علم الانسان ما لم یعلم

۱۳۳۹

ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

شعبہ ۳ ۷ لم

شمارہ ل۵۸ب ح

عدد داخلہ الہ ۲۱۵

A H Faruqi

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA

NEW DELHI - 25

Call No. ۳۲۳ ل

ان ۸۵ ن

Acc. No. ۷۱۵۴۱

Date of Release

A sum of 5 Paise . general books and 25 **Paise** on text-books per day sh. for books not returned on the date last charged

[illegible] اسلامیہ دہلی

نور اللغات

جلد چہارم

گ ——————— ی

جدید ایڈیشن

مؤلفہ

مولوی نورالحسن نیر کاکوروی مرحوم بی اے ایل ایل بی

ناشر

جنرل پبلشنگ ہاؤس

بندر روڈ ——— مقابل مولوی مسافر خانہ ——— کراچی پاکستان

جملہ حقوق محفوظ

قیمت جلد چہارم ——— بیس ۲۰ روپے

چاروں جلدوں کی قیمت ——— اسّی ۸۰ روپے

مطبوعہ ——— ایجوکیشنل پریس کراچی

ناشر

جنرل پبلشنگ ہاؤس

فون ——— ۵۴۰۰

کتب [illegible] اسلامیہ دہ

نور اللغات

جلد چہارم

گ

مکتبہ ... جامعہ اسلامیہ دہلی

مذکر ۔ اس کو کاف فارسی ، کاف عجمی کہتے ہیں ۔ ابجد کے حساب سے اس کے عدد بھی ک کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں یہ حرف فارسی کے لئے مخصوص ہے ۔ عربی میں نہیں آتا ۔

گا (ھ) مذکر ۔ یہ کلمہ استقبال کے صیغوں کے آخر میں آتا ہے جیسے آئیگا ۔ جائیگا ۔ مونث کے لئے گی ہے کبھی آخر میں بعض کلمات کے آکر فائدہ نسبت کے معنی کا دیتا ہے ۔ جیسے اڑنگا ۔

گاب (ھ) مذکر ۔ گودا ۔ مغز ۔

گابا (ھ) (دکن) دیکھو گابھا ۔ نمبر ۱ ۔

گابھ (ھ) مذکر (ہندو) [illegible] ([illegible]) ۱ کے ساتھ) کچی فصل ۔ کم پختہ غلہ ۔

گابھ ڈالنا ۔ حیوانات کا خام حمل گرانا [illegible] رعب داب کا کنایہ (فقرہ) اس حوصلہ کی بوی تھی کہ اس کے سامنے کا [illegible] گابھ ڈالتی تھی ۔

گابھا (ھ) مذکر ۔ پتّے کا نیا پتا [illegible] ککڑی کا گودا [illegible] کچا اناج [illegible] پرالی روئی [illegible] درخت کے پوست کا اندر کا حصہ [illegible] کیلے کے پوست کا تازہ حصہ [illegible] درخت کے اندر کا نرم حصہ ۔ مغز ۔

گابھن (ھ ۔ بروزن آہن) مونث ۔ حیوان جس کے پیٹ میں بچہ ہو ۔ (عم) حاملہ عورت (نوٹ) دلی میں گابھ بھی کہتے ہیں ۔

گابھنی گابھ ڈالتی ہے ۔ (عو) نہایت رعب اور دبدبہ ہے ۔ خوف اور رعب کے مارے حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہو جاتے ہیں (فقرہ) خدا فرد لکھی پڑھی ایک بڑی لغلقے حوصلہ [illegible] کی بیوی تھی جو [illegible] کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی ۔

گابھی (ھ) مونث ۔ ناؤ اور جہاز کا ایک [illegible] اس کی قسم سے ہوتا ہے ۔

گات (س) مونث ۔ [illegible] ہیئت جسم کی ، عورت کی دونوں چھاتیاں [illegible] ([illegible]) سہ

کچھ مری جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہاں
دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے ہو تم گات عبث

[illegible] وضع ۔ اسلوب ۔ جسم کی خوش نما محبوب کی خوش نمائی معشوق کی پھبن ۔ ([illegible]) سہ

نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری
نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری

([illegible] کے ساتھ) ([illegible]) سہ

اے جان دو عالم تری ایجاد کے صدقے
صورت ہی [illegible] تو نئی [illegible] بات نکالی

[illegible] عورت کا اپڑ دھڑ ۔ جسم ۔ بدن ۔

گات ابھرنا ۔ عورت کے بالغ ہونے پر چھاتیاں ابھرنا ۔ ([illegible]) سہ

کیا کڑی گات تری ابھری ہے اللہ اللہ
اس سے ثابت ہے کہ [illegible] ترا [illegible]

گات نکلنا ۔ چھاتیاں ابھرنا ۔ عورت کے بالغ ہونے کی علامت ظاہر ہونا ۔

گات سے ہونا ۔ (عو ۔ ہندو) حاملہ ہونا ۔

گاتی (ھ) مونث ۔ عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں کاندھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی ہیں اس کو گاتی کہتے ہیں (باندھنا ۔ لگانا کے ساتھ) (آتش) سہ

سینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھ کر
دلربائی ختم کی اس دلربا جاں کی گات نے

([illegible]) سہ

[illegible] ہوئے نور کی گاتی سال
[illegible] سینے ابھری ہوئی تھا بتاں

گاتے گاتے کلاونت ہو جاتا ہے ۔ مثل ۔ کام کرتے کرتے آدمی تجربہ کار ہو جاتا ہے ۔ سیکھتے سیکھتے انسان ماہر ہو جاتا ہے ۔

گاج ۔ (ہ) مونث (ہندی) ۱ بجلی ۔ برق ۔ کڑک ۲ غضب قہر ۔ غصہ ۔ گاج گرے ۔ کوسنا ۔ خدا کا قہر نازل ہو ۔
(شوق قدوائی) ؎
ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج
ڈسیں سانپ اس کو گرے اس پہ گاج

گاجنا (ہ) (ہندی ۔ م) گرجنا ۔ خوش ہونا ۔

گاجا باجا ۔ مذکر ۔ قسم قسم کے باجوں کی آواز ۔ بیشتر باجا گاجا مستعمل ہے ۔

گاجر (ہ) مونث ۔ ایک مشہور ترکاری کا نام جو اکثر کچی، اور کبھی پکا کر بھی کھاتے ہیں ۔

گاجر مولی ۔ دو ترکاریوں کے نام ہیں (مجازاً) بے قدر بے وقعت ۔

گاجر مولی سمجھنا ۔ کم قیمت خیال کرنا ۔ بے قدر جاننا ۔

گاچ ۔ (ہ) مونث ۔ جالی کی طرح کا ایک قسم کا مہین کپڑا ۔
(جان صاحب)
کٹوری گاچ کی پہنے ہو جو گوٹیاں کہوں چھٹتی
انار دل پہ لگا یا آن کر مکڑی نے جالا ہے ۔

گاد (ہ) مونث ۱ تلچھٹ ۲ تیل کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد ۔ نیچے کا گدلا اور گاڑھا تیل ۔

گاد بیٹھنا ۔ تلچھٹ نیچے بیٹھ جانا ۔

گادا (ہ) مذکر ۱ خام گیہوں ۔ اور جو کا بھنا ہوا غلہ ۲ گیہوں اور جو وغیرہ جو خوشہ میں قریب پختگی کے ہو گئے ہوں ۔

گادنا (ہ) (ہندی) دبانا ۔ ٹھونسنا ۔

گار (ف) ترکیب کے ساتھ آخر میں مستعمل ہے ۱ کرنے والا ۔ صاحب جیسے گنہگار ۔ ستمگار ۲ سبب جیسے یادگار ۳ جیسے رستگار ۔ (رہائی پانے کے لائق)

گارا ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ گوندھی ہوئی مٹی جس سے اینٹیں چنتے ہیں ۲ ایک راگنی کا نام

گارا بنانا ۔ **گارا کرنا** ۔ مٹی گوندھنا ۔ مٹی میں پانی ملانا ۔

گارا گانا (کنایۃً) لمبی چوڑی کہانی کہنا ۔

گارڈ (انگ ۔ گارڈ) مذکر ۔ پہرے والا ۔ پہرا ۔ سپاہیوں کی جماعت ۔ ۲ ریل گاڑی کا نگہبان جو سب سے اخیر کی گاڑی میں سوار ہوتا ہے ۔

گارڈن پارٹی (انگ) وہ دعوت جو کسی باغ میں ہو اور اس میں پھلوں اور چائے کا بھی اہتمام ہو ۔

گارجین (انگ) مذکر ۔ وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد یا دونوں کا محافظ ہو ۔

گاڑا (س) مذکر ۔ بندوق کی گولی (فقرہ) وہ گاڑا بھرا ہوا ہے ۔ ۲ کمین گاہ ۔ گھات کا مکان ۔ پوشیدہ جگہ ۔ چھپنے کا موقع ۔ وہ لوگ جو کمین گاہ میں بیٹھیں ۔

گاڑا بٹھانا ۔ **گاڑے بٹھانا** ۔ پوشیدہ جگہ کسی کی تاک میں بٹھانا

گاڑا بیٹھنا ۔ **گاڑے بیٹھنا** ۔ لازم ۔ ۱ گھات لگانا ۔ شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا ۲ چوروں ڈاکوؤں یا دشمن کی گھات میں بیٹھنا ۔

گاڑنا ۔ (ہ) ٹھونکنا ۔ جیسے کیل گاڑنا ۔ میخ گاڑنا ۲ ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا ۔ عموماً اور انسان کے مردے کا خصوصاً ۔

گاڑنا توپنا ۔ دفن کرنا ۔
(امیر) ؎
تردد کیوں ہے یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں تھپیں
جہاں وہ پاؤں رکھ دے ٹھکانا ہے مدفن کا

گاڑھ (ہ) مونث (عو) مصیبت ۔ مشکل ۔ دشواری ۔

گاڑھ پڑنا ۔ مصیبت یا مشکل پیش آنا ۔ کوئی مشکل پڑنا

گاڑھا ۔ (ہ) ۱ صفت مذکر ۔ مونث کے لئے گاڑھی ۔ ۱ موٹا ۔ گھنا کپڑا ۲ پتلا کا ضد ۔ جیسے گاڑھا دودھ ، ۳ چالاک ۴ مضبوط ، پکا یار ۔
(جان صاحب) ؎
نیں سکھ کو سمجھ نہ گاڑھا یار
آنہ محمودی اس کی چھل بل میں
۵ مذکر ۔ کھدر ۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۶ لڑائی کا مست ہاتھی ۔

گاڑھا پردہ ۔ مذکر ۔ (طنزاً) پردہ جو بناوٹ سے کیا جائے ۔

(قدر) ؎

خوب تو پردوں میں افلاک کے رہا سیکھا
سامنے آیئے اقدر ہے گاڑھا پردہ !

گاڑھا پسینہ - مذکر - (کنایۃً) محنت و مشقت۔
گاڑھا دھوتر - مذکر - معمولی موٹا کپڑا۔
گاڑھا وقت - (ع) مشکل اور مصیبت کا زمانہ۔
گاڑھی چھننا - (ہندی) ۱ بھنگ کا خوب گاڑھا چھانا جانا ۲ (دکھنی) کنایۃً - آپس میں میل جول ہونا - آپس میں کمال محبت ہونا۔

(سحر) ؎

ساقی سے اور رندوں سے گاڑھی چھنا کرے
جام زمرد لب نہ ہے لعل لب سے دور

۳ بے تکلفی اور مذاق میں ایک دوسرے کو سخت سست کہنا ۴ - بھنگ پی کر خوب نشہ میں ہونا - اور اول فول بکنا (قلق) ؎

گر بگڑتی ہے گاہ بنتی ہے
نشہ بازوں میں گاڑھی چھنتی ہے

گاڑھی دوستی - مونث - بہت میل جول۔
گاڑھی کمائی - مونث - وہ مال جو کمال محنت و مشقت سے حاصل ہو۔
گاڑھے پسینے کا پیسہ - اور محنت - مشقت کی کمائی۔
گاڑی (ہ) مونث - ۱ اسباب لادنے یا سواریاں لے جانے کی گاڑی - اسباب لے جانے کا آلہ جو پہیوں پر چلتا ہے - جیسے بگھی - چھکڑا - بہلی - رتھ - تانگا - فٹن وغیرہ ۲ ریل گاڑی۔
گاڑی بان گاڑی والا - مذکر - کوچبان - گاڑی چلانے والا - ریل گاڑی چلانے والے کے واسطے مستعمل نہیں ہے
گاڑھی بھر آشنائی نہ جو بھرنا - مثل - وقت پڑے پر رشتہ داری کام آتی ہے - اور میل جول والے لحاظ نہیں کرتے
گاڑی بھر راستہ - اتنا راستہ جس میں سے گاڑی نکل جائے تھوڑا سا راستہ۔

گاڑی جوتنا - گاڑی میں گھوڑا یا بیل جوتنا ۲ کرایہ پر گاڑی چلانا۔
گاڑی چلانا - گاڑی ہانکنا - کوچبانی کرنا ۲ کرایہ پر گاڑی چلانا۔
گاڑی چھوٹنا - ریل کا کسی اسٹیشن سے روانہ ہو جانا یا کسی مسافر کے پہونچنے سے پیشتر ریل گاڑی کا چھوٹ جانا۔
گاڑی خانہ - مذکر - گاڑی رکھنے کا مکان۔
گاڑی دیکھ کر پاؤں پھولتے ہیں - مثل - جب کوئی شخص اپنا کچھ بھی زور نہ لگائے اور ہمت نہ کرے اور دوسروں کے سہارے پر چلے - اس کی نسبت بولتے ہیں
گاڑی سا ڈیل گھل جانا - (ع) موٹے آدمی کا دبلا ہو جانا۔

(عروج لکھنوی) ؎

کوئی یہ کہتی تھی کیا ہوا یہ سبب
ایں یہ گاڑی سا ڈیل گھل گیا سب

گاڑی کاٹنا - متعدی۔
گاڑی کٹنا - لازم ۱ گاڑی سے مال چرایا جانا ۲ ریل گاڑیوں میں سے ایک گاڑی کا علیحدہ کیا جانا۔
گاڑی کھینچنا (کنایۃً) کنبہ کا بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری اپنے سر لینا۔
گاڑی ہانکنا - گاڑی کے بیلوں کو چلانا۔
گازر - (ف - املا ذال سے غلط ہے) مذکر - دھوبی
گاس (انگ) مونث - ہوا - روشنی دینے والا دھواں جو اکثر ہڈیوں سے پیدا ہوتا ہے - ہر سیال شے مثل ہوا کے جو اپنا حجم اور شکل دونوں بدل سکے ہیں وہ گاس کہلاتی ہے جیسے آکسیجن نائٹروجن وغیرہ۔
گاف (ف) مذکر - ایک حرف کا نام - بیہودہ جھوٹی باتیں بکواس - حد سے زیادہ بڑھ جانا۔
گاگر - (ہ) مونث - پانی رکھنے کا مٹی کا ظرف ۲ وہ ظرف مٹی کا جس میں شربت رکھ کر اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھ

کر پھول کے ہار ڈالتے اور مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔ (رشاد) ؎

چڑھی جو عرس میں کچے گھڑے کی موتی کو
بتائی ڈھونڈ کے گاگر شراب کی مٹکی

گال (ہ) مذکر۔ رخسار۔

گال بجانا۔ (کنایۃً) ۱ بیہودہ بکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ ۲ منھ سے بم بم کی آواز نکالنا۔

گال پچک جانا۔ گال پٹک جانا۔ گال پچک جانا۔ گالوں کا بیٹھ جانا۔ دُبلا ہو جانا۔

گال پر گال چڑھ جانا۔ گال پر گال چڑھنا۔ گالوں کا پھول جانا موٹاپے سے۔ بہت موٹا ہونا۔

گال پھلانا ۱ اصلی معنی میں گالوں میں ہوا بھر کر اونچا کرنا ۲ (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ غصہ کرنا کی جگہ۔ (انشا) ؎

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے
ارے او سقے کے لونڈے تو نہ پانی چھلکا

گال توڑنا۔ گال کاٹنا۔ ۱ رخسارے پر دانت لگانا۔ گال پر چٹکی لینا۔ زور سے بوسہ لینا کہ گال کٹ جائے۔ (تعشق) ؎

یہ تنگ کھینچتے ہے تو وہ کھینچے پکڑ بال
وہ ہاتھ مروڑے ہے تو یہ توڑے پکڑ گال

۲ (کنایۃً) نقصان پہونچانا۔

گال سجانا (کنایۃً) غصہ میں ہونا۔ روٹھ جانا۔ اب اس جگہ منھ سجانا بول چال میں زیادہ ہے۔

گال والا جیتے مال والا ہارے۔ (مثل) زبان دراز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے۔ جھوٹا آدمی سچے کو جھٹلا لیتا ہے۔

گال میں چاول بھرے ہیں۔ (عو) کوئی شخص طعن وطنز سے تقریر کرتا یا ڈینگ کی لیتا ہے تو کہتے ہیں گالوں میں چاول بھرے ہیں۔

(جان صاحب) ؎

وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے زمشتوں کی تھی نہ دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کرے ہے باتیں چبا چبا کر

گالا (فارسی میں گال) مذکر۔ دھنکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی کی ایک قلیل مقدار، جس کا گول سا بنا لیتے ہیں۔

گالا سا۔ صفت۔ روئی کے مانند ملائم۔ نہایت سفید۔

گالے ڈوبیں پتھر تریں۔ مثل۔ اس کا استعمال دو محل پر ہوتا ہے۔ ۱ جب جھوٹا آدمی سچا اور سچا جھوٹا ہو جائے یا ایمان والے کا نقصان اور بے ایمان کا فائدہ ہو ۲ جب کمینہ کی عزت اور شریف کی ذلت ہو۔

گالے کرنا۔ گالے بنانا۔ دھنکی اور صاف کی ہوئی روئی کے گولے بنانا۔

گالی (ہ) مونث ۱ دشنام۔ بدزبانی ۲ ہندوستان میں کمسن اور جوان کو ماں بہن کی گالی۔ بوڑھے کو بیٹی کی گالی دیتے ہیں ۳ وہ پتھر کا پیالہ نما ظرف جس کو زمین میں گاڑتے اور اس میں کوئی چیز رکھ کر موسل سے کوٹتے ہیں۔

گالی چڑھانا۔ ایسا کوئی کلمہ کہنا جس سے کوئی فرضی رشتہ قائم ہوتا ہو (فقرہ) یہاں تو ابھی منگنی تک نہیں ہوئی۔ پھر ناحق حضرات بیچاری کو ساس کہہ کر ابھی سے گالی چڑھاتے ہیں۔

گالی دینا۔ دشنام دینا۔

گالی سنانا۔ گالی دینا۔ اس جگہ بیشتر گالیاں مستعمل ہے۔

گالی سنوانا۔ گالی سنانا کا متعدی۔

(شعور) ؎

اعجاز مسیحائی سے مجھ کو نہیں انکار
گالی لب سوفار سے سنواتے ہو ناحق

گالی گفتا۔ گالی گلوج۔ مذکر۔ باہمی دشنام دہی۔ زبان درازی (کرنا کے ساتھ)

گالی ملنا۔ گالی دی جانا ؎

صورت تو فائدہ کی بتا کوئی اے شعور
گالی بھی جب ملی نہ حسین جمیل سے

گالی نہیں کچھ برا نہیں۔ معیوب نہیں۔ ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں۔ (رشک) ؎

گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا
جو چاہیے سنا لیجئے مجھ کو سہاگ میں

گالیاں۔ مونث۔ گالی کی جمع ۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیانے والوں کو دی جاتی ہیں (میر حسن) ؎

کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں
کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں

گالیاں بکنا۔ فحش باتیں بکنا

گالیاں دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (آتش) ؎

بوسۂ لب مانگنے پر گالیاں دیتا ہے یار
زہر ملتا ہے اُسے جس کو شکر سے ہے غرض

گالیاں پانا۔ بُرا بھلا سننا (شعور) ؎

گالیاں پائیں جو دلبر نے ان کے پاؤں
مجھ کو خلعت مل گیا خدمت ہوئی

گالیاں پڑنا۔ گالیاں دی جانا۔ (جلیل) ؎

کہتے ہیں وصل میں تم چھیڑے ہی جاتے ہو مجھے
گالیاں ابھی پڑ جائیں تو کیا بات ہے

گالیاں سر مکھ سُنانا۔ دیکھو سرمکھ (جان صاحب) ؎

گمن آئے کتے کوؤں کو جن گالیوں سے جی
سرمکھ سنائیں سوت وہ آکر ہمارے پاس

گالیاں سُنانا۔ برا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا (داغ) ؎

جو گزرتی ہے مرے دم پہ نہ پوچھ مجھ سے
گالیاں عشق و محبت کو سناؤں تو کہوں

گالیاں سہالیاں۔ مونث۔ معشوقوں یا پیاروں کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوں۔

گالیاں کھانا۔ دشنام سننا (غالب) ؎

کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب
گالیاں کھا کے بدمزہ نہ ہوا

گالیاں گڑھ گڑھ کے دینا۔ نئی نئی گالیاں دینا۔ (شعور) ؎

تیرا نقشہ کھینچ کر سودا ہوا بہزاد کو
طوق پہنا گالیاں گڑھ گڑھ کے دیں حداد کو

گالیاں ملنا۔ گالیاں پڑنا۔ (آتش) ؎

بوسہ طلب کروں تو مجھے گالیاں ملیں

گالیوں پر اتر آنا۔ گالیوں پر چھوٹنا۔ برا بھلا کہنے لگ جانا (داغ) ؎

مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے
بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرا کیسا ہے

(مجبر) ؎ کیا مزہ ہو جو ابھی گالیوں پر ہم چھوٹیں
ہم کو جو گھورے الٰہی کرے زید سے چھوٹیں

گالیوں پر زبان کھولنا۔ گالیوں پر منہ کھولنا۔ (متعدی) گالیاں دینے لگنا۔ (مومن) ؎

بات پوری بھی منہ سے نکلی ہے
آپ نے گالیوں پہ کھولا منہ

گالیوں پر منہ کھلنا۔ گالیوں پر زبان کھلنا۔ لازم۔ (نصیر) ؎

تلخ کام اس لب شیریں کے کیا بوسے نے
گالیوں پر جو زبان بت بے پیر کھلی

(داغ) ؎

واں گالیوں پہ منہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا
یاں مہر خاموشی مرے لب پر لگی ہوئی

گالیوں کا جھاڑ باندھنا۔ گالیوں کی بوچھار کرنا۔ لگاتار گالیاں دیے جانا (ذوق) ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہر گز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزباں باندھا

(انشاء) ؎

چھوڑتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لئے
چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر

گالیوں کے لچھے۔ گالیوں کی بھرمار۔ (شعور) ؎

آئینہ وار غیر خموشی نہیں جواب
لچھے ہیں گالیوں کے وہاں بات بات میں

گام۔ (ف) قدم۔ ایک قدم کا فاصلہ۔ (گام) مذکر۔ قدم۔ پاؤں۔ (انشاء) ؎

سرگشتگی مرحلۂ شوق میں اے عشق
پڑتا ہے نئی وضع سے ہر گام ہمارا

گام زن۔ (ف) صفت ۱ تیز رو تیز چلنے والا ۲ تیز رفتار گھوڑا۔

گام فرسائی۔ (ف) مونث۔ تیز چلنا (فقرہ) جس کوچہ میں گام فرسائی سے بیکاری کو ٹالتا تھا۔ اس مرحلہ میں ابجد کر سنہ کی کھاتا تھا۔

گامچی۔ مونث۔ ساز کا ایک ٹکڑا جو گھوڑے کی دم میں لگایا جاتا ہے۔

گاں۔ (ف) یہ لفظ کلمات کے آخر میں آ کر معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ ۱ حرف لیاقت جیسے شایگاں۔ ۲ تعین عدد کے لئے جیسے دوگاں ۳ جمع کے واسطے لگاتے ہیں جب اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو جیسے بندہ سے بندگاں۔ مردہ سے مردگاں۔

گانہ۔ (ف) اصل میں گونہ بمعنی مانند تھا۔ حروف زائد میں سے ہے جو تکرار کے واسطے عددوں کے بعد آتا ہے۔ یہ لفظ شمار اعداد پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے دوگانہ۔ سہ گانہ۔

گانا۔ (ھ) الاپنا۔ راگ گانا ۲ (کنایتہً) بیہودہ باتیں کرنا۔ بکنا۔ کہنا (ناسخ) سے

کیا اوج دو روزہ ہے تو کیا گاتا ہے
پھر شور حقیقی آسماں لاتا ہے

دیکھو اپنی ہی گاتا ہے ۳ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے کا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں ۴ اپنے مطلب کی بات کہنا۔ دیکھو اپنی اپنی گانا ۵ مذکر۔ راگ۔ نغمہ۔

گانا بجانا۔ مذکر۔ راگ رنگ (امیر) سے

آگیا گانے بجانے کی طرف ایسا دل
کہ ملازم ہوئے اس علم کے اکثر کامل

گانا رونا کس کو نہیں آتا۔ مثل۔ یعنی ایسی باتیں سب جانتے ہیں۔

گانے والے کا منہ نہیں رہتا۔ (مثل) محنتی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا۔

گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ۔ مثل۔ ہزار خدمت کرو نفع کچھ بھی نہیں۔

گاؤ بجاؤ میاں کے دہی نہیں۔ (عو) بڑا البت ہمت ہے۔ لاکھ کہو سنو اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

گانٹھ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ گرہ ۲ جوڑ بند ۳ گٹھری ۴ جلد ۵ شہ آن بن۔ ۷ اتفاقی کشیدگی۔ (داغ) سے

بار رکھتی دل کو اس کی گانٹھ ہے
زلف کی بھی گانٹھ بس کی گانٹھ ہے

۷ عہد و پیمان۔ قول و قرار شرط۔ ۸ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ۔ ۹ گنے کی گرہ ۱۰ لکڑی کی گرہ۔

گانٹھ باندھنا۔ (کنایتہً) یاد رکھنا۔

گانٹھ پڑنا۔ ۱ گرہ لگ جانا ۲ ملائم کھانے کا پیچ پیچ بستہ ہو جانا ۳ آن بن ہو جانا اس معنی میں بیشتر گانٹھ پڑ جانا مستعمل ہے۔

گانٹھ جوڑنا۔ (ہندو) نکاح کرنا۔

گانٹھ دار۔ صفت گرہیں رکھنے والا۔

گانٹھ دینا۔ ۱ گانٹھنا ۲ گرہ دینا۔ (غالب) سے

پر دی جو گئی ہے رشتہ عمر میں گانٹھ
ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے

گانٹھ ڈالنا۔ گرہ ڈال دینا کسی چیز پر۔

گانٹھ سے جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا۔ اپنی جیب سے روپیہ نکل جانا۔

گانٹھ کا۔ اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی۔

گانٹھ کا پورا۔ گنے کا وہ پور جس میں گرہ ہو (رشاد) سے

شیریں ہے مری شاخ زباں بھی تو مزہ کیا
گنے کی طرح گانٹھ کا پورا تو نہیں ہوں

گانٹھ کا پورا۔ صفت مذکر (کنایتہً) دولتمند مالدار۔ (ظفر) سے

غنچہ بن میں گانٹھ کا پورا رہے اے صبا
جب تلک لگی نہیں در ریگشت کی ہوا

گانٹھ کا پورا عقل (یا مت) کا اندھا۔ صفت (کنایتہً) بے وقوف مالدار۔

گانٹھ کا پیسا۔ ذاتی روپیہ۔ اپنا روپیہ۔

گانٹھ کا دینا اور لڑائی مول لینا۔ مثل ز رہ داد و درد سر خریدن۔ اپنا نقصان برداشت کرکے جھگڑا مول لینے کی جگہ

گاؤدی ۔ (ف) صفت ۔ بیوقوف ۔ کند ذہن ۔
گاؤدیدہ ۔ (ف) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو بیل
آنکھ سے مشابہ بنائی جاتی ہے ۔
گاؤزبان ۔ (ف) مونث ۱؎ ایک مشہور دوا کا نام ۔
۲؎ (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا پراٹھا جو تنور میں مثل شیرمال کے
پکایا جاتا ہے ۔
گاؤزمین ۔ گاؤ ماہی ۔ پرانے لوگوں کا خیال تھا کہ
پانی کے اوپر ایک بڑی مچھلی ہے ۔ اور اس کی پشت پر ایک
گائے کھڑی ہے اور گائے کے ایک سینگ پر زمین قائم
ہے وہ گائے تھک جاتی ہے تو ایک سینگ سے دوسرے
سینگ پر زمین کو لے لیتی ہے اور یہی حرکت بھونچال کا
باعث ہوتی ہے ۔ مگر اب ایسے خیالات کی غلطی ثابت
ہوگئی ہے (مونس) ؎
حملوں سے فوج اہل ستم کانپنے لگی
ضرب زمیں سے گاؤ زمیں کانپنے لگی
گاؤزور (ف ۔ گاؤ ۔ بمعنی کلاں) صفت ۔ طاقت ور
شہزور ۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشاق نہ ہو لیکن
کمال طاقت رکھتا ہو ۔
گاؤزوری ۔ (ف) مونث ۱؎ زور کرنا ۔ شہزوری
بہت زور کرنا ۔ گائے کی سی طاقت دکھانا (کرنا کے ساتھ)
(اشرف) ؎
شیروں نے گاؤزوری مجھ سے جنوں میں کی
اُن کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا
۲؎ کشتی کے ایک پیچ کا نام ۔
گاؤسامری (ف) مونث ۔ وہ بچھڑا جو سامری نے
سونے کا بنایا تھا اور آواز کرتا تھا ۔
گاؤفلک ۔ گاؤگردوں ۔ (ف) مونث برج
ثور ۔
گاؤکشی ۔ مونث ۔ گائے کو ذبح کرنا ۔
گاؤمکھ (ہ ج) ۱؎ مذکر [illegible]

پہاڑوں میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں ۔
گاؤمیش (ف) مونث ۔ بھینس ۔
گاؤگھپ ۔ (ہمزہ واؤ مجہول کے ساتھ) دغا
باز آدمی ۔ ۲؎ مذکر ۔ غبن ۔
گاؤگھپ کرنا ۔ مال غائب کر دینا ۔ غبن کرنا ۔ تغلب
کرنا ۔
گاؤں ۔ (ھ) مذکر ۔ دیہہ ۔ موضع ۔ بستی
گاؤں خرچ ۔ گوں خرچہ ۔ مذکر وہ خرچ جو نمبردار
کو گاؤں کی تحصیل میں وصول کرنا پڑے ۔
گاہ ۔ گہ ۔ (ف ۔ گہ) اردو نظم میں مستعمل ہے ۔ مرکبات
میں بھی مستعمل ہے ۔ ۱؎ الفاظ وقتیہ کے ساتھ ۔ جیسے صبحگاہ
سحرگاہ ۔ شام گاہ ۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت کے
ساتھ استعمال کیا ہے ۔ (حیاتی گیلانی) ؎
فغان بلبل و وقت سحرگاہ
حیاتی و دل نادان شبہا
۲؎ مکان جگہ کے معنی میں جیسے شکارگاہ ۔ سجدہ گاہ ۳؎ کبھی
کے معنی میں (امیر) ؎
گر کمر میں تھی لچک گاہ تھی اعضا میں بھڑک
گر جواں گاہ بنے پیر کبھی دم کو دک
گاہ باشد کہ کودک ناداں ۔ زغلط بر ہدف زند تیرے
(ف) شیخ سعدی کا شعر جب کوئی شخص اتفاقیہ صحیح بات
کہتا ہے ۔ یا صحیح رائے قائم کرتا ہے اس وقت کہتے ہیں (رند)
؎ ۔
گاہ باشد فراغ میں آ جا سکے
تجھ سے ناقدرداں بعید نہیں
گاہ بگاہ ۔ گاہ بےگاہ (ف) وقت بےوقت
کبھی کبھی (امیر) ؎
گاہ بےگاہ ملاقات کرو یا نہ کرو
[illegible] بات کیے بجائی
[illegible] نکر ستارا آیا

گاہے گاہے ۔ (ف) کبھی کبھی۔

گاہے ماہے ۔ کبھی کبھی۔ بہت کم (فقرہ) وہ پہلے تو روز آیا کرتے تھے۔ اب گاہے ماہے آتے ہیں۔ (شعور) ؎

نخوت حسن پری سے ہے کہاں وصل صنم
گاہے ماہے کی ملاقات بھی جاتی گئی

گاہ ۔ (ھ) مونث۔ عو بپتا۔ مصیبت

گاہنا ۔ (ھ) ۱ ملنے کا کچلنا ۲ (عو) تلاش کرنا ۳ (عو) ڈھونڈنا ۔

گاہک ۔ (ھ) مذکر۔ خریدار۔

گاہکی ۔ مونث خریداری ؎

منظور رائے شرف ہے جو یوسف کی گاہکی
گفت و شنید کیجئے بازار سے الگ

گاہن ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سراون جس سے ہل چلاتے ہوئے کھیت کی گھاس دور کرتے ہیں۔

گاہوارہ ۔ (ف) دیکھو گہوارہ ۔

گائے ۔ (ھ) مونث۔ ایبل کی مادہ ۲ (کنایۃً) غریب بے زبان دیکھو اللہ میاں کی گائے۔

گائیں ۔ گایوں ۔ جمع ۔

گائے کا بچھیا تلے ۔ بچھیا کا گائے تلے کرنا۔

گائے کا بھینس تلے بھینس کا گائے تلے کرنا۔
گائے کے دودھ کو جو بہت سا ہوتا ہے بچھیا کا دودھ ظاہر کرنا۔ اور بچھیا کے دودھ کو جو تھوڑا سا ہوتا ہے گائے کا دودھ بیان کرنا۔ ہندو۔ حکمت عملی اور تدبیر سے کوئی کام چلانا۔ بڑا جوڑ توڑ کرنے والے کے نسبت مستعمل ہے۔

گائے کرنا ۔ گائے ذبح کرنا۔ (جانصاحب) ؎

کروں جو اُجڑے محل میں گائے سید کی
ابھی تو ہندو ہوئے اب یہ رام رام کریں

گ اپنے سینگ بھاری نہیں ۔ (مثل) عو۔ ہی نہیں معلوم ہوتی جو اپنی جان سے متعلق
[illegible]

گائے کی طرح کانپنا ۔ (عو) بہت ڈرنا۔ اس طرح لرزنا جیسے گائے قصائی کے آگے جان کی خوف سے تھراتی ہے (جانصاحب) ؎

کانپتی ہیں ڈر سے گایوں کی طرح سب نٹیاں
صدر کا حاکم ہوا وہ مردوا قصاب اب

گایتری ۔ (س) مونث (ہندو) وید کے ایک مشہور منتر کا نام جو دل ہی دل میں پڑھا جاتا ہے۔

گاین ۔ (س) مذکر۔ گویا۔ میراثی۔ ڈوم۔ مثال کے لئے دیکھو تنت کار۔

گائن ۔ (س) مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی۔ ۲ (عو) گلانے اس معنی میں بحر سوم بول چال میں ہے۔ (جانصاحب) ؎

بچپا سے شیخ کانہیں میں نے کیا نکاح
چھوڑ دیا بوڑھا بیل ہے گائن کلو پر

گبد ۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا تازہ۔ بھرا ہوا بدن۔ ملائم گوشت۔

گبر ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر آتش پرست

گبرو ۔ گبھرو (ھ) صفت۔ مرد نوجوان۔ نوخیز۔

گبرقا ۔ (ھ) مذکر۔ گبریلا۔

گبرون ۔ مذکر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

گبرونڈا ۔ گبری۔ گبریلا۔ گبرولا۔ دیکھو گوبریلا۔

گبا گبھا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا روئی دار ملائم بچھونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

گبھا مخمل کا اک بچھا کر
تخت پہ وہ حور بیٹھی جا کر

گبھیلن ۔ (س) مونث۔ رحم کی محبت (بچہ کنایہ کے ساتھ)۔

گپ ۔ (ھ) یہ لفظ جھوٹ اور دلچسپ باتوں کے معنی میں بھی مستعمل ہے) مونث ۱ جھوٹی بات۔ افواہ۔ ۲ شیخی ٹھینگ ۳ افسانہ۔ سرگزشت۔ داستان ۴

گپ اُڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا
گپ اُڑنا۔ لازم۔ جھوٹی خبریں گرم ہو جانے اور بے تکی باتیں ہونے کی جگہ (فقرہ) چانڈو خانہ میں روز نئی گپیں اُڑتی ہیں۔
گپ شپ۔ (اردو) دل لگی کی باتیں۔ بک بک۔ جھوٹی باتیں (انشا) ؎

ہنگام سخن جی آتش دی زمانے کو
شرمندہ کیا اے دل اس شوخ کی گپ شپ نے

گپ شپ اڑانا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا۔
گپ مارنا۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بیشتر اس جگہ گپیں مارنا۔ گپیں ہانکنا مستعمل ہے۔
گپی۔ (ھ) صفت۔ شیخی باز۔ فضول باتیں کرنے والا جھوٹا۔
گپ گپ کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ جلدی جلدی کھانا۔
گپا کھانا۔ دھوکا کھانا۔ (عم) کسی سے جماع کرا لینا۔
گپا گپ۔ (ھ) جلد جلد کھانے اور نگلنے کی آواز۔ ۲ (عم) بکثرت۔ بافراط۔
گُپ چُپ۔ (ھ) مونث ۱ خاموشی کے ساتھ ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔
گُپ چُپ کے لڈو۔ گپ چپ کی مٹھائی ایک قسم کی شیرینی۔ (شعور) ؎

لب شیریں کا بوسہ ہے گپ چپ
اس مٹھائی سے ہم کو رغبت ہے

(معروف) ؎

لب شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چپکے سے
حلاوت کیا کہوں گویا کہ گپ چپ کی مٹھائی ہے

گپ چپ کے لڈو کھاتے ہیں۔ جو آدمی بالکل چپ رہتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔
گپتی۔ (ھ۔ سنسکرت میں گپت۔ مخفی۔ پوشیدہ) (مونث) ۱ وہ تلوار جو چھتری یا چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہے ۲ چھپی ہوئی تلوار ۳ (لکھنؤ) (کنایۃً) پوشیدہ مال۔ ۴ صفت۔ پوشیدہ۔ (جالفاحسب) ؎

چلتے چلتے اور بھی گپتی کیا قاتل نے وار
دیکھا دزدیدہ نگہ سے اپنے سائل کی طرف

گپڑ چوتھ۔ (ھ) مونث۔ (عم) گڑ بڑ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے
گپڑ شپڑ۔ (ھ) مونث (عم) بیہودہ باتیں۔
گپکنا (ھ) ۱ (بفتح اول) نگلنا۔ ۲ (بضم اول و فتح دوم) ہوا میں جاتے ہوئے گیند کو ہاتھ میں لے لینا۔
گپیال۔ (ھ) گول ٹھیکرا۔
گپھا۔ (ھ) مذکر۔ غار۔ کھوہ چھپنے کی جگہ۔
گپھا۔ (ھ) مذکر ۱ پھندنا۔ جو رنگیم یا چاندی سونے کے تاروں کو اکٹھا کر کے ٹوپی میں لٹکاتے اور بوٹ میں بھی باندھتے ہیں۔ ۲ (عم) پھولوں کا گچھا۔
گپھے۔ بعض عورتیں زینت کے لئے سر کے اگلے چھوٹے بالوں کو کنگھی سے اٹھا دیتی ہیں اور ایسے بالوں کو گپھے کہتی ہیں (بنانا کے ساتھ)
گت۔ (ھ) مونث ۱ (عو) حالت۔ طرح۔ حرکت (فقرہ) زنانے کپڑے پہن کر تم نے اپنی بری گت بنائی ۲ (ہندو) مردے کے جلانے کی رسمیں ۳ بول کے خلاف۔ سرگم۔ جس سے ناچ اور راگ کا اندازہ ہوتا ہے (بنانا۔ بجانا کے ساتھ) ۴ ایک قسم کا ناچ ۵ سازوں کے بجانے کا طرز۔
گت بجانا۔ کسی باجے پر سرگم بجانا۔ ساز کا ایک انداز سے بجانا (ع)

چنگ سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں ٹہلنے کی۔

گت بنانا۔ ۱ وضع اختیار کرنا۔ ڈھنگ بنانا ۲۔ باجے کے سُر کو گانے بجانے کے بول کے موافق بنا لینا یا سازوں کے بجانے کا نیا طرز ایجاد کرنا۔ (بحر) ؎

کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اڑ گئے وہ شے بجائی
سُروں کے بولوں پہ گت بنائی چھلاوہ بن کر ستار آیا

سـ۳ خراب حال کرنا۔ برا درجہ کرنا۔ (شادؔ) ؎
وہ بناتے ہی رہے گت ترے متوالوں کی
وقت ذر صوفیوں کو ناچ نچا بھی آئی
سـ۴ خوب پٹینا ۵ ایسی وضع بنانا جس پر لوگ خندہ زنی کریں
اور (...) ؎
دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دلوانہ کیا ہم کو
ہمیں سے پوچھتے ہو پھر یہ کیا گت بنائی ہے

گت بنا۔ لازم۔

گت بھرنا۔ گت ناچنا۔ راگ کے اصول کے موافق ناچنا۔ رقص کرنا۔ (انشاؔ) ؎
خوشی سے کیوں نہ گت بھرے نہ ناچے وہ دیکھنا ہے جھٹکے یہ
بجے ہے ڈھولک لہرا دہرے چراغ روشن مراد حاصل

گت چلنا۔ (لکھنؤ) گت پر ناچنا (سحرؔ) ؎
چلیں گت بدن کو مسکتی ہوئی
غضب سی وہ کمر لچکتی ہوئی

گت کا۔ (ع) صفت سـ۱ وضع کا۔ ڈھنگ کا۔ اچھا عمدہ (فقرہ) چار بیٹیوں میں سے ایک بھی گت کا نہیں۔ عمر بھر گت کا کپڑا میسر نہ ہوا۔ (جان صاحب) ؎
میری سے تو محرم ہی کی ہیں چھاتیاں گت کی
جوبن مرے کچھ گات نے دلبر نہ نکالا

گت کرانا۔ بری حالت کرانا۔ (صفات) کچھ ہنسی کچھ بیگم کو دیکھتے ہی بولا واہ اچھی گت کرائی۔

گت کرنا۔ سـ۱ (ہندو) کریا کرم کرنا۔ سـ۲ کام میں لانا۔ سـ۳ مارنا پیٹنا سـ۴ بری حالت کرنا۔

گت لے جا (دہلی) تان لینا۔

گت ہونا۔ سـ۱ کام میں آجانا۔ خرچ ہو جانا۔ سـ۲ بک جانا۔ کوڑے ہو جانا سـ۳ اچھی طرح کریا کرم ہو جانا سـ۴ کتی ہو جانا۔ بیکنٹھ کو پہنچ جانا سـ۵ برا درجہ ہونا۔ بری حالت ہونا سـ۶ پٹیا جانا (مستورؔ) ؎
بادہ نوشوں میں پھنسے ہیں بے ڈھب
شیخ کی آج بری گت ہوگی

گتیا (ھ) مذکر۔ طبلہ بجانے والا۔

گتکا (ھ) مذکر۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی۔ اس جگہ اردو میں گدکا مستعمل ہے۔

گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ لڑ جانا۔ (منیرؔ) ؎
تقدیر تری لڑ گئی اے دیدۂ تر آج
نظروں سے مری گتھ گئی قاتل کی نظر آج

گتھم گتھا۔ (ھ) مذکر۔ فٹ بٹ۔ کشتم کشتا (ہونا کے ساتھ)

گتھنا۔ (ھ) لڑائی میں دو آدمیوں یا دو مرغوں کا باہم لپٹ پڑنا۔ (شعورؔ) ؎
گتھ گتھ کے بلبلیں جو لڑیں تازہ گل کھلا
تیار تیرے واسطے اک ہار ہو گیا
سـ۲ برباد ہو جانا۔ نتھی ہونا سـ۳ محو ہونا۔ جذب ہونا سـ۴ پھنس جانا۔

گتھوال۔ (ھ) صفت (ع) گتھا ہوا۔ ملا ہوا۔

گتھوانا۔ (ھ) گوتھنا کا متعدی المتعدی

گتھی۔ (ھ) دھاگے کی گرہ۔ وہ گرہ جو دھاگے ڈوری یا تار وغیرہ کے الجھ جانے سے پڑ جاتی ہے سـ۲ (کنایۃً) کسی معاملے میں پیچ وپاچ پڑ جانا سـ۳ (عم) تھیلی

گتھی پڑنا۔ سـ۱ سوت کا الجھ جانا۔ سوت میں گرہ پڑ جانا سـ۲ (کنایۃً) معاملے میں پیچ پڑنا (شادؔ) ؎
خیال زلف میں الجھن سے رات کٹتی ہے
دہن کی فکر میں پڑتی ہیں گتھیاں کیا کیا
سـ۳ دل میں گرہ پڑنا۔ سـ۴ الجھ جانا۔ الجھاؤ پیدا ہونا۔ (صباؔ) ؎
دم الجھتا ہے نہیں رونے سے کبھی عاشق کا
گتھیاں پڑتی نہیں آنسوؤں کے تاروں میں

گتھی سلجھانا۔ پڑی ہوئی گرہ کھولنا۔ سـ۲ (کنایۃً) عقدہ حل کرنا۔ (صباؔ) ؎
تقریر صاف بحث مذاہب میں چاہیئے
سلجھائے کس طرح یہ کوئی گتھیاں تمام

گتھی سلجھنا - لازم (قدؔ) سے

رہی فکر میاں برسوں رہی فکر وہاں برسوں
نہ سلجھی ہیں نہ سلجھیں گی یہ دونوں گتھیاں برسوں

گتی - (ھ) مونث ایک قسم کی چھوٹی پگڑی جو پجاری استعمال کرتے ہیں۔

گٹ - (ھ) گروہ - جتھا - اردو میں اس جگہ غٹ مستعمل ہے دیکھو غٹ۔

گٹ پٹ - (ھ) مونث (عو) باہم گتھ جانا لڑائی یا پیار سے سے

رنگیں ہے اور مجھ سے ہو جائے جس کی گٹ پٹ
تبلا دے کوئی ایسی مدّت میری ماچی

گٹ پٹ - (ھ - بالکسر) مونث - انگریزی زبان کی بول چال کی نقل۔

گٹا - (ھ) بالفتح مذکر ۱ ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ ٹخنے کی ہڈی اور کلائی کے جوڑ کے لئے مستعمل ہے (جان صاحب) ہے

کھا کے ٹھوکر جو گری پاؤں کا گٹا ٹوٹا

۲ جوڑ - گانٹھ - (فقرہ) پچکاری میں کپڑے کا گٹا لگا ہوتا ہے ۳ وہ حصہ جہاں دو نل ملائے جاتے ہیں۔ نیچے کا بند جو حقّہ کے اندر رہتا ہے اور جس کو حقّہ کا گٹا بھی کہتے ہیں ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی ۵ (دہلی) وہ نشان جو بہت سجدہ کرنے سے پیشانی پر پڑ جاتے ہیں - داغ - نشان جو ہر وقت کے استعمال یا رگڑنے سے پڑ جائے - لکھنؤ میں اس جگہ گھٹا ہے ۶ ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا جو گندہ اور بڑا ہو - (بحر) سے

تیرے پنجے نے بکدست انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی
کلائی نے تری الماس کا گٹا اکھیڑا ہے سے

۸ گرہ جو کلی کبوتر کی دم میں ہوتی ہے۔

گٹا سی جان - (عو) پیاری جان - جان شیریں (جان صاحب) سے

رلو ڑی کے پڑی کد بھیڑ میں گٹا سی مری جان
حلوائی نے ارمان تو دل سے بھر نہ نکالا

گٹا - (ھ بالضم) مذکر ۱ کنکر یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا ۲ (کنایۃً) صفت ہونا - پست قد۔

گٹے کھیلنا - ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گٹر گوں (ھ) مونث (ہندو) کبوتر کے بولنے کی آواز - غٹر غوں (ترنا کے ساتھ)

گٹھ - لٹگ - (کنایۃً) صفت ۱ ٹھگنا - ہونا - ہندی گٹک ہے اردو میں بیشتر گٹھ مستعمل ہے ۲ مذکر - مٹی کا چھوٹا ٹکڑا یا گل یا گولا جو چلم کے سوراخ اور تمباکو کے درمیان رکھ دیتے ہیں۔

گٹکا - (ھ) مذکر ۱ ایک طلسمی گولی - کہتے ہیں اس گولی کو منہ میں رکھنے سے اڑنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے (ذوقؔ) سے

جاں ہوا ہوں ہوئی اس خال کا بوسہ لیکر
جیسے اڑ جائے دہن میں کوئی گٹکا لیکر

۲ چھوٹی سی کتاب ۳ بڑی گولی - گیند ۴ (ضعیف) شطرنج کا مہرہ ۵ ایک مرکب چیز جس کو پان کی جگہ بعض لوگ استعمال کرتے ہیں ۶ (دہلی) ایک قسم کی شیرینی۔

گٹکری (ھ) مونث ۱ وہ پیچیدہ آواز جو گویوں کے گلے سے گانے کے وقت نکلتی ہے (منیرؔ) سے

وہ گٹکری کی چہک زمزمے کا وہ لچھا
اڑاتے ہیں شب مہ میں کتر کتر کے کرن

ہندی میں بفتح سوم و نیز بکسر سوم ہے - اردو میں نیز بکسر سوم مستعمل ہے ۲ (بفتح سوم) روڑا - اینٹ یا کنکر کا چھوٹا ٹکڑا۔

گٹکری لینا - گویّے کا گلے میں پیچیدہ آواز نکالنا
گٹکری نکالنا - گٹکری لینا (رشکؔ) سے

جل کے تیرے سامنے جس نے نکالی گٹکری
پڑ گئی لکنت زبان شعلہ آواز میں

گٹکنا - (ھ) ۱ کبوتر کا بولنا - غٹرغوں کرنا ۲ نگل جانا

گٹکی - (ھ) مونث - چھوٹا گٹکا۔

گٹ گٹ ۔ (ھ) مونث پانی کی آواز جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے ہوتی ہے۔ وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد پینے سے ہوتی ہے۔

گٹکنانا ۔ (لکھنؤ) مستی کی حالت میں کبوتر کا بولنا۔

گٹھ (ھ) مذکر۔ بڑا بقچہ ۲۔ گانٹھ کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے۔

گٹھ بندھن ۔ (ھ) مذکر (ہندو) ۱۔ دولھا دلھن کے آنچلوں کی وہ گرہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے اس کو گٹھ جوڑا بھی کہتے ہیں۔ ۲۔ دو آدمیوں کا یکدل ہونا۔

گٹھ کٹ۔ گٹھ کٹا ۔ (ھ) مذکر جیب کترا۔

گٹھ کٹی ۔ (ھ) مونث۔ گانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔

گٹھا ۔ (ھ) مونث (عم) گرہ

گٹھا ۔ (ھ) مذکر ۱۔ بوجھ۔ گھاس وغیرہ کا پشتارہ (جان صاحب) ؎

گٹھا ہوا نصیب نہ جن کو میاں کا

۲۔ بڑا بقچہ ۳۔ پیاز یا لہسن کی گانٹھ لکھنؤ میں اس جگہ گٹھی ہے ۴۔ تین الہی گز کا پیمانہ۔ جریب کا بیسواں حصہ دیکھو گز الہی

گٹھانا ۔ (ھ) سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا اصل میں نون ہے۔ کیونکہ گانٹھنا کا متعدی ہے۔ لیکن اب بغیر نون کے بھی زبانوں پر ہے۔ بیشتر گٹھوانا مستعمل ہے۔

گٹھائی ۔ (ھ) مونث سوخت۔ سلائی۔

گٹھر ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی گٹھری۔ بیشتر کپڑے کے واسطے استعمال میں ہے (فقرہ) یہ گٹھر کس سے اٹھے گا۔

گٹھری ۔ (ھ) مونث ۱۔ چھوٹی بقچی۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲۔ (کنایۃً) مقدار۔ تعداد ۳۔ (کنایۃً) گناہوں اور جرائم کا بار ۴۔ ہاتھ پاؤں سکڑ کر کل جسم کا گٹھری کی قطع ہو جانا۔ (معروف) ؎

رہ گئی دل میں تڑپنے کی ہوس قاتل نے آہ
اس طرح کا تیر مارا کر دیا گٹھری مجھے

گٹھری باندھنا ۔ ۱۔ متفرق چیزوں کو ایک جگہ کرنا ۲۔ مال جمع کرنا۔

گٹھری کرنا ۔ ۱۔ جمع کرنا مال کا۔ جوڑنا ۲۔ (پہلوان) حریف کو کشتی میں دوہرا کر لینا۔ ۳۔ ہاتھ پاؤں باندھ کر ایک جگہ کر دینا۔ دوہرا کر دینا۔

گٹھری مارنا ۔ مال مارنا۔ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ فریب سے لینا۔

گٹھری مٹھری ۔ (عو) گٹھری کی جگہ مستعمل ہے۔ مٹھری تابع مہمل ہے۔

گٹھل ۔ (ص) صفت ۱۔ کند (فقرہ) یہ چاقو گٹھل ہو گیا ہے ۲۔ کند ذہن۔ مجہول (فقرہ) یہ لڑکا گٹھل ہے کچھ نہیں سمجھتا ۳۔ بڑی گٹھلی والا۔ جیسے گٹھل آم۔ ۴۔ مذکر۔ بڑی گانٹھ (فقرہ) رضائی میں گٹھل پڑ گئے۔

گٹھلی ۔ (ھ) مونث ۱۔ پھل کا سخت۔ بیج۔ تخم۔ جیسے آم کی گٹھلی ۲۔ گرہ جو آدمی کے عضو میں خود بخود کسی عضو کے درد کے سبب پیدا ہو جاتی ہے ۳۔ (عم) غدہ۔ جو دستوں میں نکلتا ہے ۴۔ وہ گرہ جو آٹے گھی کے ساتھ خمیر کرنے میں پڑ جاتی ہے۔

گٹھلے ہو جانا ۔ دانتوں کا ترشی کی وجہ سے کند ہو جانا۔

گٹھنا ۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ سیا جانا۔ پیوند لگنا۔ گانٹھا جانا۔ اس معنی میں اصل گاف اور ٹ کے بیچ میں نون غنہ ہے ۲۔ مل جانا۔ شریک ہو جانا (فقرہ) سب گواہ دوسری طرف گٹھ گئے۔ (قدر) ؎

اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال
بڑا لے ہندی کی تھا جو ناک کا بال

۳۔ (مضمون کے لئے) بندھنا ۴۔ جفتی کرنا ؎

بیگما جان بڑے شرم کی ہے یہ تو بات
گٹھ گئی بیلنے سے انشا کے تمہاری بی قاز

۵۔ بندھنا۔

گٹھوانا ۔ (ھ) گانٹھنا کا متعدی المتعدی

گٹھوائی - (ھ) مونث گانٹھنے کی اجرت۔
گٹھوانسی (ھ) مونث گٹھے کا بیسواں حصہ۔
گٹھوت - (ھ) مونث دو آدمیوں کا میل جول۔ سازش (فقرہ) دونوں نے گٹھوت کرکے یہ کارروائی کی۔
گٹھوت گانٹھنا۔ سازش کرنا۔ سازشی مشورہ کرنا۔
گٹھونڈ - (ھ) نون غنہ) مونث۔ تحویل۔ امانت جو تھیلی میں رکھی ہو۔
گٹھی - (ھ) مونث ۱ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ ۲ (لکھنؤ) پیاز۔ لہسن کی گرہ ۳ (عم) جوڑ بند ۴ کسی چیز کا چھوٹا بنڈل۔
گٹھیا (ھ) مونث ۱ جوڑوں کا درد۔ وجع مفاصل اس معنی میں گٹھیا باؤ بھی ہے ۲ بڑی گٹھری۔ جیسے غلہ باندھتے یا روئی بھتے ہیں۔
گٹھیلا (ھ) صفت مذکر ۱ گرہ دار۔ گانٹھوں والا۔ ۲ خوب مضبوط جیسے گٹھیلا بدن۔
گٹھیلی۔ (ھ) صفت مونث۔
گڑٹی (ھ) مونث۔ نیل کا ٹکڑا جو مربع کاٹا جاتا ہے۔
گڑتی (ھ) مونث ۱ ریل جس پر تاگا لپیٹا جاتا ہے ۲ چلم کی ٹھیکری۔ ٹھیکری۔
گڑتیا (ھ) مونث (عم) گٹکری نمبر ۱۔
گڑیاں - (ھ) مونث۔ گٹھیاں۔ یہ لفظ گٹّا نمبر ۵ سے علم ہے۔
گج (س) مذکر۔ ہاتھی۔
گج باگ - (ھ) مونث۔ آنکس۔
گج پتی۔ (ھ) مذکر ۱ بادشاہ ۲ فیلبان ۳ ہاتھیوں والے راجاؤں کا ایک خاندان۔
گج دانت - (ھ - نون مخنہ) مذکر۔ ہاتھی دانت۔
گج گاہ - (ھ) مونث سُرا گاؤ کی دُم جو ہاتھی کے منہ کے دونوں طرف سجاوٹ کے لئے لٹکاتے ہیں۔
گج موتی۔ (ھ) مذکر (ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب سے بڑا موتی ہاتھی کے سر سے نکلتا ہے) بہت بڑا موتی۔

گج نال (ھ) مونث بڑی توپ۔
گجر - (ھ) مذکر ۱ چار آٹھ اور بارہ بجے دو چند گھنٹوں کا بجنا۔ الارم (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) پہلے زمانے میں صرف صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا۔ اب ہر ۴ - ۸ - ۱۲ گھنٹوں پر بجتا ہے۔ (ناسخ) ؎

وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
بن گیا گھڑیال ہوا ب پانی کے گھڑیال کا

۲۔ صبح صادق کا وقت ۳ گاجر کا مخفف۔ ۴۔ سرخ و سفید گیہوں ملے ہوئے۔
گجر بجے - علی الصباح۔ تڑکے۔ (اشرف) ؎

شب فراق میں جی بھر کے جاں فشانی کی
گجر بجے عجب اینڈا اٹھا کے دم نکلا۔

گجردم۔ صبح تڑکے۔ بہت سویرے۔
گجر بھت - گجر بھتا (ھ) مذکر ابلی ہوئی گاجریں۔
گجر کا وقت۔ سحر کا وقت۔ سورج نکلنے سے پہلے اگرچہ گجر بعد غروب آفتاب بھی بجتا ہے۔ لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح کے واسطے مخصوص ہے۔ (ناسخ) ؎

وصل کی شب ہانے شیشے کو لٹا کر جام سے
بول اٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے

گجرا - (ھ) مذکر۔ پھولوں کا زیور جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔ اس میں دہرے پھول گندھے ہوتے ہیں۔ اور ہار میں اکہرے ۲ ایک قسم کا زیور۔
گجری - (ھ) مونث۔ کلائی میں پہننے کا زیور۔
گجری - گوجری (ھ) مونث گوجر کی عورت
گجگجا - (ھ) صفت مذکر۔ گیلا گیلا۔ ایسا نرم جو ناگوار ہو۔ مونث کے لئے گجگجی۔
گجگجانا۔ (ھ) بالکسر و کسر سوم ۱ کیڑوں کا کلبلانا۔ رینگنا ۲ (ھ بالفتح و فتح سوم) آواز کرنا خشک بیجوں کا پھلی میں۔
گجگوا - (ھ) مذکر۔ ناک کا میل جو جم جاتا ہے۔
گجھا - (ھ) مذکر ۱ بہت سا زر و مال ۲۔ ڈھیر۔ انبار
گجھا دبا بیٹھنا۔ گجھا مارنا۔ فریب سے کسی کی دولت

حاصل کرنا۔

گُھبی ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۔ اندرونی ۔ مخفی ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

گُھبی چوٹ ۔ اندرونی چوٹ جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔

گُھبی گرمی (ھ) (عو) لکھنؤ مونث وہ گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہوتی ہے یہ بباطن ایذا رساں ہوتی ہے۔ اور بظاہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔

گُھبی مار ۔ مونث ۔ بھیتری مار ۔ وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی نہ دے۔

گُھبّے اشارے ۔ خفیہ اشارے ۔ (انشا) ؎

ہوں کشتہ ان کے گُھبّے اشاروں کی چوٹ کا
تھا جن کے سر دیا تمامی کی گوٹ کا

گَجھیا (ھ) ۔ مونث چھوٹا گوجھا۔

گَجّی ۔ (ھ) مونث ۔ جو اور گیہوں ملے ہوئے (دیہات کی زبان ہے)

گجّی کی روٹی ۔ وہ روٹی جس میں گیہوں اور جو ملا کر پکاتے ہیں۔

گجیا ۔ (ھ) مونث ۱ ایک چھوٹا کیڑا جو کان میں گھس جاتا ہے ۲ بالی ۳ ایک قسم کا پکوان ۔ معنی نمبر ۳ میں گجیا اول چال میں زیادہ ہے۔

گچ (ھ یہ لفظ فارسی میں بھی اس معنی میں ہے) مونث ۔ سفیدی کی ایک قسم جو پلاستر میں استعمال ہوتی ہے ۲ پکا فرش ۔ پکی چھت ۳ اوکھلی ۴ بطور تشبیہ گاڑھا ۔ جو منضم نہ ہو (فقرہ) میدے کی روٹی پیٹ میں گچ ہو جاتی ہے ۵ وہ آواز جو کیچڑ میں چلنے سے ہوتی ہے ۶ وہ آواز جو دھار دار آلے کے ملائم گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے (فقرہ) چور نے گچ سے چھری ہاتھ میں بھونک دی۔

گچاگچ ۔ (ھ) مونث ۔ ملائم گوشت میں تلوار یا اور کسی آلے کے بار بار گھسنے کی آواز۔

گچکاری ۔ (ف)

(طغرا) ؎

یہ گچ کاریش بر کہ پرداختہ
گچ از نقرۂ صبحدم ساختہ

مونث ، چونے کا کام بنانا۔

گِچ پِچ ۔ (ھ ۔ بالکسر) مونث ۔ اژدھام ۔ کچا کچ ۔ بکثرت پاس پاس۔

گُچھا ۔ (ھ) مذکر ۱ خوشہ ۔ چند پھل یا پھول جو درخت کی ایک ہی شاخ میں پاس پاس لگے ہوں ۔ ۲ اناج کی بالی ۔ ۳ پھندنا ۔ لچھا ۔ تاگوں کا ڈھیر ۔ بنڈل ۴ وہ حلقہ جس میں متعدد کنجیاں ہوں ۔ ۵ چند تارے جو ایک جگہ نکلیں ۶ چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا ۔ مثلاً موتیوں کا گچھا بحالت مجموعی گندھا ہونا ۔ (آتش) ؎

تو نے لٹکایا جو گچھا موتیوں کا کان میں
آسمان حسن پر طالع ثریا ہو گیا

گُچّھی ۔ (ھ) مونث ۱ گیہوں اور جو ملا ہوا غلہ ۲ صفت ۔ چندھی ۔ جیسے گچھی آنکھیں ۳ خمار آلودہ ۔ (فقرہ) نیند کے مارے آنکھیں گچھی ہو رہی ہیں۔

گچھے دار ۔ صفت ۔ وہ جس میں گچھے ہوں (مرآۃ العروس) ازار بند خاص لاہور کا بنا ہوا چوڑا چکلا کلابتو کی گچھے دار لڑیں پڑی ہوئیں۔

گَد ۔ (ھ) مونث ۱ مارنے کی آواز ۲ زمین پر دے مارنے کی آواز ۔ پے در پے مارنے کی آواز ۳ لگاتار اناپ شاپ۔

گدا گد گرنا ۔ تلے اوپر گرنا ۔ پے در پے گرنا۔

گد بد ۔ گد پد (ھ) مونث ۔ (عو) اوپر تلے گرنے کی آواز ۔ پے در پے گرنے کی آواز۔

گِدھ ۔ (ہندی میں گدھ ۔ لکھنؤ میں آخر میں ھ نہیں بولتے) مذکر چیل کی قسم سے ایک مردار خوار جانور کا نام ۔ ۲ ایک قسم کا پتنگ جو گدھ کی صورت کا ہوتا ہے۔

گدا ۔ (ف) مذکر ۱ فقیر ۔ بھکاری ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔

(میر) ؎

مرتبہ کچھ نہ پوچھو اس گھر کا ۔ بندگی یاں کی فخر قیصر کا
شاہ چیں پیش دست قنبر کا ۔ آسماں ہے گدا اسی در کا

گداگری ۔ (ف) مونث ۔ بھیک مانگنے کا کام۔

گدا اگر تواضع کند خوئے اوست ۔ (ف) مثل۔ تواضع اور خاکساری کے موقع پر مستعمل ہے۔

گدائی ۔ (ف) مونث۔ فقیری (کرنا کے ساتھ)

گَدّا ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ جوار یا جو یا گیہوں کا خوشہ جو پک جانے کے قریب ہو ۲ چری کی پولی ۳ روئی دار بستر ۴ ہاتھی کا چار جامہ ۵ قیاس (لگانا کے ساتھ) ۶ فریب۔ دھوکا۔ (کھانا کے ساتھ)

گدّے بازی ۔ مونث ۔ عقل دوڑانا۔ (فقرہ) ہر ڈاکٹر اپنی عقل کی رسائی کے مطابق گدّے بازیوں میں غلطاں پیچاں ہے حال میں ایک صاحب نے گدا لگایا ہے

گُدّا ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱ درخت کی موٹی اور مضبوط شاخ ۲ سٹکا (دینا کے ساتھ)

گُداختہ ۔ (ف) صفت ۔ پگھلا ہوا ۔ گلا ہوا۔

گُداز ۔ (ف۔ گداختن کا حاصل مصدر) مذکر ۱ پگھلنا ۲ (مرکبات میں) پگھلانے والا جیسے دل گداز ۳ (اردو) صفت ۔ نرم ۔ ملائم ۔ (آتش) ؎

دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی نم رہے
آنسو جو اپنے دیدۂ گریاں سے دور ہوں

۴ (اردو) پتلا کا ضد موٹا ۔ (اشرف) ؎

رشتۂ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں
گُل کی رگ سے بھی گداز اس کی کمر کچھ بھی نہیں

۵ مذکر۔ نرمی۔ (فقرہ) ذکر سے قلب میں گداز پیدا ہوتا ہے۔

گُدازی ۔ مونث ۔ گداز ہونا۔ (شرف) ؎

باریک گل کی رگ سے گدازی کمر کی ہے
بجلی بھی چھپتی ہے وہ شوخی نظر کی ہے

گَداکا ۔ (ھ) ۱ مذکر۔ وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر گرنے سے ہوتی ہے ۲ (کنایۃً) موٹا تازہ معشوق

گداگد ۔ دیکھو گد۔

گَدالا ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے ہیں۔

گدام ۔ (انگ ۔ گوڈاؤن کا بگڑا ہوا ملایا کی زبان میں گدام ہے) مذکر ذخیرہ۔ ذخیرے کا مقام (فقرہ) یہ کس مال کا گدام ہے۔

گدبد ۔ (ھ) مونث ۱ پلے در پلے گرنے کی آواز او پر تلے گرنے کی آواز ۲ وہ آواز جو پیہم لکڑی مارنے سے ہوتی ہے ۔ دیکھو گد۔

گدبدا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر۔ موٹا جسیم ۔ مونث کے لئے گدبدی۔

گدّر (ھ) صفت ۔ ادھ پکا ۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب ہو۔ وہ پھل جو کچھ کچا اور کچھ پکا ہو۔

گدرا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ فربہ مرد۔ مونث کے لئے گدری۔

گدرانا ۔ (ھ) پھلوں کا درختوں پر کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا ۔ ۲ (کنایۃً) آدمی کے بدن کا فربہ ہونا ۔ شباب کا قریب آنا۔

گدراہٹ ۔ (ھ) مونث پکنے کے قریب ہونے کی حالت ۔ (امیر) ؎

کیوں نہ مشتاق زمانہ ہو کہ ہے حسن شباب
کیا مزہ دیتا ہے میوہ میں جو ہو گدراہٹ

گدرایا ہوا بدن ۔ مذکر۔ جوانی میں بھرا ہوا جسم ۔ (جرأت) ؎

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوا
چمپئی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرایا ہوا

گدڑخیل ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ بدصورت عورت جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ پنچ قوم کی عورت۔

گُدڑی ۔ (ھ) مونث ۱ فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح کے پیوند لگے ہوتے ہیں اور انھیں پیوندوں کا وہ لباس بنایا جاتا ہے ۔ پھٹا پرانا کپڑا۔ (بحر) ؎

اپنی گدڑی میں بھی اک پیوند ہے کمخواب کا

(رقیق) ؎

پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا
یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر مرا

اس معنی میں گودڑ سے بنا ہے ۲ وہ بازار جس میں مختلف قسم کا اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں۔ اس معنی میں دہلی گدڑی ہے۔

گدڑی کا لال۔ (کنایۃً) نہایت عزیز (شاد) ؎

سرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دامانوں میں ہوں
لال گدڑی کا مثال دل پھٹے حالوں میں ہوں

گدڑی میں لال نہیں چھپتا۔ بروں میں اچھا نہیں چھپتا۔

گدڑی والا۔ وہ شخص جو پھٹے پرانے اور مستعمل کپڑے بیچے۔

گدڑیا پیر۔ مذکر۔ درخت پر مختلف قسم کے چیتھڑے باندھتے اور اُس کو پیر قرار دیتے ہیں۔ اکثر شاہراہ اور گورگاہ پر یہ درخت اس حالت میں ہوتے ہیں ۲ (کنایۃً)۔ وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔

گدکا۔ (ھ۔ سنسکرت میں گٹ) مذکر۔ چمڑے کا مڑھا ہوا ڈنڈا۔

گدگدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نرم۔ ملائم۔ گداز۔ جیسے گدگدا بستر۔ (جان صاحب) ع۔

گدگدا روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف

۲ موٹا۔ فربہ جیسے گدگدا بدن۔

گدگدانا۔ (ھ) ۱ انگلیوں سے بغلوں یا پیٹ وغیرہ کو اس طرح چھونا کہ ہنسی آئے۔ ہنسانا ستانا ۲ سواری کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ تک پاؤں پہونچا کر حرکت دینا۔ تاکہ گھوڑا جست وخیز میں آئے۔ (ذوق) ؎

یہ صید بستہ فتراک کھل پڑے نہ کہیں
سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو

۳ ابھارنا۔ آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ (عالم) ؎

خواہشیں جبکہ گدگدانے لگیں
فتنۂ خفتہ کو جگانے لگیں

گدگداہٹ۔ (ھ) مونث۔ گدگدانا۔ گدگدی کا اثر بیشتر گھوڑے کے واسطے مستعمل ہے۔

گدگدائیے وہاں تک جہاں تک ہنسی آئے۔ مثل۔ دل لگی اور مذاق وہیں تک اچھا جہاں تک ناگوار نہ گذرے۔

گدگدی۔ (ھ) مونث۔ وہ کیفیت جو بغل وغیرہ میں انگلیوں کے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔

(مومن) ؎

ہے چھیڑ اختلاط میں غیروں کے سامنے
ہنسنے کے بدلے روئیں نہ کیوں گدگدی سے ہم

۲ (کنایۃً) جوش۔ شوق۔ اُمنگ۔ خود بخود ہنسی آنا۔ جی میں شوخی پیدا ہونا۔

گدگدی کرنا۔ گدگدانا۔ (مومن) ؎

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں
گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے

دیکھو دل میں گدگدی۔

گدگدے۔ (ھ) مذکر۔ اُبلی ہوئی جوار۔ گھنگھنیاں۔

گدلا۔ گندلا (ھ) صفت مذکر۔ میلا ۲ گاڑھا۔ غلیظ کرنا۔ (ہونا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ دگلا۔ معنی نمبر۳ میں بغیر نون ہے۔

گدلاپن (ھ) مذکر۔ میلا اور گاڑھا ہونے کی حالت

گدلانا۔ (ھ) کسی رقیق شے کا میلا ہونا یا مٹی مل کر غلیظ ہوجانا۔

گدما۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ملائم پشم دار کمبل۔

گدنا (ھ) گودنا کا لازم ۲ مذکر۔ وہ نشان جو گودنے سے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔

گودنا گدوانا۔ بدن پر بیل بوٹے بنوانا۔

گدھ۔ دیکھو گِدھ

گدھا۔ (ھ) بروزن چڑھا ہے لیکن عوام کی

بول چال میں بروزن تماشا ہے۔) مذکر یا خر یا صفت مذکر۔ کم عقل احمق۔ بیوقوف۔ (شاد) ؎

نہ بہلام کر گور خر پر دماغ
گدھا ہے جو انسان ہے خر دماغ

(جان صاحب) ؎

کس گدھے بالو سے نو لگے ہے لائی بجلی
اس پہ بجلی گرے جس نے یہ بنائی بجلی

۳ بوجھ جو گدھے پر لدا ہو۔ (فقرہ) دو گدھے مٹی آئی۔

گدھا پن۔ (ہ) مذکر۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ حماقت۔

گدھا دلدل میں پھنسنا۔ (کنایۃً) کسی کا ایسے جھگڑے میں پھنسنا جس سے نکلنا دشوار ہو (ذوق) ؎

نکلے دنیا سے یہاں احمق اٹھا کر بار حرص
یہ گدھا تو رہ گیا دلدل میں پھنس کر بوجھ سے

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔ مثل۔ بیوقوف اچھی چیز یا اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں جانتا۔

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ۔ گدھا گھوڑا برابر۔ مثل۔ بدتمیزی۔ بے انصافی اور ناقدرشناسی کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی اچھے بُرے سب یکساں ہیں۔

گدھوں بخار چڑھنا (ع) شدت سے بخار چڑھنا۔

گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں۔ مثل۔ نادانوں سے اگر کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے۔

گدھوں کے ہل چلنا۔ گدھوں کے ہل پھرنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ کا ایسا ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھریں۔ نہایت ویران ہونا۔

گدھوں کے ہل چلوانا۔ متعدی ویران کر دینا۔

گدھی۔ (ہ) مونث ۱ مادہ خر ۲ بیوقوف عورت

گدھے پر چڑھانا۔ گدھے پر سوار کرنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ تشہیر کرنا بے عزتی کرنا (منیر) ؎

پہنے ہتھکڑیاں ابھی مردار
کرے حاکم گدھے پر اس کو سوار

گدھے پر کتابیں لادنا۔ بیوقوف کو علم سکھانا۔ اس جگہ مستعمل ہے جب پڑھا لکھ کر اس پر عمل نہ کرے۔ (نکہت) ؎

نہ کر علم تحصیل تو بے عمل
گدھے پر کتابیں نہ لا دے وغل

گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں۔ مثل جو شخص مستحق نہ ہو اُس کے دینے کا عذاب نہ ثواب۔ بد کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہے (ابن الوقت) آپ نے ہزاروں روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا اور وقت پر وہ لوگ طوطے کی طرح آنکھیں پھیر بیٹھے گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں۔

گدھے کو آدمی بنانا۔ بیوقوف کو عقلمند بنانا۔ (ذوق) ؎

صحبتِ عیسیٰ بنا دے کیا گدھے کو آدمی
جس کے جوہر میں ہو نادانی وہ انساں کب بنے

گدھے کو انگوری باغ۔ مثل۔ نالائق کو بڑا انعام۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ دینے کی جگہ مستعمل ہے۔

گدھے کو باپ بنانا۔ دیکھو اپنی غرض پر۔

گدھے کو پوری حلوا۔ گدھے کو خشکہ۔ گدھے کو گلقند
مثل۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ۔ نااہل کو اعلیٰ درجے کی چیز کی جگہ مستعمل ہے۔

گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا۔ (کنایۃً) بدوں کے ساتھ بھلائی کر کے بُرائی پانا۔ نیک سلوک کر کے نقصان اٹھانا۔

گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔ احمق کو احمق ہی سراہتا ہے۔ گدھے کو نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں دکھتی ہیں۔ گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں پھوڑ دیں۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ احسان کیا۔ اس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی۔ یعنی نادان کے ساتھ بھلائی کرنا بھی بے فائدہ ہے۔

گدھے کے سر سے سینگ۔ کسی چیز کا کوئی نشان نہ رہنا بالکل نہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اس نصیحت پر کاربند ہوں تو روئے زمین سے آپس کا فساد

ایسا جانے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔

گدھے کے کھلانے کا پاپ نہ پن۔ مثل بیوقوف کے ساتھ بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور نااہل کو دینے کا نہ عذاب نہ ثواب۔

گدھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جس کے پاس گدھے بکثرت ہوں۔

گدھے والا۔ وہ شخص جو کرایہ کے لئے گدھے رکھتا ہے

گُدّی (ھ۔ بالضم) مونث۔ سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ دیکھو ناگن۔

گدی ناپنا۔ دھپ لگانا۔ گدی پر دھولیں جڑنا۔ عوام اس جگہ گدی بھانتا بولتے ہیں۔

گدی سے زبان کھینچنا۔ دیکھو زبان۔

گدی سے زبان نکالنا۔ گردن کے پچھلے حصہ کو چیر کر اس راستہ سے زبان نکال لینا۔ سزائے موت دینا۔

گَدّی۔ (ھ بالفتح) مونث ۱ تخت شاہی۔ سنگھاسن مسند حکومت ۲ گدیلا۔ گدا۔ مسند ۳ کا غذ یا کپڑے کی تہ ۴ کف دست کے اوپر کا گوشت ۵ حیض کا لتا۔ (رجانصاحب)

چاندنی پر گر پڑی یہ کس کی گدی حیض کی
جس لئے اے مہتاب سب بستر گلابی ہوگیا

۶ وہ کپڑا جو چند تہیں کر کے زخم پر رکھ کر اس پر پٹی باندھتے ہیں ۷ دہرا کپڑا جس کے بیچ میں روئی رکھدیتے ہیں اور سی کر قبضہ میں لگا کے رکھتے ہیں تاکہ ہاتھ کو صدمہ نہ پہونچے ۸ روئی دار سیا ہوا کپڑا جو سپر میں رکھتے ہیں ۹ روئی دار کپڑا جو مثل توشک کے ہاتھی یا گھوڑے کی پیٹھ پر باندھتے ہیں۔ چارجامہ ۱۰ مذکر۔ ایک قسم کے مسلمان جو گھی دودھ دہی بیچتے ہیں۔

گدی پر بٹھانا۔ متعدی۔

گدی پر بیٹھنا۔ لازم ۱ مسند حکومت پر جلوہ فرمانا ۲ کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اس کا جانشین ہونا۔

گدی سے اتارنا۔ متعدی۔ معزول کرنا۔ تنزل کرنا۔ (فقرہ) گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدی سے اتار دیا۔

گدی سے اترنا۔ لازم۔

گدی نشین۔ صفت۔ تخت نشین جو حکومت کی گدی پر بیٹھے درویشوں۔ پیروں اور فقیروں کا جانشین۔

گدی نشینی۔ مونث۔ تخت نشینی۔ حکومت۔ پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی۔

گُدَیلا۔ (ھ) مذکر۔ روئی کا گدا یا توشک ۲ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی۔

گدیہ (ف) مذکر۔ گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔

گڈ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ دو آدمیوں کا یا چند آدمیوں کا باہمی اتفاق ۲ کاغذوں کا مجموعہ۔ ملے جلے کاغذ ۳ مجموعہ۔

گڈبڈ۔ (ھ) لکھنؤ صفت۔ ملا جلا۔ گڈمڈ (انشا)

ابھی گڈبڈ ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے
بڑے پھرتے ہیں باہم سیر کرتے قدسیاں اور ہم

گڈمڈ۔ (دہلی) گڈبڈ۔

گڈمڈ کرنا۔ ملا دینا۔ گڑبڑ کرنا۔

گڈمڈ ہونا۔ مل جانا۔ مخلوط ہوجانا۔ گھتنا۔ لکھنؤ میں گڈبڈ دہلی میں گڈمڈ ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

گڈ۔ (انگ) صفت ۱ اچھا۔ عمدہ۔ خوب ۲ پارسا۔ نیک ۳ مفید ۴ اشراف۔ شریف۔

گڈ آفٹرنون۔ (انگ) مونث۔ تیسرے پہر کا سلام۔

گڈ ایوننگ۔ مونث۔ شام کا سلام۔

گڈبائی۔ (انگ) مونث۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ کی جگہ۔ رخصت کے وقت کا سلام ہے۔

گڈ فرائی ڈے۔ (انگ) مذکر۔ جمعہ کا دن۔ جب حضرت عیسیٰ سولی پر چڑھائے گئے۔ عیسائی اس روز تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں۔

گڈ مارننگ۔ (انگ) مونث۔ صبح کا سلام۔

گڈ نائٹ۔ (انگ) مونث۔ رات کا سلام۔

گڈّا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (دکن) جھگڑا۔ بوجھا لے

گھوڑا گاڑی۔

گُڈّا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ کپڑے کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گڈّا بنانا۔ (کنایۃً) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (جاہلوں کا قاعدہ ہے کسی شخص سے کچھ نہیں پاتے تو اس کا گڈّا بنا کر لئے پھرتے ہیں اور ہجو کرتے جاتے ہیں)

گڈّے گڑیا کی شادی۔ (کنایۃً) لڑکیاں گڈّے گڑیا کی شادی کرتی ہیں) لڑکوں کا کھیل۔

گڈّامی۔ (انگ۔ گاڈ ڈیم لفظ سے بگڑا ہوا) صفت ۱ بیہودہ ۲ مخلوط ۳ مشرک۔

گڈّامی بولی۔ (عم) انگریزی زبان

گڈّامی جوتی۔ (عم) انگریزی جوتی۔ بوٹ۔

گڈّامیز۔ صفت ۱ گڈّامی۔ مخلوط (فقرہ) بندہ نواز یہ لکھنؤ کی اردو نہیں ہے اسے پرانے لوگ گڈّامیز اردو کہتے ہیں ۲ پاگل۔

گڈّ بڈ۔ دیکھو گڈ

گڈس آفس۔ (انگ) مذکر۔ ریلوے مال گودام کا دفتر۔

گڈس ٹرین۔ (انگ) مونث۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال آتا ہے۔

گڈس کلرک۔ (انگ) مذکر۔ مال گودام کا بابو، محرر مال۔

گڈ مڈ۔ دیکھو گڈ

گڈھ۔ (ھ۔ خندق) مذکر۔ قلعہ۔ حصار۔ گڑھ املا ڈال سے ہے اور تلفظ را سے ہندی سے۔

گڈھ جیتنا۔ گڈھ فتح کرنا۔ ۱ قلعہ فتح کرنا ۲ (کنایۃً) کوئی اہم کام کرنا ۳ کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا ۴ (کنایۃً) ازالۂ بکر کرنا۔

گڈھ کپتان۔ مذکر۔ قلعہ کا افسر۔ قلعے کی مرمت کرانے والا افسر۔

گڈھی۔ (ھ) تلفظ گڑھی) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔

گڈھا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) گڑھا

گَڈّی۔ (ھ) بالفتح۔ گڈیاں جمع) مونث ۱ کسی ترکاری ساگ وغیرہ کے چند عدد یا چند پتوں کو یکجا باندھ کر ترکاری بیچنے والے رکھتے ہیں۔ بنڈل۔ پولی۔ مٹھا۔ جیسے مکوہ۔ کاسنی کی گڈی ۲ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ ۳ بڑا قرن کی گڈی آتشبازی کے پڑاقے جو یکجا ہوں۔

گُڈّی۔ (ھ) مونث ۱ ہڈیوں کے جوڑ ۲ ایک قسم کا مربع پتنگ ۳ پرند کے پروں کو اس طرح آپس میں باندھ دینا کہ وہ اڑ نہ سکیں۔

گر۔ (ف) ۱ بنانے والا۔ جیسے شیشہ گر۔ کوزہ گر ۲ کرنے والا۔ جیسے قلعی گر ۳ مخفف گار کا۔ جب دوسرے اسم کے بعد آتا ہے معنی فاعلیت کے دیتا ہے۔ اکثر استعمال اس لفظ کا اس جگہ ہوتا ہے۔ جب بنانے والے کو کسی چیز کی ہیئت میں تصرف کا اختیار ہوتا ہے جیسے شمشیر گر۔ لیکن مجازاً آہن گر اور زرگر میں بھی مستعمل ہو گیا ہے۔ ۴ بمعنی صاحب۔ رکھنے والا جیسے توانگر۔ ۵ حرف شرط بمعنی تردید۔ اگر کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے ؎

آنے والی گر نہیں ہے آفت تازہ امیر
کیوں الجھتا ہے مرے سینے میں پھر ہر بار دل

۶ افادہ معنی فاعلیت کا دیتا ہے۔ جیسے ستمگر۔ دادگر۔ جادوگری۔ مولوی گری۔ منشی گری بھی بول چال میں ہے۔

گر جاں طلبد مضائقہ نیست۔ زر میطلبد سخن درین است۔ (ف) بخیل کی نسبت بولتے ہیں۔

گرچہ۔ دیکھو اگرچہ (رواںؔ) ؎

کہہ نہ مجنوں سے مجھے آگ لگی جاتی ہے
گرچہ ظاہر ہے تمہارا وہ خلیگا رنہ تھا

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف۔ (ف) مقولہ۔ نذر یا کوئی تحفہ پیش کرنے کے وقت مستعمل ہے (شادؔ) ؎

نذر عاشق گر قبول افتد زہے عز و شرف
اور کچھ رکھتا نہیں دل کے سوا ہے جان پاس

گر نہ ستانی بہ ستم میر سد۔ (ف) مقولہ۔ بغیر خواہش

کسی چیز کے ملنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) او رجو تقدیر میں ہوتا ہے بہرکیف ملتا ہے لکھ۔ گر نہ ستانی بستم میر سانہ

گُر ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ مختصر قاعدہ ۲ حساب کا قاعدہ جس میں غلطی نہ ہو ۳ کلیہ ۔ اصول قاعدہ۔ ۴ نکتہ باریک بات۔ (امیر) ؎

یوں تو سیکھے گا نہ الجھا ہوا کوسوں کا حساب
سہل سا گُر میں بتاؤں تجھے تو گن ہی نہیں

گُرمکھی ۔ (ھ) مونث۔ گروؤں کے منہ کی زبان۔ پنجابی زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے۔

گَرّا ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ گھوڑے کا ایک رنگ ۲ کبوتر کا ایک رنگ ۳ لاکھی رنگ۔ عربی میں غرّہ۔ سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر مائل درم سے زیادہ ہو۔

گِرا ۔ گرا ہوا۔ صفت۔ مقابل۔ غریب۔ ذلیل۔ (محسن) ؎

گردوں کو زمیں سے اٹھائے گا کون
بیکاٹے کو تیرے بنائے گا کون

گرا پڑا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گری پڑی ۱ افتادہ ۲ زمین پر گرا اور پڑا ہوا ۳ (دہلی) (کنایۃً) ذلیل خوار۔ کمینہ۔ بے حقیقت۔ (داغ) ؎

پایا نہ اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ
یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈھ لائے دل

گرا پڑنا۔ ٹوٹا پڑنا کسی چیز پر حد سے زیادہ رغبت کرنا۔ (قدر) ؎

گری پڑتی ہے درختوں پہ صبا مستانہ
غنچے کہتے ہیں جھک کر کہ سنبھل دیکھ سنبھل

گرا کا گرا۔ اب بہت جلد گرا چاہتا ہے۔

گرا نہیں سنبھلتا۔ مثل۔ ذلت پاکر پھر وقار حاصل نہیں ہوتا۔

گر پڑ کے ۔ ۱ گر کے ؎

جس صنم کو دیکھتے بن کر خدا بیٹھا ہے وہ
دیر بھی اسے خبر کر کیا کر حرم ہو جائے گا

۲ منت سماجت کر کے ۳ افتاں خیزاں۔ بہزار محنت و مشقت وذلت و رسوائی ؎

سایہ ساں پہنچے تو ہم پاؤں تلک گر پڑ کر
اپنے دامن کو بھی پر ہاتھ لگانے نہ دیا

دیکھو گر پڑنا۔

گر پڑ کے ملنا۔ بے وقعتی کے ساتھ ملنا۔

گرے پڑنا۔ ٹوٹے پڑنا۔ ہجوم کرنا۔

گرے پڑے کا سودا۔ وہ معاملہ جو خوشامد درآمد کر کے دیا جائے (شرف) ؎

اب ایڑیاں رگڑنے کا یارا نہیں ہمیں
سودا گرے پڑے کا گوارا نہیں ہمیں

گرے پڑے وقت کا ٹکرا۔ اس چیز کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ دیکھو گرتا پڑتا۔ گر پڑنا۔

گراب ۔ مذکر۔ وہ توپ کا گولا جس میں بہت سی گولیاں۔ رال۔ بہیڑا وغیرہ بھرا ہوتا ہے ۲ بڑا چھرا۔ جرمنی میں گر پے ... وہ مقدار کسی چیز کی جو ایک بار میں استعمال کی جائے

گراری ۔ (ھ) مونث۔ دھاگا لپیٹنے کی ریل ۲ وہ پہیا جس پر رسی کے ذریعے سے کنوئیں سے ڈول نکالتے ہیں۔

گراز ۔ (ف) مذکر۔ نرسُوَر (کنایۃً) شجاع

گراس کٹ ۔ (انگ) مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لانے والا۔ سائیس۔

گراموفون۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں آواز بند کی جاتی ہے۔ اور سنائی جاتی ہے۔ اس کو فونوگراف بھی کہتے ہیں۔

گرام ۔ (س) مذکر۔ گاؤں۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بلگرام۔

گرامی ۔ (ف) صفت۔ بہت عزیز۔ بزرگ۔ مکرم۔ معظم (فقرہ) اسم گرامی کیا ہے۔

گرامی منش ۔ (ف) صفت۔ بزرگ طبیعت۔ (فقرہ) عزیز القدر گرامی منش بعافیت باشند۔

گرامی نامہ ۔ مذکر۔ بڑے کا خط۔

گراں ۔ (ف) فارسی میں بکسر اول ہے لیکن بعض لوگ

بفتح اول بھی بولتے ہیں) صفت ۱ ثقیل۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل (مصحفی) ؎

اٹھا ہوں سبک زمانے سے حسرتیں لیکر
جنازہ دوش احبا پہ ہے گراں میرا

۲ ناگوار۔ حیران۔ (انجم) ؎

مشکل مری آسان کرلے پنجۂ وحشت
پوشاک گراں ہے بدن زار کے اوپر

۳ بیش قیمت۔ انمول۔ مہنگا ۴ سخت۔ درشت۔ کڑا۔ ۵ سست۔ کاہل ۶ مشکل۔ دشوار ۷ کثرت اور انبوہ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے گراں قدر۔ گراں پایہ۔ گراں خواب ۸ بدی اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے جیسے سرگراں۔

گرانبار (ف۔ نون غنہ۔ حاملہ۔ پھل دار۔ مالدار۔ دانشمند صفت بھاری بوجھ سے دبا ہوا (داغ) ؎

کیوں مرے بعد اٹھایا ستم عشق رقیب
کیا مرے داغ سے خالی یہ گرانبار نہ تھا

گرانباری۔ (ف۔ مونث۔ زیر بار ہونا۔ زیر باری)۔

گراں بحکمت ارزاں بعلت۔ (ف) مقولہ جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے اور جو چیز ارزاں ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی ہے۔ (مراۃ العروس) ان لوگوں کو دو کی جگہ تین دینا گوں ہیں لیکن عظمت جیسی کو آٹھ آنے دے کر گھر لٹوانا منظور نہیں۔ یہ کہاوت سچ ہے گراں بحکمت الخ

گراں بہا۔ (ف۔ نون غنہ) صفت بیش قیمت۔ (رفعتی) نہ شاہ باقی رہے نہ جوہری ان گراں بہا لعل و جواہر کی خریداری کون کرے۔

گراں پایہ (ف۔ نون غنہ۔ صفت۔ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔

گرانجاں۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ سخت جان والا سست۔ کاہل وہ جس کو زندگی دوبھر ہو۔ (ذوق) ؎

ترا مجنون زار اتنا گرانجاں ہے نہ اٹھنے دے
لپٹ جائے اگر صحرا کے نخل خار دامن سے

گرانجانی۔ (ف۔ نون غنہ) مونث سبک روحی کا ضد۔

گراں خاطر۔ (ف۔ نون غنہ) صفت ۱ دوبھر۔ اجیرن ناگوار طبع ۲ ناراض۔ آزردہ۔ رنجیدہ۔ غمگیں۔

گراں خواب۔ (ف۔ صفت جو بہت سوئے۔ ویسے سوتا رہے ۲ غافل۔

گرانخوابی۔ (ف) مونث۔ غفلت۔

گراں سر۔ (ف) صفت۔ متکبر۔ مغرور۔

گراں مرتبت۔ (ف) صفت۔ متمکن۔ صاحب وقار۔

گراں سنج۔ (ف) صفت۔ وزنی۔ بیش قیمت۔

گراں قدر۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ صاحب اعزاز

گراں گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ دل پر بوجھ معلوم ہونا (سحر) ؎

اے بتو کم نہیں ہے پتھر سے
بات کوئی اگر گراں گزرے

گراں گوش (ف) صفت بہرا

گراں گوشی (ف) مونث۔ بہرا ہونا۔ (رشک) ؎

آہ بھی سنتا نہیں فریاد گراں گوشی سے
بلبلیں لاکھ کیا کرتی ہیں غل بر سر گل

گراں گیر۔ (ف) صفت۔ سخت گیر

گراں مائیگی۔ (ف) مونث۔ بزرگی۔ سرداری۔ دولتمندی

گرانمایہ (ف۔ نون غنہ) صفت ۱ نفیس اور قیمتی چیز۔ ۲ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔ گراں ہونا۔ بھاری ہونا۔ مہنگا ہونا۔ دوبھر ہونا۔ برا لگنا۔ ناگوار ہونا۔

گرانی۔ (ف) ۱ نرخ میں ارزانی کا مقابل ۲ وزن میں سبکی کا مقابل ۳ ناگواری (مونث) بھاؤ کا تیز ہونا نرخ مہنگا ہونا ۴ بدہضمی پیٹ میں غذا نہ ہضم ہونے سے بھاری پن ہونا ۵ تونڈ۔ کلی۔ ثقلت ۶ سر میں بھاری پن ہونا ۷ وزن میں بھاری ہونا ۸ بیش قیمت ہونا ۹ دل کو ناگوار ہونا (داغ) ؎

تاثیر مئے ناب کی کیا روح فزا ہے
کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی

گرانی خاطر۔ **گرانی طبع**۔ مونث بیزاری طبیعت کی

ناگواری۔

گرانا۔ (ہ) ۱ نیچے ڈالنا۔ پھینکنا۔ (فقرہ) تم نے رومال گرا دیا ۲ ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ (فقرہ) دیوار گرا دی ۳ مغلوب کرنا۔ دے مارنا۔ پٹکنا (فقرہ) ایک پہلوان نے دوسرے کو گرا دیا ۴ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ ۵ اسقاط کرنا ۶ بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے پانی گرانا۔ مضمحل کرنا۔ نڈھال کرنا (فقرہ) بخار نے اسے گرا دیا ۸ قیمت کم کرنا ۹ کھودنا۔ (فقرہ) روپیہ کہاں گرا دیا۔

گرانٹ (انگ) لوان غنہ۔ مذکر۔ عطیہ

گراؤ (ہ) صفت جھکا ہوا وہ چیز جو اپنی جگہ سے ہٹ آئی ہو یا جس پر قائم ہو اس کو چھوڑ دیا ہو اور گرا چاہتی ہو۔

گراونڈ۔ (انگ) تلفظ گراؤنڈ، مونث ۱ بنیاد زمیں ۲ زمین کا نقشہ ۳ میدان۔

گربہ۔۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ بلی۔ گربۂ اجل۔ مونث۔ اجل کا گربہ سے استعارہ کرتے ہیں (شعلہ) ؎۔

کیا گربۂ اجل نے دبایا ترا گلا
تو نے جو مالش ہیل ہبلے بال و پر نہ لی۔

گربہ چشم (ف) صفت کرنجا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ ایسا شخص بے مروت کہا جاتا ہے۔

گربہ کشتن روزِ اوّل (ف) مثل۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے (حکایت) کہتے ہیں دو بہنیں نہایت بدمزاج تھیں اتفاق سے ایک ہی دن دونوں کی دو مردوں سے شادی ہوئی۔ ایک معمولی طور پر محبت اور خلق سے پیش آیا۔ چند ہی دنوں میں بیوی صاحبہ اس پر غالب آ گئیں دوسرے نے پہلے ہی دن جب خلوت میں گھر کی بلی گھس آئی تلوار سے اس کا تن سر سے جدا کر دیا جس سے بیوی پر دہشت بیٹھ گئی۔ زن مرید خاوند نے اس بیوی کو فرمانبردار دیکھ کر دوست سے پوچھا بتاؤ تم نے کس ترکیب سے اس کو رام کیا۔ اس نے سب حال کہہ سنایا اس پر یہ بھی گھر میں جا کر کسی بات پر بلی سے ناراض ہو کر مارنے اٹھے جس پر بیوی نے کہا۔ اے میاں اب وہ موقع نہیں ہے بلی تو پہلے ہی دن مارنا چاہئے تھی۔ (جان صاحب) ؎

گربہ کشتن روزِ اول مردوں کی ہے مثل
قرق تم جو روپہ اب کرتے ہوئے بیجا عبث

گربہ مسکین۔ صفت دیکھنے میں غریب اور باطن میں شریر۔ مکار۔ فریبی (قدر) ؎

خلق میں دھاک تہور کی بندھی ہے ایسی
بن گیا گربہ مسکین ہے وہ بامنیغم نر

گربھ۔ (س) مذکر (ہندو عم) حمل

گربڑ کر۔ دیکھو گرا۔

گر پڑنا۔ ۱ زمین پر آ پڑنا۔ نیچے آ رہنا ۲ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا ؎

گنبد گردوں سے نکلیں جس طرح سے ہو سکے
ڈر ہے گر پڑنے کا آتش یہ مکاں گردش میں ہے

۳ نہایت کمزور اور نحیف ہو جانا ۴ تباہ و برباد ہو جانا ۵ (کنایۃً) مائل ہو جانا (رشک) ؎

بھو کے تمہارے عشق کے ہیں ناز اٹھاتے ہیں
کچھ جنس حسن دیکھ کے ہم گر پڑے نہیں

۶ پرند کا نیچے اتر آنا۔ (قدر) ؎

اڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑ کر
باغ پر گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر

گر پڑے کی نہر گنگا۔ مثل۔ ہندوؤں میں کوئی گر پڑتا ہے تو ہر گنگا کہتا ہے مجبور ہو کر عاجزی ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

گرتا پڑتا۔ صفت افتاں خیزاں۔ (محسن) ؎

گرتے پڑتے ہوئے سنتا یہاں رکھا پاؤں
کہ تصور بھی وہاں جا نہ سکے مر کے بھل

(جلیل) ؎

قطرۂ اشک نہ ٹھہرا کہیں دامن کے سوا
گرتا پڑتا یہ مسافر سر منزل آیا

گرج۔ (ہ۔ بالفتح اول و دوم) مونث۔ کڑک۔ بجلی کی آواز (اختر) ؎

سہم کر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں
جب وہ سنتے ہیں گرج بادل کی

۲ شیر کی آواز ۔ ہاتھی کی چنگھاڑ ۳ چیخ ۔ زور کی آواز۔

گرج کر بولنا ۔ چیخ کر بولنا ۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔

گرجا ۔ (پرتگالی میں اِگریجا ۔ یونانی میں اکلیسیا تھا) مذکر عیسائیوں کا عبادت خانہ۔

گرجا ۔ صفت مذکر ۔ وہ موتی جس میں بال پڑا ہوا ہو ۔ (ذوق) ؎

گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آوازِ مہیب
جو ہری جس کو کہ بتلاتے ہے گرجا گوہر

گرجتے ہیں سو برستے نہیں ۔ مثل ۔ زبانی شیخی بگھارنے والوں سے کچھ نہیں ہو سکتا ۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں۔

گرجنا ۔ (ہ) ۱ بادل کا آواز دینا ۲ شیر کا ڈکرنا ہاتھی کا چنگھاڑنا ۔ ۳ چلا کر بولنا ۔ شور مچانا ۔ چیخنا ۔ کڑک کر بولنا ۔ (فقرہ) مجھ پر اتنا کیوں گرجتے ہو ۔ (رنگین) ؎

دوگانا کو اور مجھ کو دیکھا جو لپٹے
تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا

۴ باجے کا زور سے بجنا ۔ دیکھو کڑکنا ۔ ۵ موتی میں بال پڑ جانا (منیر) ؎

آپ کے فیض نے جب ابرِ کرم برسایا
رعد کے بدلے گرجنے لگا کیا کیا گوہر

گر جانا ۔ (ہ) بچھڑ جانا ۲ نیچے گر پڑنا ۔ ۳ تلف ہونا۔

گرجی ۔ (ف) مذکر ۔ گرجستان کا رہنے والا ۔ ۲ ایک قوم کا نام ۳ ایک قسم کا چھوٹا پتھر ۴ ایک قسم کا کتا ۔ (انشا) ؎

اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا گرجی
ادھر سے آن کر چمٹے ادھر سے پاسباں لپٹے

گرچ (ہ) بضم اول و فتح دوم (نیز بسکون دوم مانے ہندی سے بھی ہے) مونث ایک قسم کی گھاس جو بیل کی طرح پھیلتی ہے۔

گرچہ ۔ دیکھو اگر۔

گُرد ۔ (ف) مذکر ۔ پہلوان۔

گرد ۔ (ف ۔ بالفتح) ۱ (مرکبات میں) پھرنے والا جیسے بادیہ گرد ۔ جہاں گرد ۲ مونث ۔ (ف ۔ عموماً خاک عموماً غبار کنایۃً رنج و ملال) وہ خاک یا غبار جس کو ہوا اڑا لے ۔ یا جو ہوا کو تیرہ کرے ۔ خاک دھول ۔ (امیر) ؎

ملا کر خاک میں آنے ہو کس کو
یہ کیسی گرد دامن پر پڑی ہے

۳ (کنایۃً) رنج و ملال جیسے گردِ کلفت ۴ (کنایۃً) بے حقیقت ۔ ہیچ ۔ (غالب) ؎

دل تا جگر کہ ساحلِ دریائے خوں ہے اب
اس رہگزر میں جلوۂ گل آگے گرد تھا

گردا ۔ (ہ) مذکر ۔ گرد ۔ دھول ۔ ریت ۔ بالو۔

گرد آلود ۔ گرد آلودہ ۔ (ف) صفت ۔ غبار آلودہ

گرد آباد ۔ صفت (عو) غبار آلودہ ۔ کنایۃً ویران تباہ۔

گرد اُٹھنا ۔ ہوا کے زور میں غبار کا زمین سے بلند ہونا (ناسخ) ؎

جب خرامِ ناز کو تولے بری پیکر اٹھا
ہر قدم پر جانے گرد اک فتنۂ محشر اٹھا

گرد اُڑانا ۔ ۱ غبار اڑانا ۲ (کنایۃً) تباہ کرنا مضحکہ اڑانا۔

گرد اُڑنا ۔ غبار کا ہوا میں پریشان ہونا ۔ (آتش) ؎

گرد رہ نے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں
ہاتھ ملتا مجھ مسافر کے لئے رہزن رہا

گردباد (ف ۔ لغات فارسی میں بالکسر اس معنی میں ہے یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح صحیح ہے۔

گِردباد ۔ بالکسر بمعنی گول ہوا۔

گَردباد ۔ بالفتح پھرنے والی ہوا) مذکر بگولا ۔ ہوا جس میں گرد غبار ملا ہو ۔ ؎

میکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر
خم بنا جو گرد باد اٹھا ہماری خاک کا

گرد باد بیٹھ جانا۔ اڑے ہوئے غبار کا بیٹھ جانا۔ (ہجر) ؎
غزال ہانپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئے
نہ جست و خیز نے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے

گرد برد۔ صفت (کنایۃً) بے رونق۔ تباہ۔ (محسن) ؎
ہوئی جس پہ آتش سلام اور برد
کیا اس نے نمرود کو گرد برد

گرد بیٹھنا۔ ۱ غبار کا تہ نشین ہونا۔ خاک کا نیچے جمنا۔ (آتش) ؎
مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک
اٹھ اٹھ کے بیٹھ گئی گرد راہ کی

گرد پڑنا۔ غبار کا اڑ کر کسی کے جسم یا کپڑوں وغیرہ پر جانا۔ (آتش) ؎
ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا
نہیں ممکن کہ گرد اڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر

گرد پونچھنا۔ گرد صاف کرنا۔ کسی شے سے (شعور) ؎
گرد زلفوں کی جو اس جان جہاں نے پونچھی
ہم نے جانا کہ یہ مشک ختن دامن ہے

گرد جمنا۔ غبار کا قائم ہو جانا کسی مقام پر (آتش) ؎
گرد کلفت جم رہی ہے ہر زماں بالائے سر
کیا زمیں پیدا کرے گا آسماں بالائے سر

گرد جھاڑنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا۔ (ناسخ) ؎
جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں
اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر

۲ (کنایۃً) مارنا سزا دینا۔

گرد جھڑنا۔ لازم۔ (مصحفی) ؎
شاید کہ جل کے سینہ میں دل خاک ہو گیا
جھڑتی ہے جو مرے نفس واپسیں سے گرد

گرد چھٹنا۔ غبار کا علیحدہ ہونا کسی چیز سے گرد کا پریشاں ہو جانا۔ (آتش) ؎
مشکل ہوئی ہے روح کو قالب سے جدائی
چھٹتی ہی نہیں لپٹی ہوئی گرد سفر سے

گرد دبنا۔ غبار کا پانی کے چھینٹے سے اڑنے کے قابل نہ رہنا۔ (آتش) ؎
معدوم جوش گریہ سے کیا ہو غبار دل
کچھ گرد تو نہیں جو یہ باراں سے دب گئی ہے

گردِ کدورت۔ کدورت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) ؎
لڑکپن سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں
وہاں گرد کدورت کی اٹھی دیوار پہلے سے

گرد کرنا۔ (کنایۃً) ۱ بے نور کرنا۔ ماند کرنا۔ مات کرنا۔ ہرانا۔ (شوق قدوائی) ؎
آندھی ہوں جو چاہوں گرد کر دوں
گرمی سے غضب کی سرد کر دوں

۲ کپڑے میلے کرنا۔

گردِ کلفت۔ کلفت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں مثال کے لئے دیکھو گرد جمنا۔

گرد کو نہ پہونچنا۔ برابر نہ ہو سکنا۔ ہمسری نہ کر سکنا۔ (صبا) ؎
میں وہ سرگشتہ ہوں پہونچیگی نہ گرد کو بھی
ساتھ دیگی مرا کے گردش دوراں کیونکر

گرد کو نہ لگنا۔ (دہلی) ہمسر نہ ہو سکنا (معروف) ؎
سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے تھے وصف
گرد کو لگتا نہیں اس سایۂ دیوار کے

گرد لپٹنا۔ غبار کا تمام جسم پر پڑ کر جم جانا۔

گردِ ملال (ف) ملال کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں (راسخ) ؎
گرد ملال گرد ہو نہیں یہ خاکسار
رکھ تو غبار شیشے میں شیشہ غبار میں

گردناک۔ (ف) صفت۔ گرد آلود۔

گرد نامہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مربع کاغذ کا ٹکڑا جس پر دعائیں لکھ کر گھر کے ستونوں میں یا کسی درخت کے گرد باندھتے ہیں تاکہ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے۔ (ذوق) ؎

کہاں دل بھاگ کر جاتا ہے تیرے نخل قامت سے
عجب اک گرد نامہ خط نے سرو رواں باندھا

گرد نہ پانا۔ گرد نہ چھو سکنا۔ ہمسری نہ کر سکنا۔ (واقف) ؎

ساتھ اس کے خاک طائر اور اک جا سکے
پلک نظر نہ گرد قدم اس کی پا سکے

(اشرف) ؎

اس قدر بھاگا ہوا جاتا ہوں ان کو ڈھونڈھنے
گرد بھی سکتی نہیں ہے تیر میرے پاؤں کی

گرد نہ نظر آنا۔ بھاگنے والے کا پتا نہ ملنا۔ (قدر) ؎

کام کیا شکل دکھائی نہ پھر
گرد بھی اس کی نظر آئی نہ پھر

گرد و غبار۔ مذکر۔ خاک دھول۔ (ظفر) ؎

ظالم جو تو نہ ہووے مکدر تو جھاڑ دوں
سر پر عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا

گرد ہونا۔ مات ہونا۔ ہیچ ہونا۔ بے رونق ہونا۔ (ناسخ) ؎

بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار
سامنے اس کے بگولا گرد ہے

(اختر شاہ اودھ) ؎

نامرد بھی سن کے مرد ہو جائے
رستم کا فسانہ گرد ہو جائے

گرد ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

گرد یتیمی۔ (ف) مونث (کنایۃً)۔ آبداری اور صفائی مروارید کی۔

گِرد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ آس پاس۔ ادھر اُدھر۔

گرداگرد۔ (ف) مذکر۔ اطراف میں۔ اردگرد۔

گرد آور۔ مذکر۔ امیر گشت کرنے والا عہدے دار پٹواریوں کے حلقے یا چکی کے علاقے میں پھر کر دیکھنے والا۔

گرد آوری۔ مونث۔ ۱ گرد آور کا عہدہ۔ ۲ دورہ گشت۔ نگرانی۔

گرداب۔ (ف) مذکر۔ بھنور۔ پانی کا چکر۔ ؎

کس کے گیسو کے تصور میں ہے طوفاں سرشک
واقعی زلف ہے گرداب مرے دریا کا

گرد بالش۔ (ف) مذکر۔ وہ گول اور چھوٹا تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں۔

گرد پھرنا۔ تصدق ہونا۔ طواف کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا لال پری ہوئی خوش اس سے
پھرنے لگی گرد اس کے آ جھک کے

گرد پھٹکنے نہ دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (آتش) ؎

برہنہ پھرتے ہیں جاڑے میں تیرے دیوانے
پھٹکنے دیتے نہیں گرد باغ سودا ٹھنڈ

گرد پھٹکنا۔ (قریب آنا یا پاس آنا رشک) ؎

کس طرح آکے خوشی گرد پھٹکنے پائے
فوج اندوہ کا پھرتا ہے طلایہ دل میں

گرد و پیش رہنا۔ گرد رہنا۔ گھیرے رہنا کسی کو۔ (آتش) ؎

تو بھی اے شعلہ رو اک شب اُلٹ منہ سے نقاب
گرد شمعوں کے بہت رہتے ہیں پروانے لگے

گرد گھما۔ صفت مذکر۔ آوارہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد کسی کے گرد پھرنے والا۔ مفلس۔ تماشبیں۔

گرد و پیش۔ (ف) مذکر۔ گرداگرد۔ (منیر) ؎

ننگی تلواریں کھنچی تھیں گرد و پیش
نوکیں سنگینوں کی بدتر تیر سے

گرد و نواح۔ (ف) مذکر۔ آس پاس کا علاقہ۔ قرب و جوار۔ سواد شہر۔

گرد ہونا۔ آس پاس ہونا۔ راغب اور مشتاق ہوکر قریب رہنا۔ (آتش) ؎

مردگاں کی طرح گرد ہوں دیکھیں اگر طبیب
اتنی تو ہے وہ نرگس بیمار دل فریب

گرداں۔ (ف۔ نون غنہ) صفت ۱ پھرنے والا جیسے چرخ گرداں ۲ الٹا ہوا پلٹا ہوا۔

گردان۔ مونث۔ ۱ پھراؤ۔ دور۔ ترتیب کے موافق۔ صیغوں کو پڑھنا ۲ صیغوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں جیسے مضارع کی گردان ۳ قرآن شریف دہرانا۔ ۴ مذکر۔ اڑانے کا کبوتر جو ہر طرف اڑ کر پھر اپنے گھر پر آجاتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور کسی جگہ نہیں بیٹھتا۔ (رشک) ؎

خاکساری سے ہوا جزو دل و دیدہ غبار
گرد ہے مثل کبوتر مرے گردانوں میں

گردان کرنا۔ صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانے اور وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا۔

گرداننا۔ ۱ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا جیسے امر کی گردان گردانو ۲ دہرانا دور کرنا۔ ۳ ماننا تسلیم کرنا۔ (توبۃ النصوح) ہم کو بڑی شکایت یہی ہے کہ اس نے ہم کو معبود ہی نہ گردانا۔ ۴ بٹنا۔ ملانا۔ پھینانا ۵ متوجہ کرنا۔ دیکھو طبیعت گردانا ۶ کھلی ہوئی کتاب بند کرنا۔ (فقرہ) قرآن شریف گردانو ۷ (دامن کے لئے) کمر میں لپیٹ لینا (نفیس) ؎

گردان کے دامن کو چڑھا گھوڑے پہ جبار
اڑنے لگا جم کر فرس صاعقہ کردار

گردانی۔ مونث۔ عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹا اوڑھتی ہیں اور اس کو گردانی کہتے ہیں۔

گردش۔ (ف۔ بالفتح کسر دوم۔ گردیدن۔ (چرخ کرنا) کا حاصل مصدر) مونث ۱ چکر کرنا۔ دورہ پھیر جیسے خون کی گردش۔ زمین کی گردش۔ ۲ انقلاب تغیر۔ (ظفر) ؎

کیا اس ماہوش سے اے فلک تو نے جدا ہم کو
نہ تھے واقف کہ تیری یوں بھی گردش ہونے والی ہے

۳ ادبار۔ بدنصیبی۔ بداقبالی ۴ مصیبت۔ آفت۔ سختی جیسے قسمت کی گردش۔

گردش افلاک۔ گردش ایام۔

گردش بخت۔ (ف) مونث۔ دنوں کی گردش بدقسمتی (جلیل) ؎

اور تو مطلب نہیں کچھ ہم کو دور جام سے
ہاں عوض لینا ہے ساقی گردش ایام سے

(امیر) ؎

تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صد چاک کہیں
ہم یہ کہتے ہیں کہ کیا گردش افلاک کہیں

(جلیل) ؎

گردش بخت سے لینا ہے عوض رندوں کا
دیکھئے دور میں کب جام شراب آتا ہے

گردش پڑنا۔ افتاد پڑنا (صبا) ؎

گردش پڑے گی الفت ابروئے یار میں
تنگ فساں بنے گا نہ خنجر آئینہ

گردش چشم۔ (ف) دیکھنا۔ توجہ سے دیکھنا۔ آنکھ کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہے (داغ) ؎

وہ سمجھے کیا فلک کینہ خواہ کی گردش
اٹھائی جس نے تمہاری نگاہ کی گردش

۲ (کنایۃً) اشارہ۔

گردش دوراں۔ (ف) مونث۔ زمانہ کی گردش۔ (داغ) ؎۔

جو دن مجھے تقدیر کی گردش نے دکھایا
تو نے بھی وہ اے گردش دوراں نہیں دیکھا

گردش زدہ۔ صفت۔ مصیبت کا مارا۔ (داغ) ؎

آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ
آگیا تیری نگاہ خانماں برباد میں

گردش فلک۔ (مونث) زمانہ کی گردش۔ انقلاب زمانہ
مثال کے لئے دیکھو گردش چشم۔
گردش کرنا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ پھرنا۔
گردش کھانا۔ چکر کھانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ (شادؔ) ؎

تو نے آنکھوں کو پھرا کر جو دکھائی گردش
اے صنم ابلق ایام نے کھائی گردش

گردش لیل و نہار۔ (کنایۃً) آفت و مصیبت ؎

صد شکر اے امیرؔ ہوئی ملکِ یار سے
پائی نجات گردش لیل و نہار سے

گردش میں آنا۔ چکر میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا
گردش میں ہونا۔ چکر میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔
(شعورؔ) ؎

گردش میں خود ہے خانہ خرابی کے واسطے
کیا آسماں کو اہل زمیں سے عناد ہے

گردن۔ (ف) ۱۔ گلا۔ گلو ۲۔ شیشہ۔ صراحی۔ مینا کا اوپر کا وہ حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے
گردن اٹھانا۔ سر اٹھا کر دیکھنا۔ گردن بلند کرنا۔
(آتشؔ) ؎

جام شراب ناب ہے ساقی لئے کھڑا
گردن تو مثل گردن مینا اٹھائیے

گردن اڑا دینا۔ تن سے گردن جدا کر دینا۔
گردن اکڑ جانا۔ گردن اینٹھ جانا۔ (انشاؔ) ؎

کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو
بیکل ہو لک جو نیند میں گردن اکڑ گئی

گردن اینٹھی رہنا۔ (کنایۃً) خفا رہنا۔ کھنچا کھنچا رہنا
(رنگینؔ) ؎

کچھ تغیر آگئی ہے ادھی تری چتون کو کا
ان دنوں اینٹھی رہتی ہے تری گردن کو کا

گردن بند۔ (ف) مذکر۔ ایک زیور کا نام۔
گردن پر احسان ہونا۔ بار احسان سے سر جھکا ہونا

(آتشؔ) ؎

روز محشر تو بھلا گردن جھکا کر میں چلوں
تیغ قاتل کا مری گردن پہ احساں چاہیئے

گردن پر بوجھ رہنا۔ دیکھو بوجھ۔
گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان ہونا۔ ذمہ داری اپنے سر لینا۔ (آتشؔ) ؎

خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر
کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری

گردن پر بوجھ ہونا۔ ۱۔ بار احسان میں دبنا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ ۲۔ گناہوں کا وبال سر پر ہونا ۳۔ ناگوار خاطر ہونا ۴۔ گرانبار ہونا۔
گردن پر جوا رکھنا۔ بار ڈالنا۔ اہم کام کسی کے ذمہ کرنا۔ بار ڈالنا۔ (کنایۃً) شادی کرنا۔
گردن پر چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ (ذوقؔ) ؎

ذبح ہونے کا مزہ جاتا گر صید حرم
آپ گردن پہ چھری پھیر کے بسمل ہوتا

۲۔ (کنایۃً) صریح ظلم کرنا۔
گردن پر چھری چلنا۔ ذبح کیا جانا۔ (ذوقؔ) ؎

کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھوں گا تجھے
پر چھری اپنی تو گردن پہ میں چلتی دیکھوں

(کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ حق تلف ہونا۔
گردن پر حق رہنا۔ کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا جس وقت تک حق ادا نہ ہو۔ کسی کے ذمہ کسی کا حق رہنا (غالبؔ) ؎

نہ مارا جان کر بے جرم قاتل تیری گردن پر
رہا مانند خون بے گنہ حق آشنائی کا

گردن پر حق ہونا۔ دیکھو حق گردن پر۔
گردن پر خط کھینچنا۔ جلاد قتل کرنے سے پہلے گردن پر کھریا مٹی یا کسی اور چیز سے خط کھینچ دیتے اور تلوار کو اسی خط کے نشان پر تاک کر مارتے ہیں۔
(ناسخؔ) ؎

زندگی کیا جب نہ آئے خطِ یار
کھینچ دے گردن پہ اے جلاد خط

گردن پر خنجر چلانا۔ متعدی۔

گردن پر خنجر چلنا۔ (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ (شوق) ؎

بزم سے اٹھ کر جو تم باہر چلے
گردنِ عشاق پر خنجر سے چلے

گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو خون۔

گردن پر خون سوار ہونا۔ دیکھو خون۔

گردن پر خون لینا۔ قتل کا وبال اپنے ذمہ لینا۔

گردن پر خون ہونا۔ دیکھو خون۔ (امیر) ؎

مرے پھولوں میں یوں آؤ چمن صدقے ہو جوبن پر
ملو ہاتھوں میں مہندی خون سب کا میری گردن پر

گردن پر سوار ہونا۔ ۱؎ کسی کی گردن پر چڑھنا (کنایۃً) پیچھے پڑنا۔ ۲؎ سخت تقاضا کرنا۔ کسی بات یا کام کے لئے مجبور کرنا۔ دھمکانا۔ (جان صاحب) ؎

نائی دھوبی کنجڑے بھٹیارے قسائی نابکار
ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار

گردن پر لہو رہنا۔ قتل کا وبال کسی کے ذمہ رہنا۔ (شوق قدوائی) ؎

ابھی چل لیجو اُٹھ کے چل دئے جو تو
رہے تیری گردن پہ میرا لہو

گردن پر وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا۔ جب تک اس کا کفارہ ادا نہ کیا جائے۔ (ناسخ) ؎

کیا کیوں عشقِ ابرو چھوڑ کر طاق حرم میں نے
نہیں شمشیرِ قاتل یہ وبال اس سر کا ہے گردن پر

گردن پر پھنسانا۔ ۱؎ گردن کو پھندے میں پھنسانا۔ اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالنا۔ ذمہ لینا ۲؎ جوابدہ بننا۔

گردن پھنسنا۔ لازم۔ بلا میں گرفتار ہو جانا۔ مقید ہونا۔ مجبور ہونا۔

گردن پھیرنا۔ منحرف ہونا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا ؎

جو ناجی ڈر نہ ہوتا معصیت کا
نہ گردن پھیرتا فرماں سے یوسفؑ

گردن توڑنا۔ کسی کو مارنا۔ کوٹنا۔ سزا دینا۔ مغلوب کرنا۔

گردن جھکا کر چلنا۔ نیچی گردن کرکے چلنا۔ مثال کے لئے دیکھو بار احسان۔

گردن جھکا لینا۔ گردن نیچی کرنا۔ شرمندہ ہو جانا۔

گردن جھکانا۔ ۱؎ گردن نیچے کرنا۔ گردن خم کرنا۔ ۲؎ (کنایۃً) سلام کے لئے سر جھکانا ۳؎ (کنایۃً) اطاعت کرنا۔ (منیر) ؎

جو انقلاب ہو شیب و شباب میں منظور
جھکائیں شام و سحر اپنی گردنِ تسلیم

۴؎ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ (آتش) ؎

کون عالم میں ہے ایسا جو نہیں سربسجود
کس کی گردن کو جھکاتا نہیں احساں تیرا

۵؎ شرمندہ ہونا۔ زیر بار احساں ہونا۔

گردن جھکنا۔ لازم۔ (ناسخ) ؎

کیونکر نہ ترے آگے جھکے حور کی گردن
بجلی کی کمر شعلہ کا منہ نور کی گردن

گردن چھڑانا۔ (کنایۃً) مصیبت سے نجات دلانا۔ آزاد کرانا۔

گردن حلال کرنا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (داغ) ؎

چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے
پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں

گردن خم کرنا۔ متعدی۔

گردن خم ہونا۔ گردن جھکنا۔

گردن دبانا۔ مغلوب کرنا۔ (شعور) ؎

میرے نالے جو گئے تا بفلک صبح فراق
گردنِ مرغِ سحر کو تو دبانے جاتے

گردن ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔ شرمندگی سے یا عاجزی اور مجبوری یا تھک جانے سے (آتش) ؎

خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر
نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی

(امیرؔ) ؎

جب نکلتے ہیں وہ تلوار سنبھالے گھر سے
ملک الموت چلے آتے ہیں گردن ڈالے

(اوجؔ) ؎

بدمست شامی چپ تھے زبانیں نکال کے
رہوار ٹھر تھرا تے تھے گردن کو ڈال کے

گردن ڈھلنا۔ گردن ڈھلکنا۔ منکا ڈھلکنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ گردن کا لٹک جانا۔ (منیرؔ) ؎

دل نیم جاں ہے میکدۂ عشق پاک میں
ڈھلکی ہوئی ہے شیشے کی گردن اٹھایئے

گردن زدنی۔ صفت۔ واجب القتل۔ (کشتیؔ) ؎

وہ کشتی نے شاد وہ گردن زدنی ہوں
خنجر جو گلے پر ہو رواں پھر نہ رکے ہاتھ

گردن زن۔ (ف) صفت جلاد۔

گردن سے جوا اتارنا۔ (کنایۃً) آزاد ہونا۔ اطاعت و فرمانبرداری سے نجات پانا۔

گردن سیدھی ہونا۔ گردن میں خم نہ رہنا۔ (شعورؔ) ؎

دشمن کی تواضع سے کوئی دم میں نہ آئے
سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن

گردن شرم سے خم ہونا۔ شرمندہ ہونے کا کنایہ ہے (امیرؔ) ؎

ہیں تو دو چار حسین اور بھی بیتاب سے کم
سامنے آئیں تو گردن ہو ابھی شرم سے خم

گردن فراز۔ (ف) صفت (کنایۃً) سرکش۔ متکبر۔

گردن کا بوجھ۔ وہ بار جو کسی کے ذمہ ہو اعمال کا بار۔ قرضہ کا بار۔ احسان مندی کا بار۔

گردن کا بوجھ اتارنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ (ادا ہونا)

گرانباری سے ہم کو ہو گئی حاصل سبکدوشی
اتارا مرغ بسمل نے اتارا بوجھ گردن کا

گردن کا بوجھ اترنا۔ لازم۔

گردن کاٹنا۔ ۱ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا (کنایۃً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ (شعورؔ) ؎

روزینہ بند کر نہ وضیع و شریف کا
یہ ظلم ہے نہ گردن ہر خاص و عام کاٹ

گردن کا ڈورا۔ ۱ وہ سیاہ ڈورا جو نظر بد کے خیال سے گلے میں پہنتے ہیں ۲ رگ گردن۔ (ناسخؔ) ؎

غبار ہستی عاشق جو آج اس کا اڑاتا ہے
سمند ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے

۳ دیکھو ڈورا نمبر ۱۱۔ نمبر ۱۲۔ نمبر ۱۳۔

گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کا منکا ڈھلکنا۔ گردن کی پچھلی ہڈی کے نیچے لٹک جانا جو علامت مرگ ہے۔

گردن کٹنا۔ ۱ گلا کٹنا۔ قتل ہونا۔ حلال ہونا۔ ۲ حق تلفی ہونا۔

گردن کش۔ (ف) صفت۔ منحرف۔ باغی۔ متکبر۔

گردن کشی۔ (ف) مونث۔ ۱ بغاوت نافرمانی۔ (قدرؔ) ؎

کریں گردن کشیاں تو دم میں گردن کٹ جائے
سر اٹھائیں تو گریں خاک پہ وہ سر کے بل

۲ غرور۔ تکبر۔ ۳ شرارت۔ شوخی۔ گستاخی۔

گردن گھونٹنا۔ گلا دبانا۔ (قدرؔ) ؎

گردن کے گھونٹنے کو گریباں کم نہ تھا
طوق گراں جنوں میں گلوگیر ہے عبث

گردن مارنا۔ (فارسی۔ گردن زدن کا ترجمہ) قتل کرنا ہلاک کرنا۔ (میرؔ) ؎

صورت اس کی مری کھنچی تھی گلے لگتی ہوئی
سو جفا کار نے نقاش کو گردن مارا

۲ (کنایۃً) نقصان پہونچانا۔ تکلیف دینا۔

گردن مروانا۔ قتل کروانا۔ ہلاک کروانا۔

گردن مروڑنا۔ ۱ گلا گھونٹنا ۲ کسی جانور کو بغیر ذبح کئے ہوئے گلا گھونٹ کر مارنا ۳ خراب کرنا خون کرنا

(فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے تنافر پیدا ہو جاتی ہے۔ جو سراسر اضافت کی گردن مروڑتی ہے۔ ۲ستانا۔ تکلیف دینا۔

گردنِ مینا۔ (ف) مونث۔ شراب کی صراحی کی گردن

گردن میں پڑنا۔ گلے میں پہنایا جانا (ذوقؔ) ؎

یہ طوق اس واسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن میں
کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں

گردن میں تسبیح ڈالنا۔ (کنایۃً) زہد و تقویٰ کا جامہ پہننا۔ (آتشؔ) ؎

تسبیح تو کے ڈال کے گردن میں اے صنم
کھینچا ہما کو مرغِ معلّق کے جال میں

گردن میں ہاتھ پڑنا۔ اختلاط و ہم آغوشی سے مراد ہے (آتشؔ) ؎

آئینہ نے کیا ہے جو صورت سے آشنا
گردن میں ان کے ہاتھ ہیں اس کے ہو بہو

گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا۔ نہایت بے عزتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا۔

گردن میں ہاتھ دینا ۱پیار کرنا۔ محبت ظاہر کرنا۔ (۲) کنایۃً گردن پکڑ کر نکال دینا۔ (سحرؔ) ؎

قمری کا طوق سرو کو پہنایا جائے گا
گردن میں ہاتھ دے کے یہ دوڑایا جائیگا

گردن میں ہاتھ ڈالنا۔ ہم آغوش ہونا (آتشؔ) ؎

وہ تو کرمیں وہ تری گردن میں ڈالتا
دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ

گردن ناپنا۔ (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

کوئی گردن ناپنے علم ساعت ہے تو یہ
اپنے حق میں پوچھیں ہم کالنے خلاصت ہے تو یہ

گردن نیچی ہونا۔ غرور ڈھے جانا۔ شرمندگی ہونا۔ (فقرہ) اُن کے سامنے ان کی گردن نخوت نیچی ہو۔

گردن نہ اٹھانا۔ شرمندہ ہو کر آنکھ سامنے نہ کرنا۔ اف نہ کرنا۔ دم نہ مارنا۔ (امیرؔ) ؎

اٹھانا نہیں اس کو سن کوئی گردن
وہ اس عرصہ میں ایک سنگِ گراں ہے

گردن نہ اٹھنا۔ لازم۔ (شوقؔ) ؎

ہم کرتے ہیں خود گردشِ قسمت کا اشارہ
تا اٹھ نہ سکے صاحبِ تقریر کی گردن

گردن نیچی ڈالنا۔ شرم سے گردن جھکا لینا۔ (داغؔ) ؎

خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر
نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی تھی

گردن وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے ۔ دیکھو اس کی

گردن ہلانا۔ ۱ انکار کیا کرنے یا تعریف کرنے کو گردن ہلاتے ہیں۔ (شعورؔ) ؎

معجزیاں بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ
تحسین و آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں

گَرَدنا (عم) مذکر۔ نہایت موٹی اور تیار گردن۔

گردنی۔ مونث۔ گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا جو گردن سے لیکر پٹھوں تک ہوتا ہے ۲کشتی کے ایک داؤں کا نام ۳ہاتھ کی ضرب جو گردن پر ماریں۔

گردنی دینا۔ گردن میں ہاتھ دیکر دھکا دینا۔ گدی پر چانٹا لگانا۔

گردنی مارنا۔ گردن پر ہاتھ مارنا۔

گردوں۔ (ف) یہ لفظ مرکب ہے۔ گرد۔ بمعنی گردیدن اور واو دونوں سے جو اصل میں الف و نون تھا۔ گردوں اصل میں گرداں تھا۔ ۱ مذکر۔ آسمان فلک۔ چرخ ؎

سائل سے کوئی ہوتا ہے اگر اے ناسخ
ساغرِ عمر کو گردوں ذہن میں بھر دیتا ہے

۲رتھ۔ بہل۔

گردوں اساس۔ (ف) دیکھو فلک اساس۔

گردوں اقتدار۔ (ف) صفت۔ فلک منزلت صاحب قدرت۔

گردوں پر دماغ ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا (فقرہ) ...

باغبانِ چمنستاں کا ہے گردوں پہ دماغ
مجھ کو ڈر ہے کہیں رضواں سے نہ ہو رد و بدل

گردوں پر کلاہ پھینکنا۔ (فارسی کُلاہ بر آسماں افراختن کا ترجمہ) خوشی سے اترانا۔ فخر کرنا۔ (انیس) ؎

چار آئینہ دکھلانے لگا اوجِ سکندر
گردوں پہ کُلہ پھینکتا تھا فخر سے مغفر

گردوں پناہ۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی صفت میں مستعمل ہے۔

گردوں پہ تھوکے اسی پر پڑے۔ مثل۔ دیکھو آسمان کا تھوکا اپنے منھ پر آتا ہے۔ (شاد) ؎

سرافراز لوگ نہیں عیب جو کا
اسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا

گردوں رکاب۔ گردوں سریر (ف) صفت بادشاہوں کے صفات میں مستعمل ہیں۔

گردوں سرشت۔ (ف) صفت (کنایۃً) ۱ مغرور متکبر ۲ باوقار ۳ ناموافق۔

گردوں کا چکر کھانا۔ (کنایۃً) انقلاب زمانہ سے مراد ہوتی ہے ؎

گو اے شعور گردوں کھائے ہزار چکر
حالِ زبوں کو میرے کب انقلاب ہوگا

گردوں کی ستانی۔ دیکھو فلک کی ستانی۔ (دبیر) ؎

قاتل کی طرف دیکھ کے زینب نے سنایا
گردوں کی ستانی کو عبث تو نے ستایا

یہ محاورہ گردوں اور فلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ فلک کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ مستعمل نہیں ہے۔

گردون گرداں۔ (ف) پھرنے والا آسمان (امیر) ؎

تمہاری چال بھی کیا گردشِ گردونِ گرداں ہے
کہ چلکر دو قدم صورت بدل دیتے ہو عالم کی

گردوں ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت۔

گرُدَہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ (مصوّروں اور نقاشوں کی اصطلاح۔

گِردَہ۔ (ف۔ بالکسر) ۱ ہر گول شے ۲ چھوٹی یا جو موٹی نہ ہو۔ یہودیوں کا وہ مدوّر زرد کپڑا جسے لباس، مونڈھوں پر سیتے ہیں) مذکر۔ حلقہ۔ دائرہ۔ کنڈلی۔ (اوج) ؎

بحرِ خوں جوش میں تھا دشت میں سیلاب کی شکل
گردے ڈھالوں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل

۲ احاطہ۔ دور۔ (فقرہ) پانچ میل کے گردے میں فوج پڑی ہوئی تھی ۳ وہ گول کپڑا جو عورتیں پاندان کی تھالیاں رکھتی ہیں (رشک) ؎

جو ماہ و مہر کے گردے پسند کرتا تو
اُتر اتر کے ترے پاندان میں آتے

۴ ایک قسم کی خمیری موٹی اور چھوٹی روٹی ۵ وہ گول کپڑا جس پر حقہ رکھتے ہیں ۶ ڈھول کا خول ۷ قسم کا چھوٹا گول تکیہ۔

گِردہ نان۔ (ف) مذکر۔ ٹکیا۔

گُردَہ۔ (ف) مذکر ۱ انسان یا حیوان کے ایک اندرونی عضو کا نام جس میں پیشاب بنتا ہے ۲ ایک قسم کی چھوٹی توپ ۳ (کنایۃً) جرأت حوصلہ۔ دلیری۔

گردہ ہونا۔ حوصلہ ہونا۔

گَردی۔ (ف) مونث۔ بدبختی۔ جاہ کا زوال۔ (مرکبات میں مستعمل ہے) جیسے بادشاہ گردی۔ اشراف گردی۔

گُرز۔ (ف) مذکر۔ ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے اور دشمن کے سر مارنے میں کام آتا ہے (اسیر) ؎

ذرا مضموں نہ باندھے غیر اپنے شعر میں کہدو
نہیں زیبا کہ دستِ زال میں ہو گرزِ رستم کا

گُرز بردار۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ گرز اٹھانے والا۔

گُرزِ گاؤ سر۔ (ف) فریدوں کے گرز کا نام ۲ مطلق گرز۔ (اوج) ؎

ہاتھوں میں نبردلوں نے لئے گرز گاؤ سر
ایک آیا ہر طرف ادھر دوسرا اُدھر

گرس (انگ) مذکر۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ عدد کا بنڈل۔

گرست ۔ (سنسکرت میں گرہستھ) صفت۔ وہ شخص جو ضروری اسباب خانہ داری مہیا رکھتا ہو۔ اور فضول خرچ نہ ہو۔ (منیر) ؎

زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی
بازار میں اتر گئی چادر گرست کی

(پرست۔ مست قافیہ ہے)

گرستی ۔ مونث۔ گھر کا اسباب۔

گرسنگی ۔ (ف) مونث۔ بھوک۔ (امیر) ؎

دیکھنے والوں کو بھولی طلب آب و غذا
پیاس کی ہے نہ انھیں گرسنگی کی پروا

گرسنہ ۔ (ف) بضم اول، کسر دوم و سکون سوم و نیز بالضم و کسر سوم) صفت۔ بھوکا۔ (ظفر) ؎

تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے آثار
ذرا بھی نکھتی اگر قرص آفتاب میں آنچ

گرسنہ چشم ۔ (ف) صفت۔ بخیل۔ کمینہ۔ ندیدہ۔ فقیر و گدا قحط سے نکلے ہوئے آدمی)۔

گرسنہ چشمی ۔ (ف) مونث۔ حرص۔ گدائی۔

گرفت ۔ (ف) اصل میں حرف دوم مفتوح ہے فارسیوں نے بجزم دوم بھی استعمال کیا۔ مواخذہ۔ اعتراض) مونث۔ ۱ پکڑ۔ (فقرہ) قلم کی گرفت ٹھیک نہیں ہے ۲ دستہ۔ موٹھ۔ قبضہ ۳ مواخذہ۔ وہ بات جو بطور اعتراض یا سرزنش کہی جائے۔

گرفت کرنا ۔ ۱ پکڑنا۔ تھامنا۔ ۲ اعتراض کرنا۔ مزاحمت کرنا۔

گرفت میں آنا ۔ چنگل میں آنا۔ قابو میں آنا (محسنات بدمعاش لوگ (دا) تو گرفت ہی میں نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا مارا قسمت کا ماخوذ بھی ہوا تو سید لگو والے اس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔

گرفتار ۔ (ف) صفت ۱ پکڑا ہوا۔ قیدی۔ اسیر۔ ۲ پھنسا ہوا ۳ عاشق۔ زلفیۃ۔ (حمایت) ؎

روتے ہے بات بات پر جرأت
ہے گرفتار یہ کہیں نہ کہیں

گرفتار رہنا ۔ پھنسا رہنا۔ مقید رہنا (مصحفی) ؎

رہتا ہے دل اس زلف پریشاں میں گرفتار
وہ اس میں گرفتار میں زنداں میں گرفتار

گرفتار ہونا ۔ ۱ پکڑا جانا ۲ عاشق ہونا ۳ پھنسنا مبتلا ہونا۔

گرفتاری ۔ (ف) مونث ۱ پکڑ ۲ قید۔ نظر بندی۔ ۳ الجھاؤ۔ جنجال۔

گرفتگی ۔ (ف) مونث ۱ آواز کا بھاری پن ۲ ملول ہونا۔ مبتلا ہونا۔

گرفتہ ۔ (ف) صفت ۱ مرکبات میں مستعمل ہے (دیکھو دل گرفتہ) ۲ پکڑا ہوا۔ (کنایۃً عاشق)۔ (رشک) ؎

کستا کمر گرفتہ کا پستان کے قفل پر
ظاہر ہے ٹھیک ٹھیک ترے سینہ بند کی

گرفتہ خاطر۔ گرفتہ دل ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ خاطر ملول۔ ناخوش۔ (رند) ؎

گل ہے پژمردہ تو ہر غنچہ گرفتہ دل ہے
آج بگڑا نظر آیا مجھے گلزار کا رنگ

گرگ ۔ (ف) بالضم، مذکر۔ بھیڑیا۔ مشہور درندہ کا نام۔

گرگ آشنائی ۔ (ف) ظاہری دوستی۔ (بظاہر دوستی) اور باطن میں دشمنی۔

گرگ اجل ۔ (ف) اجل کا گرگ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) ؎

مجھ کو طفلی میں بھی تھا گرگ اجل کا کھٹکا
شیر کا خوف رہا شیر میں جب تک نہ ہوا

گرگِ باراں دیدہ ۔ (ف) خانِ آرزو نے لکھا ہے کہ بھیڑیے کا بچہ پانی سے بہت ڈرتا ہے اس کو کبھی بارش میں نکلنے کا اتفاق ہوتا ہے تو وہ بہت دلیر ہو جاتا ہے۔ مولف لوامع النور نے لکھا ہے کہ یہ مضمون قابلِ مفکر ہے) مذکر۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ آزمودہ کار۔ اس کا استعمال محلِ ذم میں ہوتا ہے (داغ) ؎

میرے رونے پر جو دیا آدمی نہمیدہ ہے
ناصح عاقل پرانا گرگ باراں دیدہ ہے

گرگِ بغل ۔ گرگِ بغلی ۔ (ف) مذکر۔ چھپا ہوا دشمن جو ساتھ رہ کر دشمنی کرے۔ (شاد) ؎

رکھتے ہیں نفس دشمن آغوش پروردہ ہیں
گرگِ بغل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں

(منیر) ؎

کیا کیجئے خوں منتوں کے پہلو میں ہیں دشمن
گرگِ بغلی بھی ہیں چکار دا کے برابر

گرگا ۔ (ھ) مذکر (دہلی) چھوکرا۔ چیلا۔ شاگرد ۲۔ (لکھنؤ) شریر۔ شیطان۔ بدکار۔ بدوضع ۳ (ہندو) ادنیٰ ملازم

گرگابی (ھ۔ فارسی میں گرگاؤ۔) مونث۔ ایک قسم کی جوتی جو صرف پنجے تک ہوتی ہے۔

گرگٹ ۔ (ھ۔ بالکسر۔ وفتح سوم۔ عورتوں کی زبانوں پر بجزم سوم ہے) مذکر (ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو آفتاب نکلنے پر طرح طرح کے رنگ بدلتی ہے اس کو سورج کا عاشق مانا گیا ہے۔

گرگٹ کا جنم لینا ۔ (عو) اُس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے (جانصاحب) ؎

گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم
سو سو بدلتی رنگ ہے اک ایک آن میں

گرگٹ کی دوڑ بٹورے تک ۔ ہر شخص اپنے مربی پر بھروسہ کرتا ہے۔

گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا ۔ ۱ (کنایۃً) ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ (جانصاحب) ؎

خورشید کیا کہوں انھیں آنکھوں کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا

۲ غصہ کے مارے کبھی لال کبھی پیلا ہو جانا۔

گرگٹ کی طرح کبھی کالا کبھی لال ہونا ۔ (عو) غصہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔ (جانصاحب) ؎

گرگٹ کی طرح کالا کبھی لال ہو گیا
غصہ سے مردوے کا برا حال ہو گیا

گڑگرانا ۔ (ھ) جاڑ کی طرف بھیڑوں کو ہنکانا۔

گرگریا ۔ (ھ) مونث۔ (قصبات کی زبان) مونث کنجشک۔

گرل اسکول ۔ (انگ) مذکر۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول۔

گرم ۔ (ف) ۱ جلد ۲ تیز ۳ کثرت اور بہتات ظاہر کرنے کے لئے ۴ سرد کا مقابل ۵ سرگرم) صفت ۱ تتا۔ جلتا ہوا ۲ مزاج میں گرم ۳ تیز رفتار ۴ سرد کا مقابل ۵ کنایۃً) اختلاط رکھنے والا۔ (مصحفی) ؎

ملنے میں کتنے گرم ہیں یہ باسے دیکھنا
کشتہ ہوں میں تو شعلہ رخوں کی تپاک کا

۶ مستعد۔ سرگرم۔ (اوج) ؎

وہ میمنہ پہ تو یہ میسرہ پہ گرم دغا
لڑے وہ یوں کہ رہی اُن کے ہاتھ شرم دغا

۷ لال۔ دہکتا ہوا ۸ خفا۔ ناراض ۹ آہ کی صفت میں تیز باثر۔ (رشک) ؎

پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے
بچا نہیں ہے اس کا پیالہ جو بہہ گیا

۱۰ شوخ۔ شرارتی۔ چلبلا۔ (جرأت) ؎

ایسا تو ہم نے نہ دیکھا نہ سنا گرم

۱۱ (اردو) بلیغ اور بلند مضمون سے مراد ہوتی ہے (ناسخ) ؎

ہے مضامین عزا آتشین یار گرم
ہو زمیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم

۱۲ سرگرم - مشغول - معروف کی جگہ جیسے گرم سفر - گرم فریاد
گرم فغاں۔ (مصحفی) ؎

گرم سفر ہے پر منزل کو ہم نہ پہونچے
آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا

(جلیل) ؎

گرم فریاد ہے جلتا ہے تڑپتا ہے سپند
اس نے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خالِ عارض

(امیر) ؎ -

شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اس پر قرباں
بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں

گرم اختلاطی۔ مونث۔ گہری دوستی۔ کمال بے تکلفی
گرم بازاری - (ف) مونث۔ بکثرت خرید و فروخت
لین دین اور بیوپار کی کثرت۔ رونق (ہونا کے ساتھ)
(امیر) ؎

نہیں ہے دیر سے خورشید کی وہ گرم بازاری
ہوا ہے دھوپ کا منھ زرد شاید وہ نکھرتے ہیں

گرم بولنا۔ غصہ کے ساتھ بات کرنا۔
گرم جوشی۔ (ف) مونث ۱ تپاک۔ اختلاط۔
(شوق) ؎

دکھلائی گرمجوشیٔ الفت جو یار نے
سینکی ہیں آنکھیں نرگس لوح مزار نے

۲ سرگرمی جوش۔ شوق ۳ کوشش۔ سعی۔
گرم جولاں۔ (ف) صفت۔ تیز دوڑنے والا۔
(ذوق) ؎

حلقۂ زنجیر میں بھی دل رہا پا در رکاب
توسن وحشت ہمارا گرم جولاں ہی رہا

گرم خبر۔ مونث۔ عام خبر۔ افواہ۔ دھوم ۲ تازی خبر
گرم خو۔ (صفت)۔ غضبناک ۲ تندخو۔
گرم خیز۔ (ف) تیز چلنے والا۔ چالاک۔
گرم دستی۔ (ف) تیز دستی۔
(قدر) ؎ -

حنا کو آب کرے گرم دستی قاتل
پگھل کے ہاتھ میں خون شہید ہو جائے

گرم رفتار - (ف) صفت - گرم رو -
گرم رفتاری - (ف) مونث - تیز چلنا -
گرم رو - (ف) صفت - تیز رو - سرگرم مستعد - (مصحفی) ؎

یاراں گرم رو تو سب آگے نکل گئے
اللہ رے ضعف ان سے میں پیچھے کہیں رہا

گرم سخن - (ف) بات چیت میں مشغول - ؎

باتیں تری ہیں برق جہندہ سے زیادہ
تو جس سے ہوا گرم سخن اُس کو کیا سرد

گرم سرد - (ف میں گرم و سرد) دیکھو گرم و سرد
گرم سفر - (ف) صفت - سفر میں سرگرم -
گرم عناں - (ف) تیز دوڑانے والا - (راسخ) ؎

وہ مہروش جو گرم عناں ہو تو خیر ہے
ٹیکا ہو آفتاب جبین سمند کا

گرم فغاں - (ف) صفت فغاں میں معروف -
گرم فقرہ - شوخ فقرہ - (جانصاحب) ؎

وہ سرد مہری جاناں کے گرم فقرے ہیں
رقم ہے خامۂ شاخ چنار کے باعث

گرم فقرہ سوجھنا - کوئی نئی شوخی کی بات سمجھ میں آنا
(ناظم) ؎

سینہ گرمیٔ تفکر سے ہوا اپنا گرم
لو خدا سے جو نئی سوجھ گیا فقرہ گرم

گرم کپڑے - مذکر - اونی یا روئی دار کپڑے جاڑے
کے موسم کی پوشاک -
گرم کرنا - ۱ سرد کرنا کی ضد ۲ (کنایۃً) غصہ دلانا
آگ لگانا - (ذوق) ؎

اے جنوں بے خبر موسم گل ہر سو گرم
دم تو لینے دے مجھ کو نہ کرا اتنا تو گرم

۳ (گھوڑے کے لئے) تیز کرنا - دوڑانا -
(ناسخ) ؎ -

گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو
کب پہونچتا ہے ہمارے ہوش کی پرواز کو

گرم گرم۔ گرم کی تاکید۔ (مصحفی) ؎
عشق کے ہاتھوں سے جلتا ہوں کہ سینہ پر مرے
گرم گرم آتے ہی اس نے داغ ہجراں رکھ دیا

۲۔ تازہ بتازہ۔

گرم مزاج۔ صفت۔ (کنایۃً) تندمزاج۔ تندخو۔

گرم مزاجی۔ مونث۔ بدمزاجی۔ تندخوئی۔

گرم مسالا۔ (زبانوں پر اس جگہ گرم بفتح اول و دوم ہے) مذکر۔ زیرہ۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ الایچی۔ اور دار چینی ان سب کے مجموعے کو گرم مسالا کہتے ہیں۔ جو عموماً سالن کو خوشبودار اور چٹپٹا کرنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ دیکھو مسالا۔

گرم مقال۔ (ف) صفت۔ کچھ کہنے بات چیت کرنے میں مشغول۔ (ناظم) ؎
سر جھکا کر طرف قبلہ ہوا گرم مقال
تیری قدرت کے ہیں قربان خدائے متعال

گرم ملنا۔ گرمجوشی کی ملاقات کرنا ؎
عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کرنا
کیا بندہ پروری ہے کیا لیے وفا تیا [illegible] ہیں

ان معنوں [illegible] متروک ہے ۲۔ بڑے تپاک اور محبت سے ملنا۔

گرم و سرد۔ (ف) مذکر (کنایۃً) حوادث زمانہ۔ رنج و راحت۔ (نوازش) ؎
تجربہ مدتوں کا اپنا ہے
ہم نے سب گرم و سرد دیکھا ہے

گرم و سرد آزمانا۔ گرم و سرد اٹھانا۔ گرم و سرد سہنا زمانے کی مصیبتیں سہنا۔ تجربہ کار ہونا۔

گرم ہونا۔ ۱۔ تپنا۔ جلنا ۲۔ جوش ہونا۔ ابلنا۔ ۳۔ [illegible] یہ ہے کسی کے غصہ کرنے سے (بیرک [illegible] الفت صبا) ؎
بے گزک جو ہوا گرم یار ساقی پر
شباب آتش ہے سے بط شراب ہوئی

۴۔ بارونق ہونا ۵۔ آدمیوں کی زیادہ آمدورفت ہونا۔ ہجوم ہونا (محسن) ؎
کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی
ہر اک بال کی کھال کھینچنے لگی

۶۔ (دل کے ساتھ) خوش ہونا (ذوق) ؎
سرد مہری کا تری ہو جو خنک دل کشتہ
ہوئے گلگشت سے کیا اس کا دل افسردہ گرم

گرما۔ (ف) مذکر۔ گرمی کا موسم۔

گرمابہ۔ (ف) مذکر حمام۔ نہانے کا گرم مکان ۲۔ (اردو) وہ ظرف جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔

گرماگرم۔ ۱۔ صفت۔ تتاتتا۔ جلتا ہوا ۲۔ تازہ بتازہ ۳۔ پرجوش۔ رقت خیز ۴۔ نرالی البتہ۔ جدید۔ زبان (ناسخ) ؎
حور سے لوگ ہیں پریوں کی طرح گرماگرم
غلط العام ہے یہ نور جدا نار جدا

۵۔ تڑاق پڑاق۔ برجستہ (شوق) ؎
کچھ دکھائی تم کو ہنسی کچھ شرم
تازہ فقرے تھے لطیفے گرماگرم

۶۔ شوخ۔ چلبلا ؎
داغ [illegible] آدمی ہے گرماگرم
خوش بہت ہوا کے جب ملیں گے آپ

گرماگرم باتیں۔ مونث۔ شوخ باتیں۔ (رشک) ؎
تیری گرماگرم باتوں سے یہ سمجھا ہے شریر
لعل ہے گویا زبان شعلہ ادراک کا

گرماگرمی۔ مونث۔ تیزی۔ شوخی۔ (سحر) ؎
نئے انداز کا سوز ت سنا آ [illegible] ہیں ہمیں
گرماگرمی طبیعت کی دکھاتے تو یہ ہمیں

گرماگرمی سے۔ بڑے تپاک سے۔ تیزی اور جوش کے ساتھ۔

گرمانا۔ ۱۔ گرم کرنا (نظم) [illegible] سارا سرد تھا جب ذرا گرمایا تو [illegible] ۲۔ خفا ہونا۔ غصہ میں بھرنا

(شوق قدوائی)

وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا
ہنوز ان کا دماغ اور بھی چل گیا

۳۔ مادہ چارپایہ کا جوش مستی پر آنا ۴۔ جوش میں آنا جیسے عشق کا گرمانا ۔ ۵۔ برسات کے موسم میں گرمی ہونا (جرأت) ؎

کہ برسے ہے نہایت ابر دریا بار گرما کر

گرماہٹ - (ہ) مونث - شوخی و شرارت (انشا) ؎

جی دونوں وہ محبوب ہو رہے ظلم و بیداد
انکھڑیاں سرنگہ قہر غضب گرماہٹ

گرمائی - (عم) مونث - گرمی - تپش -

گرمی - (ف) حرارت - جاری - تیزرو (خلاف خنکی) (مونث) ۱۔ تپش - حرارت ۲۔ موسم گرما - گرمی کی رت (ناسخ) ؎

گرمی میں نکلتے ہیں بھبک جاتی ہیں کلیاں
کیوں عطر لگے جان پسینا ترا اچھا

۳۔ سرگرمی تپاک - گرمجوشی - شوخی - طراری - (اختر شاہ اودھ) ؎

مجھ کو نہیں ایسی بات بھاتی
گرمی یہ نہیں پسند آتی

تیزی - تندی - (رشک) ؎

میں کس لئے روتا نہ جلاتا جو مجھے تو
ساری تری گرمی نے یہ ہیبات نکالی

(کنایۃً) آتشک کی بیماری (جان صاحب) ؎

آتشک باؤ کے گھوڑے پہ ہے ان روز و ان ہوا
لو نہیں چلتی ہے معلوم ہوا گرمی سے

۔ غصہ ۔ ۔ شہوت - خواہش نفسانی - (جان صاحب) ؎

لگے آگ ایسی گرمی کو ہوئیں سب چوڑیاں ٹھنڈی
پکڑ کر ہاتھ کیسے زور سے پہونچا مروڑا ہے

گرمی بازار (ف) مونث - گرم بازاری - رونق - چہل پہل خریداروں کی کثرت -
(شعور) ؎

یوسف حسن کا اب کوئی خریدار نہیں
کیوں ہوئی سرد تری گرمی بازار بتا

گرمی پڑنا - شدت کی گرمی ہونا -

گرمی چڑھ جانا - دماغ میں خلل آنا (توبۃ النصوح) ڈاکٹر نے جو اسہال بند کرنے کی دوا دی دماغ میں گرمی چڑھ گئی -

گرمی دانے - (لکھنؤ) مذکر وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں بدن پر نکل آتے ہیں -

گرمی سخن - (ف) مونث - (کنایۃً) خوبی سخن

گرمی سے جواب دینا - جھلا کر جواب دینا - غصہ سے جواب دینا - (ناظم) ؎

سن کے یہ بات دیا اس نے یہ گرمی سے جواب
بدشگونی کو تری آگ لگے خانہ خراب

گرمی کا پھونکے دینا - انتہا کی بے حد گرمی - اور تپش ہونا (آتش) ؎

شب ہجراں کی گرمی دور رہی ہے پھونکے دیتی ہے
ٹھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غمخوار پہلو میں

گرمی کرنا - ۱۔ بدن میں گرمی بڑھا دینا ۲۔ شوخی کرنا شرارت کرنا (آتش) ؎

لگی ہے آگ جو کتان کبھی اڑ جایا ہے
ترے برہنہ سے گرمی دو شالا کیا کرتا

۳۔ گرمجوشی کرنا (رشک) ؎

مجھ سے گرمی جو وہ کرتا ہے تو از بہر دو گرمی
خود جلانا ہے خود آ ۴ - بھولا ہوتا

۵۔ غصہ کرنا (امیر) ؎

بہت دختر رز پہ گرمی نہ کر
کہیں آئے واعظ نہ یہ جوتا میں

گرمی کے دن - گرمیوں کا موسم

گرمی کے کپڑے - مذکر وہ ٹھنڈی پوشاک جو موسم گرما میں پہنی جاتی ہے -

گرمی مضمون - (ف) مونث - مضمون کی شوخی

(مصحفی) ؎

نامے کی مجھے گرمیٔ مضموں سے یہ ڈر ہے
آجائے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ

گرمی نکالنا۔ ۱ حرارت دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصہ نکالنا۔ کسی کو مارنا پیٹنا ۳ جماع کی خواہش مٹانا۔

گرمی نکلنا۔ (عو) آتشک کا مرض ہونا۔

گرمی ہونا۔ ۱ گرمی پڑنا ۲ آتشک ہونا ۳ حرارت بڑھنا۔

گرمیاں۔ مونث ۱ گرمی کی جمع ۲ گرمجوشیاں۔ تپاک۔ ۳ موسم گرما۔ (رشک) ؎

گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں فراقِ یار میں
چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام مرما دیکھ کر

۴۔ خفگیاں۔ تندیاں ۵ شوخی۔ ظرافت (رشک) ؎

گرمیاں اور نئی یہ بت کافر کی ہیں
ٹھنڈی آہوں کو سمجھتا ہے ہوا کے جھونکے

گرمیاں جتانا۔ نمائشی اختلاط کرنا (اثر) ؎

بھولا سمجھ کے ہم کو جتاتے ہیں گرمیاں
کہتے ہیں ہر جب کبھی ہوتے ہیں مہرباں

گرمیاں کرنا۔ شوخی کرنا۔ مذاق کرنا (اختر شاہ اودھ) ؎

تو مجھ سے بھی گرمیاں ہے کرتی
کچھ مجھ سے نہیں تو دل میں ڈرتی

(رجب) ؎

سایۂ جاناں سے پہلے میرے گھر کیوں آئی دھوپ
گرمیاں اس سے کرے خورشید جو مشتاق ہو

۲ تپاک ظاہر کرنا۔ محبت بتانا (نواب مرزا) ؎

مجھے اب گھر کو جانے دیجئے آپ
گرمیاں اور سے یہ کیجئے آپ

گرنا (ھ۔ بالکسر) ۱ اوپر سے نیچے آنا ۲ بیٹھنا۔ رکنا ۳ کنایہ ہے انتہا کی حرص و طمع۔ اور طلب اور خواستگاری سے کسی چیز کی کمال مائل ہونا۔ لالچ کرنا۔ (داغ) ؎

اس کی تصویر جو یوسف کے مقابل رکھ دوں
دیکھئے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کس پر

۴ ہارنا۔ شکست کھانا ۵ بھاؤ کم ہونا۔ نرخ گھٹنا ۶ برسنا۔ پڑنا جیسے پانی گرنا ۷ قدر نہ رہنا ۸ بیمار پڑنا ۹ ہوا کم ہوجانا ۱۰ حملہ کرنا ۱۱ بے قدر ہونا۔ مرتبہ کم ہوجانا ۱۲ لڑائی میں مارا جانا ۱۳ کسی مادے کا حل ہونا جیسے نزلہ گرنا۔ فالج گرنا ۱۴ حمل ساقط ہونا ۱۵ ہجوم کرنا (فقرہ) آدمی پر آدمی گرتا ہے ۱۶ بے خود ہونا۔ بے ہوش ہونا (آتش) ؎

حسرت میں خوابِ وصل کے بے خودی رہی
پھر دل ہی مجھ کو ہوش نہ آیا جہاں گرا

۱۷ مکان یا تعمیر کا منہدم ہونا۔

گرنتھ۔ (س) مونث ۱ پستک۔ پوتھی۔ کتاب۔ ۲ سکھوں کی مذہبی کتاب جو گرونانک جی کی طرف منسوب ہے۔

گرینٹ (انگ۔ گرانٹ) مونث۔ ایک کپڑے کا نام۔

گُرُو۔ (ھ) مذکر ۱ پیر مرشد ۲ بزرگ ۳ استاد معلم ۴ کامل فن۔ بجگت استاد ۵ شریر مفسد۔ شہدا ۶ ہوشیار۔ خرانٹ۔

گرودوارہ۔ (ھ) مذکر ۱ گرو کے رہنے کا مکان سکھوں کا دھرم سالہ۔

گرو گڑ ہی رہے چیلے شکر ہوگئے۔ مثل۔ اس موقع پر طنزاً مستعمل ہے جب کوئی مبتدی کامل ہوجائے یا کامل ہونے کا دعویٰ کرے۔

گرو گھنٹال۔ (ھ) مذکر ۱ بہت بڑا استاد۔ سب کا پیر و مرشد ۲ بدمعاشوں کا سرغنہ۔ بڑا چالاک اور خرانٹ (دونوں معنی میں محل ذم کے لئے مخصوص ہے)

گرو۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم صحیح و بضم دوم غلط۔

(سعدی) ؎

نمانَد بعیاں کسے در گرد
کہ دارد چنیں سیّد پیشرو

صفت ۱۔ رہن کیا ہوا۔ گروی۔ ۲۔ مطیع۔ (رشکؔ) ؎

زندگی ہے گرو عشق بتاں
رشتۂ عمر ہے زنّار ہمیں

گرو رکھنا۔ رہن رکھنا کسی چیز کو (آتشؔ) ؎

کہئے یہ ساقی سے رکھتے ہیں گرو دستار مست
سر برہنہ ہے جو مستوں میں وہ ہے سردار مست

گرو رکھنے والا۔ صفت۔ راہن۔

گرو کرنا۔ رہن کرنا۔ کوئی چیز نقدی کے عوض ضمانت میں رکھنا۔

گرو کرنے والا۔ صفت۔ مُرتَہِن۔

گرونامہ۔ مذکر۔ رہن نامہ۔

گرو ہونا۔ گروی ہونا۔ (ناسخؔ) ؎

گرو ہوا تو آسے چھوٹنا محال ہوا
داغ غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا

گروا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عم) بھاری۔ بڑا۔ مال، مونث کے لئے گروی۔

گروانا۔ (ھ) گرانا کا متعدی المتعدی۔

گروپ۔ (انگ) مذکر ۱۔ مجمع۔ جتھا ۲۔ کئی آدمیوں کی یکجائی تصویر

گروہ۔ (ف۔ بضم اول ودوم وواؤ مجہول صحیح۔ بفتح اول غلط) مذکر ۱۔ ٹولی جماعت۔ جرگہ۔ فرقہ ۲۔ غول۔ پرندوں کی جماعت (انیسؔ) ؎

کیا قوت بازو تھی نہ ہے ہمت تا آں
دیکھا تو کئی کوس گروہ شہدا تھا

۳۔ قسم نوع۔ درجہ۔ ذات۔

گروہا گروہ۔ (ف) مذکر۔ غول کے غول۔

گروہ شرکا۔ مذکر حصہ داروں کی جماعت۔

گروی۔ گرویں (ھ) مونث۔ رہن۔ گرو رکھنا وغیرہ کے ساتھ ۲۔ وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو۔ ۳۔ وہ روگ جس سے کھیت زرد اور خوشے دانوں سے خالی ہو جاتے ہیں (لگنا کے ساتھ)

گروی رکھنا۔ رہن رکھنا (مراۃ العروس) ہزاروں کے سو روپیہ کے واسطے رہنے کا ٹھیکرا گروی رکھنا پڑا۔

گرویدگی۔ (ف) مونث۔ گرویدہ ہونا۔

گرویدہ۔ (ف۔ گرویدن۔ رغبت کرنا۔ کسی کی محبت کو دل میں جگہ دینا۔ ایمان لانا۔ اطاعت کا عہد کرنا) صفت (فریفتہ ۲۔) رغبت کرنے والا۔ (داغؔ) ؎

خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو
ایک سے آنکھ ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہے

(رشکؔ) ؎

ہم ہوئے تھے تیرے گرویدۂ مرافقت دیکھ کر

گرہ۔ (ف۔ بکسر اول ودوم واعلان ہا صحیح و بفتح دوم غلط ہے۔ (نظامیؔ) ؎

خندہ کہ بے وقت کشائد گرہ
گریہ ازاں خندۂ بے وقت بہ

مثال کے لئے دیکھو منبر الیس انیسؔ کا شعر۔ لوں چاں (ہی) بکسر اول وفتح دوم ہے۔ فارسی میں معنی عقدہ و مشکل ہے (۲) کی جمع دہلی میں بفتح اول ودوم لکھنؤ میں بالکسر ہے (نسیم دہلوی) ؎

لاکھوں گرہیں ہیں دل عاشق کی طرح
شانہ شکن زلف کو ملجا نہیں سکتا

مونث ۱۔ گانٹھ۔ عقدہ ۲۔ جیب۔ ۳۔ گز کا سولھواں حصہ۔ تین انگل کی چوڑائی ۴۔ بند جوڑ کا جوڑ ۵۔ کدورت۔ رنج وملال۔ (داغؔ) ؎

آہ جو پڑ گئی رنجش میں وہ مشکل سے نکلے گی
نہ ان کے دل سے نکلے گی نہ میرے دل سے نکلے گی

۶۔ گرہ۔ کلٹی۔ (۲) معنی میں گرہیں۔ یعنی جمع یہ مستعمل ہے ۷۔ نہ پنہاں ذہن کا شعور (کناۃً) محاورہ ۲۔

لے تجھ کیا جاب صفت سرا ٹھا بیٹھ
بھی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرص

۹۔ وہ گرہ جو سالگرہ کے دن ناڑے میں بڑھائی جاتی ہے (شوق) ؎

گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہے عمر کا رشتہ
تلق بھی فرحت آغازِ سال رکھتی ہے

۱۰۔ وہ جگہ جہاں بانس لکڑی یا گنّے پونڈے کا ایک پور دوسرے پور سے ملتا ہے (منیر) ؎

جوانی آئے گی بوسے تمہارے ہاتھ لے کر
سنے گی چوب چینی ہر گرہ شاخ انار کی

۱۱۔ برچھی کا وہ حصہ جس میں سنان لگی ہوتی ہے (انیس) ؎

غل تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق یہ گری
برچھی سے اڑ گئی وہ سنان یہ گرہ گری

۱۲۔ مشکل۔ جیسے گرہ کشا۔ بمعنی مشکل کشا۔

گرہِ ابرو۔ (فارسی میں گرہ بر ابرو زدن۔ بے دماغی سے کنایہ ہے) مونث بے دماغی۔ (مصحفی) ؎

ناخنِ پا جو ذرا عقدہ کشائی پر آئے
گرہ ابرو خوباں کی حقیقت کھل جائے

گرہ باز۔ صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو پرواز میں قلابازیاں کھاتا ہے (منیر) ؎

لے گیا خط جو کبوتر کی طرح طائر دل
زلف کے جال میں پھنستے ہی گرہ باز ہوا

گرہ باندھنا۔ ۱۔ گرہ لگانا۔ اس معنی میں دہلی میں مستعمل ہے ۲۔ کسی بات کے یاد رکھنے کے لئے رومال یا پگڑی میں گانٹھ لگا لیتے ہیں۔ بخوبی یاد رکھنا دل پر نقش کر لینا (نسیم) ؎

سمجھاؤں جو پند اسے گرہ باندھ
بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ

۳۔ (عو۔ دہلی) نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط سے رکھنا۔

گرہ بُر۔ (ف) صفت۔ جیب کترا۔ وہ شخص جو لوگوں کی جیب کترے۔ مال نکال لے۔

گرہ پڑنا۔ گرہ پڑ جانا۔ گتھی پڑنا۔ الجھنا۔ (آتش) ؎

دل کو الجھایا گرہ پڑنے نے زلفِ یار میں
دانے کا دھوکا مجھے دیتا ہے عقدہ دام کا

۲۔ (کنایۃً) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں کچھ رنجش ہو جانا۔ دل میں فرق آجانا ؎

نہ کھلی پڑ گئی تھی یار کے دل میں جو گرہ
سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی

(کنایۃً) کام میں پیچیدگی پیدا ہونا۔ مشکل ہو جانا۔

گرہ پیشانی۔ (ف) صفت (کنایۃً) ہے دبارہ۔ تیوری چڑھائے ہوئے۔

گرہ ٹٹولنا۔ مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ (منیر) ؎

شیریں ادا ہے دہر طلب گار مال میں
سب کی گرہ ٹٹولتے ہیں نیشکر فروش

گرہ دار۔ صفت۔ بہت سی گانٹھوں والا۔ گنٹھیلا۔

گرہ دینا۔ ۱۔ گانٹھ لگانا ۲۔ کسی بات یا کسی کام کے یاد رکھنے کے لئے بند یا کسی کپڑے کے کونے میں گرہ دینا (جلال) ؎

مرا دل اب نہ لے کر چھوڑیے گا
گرہ دے لیجئے زلف رسا میں

۳۔ سالگرہ کی تقریب میں ہر سال ایک گرہ ناڑے میں بڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

کیا گرہ دیتے ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی
فی الحقیقت ہوتی ہے کم عمر انساں ہر برس

گرہ ڈالنا۔ ۱۔ گتھی ڈالنا۔ ۲۔ نشان کے لئے بھی گرہ ڈالتے ہیں۔ (امانت) ؎

ناف اس بال میں حکمت سے نہیں خالی ہے
دستِ شانہ نے گرہ بہرِ نشاں ڈالی ہے

گرہ سے۔ پاس سے (اپنے۔ تمہارے۔ اُن کے وغیرہ کے ساتھ۔

؎

مجھے جو رزق مقدر مرا دیا تو کیا
گرہ سے اپنی لے آساں نکال کے پھینک

گرہ سے جانا۔گرہ کا جانا ۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

بکتے بکتے تو تو لے ناصح مرا سر کھا گیا
دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا

گرہ کا بَل ۔ دولت اور مال کا گھمنڈ۔ (عزت) ؎

وہ اداں زلف نے سے گانٹھ باندھا
وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے

یہ اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔

گرہ کا ٹنا ۔ دیکھو گانٹھ کاٹنا۔ (راسخ) ؎

تیرے گیسو کی گرہ کاٹی ہے چلتے پھرتے
بیچی ہے جو صبا مشک ختن آج کی رات

گرہ کا دیجئے پر ضامن نہ ہو جئے ۔ مثل۔ ضمانت کی مذمت میں بولتے ہیں۔

گرہ کا خسارا ۔ اپنا خسارا۔ ذاتی خسارا۔ (شعور) ؎

پور پور انگلی دُکھے گی وہ تراشیں گے اگر
نیشکر کی تو گرہ کا نہ خسارا ہوگا

گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے ۔ مثل۔ ہر شخص مشورہ دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے۔

گرہ کا کھل جانا ۔ (کنایۃً) ذاتی نقصان ہو جانا۔

گرہ کا کھول لینا ۔ کسی سے کچھ چھین لینا۔ (سحر) ؎

لے لیا دل تو مال اپنا تھا
زلف کی کچھ گرہ کا کھول لیا

گرہ کا کھونا ۔ دیکھو گانٹھ کا کھونا (زار) ؎

جوں غنچہ اب چمن میں آکر
کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم

گرہ کا کیا جاتا ہے۔گرہ کا کیا کھل گیا ۔ کسی کا کیا گیا۔ (شاد) ؎

کیوں کہے کوئی کہ مال اُس بت نے مارا کھل گیا
دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا

گرہ کاٹ۔گرہ کٹ ۔ صفت۔ جیب کترا۔

گرہ کٹنا۔گرہ کا کاٹا جانا ۔ دیکھو گانٹھ کٹنا۔ (شاد) ؎

اشارے دُزدِ حنا سے ہیں گو ہر دل کے
جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا

گرہ کرنا ۔ کبوتر کا پلٹے کھانا۔ (نصیر) ؎

کرتا ہے یوں گرہ اب آنسو مری مژہ پر
بازی سے جوں کبوتر لے کجلاہ لٹے

گرہ کشا ۔ (ف) صفت۔ گانٹھ کھولنے والا۔ مشکل کشا

گرہ کھلنا ۔ ۱۔ عقدہ وا ہونا۔ مشکل کام کا آسان ہو جانا (رشک) ؎

بساں دانۂ روئیدہ ایک بار گرہ
کھلے جو کام سے میرے پڑے ہزار گرہ

۲۔ جیب کا کترا جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا ۳۔ دل کا شگفتہ ہونا۔

گرہ کھولنا ۔ ۱۔ گانٹھ کھولنا۔ عقدہ وا کرنا (آتش) ؎

پیری میں جب سکی جو نہ رد لی تو آئی یاد
دانتوں سے کھولی گرہ نیشکر مجھے

۲۔ دل کی کدورت اور رنجش دور کرنا (کنایۃً) مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا ۳۔ کلی کو کھلا دینا (سودا) ؎

کھولی گرہ جو غنچہ کی تو نے یہ کیا عجب
یہ دل کھلے جو تجھ سے تو ہے اے صبا عجب

گرہ گانٹھ میں ۔ کسی کے پاس

گرہ گیر (ف) صفت۔ بل کھائے ہوئے مڑا ہوا۔ زلف و ابرو کی صفات میں مستعمل ہے (شاد) ؎

اس زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے
آئی مری اس سال گرہ سخت کڑی ہے

گرہِلا ۔ صفت۔ مذکر۔ گرہ دار۔ مونث کیلئے گرہلی

گرہ لگانا ۔ (فارسی گرہ دادن کا ترجمہ)
۱۔ گانٹھ باندھنا۔ (اوج)

گرہ لگائی رگ دل میں پھاڑ کر دامن
پھر اُٹھ کھڑے ہوئے پہلو سے جھاڑ کر دامن

ا ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا۔ تضمین کرنا۔ سے مضبوط
نا۔

گرہ لگنا۔ لازم۔ گانٹھ لگنا۔ سے (عمر کا سال شروع
نا (جانصاحب) ؎

بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے
جس سال سے لگی ہے گرہ بارہویں مجھے

بیں ہونا (رشک) ؎

گرہ جبیں جبیں کتنی لگی بر جستہ
خوب تضمین ہوئے مصرع ابرو دونوں

گرہِ دوئے کمر۔ (ف) ناف کو تشبیہ دیتے ہیں (امیر) ؎

ناف کو سب گرہ موئے کمر کہتے ہیں
ہم اُسے حسن کے دریا کا بھنور کہتے ہیں

گرہ میں۔ پاس۔ تحویل میں۔ قبضے میں۔ (داغ) ؎

اُن کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ
تیری گرہ میں کیا دلِ ناشاد رہ گیا

گرہ میں باندھنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو اپنے قابو میں
کر لینا (ناسخ) ؎

اس قدر ہے اہل دنیا میں دیانت کا رواج
بس ہو تو مثل صدف باندھے گرہ میں آب کو

ت یاد رکھنا۔ (داغ) ؎

چھوڑ کر گیسو نہ بکھرنا رات کو
تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو

گرہ میں پیسا ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولتمند ہونا (ذوق) ؎

جب تک تھے گرہ میں احمقو کے پیسے
سب کہتے ان کو آپ ایسے ویسے

گرہ میں دام ہونا۔ پیسہ روپیہ پاس ہونا ؎

یہ فاقہ مستی میں آسخ ہماری عادت ہے
کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو وام کر لینا

گرہ میں رکھنا۔ پاس موجود رکھنا۔ (داغ) ؎

نقد دل رکھ کر گرہ میں ہو گیا ہے مالدار
اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسوئے پُرخم کے پاس

گرہ میں رہنا۔ پاس رہنا۔ قبضہ میں رہنا۔ مثال کے لئے
دیکھو گرہ میں۔

گرہ میں زر ہونا۔ روپیہ پاس ہونا (آتش) ؎

گلشن عیش کے نظارہ کو
مثل غنچہ گرہ میں ہے زر شرط

گرہ میں کچھ ہونا۔ (کنایۃً) مالدار ہونا۔

گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر۔ مثل مفلسی میں
امیرانہ وضع رکھنے والے کے لئے بولتے ہیں۔

گرہ میں مال ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ مالدار ہونا -
(غالب) ؎

ہم سے چھوٹا قمار خانۂ عشق
واں جو جائیں گرہ میں مال کہاں

گرہ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔

گرہ نکلنا۔ گتھی سلجھنا۔ پیچ دور ہونا۔ مشکل دور ہونا
(راسخ) ؎

زلف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر
حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض

گرہ - (س) بفتح اول و دوم۔ (اردو میں زبانوں پر بکسر
اول و فتح دوم ہے) مذکر۔ ستارہ سے ہندو جوتش کے
موافق ذیل کے نو ستاروں کو کہتے ہیں ۱ سورج ۲
چاند ۳ منگل ۴ بدھ ۵ برہسپت ۶ شکر ۷
سنیچر ۸ راہو ۹ کیت -

گرہ آنا۔ (اصطلاح نجوم) ایسے ستاروں کا جمع ہونا جس کا
نتیجہ نحوست ہے۔ نحوست آنا۔ بداقبالی کا زمانہ آنا۔ مثال
کے لئے دیکھو گرہگیر۔

گرہ دیکھنا۔ (ہندو) جنم پتری دیکھنا۔

گرہست - گرہستی - دیکھو گرست -

گرہن - بالکسر و فتح سوم۔ سنکرت میں بالفتح و فتح سوم)
سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑنے سے سیاہ ہو جانا (پڑنا
کے ساتھ) اردو میں گہن مستعمل ہے - دیکھو گہن۔

گرہی - (بفتح اول و دوم (کسرا ہمزہ) مونث - ایک

قسم کی چھوٹی مچھلی۔

گرتی ۔ (ہ) مونث ۔ جس پر ڈول کی رسی پلٹتی ہے۔

گری ۔ (ہ) مونث ۱؎ مغز۔ تخم ۲؎ ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیچ میں ہوتی ہے ۳؎ صفت مونث۔ گری ہوئی۔

گری ہوئی آواز ۔ پست آواز۔

گریا ۔ (س) مونث ۔ پیٹھ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔ سانپ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔

گریاں ۔ (ف) صفت ۔ روتا ہوا ۔ نالاں (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

گریبان ۔ (ف ۔ گریے ۔ گردن ۔ باں ۔ محافظ ۔ صحیح یائے مجہول سے اور فصیح یائے معروف سے) مذکر۔ کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے ۔ وہ حصہ لباس کا جو چھاتی پر رہتا ہے (امیر) ؎

وہ خار ہوں جس نے کبھی داماں نہیں دیکھا
وہ پھول ہوں میں جس نے گریباں نہیں دیکھا

گریباں پرزے پرزے ہونا ۔ گریباں چاک چاک ہونا (ناسخ) ؎

ہم وہ مجنوں ہیں کہ جو خورشید رو آیا نظر
صبح ساں اپنا وہیں پرزے گریباں ہو گیا

گریباں پکڑنا ۔ گریباں پکڑ کر گھسیٹنا ۔ (کنایۃً) عنت تقاضا کرنا۔

گریباں پھاڑنا ۔ گریباں تار تار کرنا ۔ گریباں چاک کرنا۔ گریباں چاک چاک کرنا ۔ (کنایۃً) گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ وحشت سے کپڑے پھاڑنا ۔ دیوانہ ہونا (شعور) ؎

جس طرح اس نے مرے خط کے اڑائے پرزے
اے جنوں یوں نہ کرے چاک گریباں کوئی

(سودا) ؎

کیونکر نہ چاک چاک گریبان دل کروں
دیکھوں جو تیری زلف کو میں دست شانہ میں

(شعور) ؎

صبح دم غنچۂ ہر گل نے گریباں پھاڑا
باغ میں یہ اثر گریۂ شبنم دیکھا

(ناسخ) ؎

حزن تا رتار اب کروں میں گریباں
کہ ناصح کو درکار تار رفو ہے

گریباں پھٹنا ۔ گریباں ٹکڑے ہونا ۔ گریباں چاک ہونا ۔ لازم (ناسخ) ؎

پھٹ گئے لاکھ گریباں مری حالت پہ
صبح کا ہجر کی شب چاک گریباں نہ ہوا

؎

رشک جو آتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہو گیا

گریباں دری ۔ (ف) مونث ۔ گریباں پھاڑنا۔ (مصحفی) ؎

فرصت مجھے کبھی نہ گریباں دری نے دی
دست جنوں گلے کا مرے ہار ہو گیا

گریباں دریدہ ۔ (ف) صفت ۔ گریباں پھاڑے ہوئے (امیر) ؎

عالم شگفتہ ہو جو میں آفت رسیدہ ہوں
صبح بہار ہو جو گریباں دریدہ ہوں

گریبان کوہ ۔ (ف) مذکر وہ جگہ جو پہاڑ کے درمیان ہو۔

گریباں کھینچنا ۔ جبراً کوئی کام لینے کے واسطے گریباں پکڑ کر کھینچتے ہیں ؎

کچھ نہیں معلوم ہوتا ہم کو جرم مصحفی
لے چلے ہیں یار کیوں اس کا گریباں کھینچ کر

گریباں گیر ۔ (ف) صفت ۔ مزاحم ۔ روکنے والا مقابلہ کرنے والا (جلال صاحب) ؎

الٹی سیدھی سوت مرزائی سے ہو تقریر نوح
میں گریباں گیر ہوں یا وہ ہو دامن گیر نوح

گریباں میں سر جھکانا ۔ شرمندگی کا کنایہ۔ (رشک) ؎

تنگ والوں کو ترے جامہ دروں کے آگے
سر جھکائے ہوئے دیکھا ہے گریبانوں میں

گریباں میں سر ڈالنا ۔ دیکھو سر۔

گریباں میں سر ہونا ۔ دیکھو سر۔

گریباں میں منھ ڈالنا ۔ ۱ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا ۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا ۔ ۲ گردن جھکا کر غور کرنا ۔ (آتش) ؎

جب اپنے گریباں میں منھ ڈال کے دیکھا
دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا

۳ شرمندہ ہونا ۔ (منیر شکوہ آبادی) ؎

گریباں میں ذرا منھ ڈال دیکھو
کہ تم نے اس دغا پر ہم سے کیا کی

گریباں میں ہاتھ ڈالنا ۔ ۱ کسی کا گریبان پکڑنا ۔ ۲ تقاضا کرنا ۔ کسی سے کسی چیز کا تقاضا کرنے ۔

گریباں نکلنا ۔ گریباں پھٹنا (جلیل) ؎

عیر کا کام ترا نام گریباں میرا
جس کو دیکھا ترے ہاتھوں سے نکلے دیکھا

گریجوایٹ ۔ (انگ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و ضم چہارم و کسر پنجم و سکون ششم مجہول ۔ واو کی آواز مثل ہمزہ نکلتی ہے) مذکر ۔ سند یافتہ ۔ فاضل ۔

گریڈ (انگ) مذکر ۔ درجہ یا مرتبہ ۔

گریز ۔ (ف) گریختن کا حاصل مصدر) مونث بمعانی نمبر ۱ ۔ ۲ میں ۔ ناسخ نے مونث اور رشک نے مذکر کہا ہے اب کثرت استعمال تانیث کے ساتھ ہے (ناسخ) ؎

عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز
ایک جا دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو

(رشک) ؎

جس سے گریز تھا مجھے اب ہے اسی کا اشتیاق
کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا

معنی نمبر میں بالاتفاق مونث ہے ۱ بھاگنا ۲ فرار ۳ علیحدگی ۔ اجتناب ۔ پرہیز ۴ ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف متوجہ ہونا ۔ تمہید کے مضمون سے اصل مدعا کی طرف ۔ آنے کو گریز کہتے ہیں ۔

گریزپا ۔ (ف) صفت ۔ متوحش ۔ بھاگنے والا ۲ مجازاً بے ثبات اور ناپائدار ۔ ۳ غلام اور لونڈی جو ہمیشہ گھر سے نکل جایا کرے ۔

گریز کرنا ۔ بھاگنا ۔ پرہیز کرنا ۔ متنفر ہونا (ناسخ) ؎

میں تو دل دیتا ہوں کرتا ہے وہ دلدار گریز
ہے عجب جنس کرے جس سے خریدار گریز

گریزان ۔ (ف) صفت ۔ بھاگنے والا ۔ متنفر ۔

گریک (انگ) یونان کا رہنے والا ۔ ۲ مونث یونانی زبان

گریل ۔ صفت (لکھنو) ۱ وہ شخص جو بھولی کی وجہ سے پڑا رہے ۔ ۲ وہ کبوتر جو حریف کے مکان پر گر پڑے ۔

گرئمر ۔ (انگ گرامر) مونث ۱ علم صرف و نحو ۔ زبان کے صحیح بولنے کا علم ۲ وہ کتاب جس میں صرف و نحو کا ذکر ہو ۔

گرینٹ ۔ (مع ۔ نون غنہ) مونث ۔ وہ لکڑی جس پر کنوئیں کی چرخی چلتی ہے ۔

گریہ ۔ (ف) مذکر ۔ رونا ۔ زاری ۔ (امیر) ؎

لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہے ایسا
مگر اک گریہ حسرت کہ بیتابانہ آتا ہے

گریہ شادی ۔ (ف) مذکر ۔ خوشی کی حالت میں رونا ۔

گریہ شبنم ۔ (ف) مذکر ۔ اوس گرنے کا استعارہ گریہ سے کرتے ہیں ۔ (شرف) ؎

سمجھے ہیں کیا یہ گریہ شبنم کو دل لگی
ہنستے میں کھلکھلا کے جو بے اختیار پھول

گریہ شمع ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایتہً) دیکھو اشک شمع ۔

گریہ شیشہ ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایتہً) شراب کا شیشہ سے جام میں گرنا ۔

(امیر) ؎

رقص رندانہ کہیں لغزش مستانہ کہیں
گریہ شیشہ کہیں خندۂ پیمانہ کہیں

گریہ کرنا۔ رونا۔ آنسو بہانا۔

گریہ کناں۔ (ف) صفت۔ روتا پیٹتا ہوا۔ نالاں گریاں

گریۂ مستانہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کی مستی میں رونا۔

گریۂ مینا۔ (ف)، مذکر۔ گریۂ شیشہ (صبا) ؎

ہے یہ کیفیت کہ جلتا ہے ہم ہر جام سے
گریۂ مینا پہ ہوتے ہیں جو ہم میخوار خوش

گریہ مند۔ گریہ ناک۔ (ف)، صفت۔ رونے والا۔
(رشک) ؎

قائل ہے کہ اشکبار نے اس گریہ ناک کو
تار نگاہ دیدۂ خونبار کر دیا

گریہ وزاری۔ (ف) مونث۔ رونا پیٹنا۔ واویلا کہرام۔ آہ وبکا (کرنا کے ساتھ)

گڑ۔ (ھ) مذکر۔ ١ قند سیاہ گنے کا قوام کیا ہوا شیرہ ٢ (کنایۃً) صفت۔ میٹھا۔ شیریں۔

گڑانبہ۔ (تلفظ گرمبا) مذکر۔ ١ کچے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیرے میں پکا لیتے ہیں ٢ میٹھا۔ اچار جس میں آم کی گٹھلیاں اور سرکہ وغیرہ پڑتا ہے۔

گڑ بھرا ہنسیا کھاتے بنے نہ اگلتے۔ مثل جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں۔

گڑ دھانی۔ مونث بھنے ہوئے گیہوں کو گڑ یا قند کے قوام میں پکاتے ہیں اور اس کو گڑ دھانی کہتے ہیں۔

گڑ دے مرے تو زہر کیوں دیجئے۔ گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو۔ (مثل) جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکتے ہیں اس میں سختی نہیں کرنا چاہیئے۔ (اختر شاہ اودھ)

بے فائدہ ہے یہ غصہ اور قہر
گڑ سے جو مرے تو دیجئے کیوں زہر

(ذوقؔ) ؎

لے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ
گڑ دے کلیا جو مرے تو دے نہ اس کو زہر دیکھ

گڑ کلیا میں پھوٹنا۔ دیکھو کلیا

گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔ مثل (عو) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام کرے اور اسی طرح کے دوسرے کام سے پرہیز کرے۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) تم ان کا کھانا کھانے سے انکار کرتے ہو لیکن انہیں کا دیا ہوا روپیہ ہے جس سے کھانا منگانے کی فکر کر رہی ہو۔ یہ تو وہی مثل ہوئی کہ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔

گڑ کی بھیلی۔ گڑ کی پاری۔ دیکھو بھیلی۔

گڑاکو۔ (ھ) مذکر۔ گڑ ملا ہوا تمباکو۔ بنا ہوا تمباکو۔

گڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گڑی۔ گڑا ہوا۔

گڑا جانا۔ گڑ جانا۔ شرمندہ ہو جانا۔ (میرؔ) ؎

مند و بہر خدا الزام ان کو خون ناحق کا
گڑے جاتے ہیں کشتے انفعال بیگناہی سے

(راسخ) ؎

شمشاد گڑ گیا ترے قامت کے سامنے
طوبیٰ کو تیری چال نے بالا بتا دیا

گڑا دبا مال۔ وہ مال جو دفن کر دیا گیا ہو۔

گڑا گڑایا۔ جڑا ہوا۔

گڑا ہونا۔ دفن ہونا۔

گڑبڑ۔ (ھ۔ مذکر ہے) مونث ١ پیٹ بولنے کی آواز ٢ (کنایۃً) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ افراتفری۔ ٣ (کنایۃً) بے انتظامی۔ کھلبلی۔ بے ترتیبی۔ پریشانی۔ (فقرہ) دفتر میں بڑی گڑبڑ ہو رہی ہے ٤ صفت درہم برہم ٥ صفت۔ گڑ مڈ بلا جلا ٦ کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش۔ گھبراہٹ۔

گڑبڑانا۔ (ھ) لازم۔ گھبرانا۔ (فقرہ) ہیضہ کا نام سنتے ہی مریض گڑبڑایا۔

گڑبڑ جھالا۔ (ھ) مذکر (کنایۃً) ابہاد ٢ بدنظمی

گڑبڑ کرنا۔ ١ پیٹ بولنا۔ اس معنی میں ہندی میں گڑبڑ بالضم ہے ٢ گول مال کرنا ٣ جھگڑا پھیلانا۔ ٤ خلط ملط بے ترتیب کرنا۔

گڑبڑی ۔ (ھ) مونث (ہندی) کھلبلی ۔ اضطراب ۔

گڑپ ۔ (ھ) مونث ۔ (عم) ۱ جلدی سے ملائم چیز میں گھس جانے کی آواز ۔ غڑپ ۲ جلد ۔ جھٹ ۔

گڑپنکھ ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک پرند کا نام ۔ بڑے بڑے پروں والا پرندہ ۲ (کنایۃً) ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی

گڑجانا ۔ زمین میں کسی چیز کا در آنا ۔ دب جانا ۲ کنایہ ہے کسی کی شرمندگی اور انفعال سے کسی کے سامنے (ناسخ) ؎

گڑ گئے گلبن چمن میں رشک سے تیرے حضور
اب زر گل صاف قاروں کا خزانہ ہو گیا

۳ قائم ہو جانا ۔ جم جانا ۔ اڑ جانا ۴ کانٹے یا نشتر وغیرہ کا جسم میں چبھ جانا ۔ ۵ مردے یا مال کا زمین میں دفن ہو جانا ۔

گڑریا ۔ (ھ) مذکر ۔ چرواہا ۔ گوالا ۔ بکریاں چرانے والا ۔

گڑگج ۔ (ھ) گڑھ ۔ قلعہ ۔ گج ۔ ہاتھی) مذکر ۔ قلعہ کا وہ برج جس پر توپیں چڑھاتے ہیں ۔

گڑگڑ ۔ (ھ) مونث ۱ توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی آواز ۔ (قدر) ؎

کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوقوں کی تڑتڑ

۲ بادلوں کی کڑک ۔

گڑگڑاہٹ ۔ (ھ) مونث ۱ پیٹ بولنے کی آواز ۲ گاڑی اکہ وغیرہ چلنے کی آواز اس معنی میں فصیح گھڑگھڑاہٹ ۔ وہ آواز جو بادلوں کے ٹکرانے سے نکلتی ہیں ۔

گڑگڑانا ۔ ۱ بادلوں کا آواز دینا ۲ آواز دینا ۔ پیٹ کی آواز ہو یا توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی ۔

گڑگڑ ۔ (ھ) مونث ۔ حقہ کی آواز ۔

گڑگڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا حقہ ۔

گڑگڑانا ۔ (ھ) حقہ سے آواز نکالنا ۔

گڑگڑاہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ حقہ پینے کی آواز

گڑگڑی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ ۔

گڑگڑانا ۔ (ھ ۔ بالکسر) عاجزی کرنا ۔ منت سماجت کرنا ۔ زاری کرنا ۔ (امیر) ؎

گڑگڑا کر کہو اس انداز سے بوسہ مانگا
بھیک دینے وہ بڑھے جان کے سائل مجکو

گڑگوڈر ۔ (ھ) مذکر ۔ پھٹے پرانے کپڑے ۔ چیتھڑے ۔

گڑمام ۔ مذکر ۔ (عم) وہ ورم جو سر پر کسی چوٹ سے ہو جاتا ہے ۔ صحیح گلم ہے ۔

گڑنا ۔ (ھ) ۱ دبنا ۔ چھپنا ۲ دفن ہونا ۔ (رشک) ؎

گر جلانے کو چہ قاتل جو گڑنے کو چلے
میری مشت خاک اور رشتہ ہو جائے گی

۳ چبھنا (فقرہ) میرے پاؤں میں کانٹا گڑ گیا ۔ ۴ جمنا ۔ قائم ہونا ۔ کھڑا ہونا جیسے جھنڈا گڑنا ۔ ۵ شرمندہ ہونا دیکھو ۔ زمین میں گڑ جانا ۔ زمین میں پنہاں ہونا ۔

گڑنٹ ۔ (ھ) مونث ۔ وہ پتلا جس پر منتر پڑھ کر تسخیر کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں ۔ (منیر) ؎

خاک میں سحر مل گیا ایسا
سرقاروں میں جا چھپی ہے گڑنٹ

گڑوا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ ہندی) ۱ پانی رکھنے کا برتن آبخورہ ۲ ۔ آفتابہ) ٹونٹی دار لوٹا ۳ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ جو بسنت کے دن آبخوروں میں رکھ کر امیروں اور دولتمندوں کے روبرو لیجاتے اور انعام لیتے ہیں ؎

مژدہ فصل بہاری سے تھا سننا نصیب
گڑوے لیکر آئیں گلگوں ناچتے گاتے ہوئے

گڑوانا ۔ (ھ) گاڑنا کا متعدی المتعدی ۔

گڑوتے کا پان ۔ وہ پان جو بالو یا ریت میں دفن کرکے سفید اور پختہ کیا جاتا ہے ۔

گڑولنا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی ۔ دو لکڑیاں ایک چوب میں نصب کرتے اور نیچے پہئے لگاتے ہیں اس سے بچوں کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں ۔

گڑونا ۔ (ھ) ۱ چبھونا چبھونا ۔ جیسے ناخن گڑونا ۔

گڑھ ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو گڑھ ۔

گڑھا ۔ (ھ) مذکر ۱ غار ۲ کھڈ کھائی ۳ قبر گور

(ناسخ) ؎

مردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا
کیا فائدہ جو روضہ ہوا آسمان بلند

۔۵ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں کے حلقہ میں پیدا ہو جاتا ہے دیکھو آنکھوں کے گڑھے ۔۶ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اکھڑ جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (نساخ) ؎

حق تعالیٰ مرے ناخن کو سلامت رکھے
گڑھے پڑ جاتے ہیں پھر زخم جو ابھر آتے ہیں

گڑھا بھرنا۔ ۱ گڑھے کو مٹی سے پر کرنا ۲ (کنایۃً) بڑی بھلی چیز سے پیٹ بھرنا۔

گڑھت۔ (ہ) مونث۔ گڑھنا۔ گڑھنے کا انداز۔ (شوق) ؎

سونے کی گڑھت ہے نہ جواہر کی جڑت کچھ
لفظوں کی تلازم سے ہے تقریر مرصع

گڑہل۔ (ہ۔ گڑھل) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔

گڑھنا۔ (ہ) دیکھو گھڑنا۔ لکڑی کو کاٹ کر ہموار کرنا۔ (فقرہ) بڑھئی لکڑی گڑھتا ہے ۲ زیور بنانا۔ (فقرہ) سنار زیور گڑھتا ہے۔ (آتش) ؎

نہیں معلوم کس کا زیور چاند سورج
گڑھا کرتے ہیں زرگر چاند سورج

۳ (کنایۃً) کوئی بات بنانا۔ گھڑنا اور گڑھنا۔ دونوں صحیح ہیں۔ شعرا کے کلام میں گڑھنا کہیں نہیں ملا۔ لکھنؤ میں زبانوں پر گڑھنا۔ اور دہلی میں گھڑنا ہے۔

گڑھنت۔ (ہ) مونث۔ تشکیل۔ بناوٹ۔ صورت ۲ گڑھنا۔ بات بنانا۔

گڑھوانا۔ (ہ) گڑھنا کا متعدی المتعدی۔

گڑھی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ (جانصاحب) ؎

کام بیگم نے کیا گونڈے میں مردوں کا اجی
گڑھیاں نو روز میں کروائیں بہتر خالی

گڑھی پھاندنا۔ (کنایۃً) کار نمایاں کرنا۔ (شوق) ؎

دل نے جب عشق کی گڑھی پھاندی
ٹھوکریں کھائیں پہلے کھائی کی

گڑھی ٹوٹنا۔ قلعہ کا شکست کھانا ؎

قدر یہ فوج جب چڑھی ٹوٹ گئی قلب کی گڑھی
ناز بڑھا ادا بڑھی غمزہ چلا حیا چلی

گڑھی خالی ہونا۔ قلعہ کا شکست کھا کر خالی ہونا۔

گڑھی فتح کرنا۔ ۱ حریف سے قلعہ لے لینا۔ ۲ (کنایۃً) کار نمایاں کرنا ۳ (کنایۃً) ازالۂ بکر کرنا

گڑھیا۔ (ہ۔ گڑھا کی تصغیر) ۱ کوڑا کرکٹ پڑنے کی جگہ ۲ وہ گڑھا جس میں برسات کا پانی جمع ہو۔

گڑھیا میں منہ دھو رکھو۔ بے تکلفی میں مذاق سے یہ جملہ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا مقصود ہو (شوق) ؎

اب رہ گئے اسی تمنا میں
دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں

اس جگہ گڑھیا میں منہ دھو ڈالو بھی مستعمل ہے (عاشق) ؎

بس بس آپ غصہ کو تھوکو مرا کہنا مانو
جاؤ منہ جا کے گڑھیا میں ذرا دھو ڈالو

گَڑیا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ایک قسم کا چھوٹا نیزہ

گُڑیا۔ (ہ۔ بالضم) مونث۔ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گڑیا سنوار دینا۔ دیکھو اپنی گڑیا۔

گڑیا کے بیاہ میں ندیوں کی بیل۔ مثل جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جیسا موقع ویسا خرچ۔ سب کام سر سے بے اصل۔

گڑیا گڈے کی شادی۔ (کنایۃً) لڑکیوں کا کھیل۔

گڑیاں۔ مونث گڑیا کی جمع ۲ (ہندو) ساون کے آخر میں ایک روز جس میں ہندوں کے لڑکے گڑیا دابنے نکلتے ہیں۔ اس تاریخ جو میلہ ہوتا ہے۔ اس کو گڑیوں کا میلا کہتے ہیں۔ اس روز پہلوانوں کی کشتیاں بھی ہوتی ہیں۔

گڑیاں کھیلنا۔ ۱؎ لڑکیوں کا کپڑے کی پتلی کے ساتھ کھیلنا۔ ۲؎ (کنایۃً) ناتجربہ کار ہونا۔

گڑیوں کا بیاہ ۔ گڈے گڑیا کی شادی ۔ ۲؎ (کنایۃً) غریبوں کا بیاہ جس میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتی۔

گڑیوں کا کھیل۔ (کنایۃً) آسان کام - نہایت سہل بات۔

گڑیوں کا میلا۔ مذکر۔ ہندوؤں کے ایک میلے کا نام - دیکھو گڑیاں۔

گڑے مردے اکھاڑنا۔ (کہنو) پرانے قصے کو کہنا دبی ہوئی بات کو چھیڑنا۔ دیکھو پرانے مردے اکھاڑنا (مصحفی) ؎

کرو کاوش تم اپنی لے طبع مصحفی آخر یہ دیکھو
گڑے مردے اکھاڑے جب کبھی کوری زمین دیکھی

اس معنی میں گڑے مردے اکھیڑنا بھی مستعمل ہے (میر) ؎

گڑے مردے اکھیڑے جائیں گے پھر روز بیکاری کو
زمانے بھر کے جھگڑے اٹھ رہے ہیں روز محشر پر

(داغ) ؎

آگے کیا اس کے ذکر چھیڑوں میں
گڑے مردے عبث اکھیڑوں میں

گڑے مردے اکھڑنا۔ لازم۔ (شاد) ؎

نئے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصوں کو
دبی چوٹیں ابھرتی ہیں گڑے مردے اکھڑتے ہیں

گز۔ ف۔ (بالفتح) مذکر ۱؎ لکڑی یا لوہے یا کپڑے کا طول ناپنے کا پیمانہ جس سے کپڑا یا لکڑی یا زمین وغیرہ ناپتے ہیں سولہ گرہ یا ۳۶ انچ کا پیمانہ ۲؎ ایک قسم کا تیر جس میں پیکاں اور پر نہیں ہوتے ۳؎ وہ لوہے کی سلاخ یا گول لکڑی جس سے بندوق کی ڈاٹ لگاتے ہیں ۴؎ وہ آلہ جس سے سارنگی یا ستار بجاتے ہیں۔

گز اور سکہ جاری ہونا۔ شاہی رعب داب قائم ہونا۔ (بحر) ؎

تاجداروں پہ بھی طرہ ہے تری سرداری
شہر در شہر ہے تیرا گز و سکہ جاری

گز الٰہی۔ مذکر۔ اکبر شاہی گز جو ۳۳ انچ کا ہوتا تھا

گز بن جانا۔ گز ہو جانا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا (بحر) ؎

تلاش یار میں گز بن گئے ہیں اپنے قدم
مہینوں میں ناپتے پھرتے ہیں ہم زمینوں کو

گز بھر۔ ایک گز۔ تین فٹ کے برابر۔

گز بھر کا۔ (کنایۃً) بہت طول طویل (ناسخ) ؎

کاتب تقدیر بھی لکھے جو گز بھر کا جواب
غیر ممکن ہے تری زلف معنبر کا جواب

گزا۔ ف۔ بفتح اول، گزند پہنچانے والا۔ مرکبات میں شامل ہے۔ جیسے جانگزا۔

گزار۔ ف۔ (املا ذال سے غلط ہے) ۱؎ (مرکبات میں) ادا کرنے والا۔ جیسے نماز گزار۔ خدمت گزار ۲؎ رسائی (امانت) ؎

ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو
خدا کرے ترے گھر میں نہ ہو گزار اپنا

اس معنی میں اب گزر مستعمل ہے۔

گزارش۔ ف۔ گزاردن (ادا کرنا) کا حاصل مصدر (املا ذال سے غلط ہے) مونث۔ عرض - بیان - درخواست۔ ؎

گزارش ہے منیر مدح خواں کی
گزارش ہے فقیر خستہ جاں کی

گزارش پذیر۔ (ف) صفت۔ عرض کرنے والا۔

گزارش نامہ۔ ف۔ مذکر۔ خط۔ جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کے نام ہو۔

گزارنا۔ ۱؎ ادا کرنا۔ بجا لانا ۲؎ چھوڑنا۔ طلاق دینا ۳؎ عمر بسر کرنا۔ (فقرہ) وہ اچھی طرح گزارتا ہے ۴؎ پیش کرنا۔ جیسے عرضی گزاری۔

گزارہ۔ (ف۔ گزارہ۔ بمعنی گزارش و ہ زیادتی) مذکر ۱؎ گزر بسر۔ نباہ۔ (داغ) ؎

نکل کر مرے گھر سے یہ جان لو تم
نہ ہوگا کسی گھر گزارہ تمہارا

(جانصاحب) ؎

میں بانہ آئی اسے مردوے باز آئی
تیرے ساتھ میرا گزارہ نہ ہوگا

۲ وجہِ معیشت۔ وہ رقم جو گزر اوقات کے لئے ملے۔
(فقرہ) تمہارے پچاس روپے ماہوار گزارہ مقرر ہوا ہے۔
مثال کے لئے۔ دیکھو گزر جاتے گی سکے رہائی۔ دخل۔
(داغ) ؎

نہ پایا کوئی بحرِ عشق میں رستہ گزارے کا
نہ پہونچا اس کنارے تک تمنا دراس کنارے کا

۳ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ کسی مکان سے گزرنا
اب اس جگہ گزر ہی مستعمل ہے ۵ گنجائش۔ سمائی ؎

نقطہ تا رنفس کا ذوقِ خطِ جادہ کافی ہے
پئے عمرِ رواں کیا چاہیئے رستہ گزارے کا

۶ دریا عبور کرنا پل یا کشتی سے (آتش) ؎

راہ دے صورت موسیٰ نہیں بحر ہستی
کشتی و پل سے نہ ہووے گا گزارہ اپنا

۷ گزرگاہ۔

گزارہ کرنا۔ ۱ بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا۔ نباہنا۔ کام
چلانا۔ (غالب) ؎

گزری نہ بہرحال یہ مدت خوش و ناخوش
کرنا تھا جواں مرد گزارہ کوئی دن اور

گزارہ ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا۔ (شاد) ؎

کچھ خدنگ آہ کھینچی نا دکِ نالہ کبھی
تیر نکلے پر یونہیں اپنا گزارہ ہو گیا

اتفاقاً کسی طرف آنکلنا۔ آ جانا ؎

مصحفی اُمید بہا تے مری کیوں کر
مقتل کی طرف اس کا گزارا نہیں ہوتا

اب اس جگہ بیشتر گزر ہونا مستعمل ہے۔

گزارے کی ناؤ۔ وہ کشتی جس پر سوار ہو کر مسافر
دریا یا نہر سے پار ہوں۔

گزاشتنی۔ (ف) صفت۔ چھوڑ دینے کے قابل۔
ترک کر دینے کے لائق۔

گزاف۔ (ف)۔ برہان میں بکسرِ اول مدار الافاضل
میں بالضم اول لکھا ہے۔ زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر بکواس
بیہودہ گفتگو۔ جھوٹ۔ غریب۔ (انشا) ؎

شپیر سے تھے لیکن وہ بیلے پیر برخلاف
تن تن کے کہہ رہے تھے عجب کلمۂ گزاف

گزٹ۔ (انگ۔ میں بکسرِ دوم تھا۔ اردو میں بفتح دوم
ہوگیا) مذکر۔ اخبار روزنامہ ۲ وہ اخبار جس میں ملازمانِ
سرکاری کا تغیر تبدل اور سرکاری احکام درج ہوں (امیر) ؎

سب رئیسوں سے ریاست ہے تری بالاتر
معتبر جیسے ہے اخباروں میں اخبار گزٹ

(قافیہ بیٹ۔ رٹ۔ ہیں)

گزٹ ہوجانا۔ ۱ کسی خبر کا سرکاری طور سے چھپ کر
مشتہر ہوجانا۔ گزٹ میں درج ہوجانا۔

گَزَر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ گاجر۔

گُزَر۔ (ف۔ بضم اول و کسر دوم بمعنی چارہ۔ اُردو
میں بفتح دوم ہے۔ املا والوں سے غلط ہے) مذکر ۱
راستہ۔ راہ۔ سڑک ۲ گھاٹ ۳ دخل۔ باریابی رسائی
پہونچ۔ آمد و رفت۔ (امیر) ؎

کہاں ہم کہاں وہ ترا شاہ حسن
فقیرانہ یاں بھی گزر ہو گیا

۴ نباہ۔ گزران۔ (جانصاحب) ؎

مردہ دل ہے شکر کرتی تا قی الحاجات کا
ہے توکل پر گزر کچھ خدا کی ذات کا

۵ عبور۔ اُترائی ۶ چارہ۔ تدبیر ۷ مونث۔ بسر
اوقات (فقرہ) بے معاش کے کیونکر گزر ہوگی۔

گزران۔ (ف) مونث۔ گزارہ۔ اوقات بسری

گزران دینا۔ پیش کرنا۔ (ابن الوقت) اور کارگزاری
کا ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کرے گا۔

گزراں۔ (ف) صفت۔ گزر جانے والا۔ ناپائیدار ۔۔
(شوق قدوائی) ؎

آگئے ہو تو پلٹ جانے کی جلدی کیا ہے
میری عمر گزراں کو تو گزر جانے دو

گزراننا ۔ پیش کرنا ۔ (فقرہ) اُس نے ایک عرضی گزرانی ۔

گزر بسر ۔ مونث ۔ اوقات بسری ۔

گزر جانا ۔ ۱ ۔ چلا جانا ۔ راستے سے نکل جانا ۔ (فقرہ) وہ اس راہ سے گزر گئے ۲ ۔ تمام ہو جانا ۔ (فقرہ) چار مہینے گزر گئے تمہارا خط نہیں آیا ۳ ۔ (ع) مرجانا ۔ فوت ہو جانا ۔ (انیس) ؎

جیتی ہے وہ ماں جس کے گزر جانے کے دن تھے
یہ بیاہ کی راتیں تھیں کہ مرجانے کے دن تھے

گزر جائے گی ۔ عمر بسر ہو جائے گی ؎

گزر جائے گی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ
مرے مولا کو ہر دم فکر ہے مرے گزارے کا

گزر کرنا ۔ اتفاق سے جا نکلنا ۔ (ناسخ) ؎

شاید گزر کرے یوں ہی وہ رشکِ آفتاب
مثلِ فلک زنگاؤں میں بیت الحزن کبود

۲ ۔ دن کاٹنا ۔ اوقات بسری کرنا ۳ ۔ پورا کرنا ۔ نباہنا ۴ ۔ جانا (اوج) ؎

سینے سے ڈوب کر سوئے پہلو گزر گیا
دل کو دو نیم کر کے دو پارہ جگر گیا

گزر کی صورت ۔ اوقات بسر کرنے کا ذریعہ یا تدبیر (داغ) ؎

نہ مٹانے سے مٹی فتنہ و شر کی صورت
نظر آتی نہیں اب کوئی گزر کی صورت

گزرگاہ ۔ (ف) مونث ۱ ۔ راہ ۔ راستہ ۔ ۲ ۔ شارعِ عام

گزر گئی ۔ عمر بسر ہو گئی ؎

ناصح سے یہ شعور کا آخر کلام ہے
اپنی مناؤ خیر ہماری گزر گئی

گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان ۔ مثل
اخیر عمر میں جب زندگی کا بڑا حصہ گزر چکا ہے ۔ اچھا بُرا برابر ہے ۔

گزرنا ۔ لازم ۔ ۱ ۔ بیتنا (پر کے ساتھ) (آتش) ؎

کیا گزری دل پہ دشمنیِ اہلِ شام سے
پوچھو یہ حال عابدِ ناشاد کام سے

۲ ۔ مرنا (رند) ؎

گزرے جس دم ہم دنیا سے
ہم نے جانا دنیا گزری

۳ ۔ جانا ۔ اتفاق سے کسی جگہ پہونچنا ۔ (فقرہ) تم ادھر سے گزرتے ہوتے مجھ سے مل لینا ۔ ۴ ۔ پیش آنا (رند) ؎

نالہ کیا پیدا نہیں کی
کیا کیا تجھ بن ایذا گزری

۵ ۔ بسر ہونا (رند) ؎

وقتِ مرگ یہ جی میں گزرا
زندگی اپنی بیجا گزری

۶ ۔ (دل جی کے ساتھ) خیال آنا ۔ دیکھو نمبر ۵ کا پہلا مصرع ۷ ۔ نباہ ہونا ۔ موافقت آنا ۸ ۔ زمانہ گزرنا ۹ ۔ پار ہونا (رنج) ؎

کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں
مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے

۱۰ ۔ ختم ہونا ۔ ہو چکنا (رند) ؎

اب تو ہے شغلِ خوں آشامی
نوبت جام و مینا گزری

۱۱ ۔ باز آنا ۔ اس معنی میں گزرا ۔ گزری ۔ گزرے مستعمل ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

میں گزری مجھے معاف رکھیے
دل میری طرف سے صاف رکھیے

(داغ) ؎

ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب
کہیے جناب خوب ہیں گزرے جلے سے ہم

۱۲ ۔ دل میں سمانا ۔ مرضی ہونا ۔
(رشک) ؎

اور اگر تیری مشیت میں یہی گزرا ہے
حرص دنیا تو نہ دینے کے برابر دینا

۱۲ پہونچنا۔ ہوتا۔ (رند) ؎

مر بھی گئے واہ ری غفلت
ان کو خبر بھی نہ اصلا گزری

۱۳ زیادہ ہوجانا۔ (آتش) ؎

ہجر میں وصل کا ملتا ہے مزہ عاشق کو
شوق کا مرتبہ جب حد سے گزر لیتا ہے

۱۴ وقت تمام ہوجانا ۱۵ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا۔ (سحر) ؎

کیا ہو قدر کمال دنیا میں
سیکڑوں صاحب ہنر گزرے

۱۶ سامنے آنا (بحر) ؎

نہ دیکھے آئینہ میں پھر کبھی جمال اپنا
اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزرے

۱۷ مل جانا۔ شریک ہوجانا (بحر) ؎

زبان ہم بھی ہیں رکھتے سنبھالو اپنی زبان
صفائیوں میں مبادا نہ کچھ کدر گزرے

۱۹ ہوچکنا (ناظم) ؎

دن پھرے اب تو وہ حسرت کے نظارے گزرے
مل گیا ایک قمر بخش ستارے گزرے

۲۰ ختم ہونا دن کا۔ (داغ) ؎

وہ کیا دن قیامت کا کٹے گا
وہ کیسی رات ہوگی دن گزر کے

گزرنامہ (ف۔ بمعنی گزارشنامہ) مذکر۔ راہداری کا پروانہ۔

گزر نہیں۔ (فارسی گزر نیست کا ترجمہ) چارہ نہیں کوئی تدبیر نہیں۔

گزر ہونا۔ کسی طرف جا نکلنا۔ (ناسخ) ؎

مجھ سے اول خانۂ زنداں میں تھا مجنوں تو کیا
ہر محل پر پہلے ہوتا ہے گزر مزدور کا

۲۱ اوقات بسر ہونا۔

گزری۔ (بضم اول و فتح دوم)۔ لکھنؤ۔ مونث ۱ گزاری نمبر ۲۔ (صبا) ؎

جنس وفا کی بو نہیں بازار دہر میں
بے وقت اپنا اس گزری میں گزر ہوا

(رند) ؎

گزری میں گزر اس طفل حسیں کا ہوگا
لے ہی نکلے گا اسے شوق کبوتر باہر

۲ مدت۔ مسافرت (شاد) ؎

خانہ بدوش وہ گزری ہوں جدھر گیا
آئینہ بھی بنا تو لئے ساتھ گھر گیا

۳ (بالضم و کسرہ سوم) دہلی۔ مونث۔ وہ مقام جہاں کسی راہ کے کنارے شام کو سودا بیچنے والے آکر بیٹھ جاتے ہوں (ذوق) ؎

بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا
گزری ہے اس کی راہگزر پر لگی ہوئی

۴ مصیبت پیش آنی کی جگہ۔ (رند) ؎

کہتا تھا نے عشق سے باز آ
دیکھا جو دل شیدا گزری

گزری سو دل پر گزری۔ سب صدمے دل ہی پر اٹھائے زبان سے اُف تک نہ کی (مصحفی) ؎

جفائے یار سے گزری سو دل ہی پر گزری
زباں پہ حرف نہ لائے کبھی شکایت کا

گزری لگی ہونا۔ بازار لگا ہونا۔ دیکھو گزری نمبر ۳

گزشت آنچہ گزشت (ف۔ جو کچھ ہوا ہو گیا) ۱ بڑا صدمہ ہوا جو نا قابل بیان ہے۔ جو کچھ اب تک ہوا وہ ہو گیا۔ آئندہ احتیاط ہونا چاہیئے۔

گزشتنی۔ (ف) صفت۔ گزرنے والا۔ نہ ٹھیرنے والا ناپائیدار۔

گزشتہ۔ (ف) صفت۔ گزرا ہوا زمانہ ۲ پچھلا

گزشتہ از صلوٰۃ۔ (ف) اس جگہ مستعمل ہے جہاں

ہا ہو گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ آیندہ کے لئے احتیاط رکھو (میرؔ) ؎

گزشتہ را صلوٰۃ اب بغور حال کو دیکھ
کہ تیرے پاس بہت بد ہیں کم ہیں نیکوکار

گزک۔ (ف۔ گز۔ گزیدن۔ کھانا) کی نسبت کا) مونث وہ چیز جو کسی نشہ پینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں۔ نقل۔ (صباؔ) ؎

بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ
ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں

گزک دان۔ مذکر۔ گزک رکھنے کا ظرف (منیرؔ) ؎

نشہ میں نوش کیجئے میرے کباب دل
حسرت سے تاڑ کھائیں گزک دان آپ کے

گزک کرنا۔ گزک کی طرح کھانا (ناسخؔ) ؎

اُس چشم مست کے ہوں تصور میں بادہ کش
کیونکر گزک کروں نہ ہرن کے کباب کی

گزَند۔ (ف) مونث۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ۱ ایذا۔ دکھ۔ تکلیف۔ (ذوقؔ) ؎

یہ تیرے افعیٔ گیسو کا زہر ہے قاتل
پڑا جو سانپ پہ سایہ اُسے گزند ہوا

(صباؔ) ؎

گیسوئے یار سے کس کس کو گزند پہونچیں
اڑ کے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیا کیا

۲ صدمہ (رہنات النعش) اوپر سے میرا بوجھ ویسا ہی نیچے سے زمین کا سہارا آئینہ پر گزند کیا تھا۔
۳ نظر بد لگنے کا صدمہ۔ آسیب کا خلل۔

گزند پہونچانا کسی قسم کا صدمہ جان و مال و آبرو کے متعلق پہونچانا۔ (ناسخؔ) ؎

نیش عقرب سے زیادہ بیشتر پہونچے گزند
مدد کرے اختروں کے خانۂ زنبور صبح

گزند پہونچانا۔ لازم۔

گزِندہ۔ (ف) صفت۔ ڈنک مارنے والا۔ ڈسنے والا سانپ بچھو وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

گزند ہونا۔ صدمہ ہونا۔ ایذا ہونا۔ (آتشؔ) ؎

گوا پامال دل دشمن کو بھی شکست نہیں
ہمارے کفش سے موذی کو بھی گزند نہیں

گزی۔ (فارسی میں گزینہ۔ بروزن خزینہ تھا) مونث ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا۔

گزی گاڑھا۔ مذکر (کنایۃً) موٹا کپڑا (شعوؔر) ؎

زخمی کا اگر کام گزی گاڑھے سے نکلے
بے فائدہ ہے قاقم و سنجاف کا پھاہا

گزی گاڑھا پہننا۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہن کر گزارہ کرنا۔ غریبانہ گزر کرنا۔

گَزیدہ۔ (ف۔ بفتح اول) کاٹا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا ڈسا ہوا۔ جیسے سگ گزیدہ۔ مارگزیدہ۔

گُزیدہ۔ (ف۔ بضم اول) صفت۔ پسند کیا ہوا چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔

گُزیر۔ (ف۔ بضم اول) علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ جیسے ناگزیر اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گزیں۔ (ف) صفت دلچسپ۔ پسندیدہ۔ ۲ ترکیب میں پسند کرنے والا کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خلوت گزیں۔ عزلت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

گسار۔ (ف) مرکبات میں معانی ذیل دیتا ہے ۱ دور کرنے والا۔ جیسے غمگسار ۲ کھانے پینے والا جیسے مے گسار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گسائیں۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) گوسائیں کا مخفف ۱ گایوں کا مالک ۲ سوامی۔ مالک ۳ زاہد۔ جوگی ایک قسم کے ہندو فقیر کا مہنت۔ سائیں بزرگ

گستاخ (ف) صفت۔ شوخ۔ بے ادب بے شرم شریر۔ اکھڑ۔

گستاخانہ (ف) صفت۔ بے ادبانہ۔ شوخی سے دلیرانہ۔

گستاخ چشم ۔ (ف) صفت ۔ ۱؎ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو ۔ ۲؎ وہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے ۔ بیباکی میں کامل۔

گستاخ دست ۔ (ف) صفت چالاک ۔ سبک دست

گستاخی ۔ (ف) مونث ۔ ۱؎ شوخی ۔ بے ادبی ۔ بے شرمی ۲؎ تحقیر ۔ حقارت ۳؎ شرارت ۔

گستاخی معاف ۔ خطا معاف ۔ قصور معاف ۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلافِ اخلاق و ادب زبان پر لاتا یا کسی بڑے کی بات کو رُوکتا ہے تو پہلے یہ کلمہ بطور معذرت کہتا ہے (قدیم) ؎

بڑھ کر حضور بیٹھے ہیں گستاخیاں معاف
سمجھے میں اب نہیں دل شیدا کسی طرح

(جلیل) ؎

وصل میں کیسا ادب اے جان گستاخی معاف
آ رہا ہے مجھے تم سے عوض بیداد کا

گستانگر ۔ (ہ ۔ نون غنہ) صفت ۔ بے شعور ۔ احمق ۔ بکواس دراز ۔

گستر ۔ (ف) گستردن ۔ بچھانا سے ماخوذ ۔ مرکبات میں کسی چیز کی افراط کرنے والا کے معانی دیتا ہے ۔ جیسے کرم گستر ۔ ستم گستر ۔ سخن گستر ۔

گستری ۔ (ف) مونث ۔ افراط کرنا ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کرم گستری ۔

گسستہ عناں ۔ (ف) صفت ۱؎ گھوڑا اونٹ وغیرہ جو بے قید ہو ۲؎ آزاد آدمی جس کا جو دل چاہے کرے ۔

گسیل ۔ ف ۔ بضم اول و کسر دوم ۔ گسیختن کا امر ۔ توڑنے والا ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے باگسیل ۔

گشت ۔ (ف) جلال و جلیل نے مونث لکھا ہے بول چال میں تذکیر کے ساتھ ہے ۱؎ پھرنا ۔ سیر ۔ دور ۔ روند ۔

(اوج) ؎

غفلت نہ گشت خیمۂ آل عبا سے کی
حقا نہ باز گشت طریق وفا سے کی

گشت دینا ۔ پھرانا ۔ (شوق قدوائی) ؎

دیا ہے گشت اس نے دھوم سے میرے جنازے کو
غرض یہ ہے کہ سارے شہر میں تشہیر ہو جائے

گشت کرنا ۔ (ف) گشت کردن ۔ گشت زدن ۔ سیر کرنا ۔ پھرنا ۱؎ دورہ کرنا ۔ چکر لگانا ۔ روند کرنا ۔ ۲؎ سیر کرنا ۔

گشت لگانا ۔ گشت کرنا ۔

گشت ناچنا ۔ برات کے جلوس کے ساتھ ناچنا رقاص کا

گشتی ۔ صفت پھرنے والا ۔ گشت کرنے والا ۔ جیسے گشتی چٹھی ۔ گشتی پروانہ ۔

گشتاسپ ۔ (ف) ایران کے ایک بادشاہ کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت کی اسفندیار رویئں تن اسی کا بیٹا تھا ۔ زردشت ۔ (آتش پرستوں کا پیغمبر) اسی کے زمانے میں تھا ۔ اس نے زردشت کا مذہب قبول کرکے دنیا میں پھیلایا ۔

گشٹ ۔ (ہندی میں گشٹ سنسکرت میں گشٹی) مونث سازش ۔ وہ میل جول یا اتفاق جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں کیا جائے (ہونا کے ساتھ)

گف (فارسی میں غف ۔ بال جو آپس میں پھٹے ہوں) صفت موٹا گاڑھا ۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا ۔

گفتار (ف ۔ گفتن کا حاصل مصدر ۔) مونث ۔ گفتگو ۔ بول چال ؎

چبھتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں امیر آہ
ناصح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی

۲؎ مرکبات میں معنے فاعلیت کے دیتا ہے جیسے تلخ گفتار خوش گفتار ۔

گفتگو ۔ (ف) مونث ۔ بات چیت ۔ بول چال ۔ تقریر (آتش) ؎

جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری

گفتگو آنا ۔ بات چیت ہونا ۲؎ تکرار ہونا ۔ مدد ہوبغ آنہ ؎

لوگ بہلانے لگے یہ دن نہیں تکرار کا
گفتگو ان سے مری روز شمار آنے کو تھی

گفتگو بڑھ جانا۔ تقریر میں طوالت ہوجانا۔ نزاع لفظی ہوجانا (آتش) ؎

گفتگو بڑھ جانے کی تقریر عیسیٰ نے جو کی
وہ لب جاں بخش بھی دم کھینچتے ہیں اعجاز کا

گفتگو درمیان آنا۔ بات چیت ہونا۔ (فقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہوگئے۔ اب جس روز گفتگو درمیان آئے گی سب گتھیاں نکل جائے گی۔

گفتگو کرنا۔ بات چیت کرنا۔

گفتنی۔ (ف) صفت۔ کہنے کے لائق۔

گفت وشنو۔ گفت وشنود۔ گفت وشنید۔ (ف) مونث سا کہنا سننا۔ ذکر۔ اذکار۔ بات چیت (آتش) ؎

افسانہ سننے یار رہا ذکر اس کا کیجئے
مقصود ہے یہی مری گفت و شنید کا

(نبات النعش) غرض جتنے منہ اتنی باتیں اس گفت و شنود میں آدھی رات گزری۔ ۲؎ (کنایۃً) ہنگامہ۔ مذمت۔ تکرار ؎

دانستہ کب کیا گلہ جور میں نے شوق
اک ذکر تھا کہ آگیا گفت و شنید میں

گگرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ پانی رکھنے کا پیتل تانبے یالوہے کا ظرف۔

گگری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی گاگر۔ چھوٹا گگرا۔

گگن۔ (س۔ بفتح اول ودوم) (ہندو) مذکر ۱؎ آسمان کرہ ہوا ۲؎ صفت۔ نہایت اونچا۔ موج۔ لہر۔ پانی کا چھلنا

گگن کھیلنا۔ (ہندو) پانی کا بلندی کی طرف اچھلنا۔ پانی کی موجوں کا اونچا اچھلنا۔ (فقرہ) نالا گگن کھیلتا چلا جاتا ہے۔

گل۔ (ف) ہیں معانی ۱؎ و ۲؎ و ۳؎ میں مستعمل ہے جب یہ لفظ بے اضافت آتا ہے۔ گلاب کے پھول سے مراد ہوتی ہے اور جب مضاف ہوتا ہے اسی درخت کے پھول سے مراد ہوتی ہے جس کی طرف اضافت ہوتی ہے جیسے گل سوسن۔ گل نرگس۔ شعرا بلبل کو گل کا عاشق خیال کرتے ہیں)۔ مذکر ۱؎ گلاب کا پھول۔ (امیر) ؎

شمع روشن ہو تو پروانے ہوں ۱؎ اپنے بدل
بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں

۲؎ مطلق پھول ۳؎ وہ نشان جو دھات گرم کرکے جسم پر دیتے ہیں (سحر) ؎

کیا حرارت ہے مری نبض میں سوز غم سے
ہاتھ پر گل ترے جلووں کے ہیں مرجھاتے ہوئے

۴؎ (مذکر) چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا بجھا ہوا سرا۔ (کاٹنا کے ساتھ) (امیر) ؎

حاجت مشاطہ کیا رخسار روشن کے لئے
دیکھ لو گل کاٹتا ہے کون شمع طور کا

۵؎ (کنایۃً۔ اشارے کے ساتھ) معشوق۔ دلبر (مصحفی) ؎

عاشق سے بے دماغی اس گل کا ہے یہ تیرا
سرگوشی صبا پھر ہونے لگی ہے بریا

(ناسخ) ؎

ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جوئے باغ ہے
اک گل سے ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہے

۶؎ حقہ کا جلا ہوا تمباکو ۷؎ کوئلوں سے ایک چیز مقدار میں کاغذی کے برابر بناتے ہیں جس کی آگ دیر تک قائم رہتی ہے اس کو حقہ کی تمباکو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں ۸؎ وہ پر جو رنگ کے خلاف کبوتر یا مور کے نکلتے ہیں۔ (قدر) ؎

جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال
گل کے ہونے سے بکتے نہیں بال طاؤس

۹؎ وہ مصنوعی پھول جو جوتوں میں لگاتے ہیں ۱۰؎ جڑاؤ جوتی میں ایڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہے۔

(ناسخ) ؎

روح میری خوش نہ ہوگی اور پھولوں سے کبھی
کوئی میری قبر پہ کفش صنم کے لائے گل

۱۱ ناخنہ وہ سفید دھبا جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے۔ ۱۲ وہ چونے کا گول نشان جو کنپٹی پر آشوب چشم کے مرض میں لگاتے ہیں۔ ۱۳ وہ نشان جو آگ میں جلنے سے جسم پر پڑ جاتا ہے (بحر) ؎

مرتے دم تاب میں کراہا کیا تو نے نہ سنا
میرے گل پر نہ کبھی کان کا پٹیا باندھا

۱۴ (کنایۃً) زیور وہ چیز جس کے باعث سے رونق ہو۔ (فقرہ) وہ محفل میں گل ہے۔

گلِ آفتاب ۔ (ف) مذکر۔ سورج مکھی کا پھول۔

گلاب ۔ (ف) مذکر۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گلِ سرخ (مصحفی) ؎

رہا کر اب تو اسیرِ قفس کو اے صیاد
کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا

۲ گلاب کے پھولوں کا عرق۔ (امیر) ؎

ہم رنگ اصل فرع نہ ہوگی کسی طرح
گل ہو ہزار سرخ نہ ہوگا گلاب سرخ

فارسیوں نے بھی اسی معنی میں استعمال کیا ہے۔ (شیخ علی حزیں) ؎

غرق عرق جبیں رخ ناز آفریں چراست
جاناں ترا کہ گفت کہ امشب گلاب کش

۳ چہرہ کی رنگت کو گلاب سے تشبیہ دیتے ہیں (اعظم) ؎

صاف چلمن سے عیاں زیور دلبیوں کی تاب
بزم مہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرہ تھے گلاب

گلاب افشاں۔ گلاب پاش ۔ (ف) مذکر۔ دھراجی نما برتن جس میں عرق گلاب بھر کر چھڑکتے ہیں۔

گلاب باڑی ۔ صحیح گلال باڑی ہے۔ دیکھو گلال۔

گلاب جامن ۔ ایک قسم کی جامن جس میں گلاب کی سی خوشبو آتی ہے ۲ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔

گلاب چھڑکنا ۔ محفلوں میں گلاب پاش سے گلاب چھڑکتے ہیں۔ اور غشی دور کرنے کے لئے بھی چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

میں غش سے اس کے چھڑکتے ہی ہوشیار رہا
کسی صنم کا پسینا ہے یہ گلاب نہیں

گلاب سے کلی کرنا ۔ کسی مقدس ذکر کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (رند) ؎

یوں کس طرح سے وصفِ خطِ مشکبو کریں
کلی کریں گلاب سے تب گفتگو کریں

گلاب کھنچوانا ۔ گلاب کا عرق کھنچوانا (منیر) ؎

ہو معطر جو چمن اس کی نسیم خلق سے
رنگ و بو گل سے نہ جانے لاکھ کھنچواؤ گلاب

گلاب کھینچنا۔ گلاب نکالنا ۔ گل سرخ کا عرق نکالنا۔ (ناسخ) ؎

جو دوں ترے لب میگوں کو برگ گل سے مثال
کھنچے شراب گلوں سے گلاب کے بدلے

گلاب کی پتی یا پنکھڑی ۔ مونث ۱ برگِ گل۔ ۲ لب نازک سے تشبیہ دیتے ہیں۔

گلاب کے پھول ۔ مذکر۔ گل سرخ ۲ (کنایۃً) نازک اور خوبصورت بچے۔

گلابی ۔ (ف) مذکر۔ ایک رنگ کا نام ہے جو گلاب کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ گلاب کے پھول کی مانند۔ گہرا پیازی ہلکوں۔ سرخی۔ سرخ نیم رنگ۔ (شوق قدوائی) ؎

گلابی گلابی وہ ہلکا سا رنگ
نہیں آج گالوں پہ کل کا سا رنگ

۲ مونث شراب کا گلاس۔ ساغر۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

رنگین مزاج ہوں شرابی
بھر دے کوئی پھول سے گلابی

۳ چھوٹی رنگین بوتل جس میں شراب اور گلاب رکھتے ہیں۔ اسی معنی میں اہل ایران گلاب افشاں کہتے ہیں (ناسخ) ؎

جام ہے کیوں برنگ گل نہ ہنسے
دست ساقی میں اب گلابی ہے

گلابی آنکھیں ۔ آنکھیں جو نشہ یا زیادہ رونے

یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی ہو جائیں ۔ (ذوق) ؎

لائے جو مست ہیں تربت پہ گلابی آنکھیں
اور اگر کچھ نہیں دو پھول تو دھر جائیں گے

گلابی جاڑا ۔ مذکر ۔ موسم بہار کا شروع ۔ اسی موسم میں گلاب کھلتا ہے ۔ وہ کم کم اور خفیف جاڑا جو آخر میں موسم سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے (ظفر) ؎

ہوگئی گری گلابی بادۂ گلگوں سے یہ
اب تو جاڑا لائے پری پیکر گلابی ہوگیا

گل احمر ۔ (ف) مذکر ۔ گلاب کا پھول ۔

گل اشرفی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا گول پھول ۔

گل افشاں ۔ دیکھو گلفشاں

گل افشانی کرنا ۔ خوش بیانی سے باتیں کرنا ۔ (طنزاً) لعن طعن کی باتیں کرنا ۔

گل اندام ۔ (ف) مذکر ۔ معشوق کی صفت میں بھی حسین مستعمل ہے (میر) ؎

دی صدا آئینے چلئے کہ ہے عجلت کا مقام
دیکھئے سیر کہ ہیں جمع بہت گل اندام

گل بازی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پھول جس کو ایک دوسرے کی طرف اچھالتا ہے (نجم)

کیا مضطرب الحال ہے دل عشق کے ہاتھوں
شل گل بازی نہ ادھر کا نہ اُدھر کا

گلبازی ۔ مونث ۔ پھولوں کا کھیل ۔ پھولوں کا ایک دوسرے کی طرف پھینکنا (ناظم) ؎ ع

شغل دو چار گھڑی رہے گلبازی کا

گلبانگ ۔ (ف) نون غنہ مونث ۱ چہچہہ ۔ بلبل کی نغمہ سرائی (ناظم) ؎

پھول کہنا مئے گلرنگ کو تھا عین بجا
صاف گلبانگ عنادل تھی گلابی کی صدا

۲ شادی کی دھوم دھام کا شور ۳ نعرۂ جنگ ۴ خوشخبری ۔ مژدہ ۔ بشارت ۵ دھوم ۔ افواہ ۶ آواز صدا ۔

گلبدن ۔ (ف) مذکر ۱ (کنایۃً) معشوق ۲ (اردو) ایک قسم کے دھاری دار ریشمی کپڑے کا نام ۳ (کنایۃً) خوبصورت ۔ (اوج) ؎

گلگوں ہے گلبدن تو خزادہ (خواجہ زادہ) ہے لالہ فام
توسن سوار سلیماں کا ہم مقام

گلبرگ ۔ (ف) مذکر ۱ گلاب کی پتی ۔ گلاب کی پنکھڑی (ناسخ) ؎

نزاکت شاخ گل میں ہے کہاں اس گل کے ہاتھوں کی
کوئی گلبرگ بھی تعویذ بازو ہو نہیں سکتا

۲ (مجازاً) نازک اندام معشوق ۔

گل بکاولی ۔ مذکر ایک سفید رنگ خوشبودار پھول کا نام ۔ دیکھو بکاولی ۔

گلبن ۔ (ف) بضم سوم صحیح و بفتح غلط) مذکر ۔ گلاب کا درخت (ناسخ)

کٹ گئے گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھ کر
تھا کف گل میں جو زر گویا دفینہ ہوگیا

۲ (کنایۃً) پھلواری ۔ (محسن) ؎

جگنو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو آتی ہے نظر
مصحف گل کے حواشی پہ سنہری جدول

معنی ۲ میں اردو ہے ۔ فارسی لغات میں یہ لفظ بالضم و ضم سوم صحیح و بفتح سوم غلط لکھا ہے ۔ مولف کی رائے میں بن بالفتح بمعنی باغ اور بُن بمعنی جڑ ہے لہذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح سوم صحیح معلوم ہوتا ہے ۔

گل بندھنا ۔ ۱ خوب سلگ جانا ۔ لکڑی وغیرہ کا ۲ جب چراغ کی بتی کا سرا اچھی طرح جل جاتا ہے اس کو بھی گل بندھ جانا کہتے ہیں ۔

گلبو ۔ (ف) مونث ۔ بوئے گل ۔ (بحر) ؎

شل گلبو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے
خون پھول پیتا ہے میرا باغباں بلائے سر

گل بوٹا ۔ مذکر ۔ پھول اور اس کا پودا ۔ (منیر) ؎

ہر طرف کھل رہے ہیں گل بوٹے
جس سے شرمندہ باغ کی کیاری

۲ بیل بوٹا۔ (آتش) ؎
تکلف سے بری ہے حسنِ ذاتی
قبائے گل میں گل بوٹا کہاں ہے

۳ (کنایۃً) زیب و زینت

گل بوٹے جمانا۔ گل بوٹے ترتیب سے لگانا۔ (قدر) ؎
لا کہ گل بوٹے جمائیں باغباں
برف جم جائے گی ناندوں میں مگر

گل بیگانہ۔ (ف) مذکر۔ خودرو پھول۔

گل پاپوش۔ گل کفش۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو ابریشم اور کلابتوں وغیرہ سے بنا کر زنانی جوتیوں پر ٹانکتے ہیں۔

گل پلاس۔ (ف) مذکر۔ ڈھاک کا پھول۔

گل پوش۔ (ف) صفت۔ جو چیز پھولوں سے ڈھکی ہوئی ہو اس کو گل پوش کہتے ہیں۔

گل پھلانا۔ (کنایۃً) ۱ فساد کا بیج بونا۔ لڑائی کرا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
ایسا نہ ہو کوئی آفت آئے
یہ عشق نہ کوئی گل پھلائے

۲ عجیب بات نکالنا۔ شگوفہ اٹھانا۔ (رجمیؔ) ؎
شاخیں نکالی جاتی ہیں اب بات بات میں
دو چار دن میں دیکھئے کیا گل پھلائے رنج

گل پھولنا۔ (ف۔ گل شگفتن۔ کسی امر عجیب کا ظاہر ہونا) ۱ پھول کھلنا ۲ کوئی عجیب بات ظہور میں آنا (ناظم) ؎
روز باتوں میں جلاتے ہو نیا جھولا ہے
واہ کیا فصل بہار آتے ہی گل پھولا ہے

۳ کوئی نئی آفت آنا۔ (قدر) ؎
کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھئے کیا گل پھولے
آج ہے اور ہی عالم پہ چمن کیا باعث

گل پیادہ (ف) وہ پھول جس میں ساق ہو جیسے لالہ سوسن مذکر۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ سدا گلاب۔

گل پیرہن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔

گل تر۔ (ف) تازہ پھول ۲ (کنایۃً) حسینوں کا چہرہ۔ (کنایۃً) معشوق حسین (اختر شاہ اودھ) ؎
اس دلو سے لپٹ لپٹ کر
رویا تا دیر وہ گل تر

گل تراش۔ (ف) مذکر گل گیر۔

گل تراشنا۔ ۱ بتی یا شمع کا جلا ہوا حصہ قینچی یا گلگیر سے الگ کرنا۔ (شعور) ع
نہ گل کو شمع کے بار دگر تراش کے پھینک

گل تسبیح۔ (ف) مذکر۔ تسبیح کا امام جو تمام دانوں کے اوپر پڑ دیا جاتا ہے۔

گل جعفری۔ (ف) ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو گیندے کے مشابہ ہوتا ہے۔ مجازاً زرد رنگ

گل جھڑنا۔ چراغ سے جلی ہوئی بتی کی راکھ گرنا۔

گل جھڑی۔ (ھ۔ سنسکرت) گل۔ گیند۔ جھٹی جڑا ہوا) مونث۔ گتھلک۔ شکن۔ بل۔ گرہ گتھی۔ (رند) ؎
آن واحد میں سلجھ جائے گی ساری گل جھڑی
ناخن تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائے گا

(پڑنا کے ساتھ) (داغ) ؎
دل پیچ و تاب عشق سے کیونکر نکل سکے
یہ گل جھڑی پڑی ہوئی زلف دوتا کی ہے

۲ خفیف ملال جو دوستوں میں ہو جاتا ہے۔ شکر رنجی (میر) ؎
واشد ہوتی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی
کیا جانئے کہ دل میں یہ کیسی گل جھڑی ہے
دیکھو دل میں گل جھڑی۔

گل چاندنی۔ مذکر ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی

میں کھلتا ہے۔ گل مہتاب۔

گل چڑھانا۔ پھول چڑھانا (امیر) ؎

نہ کوئی شمع لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے
مزاروں پر غریبوں کے عجب غربت برستی ہے

گل چشم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں پھلی ہو ۲؎ (باضافت گل) وہ داغ جو آنکھ کی پتلی میں ہو

گلپلا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔ نادر انداز۔ (آتش) ؎

خال مشکیں سے شکار اہل قلم کو کیجئے
گلپلے تیر سے کرتے ہیں نشاں خالی

گلچہرہ۔ (ف) صفت۔ معشوق۔ بے نئے مستعمل ہے (ناظم) ؎

اب وہ گلچہرہ کروں فضل خدا سے پیدا
جس کے کوچے میں نہ اغیار کی پہونچ ہو ہو

گلچھرّے اڑانا۔ (کنایۃً) خوب عیش کرنا۔ مزے اڑانا (امیر) ؎

پھر وہی خاک اڑانا ہے وہی فصل خزاں
چار دن باغ میں گلچھرّے اڑا لے بلبل

گلچھرّے اڑنا۔ لازم۔ (امیر) ؎

پڑ گئی قتل کی امید اڑے گلچھرّے
دونوں بالوں پہ اگر اس نے چڑھائی نیہ دق

گلچھڑی۔ مونث۔ پھولوں کی چھڑی (ہجر) ؎

مجھے بھاتا ہے مہکلانا تمہارا
دہن گل کی کلی ہے گلچھڑی بات

گلچیں۔ (ف) صفت ۱؎ پھول توڑنے والا۔ مالی باغباں (جلیل) ؎

مجھ کو ہے ایسا چمن درکار جس میں اے نسیم
خوف گلچیں کا نہ ہو کھٹکا نہ ہو صیاد کا

۲؎ فائدہ حاصل کرنے والا۔ (ناظم) ؎

خار ہوں دامن یک رنگی طینت سے جدا
کوئی گلچیں نہ ہو اس باغ میں نیدھ کے سوا

گل خطمی۔ گل خیرو۔ مذکر۔ ایک نیلے رنگ کے پھول کا نام جو بطور دوا مستعمل ہے۔ فارسی میں گل خیری ہے۔ دیکھو پڑا گل خیرو۔

گلخن (ف۔ بالضم گل۔ انگارہ خن۔ مخفف خانہ کا) مذکر۔ بھٹی۔ چولھا۔ تنور۔ آتشخانہ (ظفر) ؎

سدا دل شعلہ افروز آتش ہجراں سے رہتا ہے
نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جان من ٹھنڈا

۲؎ (مجازاً) کوڑا کرکٹ۔

گلخن افروز۔ (ف) صفت۔ بھٹی جلانے والا۔

گل خنداں۔ (ف) ہنستا ہوا۔ پھول (کنایۃً) کھلا ہوا پھول (امیر)

شان جام مے گلگوں میں گل خنداں کی
قلقل شیشہ صدا بلبل خوش الحان کی

گل خودرو۔ (ف) مذکر۔ ایسے پھول جو جنگل اور باغ کے نواح میں خودبخود اگیں۔

گل خوردہ۔ (ف) صفت۔ داغ کھائے ہوئے۔ داغ لگایا ہوا (ناظم) ؎

دست گل خوردہ مرے کم نہیں گلدستوں سے

گلدار۔ (ف۔ داغدار) صفت۔ پھول دار۔ وہ چیز جس پر پھول بنے ہوئے ہوں۔ (محسن) ؎

گلدار ہوئے ہیں سب فانوس
پنجروں میں ہے طوطیوں کے طاؤس

گلدار سبز۔ مذکر۔ ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ جو سبزی مائل بہ سفیدی ہوتا ہے۔ اور اس پر پھول پڑے ہوتے ہیں (منیر) ؎

کھیت کشتوں کا جو روند اخون کے چھینٹے پڑے
دیکھئے گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا

گلدام۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کا جال۔ معلق جال۔ (رشک) ؎

ہے شب وصل رہے جلوۂ انجم یونہیں
اے فلک آج نہ چھوٹے ترے گلدام سے صبح

گلدان۔ (ف) مذکر۔ پھولدان۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلدستہ رکھا جائے۔

گل داؤدی۔ (ف) مذکر ایک قسم کے پھول کا نام

گلدستہ۔ (ف) مذکر پھولوں کی ٹہنیوں کا گچھا پھولوں کا گچھا۔ (باندھنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

تیرے رخسار کا مضموں جو لے جان جہاں باندھا
تو گویا ہم نے اک گلدستہ باغ جناں باندھا

۲ محراب۔ طاق۔ جہاں اذاں کہتے ہیں (انیس) ؎

ساماں تھا وہاں قتل امام دو جہاں کا
یاں شور تھا گلدستۂ زہرا میں اذاں کا

۳ (اردو) غزلوں کا پرچہ (فقرہ) یہ گلدستہ ماہوار نکلتا ہے۔

گلدستہ باندھنا۔ پھولوں کو خاص طریقے سے باندھنا۔ (راسخ) ؎

گلدستہ باندھ لائے ہو کس کے چمن سے تم
غنچے ہیں دستہ دستہ کہ ہیں دستہ دستہ دل

گلدُم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر ہوتا ہے اور جس کی دم کے نیچے سُرخ پر اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔ شعرا اس کو گلاب کے پھول کا عاشق مانتے ہیں (آتش) ؎

منظور نظر ہے دل بلبل کا دکھانا
شوق ان دنوں اس گل کو ہے گلدم سے زیادہ

گل دوپہری۔ گل دوپہریا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھول، جو دوپہر کو کھلتا ہے۔

گلدوز۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر پھول بوٹے کڑھے ہوں۔ (نقشق) ؎

جوہر ہیں کہ اوڑھے ہے دلہن چادر گلدوز
تسلیم شہ دیں کو ہے خم وہ ادب آموز

گل دیگر شگفت۔ (ف) (کنایتہً) نئی بات ظہور میں آئی۔

گل دینا۔ (فارسی داغ دان کا ترجمہ) دھات گرم کرکے جسم پر نشان دینا۔ داغ دینا۔ (ذوق) ؎

جلا نہیں تو پھپھے کا گل لے نگار دے
کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے

گلرخ۔ گلرخسار۔ (ف) وہ شخص جس کے رخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں۔ خوبصورت۔ معشوق سے کنایہ ہوتا ہے (داغ) ؎

گلرخوں کا عشق بعد مرگ بھی چھپتا نہیں
روح عاشق میں ہے عالم نکہت برباد کا

گل رخسار۔ (ف) رخسار کو گل سے استعارہ کرتے ہیں (جلیل) ؎

گل رخسار کی لو پہونچی ہے کہاں تک خوشبو
ذکر کرتے ہیں گلستاں میں عنادل تیرا

گل رعنا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ اور زرد پھول ۲ (کنایتہً) معشوق۔ **گلرنگ** (ف) صفت سُرخ لال (جلیل) ؎

گلرنگ آنکھیں ہو گئیں ساقی کی یاد میں
فصل بہار آ کے مرے جام بھر گئی

گلرُو۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) معشوق۔

گلریز۔ (ف) ۱ کپڑا جس پر سرخ پھول کڑھے ہوں ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ جس کو پھلجھڑی کہتے ہیں ۳ وہ موسم جس میں پتیاں درختوں کی جھڑ جاتی ہیں۔ مونث پھلجھڑی ؎

دستکاری جو دکھائے کوئی گلنگی بھرا
تو بھی اس آہ کی گلریز خدا ساز کو دیکھو

۲ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا ۳ مذکر۔ موسم پت جھڑ

گلریزی۔ (ف) مونث ۱ پھولوں کا جھڑنا ۲ خوش بیانی (ذوق) ؎

مشتاق ہیں گلریزی بستان سخن کے
بیٹھے ہی گہر ہوتے ہیں اس درج دہن کے

۳ پھلجھڑی۔ (رشک) ؎

اسی شعبان میں گلریزیاں دشمن سے آ ہوں کی
جو اب کے شوق آتشبازی کا ہو تو اشتعال

گلزار ۔ (ف ۔ املا ذال سے غلط ہے) گل ۔ پھول ۔ زار ۔ کلمۂ ظرفیت) مذکر ۔ چمن ۔ گلشن ۔ پھلواری (امیر) ؎

مانند صبا ہم ہیں گل و برگ سے واقف
پھرتا ہوا گلزار جہاں سب ہے ہمارا

۱ رونق ۔ معموری ۔ ۲ ایک راگ کا نام موسیقی میں ۳ صفت (کنایۃً) بارونق ۔ چہل پہل کی جگہ (آبحیات) والد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب سنتے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار صحبت تھی ۔ ۴ مذکر ۔ حرف کے اندر بیل بوٹا بنانا ۔ جس کو خط گلزار کہتے ہیں (آتش) ؎

خوش نویسی میں بھی کی اس طفل نے مشق ستم
خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو

گلزار ابراہیم ۔ (ف) مذکر ۔ وہ آگ جس میں نمرود نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا ، اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی ۔

گلزار جہاں ۔ (ف) جہاں کا گلزار ۔ سے استعارہ کرتے ہیں

گلزار قالی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں (شوق) ؎

تم چلے جس وقت گھر عشرت سے خالی ہو گیا
فرش کانٹوں کا مجھے گلزار قالی ہو گیا

گل زمیں ۔ (ف) مونث ۔ قطعہ زمیں ۔ سرسبز شاداب قطعہ زمین کا ۔ (ذوق) ؎

بل بے گریہ گل زمیں ہو کر قدم گڑنے لگا
اور قدم اکھڑے تو کیا دیکھا کھنور پڑنے لگا

گلستاں ۔ (ف) مذکر ۱ باغ ۔ گلزار ۔ چمن ۔ پھلواری (نسیم) ؎

ایک سے دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں
کھلتے کھلتے پھول سینے پر گلستاں ہو گیا

(شوق) ؎

گلچیں کو قید کر کے جس دم ہنسا وہ گلرو
پھولوں سے چن دیا ہے دروازہ گلستاں کا

۲ مونث ۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام (آتش) ؎

تصویر کھینچی اس کے رخ سرخ فام کی
اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی

(فرق کے لئے دیکھو بوستاں کا نوٹ)

گل سرخ ۔ (ف) گلاب کا پھول ۲ مجازاً ۔ آفتاب

گل سرسبد ۔ (ف) مذکر ۔ پھول ۔ جو اپنی نوع میں سب سے بہتر ہو ۲ (کنایۃً) منتخب اور عمدہ چیز ۔

گل سوسن ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول

گل شب افروز ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کے پھول کا نام

گل شببو ۔ (ف) مونث ۔ ایک پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے ۔

گل شکر ۔ (ف) مذکر ۔ گلقند ۔

گل شگفت ۔ (ف) امر عجیب ہوا ۔ زبانوں پر گل دیگر شگفت ہے ۔

گل شمع ۔ (ف) مذکر ۔ شمع کا گل ۲ (کنایۃً) شعلۂ شمع کی لو ۔ (غالب) ؎

شوق دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے
ہو نگہ مثل گل شمع پریشاں مجھ سے

گلشن ۔ (ف ۔ گل ۔ شن ۔ کلمۂ نسبت) مذکر ۔ گلستاں (منیر) ؎

کچھ غم نہیں دیا کرے کوئی صفت ابر
سرسبز رہے گلشن رخسار کسی کا

(پھولنا کے ساتھ) (بلبل) ؎

ساغر مے دے رہا ہے دست ساقی میں بہار
عکس چہرہ کا ہے یا پھولا ہے گلشن پھول میں

گلشن آرا ۔ (ف) مذکر ۔ باغباں ۔

گلشن آفاق ۔ (ف ۔ مذکر ۔ آفاق کا گلشن سے استعارہ کرتے ہیں ۔

گلشن ایجاد ۔ (ف ۔ مذکر (کنایۃً) دنیا (امیر) ؎

بال و پر اپنے کہاں اس گلشن ایجاد میں
رہ گئے کچھ دام میں کچھ خانۂ صیاد میں

گلشن سرا۔ (ف)۔ مونث۔ وہ مکان جو باغ میں ہو
گلشن شداد۔ دیکھو بہشت شداد۔
گلشن قدس (ف)۔ مذکر۔ عالم جبروت۔
گلشن لوٹ۔ گلشن بیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جالی دار
پڑا۔
گل صد برگ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک قسم کا گیندا۔
گل عباسی۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک پھول کا نام
گل عذار (ف)۔ صفت۔ سرخ و سفید رخساروں والا۔
کنایۃً۔ معشوق۔
گل عصفر۔ (ف) مذکر۔ کسم کا پھول۔
گلفام۔ (ف) صفت (کنایۃً) حسین معشوق (جلیل) ؎

مے ہو آتی ہی کڑی لیکن ہمیں
پھول ہے ساقی اگر گلفام ہے

گلفشاں۔ (ف) صفت ۱ پھول بکھیرنے والا ۲
مونث۔ چھوٹی شیشی جس میں گلاب و شراب رکھتے ہیں ۳
(کنایۃً) خوش بیان (قدر) ؎

کیا گلفشاں زباں ہے اس تنگ تر دہن میں
بلبل چہک رہا ہے اک غنچۂ چمن میں

۴ چراغ۔ پھول۔ جھانے والا (صبا) ؎

وہ نا قبول تھا مر کر ہوا جو شوق جناں
تو گلفشاں نہ چراغ سر مزار ہوا

گلفشانی۔ (ف) مونث (کنایۃً) خوش بیانی۔
(کرنا کے ساتھ) ۱ (جلیل) ؎

چمن میں رہ کے ساری عمر مشق گلفشانی کی
قفس میں آتے آتے آگئی طرز فغاں مجھ کو

گلقند۔ مذکر۔ شکر اور برگ گل سے بناتے ہیں۔
گل کاٹنا۔ دیکھو گل تراشنا (رند) ؎

یم دل ہوں اشک بن کے نکلیں گے آنکھوں سے ابھی
روبرو میرے نہ کاٹو شمع کا نہار گل

گل کا ہنسنا۔ استعارہ ہے پھول کھلنے سے
گل کار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر بیل بوٹے
بنے ہوں۔ ۲ وہ چیز جس میں سے پھول نکلیں (شاد) ؎

دل آبلے ہو کے پھوٹتے ہیں
گل کار انار چھوٹتے ہیں

گلکاری۔ (ف) مونث۔ نقاشی۔ بیل بوٹے کا کام۔
پھول بوٹے جو کپڑے یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں (آتش) ؎

جنوں کی گرم جوشی ہے وہی دیوانوں سے اپنے
وہی داغوں کی گلکاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے

گلکاری کرنا۔ پھول بوٹے بنانا ۲ (کنایۃً) کاری
گری کرنا۔
گل کاغذی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو رنگ برنگ کے
کاغذوں سے بناتے ہیں۔
گل کترنا۔ پھول تراشنا۔ کاغذ کے پھول بنانا۔ گلکاری
کرنا۔ ۲ بتی کا جلا ہوا حصہ قینچی وغیرہ سے کاٹنا (کنایۃً)
عجیب و غریب کام کرنا۔ انوکھے کام کرنا (شاد) ؎

چھری بلبل کو دیتے ہیں کبھی یہ ذبح کرتے ہیں
چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں

(مصحفی) ؎

گل کترے نہ بلبل میری فریاد کے آگے
سرسبز ہو شاگرد نہ استاد کے آگے

۳ ایسی کوئی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ
الگ رہے (غالب) ؎

دیکھو تو دلفریبی انداز نقش پا
موج خرام یار بھی کیا گل کتر گئی

گل کدہ۔ (ف) مذکر۔ گلستان پھلواری (راسخ) ؎

پھر موسم بہار ہے نیرنگ گل کدہ
پھر جل گیا ہے لالۂ درخون نشستہ دل

گل کرنا۔ چراغ یا شمع بجھانا (رشک) ط

گل کر دیا ہوا نے جو شمع مزار کو

گل کفش۔ دیکھو گل پاپوش۔
گل کھانا۔ معشوق کے چھلے وغیرہ کو آگ میں تپا کر
پر عشق جتانے کو داغ دیتے اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں

(ناسخ) ؎

جانق ہیں شاخ گل جھنا تواں کو بلبلیں
کیا ہی خوش اسلوب ہیں سنبلیں تنی کھانے کا

۶ تربوزے کا پانی روکنے کے واسطے بھی کنٹھی کے اوپر داغ دیتے ہیں۔ اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں۔ ۷ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسد کرنا ؎

اک مردے نے سینہ پہ گل مجھ پہ جو کھائے
سلے جان نظر آگیا لالے کا چمن سرخ

گل کھلانا ۱ پھول کھلانا ۲ فساد کھڑا کرنا۔ آفت لانا (داغ) ؎

گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخ شجرہ
اس کو روز بالی کی جگہ لہو ملتا ہے

۳ کوئی عجیب وغریب اور انوکھا کام کرنا۔ (ظفر) ؎

شرع سوز غم الفت نے کھلایا یہ گل
بیچ گلریز بنا کر وہ ملا ہے تعویذ

گل کھلنا (فارسی گل شگفتن کا ترجمہ) ۱ پھول کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) کوئی نئی یا انوکھی بات ظاہر ہونا۔ کوئی عجیب کام وقوع میں آنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا کہئے کہ رنگ باغ کیا تھا
کچھ اور ہی گل کھلا ہوا تھا۔

بھید کھلنا۔

گل کیس۔ مذکر ایک پھول کا نام۔

گلگشت۔ (ف) مونث۔ اصل میں معنی سیر گل ہے ۱ مجازاً۔ بمعنی سیر مستعمل ہے (رشک) ؎

گلگشت چاندنی میں جو اس مہ جبیں نے کی
ماہ شب چہاردہم دنگ رہ گیا

گل گلاب۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔

گلگوں۔ (ف) فرہاد کی معشوقہ یعنی شیریں کے گھوڑے کا نام مطلق گھوڑا۔ صفت۔ گلاب کے رنگ کا۔ سرخ۔ لال۔

(مصحفی) ؎

اب پھر ہوا ہے شوق انھیں گلگوں نقاب کا
نزدیک ہے شفق میں غروب آفتاب کا

۲ مذکر۔ عمدہ اور چالاک گھوڑا۔ گھوڑا۔ (آتش) ؎

ہونے گل کی طرح گرد راہ دکھلائی نہ دی
یار کا گلگوں نسیم صبح سے چالاک تھا

گلگونہ۔ (ف) مذکر۔ غازہ۔ اُبٹنا۔ ایک قسم کے سرخ و سفید۔ مرکب رنگ کا نام جو عورتیں اپنے منہ پر ملتی ہیں

گلگیر۔ (ف) مذکر۔ شمع یا چراغ کی بتی کترنے کی قینچی یا اوزار (اسیر) ؎

گردن پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر
تقصیر وار شمع کا گل گیر ہو گیا

ناسخ نے مونث بھی کہا ہے (ناسخ) ؎

خوب وزشت ایک ہیں دنیا میں سفر کرنے میں
شمع کے ساتھ ہی اس بزم میں گلگیر چلی

گل لالہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ پھول ۲ (لکھنؤ) (کنایۃً) مندروں کا مرگھٹ۔

گل لینا۔ گل تراشنا۔ شمع کا سر کاٹنا (قدر) ؎

جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو
جو اس پہ تلے کوئی رکھے تو اور سو طرار

گل معصفر۔ (ف۔ صحیح گل عصفر ہے) کسم۔

گل مہندی۔ مونث۔ ایک مشہور پھول اور اس کے درخت کا نام۔

گل مہتاب۔ مذکر۔ ایک پھول کا نام جسے گل چاندنی کہتے ہیں۔

گل میخ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی لوہے کی میخ جس کا سرا چوڑا ہوتا ہے۔

گلنار۔ (ف) مذکر۔ گلنار کے درخت کا پھول۔ گلنار کا درخت انار سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس میں پھول آتے ہیں پھل نہیں آتا ۲ (کنایۃً) سرخ۔ شوخ رنگ رکھنے والا۔

(ناظم) ؎

موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں
رخصت گل خوں سے گلنا ہے اس گلشن میں

گل نافرماں - (ف) مذکر - ایک اودے رنگ کا پھول

گل نکالنا - (کنایۃً) باتیں بنانا (شعور) سے

مراحظ پھینک کر کہتے ہیں وہ کیا گل نکالے ہیں
لہو حسرت کا پیدا ہے پر و بال کبوتر سے

گل نیلوفر - دیکھو نیلوفر۔

گل ورد - (ف) مذکر - گلاب کا پھول - (ناظم) سے

سُرخ ہر آنکھ لہو سے ہے رُخ زرد کے ساتھ
زعفراں پھولی ہے گویا کہ گل ورد کے ساتھ

گل وش حروف (مذکر) (کنایۃً) معشوق (اوج) سے

جمال کی ہے پھبن سرخی رخ گل وش
فروغ حسن پہ کرتا ہے خود جمال آتش

گل ہزارہ - (ف) مذکر - ایک قسم کا بہت سی پنکھڑیوں کا پھول۔

گل ہونا - چراغ بجھنا سے

ہوائے شوق سے گل ہو گیا کنول دل کا
یہ آندھی وہ ہے کہ صدہا شرف بجھائے چراغ

گلی - (ف - رنگ سرخ) صفت ۱ گل سے منسوب ۲ گلدار، پھولدار ۳ ایک قسم کا کبوتر جس کے پروں پر گل ہوتے ہیں - (ناسخ) سے

مرغ دل داغ دکھانے کا جو لوں
شبہ ہوگا گلی کبوتر کا

گِل - (ف) مونث ۱ گارا - گیلی مٹی - (آتش) سے

غافل نہ مثل برق ہو شادی سے خندہ زن
باران غم سے ہے گل آدم خمیر کی

۲ کیچڑ - کیچ - دلدل۔

گِلابہ - گلاوہ - (ف) مذکر - گارا جس سے عمارت بناتے اور دیوار کے ردّوں میں بھی لگاتے ہیں - پچا مٹی کا جو دیوار کے اوپر دیتے ہیں -
(رشک) سے

سب مجھے سمجھے ہوئی پھر خاک آدم کی خمیر
رونے سے جو پیکر خاکی گلابہ ہو گیا

گل ارمنی - مونث - ایک قسم کی مٹی جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتی ہے۔

گل حکمت - (ف) مونث - کپڑوٹی۔

گل حکمت کرنا - مونث کپڑوٹی کرنا - مٹی کو کپڑے پر لت کر کے کسی چیز کا منہ بند کرنا - کہ بھاپ باہر نکلے (ذوق) سے

یہ عالم ہے وہ خمخانہ کہ جس میں دورِ گردوں نے
گل حکمت کئے کتنے ہی خم خاک فلاطوں سے

گل خراسانی - (ف) صفت - کھریا مٹی۔

گل در گل - (ف) مونث ۱ مٹی میں مل کر مٹی ہو جانا (شرف) سے

سو رہا ہوں چین سے کھد والے تربت دیکھ لو
ہے مری میت امانت نعش کل در گل نہیں

۲ قبر کھود کر اس میں نپلا گارا بھر کر مردے کو ڈال دینا (رند) سے

اہل ایماں کی زمانہ میں ابھی باقی ہے قدر
مردۂ مومن نہیں ہوتا ہے گل در گل ہنوز

گلی گلیں - (ف) گل سے منسوب۔

گَل - (س) مذکر - گال کا مخفف گلے کا مخفف - ۱ رخسارہ مرکبات میں مستعمل ہے ۲ پھانسی (رشک) سے

گلے گلے بہت فرنگی کے
واجب القتل ہیں تو گل دے گا

(دینا - لگانا کے ساتھ)

گلبہیاں ڈالنا - (ع م - عو) محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر بغل گیر ہونا۔

گلپھڑا - (ھ) مذکر - مچھلی کا جبڑا جس سے وہ سانس لیتی ہے ۲ پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہے ۳ انسان کے منہ کے دونوں گوشے۔ (کنج دہن)

گل پھیپھر - (ھ) مذکر - (دہلی) گلے کی غلوٹ گردن

کی گٹھلی۔

گل تکیہ۔ مذکر۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں۔ (رشک) ؎

خورشید رو کے پار سے پایا جو اقتباس
گل تکیے غیرتِ مہِ انور بنا سکے

گل تنگ ہونا۔ (ہندی) کمال بےخبر ہونا۔

گل تنی (ھ) مونث ۱ بیلوں کی گردن جوتے کی رسّی ۲ نکتہ۔

گل جنڈرا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رومال یا کوئی اور کپڑا جو گلے میں ڈال کر ضرب رسیدہ ہاتھ اس میں لٹکائے رہتے ہیں۔

گل جوٹ۔ مونث۔ وہ رسّی جو دو بیلوں کو آپس میں جُتے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں۔

گلخپ۔ مونث۔ باہمی تکرار۔ (کنایتہً) رنجش آمیز گفتگو۔ بحث و تکرار جو باہم دو شخصوں میں ہو۔ (فقرہ) زید سے مفت میں گلخپ ہو گئی۔

گلخور۔ (ہندی میں گل کھور تھا) مونث۔ وہ حلقہ دار رسّی جو مویشیوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

گل مچھے۔ مذکر۔ داڑھی کے وہ بال جو ٹھوڑی کے بال منڈوالنے کے بعد رخساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔

گلّا۔ (ھ) مذکر ۱ دوکاندار کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن۔ ۲ پکا ہوا نیم کا پھل ۳ فارسی میں گلّہ۔ ریوڑ گھوڑے اونٹ وغیرہ کا۔

گلا۔ (ھ) مذکر ۱ گردن۔ گلو۔ حلق۔ ۲ آواز۔ سُر ۳ گریباں۔ اچکن کرتے وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر ہوتا ہے (فقرہ) کرتے کا گلا تنگ ہے ۴ صفت۔ مذکر۔ گھلا ہوا۔ خوب پکا ہوا۔ بوسیدہ بےجان۔ سڑا ہوا بگھلا ہوا۔

گلا آنا۔ بچوں کے حلق کے کوّے کا نیچے لٹک آنا۔ گلے میں چھالے پڑ جانا۔ یا ورم آ جانا۔ (ناز نین) ؎

گلا آ جائے گا بچہ کا میرے
جسا تی روز خالی چسنیاں ہو

گلا اٹھانا۔ بچوں کے حلق کے لٹکے ہوئے کوّے کو ہاتھ سے پھر اس کی جگہ لے آنا۔

گلا باندھنا۔ (عو۔ دہلی) پیٹ کاٹ کر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ (فقرہ) اس نگوڑی نے گلا باندھ کر چار پیسے اٹھائے تھے وہ بھی تم نے لے لئے۔

گلا بلانا۔ گویوں کا گانے کے وقت گلے میں آواز کو گردش دینا۔

گلا بند ہو جانا۔ (عو) آواز بیٹھ جانا (فقرہ) دھوپ میں جو آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بخار ہو رہا تھا سویرے جو اٹھی صبح کو گلا بند ہو گیا بڑی الجھن ہوئی خدا خدا کر کے آواز کھلی۔

گلا بندھانا۔ ۱ (عو) قرض لینا۔ مقروض ہونا۔ اپنے تئیں پابند کرنا۔ اپنے اوپر بوجھ لینا۔ گلا پھنسانا۔ (نقاؔ) ؎

کل دست محتسب سے جوں توں مجھے چھڑایا
شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا

۲ نکاح پڑھا لینا ۳ پابند کرنا۔ (بحرؔ) ؎

اسیرِ دولتِ دنیا ہوں کیا پئے زینت
گلا بندھاتے ہیں کب موتیوں کی ہار میں ہم

اب بجائے گلا بندھوانا مستعمل ہے۔

گلا بندھنا۔ لازم قرضدار ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔

گلا بیٹھنا۔ گلا پڑنا۔ آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز کا بھرانا (رشکؔ) ؎

بلبلو تم سی ہزاروں کا گلے بیٹھے گا
اٹھ کھڑے ہوں گے جو فریاد و فغاں میں ہم تم

(رندؔ) ؎

نغمہ سنجی کی کرے مشق جو مجھ سے چندے
پھر گلا تیرا نہ اے بلبلِ گلزار پڑے

گلا پکڑنا۔ ۱ گردن پکڑنا ۲ کسی کسیلی۔ کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے

اس کو گلا پکڑنا کہتے ہیں (منیرؔ) ؎

کیا کروں وصف بادہ فرقت میں
گھونٹ میرا گلا پکڑتے ہیں

۳ تنگ کرنا ۔ ۴ حلق میں سوزش پیدا کر دے
پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں بوجہ تمباکو ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا ہے۔

گلا پھاڑنا۔ گلا پھاڑ کر بولنا۔ (کنایۃً) چیخ کر بولنا چلانا۔

گلا پھرنا۔ گانے میں آواز کے اتار چڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا۔

گلا پھانسنا۔ کسی چیز سے گلا دبا دینا۔ (کنایۃً) کسی چیز کا پابند کرنا۔

گلا پھولنا۔ گلا سوجنا۔

گلا خشک ہونا۔ ۱ چلاتے چلاتے گلے میں خشکی آجانا ۲ (کنایۃً) پیاس کا غلبہ ہونا۔

گلا دابنا۔ گلے کو دبانا۔ ۲ (کنایۃً) بولنے سے روکنا (شوق قدوائی) ؎

رعب حسن گلا دابے تھا منہ سے نکلتی کیا آواز
قصد تو اس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں بار کیا

گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ سانس روکنا۔ گلا بھینچنا۔ زور سے گلا پکڑنا۔ (منیرؔ) ؎

ملبوس لے گئے جو نشانی کے واسطے
ان کا گلا دبائیں گریباں آپ کے

۲ بات کرنے اور بولنے سے روکنا (تجرؔ) ؎

سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں
گلا غیرت دباتی ہے جو ہم فریاد کرتے ہیں

۳ (کنایۃً) زبردستی کرنا۔

گلا دبایا جانا۔ زبردستی کی جانا۔ ظلم ہونا۔ بولنے کی روک ٹوک ہونا۔

(داغؔ) ؎

ان کی محفل میں رقیبوں نے کسے آوازے
بولتا میں تو گلا میرا دبایا جاتا

گلا رکیتنا۔ (کنایۃً) نقصان کر دینا۔

گلا کاٹنا۔ ۱ خودکشی کرنا۔ (ناسخؔ) ؎

مرتے ہیں آپ گلا کاٹ کے عاشق اس پہ
یہ دلا ابروئے خمدار ہے شمشیر نہیں

۲ ذبح کرنا۔ ظلم کرنا۔ ستانا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ کسی کا حق بالجبر لے لینا (شادؔ) ؎

وہ جہاں میں کشتنی ہوں کوئی تیغ ہو کہ خنجر
جسے میں گلے لگاؤں وہی کاٹتا گلا ہے

گلا کاٹ مرنا۔ خودکشی کرنا۔ (ناسخؔ) ؎

اے جان کوئی اپنا گلا کاٹ مرے گا
لٹکاؤ نہ یوں ناز سے شمشیر گلے میں

پرانی زبان ہے۔ اب گلا کاٹ کر مرنا مستعمل ہے (داغؔ) ؎

افسوس گلا کاٹ کے مر بھی نہ سکے ہم
مصروف رہے ہاتھ شب ہجر دعا میں

گلا کائی۔ مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔

گلا کٹانا۔ گلا کٹوانا۔ مقتول ہونا (ناسخؔ) ؎

گلا مقتل میں ہم نے کیا مزے لے لے کے کٹوایا
مگر گھولا ہے قاتل قند تو نے آب خنجر میں

اب کٹانا قلیل الاستعمال ہے۔

گلا کٹنا۔ ذبح ہونا (آتشؔ) ؎

عید قرباں میں ہزاروں ہی گلے کٹتے ہیں
تو بھی آزاد کر اب اپنے گرفتاروں کو

گلا کرنا۔ (لکھنؤ) ع۔ گلا اٹھانا۔

گلا کھل جانا۔ پڑی ہوئی آواز کا صاف ہو جانا۔

گلا کھولنا۔ گلے کا پھندا دور کرنا۔ گلے کی آواز صاف کرنا۔ (آتشؔ) ؎

بلبلوں کے جو گلے کھولے ہیں کر کے دام
چہچہے باغ میں صیاد کیا کرتے ہیں

گلا گھٹنا ۔ لازم ۔ (رشک) ؎

ہجر میں حلقۂ احباب سے گھٹتا ہے گلا
کہتے ہیں اس سے سوا طوق گلو گیر کسے

گلا گھونٹ کے سلا رکھنا ۔ (کنایۃً) گلا گھونٹ کے مار ڈالنا ۔ (فقرہ) واقعی وہی لوگ اچھے جو لڑکیوں کا گلا گھونٹ کر سلا رکھتے ہیں ۔

گلا گھونٹنا ۔ گلا مسوسنا ۔ گلا بھینچنا ۔ بولنے سے روکنا (شاد) ؎

وہ کیا ہیں خفا کہ طوق گردن
بولوں تو گلے کو گھونٹتے ہیں

(گھونٹنا ۔ کوٹنا ۔ قافیے ہیں)

گلا ملانا ۔ آواز ملانا ۔ (رشک) ؎

دو زبانیں اس کی گانے میں ملاتی ہیں گلا
نطق ہے گویا زبان شعلۂ آواز میں

گلا ہلانا ۔ (کنایۃً) گٹکری لینا ۔

گلے باز ۔ (لکھنو) صفت ۔ خوش آواز ۔ اچھی آواز والا ۔ (اختر شاد اودھ) ؎

وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز
چھیڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز

گلے باندھنا ۔ کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا ۔ ۲ (کنایۃً) نکاح کر دینا ۔

گلے بندھنا ۔ ۱ ذمے پڑنا ۔ بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا ۔ ۲ کسی ناپسند عورت کا نکاح میں آنا ۔

گلے پر چھری پھیرنا ۔ **گلے پر چھری چلانا** ۔ (کنایۃً) کمال ظلم کرنا ۔ حق تلفی کرنا ۔ جبر و ظلم کرنا ۔

گلے پر چھری چلنا ۔ لازم ۔ (شعور) ؎

عدم کو ہجر کے ہم جگر کباب چلے
چھری گلے پہ ترے لے بط شراب چلے

گلے پر خنجر پھیرنا ۔ دیکھو گلے پر چھری پھیرنا (قمر) ؎

ترا ستم ناشیا آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہے
ہلاکت نے گلے پر خنجر بے آب پھیرا ہے

گلے پڑ کے سودا کرنا ۔ زبردستی بیچنا ۔ خواہ مخواہ کوئی چیز دینا ۔

گلے پڑنا ۔ (کنایۃً) ۱ بے رضا و خواہش ملنا ۔ بے رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسی کے ہاتھ لگ جانا ؎

فقر زر داکی گلے پڑ گئی عادت کیسی
جان کو ہم نے لگائی ہے یہ علت کیسی

۲ پیچھے لگ جانا ۔ سر ہو جانا (بحر) ؎

کچھ ایسی گلے پڑ گئی ابرو کی محبت
تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا

۳ بے خواہش کسی کا کسی کے ساتھ نکاح ہونا ۔ ۴ بے رضا اور بے خواہش کوئی چیز کسی کے ذمے پڑنا ۔

گلے پڑے کا سودا ۔ مذکر ۔ زبردستی کا سودا ۔ جو جبراً سر منڈھا جائے ۔ مجبوری کا معاملہ (بحر) ؎

حسین اب نہ رہے وہ نہ ہم رہے گاہک
گلے پڑے کا ہے سودا نباہ کرتے ہیں

(داغ) ؎

تمہارے تیغ و تبر خاک کام کرتے ہیں
گلے پڑے ہی کے سودے دام کرتے ہیں

گلے تک بھرنا ۔ کسی ظرف کا پُر کرنا گلے تک ۔

گلے تک پانی ہونا ۔ ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا ۔ (ناسخ) ؎

ز فور اشک سے ہے کیوں گلے تک پانی
ہمارا کاسۂ سر کاسۂ حباب نہیں

گلے چپکنا ۔ (دہلی) گلے باندھنا ۔

گلے ڈالنا ۔ دیکھو گلے باندھنا ۔

گلے سے اترنا ۔ حلق سے اترنا ۔ نگلا جانا ۔ ۲ (کنایۃً) سمجھ میں آنا ۔

گلے سے بندھنا ۔ دیکھو گلے بندھنا (جان صاحب) ؎

ساتھ نرگس کا بنفشہ نے دیا تنگی میں
ایک کیا دو دو گلے سے مرے بیمار بندھے

گلے سے گھونٹ نہ اترنا۔ دیکھو پانی کا گھونٹ۔
گلے سے لپٹانا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا۔
گلے سے لپٹنا۔ لازم۔
گلے سے لگانا۔ متعدی۔ سینہ سے لپٹانا (نصیر) ؎
تصویر نہالی سے ہم آغوش رہے ہم
گر تو نے گلے سے نہ لگایا تو ہوا کیا
گلے سے لگنا۔ سینہ سے لپٹ جانا (مصحفی) ؎
اس قدر بھی مری جان نہ ترسایا کر
مل کے تنہا تو گلے سے مرے لگ جایا کر
۲ صفائی کر لینے اور ملال دور کرنے کا کنایہ ؎
بس اب تو جانے دو رنجش گلے سے لگ جاؤ
تڑپ رہا ہے یہ دل مرغ نیم جاں کی طرح
گلے کا تعویذ بنانا۔ (کنایۃً) کمال حفاظت سے رکھنا (جلیل) ؎
کمر سے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا۔
گلے کا لیجئے اسے نامہ بر بنا تعویذ
گلے کا توڑا۔ گلے میں پہننے کی سونے کی زنجیر (ناسخ) ؎
مری گردن کی بھی زنجیر اتروائیے اب
آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا
گلے کا جوڑا۔ وہ لباس جو بدن میں ہو (منیر) ؎
جورو نے پاس کچھ نہیں چھوڑا
ہے گلے میں بس ایک ہی جوڑا
گلے کا ڈھولنا۔ گلے کا تعویذ ۲ (کنایۃً) ناحق کا بوجھ۔ ناگوار چیز۔
گلے کا ہار۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے ۲ (کنایۃً) صفت۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چمٹا رہے۔ ۳ (کنایۃً) ناگوار خاطر۔ اجیرن (داغ) ؎
چھیڑا جو لے جنوں اسے تو نے تو جان لے
تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا
۴ (کنایۃً) صفت۔ وہ جو گلے سے لپٹا رہے۔ وہ جو کسی وقت جدا نہ ہو۔ (مصحفی) ؎
خیال یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا
تمام شب میں اسی کے گلے کا ہار رہا
۵ (کنایۃً) نہایت۔ عزیز۔ پیارا۔ (بحر) ؎
یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کرکے رکھئے
دے نہ کس کس نے اس کو دھاگے نہ دم میں وہ گل عذار آیا
۶ سر ہو جانے والا۔ (بحر) ؎
میں نام پھول کا لے کر گنہگار ہوا
شراب جان کے قاضی گلے کا ہار ہوا
گلے کی رگیں پھلانا۔ کنایہ ہے غصہ کرنے سے۔
گلے گلے۔ (کنایۃً) گلے تک (قدر) ؎
طوفان آب تیغ یہ رہتا ہے باڑھ پر
دم بھر گلے گلے ہے تو دم بھر کمر کمر
گلے گلے پانی۔ دیکھو پانی گلے گلے (شاق) ؎
محیط عشق سے خنجر پہ آب دھر لینا
گلے گلے جو یہ پانی ملے اتر لینا
گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ چپٹانا (رشک) ؎
پھولوں کو بلبلوں کی نظر میں سبک کروں
تجھ کو گلے لگاؤں چمن میں ہزار بار
۲ (لکھنؤ) سر مڑھنا۔ زبردستی حوالے کرنا۔ کوئی چیز بے خواہش وطلب کسی کو دینا (جلیل) ؎
تیغ بھی اُن سے کمر میں نہیں رکھی جاتی
جو بلا ہو وہ گلے میرے لگا دیتے ہیں
گلے لگ کر رونا۔ گلے لگ لگ کر رونا۔ مل کے رونا۔ دو ہمدردوں یا دردمندوں کا باہم مل کر اظہار درد کرنا۔
گلے لگنا۔ ۱ بغل گیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا چمٹنا لپٹ جانا ۲ کوئی چیز زبردستی کسی کے سر پڑنا۔
گلے مڑھنا۔ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ (توبۃ النصوح) تکلف ادا ہوا الٹی ان کے گلے منڈھی گئی۔
گلے ملنا۔ ہم آغوش ہونا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا۔
(داغ) ؎

عشق نے دی ہیں دعائیں دم رحلت کیسی
مجھ سے مل مل کے گلے روئی ہے حسرت کیسی

۲۔ (کنایۃً) صفائی کرنا۔

گلے ملوا دینا۔ صلح کرا دینا۔ صفائی کرا دینا۔ (رشک) ؎

دونوں میں جھگڑا پڑا ہے ان کو ملوا دے گلے
آج سے قاتل میان تیغ دگر دن توڑ کر

گلے منڈھنا۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔

گلے میں اترنا۔ گلے سے پیٹ میں جانا (ناسخ) ؎

کیا بادہ کشو مجلس سے ہو گئی برہم
قطرے ابھی اترے نہیں دو چار گلے میں

گلے میں اٹکنا۔ گلے میں پھنسنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند کھانے کا حلق سے نیچے نہ اترنا۔ گوارا نہ ہونا (فقرہ) سوکھی روٹی گلے میں اٹکتی ہے ۲۔ محبت یا مامتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا بچے کے بغیر نہ اترنا۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا۔

گلے میں باہیں ڈالنا۔ گلے لگانا۔ ہم آغوش ہونا۔ (آتش) ؎

گلے میں اپنے باہیں ہنستے ہنستے ڈال دیتے ہیں
کرم ڈھونڈے تمہارا تو بہانہ ہی بہانہ ہے

گلے میں پانی ٹپکانا۔ دم نکلتے وقت حلق میں پانی چوانا (ناسخ) ؎

احباب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی
ٹپکائیں نہ آب دم شمشیر گلے میں

گلے میں پھانسی ہونا۔ پھانسی دی جانا (ناسخ) ؎

ہے ملک نصاریٰ میں تمنا یہی ناسخ
پھانسی ہو وہی زلف گرہ گیر گلے میں

گلے میں تحریر ہونا۔ کنایہ ہے گٹکری لینے سے (ناسخ) ؎

آواز ہے مانند مزامیر گلے میں
تحریر ہے گویا تری تقریر گلے میں

گلے میں جان اٹکنا۔ نزع کا عالم ہونا (منیر) ؎

جلدی ہے شہ رگ گردن گلے میں جان اٹکی ہے
بڑا ہے نیزہ جس دن سے کسی قوس گریباں کا

گلے میں ڈالنا۔ پیرہن پہننا۔ (ناسخ) ؎

ڈالی ادھر گلے میں ادھر ٹکڑے ہو گئی
اے رشک ماہ پہنی قبا نے کتاں عبث

گلے میں زنجیر پڑنا۔ (کنایۃً) ۱۔ بیاہ ہونا ۲۔ مقید ہونا۔ پابند ہونا۔

گلے میں زنجیر ڈالنا۔ دیوانے کے گلے میں زنجیر ڈالتے ہیں (ناسخ) ؎

تدبیر سے سودا نہ گیا زلف پری کا
زنجیر نہ ڈالے کہیں تقدیر گلے میں

گلے میں طوق پڑنا۔ دیوانے کا مجبور کیا جانا۔ گردن میں طوق پہنا کر (ناسخ) ؎

طوق ہالے کا پڑا اس کے گلے میں کس نے
چاند بھی شاید اسی کے عشق میں مجنوں ہوا

گلے میں گرہ ہونا۔ (فارسی میں گرہ در گلو زدن کنایہ ہے گلا بند کرنے کا) آواز نہ نکلنا (شور) ؎

جو کار سرمہ کرے جنبش صف مژگاں
گلے میں کیوں نہ گرہ ہو فغان مرغ کباب

گلے میں گھنگرو بولنا۔ دیکھو گھنگرو بولنا۔

گلے میں ہاتھ پڑنا۔ گلے میں باہیں ڈالی جانا (تعشق) ؎

گلے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہے مشتاق
کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہیں

گلے میں ہاتھ ڈالنا۔ گردن میں ہاتھ ڈال کر متقاضی ہونا (ناسخ) ؎

سو ملے ہیں مجھے شیشہ پہ لے بادہ فروش
کیوں ہاتھ نہ ڈالوں سر بازار گلے میں

گلے میں ہڈی نہیں۔ (موسیقی) کنایہ ہے گلے کا آواز کے اتار چڑھاؤ پر پوری طرح قادر ہونے سے (جان صاحب) ؎

گلے میں کوسلا گانے کے ہڈی ہے نہیں گویا
ہزاروں میں نہیں یہ حلق یہ تالو نکلتے ہیں

گلے میں ہونا ۔ پہنے ہونا پوشاک کا (آتش) ؎

قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو
نے گلے میں ہے زرہ نے خودیاں بالائے سر

گلا پوشتا بو ۔ دیکھو آختو نختو ۔ گلا پا (ہ) مذکر ۔ گول دنا۔

گلائی ۔ (ہ) مونث ۔ گول ہونا ۔

گلاس (انگ) مذکر ۔ ۱ شیشہ یا کانچ کے پیالہ ۔ ساغر یک قسم کا لمبا ظرف ۔ جس میں پانی شراب شربت وغیرہ پیتے ہیں (معنی) ؎

جلسہ تاڑی کا جلا تم نے کیا تھا کس روز
یوں گلاس آپ نے بھر بھر کے پیا تھا کس روز

۲ ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جو لانبے پیالے کی صورت کا ہوتا ہے اور شمع یا کنول میں لگایا جاتا ہے (چڑھانا کے ساتھ) ۳ شیشے کی ہانڈی جو شمع پر لگاتے ہیں ۴ جیسی گھڑی کا شیشہ ۵ وہ شیشے جو عینک میں لگے ہوتے ہیں

گلاس چڑھانا ۔ ۱ پانی یا شراب کثرت سے پینا ۔ (قدر) ؎

آج نکل جائے گی دل کی بھڑاس
اب تو چڑھا جائیں گے دس دس گلاس

گُلال ۔ (ہ) مذکر ۔ سنگھاڑے کا باریک پسا ہوا آٹا جس میں مختلف قسم کے رنگ ملاتے ہیں ۔ ایک قسم کا سرخ بُکنی جو ہولی کے دنوں میں ہندو لوگ آپس میں چھڑک کر خوشی مناتے ہیں (برق) ؎

باغ میں روز گلال اڑ کے شفق ہوتا تھا
بادلہ چرخ کا سونے کا ورق ہوتا تھا

(اڑانا ۔ اڑنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

طرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں وہ رشک گل
ہے گلال اس کو اڑانا روئے گل سے رنگ کا

گلال باڑی ۔ مونث ۔ وہ شاہی باغ جو شاہی محل کے ملحق ہو ۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو ۔

گلالٹین ۔ مونث ۔ وہ لالٹین جو قنات پر لگائی جاتی ہے ۔

گلال ملنا ۔ گلال کا ہولی میں ایک دوسرے پر ملنا ۔ (آتش) ؎

گلال مل کے ڈرا میں رخ منور پر
یقیں ہوا یہ مجھے یار کو عتاب آیا

گلانا ۔ (ہ) ۱ پگھلانا چاندی سونے وغیرہ کا آگ سے ۲ سڑانا ۳ گداز کرنا ۔ گوشت ترکاری وغیرہ کا اتنا پکانا کہ وہ نرم ہو جائے ۔ ۴ (کنایۃً) بیماری اور غم کا لاغر کر دینا ۵ ضائع کرنا ۔

گلاوٹ ۔ (ہ) مونث ۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ گل جائے ۔

گلتھی (ہ) مونث ۔ ۱ ابلے ہوئے نرم چاول ۲ نرم ۔ ملائم ۔

گلتھی ۔ (ہ) مونث ۔ گرہ ۔

گلٹ ۔ (انگ) بکسر اول و سکون دوم تھا ۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہو گیا) مذکر ۔ ملمع ۔ کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا ۔ ۲ مونث ۔ گلٹی ۔

گلٹی ۔ (ہ) مونث ۔ غدود ۔ گلے کے اندر کا پھوڑا ۔ ایک گرہ جو انسان کے اعضا اور جوڑوں میں کسی دوسرے عضو کے درد کی وجہ سے یا طاعون سے پیدا ہو جاتی ہے ۔

گلغپ ۔ دیکھو ۔ گل بالفتح

گلڈانک ۔ (انگ) بل ڈاگ سے بگڑا ہوا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا غلیل اور بہادر کتا ۔ جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے ۔

گلسیا ۔ مونث ۔ چھوٹا گلاس دوا یا پانی پینے کا ۔

گلگل ۔ (ف ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا اور لانبا لیموں ۔ ترنج ۔ ایک ترش پھل ہے جس کا اچار ڈالتے ہیں یہ میوہ اس قدر ترش ہوتا ہے کہ اس میں لوہے کی سوئی رکھ دیں تو گل جائے ۔

گلگلا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا میٹھا پکوان ۔

گل گوتھنا ۔ صفت ۔ (لکھنو) عو ۔ ماقل فربہ کو کہتے ہیں

گلمٹ - (ھ) مذکر۔ وہ سختی جو پیشانی یا سر پر کسی چوٹ سے پیدا ہو جاتی ہے۔ (پڑنا کے ساتھ)

گلنا - (ھ) ۱ گھلنا ۲ پگھلنا ۳ ابلنا۔ پکنا۔ (فقرہ) چاول گل گئے ۴ بوسیدہ ہونا۔ سڑنا۔ داغ لگنا۔ (فقرہ) پھل گل گیا ۵ ضائع ہونا ۶ جھڑنا۔ ستیاناس ہو جانا ۷ بگڑنا ۸ زیادہ سردی پاکر سکڑ جانا۔ (فقرہ) برف چھونے سے انگلیاں گلنے لگیں ۹ اندر دھنس جانا۔ جیسے گولا کنوئیں میں گل گیا۔

گلنا سڑنا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ سڑ کے بیکار ہو جانا۔

گلنار - دیکھو گل۔

گِلو - (ھ) مونث۔ گرچ۔ گلو۔ موث (عو)

گِلہری گلو (ھ) مذکر۔ میوے کی گٹھلی۔

گلو - (ف) مذکر۔ گلا۔ حلق۔ گردن (امیر)

متقل سے کم نہیں ہے قلمدان مرا امیر
ہر کلک ہے گلوئے بریدہ شہید کا

۲ (کنایۃً) آواز۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے خوش گلو۔

گلوبریدہ۔ (ف) صفت۔ گلا کٹا ہوا۔

گلوبستہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) خاموش ساکت

گلوبند۔ (ف) ۱ مذکر۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا ۲ ایک زیور کا نام جو گلے میں باندھتے ہیں۔

گلوخلاصی۔ لکھنؤ۔ مونث۔ چھٹکارا۔ رہائی جھگڑے سے بچنا۔ پیچھا چھوٹنا۔

گلوسوز۔ (ف) صفت۔ جو چیز نہایت شیریں اور لذت دار ہو۔ جیسے حسن گلوسوز۔

گلوگیر۔ (ف) صفت۔ ۱ گردن پکڑنے والا الزام لگانے والا (اوج)

صفت طوق گلو کب وہ گلوگیر نہ تھی
کون سے دل میں وہ ناسور کی جاگیر نہ تھی

۲ وہ کیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے ۳ لالچی۔ طامع

دیکھو طوق گلوگیر۔

گِلوری - (ھ) مونث۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے اور جس میں تین کونے ہوتے ہیں (بنانا۔ بنوانا۔ لگانا۔ چبانا کے ساتھ) (بحر)

بنواتے ہیں غیر سے گلوری
جیرا مرے قتل پر اٹھا کر

(رزیر)

کیا لگائی ہے گلوری گورے گورے ہاتھ سے
ہو گیا چونے کی صورت پان میں کتھا سفید

(رند)

آنکھیں نیچی کئے شرمائے ہوئے منھ پھیرے
مسکرا کر وہ گلوری کو چبانا تیرا

گلوریاں۔ مونث۔ جمع گلوری کی۔

گلولہ - (ف) رسی وغیرہ کا گولا۔ توپ کا گولا) مذکر۔ گولی۔ گولا۔ غلہ۔

گِلَوندا - (ھ) لوزن غنچہ) مذکر۔ مہوے کا پھول یا اس کی کلی۔

گِلہ - (ف) مذکر۔ اُلاہنا۔ شکوہ۔ شکایت (قلق)

اولے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا
بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

عورتوں کی زبانوں پر تشدید بہ حرف دوم ہے۔ مثال کیلئے دیکھو سوجا پھولا۔

گلہ زبان پر لانا۔ شکوہ کرنا۔ (اوج)

فاقے ہمارے ساتھ کئے تم نے بارہا
جز شکر حق زبان پہ نہ لائیں کبھی گلا

گلہ شکوہ۔ مذکر۔ الاہنا۔ شکوہ شکایت۔ گلہ کرنا شکوہ کرنا۔ (ناسخ)

یہی صیاد گلہ کرتا ہے میرا ناسخ
نالۂ مرغ گرفتار نے سونے نہ دیا

گلہ گزاری۔ مونث۔ (عو) شکوہ و شکایت (کرنا کے ساتھ)

گلّہ - (ف) مذکر ۱ جھنڈ - غول - (امیح) ؎

کب صاعقہ کو رفعت خرمن سے ہے فرار
ڈرتے نہیں ہیں گلّہ روبہ سے شیر نر

۲ ریوڑ - مویشیوں کی ڈار ۳ دوکاندار کی بکری رکھنے کا ظرف۔

گلہ بان - (ف) مذکر - چرواہا - گڈریا۔

گلہ بانی - (ف) مونث - ریوڑ کی رکھوالی کرنا۔

گلہرا - (ہ) (لکھنؤ) مذکر - گلہری کا نر ۲ گولری رکھنے کا ظرف۔

گلہری - (ہ) مونث - ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ اکثر درختوں پر رہتی ہے ۲ انسان کے جسم کا وہ حصہ جو ران اور پیڑو کے بیچ میں ہوتا ہے۔

گلہریا - مذکر وہ پتنگ جس میں دھاریاں ہوتی ہیں

گلّی - (ہ) مونث ۱ مکئی کا بھٹا جس میں دانے نہوں (جان صاحب) ؎

ڈنڈے لگواؤں گی کعبہ کی قسم ملّا کو
گلیاں لایا ہر اک دانوں سے بھٹا خالی

۲ کیوڑے کا پھول ۳ شہد کی چھال ۴ وہ گول اور چھوٹی لکڑی جو خول کے اندر دی جاتی ہے ۵ وہ لکڑی کا گڑھا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں ۶ چاندی سونے کا ڈلا۔ ۷ ایک آلہ کا نام جس سے تلوار وغیرہ کا زنگ دور کرتے ہیں ۸ سلاخ نقرہ و مس جس پر طلائی و نقرئی رنگ کرتے ہیں۔ ۹ گھوڑے کی دم کی ہڈی۔

گلّی بندھنا - ۱ پورا جوان ہونا - سن بلوغ کو پہنچنا ۲ شہد کا جمع ہو جانا ۳ روپیہ پیسہ پاس ہونا۔

گلّیاں گھڑنا - دہلی - (گلیوں کے بنانے کی مزدوری بہت کم ہوتی ہے) تضیع اوقات کرنا - بے فائدہ کام کرنا۔

گلّی - دیکھو گل۔

گلی - (ہ) مونث - کوچہ - محلہ کے اندر کا راستہ - تنگ کوچہ۔

گلیارا - (ہ) مذکر - کوچہ جو عوام کی شاہراہ ہو۔

گلی جھکانا - (کنایۃً) آوارہ پھرنا ؎

رنگین قائل ہوں اس کی نیرنگی کا
اس نے کیا کیا گلی جھکائی ہم کو

اب اس جگہ گلیاں جھکانا مستعمل ہے۔

گلی کوچہ - مذکر - تنگ کوچہ ۲ ہر ایک گلی - ہر ایک راستہ - (داغ) ؎

کیسی آبادی ہے شہر حسن میں
جو گلی کوچہ ہے اک بازار ہے

گلی گلی - کوچے کوچے - ہر ایک گلی کوچہ میں۔

گلیاں چھاننا - گلی گلی آوارہ پھرنا - کسی کی تلاش میں مارا مارا پھرنا۔

گلیوں کی خاک چھاننا - (کنایۃً) مارا مارا پھرنا ؎

بڑا ہی سٹری ہو گیا شوق اب تو
بہت خاک گلیوں کی وہ چھانتا ہے

گلی - (ہ) (دہلی میں بکسر کاف لکھنؤ میں بضم کاف) مونث لکڑی کی بنی ہوئی - دونوں طرف سے نوکدار چھوٹی سی چیز جسے لڑکے ڈنڈے سے مار کر اچھالتے ہیں - لکھنؤ میں ڈنڈا سے مرکب ہو کر گلی بضم اول و کسر دوم بغیر تشدید ہی لیتے ہیں۔ ۲ (بکسر اول و تشدید دوم مکسور) گلہری نمبر ۲

گلی ڈنڈا - (لکھنؤ میں بضم اول - دہلی میں بکسر اول) مذکر لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو گلی ڈنڈے سے کھیلا جاتا ہے اس میں دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی اور گول، دوسری بڑی اور لانبی۔

گلی ڈنڈا کھیلنا - ۱ گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا ۲ (کنایۃً) وقت ضائع کرنا - آوارہ پھرنا۔

گلیا - (لکھنؤ) مذکر - رنگریز جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے۔

کلیانا۔ (ہ) ہندو۔ گالیاں دینا۔

گلیم۔ (ف۔ بکسر اول ودوم یعنی وبفتح اول غلط) مونث کمل۔ اونی کپڑا۔ لوئی۔ دُھسا۔ (آتش) ؎

نہ روز ہجر ہی کچھ خوف ہے نہ شام فراق
گلیم بخت سیہ سیدھی ہوئے یا اُلٹی

گم۔ (ف۔ مفقود) صفت ۱ کھویا ہوا۔ مفقود ۲ ضائع۔ رائیگاں ۳ غائب۔ پوشیدہ۔ غیر حاضر۔ ۴ ناپیدا ۵ معدوم ۶ حواس باختہ۔ حیران و پریشان۔ (ریاض) ؎

خضر یونہی گم رہیں گے عمر بھر
یونہیں عمر جاودانی جائے گی

۷ دور۔

گمراہ۔ گمرہ۔ (ف) صفت ۱ بھٹکنے والا۔ راستہ بھولا ہوا ۲ بددین۔ منحرف۔

گمراہی۔ گمرہی (ف) مونث۔ کجروی۔ ضلالت ۲ بددینی۔ لامذہبی۔ تمرد۔ سرکشی۔

گم شدہ۔ (ف) صفت۔ کھویا ہوا۔ بھاگا ہوا۔ بھولا ہوا۔ حواس باختہ۔

گم صم۔ صفت۔ گونگا بہرا ۲ خاموش۔ حیران۔ ششدر۔ (ریاض) بُت کی طرح گم صم ایک طرف کو ٹکٹکی لگائے دیکھے جارہے ہیں۔

گم کردہ آشیاں۔ (ف) صفت۔ گھر بھولا ہوا پرند

گم کرنا۔ چھپانا۔ ضائع کرنا۔ چرانا۔ بھلانا۔

گم گشتہ (ف) صفت۔ دیکھو گم شدہ۔ (داغ) ؎

ملتا نہیں ہم کو دل گم گشتہ ہمارا
تو نے تو کہیں اے غم جاناں نہیں دیکھا

گم نام۔ (ف) صفت ۱ غیر مشہور۔ بے نام ونشاں ۲ مونث۔ گھوڑوں کی ایک بیماری کا نام۔

گم نامی۔ (ف) مونث۔ بے نام ونشاں ہونا۔

گم ہونا۔ ۱ ضائع ہونا۔ جاتا رہنا ۲ محو وساکت ہونا کسی خیال میں۔ (آتش) ؎

گم ہوں خیال میں دہن ناپدید کے
رکھتی ہے پیچ وتاب میں نازک کمر مجھے

۳ بےخبر ہوجانا۔ بدحواس ہوجانا (امیر) ؎

نظر آجائے جو بالفرض وہ باریک کمر
گم ہو ایسا کہ مجھے کچھ نہ رہے اپنی خبر

گما۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی اور موٹی اینٹ

گماشتہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جس کو کوئی کام سپرد کر دیا گیا ہو۔ کارپرداز۔ کارندہ۔

گماشتہ گری۔ مونث۔ گماشتہ کا کام۔

گمان۔ (ف) مذکر ۱ شک وشبہ۔ احتمال۔ ظن۔ (رسائت) ؎

ناموس ضبط کھوتی ہے کیوں اے صدائے صور
اس بدگمان کو ہو نہ گمان مجھ پر آہ کا

۲ وہم۔ وسوسہ خیال ۳ غرور۔ تکبر۔ متکبرانہ خیال ؎

کیا ایک آن میں تیغ قضا نے دو ٹکڑے
گمان ہی نہ گیا دشمن کو آتش اپنے جوشن کا

گمان گزرنا۔ شک وشبہ ہونا۔ (ذوق) ؎

کچھ اور گمان دل میں نہ گزرے ترے کافر
یاد اس لئے میں سورۂ یوسف نہیں کرتا

گمان بھرا۔ مذکر۔ (عو) مغرور۔ مونث کے لئے گمان بھری۔

گمان پڑنا۔ (فارسی گمان افتادن کا ترجمہ) (عو) شک ہونا (مصحفی) ؎

گمان عماری لیلیٰ کا جس پہ پڑتا تھا
دریغ دور وہ محمل سوار ہم سے رہا

گمان غالب۔ گمان قوی۔ مذکر۔ پکا خیال۔ یقین کامل۔

گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ شبہ کرنا۔ غرور کرنا۔

گمان گزرنا۔ گمان ہونا۔ شک ہونا۔ شبہ گزرنا۔ خیال میں آنا۔

گمان لے جانا۔ شبہ کرنا۔ خیال کرنا (جان صاحب) ؎

کیا کہوں اس کو میری عقل ہے اس جا حیران
اپنے دل میں کبھی جاتی ہوں یہ بھی میں گمان

گمان ہے۔ شبہ ہے۔ خیال ہے۔

گمانا۔ (ھ) ۱ کھونا۔ گم کرنا ۲ چورانا۔ دیکھو گھمانا

گمبھیر۔ (ھ۔ صفت۔ (ہندو) ۱ گہرا۔ عمیق۔ اندرونی ۲ بردبار۔ متحمل ۳ سوچنے والا۔ دوراندیش ۴ بھاری۔ بوجھل۔ وزنی ۵ (مذکر) ایک قسم کا پھوڑا جو اکثر پٹھے یا گردن پر نکلتا ہے۔ خنازیر۔

گمٹی (گنبد کی تصغیر)۔ مونث۔ چھوٹا گنبد۔ چھوٹا برج۔

گمٹی۔ (انگ۔ ڈمٹی کبسرا اول ودوم سے بگڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کا سوتی اور بوٹی دار کپڑا۔

گمک۔ (ھ۔ بضم اول وفتح دوم۔ نیز بفتح اول) مونث ۱ ڈھول۔ طبلہ یا باجے کی آواز۔ ؎

نہ ترے در پہ سنی آکے پکھاوج کی گمک

۲ گرج بادل کی کڑک ۳ صدمہ۔ تصادم ۴ وہ گونج دار آواز جو گانے والوں کے گلے سے بھاری ہو کر نکلتی ہے اور بائیں پکھاوج کی آواز پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں

گمگٹ۔ مونث۔ بھاری آواز جو گانے میں گلے سے نکلتی ہے۔ ڈھول اور بین کی آواز۔

گملا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) مٹی کا ظرف جس میں پھول کے پودے بوتے ہیں۔

گن۔ (س۔ گنڑ) مذکر ۱ عادت۔ خصلت ۲ شرارت۔ کرتوت۔ لچھن۔ (نواب) ؎

تمہیں پر نہیں منحصر کچھ شرارت
بھرے ہیں گن افلاک میں کیسے کیسے

۳ وصف۔ صفت۔ جوہر۔ اثر۔ تاثیر ۴ ہنر۔ فن۔ ۵ خوبی۔ عمدگی۔ نیکی۔ بھلائی۔ ۶ ایک قسم کی رسی جس سے ملاح کشتی کھینچتے ہیں (کھینچنا۔ کھینچنا کے ساتھ) (بحر) ؎

نالہ ہو بادباں کہ آہوں کے گن کھنچیں
حسرت ہے بحر پار ہو بیڑا کسی طرح

گن بھرے ہونا۔ ۱ ہنر ہونا۔ خوبیاں ہونا۔ ۲ (کنایۃً) شرارت بھری ہونا۔ ؎

دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن اے شاد
دیکھنے میں غریب لگتے ہیں

گن کرنا۔ (ہندو) با اثر ہونا۔ مفید ہونا۔

گن گانا۔ تعریف کرنا۔ اوصاف بیان کرنا۔

گن ماننا۔ احسان ماننا۔

گنونتا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ ہنرمند۔ مونث کے لئے گنونتی۔

گنی۔ (ھ) صفت۔ ہنرمند۔

گن۔ (انگ) مونث۔ توپ۔

گنا۔ (ھ) چند۔ مرتبہ۔ بار۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے دگنا۔ چوگنا۔

گنا۔ (ھ) سنسکرت میں گانڈا تھا۔ چنانچہ گنڈیری میں ڈال موجود ہے) مذکر۔ نیشکر۔ پونڈا۔

گنے کی پھاندی۔ دیکھو پھاندی

گنا گنایا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (مونث کے لئے گنی گنائی) گنا ہوا۔

گننا۔ (ھ) شمار کرنا۔ گنوانا۔ مثال کے لئے دیکھو گننی گنانا۔

گناہ۔ گنہ (ف) مذکر۔ عصیاں (امیر) ؎

بندہ نوازیوں پہ خدائے کریم تھا
کرتا نہ میں گنہ تو گناہ عظیم تھا

۲ جرم۔ وہ کام جس کا کرنے والا مستحق سزا کا ہو۔ ۳ خطا۔ قصور۔

گناہ آمرز۔ گناہ بخش۔ (ف) صفت۔ گناہ بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ۔

گناہ بخشنا۔ خطا معاف کرنا۔ قصور معاف کرنا۔

گناہِ بے لذت۔ مذکر۔ وہ گناہ جس کے کرنے

پر کسی قسم کا فائدہ نہو۔ (جانصاحب) ؎

سچ مثل ہے کہ گنہ کرتی ہو تم بے لذت
ہے اگر بات بُری پھر کوئی اسے کیا کرو

گناہ دھوجانا۔ لازم۔ (شوق) ؎

رحم اُن کو آگیا جب مجھ کو رقت آگئی
دھو گئے بالکل گناہ جس وقت دامن تر ہوا

گناہ دھونا۔ (کنایۃً) گناہ محو کرنا۔ (بحر) ؎

ابر کرم نے سارے گناہوں کو دھو دیا
مجرم نہ سے پرست ہے گلچیں نہ باغباں

گناہ رکھنا۔ کسی پر ناکردہ قصور ثابت کرنا (امیر) ؎

میرا ہی ہے جو اس کشور آباد کا شاہ
کیجئے قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ

گناہ سمیٹنا۔ (عو) گناہ کا وبال اپنے سر لینا (امی)
کیوں ناحق ناروا مولویوں کا گناہ سمیٹتے ہو کیا مولوی لوگوں کے پیچھے درّے لئے پڑے پھرتے ہیں۔

گناہ صغیرہ۔ (ف) مذکر۔ ادنیٰ گناہ۔ وہ قصور جسے خدا تعالیٰ توبہ کرنے سے معاف کر دے گا۔

گناہ عظیم۔ گناہ کبیرہ۔ (ف) مذکر۔ بھاری جرم گناہ سخت۔ (مصحفی) ؎

شیطان سا بھی عاشق اللہ کا نہ دیکھا
آدم کو سجدہ کرنا سمجھا گنہ کبیرہ

گناہ کا وبال پڑنا۔ گناہ کا خمیازہ بھگتنا ؎

سچ ہے غیروں پہ بھی پڑتا ہے گناہوں کا وبال

گناہ کرنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جس کے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو (ناسخ) ؎

بھلا نکیر و ضیبت سے زاہد حاصل
یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں

۲ قصور کرنا۔ خطا کرنا۔ (اشرف) ؎

مارا تا را مجھے تڑپا کے جو بے موت اس نے
کیا گنہ میں نے کیا تھا شب تنہائی کا

گناہگار۔ گنہگار۔ (ف) صفت ۱ عاصی بدکار ۲ خطادار۔ مجرم۔ (بحر) ؎

میں نام بھول کا سے کر گناہگار رہا
شراب جان کے قاضی گلے کا ہار رہا

گنہگار بنانا۔ گنہگار کرنا۔ (بنات النعش) کیا خوب یہ آپ مجھ کو ناحق میں کیوں گنہگار بناتے ہیں۔

گنہگار کرنا۔ ۱ گناہ میں مبتلا کرنا (سحر) ؎

بوسہ لینے پہ نہ دو مصحف عارض کی قسم
نہ ہوگا کبھی کرتے ہو گنہگار مجھے

۲ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ نادم بنانا (اشرف) ؎

رلوا کے مجھ کو یار گنہگار کر نہیں
آنکھیں ہیں تر تو ہوں مرا دامن تو تر نہیں

گناہگاری۔ گنہگاری۔ مونث ۱ قصور۔ خطا جرم۔ (داغ) ؎

غرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی
بات کرنے کی گنہگاری ہے

۲ جرمانہ۔ تاوان ۳ نقصان۔ خسارہ۔

گناہ لینا۔ وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے سر لینا۔ (داغ) ؎

کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے
کل ملے کوثر اسے آج جو دے خم مجھ کو

گناہوں کی گٹھری۔ بہت سے گناہوں کا بوجھ (آتش) ؎

نہ دے لے باد بہاری مجھے تکلیف شراب
آگے ہی گٹھری گناہوں کی مرے بھاری ہے

گنبد۔ (ف۔ صحیح دال سے ہے ذال سے غلط ہے تلفظ گُنبَدْ۔) مذکر۔ برج۔ سقف مدور جو سجد و مقابر میں ہوتی ہے۔ ایک مدور قسم کی عمارت کی چھت جس میں آواز گونجتی ہے (ناسخ) ؎

بنا لے مہر تاباں قصر یاقوت اپنے جلوے سے
سیہ خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد کا

گنبد ازرق۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آسمان۔

گنبدِ بے در - (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ؎
اُس کی اُمّت میں ہوں میں میرے رہے کیوں کام بند
واسطے جس شہ کے غالب گنبدِ بے در کھلا

گنبدِ خضرا - (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۲۔ آنحضرت صلعم کے مزار کا گنبد۔ (جلیل) ؎
پھر بہار آئی ہوتے زخم مرے دل کے ہرے
پھر مجھے گنبدِ خضرا کی فضا یاد آئی

گنبدِ دولابی - (ف) (کنایۃً) آسمان (امیر) ؎
چرخی نالے کی ملے گنبدِ دولابی سے
رات ہو روز رُخِ زرد کی مہتابی سے

گنبدِ فیروزہ رنگ - (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان - (اوج) ؎
گرمی وہ ہے کہ عقل فرشتوں کی دنگ ہے
یاقوت رنگ گنبدِ فیروزہ رنگ ہے

گنبد کی آواز - گنبد کی صدا - مونث۔ گنبد والے مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس آکر کانوں میں پڑتی ہے (کنایۃً) جیسا کہنا ویسا سننا کی جگہ (مومن) ؎
آواز گنبد اس سے شکایت عدو کی ہے
ناچار چپ ہے صورتِ دیوار کی طرح
(ذوق) ؎
بد نہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے

گنبدِ گرداں - (ف) مذکر (کنایۃً) آسمان (اوج) ؎
چلنے میں نعل ہیں شرر افشاں قدم قدم
ہے پائمال گنبدِ گرداں قدم قدم

گنبدِ مینا - گنبدِ مینائی - (ف) مذکر (کنایۃً) آسمان ؎
مصحفی عالی وقاروں پر نہیں آئی شکست
شکسارِ فتنہ کس دن گنبدِ مینا ہوا
(مصحفی)
؎ -

شیشۂ دل کو مرے چور کیا کیوں اُس نے
کیا بگاڑا تھا بھلا گنبدِ مینائی کا

گنبدی - (ف) مذکر۔ ایک ستون والا خیمہ۔

گنتھوانا - گونتھنا کا لازم۔ اصل میں نون ہے لیکن اب بول چال میں گتھوانا ہے۔

گِنتی - (ہ) بالکسر، مونث۔ شمار۔ اندازہ۔ تعداد حساب۔ (ناسخ) ؎
چشمِ محبوب کی تعبیر کا پڑھتا ہوں عمل
گنتی کے واسطے بے وجہ یہ بادام نہیں
دیکھو کس گنتی میں۔

گنتی کے - تھوڑے سے۔ چند (داغ) ؎
تارے گن گن کے گزاری شبِ دیجورِ فراق
کیا مصیبت تھی جو گنتی کے ستارے ہوتے

گنتی کیا ہے - بے شمار ہیں (داغ) ؎
پائمالوں کی تری راہ میں گنتی کیا ہے
سیکڑوں آگئے سر زیرِ قدم دیکھا تو

گنتی گِنانا - برائے نام شمار کرانا۔ نمائشی خانہ پُری کرکے دکھانا۔ (جان صاحب) ؎
لو میں تو چیزیں فقط گنتی گنانے کے لئے
ایسے توڑے کو سلام آتے ہیں نوجوان عبث

گنتی لینا - حاضری لینا۔

گنتی ہونا - شمار ہونا۔ شامل ہونا (شوق قدوائی) ؎
مارے غصّے کے غضب کی تاب رخساروں میں ہے
کل تو تھی غنچوں میں گنتی آج انگاروں میں ہے

گنٹھا - (ہ) مذکر۔ پیاز کی گرہ۔ گٹھی۔

گنٹھنا - (ہ) نون - اول غنہ) لازم۔ سیا جانا۔ (فقرہ) اب تک میرا جوتا نہیں گنٹھا۔

گنج - (ف) بالفتح۔ سونے چاندی کا خزانہ۔ سنسکرت میں کان معدن) مذکر ۱۔ خزانہ۔ دفینہ۔ مال و دولت۔ جواہر جو زیر زمیں پنہاں ہوں۔ (امیر) ؎

ایک اک مضمون رو سے سیمتن مل جائے گا
اس زمیں میں بھی ہمیں گنج سخن مل جائے گا

۲۔ ذخیرہ۔ گودام ۳۔ مخزن۔ خزینہ ۴۔ (ھ) اناج کی منڈی۔ وہ بازار جہاں غلہ ودیگر غلہ جمع کر کے بیچتے ہیں ۵۔ (ھ) انبار۔ ڈھیر ۶۔ بہت سے ٹپراقوں کو ایک جگہ رکھ کر چھوڑتے ہیں اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ (رند) ؎

اڑتے ہر راہ میں شرارے ہیں
چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں

۷۔ جب چاقو مقراض وغیرہ ایک چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں ۹۔ وہ زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کر دیں۔

گنج بادآورد۔ (ف) دیکھو بادآورد

گنج بخش۔ (ف) صفت ۱۔ بہت بڑا فیض ۲۔ حضرت مخدوم علی ہجویری کا لقب جن کا مزار لاہور میں ہے۔

گنج حکیم۔ (ف) مذکر (کنایۃً) سورۂ فاتحہ۔

گنج ڈالنا۔ گنج لگانا۔ ۱۔ اناج کی منڈی قائم کرنا۔ غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا۔ ۲۔ (کنایۃً) انبار لگا دینا۔ ڈھیر لگا دینا (بحر) ؎

عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے اے بحر
ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا

گنج رواں۔ (ف) مذکر ۱۔ قارون کا خزانہ جو برابر اسفل کو چلا جاتا ہے ۲۔ وہ خزانہ جس کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہو۔

گنج شائگاں۔ (ف) خسرو پرویز کے خزانہ بادآورد کا نام بھی تھا۔ مذکر۔ بہت بڑا خزانہ یا عمدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو۔

گنج شہیداں۔ مذکر ۱۔ وہ مقام جہاں شہیدوں یا مقتولوں کو تلے اوپر دفن کر دیتے ہیں (ذوق) ؎

ہے کوچۂ قاتل میں شہادت کا دفینہ
کھدوا جو کنواں گنج شہیداں نکل آیا

۲۔ مردوں کا ڈھیر۔ (عشقیا) ؎

رقص میں ہاتھ نہ اس طرح نکال اے قاتل
بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے

۳۔ (کنایۃً) بہت سی ملی جلی چیزوں کا انبار

گنج قارون۔ (ف) مذکر۔ دیکھو قارون۔

گنج کا چاقو۔ وہ چاقو جس میں ریتی آری چاقو قینچی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔

گنجور۔ (ف) اصل میں گنج ور تھا) مذکر۔ صاحب خزانہ۔ خزانے والا

گنج (ھ) مذکر۔ بالوں کا سر پر نہ جمنا ۲۔ ہاٹ بازار۔ منڈی۔

گنجا (ھ) مذکر۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں۔ گنجے سر والا۔

گنجی۔ (ھ) ۱۔ صفت مونث ۲۔ (عم) شکر قندی۔

گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا۔ مثل۔ نا اہل کو خدا با اختیار نہیں کرتا۔

گنجان۔ صفت گھنا۔ پاس پاس متصل۔ موٹا۔

گنجانا۔ (ھ) بکسر اول و نون غنہ) ہاتھ سے ملانا۔

گنجائش۔ (ف) مونث ۱۔ وسعت۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ سمائی (مثلاً) مکان میں اتنی گنجائش نہ تھی۔ (داغ) ؎

خیر ہو گیا دہن تنگ کا جواب
گنجائش اپنی آپ کے دل میں کہاں ہے اب

۲۔ فائدہ۔ بچت۔ کفایت ۳۔ حوصلہ۔ مقدور

گنجائشی۔ صفت ۱۔ وہ اراضی جس میں اضافہ کی گنجائش ہو۔ وہ جس میں گنجائش ہو۔

گنجائی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا

گنجفہ۔ (ف) بفتح و کسر سوم۔ فارسی میں گنجیفہ بھی ہے۔ اسی طرح فصحا کی زبانوں پر گنجفہ ہی ہے) مذکر۔ ۱۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے ۲۔ گنجفہ کے ورق (داغ) ؎

تیرے بدخواہ تہیدست ازل ایسے ہیں
گنجفہ میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید

(کھیلنا کے ساتھ) نام لے بھی کوئی قمار نہیں دنیا میں گنجفہ کھیلیں تو آئی نہیں بازی ہاتھ

گنجفہ ابتر ہونا۔ گنجفہ کے ناقص پتے حصہ میں آنا (اسیر) ؎

ورق عقل وہوش ہیں برہم
سخت ابتر ہے گنجفہ میرا

دیکھو ابتر نمبر ۵۔

گنجفہ باز۔ مذکر ۱۔ گنجفہ کھیلنے والا ۲۔ (کنایۃً) ہار جیت باز کو

گنجفہ کھو جانا۔ جب کسی بازی میں سر نہیں رہتا تو اس سے ورق ابتر کرتے کہیں سے ایک ورق الگ لیتے ہیں جس کا ورق نکلتا ہے وہ اپنے پتے کھیلتے

گنجفہ کا ورق۔ گنجفہ کا پتّا (ذوق) ؎

مشتری بھی تری شطرنج کا اک مہرہ ہے
آفتاب ایک ترے گنجفہ کا گر ہے ورق

گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفہ کے وہ پتّے ایک بار کھیل جانا جو ہر [illegible] ؎

کر گئے خانۂ اوراقِ زمانہ ابتر
گنجفہ کھیل گئے ہیں وہ بُرا کھیل گئے

گنجلک۔ (فارسی میں دونوں کاف تازی ہیں) مونث ۱۔ شکن، سلوٹ۔ اس معنی میں فارسی گنجلا ہے ۲۔ گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ ۳۔ مطالب کی پیچیدگی۔ الجھن۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ ڈنٹا۔ پڑنا کے ساتھ (انشا)

گنجلک نہیں ملتی جو طبیعت میں پڑی ہے
دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا

اسیر نے بروزن فاعلن کہا ہے ؎

غزل کہا کریں اے تجر صاف صاف ایسی
بشکل موج نہ سطروں میں گنجلک دیکھیں

لیکن اب بروزن فرصت ہی مستعمل ہے۔

گنجلک کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں گول گول باتیں (انشا) ؎

اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی
کوئی جو کبھی سمجھے ایسا کیسے سکتے ہیں

گنجیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ گاڑی بان یا گھسیاروں کے اوزار رکھنے کا تھیلا

گنجیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔

گنجیڑی۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ گانجا پینے والا۔

گنجیفہ۔ دیکھو گنجفہ۔

گنجینہ۔ (ف۔ گنج کی طرف منسوب۔ خزانہ کی جگہ) ۱۔ خزانہ۔ دفینہ۔ ۲۔ مال گنیر۔ (اسیر) ؎

وہ پیاسا ہوں کہ پانی مجھ سے فوارے چھپاتے ہیں
خزانہ حوض کا گنجینہ بنجاتا ہے فواروں کا

۳۔ مال کا گودام۔

گنجینہ دار۔ گنجینہ سنج۔ (ف) صفت خزانچی۔

گند۔ (س۔ گندھ۔ بو باس ۱۔ سرخ صندل گھسا ہوا صندل۔ فارسی میں گند بدبو) مونث ۱۔ بدبو۔ نجاست۔ ناپاکی ۲۔ (کنایۃً) عیب۔ جھگڑا۔ بکھیڑا جو ناگوار طبع ہو۔ گند پاک کرنا۔ گند کاٹنا۔ متعدی۔ (میر حسن) ؎

اس قید فرنگ کی بڑی تھی گھاٹی
لی تھی ترے غم میں خلق نے کھٹواٹی
چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط
گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی

گند پاک ہونا۔ گند کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ کسی رنج اور مشقت سے نجات پانا (سحر) ؎

تم آبِ تیغ میں مجھ کو ڈبو دو
تری یہ گند ہو لے جان یاں پاک

گندا۔ (ف) صفت مذکر ۱۔ ناپاک۔ نجس۔ غلیظ۔ میلا۔ بدبودار۔ مونث کے لئے گندی۔ دیکھو گندہ۔ گندی۔

گندا انڈا۔ مرغی کا جو بگڑ گیا ہو۔

گندا پانی۔ مذکر ۱۔ میلا یا غلیظ پانی ۲۔ (کنایۃً) شراب (جان صاحب)

کیا کہوں میں کہ کیا کام کیا
گندے پانی سے آ کے دھار دیا

۳۔ (کنایۃً) پیشاب۔ ۴۔ (کنایۃً) رہند دھو، آنسو۔

گندا موئیہ (ف) مذکر۔ وہ زرد چھوٹے چھوٹے پر جو طائر کے بچوں کے نکلتے ہیں ۲۔ وہ بال جو انسان کے جسم پر سب سے پہلے نکلتے ہیں

گندر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔

گندک۔ گندھک (ھ) مونث۔ کبریت۔ ایک معدنی آتشی مادہ کا نام۔

گندگی۔ (ف) مونث ۱۔ بدبو۔ عفونت۔ سڑاند ۲۔ غلاظت۔ نجاست۔ ناپاکی۔ میلا پن۔

گندگی پھیلانا۔ کسی مقام کو گندہ کر دینا۔ نجاست پھیلانا۔ بری باتیں پھیلانا

گندگی پھیلنا۔ لازم۔

گندلا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ دیکھو گدلا۔

گندم۔ مذکر۔ گیہوں۔

گندم از گندم بروید جو ز جو۔ (ف) مثل۔ جیسے اپنے برے افعال ہوتے ہیں ویسا ہی نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔

گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست۔ (ف) مثل۔ بڑا فائدہ میسر نہ ہو تو تھوڑا ہی غنیمت ہے۔ اردو میں ہوگی جگہ بھُس ہی بوتے ہیں

گندم گوں۔ (ف) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ سلونا۔

گندم نما۔ (ف)۔ صفت دھوکے باز۔ مکار۔

گندم نما جو فروش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ مکار۔ دغا باز۔ دھوکے باز۔ (شفاعت دہلوی)
مجھے یاد آتی ہے اپنی خطا ؛ کہ بھولا تھا میں نہی لاتقربا
بہتر فریب ابلیس بیہودہ کوش ؛ دغا باز گندم نما جو فروش
(جرأت) ؎
اہل بازار جہاں گندم نما ہیں جو فروش ؛ ناملو ہے کب ہمیں استو اندرکی دکاں
گندم نمائی۔ (ف) مونث۔ فریب۔ دغا بازی ؎
فریب دیکھ تو اے شاد جو فروشوں کا
جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا
گندمی۔ (ف) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ جیسے گندمی رنگ (امانت) گندمی رنگ سے مالوس نہ اعلا ہوئے
گندنا۔ (ف) مذکر۔ ایک ترکاری کا نام جو لہسن سے مشابہ ہوتی ہے
گند وڑا۔ (ھ) نون غنہ۔ مذکر (ہندو) ایک قسم کی شیرینی۔ شکر کی ٹکیا خمیری نان کے برابر بنتے اور شادی بیاہ کی تقریب میں تقسیم کرتے ہیں
گندہ۔ (ف بالضم) صفت ۱۔ باریک کا ضد۔ جیسے ریسمان گندہ ۲۔ لاغر کا ضد جیسے گندہ بدن۔
گندہ۔ (ف بالفتح) صفت ۱۔ نجس۔ ناپاک ۲۔ غلیظ ۳۔ بدبودار۔ سڑا ہوا ۴۔ برا۔ بدچڑچڑا۔ (فقرہ) میرے ہی پیار نے اس کے مزاج کو گندہ کردیا ۵۔ بیہودہ۔ جیسے گندہ خیالات۔ گندہ حالات۔
گندہ بروزہ۔ (فارسی میں گندہ فیروزہ) مذکر۔ ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے۔
گندہ بغل۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی بغل سے بدبو آتی ہو۔
گندہ بہار۔ (ف) مونث۔ وہ بارش جو موسم سرما میں ہو۔
گندہ پانی۔ دیکھو گندا پانی۔
گندہ دماغ۔ (ف) صفت۔ مغرور۔ سرکش۔
گندہ دہن۔ گندہ دہاں۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے منہ سے بدبو آئے۔ (رند) ؎
جو کہ خوگر ہیں تری بوئے دہن کے اے گل
غنچۂ گل کو بھی وہ گندہ دہاں کہتے ہیں
گندہ دہنی۔ (ف) مونث۔ گندہ دہن ہونا۔
گندہ کرنا۔ ناپاک کرنا۔ میلا کرنا ۲۔ خراب کرنا۔

گندہ ہونا ۱۔ انڈے کا خراب ہوجانا ۲۔ ناقص ہوجانا
گندھار۔ (ھ۔ س بگاندھار) مونث۔ راگ میں تیسرے سُر کا نام۔
گندھاوٹ۔ (ھ) نون غنہ۔ مونث۔ بالوں کے گوندھنے کا انداز۔ (رنگین) ؎
سر کے تعویذ ستم اور نرخ پیچ عجب
بال بکھے ہوئے چوٹی کی گندھاوٹ خاصی
گندھرب۔ (س) مذکر ۱۔ راجہ اندر کے دربار کا گویا۔ ۲۔ مجازاً ہر اچھا گانے والا۔ مغنی۔
گندھرب بیاہ۔ مذکر (ہندو) عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بغیر کسی رسم کے بیاہ کرنا۔
گندھک۔ دیکھو گندک۔
گندھنا۔ (ھ۔ نون غنہ) گوندھنا کا لازم۔
گندھوانا۔ گوندھنا کا متعدی۔
گندھی۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ عطر پھلیل بیچنے والا۔ خوشبو ساز۔
گندی۔ (ھ) صفت۔ مونث ۱۔ ناپاک ۲۔ غلیظ ۳۔ فحش۔ غیر مہذب گفتگو یا روش ۴۔ خراب۔ ناکارہ نکمی۔
گندی بوٹی کا گندا شوربا۔ مثل۔ بد اصل کی ماولاد۔ برے کام کا برا نتیجہ۔
گندی روح۔ ناپاک اور پلید روح (مونث) ؎
وہ زلف سونگھ کے میں نے جو مشک کو سونگھا
تو بولے سن کے تمہاری ہے کتنی گندی روح
گندی گندی باتیں کرنا۔ گندی یا غلیظ چیزوں کا نام لینا۔ فحش کلمات زبان سے نکالنا۔ مغلظات گالیاں دینا۔
گندیلا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ گوندوالا۔
گنڈا۔ (ھ) صفت مذکر۔ لچا۔ شہدا۔ بدمعاش۔ مونث کیلئے گنڈی
گنڈا۔ (ھ) مذکر ۱۔ حلقہ چھلا۔ کڑا۔ چوڑی ۲۔ چار عدد۔ چار کوڑی۔ چار پیسے۔ چار روپوں اور چار اشرفیوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۳۔ گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا ۴۔ وہ دھاگا ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں اور بچوں کے گلے میں دفع نظر کے لئے یا بیمار کے گلے یا ہاتھ میں دفع بیماری کے لئے باندھتے ہیں۔ برے بازو تک کی لمبائی کے بقدر کچے سینے

رنگ کے سوت کے سات یا اکیس تار لیکر اس پر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے (قدرؔ) ؎

حرز دئے گنڈے بہت پڑھ دیئے
نقش لکھے سورے کئی دم کئے

(رشکؔ) دو نوں کی نظروں کے دو گنڈے ترے بنواؤں گا
زاہدوں کے سبحے زنّار برہمن توڑ کر

۵ وہ نیلا ڈورا جو بیٹ کر ہاتھ پاؤں میں باندھ لیتے ہیں۔ ۶ (لکھنؤ) غیر بیر جو کبوتر کے بازو پر نکلتے ہیں ۷ وہ طوق جو پرندوں کے گلے میں ہوتا ہے۔ (ذوقؔ) ؎

دے گا طاؤس اپنے بالوں پر سے سارے نقش دھو
پھینک دیگی توڑ کر گنڈا گلے سے فاختہ

گنڈا باندھنا۔ اسم یا افسوں پڑھتے ہوئے چند سیاہ دھاگوں کو گلے وغیرہ میں باندھنا۔ دفع آسیب یا ازالہ مرض کیلئے (ذوقؔ)

تب موذ محبت کے لئے چارہ نہیں قمری
یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں لئے تفتہ جاں باندھا

گنڈا پٹا۔ (ہ) مذکر۔ ساز جو گھوڑے کے گلے میں ڈالتے ہیں
گنڈا پہنانا۔ گنڈا گلے میں ڈالنا۔ (آتشؔ) ؎

سرمہ منظور نظر ٹھہرا ہے چشم یار کو
نیلگوں گنڈا پہنایا مردم بیمار کو

گنڈا تعویذ۔ مراد ہے اس مجموعی سامان سے جو عملیات سے متعلق ہیں اور جن کو لوگ اپنے فائدے کیلئے اختیار کرتے ہیں مثلاً گنڈا، فلیتہ، تعویذ پڑھی ہوئی خوردنی چیزیں۔ پڑھی ہوئی کیلیں وغیرہ ؎

نہیں ٹلتی کسی صورت سے بلائے ہجر
ڈھونڈھے کس واسطے آتش کوئی گنڈا تعویذ

گنڈے دار۔ صفت ۱ حلقہ دار۔ دھاری دار ۲ بیچ میں سے سفید چھوٹا ہوا ۳ بے سلسلہ۔ ناغہ کرکے۔ بے ترتیب۔ (فقرہ) جن طالبعلموں کی حاضری گنڈے دار ہوتی ہے وہ امتحان میں اکثر فیل ہوتے ہیں۔

گنڈے دار آواز۔ وہ آواز جو تان لگاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ جائے اور گویا چالاکی اور خوبصورتی سے اسی جگہ کوئی دوسرا پہلو پیدا کرکے اس کو آخر تک پہونچائے۔

گنڈاسا۔ گنڈاسا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ چارہ کاٹنے کا چھوٹا تبر

گنڈاسی۔ گنڈاسی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا گنڈاسا۔

گنڈلا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ دائرہ۔ حلقہ۔

گنڈلی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ دائرہ جو سانپ کے بیٹھنے سے بنتا ہے

گنڈلی مارنا۔ سانپ کا بیٹھنا۔ حلقہ کرکے (جراتؔ) ؎

رخچہ یوں اُس سیمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں
گنج پر مار سیہ بیٹھا ہے گنڈلی مار کے

گنڈیری۔ (ہ۔ دیکھو گنا) مونث ۱ چھلے ہوئے گنے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا۔ ۲ حقہ کے نیچے کی نبادشیں جو گرہیں لگائی جاتی ہیں ان کو بھی گنڈیری کہتے ہیں۔

گنڈیری دار۔ صفت (لکھنؤ) رنگ برنگ کی چیز رنگا رنگ اور مختلف رنگ کی چیز ۲ وہ نیچا حقہ کا جس میں گرہیں ہوں ۳ گنڈے دار نمبرا

گنگ۔ (ف۔ بالفتح) ۱ مونث۔ گنگا ۲ (ف۔ بالضم) صفت گونگا۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے۔

گنگا۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ہندوستان کے ایک مشہور دریا کا نام جس میں نہانے سے ہندوؤں کے اعتقاد میں پاپ دور ہو جاتے ہیں اور اس میں مردوں کی راکھ یا ہڈیاں ڈالنا باعث نجات سمجھا جاتا ہے

گنگا اترنا۔ دریائے گنگ کو عبور کرنا۔ کنایۃً مشکل کام کا انجام پانا ؎

جلد گنگا اتر کہ زیست مری
ہے بسان حباب لے قاصد

گنگا اٹھانا۔ (ہندو) گنگا جلی ہاتھ میں اٹھا کر قسم کھانا (محسنؔ)

جب تلک برج میں جمنا ہے یہ کھلنے کا نہیں
ہے قسم کھاتے اٹھاتے ہوئے گنگا بادل

گنگا اشنان۔ گنگا نہان۔ (ہ) مذکر ۱ گنگا میں نہانا ۲ ہردوار کا ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں ہندو دریائے گنگا میں نہاتے ہیں

گنگا بہانا۔ (ہندو) کسی کام سے فراغت پانا۔

گنگا بہنا۔ (کنایۃً) فیض جاری ہونا۔ (طلیؔ) ؎

کھیتوں کو دے لو پانی اب بہہ رہی ہے گنگا
کچھ کر لو نوجوانو اٹھتی جوانیاں ہیں

گنگا پار۔ گنگا کی دوسری طرف۔ وہ حصہ آبادی یا زمین کا جو گنگا کی دوسری طرف ہو۔ (ناسخؔ) ؎

ہم چلے اپنے وطن کو ہو کے غربت میں فقیر ؛ کشتی دریوزہ پر ہے عزم گنگا پار کا

گنگا پار کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ (نصیر) ؎
آج وہ دریا سنائے یار ٹل کی بات پر
کر دیا تھا جس کو گنگا پار ٹل کی بات پر

گنگا جل۔ (ہ) مذکر (ہندو) دریائے گنگا کا پانی جسے پاک مانا جاتا ہے (محسن) ؎
سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل

گنگا جلی۔ (ہ) مونث۔ وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جاتا ہے

گنگا جلی اٹھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا (منیر) ؎
اشک رواں سے کیجے ثابت بتوں کا عشق
گنگا جلی حضور برہمن اٹھائیے

گنگا جمنا۔ مونث ۱؎ دو دریاؤں کے نام جن کو ہندو متبرک سمجھتے ہیں۔

گنگا جمنی۔ صفت ۱؎ ملا جلا۔ دو رنگا۔ سونے چاندی یا پیتل تانبے کا ملا ہوا ۲؎ سنہرا روپہلا (محسن) ؎
سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی
روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل
۳؎ وہ چیز جس پر طلائی اور نقرئی دونوں کام ہوں ۴؎ مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔

گنگا لابھ ہونا (ہندو) گنگا پر جا کر مرنا۔

گنگا مدار کا ساتھ۔ (کنایۃً) ہندو مسلمانوں کا اتحاد (فقرہ) کہیں سنکھ بجتا ہے بم بم کی صدا ہے کہیں تکبیر کی آواز ہے۔ تسبیح کا کھٹکا ہے گنگا مدار کا ساتھ نیا انداز ہے۔

گنگا میں چراغ بہانا۔ ہندو گنگا کے کنارے چراغ جلا کر بہاؤ پر چھوڑ دیتے ہیں ایک قسم کی منت ہے (ناسخ) ؎
ہوتے ہیں عکس فگن میرے داغ گنگا میں
کہاں بہاتے ہیں ہندو چراغ گنگا میں

گنگا نہانا ۱؎ دریائے گنگا میں اشنان کرنا ۲؎ (کنایۃً) کسی مشکل کام کو انجام پر پہونچانا (داغ) ؎
غم سے کہیں نجات ملے چین پائیں ہم
دل خون میں نہائے تو گنگا نہائیں ہم

۲؎ (کنایۃً) گناہ سے پاک ہونا۔ ثواب کمانا۔

گنگا ہاتھ پر رکھنا۔ گنگا جل کی شیشی ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا (کنایۃً) قسم کھانا (شعور) ؎
گر بستہ دیدار کے اظہار میں شک ہے
کیوں بہر قسم ہاتھ میں گنگا نہیں رکھتے

گنگوتری۔ (ہ) مونث۔ دریائے گنگ کا منبع جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔

گنگال۔ (ہ) مذکر (ہندو) پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی دھات کا ہو۔

گنگنا۔ (ہ) صفت مذکر نیم گرم۔ مونث کیلئے گنگنی ہے۔

گنگنانا۔ (ہ) ۱؎ چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں۔

گنگناہٹ۔ (ہ) مونث۔ گنگنانا۔

گن گن کر ۱؎ ایک ایک کرکے ۲؎ سنبھال سنبھال کر ۳؎ چھانٹ چھانٹ کے (جان صاحب) ؎
جان اس میں اب رہے نہ رہے میں نہ مانوں گی
گن گن کے آن کے سنے بڑے کو بچھالوں گی
۴؎ جوں توں کرکے (داغ) ؎
تھا ہمیں ہجر میں ایک ایک مہینہ برسوں
دن گزارے ہیں ترے عمر کی قسم گن گن کر

گن گن کے دن کاٹنا۔ گن گن کے دن گزارنا مصیبت سے دن پورے کرنا

گن گن کے دن کٹنا۔ گن گن کے دن گزرنا۔ لازم۔

گن گن کے قدم رکھنا۔ آہستہ آہستہ چلنا ۲؎ ڈر ڈر کے اور سنبھل کے چلنا ۳؎ نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا۔ احتیاط سے قدم رکھنا (معروف) ؎
اب کیجئے نہ دیر دم شماری ہے اُسے
جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم
۴؎ (کنایۃً) دور اندیشی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔

گننا۔ (ہ) ۱؎ شمار کرنا۔ گنتی کرنا (ذوق) ؎
نشہ میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے
جو تجھ کو دینے ہیں بوسے بلا حساب تو دے
۲؎ (ع) مانند سمجھا جانا۔ (رشک) ؎

جانتا ہے تجھ کو سورج تیرا عکس
سرو گنتا ہے ترا سایہ تجھے

۳ گنیں گے روز قیامت کو سب شب جو بور
حساب دینے اگر میں سیاہ کار آیا

۳ جانچنا ۔ اندازہ کرنا ۔

گنتا ۔ (ہ) مشق کرنا ۔

گنوار ۔ (ہ ۔ نون غنہ) مذکر ۱ گاؤں میں رہنے والا ۔ دیہاتی ۲ مورکھ نادان بے وقوف ۳ ان پڑھ ۔ جاہل ۔

گنوارپن ۔ مذکر ۔ جہالت ۔ الفاظ پن (بنات النعش) بس یہی تو گنوارپن ہے کہ بھلے برے میں امتیاز نہیں ۔

گنوار کا لٹھ (کنایۃً) ۱ ناشائستہ ۔ بدتمیز ۔ احمق اور اجڈ آدمی ۔

گنوار گوں کا یار ۔ مثل ۔ خود غرض آدمی اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے

گنوارو ۔ (ہ) صفت ۔ گنواروں کا سا بدنما ۔ بھدا ۔ بدزیب ۔

گنواری ۔ (ہ) صفت ۱ گاؤں کی رہنے والی (جانصاحب) ؎

اس کی زندگی بھی ایسی ہی ہو گی
جانصاحب کی ہے گنواری ساس

۲ بدنما ۔ بھدی ۔ بدزیب ۔

گنواری باتیں ۔ دہقانوں کی سی باتیں (ناسخ) ؎

یاد آتا ہے ترا کیا کے عوض کا کہنا
ہائے پھر کب میں سنوں گا وہ گنواری باتیں

گنوردل ۔ دیکھو گنوانا کے بعد ۔

گنوانا ۔ (ہ ۔ بالکسر) شمار کرانا کسی سے گننے کا کام لینا ۔

گنوانا ۔ (ہ ۔ بروزن منانا) ضائع کرنا ۔ برباد کرنا ۔ کھونا جیسے وقت گنوانا ۔ روپیہ گنوانا ۔

گنوردل ۔ (گنور ۔ بروزن بکر) مذکر ۔ گنواروں کا مجمع ۔

گنوشتا ۔ گنونتی ۔ دیکھو گن ۔

گنوئیں گاؤں ۔ (ع) مذکر ۔ قصبہ ۔ گاؤں ۔

گنہ ۔ دیکھو گناہ

گنی (انگ) مونث ۔ انگریزی سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے برابر ہے گنی دیکھو گن

گنی بوٹی نپا شوربا ۔ مثل ۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو یا جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے ۔ صرف گزارہ کے قابل آمدنی کم نہ زیادہ ۔ بقدر ضرورت ۔ نہایت کھینچ تان کے ساتھ خرچ اٹھانا ہر بات حساب سے کرنا (مراۃ العروس) مختاری کی نوکری اول تو اوپرے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو ہو بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنی بوٹی نپا شوربا ۔

گنیا ۔ (ہ) مذکر ۔ مفعول فیہ جس میں ضرب دیں ۲ بڑھئی کا گونیا ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے والا آلہ ۔

گنیش ۔ (س) مذکر ۔ شیوجی اور پاربتی کے بیٹے کا نام ۔ ہندو انھیں دانائی اور مشکل کشائی کا دیوتا مان کر ان کے نام کی بڑی تعظیم کرتے ہیں ۔

گنیش چوتھ ۔ (ہ) مونث ہندوؤں کا ایک تہوار جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور اس روز برت رکھنا ٹھاکر بن سمجھا جاتا ہے ۔

گو ۔ (فارسی میں گوہ تھا) مذکر ۔ چرک ۔ پخانہ انسان کا ۔ بیٹ کا لفظ صرف پرندوں کے واسطے مخصوص ہے ۔

گو اچھالنا ۔ (کنایۃً) بری بات کی شہرت دینا ۔ بدنام کرنا ۔

گو اچھلنا ۔ کنایہ ہے کسی کی رسوائی اور خرابی سے ۔

گو در گو مرغی کا گو ۔ مثل ۔ سب سے خراب چیز کے واسطے استعمال میں ہے

گو سے نکال کر موت میں ڈالنا ۔ (کنایۃً) (ع) کمال ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا

گو کا پوت نوسادر ۔ مثل دو بری باتوں یا دو برے شخصوں کی ساکھ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔ دیکھو سگ زرد برادر شغال ۔

گو کا ٹوکرا سر پر اٹھانا ۔ (کنایۃً) برائی سر پر لینا ۔

گو کا کیڑا ۔ مذکر ۱ وہ کیڑا جو فضلہ میں پیدا ہوتا ہے ۔ کرم (ع) مجازاً انسان کا چھوٹا بچہ نوزائیدہ بچہ ۔

گو کا کیڑا گو ہی میں خوش رہتا ہے ۔ مثل جو شخص جیسی صحبت میں پلا ہوتا ہے ویسی ہی صحبت اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے ۔

گو کرنا ۔ (ع) نہایت میلا کرنا (جانصاحب) ؎

اجلی بگڑی ہے عبث اس کی تو جن آئی ہے
کپڑے لڑکے مرے دو روز میں گو کرتے ہیں

گو کھانا ۔ (کنایۃً) ۱ جھک مارنا جھوٹ بولنا ۔ بیہودہ بکنا (جانصاحب)

ایسے اندھے ہو نہیں دیکھتے آگا پیچھا
کیسے گو کھانے کو بھلے کا تمہارا

۲ اخلاص ۳ زنا کرنا ۔ حرام کرنا ۔ اغلام کرنا ۔ برا کام کرنا ۔

گو موت کرنا ۔ (ع) بچہ کی پرورش اور خدمت کرنا ۔

گو میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں۔ مثل۔ نہ شریر یا کمینے آدمی سے مقابلہ کرے نہ ذلت اٹھائے۔

گو میں کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھا لے۔ مثل۔ یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پروا نہیں کرتا۔

گو نہ کھا۔ ۱ جھک نہ مار۔ بکواس نہ کر۔ بک بک نہ کر۔ ۲ جھوٹ نہ بول۔ شیخی نہ مار۔

گو نہیں چھی چھی (عو) کسی کی تھوڑی ذلت اور خفیف رسوائی کے محل پر بولتے ہیں۔

گو ہو جانا۔ (عو) میلا ہو جانا۔

گو (ف) مذکر۔ ۱ گفتہ۔ ۲ اسم فاعل۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دعا گو۔ بدگو۔ ۳ گیند (امیر) ؎

سرنگوں پیش گریباں ہے یہ چوگاں جب تک
گو نے سبقت ہے عجب گو نے گریباں (آہ) کا

دیکھو گوئے۔ ۴ ہر چند۔ اگرچہ (رشک) ؎

گو بظاہر مجھ سے غائب ہے مگر رہتا ہے وہ
مردم چشم و دل و جان و جگر کے سامنے

گو کہ۔ (ف۔ کاف زائد ہے) باوجود اس کے۔ باوصف اس کے (مقبول) ؎

تیرے تیروں نے کیا گو کہ مجھے چھلنی سا
چھانتا ہوں ترے کوچہ کی مگر خاک ہنوز

گو مگو۔ (ف۔ کنایۃً) ناگفتنی۔ پوشیدہ۔ مخفی (ظفر) ؎

جو سمجھ گیا وہ سمجھ گیا جو بہک گیا وہ بہک گیا
کہ عجیب حال ہے گو مگو وہ نہاں نہیں وہ عیاں نہیں

دیکھو گویا۔ گوئندہ۔

گوآر۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا غلہ یا پھلی جو مویشیوں کو دودھ کی زیادتی کے لئے کھلاتے ہیں۔

گوار۔ (ف) صفت۔ لائق ہضم کے لائق۔ مزاج کے موافق۔ پسند۔ بآرگلے سے نیچے اتر جانے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے خوشگوار

گوارا۔ (ف۔ گوارا بضم اول صحیح۔ اردو زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔ پسندیدہ۔ مرغوب۔ لطیف۔ خوش ذائقہ۔ زود ہضم۔

گوارا کرنا۔ ۱ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ ۲ ماننا۔ منظور کرنا۔

گوال۔ گوالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ ہندو جو دودھ۔ دہی۔ گھی بیچتا ہے۔ مونث کیلئے گوالن۔

گوانا۔ (ھ) گانا کا متعدی المتعدی۔

گواہ۔ (ف۔ بفتح اول و نیز بضم اول۔ اردو میں بفتح اول ہی مستعمل ہے فارسی میں بحذف ہائے آخر بھی ہے) مذکر۔ شاہد۔ ثبوت بہم پہنچانے والا (رشک) ؎

کہیں درکار عاشق کے لئے اثبات عشق
یہ وہ دعویٰ ہے کہ آپ اپنے گواہ پیدا کرے

گواہ بنانا۔ ۱ شاہد ٹھہرانا۔ ۲ جھوٹا گواہ بنانا۔

گواہ تعلیمی۔ مذکر۔ سکھایا ہوا گواہ۔ وہ گواہ جس کو سکھا پڑھا کر گواہ بنایا ہو۔

گواہ ٹوٹنا۔ گواہ کا فریق مخالف سے سازکر جانا (داغ) ؎

میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جا ملے

۲ گواہ کا بیان بگڑ جانا۔ کسی کے گواہ اس کے خلاف گواہی دینا۔

گواہ حاشیہ۔ مذکر۔ وہ گواہ جو کسی تحریر کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشانی بنا دیتا ہے۔

گواہ دینا۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا برئیت کے واسطے شاہد پیش کرنا

گواہ رکھنا۔ گواہی دینے والوں کو بنا بر تصدیق بہم پہنچا سکنا (ناسخ) ؎

شام سے تا صبح فرقت میں نہیں مجھ کو قرار
میں گواہ اے طفل رکھتا ہوں جوان و پیر کو

گواہ رویت۔ گواہ شاہد۔ گواہ عینی۔ (ف) مذکر۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔

گواہ سماعی۔ گواہ سمعی۔ (ف) مذکر۔ سنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا گواہ۔

گواہ طلب کرنا۔ متعدی۔

گواہ طلب ہونا۔ عدالت میں گواہی دینے والے کا بلایا جانا دعوے کی تصدیق کے لئے (غالب) ؎

پھر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب
اشکباری کا حکم جاری ہے

گواہ کا مل جانا۔ گواہ کا فریق ثانی سے ساز کرنا۔ (امیر) ؎

دل و جگر بھی طرفدار ہو گئے ان کے
مرے حریف سے جا کر مرے گواہ ملے

گواہ کرنا۔ ۱ کسی کو کسی امر میں شاہد بنانا ۲ (کنایتاً) آگاہ کرنا۔ جتانا۔

گواہ لانا۔ کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا۔

گواہی (ف) مونث۔ شہادت۔ شاہدی۔

گواہی الٹی ہوجانا۔ شہادت کا برخلاف ہوجانا (داغ) ؎

دم اظہار محبت نہ ٹھہر نالہ دل
الٹی ہوجائے نہ کمبخت گواہی تیری

گواہی دینا۔ شہادت دینا۔ اظہار دینا۔ کسی شخص کے ارتکاب فعل یا ترک فعل کی نسبت دوسرے شخص کا یہ بیان کرنا کہ میں نے اس کو فلاں کام کرتے یا نہ کرتے دیکھا ہے (ذوق) ؎

محضر خوں جو مرا سا راکتر کے پھینکا
دیکھی اس ظلم کی محشر میں گواہی متواضع

گواہی شاہدی۔ مونث۔ گواہی (اشرف) ؎

خدا سے ڈر مجھے کھلوا کے زہر ذبح نہ کر
گواہی شاہدی کو ہونہ جائے خنجر سبز

گواہی کرنا۔ گواہی لکھنا۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے دستخط کرنا یا نشانی بنانا۔

گوائی۔ (ہ) مونث ۱ گانے کی اجرت ۲ (ف) مونث۔ گواہی۔

گوبر۔ (ہ) مذکر۔ چوپایوں کا فضلہ۔ میلا (فقرہ) سوکھا ہوا گوبر جلایا جاتا ہے۔

گوبر کرنا۔ گائے یا بھینس کا ہگنا۔

گوبر گنیش۔ (ہ) مذکر ۱ گوبر کا بنا ہوا گنیش۔ ہندو جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گنیش کی صورت گوبر سے بناتے ہیں ۲ صفت نہایت بدصورت۔ بے ڈھنگا۔ بے ڈول۔ چیز (رنگین) ؎

عجب گوبر گنیش اس کی وہ شکل پرکدورت ہے
معاذ اللہ اک ماہی مراتب کی سی صورت ہے

۳ موٹا بھینسا ۴ (کنایتاً) سست۔ کاہل۔ احمق۔ کودن۔

گوبردھن (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر ۱ ہندوؤں میں مویشیوں کے ایک محافظ اور دیوتا کا نام ۲ ایک تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے۔

گوبروندا۔ (س۔ واو اول غیر ملفوظ بسکون سوم و فتح چہارم و سکون نون غنہ) مذکر۔ گوبریلا۔ گوبر کرنا بھاتے وغیرہ کا گوبر پیٹ سے باہر نکالنا۔

گوبری۔ (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ بہت ڈھیلی مٹی جس میں گوبر ملا کر لپائی کرتے ہیں (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

گوبریلا (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ گوبر کا کیڑا۔

گوبند (س) کرشن جی کا لقب۔

گوبھی۔ (ہ) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔

گوپ۔ (س) مذکر۔ گوالا۔ گوجر۔ گائے چرانے والا۔

گوپی۔ (س) مونث ۱ گائے چرانے والی ۲ دودھ بیچنے والی۔ ۳ کرشن جی کی سہیلیوں کا لقب (محسن) ؎

بیچنے ہوگا مرکشن کا کیونکر اے شن
سینہ تنگ ہے دل گوپیوں کا ہے بیل

گوپال۔ (ف) مذکر۔ گرز۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام ۲ (ہ) صفت۔ گایوں کا پالنے والا ۳ کرشن جی کا لقب۔

گوپھن۔ گوپھن (ہ) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ تذکیر کو ترجیح ہے۔ فلاخن۔ وہ رسی کا بنا ہوا ہتھیار جس میں پتھر رکھ کر اور ہاتھوں سے گردش دے کر حریف کی طرف مارتے ہیں۔

گوپی۔ دیکھو۔ گوپ۔

گوپیا۔ (ہ) مذکر۔ فلاخن۔

گوت۔ گوتر (ہ) مذکر (ضمہ) ۱ خاندان۔ گھرانا۔ نسل۔ حسب نسب ۲ قوم۔ فرقہ۔ قبیلہ۔ جماعت ۳ نسل کی اصل۔

گوتی۔ (ہ) صفت۔ ایک قوم یا ذات کا۔ رشتہ دار۔ ایک جدی۔

گوتم۔ (س۔ بالفتح و بالضم) مذکر۔ بدھ مذہب کا بانی۔

گوتھنا۔ (ہ) ۱ پرونا۔ لڑی بنانا۔ سینا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں گوندھنا ہے۔ ۲ داہی کی بات کی تشو لیقیں کرنا۔ (فقرہ) تم ایک ایک بات دن بعد گوتھتے ہو ۳ برے طریقے سے موٹا موٹا سینا۔

گوٹ۔ (ہ منسکرت۔ گوٹکا) مونث ۱ کپڑے کا عرض پارچہ جو تراش کر لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں ۲ نرد۔ جو سر اور چوپی کی ۳ وہ لکڑی جو تخت اور صندوقچے کے گرداگرد وصل کرتے ہیں

گوٹ لال ہونا۔ چوپی کی گوٹ کا سب خانوں میں پھر کر اٹھ جانا۔

گوٹ مارنا۔ مہرہ نرد کو مارنا۔

گوٹ مرجانا۔ گوٹ کا پٹ جانا۔ دیکھو مرجانا۔

گوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کناری۔ چاندی سونے کے تاروں کا بافتہ۔ فیتہ جس میں چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تار وغیرہ سے بنا ہوا کم عرض فیتا۔ (ٹانکنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ مسالا جو ایام عشرہ محرم اور دیگر ایام غم میں ڈلی الائچی کھوپرے پتے بادام وغیرہ سے ترکیب دے کر بناتے اور پان کی جگہ کھاتے ہیں۔

گوٹا کناری۔ (ھ) مونث ۱ چاندی سونے کے تاروں کی بیل جو ریشم کے ملنے سے بنی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) وہ بات جس میں گوٹا کناری کا ہونا ضرور ہے۔ (عو)

تم سلامت رہو صدقے میں تمہارے صاحب
کتنا پہنوں گی ابھی گوٹا کناری مرزا

گوٹے کا ہار۔ ایک قسم کا ہار جو تقریبات اور شادی وغیرہ میں اہل خانہ کو تقسیم کیا جاتا ہے (شعور) ؎

سلسلہ باتوں کا گر اس سیم تن سے بن پڑا
ہار گوٹے کا میاں انجم مل جائے گا

گوٹے کی تھالی۔ وہ کپڑا جس پر گوٹا ٹانک کے خاصدان کی تھالیوں پر بچھا دیتے ہیں (منیر) ؎

مسالا تم نے محرم پہ جو منگوایا محرم میں
تو عالم ہر کٹوری پر ہوا گوٹے کی تھالی کا

گوجر۔ (ھ) مذکر۔ گوالا۔ اہیر۔ راجپوتوں کی ایک ادنیٰ ذات کا نام جس کا پیشہ گائے بھینس پالنا اور ان کا دودھ بیچنا ہے۔

گوجری۔ (ھ) مونث۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت

گوجھا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر ۱ ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ ۲ (کنایۃً) (ہند و عو) جیب۔ پاکٹ (فقرہ) وہ اپنا گوجھا بھرتا ہے

گوچنا۔ گوچھنا۔ (ھ۔ نون مخفی) کمپنا کسی چیز کا ہولے کے رخ اس طرح ہاتھوں پر لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔

گوچنی۔ (ھ۔ گیہوں چنا کا مخفف) مونث۔ گیہوں اور چنے ملا ہوا غلہ۔

گود (ھ) مونث ۱ پہلو۔ کنار۔ (امیر) ؎

اٹھتے ہی اس کو گود میں اس نے اٹھا لیا
پتلی کی طرح آنکھ میں اپنی بٹھا لیا

۲ (ہندو) متبنّٰی کرنا۔ دیکھو گود دینا۔

گود بٹھانا۔ (ہندو) متبنّٰی کرنا۔

گود بھرنا۔ (عو) حمل کے سات مہینے گزر جاتے ہیں تو اس کا جشن کرتی ہیں۔ اور شگون کے لئے حاملہ کی گود میں سات قسم کے میوے اور سات طرح کی ترکاریاں رکھتی ہیں (رنگین) ؎

آن دروازے پہ نوبت جو دھری باقی ہے
میری کوکا کی جی گود بھری جاتی ہے

گود بھری۔ (ھ) صفت مونث (عو) بچہ والی صاحب اولاد

گود کھری رہے۔ (ھ) (عو) دعا۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ اولاد زندہ اور سلامت رہے۔

گود پھیلانا۔ آغوش کا کھولنا جیسے گود میں لینے کے لئے یا بچہ آغوش کھولتا ہے کہ پاس جانے کی غرض سے ۲ (کنایۃً) سوال کرنا۔ مانگنا۔

گود پھیلنا۔ لازم۔ (رشک) ؎

جزو تن بھی بے تعلق سے کنارہ کرتے ہیں
گود خالی گور کی جب میں اکیلا ہو گیا

گود دینا۔ لڑکے کو کسی شخص کی تبنیت میں دینا۔

گودکا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گودکی۔ دودھ پیتا بچہ۔ وہ بچہ جو گود میں ہو۔

گود کا پالا۔ (کنایۃً) بہت پیارا۔ (شاد) ؎

کیا گلہ غیر کی اولاد کا ہم شکل سے رشک
چشم تر سے ہے جدا گود کا پالا ہوتا

گودکڑا۔ (ھ۔ بضم اول واو غیر ملفوظ۔ دوال مفتوح و کاف مشدد مفتوح۔ بول چال میں بغیر تشدید بھی ہے) (عو) مذکر۔ شیر سے گودکو کہتی ہیں (فقرہ) تم اس بچے کو ہر وقت گودکڑے میں چڑھائے رہتی ہو۔

گود کھلانا۔ (ہندو۔ عو) ۱ بچہ کو گود میں رکھ کر بہلانا۔ ۲ گود میں پالنا ۳ پرورش کرنا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔

گود کھلائی۔ مونث۔ گود کی کھلائی ہوئی۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

جنوں بیکسی جس پہ چھائی ہو ❊ اجل جس کی گودوں کھلائی ہو

گود کھلایا گود میں نہیں رہتا۔ مثل بے وقوف بڑا ہوکر بے وقوف نہیں رہتا۔

گود لینا۔ لے پالک بنانا (ناسخ) ؎

گود لے کر تر سے پیکاں کو مری حسرت نے
دل سے سینہ سے کلیجہ سے نکلنے نہ دیا

گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا۔ دیکھو بغل میں۔

گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں زانوؤں میں بٹھانا (ذہین)

اماں نہیں گود میں ایسی مری قسمت ہی نہیں
پیار آ جائے پدر کو یہ صورت ہی نہیں

دیکھو گودی۔

گُود۔ (س) مذکر ۱ ہر چیز کا مغز عموماً اور ہڈی کا مغز خصوصاً

گود کی ہڈی۔ وہ ہڈی جس میں گود ہو۔

گُودا۔ (ھ) مذکر ۱ اندرونی حصہ موٹی روٹی کا ۲ گود مغز استخواں (نکالنا کے ساتھ) ۳ ہر ایک چیز کا مغز۔

گودا نکالنا۔ ہڈی سے مغز باہر نکالنا۔

گودے دار۔ صفت پر مغز۔ وہ چیز جس میں گری ہو۔

گودام۔ دیکھو گدام۔

گُودَڑ۔ (ھ) مذکر ۱ پھٹا پرانا اور ناکارہ کپڑا۔ چیتھڑے (فقرہ) تکیہ میں گودڑ بھرا ہوا ہے ۲ پرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے ۳ (کنایۃً) وہ میل جو خمار کی حالت میں آنکھوں میں نمایاں ہوتا ہے۔

گودڑ خیل۔ (واو غیر ملفوظ) دیکھو گدڑ خیل

گودڑ کا لعل۔ ۱ وہ شریف اور نجیب شخص جو مفلسی میں مبتلا ہو۔ وہ حسین جو پھٹے پرانے لباس میں ہو۔ ۲ وہ صاحب کمال یا اہل جوہر جس کا حال معلوم نہ ہو (آتش) ؎

روا رکھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی
پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھ لے لعل گودڑ کا

۳ وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں ہو (شعور) ؎

گودڑ کا لعل شاعر مفلس کے شعر ہیں
ٹوٹا ہوا قلم ہے تو پھیکی دوات ہے

گودڑ گاوڑ۔ مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے۔

گودڑ گانٹھنا۔ پھٹے پرانے کپڑے میں پیوند لگانا۔

گُودْنا۔ (ھ) چبھونا۔ چھیدنا ۲ آم یا آلو وغیرہ پر سوئے یا کسی اور آلے سے سوراخ کرنا ۳ جسم پر سوئی سے خط ڈال کے سرمہ یا نیل بھرنا ۴ (کنایۃً) طعن اور تشنیع کی باتوں سے کسی کے دل کو صدمہ پہونچانا (فقرہ) ساس بہو کو دن بھر گودا کرتی ہے ۵ مذکر ۱ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دیے گئے ہوں ۶ مذکر۔ ایک اوزار کا نام جس سے نشیکر کھودتے ہیں۔

گودنا گودنا۔ ۱ بدن پر نشان ڈالنا ۲ (کنایۃً) طعنے دینا۔ (فقرہ) اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ بیچاری ساس نندوں کے گودنے سے بچ جائے۔

گَوْدُھ۔ (ھ) بیں گھود۔ گھور ہے۔ لکھنؤ۔ مذکر۔ آم کھجور انگور کیلے کی شاخ جس میں پھل لگے ہوں۔ بیشتر کیلے کی بر ثمر شاخ کے لئے مستعمل ہے۔

گُودی۔ (ھ) مونث۔ آغوش۔ کنار (ناسخ) ؎

تو وہ حسین ہے دیکھ لے گر طفل بھی تجھے
گودی میں چین آئے سے ہو نہ آرام دودھ پی کے

لکھنؤ میں بیشتر مردوں کی زبانوں پر گود۔ عورتوں کی زبانوں پر گودی ہے

گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا۔ دل سے دعا دینا (فقرہ) ہاتھ اٹھا اٹھا کر گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الٰہی جب نے ہنر سکھایا وہ بھی اس کا پھل پائے۔

گودی کا پالا۔ گودی کا پلا۔ گود کا پالا ہوا۔ (ذہین) ؎

کیا غیظ میں وہ آپ کی گودی کے پلے تھے
میں نے انھیں رلوا نہیں شکریہ سے ملے تھے

(عاشق) ؎

مجھے کیونکر نہ ہوئے ناصحو فرزند اپنے رونے کی
کہ طفل اشک چشم تر مرا گودی کا پالا ہے

گودی میں کھیلنا۔ کنایہ ہے بچپن سے (جان صاحب) ؎

مجھے بسی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں
مہینوں بالی جی لڑکا مری گودی میں جو کھیلا

گودی میں لینا۔ بچہ کو گود میں لینا۔

گودیوں میں کھلانا۔ گودی میں کھلانا کا متعدی (میر) ؎

بی نے تجھے گودیوں میں کھلایا ہے اسرافیل جبریل تیرے صاحب

گور۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

گور۔ (ف۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مونث۔ قبر۔ تربت۔ مزار (اسیر)

مر کر حریص نان کو کھلا حرص کا مزہ
گور آتش عذاب سے تنور ہو گئی

۲ مذکر۔ بمعنی گورستان۔ دیکھو گور غریباں۔

گور بنانا۔ قبر کھودنا۔ کسی کی تباہی کا سامان کرنا۔

گور پر چونا پھیرنا (کنایۃً) مرے ہوئے کی یاد تازہ کرنا۔ نام روشن کرنا (جان صاحب)

دی جس امیر نے جلی کوڑی فقیر کو
بھاوہ پھیرا چونا یہ حاتم کی گور پہ

گور پہ رونا۔ کسی کے اچھے صفت یاد کرکے رونا (جان صاحب)

کیوں ہیں چھائی سوموں کی ہے نحوست آج کل
گور پہ حاتم کے روتی ہے سخاوت آج کل

گور پرست۔ (ف) صفت۔ قبر کی پرستش کرنا

گور پر گور نہیں ہوتی۔ مثل ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا۔

گور جھانک آنا۔ بیمار مرتے مرتے بچنا (سحر)

تپ فراق میں سو بار گور جھانک آئے
کبھی سفر نہ ہوا روز پا تراب رہا

گور جھکانا۔ متعدی۔ (کنایۃً) مرنے کے قریب کر دینا (شرف)

جھکا دی گور گنا ہوں سے ہم نے توبہ کی
نجات کی ہمیں راہیں بتا کے دم نکلا

گور خانہ۔ (ف) مذکر۔ مقبرہ۔ مدفن۔

گور خر۔ (ف، گور۔ صحرا۔ جنگل۔ خر۔ گدھا) مذکر۔ جنگلی گدھا

گور سے پیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) تسکین ہونا۔ آرام ملنا۔ بیٹھ لگنا۔ ساتھ مستعمل ہے۔ (رند)

گور سے پیٹھ نہیں لگنے کی سب سن رکھیں
بعد مرنے کے دن جو عزیزوں نے کفن مجھ کو دیا

گورستان۔ (ف) مذکر۔ قبرستان۔ مردوں کے دفن ہونے کی جگہ۔

گور غریباں۔ (ف) مذکر۔ زمین کا وہ ٹکڑا جہاں مسافروں کو دفن کرتے ہیں وہ جگہ جہاں غریبوں کی ٹوٹی پھوٹی قبریں ہوں (تپا)

جیتے جی مر گیا میں کرکے خیال انجام
نظر آیا جو کبھی گور غریباں مجھ کو

گور کا گڑھا۔ قبر کی اندرونی شکل (سحر)

پھر گیا آنکھوں میں آغوش گور تیرہ کا گڑھا
خاک اڑائی میں نے جب سوچا آل کار کو

گور کا منہ جھانک آنا۔ گور کا منہ جھانک کر پھرنا۔ (کنایۃً) کسی مہلک بیماری سے نجات پانا۔ از سر نو زندگی پانا۔ سخت بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔

گور کا منہ جھانکنا۔ نزع میں ہونا۔ (منیر) —

حلقۂ زانو میں سر ہے کیا شرے رنجور کا
زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکتا ہے گور کا

گور کفن۔ مذکر۔ تجہیز و تکفین۔

گور کفن کرنا۔ مردے کی تجہیز و تکفین کرنا۔ ۲ (کنایۃً) نیست و نابود کرنا۔

گورکن۔ (ف) مذکر۔ قبر کھودنے والا وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو۔ ۲ ایک جانور کا نام جس کو بجو کہتے ہیں۔

گور کنارے۔ (کنایۃً) کوئی دم کا مہمان۔ جاں بلب (شعلہ)

مرتے ہیں خواہش دیدار کے مارے مشتاق
حسرت دید سے ہیں گور کنارے مشتاق

گور کنارے آ لگنا۔ گور کنارے پہنچنا۔ گور کنارے جا لگنا۔ گور کنارے لگ جانا۔ گور کنارے ہونا۔ (کنایۃً)۔ کمال ضعیف ہونا۔ جان بلب ہونا (میر)

ظلم ہوتے ہیں کیا کیا ہم پر صبر کیا ہے کیا کیا ہم نے
آن لگے ہیں گور کنارے اس کی گلی میں جا جا ہم

(ناسخ) جو وہاں جانے لگا ہو پہنچا کنارے گور کے
رہرو ملک عدم ہیں رہروان کوئے دوست

(رند) چھوڑا حسرت ہم آغوشی نہ لگ گئے گور کے کنارے ہم

(اوج) —

جب وہ دریا کے کنارے گئے مارے افسوس
آپ صدمے سے ہوئے گور کنارے افسوس

گور کھائے (عو) بددعا (شوق قدوائی) ؎

وہ بخت غارت ہو جو لے میں جائے
وہ دنیا سے اٹھ جائے اُسے گور کھائے

گور کھودنا۔ قبر کھودنا۔

گور (ا) گود میں پلنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا اور تکلیف میں پرورش پانا (بحر)

ایک آفت ہو تو انسان کہے حال اس کا
گور کی گود میں پلتا ہوں میں پیدا ہو کر

گور کے سوتے۔ اہل قبور۔ (مصحفی) ؎

صور اسرافیل تھا نالہ مرا
گور کے سوتوں کو خبر کر گیا

گور کے مُردے اکھیڑنا۔ گور کے مردے اکھاڑنا۔ (کنایۃً) پرانی بھولی (بسری) باتیں یاد کرنا۔ گزشتہ قصے بیان کرنا۔ مُردوں کا تذکرہ کرنا۔ فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا (آتش) ؎

کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنوں نہ چھیڑیئے
چپ رہیئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑیئے

(ظفر) جھگڑے سب دبائے عدو نے نکال کر
مردے اکھاڑے گور کے پتھر تلے کے ہیں

دیکھو اکھاڑنا۔ اکھیڑنا۔

گور کے مردے سے بدتر ہو جانا۔ (کنایۃً) کمال لاغر اور ضعیف ہو جانا ؎

ہو گئی گور کے مردے سے ہوں بدتر بخو
جانِ صاحب کی جدائی سے عجب حال ہوا

گور گڑھا۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ کفن دفن کا سامان (کرنا ہونا کے ساتھ) (میر) ؎ سنا مال ترے کشتگاں بچاروں کا ؛ ہوا نہ گور گڑھا اس ستم کے ماروں کا

گور گڑھا کرنا۔ (مردے کی تجہیز تکفین کرنا) (کنایۃً) نیست نابود کرنا

گور میں انگارے بھرنا۔ (عو) جلن پیدا کرنا (بحر) ؎

غیروں کے ساتھ کیا تمہیں آنا ضرور تھا
وہ گل چڑھا کے گور میں انگارے بھر گئے

گور میں پاؤں لٹکا کے بیٹھنا۔ (کنایۃً) کمال بوڑھا ہونا ہر وقت موت کے انتظار میں رہنا (منیر) ؎

میں جاں بلب ہوں یار خاموش بے خبر نہ لٹکے بیٹھوں گور میں تا قیامت صور پاؤں

گور میں پاؤں لٹکانا (لکھنؤ) دیکھو پاؤں۔

گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ (لکھنؤ) چند روزہ مہمان ہیں نہایت بوڑھے ہیں (امانت) ؎

ہم تو اب گور میں ہیں پا رکھے ؛ زندہ اے بت تجھ خدا رکھے

مرنے پر تیار اور آمادہ ہیں۔ عمر رسیدہ ہیں (معروف) ؎

بزم خوباں ہیں نہ کیوں رہویں سر کو نہوڑائے ہوئے
گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکاتے ہوئے

گور میں کیڑے پڑیں۔ (دعائے بد (عو) جسم سڑ کر قبر میں کیڑے بلبلاتے پھریں۔

گور میں لات مار کر کھڑا ہونا۔ (عو) مر کر بچنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پانا۔ موت کے چنگل سے چھوٹنا۔

گورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ سرخ و سفید رنگ والا۔ سفید۔ اُجلا۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے مؤنث کے لئے گوری۔ خوبصورت حسین (ناسخ) ؎

دیکھیے اس گلشن میں گورے سانولے سرخ و سفید
خوب نظارہ کیا کھلا ہے رنگا رنگ کا

(۲) گورے مذکر۔ یورپین سپاہی جو شریف خاندان سے ہو فرنگی۔ (ناسخ) ؎

حسن کو چاہیئے انداز و ادا ناز و نمک
لطف کیا گر ہوئی گوروں کی طرح کھال سفید

گورا پن۔ (ہ) مذکر۔ رنگ کی سپیدی۔

گورا پنڈا۔ مذکر۔ جسم صبیح۔

گورا بدن۔ (کنایۃً) حسین۔ (ناسخ) ؎

موئے گھل گھل کے گورے پنڈوں پر ؛ ہو کفن برگ یاسمن اپنا

گورا چٹا۔ (ہ) صفت مذکر۔ خوبصورت حسین۔ سرخ و سفید مؤنث کے لئے گوری چٹی۔

گورا چمڑا۔ (کنایۃً) حسن بے نمک (محضات) مگر غیر تمندوں کی نظر میں تو اس گورے چمڑے نے تمہارے سلسلے خاندان کی عزت کو ڈبو دیا۔

گورا رنگ۔ رنگ صبیح (آتش) ؎

زلف رخ سے ترے کھلا نہیں ؛ ایسا کالا نا ؛ ایسا گورا رنگ

گورا شاہی۔ صفت۔ گوروں کے استعمال کا مضبوط ۲ مذکر

نرگی سپاہیوں کے پہننے کا بہت مضبوط بوٹ

گوراگورا۔ صفت۔ حسین وصبیح (ناسخ) ؎

دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائے گی تجھ پہ اگر
گوراگورا جسم نازک سانولا ہو جائے گا

گورکھ دھندا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا قفل جس کا کھولنا مشکل ہوتا ہے ۲ ایک آلہ جس کی ایک طرف سے ایک دھاگا ایک رنگ کا دوسری طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے بچوں کا کھیل ہے ۳ کنایۃً اس چیز سے جو انسان کو دقت اور فکر میں ڈالے پیچیدہ معاملہ۔ بکھیڑے کا کام۔ جھگڑا بکھیڑا۔

گورکھا۔ (ہ) مذکر۔ گورکھو۔ علاقہ نیپال کا رہنے والا۔ جو پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے اور محنت کش سپاہی مانے جاتے ہیں ۲ (مجازاً) پست قد آدمی

گورگان۔ (ف) گور یعنی عیش وعشرت۔ گان کلمۂ لیاقت) صفت لقب بادشاہ تیمور کا ۲ ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورگان کہتے ہیں۔

گورنمنٹ۔ (انگ۔ میں لکھا گورنمنٹ جاتا ہے لیکن تلفظ میں نون نہیں آتا) مونث۔ سلطنت۔ راج۔ بادشاہی ۲ حکمرانی عملداری۔ حکومت کا طرز ۳ سیاست۔ انتظام۔

گورنمنٹ ہاؤس۔ (انگ۔ ہاؤس کا تلفظ۔ ہاؤس ہے) مذکر۔ وہ مکان جس میں گورنر یا لفٹنٹ گورنر رہتے ہیں۔

گورنر۔ (انگ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر ۱ صوبہ کا فرمانروا ۲ مشین کا لٹو۔

گورنر جنرل (انگ) مذکر۔ والسرائے (محسن) ؎

ابر پنجاب تلاطم میں ہے اعلیٰ ناظم
برق بنگالۂ ظلمت میں گورنر جنرل

گورنری۔ مونث۔ گورنر کا عہدہ۔ گورنر کی حکومت۔ گورنر کا عہد

گورو۔ (ہ) مذکر (عم۔ ہند) گائے بھینس۔ جو پالتو جانور ہوتے ہیں جو پالے جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لئے مستعمل ہے۔

گوری۔ (ہ) ۱ مونث۔ (ہند) استری۔ خوبصورت عورت ۲ صفت۔ مونث۔ دیکھو گورا ۳ (ہ بالفتح) ایک راگنی کا نام ۴ (ہ) بالفتح۔ پاربتی دیوی۔

گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا۔ گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا۔ کسی کے حسن کو بے قدری ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا بے فائدہ ضائع ہونا۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی مفت اور مفت رائگاں ہو۔ (شاد) ؎

گلبدن پہنے ہے وہ یہ رنگ مجھ کو آنے ہے
مفت میں گوری کا جوبن چٹکیوں میں جاتا ہے

گوریا (ہ) مونث (ہند) چڑیا گنجشک ۲ مذکر بطی کا بچہ

گوڑ۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ بنگال کا قدیم دارالسلطنت اس مقام کے باشندوں کو بھی گوڑ کہتے ہیں ۲ برہمنوں کی ایک ذات۔

گوڑ۔ (ہ۔ بالضم) مذکر ۱ (عم۔ ہند) پاؤں۔ پنڈلی۔ ٹخنا۔ ۲ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا تھالے کی مٹی کھود کر پلٹنا۔

گوڑ پڑنا۔ گوڑ لگنا۔ (عم۔ ہند) دیکھو پاؤں پڑنا۔

گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھ دینا۔ خراب کر دینا (سحر) ؎

جوش باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی
گوڑ دی مزرعۂ افلاک کی ساری کھیتی

۲ (کنایۃً) پڑھا لکھا بھلا دینا (شاد) ؎

وائے قسمت پڑھ نہیں سکتے خط تقدیر بھی
رکھ دیا جو کچھ پڑھا تھا وہ سارا گوڑ کے

گوڑنا۔ (ہ) ۱ پلٹانا۔ زمین کھودنا ۲ اناج صاف کر کے بھس سے نکالنا ۳ کام خراب کرنا۔ اس معنی میں گوڑ دینا ۔ گوڑ کے رکھ دینا مستعمل ہیں۔

گوڑی۔ (ہ) مونث (ہند) فائدہ۔ نفع۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو۔

گوڑی جانا۔ ٹنیں جانا۔

گوڑی کرنا۔ ۱ کمانا ۲ فائدہ اٹھانا۔

گوڑی ہاتھ سے جانا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہا۔

گوڑیت۔ (ہ۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ و فتح سوم) مذکر گاؤں کا چوکیدار۔

گوز۔ (ف) مذکر۔ وہ گندی ہوا جو مقعد سے بآواز خارج ہو۔

گوز اڑانا۔ گوز مارنا ۱ پادنا ۲ (کنایۃً) بیکاری میں وقت ضائع کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

گوز شتر۔ (ف) مونث (کنایۃً) بے بنیاد بے وقعت

گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا۔ (مثل) بے تکی بات کی بت بولتے ہیں۔

گوز شتر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بیہودہ اور لغو خیال بنانا۔ بے وقعت سمجھنا (نظیر) ؎

یعنی وہ ہے زمیں کی نہ ہے آسماں کی بات
سمجھے ہے قیس گوز شتر سارباں کی بات

گوزن۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ پہاڑی یا جنگلی گائے جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں۔

گوسالہ۔ (ف) فارسی گو بمعنی گاؤ کا مخفف۔ سالہ اصل میں بالہ تھا۔ بال بمعنی آرام و قرار ہے یعنی وہ چیز جس سے گائے آرام پکڑے) مذکر (کنایۃً) گائے کا پیالہ بچہ۔ بچھڑا۔

گوسالۂ فلک۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) برج ثور

گوسائیں۔ دیکھو گسائیں۔

گوسپند۔ گوسفند۔ (ف۔ میں نر و مادہ کے واسطے اس کا استعمال ہے تخصیص مادہ کی نہیں ہے) مونث۔ بھیڑ۔ بھیڑی۔ دنبہ۔ مینڈھا۔ بکری۔ بکرا۔ برقؔ نے مذکر کہا ہے

نہ پھیر گردن مجروح پر چھری ظالم
زبانِ صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے

گوش۔ (ف) مذکر۔ کان (رندؔ) ؎

آہ عاشق کان میں اس کے نہیں کرتی اثر
گوشِ گل فریاد سے بلبل کی کر ہونے لگا

گوش بدر۔ گوش بردر۔ گوش برآواز۔ گوش براہ (ف) صفت کسی بات کے سننے کا منتظر۔ کسی خبر کا امیدوار (داغؔ) ؎

بیٹھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کہہ تو دو
آتا ہے جس کو آنے یہاں امتحاں ہے اب

گوش بھرنا۔ کان بھرنا (شادؔ) ؎

اڑے یارب وہ شل نکہت برباد ہو کر
بھرے ہوں گوش گل جس نے برا بلبل کو کہہ کہکر

گوش بفریاد۔ صفت۔ فریاد سننے پر متوجہ (رشکؔ) ؎

پھولوں میں نالۂ بلبل نہیں کرتا تاثیر
شنوا ایک نہیں گوش بفریاد ہیں سب

گوشِ توجّہ۔ مذکر۔ کمال۔ توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے (امیرؔ) ؎

لو سنو گوش توجہ سے نظم فصیح
وہ نے صاف نہیں نام کو جس میں تلمیح

گوش دل سے سننا۔ ذوق شوق سے سننا (رشکؔ) ؎

باتیں ایسی گوشِ دل سے سامعین کو سننے

(فقرہ) یہ بات گوش دل سے سن رکھو۔

گوشزد۔ (ف) صفت۔ وہ بات جو سنی جائے۔ مسموع (کرنا ہونا کے ساتھ) (تحرؔ) ؎

گوشزد کر دے گُن عشق کے سارے ہم نے

(جلالؔ) ؎

جو نہی یہ مژدہ ہوا گوشزد تو کھل گئی آنکھ
بس اپنے بخت کے مانند جاگ اٹھا میں وہیں

گوش شنوا۔ (ف) مذکر۔ سننے والا کان جو سنکر کہا مانے اور عبرت حاصل کرے (ذوقؔ) ؎

نہیں گوش شنوا باغ جہاں میں غافل
ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا

گوش کرنا۔ (فارسی گوش کردن کا ترجمہ) سننا۔ توجہ کرنا (انیسؔ) ؎

رکھتے ہیں عجب حسن کے سلطان زمن گوش
فرمان الہی کے جو کرتے ہیں سخن گوش

گوش کھولنا۔ سننے کے لئے متوجہ ہونا (انیسؔ) ؎

کانوں کی ثنا سننے کو سب ہوں ہمہ تن گوش
کھولے ہوئے ہیں شوق میں گلہائے چمن گوش

گوش گزار کرنا (گوش گزار فارسی میں سنانا۔ کان تک پہونچانا) سنانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کانوں میں ڈالنا۔ آگاہ کرنا۔

گوش لگے رہنا۔ کان لگے رہنا (رندؔ) ؎

شاق ہوں گلشن میں طبع بلبل ناشاد پر
گوش گل رہنے لگے جب سے مری فریاد پر

گوشمال۔ (ف) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ (فقرہ) بدمعاش کو اچھی گوشمال دی گئی (رشک) ؎

چمن میں کان کھڑے کیوں کئے ہیں پھولوں نے
اگر خزاں سے انھیں خوف گوشمال نہیں

گوشمالی۔ (فارسی۔ گوش۔ مالیدن) (کنایۃً) آگاہ کرنا۔ آگاہ کیا جانا (مونث) ۱؎ تنبیہ۔ تادیب ۲؎ اہل ہنر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں استاد کو یاد کرکے اپنے کان پکڑتے ہیں (اس) کو بھی گوشمالی کہتے ہیں۔

گوشمالی دینا۔ کان اینٹھنا۔ تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔ (آتش) ؎

گوشمالی دو نہ گلگشت میں گل کو پیارے
طفل غنچہ ہے غریب اس کو ڈرانے نہ چلو

گوشوارہ (ف)۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ میں فارسی ہے (مذکر) ۱؎ کان کا بالا۔ آویزہ۔ (ذوق) ؎

ستارے دیکھ کر موتی تمہارے گوشوارے کا
کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا

۲؎ خلاصہ حساب۔ میزان۔ جوڑ۔ اس معنی میں دفتر والوں کی اصطلاح ہے ۳؎ (دہلی) بہت بڑا موتی ۴؎ کسی نقشہ یا جھٹر کی پیشانی ۵؎ ایک قسم کی زردوزی کی پٹی جو زیبائش کے لئے دستاروں میں باندھی جاتی ہے (آتش) ؎

تری دستار پہ عاشق کشی کو
ستم ہے گوشوارہ تیرہ پیچ

گوش ہوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) ہوشیاری۔

گوشت۔ (ف) مذکر ۱؎ لحم (اختر شاہ اودھ) ؎

نہ دانت مار رقیبوں کے منھ پہ ملنے دو
اجی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا

۲؎ (اردو) پکا ہوا گوشت۔ سالن۔

گوشت پوست۔ مذکر۔ (کنایۃً) تمام اعضا۔ (فقرہ) میرا گوشت پوست ہیں یہ۔ (قدر) ؎

دوڑی ہے سے رگوں میں ہمارے بجائے خوں
پاکا ہے گوشت پوست ہمارا شراب کا

گوشت خر۔ (ف) صفت۔ بیکار چیز۔

گوشت خر دندان سگ۔ مثل (کنایۃً) جب کوئی چیز کسی ایسے شخص کو مل جائے جو اس وقت یہ مثل بولتے ہیں (فقرہ) نصیب اس کا برائی کر گیا نہیں تو روپے اور مرزا لال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا گوشت خر دندان سگ مجھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہے۔

گوشت خوار۔ (ف) شکار کھانے والے ارکی یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت ہو۔

گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ (کنایۃً) قریبی رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ ڈالنا۔

گوشت سے ناخن جدا ہونا۔ لازم۔ (کنایۃً) کسی امر دشوار کا واقع ہونا۔ (غالب) ؎

دل سے مٹنا تری انگشت حنائی کا خیال
ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا

گوشت کا لوتھڑا۔ (کنایۃً) موٹا اور بے وقوف آدمی۔

گوشت میں بھرا ہونا۔ تیار رہونا حیوان کا۔ پر گوشت ہونا۔

گوشہ۔ (ف) مذکر ۱؎ زاویہ۔ کونا۔ (فقرہ) لندن سے جنوب اور مغرب کے گوشہ میں یہ شہر واقع ہے ۲؎ طرف۔ جانب۔ پہلو کی جگہ (فقرہ) کمرے کے دوسرے گوشہ میں غسل خانہ ہے ۳؎ کمان کا سرا ۴؎ تنہائی کا مقام سب سے الگ (فقرہ) تم محفل میں کیوں گئے کسی گوشہ میں الگ بیٹھ گئے ہوتے۔

گوشۂ تنہائی۔ (ف) مذکر۔ تنہائی کی جگہ (امیر) ؎

شوق خلوت میں بھی ہے انجمن آرائی کا
آئینہ خانہ ہے گوشہ مری تنہائی کا

گوشۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا کویا۔

گوشہ دار۔ صفت۔ کونے رکھنے والا۔

گوشۂ زنجیر۔ (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔

گوشۂ عافیت۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جھگڑا بکھیڑا نہ ہو۔ امن کی جگہ۔

گوشہ کشادہ۔ صفت۔ وہ لفافہ یا اور کوئی چیز جس کے کنارے کھلے ہوں۔

گوشہ گیر۔ گوشہ گزین۔ (ف) صفت۔ گوشہ نشیں۔

گوشہ میں بیٹھنا۔ معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھیڑوں سے یکسو ہو کر خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام میں کرنا۔ (ذوق) ؎

بیٹھ گوشہ میں نہ تو چھوڑ کے اس جلسے کو
دیکھ رندانِ خرابات نشیں کا اخلاص

گوشہ نشیں۔ (ف) صفت۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے الگ رہنے والا۔ تارک الدنیا۔ (امیر) ؎

فقیر گوشہ نشیں ہیں خدا کے درباری ہیں کسی امیر کا بھرتے نہیں سلام نہیں

گوشہ نشینی۔ (ف) مونث۔ عزلت۔ علیحدگی۔ تنہائی۔

گوکل۔ (بضم سوم) مذکر۔ کرشن جی کی پیدائش کی جگہ۔ یہ مقام ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے (محسن) ؎

گھر میں اشنان کریں سرو قدانِ گوکل
جاکے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول امل

گوگھا۔ (ہ) مذکر۔ گائے کا چمڑا۔ صفت۔ مذکر۔ کودن۔ مونث کے لیے گوگھی۔

گوکھرو۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک کانٹے کا نام جو سہ گوشہ ہوتا ہے۔ ۲ گوکھرو کا پودا بائیں ۳ لوہے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چبھ جانے سے وہ آگے نہ بڑھ سکیں۔ ۴ کان کے ایک زیور کا نام ۵ منقیش وغیرہ کا گھوٹا موڑا ہوا گوٹا جو میں تار بانٹ کر بنتے خواہ گوٹے سے گوکھرو کے مانند۔ ایک چیز بنا کر اور اس میں انگلیوں سے شکنیں اور پیچ ڈال کر گرداگرد لباس کی زیبائش کے واسطے لگاتی ہیں (بنانا۔ ٹانکنا کے ساتھ) (رشیر) ؎

بناتا ہے جو وہ بت گوکھرو تو پڑھتی ہے
نظر آتا ہے گوٹا نور کی تصویر ٹانکی ہے

۶ ایک قسم کا مرض جو چارپایوں کے کھروں اور انسان کی کف پا میں ہوتا ہے (رشک) ؎

خار دینے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا
گوکھرو پاؤں میں پڑ جاتے جو چھالا ہوتا

۷ ایک قسم کا خار دار بیج۔ خار خسک۔

گوگا پیر۔ مذکر۔ خاکروبوں کے پیر کا نام جو محمود غزنوی کے عہد سے پہلے علاقہ بیکانیر میں پیدا ہوا تھا۔ خاکروب اسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں۔

گوگرد۔ (ف) بالضم و کسر سوم و سکون چہارم) مونث۔ گندھک۔

گوگرد احمر۔ (ف) سرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے۔ کہتے ہیں اکسیر کے کام آتی ہے۔

گوگرد سرخ۔ (ف) مونث۔ سرخ گندھک۔

گوگل۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کے گوند کا نام۔

گول۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی نالی جس سے پانی کھیتوں میں پہنچاتے ہیں۔

گول۔ (ف) بروزن غول ۱ احمق۔ نادان۔ ۲ مکر و فریب۔ ترکی میں واو غیر ملفوظ سے چھوٹا تالاب اور حوض جس میں پانی بھرا ہوا ہو۔ نالی جس کے ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے۔ سنسکرت میں ۱ مدور ۲ مبہم ۳ بڑا مٹکا (ہ) صفت۔ مدور۔ چکردار ۲ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں نہ آئے۔ مشکوک۔ پیچیدہ ۳ کنایہ مجہول الحال آدمی سے بھی ۴ مونث۔ بڑا مٹکا مٹی کا۔ (ظفر) ؎

جام مینا و سبو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس
ہم نے ساقی منھ سے اب بھر کر لگائی گول ہے

گولایا۔ گولائی۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ گول ہونا کسی چیز کا۔ دور۔ چکر۔

گول بات۔ مونث۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے۔ مشکوک اور پیچدار بات (منیر) ؎

بیان صاف پہ ان کے پھسل پڑیں گو ہم
ملک کا دل بھی ہو لٹو کریں جو باتیں گول

گول بدن۔ مذکر۔ جسم جو شباب کی وجہ سے گول ہو۔

گول شاخ۔ بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب دبی ہوئی نہ ہو۔ اس کا لحاظ زیادہ تر سناٹے بوقت خرید خیمہ لینے کے وقت کیا جاتا ہے۔

گول گول۔ (ہ) صفت ۱ ہر چیز مدور ۲ کنایۃً مبہم

گول گول کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا۔ اس طرح بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آسکے۔

گول گول رکھنا۔ مبہم رکھنا کسی سخن کا۔

گول گھر۔ مذکر (کنایۃً) قید خانہ (امیر) ؎

گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر
گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر

گول مال۔ (ہ) مذکر۔ گڑبڑ۔ گھپلا۔ خلط ملط۔ طول و عرض بے ترتیبی (فقرہ) یہ تو بڑا گول مال ہوا جاتا ہے۔ سب چیزیں بے ترتیب رکھی ہیں ۲ مال غیر ۳ غبن خیانت ۴ مشتبہ مشکوک ۵ الٹ پلٹ۔ (کرنا کے ساتھ)

گول مرچ۔ مونث۔ کالی مرچ۔

گول مول۔ (ہ) صفت ۱ وہ چیز جو مدور ہو ۲

۲ موٹا تازہ اور ٹھگنا آدمی ۳ موٹاپے وقوت ۴ پیچیدہ مبہم۔

گول مول جواب - پیچیدہ جواب۔ مبہم جواب (ایامی) جس طرح ہر بات کا گول مول جواب دینے کی عادت نواب صاحب کی ہے میں بھی ایسا ہی جواب دوں گا۔

گول مول ہو رہنا - خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا۔

گول منھ - مذکر۔ آفتابی چہرہ۔ چوڑا منھ۔

گول ہو رہنا - خاموش رہنا۔ جواب نہ دینا۔

گولا - (ھ) مذکر۔ ۱ تاگوں کی گولی۔ پچک ۲ کرۂ زمین ۳ مصنوعی گولا جو کرۂ زمین کی شکل کا بناتے ہیں ۴ ستونوں کے گرد گہر دار ابھرا ہوا حلقہ ۵ ایک قسم کا پستہ قد گول مول کبوتر جو دیر پرا اڑتا ہے ۶ پگڑی کا قالب جس پر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں وہ قالب جس پر ہندوستانی جو گودھیا یا گول ٹوپی کلف دے کر ہموار کرتے ہیں ۷ ناریل کے اندر کی گری جو کھوکھل نکلتی ہے ۸ اناج کی منڈی۔ ظروف گلی اور اناج بیچنے کا بازار جو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں ۹ کوٹھی یعنی دلی شکل کی جو پختہ اینٹوں سے گول حلقہ کی شکل کے اوپر کنوئیں کی تہ میں رکھتے ہیں (چلانا۔ چلنا کے ساتھ) ۱۰ گول شہتیر۔ لٹھا ۱۱ بڑی گولی جو توپ میں ڈالتے ہیں ۱۲ ایک قسم کی آتش بازی ۱۳ جلانے کی لکڑی کا کندا جو چیرا نہ گیا ہو ۱۴ پتنگ کی ڈور کو گول لپیٹتے اور اس کو گولا کہتے ہیں ۱۵ (کنایۃً) وہ ریح جو انسان کے پیٹ میں گھومتی ہے اور جس سے تکلیف ہوتی ہے (اٹھنا کے ساتھ) ۱۶ پختہ سڑک کا وہ بیچ کا حصہ جس کو کسی قدر ابھرا رکھتے ہیں۔

گولا اٹھانا - ایک طرح کی قسم پرانی رسم کے موافق اپنی صداقت اور بریت کے واسطے جلتے ہوئے لوہے کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم سچے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور جھوٹے میں تو یہ جلا دے گا۔ (رشاد) ؎

سانچ کو آنچ سے کیا ہے جو وہ مجھ سے سوگند

گولے جوبن کے اٹھاؤں میں قسم کھانے کو

گولا چلانا۔ گولا مارنا - توپ چھوڑنا ۲ کوٹھی کنوئیں میں رکھنا۔

گولا ؤن بنا ہوا ہے - (ع - عو) نہایت موٹا تازہ ہے۔

گولا دھار برسنا - (ہند) موسلا دھار مینہ برسنا۔ نہایت زور سے بارش ہونا۔

گولا لاٹھی - (عو) مونث۔ ہاتھ پاؤں سمیٹ کر بیٹھنا۔

گولر - (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ جو انجیر سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس درخت میں پھول نہیں ہوتا ۲ روئی کا ڈوڈا۔ کپاس۔

گولر کا پھول - (عوام کا خیال ہے کہ گولر کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہے اور اس کو پریاں لے جاتی ہیں) کمیاب ہے نایاب چیز۔ نایاب کمیاب۔ ناپید (ریحرا) ؎

تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی

گولر کا پھول باغ میں عنقا ب ہو گیا

گولر کا پھول پھولنا۔ گولر کا پھول کھلنا - کنایہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے (منیر) ؎

سودائے زلف یار میں گل کھائے شیخ نے

گولر کے پھول پھولے دوالی کی رات ہے

(رشاد) ؎

بلبل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے

گولر کا پھول دل ہے ہمارا جو کھل گیا

گولر کا پیٹ پھوٹنا - (عو) کنایۃً۔ بھید کھلنا۔ راز ظاہر ہونا (فقرہ) وہ تو گولر کا پیٹ پھوٹنا تھا۔ باتوں باتوں میں بھید کھل گیا ۲ گلہ شکوہ سننا۔

گولر کا کیڑا - وہ کرم جو گولر کے اندر ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔

گولر کباب - مذکر۔ ایک قسم کے کباب جو گوشت جوش دے کر پیس کر قیمہ اور سرخ مرچ بھر کر پکاتے ہیں۔

گولر گپکنا - (دلی) ۱ چپا چپا کر باتیں کرنا ۲ مری آواز سے بولنا۔ منھ میں گھنگنیاں بھر لینا۔

گولک - (ف - ھ) مونث۔ ظرف جس میں سوراخ ہوتا

ہے اور اس میں دکان دار روز کی آمدنی ڈال لیتے جاتے ہیں۔ دیکھو غُلک ۲ حرامی بچہ۔ معنی نمبر ۲ میں صرف ہندی میں مستعمل ہے۔

گولنداز۔ (ف) مذکر۔ توپ چلانے والا۔ توپچی۔

گولندازی۔ مونث۔ توپ چلانا۔

گولہ۔ (ف) کھیلنے کا گیند۔ توپ کا گولا۔ پانی پینے کا کوزہ۔ مذکر۔ دیکھو گولا۔

گولہ باری۔ (فارسی میں گولہ بار۔ بھاری بوجھ جو پیٹھ پر اُٹھائیں) مونث۔ کسی مقام پر توپ کے گولے کثرت سے پھینکنا۔

گولی۔ (ہ) مونث۔ گولا کی تصغیر۔ ۱ بندوق کی گولی۔ سیسہ کی مدور یا مستطیل گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ (آتش) ؎

سامنے سینہ نہ کر اے دل اُس کے خال کے
رکتی ہے بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے

۲ دوا کی چھوٹی بٹی ۳ چھوٹی سی گول چیز ۴ افیون کی گولی جو افیونی کھاتے ہیں ۵ مٹی کا ظرف جس کو پختہ کر لیتے اور اس میں غلہ یا پانی رکھتے ہیں۔ (نظیر) ؎

وہ جو پانی کی کوری گولی ہے
وہی آٹے کے مول گولی ہے

۶ لاکھ کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں (کھیلنا کے ساتھ)۔ ۷ آٹے کی گولی بنا کر اور اس میں کاغذ جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعا لکھی ہوتی ہے رکھ کر دریا میں ڈال دیتے ہیں۔ (راسخ) ؎

عشقِ خال لب عارض نے کیا دل کو شکار
گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر دی

گولی بچا جانا۔ کسی مشکل کام سے الگ ہو جانا۔ کسی آفت سے بچ جانا۔ (بحر) ؎

کیا کیا فریب دے کے مزے لوٹتے ہیں ہم
گولی بچا گئے کبھی گولا بچا گئے

(معروف) ؎ یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا
سچ تو یہ ہے مجھ پہ بھی گولی بچاتی ختم ہے

گولی بنانا۔ کسی چیز کو مدور شکل میں بنانا۔

گولی بیٹھ جانا۔ گولی کا اٹک جانا کسی جگہ۔ (شاد) ؎

خالِ مشکیں پہ نظر جا کے جو نہیں بیٹھ گئی
دل ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی

گولی بھرنا۔ بندوق میں گولی بھرنا۔

گولی پر گولی لگانا۔ متواتر گولیاں بھرنا۔

گولی چلانا۔ گولیاں چلانا۔ گولی مارنا۔

گولی چوکنا۔ گولی کا خطا کرنا۔ (رشک) ؎

دل بھی اُس کی چوکتی دیکھی نہیں کبھی
بے مثل ہے نگاہ دل کی بندوق آگ میں

گولی دینا۔ دوا کی گولی کسی کو دینا۔

گولی ڈھالنا۔ گولی کا سانچے میں بنانا۔

گولی کا ٹپا۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جا سکے۔ (منیر) ؎

تمہارے گلنے سے زہر کے گلانے تک سا
مرے خیال میں ٹپا ہے ایک گولی کا

گولی کان پر سے نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا۔

گولی کھانا۔ گولی کی چوٹ کھانا ؎

کھائی ہے دل پہ خال کی گولی جو اے شعور
تو بھی نگاہ شوق کا کوئی خدنگ پھینک

۲ دوا کی گولی کھانا۔ (بحر) ؎

دردمندانِ خال کہتے ہیں
گولیاں کھائیں فائدہ نہ ہوا

گولی کے کباب۔ ایک قسم کے گول گول کباب۔

گولی لگانا۔ متعدی شکار یا حریف کی طرف بندوق لگانا۔ (منیر) ؎

کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال کرم
اڑتے ہوئے شکار کو گولی لگا دیے

گولی لگنا۔ ۱ بندوق کا نشانہ لگنا ۲ گولی کی ضرب یا زخم آنا۔

گولی مارو۔ اظہار نفرت کے وقت بولتے ہیں۔ دور کرو لعنت بھیجو ملیے کا نام نہ لو۔ کچھ پروا نہ کرو۔

گولیاں۔ (ہ) ۱ گولی کی جمع ۲ اندر سے گولیاں۔ دیکھو اندرسا۔

گولیاں چلنا۔ بندوق سے گولیاں چلائی جانا۔ (تعشق)؎

گولیوں ابابیل کی چلیں سوئے فلک
خوف سے ٹوٹ نہ جائے کہیں شیشۂ فلک

گولیاں کھیلتے ہیں۔ ابھی تک بچے ہیں نا سمجھ ہیں۔

گولیاں کھیلنا۔ ۱ گولیوں کا کھیل کھیلنا (منیر)؎

جو ہمیں اس کی رعایا سے گولیاں کھیلیں
ہیرا ں صدف بنے سو تیوں کے بنٹے گول

۲ دکن بیٹھے بچپن کا زمانہ ہونا۔ (رشک)؎

سینے سے ہر وہ کی گولیاں ثابت ہوا
بوسہ طفلی آج تک ہے اسمان پر ہیں

گولیوں کا مینہ برسنا۔ علی الاتصال گولیاں پڑنا بندوقوں کا فیر ہونا۔ (مراۃ العروس) ایک قیامت برپا تھی دن بھر گولیوں کا مینہ برسا۔

گوم۔ (ہ) مذکر۔ گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا۔ جو منحوس سمجھا جاتا ہے۔

گومتیا۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

گومڑ۔ گومڑا۔ (ہ) مذکر۔ سوجن۔ ورم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو (فقرہ) ایسا پتھر مارا کہ گومڑا اٹھ گیا ۲ درخت سے نکلنے برآمد۔ قسم کی برآمدگی۔

گومکھی۔ (ہ) مونث ہندو تھیلی جس میں مالا ڈال کر جاپ کرتے ہیں۔

گومگو۔ دیکھو گو۔

گوں۔ (ف) رنگ۔ طرز روش۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گندم گوں۔ نیلگوں۔ گوں۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں ۲ تھیلا جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے اور جس میں بیشتر غلہ وغیرہ بھر کر گدھوں یا بیل پر لادتے ہیں۔

گوں۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ پسند ۲ مطلب۔ غرض واسطہ۔ چال۔ (ہجر)؎

کچھ گوں ہے جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری
یوں تو کبھی بھولے سے بھی نام نہ لیتے

۲ لائق۔ قابل (رفا لمعی)؎

حسرت اے ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی
عشق پر عربدہ کی گوں تن رنجور نہیں

۳ خواہش۔ ضرورت (ظفر)؎

ہم کو دو بوسہ اے مہ گوں
نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں

گوں کا۔ ۱ مطلب کا۔ غرض کا۔ لالچی۔

گوں کا یار۔ مطلب کا یار۔ خود غرض۔ دیکھو اپنی گوں کا یار۔

گوں گانٹھنا۔ گوں نکالنا۔ مطلب براری کرنا۔ مل جل کر کام بنا لینا۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکال لینا۔ (تلق)؎

ارے گوں گانٹھتا ہے یہ بدذات
تو نہیں جانتی ہے اس کی گھات

گوں گانٹھیا۔ صفت۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکال لینے والا۔

گوں گیر۔ (دہلی) گوں گیرا (لکھنؤ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور غرض نکل جانے کے بعد بے اعتنائی کرے۔

گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ مثل۔ خود غرض دوست کی نسبت بولتے ہیں۔ جو مطلب حاصل ہو جانے کے بعد بے مروتی کرے۔

گَون۔ (انگریزی میں گاؤن ہے) مونث ۱ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی وضع کا زنانہ لباس ۲ ایک قسم کا کپڑا۔ (جان صاحب)؎

منگوائی گون سبز تھی وہ لائے بہن سرخ
قطامہ بنوں پہنوں محرم میں گون سرخ

۲ جبہ جو نیچا اور ڈھیلا پہنتے ہیں ۳ (ھ) جاتا۔ آواگون کی ترکیب میں مستعمل ہے۔

گونا۔ (ھ) مذکر۔ بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔

گونا۔ (ف) ۱ رنگ۔ طرح ۲ (اردو) مذکر۔ طلائی رنگ جو غلاف شمشیر اور مسند وغیرہ پر کرتے ہیں (رشک) ؎

اے بت السنہ سے ترا کندن سا رنگ
شرم سے سونا بھی گونا ہو گیا

(دونا۔ چونا قافیہ) ۳ مذکر۔ طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شے مطلا بنائی جائے (ناسخ) ؎

کیا سنہرا رنگ ہے جو عکس سے
آئینہ پر صاف گونا ہو گیا

گوناگوں۔ (ف) رنگ برنگ کا۔ طرح طرح کا۔

گونتھنا۔ (ھ) (دہلی) ۱ ریشم کے تاروں کو آپس میں لپیٹنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں گوندھنا ہے ۲ دیکھو گوتھنا۔

گونج۔ (ھ۔ نون مغنہ) مونث۔ وہ آواز جو گنبد یا بند مکان میں دیر تک چکراتی پھرتی ہے ۲ شیر کی آواز (بحر) ؎

کوئی چیتا جو ہولے کبھی ہل جاتا ہے
شیر کی گونج مٹا دیتا ہے ویرانۂ عشق

۳ کبوتر اور قمری کی آواز ۴ نوک کمان کی بالی اور بالے کی جس کو گونج کر دیتے ہیں۔ (نکہت) ؎

گونج ہے نیش ترے کان کا بالا کھیو
بچھوؤں کی ہے زمین سے یہ قرار کھیو

۵ تمہ کا سرا جس کو گونج کر دیتے ہیں۔ ہندی میں معانی نمبر ۲-۵ میں گونجھ ہے۔

گونج اٹھنا۔ آواز سے بھر جانا۔ شور و فغاں سے بھرنا (امانت) ؎

بالیاں پیچ لگا اس کو ہے کمر
پنجہ ماری وہ شرارت سے گونج اٹھا کر

گونجنا۔ (ھ۔ نون مغنہ) لازم ۱ گونج آواز ہونا مکان کا بلند آواز سے۔ (فقرہ) شور و غل سے مکان گونجتا ہے۔ (منیر) ؎

بلبلے سارنگیاں ہیں ہم آواز
گونجتا ہے سپہر زنگاری

۲ شیر کا دہاڑنا۔ (اوج) ؎

غصے سے رن میں گونج رہا تھا وہ شیر نر
تھے باندھا تو نام خدا تھا زبان پر

۳ کبوتر یا قمری کا مستی میں بولنا۔ (اوج) ؎

گونج اٹھے قمریوں کے گونجنے سے دور دور
بیلیں شاخوں پہ چڑھی ایسڑی تھیں کمر

(بحر) ؎

رتی بھی کوئے قاتل سے جو پھرتے نامہ بر
گونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے

۴ کسی کھانے کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھ کر نفرت پیدا ہو ۵ کسی کپڑے کا اس طرح مل ڈالنا کہ اس میں شکنیں پڑ جائیں۔

گونجھ۔ (ھ۔ نون مغنہ) مونث ۱ گھنگھی ۲ ایک قسم کی مچھلی۔

گونچھنا۔ (ھ۔ نون مغنہ) دیکھو گوچھنا۔

گوند۔ (ھ۔ نون مغنہ) مذکر ایک قسم کا چیپ دار مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے ۲ ایک مرکب چیز جس میں گوند اور تال مکھانے کوٹ کر ملاتے اور شکر ڈال کر کھاتے ہیں۔ اس کو گوند پنجیری اور گوند مکھانے بھی کہتے ہیں۔

گوند پنجیری اور ہی کھائیں زچہ رانی پڑی کراہیں (عو) مثل۔ تکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اٹھائے۔

گوند دانی۔ مونث۔ وہ ظرف جس میں بھیگا ہوا گوند رکھا جاتا ہے۔

گوندا۔ (ھ۔ نون مغنہ) مذکر ۱ بھنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا ۲ پانی میں خمیر کی ہوئی مٹی کا لوندا ۳ (عو) گلگلی۔

گوندا دکھانا۔ (ہ) بندروں کی لڑائی اس طرح کراتے ہیں کہ ایک بندر کو گوندا دکھا کر دوسرے بندر کو دیا کرتے ہیں ۲ دکھا دینا۔ چڑانا۔ چھیڑنا۔ ٹوہ کا نا۔ شہ دینا۔ بھڑکانا۔

گھسانا۔ لڑوانا۔

گوندے کی دیوار۔ وہ دیوار خام جو خمیر کی ہوئی مٹی سے تودے رکھ کر بناتے ہیں۔

گوندنی۔ گوندی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لسدار اور شیریں ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں زیادہ تر گوندنی ہی بول چال ہے۔

گوندھ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث گوندھنا۔ گوندھنے کا فعل۔

گوندھنا۔ (ہ) آٹے میں پانی ملا کر روٹی بنانے کے قابل کرنا۔ مٹی یا ملیدہ یا کسی چیز کے برادے میں پانی یا شربت وغیرہ شامل کر کے آلودہ کرنا۔ (ناسخ) ؎

کر سپینے سے ملاتی مشتری زنجیر کو
کالبد تیرا بنایا گوندھ کر اکسیر کو

۲ مہندی گھولنا ۳ سر کے بالوں کا باہم بُننا۔ چوٹی کرنا ۴ پڑنا سلک کرنا۔ پھول یا موتی وغیرہ دھاگے میں پرونا۔ (غالب) ؎

جب کہ اپنے میں سماویں خوشی کے مارے
گوندھے پھولوں کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا

گوندی۔ دیکھو گوندا۔

گونڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک ادنےٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام۔

گونڈ ملار مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

گونڈا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر (ہندو) گاؤں۔ موضع ۲ گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ ۳ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چار پایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا ۴ صحن۔ چوک ۵ وہ خیرات جو دلھن کے گھر پر برات پہونچنے کے وقت نچھاور کرتے ہیں۔

گونگا۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے ۲ (کنایۃً) خاموش۔ چپ چاپ۔

گونگی۔ (ہ) صفت۔ مونث

گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے۔ مثل ہر جنس اپنی ہی جنس سے میل کھاتی ہے۔

گونگے کا خواب ۱ وہ بات جسے آدمی دیکھے اور زبان سے نہ کہہ سکے۔ پوشیدہ بات (صبا) ؎

زلفوں کا عشق کیونکر اُس سے بیاں کروں گا
حال دل پریشاں گونگے کا خواب ہوگا

۲ مبہم بات جس کا سمجھنا مشکل ہو (اسیر) ؎

پوشیدہ دل کا حال ہے کیا سوچئے آلِ
تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی

گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ کچھ بیان نہ کر سکنا۔ کچھ جواب نہ دینا۔ چونکہ گونگا گڑ کی لذت نہیں بیان کر سکتا ہے۔ اس لئے خاموش رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا۔ مثل اس بات کی نسبت بولتے ہیں جس کے لطف یا رنج کو دل ہی دل میں رکھیں اور ظاہر نہ کر سکیں۔ ناقابل اظہار امر۔

گونگے کی مٹھائی۔ (کنایۃً) نہایت ہی لطیف اور مزیدار چیز۔ ایسا لطف جو بیان سے باہر ہو (میر حسن) ؎

گونگے کی ہے مٹھائی جانے ہے یہ مزہ لذت
جس نے کسی صنم کی مُنہ میں زباں لی ہے

گون منھون۔ (ہ) عو۔ مُنہ چھپا کر چپکے چلنے والا

گونہ۔ (ف) اسلوب۔ وضع ۲ صفت۔ کسی قدر (فقرہ) اب اک گونہ اطمینانی حالت ہے ۳ طرح ۴ وضع کا جیسے دو گونہ

گونہ گونہ۔ (ف) طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا۔

گونیا۔ (ف۔ واو مجہول) مونث۔ ایک مثلث شکل کے اوزار کا نام جس سے کجی اور راستی عمارت کی دریافت کرتے ہیں۔ معماروں کی ڈوری۔

گوہ۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہے بِسکھپرا۔ جس کی دو زبانیں ہوتی ہیں۔

گوہ۔ (ف) مذکر ۱ فضلہ۔ میلا۔ نجاست۔ لیدی ۲ چرک میل۔ دیکھو گو۔

گوہار ۔ (ھ ۔ وا و مجہول ملفوظ) مونث ۱ فا د یا ۔ فریاد ۔ استغاثہ ۲ غل اور شور ۳ پنجابی میں جب ایک شخص کئی آدمیوں سے مقابلہ کرتا ہے اُس کو بھی گہار کہتے ہیں ۴ گالی گلوج ۵ آدمیوں کی جماعت جو لڑائی کے وقت کسی امداد کے لئے جمع ہو جائے ۔ مدد (شرف) ؎

ہم غم پہ کیا حسرتوں نے ہنگامہ
ہمارے دل کی طرف غیب سے گہار آئی

گوہار لڑنا ۔ ایک آدمی کا بہت سے آدمیوں کے ساتھ لڑنا (رشاد) ؎

خدائے یکتا معین ہے ہردم چکیت میں تشریکین کو یہ غم
گہار بھی اُن سے جو لڑیں ہم وہ بھی ہو جدا اکیلا نگ ہو کر

گوہاری ۔ صفت ۔ ساتھی ۔ مددگار ۔

گوہان ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ گاؤں ۔

گوہانی ۔ صفت ۔ وہ کھیت جو گاؤں کے آس پاس ہوں عمدہ قسم کی زمین ۔

گوہانجنی ۔ (ھ ۔ وا و مجہول ملفوظ ۔ نون اوّل غنّہ) مونث ۔ (لکھنؤ) آنکھ کی پھنسی جو پلک کے نیچے ہو جاتی ہے ۔ دہلی میں گوہانی ہے (جان صاحب) ؎

نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی کوئلا و مگاتے
کوئی برسوں کی پرانی ہے دیوانہ تلاش

گوہانی ۔ (ھ) دہلی دیکھو گوہانجنی ۔

گوہر گہر ۔ (فارسی میں لفظ اوّل بالضم ہے اور اردو میں بالفتح ۔ جوہر اسی کا معرب ہے ۔ لفظ دوم بضم اوّل و فتح دوم ہے) مذکر ۱ موتی ۔ مروارید (امیر) ؎

کچھ اُن کو زیب گوش کی حاجت نہ تھی مگر
منظور پرورش تھی کہ گوہر یتیم تھا

۲ جوہر قیمتی پتھر ۳ مادہ ۔ اصل ۔ نسل ۔ ذات ۔ جیسے بدگہر یعنی بدذات ۴ بیٹا ۔ فرزند ۔

گوہر آگیں ۔ (ف) صفت ۔ وہ چیز جس میں جواہر جڑے ہوں ۔

گوہر افشاں ۔ (ف) صفت (کنایۃً) فیض پہنچانے والا خوش بیاں ۔

گوہر افشانی ۔ (ف) مونث ۔ موتی برسانا (جلیل) ؎

قبر پر روشن کئے وہ صورت شمع و چراغ
کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی

گوہر بار ۔ گہر بار (معروف) صفت ۔ موتی برسانے والا ابر ۔ زبان ۔ اور قلم کے صفات میں مستعمل ہے (ذوق) ؎

ہو تری کلک کرم جب کہ شہا گوہر بار

؎ شعر کا مدت بھی ہے اوس سے گریاں ہی جلیل
کبھی آنکھوں سے کبھی لب سے گہر بار رہا

گوہر بندھنا ۔ موتی میں سوراخ کرنا ۔ (زہیر) ؎

ہو اگر واسطے تسبیح کے حکم دانہ
بندھ وے نوک سے اُس کی ہر گوہر

دیکھو بندھنا ۔

گوہر تاب ۔ (ف) مذکر ۔ ایک پیرہن جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں ۔ وہ اس قدر باریک ہوتا ہے کہ اندرونی حصہ جسم کا نمایاں ہوتا ہے ۔

گوہر تر ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آنسو ۲ سخن ۳ آب و تاب ۔

گوہر سُفتہ ۔ (ف) (کنایۃً) جو بات مشہور و معروف ہو ۔

گوہر سنج ۔ (ف) صفت ۔ خوش بیاں ؎

لایا ہے معنی رنگیں سے یہ لعل خوش رنگ
ذوق جو مدح و ثنا میں ہے تری گوہر سنج

گوہر شب تاب ۔ گوہر شب چراغ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہے ۔ (قدر) ؎

ابر غبار دھو گیا لعل و گہر پرو گیا
قطروں سے مل کے ہو گیا گوہر شب چراغ گل

گوہر غلطاں ۔ (ف) مذکر ۔ اعلےٰ قسم کا گوہر (امیر) ؎

ہے بجا دانتوں کو گر انجم رخشاں کہئے
کیا صفائی ہے انھیں گوہر غلطاں کہئے

گوہر فروش ۔ (ف) صفت گوہر بیچنے والا ۔

گوہر گرجنا۔ (کنایتہً) (جوہریوں کی اصطلاح) موتی میں بال پڑ جانا۔ (ذوقؔ) ؎

گرہے گردوں کی طرح سے وہ آواز مہیب
جوہری جس کو کہ بتلاتے ہے گرجا گوہر

گوہرِ مقصد۔ (ف) مذکر۔ مقصد کا گوہر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعورؔ) ؎

نہ رہوں ہوش میں جب ذات سے مل جائے
رشتہ پیدا ہو اگر گوہرِ مقصد مل جائے

گوہر نگار۔ (ف) صفت۔ جڑاؤ۔ مرصّع۔

گوہری۔ (ف) صفت۔ جوہری۔ موتی والا ۲ گوہر کی آب و تاب رکھنے والا۔

گوئی۔ (ہ) مونث ۱ دو بیل جو ایک ہل میں جتتے ہوں ۲ (عو) وہ مقدار روئی کی جو ایک بار انگلیوں سے کومی جائے۔

گوئے۔ گو۔ (ف) مذکر۔ گیند۔

گوئے باز۔ (ف) گیند کھیلنے والا۔ وہ بازیگر جو کئی گیند لے کر ہوا میں پھینکتا اور پکڑتا ہے۔

گوئے بازی۔ (ف) مذکر۔ جو مارا مارا پھرے۔ (مصحفیؔ) ؎

ماں کہنے کو مرے ترک عونت کر کریاں
گوئے بازی بشتر دیکھا ہے سر مغرور کا

گوئے سبقت لے جانا۔ (فارسی) ہیں۔ گوئے بردن غالب آنا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہو جانا۔ (بحرؔ) ؎

حسن میں خال اختروں سے گوئے سبقت لے گیا
آ گئے خادِ سے اس مہر کا گھوڑا بڑھ گیا

گوئے گریباں۔ (ف) مذکر۔ گریباں کا تکمہ۔ دیکھو گو۔

گوئنڈ۔ (ہ) مونث۔ گاؤں کے قریب کی زمین جو اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔

گوئیاں۔ (ہ۔ ہا دغیر ملفوظ) مونث ۱ سہیلی ہمسر۔ وہ عورتیں جو آپس میں محبت رکھتی ہوں ایک دوسرے کی گوئیاں کہلاتی ہیں ۲ عورتیں اپنی ہمدم اور ہمنشین عورت کو یہ کلمہ کہہ کر پکارتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

اک دم نہ یاد بھولے گی مرزا تراب کی
گوئیاں یہ عشق خاک میں مجھ کو ملائے گا

گوّیا۔ (ہ) مذکر۔ گانے والا۔ گانے کا پیشہ کرنے والا۔ مغنی۔ قوّال۔

گویا۔ (ف) صفت ۱ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ (داغؔ) ؎

کل ادا دل کا حال ہو کہ نہ ہو
سن تو گویا مری زبان ہے آج

(فقرہ) ماشاء اللہ آپ بڑے گویا ہیں ۲ غالباً۔ ظاہراً۔ مانند مثل۔ ہو بہو۔ (محسنؔ) ؎

گویا اتر آئی ہے زمین پر
مینا بازار چرخ اخضر

۳ تسلیم کر لو۔ فرض کر لو ۴ مذکر۔ حیوان ناطق۔ بولنے والا حیوان۔

گویائی۔ (ف) مونث ۱ نطق۔ گفتار۔ بول چال گفتگو۔ بات چیت۔ بولنے کی طاقت ۲ فصاحت بلاغت۔

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ (ف) اس وقت کہتے ہیں جب کسی بات کے کہنے اور نہ کہنے میں وقت معلوم ہو (بحرؔ) ؎

اے وائے عجب بلا نے گھیرا ہے مجھے
گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

گوینده۔ (ف) مذکر۔ کہنے والا۔

گوینا۔ (مدار دو) مخبر۔ جاسوس۔ خبر دینے والا (فقرہ) یہ خبر آپ کے گوینڈے نے دی ہوگی۔

گُہ۔ (ف بالضم) مذکر۔ دیکھو گو

گَہہ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ کمرہ یا مکان کی بلندی۔ ۲ طبقہ۔ درجہ ۳ قبضہ۔ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دستہ پر اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ

ہتھیلی کو آرام ملے ۲ (ف) گاہ کا مخفف دیکھو گاہ۔
گہہ باندھنا۔ قبضۂ شمشیر میں لتّہ باندھنا۔
گہہ بیٹھنا۔ جم کر بیٹھنا۔ (رشاد) ؎

میں ڈرتا ہوں تلے وہ تو ہیں قتل عاشقوں کو
یہ نازک ہیں اگر بیٹھے کہیں قبضہ نہ گہہ کر

گہہ جانا۔ گہہ میں آ جانا۔ دیکھو چاندگہہ جانا ۲ کسی کڑی چیز کا گھس جانا۔ (رشاد) ؎

بتلایے گنہ قتل کتنے کئے
جو قبضہ ترے ہاتھ میں گہہ گیا

گہہ گیر۔ (ف۔ گہہ۔ زیر جامہ) صفت سرکش گھوڑا۔
گہے۔ (ف) کبھی کبھی گاہے کا مخفف۔
گھابرا۔ (ھ) صفت مذکر (ہندو) گھبرایا ہوا۔
گھات۔ (ھ) مونث ۱ تاک داؤں۔ موقع ۲ فریب۔ دھوکا۔ تدبیر۔ چال (امیر) ؎

اظہار ذوق قتل کی ساری یہ گھات ہے
کہنا ادا کو تیغ خوشامد کی بات ہے

۳ انداز۔ ادا ۴ ارادہ۔ مطلب (ناظم) ؎

جگ کی گھات دوپٹے سے نمودار ہوئی
جھانکی گھونگھٹ کی نئے طور سے تیار ہوئی

۵ وہ جگہ جہاں شکاری یا دشمن کے انتظار میں بیٹھیں ۶ جادو۔ ٹونا۔

گھات پانا۔ موقع پانا۔ قابو حاصل کرنا۔
گھات پر آنا۔ گھات پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (شعور) ؎

مرغِ دل ہے یہی غیر کے موذی پن سے
گھات پر آئے تو جیتا نہ دغا باز کو چھوڑ

(رند) ؎

کیا چڑھو گے نئی روز مری گھات پہ تم
آ حراس راستے سے روز ہو آتے جاتے

گھات تاکنا۔ موقع ڈھونڈنا۔
گھات چلانا۔ (ہندو) جادو کرنا۔

گھات چلنا چال بازی کا کارگر ہونا (ناظم) ؎

گھات تیری نہ چلے تجھ سے اگر گھات کرے
ایک ہی چال میں بازی وہ تری مات کرے

گھات سوجھنا۔ موقع ذہن میں آنا۔ تدبیر سوجھنا۔ (آتش) ؎

نہ راہ ہی مجھے سوجھی نہ بھاگنے کی گھات
پھر آ کیا پس دیوار و پیش در خاموش

گھات کرنا۔ خفیہ تدبیر کرنا (بحر) ؎

گھات کرتے ہو مری قتل کی چپکے چپکے
تیغ براں ہے تمہارا لب خاموش نہیں

گھات کھیلنا۔ دوسرے کو غافل پا کر اپنا مطلب نکالنا۔
گھات لگانا۔ تاک میں بیٹھنا (شوق قدوائی) ؎

تو ہاں موت تجھ پر لگائے ہے گھات
تری جان پر آج بھاری ہے رات

گھات میں بیٹھنا۔ شکاری یا دشمن کے تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا۔ موقع ڈھونڈھنا۔
گھات میں پھرنا۔ فکر اور تلاش میں پھرنا (آتش) ؎

کوئی بت خانہ کو جاتا ہے کوئی کعبہ کو
پھر رہے گبر و مسلمان ہیں تری گھات میں کیا

گھات میں رہنا۔ موقع تاکنا (رشک) ؎

چار دن چین سے کھا سڑ ہو کے جھونکے
گھات میں لگ رہے ہیں باد فنا کے جھونکے

گھات میں لگا ہونا۔ گھات میں ہونا۔ تاک میں ہونا۔ کسی کی فکر اور تجسس میں ہونا۔ (داغ) ؎

یارب مرے دل کی خیر کہ بے ڈھب کچھ آج کل
ہے گھات میں لگا و ستمگر لگی ہوئی

(شعور) ؎

پروانہ پاسبان تو ہے چند گھات میں
اشک رواں ہے شمع کو خلخال پائے شمع

گھاتوں میں آنا۔ چالوں میں آنا۔ فریب میں آنا۔

(داغ) ؎

دل کہاں کہاں تو ہو شیوۂ عیاری سے
اس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں

گھاتی۔ (ہ) صفت ۱ موقع تاکنے والا۔ داؤں۔ گھات رکھنے والا ۲ چال باز ۳ قاتل ۴ خود غرض۔ مطلبی۔

گھاتیا۔ (ہ) صفت ۱ وہ شخص جو کسی کی گھات میں لگا رہے گھات میں رہنے والا۔ داؤں گھات رکھنے والا۔ (امیر) ؎

مہربانی بے سبب اس کی نہیں
گھاتیا ہے اس میں کوئی گھات ہے

۲ خود غرض۔ مطلبی۔ دھوکے باز (منیر) ؎

چھلے کے گل کھلا کے انگوٹھا دکھاتے ہیں
اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیے ہوئے

گھاتیں بتانا۔ چالیں بتانا۔ چال بازیاں سکھانا۔ (جلیل) ؎

ہم کیا تمہارے عشق میں گھاتیں بتائیں گے
وہ خود جواریوں سے بھی زیادہ ہیں چالئے

گھاتا۔ (ہ) مذکر۔ جو چیز مول لے لی ہو اس پر کچھ اوپر لینے کو گھاتا کہتے ہیں۔

گھاتے میں۔ زاید۔ خرید کی ہوئی چیز سے زیادہ منافع میں۔ مفت (مخلق) ؎

ہر گھڑی وہ کہتے ہیں غمزے سے
گھاتے میں ہیں اتار پتا ان کے

گھاٹ۔ (ہ۔ اصلی معنی ٹھکانا) ۱ دریا کا کنارہ۔ دریا یا تالاب وغیرہ سے اترنے یا سوار ہونے یا پانی لینے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ وہ مقام جو اشنان کے لئے بنا دیا جاتا ہے۔ وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔ (امیر) ؎

کھنچی جو تیغ تو خوش ہو کے مجھ سے دل نے کہا
کر دکھیو گھاٹ سے دریا کے آشنائی کا

۲ تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اس کا خم شروع ہوتا ہے۔ (منیر) ؎

گھاٹ سے اس کے کٹ گیا طوفاں
باڑھ سے بڑھ گئی ہے خونخواری

۳ انگیا کا گریباں۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ ۴ (ع) عمل صنعت کم چھانٹ لی۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ)

گھاٹ اترنا۔ گھاٹ کو عبور کرنا۔ (رشک) ؎

ہے دم الٹ پلٹ کر جو تم دیکھتے ہو تیغ
کشتی کسی کی عمر کی اس گھاٹ اتر گئی

گھاٹ باری۔ گھاٹ واری۔ مونث۔ محصول جو گھاٹ پر لیا جاتا ہے۔

گھاٹ کرنا۔ کمی کرنا۔ دغا کرنا۔ فریب کرنا۔

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا۔ (کنایۃً) جگہ جگہ پھر کر تجربہ حاصل کرنا۔ جہاندیدہ اور تجربہ کار ہونا (انیس) ؎

پانی وہ خوف پئے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے
دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے

گھاٹ مار۔ صفت۔ جو چنگی اور راہداری کا محصول نہ دے۔

گھاٹ مارنا۔ پل کا محصول نہ دینا۔ اترائی کا محصول نہ ادا کرنا۔ محصولی مال چھپا لینا۔

گھاٹ مانجھی۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔

گھاٹ والا۔ گھاٹیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے۔

گھاٹا۔ (ہ) مذکر۔ کمی۔ نقصان۔ خسارہ

گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا۔

گھاٹا اٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔

گھاٹا بھرنا۔ نقصان کی تلافی کرنا۔

گھاٹا پڑنا۔ نقصان ہونا۔

گھاٹا دیکھنا۔ خسارہ کا اندیشہ کرنا۔ (داغ) ؎

متاع حسن کی کب تک رہے گی گرم بازاری
کمی پر بیچ ڈالا ہم نے گھاٹا مال میں دیکھا

گھاٹا ہونا۔ خسارہ ہونا۔

گھاٹی۔ (ہ) مونث ۱؎ راہ دشوار گزار۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان خشکی کا قطعہ۔ درۂ کوہ پہاڑوں کا نشیب ۲؎ پروانۂ راہداری۔ چالان ۳؎ (لکھنو) گلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں سنسکرت میں گھانٹی نون غنّہ کے ساتھ بمعنی نرخرہ، حلقوم ہے۔

گھار۔ دیکھو گوہار

گھاس۔ (ہ) عوام گھانس۔ نون غنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) مونث ۱؎ کاہ۔ گیاہ۔ خس (امیر) ؎

نے دل دوا ہو گیا مرض اہل دید کی
بوٹی قبا کی گھاس نہیں ہے خوید کی

۲؎ تنکا۔ کوڑا۔ پھوس۔ چارا ۳؎ ساگ پات۔ سبزی ۴؎ ایک ریشمی کپڑے کا نام ؎

اسے کہتے ہیں تکلف اسے نازک طبعی
گھاس کے تھان پہ اس شوخ نے گھوڑا باندھا

گھاس پات۔ مذکر۔ خس و خاشاک۔ سبزی

گھاس پھوس۔ مذکر۔ کوڑا کرکٹ

گھاس کاٹنا ۱؎ گھاس کا تراشنا۔ (کنایتہً) بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا کہ سمجھ میں نہ آسکے ۲؎ بے سلیقگی اور بے دلی سے کوئی کام کرنا۔ بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ (آتش) ؎

بنا ملے خط گل چہرہ یار یوں حجام
چمن کی گھاس کو جس طرح باغباں کاٹے

گھاس کھانا۔ گھاس کھا جانا۔ (کنایتہً) بے عقل ہو جانا۔ گھاس کھا جانا زیادہ مستعمل ہے (صفدر) ؎

طلب جو سبزۂ خط کا کیا کبھی بوسہ
تو ہنس کے بولے کہ کچھ گھاس کھا گئے ہو تم

گھاس کھودنا۔ سبزۂ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا (کنایتہً) عقل و شعور علم و دانش کے خلاف کام کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ (ذہین) ؎

چھیلیوں سے کہو کہ ہٹ کے مٹریں
گھاس کھودے میاں کی سرکاری

(غالب) ؎

اُگا ہے گھر میں ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر
مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہے میرے درباں کا

گھاس والا۔ مذکر۔ گھاس بیچنے والا۔ گھاس کاٹنے والا مونث کے لئے گھاس والی۔

گھاگ۔ (ہ) صفت پُرانا اور تجربہ کار آدمی۔

گھاگھر۔ (ہ) مونث۔ بیڑ کی ایک قسم۔

گھاگرا۔ گھاگھرا۔ (ہ) مذکر ۱؎ (ہندو) لہنگا۔ پشواز ۲؎ ایک دریا کا نام ۳؎ ایک قسم کا کبوتر۔

گھاگھرا پلٹن۔ مونث۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن۔ جو ایک قسم کا لہنگا پہنتی ہے۔

گھاگھس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا دو غلا مرغ

گھال میل۔ (ہ) مذکر کسی چیز سے مناسبت۔ ربط ضبط میل ملاپ اس جگہ فصحا کی زبانوں پر تال میل ہے ۲؎ (ہند و عم) صفت گڈ مڈ۔ ہندی میں۔

گھال۔ بمعنی تباہی بربادی بھی ہے۔

گھال میل رکھنا۔ (ہند و عم) میل ملاپ رکھنا۔ اتحاد رکھنا۔ مناسبت رکھنا۔

گھال میل کر دینا۔ (ہند و) ملا جلا دینا۔ گڈمڈ کر دینا غلط ملط کر دینا۔

گھالنا۔ (ہ) متعدی (عو) برباد کرنا۔ دیکھو گھر گھالنا۔

گھام۔ (ہ) مونث (ہند و عم) ۱؎ دھوپ ۲؎ اُمس۔

گھامڑ۔ (ہ) صفت۔ کم عقل۔ سفیہ۔ ناتجربہ کار۔ سُست۔ بدسلیقہ۔

گھان۔ (ہ) تذکیر و تانیث۔ مختلف فیہ۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۱؎ اناج یا کٹے ہوئے گنّے یا سرسوں السی وغیرہ کی وہ مقدار جو کولھو میں یکبارگی ڈالی جائے ۲؎ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑاہی میں ڈالی جائے۔ چنے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ بھونی جائے۔ (ابن الوقت) ایسا سُن پڑتا تھا کہ بھاڑ میں گویا چنوں کے گھان بھن رہے ہیں ۳؎ دولت جھنک دم

ہاتھ آجاتا ہے ۔ اس معنی میں بڑا گمان مستعمل ہے ۔ دیکھو گمان مارا ۔

گمان اُتارنا ۔ متعدی ۔ گمان تیار کرنا ۔

گمان اُترنا ۔ لازم

گمان پڑنا ۔ لازم

گمان ڈالنا ۔ متعدی ۔ ۱ ایک دفعہ کی معین مقدار کا گڑاہی میں یا دکھلی یا بھاڑ میں ڈالنا ۲ (عم) کسی کام کو ہاتھ لگانا ۔

گھانٹی ۔ (س ۔ نون غنہ) مونث ۔ حلق ۔ دیکھو گھانٹی نمبر ۲

گھانی ۔ (ھ) مونث ۱ تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ۲ (پنجاب) ملکی سا اکھاڑ ۳ تیل پیلنے کی مشین ۔ گنے کا رس نکال لینے کی مشین ۔

گھانجی ۔ دیکھو گوانجی ۔

گھاؤ ۔ (ف ۔ ھ) مذکر ۔ بڑا گہرا زخم (جلال) ؎

گھاؤ زخم دل مہجور نظر آتے ہیں

گھاؤ آنا ۔ زخمی ہونا ۔

گھاؤ بھرنا ۔ ۱ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا ۲ (کنایۃً) نقصان کی تلافی ہونا ۔

گھاؤ پڑنا ۔ زخم پڑنا ۔ (شاد) ؎

بھر گئے زخم جگر ناخن سلامت ہیں تو پھر
پھوٹ کر چھالے نہ دل میں گھاؤ پڑ جائیں گے کیا

گھاؤ کرنا ۔ زخم ڈالنا ۔

گھاؤ کھانا ۔ زخمی ہونا ۔

گھاؤ گھپ ۔ (ص) صفت ۱ فضول خرچ ۔ کھاؤ ۲ تغلب کرنے والا ۔ لوگوں کا مال کھا جانے والا ۔ ۳ (مجازاً) مذکر ۔ تغلب ۔ غبن ۔ خیانت ۔ تصرف ۔ بیجا ۔

گھاؤ میں نون مرچ لگانا ۔ (کنایۃً) دکھ پر دکھ پہونچانا ۔ (ایامی) تسلی کی جگہ مرنے والے کی خوبیاں یاد دلانا جنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچ لگائیں ۔

گھاتی ۔ (ھ) مونث ۱ دو انگلیوں کی بیچ کی جگہ ۲ چھل ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ مغالطہ ۳ (پٹے بازوں کی اصطلاح) ایک قسم کی معین ضرب باہم مشق کرنے میں اس کا استعمال ہے (راقم) ؎

تھیں نمازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں
دستِ خدا کے ساتھ یہ کبھی تھیں گھاتیاں

گھاتی بتانا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۲ ٹالنا ۳ حیلہ بہانا ۔

گھائیں مائیں کر دینا ۔ (گھائیں ۔ (ھ)) ۔ (عم ۔ عو) طرف جانب (ہندی) ۱ اِدھر اُدھر کر دینا ۔ اُڑا دینا ۔ غائب کر دینا ۲ ٹال دینا ۔

گھائل ۔ (ھ ۔ صحیح ۔ بفتح چہارم ہے ۔ شعر نے بکسر چہارم بھی کہا ہے) صفت ۱ زخمی ۔ مجروح (کرنا ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

کیا ہے نسبت ما و نو کو ابروئے خمدار سے
تیغ کی صورت سے پہلے تک کوئی گھائل نہیں

(دل ۔ بسمل ۔ قافیہ) (حالی) ؎

نہ احباب کی تیغ احساں سے گھائل
نہ بیٹے سے طالب نہ بھائی سے سائل

۲ (کنایۃً) عشق کا مارا ۔ دل فگار ۔ (رنگیں) ؎

ستم کیا کیا نہ ہوگا اس قمر طلعت کے کشتے پر
کرے گی چاندنی اب ناز معشوقانہ گھائل سے

(آنچل ۔ گل ۔ قافیہ) ۳ ایک قسم کنکوے کی جو سر تا پا خون کی طرح سرخ ہوتا ہے ؎

دمبدم پڑتی ہے اے ناسخ جو شمشیر نگاہ
جو پتنگ اس نے اڑا لیا بس وہ گھائل ہو گیا

گھائل ہونا ۔ ۱ زخمی ہونا ۔ مجروح ہونا ۲ (کنایۃً) عاشق ہونا ۔

گھبرا جانا ۔ لازم ۔

گھبرا دینا ۔ گھبرا لینا ۔ متعدی

گھبرانا ۔ (ھ) لازم ۱ مضطر ہونا ۔ ڈر جانا ۲ اُچاٹ ہونا

بے کھٹے ہونا۔ (غالب) ؎

خانہ نا دزلف ہیں زنجیر سے بھاگیں گے کیوں
ہیں گرفتار وفا زنداں سے گھبرائیں گے کیا

گھبراہٹ۔ (ہ) مونث۔ بے قراری۔ اضطراب
بدحواسی (انیس) ؎

نونیجہ کے وقت اس کی گھبراہٹ
دیکھ کر مجھ کو پیار آتا ہے

۲ جلدی۔

گھبرائی ڈومنی پھر پھر ہلے گائے۔ ڈومنی گاتے گاتے یا بول لیتے لیتے گھبرا جاتی ہے۔ تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے لگتی ہے۔ (اسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں ابھی اسے گا چکی ہوں) مثل۔ گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔

گھپ۔ (ہ) صفت۔ نہایت تاریک (محسن) ؎

ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہے
برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ ہاں مشعل

(انجم) ؎

کبھی گھوما مری نظر میں مکاں
کبھی گھپ ہوگیا تمام جہاں

گھپلا۔ (ہ بالفتح)۔ (ہندو) مذکر ۱ گڑبڑ۔ جھگڑا ۲ حساب کی غلطی۔

گھپلا پڑنا۔ گڑبڑ ہو جانا۔ حساب میں غلطی ہو جانا۔

گھپلا ڈالنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ گڑبڑ کر دینا۔

گھپنا۔ (ہ)۔ بالکسر گھونٹا جانا۔ (فقرہ) اس گڑے کی سندری کبھی کر نہیں۔

گھپوٹنا۔ (ہ) بھونک دینا کسی دھار دار چیز کا۔

گھٹ۔ (ہ) مذکر (ہندی) ۱ دل۔ من۔ جی ۲ کم۔ تھوڑا ۳ گھاٹ کا مخفف۔ دیکھو گھٹ دار ۴ (پنجاب) بادل۔ گھٹا۔ ابر۔

گھٹ بڑھ۔ کمی۔ بیشی۔
(رشک) ؎

بدر دو مہ نو میں بھی ہے گھٹ بڑھ کا جھگڑا
ناقص بہت اچھا ہے نہ کامل بہت اچھا

گھٹ کا مال۔ ساونٹے درجہ کا مال۔ کم قیمت مال۔
(شاد) ؎

جو دل کو ڈھالیے بوسہ پہ تو وہ کہتا ہے
کرو نہ مول بڑھا کر یہ مال ہے گھٹ کا

گھٹ گھٹ پینا۔ کسی رقیق چیز کا پینا۔ آواز کے ساتھ۔

گھٹا۔ (ہ) مذکر ۱ ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ جاتا ہے (رشک) ؎

سنگ اسود سے کہیں ماتھے کا گھٹا بڑھ گیا

۲ وہ سیاہ نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہے (مراۃ العروس) جھوٹے برتن مانجتے مانجتے گھٹے پڑ پڑ گئے ہیں۔

گھٹا۔ (ہ) مونث۔ کالی بدلی۔ وہ ابر جو تلے اوپر ہو۔ (آنا۔ اٹھنا۔ امنڈنا۔ برسنا۔ جھکنا۔ جھوم کے آنا۔ چھانا۔ گھرنا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو ابر اور بادل کے مرکبات ۲ (مجازاً) غبار۔ کدورت۔ ہجوم۔ جیسے غم کی گھٹا۔

گھٹا ٹوپ۔ (ہ) مذکر ۱ غلاف۔ پالکی۔ بہلی وغیرہ جو گرد وغبار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لیے ڈالتے ہیں۔ (انشا) ؎

گھٹا ٹوپ اس پری کی پالکی کا جب اٹھا دیکھا
تو پاٹ لیک اس میں نیکر چاند مہتاب کا جوڑا

۲ نہایت سیاہ (قدر) ؎

باغ پر آج گھٹا ٹوپ اٹھا ہے بادل
خسرو باد بہاری کا کھنچا ڈل بادل

گھٹانا۔ (ہ۔ بفتح اول) ۱ کم کرنا۔ (فقرہ) آٹھ آنے سے ایک روپیہ گھٹایا ۲ نرخ کم کرنا ۳ درجہ توڑنا ۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا ۵ ذلیل کرنا ۶ کم تولنا۔

گھٹاؤ۔ (ہ۔ بفتح اول) مذکر۔ کمی۔ قلت۔ تنزل۔ دریا کے پانی کا کم ہونا۔ اتار۔

گھٹاؤ بڑھاؤ - (ہ) مذکر - کمی بیشی۔

گھٹاو - (ہ - بضم اول) مذکر ۱ حبس - ۲ حبس - ۳ اُمس۔

گھٹا ہوا - صفت ۱ وہ سر جس کے بال اس طرح مونڈے گئے ہوں کہ چکنا پن نمایاں ہو ۲ (کنایۃً) تجربہ کار ہوشیار۔

گھٹائی - (ہ) مونث ۱ کسی چیز کو گھوٹ کر یکجان کرنا۔ ۲ گھوٹنے کی اُجرت ۳ بالوں کا ایسا مونڈا جانا کہ چکنا پن نمایاں ہو۔

گھٹتی - (ہ) مونث (عو) ۱ کمی - تخفیف ۲ زوال تنزل - انحطاط۔

گھٹتی کا پہرا - (عو) زوال کے دن - کمی کا زمانہ۔

گھٹس - (ہ) مونث - جاتے تنگ و تاریک میں نفس کی تنگی سے اور بند کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

گھٹکنا - (ہ - بضم اول و فتح سوم و سکون چہارم) متعدی - (ہندو) ۱ نگلنا - اس جگہ نگلنا - بیشتر مستعمل ہے ۲ ہلبن کرنا۔

گھٹ گھٹ کے - رُک رُک کے - سانس رُک رُک کے منتق سے۔

گھٹ گھٹ کے جان دینا۔ گھٹ گھٹ کے مرنا - تنگی اور تکلیف برداشت کر کے جان دینا - تنہائی اور بے کسی کی حالت میں مرنا - (شرف) ؎

گھٹ گھٹ کے جان دے نہ رہائی کا نام لے
کیا خوب قید ہے یہ گرفتار کے لئے

گھٹن - (ہ) مونث (عو) گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہو ۲ دم گھٹنا۔

گھٹنا - (ہ - بالضم) ۱ پسنا - حل ہونا ۲ کھرل ہونا ۳ ایک جان ہونا - دوسری چیز کے ساتھ ایک جیسا خوب مل جانا (فقرہ) دال گل گئی ہے لیکن گھٹی نہیں ۴ پالش ہونا۔ ریگمال ہونا ۵ سر یا داڑھی کے بالوں کا اس طرح مونڈا جانا کہ ایک کھونٹی بھی نہ رہے ۶ دم رُکنا - سانس کا تنگی کرنا - تنگ و تاریک جگہ میں ۷ بھرنا پر ہونا - سمانا جیسے دھواں گھٹنا - لکھنؤ میں دھوئیں کے واسطے گھٹنا اور خاک کے لئے بھرنا مستعمل ہیں ۸ گھل مل کر باتیں ہونا - موافقت ہونا (فقرہ) سال بھر سے دونوں میں خوب گھٹتی ہے ۹ خاموشی اور ضبط کی کوفت اُٹھانا ؎

چپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جرأت
گھٹ گھٹ کے کہیں مجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے

دیکھو بھنگ گھٹنا - دم گھٹنا۔

گھٹنا - (ہ) مذکر - ایک قسم کا تنگ مہری کا پاجامہ۔

گھٹنا - (ہ - بالفتح) ۱ کم ہونا - تھوڑا ہونا ۲ کم تر ہونا ۳ بڑھاؤ کا ضد - کم ہونا ۴ تنزل ہونا ۵ دُبلا ہونا ۶ نرخ کم ہونا ۷ بھاؤ اترنا ۸ نقصان ہونا (فقرہ) اس سودے میں سو روپے گھٹے۔

گھٹنا بڑھنا - کمی زیادتی ہونا۔

گھٹنا - (ہ) مذکر - ران اور پنڈلی کا جوڑ - ٹخنہ۔

گھٹنوں چلنا۔ گھٹنوں کے بل چلنا - ۱ بچوں کا دونوں زانوں کے بل چلنا - (انشا) ؎

شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

۲ (کنایۃً) رُک رُک کر کوئی کام کرنا۔

گھٹنوں گھٹنوں - گھٹنوں تک (شرف) ؎

چلے کبھی آؤ لہو گھٹنوں گھٹنوں بہتا ہے
نہیں ہے خون شہیدوں کا تا کمر نہ سہی

گھٹنوں میں سر دے کے بیٹھنا - (کنایۃً) سوچ یا فکر کرنا - غمگین بیٹھنا۔

گھٹنوں میں سر دے لینا - (کنایۃً) شرما جانا - شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔

گھٹنے پیٹ کو جھکتے ہیں - (عو) مثل - ہر شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے۔

یہ مثل سچ ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جھکتے ہیں شاد
جو بہلی پیولی وہ سوئے اصل خم ڈالی ہوئی

گھٹنے ٹیک دینا - (کنایۃً) پورا زور لگانا - پوری قوت صرف کرنا - (واقف) ؎

تم آیا برج زیں پہ امامت کا آفتاب
گھوڑے نے گھٹنے ٹیک دیئے خاک کی تاب

گھٹنے سے لگا بیٹھا رہنا - گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا - (ع) پاس سے جدا نہ ہونا - (جان صاحب) ؎

گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے تو مری جنگلو
مشاطہ نے بھی ڈھونڈھ کے اک نہ نکالا

۲ (کنایۃً) بڑا کاہل ہونا۔

گھٹنیوں چلنا - بچے یا شل آدمی کا دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوؤں کے بل چلنا (شعور) ؎

رک سکے آغاز رقت میں نہ اشک
گھٹنیوں پہ طفل بد گوہر چلے

۲ (کنایۃً) آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔

گھٹوار - (ھ - بالفتح) مذکر - ملاح - کشتیبان۔

گھٹوانا - (ھ - بالضم) ۱ حل کرانا - کھرل کرانا ۲ سر یا داڑھی کو اس طرح منڈوانا کہ ایک کھونٹی تک نہ رہے۔

گھٹور - (ھ) صفت ۱ لونڈی جو خدمت کرنے میں گھستی رہے ۲ دغاباز - سنگدل - بے مروت - (رشک) ؎

یہ صنم بھی گھٹور کتنے ہیں
بت بنے ان سے ہیں جتنے ہیں

گھٹی - (ھ) مونث - کمی۔

گھٹی کرنا - موقع پر کمی کرنا - دغا دینا۔

گھٹی - (ھ) مونث - وہ دست آور دوا جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے جوش دے کر پلاتے ہیں - (ناسخ) ؎

طفلی ہی سے ہے شوق شراب آپ کے مانند
گھٹی مری پیری میں بھی دہنا نہ چھوٹی

گھٹی میں پڑنا - عادت ہونا - فطرت میں داخل ہونا - بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا - (حکیم) ؎

دنیا میں دھوم اس بت کی بڑی ہے
ستمگاری تو گھٹی میں پڑی ہے

گھٹی میں پلانا - گھٹی کی جگہ پلانا - بچپن سے کسی بات کا عادی کرنا (ارشد) ؎

مے چھٹے گی مجھ سے کیونکر مے کا ہے میرا خمیر
مجھکو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی

گھٹی میں ڈالنا - گھٹی میں پڑنا کا متعدی (جان صاحب) ؎

گھٹی میں میری دائی نے کیا ڈال دی شراب
نتے ہی ہوش میں آیا ہوش آیا شراب کا

گھٹی میں ہونا - بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا - کسی امر کا فطری ہونا - (شرف) ؎

کریگا میری طرح کیا کوئی خوش الحانی
مری تو گھٹی میں بلبل کی ہے زباں صیاد

گھٹیا - گھٹیل - (ھ) صفت ۱ کم قیمت - کم درجہ (دسلیں) ارزاں ۲ کمینہ - اونے ذات کا - پنچ۔

گھچا گھچ - (ھ) مونث - گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔

گھچ پچ - (ھ) مونث ۱ کثرت - بھیڑ - جمگھٹ - کش کش آدمیوں یا چیزوں کی (فقرہ) میلے میں بڑی گھچ پچ تھی ۲ صفت بہت پاس پاس لکھا ہوا - گنجان - (فقرہ) ایسا گھچ پچ نہ لکھا کرو۔

گھدھا - وہ انسان جو عقلمند ہونے کے باوجود گدھے کی صفت رکھتا ہو۔

گھر - (ھ - بفتح اول و دوم) مونث - کیلے کی پھلی۔

گھر - (ف) دیکھو گوہر۔

گہر ریز - گہر پاش - (ف) صفت - موتی برسانے والا - بافیض۔

گھر - (ھ - سنسکرت میں گرہ تھا) مذکر ۱ مکان - خانہ ۲ رہنے کا مکان - مسکن ۳ جگہ - ٹھکانا - (محسن) ؎

کدھر ہے تو اے ساقی آہ سرد
ترا دور اور آگ کا گھر ہے درد

۴ خانہ - خول - کیس - جیسے عینک کا گھر ۵ بھٹ - کوہ - جیسے چیونٹی کا گھر ۶ گھونسلا - آشیانہ ۷ وطن - دیس۔

جائے پیدائش

چھوٹتی ہے آدمی سے فراغ کب حبِ وطن
گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم مرا دل گھر میں ہے

۸ خاندان۔ گھرانا۔ (شعور) ؎

مری ہر بیت ہے سرکارِ عالی جاہ سے بہتر
مقلد ہو کے کتنے بن گئے ہیں شاعر اس گھر سے

۹ شطرنج یا چوپڑ پچیسی وغیرہ کا خانہ (بحر) ؎

یہ جو سرِ عشق بازی کی ہے اے دل
نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند

۱۰ انگوٹھی کا وہ مقام جہاں نگینہ رکھتے ہیں ؎

نام کا میرے نگیں خاتم نے کھویا ہے شعور
تھا نگیں اس کا سعادتمند گھر منحوس ہے

۱۱ خانۂ آئینہ۔ گنجفہ یا عینک رکھنے کا۔ (شعور) ؎

مثلِ عینک مجھے غربت ہے وطن سے بہتر
پائی آنکھوں پہ جگہ میں نے اگر گھر نہ ہوا

(بحر) ؎

گھر سیکڑوں برباد کئے ہے وہی صورت
باقی نہ رہے چاہیئے آئینہ کا گھر بھی

۱۲ وہ خانے جو تعویذ کے نقش میں بناتے ہیں۔ (رند) ؎

نقشِ ہستی کو ذرا سوچ کے بھرنا قاتل
سب غلط ہوگا یہ تعویذ جو اک گھر بہکا

۱۳ سیارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہے۔ (منیر) ؎

کیا شبِ فرقت کی تاریکی ہے یارب الاماں
اپنے گھر کا راستہ بھولا ہے ہر سیارہ آج

دیکھو طالع کا گھر ۱۴ زوجہ۔ اس معنی میں۔ میں کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اُن کے گھر میں علالت ہے ۱۵ اصطلاح میں نغمہ سنج طایروں یعنی بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ دیکھو گھر بھولنا ۱۶ بنیاد۔ ذریعہ۔ سرچشمہ (فقرہ) بیر کھانسی کا گھر ہیں ۱۷ چھید۔ سوراخ۔ دیکھو گھر کرنا۔ ۱۸ آرام اور راحت سے بسر کرنے کا مقام (رشک) ؎

آیئے جب مزاج میں آئے
خانۂ دل حضور کا گھر ہے

دیکھو آپ کا گھر ہے۔

گھر آباد کرنا۔ گھر میں بسنا۔ (شرف) ؎

اے آرزو رہتے دن یا مرے دل ہی میں رہنا
اس گھر کے سوا اور گھر آباد نہ کرنا

۲ (کنایۃً) بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔

گھر آ ٹھہرنا۔ کسی کے گھر میں جا کر ٹھہر جانا۔

گھر آئے کی لاج۔ گھر آنے کی شرم۔ جو شخص گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہیئے (برآت) ؎

نہ گھر آئے کی کی شرم کیا تم اے یار
نہ ہوئے صاحبِ خانہ کو یہاں کی خبر

گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے۔ مثل اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے۔ جو شخص کسی کے گھر آئے ادنیٰ ہو یا اعلیٰ کسی سے برا برتاؤ نہیں کرنا چاہیئے۔

گھر اُجڑنا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا ۲ گھر لٹنا ۳ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا ۴ خاوند یا جورو کا مر جانا۔ رانڈ ہونا۔

گھر اُف ہو جانا۔ دیکھو اُف۔

گھر اکھڑوا کے پھنکوانا۔ گھر منہدم کرانا۔

گھر بار۔ مذکر ۱ گھر (۱ سے ۳) کے متعلق عمارت ۲ اسباب خانہ داری۔ (منیر) ؎

لبوں پر ہے ہر لحظہ آہِ شرر بار
جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار

۳ بال بچے ۴ خاندان۔ کنبہ ۵ (کنایۃً)۔ شوہر (جان صاحب) ؎

مرے کہنے میں نہیں بیاہ کروں میں کس سے
اپنا کرے گی یہ خود آپ ہی گھر بار تلاش

گھر بار بسا لینا۔ شادی کرنا۔ (جان صاحب) ؎

بیاہ خانم کا کروں گی نہ میں زنہار کہیں
آپ ہی اپنا بسا لے گی وہ گھر بار کہیں

گھر بار بسنا۔ شادی ہونا۔ (جان صاحب) ؎

اجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمہارا

گھر بار تمہارا کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا۔ مثل (عو) جھوٹی باتوں سے دل بہلا دینے (مطلوبہ شے نہ دینے کے محل پر بولتی ہیں

گھر بار چھوڑنا۔ مکان اور گرہستی کے سب تعلقات ترک کرنا۔ دیس چھوڑنا۔ (ذوق) ؎

گھر سے بھی واقف نہیں اس کے کہ سب کے واسطے
بیٹھے ہیں گھر بار سب ہم خانہ ویراں چھوڑ کر

گھر بار خالصے لگ جانا۔ دیکھو خالصے لگنا۔

گھر بار کا دھندا۔ خانہ داری کا کام (جان صاحب) ؎

سچ ہے بی نوج مرے کوئی کسی کے اوپر
یاد رونا رہا گھر بار کا دھندا بھولا

گھر بار کی ہونا۔ خاوند والی ہونا۔ بیاہی جانا۔ گھر کا بوجھ سر پر پڑنا۔

(جان صاحب) ؎

تم ہوئیں گھر بار کی تجو بنو انسان اب

گھر بار لٹانا۔ گھر تباہ کر دینا۔ (بحر) ؎

گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق
غارت گر عالم ترا جوبن کنظر آیا

گھر بار و۔ صفت ۱۔ وہ شخص جو گھر اور عیال و اطفال رکھتا ہو ۲۔ (کنایۃً) معتمد۔ قابل اعتبار

گھر بار ہونا۔ اہل و عیال ہونا۔

گھر باری۔ صفت۔ عیال دار۔ کنبہ والا۔

گھر باہر۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار۔ چوک میدان وغیرہ جو کچھ ہو۔ دیس پردیس۔ (ناسخ) ؎

چشم عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر
ایک سا جلوۂ معشوق ہے اندر باہر

(مصحفی) ؎

گھٹا چھانے سے ہے طوفاں اندھیرا
کہ گھر باہر ہے سب یکساں اندھیرا

گھر برباد کرنا۔ ۱۔ اثاث البیت یا گھر کی دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا۔ بد وضعی سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے۔ (ناسخ) ؎

گھر مرا اک جنوں تو نے جو برباد کیا
سیکڑوں خانۂ زنجیر کو آباد کیا

گھر برباد ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ خانہ خراب ہونا ۲۔ (کنایۃً) شوہر یا بیوی کا مر جانا۔ کسی سرپرست اور بزرگ کا سر سے اٹھ جانا۔

گھر بسنا۔ ۱۔ گھر آباد ہونا (بحر) ؎

نردوں کی شکل اٹھ گئے یاران ہم وطن
چوسر کی شکل اجڑ گئے سب گھر بسے ہوئے

۲۔ (کنایۃً) شادی ہو جانا۔ بیاہ ہونا ۳۔ چوپڑ کی گوٹ کا خانے میں رکھا جانا۔

گھر بسی۔ مونث۔ زوجہ۔ جورو۔ اس معنی میں بی گھر بسی بھی مستعمل ہے۔

گھر بگاڑنا۔ ۱۔ گھر تباہ کرنا۔ خانہ ویرانی کرنا ۲۔ میاں بیوی میں نا اتفاقی کرانا۔ اغوا کرنا۔

گھر بگڑنا۔ لازم (کنایۃً) میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا۔ (راسخ) ؎

مانی جان ضد میں مفت میرا گھر بگڑتا ہے
تم رخصت کرو مجھ کو نہ قدوں مرد دا ہے

۲۔ بیوی کا مر جانا۔ خانہ بربادی ہونا۔

گھر بنا لینا۔ (کنایۃً) رسائی حاصل کرنا۔ (شرف) ؎

ترا ہی کام ہے اے یار گھر بنا لینا
پرائے دل میں کوئی اور راہ کیا کرتا

گھر بنانا۔ ۱۔ مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرانا۔ ؎

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں تا صحن
آئے جب نزدیک مجھ کو کوکن یاد آگیا

۲۔ (کنایۃً) پاؤں جمانا۔ کسی کا کہیں قیام پذیر ہونا ۳۔ کسی کی دولت اڑا کر اپنا گھر بنانا۔ غبن کرنا۔ (فقرہ) تمہاری آمدنی سے اپنا گھر بناتے ہیں اس معنی میں جیتے گھر

[illegible] متعمل ہے ۲ خانہ داری کا اچھا انتظام کرنا۔ گھر [illegible] سنوارنا ۳ پرندکا گھونسلا بنانا۔

گھر بند کرنا۔ شطرنج کی چال میں بادشاہ یا کسی اور مہرے [illegible] کے خانے میں چلنے سے روکنا۔ چوسر کی بازی میں گوٹ [illegible] گھر بند کرنا۔ (ناسخ) ؎

عجب کیا اگر غالب کوئی ادنیٰ ہو اعلیٰ پر
[illegible] بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں

گھر بند ہونا۔ لازم (بحر) ؎

[illegible] بازی کی ہے اے دل
نہ چلنا چال [illegible] ہو گھر بند

گھر بند ہو جانا۔ (کنایتہً) [illegible] زمین کا زندہ نہ رہنا۔

گھر بندی۔ (عو) مونث۔ وہ لونڈی جو خانہ زاد ہو۔

گھر بول اٹھنا۔ گھر کے آثار سے ظاہر ہونا۔ رونق [illegible] نا۔ (شوق) ؎

نور کی [illegible] نہیں سکتا ہے راز
[illegible] اس [illegible] کے گھر جاتے ہوتم

گھر بولنا۔ (لکھنو) بلبل کا چہچہانا۔ خوش الحان پرند کا چہکنا

[illegible]

[illegible] گلزار سب بجز کی تھی لازم تھا ہمیں
[illegible] قفس کا گھر بولتے

[illegible] سرتا ہے۔ گھر [illegible] نا کے [illegible] دیکھو کھائیں [illegible]

[illegible] گھر

[illegible] تمام لوگ (فقرہ) [illegible] بیکار

[illegible] دولت [illegible] ہے۔

[illegible] کو اسباب یا غلہ سے پُر کرنا۔ مالامال

[illegible] نہیں تم کو برا کہتے
[illegible] گھر بھرنے ہو سب صدقے اترتے ہیں

۲ مال مارنا۔ دولت گھسیٹنا۔ دیکھو اپنا گھر بھرنا ۳ گھاٹا پورا کرنا ۴ لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ اس معنی میں گھر بھر جانا مستعمل ہے۔

گھر بھول جانا۔ بالکل بھول جانا۔ (بحر) ؎

میں ڈھونڈھتا پھرتا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا
گھر بھول گئی ہے مری تقدیر اجل کا

گھر بیٹھنا۔ تنہائی اختیار کرنا ۲ بیکار ہونا۔ نوکری چھوٹنا۔ بیکار بیٹھنا۔ کام چھوڑنا۔ نوکری چھوڑ کر خانہ نشین ہونا۔ ۳ مکان کا گر جانا۔ مسمار ہونا۔ (بحر) ؎

اس [illegible] میں تیرا پنی خانۂ تن کی نہیں
بیٹھ جاتے ہیں بہتر دیکھے ہیں گھر برسات میں

[illegible] معنی [illegible] بیٹھ جانا مستعمل ہے ۴ (لکھنو) زن بازاری کا پیشہ ترک کر کے کسی کے گھر پڑ جانا ۵ عورت کا شوہر کے مرجانے یا طلاق کے بعد دوسرے مرد کے ہو رہنا۔ (فقرہ) وہ زید کے گھر بیٹھ گئی۔

گھر بیٹھے۔ بے سعی و کوشش بے تردد۔ بےفکر و تردد۔ (صبا) ؎

ضعیفوں کو تو اکثر رزق پہونچتا ہے گھر بیٹھے
تری قدرت سے شکر چیونٹیاں پاتی ہیں روزن میں

گھر بیٹھے بیر دوڑانا۔ (عو) سحر و جادو کے زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا (کنایتہً) بالجبر کسی کو حاضر ہونا۔

گھر بیٹھے پانا۔ بغیر محنت و مشقت [illegible] (ناسخ) ؎

گھر میں بیٹھے [illegible] کو جو چاہے [illegible]
جب [illegible] خانہ میں آئینہ ہے [illegible]

گھر بیٹھے مول لینا۔ بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے پر سودا خرید لینا۔ (کنایتہً) خواہ مخواہ اپنے سر لینا۔ (ناسخ) ؎

گھر بیٹھے ہم نے مول لیا ہے یہ دردِ سر
سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض

گھر بیٹھی روٹی۔ مونث۔ وہ رزق جو بغیر مشقت ملے ۲ (مجازاً) پنشن۔ وظیفہ۔ سرمایہ۔

گھر بیٹھے کی تنخواہ۔ وہ تنخواہ جو بغیر خدمت ملے۔

گھر بے چراغ ہونا۔ (کنایۃً) ویران ہونا گھر کا۔ والی وارث کے مرجانے سے (قلق) ؎

آج گھر شمع کا بے چراغ ہوا
ہائے کس عمر میں یہ داغ ہوا

دیکھو بے چراغ۔

گھر پڑا رہنا۔ کسی کا اپنے گھر میں پڑا رہنا۔ (جان صاحب) ؎

تو تو دن رات پڑا رہتا ہے گھر ناری کے
کیوں شہ اوباش نگوڑی تری جورو ہوجے

گھر پڑنا۔ عورت کا کسی مرد کے نکاح میں آنا۔ (منیر) ؎

ہو مبارک منیر شادیٔ وصل
آج وہ میرے گھر میں پڑتے ہیں

گھر پکڑنا۔ کسی مقام یا مکان کو مستقل طور پر کسی خاص مقصد سے اختیار کرنا۔ (ذوق) ؎

آنکھ اپنی اس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی
جوں عنکبوت برگِ گل تر میں گھر کرے

گھر پورا کرنا۔ گھر کی ضرورتیں پوری کرنا (مراۃ العروس) ماما ای گھر کے سودے میں اپنی بیٹی خیراتن اور دولہن بیگم کے گھر پورے کرتی تھی۔

گھر پھاندنا۔ (کنایۃً) چوری چھپے بدکاری کے لئے کسی کے گھر جانا۔ (شعور) ؎

گھر پھاندنے کا قصد ہے ہجر کی شب ہو
تکیے کی طرح لے سرِ دیوار بغل میں

گھر پھوڑنا۔ (عم) نقب لگانا۔ چوری کرنا۔

گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ گھر کی تباہی پر خوش ہونا۔ خوب روپیہ لٹانا کی جگہ (داغ) ؎

ہوا اثر اتنا تو سوز نالہ و فریاد کا
ہم تماشا دیکھیں گھر پھونکے صیاد کا

(جلیل) ؎

نالہ کش کیا ہوئے گھر پھونک تماشا دیکھا
ایک تنکا بھی نہ بلبل کے نشیمن میں رہا

گھر پیچھے۔ ہر ایک کی جگہ۔ فی گھر کی جگہ۔

گھر تاکنا۔ گھر ڈھونڈھنا ؎

بے وفا یار کے کوچہ میں نہ جاؤ اب رند
اور گھر تاکو کوئی اور محلہ دیکھو

گھر تجنا۔ گھر کو چھوڑ دینا۔ گھر برباد کرنا۔ (زمین) ؎

جو واسطے حق کے تجا گھر اس نے
صوفی کہوں اس کو کہوں میں درویش

گھر تک پہونچانا۔ (کنایۃً) انجام تک پہونچانا۔ پورا پورا قائل و معقول کر دینا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا (فقرہ) جھوٹے شخص کو گھر تک پہونچا دینا چاہیئے۔ فارسی میں دروغ گو را تا بخانہ باید رسانید ہے۔

گھر جانا۔ (۱) اپنے مکان کو جانا (۲) گھر اجڑنا۔ خانہ ویرانی ہونا (دبیر) ؎

تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے
اے مری جان کے دشمن تو کہاں جاتا ہے

(۳) خاندان سے چھوٹنا۔

گھر جانی من مانی۔ (مو) اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا (جلیل) ؎

دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال
واہ صاحب یہ بھی کیا گھر جانی من مانی ہوئی

گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ (کنایۃً) گھبرا جانا (جرأت) ؎

اُس کے کوچہ میں ایسے بھولے ہیں
گھر کے جانے کا راستہ نہ ملا

گھر جلنا۔ گھر میں آگ لگنا۔

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ مثل۔ دیکھو کسی کا گھر جلے۔

گھر جنوائی۔ مذکر۔ گھر میں رکھا ہوا داماد۔ ۲ مونث بیٹی کو بیاہ کر داماد سمیت اپنے گھر رکھنا۔

گھر جوت۔ مونث۔ اپنی کھیتی۔ گھر کی کھیتی۔ فاتی زراعت۔

گھر جھانکنا۔ گھر میں قدم رکھنا۔ تھوڑی دیر کے لئے

آنا۔ (جان صاحب) ؎

بی بی بڑی خانم نے یہ دہ کھاتی ہے منہ کی
برسوں نہیں جھانکے گی کبھی اس کے گھر اپنا

گھر جھنکنی۔ (عو) صفت مونث۔ وہ عورت جو دوسرے گھروں میں ماری ماری پھرے۔

گھر جہنم ہے۔ گھر دوزخ ہے۔ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے۔ گھر مصیبت کی جگہ ہے (امیر) ؎

دیکھ لے حال شمع پروانہ
گھر جہنم ہے زن مریدوں کا

گھر چار دہ کرنا۔ (عو) گھر تباہ کرنا (جان صاحب) ؎

جوڑے میں پائجامہ جو ہے چار نہانہ کا
گھر چار دہ کریگی یہی لچھا حال ہے

گھر چڑھ کر لڑنا۔ گھر چڑھ کر لڑنے آنا۔ کسی کے مکان پر جا کر لڑنا۔ بالقصد کسی کے گھر جا کر تو تو میں میں کرنے کے لیے مستعمل ہے (بحر) ؎

ظلم ہے مجھ سے وہ لڑتے ہیں مرے گھر چڑھ کر
بندہ تیغ کسی کے بہر دلدار نہیں

(ذوق) ؎

مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھ کر
یہ خانہ جنگ سے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر

گھر چلانا۔ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ کسی کے گھر کا خرچ برداشت کرنا۔

گھر چلنا۔ لازم (راسخ) ؎

خوبی قسمت سے تا گلشن قفس اڑتا نہیں
بلبلوں کے دم سے چلتا ہے گھر صیاد کا

گھر چھوٹا اور صحبا نا بڑا۔ مثل حیثیت کم شہر زیادہ۔

گھر چھوڑنا۔ مکان میں بود و باش نہ کرنا۔ گھر میں آمد و رفت نہ رکھنا۔

گھر چین تو باہر چین۔ (عو) مثل۔ دیکھو گھر سکھ۔

گھر خاک سیاہ۔ گھر تباہ کر دینا۔

(مراۃ العروس) ؎

محمد عاقل نے آکر سنا سر پیٹ لیا۔ بیوی سے کہا تو گھر خاک سیاہ کر کے چھوڑے گی۔

گھر خاک سیاہ ہو جانا۔ لازم۔ (منیر) ؎

ہائے لوگو ہوا یہ کیسا بیداد
گھر ہوا دو ہی دن میں خاک سیاہ

گھر خاک میں ملانا۔ گھر تباہ کرنا۔ (جان صاحب) ؎

گھر خاک میں ملا یا مثل سے ہوا کیا
اوّل خصم ہی کرنا نہ تھا گر کیا کیا

گھر خالی کرنا۔ گھر سے اسباب وغیرہ نکال لینا۔ (آتش) ؎

قدرتی سا کبھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا
روح مہماں ہے کرتی ہے یہ شکل خالی

گھر خالی ہونا۔ غیر آباد ہونا۔ مکان کا رہنا (تسخیر) ؎

اس خرابے میں نہیں ہے کوئی دو دن آباد
آج معمور ہے ہوں گے وہ کل گھر خالی

گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ (غالب) ؎

نقصاں نہیں جنوں میں بلا سے ہو گھر خراب
سو گز زمیں کے بدلے بیاباں گراں نہیں

گھر دار۔ (عم) مذکر۔ گھر والا۔ دنیا دار۔ بال بچے والا۔ کنبہ والا۔

گھر ور۔ (عو) کنایۃً۔ شوہر۔ شوہر کا گھر۔ (جان صاحب) ؎

کنبہ ہی کی کٹ جاتی جو کر لیتی میں گھر بار
اس واسطے خود ڈھونڈ کے گھر در نہ نکالا

گھر دکھانا۔ مکان پر اس شخص کو لانا جس نے مکان نہ دیکھا ہو۔ خاص اس غرض سے لانا کہ پھر بغیر راہبر کے سیدھا اسی مکان پر چلا آئے۔ کسی کو مکان پر جانے کے لیے مجبور کرنا۔ (صبا) ؎

دکھلا دیا ناتوانی نے گھر یار کا مجھے
مثل نگاہ روزن در سے نکل گیا

گھر دیکھ پانا۔ گھر دیکھ لینا۔ (بحر) ؎

وہ آنکھیں جو بھولیں تو یادآئیں زلفیں
بلاؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا

گھر دیکھ رکھنا۔ گھر تاک رکھنا۔ (ناسخ) ؎
جگر میں دل میں رہتے ہیں تیرے تیر
یہ دو گھر دیکھ رکھے ہیں قضا نے

گھر دیکھ لینا۔ گھر دیکھنا۔ کسی کے گھر بار بار جانا ۲ مکان دیکھ لینا۔ گھر سے واقف ہو جانا ۳ (کنایۃً) مانوس ہو جانا۔ ہل جانا۔ (داغ) ؎
مرتے ہیں تیرے کوچے میں پامال محبت
گھر دیکھ لیا گلشن جنت ہیں قضا نے

۱ کسی کے مکان پر جانا اس غرض سے کہ مکان کا راستہ معلوم ہو جائے اور دوبارہ آنے میں راہبری کی ضرورت نہ ہو۔ (آتش) ؎
لے گئی وحشت دل گور غریباں کی طرف
ہم نے یاران گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا

گھر ڈبونا۔ گھر تباہ کرنا۔ دیکھو ڈبونا۔ (منیر) ؎
گھر ڈبویا ہے میری بچی کا
کھوج کھویا ہے میری بچی کا

گھر ڈوبنا۔ (کنایۃً) خاندان کا تباہ ہونا۔

گھر ڈھانا۔ گھر منہدم کرنا۔ (قدر) ؎
کیوں مری دل شکنی پھر لقا کرتے ہو
کس کا گھر ڈھاتے ہو سوچو تو یہ کیا کرتے ہو

گھر سجنا۔ مکان کو شیشہ آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا۔

گھر سر پر اٹھانا۔ (کنایۃً) بہت شور غل مچانا۔ (جان صاحب) ؎
چیخوں گی سارے گھر کو میں سر پر اٹھاؤں گی

گھر سکھ تو باہر چین۔ مثل۔ عو۔ دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہے۔

گھر سنبھالنا۔ گھر کا ٹھیک انتظام کرنا۔ گھر کا خرچ چلانا۔

گھر سنوارنا۔ مکان آراستہ کرنا۔ مکان بارونق کرنا۔

گھر سونا ہو جانا۔ مکان سے بہت سے آدمیوں کا نکل جانا اور تھوڑے سے آدمیوں کا رہ جانا۔ (ناسخ) ؎
گھر مرا فرقت میں سونا ہو گیا
گنج مدفن کا نمونا ہو گیا

گھر سے۔ ۱ مکان سے ۲ سرکار سے ۳ گرہ سے اپنے پاس سے (داغ) ؎
کیا حشر کے دن دولت دیدار ملے گی
دینا نہ پڑے نفع کی امید میں گھر سے

۴ اندرون خانہ سے (کنایۃً) بیوی کی طرف سے۔ گھر والی سے۔

گھر سے آئے ہیں سند لیا لائے ہیں۔ مثل۔ جس شخص پر کچھ بنی ہو اس سے زیادہ سرگزشت دوسرا آدمی اس کو سنانا چاہے تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے یعنی مجھ سے زیادہ واقف حال نہیں ہو۔

گھر سے اٹھنا۔ گھر سے نکلنا۔ (صبا) ؎
عازم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اٹھا
پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اٹھا

گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر برآمد ہونا۔ (ناسخ) ؎
اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں
گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا

گھر سے باہر پاؤں نکالنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر قدم نکالنا ۱ گھر سے باہر جانا (ناسخ) ؎
باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال
یہ ضعف ہے کہ آپ سے باہر نہ ہو سکے

(جان صاحب) ؎
گھر سے نکالوں پاؤں تو سر کاٹ ڈالیں گے
لوگو بھلا نہ کیا کروں مرزا کے سامنے

۲ (کنایۃً) حد سے متجاوز ہونا۔

گھر سے باہر کرنا۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔

گھر سے باہر نکلنا۔ گھر سے باہر آنا۔ (ذوقؔ) ؎

گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید
ہوس گرمیِ بازار لئے پھرتی ہے

گھر سے باہر نہ نکلنا۔ پردیس نہ جانا (داغؔ) ؎

وادیِ عشق کی سیر یں کوئی ہم سے پوچھے
خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا

گھر سے بن جانا۔ کسی سرکار کی امداد سے مالدار ہو جانا۔ (داغؔ) ؎

کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے آپ
دیکھئے ملک کو ؛ عاقبت بن گئے اس گھر سے آپ

گھر سے بے گھر کرنا۔ گھر سے باہر نکال دینا۔ خانہ خراب کرنا۔

گھر سے پاؤں نکالنا۔ (عو) باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔

گھر سے دینا۔ اپنے پاس سے دینا۔ نقصان اُٹھانا گرہ سے خرچ کرنا۔

گھر سے فالتو۔ دیکھو فالتو۔

گھر سے قدم نکالنا۔ متعدی۔

گھر سے قدم نکلنا۔ لازم۔ باہر نکلنا (جانصاحب) ؎

منھ دکھاؤں گی نہ تم کو مانگ کھاؤ گی میں بھیک
گھر سے بی ام آپ کے صاحب مرا نکلا قدم

گھر سے کھونا۔ گرہ سے خرچ کرنا۔ ضائع کرنا ۔ نقصان اُٹھانا۔

گھر سے کافور ہو۔ گھر سے نکلو (جانصاحب) ؎

گرمیاں اوہی ! دردوں کو تمہاری بھاگئی
ٹھنڈے ٹھنڈے ہو جئے گھر سے مرے کافور آپ

گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے۔ کوئی زبردستی بگڑتا اور جھگڑتا ہے۔ اور خواہی نخواہی کسی کے سر ہوتا ہے تو یہ جملہ آپ یا تم یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں۔

گھر سے مرتے دم نکلا۔ زندگی بھر گھر میں رہنا۔ (جانصاحب) ؎

اپنا تم نے کہا کیا اے جانؔ
گھر سے رنڈی کے مرتے دم نکلے

گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رہنے دینا (ناسخؔ) ؎

جو دعوائے خدائی ہے نکال اغیار کو گھر سے
خلانے نے صنم باہر کیا جنت سے شیطاں کو

گھر سے نکلنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ (شعورؔ) ؎

بشتر قفل اشک ایسے نہ تھے
گھر سے نکلے تو یہ خراب ہوئے

گھر سے نکلوانا۔ گھر میں نہ رہنے دینا۔ (ناسخؔ) ؎

تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے
تھامے دروازے کی زنجیر کھڑے رہتے ہیں

گھر سینا۔ (سینا بروزن لینا) ۱ ہر وقت گھر میں پڑا رہنا گھر سے باہر نہ نکلنا ۲ بیکار اور نکما رہنا۔

گھر صاف کرنا۔ (کنایۃً) گھر کے باشندوں میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑنا (رشکؔ) ؎

عشق نے صاف کیا تیرے کا امید؟ کا گھر
ایک تنکا بھی نہیں پیکر لاغر کے سوا

گھر صاف ہو جانا۔ لازم (جانصاحب) ؎

جھاڑو بی بی کی پھرے ہو جائے گھر بیری کا صاف
نوٹری کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں

گھر عید تو باہر بھی عید۔ مثل۔ دیکھو گھر سکھ تو باہر چین ؎

مجھ سے جو ملا آج وہ رشکِ خورشید
چمکی مری تقدیر بر آئی امید
میں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں اے فائقؔ
سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید

گھر کا۔ گھر ملو۔ گھر کے متعلق ۲ اپنا۔ ذاتی۔ نج کا ۳ رشتہ دار۔ قرابتی کا۔ کنبے کا ۴ قدیمی جو ہمیشہ خدمت کرتا ہو جیسے گھر کا نائی۔ گھر کا دھوبی۔

گھر کا آدمی ۱ ہمسر۔ رشتہ دار۔ بھائی بند۔ قرابتی۔ ۲ ذاتی ملازم۔ نج کا ملازم ۳ واقف کار۔ جان پہچان والا ۴ بندہ۔ مملوک ۵ (عم۔ قصباتی) جورو۔ خاوند۔

گھر کا آنگن ہو جانا۔ (عو) گھر تباہ ہو جانا۔ خانہ ویرانی ہونا۔

گھر کا اُجالا۔ صفت۔ نہایت عزیز۔ نورِ چشم۔ جس سے گھر کی رونق ہو۔ بیٹا۔ لڑکا (قلق) ؎

مہ رُو کوئی گو دکھا یا اُ نہ تھا
گھر میں کوئی گھر کا اُجالا نہ تھا

گھر کا باوا آدم نرالا ہے۔ دیکھو اس گھر کا۔

گھر کا بامن۔ (عم) مذکر۔ خاندان کا پروہت۔ برہمن۔

گھر کا بوجھ اُٹھانا۔ گھر کا بوجھ سنبھالنا۔ (عو) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کے خرچ کا کفیل ہونا۔

گھر کا بوجھ پڑنا۔ (عو) گھر کے انتظام اور اخراجات کا کسی کے سر پڑنا۔ امورِ خانہ داری میں مبتلا ہونا۔

گھر کا بھولا۔ گھر میں سب سے زیادہ بیوقوف۔ سیدھا۔ نادان (فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں آ جائے گا۔

گھر کا بھیدی۔ مذکر۔ وہ شخص۔ جو گھر کے کل راز جانتا ہو۔ امورِ خانگی سے آگاہ۔ رازداں۔ محرم۔ ہمدم (بحر) ؎

گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پردہ نہ کرو
کون سے روز نیا روزنِ دیوار نہیں

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ مثل مشہور ہے کہ راجہ رامچندر کو راون کے بھائی نے کئی باتیں راز کی بتائی تھیں جن کی وجہ سے راجہ نے راون پر فتح پائی۔ رازدار کی دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے۔ محرم کا رہی بنا بنایا کھیل بگاڑتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی رازدار کچھ فساد اُٹھائے (شوق قدوائی) ؎

دل کھوتا ہے ہم کو اس سے رازِ عشق نہ لینا تھا
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے آپ نہ سمجھے رہنا تھا

گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ گھر کاٹے کھاتا ہے۔ اس وقت مستعمل ہے جب دل غمگین ہونے کی وجہ سے گھر بھیانک اور ویران معلوم ہو۔ یعنی جی گھبراتا ہے گھر میں رہنا خوش نہیں آتا۔ (داغ) ؎

مجھے گھر کاٹے کھاتا ہے تو بستر پھاڑے کھاتا ہے
شبِ فرقت میں کیا شیرینیِ فیرِ فالی ہے

(ذوق) ؎

دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو
جب سے وہ گھر میں نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو

گھر کا چراغ۔ گھر کا اُجالا۔ گھر کی ناموری کا باعث خاندان کا نام روشن کرنے والا۔ (آتش) ؎

اے شہسوار خانۂ زیں کا ہے تو چراغ
یمن قدم سے تیرے شرف ہے رکاب کا

گھر کا حساب۔ ذاتی حساب کتاب۔ خانگی لین دین۔ اپنی ہی سمجھ کا حساب۔

گھر کا خرچ۔ اخراجاتِ زندگی۔

گھر کا دھندا۔ گھر کا کام کاج۔ امورِ خانگی۔ (جان صاحب) ؎

گھر کے دھندے میں ہوں پھنسی صاحب
گور کے میں عذاب کے مانند

گھر کا راستہ۔ مذکر۔ وہ رستہ جو کسی کے یا اپنے مکان کی طرف جائے۔

گھر کا راستہ بتانا۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کرنا۔ دیکھو راستہ بتانا۔

گھر کا راستہ بھول جانا۔ کسی جگہ ایسا جی لگنا کہ پھر گھر جانے کا خیال بھی نہ آئے (فقرہ) چار گھڑی دن رہے جو چوک میں آتا تھا۔ گھر کا راستہ بھول جاتا تھا۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی بھول جائے۔

گھر کا رستہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ دور ہو ؎

بجر دربان بے مروت ہے
ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو

گھر کا رستہ لینا۔ گھر کو سدھارنا۔ کسی جگہ سے واپس جانا۔

گھر کا کام۔ گھر کا کام کاج۔ گھر کا دھندا۔

گھر کا گھر۔ کنبہ بھر۔ گھر کے تمام لوگ (داغ) ؎

نکہ دل سے لڑے مژگاں جگر سے
بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے

۷ گھر کا تمام مال و اسباب ؎

یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو
اٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا

۸ پورا گھر۔ گھر بھر (مسرور) ؎

کیوں نہ ہم پہلو ہوں درد سدا پہلو سے
گھر کا گھر بیٹھ گیا وہ جو اٹھا پہلو سے

گھر کا گھر وا کر دینا۔ (دہلی۔ عو) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) آ تا نی تو جب جانوں جب اس لڑکی کو ضعیف کردے کمبخت نے گھر کا گھر وا کر رکھا ہے ۲ موس کر گھر تباہ کر دینا۔

گھر کا گھر وا ہو جانا لازم۔

گھر کا مال: ۱ گھر کی دولت ۲ ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت ۳ اسباب خانہ۔ اثاث البیت۔

گھر کا مالک۔ گھر والا۔ مالک مکان ۲ شخص۔ شوہر۔

گھر کا مرد۔ مذکر ۱ خصم۔ شوہر ۲ خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد ۳ وہ جو گھر میں شیر اور باہر بھیڑ ہو (فقرہ) یہ تو گھر ہی کے مرد ہیں مجمع میں کچھ نہیں بولتے۔

گھر کا نام اُچھالنا۔ گھر کا نام ڈبونا۔ خاندانی عزت برباد کرنا۔ خاندان کو دھبہ لگانا۔ کنبہ کو بدنام کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو نام اُچھالنا۔ نام ڈبونا۔

گھر کا ہوا نہ در کا۔ کہیں کا نہیں رہا۔ نکما ہے۔

گھر کتی کا۔ (عو۔ دہلی) ۱ گھر کے کتے ہوئے سوت کا ۲ گھر کا بنا ہوا سوت ۳ رکنا پتہ۔ محنت کا۔

گھر کرنا: ۱ جگہ کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں اپنی گنجائش پیدا کرنا (فقرہ) پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا ۲ گھر بسا کر رہنا۔ گھر آباد کرنا۔ خاوند سے نباہ کرنا ۳ گھر بنانا۔ رہنا۔ بسنا۔ ۴ گھونسلا بنانا۔ بل بنانا ۵ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا (فقرہ) اس قسم میں دو گھر کر دو ۶ گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔ امور خانہ داری انجام دینا (جان صاحب) ؎

کہے گی اب بڑی سپوری خصم کا گھر کیونکر
ابھی سے کھوئی سوکن کی ہے زبان خراب

۷ عورت کا گھر میں ڈال لینا کہ یہ ہے گھر کو جوروسے آباد کرنے کا ۸ رہ پڑنا (ذوق) ؎

گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں
ہم نے جانا تھا کوئی دن یہ مہمان ٹل گیا

۹ اثر کرنا۔ سرایت کرنا (داغ) ؎

شوخی ہیں اس کی چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی
گھر کر گئی وفا کی خانہ خراب کی

گھر کھا لینا۔ کسی کا گھر لوٹنا۔ ناس کر دینا۔

گھر کھائے جاتا ہے۔ دیکھو گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے (راسخ) ؎

شب ہجر گھر کھائے جاتا ہے ہم کو
وہاں لحد کے نوالے ہوئے ہیں

گھر کھود کے میدان کر دینا۔ گھر کو تباہ کر دینا۔ منہدم کر دینا۔

گھر کھونا: ۱ گھر برباد کرنا۔ گھر اجاڑنا ۲ خاوند سے بگاڑنا۔

گھر کی۔ خانہ ساز۔ خانگی۔ ذاتی۔ اپنی۔ نج کی۔ آپس کی (شوق قدوائی) ؎

ظلم کیا کیا کئے بت تو نے یہ تو نے اے بت
غضب آتا جو خدائی ترے گھر کی ہوتی

گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری۔ مثل۔ گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی ہے۔

گھر کی بات۔ مونث ۱ گھر کا بھید ۲ آپس کی بات۔ معاملہ واحد ۳ اپنے ہاتھ کا کام۔ نہایت سہل اور آسان کام

گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے کام (اپائی) ساس نندوں کے طعنے بچوں کا جننا۔ پالنا۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے کھیڑے ایک مصیبت ہے۔

گھر کے پاس نہ پھٹکنا۔ گھر کی طرف مطلق رخ نہ کرنا۔

گھر کی ٹکی باسی ساگ۔ مثل رعو ہے جا شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے برتن اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ نکلے گا۔ اور باہر صرف شیخی ہی شیخی ہے۔

گھر کی پونجی۔ ذاتی سرمایہ۔ گھر کا مال و متاع۔ (نکہت) ؎

گھر کی پونجی پوچ جیسے اس بت کا فرکو ہم

گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ۔ مثل گھر والوں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں کی بہت کچھ مدد یا خاطر تواضع کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔

گھر کے جالے لیتا پھرنا۔ (عو) گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا۔ یعنی بے فائدہ کام کرنا۔ نکما پھرنا۔

گھر کی جورو کی چوکسی کہاں تک۔ مثل اپنے ہی گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی کرنا بہت مشکل ہے۔

گھر کی راہ لینا۔ گھر کا رستہ لینا۔ (نجر) ؎

دربان کو سلام کریں گھر کی راہ لیں
وہ منھ چھپائے بیٹھے ہیں دیدار ہو چکا

گھر کی راہ نہ ملنا۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ (داغ) ؎

مرے خرابے میں آکر وہ چوکڑی بھولے
کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے

گھر کی طرح بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا پھیل کر بیٹھنا۔

گھر کی طرح رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا (رشک) ؎

ادھر ادھر پڑے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح
جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح

گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا۔ لوگ حلال کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ حرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔

گھر کی کھیتی۔ رنج کی کھیتی باڑی ۲ اپنا مال۔ موروثی مال (جان صاحب) ؎

ہو نہ دولت پر مزا یاں پر آنے وال
گھر کی کھیتی جانتے ہیں مفت کا پایا ہے مال

۳ (کنایۃً) (عم) ریش و بروت۔

گھر کی لونڈی۔ گھر کی کنیز۔ (کنایۃً) بندۂ بیدرم کمال مطیع (رشک) ؎

غلمان جناں ہیں تیرے بندے
حوریں تیرے گھر کی لونڈیاں ہیں

(اوج) ؎

کہا شیر نے جرأت ہے تیرے گھر کی کنیز
تری دلیری پہ کرتے ہیں اش اش اہل تمیز

گھر کی مرغی دال برابر۔ مثل۔ اپنے یگانوں میں کمال کی قدر نہیں ہوتی۔ جو کچھ اپنے پاس ہے اس کی قدر نہیں ہوتی۔

گھر کے آدمی۔ دیکھو گھر کے لوگ۔

گھر کے ٹکے باسی ساگ۔ مثل شیخی مارنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

گھر کے گھر۔ ۱ گھر ہی میں۔ گھر کے اندر ۲ برابر سرابر نفع میں نہ نقصان میں ۳ بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان (آتش) ؎

گردش چشم ہے کیا گردش افلاک سے کم
گھر کے گھر کرتی ہے وہ نرگس شہلا خالی

گھر کے گھر بند ہو گئے۔ کسی بیماری یا آفت کی شدت سے بہت سے گھر تباہ اور برباد ہو گئے کی جگہ۔

گھر کے گھر بیٹھ گئے۔ بارش کی کثرت سے بہت سے مکانات گر گئے۔

گھر کے گھر تباہ کرنا۔ متعدی۔ متعدد گھر تباہ کرنا۔ (رشک) ؎

شکوہ ہو ایک خانۂ دل ہو اگر تباہ
اس عشق فتنہ گر نے کئے گھر کے گھر تباہ

گھر کے گھر تباہ ہونا۔ لازم

گھر کے گھر رہنا۔ برابر سرا برابر رہنا۔ جس میں نفع ہو نہ نقصان۔

گھر کے گھر صاف ہو جانا۔ بہت سے گھروں کا ویران اور تباہ اور برباد ہو جانا۔ (شرف) ـــہ

بانکپن نے ترے عالم میں کیا کیا ٹھہراؤ
گھر کے گھر ہو گئے ظالم تری تلوار سے صاف

گھر کے گھر میں۔ آپس میں۔ باہمی طور پر (داغ) ـــہ

خدا کے واسطے کر لو معاملہ دل کا
کہ گھر کے گھر ہی میں ہو جائے فیصلہ دل کا

گھر کے لوگ۔ گھر کے آدمی۔ مذکر۔ زوجہ۔ بیوی۔
۲۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ کنبہ۔

گھر گرستی۔ (ھ۔ دیکھو گرہستی) مونث۔ گھر کا انتظام۔
(نظیر) ـــہ

جو کچھ چالوں سے جب ہوئی فرصت
آ گئی گھر گرستی کی نوبت

گھر گھاٹ۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ چال ڈھال۔ رنگ ڈھنگ۔ طور طریق۔ طرز۔ وضع۔ (انشا) ـــہ

جو چھپا ابر کو دریا نے تا در پاٹ کا جوڑا
تو دامن بجلی نے طوفان وہی گھر گھاٹ کا جوڑا

۲۔ خصلت۔ عادت۔ طبیعت ۳۔ نشان۔ پتا۔ (شوق قدوائی) ـــہ

پوچھا پا پتا کہاں کر پایا
گھر گھاٹ اسے ملنے کا بتایا

۴۔ مقام۔ ٹھکانا ـــہ

بحر گھر گھاٹ محبت کا نرالا دیکھا
عشق جس نے نہ کیا ہو وہ بشر کیا جانے

گھر گھالنا۔ (ع) کسی کا گھر تاراج کرنا۔ مجازاً فریفتہ کرنا (زہرات) ـــہ

اتنی تو تم نے پردے ہی میں اک عالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا
(جان صاحب) ـــہ

بیٹھے پاؤں اگر اپنے نکالوں میں بھی
آ کے کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی

گھر گھر۔ خانہ بخانہ۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب جگہ (ناسخ) ـــہ

ترے جویا ہیں اے محبوب یہ بھی
پھرا کرتے ہیں گھر گھر چاند سورج

۲۔ سب کے گھروں میں ہر کس و ناکس کے گھر میں (داغ) ـــہ

ہم جہاں ہیں وہیں دیکھیں گے تجھے
ہم سے گھر گھر نہیں دیکھا جاتا

گھر گھر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (ناسخ) ـــہ

پیالہ ہے چشم شوق کا مجلس کے ہاتھ میں
مشتاق دید پھرتی ہے گھر گھر نگاہ شوق

گھر گھر جھانکنا۔ (ع) ہر گھر میں جانا (فقرہ) در در پھرتی اور گھر گھر جھانکتی تو شام تک چارپائی ٹوٹ جاتے۔

گھر گھر چراغ جلنا۔ ہر گھر میں خوشی ہونا۔ عام خوشی ہونا۔ (شاد) ـــہ

کون سے دل میں داغ الفت نہیں
شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں

گھر گھر عید ہے۔ (کنایۃً) عام خوشی ہے سب خوش و خرم ہیں عام طور پر خوشی ہے۔

گھر گھر کے جلے لینا۔ (ع) ہر ایک کو ٹٹولتے پھرنا ہر ایک کے گھر میں جانا۔

گھر گھر کے مزے چکھنا۔ اس ملازم کی نسبت مستعمل ہے جو مختلف مقامات پر رہے اور کہیں نہ ٹکے (داغ) ـــہ

کچھ پیا خون جگر دل کا لہو کچھ چاٹا
چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے

۲۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔

گھر گھر مانگتے پھرنا۔ دربدر بھیک مانگنا۔

گھر گھسنا۔ مذکر۔ وہ مرد جو ہر وقت زنانخانہ میں بیٹھا رہے۔ عورتوں میں بیٹھے رہنے والا شخص (ابن الوقت) یہ کبھی مکھیوں کی طرح شکی ڈرپوک پست حوصلہ گھر گھسے آمام

طلب ہوگئے۔ اس جگہ گھر گھسٹر و بولتے ہیں۔

گھر گھوڑا نخاس مول ۔ مثل۔ بے دکھائے کسی چیز کی تعریف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (قدر) ؎

نہ ریچ ابھی اور نہ کچھ منھ سے بول
واہ جی گھر گھوڑا نخاس مول

گھر گھیرنا ۔ گھر کا محاصرہ کرنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا۔ (میرا) ؎

کیا سوتی کٹنیوں نے گھر گھیرا
ستیا ناس کر دیا میرا

گھر گئی ۔ (دہلی۔ عو) صفت۔ مونث۔ خانہ خراب۔ لاوارثی۔ رانڈ۔ بیوہ۔

گھر گیا ۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) اُجڑا۔ نگوڑا۔ خانہ خراب۔

گھر لٹانا ۔ اتنی داد دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے جاتی رہے (ذوق) ؎

تیر و پیکاں جتنے تھے دل میں دیئے ہم نے نکال
اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

گھر لٹ جانا ۔ ۱ صاحب مکان کا لوٹا جانا ۲ گھر کا تباہ ہو جانا کسی کی موت سے۔

گھر لگا ہونا ۔ گھر کا ملحق ہونا۔ (مراۃ العروس) اور خدانخواستہ رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر گھر لگا ہے۔

گھر لینا ۔ ۱ مکان مول لینا۔ (ناسخ) ؎

میں ناتواں تا نہ وہاں تک پہونچ سکوں
لیتا ہے گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دور

۲ گھر کرایہ پر لینا۔

گھر معمور ہونا ۔ گھر کا آباد ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو گھر خالی ہونا۔

گھر موسنا ۔ (عو) گھر لوٹنا۔ گھر لوٹ کر صفائی کر دینا (جان صاحب) ؎

گھر مرا موسا گھر آبادی کا آباد گیا
اُجڑے اس اُلو خصم نے کیا برباد مجھے

گھر میں ۔ مونث (کنایۃً) زوجہ (فقرہ) گھر میں تو ابھی اس بات پر رضامند نہیں ہوتیں۔

گھر میں آگ لگانا ۔ (عو) ۔ (کنایۃً) گھر کو تباہ کرنا نیست و نابود کرنا (جان صاحب) ؎

میں جلی تو بھی تو لوٹے ذرا انگاروں پر
اب نکل جاؤں گی میں آگ لگا کر گھر میں

گھر میں آگ لگنا ۔ گھر جلنا۔ (شعور) ؎

نالۂ گرم سے شب آگ ترے گھر میں لگی
ہے محلے میں عبث مور د الزام چراغ

گھر میں آنا ۔ ۱ مکان میں داخل ہونا ۲ کسی ستیارے کا بُرج میں داخل ہونا ۳ پچیسی کی گوٹ کا کسی خانہ میں آنا ۴ اپنے ہاتھ لگنا۔ اپنی ذات کو فائدہ پہونچنا۔ حاصل ہونا۔

گھر میں اُتارنا ۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۸۔

گھر میں بھونی بھانگ نہیں ۔ گھر میں کچھ نہیں۔ دیکھو بھونی بھانگ (شوق قدوائی) ؎

یہ افلاس اور سبز خطوں سے حسن پرستی سوجھی ہے
گھر میں بھونی بھانگ نہیں در باہر مستی سوجھی ہے

گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر نیوتے سات ۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے مستعمل ہے جو باوجود افلاس اپنی حیثیت سے زیادہ عالی حوصلگی کرے۔

گھر میں بیٹھ رہنا ۔ گوشہ نشین ہو جانا (رشک) ؎

بیٹھ رہتے ہیں گھروں میں متوکل کیونکر

گھر میں بیٹھنا ۔ دیکھو گھر بیٹھنا ؎

اُٹھ اے رشک اس شوخ کو ڈھونڈھنے چل
جسے گھر میں بیٹھا ہوا چاہتا ہے

گھر میں پاؤں رکھنا ۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) ؎

مجال کیا کہ ترے گھر میں پاؤں رکھوں میں
یہ آرزو ہے مرا سر ہو تیری چوکھٹ پر

گھر میں پڑنا ۔ کسی عورت کا کسی کی مدخولہ ہو کر رہنا ؎

جب وہ نادان عدو کے گھر میں پڑا
داغ اک داغ کے جگر میں پڑا

گھر میں چور وں کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے مثل. اپنی عزت اپنے منھ سے نہیں ہوا کرتی۔

گھر میں چوہے لوٹتے ہیں. گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ مثل. اس قدر مفلس ہے کہ گھر کے چوہے تک بھوک کے مارے بیتاب ہیں یعنی بہت ہی مفلس ہے۔

گھر میں خاک اڑانا۔ متعدی (شوق قدوائی) ؎

گھر میں جنوں نے خاک اڑا دی دشت میں لے جانے دو
اچھے گا ہو کا ناکہ ایسے ذکر اس کو آپ جانے دو

گھر میں خاک اڑانا۔ کمال مفلسی کا کنایہ (اشاد) ؎

وہ محروم دولت ہوں برگشتہ قسمت
اڑے خاک گھر میں جو ہُن برسیں باہر

گھر میں دھان نہ پان بیٹی کو بڑا گمان۔ مثل (عو) مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بگھارنے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

گھر میں ڈال لینا۔ زوجہ کی طرح رکھنا۔ مدخولہ بنانا۔ (بحر) ؎

فاحشہ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے
گھر میں دنیا کو جو ڈالوں گا تو گھر کیا ہوگا

گھر میں شیر باہر جبیٹر۔ مثل. اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو گھر والوں پر بے جا حکومت کرے اور باہر والوں سے دب جائے۔

گھر میں قدم جمانا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) ؎

تیرے گھر میں نہیں جانے جو قدم
کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں

گھر میں کودنا۔ دیکھو گھر پھاندنا۔ (ایامی) ڈاکا مارا ہو چوری کی ہو کسی کے گھر میں کود سے ہوں تو کچھ دے دلا کر سفارش پہونچا کر بچ جا سکتے ہیں۔

گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ مقولہ. گھر کے اندر دوسرا گھر بنانے کو منحوس سمجھتے ہیں۔ (شعور) ؎

سنو یہ پند مردم گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا
نہ بیٹھنے پائے ہرگز غمزۂ غماز آنکھوں میں

گھر میں نہ سمانا۔ گھر میں نہ آسکنا۔ مکان کی گنجائش سے زیادہ ہو جانا۔

گھر نہ بار میاں محلے دار۔ مثل. بیجا شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

گھر نہ ہونا۔ (عو) خانہ داری کا انتظام نہ ہونا۔ (رہبر) ؎

خانہ خرابی اپنی مت کر
تجھ سے بیراں سے گھر نہ ہوگا

گھروا۔ (ھ) مذکر. گھر کی تصغیر یا تحقیر۔ چھوٹا گھر۔ جھونپڑا۔

گھروّار۔ (ھ) مذکر. خاندان والا۔

گھروارہ۔ مذکر. وہ ٹیکس جو ہر گھر پر لیا جاتا ہے۔

گھر والا۔ مذکر ۱ مالک مکان. مرد جو صاحب خانہ ہو ۲ خاوند. شوہر. (جان صاحب) ؎

کنگلے موئے کو چھوڑ کے زردار کروں گی
گھر والے سے نبھتی نہیں میں یار کروں گی

گھر والی۔ ۱ عورت جو گھر کی افسر ہو ۲ جورو۔ (سودا) ؎

مچائی جس کی گھر والی نے یہ دھوم
کہ رہنے سے پڑا از شام تا روم

گھروا۔ گھروایا۔ (ھ. عو) مذکر. دیکھو گھروا۔ (جان صاحب) ؎

جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہاں میں تو ہوں ایسی
گھر والے میں تو جا کے خبر لیجئے بہن کی

گھروندا۔ (ھ) بفتح اول مخلوط الہا. و فتح سوم و سکون واو و نون غنہ) مذکر. مٹی کا چھوٹا سا گھر جو لڑکیاں گڑیاں کھیلنے کے لئے بناتی ہیں (آتش) ؎

ہوں وہ اپتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے
کنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا

۲ (کنایتہ) بچوں کا کھیل جو نا پائیدار ہوتا ہے۔
(جان صاحب) ؎

کریں نہ مجھ پہ وہ قرق اتنا کہو ان کے گھر میں پڑی نہیں ہو
کروڑوں ایسے بگاڑ ڈالے گھروندے میں نے بنا بنا کر

۳ (کنایتہ) چھوٹا مکان جس پر رنگین دھبے پڑے ہوں۔
(ندر) ؎

ہم نے ٹکرا کر سر اپنا خوں گھروندا کر دیا
ہو چکا ہے ہو گئی اُس شوخ کی دیوار سرخ

گھر ویران ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ گھر تباہ و برباد ہونا۔
(غالب) ؎

گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویراں ہوتا
بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا

۳ (کنایتہ) بیوی کا مرنا ۳ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو جانا۔
گھر بلو۔ (ھ) صفت ۱ گھر کی کوئی چیز۔ وہ چیز جو گھر میں بنائی جائے ۲ قرابتی (جان صاحب) ؎

عصمت نہیں ملنے کی اگر لاکھ چھپے گی
کسبی کی ہوا وہی گھر بلو سے زیادہ

۳ ہر طایر عموماً اور کبوتر خصوصاً جو گھر میں پیدا ہوا ہو۔
گھرّا۔ (ھ) ۱ ایک قسم کا ضماد جو سرخی اور آشوب چشم کے دفع ہونے کے لئے لگاتے ہیں (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ۲ کھانسی سے سانس لینے کی آواز ۳ وہ آواز جو حالت نزع میں سانس کے رک رک کر نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ چلنا۔ لگنا کے ساتھ (رشک) ؎

آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو
مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا

گھرّا چلنا۔ مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر چلنا۔
گہرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گہری ۱ عمیق۔ جیسے گہرا زخم۔ گہرا دریا ۲ گھنا۔ گاڑھا۔ غلیظ ۳ نہایت تیز۔ جیسے گہرا نشہ ۴ ایسا زیادہ رنگ جس میں سیاہی جھلکتی ہو۔ ۵ مضبوط۔ پکّا۔ جیسے گہرا یارانہ ۶ رسا۔ صائب۔ دور کا۔ جیسے گہرا خیال ۷ حد سے زیادہ ہو جانے والا۔ جیسے گہرا پردہ

گہری ملاقات۔
گہراپا۔ (ھ) مذکر (عم) گہرائی۔
گہراپن۔ عو۔ مذکر۔ گہرا ہونا۔
گہرا پردہ۔ وہ شرم و حجاب جو حد سے زیادہ ہو (امیر) ؎

نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اُٹھے
بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُن کے حائل ہے

گہرا دوست۔ سچا دوست۔ بے تکلف دوست۔
گہرا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو۔
(شوق قدوائی) ؎

حنا تو دے نہیں سکتی ہے اتنا گہرا رنگ
کسی کو راہ میں تلوؤں سے تو کچل آیا

گہرا زخم۔ کاری زخم۔
گہرا سہاگ۔ (عو) مذکر۔ کمال میل جول۔ ربط ضبط۔ پیار اخلاص۔ (نکہت) ؎

عشق ڈوالی پہ کیوں دھرا ہے
اُن میں کیسا سہاگ گہرا ہے

گہراؤ۔ گہرائی۔ (ھ) پہلا۔ مذکر۔ دوسرا مونث۔ عمق۔ گہرا ہونا۔
گہرا ہاتھ لگانا۔ زور کا ہاتھ مارنا۔ مہلک زخم لگانا۔
گہرا ہاتھ لگنا۔ لازم (رانشا) ؎

ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل
اور لذت ہو زخم کاری میں

گہرا ہاتھ مارنا ۱ بڑا بھاری غبن کرنا۔ بڑی چوری کرنا ۲ بہت نفع حاصل کرنا ۳ کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا ۴ بڑو مارنا۔
گہرا یار۔ گہرا دوست۔
گہرا یارانہ۔ مذکر ۱ گہری دوستی۔ پکّا یارانہ۔
گہری۔ (ھ) صفت مونث۔ گہرا مونث۔
گہری بات۔ مونث۔ باریک خیال۔ دقیق اور مشکل بات۔ تہ کی بات۔
گہری چھننا۔ نہایت گاڑھی بھنگ چھننا ۲ (کنایتہ) گاڑھی دوستی ہونا۔ کمال میل جول ربط ضبط ہونا ۳

بیحد لڑائی ہونا ۔ بڑی تھکا فضیحتی ہونا ۔ مناظرہ ہونا ؎

گل کی سبزی بختی جوائے رنگین غضب گہری چھنی
تو نشہ میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی

گہری دوستی ۔ مضبوط اور پائدار دوستی ۔

گہری سانس بھرنا ۔ گہری سانس لینا ۔ دیر تک سانس لئے جانا ۔ حسرت اور افسوس سے ۔ (انشا) ؎

لی یاد بہار نے پھر میری
سانس اک بھری عنادل نے گہری

گہری گھٹنا ۔ (دہلی) دیکھو گاڑھی چھننا (معروف) ؎

بھنگ پینے میں کہیں ہم سے نہ ہو گے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے آخر گہری

گہری نیند سونا ۔ نہایت بے خبر اور غافل ہو کر سونا ۔ ملکہ نیند سونا ۔

گہرے کرنا ۔ کمال نفع اٹھانا ۔ مال مارنا (داغ) ؎

کئے اے خضر تم نے خوب اتنی عمر کے گہرے
خیال آیا نہ لے حضرت مگر آخر خسارے کا

۲ خاطر خواہ فائدہ اٹھانا ۔

گہرے ہونا ۔ خوب کمانا ۔ کمال نفع اور فائدہ ہونا ۔ خوب مال مارنا ۔ (داغ) ؎

کہیں آج گہرے تمہارے ہوئے ہیں
ہوتے ہیں بڑے دلوں کے نیارے ہوئے ہیں

گہرے ہیں ۔ کمال نفع اور فائدہ ہے (داغ) ؎

گہرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہم کو
نکلیں گے تب کہ ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے

گھرّاٹا ۔ (س) مذکر ۔ خراٹا ۔ وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہے ۔ ۲ گھرگھر کی آواز ۔

گھرامی ۔ (س) مذکر ۔ چھپر بند ۔

گھرّانا ۔ (ھ) عم ۔ غرانا ۔

گھرانا ۔ (ھ) عم ۔ بلند آواز سے بلانا ۔ چلا کر پکارنا ۔

گھرانا ۔ (ھ) مذکر ۔ خاندان ۔ کنبہ ۔ نسل ۔ (قدر) ؎

خود یحیٰی ابن یحیٰی باپ زیر آپ وزیر
میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور

گھر آنا ۔ اُمنڈ آنا ۔ چھا جانا ۔ ہجوم کر لینا ۔

گھر جانا ۔ دشمن کی فوج کے حلقہ میں کسی کا آ جانا یا محصور ہو جانا ۔ ۲ کنایہ ہے کسی رنج و الم یا کسی شے میں مبتلا ہو جانے سے بھی ۔

گھر کر آنا ۔ چھا کر آنا ۔ اُمنڈ کر آنا ۔ ہجوم کر کے آنا ۔

گھرنج ۔ (ھ) مونث ۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں ۔

گھرسنا ۔ (ھ) گھسیڑنا ۔ کسی چیز میں اٹکا دینا (فقرہ) کاغذ دلوں رکھیں گھرس دو ۔

گھرک بیٹھنا ۔ گھرکی دینا (مراۃ العروس) اور میں بات پر گھرک بیٹھتی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بولنا چھوڑ دیتی تھیں ۔

گھرکنا ۔ (ھ) تنبیہ کے واسطے کسی سے با آواز سخت کلام کرنا ۔ ڈانٹنا ۔ ڈپٹنا ۔ (صبا) ؎

بڑے بیدرد ہو جھنجھلا کے رونے پہ عاشق کے
تمہارا کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھرکا

نکلیر ۔ تصور ۔ قافیے کا ردیف ۔

گھرکی ۔ (ھ) مونث ۔ جھڑکی ۔ دھمکی ۔ ڈانٹ ۔ ڈپٹ ۔ (انشا) ؎

گھرکیاں جو کہ مغل تازہ ولایت کو ہیں یاد
غور کیجئے تو وہ اصلا کسی بندر میں نہیں

گھرکی جھڑکی ۔ گھرکی ۔

گھرکی دینا ۔ جھڑکنا ۔ دھمکانا ۔ ڈرانا ۔

گھرکی کھانا ۔ گھرکی سننا ۔ گھرکی برداشت کرنا ۔ (دبیر) ؎

کس کو میں اپنا حال مصیبت سناؤں گی
فاقہ میں گھرکیاں میں لعینوں کی کھاؤں گی

گھرگھر ۔ (ھ) مونث ۔ گھرگھراہٹ ۔ گھرگھر کی آواز جو چکی یا اور کسی قسم کی گاڑی یا مشین سے نکلے

گھرگھراہٹ۔ (ھ) مونث۔ گھرگھر کی آواز۔
گھِرنا۔ (ھ) محصور ہونا۔ دشمن کی فوج کے بیچ میں آجانا۔ بند ہونا ۲ گھومنا۔ چھانا ۔ اُمنڈنا ۳ (کنایۃً) رنج والم میں مبتلا ہونا (مومن) ؎
آتا ہے خواب میں کبھی تری زلف کا خیال
بے طور گھر گئے ہیں پریشانیوں میں ہم
گھرنائی۔ گھرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ناؤ جو گھڑوں سے بناتے ہیں (رشاد) ؎
نصیب میں ہے تو کونین کے گھاٹ آتریں گے
بناکے چار عناصر کی ایک گھرنائی
گھرنی۔ (ھ) مونث ۱ چرخی۔ پہیا۔ گھمانے کا آلہ۔ ۲ رسی بٹنے کی کل ۳ سر کا چکر۔ دوران سر ۴ ایک آبی پرند کا نام ۵ لوٹن کبوتر۔
گھرنی کھانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔
گھرنی۔ (ھ) مونث (ہندو۔ عم) ایڑی۔
گھریاں گھسنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔
گھریا۔ (ھ) مونث ۱ کٹھالی۔ کھریا مٹی کی بنی ہوئی کٹھیا جس میں دھات چاندی سونا گلاتے ہیں ۲ کمہاری کا مٹی کا گھر۔
گھریلو۔ دیکھو گھر۔
گھڑ۔ گھوڑ۔ (ھ۔ دا دغیر ملفوظ سے) گھوڑا کا مخفف۔
گھڑبہل۔ گھوڑبہل۔ گھڑبہلی۔ گھوڑبہلی)۔ مونث۔ ایک قسم کا رتھ جس کو گھوڑے کھینچتے تھے۔
گھڑچڑھا۔ گھوڑچڑھا۔ (دا دغیر ملفوظ) مذکر ۱ گھوڑے پر چڑھا ہوا سوار ۲ پکا سوار۔ عمدہ سواری جاننے والا۔
گھڑچڑھی۔ گھوڑچڑھی۔ (دا دغیر ملفوظ) مونث۔ بیاہ کے موقع پر دولھا کا گھوڑے پر سوار ہوکر دلہن کے گھر جانا ۲ ایک قسم کی چھوٹی سی توپ جسے گھوڑے پر رکھکر ہر جگہ آسانی سے لے جاسکتے ہیں (قدر) ؎
گھڑچڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار
ٹوپی پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ توپوں کا محل

۲ رسالہ۔ سواروں کی فوج۔
گھڑدوڑ۔ گھوڑدوڑ۔ (دا دغیر ملفوظ) مونث ۱ گھوڑوں کی دوڑ۔ گھوڑوں کا باہم شرط بدکر دوڑانا ۲ وہ میدان جہاں گھوڑوں کی دوڑ ہو۔ (رشک) ؎
اسپ جہاں چرخ سے گھڑدوڑ بارہا
جیتا کئے ہیں توسن عمر رواں سے ہم
(منیر) ؎
گھڑدوڑ میں بڑھا جو مرے شہوار سے
کوڑے پڑیں گے ابلق لیل ونہار پر
۳ (کنایۃً) آدمیوں کا دوڑنا۔
گھڑسال۔ (ھ) مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ۔
گھڑمکھی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو بہت تنگ کرتی ہے۔
گھڑمنہا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا منہ گھوڑے کے منہ سے ملتا جلتا ہو۔ لمبے منہ یا کھوتھنی والا۔ مونث کے لئے گھڑمنہی۔
گھڑنال۔ (ھ) مونث۔ توپ۔ رہکلا۔
گھڑیا۔ گھوڑیا۔ (دا دغیر ملفوظ)۔ (ھ) مونث چھوٹے قد کی گھوڑی۔
گھڑا۔ (ھ۔ فارسی میں گرہ۔ بفتح اول و دوم ہے) مذکر۔ پانی رکھنے کا ظرف گگری یا مٹی۔
گھڑوں پانی پڑجانا۔ (عو) کمال شرمندہ ہونے کی جگہ۔ دیکھو پانی کے گھڑے پڑجانا (عاشق) ؎
تم کو نہیں یوں بھی غیرت آتی
پڑتا ہے گھڑوں کبھی پہ پانی
گھڑے لنڈھانا۔ گھڑوں کا پانی بہانا ۲ (خجالت شرم وغیرہ کے لئے) افراط کرنا۔ کمال شرمندہ کرنا۔
گھڑے لنڈھنا۔ لازم۔ (بحر) ؎
گھڑے لنڈھیں گے خجالت کے سیکڑوں ہم پہ
ہمارے ساغر چشمان تر چھلک دیکھیں
گھڑانا۔ (ھ۔ عم) گھڑوانا۔

گھڑائی ۔ (ھ) مونث (عو) گھڑنے کی اُجرت ۔

گھڑائی ۔ (ھ) مونث ۔ گھڑنے کی اُجرت ۔ بنانے کی مزدوری ۲ گھڑت ساخت ۔ بناوٹ ۔

گھڑت ۔ (ھ) مونث ۱ ساخت ۔ بناوٹ ۲ بنائی ہوئی بات ۔ جھوٹی بات ۔ ایسی بات جس کی اصلیت نہ ہو ۔

گھڑنا ۔ (ھ) دلی ۔ دیکھو گڑھنا ۔ (داغ) ؎

ادھر وحشت سے باقی ہے مجھ کو

ادھر جلا نے پڑی گھڑی ہے

پڑی ۔ دھڑی ۔ قافیہ ۔ (رشک) ؎

ڈھالے ہوئے ہیں سانچے میں یہ بھی بدن کی طرح

ہرگز ترے سنار نے زیور گھڑے نہیں

گھڑے ۔ کھڑے ۔ قافیہ ۔

گھڑوانا ۔ (ھ) گڑھوانا ۔ (جان صاحب) ؎

کیا ہوئیں گھڑوائی جو تھیں سونے کی انٹیں

ناقوں میں بھی ارجن وہ گڑا ز رنہ لکا لا

گھڑگھڑاہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ گھڑگھڑ کی آواز جو اکثر گاڑی چکی وغیرہ کے چلنے سے نکلتی ہے ۔

گھڑونچی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ لکڑی کا چوکھٹا جس پر پانی کے گھڑے رکھے جاتے ہیں ۔

گھڑی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک گھنٹہ کا ۲/۵ حصہ ۔ ۶۰ پل یا ۲۴ منٹ کا وقفہ ۔ رات دن کا ساٹھواں حصہ ۲ وقت ۔ زمانہ ۔ سماں ۔ (توبۃ النصوح) جس گھڑی سے میاں نے بیوی کو بُرا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہ تھا ۔ ۳ وقت بتانے کا آلہ ۔ واچ کلاک ۴ گھڑیال کا کٹورا ۔ (شاد) ؎

جرس کوچ کو وصل کی شب یہ کد تھی

گھڑی ڈوبتے ہی بجا تا گجر تھا

گھڑی بجنا ۔ شاہی زمانہ میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجتا تھا ۔ (شاد) ؎

گھڑی بجی نہ شب وصل جب پہر کی طرح

تو کان میرے خود بجنے لگے گجر کی طرح

گھڑی بنانا ۔ گھڑی درست کرنا ۔ گھڑی کی مرمت کرنا ۔

گھڑی بھاری ہونا ۔ گھڑی پہاڑ ہونا ۔ (داغ) ؎

اُن کو وعدہ میں بھی دشواری ہے

مجھ کو اک ایک گھڑی بھاری ہے

گھڑی بھر ۔ ایک گھڑی ۔ ساعت بھر (ذوق) ؎

نہ رہتا ضبط میں گریہ تو لے ذوق ایک گھڑی بھر میں

کٹورے کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا

۲ لمحہ بھر ۔ لحظہ بھر ۔ ذرا ۔ (شوق) ؎

کیا تپ نے لیمل عجب ایذائیں دے رکھیں

گھڑی بھر تک گلا گھونٹا ہر اک تیر سے پہلے

گھڑی بھر دن آنا ۔ دیکھو دن گھڑی بھر آنا ۔

گھڑی بھر میں ۔ دم بھر میں ۔ فوراً ۔ ذرا سی دیر میں ۔

گھڑی پہ گھڑی ۔ ہر وقت (فقرہ) دو ماماتیں ساتھ ایک کے ہاتھ میں خاصدان دوسری کے پان ۔ دم پہ دم پان اور گھڑی پہ گھڑی آئینہ ۔

گھڑی پہاڑ ہونا ۔ گھڑی کا گزرنا نہایت شاق ہونا (ناسخ) ؎

جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ

ہیں غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں

گھڑی تولہ گھڑی ماشہ ۔ (کنایۃً) غیر مستقل مزاج ۔

گھڑی ٹلنا ۔ ساعت ٹلنا ساعت گزرنا ۔ (رند) ؎

زندگانی ہے میری مثل حباب

مغتنم ہے گھڑی جو کوئی ٹلے

گھڑی ٹھیک کرنا ۔ گھڑی کا وقت درست کرنا ۔

گھڑی دو گھڑی ۔ تھوڑی دیر (منیر) ؎

تم دو گھڑی کے بجتے ہی جاتے ہو اپنے گھر

آتا ہے روز نحس گھڑی دو گھڑی کے بعد

گھڑی ساز ۔ صفت ۔ گھڑی کی مرمت اور درستی کرنے والا ۔

گھڑی ساعت کا ۔ گھڑی ساعت کا مہمان ۔ (عو)

کوئی دم کا مہماں۔ (نواب) ؎

ترے کوچے میں تڑپتے ہے ہم پر نزع کا عالم
گھڑی ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہے یہیں سو بار

گھڑی ساعت ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ قریب مرگ ہونا (قلق) ؎

آئی گھڑیالیوں پہ کیا آفت
کیا بھلا وہ بھی ہیں گھڑی ساعت

گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پرزوں کا میل کچیل صاف کرنا۔

گھڑی صاف ہونا۔ لازم۔

گھڑی کوکنا۔ گھڑی کو چابی دینا۔

گھڑی کوکی جانا۔ لازم

گھڑی گھڑی۔ ۱. دمبدم۔ لحظہ بہ لحظہ۔ لحہ بہ لحہ ۲. بار بار پے در پے۔ متواتر۔ لگاتار

گھڑی ملانا۔ گھڑی کا وقت صحیح کرنا۔

گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت۔ (مثل) ذرا سی بات میں خوش ذراسی بات میں ناراض۔

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ (کنایۃً) متلون مزاج غیر مستقل مزاج۔

گھڑی میں گھر جلے تو گھڑی کا بھدرا۔ گھڑی میں گاؤں جلے تو گھڑی بھدرا۔ (مثل) ایک آفت نے تو ہم تمام کر دیا۔ اب آئندہ کی آفتوں کو کون جھیل سکے گا۔

گھڑی میں گھڑیال۔ (ہندوؤں میں جب کوئی بڈھا مر جاتا ہے اس کی لاش مورچھل کرتے اور گھڑیال بجاتے جلانے کے لئے لے جاتے ہیں۔ اس طرح گھڑیال کی آواز سے بیمار جاننے والوں کو ذرا سی دیر میں اس کے مرنے کی اطلاع ہو جاتی ہے) مثل۔ گھڑی میں کچھ ہے تو دم بھر میں کچھ۔ یعنی زمانہ کی حالت ہر ساعت بدلتی رہتی ہے (شاد) ؎

شب جوانی و شام وصل تھے ہر ایک مہماں ہے کوئی ساعت
گھڑی میں گھڑیال ہے زمانہ یہ نکتے دیتا صدا گجر ہے

(بحر) ؎

ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال
دن سے جو مہینہ تو مہینے سے ہے سال
اُمید ترقی کی تنزل میں رہے
اے کشتۂ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال

گھڑیال گننا۔ کنایہ ہے انتظار کرنے سے (جرأت) ؎

وعدے پہ کوئی تیرے لے شام سے سحر تک
آہیں بھر آکیا ہے گھڑیال گنا کیا ہے

گھڑیوں۔ گھڑی کی جمع۔ عرصہ تک۔ دیر تک۔

گھڑیا گھوڑیا۔ (ھ) (ا د غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو گھڑ

گھڑیال۔ (ھ) فارسی میں معنی نمبرا میں گریال ہے ۱. وہ گھنٹہ جو امیروں کے دروازوں پر یا مندروں میں بجایا جاتا ہے۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ہے (اسیر) ؎

سہا شب وصال صدا سن کے دل مرا
گھڑیال اس کے واسطے گھڑیال ہو گیا

(ظفر) ؎

ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے
پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال ہم ہی ہو گئی

۲. مذکر۔ مگرمچھ۔ نہنگ (ناسخ) ؎

وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا

گھڑیال کا کٹورا۔ ایک کٹورا جس کی پیندی میں سوراخ کر کے پانی بھری ہوئی ناند میں چھوڑ دیتے ہیں اور وہ کٹورا اتنا بڑا اور سوراخ اس انداز کا ہوتا ہے کہ ایک گھنٹہ میں کٹورا پانی سے لبریز ہو کر ناند میں غرق ہو جاتا ہے اس وقت گھڑیال بجایا جاتا ہے۔ (ذوق) ؎

نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر میں
کٹورے کی طرح گھڑیال غرق آسماں ہوتا

گھڑیال گننا۔ (کنایۃً) انتظار کرنا۔

گھڑیالی۔ (س) مذکر۔ گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانے والا۔

(رجا نصاحب) ؎

بجا تھا گھر ہاتھ جو اکھڑا نہیں بیٹھا
ایسی لگی کھڑیالی کے کمبخت کھڑی چوٹ

گھسّا۔ (۱) مذکر ۱ رگڑ۔ رگڑا۔ کسی کو رگڑتا زمین پر ہو ۲ نوچی پیٹ۔ رگڑ جو ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کی ڈور پہنچتی ہے ۳ ذکر مرد کا فرج زن میں آنا جانا ۴ گھوڑے کو تھوڑ وغیرہ میں جوتنے کے لئے سدھانے کی لکڑی۔

گھسّا دینا۔ رگڑا دینا۔ (فقرہ) اُس نے پہلوان کو گرا کر گھسّا دیا

گھسّے دینا۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر رگڑے دینا۔

گھسّا لگنا۔ رگڑ آنا۔ رگڑ لگنا۔ گھسّے کا نشان پڑنا۔

گھسّا میری۔ (۱) مونث۔ بچوں کا ایک کھیل جس میں ڈورا ڈال کر گھستے ہیں۔

گھِسا۔ (۱) صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا۔ پرانا۔ کہنہ۔ فرسودہ۔ مستعمل۔ مونث کے لئے گھسی۔

گھساؤ۔ (۱) مذکر۔ رگڑ۔ فرسودگی۔

گھساوٹ۔ (س) مونث۔ گھساؤ۔

گھس پس کے اُترے۔ گھس پس کے پرانا ہو۔ (ع) پاس کے نئے اوار اور مبارک ہونے کی دعا یعنی زندگی اور تندرستی میں یہ استعمال ہو کر پھٹ جائے۔

گھس جانا۔ رگڑ جانا۔ (فقرہ) چلتے چلتے پاؤں گھس گئے ۲ رگڑ کھا کر پس جانا (فقرہ) صندل گھس گیا۔

گھس ڈالنا۔ رگڑ ڈالنا۔

گھس کر لگانے کو نہیں۔ کسی چیز کے معدوم اور مفقود ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ ذرا نہیں۔ مطلق نہیں۔ کیا اب ہے۔ نا پید ہے۔ ذرا نہیں بچا۔ سب صرف ہو گیا۔ عورتیں اس جگہ "گھس لگانے کو نہیں" بولتی ہیں (راسخ) ؎

تری ٹھوکر سے ہے برباد مٹی مرنے والوں کی
لحد میں گھس لگانے کو نہیں مردہ مسلماں کا

گھس گھس کے چلنا۔ کپڑے یا جوتی کے مدت تک چلنے اور مضبوط پائدار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔

گھس گھس کرنا۔ اکاناکانا پھوسی کرنا ۲ کسی کام کرنے میں دیر لگانا۔

گھِسنا۔ (۱) کسی چیز کو رگڑنا۔ آدمی کو زمین پر رگڑنا ۲ کھرل کرنا۔ پتھر پر رگڑنا ۳ لباس کا پرانا ہونا ۴ کسی چیز کا رگڑ کھا کے پتلا ہونا ۵ وزن میں کم ہو جانا۔ معانی نمبر ۱، ۲ میں متعدی اور بقیہ معانی میں لازم ہے۔

گھسوانا۔ (۱) گھسنا کا متعدی المتعدی۔

گھُسانا۔ (۱) گھُسنا کا متعدی۔ فصحا کی زبانوں پر گھسوانا ہے۔

گھس آنا۔ زبردستی یا بغیر اجازت اندر چلا آنا۔ اندر چلا آنا۔

گھس بیٹھنا۔ (کنایۃً) چھپ جانا۔ پاس پاس بیٹھنا۔

گھس پڑنا۔ بے فکر و اندیشہ کسی کام میں در آنا ۲ بے کھٹکے کسی مکان میں داخل ہونا۔

گھس پل جانا۔ جہاں جگہ نہ ہو۔ وہاں بزور گھس جانا۔

گھس پل کے۔ زور اور قوت کے ساتھ ایسی جگہ پہنچنا جہاں جگہ نہ ہو (شاد) ؎

دم دیدار سے بُت محشری میدان محشر میں
لگائیں اکھ کو ٹھ ہم تجھے دیکھیں گے گھس پل کے

گھس پیٹھ۔ (۱) مونث ۱ دخل۔ رسائی۔ باریابی۔

گھس پیٹھ کر۔ گھس پیٹھ کے۔ راہ و رسم پیدا کر کے کوشش کر کے (معروف) ؎

جس جگہ بزم میں دو چار حسیں بیٹھے ہیں
ہم بھی گھس پیٹھ کے بتر وہیں جا بیٹھے ہیں

گھُس کر بیٹھنا۔ پاس مل کے بیٹھنا۔

گھُسنا۔ (۱) اندر جانا۔ داخل ہونا۔ حریف کی فوج میں داخل ہونا۔ مکان میں بے حکم و اجازت داخل ہونا۔ انگلی یا اور کسی چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔

گھسوانا۔ گھُسنا کا متعدی۔

گھسٹنا۔ (ہ)۔ ہندی میں بکسر اول و فتح سوم ہے۔ اردو میں بفتح اول و کسر سوم بھی بول چال میں ہے۔ امیر مینائی نے بکسر اول و فتح سوم بھی کہا ہے، لازم گھنچنا۔ کھنچ کر آنا۔ (امیر)۔

زور ساز و ہے کچھ پاؤں میں اُس کے جو پڑے
عرش تک آئے ابھی زنجیر کے ہمراہ گھسٹ

(سرپٹ، تلپٹ۔ قافیے ہیں) ۲۔ زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔

گھسٹ آنا۔ کھنچ آنا (فقرہ) چادر کے ساتھ دوپٹہ بھی گھسٹ آیا۔

گھسٹے گھسٹے پھرنا۔ (دہلی) جا بجا مارا مارا پھرنا۔

گھسر پھسر (ہ) مونث (دہلی) کھسر پھسر۔

گھسڑنا۔ (ہ) گھسیڑنا کا لازم۔

گھسم گھسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک کا دوسرے کو زمین پر رگڑے دینا ۲۔ ایک تپنگ کی ڈور کا دوسرے تپنگ کی ڈور کو رگڑا دینا ۳۔ مساحقہ۔

گھس کھدا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱۔ گھسیارا۔ گھاس کھودنے والا ۲۔ (کنایۃً) نادان۔ احمق۔ ناکارہ آدمی۔

گھسنا۔ دیکھو گھِسا کے تحت میں۔

گھسن (س) مونث (عو) رگڑنے کا فعل۔ رگڑ۔

گھسنا۔ دیکھو گھسا۔

گھُسنا۔ دیکھو گھُس آنا کے تحت میں۔

گھسن بٹی۔ (لکھنؤ میں بکسر کاف فارسی و بلا تشدید سین بولتے ہیں۔ مونث۔ مار کٹائی۔ زد و کوب (دینا کے ساتھ)۔

گھسیارا (ہ۔ ہ، اصل میں گھاس یارا تھا) مذکر۔ گھاس کھودنے والا۔ جو گھاس کھود کر، گھاس بیچنے والا۔

گھسیارن۔ گھسیاری۔ (ہ) مونث گھاس کھودنے یا بیچنے والی عورت۔

گھسیٹا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس سے گھوڑے کو بگھی کھینچنے کی مشق کراتے ہیں۔

گھسیٹا گھسیٹی۔ مونث۔ اینچا تانی کھینچا کھانچی۔

گھسیٹ دینا۔ جلدی لکھ دینا۔

گھسیٹن۔ (ہ) مونث۔ گھسٹنے کا نشان۔ وہ نشان جو کسی چیز کے زمین پر گھسٹنے سے بن جاتا ہے۔

گھسیٹنا۔ (ہ) ۱۔ کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لے جانا۔ کھینچ کر لے چلنا کسی جانب (آتش)۔

دیدہ و دل نے گھسیٹا مجھ کو کوئے یار میں
کھینچ کر مجھ کو فرشتے سوئے جنت لے گئے

۲۔ (تلوار کے لئے) نیام سے نکالنا ۳۔ کوئی چیز زمین پر کھینچنا۔ جلدی جلدی بُرا بھلا لکھ دینا ۵۔ پکڑ دھکڑ ۶۔ (ساتھ کے ساتھ) لینا (علیل)۔

مجھ کو بھی گھسیٹا طرف کوچۂ زلف
دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو

۷۔ دیکھو کانٹوں میں گھسیٹنا۔

گھسیڑنا۔ (ہ) اندر داخل کرنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں زور سے داخل کرنا ۲۔ ذکر فرج زن میں داخل کرنے کے لئے مخصوص ہے۔

گھک کر بولنا۔ گھکنا۔ (ہ)۔ عو۔ تیز ہو کر بولنا۔

گھگدار۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پودا۔

گھگّو۔ (ہ) مذکر ۱۔ اُلّو۔ بوم ۲۔ (پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے ۳۔ مونث۔ دخانی کارخانوں کے انجن کی آواز۔

گھگّی۔ (ہ) مونث ۱۔ (بالضم) مونث۔ فاختہ ۲۔ (بالکسر) مونث سانس کا رُک رُک کے نکلنا۔ خوف یا گھبراہٹ سے

گھگّی بند ہو جانا ۱۔ روتے روتے سانس بند ہو جانا۔ ۲۔ ڈر کے مارے بول نہ سکنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منہ سے آواز نہ نکلی گھگّی بند ہو گئی۔

گھگھیانا۔ (ہ) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ الحاح و زاری کرنا۔

بات پر تو ہر کسی کی پھوٹ کر رو دیا نہ کر
بین نہ سمجھانی تھی رنگیں اس دلِ نادان کو
یوں کہا گھگھیا کے اس نے کیا کروں لاچار ہوں
بس نہیں چلتا تو رو تا ہوں دل کی جان کو

(۵) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گھلی۔ دیکھو گھلا ہوا۔
لا جانا۔ دُبلا ہوجانا۔ فکر او تردد سے (انیس) ؎

حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تشویش سفر سے

لا ملا۔ صفت۔ بے تکلف (عاشق) ؎

ظاہر میں گھلے ملے بہت ہیں
دکھلانے کو چوچلے بہت ہیں

۔ لا ہوا۔ حل کیا ہوا۔
لانا۔ گھلنا کا متعدی۔ گداز کرنا۔ گھلانا ۲ ملائم کرنا۔
رنا۔ لاغر کرنا ۳ کوئی چیز پانی میں گھلنا جیسے افیون
۵ ضائع کرانا۔ گرانا ۲ سگانا کی جگہ (نوٹ) گھلانا۔ گھلنا
ا سہ مہ کے لئے اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے مستعمل ہیں۔
لاوٹ۔ (۵) مونث ۱ ملائم ہونا۔ نرمی۔ گدازپن۔
ٹ ۲ وہ زیبائش جو اچھی طرح کاجل لگانے سے
ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کاجل کی وہ آنکھوں میں گھلاوٹ
مستی کی لبوں پہ قہر آو امہٹ

لاوٹ کی آنکھ۔ وہ نظر جو اپنی طرف مائل کرلے۔
ں نکالا (شوق) ؎

آنکھ اک ایک پر گھلاوٹ کی
بات اک ایک سے لگاوٹ کی

ُلا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گھلی ہوئی۔
ہوا۔ گداز۔ پلپلا۔ مُلائم۔
ُھل جانا ۱ پگھل جانا ۲ نرم ہوجانا۔ گداز ہوجانا
لا ہوجانا۔ پانی ہوجانا۔ تحلیل ہوجانا۔ حل ہونا۔ بہ جانا
ک جانا۔ مضمحل ہوجانا ۵ دُبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا۔
ہ جانا ۷ تیلا پڑ جانا ۸ گھل مل جانا۔
ُھل کر بیٹھنا۔ (دہلی) گھل مل کر بیٹھنا۔
ُھل گھل کر۔ گھل گھل کے۔ تحلیل ہو کر۔ دُبلا ہو کر
(التصوح) اتنا بڑا ڈھو۔ جوان ایک ہی مہینہ میں
گھل کر مدنگ سے لگ گیا۔
ُھل گھل کر آخر ہونا۔ گھل گھل کر تمام ہونا۔

تحلیل ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق کی ایذا اٹھا کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو کر مر جانا۔
گھل گھل کے کانٹا ہوجانا۔ کمال لاغر ہوجانا۔ فکر اور تردد یا بیماری سے (جان صاحب) ؎

بہار افروز یاد ایسی گل کی مجھکو چاہت نے
بدن میرا اسی غم سے ہوا گھل گھل کے کانٹا ہے

گھل گھل کے مرنا۔ غم یا بیماری میں تحلیل ہو کر جان دینا۔ کسی غم میں تحلیل ہو کر فنا ہوجانا ؎

مر گیا گھل گھل کے آخر آدمی کیا دیکھئے
لے گئے ہم زندگی اُس کا جارہ دوش پر

گھل مل جانا ۱ ایک جان ہوجانا ۲ بے تکلف ہوجانا
گھل مل کر۔ گھل مل کے۔ مل جل کے۔ پیار محبت سے
بے تکلفی سے۔ میل جول سے ؎

پیار باتیں کبھی نہ کیں ہم سے کبھی گھل مل کے
انہیں باتوں کی شکایت ہے شکایت کیا ہے

(ذہیر) ؎

راہ وفائے یار میں غیر اور ہم چلے
گھل مل کے آب کی فصل میں تریاق و سم چلے

گھُلنا (۵) ۱ گھلنا۔ رقیق ہوجانا ۲ گداز ہونا۔ ملائم ہونا۔ نرم ہونا (فقرہ) آم گھل گئے ۳ دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے روز بروز زار و لاغر ہونے سے کبھی کسی بیماری سے ہو خواہ رنج و غم و فکر سے ۴ حل ہونا۔ حل ہو کر اچھی طرح مل جانا ۵ سرمہ، ورنہ کاجل کے لئے۔ خوب اچھی طرح لگنا۔ دیکھو گھلانا۔
گھلنا ملنا ۱ باہم خوب مل جانا ۲ (کنایۃً) بے تکلف ہوجانا۔ (جلیل) ؎

دیکھنا اُس شمع رو کو بزم میں
دشمنوں سے کس طرح گھل مل گیا

گھلوانا۔ (۵) گھولنا کا متعدی المتعدی۔
گھماگھم۔ گھماگھمی۔ (۵) (دہلی) مونث (عو) چہل پہل آبادی۔ گرم بازاری۔ رونق۔ دھوم دھام۔ آدمیوں کی

کثرت ۔ شرف نے بتشدید حرفِ چہارم بھی کہا ہے ؎

خدا کے دل میں جو ہے حسن کی گھما گھمی
جلوہ گر کون ہے اس گھر میں یہ گھر ہے کس کا

اب لکھنؤ میں اس جگہ چہل پہل ہے ۔

گھماگھم ۔ مونث ۔ اس آواز کو بھی کہتے ہیں جو کنوئیں میں ڈول کے ہنڈول دینے سے پیدا ہوتی ہے ۔

گھمانا ۔ (ھ) گھومنا کا متعدی ۔ ۱ پھرانا ۔ چکر دینا ۔ کسی کو پھرا کر حیران اور سرگشتہ کرنا ۔ راہ گم کرانا ۲ سیر کرانا ۔ گشت کرانا ۳ بلکھنؤ ۔ چرانا (فقرہ) میرا جیا تو اس نے گھمایا ۔ اصل میں یہ لفظ گانا ہے ۔ لکھنؤ میں ھ اضافہ کر کے ملا کر بولتے ہیں ۔

گھماؤ ۔ (ھ) مذکر ۱ پھیر ۔ چکر ۲ زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوٹ دن بھر میں جوت ڈالتی ہے ۔

گھمبیر ۔ (ھ) صفت ۔ سنجیدہ و متحمل ۔

گھمر گھمر ۔ (ھ) مونث ۔ چکی چلنے کی آواز

گھمر کھانا ۔ چکر کھانا ۔ گرد پھرنا ۔

گھمس ۔ (ھ) مونث ۔ حبس ۔ سخت گرمی اور ہوا کا بند ہونا (دلی والوں کا بیشتر اس معنی میں گھمس ہے ۔

گھمسان ۔ (ھ) مذکر ۔ لڑائی ۔ رن ۔ جنگ ۔ رزم ۲ قتلِ عام ۔ خون ریزی ۳ لاشوں کے انبار ۔ کشتوں کے پشتے ۔ مقتولوں کا ڈھیر ۴ انبوہ ۔ بھیڑ ۔ ہجوم ۵ تباہی ۔ بربادی ۔ ویرانی (انیس) ؎

جس صف پہ چمک کے گری گھمسان کر آئی
جمعیت اعدا کو پریشان کر آئی

۶ زیر و زبر ۔ اوپر تلے ۔

گھمسان پڑنا ۔ کشت و خون ہونا ۔ (مصحفی) ؎

مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے
گھمسان پڑا عشق کے میدان میں دیکھا

گھمسان کا رن پڑنا ۔ بڑی بھاری لڑائی ہونا جس میں اپنے پرائے کی تمیز ہونا دشوار ہو ۔

گھمسان کرنا ۔ ۱ خون ریزی کرنا ۲ کشت و خون کرنا ۔ ۳ جان توڑ کر لڑنا ۔

گھمسان کی ۔ بڑے معرکہ کی (شاد) ؎

مر کٹ گئے اک الفت کاکل میں ہزاروں
وہ رات تو گھمسان کی تلوار چلی ہے

گھمسان کی لڑائی ۔ مونث ۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی ۔ جنگِ مغلوبہ ۔

گھمسان ہو جانا ۔ ۱ کشتوں کے پشتے لگ جانا ۔ مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ فوج کا ہجوم ہو جانا ۔ لشکر اکٹھا ہو جانا ۔

گھمسی ۔ (ھ) ہوا کا بند ہونا

گھم گھم ۔ (ھ ۔ بالضم) مونث ۱ ڈولی یا پینس کی کہاروں کی وہ آواز جو چلتے وقت دم بھرنے کے واسطے نکالتے ہیں ۲ رتھ کے چلنے کی آواز ۳ (ھ ۔ بالفتح ۔ یعنی گھم گھم) صفت گول بات ۔

گھملا ۔ (ھ) مذکر ۔ گملا ۔

گھمنڈ ۔ (ھ) مذکر ۔ عورتوں کی زبان پر مونث ہے ۔ (شاد) ؎

دل لے کے جیسے اس بت ترسا نے کی گھمنڈ
دشمن بھی یوں کرے نہ الٰہی کوئی گھمنڈ

۱ تکبر ۔ غرور (غالب) ؎

ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ
دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا

۲ خود نمائی ۔ نخوت ۔ نمود ۔ خودبینی ۔ خودپسندی ۔ فخر ۔ ناز ۔ شیخی ۔ بل ۔ زور ۔ حمایت ۔ بھروسا ۔ سہارا ۔ آسرا ۔ امید ۔

گھمنڈ پر آنا ۔ شیخی کرنا ۔ شیخی کی لینے لگنا ۔ (مصحفی) ؎

دیکھی ہے تو رتن کی پھبن جب سے ڈنڈ پر
پھر آ گیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر

گھمنڈ کرنا ۔ ۱ تکبر کرنا ۔ غرور کرنا ۲ شیخی کرنا ۳ ناز کرنا ۔ فخر کرنا ۔

گھمنڈ نکال دینا ۔ بل نکال دینا ۔

گھمنڈ نکل جانا ۔ غرور دور ہو جانا ۔ (سحر) ؎

آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا
سارا گھمنڈ لے بُتِ ناداں نکل گیا

گھمنڈ ہونا۔ غرور ہونا۔ فخر ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔

گھمنڈی۔ (ھ) صفت۔ متکبر۔ خود پسند۔ شیخی خورا۔ اترانے والا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ بادلوں کا گھرنا یا چھا جانا۔ ابر کا ہجوم۔

گھمنڈنا۔ (ھ) گھرنا۔ بادل یا فوج کا۔ (شاہ نصیر) ؎

گھرے ہیں بادل سے خود رائے ترشب غم میں
گھمنڈ ہوا ایسا کہ نہیں آنسوؤں کا دھواں

گھمنی۔ (ھ) مونث۔ کیا گھومنا۔ دیکھو گھونی

گھمیری۔ (ھ) مونث۔ چکر۔ دوران سر۔ درد سر۔ (فقرہ) اگر سر ٹکراتے تو وہ گھمیری نہ کہ خدا کی پناہ۔

گھن۔ (س) مذکر ۱ بہت بڑا ہتوڑا۔ (صبا) ؎

خنجۂ دل پر برابر سے پڑا گھن کیسا

۲ ابر۔ منزان ۳ گھنٹہ۔ گھڑیال ۴ ٹاپ ۵ رقص ۶ صفت۔ موٹا۔ گاڑھا۔ دبیز۔ بھاری۔ ٹھوس۔ وزنی۔ ٹھوس۔ کڑا۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ پُر۔ بہت۔ کثیر۔ گنجان۔ گھنا ۷ مذکر۔ بڑی رقم۔ (صاحب) ؎

اس چلن سے دشمن نہ جڑ جائے گا کھوٹی بات ہے
لے کے گھن لے اشرفی خانم دیا بنگلا عبث

گھن پڑنا۔ لوہے کی چوٹ کسی چیز پر پڑنا۔ کنایہ ہے کسی کو کوئی صدمۂ دلی اور تکلیف روحانی پہونچنے سے بھی کسی کے سخن درشت کہہ بیٹھنے سے۔

گھن چکر۔ مذکر ۱ گردش ۲ صفت۔ آوارہ گرد ۳ مورکھ۔ بے وقوف۔ کم عقل۔ نادان ۴ مذکر۔ آتش بازی کا چکر۔ جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے۔ (شاد) ؎

کیوں پھریں دن رات گردش میں عقل آتش باز کے
میں جہاں پیماں مثال چرخ گھن چکر نہیں

۵ سورج مکھی کا پھول۔

گھن چکر میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں آنا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔

گھن سیام۔ (س) گھن۔ بادل۔ سیام۔ تاریک)۔ (ہندو) مذکر۔ ابر سیاہ۔ کالی گھٹا۔
۲ سری کرشن جی کا لقب
۳ صفت۔ سیاہ فام۔ کالے رنگ کا۔

گھن کی منجن ۱ شاخ درشاخ اور سایہ دار درخت (ذوق) ؎

سینہ جوش بار یار کے دل پر مژدہ ہے یوں
تا نہ نکلے کونپلیں جب طرح گھن کی شاخ

گھن کا سکہ۔ سکۂ رائج (رشک) ؎

گھن کا سکہ ہے خطِ تقدیر رندوں کا مگر
زاہدوں کو جو نفرت ہے چلن کے نام سے

گھن کے روپے۔ وہ روپے جو سکۂ رائج کے ہوں (صاحب) ؎

ٹکسال والی اشرفی خانم کے سو روپے
گھن کے آگے ہیں تلنبہ کی بی پاندان میں

گھن کی چوٹ۔ مونث۔ بھاری ضرب۔ ضربِ شدید۔ سخت چوٹ۔

گھن مارنا۔ ۱ ضرب لگانا۔ (رند) ؎

سن کے بیٹھے ہوئے ہیں فضل خدا سے اپنے
سرِ تسلیم دیا دشمن کا وہ گھن مارتے ہیں

۲ بڑی رقم مارنا۔

گھن گرج۔ (ھ) بجلی کی کڑک۔ زور کی کڑک) صفت زور کا۔ وہ آواز جس میں شور و غل ہو۔ بلند اور مہیب (صبا) ؎

نشے ساقی تو اپنے گھن گرج نالے کہو
چرخ مینائی زمیں پر گر کے چکنا چور ہو

۲ بھاری۔ وزنی جیسے گھن گرج اعتراض (قدر) ؎

نقش پا ہو گئے ہم تیرے قدم آتے ہوئے
گھن گرج چوٹ پڑی اے شبِ زفت کیسی

گھنگھور۔ (ھ) صفت۔ گہرا بادل۔ ڈراؤنی اور

[redacted]

نہایت گہری گھٹا۔

گھنگور گھٹا۔ مونث۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ بہت چھائی ہوئی اور گہری گھٹا (ناسخ) ؎

آگ برسے تو نہیں جائے عجب فرقت میں
ہے یہ دودِ دلِ سوزاں نہیں گھنگور گھٹا

(آنا۔ چھانا وغیرہ کے ساتھ)

گہن۔ (ہ۔ سنسکرت میں۔ گرہن) مذکر۔ دیکھو گرہن جب گہن پڑتا ہے ہندو اس وقت خیرات کرتے ہیں (رشک) ؎

زلفیں منہ پر کھولے وہ ملا گیا بعد خسوف
پھر گہن ٹھہرا نمازوں کا اعادہ ہو گیا

۲۔ (مجازاً) داغ۔ عیب۔ دیکھو پانی میں گہن دیکھنا۔

گہنانا۔ (ہ) چاند یا سورج کی روشنی کا گہن پڑنے سے کم یا ماند ہو جانا (بحر) ؎

کیا فلاکت میں بھلا انسان کا جوبن رہے
تیرہ ہو جاتا ہے گہنائے سے حالِ آفتاب

۲۔ کسی عضو کا بد قطع ہو جانا۔ ناقص ہو جانا۔ مثلاً "گہنایا کان" یعنی وہ کان جو پیدائشی دوسرے کان سے چھوٹا ہو۔

گہن پڑنا۔ کسوف یا خسوف ہونا (اسیر) ؎

چاند سا رخ ہے تو زلف تو بوسہ ہو عطا
کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے

گہن چھٹنا۔ گہن کا اثر کم ہونا۔ چاند یا سورج میں بعد گہن کے روشنی آنے لگنا (جان صاحب) ؎

بتاؤں ٹوٹکا وہ چھوڑ دیں نذر کو خود بجیا
تو اپنی بانہیں لٹ چھٹنے لگے جس دم گہن ہو نا

گہن سے چھوٹنا۔ گہن کا اثر دور ہونا (شاد) ؎

بنولتے ہیں وہ خط عذار رین
شمسین گہن سے چھوٹتے ہیں

گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ ۲ (کنایۃً) عیب لگنا۔ دھبا لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (فانی) ؎

یا فلک میں لگ چلا ہے چاند کی صورت گہن
یا زحل کے مثل کالا ہو چلا ہے آسماں

گہن میں آنا۔ ۱۔ کسوف یا خسوف میں آنا ۲۔ آدمی یا حیوان کے کسی عضو کا ٹیڑھا یا ناقص پیدا ہونا۔ عوام کا خیال ہے کہ پیدائش کے وقت یا ایامِ حمل میں گہن پڑے اور اس کا اثر زچہ پر ہو تو بچہ کے کسی نہ کسی عضو میں فرق آ جاتا ہے۔

گہنی۔ (ہ)۔ (ہندو) وہ گائے جو چاند گہن کے وقت پیدا ہو اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔

گھن۔ (ہ) مونث۔ کراہت۔ نفرت۔ اکراہ۔ تنفر۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) جانے دو ان باتوں سے گھن آتی ہے۔

گھنانا۔ (ہ) گھن آنا۔ نفرت آنا۔

گھن آنا۔ کراہت آنا۔ نفرت پیدا ہونا (عبدالغفار) ؎

گھن آتے کتنے کو دوکم جن گا لبوں سے جی
سرکھ سنائیں سوت وہ بن کر تمہارے پاس

گھناونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنونا۔ مونث کے لئے گھناونی۔

گھن کرنا۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ (فقرہ) کھانے کی وہ کون چیزیں ہیں جن سے طبیعت گھن کرتی ہے۔

گھن کھانا۔ (عو) کراہت کرنا۔ نفرت کرنا (فقرہ) وہ میری باتوں سے گھن کھاتی ہے صورت سے نفرت کرتی ہے۔

گھنونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مکروہ میلا۔ قے لانے والا مونث کے لئے گھنونی ہے۔

گھنونا کرنا۔ کسی چیز کو مکروہ صورت کر دینا۔

گھنیانا۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کا گھن کھانا۔ گندی چیز سے نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔

گھنیائی۔ صفت۔ مونث۔ وہ چیز جس سے گھن معلوم ہو۔

گھن۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں) مذکر۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر آٹا کر دیتا ہے۔ (فقرہ) لکڑی میں گھن لگ گیا۔ ۲۔ وہ کیڑا جو غلّے میں لگ جاتا ہے ۳۔ (کنایۃً) دق پرانا مرض

جو گھن کی طرح اندر ہی اندر جسم کو کھا جاتا ہے ۱۲ (عو) (مجازاً) غم۔ فکر۔ دلی رنج۔

گھُنا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھنا ہوا۔ مونث کے لئے۔

گھُنی ۔ گھن جانا۔ گھن لگ جانا۔

گھُن جھڑنا ۔ کرم خوردہ لکڑی کا میدہ سا ہو کر جھڑنا۔

گھُن لگنا ۔ لکڑی یا غلّے میں گھن کا پیدا ہو جانا۔ گھن کا لکڑی یا غلّے کو کھا جانا ۲ کنایہ ہے کسی فکر اور غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے سے بھی۔ روگ لگ جانا۔ (مشہور) ؎

غیرت خوش قدی یار سے گلزاروں میں
گھن لگا یہ کہ ہوئے سر و صنوبر خالی

(راحت) ؎

بھلی چنگی تھی میں گھن لگ گیا ہے جوانی میں
نگوڑے تیرے والے لوج کھاؤں میں دوا تیری

گھُننا ۔ گھن جانا۔ خراب ہو جانا۔ غلّہ یا لکڑی وغیرہ کا گھن لگ جانے سے۔

گھنا ۔ (ھ۔ س)۔ گھن، کثرت) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھنی ۱ گنجان۔ چیزوں کا ایسا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گنجائش نہ ہو۔ جیسے گھنے بال۔ گھنی داڑھی ۲ وہ درخت جو پاس پاس ہوں۔ وہ درخت جس میں پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں۔

گھنی چھاؤں ۔ مونث۔ گنجان سایہ جس میں دھوپ نہ چھنے۔

گہنا ۔ (ھ) مذکر ۱ زیور

گہنا پاتا ۔ (ھ۔ پاتا سنسکرت میں بمعنی محفوظ ہے) مذکر۔ گہنا وغیرہ (رابانی) امیروں کے پاس یہ ظاہر ہے کہ گہنے پاتے ۔ کپڑے لتے کو دیکھ لو دلوں کا خدا مالک ہے۔

گہنے کا تار باقی نہیں ۔ (عو) کسی قسم کا زیور باقی نہیں (ایامی) رہنے کی محلسرا تک گروی پڑی ہے۔ بیگم صاحب کے پاس گہنے کا تار باقی نہیں

گہنا ۔ (ھ) گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ اس معنی میں عوام کی زبان ہے ۲ رخنہ بندی کرنا۔ روئی یا لتّے سے۔ ناؤ کے رخنہ کو بند کرنا ۳ (عم) ہندو) ہاتھ سے پکڑنا ۴ (عو) زور شور سے کوئی کام کرنا۔ (فقرہ) وہ خوب گہ کے گہے۔

گھُنّا ۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گھُنّی (شہر والوں کی بول چال میں گھُونا ہے)۔ (رشک) ؎

بچپنے سے اُس نے سیکھا کپٹ
بھولا بھولا ہو کے گھُونا ہو گیا

مگر بات کو بخوبی سمجھ کر انجان بن جانے والے کے لئے مستعمل ہے۔ کینہ پرور۔

گھُنّاپن ۔ (ھ) مذکر۔ مکراپن۔ دیکھو گھُنّی

گَہنانا ۔ دیکھو گہن۔

گھناؤنا ۔ دیکھو گھن۔

گھَنٹ ۔ (س) مذکر۔ وہ گھنٹہ جو ہاتھی کے سینے پر لٹکایا جاتا ہے۔

گھنٹہ۔ گھنٹا ۔ (ھ) مذکر ۱ گھڑیال بجانے کا آلہ ۲ جرس درا۔ حیوانات کے گلے میں چھوٹی گھنٹی لٹکاتے ہیں تاکہ حرکت کرنے میں آواز دے ۳ وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ بڑی گھڑی جو منار میں لگائی جاتی ہے ۴ ساٹھ منٹ کا وقت۔

گھنٹہ بجانا ۱ گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھڑیال بجانا ۲ گھڑی کے گھنٹہ کا آواز دینا۔ (فقرہ) یہ ٹائم پیس گھنٹہ بجاتی ہے۔

گھنٹہ گھر ۔ مذکر۔ وہ اونچا منار جس پر کلاک کی بڑی بڑی سوئیاں دور سے وقت بتاتی ہیں۔

گھنٹہ ہلانا ۔ (ہندو) ۱ گھنٹہ ہلا کر پوجا پاٹ کرنا ۲ (کنایۃً) وقت گزاری کرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔ مندروں میں پجاریوں کو گھنٹہ ہلانے کے سوا کچھ اور کام نہیں ہوتا ہے اس وجہ سے کنایۃً اس معنی میں مستعمل ہوا۔

گھنٹی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا گھنٹا ۲ دھات کا چھوٹا ظرف۔

گھنٹے مُور چھیل سے اُٹھانا ۔ (ہندو) بوڑھے آدمی

کا جنازہ بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ لے جانا۔

گھنڈی۔ (ھ) مونث ۱؎ وہ مدور چیز جس سے پیراہن کے گریبان کو بند کرتے ہیں۔ (کھولنا۔ لگانا کے ساتھ) ۲؎ دھان کی دوبارہ پھوٹی ہوئی جڑ ۳؎ پہونچی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے مثل ہوتا ہے۔

گھنڈی لگانا۱؎ گھنڈی کا سینا ۲؎ گھنڈی کو حلقہ میں کرنا۔

گھنگچی۔ (ھ۔ نون غنہ) سرخ رتی۔ ایک قسم کا سرخ دانہ جس کا منہ سیاہ ہوتا ہے ہلہ ماشہ۔

گھنگرالے۔ (ھ) صفت (دہلی) گھونگھر والے بال۔ بل کھائے ہوئے بال۔

گھنگرو۔ (ھ) مذکر ۱؎ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام ۲؎ چھوٹے گول بجنے والے گھنٹے۔ جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے ہیں۔ (آتش)

حاصل ہو لطف رقص بھی ہر چوکڑی کے ساتھ
سونے کے گھنگروؤں کے ہیں قابل ہرن کے پاؤں

۳؎ گلے کی وہ آواز جو جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے (بحر)

جانکنی کے وقت مجھ کو دیکھنے آیا جو تو
شور گھنگرو سے پیدا ہوا مبارک باد کا

۴؎ بچوں کے پاؤں کے ایک زیور کا نام۔

گھنگرو باندھنا۱؎ ناچنے کی تیاری کرنا ۲؎ (رقاصوں کی اصطلاح) ناچنے میں شاگرد کرنا۔

گھنگرو بجنا۔ گھنگرو بولنا۔ (بحر)

اے بحر قطع زیست ہوئی رنج کٹ گیا
گھنگرو بجا خدا نے سنائی صدائے عیش

گھنگرو بند بھائی۔ گھنگر بند بھائی۔ مذکر۔ کنچن۔ بچے ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔

گھنگرو بولنا۱؎ گھنگروؤں کا چھن چھن بولنا ۲؎ (کنایۃً) جانکنی کے وقت انسان کے گلے سے خاص آواز نکلنا۔ گھرا چلنا (شاد)

گھنگرو دم نزع بولتا ہے
آواز جرس نے دی ہوا کوچ

گھنگرو سا لدا ہونا۔ سر سے پیر تک لدا ہونا۔ کثرت سے ہونا

یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو
گھنگرو سا لدا ہوا کھڑا ہے

گھنگرو لگنا۔ گھنگرو بولنا۔ (قدر)

ناحق میں توڑ لیا تم نے تو دم ٹوٹا مرا
موت کا گھنگرو لگا پازیب کی چھم چھم کے ساتھ

گھنگرو ہونا۔ گھنگرو سا لدا ہونا (شاد)

مژۂ تر پہ یہ لخت جگری کی ہے بہار
پھولتی شاخ ہے جیسے کوئی گھنگرو ہو کر

گھنگریا۔ (س۔ گھگری۔ بالکسر و سکون نون غنہ و فتح چہارم و سکون پنجم) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا لہنگا جو بچے پہنتے ہیں۔

گھنگنی۔ (ھ۔ نون اول غنہ) مونث۔ ابالا ہوا غلہ (بیشتر چنے مٹر اور گیہوں کے لئے مستعمل ہے) جس کو پانی میں جوش دے کر نمک ملا کر کھاتے ہیں۔

گھنگنیاں۔ (ھ) مونث ۱؎ ابلا ہوا غلہ (مثال کے لئے دیکھو لوہے کے چنے چبانا۔

گھنگنیاں منہ میں بھر کر بیٹھنا۔ (کنایۃً) خاموشی اختیار کرنا۔ چپ سادھنا۔ (عاشق)

گھنگنیاں منہ میں بھرے بیٹھے ہو گونگے نہ بنو
رنج معلوم تو ہو اچھی بری بولو تو

گھنگولنا۔ (ھ) ۱؎ کسی رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈال کر ہلانا۔ گدلا کرنا۔ (فقرہ) سارا پانی گھنگول دیا ۲؎ گھولنا۔ خوب ملانا ۳؎ (کنایۃً) الٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) تم نے میری بقچی کیوں گھنگولی۔

گھنگھور۔ دیکھو گھن۔

گھنگھنانا۔ (ھ) وہ آواز دینا جو پہیے یا پرئی کے

جلدی جلدی چلنے یا چکر کھانے سے ہوتی ہے۔
گھنونا۔ دیکھو گھن۔
گھننا۔ دیکھو گھن۔
گھنے۔ دیکھو گہنا۔ گہنا (زیور) کی جمع ۲ گروی رہن (گروگھنا کے ساتھ)
گھنی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ لکھنؤ میں گھونی ہے ۱ دیکھو گھنا ۲ مکر اپن۔
گھنی سادھنا۔ (ہندی) جان کر خاموش ہو جانا۔ دیدہ و دانستہ جواب نہ دینا۔ مکاری کرنا۔
گھنی منمنی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ مکری۔ عورت کپٹ رکھنے والی۔
گھنیرا۔ (ھ) سنسکرت۔ گھن۔ بہت۔ صفت۔ مذکر۔ گھنا۔ مونث کے لئے گھنیری۔
(انیس) ؎

وان یہ گلرو دن جہاں چھاؤں گھنیری ہووے
عمر بھر گر انھیں دیکھیں تو نہ سیری ہووے

گھوا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک کیڑے کا نام جو پانی کے کنارے رہتا ہے ۲ کھوئی۔ سرکنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کے مانند ہوتا ہے۔ گل مدار۔ گل سینجل میں بھی گھوا ہوتا ہے
گھوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) موچنا۔ چمٹا۔
گہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ہنڈولا۔ بچوں کے سلانے یا بہلانے کا جھولا۔ (منیر) ؎

مکرر آنسوؤں کے قطرے گردش میں ہیں اے گردوں
مری ہر آنکھ گہوارہ بنی طفلان توام کا

اس معنی میں گاہوارہ بھی ہے۔ (اوج) ؎

گرتے تڑپتے تو کبھی میں اس اشارے
پے وداع یہ آئے ہیں گاہوارے سے

۲ وہ چارپائی جس پر محراب نما لکڑیاں باندھ کر عورتوں کا جنازہ لے جاتے ہیں۔
گہواں رنگ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گندمی رنگ
گھوٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوٹنے کا فعل۔ گھوٹنا۔ پالش۔
گھوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کاغذ گھوٹنے کا مہرا۔ صاف یا چمکیلا بنانے کا۔ (وزارت استرے سے سر یا داڑھی کی صفائی جارا برد کا صفایا۔
گھوٹنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) ۱ رگڑنا۔ حل کرنا۔ باریک کرنا۔ پیسنا۔ (فقرہ) دل گھوٹ دو ۲ کسی چیز سے رگڑ کے چکنا کرنا۔ (فقرہ) کاغذ گھوٹ یا چکنا ہوگیا ۳ رٹنا۔ بار بار پڑھنا ۴ دبانا جیسے گلا گھوٹنا ۵ منڈوا کر چکنا کرنا۔
گھور۔ (س) مذکر ۱ غلاظت۔ میل۔ چرک ۲ صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ بہتیر ڈراؤنی کے لئے مستعمل ہے ۳ گہرا رنگ جیسے گھور سیاہ اور بعض رنگ کے لئے مستعمل ہے
گھورا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ سایہ دار مقام جو چرنے والے جانوروں کے واسطے بناتے ہیں۔
گھورا۔ (ھ۔ واؤ معروف) ۱ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جائے گھتا۔ گوبر کا ڈھیر۔ خشک اپلوں کے انبار کو بھی گھورا کہتے ہیں ۲ میلا۔ چرک۔ گوہ وغیرہ جو خاک روب صاف کر لے جاتے ہیں ۳ کوڑا۔
گھورا گھاری۔ (ھ) مونث۔ دید بازی۔ نظر بازی ایک کا دوسرے کو محبت کی نظر سے بغور دیکھنا (امانت) ؎

گھورا گھاری کی نہیں یاں تو فرشتوں کو خبر
رکھتا ہے یہ دو دانستہ بھی تہمت مجھ پر

گھور گھار۔ (ھ) مونث۔ گھورا گھاری ؎

آنکھوں کی راہ آج وہ دل میں سمائے ہیں
دل کھول کر تو ہم نے انھیں گھور گھارے

گھور گھور کر دیکھنا۔ نظر تند سے دیکھنا۔ (مراۃ العروس) سب لڑکیاں اس کی طرف گھور گھور کر دیکھنے لگیں۔
گھورم گھارا۔ مذکر۔ (عو) گھورا گھاری۔
گھورنا۔ (ھ) تاکنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ تیز نگاہ سے کسی کو دیکھنا۔ بہ نظر فنا د و جنگ یا بہ نظر محبت۔ (مصحفی) ؎

جس نے دی آنکھیں بتا اس صنم کافر سے
اتنا گھور اکرلے جان سے مارا آخر

(آتش) ؎

غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار
آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی

(ناسخ) ؎

ہم گھورے ہی جائیں گے تو ہر چند خفا ہو
ٹلنے کی نہیں ایسی یہ اوقات اڑی آنکھ

گھوری۔ (ع) دیکھو آگھوری۔

گھوڑا۔ (ع) مذکر ۱۔ اسپ ۲۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳۔ بندوق کا کتا۔ وہ چٹخنی جس کے دبانے سے بندوق چلتی ہے۔ بندوق کا توڑا (منیر) ؎

چڑھ رہے ہیں چاپیں چمکتے ہیں دل کے داغ
یارب چراغ پا نہ ہو گھوڑا تفنگ کا

گھوڑا اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا ۳۔

گھوڑا اُٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔

(آتش) ؎

خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر شعر
میدانِ کارزار میں گھوڑا اُٹھائیے

گھوڑا اُڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ (رشک) ؎

گھوڑا اڑاتے جاتے ہیں اکثر کچھار میں
بانجھا ضروینے کو ہیں باگ ڈور پر

گھوڑا اَڑنا۔ گھوڑے کا جگہ سے نہ سرکنا۔ اور سرکشی کرنا

گھوڑا اکھڑنا۔ دیکھو اکھڑنا نمبر۔

گھوڑا اُلانگنا۔ (دہلی) نئے گھوڑے پر پہلی مرتبہ سواری کرنا

گھوڑا اُلٹنا۔ گھوڑے کا روگرداں ہو جانا۔

(رشک) ؎

ہجر میں ابلقِ ایام بھی کاوش میں رہا
بارہا میری سواری میں یہ گھوڑا اُلٹا

گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا اُٹھانا۔

(انیس) ؎

ایک پرعون داؤد نے اُٹھایا گھوڑا
ایک شامی پہ ممدنے بڑھایا گھوڑا

گھوڑا بڑھ جانا۔ گھوڑے کا سبقت لے جانا۔

(رشک) ؎

ابلق ایام سے قاتل کا گھوڑا بڑھ گیا

گھوڑا بکھر جانا۔ (اصطلاح چابک سواروں کی)۔ گھوڑے کا بند بند تھک کر بگڑ جانا۔

گھوڑا پاپئے پر چڑھانا۔ بندوق کے کتے کو ٹپاخے پر زور ڈالنے کے لئے اُٹھانا۔ ٹوپی پر ڈالنا۔

گھوڑا پالا بننا۔ (دہلی) گھوڑے پر کاٹھی یا زین رکھنا۔

گھوڑا پھیرنا۔ دیکھو پھیرنا نمبر۲

گھوڑا پھینکنا۔ گھوڑے کو کسی چیز کے پیچھے دوڑانا گھوڑا ڈالنا۔ (انیس) ؎

پھینکے ہوئے گھوڑوں کو چلے آتے ہیں اسوار

گھوڑا جمنا۔ دیکھو جمنا۔

گھوڑا چراغ پا ہونا۔ دیکھو چراغ پا

گھوڑا چڑھانا۔ بندوق کی چانپ کو ٹوپی پر بندوق داغنے کے لئے چڑھانا۔

گھوڑا چمکانا۔ گھوڑے کو تیز رو کرنا۔ (ناسخ) ؎

چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر
سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا

گھوڑا چھوڑنا۔ ۱۔ گھوڑے کو گھوڑی پر بچہ کشی کے لئے چھوڑنا ۲۔ گھوڑا دوڑانا ۳۔ گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑنا ۴۔ جتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا ۵۔ گھوڑے کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا۔

گھوڑا چھیڑنا۔ دیکھو چھیڑنا۔

گھوڑا داغ ہونا۔ زمانہ شاہی جو زمرۂ سواروں میں نوکر ہوتا تھا اس کے گھوڑے کو داغ دیتے تھے لہٰذا مراد ہے سواروں میں نوکری پانے سے (آتش) ؎

چہرہ کولنے سواروں میں ہم بھی لکھواتے
سالہا داغ ابلق ایام کا توسن رہا

گھوڑا اوانے گھاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا۔ دیکھو گھوڑا گھاس سے

گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ تیز چلانا۔

گھوڑا دینا۔ اسپ فر کو مادیان پر چھوڑنا۔

گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا ۲ گھوڑے کو کسی چیز کے پیچھے دوڑانا۔

گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔ گھوڑے کی سواری ہونا (ناسخ) ؎

رکھتا ہے قدم عجز سے اب چرخ بریں پر
سلطاں جہاں کے جو تلے ران ہے گھوڑا

گھوڑا کسنا۔ گھوڑے کو زین اور لگام سے آراستہ کرنا۔ بکھیرنا۔

گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو کھائے کیا۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا۔ مثل۔ معاملہ کی جگہ مروت برتنے سے نفع نہیں ہوتا کوئی شخص اگر اپنے کام کے نفع کی کچھ پروا نہ کرے تو گزارہ ناممکن ہے۔

گھوڑا گھر سال ہی میں قیمت پاتا ہے۔ مثل ہر چیز اپنی ہی جگہ قدر پاتی ہے۔

گھوڑا مارنا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو ایڑ لگانا۔

گھوڑا نکالنا۔ ۱ گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا۔ گھوڑے کو سواری کے قابل بنانا ۲ گھوڑے کو آگے لے جانا۔ گھوڑا آگے بڑھانا ۳ ایام محرم میں اہل تشیع کا دلدل نکالنا۔

گھوڑ دَوڑ۔ (دا و اول غیر ملفوظ) دیکھو گھڑ

گھوڑوں کو گھر کتنی دور۔ مثل (گھوڑوں کے آگے مسافت اور فاصلہ کچھ چیز نہیں) کام کرنے والے کے لئے سب آسان ہے۔

گھوڑی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑے کا مونث۔ مادہ اسپ ۲ سوتیاں بنانے کا آلہ ۳ وہ لکڑی جو تار کش گوٹے کے تار تنے رہنے کے لئے تار کے نیچے کھڑی کر دیتے ہیں۔ ۴ کپڑا اڈ لنے کی چوبی تپائی ۵ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ یعنی جس کی چڑھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں ۶ بانس کی بیچ میں سے چری ہوئی لکڑی جس سے ختنے کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں۔

گھوڑی چڑھانا۔ ۱ ختنہ کی رسم ادا کرنا ۲ چری ہوئی لکڑی سے بچے کی عضو مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا۔

گھوڑیاں۔ (لکھنؤ) مونث ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گایا کرتی ہیں۔ (میر حسن) ؎

اُدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ
نکل میں ادھر گھوڑیاں ور سہاگ

گھوڑی چڑھنا۔ (عو۔ دہلی) ۱ تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا ۲ ختنہ کی رسم ادا ہونا ۳ دولہا بننا۔ دولہا بن کر دلہن کے مکان پر جانا۔

گھوڑے بیچ کر سونا۔ (گھوڑے کے نہ بکنے کی حالت میں اس کے سوداگر کو مارے فکر کے نیند نہیں آیا کرتی ہے) پاؤں پھیلا کر سونا۔ بے فکری سے سونا۔ (قدر) ؎

کیوں نہ بھلا چین سے کاٹے وہ شب
بیچ کے گھوڑے کو وہ سوتا ہے اب

(سحر) ؎

جب مجھے اس کی سواری دور کر دیں سو ہم
جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچ کر آتی ہے نیند

گھوڑے جوڑے کی خیر۔ دعا۔ میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا سلامت رہے۔ (انشا) ؎

جو چاہے تو مجھ سے گھوڑے کی خیر
تو یوں دیکھ اس گھوڑے جوڑے کی خیر

گھوڑے دوڑانا۔ (کنایۃً) سعی بلیغ کرنا۔

(سحر) ؎

دوڑائیے کس طرح کالے کوسے کے گھوڑے
ہے تنگ دہانی سے بھی میدان محبت

گھوڑے سوار - صفت - ۱ اسپ سوار - گھڑ چڑھا۔ ۲ (کنایۃً) جلد باز۔

گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات گھوڑے کو تنگ اور مرد کو بات۔ گھوڑے کو تانگ مرد کو باتگ - نادان کو مار پیٹ کر سمجھا۔ دانا کو اشارہ ہی کافی ہے چست چالاک بنانے کے واسطے عاقل کو ایک اشارہ ہی کافی ہے۔

گھوڑے کی شادی کرنا - اصطلاح چابک سواروں کی (اصطلاح) گھوڑے کو جنانا۔ چونکہ گھوڑے کی نسبت جننے کا لفظ برا سمجھتے ہیں اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں۔

گھوڑے کی دم بڑھے گی تو اپنی ہی مکھی اڑائے گا - مثل شخص اپنی ترقی سے خود ہی فائدہ اٹھاتا ہے۔ ہر ایک اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔

گھوڑے کے پیٹ کی آواز - وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں اس کے پیٹ سے نکلتی ہے۔

گھوڑے کے دانت کی سیاہی - دانتوں کی سیاہی جس سے گھوڑے کی عمر شناخت کرتے ہیں۔

گھوڑے کی گردنی - بالا پوش اسپ کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

وہ ماہ ہے تو کہ چاندنی سی
تیرے گھوڑے کی گردنی ہے

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے - مثل کرے کوئی بھرے کوئی۔ زبردستوں کے جھگڑوں میں کمزور ناحق نقصان اٹھاتا ہے۔

گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا - مثل شریف گئے بے وقوف ان کی جگہ قائم مقام ہوئے۔

گھوس - (ہ) مونث ۱ ایک قسم کا بڑا چوہا ۲ (ہند وحم) رشوت۔

گھوس دان - مذکر - چوہے دان جس سے چوہے پکڑتے ہیں۔

گھوسلا - (ہ) مذکر - ایک مرہٹی قوم کا نام۔

گھوسن - (ہ) مونث - مسلمان گوالن - مسلمان دودھ بیچنے والی عورت۔

گھوسی - (ہ) مذکر - مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے - چرانے اور ان کا دودھ بیچنے والا۔

گھولا - (ہ) مذکر - پانی میں حل کی ہوئی افیون۔ (صبا) ؎

فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی طرفہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا

۲ مونث - ایک قسم کی مچھلی۔

گھولے میں پڑنا - (عو) کنایۃً - بکھیڑے میں پڑ جانا۔

گھولے میں ڈالنا - (لکھنؤ عو) ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ کر کے کسی کو دوڑانا۔ دقت میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔

گھول کے پلانا - ۱ تعویذ گھول کے پلاتے ہیں۔ (جلیل) ؎

تمہارے تیر سے ہی درد جگر روا نہ ہوا
کسی نے گھول کے گویا پلا دیا تعویذ

۲ (کنایۃً) کسی کو بآسانی اور بعجلت تعلیم دینا۔ کچھ سکھانا پڑھانا۔ (فقرہ) مولوی عبدالحیٔ نے نواسے کو سب علوم گھول کر پلا دیے۔

گھول کے پی جانا - (کنایۃً) کسی کو ہیچ اور بے وقعت سمجھ کر نیست و نابود کر دینا۔ (شاد) ؎

کیوں نہ کہیے منہ پر عیب ترش روئی کھول کے
کیا ہمیں پی جائیں گے یہ شکریں لب گھول کے

یہ محاورہ طنز کے طور پر مستعمل ہے۔ (منیر) ؎

کچھ گھول کے پی نہ جائیں گے غیر
لکھا کریں بار بار تعویذ

گھول گھال کے - گھول کے (شاد) ؎

نہ بوسہ دے شکر لب کا تلخ کاموں کو
نظر گزر کا جو شربت ہے گھول گھال کے پھینک

گھولم گھالا - (لکھنؤ) مذکر - گھولی ہوئی افیون۔

کسی مشکل میں پھنس جانا۔

گھول میل۔ (ھ، عو) مذکر۔ دیکھو گھال میل۔

گھولنا۔ (ھ) پانی یا کسی رقیق چیز میں کوئی چیز حل کرنا۔

گھولوا۔ (ھ) مذکر ۱ پانی میں حل کی ہوئی افیون ۲ مٹی کا ظرف جس میں پانی پیتے ہیں ۳ (عم) کسی دوا کا عرق ۴ (عم) شوربا پتیچہ ۵ (عو) بار بار کی بات کا ذکر کرنا (فقرہ) جب سنو یہی کہانی جب دیکھو وہی گھسر پسر۔ ایک بات کا مہینوں گھولوا رہتا ہے۔

گھولوا پڑنا۔ (عو) کسی کام میں دقت پیش آنا۔

گھولوا گھولنا۔ (عو) ۱ رقیق بنانا گھول کر پلانا۔ ۲ افیون کو پانی میں حل کرنا ۳ کسی معاملے میں دیر لگانا ڈھیل کرنا۔

گھوم۔ (ھ) مونث ۱ چکر ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

گھومانا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) پھرانا کسی کو حیران و سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ دیکھو گھمانا۔

گھومتا گھامتا۔ صفت مذکر مونث کے لئے۔ گھومتی گھامتی۔ پھرتا پھرتا آوارہ (بنات النعش) جب زمین گھومتی گھامتی سورج اور چاند کے بیچ میں آپڑے گی چاند گہن ہو گا۔

گھوم جانا۔ (لکھنؤ) چوری جانا۔ (فقرہ) اس کا مال گھوم گیا۔

گھوم گھام۔ (ھ) مونث بے ہودہ اور بے فائدہ پھرنا ۲ وہ راہ جس میں پھیر ہو۔

گھومنا۔ (ھ) لکھنؤ۔ پھرنا۔ چکر لگانا۔ گرد پھرنا۔ (نسیم لکھنوی) ؎

جو دن کو نکلو تو خورشید گرد سر گھومے

چلو جو شب کو تو قربان ماہتاب گرے

۲ چکر آنا۔ جیسے سر گھومنا ۳ مارا مارا پھرنا ۴ واپس پلٹنا۔

گھومنا گھامنا۔ چکر لگانا۔ دورہ کرنا۔

گھومنی۔ (ھ) مونث (لکھنؤ) دوران سر۔

گھونا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دیکھو گھُنا۔ گھنّی۔

گھُونپنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) بُری طرح سینا۔ ۲ گھسیڑنا۔

گھونٹ۔ (ھ) مذکر۔ جرعہ چسکی۔ پانی یا کسی رقیق چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اترے (آتش) ؎

شربت کے گھونٹ کا مزہ ہے لئے ہوئے

ہر چند تیغ کا ہو تمہاری لعاب تلخ

۲ حقہ کا دم۔ کش۔

گھونٹ اُتارنا۔ گھونٹ حلق کے نیچے لے جانا۔ (صبا) ؎

ہچکی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے

کیونکر گلے سے گھونٹ اتاریں شراب کے

گھونٹ پی کر رہ جانا۔ غصہ ضبط کرنا۔

گھونٹ پینا۔ ۱ جرعہ جرعہ پینا رقیق شے کا ۲ حقہ کا دم لگانا۔

گھونٹ گھونٹ پینا۔ جرعہ جرعہ پینا۔

گھونٹ گھونٹ کر کے اُتارنا۔ گھونٹ گھونٹ کر کے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔

گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مجبور کر کے رکھنا۔ مجبور کرنا۔ (داغ) ؎

دل کو تو گھونٹ گھونٹ کر رکھا

اپنی بس نہیں مگر آنکھیں

گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ (عو) رنج دے دے کر ملانا جلا جلا کر مارنا ۲ اندرونی مار دینا۔

گھونٹ لگانا۔ حقہ کا دم لگانا۔ (فقرہ) ٹھیرو ذرا دو گھونٹ ہم بھی لگالیں۔

گھونٹ لینا۔ ۱ پانی کے گھونٹ پینا ۲ حقہ کا دم لینا۔

(ھ۔ نون غنہ) دیکھو گھوٹنا۔

گھونٹنا۔ (ھ۔ واو معروف) ۱ گلا دبانا۔ دم روکنا سانس روکنا کسی کے گلے کو ہاتھوں یا کسی اور چیز سے خوب دبانا۔ بغیر نون کے بھی بولتے ہیں۔ دیکھو گلا گھونٹنا

۲ (عو) تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دِق کرنا۔ دیکھو دم گھونٹنا۔ ۳ حلق کے نیچے اتارنا جیسے رال گھونٹنا۔

گھونٹنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) ۱ رگڑنا۔ حل کرنا۔ گھونٹنا ۲ کسی چیز سے رگڑ کے کاغذ کو چکنا کرنا ۳ کسی چیز کو اوکھلی یا کسی اور ظرف میں ڈال کر دستہ یا کسی لکڑی سے گھسنا ۴ بار بار رٹنا۔

گھونٹوانا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) ۱ استرے سے ڈاڑھی اس طرح منڈوانا کہ بال کی گھونٹی کا نشان بھی باقی نہ رہے ۲ گھونٹنا کا متعدی المتعدی۔

گھونٹی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث دیکھو گھنٹی۔

گھونس۔ (ھ۔ نون غنّہ) عم۔ دیکھو۔ گھوس۔

گھونسا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ کسی کے مارنے کے واسطے انگلیوں کو کف دست سے ملانا۔ مُکّا ۲ (کنایۃً) اچانک صدمہ۔

گھونسا جڑنا۔ مُکّا لگانا۔

گھونسا چلانا۔ مُکّا مارنا۔

گھونسا کھانا ۱ گھونسا مارنا ۲ کسی کے حلق میں نوالہ اٹکتا ہے تو بھی گھونسا مارتے ہیں۔ (شعور) ؎

ساقی اگر پیار سے گھونسا لگائے گا
اُترے گا میری حلق سے پھنس کر کباب کیا

گھونسا لگنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا اس جگہ بیشتر گھونسا سا لگنا مستعمل ہے۔

گھونسا مارنا۔ کسی کے مُکّا مارنا۔

گھونسم گھاسا۔ (ھ) مذکر۔ زد و کوب جو گھونسوں سے ہو۔

گھونسلا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ آشیانہ (بنانا کے ساتھ) (ذوق) ؎

دل جو گھر غم کا ہو گیا اس میں ہے سرمایۂ عیش
وہ مثل ہے کہ کہاں گھونسلے میں چیل کے ماس

۲ (کنایۃً) چھوٹا سا گھر۔ جھونپڑا۔ تحقیر سے۔

گھونسلا نوچنا۔ آشیانہ کو ویران کرنا۔

گھونگا۔ گھونگھا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک دریائی جانور۔ جو خشک ہو جاتا ہے اور اُس کو پھونک کر چونا بناتے ہیں ۲ سنکھ خرمہرہ ۳ کان کا وہ حصّہ جو گھونگھے کے مشابہ ہوتا ہے۔

گھونگھٹ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ برقع۔ نقاب پردہ۔ چادر کا مُنھ پر پڑا ہوا کپڑا۔ چادر کا کنارا جس کو عروس اپنے منھ پر ڈال لیتی ہے۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جُھکا لیتی ہیں تاکہ مُنھ نہ دکھائی دے۔ اُس کو بھی گھونگھٹ کہتے ہیں (قدر) ؎

مانگنے نکلے تو لنگا وٹ ہی کیا
ناچنے جب نکلے تو گھونگھٹ ہی کیا

۲ روک۔ حجاب۔ پردہ ۳ دروازے کی اندرونی دیوار ۴ (کنایۃً) شرم لاج۔ حیا۔ لحاظ۔

گھونگھٹ اٹھانا ۱ پردہ دور کرنا۔ بے حجاب ہونا (امیر) ؎

نظر تم نے گھونگھٹ اُٹھا کر جو کی
عروس بہار اور شرما گئی

گھونگٹ اُلٹنا۔ دولہن کا بے حجاب ہونا ۲ گھونگھٹ ہٹا دینا۔ (منیر) ؎

جی میں آتا ہے کہ روپوش کفن سے ہو جائیں
شرم کے مارے اُلٹتا نہیں گھونگٹ کوئی

گھونگھٹ کا چراغ دان۔ ایک قسم کا چراغ دان (جان صاحب) ؎

یہ آئنہ ہے وہ فانوس جی کب دبتی
چراغ دان بہونے دیا نہ گھونگھٹ کا

گھونگٹ کاڑھنا۔ (عو۔ عم) گھونگھٹ نکالنا۔

گھونگٹ کرنا ۱ پردہ کرنا۔ دوپٹے سے مُنھ چھپانا لحاظ کرنا۔ شرم کرنا۔ (جلیل) ؎

کیا ہے شمع نے گھونگٹ یہ تم سے شرما کر
وگرنہ شکل کہاں تھی نقاب کے قابل

۲ گھوڑے کا اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑنا ۳ فوج کا

پپا ہونا۔ (رِندا) ؎

آنکھ لڑتے ہی ہوئے آپ کے تیور میلے
دیکھئے کرلی گھونگٹ سپرِ نگاہ تھے

گھونگٹ کھانا۔ فوج کا میدانِ جنگ سے بھاگنے کے ارادے سے مُنہ پھیرنا۔ (برق) ؎

غصّے سے جو بل زلفِ سیہ فام نے کھایا
سو مرتبہ گھونگٹ سپہ شام نے کھایا

گھونگٹ کی دیوار۔ مونث۔ وہ دیوار جو باغ یا مکان کے آمد و رفت کے دروازے کے مقابل کھینچ دیتے ہیں۔

گھونگٹ لینا۔ گھونگٹ چہرے پر لینا۔ مُنہ چھپانا۔ (مومن) ؎

پھر کس لئے گھونگٹ رُخِ روشن پہ لیا ہے
پھر کیوں نئے سر سے وہی پہلی سی حیا ہے

گھونگٹ نکالنا۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جھکا لیتی ہیں اُس کو گھونگٹ نکالنا کہتے ہیں۔ (اشعور) ؎

چلنا اگرچہ قہر ہے گھونگھٹ نکال کر
فتنہ ہے دل فریب ادا پھر کے دیکھنا

گھونگر۔ (ہ) مذکر۔ بالوں کا قدرتی پیچیدہ ہونا۔ (افضل) ؎

تھا بسکہ پیچ و تاب مرے دودِ آہ میں
گھونگر بڑھا دیا تری زلفِ سیاہ میں

(جلیل) ؎

حسن والوں کے بگڑنے پر تصدق سو بناؤ
پڑ گیا جو پیچ گیسو میں وہ گھونگر ہو گیا

گھونگر والے بال۔ گھونگریالے بال۔ مذکر۔ سرکے پیچ در پیچ مڑے ہوئے بال (جالصاحب) ؎

مجھ کو معلوم ہوئے بال وہ گھونگر والے
رات برسات کی ہے بیٹھے ہیں بچھا کالے

گھونگھی۔ (ہ) مونث۔ ا مٹی کا پکایا ہوا گھونگے کی شکل کا ٹکڑا جس کو کھپروں کے بیچ میں کھپریل میں رخنہ بندی کرنے کے لئے رکھتے ہیں ۲ ایک کیڑے کا نام۔

گھوئیاں۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری اروِیاں۔

گھی۔ (ہ) مذکر۔ ا روغنِ زرد۔ تایا ہوا مکھن ۲ نرم۔ ملائم۔

گھی اُٹھانا۔ گھی جذب کرنا۔

گھی چیٹنا۔ گھی لگانا روٹی پر یا اور کسی چیز پر۔

گھی داغ کرنا۔ گھی کڑکڑانا۔ گھی کا ڈورا۔ دیکھو ڈورا دینا۔

گھی کا کُپّا لنڈھنا۔ (مہاجنوں کی اصطلاح) کسی بڑے رئیس یا حاکم کا مر جانا۔

گھی کڑکڑانا۔ گھی داغ کرنا۔

گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ مثل اس محل پر بولتے ہیں جب اپنا مال اپنے ہی عزیز و اقارب میں خرچ ہو یا ایسا نقصان ہو جس سے اپنے یگانوں کو فایدہ پہونچے۔ پوری مثل یہ ہے کہ گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں۔

گھی کھچڑی۔ (کنایۃً) شیر و شکر نہایت گہرے دوست گھُلے ملے۔

گھی کھچڑی لانا۔ چھٹی میں گھی کھچڑی ننہیال سے آتی ہے (حافظ غلام رسول شوق) ؎

فاقہ مست عدو سے بدلیا ہی چھٹی کا رجا ہے
نانی جس کی آئی چھٹی میں عدم سے لیکر گھی کھچڑی

گھی کھچڑی ہونا۔ (عو) کنایۃً شیر و شکر ہونا گھل مل جانا۔

گھی کے چراغ جلانا۔ (عو) کسی کی جب کوئی مُراد حاصل ہوتی ہے تو چراغوں میں تیل کی جگہ گھی ڈال کر بزرگانِ دین کی درگاہوں اور مزاروں پر روشن کرتی ہیں کسی آرزو یا مُراد پوری ہونے پر کمال خوشی منانا۔ (آتش) ؎

آنکھیں مری کھلے جو منوّر جمالِ یار
گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں

گھی کے چراغ جلنا۔ لازم (رشک) ؎

یہ میری چرب بانی سے لوگ جلتے ہیں
کہ میرے منہ سے گھی کے جلانے ملن میں چراغ

گھی کے کُپّے سے جا لگنا۔ (دہی) ہندو کسی مالدار کے پاس رسائی ہو جانا۔

گھی گر پڑا مجھے روکھی بھاتی ہے۔ مثل (عوام) اپنی مجبوری اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر بولتی ہیں جیسے اُرخ تھو۔ کھٹے ہوتے ہیں۔

گھی نکالنا۔ مسکے سے گھی نکالنا۔

گھی والا۔ روغن فروش۔ مونث کے لئے گھی والی۔

گھیا۔ (ھ) مونث (ہندو) کدو۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام

گھیا تُرئی۔ گھیا تورئی۔ مونث۔ ایک قسم کی لمبی ترکاری کا نام۔

گھیا کدو۔ مذکر۔ ایک قسم کا لانبا کدو۔

گھیا کش۔ مذکر (ہندو) کدو کش۔

گھیّاں (ھ) مونث۔ دیکھو گسوئیاں۔

گھینا۔ ۱ (ھ) ۱ خوب ملانا۔ آمیز کرنا۔

گھیتلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا جوتا جو آگے سے مڑا ہوتا ہے اور جس میں نعل نہیں ہوتے۔

گھیر۔ (ھ) مذکر ۱ محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھیرا۔ چکر۔ گھماؤ (اوج) ؎

سایا پھیل گئی چھاؤنی کا گھیر بڑھا
صفِ شغال میں غصہ سے آگے شیر بڑھا

۲ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ ۳ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں۔ عموماً اور انگرکھے۔ پائجامے۔ پشواز وغیرہ کے دور کو خصوصاً (منیر) ؎

اونچے کرتے کو جانتے ہیں ننگ
پائجامہ کا گھیر بھی نہیں تنگ

(برق) ؎

تیرے آنے سے جہاں اے گل ہوا ہے باغ باغ
دامنِ بادِ بہاری پیرہن کا گھیر ہے

گھیر دار۔ صفت۔ دور دار۔ فراخ۔ کشادہ۔ ڈھیلا۔ ڈھالا۔

گھیر ڈالنا۔ لباس کے ڈھیلا کرنے کے لئے گھیر ڈال لیتے ہیں۔

گھیر گھار۔ (ھ) مذکر ۱ لباس کی چوڑائی اور ڈھیلاپن ۲ مونث۔ روک ٹوک ۳ محاصرہ

گھیر گھار کر۔ چاروں طرف سے اکٹھا کر کے۔ ہر طرف سے سمیٹ سمٹا کر ایک جگہ کر کے۔ (اوج) ؎

پتے وغا طمع ندا گھیار کر لائی
جری کے آگے اجل گھیر کر لائی

گھیر گھار کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ مجبور کرنا۔

گھیرا۔ (ھ) مذکر ۱ گردہ۔ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ ۲ کور۔ کنارہ۔ گھیر۔ جیسے ہانڈی کا گھیرا۔ چھلنی کا گھیرا ۳ (مجازاً) نرغہ۔ محاصرہ ۴ پلنگ جو بنا ہوا نہ ہو ۵ (کنایۃً) جنجال۔ دقت۔ (رنج) ؎

غم کے گھیروں میں ہیں گلیوں میں ہے اب گھر اپنا
صفِ ماتم ہے اب اپنے لئے بستر اپنا

۶ (قصبات اودھ) پلنگ کی نواڑ کھول کر اوپر سے کوئی فرش بچھا دیتے ہیں اس پر جو کوئی دھوکا کھا کر بیٹھ جاتا ہے گر پڑتا ہے۔

گھیرا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک چھوٹے سے زہریلے کیڑے کا نام جو مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اکثر جنگلوں یا کھنڈروں میں بل بنا کر رہتا ہے ۲ ایک قسم کے زہریلے گرگٹ کا نام۔

گھیر لینا۔ گھیرنا۔ (ھ) ۱ راہ روکنا۔ (آتش) ؎

برق رفتار ہوں مشرق ہے مرے زیر قفا
ابر گھیرے ہے مجھے ہر چند کہ باراں روکے

۲ چار دیواری بنانا۔ جنگلہ لگانا۔ باڑ لگانا ۳ احاطہ کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ چاروں طرف سے حراست میں لینا ۴ پکڑنا۔ جکڑنا۔

(شوق قدوائی) ؎

گھیرے ہوئے تھی تھکن جو سب کو
ستاتے پلنگ مہر شب کو

۵ (کنایۃً) مجبور کرنا۔ پیچھے پڑنا (فقرہ) میں نے اُن کو بہت گھیرا لیکن انھوں نے ووٹ دینے کی ہامی نہ بھری۔

گھیکوار ۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو گھیگوار۔

گہیل ۔ (ہ) صفت لغو اور پوچ آدمی خراب اور ...

گھینٹا ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ سُور کا بچہ۔

گھینگا۔ گھینگھا ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام۔

گھیور ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو میدے اور ... سے تل کر بنائی جاتی ہے۔

... (ہ) مونث۔ گلے ...

گئو دان ۔ (ہ) مذکر۔ گائے کو خیرات کرنا۔

گئو رس ۔ (ہ) مذکر۔ دودھ۔ دہی۔ چھاچھ۔ لسی۔

... **گئو شالہ** ۔ (ہ) مذکر۔ گائیوں کے رہنے ...

... **گھاٹ** ۔ مذکر ... کا وہ مقام جو مویشیوں کے ... کے واسطے بنایا جاتا ہے۔

... (ہ) مونث۔ بانات وغیرہ کی وہ تھیلی جس میں ... ڈال کر جپ کرتے ہیں ۲ ہمالیہ پہاڑ کی ایک چوٹی ... گنگا نکلتی ہے۔

...بیا ۔ (ہ) مونث۔ گائے کے ذبح کرنے یا ...

... مونث ۱ درگزر۔ تغافل۔ (کرنا کے ساتھ) ... (آتش) ؎

... کی نشوونما پھرتی ہے
... کوئی دن میں ہوا پھرتی ہے

... مونث۔ دیکھو گیا اور آیا۔ (منیر) ؎

... نہیں اور آئی
... ابھی لائی

گئی کرنا ۔ چشم پوشی کرنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ چوکنا (امیر) ؎

نہ آتے اگر یار پیماں شکن
اجل تو نہ آنے میں کرنا گئی

گئی گزری ۔ صفت مونث۔ حقیر۔ بے رفعت (ریاض) ؎

اُٹھے گرد بنی ٹھوکر سے یہ آفت کیا ہے
آخر ایسی گئی گزری مری تربت کیا ہے

۲ پرانی بات (آتش) ؎

شکایت ہجر کی کیا ہے جفاؤں کا گلہ کیوں ہے
گئی گزری ہوئی باتوں کا ناحق تذکرہ کیوں ہے

گئے پر بھی ۔ (عو) آخر کار۔ کم سے کم۔

گئے گزرے ۔ مذکر۔ ناکارہ۔ بیکار۔

گئے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے ۔ مثل ایک آفت سے بچنے کی تدبیر کی دوسری آفت اُس سے زیادہ سر پڑی۔ آئے لینے کے دینے پڑ گئے۔

گئے وقت میں ۔ (اس کے ساتھ) اس بُرے وقت میں اس بداقبالی کے زمانے میں۔ (فقرہ) اس گئے وقت میں ہمارے سرکار کے در دولت کی زیارت کیجئے۔

گئے وہ دن جب خلیل خاں ۔ دیکھو وہ دن گئے۔

گی ۔ (ف) ۱ علامت حاصل مصدر کی جیسے بخشندگی۔ آسودگی وغیرہ۔

گیا ۱ صفت۔ گزشتہ۔ اگلا۔ رفتہ۔ ماضی۔ سابقہ ۲ (جانا کا ماضی) چلا گیا۔ عورتیں گیا گئی گئے۔ مرگیا مرگئی اور مرگئے کے معنی میں بولتی ہیں۔ (شاد) ؎

نہ سنی میری سنائی تو کہا غیروں سے
نہیں معلوم وہ ناکام گیا یا نہ گیا

۳ گزرا۔ جاتا رہا ۴ تباہ ہوا۔ برباد ہوا۔ (رشاد) ؎

چھٹے جیتے جی کیا گرفتارِ عشق
پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا

مونث کے لئے گئی بولتے ہیں (داغ) ؎

اُلجھ کے تار نگہ سے پڑا جو کچھ ہوسکا
دہائی دینے لگے وہ گئی کمر لینا

(داغ) ؎

آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں
کیا عجب گل یہ پلٹ کر ادھر سے گذرے گئے

۵ مونث۔ ہندوؤں کے ایک تیرتھ کا نام جو صوبہ بہار میں واقع ہے۔

گیا اور آیا۔ فوراً واپس آنے کو کہتے ہیں۔

گیا بیتا۔ صفت۔ مذکر ۱ (عم۔ نحو) گزرا ہوا۔ پچھلا۔ ۲ نکما۔ ناقابل استعمال۔ ۳ بیکار۔ خراب۔ بُرا۔ مونث کے لئے گئی بیتی۔

گیا گزرا۔ صفت۔ مذکر ۱ گزرا ہوا ۲ نکما۔ بےکار۔ ناقص۔ خراب ۳ ناقابل استعمال ۴ کم حوصلہ۔ کمزور ۵ ناچیز ۶ بےحیا۔ بےغیرت (امیر) ؎

ترے کوچے سے اب نہ گزریں گے
ہم کبھی ایسے نہیں گئے گزرے

۷ مفلس۔ غریب ۸ ناقابل۔ ردی ۹ نالائق ۱۰ ماضی کا صیغہ۔ بےسود ہوگیا۔ کسی کام کا نہیں رہا۔ (جلال) ؎

جہاں دل آگیا آن دل ربا قوں پر گیا گزرا
کہ اپنے ہو کے بیگانہ پھر اپنا ہو نہیں سکتا

مونث کے لئے گئی گزری۔ (داغ) ؎

اب بھی سنبھلو بُری ہے بے باکی
گئی گزری حیا نہیں آتی

گیا گزرا ہوا۔ (دہلی) رائیگاں گیا۔ لکھنؤ میں گیا گزرا۔

گیا گزرا ہونا ۱ بےکار ہونا ۲ ناطاقت ہونا ۳ رقم ڈوب جانا۔

گیا وقت۔ مذکر ۱ وہ وقت جو گزر چکا ہو (داغ) ؎

پھر اُسے کوئی لائے گا کہ نہیں
یہ گیا وقت آئے گا کہ نہیں

گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔ گیا وقت پھر نہیں آتا گزرا ہوا وقت دوبارہ نہیں مل سکتا۔ جو موقع ہاتھ سے نکل جائے پھر میسر نہیں آتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو۔ (غالب) ؎

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت
میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں

(میر حسن) ؎

سدا دور دوراں دکھاتا نہیں
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

گیا گوایا۔ (عو) صفت۔ گزرا اور بیتا ہوا۔ جو گزر چکا ہو۔

گیا کھیر۔ (ھ) مذکر (دہلی) ہندو گابھ۔ حیوانوں کا حمل

گیارہ۔ (ھ) صفت۔ ایک اور دس۔ ۱۱۔ کا عدد

گیارھواں۔ صفت۔ یازدہم۔ گیارہ سے منسوب۔

گیارھویں۔ مونث ۱ اوّل گیارہ سے منسوب ۲ حضرت غوث الاعظم کی نیاز جو گیارھویں ربیع الثانی کو ہوتی ہے اور بعض لوگ ہر قمری مہینے کی گیارھویں تاریخ کرتے ہیں۔

گیان۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) علم۔ واقفیت۔ دانش۔ ۲ عقل۔ فہم۔ دانائی۔ سمجھ ۳ علم الٰہی۔ علم معرفت۔ فن۔

گیان چوپڑ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر کھینچی ہوئی ہوتی ہے اور پانچ یا سات کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے۔

گیانی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) حکیم۔ عالم۔ عارف ہوشیار۔ چالاک۔

گیاہ۔ (ف) مونث ۱ گھاس (امیر) ؎

کبھی نہ حشر تک سرسبز ہوئے نازِ نہال
زمین کو شاید کہ پیدا گیاہ نہ ہوئی

گیبا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پودا۔

گیبائی۔ (ف) صفت۔ گیبا بیچنے والا۔

گیت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کی نظم۔ بھجن۔

گیت گانا - (کنایۃً) تعریف کرنا۔ (فقرہ) ہُوا۔ نہ معلوم تم نے کیا جادو کر دیا کہ وہ ہر ایک کے آگے تمہارے ہی گیت گاتا ہے۔

گیتا - (ہ) مونث۔ ہندوؤں کی ایک مذہبی کتاب کا نام جس میں معرفتِ الٰہی کے مضامین ہیں۔

گیتی - (ف) مونث۔ دُنیا۔ عالم۔

گیتی آرا - (ف) ۱۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا (کنایۃً) بادشاہ ۲۔ نہایت خوبصورت (اسی رعایت سے ہندوستان میں عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے)۔

گیتی پناہ - (ف) (کنایۃً) بادشاہ

گیتی آفریں - (ف) صفت۔ عالم کا پیدا کرنے والا خدائے تعالیٰ

گیتی افروز۔ گیتی فروز - صفت ۱۔ عالم تاب۔ جہان کا روشن کرنے والا ۲۔ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔

گیتی بان - (ف) صفت۔ دنیا کا محافظ۔ ہفت اقلیم بادشاہ۔

گیتی پژوہ - (ف) صفت۔ طالب دنیا دار۔ بادشاہ سے کنایہ ہے۔

گیتی نورد - (ف) صفت۔ سیر کرنے والا تمام جہان کا گھومنے والا۔

گیٹس - (انگ) مذکر۔ موٹے کپڑے یا چمڑے کی پٹی جسے سوار پنڈلیوں پر ٹخنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں ۲۔ … کا فیتہ جو موزوں پر چڑھا دیا جاتا ہے تاکہ وہ نیچے نہ اتر سکیں (فقرہ) تم نے گیٹس کیوں کھول ڈالے۔

گیدڑ - (ہ) مذکر۔ ایک درندے کا نام جو کُتّے سے … ہوتا ہے۔ شغال۔ کچھ لوگ اس کا تلفظ دال ہندی … فارسی ہے۔

گیدڑ بولنا - کسی کام کے شروع کرنے پر گیدڑوں کا … خیال کرتے ہیں ۲۔ (کنایۃً) اُجڑنا۔ ویران ہونا

گیدڑ بھبکی - (ہ) مونث ۱۔ گیدڑ کی طرح غُرّا کر حملہ … ۲۔ (کنایۃً) غصہ کا وہ جوش جس کو مخالف لغو سمجھے۔ خالی خولی دھمکی۔ (ناسخ) ؎

تا کُجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں
الغیاث اے شیرِ یزداں الغیاث

گیدڑ بھبکی دکھانا - جھوٹ موٹ ڈرانا۔ (عاشق) ؎

گیدڑ بھبکی دکھاتے ہیں عرب
اعدا کے مقابل آتے ہیں خوب

گیدھنا - (ہ۔ عو) چسکا پڑ جانا۔ حریص ہو جانا۔

گیدی - (ف) صفت۔ بے عزت۔ بے غیرت۔ لالچی۔ … گیدی … جس کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ پیچھے ہٹنے … اور پیچھے ہٹنے پر رہتی ہے۔

گیر - (ف) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے عالم گیر۔

گیر و دار - (ف) مونث۔ دار و گیر۔

گیرائی - مونث۔ گرفتگی۔ پکڑ ۲۔ محکم ڈکیتی نفیسہ … محکمہ۔

گیرو - (ہ) مذکر۔ گل ارمنی۔ ایک قسم کی لال مٹی۔

گیروا - صفت۔ لال رنگ کا۔ گیرو کے رنگ کا۔ گہرا گلابی ۲۔ وہ لباس جس کو گیرو میں رنگا ہو۔ مونث کے لئے

گیروی - (اختر شاہ اودھ) ؎

عمامہ بھی باندھا اس نے سر پر
اور گیروی اوڑھی ایک چادر

گیڑی - (ہ) مونث (دہلی)۔ وہ لکڑی جس سے لڑکے اس طرح کھیلتے ہیں کہ ایک لکیر کھینچ کر اس سے تھوڑے فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا لڑکا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کر دینے کی صورت میں جیت لیتا ہے۔

گیڑیاں - (دہلی) گیڑی کی جمع۔ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں لکھنؤ میں اس جگہ گُلی ڈنڈا ہے۔

گیڑیاں کھیلنا - لکڑیوں سے کھیلنا ۲۔ (کنایۃً) نادان اور بے ہنر ہونا۔

گیسو - (ف۔ یائے مجہول) مذکر۔ لمبے بال جو سر کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔
(داغ) ؎

تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا

گیسو بریدہ۔ (ف) صفت۔ کٹا ہوا ہے جس کا گیسو عورت۔ زانیہ فاحشہ۔

گیسو کشا۔ (ف) ... گیسو ... نا۔

گیسو پیچیدا۔ زلفوں کا کھل کر شانے پر لہرانا۔ (آتش) ؎

چھوٹے ہیں حلقۂ گیسو جب اس رخسار روشن پر
نظر آتی ہے ... سے نور قمر کا

گیسو دار۔ (ف) صفت۔ گیسو والا۔ بازاری پیرزادہ

گیسوؤں والا۔ کنایۃً معشوق (جلیل) ؎

کیا مزا ہے ... اٹھی ... سوال ... رکھتا
ادھر آیا ہے مرا گیسوؤں والا بن کر

گیسوئے شمع۔ (ف) مذکر۔ شمع کا دھواں۔

گیگلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔

گیگلی۔ (ھ) صفت مونث۔ سادہ لوح۔ بھولی۔ احمق بکی۔ چھوٹی عورت۔

گیگلا۔ مذکر۔ بھولاپن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔

گیل۔ (ھ) مونث (دہلی) کیلے کی پھلیوں کا گچھا یا کھجور کا خوشہ یا گچھا۔

گیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تر۔ نم۔ بھیگا ہوا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

گیلاپن۔ (ھ) مذکر۔ گیلا ہونا۔

گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں۔ (ع) اندھیر ہونا کی جگہ (جان صاحب) ؎

گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سرکار میں
چاندنی خانم عجب اندھیر ہے سرکار میں

گیلا سیلا۔ صفت مذکر۔ سیل کی وجہ سے نم مونث کے لئے گیلی سیلی۔

گیلان۔ گیلی۔ (ف) نام ایک ملک کا اور نام ایک گاؤں کا جو بغداد کے پاس ہے حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی امام طریقت قادریہ اسی ملک کے ساتھ منسوب ہیں۔ جیلان اسی کا معرب ہے۔

گیلری۔ (انگ) مونث۔ تصویر خانہ۔ گرجے۔ تھیٹر یا کسی مکان میں بیٹھنے یا گزرنے کی جگہ۔

گیلڑ۔ (ھ) صفت پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے یہاں لائی ہو۔

گیلن۔ (انگ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ سیال یا رقیق اشیا کے ناپنے کا آلہ جو دو سیر دس چھٹانک کا ہوتا ہے۔

گیں۔ (ف) اسما کے بعد ترکیبات میں آتا ہے اور بھرا ہوا کے معنی دیتا ہے جیسے غمگیں۔ شرمگیں۔

گینا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹے قد کا بیل۔

گینتی۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث۔ زمین کھودنے کا ایک نوک دار آہنی اوزار کا نام۔ کدال۔

گینجنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) ہاتھ سے مل دل ڈالنا۔ مل دل کے خراب کر دیا۔

گیند۔ (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ (امیر) ؎

ستارے تمہارے دیکھ ... ہیں
یہ سب گیند اُن کے اچھالے ہوئے ہیں

(ظفر) ؎

جی کلائی کی نزاکت سے دھڑکتا ہے مرا
ہاتھ میں گیند اٹھا تم نے اچھالی بے ڈھب

۲۔ چمڑے۔ کپڑے یا ربڑ کا وہ گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ ۳۔ وہ گیند جس کو میدان جنگ میں روشن کرتے ہیں۔ (شعور) ؎

غیروں سے تم نے بیچ لڑانے ٹھان لئے
شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند جنگ کے

۴۔ (لکھنؤ) قالب۔ ایک مدور چیز جس پر ٹوپیاں ... درست کرتے ہیں۔ ۵۔ وہ گیند جو مشعل میں ... پر تیل ڈال کر روشنی کرتے ہیں۔

گیند بلا۔ مذکر۔ کرکٹ

گیندتڑی۔گیند دھڑکا۔ (اول مونث دوسرا مذکر) ایک کا دوسرے کی طرف گیند پھینکنا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام۔

گیندا۔ (ھ) مذکر۔ گل صد برگ۔ ایک قسم کے زرد پھول [illegible] پودے کا نام۔

گیند کھیلنا۔ گیندے کے پھول کا ایک کا دوسرے [illegible] پھینکنا۔ کم عمر لڑکوں لڑکیوں کا کھیل ہے۔

[illegible] ۔

کس گھڑی سے اوچھی گیند سے بھی پھر ڈالو تم
قتل نہ ہو جائے کہیں اتنی تاب سے ہاتھ پڑنا

گیندئی۔ (ھ) صفت اول خیر [illegible] زرد رنگ گیندے کے رنگ کا۔

گینڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ہاتھی کے پاکھ کے برابر [illegible] قوی جانور کا نام جس کی کھال سے سپر بناتے [illegible] ۔

موذی کو جد مرگ کبھی آرام [illegible]
کس طرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو

گینڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) [illegible] سرطان۔

گینڈی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے قد کی گائے۔

[illegible] مذکر۔ ایک پہلوان کا نام (اوج)۔

[illegible] سے [illegible] کی طاقت نہ گیو کی
[illegible] سے پھیرتا ہوں کلائی ہیں دیو کی

گیہاں۔ (ف) مذکر۔ زمانہ۔ روزگار۔ جہاں۔

گیہاں خدیو۔ (ف) بہ اضافت مقلوب خدیو گیہاں) صفت۔ خداوند۔ جہاں کا بادشاہ (اوج)۔

قربان شاہزادۂ گیہاں خدیو کے
آتا جو دل میں توڑتے سینہ کو دیو کے

گیہواں۔ (ھ) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا گندمی

گیہوں۔ (ھ) مذکر۔ گندم۔ ایک مشہور غلہ کا نام۔

[illegible]

[illegible] گیہوں
[illegible] پاؤ سیر کم نکلا

گیہوں کی بال نہیں دیکھی۔ مثل۔ نہایت ناتجربہ کار [illegible] نادان ہے۔ گھر سے باہر قدم نہیں [illegible] یہ بھی معلوم نہیں کہ گیہوں کا پیڑ اور اس کی بال کیسی ہوتی ہے۔

گیہوں کے ساتھ گھن پس گیا۔ مثل زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

ل

حساب جمل میں اس کے تیس عدد مانے گئے ہیں فارسی شعرا معشوق کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں (ظفر) ؎

لٹکی عجب انداز سے ہے رُخ پہ تری زلف
الیسا خط تعلیق ہیں بھی لام نہ پایا

۲ یہ حرف مصادر اردو کے درمیان تعدیہ کے واسطے آتا ہے۔ جیسے پینا سے پلانا۔ جینا سے جلانا ۳ کبھی قبل الف تعدیہ کے فائدہ تعدیہ کی تاکید کا دیتا ہے جیسے دکھانا سے دکھلانا۔ بتانا سے بتلانا۔ بٹھانا سے بٹھلانا۔ سکھانا سے سکھلانا۔ بعض فصحائے متاخرین اس لام کو زائد و بے کار سمجھ کر ایسے الفاظ کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ۴ آخر الفاظ میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیکھ بھال بول چال ۵ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے بوجھل۔ کمنڈیل۔ منڈل۔

لآلی - (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط) مذکر۔ لولو (موتی) کی جمع۔

لآلی فراید۔ (ف)۔ لالی۔ موتی۔ فراید۔ فرید۔ بمعنی یکہ و تنہا کی جمع) مذکر۔ دُرِ یتیم وہ موتی جو اکیلا سیپی میں پیدا ہو۔

لا۔ آ کی جگہ اب متروک ہے ؎

کون ایسا اب کہے یہ سودا گلی میں اس کی
لا تجھ کو لے چلیں ہم دل کھول کر کے پڑلے

۲ مرکبات میں مصادر کے ساتھ لا کر کی جگہ مستعمل ہے جیسے لا اُتارنا۔ (عاشق) ؎

پوشیدہ مکان میں سے خفیہ
اس رشک قمر کو لا اُتارا

یعنی لا کر اُتار دیا۔

لا - (ع) مذکر۔ کلمۂ نفی ۱ بغیر ۲ نہیں - نہ

لا اُبالی۔ (ع۔ بمعنی نہیں پروا نہیں کرتا۔ فارسی میں بمعنی مطلق بے پروا۔ بے باک مستعمل ہے اس کا املا لاؤ بالی غلط ہے) صفت نڈر۔ دلیر۔ بے فکرا۔ بے پروا ؎

قصد تھا بحر کا بت خانے سے کعبہ کی طرف
لا اُبالی ہے خدا جانے گیا یا نہ گیا

لا اُبالی کارخانہ۔ کمال بد انتظامی کی جگہ مستعمل ہے (آتش) ؎

پھراتا ہے عبث واعظ سر اپنا یک کے زہد سے
تکلف برطرف یاں لا اُبالی کارخانہ ہے

لا احصی - (ع) اشارہ ہے۔ حدیث نبوی صلعم کا۔ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔ ترجمہ۔ میں تیرے صفات شمار نہیں کر سکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تو نے خود اپنی نسبت بیان کئے۔

لا ادری۔ لا اعلم - (ع) مذکر ۱ (لغوی معنی) مجھے معلوم نہیں ۲ (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لا اعلم یا لا ادری لکھدیتے ہیں یعنی معلوم نہیں شعر کس کا ہے۔

لا الہ۔ (ع۔ لا الہ الا اللہ کا مخفف) اردو میں معاذ اللہ توبہ ہے کی جگہ مستعمل ہے (امیر) ؎

فرزند نوح کج روشی کی چلا جو راہ
طوفاں میں اُس نے کھائے یہ غوطے کہ لا الہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ طیب خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد (صلعم) اُس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

لا باس بہ۔ (ع) کچھ مضایقہ نہیں۔ (توبۃ النصوح) کلیم میں اُن کی خدمت میں جا سکتا ہوں۔ مولوی صاحب لا باس بہ۔

لا بُد۔ (ع۔ لا کلمۂ نفی اور بد بالضم و تشدید دال بمعنی علاج۔ چارہ اردو میں بہ تخفیف دال ہی مستعمل ہے) مذکر

بے شک۔ یقیناً۔ بالضرور مجبوراً۔

لابدی۔ صفت۔ ضروری۔ یقینی (فقرہ) انسان کی اس خوف ناک لابدی حالت کے بعد جسے موت کہتے ہیں دُنیا کے ساتھ چھوٹ جاتے ہیں۔

لاپتا۔ (عم) صفت۔ وہ جس کا پتہ نہ ہو۔

لاپروا۔ (لاپروا غلط بے پروا صحیح) (عم) صفت بے پروا۔

لاپروائی۔ (عم) مونث۔ بے پروائی غفلت

لاتحصیٰ۔ (ع) بے شمار۔ بے حساب۔

لاتعد۔ (ع۔ بہ تشدید دال ہے) صفت۔ بے شمار۔ بے حساب۔

لاتعداد۔ (ع) صفت۔ بے شمار

لاثانی۔ (ع) صفت۔ بے مثل۔ بے نظیر۔ یگانہ۔ یکتا۔ (ذوق)

آ گیا داغ اُن کے دل میں یہ غرور
شکل ہے دنیا میں لاثانی مری

لاجرعہ۔ (ع) صفت۔ ایک گھونٹ میں پانی پی جانا۔ جو پیالہ میں ہو یعنی دم نہ لینا۔ پھر سب یک بارگی پی جانا۔

لاجرم۔ (ع۔ لا + جرم۔ بفتح اول و دوم۔ علاج چارہ) ۱۔ بے شک۔ یقیناً۔

لاجواب۔ (ع۔ عربی میں بفتح آخر ہے) صفت ۱۔ خاموش۔ چُپ ۲۔ (اردو) بے نظیر۔ بے مثل۔ یکتا۔ جس کا جواب نہ ہو۔ (رشک)

مُنھ لاجواب پایا ہے اُس حور چہرے نے
وصفِ دہن جو ہو تو قصورِ زباں نہیں

۳۔ مغلوب۔ عاجز۔ قائل (داغ)

ہو کے تو لاجواب آیا ہے
واہ قاصد ترا جواب نہیں

(کرنا ہونا کے ساتھ)

لاچار۔ (ترکیب غلط ہے صحیح ناچار ہے) صفت۔ بے بس۔ مجبور۔

لاچاری۔ مونث۔ (صحیح ناچاری ہے) مونث۔ ناچاری مجبوری۔ مُفلسی۔ بے بسی۔

لاحاصل۔ (ع) صفت۔ فضول۔ نکما۔ بے کار بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ (امیر)

دل شکستہ ہے طلبِ وصل کی لاحاصل ہے

۲۔ وہ آراضی جس سے کوئی آمدنی نہ ہو۔

لاحل۔ (ع) جو حل نہ ہو سکے۔ مُشکل۔ دشوار۔ کٹھن دقیق۔

لاحول۔ (ع) ۱۔ (اردو) مونث۔ اظہار نفرت اور حقارت کا کلمہ ۲۔ شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دفع کرنے کا کلمہ ۳۔ بُری بات پر تاسف ظاہر کرنے کے لئے بھی مُستعمل ہے۔

لاحول کھینچنا۔ شیطان سے بچنے کی خدا سے دُعا کرنا ۲۔ لعنت کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ خیال نہ کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے لاحول کھینچی۔

لاحول پڑھنا۔ ۱۔ شیطان یا بھوت پریت دفع کرنے اور بُرے وسوسوں سے دفع کرنے کے لئے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھتے ہیں (۲) کنایۃً نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (منیر)

دعائے خیر کروں اسلئے خیر خواہوں کو
عدوئے جام کے مذکور پر پڑھوں لاحول

(جان صاحب)

وہ دل ہی اور تھا پروانہ تھی جب شمع والوں کی
پڑھوں لاحول اب کیوں جو شیطان کی صورت

(قلق)

تیور اس وقت میں ترے بے ڈھب
اور زیادہ ہو کچھ تو لاحول پڑھ

لاحول ولاقوۃ۔ (ع) اظہار نفرت و بے زاری کے موقع پر بولتے ہیں۔

(صبا)

انسان کا بس نفس امارہ مجرب ہے
لاحول ولا قوۃ شیطان کے کہتے ہیں

لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ (ع) کسی کو کوئی قدرت اور طاقت حاصل نہیں لیکن خدا سے بزرگ و بلند کو سب کچھ حاصل ہے۔ شیطان یا بھوت پریت بھگانے اور وہم و وسواس دور کرنے کے لیے پڑھتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

پڑھ تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ
گھیرے ہمزاد کی سوت ہے یہ شیطان عبث

۲۔ ماذاللہ کی جگہ۔ (فقرہ) لاحول ولا قوۃ الا باللہ کیا ڈھکوسلا ہے۔ ۳۔ ایسا نہیں ہوسکتا کی جگہ (رشک) ؎

ہے دست الٰہ ہاتھ تیرا یا شاہ
اب غیر کے ہاتھ پر نہ رکھ میری نگاہ
تیرا ہو غلام غیر کا دست نگر
لاحول ولا قوۃ الا باللہ

کبھی آخری حصہ چھوڑ کر صرف لاحول ولا بھی کہتے ہیں۔ (صبا) ؎

بدمزاجی دل بیمار کی لاحول ولا
روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا

لاخراج۔ (ع) دیکھو خراج۔ صفت۔ وہ زمین جس پر سرکاری محصول نہ ہو۔ معافی۔ (محسن) ؎

زمین ہو گئی قطعہ لاخراج
ہما کیا اڑا اڑ گئے تخت و تاج

لاخراج دار۔ صفت۔ وہ شخص جو معافی کا قابض ہو۔

لادعویٰ۔ مذکر۔ دست برداری۔ فارغ خطی۔ بے تعلق ہونے کی سند۔

لادعویٰ دینا۔ لادعویٰ لکھنا۔ کسی حق کو چھوڑ دینا کسی دعوے کو چھوڑ دینا۔

لا دوا۔ صفت لاعلاج۔ جس کی دوا نہ ہوسکے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سچ ہے کہ یہ عشق بد بلا ہے
سچ ہے کہ مرض یہ لا دوا ہے

لاریب۔ (ع میں نفیٔ آخر تھا) یقیناً۔ بے شک ؎

اہل دانش کے لئے چاہیئے لاریب شعور
تنگ سے ننگ ہو عار سے بھی عار نہ ہو

لازوال۔ (ع) صفت۔ جس کو زوال نہ ہو۔ غیر فانی۔ ابدی۔ ازلی۔ قدیم۔

لاسخن۔ (ع) بدزبانی۔ گستاخی۔ گالی کی جگہ مستعمل ہے (رشاد) ؎

لاسخن کہہ رہے ہیں لڑتے ہیں
واہ کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں

لاسخن کہنا۔ لاسخن نکالنا۔ برا کہنا۔

لاشریک۔ صفت۔ خدا جس کا کوئی شریک نہیں (شرف) ؎

لاشریک اس کو جو کہئے تو اسے ہے زیبا
شان وحدت جو ہے اس کی صفت ذاتی ہے

لاشے۔ (ع۔ معدوم) صفت ہیچ۔ بے وقعت (منیر) ؎

کہ ہر چند دنیا میں لاشے ہیں ہوں
جسے کہتے ہیں کچھ نہیں ہے میں ہوں

لاطائل۔ (ع) صفت۔ بے سود۔ فضول۔ گفتگو۔ دلیل۔ وجہ۔ وغیرہ کی صفت میں مستعمل ہے۔

لاعلاج۔ (ع) صفت ۱۔ لادوا ۲۔ ناچار (زنیر) ؎

کیوں ہاتھ زندگی سے نہ دھوئے وہ لاعلاج
کرتی ہو جس مریض قضا کا علاج

لاعلم۔ (ع) صفت بے علم۔ جس کو معلوم نہ ہو کسی بات کا نہ جاننے والا۔ (شرف) ؎

کیوں عشق عاشقی کا سبق میں کسی سے لوں
لاعلم میں نہیں مجھے استاد سے غرض

لاعلمی۔ مونث۔ بے خبری۔ کسی بات کا علم نہ ہو۔

لافتیٰ الا علی لاسیف الا ذوالفقار۔ (ع) ترجمہ۔ کوئی بہادر نہیں ہے سوا علی کے اور کوئی تلوار نہیں ہے سوا ذوالفقار کے۔ مذکر۔ حضرت علی کی شان

بہ حد میشا ہے۔ (منیر) ؎

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذو الفقار
وقت مشکل میں یہی مصرع ہے ورد شیر خدا

لاکلام - (ع) صفت۔ وہ بات جس میں کچھ جائے گفتگو نہ ہو۔ یقیناً۔ ضرور۔ البتہ۔ بے شک ؎

قسم نہ کھاؤں گا ترے دوں کلام کی اے بحر
کسی کا خواب میں بوسہ تو لاکلام لیا

لاکلامی - مونث۔ بات نہ کرنا۔ چپ رہنا۔ (شاد) ؎

کیا کہوں غنچہ گل ہیم فشاں سے کچھ اور
لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور

۲ صفت یقینی جس میں شبہ نہ ہو۔ (شرف) ؎

تمہارے غم میں لبوں پہ دم ہے تو کوئی دم میں قضا کریگے
رہے گی یاد اُن کی خوش کلامی ملخن ہے یہ لاکلامی

لامُحال - یقیناً (رشک) ؎

دل میں ہوا تے محبت جاناں ہے لا محال

لامُحالہ - (محالہ۔ بفتح میم بمعنی چارہ و گریز) کلمۂ تحقیق و یقین۔ یقیناً۔ بالضرور (فقرہ) وہ سرکاری حکم سے طلب ہے تو لا محالہ حاضر ہوگا۔

لامذہب - (ع) صفت جس کا کوئی مذہب یا دین نہ ہو بے ایمان۔ دہریہ ؎

قدر کا تو حال ظاہر ہے کہ لامذہب تھا وہ
پھر نہیں معلوم اُس کا خاتمہ کیونکر ہوا

لامکاں - (ع) مذکر۔ وہ مقام جس میں مکانیت کی تشخیص نہ ہو۔ عالم قدس (امیر) ؎

دکھائی ترک تعلق نے شان بے پرگی
بڑھے مکان سے آگے تو لامکاں دیکھا

لامکاں پرواز۔ لامکاں سیر - (ف) صفت۔ عالم بالا تک پہونچنے والا۔

لامکاں پروازی - (ف) مونث۔ عالم قدس تک پہنچنا ؎

حسد کیا لامکاں پروازی افکار محسن کا
کسی دن معرکہ ہوگا عطارد میں خورمیا

لاتُسلّم - (ع میں آخر حرف پر پیش تھا فارسی میں ساکن کرکے مستعمل ہے) ہم نہیں مانتے۔

لاوارِث - (ع) صفت وہ مال یا شخص جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ وہ چیز جس کا کوئی مالک یا حقدار نہ ہو۔

لاوارثی - مونث۔ صفت۔ وہ شے جس کا کوئی مالک یا حقدار نہ ہو۔

لاوارثی چٹھی۔ لاوارثی خط (اول) مونث۔ (دوم) مذکر۔ وہ خط جو مکتوب الیہ کا پتہ نہ چلنے کی وجہ سے کہیں نہ جاسکے اور واپس آئے۔

لاوارثی مال - مذکر۔ وہ مال جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

لاوَلد - (ع) صفت۔ بے اولاد جس کے کوئی اولاد نہ ہو۔

لا و نعم - (ع۔ لا نفی و انکار کے واسطے آتا ہے بمعنی نہیں۔ نہیں ہے۔

نعم۔ اثبات و اقرار کے لئے یعنی ہاں) مذکر۔ آتے ہیں دیکھو آرے بلے۔

لایجوز - (ع) نہیں جائز ہے۔

لایُحصیٰ - (ع) صفت۔ بے شمار۔

لایزال - (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ قدیم۔ دائمی۔ خدا تعالےٰ کی صفت میں مستعمل ہے۔

لایعقل - (ع۔ حرف آخر مضموم تھا۔ فارسی میں ساکن کرلیا ہے) صفت۔ بے عقل۔

لایعلم - (ع حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہے) صفت بے وقوف۔ بے علم۔ لایعقل۔ اور لایعلم دونوں حیوان کے صفت میں مستعمل ہیں

لایعنی - (ع) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ بے فائدہ بے نتیجہ۔ لاطائل۔ بے معنی۔ (شعور) ؎

فروغ زہد مکار و تردامن ہے لایعنی
سمجھے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو

لایموت - (ع میں بضم حرف آخر تھا۔ فارسی میں بسکون آخر ہے) صفت۔ نہ مرنے والا۔ بقدر قوت وہ خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو۔ جیسے

قوتِ لایموت۔

لابہ۔ (ف) فارسی میں لابہ۔ تملّق۔ چاپلوسی (مذکر۔ …) فائدہ۔ لفظ کا استعمال … بالائی آمدنی۔ رشوت کے … (مذکر) لالچ۔ طمع۔ حرص۔

لات۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ان تین مشہور بتوں میں سے ایک کا نام جن کی پرستش زمانۂ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

لات۔ (ہ) مونث۔ لت۔ مذکر۔ ضرب۔ ٹھوکر۔ (صبا)؎

رفتار سے کرتے رہو پامال بتوں کو
پہنچی سرِ اعدا پہ رہے لات تمہاری

لات بجانا۔ بےخبر ہو جانا۔ گائے بھینس وغیرہ کا دودھ دوہنے کے وقت لاتیں مارنے لگنا۔

لات چلانا۔ لات سے مارنا۔ لات مارنا (ناسخ)؎

تم اٹھا … وصل میں مجھ پر چلائی لات بھی
رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے ہاتھ پاؤں

لات دینا۔ لات سے مارنا (امانت)؎

لات دی میں نے ہی … تو یہ … کہا
ایڑی چوٹی پہ … آتا ہے … ہوئے

لات کا آدمی بات سے نہیں مانتا۔ مثل۔ دیکھو لاتوں۔

لات مار کر کھڑا ہونا۔ (عو) جن کر تندرستی سے اٹھنا بیٹھنا۔ بخیریت فراغت پانا۔ اصل میں پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا تھا۔ فقرہ۔ خدا نے یہ طاقت گنواروں ہی کو دی ہے کہ ادھر جنا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو گئیں۔

لات مارنا۔ (ہ) ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ اہانت کرنا۔ یا … یا پرند کا کسی کو … ترک کر دینا۔ دست بردار ہونا۔ (پہ کے ساتھ)۔ (بحر)؎

لات مارا ہے فقیروں نے جہاں بانی پہ
افسر و چتر سلاطین کے سرہانے ہیں

لات کھال بیزار ہونا۔ کسی کام کی چیز سے … اس معنی میں سے کے ساتھ ہے۔ (جرأت)؎

مانگا ہوں جس کے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ
کبھی نہ لات بھی آکر مزار پر مارے

لات مکی۔ مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی جو باہم لڑکوں میں ہوتی ہے۔ زد و کوب (رشک)؎

رستے … برہمنوں کو جو دکھائے وہ بت
لات مکی ابھی چلنے لگے بت خانوں میں

لاتوں کے دیو (لاتوں کے بھوت) باتوں سے نہیں مانتے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی شرارت اور سرکشی نرمی اور مدارات سے نہ جائے تاوقتیکہ سختی سے اس کے ساتھ پیش نہ آئیں۔

لاتیں کھانا۔ لاتوں سے مارا جانا (منیر)؎

وصل کا ارمان اٹھاتے ہیں بغل کے تکیے
لاتیں کھاتے ہیں پڑے پائنتی سونے والے

لاٹ۔ (لارڈ انگریزی سے بگڑا ہوا) مذکر۔ حاکم اعلیٰ۔ گورنر۔ صوبہ کا حاکم۔ ۲ مونث۔ (ہ) لاٹھ سے بگڑا ہوا۔ پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا بہت اونچا ستون۔ جیسے قطب صاحب کی لاٹ۔ ایک قسم کے بلند ستون جو کسی متوفی شخص کی یادگار کے لئے بناتے ہیں۔ (شعور)؎

کیوں نہ ہو قوم نصاریٰ سرکش
لاٹ مردے کی کھڑی ہوتی ہے

۳ مونث (انگریزی لاٹ سے ماخوذ) مختلف چیزوں کا ڈھیر۔ نیلام کی بولی۔ کل جائداد کا وہ حصہ جو الگ کر کے نیلام کیا جائے۔

لاٹ بندی۔ مونث۔ … کا الگ الگ کر دینا۔

لاٹ پادری۔ مذکر۔ سب سے بڑا پادری۔

لاٹری۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی قرعہ اندازی کی ایک قسم (ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ)

لاٹھ۔ (ہ) مونث۔ ستون۔ کھمبا۔ کولھو کی موٹی اور … لکڑی … دستہ۔ مگدر … کی … لمبی اور … لکڑی۔

لاٹھی۔ (ہ) مونث۔ عصا۔ … ہاتھ کی لکڑی۔ …

کے ساتھ)

لاٹھی پاٹھی ۔ (پاٹھی تابع مہمل ہے) مونث ۔ مار پیٹ ۔ زدوکوب (میر) ؎

کھانے پر جب وہ بن چلاتا ہے
لاٹھی پاٹھی بھی کھائے جاتا ہے

لاٹھی پونگا ۔ مذکر ۔ لاٹھی اور سونٹا ۔ زدوکوب ۔ [illegible] کے ساتھ)

لاٹھی ٹیک کے چلنا ۔ لاٹھی کے سہارے چلنا ۔

لاٹھی مارے سے پانی جدا نہیں ہوتا ۔ مثل ۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص دو عزیزوں کے درمیان تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے [illegible] ۔ [illegible] کہا ہے ۔ (ناسخ) ؎

[illegible] جو باہم جلیں
[illegible] آب میں

لاٹھی پر آواز نہ ہونا ۔ [illegible] کی لاٹھی ۔

لاٹھی والا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ لاٹھی باندھے ہوئے ۔

لاج ۔ (ھ) [illegible] مونث (عو) شرم ۔ حیا ۔ [illegible] ؎

[illegible] ہاتھ مرے سر پہ میاں ری رکھنا
سوت کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا

لاجونتی ۔ (ھو) مونث ۔ [illegible]

لاج آنا ۔ شرم آنا ۔

لاج رکھنا ۔ آبرو نہ بگڑنے دینا ۔ عزت بچانا ۔

[illegible]

لاج سے مرنا ۔ (عو) دیکھو لاجوں سے مرنا ۔

[illegible] شرم کرنا ۔

لاج کھانا ۔ (عو) شرم کھانا ۔

لاج کھونا ۔ لاج گنوانا ۔ بے حیا ہو جانا ۔ بے شرم [illegible]

لاج کی آنکھ ہزار سے بھاری ۔ مثل ۔ یعنی ہزار [illegible] ۔ مگر لحاظ والی آنکھ سے بے شرمی نہیں اُٹھائی جاتی ۔ عزت اور شرم کے مارے بدلحاظی نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

لاج لجانا ۔ (عو) شرمانا ۔

لاج لگنا ۔ (عو) شرم لگنا ۔

لاجوں مرنا ۔ (عو) لحاظ آنا ۔ شرم آنا ۔ شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا ۔

لاجورد ۔ (ف) مذکر ۔ نیلے رنگ کا ایک قیمتی پتھر جس کے نگینے بناتے ہیں اور پیس کر تصویروں پر اس سے رنگ دیتے ہیں (آتش) ؎

کرتے مصوّر اُس کو تصویر نصرتی [illegible]
ہوتا جو نیر سے خط کا کچھ لاجورد پایا

لاجوردی ۔ صفت ۔ لاجورد کے رنگ کا ۔ نیلا ۔ ۲ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا رنگ (فقرہ) فاختی ۔ چمپئی ۔ کاکریزی ۔ لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سے ایک اُترتے ۔

لاجونتی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوئی موئی کا درخت ۔

لاحق ۔ (ع) کسی کے پیچھے پہنچنا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ پہنچنے والا ۔ پیچھے سے آنے والا ۔ (فقرہ) چار سال سے زید کو یہ مرض لاحق ہوا ہے ۔

لاحقہ ۔ (ع) صفت مونث

لاد ۔ (ھ) مونث ۔ بار ۔ بوجھ ۔ ۲ ۔ معنی میں لادی مستعمل ہے

لاد کھاندہ ۔ (ھ) مونث ۔ اسباب کا باندھنا اور بار کرنا ۔

لاد چلنا ۔ کوچ کرنا ۔ بوریا بستر سمیٹ کر رخصت ہونا

لاد دے لدا دے لدانے والا ساتھ دے ۔ مثل ۔ چیز بھی دے، اُسے لدوا بھی دے اور ایک آدمی بھی دے جو جاکر اُتروا دے ۔ یعنی ہم سے کچھ نہ ہوگا جو کچھ بھی کرنا ہے آپ ہی کو کرنا چاہیے ۔ جو شخص ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہیں ۔ (ابن الوقت) مگر ہندوستانی اس درجے کے جاہل اور کاہل ہیں کہ اُن میں اپنی حالت کی درست کرنے کی

انگریزی فہد لانے پیدا ہی نہیں کی یہ تو تو رمنٹ سے چاہتے ہیں۔
لا دُو دولرا دُو لا دنے والا ساتھ نہ ہوے

لا دیہا ہند کے ۔ اسباب ساتھ لئے ہوتے۔

لادنا۔ (ھ) اسباب بھرنا۔ بوجھ رکھنا۔ بارکرنا۔ سر پر بوجھ رکھنا۔

لادے لادے پھرنا۔ بوجھل چیز ساتھ لئے پھرنا۔

لادو۔ (ھ) صفت ۱۔ وہ حیوان جس پر بوجھ لادتے ہیں ۲۔ صفت بوجھ لادنے کے قابل۔ جیسے لدو ٹٹو۔ ان معنی میں بیشتر لدو مستعمل ہے۔

لادی۔ (ھ) مونث ۱۔ بوجھ بھار۔ تھوڑا سا بوجھ۔ (فقرہ) گناہوں کی لادی اپنے سر لی ۲۔ دھوبیوں کی گٹھری۔ دھوبیوں کا پشتارہ۔

لادا۔ (ھ۔ لاڈا) مذکر۔ بیل کے درخت جن کی نیبیاں اچھی طرح پختہ نہ ہوئی ہوں۔

لاڈ۔ (ھ۔ تلفظ۔ لاڑ) مذکر۔ پیار۔ ناز۔ اخلاص۔ محبت (فقرہ) تمہارے لاڈ نے بچے کو خوار کیا۔

لاڈ پیار۔ مذکر۔ پیار۔ اخلاص (توبۃ النصوح) میرے ہی نامعقول لاڈ پیار نے اُن کے مزاجوں کو گندہ اُن کی طبیعتوں کو بے قابو بنایا۔

لاڈ لڈانا۔ (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا۔ چاؤ چوچلے میں پرورش پانا۔

لاڈلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ پیارا۔ دُلارا۔ نازپروردہ۔ ۲۔ اکثر لقب کا بھی جز ہوتا ہے جیسے لاڈلے مرزا۔ لاڈلے صاحب ۳۔ مونث کے لئے لاڈلی ہے (اختر شاہ اودھ)

کیا آپ نے چھوڑ دی ہے دختر
کیا آپ کی لاڈلی ہے دختر

۴۔ عورتوں کے لقب کا جز بھی ہوتا ہے۔ جیسے لاڈلی دُلھن لاڈلی بیگم۔

لاڈو۔ (ھ) مونث ۱۔ لاڈلی۔ (جان صاحب) ؎

لاڈو یہ جی میں آتا ہے دیدے نکال لوں

۲۔ دلھن۔ عورتوں کا خانم وغیرہ بڑھا کر نام کبھی ہوتا ہے جیسے لاڈو خانم ۳۔ پیار سے لڑکیوں کو کہتی ہیں ۴۔ عزیز۔ پیاری۔

لار۔ (ھ) مونث۔ سلسلہ۔ قطار۔ جیسے اونٹوں کی لار۔

لارالپری۔ (ھ) مونث۔ حیلہ۔ حوالہ۔ ٹال مٹول۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ)

لاری۔ (انگ) مونث۔ گاڑی۔ موٹر لاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے (دیکھو موٹر لاری)۔

لاڑھیا۔ (ھ) صفت (لکھنؤ) ۱۔ بری چیزوں کو اچھا کر کے بیچنے والا ۲۔ مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔

لاڑھیاپن۔ (ھ) مذکر۔ بائع سے سازباز کر کے مال کی تعریف کرنا تاکہ دوسرا شخص فریب میں آکر مال خرید لے۔ ۲۔ دھوکے بازی۔

لازب۔ (ع) صفت مذکر ۱۔ چپکنے والا ۲۔ (چوٹ کے لئے) وہ چوٹ جس کا نشان اچھا ہو جانے کے بعد باقی رہے۔

لازم۔ (ع) صفت ۱۔ چمٹا ہوا۔ وابستہ۔ ملحق۔ جو جدا نہ ہو سکے۔ وہ چیز جو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔ ضرور۔ واجب۔ فرض۔ سزاوار ۲۔ صرف و نحو میں وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے اس معنی میں لازمی غلط ہے۔

لازم آنا۔ ضروری ہونا۔ یقینی نتیجہ نکلنا۔ بطور فرض ہو جانا۔

لازم پڑنا۔ ضروری ہونا۔ مجبوری سے کسی کام پر مجبور ہونا۔

لازم الاحترام۔ صفت۔ عزت کرنے کے قابل (توبۃ النصوح) تو نے ہمارے فرمان واجب کی بے حرمتی اور احکام لازم الاحترام کی بے توقیری کی۔

لازم و ملزوم۔ ۱۔ ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ (فقرہ) پیغمبر صاحب کی رسالت اور قرآن کا کلام الٰہی ہونا دونوں لازم و ملزوم ہیں ۲۔ (اردو) واجب۔ ضروری۔

لازمہ۔ مذکر۔ (جمع لوازم)۔ سامان۔ ضروری اسباب جو

آدمی کو چاہیے۔ (رشک) ؎

لازم ہے زندگی کا سلسلہ تدبیر کا
مُردۂ دیوانہ کو زنجیر کی حاجت نہیں

(مرآۃ العروس) اصغری نے کہا بیاہ تو فضول نہیں مگر اُس کے لازمے البتہ ناحق کے ڈھکوسلے ہیں۔

لازمی۔ (ع) صحیح لازم ہے ی تحتانی لازم پر زیادہ کرنا غلط ہے۔ صفت ضروری۔ ابدی۔ واجب۔

لاسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک لسدار مادے کا نام جو بڑ وغیرہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ وہ لعاب دار شے جس سے چڑیاں پکڑتے ہیں۔ (کنایۃً) چپکا۔ عادت۔ جھگڑا (ہجر) ؎

ہزاروں مرغ زیرک اس بلا میں مبتلا دیکھے
لپٹ کر پھر نہیں چھٹتا عجب لاسا ہے انیوں کا

(ر) لگانا۔ لگنا۔ کے ساتھ۔

لاسا لگا رہنا۔ (کنایۃً) الفاق رہنا (رشک) ؎

مرغانِ باغ ہیبتِ صیاد سے اُڑے
پر موسم بہار کا لاسا لگا رہا

لاسا لگنا۔ لاسا چپکنا۔ (ہجر) ؎

اُلفت بُری بلا ہے صیاد سے سفر کیا
لاسا لگا ہوا ہے بلبل کے بال و پر میں

لاسا ہو جانا۔ (کنایۃً) چپک جانا۔

لاسے پر لگانا۔ (کنایۃً) مانوس کرنا۔ بلانا۔ گرویدہ بنانا۔ پار بنانا۔ جال میں پھنسا لینا۔ فریفتہ کر لینا۔

لاسے میں لگ جانا۔ لازم (ناسخ) ؎

تیغ ستم سے یہ لگ گیا وہ پر
خوب کیا حضور نے مارا

لاش۔ (ت) فارسی میں لاشہ۔ مونث۔ مردہ۔ مردہ جسم (تسلیم) ؎

مر کے بھی اسبابِ دنیا سے مفر ہوتی نہیں
بے کفن زیرِ لحد لاش بشر ہوتی نہیں

(ر) جانا۔ (ر) اُٹھنا۔ اُٹھانا۔ گاڑنا۔ گرنا۔ نکلنا وغیرہ کے ساتھ (رشک) ؎

ہیں یہی کر چونا ز اٹھاتے تھے کیا کیا
یہ آخر ہوا لاش اٹھانی بھاری

(شرف) ؎

رو دیں گے خون دیدۂ تر دو گھڑی کے بعد
نکلے گی لاش لخت جگر دو گھڑی کے بعد

(مصحفی) ؎

لاشیں جو اس کے کشتوں کی ابتک گڑیں نہیں
شاید کہ جائے دفن بھی زیر زمیں نہیں

لاش گلیوں میں کھنچوانا۔ تشہیر اور ذلت کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

لاش بھی گلیوں میں کھنچوا کر کیا ہے قتل یار
طول ہی دیتا رہا ہے قصہ کوتاہ کا

لاشوں کے پشتے لگنا۔ لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کشتوں پہ تڑپ رہے تھے کشتے
لاشوں کے لگے ہوئے تھے پشتے

لاشہ۔ (ف) مذکر۔ لاش (دبیر) ؎

دیتا تھا اُس کو لاشہ شبیر ہی دعا

(امیر) ؎

اُٹھانے کو رکھا ہے لاشہ کسی کا
یہ کیا وقت ہے آئینے آرسی کا

لاطینی۔ (انگریزی لیٹن کا معرب) مونث۔ وہ زبان جو روم کے لوگ بولتے تھے اور جس میں یونانی زبان ملی ہوئی تھی۔

لاغر۔ (ف) بفتح سوم۔ صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ نزار۔

لاغری۔ (ف) مونث۔ دُبلا پن۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ ناتوانی۔

لاف۔ (ف) مذکر۔ شیخی۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ خودستائی۔ گھمنڈ۔ (آتش) ؎

وہ دہن ہوں نہ نکلا سرِ تنا غرور
وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا

لاف زن۔ (ف) صفت۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔
لاف زنی۔ مونث۔ شیخی۔ خودستائی۔ تعلّی۔
لاف زنی کرنا۔ (ہ) مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔
لاف وگزاف۔ (ف) مذکر۔ بے ہودہ بڑائی۔ شیخی۔ تعلّی (مصحفی) ؎

مِل نہیں سکتا بہ لاف گزاف غیا کا

لاک۔ (انگ) مذکر۔ قفل۔
لاکٹ۔ انگریزی میں مذکر ہے اردو میں صحیح مؤنث ہے۔ (کر گفتاری) گلے کا ایک تعویذ۔ ٹرے والا۔
لاکھ۔ (ہ) معنی نمبر ۲ میں فارسی بھی ہے۔ فارسی میں معنی نیرا نیک (لاکھ) بے مذکر ۱ سو ہزار ۲ صفت۔ بہت بہتیرے بہت سے کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے (امیر) ؎

سادگی میں مرے ہو بیٹے ہیں لاکھ بناؤ
سرمہ مسّی سے سنور نے کے ابھی دن ہی نہیں

۳ مونث۔ درختوں کا گوند (فقرہ) شیشے کے منھ پہ لاکھ لگی ہوئی ہے ۴ صفت۔ کتنا ہی۔ ہر چند۔ بہترا ؎

لاکھ وہ لکھے کہے لب عشق میں سنتے ہیں حلال
پند ناصح کو بھی ہم گنتے ہیں افسانوں میں

لاکھ بات کی ایک بات۔ مختصر پر مغز بات۔ (اوج) ؎

نثار کی دو زباں پر ہر ایک معجزہ ذات
خدا کی شان بھی ہے لاکھ بات کی ایک بات

لاکھ باتیں۔ مختلف قسم کے امور کے لئے مستعمل ہے۔ (قلق) ؎

گالیاں دیں رقیب کو تو کیا
لاکھ باتیں میں اپنا گھر ہی تو ہے

لاکھ سے۔ (کنایۃً) یقیناً۔ ضرور۔ بشرطیکہ۔
لاکھ پر بھاری۔ لاکھوں پر بھاری۔ کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لاثانی ہے۔ بے نظیر ہے۔ (ناسخ) ؎

گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں
لاکھ پر تو بھی ہے وہ شاعر کامل بھاری

(رند) ؎

ہمراہ مرے رہتی ہے ہر دم مدد غیب
لاکھوں پہ ہوں بھاری مجھے تنہا نہ سمجھنا

لاکھ پردوں میں چھپید کرنا۔ (کنایۃً) عورت کا آوارہ ہونا (منیر) ؎

سچ ہے یہ سُن او مجھ سے اس کا بھید
کرتی ہیں یہ بھی لاکھ پردوں میں چھید

لاکھ جان سے قربان جانا۔ کمال محبت کا کنایہ ہے (امیر) ؎

حال حلیمہ پہ ادھر پھولے سماتی تھی
ہر دم لاکھ جان سے قربان جاتی تھی

لاکھ جان سے نثار ہونا۔ کمال محبت کا کنایہ ہے (صاحب) ؎

یہ بات حق ہے جسے جس سے پیار ہوتا ہے
وہ لاکھ جان سے اس پر نثار ہوتا ہے

لاکھ جی سے۔ بدل و جان۔ ہزار جان سے۔ بڑے شوق سے (امیر حسن) ؎

کوئی لاکھ جی سے ہو تجھ پر فدا
میں تجھ پر فدا ہوں تجھے اس نے کیا

لاکھ دو لاکھ میں ایک۔ منتخب روزگار۔ (داغ) ؎

حورت پشت نہیں ہیں یہ تو اسے زاہد
لاکھ دو لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کسی

لاکھ سر کا ہو جانا۔ (کنایۃً) ۱ ہٹ کرنا ۲ کسی کے کہنے کو خیال نہ لانا۔ ڈھیٹ ہو جانا۔ ایک نہ ماننا۔ ایک نہ سننا ۳ بہت زبردست اور سر پر آوردہ ہونا (آتش) ؎

سودائے دل نہ کیجیے گو لاکھ سر کا ہو
جب تک نہ خوب پائیے خریدار توڑیئے

لاکھ طور سے۔ ہزاروں طریقوں سے۔
لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ تمام دولت اور عزت

برباد کر دینا (جانصاحب) ؎

لاکھ کا گھر خاک ہے میرا ارے لوگو
کیا اُن کی خوراکی میں کشو اکے پیوں تا وا اب

۲ بنا بنایا کام بگاڑ دینا۔

لاکھ کا گھر خاک ہو جانا۔ لازم (جانصاحب) ؎

ہاتھوں سے اُن کے لاکھ کا گھر خاک ہو گیا
کنگلی بنا دیا ہے مجھے مار مار کے

لاکھ کا گھر لُٹا نا۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ (راسخ) ؎

لے گئی دل وہ چشم غارت گر
لاکھ کا گھر لٹائے بیٹھے ہیں

لاکھ کو خاک سمجھنا۔ کنایہ ہے کمال دیانت داری کا (بنات النعش) ماما اتنی بڑی ایمان دار ہے۔ ہے تو غریب مگر لاکھ کو خاک سمجھتی ہے۔

لاکھ کوئی کہے۔ ہر چند کوئی کہے۔ (شعور) ؎

لاکھ کوئی کہے ردزہ نہ ہزاری رکھنا
اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا

لاکھ لاکھ۔ بے حد۔ ؎

ہے لاکھ لاکھ شکر خدائے جلیل کا
جس نے دُرِ سخن سے بھرا مُنہ علیل کا

۲ ہر چند (فقرہ) اُس کو لاکھ لاکھ سمجھایا لیکن ایک نہ مانی۔

لاکھ لاکھ بناؤ دینا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا۔

لاکھ لاکھ کوس۔ لاکھ کوس کی تاکید (سحر) ؎

وحشت وہ اب نہیں ہے کہیں لاکھ لاکھ کوس
اشکوں سے پڑ گئی گل داغِ جنوں پہ اوس

لاکھ من کا احسان۔ (کنایۃً) بڑا بھاری احسان۔ (جانصاحب) ؎

تعویذ کر کے ڈالوں بچوں کے میں گلے میں
احسان ہوگا تیری بندی پہ لاکھ من کا

لاکھ من کا ہونا۔ لاکھوں من کا ہونا۔ بہت بھاری اور بوجھل ہونا۔ نہایت وزنی ہونا (کنایۃً) بات میں استقلال ہونا۔ صاحب عزت و وقار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا (ذوق) ؎

ہے فیض سے وقار کہ میری نگاہ میں
جس شاخ میں ثمر ہے وہ ہے لاکھ من کی شاخ

(داغ) ؎

سبک ہو جائیں گے گر جائیں گے وہ بزم دشمن میں
کہ جب تک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں من کے بیٹھے ہیں

لاکھ میں۔ لاکھوں میں۔ ۱ ہزاروں میں سیکڑوں میں بہتیروں کے سامنے۔ (داغ) ؎

تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا
میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھ کو

(منیر) ؎

دنیا کے پاؤں پڑ کے ہوئے سب کے سب مرید
لاکھوں میں اُٹھ کھڑے ہوئے تم ہاتھ جھاڑ کے

۲ ضرور۔ یقیناً۔ بے شک (فقرہ) وہ مقدمہ جیتیں اور لاکھ میں جیتیں۔

لاکھ میں ایک۔ صفت۔ چھٹا ہوا۔ منتخب چوٹی کا

لاکھ میں کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ (راسخ) ؎

تم نے تو اب ہے بیا لاکھوں جان سے
لاکھ میں ہم کہدیں گے ایمان سے

لاکھوان۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا (رشک) ؎

لاکھواں حصہ لکھوں تم کو جو شوق وصل کا

لاکھ ہاتھی لٹ گیا پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ہے مثل۔ دیکھو ہاتھی ہزار لُٹے۔ دیکھو لاکھوں۔

لاکھا۔ (ہ) مذکر۔ پان کا سُرخ رنگ۔ جسے عورتیں خوب صورتی بڑھانے کے لئے ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لاکھا اس رنگ سے جما تھا
جو لعل یمن کو رشک آیا

۲ (پنجاب) لاکھی رنگ کا گھوڑا ۳ ایک جنگلی قسم کا مرغ۔

لاکھا جمانا۔ لاکھا لگانا۔ پان کی سرخی کو ہونٹ پر خشک ہو جانے دینا۔ ہونٹوں کو لاکھے سے رنگنا ؎

دیکھنا اے ذوق ہوں گے آج پھر لاکھوں کے خون
پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا

لاکھوری۔ (ھ) صفت ۱ لاکھ کے رنگ کا ۲ دیکھو لکھوری۔

لاکھوں۔ لاکھ کی جمع۔ ہزاروں۔ بہت

لاکھوں پر بند نہ ہونا ۱ عورت کا آوارہ ہونا۔ بہت سے لوگوں کے مقابلے میں عاجز نہ ہونا۔

لاکھوں پر بھاری ہونا۔ دیکھو لاکھ پر بھاری۔

لاکھوں کوس۔ کوس کی کثرت تعداد ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔

لاکھوں گھڑے پانی پڑنا۔ (کنایۃً) نہایت خفیف ہونا (شوق قدوائی) ؎

در پہ سے ہم اک راکھی اٹھا لا ری کر پڑے
اس پہ بھی لاکھوں گھڑے پانی کے بادل پہ پڑے

لاکھی۔ (ھ) مذکر ۱ لاکھ کے رنگ کا سرخ گھوڑے کا ایک رنگ۔ ۲ صفت۔ لاکھ کا بنا ہوا۔

لاکھی طباق۔ (دہلی) مذکر۔ لک کا طباق۔

لاگ۔ (ھ) مونث ۱ مدد۔ امداد (رشک) ؎

ابھی رفل کی گولی کا ہے توڑ تل میں بھی
مژگان یار میں ہے اگر لاگ تیر کی

۲ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ وابستگی ؎

دل لگانے میں ذرا لاگ کسی سے تو رہے
ہم تو دشمن کو بھی جینے کی دعا دیتے ہیں

۳ اُنس۔ محبت۔ لگن ۴ مزہ۔ چسکا۔ شوق۔ رغبت۔ (قدر) ؎

جام وہ دے دل سے جس کو لاگ ہو
جام وہ دے عقل میری آگ ہو

۵ عداوت۔ دشمنی۔ بیر۔ سازش۔ (ناسخ) ؎

دوست سے ان دنوں لگا ہے جو دل
کسی دشمن سے مجھ کو لاگ نہیں

۶ کرتب۔ شعبدہ۔ طلسم۔ وہ چیز جس کو صنعت سے بنائیں۔ اور اس سے کچھ ادر عجیب باتیں ظہور میں لائیں اور حقیقت اس کی عقل میں نہ آئے ۷ جادو۔ ٹونا۔ منتر۔ ۸ وہ چیز جس سے کوئی قابو میں آجائے (گلزار نسیم) ؎

دو بال دئے کہ یہ مری آگ
جب وقت پڑے دکھائیو لاگ

۹ ایک مکان سے دوسرے مکان کا ایسا منصل ہونا کہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں بے تکلف چلے جا سکیں "نوجہ ۱۰ چشمک۔ شکررنجی۔ (ذوق) ؎

کیا تاب اس عابد کی ہے جو برق لاگ رکھے
دوزخ بھی ہو تو اس جلیوں سے آگ رکھے

لاگ باندھنا۔ بیر باندھنا۔ (ظفر) ؎

لگا نہ دامن دلدار سے کبھی افسوس
صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ

لاگ پر۔ مقابلے پر۔ چوٹ پر۔ مقابلہ کرنے کے لئے (امیر) ؎

دم آرائش آئینہ جو دیکھا ناز سے بولے
اُدھر یہ کون میری لاگ پر بیٹھے سنورتے ہیں

لاگ پیدا کرنا۔ عداوت پیدا کرنا (رند) ؎

لاگ پیدا کر کے اب جلا نہ سے
جان کھوئی ہائے دل نے کیا کیا

لاگ ڈانٹ۔ (ھ) مونث (کنایۃً) باطنی نزاع اَن بَن۔ عداوت۔ (داغ) ؎

مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ
میری فغاں ہوئی کہ تمہاری ادا ہوئی

لاگ سے۔ مدد سے۔ سہارے سے۔ اشتعال سے (جان صاحب) ؎

بے نے کی مولوی نے فضیلت کی لاگ سے
دق ہو کے مدرسے سے الف خان نکل گیا

لاگ لپیٹ۔ (ہ) مونث۔ ۱ طرف داری پاس داری حمایت ۲ کج۔ ۳ دغا۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھل بل۔

لاگ لگنا۔ ۱ عشق ہونا۔ لگن ہونا۔ محبت ہونا (میر) ؎

جس کے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے
اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے

۲ شوق ہونا۔ امنگ ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لاگ لگ رہی ہے۔

لاگت۔ (ہ) مونث۔ صرف۔ وہ صرف جو کسی چیز کی درستی و تیاری میں پڑے (ظفر) ؎

آپ جھلے کے گل پر دل پرداغ نہ دیں گے
یہ باغ نہ بیچیں گے کہ لاگت نہیں ملتی

لاگت آنا۔ لاگت بیٹھنا۔ لاگت لگنا۔ خرچ ہونا۔ صرف ہونا۔ کسی چیز کی تیاری میں صرف ہونا۔

لاگن۔ (ہ) صفت۔ لاگو (قدر) ؎

مرا بخت سیہ مار سیہ ہے سر بسر مولا
یہ لاگن سانپ پیچھے پڑ گیا آٹھوں پہر مولا

لاگو۔ (ہ) صفت ۱ ساتھی۔ یار (فقرہ) جیتے جی کے بھی لاگو ہیں ۲ وہ جو کسی کے درپے رہے۔ دشمن۔ (فقرہ) وہ تو جان کا لاگو ہو گیا ہے ۳ غرض سے ساتھ دینے والا (فقرہ) چار پیسے کے سب لاگو ہیں ۴ آرزومند مشتاق ۵ درپے پیچھے پڑنے والا ۶ وہ جانور جس کو خون کا چسکا پڑ گیا ہو۔ جیسے لاگو شیر ۷ کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی تاک میں بیٹھنے والا (ہونا کے ساتھ)

لال۔ (ہ) معانی۔ الغایت ہم میں فارسی بھی ہے۔ بمعنی گنگ میں فارسی اور عربی میں اصل لعل ہے) ۱ مذکر۔ سرخ رنگ۔ ۲ ایک آم کا بیش قیمت معدنی جوہر (رشک) ؎

نمود پر ہیں خط و رنگ پان سے عارض لب
نہیں تو کچھ بیز مرد نہیں وہ لال نہیں

(کال۔ مال۔ قافیہ) ۳ صفت۔ سرخ۔ احمر۔ سوہا۔ تمازت آفتاب سے کچھ ہو یا آنچ یا لالی رنگ سے ۴ صفت گنگ جو بول نہ سکے۔ دیکھو زبان لال ہونا ۵ (عو) مذکر۔ پیار سے بچے کو کہتی ہیں (جان صاحب) ؎

سر کھول کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں
گر بال بانکا ہو گا ابھی میرے لال کا

۶ مذکر۔ ایک چھوٹے سے خوش آواز پرند کا نام جس کا رنگ سرخ اور پروں پر سفید چتیاں ہوتی ہیں بعض لوگ بٹیروں کی طرح ان کو بھی لڑاتے ہیں (شعور) ؎

وہ دکھا کر حسن پھڑکاتے ہیں دل مشتاق کے
لال کب مرتے نہیں کس دن وہاں پالی نہیں

۷ مونث (عم) مال ۸ صفت۔ دہکتا ہوا (آتش) ؎

ہزار لال ہوئے انگروں سے داغ جنوں
ہنوز پختہ ہی سودائے خام ہوتا ہے

۹ صفت۔ لاڈلا۔ پیارا۔ ناز پروردہ ۱۰ (سنسکرت بمعنی تمنا رکھنے والا) ہندوؤں کے نام کا جز ہوتا ہے جیسے رام لال ۱۱ (کنایۃً) غصہ میں بھرا ہوا۔ غضب ناک (ناسخ) ؎

غصہ سے وہ گل جو لال ہو گا
ہو جائے گی ساری انجمن زرد

لال اِملی۔ مونث۔ وہ املی جس کے پھل کا گودا لال ہوتا ہے۔

لال انگارا۔ مذکر۔ سرخ دہکتا ہوا انگارا ۲ صفت نہایت سرخ۔ انگارا سا لال ۳ صفت۔ غصے میں بھرا ہوا (نظیر) ؎

اُس کے سنتے ہی غضب ہو کے وہ لال انگارا
کھینچ مارا مرے سینہ پر اٹھا کر تر ابوز

لال بجھکڑ۔ (ہ) صفت۔ پرلے درجہ کا احمق جو اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہو۔ دیکھو بوجھ بجھکڑ۔ (فقرہ) واہ کیا خوب سمجھے کیوں نہ ہو آپ بھی اپنے وقت کے لال بجھکڑ ہیں۔

لال بخارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا بخار (آ) لا پسینا کے ساتھ۔

لال بھبوکا۔ صفت۔ ۱ سرخ سفید۔ تر و تازہ

حسن بھی کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر
اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا

۲ ترغیب ۔ پھسلاوا۔

لالچ بُری بلا ہے ۔ مثل ۔ حرص سے بڑھ کر کوئی آفت نہیں ۔

لالچ خورا ۔ (ع و) صفت مذکر ۔ لالچی ۔ مونث کے لئے لالچ خوری ۔

لالچ دینا ۔ طمع دینا ۔ پھسلانا ۔ ترغیب دینا ۔

لالچ کرنا ۔ حرص کرنا ۔

لالچ میں آنا ۔ دم میں آنا ۔ طمع میں پھنسنا ۔

لالچی ۔ (ہ) صفت ۔ حریص ۔ طامع (آتش) ؎

آشنا ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی
زر کی خواہش ان حسینوں کو ہے زیور کی غرض

لالچی بندہ ۔ (کنایۃً) خود غرض مطلبی (رجا نصاحب) ؎

لالچی بندہ ہے الفت کو بھلا کیا جانے
رکھ دیا ہاتھ پہ جس نے ہوا اس کا عاشق

لالڑی ۔ (ہ) مونث (چھوٹا لال) یاقوت کا ٹکڑا ۔

لالوں ۔ دیکھو لال ۔

لالہ ۔ (ف) مذکر ۱ ایک قسم کے سرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ داغ ہوتا ہے (پھولنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ (لکھنؤ) شمع جو مشاعرے میں شعرا کے سامنے رکھی جاتی ہے ۳ (ف) صفت ۔ دیکھو لالا ۔ لالہ پیکانی (ف) مذکر ۔ گل پیکانی ۔ لالہ کی ایک خاص قسم ۔ (ناظم) ؎

نہ فقط برگ سمن تیغ صفا ہانی ہے
تیر پیکاں سے ہر اک لالہ پیکانی ہے

لالہ رخ ۔ لالہ رخسار ۔ لالہ عذار ۔ (ف) صفت ۔ سرخ چہرے والا معشوق ۔ دلبر ۔ دلربا ۔

لالہ زار ۔ (ف) مذکر ۔ وہ کھیت جس میں لالے کے پھول کثرت سے ہوں (کنایۃً) باغ ۔ گلزار ۔ چمن ۔

لالہ طور ۔ (ف) مذکر ۔ کنایہ ہے آتش طور سے ۔

لالہ عباسی ۔ (ف) مذکر ۔ گل عباسی ۔

لالہ فام ۔ لالہ گوں ۔ (ف) صفت ۔ لال ۔ سرخ ۔ سرخ رنگ کا (اختر شاہ اودھ) ؎

لے ساقی جم حشم دل آرام
دے بادۂ لالہ گوں کا اک جام

لالہ ۔ لالا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) ۱ جناب ۔ صاحب ۔ معزز کائستوں کا خطاب ہندوؤں میں عزت کا خطاب ۲ بنیا ۔ ساہوکار ۔ مہاجن ۳ والد کا خطاب ۔ آبا ۴ عزیز پیارا ۔ ۵ (ہندو) خسر ۔ سسرا ۔

لالہ بھائی ۔ (ہ) عموماً ہر ہندو اور خصوصاً ہر ایک بنیے کو کہتے ہیں ۲ ذی عزت ۔ شریف آدمی ۔ بھلا مانس ۳ (طنزاً) کفایت شعار ۔ جلن والا ۴ حقیر سے (کم ہمت) بودا ۔

لالہ باعتبار عینک ۔ مثل جب کوئی شخص دوسرے کے بھروسے پر رہتا ہو اور خود کچھ نہ کرتا ہو اس کی نسبت یہ مثل بولتے ہیں ۔

لالہ جی ۱ ہندوؤں کو تعظیم سے کہتے ہیں ۲ (ہندو) باپ اور سسرے کو بھی کہتے ہیں ۔

لالی ۔ دیکھو لال ۔

لالے ۔ (ہ) ۱ مذکر ۔ آرزو ۔ اشتیاق ۔ تمنا ۔ ارمان ۔ ۲ کسی چیز سے ناامید ہونا (رشک) ؎

شام ہوئی تو صبح کے لالے
صبح ہوئی تو شام نہیں

لالے پڑنا ۔ ۱ کمال آرزو ہونا ۔ ارمان ہونا (رجا نصاحب) ؎

جیسے یعقوب کو یوسف کے پڑے تھے لالے
اس طرح دل مرا اُس کے ٹپا ہے پالے

۲ اس کام کے واسطے مستعمل ہے جس سے ناامیدی اور مایوسی ہو (میر) ؎

اس سیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہیں لالے پڑے

لالے ہونا ۔ مشکل ہو جانا کسی امر کا یا کسی امر کی بہم رسی کا (ناسخ) ؎

تجھ پہ اے رشک چمن نرگس اگر بجا ہے
باغ میں لالے کو اپنی زینت کے لالے ہوئے

لام ۔ (انگ) مذکر۔ فوج یا پلٹن کا مجموعہ۔ بریگیڈ۔ فوج کا دستہ
۲ (ع) مذکر۔ ایک حرف کا نام۔

لام باندھنا ۔ چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا۔ لڑائی کا سامان کرنا (محسن) ؎

باندھا وہ قضا نے لعین کا لام
ابلیس کی فوج میں ہے کہرام

لام باندھنا ۔ فوج اور سپاہ کا جمع ہونا۔ ایک جگہ پر دشمن سے لڑنے کے لئے (اسیر) ؎

چڑھائی ہے فتن پر یا خطا پر دیکھیئے کیا ہو
کئی دن سے بندھا ہے لام اُس لعل پر فیل کا

لام کاف ۔ الات گزاف کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ فارسی میں گاف کاف بمعنی گزاف۔ جھوٹی بے ہودہ بے کار باتیں، کنایہ ہے دشنام وسخن ناملائم سے۔ گالی گفتا۔ واہی تباہی باتیں (ذوق) ؎

کب وہ گنتے ہیں سرلاف و گزاف سے
جن کی کہ آشنا ہے زباں لام کاف سے

(فقرہ) غصہ میں مُنھ سے لام کاف نکل ہی جاتا ہے۔

لاما ۔ (ہ) مذکر۔ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوا سے مذہب کو لاما کہتے ہیں۔

لامس ۔ (ع) صفت۔ چھونے والا ۔

لامسہ ۔ (ع) چھونے یا مَس کرنے والی قوت جس سے انسان کو نرمی سختی۔ گرمی سردی کا احساس ہوتا ہے۔

لامع ۔ (ع) صفت مذکر۔ روشن۔ درخشاں۔ مونث کے لئے لامعہ۔

لانا ۔ (ہ) لے آنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لانا (فقرہ)۔ میر یہاں لاؤ ۲ حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ سامنے کرنا (رشک) ؎

یار آنے میں نہ لاسے حیلۂ طوفاں کہیں
دیکھو حیلہ لانا ۳ اُٹھانا۔ برپا کرنا (صبا) ؎

تب الفت کا مرارہ جو مسیحا لاسے
تاب نظارہ خورشید نہ حربا لاسے

۴ مول لینا۔ خریدنا۔ (فقرہ) پانچ روپے سیر لاتے اور چھ روپے سیر بیچ دیا ۵ تاملجیسے ہاتھ لاؤ ۶ برداشت کرنا۔ (شرف) ؎

آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جائے گا
برداشت لاسکیں گے نہ اس کے جمال کی

۷ دکھانا (صبا) ؎

دیدۂ گیسوئے بتاں میں خطر سو دل ہے
اور کچھ سوانگ نئے دل یہ تماشا لائے

۸ پیدا کرنا۔ (راسخ) ؎

ہے فیض گرار عنوانی خراب
نئے سر سے لائے جوانی خراب

۹ آنے دینا۔ دکھانا (شوق قدوائی) ؎

وہ دن فراق کا کہ نہ لائے خدا جسے
اس عشق میں بدا ہے بہر طور دکھینا

شا لے کر پیدا ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

اور لیا ہے تیرے مفلس چاہنے والوں کے پاس
تجھ کو دے دیتے ہیں جتنی زندگی لاتے ہیں لوگ

۱۰ شامل کرنا۔ (فقرہ) تم یہ ورق کیوں اس جگہ لائے ۱۱ جھگڑا کھڑا کرنا جیسے فیل لانا ۱۲ پکڑنا جیسے رنگ لانا ۱۳ گنتا پا کرنا۔ (فقرہ) وہ اس کے واسطے عورتیں لاتا ہے۔

لاؤ ۔ لانا سے امر کا صیغہ ۱ دو۔ مجھ کو دو کی جگہ ۲ لے آؤ کی جگہ ۳ ساتھ لاؤ کی جگہ ۴ (عو) زائد حسن کلام کے لئے (فقرہ) ایک دن میں نے کہا لاؤ۔ دیکھوں تو یہ سچ کہتی ہے یا مجھے احمق بناتی ہے۔

لانبا ۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ مذکر۔ لمبا۔ طویل۔ دراز تر۔ طول طویل مونث کے لئے لانبی۔

لانک ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ کھلیان۔ خرمن نیل کی وہ سبز شاخیں اور پتیاں جن سے نیل کا رنگ بناتے ہیں۔

لانگ ۔ (ہ) مونث (ہندو علم) لنگی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے اور جس کو پیچھے کی طرف گھرس لیتے ہیں۔

لانگنا۔ لانگھنا ۔ (ہ) (عو) پھاندنا۔ چھلانگ مارنا۔

کودنا ۲ عبور کرنا۔ اوپر سے گزر جانا ۳ گھوڑے پر پہلے پہل سواری کرنا (نوٹ) ہورتیں وہ پیڑ جس کو کوئی آدمی لانگھ جائے نہیں لھاتی ہیں۔ اُن کے خیال ناسد میں جب لیٹے ہوئے (انسان) کو کوئی آدمی لانگھ جاتے تو لیٹے ہوتے آدمی کا قد نہیں بڑھتا ہے۔

لاوا ۔ دیکھو لاہا۔

لاہ ۔ (ہ) مونث۔ کونپل کا پتّا جب بڑا لیکن مضبوط نہ ہو اس کو لاہ کہتے ہیں۔

لاہن ۔ (ہ) مذکر۔ شراب کا خمیر جو بیری ببیل اور بڑ کے درختوں کی چھال سے اٹھایا جاتا ہے۔ وہ خمیر جو دیسی شراب کے لئے اُٹھایا جائے۔

لاہوت ۔ (ع۔ بروزن فعلوت مشتق ہے لاہ سے۔ اور لاہ اصل میں اللہ ہے) مذکر۔ عالم ذات الٰہی کا جس میں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔

لاہور ۔ مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام۔

لاہوری نمک ۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

لاہوریہ ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

لاہی ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے پودے کا نام ۲ ایک قسم کی سرسوں ۳ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا (منیر) ؎

لگی ہوئیں ملے کی باریک کرتیاں
لاہی کے محرموں میں جو کچھ تھا نہاں نہ تھا

۴ سرخ رنگ جس میں سیاہی غالب ہو۔ (رشک) ؎

تنگ انگیا اور کس کو کہتے ہیں
چھاتیوں کی جلد لاہی ہو گئی

لائبریری ۔ (انگ) مونث۔ کتب خانہ۔ کتاب گھر۔

لائٹ ہاؤس ۔ (انگ) مذکر ۱ روشنی کا گھر ۲ ایک مینار جو سمندر میں چٹان کے اوپر اس لئے بنایا جاتا ہے کہ جہاز راں اُس کے ذریعہ سے روشنی دیکھ کر عمیق پانی یا چٹان کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اُس کے پاس نہ لائیں۔

لائق ۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ قابل۔ قابلیت رکھنے والا جیسے لائق تدبیر ۲ موزوں۔ زیبا۔ مناسب (فقرہ) یہ کپڑا تمہارے لائق نہیں ۳ ہنرمند۔ ہوشیار۔

لائق فائق ۔ صفت۔ لیاقت میں فوقیت رکھنے والا بڑا لائق۔

لائق مند ۔ (ع م) صفت۔ لائق۔

لائقی ۔ (ع) مونث۔ لیاقت۔ نالائقی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

لائم ۔ (ع) صفت۔ ملامت کرنے والا۔

لائن ۔ (انگ) مونث ۱ لکیر۔ خط ۲ ریل کی لوہے کی سڑک ۳ ڈوری۔ رسّی ۴ وضع۔ انداز۔

لاؤ ۔ (ہ۔ بروزن پاؤ۔ داؤ) مونث ۱ چرس کھینچنے کی موٹی رسّی۔ موٹا رسّا ۲ اُس قدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جائے ۳ مانگ۔ طلب ۴ سفیدی جس سے گھر کی دیواریں سفیدی کی جائے ۵ خوشامد ۶ قرض جو بے ضمانت لیا جائے۔

لاؤ لپیٹ کی باتیں ۔ (ع و) ظاہرداری کی باتیں۔ گول گول باتیں۔ (فقرہ) صاف صاف کہتی ہوں لاؤ لپیٹ کی باتیں تو مجھے آتی نہیں۔

لاؤ لشکر ۔ (ع۔ بی لوا۔ جھنڈا۔ فوج کا علم۔ اور نشان) مذکر۔ لشکر اور اس کے ہمراہی۔ ہجوم آدمیوں کا (عاشق) ؎

تھا جوش قلق سے دل جو مضطر
چھوڑا وہیں سب لاؤ لشکر

لاؤں۔ لاؤں ۔ (ع و) کسی چیز کے لانے کا قصد ظاہر کرنے کے لئے تاکید کے ساتھ لے آؤں کی جگہ (لیلی) بیگم آپ ہی میاں سے بولیں پارسی کی میم کو اکثر لاؤں لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے ان کاموں میں اُس کی تعریف بھی کی ہے دیکھو اگر ہو سکے تو اُس کو لاؤ۔

لاؤنی ۔ (ہ۔ س۔ لو۔ کاٹنا۔ لاوا مزدور جو فصل کاٹتا ہے) مونث ۱ ایک قسم کا گیت جس کو مرہٹی بھی کہتے ہیں ۲ فصل کاٹنا ۳ وہ غلہ جو فصل کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہے۔

لاؤنی کرنا ۔ فصل کاٹنا ۔

لائے ۔ (ف) مونث ۱ تلچھٹ شراب وغیرہ کی۔ (رشک) ؎

شراب الفت دنیا خوانہ پلوائے
یہ لائے درد سے بدتر زلال رکھتی ہے

۲ ایک قسم کا ریشمی بافتہ بھی ہے۔

لائی ۔ (ہ) مونث ۱ فصل کاٹنا ۲ خودرو چاول جنگلی چاول ۳ بھنا ہوا اناج ۴ ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر مزدوری اور اجرت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے دھلائی ۔ کپڑوں کے دھونے کی اجرت ۔ سلائی سینے کی اجرت۔

لائی لوچی ۔ عو ۔ (لکھنؤ) مونث ۔ خوشامد۔

لائیے (ہ) ۔ میں لاوا ۔ لائی سنسکرت میں لاج ۱ بھنے ہوئے جوار وغیرہ کے دانے ۔ بھڑبھونجی کو بھی بھون لایا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی کم قیمت شیرینی جس کو اطفال کھاتے ہیں۔

لایا ۔ (ہ)

لاوا ۔ مذکر بھون کر کھیل کیا ہوا جوار کا دانہ بھٹکری کا بھنا ہوا ٹکڑا۔

لُبّ ۔ (ع ۔ بہ تشدید حرف آخر) مذکر ۔ خلاصہ ۔ ست مغز۔

لباب ۔ (ع) مغز ۔ خالص ہر چیز کا۔

لُبّ لباب ۔ (ف) مذکر ۔ خلاصہ ۔ ماحصل ۔

لَب ۔ (ف) مونث ۔ کنارہ طرف) مذکر ۱ ہونٹھ ۔ ۲ کنارہ ۔ طرف ۔ جانب پیالے گلاس یا اور کسی ظرف کا کنارہ ۳ ساحل ۔ جیسے لب دریا ۴ حاشیہ ۔ ۵ دور کے منڈیر ۶ تھوک ۔ لعاب دہن ۷ ہونٹوں کے اوپر کے بال اس معنی میں لبیں جمع میں اور مونث ہی مستعمل ہے ۸ عورت کے مقام مخصوص کے دونوں کناروں کو بھی لب کہتے ہیں۔

لب آب ۔ (ف) مذکر ۔ دریا ندی ۔ حوض ۔ وغیرہ کا کنارا (امیر) ؎

بے حجابانہ اگر وہ لب آب آتے ہیں
شوق دیدار میں آنکھوں سے حباب آتے ہیں

لبالب ۔ (ف) صفت ۔ مونہہ تک یعنی کسی ظرف کے کنارے تک بھرا ہوا (رشک) ؎

کان خالی ہیں بولتے ہیں وہ سماعت کلام
دل شراب الفت سے لبالب بھر گیا

لب بام ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ خانہ کا کنارا ۔ وہ مقام کوٹھے کا جہاں سے ایک قدم آگے بڑھائیں تو دھم سے نیچے گر پڑیں ۔ (عاشق) ؎

مکان اونچا ہے کیا مسیحائی کا دعوے ہے
لب بام آپ کا باتیں کرے چرخ چہارم سے

لب بہ لب ۔ (ف) صفت ۔ لب سے لب ملائے ہوئے ؎

شیشہ بغل میں دوش پہ خم ہاتھ میں سبو
اے قدر لب بلب ہے لب جام آج کل

۲ (کنایتہ) مقابلہ کرنے والا ۔ (تعشق) ؎

سب اس سپر میں غازیوں کی چال ڈھال ہے
تیغوں سے لب بلب دم جنگ و جدال ہے

لب بندھنا ۔ فرط شیرینی سے ہونٹوں کا چپک جانا (شعور) ؎

تیر کھایا ہے جو عشق دہن شیریں میں
فرط شیرینی خوں سے لب سوفار بندھے

لب بند ہونا ۱ مٹھاس کی شدت سے لب بندھنا (منیر) ؎

کس طرح کہوں آپ کے ہونٹوں کی حلاوت
لب بند ہوئے جاتے ہیں تقریر سے پہلے

۲ منہ بند ہونا ۔ خاموش ہونا (آتش) ؎

ظاہر ہے یہ اے یار تری کم سخنی سے
لب بند ہوئے جاتے ہیں شیریں دہنی سے

لب پر آنا ۔ کچھ کہا جانا ۔ کہنا ۔ (مصحفی) ؎

ہوش اڑ جائیں گے اے زلف پریشاں تیرے
لب پر آیا جو مرے حال پریشانی کا

لب پر آہ ہونا۔ (کنایۃً) ظلم کا گلہ شکوہ کیا جانا۔ (ناسخ) ؎

ہوئی مجھ کو جرس سے یہ بات اب ثابت
شکستہ دل جو ہوا اس کے لب پر آہ نہیں

لب پر دم۔ دیکھو دم۔

لب پر رکھا ہونا۔ کنایہ ہے پہلے سے کچھ کہنے پر آمادگی اور تیاری کا (داغ) ؎

ذرا دم تو نہیں گے حال دل بھی
ہلے سے لب پہ رکھا ہے گلہ کیا

لب پر لانا۔ کہنا۔ تذکرہ کرنا۔ (امیر) ؎

اب لب پہ لائیں کیا ارنی مورتے کلیم
محشر کے روز وعدہ دیدار ہو چکا

لب پر مہر کرنا۔ لب پر مہر لگانا۔ (کنایۃً) سکوت کرنا خاموش ہو جانا۔

لب تر کرنا۔ فارسی میں۔

لب تر کردن۔ کنایہ ہے خفیہ شراب پینے کا (کنایۃً) تھوڑا سا پانی پلانا (ذوق) ؎

پیاسے پھرے فرات سے لب تر کیا نہیں
حق کی قسم میں کھاتا ہوں پانی پیا نہیں

لب تشنہ۔ (ف) صفت۔ پیاسا۔ (کنایۃً) آرزومند (مومن) ؎

اٹھ کر وہ خدا کا آرزومند
لب تشنۂ شربت شکر خند

لب تقریر۔ (کنایۃً) تقریر ؎

اے مصحفی جب ایسی غزل تو نے کہی ہے
کیوں نہ فصاحت لب تقریر سے ٹپکے

لب تیغ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) تلوار کی دھار (امیر) ؎

زخم پر چھڑکے نمک جو نمکیں ہو نعمت
لب نان وہ کہ لب تیغ کی ہو جس میں صفت

لب جام۔ (ف) مذکر۔ جام کا کنارا۔

لب جو۔ (ف) مذکر۔ ندی کا کنارا۔

لب چبانا۔ حسرت و افسوس کا کنایہ ہے۔ (راسخ) ؎

مفلسی میں جب چبائے میں نے لب
لال روٹی کا کنارا مل گیا

لب چوسنا۔ ہونٹھ چوسنا (آتش) ؎

مذاق اس کو ہے جو چوسے لب شیریں جاناں کو
دماغ اس کا ہے جو سونگھے کسی سیب زنخداں کو

لب خشک ہونا۔ پیاس کا غلبہ ہونا ؎

میری آنکھیں روتی ہیں تلخی ہی افسوس میں
آدم تر ہوں لب ساحل بھی خشک ہوں

۲ (کنایۃً) بے حد تعریف کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

لب دریا۔ (ف) مذکر۔ دریا کا کنارا۔ ساحل۔

لب دیوار۔ (ف) مذکر۔ دیوار کا کنارا۔

لب سڑک۔ (اردو) مذکر۔ سڑک کے کنارے۔ (فقرہ) بازار میں لب سڑک کوڑیوں کے ڈھیر لگے ہیں۔

لب سوفار۔ (ف) مذکر۔ سوفار کے کنارے کا سرا۔ (امیر) ؎

خون ناحق سے جبا تھا غضب کا لاکھا
لب معشوق سے کچھ کم لب سوفار نہ تھا

لب سے لگانا۔ کسی قدر پینا شراب یا پانی وغیرہ کا پینے کے واسطے کسی ظرف کا منہ سے چھوانا۔ (ذوق) ؎

جام مے لب سے لوں گا اپنے لگا
چھوڑ شرم و حجاب کی باتیں

لب سینا۔ (کنایۃً) زبان بند کرنا۔ بولنے نہ دینا (مصحفی) ؎

بہ سحر چہرہ فروزی سے کیا کیا گل نے
کہ سی دیا لب معجز بیان بلبل کو

۲ لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ اس جگہ لب سی لینا بھی مستعمل

لبِ شیریں ۔ (ف) مذکر میٹھے ہونٹ (کنایۃً) معشوق کے ہونٹ (کنایۃً) شیریں زبانی سے ۔

لبِ فرش ۔ (ف) مذکر ۔ فرش کے کنارے ۔

لبِ فریاد ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) فریاد کرنا ۔ (ناظم) ؎

لبِ فریاد کہیں نالۂ جانکاہ کہیں
اُف کہیں درد کہیں شکوہ کہیں آہ کہیں

لب کھلنا ۔ لازم

لب کھولنا ۔ (کنایۃً) بولنا ۔ بات کرنا (داغ) ؎

لبِ عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا
دم جو مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا

لبِ گور پہونچنا ۔ متعدی (امانت) ؎

یہ وہ لب ہے کہ لبِ گور تلک پہونچا دے
یہ وہ دنداں ہے کہ سررشتۂ جاں کٹ جائے

لبِ گور پہونچنا ۔ لبِ گور ہونا ۔ مرنے کے قریب ہونا (انیس) ؎

بن پانی سکینہ تو لبِ گور ہے بھائی

لبِ گویا ۔ (ف) مذکر ۔ بولنے والا لب ؎

ہے گفت و شنید ایسے کی آئے رشک
کہ جس نے گوش شنوا و لبِ گویا کو بنایا

لبِ لعل ۔ لبِ لعلیں ۔ (ف) سرخ لب (کنایۃً) معشوق کا لب (رشک) ؎

ہو سبزہ رنگ لبِ لعل پر ہوا کی بھی
حسین غنچہ دہن دھان پان کھاتا ہے
آتی ہوا یہ کس لبِ لعلیں کی اے امیر ؎
ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں

لب لگانا ۔ تھوک لگانا ۔ لب دہن لگانا ۔

لبِ معشوق ۔ مذکر ۔ حقّہ ۔ یہ نام واجد علی شاہ آخری تاجدار اودھ نے رکھا تھا ۔

لبِ معشوق ہونا ۔ (کنایۃً) سوفار تک تیر کا نشانہ کے اندر پہونچ جانا (شرف) ؎

کھینچے وہ ناوک کلیجے سے نہ ناوک کو
لبِ معشوق ہوا ہے یہ کئی تیر کے بعد

لبِ نان ۔ (ف) مذکر ۔ روٹی کا کنارا ۔

لب و لہجہ ۔ مذکر ۔ تلفظ ۔ گفتگو کا طرز ۔ الفاظ کے بولنے کا انداز (امیر) ؎

حوریں کیونکر تری زباں سیکھیں
لب و لہجہ کہیں بدلتا ہے

لب ہلانا ۔ متعدی ۔ کچھ کہنا ۔ شکوہ کرنا ۔ گلہ کرنا ۔ عذر کرنا (جلیل) ؎

ضبطِ فریاد کا احسان رہا قاتل پر
لب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا

لب ہلنا ۔ لازم ؎

پھر ہو ضبطِ فغاں دشوار اے ناسخ مجھے
پھر قیامت زا ہوا ہلنا لبِ خاموش کا

دیکھو بون ۔

لبادہ ۔ (ف) بارانی ۔ برساتی کپڑا ۔ مذکر ۔ روئی دار دگلا ۔ روئی دار چغہ ۔

لباڑ ۔ لباڑی ۔ (ھ ۔ بفتح اوّل) صفت ۔ جھوٹا ۔ گپی ۔ بددیانت ۔

لباس ۔ (ع) مذکر ۔ پوشاک ۔ جامہ ۔ کپڑے ۔ روپ ۔ شکل ۔ بھیس ۔ (امیر) ؎

باطن میں غم ہے عشرتِ دنیا ہے ظاہری
پہنے ہوئے لباس محرم ہے عید کا

لُبان ۔ لوبان ۔ ایک قسم کا گوند ۔ جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا ہے ۔ عربی میں لُبان ہے ۔

لبّا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ جھبیل چھبیلا ۔ واہی تباہی بکنے والا ۔

لبدھڑ ۔ (ھ) صفت ۔ غلیظ ۔ گاڑھا ۔

لبدی ۔ (ھ) مؤنث (لکھنؤ) پکے ہوئے چاولوں میں شیشہ اور تج کوٹ چھان کر ملاتے اور گول گول بنا لیتے ہیں ۔ اس سے ڈوری پر مانجھا دیتے ہیں ۔ کسی گیلی لپی ہوئی چیز

کی ٹھوں سے گتے کا گو۔ دیکھو لگدی۔

لبرٹی۔ (انگ) مونث۔ آزادی۔ حریت۔

لبرل۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ خود مختار۔ مطلق العنان
۲۔ سب کا بھلا چاہنے والا۔ خیرخواہ۔ خلائق۔

لبریز۔ (ف) صفت بھرا ہوا۔ پُر۔ لبالب۔
(مصحفی) ؎

رکھو مجھے معذور تم اے قافلے والو
مانند جرس دل مرا لبریز فغاں تھا

لبڑ۔ (ہ) سنسکرت۔ لب۔ بے ہودہ بکنا۔ صفت
جھوٹا۔ بے ہودہ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل
ہے۔

لبڑ خندا۔ صفت مذکر بے ہودہ گو۔ جھوٹا لپاٹیا مونث
کے لئے لبڑ خندی۔

لبڑ چٹائی کرنا۔ (ف) بکنا۔ خوشامد درآمد کرنا

لبڑ دھکوں دھکوں۔ دونوں نون غنہ ہیں مونث
۱۔ غل۔ شور ہنگامہ۔ تکرار جھنجھٹ ۲۔ بے ایمانی ۳۔
بدانتظامی۔ بدعملی۔

لبڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے لبڑی ۱۔ دروغ
گو ۲۔ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ اس معنی میں
لبڑ ہتھا بھی بول چال میں ہے ۳۔ (عو) وہ شخص جو کھانے
پینے کی چیزوں کا حریص ہو۔

لبلب۔ (ہ) صفت۔ کم عقل۔ بے وقوف۔

لب لبا۔ (ہ) صفت مذکر مونث کے لئے لب لبی
لس دار چپکنے والا۔

لبلباہٹ۔ (ہ) مونث۔ لس دار ہونا۔ لزوجت۔
چپچپاہٹ۔

لب لباب۔ دیکھو لب۔

لبلبی۔ (ہ) مونث۔ بندوق اور پستول کا وہ پرزہ جس
کے دبانے سے گھوڑا گرتا ہے۔

لبلوس۔ (ہ) صفت۔ کودن بے وقوف۔
بے حیا۔ ننگا ؎

شاد آیا ہے اسے بھی بوسۂ لب کی ہوس
بوالہوس بھی اے شکر لب ایک ہی لبلوس ہے

(دوس۔ کوس۔ توس۔ قافیہ ہیں) زبانوں پر سین منقوط
ہے۔

لبن۔ (ف) مذکر۔ پینے کا دودھ۔ دودھ جو پیا
جاتا ہے۔

لبنی۔ (ہ) مونث۔ مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جس میں کھجور
یا تاڑ کا عرق لیتے ہیں (منیر) ؎

چڑھائے نشہ میں نیزوں کے اپنے عاشقوں کو سر
نئی صورت کی تم نے لبنیاں باندھی ہیں تاڑوں میں

لبوب۔ (ع) مذکر لب بمعنی مغز کی جمع ۱۔ ایک قسم کی معجون
مغزیات وغیرہ۔

لبوں پر جان آنا۔ لبوں پر دم آنا۔ دیکھو جان۔
دم۔

لبوں پر جان اٹکنا۔ لبوں پر دم اٹکنا۔ (کنایۃً)
جاں بلب ہونا۔ قریب مرگ ہونا (آتش) ؎

آ کے سینے سے لبوں تک دم اٹکتا ہے عبث
ٹھہرنا اچھا نہیں جب ہو ارادہ دور کا

(عاشق) ؎

لبوں پہ جان اٹکی ہے تمہاری ترش روئی سے
کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں

لبوں پر جان ہونا۔ لبوں پر دم ہونا۔ (جانکنی
ہونا (شوق) ؎

لوگ کہتے تھے مجھے لبوں پر جاں
تکرکے صدقے جھوٹ کے قربان

۲ (کنایۃً) کمال عاجز ہونا۔

لبوں پر آنا۔ لبوں پر ہونا۔ (کنایۃً) انتہا کو پہنچنا
کنارے پہونچنا۔ (داغ) ؎

زباں ہلاؤ تو ہو جائے فیصلہ دل کا
اب آ چکا ہے لبوں پر معاملہ دل کا

لبوں تک آنا۔ دم کا لبوں تک آنا یعنی نزع کی

حالت ہونا ۔ ۶ گلہ شکوہ زبان پر آنا (شوق قدوائی) ؎
تم نے نگاہ و لطف سے رکھ لی ادب کی شرم
ورنہ لبوں تک آ ہی چکا تھا گلا ابھی

لبھانا ۔ (ہ) ۱ لالچ دینا۔ ترغیب دینا۔ ابھارنا۔ للچانا ۲ مائل کرنا۔ کسی کو فریفتہ کرنا۔ (آتش) ؎
لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا
کھٹکتا ہے مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا
۳ پھسلانا۔ بہکانا۔ ورغلانا ۴ (عو) پسند آنا (فقرہ) تمہارا قلم دان مجھے لبھاتا ہے۔

لبھیڑا ۔ (ہ) مذکر۔ لبسوڑا۔

لبی ۔ (ہ) مونث گنے کا ابلا ہوا رس۔

لبے آجانا ۔ تالو میں ورم آجانا (فقرہ) لبے آگئے ہیں غذا حلق سے اتارنا دشوار ہے۔

لبیب ۔ (ع) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔

لَبِید ۔ (ع) مذکر۔ عرب کے مشہور شاعر کا نام

لَبِیدا ۔ (ہ) مذکر۔ موٹی لکڑی کا ڈنڈا جو عصا سے چھوٹا ہوتا ہے۔

لبیرا ۔ (ہ) مذکر۔ دھجی۔ چیتھڑا۔ لیر۔

لبیری ۔ مونث۔ چھوٹی دھجی (فقرہ) ماں باپ نے بیریاں لگائیں، ورنہ چیتھڑے پہنے لیکن ان معصوموں کو اچھا ہی پہنایا۔

لَبَّیک ۔ (لفظی معنی۔ تیری فرماں برداری کو حاضر ہوں عرب میں پکارنے کے جواب میں اس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں اردو میں جی مستعمل ہے۔ جلال نے مذکر لکھا ہے۔ زبانوں پر تانیث ہی کے ساتھ ہے ۱ حاجی مقام عرفات میں بار بار یہ کلمہ کہتے ہیں ۲ نقیب بھی لبیک کہتے ہیں۔ (دبیر) ؎
نقیب نے کہی لبیک خیر خواہی سے
تگ عیاں ہوئے یونس دہان ماہی سے
۳ دل و جان سے حاضر ہونے کی جگہ (داغ) ؎
جلوہ گر کعبۂ دل میں ہے بت اے زاہد
کہہ کے لبیک یہاں عشق خدا داد آیا

لَبَیں ۔ (ہ) مونث۔ وہ بال مونچھوں کے جو لبوں پر آجاتے ہیں۔

لبیں لینا۔ مونچھیں کترنا۔ یا مونڈنا۔

لَپ ۔ (ہ۔ فارسی میں بمعنی لقمہ کلاں) مونث مٹھی بھر ایک مٹھی کی مقدار کسی جنس کی۔ دونوں ہتھیلیاں ملائی جائیں اور جو مقدار ان دونوں ہتھیلیوں میں آئے اس کو لپ کہتے ہیں ۲ مٹھی۔ دیکھو لپ جھپ۔

لَپّا ۔ (ہ) مذکر۔ تمیشر۔ ٹپٹر۔ جانٹ ۲ (لکھنو) ایک قسم کا رنگ جو شمشیر وغیرہ کے چرمی غلاف پر کرتے ہیں۔

لپاڈگی ۔ (ہ) مونث۔ گھونسوں اور تھپیڑوں کی لڑائی ۔ مار پیٹ۔ گھوسم گھانسا۔

لپاٹن ۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ جھوٹی۔ ان ہونی باتیں بنانے والی۔

لپاٹی۔ لپاٹیا۔ لپاڑیا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ جھوٹا۔ گپی (فقرہ) زید ایک جھوٹا لپاٹی و منتفنی ہے۔

لپا ہونا ۔ بھرا ہونا۔ کسی چیز سے بھرا ہونا۔ کسی مقام کا (فقرہ) منہ پر سیاہی لپی ہوئی (آتش) ؎
ساری عدالت الفت صادق کی ہے گواہ
مہروں سے ہے لپی ہوئی اپنی سجل تمام

لپانا ۔ (ہ) لیپنا کا متعدی۔ اس جگہ لپوانا فصیح ہے۔

لپائی ۔ (ہ) مونث۔ کہگل۔ پلاستر لیپنے کا کام ۲ لیپنے کی اجرت۔

لپائی پوتائی ۔ کہگل کرنا۔ اور اس پر سفیدی کرنا۔

لپے میں آجانا ۔ (لپہ، ہوئی جگہ میں پھسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے)۔ (کنایۃً) ۱ مشکل میں پھنس جانا ۲ دم میں آجانا۔

لَپَٹ ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم)

لپٹیں ۔ (بالفتح جمع) مونث ۱ شعلہ۔ لو۔ آنچ۔ گرمی۔ رگڑنے کے ساتھ ۲ مہک۔ خوشبو وہ بو جو ہوا کے جھونکے کے ساتھ آتی ہے۔ (نظیر) ؎

نہیں ہوا میں یہ بو نافۂ ختن کی سی
لپٹ ہے یہ تو کسی زلف پرشکن کی سی

(درخشاں) ؎
گلشنِ یار سے جنت میں مجھے کیوں لائے
نہ تو پھولوں کی ہیں لپٹیں نہ ہوا کے جھونکے

(ایامی) بالوں میں سے خوشبو کی لپٹیں کی لپٹیں چلی آ رہی ہیں۔
۳ لو۔ گرم ہوا (فقرہ) آج کس غضب کی لپٹ چل رہی ہے (لگ جانا کے ساتھ مستعمل ہے)

لپٹا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ موٹے موٹے آٹے کا حلوا ۲ راب۔ نیلا شیرا۔ وہ غیر منجمد گڑ جو پینے کی تمباکو میں ڈالتے ہیں۔ ۳ ایک قسم کی لپسی۔

لپٹا جانا۔ زبردستی کسی سے گتھا جانا (آتش) ؎
لپٹے جاتے ہیں ہم ان سے ہم سے ہیں وہ بھاگتے
اس طرف ہے بے نیاز اور اس طرف ہے نیاز ہے

لپٹا لینا۔ ۱ چپٹا لینا ۲ کٹے ہوئے پتنگ کی ڈور کو اڑتے ہوئے پتنگ میں الجھا لینا۔

لپٹانا۔ (ھ) ۱ چمٹانا۔ گلے لگانا۔ پیار کرنا۔
(امیر) ؎
خنجر کھچ اس ادا سے کھنچا قتل گاہ میں
لپٹا لیا گلے سے ترے اشتباہ میں
۲ الجھانا۔ لپٹا چپکانا ۳ ساتھ لگانا ۴ پیچھے لگانا۔ بھڑانا ۵ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور کو اڑتے ہوئے کنکوے سے الجھا لینا۔

لپٹ پڑنا۔ گتھ جانا (داغ) ؎
زاہد نہ کہہ بری کہ یہ متوالے آدمی ہیں
تجھ کو لپٹ پڑیں گے یہ دیوانے آدمی ہیں

لپٹ کر۔ ہم بغل ہو کر (ناسخ) ؎
رو دیا لپٹ کے یہ تو لگا کہنے ہنس کے یار
مانند ابر برق ہے تیرے کنار میں
(ناسخ) ؎ غم میں اپنے لپٹ کر یار سے سویا میں رات
دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے

لپٹنا۔ (ھ) ۱ چمٹنا۔ پیچھے لگنا۔ ملنا۔ الجھنا ۲ چھاتی سے لگنا ۳ عاشق ہونا ۴ دوستی ہونا۔ پھنسنا۔ ۵ بھڑنا۔ گتھنا۔ آپس میں مل جانا (منیر) ؎
زلفیں اگر لپٹ کے تحریر چھوڑ دیں
دو سطروں میں نہ دفتر سودا تمام ہو
۶ مبتلا ہونا ۷ مصروف ہونا ۸ کشتی لڑنا ۹ بل کھانا۔ ۱۰ کنکوے کا الجھنا ۱۱ بند ہونا۔ ملفوف ہونا ۱۲ کنایہ ہے کسی سے کسی کے گرویدہ ہونے سے بھی ۱۳ کسی بات پر اصرار کرنا۔ پیچھے پڑنا ؎
نہ رکے سے رکا آخر گیا داغ اس کے کوچے میں
نہ مانا ایک کا کہنا بہت خلق خدا لپٹی

لپٹنت۔ (ھ) مونث۔ بغل گیری۔ ہم آغوشی ۲ کشتی۔ لڑنت۔

لپٹی۔ (ھ) مونث۔ آٹے میں شکر ملا کے پکاتے ہیں۔

لپ جھپ۔ (ھ) مونث ۱ پھرتی۔ تیزی۔ جلدی۔ ۲ فریب۔ مکاری۔ چالاکی ۳ ہاتھ کی چالاکی۔ چوری۔
(مصرع)
خدا جانے کہ ان لٹیروں کی یا دل ہے جھپ کس بلا کی
۴ فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ ۵ زود رفتاری۔ تیز رفتاری
(صفدر) ؎
یاد اب تک ہے وہ چوری کی ملاقات ان کی
پیاری پیاری وہ ادا اور وہ لپ جھپ آنا

لپ جھپ چال۔ (عو) مونث۔ تیزی سے ڈھنگی چال۔ (فقرہ) وہ ایسی لپ جھپ چال چلتا ہے کہ ایک نہ ایک چیز گر پڑتی ہے۔

لپ چھنی۔ (عو) مونث۔ خوشامد کرنے والی بہو خوشامدنی۔ جیسے چار لپ چھنیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں۔

لپڑ۔ (ھ) مذکر۔ تھپڑ۔ طمانچہ۔ چانٹا کھلی ہوئی ہتھیلی سے مارنا۔

لپڑ شپڑ۔ (ھ) مونث ۱ گھبراہٹ کا کام ۲ اس طرح

جلدی جلدی بولنا کہ کچھ سمجھ میں نہ آئے ۔ ۲ خلط ملط ۔ گڈمڈ ۔ حلیہ والہ تا بے ڈھنگے پن کے لئے مستعمل ہے ۔

لپڑ لپڑ ۔ (ھ) مونث ۔ بے ڈھنگے پن سے کھانے پینے کی آواز ۔ دیکھو لپ لپ ۔

لپڑی ۔ (ھ ۔ بالضم) مونث ۱ لیپ ۔ پلٹس ۔ ضماد ۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲ میدہ وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور یا سینک کرتے ہیں ۳ (تحقیر سے) سر کی پگڑی ۔ دستار ۔ اس معنی میں لکھنؤ میں اکثر مستعمل ہے ۴ آٹے میں تیل ملا کر گولا بناتے اور اُس سے اطفال کا بدن مل کر میل صاف کرتے ہیں ۔

لپڑی ۔ (ھ ۔ بالکسر) مونث ۱ کپڑا ۔ ہتر ۲ پھٹا پرانا صافا ۔ پگڑی ۔

لپسی ۔ (ھ) مونث ۔ آٹے اور شکر کو پانی ملا کر گھی میں بھون لیتے ہیں ۔

لپک ۔ (ھ) مونث ۱ کوند ۔ روشنی ۔ چمک (بجلی کی، جگنو کی ۔ پگنا) ۲ لو ۔ شعلہ ۔ لپٹ ۔ شعلۂ آتش کی گرمی جو دور سے اثر کرتی ہے (اوج) ؎

تجلی تھی اُس کے اشاروں سے برق کی چمک
تو گرد اُس کے شراروں سے تھی شرر کی لپک

۳ تڑپ (شرف) ؎

دیکھ کر اُس کی لپک بجلی تڑپ کر گر پڑی
کیا چمکتی وہ بھلا شمشیر قاتل کی طرح

۴ جھپٹ ۔ پھلانگ ۵ ٹیس ۔ زخم کی سوزش ۶ دم دار ہونا کسی لچک دار چیز کا

لپکیں ۔ (ھ ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث شعلۂ آتش کی گرمی لپک کی جمع ہے ۔

لپک جھپک ۔ (ھ) مونث ۔ چستی ۔ پھرتی ۔ جلد بازی ۔ چالاکی ۔

لپک کر ۔ جھپٹ کر (ابن الوقت) اگر بھائی بھی وقت پر نہ آ پہونچیں تو ضرور لپک کر میرا ٹینٹوا لیں ۔

لپک لینا ۔ جھپٹ کر لینا ۔ اُچھلتی ہوئی چیز کو ہاتھوں پر لے لینا ۔ چھین لینا (راسخ) ؎

دلِ عشاق کو گو ریخ لپک لیں تو سہی
تم سوئے چرخ بریں گیند اچھالو جھٹ پٹ

لپکا ۔ (ھ) مذکر ۱ بد عادت ۔ بُرا دستور ۲ لت ۔ عادت خو (مصحفی) ؎

بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت
لپکا ہے اُس کے سگ کو بھی رزق حلال کا

۲ مزہ ۔ چسکا ۔ چاٹ (رند) ؎

رہا شباب تلک تاک جھانک کا لپکا
دبی ہیں آنکھیں تو لیکن وہ دیکھ بھال نہیں

لپکا پڑنا ۔ مزہ پڑنا ۔ چسکا پڑنا ۔ بُری عادت پڑنا ۔ خوگر ہونا ۔ عادی ہو جانا ۔ (داغ) ؎

ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں مُنہ سے ترے ہزار
لپکا پڑا ہے یہ گفت و شنید کا

لپکا جانا ۔ لپکا چھٹنا ۔ عادت ترک ہونا ؎

آتش اُن سے نہیں نظارہ کا لپکا چھٹتا
میری آنکھوں کو ہے شاید کہ مرا دل بھاری

(ہجر) ؎

لپکا گیا نہ کوچۂ دلبر کی سیر کا
میں خاک ہو کے صورت ریگ رواں گیا

لپکا لگنا ۔ (عو) لپکا پڑنا ۔ (رشک) ؎

اکثر تری تلاش نے دوڑایا دھوپ میں
یہ دوڑ دھوپ کا مجھے لپکا لگا رہا

لپکا ہونا ۔ کسی بُرے کام کی عادت ہو جانا چسکا پڑ جانا ۔ عادی ہونا ۔ (وزیر) ؎

چشم لیلےٰ کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا
دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر

لپکانا ۔ (ھ) ۱ بھگانا ۔ تیز دوڑنا ۔ آدمی یا گھوڑے یا کتے کو شکار پر دوڑانا ۔ کوئی چیز لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا ۔

لپکنا ۔ (ھ ۔ لازم) ۱ دوڑنا ۔ جھپٹنا ۔ جلد چلنا ؎

اب غیر ٹھٹکتے ہیں اب قدر لپکتے ہیں
اب کلنٹے سرکتے ہیں اب آہ نکلتی ہے

۲۔ چھین لینا۔ (فقرہ) تم نے یہ رقم اوپری اوپر لپک لی۔
۳۔ آنچ کا تیز ہونا۔ شعلے کا بھڑکنا۔
۴۔ گیند گوچ لینا۔
۵۔ پھوڑے میں رہ رہ کر ٹیس ہونا۔
(عاشق) ؎

کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے
ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے

۶۔ (کاندھے یا بجلی کے لئے) چمکنا۔
(جلیل) ؎

لپکتی ہے گری پڑتی ہے بجلی
ہے ایسی کون سی شے آشیاں میں

(شاد) ؎

ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق وش بیتاب ہے
کوندتی بجلی کی جانب لپکنا کاندھا ہے

لَپکی۔ (ھ) مونث (عو)
۱۔ ٹانکا۔ سیون۔ شلنگا۔ کچی سلائی۔
۲۔ گوٹ۔ کنارہ۔

لپکی بھرنا۔ لپکی مارنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔

لَپ لَپ۔ (ف) بالفتح، مونث۔ کتے کے کھانے پینے کی آواز۔

لَپ لَپ کھانا۔ کتے کی طرح کھانا۔ جلد جلد کھانا کچھ چبانا اور کچھ نہ چبانا۔ یونہی نگل جانا۔

لپ لپ کرنا۔ کھاتے میں کتے کی طرح آواز نکالنا۔

لُپ لُپ کرنا۔ (کنایۃً) خوف کے مارے کانپنا۔

لِپنا۔ (ھ) لازم۔ استرکاری ہونا۔ سفیدی پھرنا۔ کہگل ہونا۔ پتنا۔

۲۔ (کنایۃً) صادق آجانا۔ اس معنی میں لپ جانا مستعمل ہے (فقرہ) ایک تعریف تمہاری اور بھی کسی تھی سچ ہو یا جھوٹ مگر اب تو لپ گئی۔

لپوانا۔ (ھ) لپنا کا متعدی۔

لپوائی۔ (ھ) مونث (عم) لپائی کی اجرت کہگل کرنے کی مزدوری۔

لُپو۔ (ھ) مونث (دہلی) خراب اور نکمی دستار

لَپیٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ پیچ۔ بل۔ تہ۔ لپٹنے کا انداز یا طریقہ۔
۲۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔
(آتش) ؎

وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ
نیند کا حیلہ نہ کر منہ کو نہ اسے یار لپیٹ

۳۔ گھیرا۔ گردہ۔ دور۔ محیط۔ چکر۔
۴۔ الجھیڑا۔ جنجال۔ مصیبت۔ آفت۔
(صبا) ؎

کیا مفت کی لپیٹ میں عشاق آگئے
باندھی جو تو نے اے بت بیداد گر کمر

۵۔ ضمن۔ شمول کی جگہ (ترجمۃ القرآن) تو عذاب نازل کرتے وقت ہم میں امتیاز کیجیو اور ان نافرمان لوگوں میں تاکہ ہم ان کی لپیٹ میں نہ آجائیں
(شوق قدوائی) ؎

میں اس سے کہہ گیا ہر کی لپیٹ میں سب کچھ
جنوں میں بھی یہ عالم ہے ہوشیاری کا

لپیٹ کی باتیں۔ چالاکی اور فریب کی باتیں۔
(منیر) ؎

باتیں ابھی لپیٹ کی وہ جانتے نہیں
سیدھی ہے وضع گیسوؤں میں پیچ و خم کہاں

لپیٹ لپاٹ کر۔ باندھ کے۔ تہ کرکے (محاورات) بڑے میاں اپنا بچھونا لپیٹ لپاٹ کر گھر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

لپیٹ لینا - ۱ تہ کر لینا ۲ اُلجھا لینا ۳ شامل کر لینا۔ ملا لینا۔

لپیٹ میں آ جانا - پھنس جانا۔ مصیبت میں شامل ہو جانا (ابن الوقت) ہزارہا ناکردہ گناہ بغاوت کی لپیٹ میں آ گئے۔

لپیٹن - (ھ) مذکر ۱ پیچ - بیٹھن - لپیٹنے کا کپڑا۔
۲ چرخی۔ بیلن جس پر جولاہے کپڑے لپیٹتے ہیں۔

لپیٹنا - (ھ) تہ کرنا - سمیٹنا۔
۱ پھانسنا۔ شامل کرنا۔ گھیرنا۔ (آتش) ؎

جانتے تو ہنستیں ہم نہ باندھنے دیتے
کمر کے ساتھ لپیٹے گا نات کو پٹکا

۳ پیچیدہ کرنا۔ کسی کپڑے میں کوئی شے پوشیدہ کرنا۔
۴ گرفتار کرنا - مبتلا کرنا۔ موہ لینا۔
(آتش) ؎

چاند سے منہ پہ دکھا ابر سیہ سی زلفیں
کبک طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ

۵ الزام میں شامل کرنا۔ الزام دینا۔
(شوق) ؎

سب کو فتنوں میں کیوں لپیٹا ہے
صبر اک آک کا کیوں سمیٹا ہے

لپیٹواں - (ھ) صفت (عو) ۱ پیچیدہ۔ ملفوف۔
۲ ملا ہوا۔ شامل۔
۳ در پردہ - پوشیدہ۔
۴ بل دار۔ پیچ دار۔

لپیٹواں بات - گول مول بات۔

لپیٹے - مذکر۔ ایک خاص قسم کی چنے کی موٹی بھاجی۔

لپیٹیں یاد ہونا - فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی مشق ہونا (رند) ؎

شانہ ساں کس کس طرح پھانسا دل صد چاک کو
زلف پیچاں کو تری کیا کیا لپیٹیں یاد ہیں

لت - (ھ) لات کا مخفف - لات - لکد - دولتی۔

لت خورا - ۱ مذکر (لکھنؤ) تختہ جو دروازے کی لکڑی کے نیچے رکھتے ہیں۔
۲ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لت خوری۔ ذلیل۔ کمینہ۔

لت روندن - (نون اوّل غنہ) لکھنؤ (عو)۔ مونث۔ پامالی۔

لتہا - (بر وزن ہرجا) صفت مذکر - لاتیں مارنے والا۔ گھوڑا۔ مونث کے لئے لتہی۔

لتہاڑ - (ھ) مذکر۔ کسی کے لاتیں مارنا۔ باہم ایک دوسرے کے لاتیں مارنا۔

لتیانا - لاتیں مارنا۔

لتیا - تیج (ھ) مذکر۔ آپس کی لڑائی۔

لت - (ف) مونث - مارنا پیٹنا۔

لت - (ھ) مونث ۱ بری عادت ۲ خو۔ خصلت علت لپکا۔ (غالب) ؎

شوق کو یہ لت ہے کہ ہر دم نالہ کھینچے جائیے
دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائیے

۳ صفت - ملا - جلا (کرنا ہونا کے ساتھ)

لت پت - لتھ پتھ - (عو) صفت ۱ بھرا ہوا۔ آلودہ - لتھڑا ہوا۔ بھیگا ہوا۔ (ابن الوقت) جب صاحب کو لاشوں سے اٹھا کر لائے تو اُن کے کپڑے تمام خون میں لت پت تھے۔
۲ صاحب فراش - ایسا بیمار جو اُٹھ نہ سکے۔ (فقرہ) مجھے کھٹکا ہے اُن کے دشمن کہیں لت پت نہ ہو جائیں۔

لت پتا - صفت - مذکر - تباہ و خستہ حال

لت پت کرنا - تر کر دینا۔ زار و نزار کر دینا۔ (ریاض) ؎

بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا
حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھے

لت پت ہونا - لتھڑ پتھڑ ہونا (عو) بھر جانا۔ سن جانا۔ رنگ - کیچڑ - وغیرہ میں بہت آلودہ ہو جانا۔

۲ (کنایۃً) ہے کسی کی خراب حالی سے بھی۔

لت پڑنا۔ عادت پڑنا۔

لت پیچھے لگانا۔ خوگر ہونا۔

لت پیچھے لگنا۔ لازم

لت ڈالنا۔ بُری بات کا خوگر ہونا۔ (مصنفات)

اسی دن کے لئے کہتے ہیں کہ آدمی بُری لت نہ ڈالے اور عادت کو بگڑنے نہ دے۔

لت کرنا۔ کوئی چیز پانی یا شیرہ یا گھی وغیرہ میں اتنی گھینا کہ وہ مل جائے۔

لت ہونا۔ ۱ گڈمڈ ہونا۔ دو چیزوں کا بخوبی مل جانا (رشک) ؎

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوتی

۲ عادت ہونا۔ خو ہونا۔

(میر) ؎

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں
رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھ کو لت ہوئی

لتا پتیا۔ صفت۔ نادر و نزار آدمی۔

لتیا۔ (ھ) صفت۔ عادی۔ کسی چیز کا خوگر۔

لتا۔ (ھ۔ فارسی میں۔ لت۔ کپڑا) مذکر۔ گودڑ۔ چیتھڑا۔ (فقرہ) تمہارے کپڑے برسات میں سڑ کر لتے ہو گئے ۲ پارچہ۔ کپڑا (فقرہ) مجلس کے لئے کپڑا۔ لتا تیار کر لو۔

لتے لینا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (آتش) ؎

آفریں صد آفریں دست جنوں
خوب ہی لتے لئے پوشاک کے

۲ (کنایۃً) آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ فضیحت کرنا۔
(رشک) ؎

نامہ بر کے لتے لے ڈالے مرا پڑھتے ہی نام
جلسے سے باہر ہوا خط کا لفافہ دیکھ کر

لتاڑ۔ (ھ) مونث ۱ ملامت۔ سرزنش۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرہ) بھری محفل میں اُن کی لتاڑ ہوئی۔

۲۔ دُکھ۔ مصیبت۔ ناگہانی مصیبت ۳ کام کاج کی زیادتی ۴ دوڑ دھوپ۔ تھکاوٹ ۵ محنت۔ ۶ دباؤ۔

لتاڑنا۔ (ھ) لاتیں مارنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ خراب کرنا۔ (ناسخ) ؎

گیا میں عالم وحشت میں جب سیر بیاباں کو
لتاڑا شیر قالیں کی طرح شیر نیستاں کو

۲ دھتکارنا۔ ملامت کرنا ۳ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔
(صبا) ؎

خاک پاپئے تمہیں ہمیں دیکھنے والے ہیں
اے جنوں اب کے تو ایسا ہی لتاڑا چاہیئے

لترہ۔ (ف) صفت۔ تپاتا۔ پھٹا ہوا ۲ بہت موٹا اور کاہل آدمی۔

لترا۔ (فارسی لترہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے لتری ۱ ادھر کی اُدھر لگانے والا۔ چغل خور۔ اوچھا جو کسی کی راز کی بات سن کر اوروں سے کہہ دے۔

لترا۔ لتراپن۔ مذکر۔ بات کا ادھر سے اُدھر جا لگانا فساد کرانا۔

لتھڑا ہونا۔ آلودہ ہونا (ابن الوقت) خون میں لتھڑے ہونے کی وجہ سے اس وقت معلوم نہ ہو سکا کہ کہاں کہاں زخم لگے ہیں۔

لتھڑ پتھڑ۔ صفت ۱ وہ شخص جس کے کیچڑ یا مٹی بھری ہو ۲ وہ شخص جو بسبب موٹاپے کے چلنے سے عاجز ہو۔

لتھڑنا۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و نیز بفتح اول و فتح دوم اردو میں۔ بفتح اول بول چال میں ہے۔ لازم۔

لتھیڑنا۔ (ھ۔ بفتح اول) کیچڑ یا اور کسی گاڑھی چیز میں آمیز کرنا۔ آلودہ کرنا۔ سانا کسی چیز سے آلودہ کرکے خراب کرنا۔

(ذوق) ؎

اس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر
دامن کو آستیں کو زمیں میں لتھیڑ تو

۳ (لکھنؤ) موٹا موٹا لیپ لگانا۔

لتّی ۔ (ھ) مونث ۱ لتّو کی ڈوری ۲ پگڑی۔ دستار ۳ (لکھنؤ) پسینے میں لاتیں چلانا۔

لتیا۔ دیکھو لت۔

لَٹ ۔ (ھ) مونث ۱ بالوں کی لڑ۔ منجملہ بہت سے بالوں کے چند بالوں کا مجموعہ جن کو عورتیں گوندھتی ہیں۔ سر کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے۔ (ناسخ) ؎

لٹک آتی جو بازو پر کوئی لٹ زلف جاناں کی
کیا سونا سنگھا اس نے ترے سونے کے جوشن کو

۲ رتی۔ ڈوری وغیرہ کی وہ ہر ایک لڑی جس کو دوسری لڑی سے ملا کر رتی اور ڈوری بناتے ہیں۔ ۳ وہ دھوئیں کا سلسلہ جو مسلسل دھاری کی صورت میں نکلے۔ (منیر) ؎

جیسے زلف پری رم پہ واز
لٹ دھوئیں کی ہوا میں یوں پیاری

لٹ دُھلائی ۔ (عو) مونث وہ نیگ جو دولہا کی بہن کو لٹ دھلانے کی بابت چھٹی کی تقریب میں دیا جاتا ہے۔

لٹ دھونا ۔ بالوں کی لڑ کو پانی سے صاف کرنا۔ ۲ (عو) شادی اور چھٹی کی رسم۔ جس میں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی ہے اور اس کا نیگ حق داروں کو ملتا ہے۔

لٹ کترنا ۔ لٹ کو قینچی سے کترنا ۲ (عو) (ٹونا) بانجھ عورتیں کسی بچے کی لٹ کتر کے کھاتی ہیں اور حمل نہ رہنے کا علاج سمجھتی ہیں۔

لٹا دھاری ۔ (ھ) صفت۔ جٹا دھاری جوگی لمبے لمبے بالوں والا فقیر۔

لٹا پٹا ۔ (ھ) صفت۔ لوٹا ہوا۔ (رقم) ؎

مجھ کو لحد میں رکھ کے ہیں یوں دوست منتشر
جیسے لٹا پٹا ہو کوئی کارواں خراب

لٹال دینا۔ لٹالنا ۔ بعض فصحا اس جگہ لٹانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

لِٹانا ۔ (ھ) بکسر اول) لیٹنا کا متعدی ۱ فرش چارپائی یا زمیں وغیرہ پر چت پٹ یا کروٹ کے بل ڈال دینا۔ ۲ (عو) بچوں کو سلانا ۳ مردے کو قبر میں رکھنا ۴ پچھاڑنا چت کرنا۔

لُٹانا ۔ (ھ) بضم اول) روپیہ برباد کرنا۔ اڑانا۔ مال و اسباب ضائع کرنا۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا ۲ تڑپانا۔ بے قرار کرنا (جلیل) ؎

قاتل نے ہنس کے دم میں مجھ کو لٹا دیا
چھڑکا نمک تو زخم نے کیا کیا مزہ دیا

۳ (کنایتہً) مبتلا کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ (جلیل) ؎

تیر ستا ذکر تری شوخی کا بتا دیتے ہیں
چٹکیاں لے کے کلیجے میں لٹا دیتے ہیں

۴ بانٹ دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

لعل و زر و سیم سب منگایا
بانٹا بخشا دیا لٹایا

۵ زمین پر غلطاں کرنا۔ لوٹنا کا متعدی۔

لٹاؤ ۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ اڑاؤ کھاؤ۔ مسرف۔

لٹائی ۔ (ھ) بفتح اول) مونث۔ چھوٹی چرخی جس پر پتنگ کی ڈور لپیٹتے ہیں۔

لٹ بَہَر ۔ (لکھنؤ) مونث ۱ اسباب۔ سامان جو کسی کے ہمراہ ہو ۲ (کنایتہً) دنیا کے تعلقات۔ کام اور ضرورتیں۔ (فقرہ) وہ یار دوستوں کی لٹ بہر میں لگے لپٹے رہتے ہیں۔

لٹ پٹ ۔ (ھ) صفت ۱ رنگیلا۔ بانکا۔ چھبیلا ۲ نشیلا۔ متوالا ۳ الٹ پلٹ۔

لٹ پٹیا ۔ مذکر (لکھنؤ) قلیہ جس میں شوربا نہ ہو ۲ صفت۔ آڑا ترچھا۔ بے ترتیب۔

(رند) ؎

لپٹے گا کے باندھے گا کس کو
تری دستار کا لٹ پٹا پیچ

لٹ پٹانا۔ نقصان کرنا۔ ہلانا۔ لڑکھڑانا۔

لٹ پٹی پگڑی۔ لٹ پٹی دستار۔ وہ دستار جو ٹیڑھی بندھی ہوا اور جس کے پیچ کے دونوں سرے بند کھلے ہوں بے قرینہ بندھی ہوئی پگڑی۔ (منیر) ؎

پائے ہیں تری لٹ پٹی پگڑی نے نئے پیچ
یہ چال تو زاغوں سے بھی طرہ نکل آیا

(داغ) ؎

اللہ اللہ وہ جوانی اور پھر وہ بانکپن
خوشنما ہیں پیچ کیا اس لٹ پٹی دستار کے

لٹ پٹے دن۔ مذکر۔ مصیبت کے دن۔ آفت کا زمانہ (کاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

لٹّر۔ (بر وزن نظر) لکھنؤ۔ بد وضع اور بے ہودہ مرد۔

لٹس۔ (ہ) مونث۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ (فقرہ) جاگیر میں لٹس پڑی ہوئی ہے ۲ لوٹ۔ غنیمت چھینا جھپٹی۔

لٹس مچانا۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ لینا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ غارت گری کرنا۔ غدر مچا دینا۔ (فقرہ) تم لوگوں نے کیا لٹس مچائی ہے بے پوچھے میرا مال لئے جاتے ہو۔

لٹک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ لٹکاؤ آویزش۔ کسی چیز کا لٹکنا ۲ جھالر ۳ ناز و ادا۔ آن بان۔ زیبائش۔ وضع طرح۔ (آتش) ؎

صفا کا اس رخ زیبا کی حیران آئینہ
لٹک پر گیسو کی بیتا دانت اپنا شانہ ہے

۴ بانکپن کا انداز ؎

عجب ترنگ میں تھا اے لٹک اس کی
ملے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار سے ہم

۵ سایہ۔ بھوت پریت وغیرہ کا اثر ۶ عشق۔ محبت۔ ۷ بے پروائی۔

لٹک آنا۔ آہستہ ہو کر کسی جگہ آ جانا ۲ آفتاب کا غروب کے قریب آنا (ابن الوقت) میں کوئی ڈیڑھ کوس آگے نکل آیا تھا کہ آفتاب نیچے لٹک آیا۔ مگر چاندنی رات کے خیال سے لوٹنے کو دل نہ چاہا۔

لٹک کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ جھوم کر چلنا ناز و نخرے سے قدم اٹھانا معشوقانہ انداز سے چلنا۔ (امیر) ؎

سرو و تدرو دونوں پھر آپ میں نہ آئے
گلزار میں چلا تھا وہ شوخ لٹک لٹک کر

لٹک کی چال۔ ناز و ادا کی چال۔

(صبا) ؎

جوبن کے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال
وہ پیچ ان کے موئے کمر سے نکل گیا

لٹکا۔ (ہ) مذکر۔ موہنی۔ سحر۔ جادو۔ منتر۔ افسوں۔ ٹوٹکا گنڈا۔ تعویذ۔ (ارمان) ؎

لٹکے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور افسوں کے
نقش تعویذ بہت ہیں نے جلائے پھونکے

۲ کرشمہ۔ کرتب۔ عیاری۔ چالاکی۔ (محسن) ؎

کہاں بل کہاں پیچ تقدیر کے
یہ لٹکے ہیں زلف گرہ گیر کے

۳ چٹکلا ۴ طور۔ طریقہ۔ تدبیر۔ داؤں۔ پیچ ۵ شغل۔ دل بہلاؤ۔ مکر و فریب ۶ چلتا ہوا نسخہ۔

(ذوق) ؎

جاتی ہے زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے
افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا

لٹکا چل جانا۔ لٹکے کا کارگر ہونا۔

(داغ) ؎

دیکھتے رہ جاؤ گے گر کوئی لٹکا چل گیا
جو تمہاری آنکھ میں ہے یاں وہ افسوں دل میں ہے

لٹکا ہاتھ آنا۔ آسان تدبیر ہاتھ آنا۔ (جلیل) ؎

قدم بوسی کا حیلہ کر کے ہم تو تھمیں گے قدموں پر
یہ لٹکا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے

لٹکا یا دہونا۔ لٹکے یاد ہونا۔ منتر یا چٹکلے کی مانند
نا۔ آسان تدبیر معلوم ہونا (شاد) ؎

وہ اُس کی زلفِ مسلسل کو یاد ہے لٹکا
پھنسا جو دامِ محبت میں عمر بھر لٹکا

(ذوق) ؎

شاخ کے دستہ پہ ہیں کے وہ گیسو لٹکے
دل رُبائی کے جسے یاد ہزاروں لٹکے

لٹکے آنا۔ فریب آنا۔ فریب سے واقف ہونا۔
(ذوق فدائی) ؎

عمت ۔۔۔ یہ ہو یہ جھٹکے مجھے
بہت آتے ہیں لیسے لٹکے مجھے

لٹکے بتانا۔ ترکیبیں بتا دینا (رشک) ؎

دو چار وہ ہمیں نے تو لٹکے بتا دئے
مشہور تم جہاں میں ہوئے جس کمال سے

لٹکا رکھنا۔ آویزاں رکھنا ۲ اُدھر میں رکھنا۔
۔۔۔ کے اُمیدوار رکھنا اور مایوس نہ ہونے دینا۔
(نور) ؎

کرتے ہو جو حریفانہ دوا سے دلِ پُر درد
بیمار کو اس طرح سے لٹکا نہیں رکھتے

لٹکا رہنا۔ لازم
لٹکانا۔ (ھ) ۱ معلق کرنا۔ آویزاں کرنا ۲
پھانسی دینا ۳ اٹکائے رکھنا۔ اُلجھانا ۴ اُمید میں
رکھنا۔ انتظار میں رکھنا ۵ مقدمہ کا ملتوی رکھنا۔
ٹالنا۔ طوالت دینا ۶ کھڑا رکھنا۔
لٹکن۔ (ھ) مذکر ۱ ناک کے ایک زیور کا نام جس کو
عورتیں نتھ میں ڈالتی ہیں ۲ ایک قسم کا چار پایوں کا ظرف
جس پر گھڑا یا صراحی رکھتے ہیں (بزم آخر) کبری کوری
جھجریاں اور صراحیاں کاغذی آبخورے چھوٹے چھوٹے
لٹکنوں پر رکھتے ہیں ۳ گھڑی کا پنڈلم ۴ لٹکنے والا لمپ
۵ وہ قمقمہ جو شیشے کے جھاڑ میں لٹکایا جاتا ہے ۶ وہ
ٹکڑا جس میں گھنٹہ لٹکاتے ہیں ۷ ہر لٹکنے والی چیز

کے لیے مستعمل ہے۔
لٹکنا۔ (ھ) آویزاں ہونا۔ معلق ہونا (ذوق) ؎

جہاں ہے خانۂ عشرت بھی ہوا کا فرغ
کہ لٹکے اُس میں سرِ پُر غرور کی قندیل

۲ رُکنا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) آپ کے یہاں سال سال بھر
مقدمے لٹکے رہتے ہیں فیصل نہیں ہوتے ۳ منتظر
رہنا۔ اُمیدوار رہنا۔ ع۔

برسوں سے پڑے ہیں تولے تیر لٹکتے ہیں

۴ مدتوں بیمار رہنا (شاد) ؎

ہلاک ہوتے ہیں بیمارِ چشم اک پل میں
مریضِ زلف مہینوں پڑا لٹکتا ہے

۵ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا اس معنی میں لٹک جانا مستعمل ہے
۶ آگے نہ بڑھنا۔ پیچھے رہنا ۷ پھانسی لگنا ۸ آفتاب
کا غروب کے قریب آنا۔
لٹکی ہوئی چال۔ معشوقانہ چال (شرف) ؎

نکھر کر اس لئے لٹکی ہوئی وہ چال چلتے ہیں
کہ آجاتے ہیں گیسوئے معنبر پاؤں کے نیچے

لٹنا۔ لٹ جانا (ھ) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کمزور ہونا
(شاد) ؎

بال سے باریک جسم زار ہے
لٹ گیا ہے زلف کا ایسا مریض

(رشک) ؎

کالا سودا شب کا لٹا زلفِ یار سے

لٹے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل کمزور کو ہر شخص
مارتا ہے۔ **لٹنا۔** لٹ جانا (ھ) ۱ تباہ ہو جانا۔ برباد
ہو جانا۔ خاک میں ملنا۔ لوٹا جانا۔ خراب ہونا ۲ خرید و
فروخت میں نقصان اُٹھانا۔ مال کا غارت جانا ۳ گھر
اجڑنا۔ ویران ہونا۔
لَتّو۔ (ھ) مذکر۔ ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے
سے دیر تک گھومتا رہتا ہے ۲ سیدھ معلوم کرنے کا
آلہ۔ ساقول ۳ (کنایۃً) فریفتہ۔ عاشق۔

لٹو پٹو۔ (کنایۃً) مذکر۔ اسباب۔

لٹو دار۔ لٹو دار پگڑی۔ مونث۔ گول پگڑی۔ (ابن الوقت) سررشتہ دار اپنی لٹو دار پگڑی سنبھالتے ہوئے اُترے۔

لٹو ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ محو ہونا ؎

دختر رز وہ صنم ہے جو دیکھے اُسے شاد
گرد اُس کے دل زاہد پھرے لٹو ہوکر

لُٹوانا۔ (ھ) ۱۔ غارت کرانا۔ تباہ کرنا۔ (امیر) ؎

بڑی بے وقت تمہاری تیغ نظر کھلی ہائے
سامان سفر کو رستہ میں لٹوا گئی

۲۔ نقصان کرانا۔ صرف کرانا۔ مہنگا سودا دلوانا۔

لٹورا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ ایک پرندہ کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور گنجشک کا شکار کرتا ہے۔ اس کی مادہ کو لٹوری کہتے ہیں ۲۔ (ھ) بفتح اول (دوم)۔ مذکر (عو) اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔

لٹوری۔ (ھ) مونث۔ اُلجھے ہوئے بالوں کی چھوٹی لٹ۔

لٹورے اُپاڑنا۔ لٹورے لینا۔ (عو۔ دہلی)۔ (کنایۃً) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔

لٹورے اترنا۔ (عو) بچے کا مونڈن کرنا۔

لٹوریوں والی۔ (عو) مونث۔ ڈائن۔ چڑیل۔ جادوگرنی۔

لٹھ۔ (ھ) مذکر۔ موٹی لکڑی۔ سونٹا۔ لاٹھی۔

لٹھ باز۔ مذکر۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لاٹھی باندھنے والا۔

لٹھ بازی۔ مونث۔ لاٹھیوں کی لڑائی۔

لٹھ بند۔ صفت۔ لاٹھی باندھنے والا (کنایۃً) اُجڈ۔

لٹھ سا مار دینا۔ لٹھ مار دینا۔ (کنایۃً) نہایت درشت جواب دینا۔ گنواروں کی طرح بات چیت کرنا۔

لٹھا۔ (ھ) مذکر۔ شہتیر۔ سلیپر۔ جریب کا دسواں حصہ ۳۔ (انگریزی لانگ کلاتھ سے بگڑا ہوا) ایک قسم کا سفید کپڑا۔ جو موٹا ہوتا ہے لنکلاٹ۔

لٹھیا۔ (ھ) مونث۔ لاٹھی کی تصغیر چھوٹی لکڑی۔ چھڑی۔

لٹھیا ٹیکنا۔ لٹھیا کے سہارے چلنا

لٹھیت۔ (ھ) صفت ۱۔ لاٹھی ساتھ رکھنے والا۔ ۲۔ لاٹھی سے لڑنے میں مشتاق ۳۔ (کنایۃً) مذکر۔ بنیٹھی۔

لُٹیا۔ (ھ) مونث ۱۔ پیتل کا چھوٹا ظرف جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی ۲۔ چھوٹا لوٹا۔

لٹیا ڈبونا۔ (کنایۃً) توہین کرانا۔ آبرو کھونا۔

لٹیا ڈوب جانا۔ لٹیا ڈوبنا۔ لازم۔

لٹیرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لوٹ مار کرنے والا۔ راہزن۔ قزاق۔ ڈاکو۔ چور۔ مونث کے لئے لٹیری۔

لجاجت۔ (ع) بھوک سے تڑپنا۔ شعرائے فارس کے کلام سے کبھی خوشامد۔ منت۔ سماجت پایا جاتا ہے۔ (حکیم قرکنائی) ؎

گویم بخشنے وایں سماجت بنود
حقا کہ دریں عن لجاجت بنود

مونث۔ عاجزی۔ منت سماجت۔ خوشامد۔

لجالو۔ (س) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے اور گرم ہوا سے پژمردہ ہو جاتی ہے۔ (محسن) ؎

کہتا ہے اشارۃً لجالو
موتو امن قبل ان تموتو

۲۔ (کنایۃً) صفت۔ شرمیلا۔ باحیا۔

لجام۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط، مونث۔ لگام کا معرب۔ باگ۔ عنان۔ (رند) ؎

گردش ہے آسمان کو میری دہائی کے ساتھ
ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اس کبوڈ کی

لجانا۔ (ھ) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت۔

لجلاج۔ (ع) مذکر۔ شطرنج کے موجد کا نام۔ اصطلاح کیمیا، مذکر۔ صاف شدہ سیماب۔

لجلجا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے لجلجی ۔ پلپلا ۔ لچکدار ۔ ملائم ۔ لس دار ۔ نرم ۔

لجّہ ۔ (ع) مذکر ۔ پانی کی گہری جگہ ۔ منجدھار (جرأت) ؎

رفتہ رفتہ وہ ہوا لجّۂ آفت میں غریق
موج زن دل میں ہوا جس کے یہ دریائے عمیق

لچّا ۔ (ہ) فارسی میں لچ ۔ لوتری ۔ برہنہ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے لچّی ۔ لچی ۱ اوباش ۔ بدمعاش ۔ بدوضع ۲ شریر ۔ فسادی ۔ جھگڑالو ۔ اُچکّا ۔ ٹھگ ۔

لچّاپن ۔ لچپن ۔ لچ پنا ۔ (ہ) مذکر ۔ اوباشی ۔ بدمعاشی ۔ شرارت ۔ اچکاپن ۔

لچ بہادر ۔ مذکر (کنایۃً) شہدا ۔ بدمعاش

لچانا ۔ (ہ) متعدی ۱ جھکانا ۲ (عم) کمزور کرنا مغلوب کرنا ۔

لچر ۔ (ہ) صفت ۱ لغو ۔ مہمل ۔ بے ہودہ ۲ بے تکی بات ۔ انسان اور چیز دونوں کے لئے مستعمل ہے ۔

لچر حرکت ۔ بے ہودہ حرکت (ذوق) ؎

تم نے بھی کی تھی وہ لچر حرکت
ہو گئی تھی اُنھیں بہت نفرت

لچک ۔ (ہ) مونث ۱ وہ قوت جس سے اجسام دب کر جھک کر ۔ مڑ کر دباؤ پاکر ۔ یا کھنچ کر اصلی حالت میں آجاتے ہیں مثلاً دبانے کی لچک کمانی میں جھکانے کی کمانی میں ۔ مروڑنے کی تاگے یا رسّی میں جب بٹ کر چھوڑ دئے جائیں ۔ اور کھینچنے کی ربڑ اور ستار کے تاروں میں ہوتی ہے ۲ کسی نرم شے کی خمیدگی ۔ خم ۔ جھکاؤ ۳ کسی چیز کا نزاکت سے حرکت کرنا ۔ جھک جانا ۔ (صبا) ؎

تری کمر کی لچک پر تڑپتی ہے بجلی
ہوئے زلف میں کھاتی پیچ و تاب گھٹا

۴ جھٹکا ۔ ضرب ۔ ہچکولا ۔ اس معنی میں آنا جانا کے ساتھ مستعمل ہے ۔

لچکدار ۔ صفت ۔ وہ چیز جس میں لچک ہو ۔

لچکا ۔ (ہ) مذکر ۱ جھٹکا ۔ ہچکولا ۔ موج ۔ لچک ۲ نزاکت سے کمر محبوب کی جنبش (بحر) ؎

کمر میں کیوں نہ ہو لچکا
اگر دامن میں ہیکل ہو

۳ تار نقرہ و طلا کا چوڑا فیتہ (بحر) ؎

دوپٹے کے پیچھے پہ آنکھیں لگی ہیں
کہ اپنا لچکا دکھاتی ہے تجلی

لچکا کھانا ۔ لچکے کھانا ۔ لچک جانا ۔ (بحر) ؎

بجلی تنکی کمر یار نے لچکا کھایا
جھک گئی کالی گھٹا زلف نے جھونکا کھایا

(جان صاحب) ؎

لچکے ہزاروں کھائے ہیں چوٹی کے بوجھ سے
نازک دوگانہ جان کی ہے اس قدر کمر

لچکے کی نیلی ۔ مونث ۔ کناروں پر دونوں طرف برابر بنا ہوا لچکا ۔

لچکانا ۔ (ہ) ہلانا ۔ جھکانا نرم چیز کو (ناسخ) ؎

گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث
کر یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو

لچکنا ۔ (ہ) لازم ۔ جھکنا ۔ مڑنا ۔ بل کھانا بل کر پھر اپنی جگہ آنا ۔ نرم شے کا جھکنا (اوج) ؎

خرام میں جو لچکتا ہے قد نزاکت سے
کرے نہ بند کمر کو یہ پیچ و تاب جدا

۲ نزاکت سے بل کھانا ۔

لچلچ ۔ (ہ) مونث ۔ لچکدار چیز کے لچکنے کی آواز ۔

لچ لچا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ لعاب ۔ دار سالن ۔ کچی ہوئی ترکاری یا سالن جس میں نہ شوربا ہو اور نہ بالکل خشک ہو ۔ بلکہ ایک قسم کا لعاب ہو ۔

لچنا ۔ بچ جانا (ہ) لکھنؤ ۔ جھکنا ۔ ٹیڑھا ہونا (صفتی) ۱ شہتیر وغیرہ کا ۲ فروتنی ہونا ۔ مغلوب ہونا ۔

لچھا ۔ (ہ) مذکر ۱ سوت یا ریشم کی انٹی ۲ ایک

زیور کا نام ۳ پھندنا ۴ اُلجھی ہوئی ڈور مسلسل اور پیچیدہ لپٹے ہوئے تاروں یا تاگے یا ڈور کے لئے بھی مستعمل ہے (ناسخ) ؎

رنگِ رخ زمانہ کو تو کیا بتلائیے
لچھا لگا ہے رنگ گردن کی ڈور کا

(منیر) ؎

کھینچوں جو ایک آہ تو ہل جائے زمین
اُلجھا ہے زلفِ حور میں لچھا کمند کا

۵ (کنایۃً) پیچ در پیچ اور مسلسل تقریر یا نغمہ۔ (منیر) ؎

بال اُلجھے نہیں گالیوں کے لچھے ہیں
چوٹی گندھوا کے دیا کیجئے دشنام مجھے

(منیر) ؎

وہ گنگری کی چمک فرش کا وہ لچھا
اڑاتے ہیں شب میں کتر کتر کے کرن

(راسخ) ؎

تیرے چوری کے کنگن سے کہیں چھا ہا
ہاتھ باندھے گا ترے لچھا تری تقریر کا

۶ جو چیز مسلسل بافراط نکلے۔ جیسے کدو کے لچھے۔ آلوؤں کے لچھے ۷ متواتر ضرب جو ایک دفعہ تلوار سے لگائیں۔

لچھا باندھنا۔ (کنایۃً) مسلسل کہنا۔

لچھا بندھنا۔ لازم (داغ) ؎

میں اک سوال کر کے پشیمان ہو گیا
لچھا بندھا ہوا ہے ہزاروں جواب کا

لچھے دار۔ صفت ۱ پیچیدہ ۲ پیچ دار پیچ در پیچ۔ مسلسل اور لپٹواں باتیں پیچ در پیچ اور مزے دار باتیں۔ (فقرہ) اس بیان سے ویسی ہی تشفی ہوئی جیسی لچھے دار منطقی دلائل سے ہو سکتی ہے ۳ سلسلہ دار۔ متواتر۔ برابر جیسے لچھے دار گالیاں ۳ ڈورے دار ۴ حلقہ دار۔ پرت دار ۵ مزے دار۔

لچھے دار آواز۔ مسلسل آواز جو کہیں سے اُلجھے نہیں۔

لچھے دار باتیں۔ مونث مسلسل اور مزے دار باتیں۔ پیچ در پیچ باتیں۔

لچھے کا ازار بند۔ ایک قسم کا کمربند جو عورتیں رکھتی ہیں۔

لچھے کا مربا۔ ایک قسم کا مربا جس میں لچھے ہوتے ہیں (امیر) ؎

کہنے شیرینی تقریر کسے کہتے ہیں
آپ کی باتوں کا لچھے کا مربا کیا ہے

لچھیانا۔ (ھ) کشادہ کشادہ لپٹنا۔ دھاگے۔ ڈور رتی وغیرہ کا۔

لچھمن۔ (ھ) مذکر۔ راجہ رام چندر جی کے بھائی کا نام جنھوں نے میدان ڈنڈک میں اُن کا ساتھ دے کر وفاداری اور رفاقت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا۔

لچھمی۔ (ھ) مونث (ہندو) دولت کی مالک دھن کی دیوی ۲ دھن۔ دولت۔ مال (آتش) ؎

دولت ہمارے یار کی قدموں کے ساتھ ہے
لچھمی وہاں گئی وہ جہاں میہماں گیا

۳ خوب صورتی۔ حسن۔ جمال۔ خوبصورت عورت۔ (رشک) ؎

سنگم کی سیر دولت نواب سے ملی
کاشی کی لچھمیاں نظر آئیں پراگ میں

۴ رام چندر جی کی بیوی سیتا۔

لچھمی گھر میں آنا۔ (ہندو) دولت کا گھر میں آنا۔ صاحب اقبال ہونا ۲ گھر میں صاحب اقبال کا آنا۔

لچھمی نارائن کرنا۔ (ہندو) کھانا کھانا شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔

لچھن۔ (ھ) سنسکرت لچھن مذکر ۱ علامت۔ نشان۔ آثار۔ (رند) ؎

کس لئے کرتا ہے تدبیر مداوائے مسیح
موت کے لچھن نظر آتے ہیں اس بیمار کے

۲ طور۔ ڈھنگ۔ خصلت (توبۃ النصوح) جی نہیں مانتا اتم خوبی کے لچھن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں ۳ کرتوت فعل کردار ؎

سمجھے گا خدا تجھ کو کسی حسن عمل پر
ہم کو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا

۴ حالت۔ کیفیت۔ حالت۔ چال چلن۔ وضع۔ چال ڈھال
لچھن پکڑنا۔ لچھن سیکھنا۔ وضع اور طریقے اختیار کرنا۔
لچھن جھڑنا۔ (کنایۃً) چہرے کی رونق جاتی رہنا ادبار آنا۔ شامت آنا (صبا) ؎

اللہ رے نحوست ایام ہجر یار
لچھن جھڑے ہوتے ہیں مہ آفتاب کے

(آتش) ؎

روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھاؤں گا
روز شب وصال کے لچھن جھڑے ہوئے

۲ بدصورت ہو جانا ۳ ابتر ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔
لچھی۔ (ھ) بضم اول و فتح دوم صحیح زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے) مونث۔ میدے کی ملائم اور پتلی چھوٹی پوری جسے گھی میں تلتے ہیں۔
لچی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لچا۔
لچی بات۔ مونث۔ فحش بات شہدپنے کی گفتگو۔
لحاظ۔ (عربی میں لحظ کنکھیوں سے دیکھنا۔ لحاظ بفتح اول۔ گوشہ چشم فارسی میں بکسر اول بمعنی نگرانی کرنا آنکھ سے) مذکر ۱ خیال۔ دھیان۔ توجہ (فقرہ) آپ کو اس امر کا لحاظ ضروری ہے کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔ (داغ) ؎

اے شیخ یاد دوست میں ہیں مست رات دن
لازم ہے مجھ سے نہ خورش و اوقات کا لحاظ

۲ شرم۔ حیا۔ (بحر) ؎

خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں
بے وجہ منھ چھپاتے ہو ہے بے سبب لحاظ

۳ پاس داری۔ رعایت۔ مروت۔ ملاحظہ۔ (داغ) ؎

قول و قسم کی شرط ملاقات کا لحاظ
انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ

۴ (کنایۃً) پرہیز (فقرہ) آپ گو دوا پیں گرمی سردی کا لحاظ رکھتے ۵ آنکھ کے ساتھ غیرت۔ حمیت۔ (امیر) ؎

تم نے دیکھا تو ہم چشموں میں جھلا کر کہا
کیا لحاظ آنکھوں کا اپنے حیا جاتا رہا

لحاظ آنا۔ مروت آ جانا (داغ) ؎

تھوڑی سی پی بی لی ہے بہت جستجو کے بعد
آہی چلا ہے پیر خرابات کا لحاظ

۲ شرم آنا۔
لحاظ اٹھا دینا۔ بے شرم ہو جانا کسی کے وقر کی پروا نہ کرنا۔ لحاظ چھوڑ دینا۔ (جان صاحب) ؎

ہاں بالکل لحاظ تو دل سے اٹھا دیا ہے
لے باجی آج کل کی ہیں سب بڑی کیا خراب

لحاظ اٹھ جانا۔ لازم۔
لحاظ توڑنا۔ حجاب برقرار نہ رہنے دینا (آتش) ؎

جام توڑے سے نہ مانوں گا تجھے زور آور
توڑنا یار کا لے چرخ ستم گر نہ لحاظ

لحاظ ٹوٹنا۔ لازم ؎

اے داغ میکدے میں گئے ہیں جناب شیخ
ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ

لحاظ رکھنا۔ پرہیز کرنا (آتش) ؎

نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلماں ٹھہرا
مجھ سے رکھتے ہیں بجا کافر و دیندار لحاظ

۲ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔
لحاظ رہنا۔ مروت و شرم و حجاب کا قائم رہنا۔ (آتش) ؎

یاں ہے باغ ہے سبزہ ہے مے گلگوں ہے
مجھ کو رہتا نظر آتا نہیں زنہار لحاظ

زیور کا نام ۳ پھندنا ۴ اُلجھی ہوئی ڈور، مسلسل اور پیچیدہ
لپٹے ہوئے تاروں یا تاگے یا ڈور کے لئے بھی مستعمل ہے
(ناسخ) ؎

رنگِ رخ زمانہ کو تسکل بنا ہے
لچھا لگائے رگ گردن کی ڈور کا

(منیر) ؎

کھینچوں جو ایک آہ تو کھل جائے وہ جبین
اُلجھا ہے زلف جو میں لچھا کمند کا

۵ (کنایۃً) پیچ در پیچ اور مسلسل تقریر۔ یا نغمہ۔
(منیر) ؎

بال اُلجھیں کہیں گالیوں کے لچھے میں
چوٹی گندھوا کے دیا کیجئے دشنام مجھے

(منیر) ؎

وہ گنگری کی چمک نے مزے کا وہ لچھا
اڑاتے ہیں شب میں کتر کتر کے کرن

(راسخ) ؎

غیرے چوری کے کنگن سے کے کیوں لچھا کہا
ہاتھ باندھے گا ترے لچھا تری تقریر کا

۶ جو چیز مسلسل بافراط نکلے۔ جیسے کدو کے لچھے۔ آلودوں کے لچھے ۷ متواتر ضرب جو ایک دفعہ تلوار سے لگائیں۔
لچھا باندھنا۔ (کنایۃً) مسلسل کہنا۔
لچھا بندھنا۔ لازم (داغ) ؎

میں اک سوال کر کے پشیمان ہو گیا
لچھا بندھا ہوا ہے ہزاروں جواب کا

لچھے دار۔ صفت ۱ پیچیدہ۔ پیچ دار۔ پیچ در پیچ۔ مسلسل اور لچھے دار باتیں۔ پیچ در پیچ اور مزے دار باتیں۔ (فقرہ) اس بیان سے ویسی ہی تشفی ہوتی جیسی لچھے دار منطقی دلائل سے ہو سکتی ہے ۲ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ جیسے لچھے دار گالیاں ۳ ڈورے دار ۴ حلقہ دار۔ پرت دار ۵ مزے دار۔
لچھے دار آواز۔ مسلسل آواز جو کہیں سے اُلجھے رکے نہیں۔
لچھے دار باتیں۔ مونث۔ مسلسل اور مزے دار باتیں۔ پیچ در پیچ باتیں۔
لچھے کا ازار بند۔ ایک قسم کا کمر بند جو عورتیں رکھتی ہیں۔
لچھے کا مربا۔ ایک قسم کا مربا جس میں لچھے ہوتے ہیں (منیر) ؎

کہنے شیرینیٔ تقریر کسے کہتے ہیں
آپ کی باتوں کا لچھے کا مربا کیا ہے

لچھیانا۔ (ھ) کشادہ کشادہ لپٹانا۔ دھاگے۔ ڈور رسی وغیرہ کا۔
لچھمن۔ (ھ) مذکر۔ راجہ رام چندر جی کے بھائی کا نام جنھوں نے میدان ڈنڈک میں اُن کا ساتھ دے کر وفاداری اور رفاقت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا۔
لچھمی (ھ) مونث (ہندو) دولت کی مالک دھن کی دیوی ۲ دھن۔ دولت۔ مال (زنجر) ؎

دولت ہمارے یار کو قدموں کے ساتھ ہے
لچھمی وہاں گئی وہ جہاں میہمان گیا

۳ خوب صورتی۔ حسن۔ جمال۔ خوبصورت عورت۔
(رشک) ؎

سنگم کی سیر دولت نواب سے ملی
کاشی کی لچھمیاں نظر آئیں پراگ میں

۴ رام چندر جی کی بیوی سیتا۔
لچھمی گھر میں آنا۔ (ہندو) دولت کا گھر میں آنا۔ صاحب اقبال ہونا۔ گھر میں صاحب اقبال کا آنا۔
لچھمی نارائن کرنا۔ (ہندو) کھانا کھانا شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔
لچھن۔ (ھ) سنسکرت لچھن، مذکر ۱ علامت۔ نشان۔ آثار۔ (رند) ؎

کس لئے کرتا ہے تدبیر دوا والے مسیح
موت کے لچھن نظر آتے ہیں اس بیمار کے

۲ طور۔ ڈھنگ۔ خصلت (توبۃ النصوح) جی نہیں مانتا کہ تم خرابی کے لچھن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں ۳ کرتوت فعل کردار ؎

بخشے گا خدا ہجر کو کس حسن عمل پر
ہم کو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا

۴ حال۔ کیفیت۔ حالت۔ چال چلن۔ وضع۔ چال ڈھال

لچھن پکڑنا۔ لچھن سیکھنا۔ وضع اور طریقے اختیار کرنا۔

لچھن جھڑنا۔ (کنایۃً) چہرے کی رونق جاتی رہنا ادبار آنا۔ شامت آنا (صبا) ؎

اللہ رے نحوست ایام ہجر یار
لچھن جھڑے ہوئے ہیں مہ آفتاب کے

(آتش) ؎

روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھاؤ گے
روز شب وصال کے لچھن جھڑے ہوئے

۲ بدصورت ہو جانا ۳ ابتر ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔

لچھی۔ (ھ) بضم اول و فتح دوم صحیح زبانوں پر بضم اول و دوم ہے) مونث۔ میدے کی ملائم اور پتلی چھوٹی پوری جسے گھی میں تلتے ہیں۔

لچی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لچا۔

لچی بات۔ مونث۔ فحش بات شہد پنے کی گفتگو۔

لحاظ۔ (عربی میں لَحظ۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ لحاظ بفتح اول۔ گوشۂ چشم فارسی میں بکسر اول بمعنی نگرانی کرنا آنکھ سے) مذکر ۱ خیال۔ دھیان۔ توجہ (فقرہ) آپ کو اس امر کا لحاظ ضروری ہے کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔ (داغ) ؎

اے شیخ یاد دوست میں ہیں مست رات دن
لازم ہے مجھ سے نہ خوش اوقات کا لحاظ

۲ شرم۔ حیا۔ (ہجر) ؎

خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں
بے وجہ منہ چھپاتے ہو یہ بے سبب لحاظ

۳ پاس داری۔ رعایت۔ مروت۔ ملاحظہ۔ (داغ) ؎

قول و قسم کی شرم ملاقات کا لحاظ
انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ

۵ (کنایۃً) پرہیز (فقرہ) آپ گرم دوا میں گرمی سردی کا لحاظ رکھیے ۶ (آنکھ کے ساتھ) غیرت۔ حمیت۔ (امیر) ؎

گھورتے دیکھا تو ہم چشموں میں جھنجھلا کر کہا
کیا لحاظ آنکھوں کا اے بے حیا جاتا رہا

لحاظ آنا۔ مروت آ جانا (داغ) ؎

تھوڑی سی پی بھی لی ہے بہت چھوٹوں کے بعد
آ ہی گیا ہے پیر خرابات کا لحاظ

۲ شرم آنا۔

لحاظ اٹھا دینا۔ بے شرم ہو جانا۔ کسی کے وقر کی پروا نہ کرنا۔ لحاظ چھوڑ دینا۔ (جان صاحب) ؎

ماں باپ کا لحاظ تو دل سے اٹھا دیا ہے
اے باجی آج کل کی ہیں سب کیا خراب

لحاظ اٹھ جانا۔ لازم۔

لحاظ توڑنا۔ حجاب برقرار نہ رہنے دینا (آتش) ؎

جام ٹوٹے سے نہ مانوں گی تجھے زور آور
توڑنا یار کا اے چرخ ستم گر نہ لحاظ

لحاظ ٹوٹنا۔ لازم ؎

اے داغ میکدے میں گئے ہیں جناب شیخ
ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ

لحاظ رکھنا۔ پرہیز کرنا (آتش) ؎

نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلماں ٹھہرا
مجھ سے رکھتے ہیں بجا کافر و دیندار لحاظ

۲ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔

لحاظ رہنا۔ مروت و شرم و حجاب کا قائم رہنا۔ (آتش) ؎

یاں ہے باغ ہے سبزہ ہے نئے گلگوں ہے
مجھ کو رہتا نظر آتا نہیں زنہار لحاظ

لحاظ کرنا۔ ۱ پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ (راسخ) ؎

اچھا ہے کیجئے پہلی ملاقات کا لحاظ
اک ات کی یہ شرم ہے اک ات کا لحاظ

۲ شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاس داری کرنا۔ عایت کرنا۔

لحاظ کھونا۔ مروت و ادب و شرم کا قائم نہ رہنے دینا (قدر) ؎

خورشید اب چمک کے نکلتا ہے سامنے
بادل نکل کے آپ نے کھویا ہے سب لحاظ

لحاظ والا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے لحاظ والی۔ ۱ شرم و حیا والا ۲ بامروت۔

لحاف۔ (ع۔ لحف۔ الحاف۔ چھا جانا۔ لحاف کو لحاف اسی واسطے کہتے ہیں کہ وہ آدمیوں پر چھا جاتا ہے) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی بڑی رضائی جس میں بہت روئی ہو۔ ۲ (اصطلاح کیمیا) وہ دوا جو کسی دھات کے اوپر رکھی جائے جو دوا نیچے کی دھات کے رکھی جائے اس کو توشک کہتے ہیں

لحد۔ (ع۔ بالفتح۔ فارسی میں بفتح اول و دوم ہے لحاد کہتے ہیں سیدھے راستے سے کترا جانے کو۔ بے دین کو ملحد اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ طریق حق سے عدول کرتا ہے۔ قبر کی لحد کو اسی واسطے لحد کہتے ہیں کہ اس میں سیدھے سیدھے سے ہٹ کر بغلی کھودی جاتی ہے) مونث۔ قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور۔ خصوصاً قبر کے اندر کا وہ گڑھا جس میں مردہ دھرا جاتا ہے اور جو سیدھے گڑھے سے ہٹ کر کھودا جاتا ہے۔ (سحر) ؎

غول کے غول چلے آتے ہیں پرسے کے لئے
گھر میں یہ ہجوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے

لحد سے اٹھنا۔ (عقیدۂ اہل اسلام کے موافق) قیامت کے روز مردے کا زندہ ہو کر قبر سے اٹھنا۔

آتش لحد سے اٹھوں گا کہتا یہ روز حشر
مشتاق ہوں میں یار کے حسن و جمال کا

لحد میں اتارنا۔ قبر میں اتارنا۔

لحد میں تین دن بھاری۔ دیکھو قبر میں تین دن بھاری۔

لحظہ۔ (ع گوشۂ چشم سے ایک بار نگاہ کرنا) مذکر۔ پل۔ لمحہ۔ دم کے دم۔ دم بھر (مع) ایک لحظہ بھی اگر گزرا بہت دن ہو گئے

لحظہ بہ لحظہ۔ دم بدم۔ ساعت بہ ساعت ہر دم۔ ہر گھڑی۔

لحظہ بھر۔ پل بھر۔ دم بھر۔ تھوڑی دیر۔

لحم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گوشت جیسے ازالۃ اللحم۔

لحن۔ (ع) مذکر۔ آواز۔ ۲ سُریلی آواز۔ سُر۔ لے۔ خوش آوازی۔ خوشخوانی۔

لحن داؤدی۔ (ف) مذکر۔ حضرت داؤد کی آواز اور خوش آوازی مشہور ہے (کنایۃً) اعلیٰ درجے کی سُریلی آواز (فقرہ) قاری صاحب نے لحن داؤدی پایا ہے۔

لحوق۔ (ع) مذکر۔ دو یا زیادہ چیزوں کا مل جانا۔

لحیم۔ (ع) صفت پُر گوشت۔ فربہ۔

لحیم شحیم۔ (ع) صفت۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ توانا

لحیہ۔ (ع) مونث۔ داڑھی۔

لخت۔ (ف کسی چیز کا ٹکڑا۔ پارہ) مذکر۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ (عاشق) ؎

آنکھوں میں آتا ہے دل افسردہ لخت لخت
اس سیل نے اکھیڑ کے مردہ بہا دیا

لخت جگر۔ (ف) مذکر۔ جگر کا ٹکڑا ۲ (کنایۃً) عزیز محبوب اولاد۔ پیاری اولاد کے لئے۔ بیٹا ہو یا بیٹی مستعمل ہے۔ (منیر) ؎

علیؑ کے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر

لخت دل۔ (ف) مذکر۔ دل کا ٹکڑا۔

لخت جگر کھانا۔ (کنایۃً) کمال ایذا برداشت کرنا (فقرہ) گویا لخت جگر کھانا خون دل پینا ہے۔ مرگ سے بدتر تنہائی کا جینا ہے۔

لختہ ۔ (ف) ٹکڑا، پارہ، (مذکر) منجمد خون کا لوتھڑا۔ اردو میں جمع میں مستعمل ہے (شرف) ؎

یوں ہجوم داغ حسرت ہے ہمارے دل کے پاس
جیسے لختے خون کے جم جاتے ہیں بسمل کے پاس

لخلخ ۔ (ف) صفت ۱۔ لاغر۔ دبلا پتلا ۲۔ مونث۔ وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث بھوک پیاس کی شدت میں نکلتی ہے۔

لخلخ کرنا ۔ پرندوں کا گرمی اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا۔ انسان کے واسطے بھی مستعمل ہے جیسے بچہ بھوک سے لخ لخ کر رہا ہے۔

لخلخہ ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و چہارم مذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مجموعہ جو تقویت دماغ کے لئے مریض کو سنگھاتے ہیں ۲۔ وہ ظرف جس میں یہ خوشبودار چیزیں رکھتے ہیں۔ (امیر) ؎

دھیان نہ بھٹکتا ہے جو باسِ رخ گیسو کا امیر
متصل لخلخہ منگا کے گلاب آتے ہیں

لدا پھندا ۔ (ہندی) صفت ۱۔ اسباب سے لدا ہوا ۲۔ تھکے ہوئے (فقرہ) آج آپ کہاں مدرسے سے لدے پھندے چلے آتے ہیں۔

لدانا ۔ (ہ) بار کرانا۔ اسباب لدوانا ۲۔ (ع) مذکر۔ بوجھ اور بوجھل اسباب کے واسطے لادنا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) یہ دن تو ہم کا [illegible] اٹھا دیا تم کہتے ہو لدانا لاد دیا۔

لداوا ۔ (ہ) مذکر۔ بوجھ۔ بار۔ اسباب۔

لدا ہے ۔ دکنی بیٹھا بے وقوف ہے۔ [illegible]

لداؤ ۔ (ہ) مذکر۔ لادنے کا اسباب ۲۔ وہ چھت جو صرف [illegible] سے ڈاٹ لگا کر بناتے ہیں۔ گنبد نما چھت۔ اس چھت میں کڑیاں نہیں ہوتی ہیں (تنویر) ؎

ملتا [illegible] گل سے نہیں [illegible] کو نجات
[illegible] ہوا جو مقبرے دیکھے لداؤ کے

۳۔ بوجھ [illegible] لادنے کی وجہ سے ہو۔

لد جانا ۔ (ہ) ۱۔ بوجھ رکھا جانا کسی گاڑی یا جانور پر ۲۔ بھر جانا۔ پُر ہو جانا ۳۔ چلا جانا۔ گزر جانا (فقرہ) وہ زمانہ لد گیا جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے (زمانہ اور وقت کے لئے مستعمل ہے) ۴۔ (عم) مر جانا۔ انتقال کر جانا۔

لدنا ۔ (ہ) بار ہونا۔ بوجھ رکھا جانا ۲۔ پُر ہونا ۳۔ انسان کا کسی چیز پر مثل اسباب کے بیٹھا ہونا۔ جھول آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) باہر کی ہوئی بٹیاں پلنگوں پر لدی بیٹھی رہیں ہل کر پانی تک نہیں پیا۔

لدوانا ۔ (ہ) لادنا کا متعدی۔ المتعدی۔ بار کرانا۔

لدوائی ۔ (ہ) مونث۔ لادنے کی اجرت۔

لدالد ۔ (ہ) مونث۔ درختوں سے پھلوں کے گرنے کی آواز ۲۔ دیوار کے رستے کے گرنے کی آواز ۳۔ اسباب لادنے کی آواز۔

لدالد ۔ (ہ) مونث۔ کسی چیز کے بلندی سے گرنے کی [illegible] میں گرنے کی آواز۔

لدالد گرنا ۔ آواز کے ساتھ پے درپے گرنا۔

لدنی ۔ (ع) لدن (نزدیک۔ پاس) سے منسوب۔ صفت ۱۔ وہ چیز جو خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کسی کو بغیر اس کی سعی و کوشش کے عنایت فرمائے ۲۔ وہ علم جو کوئی شخص بغیر سیکھے سکھائے اپنی طبیعت اور ذہن کی تیزی سے خود حاصل کرے۔ (راقم) ؎

ہے خاص ذات ائمہ سے اس طرح کا بہار
کہ محض علم لدنی پہ جس کی ہے بنیاد

لدو ۔ (ہ) صفت۔ لادو۔

لدوا ۔ (ہ) مذکر۔ بیضے یا چھاکٹر جو پرچھتی کی عوض کچی دیوار پر رکھتے ہیں۔

لدھڑ ۔ (ہ) صفت ۱۔ کاغذ یا کپڑا وغیرہ جو موٹا اور بدوضع ہو ۲۔ وہ چیز جو گندہ بھدی اور معمول سے زیادہ بھاری ہو۔ ۳۔ وہ چیز جس کا بھاری ہونا بدنما ہو ۴۔ وہ چیز جس میں بدسلیقگی سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا پرچے جوڑے گئے ہوں اور وزنی ہو گئی ہو ۵۔ بھدی سمجھ کا۔ کند ذہن۔ (محصنات) تین برس کی عمر میں تو تھے لدھڑ کند ذہن تک

تک توتے کی طرح چرغنے لگتے ہیں۔

لڈو ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی گول گول مٹھائی نمکین بیسن کے بنے ہوئے گولے دیکھو بور کے لڈو ۲ (کنایۃً) فائدہ ۔ نفع ۔ نعمت۔

لڈو بانٹنا ۱ لڈو تقسیم کرنا۔

لڈو بٹنا ۔ لازم (کنایۃً) فائدہ ہونا۔ کثیر نفع ہونا۔ (فقرہ) کیا وہاں لڈو بٹتے تھے جو میرے نہ جانے سے نقصان ہوا۔

لڈو باندھنا ۔ لڈو بنانا ۔ کسی چیز کو گول گول بنانا۔

لڈو کھلانا ۱ ضیافت کرنا ۔ رشوت دینا۔

لڈو ملنا ۔ فائدہ ہونا ۔ کچھ ہاتھ لگنا ۔ کسی طرح کا فائدہ ہونا (فقرہ) اُس کے ملنے میں تمہیں کیا لڈو مل جائیں گے۔

لذائذ ۔ (ع) مذکر ۔ لذت دار چیزیں ۔ لذت کی جمع ہے۔

لذت ۔ (ع ۔ لذات جمع) مونث ۱ مزہ ۔ ذائقہ ۔ سواد (آنا ۔ اُٹھانا ۔ پانا ۔ دینا ۔ ملنا کے ساتھ) ۲ لطف حظ (سحر) ؎

اس محبت کے مزے سے جو کوئی واقف ہوا
زندگی کی اس کو لذت عمر بھر ملتی نہیں

لذت آشنا ۔ صفت لذت کا خوگیر ۔ لذت حاصل کرنے والا۔

کر گیا ہے قتل مجھ کو خواب میں آنکھ وہ شوخ
تاکہ لذت آشنا میرا گلا ہو میں نہ ہوں

لذت اُٹھانا ۔ مزہ اُٹھانا ۔ لطف حاصل کرنا ۔ (ذوق) ؎

جس نے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی
کب وہ مرہم دان کو ڈھونڈے نمک دان چھوڑ کر

لذت اُٹھنا ۔ لازم (امیر) ؎

رفتہ رفتہ یہ مدارات کی لذت اُٹھی
ہم نشینی سے ملاقات کی لذت اُٹھی

لذت پرست ۔ (ف) صفت لذت کا عاشق۔

لذت چکھنا ۔ مزہ چکھنا (آتش) ؎

چار دن اپنے محبوں سے محبت کرتے
لذت عشق کبھی چکھتے یہ حسیں تھوڑی سی

لذت دینا ۔ مزہ دینا ۔ (ذوق) ؎

ذائقہ چاشنی عشق کا کامل ہو تو دیں
شادی وصل کی لذت غم فرقت کے مزے

لذت ملنا ۔ (ناسخ) ؎

ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں
اختیاری ہجر ہے سرخاب سے سرخاب کا

لذیذ ۔ (ع) صفت ۱ خوش ذائقہ ۔ مزے دار ۲ (اردو) خوشگوار ۔ پُر لطف۔

لُر ۔ (ف ۔ بالضم) صفت ۔ احمق ۔ بے تمیز ۲ مونث ایک قوم کا نام جو عیاری میں مشہور ہے۔

لُرپن ۔ لُرپنا ۔ مذکر ۔ حماقت ۔ بے تمیزی۔

لَرہ ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ زمین ناپنے کی ڈیڑھ فٹ لمبی چھڑی۔

لرز اُٹھنا ۔ کانپ جانا ۔ خوف سے ۔ (بنات النعش) جب آپ کے منھ سے غرور کی باتیں سنتی ہوں لرز اٹھتی ہوں

لرزاں ۔ (ف) صفت ۔ کانپنے والا ۔ خوف سے کانپنے والا۔

لرز جانا ۔ تھرّا جانا ۔ کانپ اُٹھنا ۔ ڈر جانا۔

لرزانا ۔ متعدی ۔ لرزہ دینا ۔ کپکپا دینا (شرف) ؎

لرزائیے آفتاب کو تڑپائیے برق کو
کس میں چمک یہ ہے تری تلوار کے سوا

لرزش ۔ (ف) مونث ۔ رعشہ ۔ کپکپی ۔ تھرتھراہٹ۔ (ظفر) ؎

بھونچال یار کی ہلنا ہلا ہی دے گا دل میرا
کہ اس بھونچال سے اس گھر کو لرزش ہونے والی ہے

لرزنا ۔ (یہ مصدر فارسی لرزیدن سے بنا لیا ہے) کانپنا تھرتھرانا ۔ ڈرنا ۔ (ذوق) ؎

ہونے ذلت کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے
کہیں ایسا نہ ہو جیسے ہم سے وہ کافر ادا مجھے
۲ ہلنا۔ جنبش کرنا (فقرہ) زمین لرزتی ہے۔

لرزہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ وہ کپکپی جو خوف یا بیماری کی حالت میں ہوتی ہے ۲ تھرتھر کانپنا ۳ زلزلہ۔ بھونچال۔

لرزہ آنا۔ ۱ کانپنا ۲ بھونچال آنا۔ زلزلہ آنا ۳ (کنایۃً) خوف کھانا (اسیر) ؎
تب سوز فرقت بھی کیا بد بلا ہے
مجھے کس نے دیکھا کہ لرزہ نہ آیا

لرزہ چڑھنا۔ کپکپی چڑھنا ۱ تھرتھر کانپنا بیماری ۲ (کنایۃً) کمال خوف معلوم ہونا۔ ڈرنا۔ مثال کے لئے دیکھو فرخل۔

لرزنے سے بخار آنا۔ لرزنے کے ساتھ بخار آنا۔ (صبا) ؎
اللہ رے اے مسیح تری سرد مہریاں
لرزے سے آفتاب کو آئے بخار روز

لڑ۔ (ھ) مونث۔ ۱ لڑی۔ ہار ۲ رسی کا بل۔ ڈور کا بل۔ رسی یا ڈور کا ایک بٹا ہوا تار جس کو دوسرے تار سے ملا کر رسی یا ڈور بناتے ہیں ۳ قطار۔ صف ۴ دھاگا جس میں کئی متعدد موتی پروتے ہوں ۵ لڑنا کا امر ۶ کنایہ ہے کسی کے کسی وسیلہ اور تعلق سے بھی کہ کسی جگہ ہو۔ سلسلہ۔

لڑ بندھنا۔ واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا (ناسخ) ؎
دونوں جہان کی ہے بندھی تجھ سے لڑ
دین کی تو اصل ہے دنیا کی جڑ

لڑ بیٹھنا۔ لڑ پڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنے لگنا۔ سرنا (حالی) ؎
جو دو شخص آپس میں لڑ بیٹھتے تھے
تو صدہا قبیلے بگڑ بیٹھتے تھے

لڑ جانا۔ ٹکرا جانا۔ مقابل ہو جانا۔ دیکھو لڑنا۔

لڑ لگانا۔ کسی جگہ وسیلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔

لڑ مرنا۔ ۱ لڑ کر مر جانا (مصحفی) ؎
انسان سلطنت کے لئے کیوں نہ لڑ مریں
ہے مدعی زمین کہ میں تاجدار ہوں
۲ (کنایۃً) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔

لڑ ملانا۔ (کنایۃً) سلسلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔

لڑ ملنا۔ لازم۔

لڑ میں رہنا۔ (کنایۃً) کسی کا طرف دار رہنا۔ ساتھ دینا۔ کسی کے کنبے میں رہنا۔

لڑا۔ (ھ) مذکر۔ لڑی۔ بیل۔ جیسے دولڑا۔ تین لڑا۔

لڑا بھڑا ہوا۔ (ھ) صفت مذکر۔ لڑائی میں مشاق (داغ) ؎
لڑے بھڑے ہوئے تھے جب اپنا وہ پڑا لوٹا
اٹھا وہ مورچہ پہلا وہ دوسرا ٹوٹا

لڑا مرتا ہے۔ لڑ لڑ کر جان دئے دیتا ہے۔ خواہ مخواہ جھگڑا کرتا ہے۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑی مرتی ہے وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہیں (قدر) ؎
نفرد ہیں ایک ہیں تسبیح میں تار بھی ہے
کیوں لڑے مرتے ہیں ہندو مسلمان دونوں

لڑاکا لڑاکو۔ (ھ) صفت جنگ جو۔ جھگڑالو۔ شریر۔ فساد برپا کرنے والا۔ مفسد (ذوق) ؎
زال دنیا نے صلح کی کس دن
یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے

لڑانا۔ (ھ) ۱ جنگ کرانا۔ کشتی کرانا۔ بھڑانا ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنا (رشک) ؎
ماہ کامل سے لڑانے ہیں تمہارے رخسار
کریں گے نیچے یہ خانہ میں شب باش کبھی
۳ فساد کرانا ۴ دو چیزوں کو باہم ٹکرانا (آتش) ؎
فراق یار میں دوران سر ہے دور شراب
لڑا کے شیشہ سے توڑوں نہ کیسے سر نہ قدح

لڑاؤ۔ صفت ۱ لڑنے کے قابل ۲ ڈور جو ایک مرتبہ کنکوا لڑانے کے قابل ہو۔

لڑائی (ہ) مونث۔ تکرار۔ جھگڑا (ذوق) ؎

ساقی لڑائیوں سے تری جا تجلے ہے جی
باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں

۲ جھگڑا۔ فساد۔ مار پیٹ۔ کشاکش۔ مقابلہ۔ عداوت۔ بیر۔ ان بن۔ بگاڑ۔ جنگ۔

لڑائی باندھنا۔ جنگ کی ٹھہرانا۔ دشمنی کرنا۔ جھگڑا اکھڑا کرنا (راسخ) ؎

دشمن بناؤ غیروں کو دے دے کے گالیاں
میں خوش ہوں تم لڑائی محلے سے باندھ لو

لڑائی بڑھانا۔ جنگ کو طوالت دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔

لڑائی بڑھنا۔ لازم۔

لڑائی بگڑنا۔ شکست [illegible] ؎

آئی جو دہری تو بُرائی بگڑ گئی
تقدیر لڑتی تو لڑائی بگڑ گئی

لڑائی بھڑائی۔ مونث۔ دنگا۔ فساد۔ جنگ و جدل۔

لڑائی پر آنا۔ لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہو جانا (ایامی) قاعدہ یہ ہے کہ جب کسی بات میں آدمی لاجواب ہوتا ہے تو سخن پروری کے لئے لڑائی پر اتر آتا ہے۔

لڑائی پر اٹھنا۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔

لڑائی پہ جانا۔ لڑائی پہ چڑھنا۔ میدان کارزار میں جنگ کرنا (انیس) ؎

چڑھنا ہے لڑائی پہ جو اُن دونوں کو معراج
گیتی وبالا ہو وہ تلوار چلے آج

لڑائی پڑنا۔ باہمی فساد ہو جانا (مرآۃ العروس) اس کہنے اور پوچھنے سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے کھڑے ہوں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

لڑائی تل جانا۔ لڑائی ٹھن جانا (نشاط) ؎

جب تل گئی لڑائی ترازو کے تول پہ
ہاتھوں سے ہاتھ چھوٹے دھڑوں سے دھڑ کٹے

لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی ٹھہر جانا۔ لڑائی کی تیاری ہو جانا۔ لڑائی کا یقیناً ہونا۔

لڑائی چھڑنا۔ لڑائی کی ابتدا ہونا۔ لڑائی شروع ہونا۔

لڑائی ڈالنا۔ دو یا زیادہ شخصوں کو لڑوانا۔ لڑائی اور خصومت قائم کرنا۔

لڑائی کا پچھا بھاری ہوتا ہے۔ مقولہ لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) دوسرا پیش گوئی کرتا تھا کہ لڑائی کا پچھا ہی بھاری ہوتا ہے۔

لڑائی کا گھر۔ فساد کی جڑ۔ فتنہ پرداز۔ فسادی۔ ۲ جھگڑا ڈالنے والا۔ فساد کرانے والا۔ لڑائی کرانے والا۔

لڑائی کا گھر ہانسی (ہنسی) روگ کا گھر کھانسی۔ مقولہ۔ لڑائی کی ابتدا ہنسی مذاق سے ہوتی ہے اور بیماری کا آغاز کھانسی سے۔

لڑائی کا گیت۔ وہ گیت جو میدان جنگ میں گاتے تھے۔

لڑائی کا باجا۔ وہ باجا جو میدان کارزار میں بجاتے ہیں۔

لڑائی کا جہاز۔ جنگی جہاز۔

لڑائی کا میدان۔ وہ مقام جہاں لڑائی ہو۔

لڑائی کرنا۔ (ععو) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔

لڑائی کی پوٹ۔ (کنایۃً) جھگڑالو لڑاکا (مرآۃ العروس) بہو بھی آئی تو فسادی گانٹھ لڑائی کی پوٹ ساس کو تو جوتی کے برابر نہیں سمجھتی۔

لڑائی لڑنا۔ جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا۔

لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ حریف کو مغلوب کرنا۔ لڑائی سر کرنا (میر۔ رباعی) ؎

حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے
کیا پوچھتے ہو مرتے ہیں عاشق سارے
مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری
اس پر کہ گئے لوگ سب اس کے مارے

اب اس جگہ لڑائی مار لینا فصیح ہے (فقرہ) حضرت عباس آدمی تھے بلند آواز انھوں نے للکارا تو مسلمان پھر سمٹ آئے اور لڑائی ماری۔

لڑائی مول لینا۔ خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ خواہ مخواہ

کسی سے تکرار کرنا (آتش) ؎

ہوا صف بندی مژگاں سے ظاہر
لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مول

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے۔ لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی۔ مثل۔ لڑائی میں کچھ نفع نہیں ہوتا۔

لڑائی ناندھنا۔ (عو) جھگڑے اور لڑائی کا سلسلہ جاری رکھنا (فقرہ) ہم کو بھلا کسی سے لڑائی نا ندھنے کا دماغ کہاں۔

لڑائی وڑائی۔ وڑائی تابع مہمل ہے۔

لڑائی ہونا۔ ۱ نزاع ہونا (آتش) ؎

غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار
آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی

۲ جنگ ہونا۔

لڑبڑا۔ (ھ) صفت۔ چلبلا۔ تیز۔

لڑبڑانا۔ (ھ) زبان میں لکنت سی ہونا۔ زبان کا صاف طریقے سے لفظ کو نہ بولنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔

لڑت۔ (ھ) مونث ۱ لڑنت۔ جنگ کرنے کا انداز۔

لڑنتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ مثل۔ بودے۔ ڈرپوک آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں۔

لڑجانا۔ ٹکرا جانا (داغ) ؎

آئینہ میں عکس سے اپنے وہ لڑجاتے مگر
بس نہیں چلتا کہ خود باہر مقابل گھر میں ہے

لڑکا۔ (ھ) مذکر ۱ طفل۔ کودک۔ چھوکرا ۲ بچہ۔ کمسن بچہ۔ بیٹا۔ پسر ۳ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ نادان (فقرہ) آخر تم لڑکے ہو بات کی تہ کو نہ پہنچے۔

لڑکا بالا۔ مذکر (عو) بال بچے۔ اولاد۔ عیال اطفال۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جس دن لڑکا بالا ہوگا تم کو خبر دوں گی۔

لڑکا بننا۔ نادانی کی بات کرنا۔ لڑکوں کی سی حرکت کرنا۔ (داغ) ؎

نہ چھوڑے گا چرا کر اس کو لے قاتل نہ بن لڑکا
وفاداروں کے خون کا داغ کیا دھبا ہے کیچڑ کا

لڑکا لے دودھ پالنا۔ (کنایۃً) ہمیشہ کسی نہ کسی سہارے پر رکھنا اور ٹالنا۔ کبھی امید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ تھا۔ ؎

امید بوسہ کی رکھ تانے دل تیمی مل ہے امیر شاہد
زبان خلق یہ مثل ہے کہ لڑکا لے دودھ پالتے ہیں

لڑکا کو ولینا۔ کسی کے لڑکے کو متبنّیٰ کرنا۔

لڑکائی۔ (ھ) دہلی۔ مونث۔ لڑکپن۔

لڑکپن۔ لڑکپنا۔ (ھ) مذکر ۱ بچپن۔ طفولیت۔ (زکی) ؎

لڑکپنے سے وہ کم باندھتے ہیں بازو پر
گلے میں سی کے پہنتے ہیں بیشتر تعویذ
جنوں تھا مجھ کو جب پہنا تھا میں نے طوق منکا
پری نازوں نے تاریخ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے

۲ کم سنی کا زمانہ (داغ) ؎

قتل مشتاق کیا کھیل سمجھ کر تو نے
ابھی باقی ہے لڑکپن کا زمانہ تیرا

۳ چھچھوراپن۔ اوچھاپن۔

لڑکپن کا کھیلنا۔ (کنایۃً) کم عمری کا زمانہ ہونا۔ کم عمر ہونا (اختر) ؎

وہ کیا جانے ہوتی ہے کیسی جوانی
ابھی کھیلتا ہے لڑکپن کسی کا

لڑکپن کی باتیں۔ ناسمجھی کی باتیں۔

لڑکوری۔ (ھ) مونث۔ وہ عورت جو صاحب اولاد ہو۔ اس جگہ لڑکوری چھوکوری بھی مستعمل ہے۔

لڑکوں کا باپ ہے۔ لڑکوں کا باوا ہے۔ لڑکوں سے بھی زیادہ شریر ہے۔ بڑا ہی حرام زادہ ہے (ناجی) ؎

جہاں دل نہ ہو ناصح وہاں آوے خلل کرنے
رقیب دلربا جی گویا لڑکوں کا باپا ہے

لڑکوں کا کھیل۔ مذکر ۱ بچوں کا کھیل ۲ بچوں کا دل بہلاوا ۳ آسان کام۔ سہل بات۔ ادنیٰ کام (رند) ؎

مجھے بازیچہ ہستی کو ہو میں نقش خطا
کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں وہ مرجانے کو

لڑکوں کا گھروندا۔ (کنایۃً) بے ثبات چیز کے لئے

مستعمل ہے (شوق قدوائی) ؎

پھر ویسے شوق اس کو نہ تھے نہ بگڑتے
لڑکوں میں کھوندا ہوئی تقدیر کسی کی

لڑکوں میں کھیلنا ۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔

لڑکی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوکری ۲ بیٹی ۔ دختر ۳ کم عمر نادان ۴ کنواری ۔ دوشیزہ ۵ ناسمجھ ۔ ناتجربہ کار ۔

لڑکی والا ۔ مذکر ۱ لڑکی کا باپ ۲ دلھن کا باپ ۔

لڑکے بالے ۔ بیوی بچے (فقرہ) ان کے لڑکے بالے ساتھ ہیں ۔

لڑکے والا ۔ لڑکے کا باپ ۔ دولھا کا باپ ۔

لڑکے کو منہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے ۔ مثل کمینہ منہ لگانے سے سر چڑھتا ہے ۔

لڑکے کے پاؤں پلنے میں پہچانے جاتے ہیں ۔ مثل ۱ ہونہار لڑکے کے متعلق بولتے ہیں ۲ معاملے کا انجام ابتدا ہی سے معلوم ہو جاتا ہے ۔

لڑکنا ۔ (ھ) دیکھو لڑھکنا ۔

لڑکھنا بڑکنا ۔ (ع) لڑھکنا ۔ لڑکنی (ھ) مونث ۔ دیکھو لڑھکنی ۔

لڑکھڑانا ۔ (ھ) ۱ ڈگمگانا ۔ پاؤں کا نپنا ۔ قدم اکھڑ جانا ۔ پاؤں پھسلنا (ضعف سے خواہ مستی سے) ۔ (ناسخ) ؎

لڑکھڑاؤں گا عروج نشہ میں تو دیکھنا
ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا

۲ بہکنا بے راہ ہونا ۔ نشہ سے بہکنا (تقی) ؎

ٹھوکریں کھانے لگی صاف گلستاں میں نسیم
لڑکھڑاتا ہوا جب دم بت میکش آیا

۳ نیت بگڑنا ۔ ایمان میں فرق آنا (امیر) ؎

زاہدوں کی توبہ ٹوٹی لڑکھڑایا پائے شیخ
کچھ عجب مستانہ رت ہے ساقیا برسات کی

لڑمرنا ۔ دیکھو لڑ ۔

لڑنا ۔ (ھ) ۱ جھگڑنا ۔ تکرار کرنا ۔ نزاع کرنا ۔ (آتش) ؎

دم نظارہ لڑے مرتے ہیں عاشق اس پر
دولت حسن کے پیش آنے سے زیبا ہے وہ رخ

۲ بھڑنا ۔ ٹکرا جانا جیسے ریل کا لڑ جانا (رشک) ؎

لڑ لڑ گئے عمارت گردوں سے بار ہا
اونچے ہیں یہ مکان بت خانہ جنگ کے

۳ مقابلہ کرنا ۔ (محسن) ؎

مے انگوری الغفر فخری کی حلال اس نے
لڑا ہے جام جم سے ننگ مقصود اس کے مقصد کا

۴ زور آزمائی کرنا ۔ کشتی کرنا ۵ مطابق ہو جانا ۔ ایک شاعر کے شعر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک کے مضمون کا دوسرے کے مضمون سے (آتش) ؎

جب چھپی سے روتے نورانی پہ افشاں یار نے
لڑ گیا ہے مطلع خورشید بیت المال سے

۶ دو برتنوں کا باہم ٹکرانا ۷ (کنایۃً) نصیبا یاور ہونا (امانت) ؎

شاد رہتی ہے شب و روز طبیعت میری
یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری

۸ ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ سے لڑنا ۹ ضد کے ساتھ مقابلہ ہونا (فقرہ) ان دونوں کے ووٹ خوب لڑے ۔

لڑنا بھڑنا ۔ لڑنا جھگڑنا ۔ آپس میں جھگڑا فساد کرنا ۔ بحث و تکرار کرنا (منیر) ؎

دم بند کیا بلبلوں کا طائر دل نے
لڑ بھڑ کے ہزاروں سے اکیلا نکل آیا

(مراۃ العروس) اصغری نے ایک ہاتھ سے حسن آرا کا دوپٹا پکڑا اور دوسرے سے جہاں آرا کا اور کہا کہ اب میں اپنا حق لڑ بھڑ کے لوں گی ۔

لڑنے مرنے کو تیار ۔ جان دینے پر آمادہ (داغ) ؎

کھلتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھوں سے
لڑنے مرنے کو جو تیار ہوا کرتے ہیں

لڑے فوج نام سردار کا ۔ مثل دیکھو کاٹے باڑھ نام تلوار کا (اسیر) ؎

قتل کرتی ہے مژہ شہرہ ہے چشم یار کا
جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا

لڑنت ۔ (ھ) مونث ۔ پہلوانی کشتی ۔ زور آزمائی ۔ (منیر) ؎

اس کی قوت کا نام لے کے کرے
مورچہ فیل آسماں سے لڑنت

لڑوانا۔ (ھ) فساد کرانا۔
لڑھانا۔ (ھ) ہندی) ۱ پھسلانا۔ لڑکانا ۲ بہانا۔ گرانا ۳ مار کر گرا دینا۔ ۴ ٹپک دینا۔
لڑھکانا۔ (ھ) لڑھکنا کا متعدی۔ گھوتا ہوا پھینکنا کسی چیز کو گھمانا۔
لڑھکنا۔ (ھ) غلطاں ہونا۔ گھومنا (فقرہ) گیند لڑھکتا ہوا میرے پاس تک آیا ۲ لیٹ جانا۔ لیٹ کر آرام لینا (فقرہ) وہ آتے ہی آتے میرے پاس لڑھک گئے اور دُوکھے سوئے ۳ (کنایتہ) مرجانا۔ (فقرہ) سفر میں بہت سے آدمی لڑھک گئے۔
لڑھکنی۔ (ھ) مونث۔ لڑھکنا۔ لوٹ۔ لڑھکنے کا فعل۔
لڑھنی کھانا۔ قلابازی کھانا۔ لڑھکنا۔ لوٹنا (بنات النعش) زمین گیند کی طرح لڑھکنیاں کھاتی ہوئی آفتاب کے گرد چکر لگا رہی ہے۔
لڑھی الڑھیا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بیل گاڑی۔
لڑھیانا۔ (ھ) لکھنؤ۔ عو۔ ہیچی کر کے دُہرانا (فقرہ) اتنا پاپچا لڑھیانا اچھا ہے
لڑھیاؤن۔ (ھ) مونث۔ لڑھیانے کا فعل۔
لڑی۔ (ھ) مونث ۱ ہار۔ موتیوں کا مالا۔ وہ زنجیر یا ڈوری جس میں موتی وغیرہ پرونے ہوں (داغ) ؎

دکھاتی ہیں لڑیاں بھی لہر کے موجیں
گہر آب گوہر سے دریا ہے لہرا

۲ سلسلہ۔ تسلسل ؎

کس حُسن سے رو تا ہوں میں دیکھو تو شرف تم
اشکوں کی لڑی ہے کہ یہ موتی کی لڑی ہے

لڑیاں۔ (ھ) مونث۔ لڑی کی جمع۔
لڑیانا۔ (ھ) عو۔ ہیگیانا۔
لزج۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) صفت۔ لعابدار۔ لس دار۔ چیپ دار
لزوجت۔ (ع) مونث۔ لس۔ چیپ۔ لعاب۔ چپچپا۔
لزوم (ع بضم اول و دوم وسکون سوم معروف) مذکر۔ لازم ہونا۔ واجب ضرور۔ لازم ۲ جب منشی یا شاعر کسی مصرع یا فقرہ میں کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا لازم کر لیتا ہے اُس کو اصطلاح میں لزوم کہتے ہیں۔
لس۔ (ھ) مذکر۔ لعاب۔ چیپ (فقرہ) اس گوند میں لس نہیں رہا۔
لس لگا۔ (عو) لکھنؤ۔ مذکر۔ واسطہ۔ تعلق۔ سبب۔
لس دار۔ صفت۔ لعاب دار۔ چیپ دار۔
لسان۔ (ع) مونث ۱ زبان ۲ بولی۔

لسان العصر۔ (ع) صفت۔ اپنے وقت کا خوش بیان۔
لسان الغیب۔ (ع) مونث۔ غیب کی زبان ۲ مذکر۔ حافظ شیراز کا لقب جن کے دیوان میں لوگ فال دیکھتے ہیں۔
لسان۔ (ع) صفت ۱ بہت بولنے والا۔ باتونی ۲ خوش گفتار۔ شیریں زبان ۳ چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ زبان دراز۔
لسانی۔ مونث۔ گویائی (توبتہ النصوح) وہ ایسے باکی کو صرف لسانی اور صفت حاضر جوابی سمجھتا تھا۔
لسرکا۔ (ھ) لکھنؤ (عو) مذکر۔ تھوڑا سا تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ (بحر) ؎

تعلقاتِ جہاں قطع کر چکا ہوں مگر
ہنوز الفت احباب کے لسرکے ہیں

لسلسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لسلسی ۱ لعاب دار۔ چیپ دار ۲ (لکھنؤ) مذکر۔ سپستاں۔ لہسوڑا۔
لسلسانا۔ (ھ) چیپ چپانا۔
لسن۔ (ھ سنسکرت۔ رشون) مذکر ۱ لہسن ۲ وہ سرخ یا سیاہ داغ جو جسم پر ہو جاتا ہے اور جس کو خوش اقبالی اور دولت مندی کی علامت خیال کرتے ہیں۔
لسنا۔ لس جانا۔ (ھ) آلودہ ہونا۔ لتھڑنا (فقرہ) سارا دامن کیچڑ میں لس گیا ۲ چپاں ہونا۔ موزوں ہونا (فقرہ) یہ پھبتی اس پر لس گئی ۳ لینا۔ پلستر کیا جانا (فقرہ) آج مکان لس گیا۔
لسوڑا۔ (ھ) (ہ میں۔ بسوڑا۔ لسوڑا۔ لہسوڑا) مذکر۔ ایک نہایت چیپ دار پھل اور اس کے درخت کا نام۔ سپستاں۔
لسی۔ (ھ) مونث ۱ وہ دودھ جس میں زیادہ پانی ملا دیتے ہیں ۲ (بفتح اول وکسر دوم بغیر تشدید) لیس۔ پلاسٹر۔ کہگل ۳ وہ بیماری جو آم کے مول یا اور کسی درخت کے مول میں بے وقت بر فصل سے ہو جاتی ہے۔
لش۔ (ھ) مونث۔ کتے کو کسی پر چھپٹانے کا اشارہ کرنے کی آواز۔
لش لش ہونا۔ لشت پشت ہونا۔ لشی پشی ہونا۔ تھک کر چور ہونا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ جسمانی محنت کرتے کرتے۔ کام یا سفر کرتے کرتے تھک جانا۔ چور ہو جانا۔ لکھنؤ میں صرف لشت پشت ہونا اس معنی میں ہے۔
لشتر۔ (لکھنؤ) صفت۔ ناکارہ۔ سست آدمی۔
لشتم پشتم۔ (ھ) صفت۔ بری بھلی طرح۔ مشکل سے۔ دقت سے

...سنات، بی بی کے ساتھ اس کی لشتم پشتم گزرتی گئی۔

لشکارنا۔ (ہ) کتے کو شکار پر جھپٹنے کے واسطے لش لش کرنا۔

لشکر۔ (ف) بالفتح، مذکر۔ ۱ فوج۔ سپاہ (اُتر لک کے ساتھ) ۲ بھیڑ بھاڑ۔ ہجوم ۳ چھاؤنی۔ کیمپ۔ کیمپ کے لوگ۔

لشکر آرا۔ (ف) صفت۔ لشکر آراستہ کرنے والا۔ لشکر تیار کرنے والا

لشکر اُترنا۔ فوج کا کہیں منزل کرنا۔

لشکر اُمنڈنا۔ دیکھو اُمنڈنا (شرف) ؎

لشکرِ گل جو گلستاں میں خزاں پر اُمنڈا
سانپ ڈسنے کو پہاڑوں سے گھٹائیں آئیں

لشکر پڑنا۔ فوج کا کہیں پڑنا (صبا) ؎

جیسے لشکر کے مقابل آن کر لشکر پڑے

لشکر ٹوٹنا۔ تمام فوج کا غنیم کے مارنے یا غنیم کا مال لوٹنے کے لئے دفعتہً حملہ کرنا (آتش) ؎

ہوں میں وہ کشت جیسے برق سے باراں گر
لشکرِ مور جیسے غارتِ خرمن لوٹنے

لشکر جرار۔ دیکھو جرار۔

لشکر جمانا۔ لشکر اکٹھا کرنا۔ لشکر ترتیب دینا (قدر) ؎

ہاں مرے شورِ مقالات بجا دے ڈنکا
ہاں مرے زورِ خیالات جما دے لشکر

لشکر چڑھا لانا۔ لشکر کو حملہ کرنے کے واسطے لانا۔

لشکر شکن۔ (ف) صفت۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ شجاع۔

لشکر کا بیڑا۔ دیکھو بیڑا۔

لشکر کا لشکر۔ (کنایۃً) ہجوم۔ انبوہ۔

لشکر کٹنا۔ لشکر کا قتل ہونا (دبیر) ؎

لشکر پسرِ فاطمہ کا کٹ چکا سارا

لشکر کشی۔ (ف) سپہ سالاری ۲ فوج کشی۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی

لشکر کی گاڑی، آندھی کی پہاڑی۔ مقولہ۔ دونوں بھاری ہوتی ہیں۔

لشکر گاہ۔ (ف) مونث۔ خیمہ ڈیرہ اور فوج ۲ چھاؤنی۔ فوج کا لشکر کا پڑاؤ۔

لشکر گرنا۔ فوج کا حملہ کرنا۔ (داغ) ؎

نالۂ و زاری و فغاں اس قدر
آہ یہ لشکر نہ اثر پر گرا

لشکر میں اونٹ بدنام۔ (دہلی) دیکھو شہر میں۔

لشکر والا۔ (ع) مذکر۔ بادشاہ۔ راجہ۔

لشکری۔ (ف) مذکر۔ فوجی سپاہی۔ تلنگا۔

لشکری بولی۔ کئی دیسوں کی ملی جلی زبان۔

لَطافت۔ (ع) باریک ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی نرمی و نازکی و پاکیزگی استعمال کیا، مونث ۱ عمدگی۔ خوبی۔ (انیس) ؎

تصویر ہے شباب سالت مآب کی
پیری دکھا رہی ہے لطافت شباب کی

۲ نرمی ۳ پاکیزگی۔ صفائی ۴ نزاکت۔ خوبصورتی ۵ مزہ۔ ذائقہ لذت ۶ باریکی۔ نکتہ ۷ فصاحت۔

لَطائف۔ (ع) مذکر۔ لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے۔ ظرافت کی باتیں۔ باریکیاں

لطائف الحیل۔ (ع) مذکر۔ حیلے بہانے۔ وہ بہانے جو دوسروں کو ناگوار گزرتے ہوں۔

لطائف ستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ چھ لطیفے جو سالکوں کو حاصل کرنا ضروری ہیں ۱ لطیفہ نفس یعنی ناف کے مقام سے لفظ اللہ نکالنا ۲ لطیفہ قلب جس کا محل دل ہے ۳ لطیفہ روح جس کا محل سینہ میں دائیں طرف ہے ۴ لطیفہ سر محل اس کا معدہ ہے ۵ لطیفہ خفی محل اس کا پیشانی ہے ۶ لطیفہ اخفیٰ محل اس کا کاسۂ سر ہے۔

لطائف غیبی۔ مذکر۔ غیب کی نیکیاں۔ وہ نیکیاں اور مہربانیاں جو غیب سے یعنی محض خدائے تعالےٰ کی طرف سے ہوں۔

لُطف۔ (ع) بالضم۔ کسی کام میں نرمی کرنا۔ نرمی۔ خوبی۔ مہربانی۔ خدا تعالےٰ کی مہربانی۔ فارسیوں نے بفتح دوم بھی کہا ہے (خواجہ عمید لکی) ؎

صحنش کوہ بر شد یا ندہ شقایق در باغ دماندہ لطفش سوسن و آبو نیلوفر (مذکر) ۱ عنایت۔ مہربانی ۲ خوبی عمدگی ۳ بہار۔ مزہ۔ کیفیت

لطف اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لطف پانا (ذوق) ؎

ابرِ باراں کے نہ کیوں لطف اُٹھائیں میخوار
کہ اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے

لطف اُٹھنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (اسیر) ؎

جب تک کہ در باغ سے دربان نہ اٹھے گا
کچھ لطف تماشائے گلستاں نہ اُٹھے گا

لطف تب تھا - بہار اس وقت ہوتی، مزہ اس وقت ملتا۔ (مصحفی) ؎

واد دینا مری آنکھوں سے ہے اشک سفید
لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی شامل ہوتا

لطف جانا - بدمزگی ہونا۔ بے لطفی ہونا۔ (ذوق) ؎

لطف جاتا ہے رو رو نالۂ پر شور کا
خون دل پیتا ہے ہو کھا کے سینہ زور کا

لطف دینا - مزہ دینا۔ بہار دینا۔ (شعور) ؎

نالۂ پر درد بھی ہے سینہ کوبی کو ضرور
دیتی ہے آواز نوبت لطف شہنائی کے ساتھ

لطف رکھنا - لطیف ہونا۔ بہار رکھنا۔ (آتش) ؎

داغ چیچک کے ہیں زیبا ذقن یار کے گرد
لطف رکھتا ہے لب چاہ، چراغاں ہونا

لطف فرمانا۔ لطف کرنا - مہربانی کرنا۔ (انج) ؎

پھر سے حال بیاں کرنے دو ان چلا کر
ٹال دو رنہیں آپ لطف فرما کر

لطف ملنا - مزہ حاصل ہونا۔ (آتش) ؎

اختر سے کا بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہے لطف
تند کی ڈبیاں دو لب پر خال لب پر ہیں فالیے

لطف یہ ہے - مزہ یہ ہے۔ عمدگی یہ ہے۔ (طنزاً) طرفہ یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔

لطمہ - (ع - بفتح) مذکر۔ طمانچہ۔ تھپیڑا دریا کا۔ (انیس) ؎

لطمے نہ گو دیں مری کشتی کے پانی سے
کیا سرشک کے شورش طوفاں میں آ گئے

لطمہ کھانا - طمانچہ کھانا۔ تھپیڑا کھانا۔ (رشک) ؎

لطمے کھاتا ہوں خوشی سے عزم آفاق میں
خوان نعمت مجھ کو گر دہ بنگیا گرداب کا

لطیف - (ع) دیکھو لطف۔ عربی میں معنی باریک بین ہے اور اسی وجہ سے خدا کا نام بھی ہے۔ وہ بات جس کے معنی پوشیدہ ہوں۔ ۲ نازک۔ نرم ۲ ملائم۔ ہلکا۔ سبک ۳ صاف شفاف ۴ پاکیزہ۔ ستھرا ۵ لذیذ۔ مزہ دار ۶ خوب۔ عمدہ۔ نادر ۷ پاک۔ مقدس۔ جیسے مزاج لطیف۔

لطیف طبع۔ لطیف مزاج - صفت۔ ستھری طبیعت والا۔ خوش مزاج۔

لطیف غذا - مونث۔ سبک غذا جو جلد ہضم ہو جائے

لطیفہ - (ع - لطیفہ۔ اچھی چیز۔ نیکی۔ فارسیوں نے معنی پسندیدہ بات استعمال کیا) مذکر۔ چٹکلا۔ دلچسپ بات وہ بات جو طبیعت کو اچھی لگے۔ فقرہ۔ بات۔ کیا ہی ایک لطیفہ تھا ۲ انوکھا۔ عجیب۔ عجوبہ ۳ شگوفہ۔ تعجب انگیز بات۔

لطیفۂ اخفیٰ۔ لطیفۂ خفی۔ لطیفۂ روح۔ لطیفۂ سر۔ لطیفۂ قلب۔ لطیفۂ نفس - دیکھو لطائف۔

لطیفہ باز - صفت۔ لطیفہ گو۔

لطیفہ چھوڑنا - انوکھی بات بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔

لطیفہ طراز۔ لطیفہ گو - (ف) صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ بذلہ سنج۔

لعاب - (ع) مذکر۔ تھوک۔ آب دہن۔ (ذوق) ؎

مزہ کرتا ہے نام پر مجھے آتا ہے رشک
باندھے لبوں سے چوستے لعاب دہن کا کاغذ

۲ لس۔ چیپ (رسا صاحب) ؎

نگوڑی ہنڈیاں ایسی خراب ہوتی ہیں
کس جتن سے پکاؤ لعاب رہتا ہے

لعاب دار - صفت۔ لس دار۔ چیپ دار۔ لسلسا۔

لعان - (ع) مذکر۔ زن و شوہر کا ایک دوسرے کو لعنت کرنا۔ لعان اصطلاح فقہ میں اس کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بی بی کو زنا کی تہمت لگائے اور پھر قاعدے کے مطابق حاکم شریعت کے سامنے شوہر اپنے سچے ہونے کی چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں۔ پھر چار مرتبہ عورت اپنی برأت کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے خدا کا غضب مجھ پر ہو اگر یہ تہمت صحیح ہو جس عورت سے لعان کیے

کے بعد تفریق ہو جائے اس سے پھر نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام ہے۔

لعب ۔ (ع ۔ بالفتح و نیز بفتح اول و کسر دوم ۔ بازی بازی کرنا ۔ مذکر کھیل کود ۔ سیر ۔ تماشا ۔

لعبت ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم صحیح و بالفتح و ضم سوم غلط) مونث ۔ پتلی ۔ گڑیا ۔ کھلونا ۔

لعبتانِ دیدہ ۔ (ف) مونث ۔ آنکھ کی پتلیاں ۔

لعبت باز ۔ (ف) صفت ۔ پتلیوں کا تماشا دکھانے والا ۔

لَعْل ۔ (ع) مذکر ۔ ایک قیمتی معدنی پتھر کا نام جو جواہر کی قسم سے ہے دیکھو لال نمبر ۲ ۔ (امیر) ؎

لاکھوں میں اُن سے دل میں کدورت محال ہے
یہ لعل خاک میں تو ملایا نہ جائے گا

فارسی شعرا لب کا لعل سے استعارہ کرتے ہیں ۔

لعل آبدار ۔ (ف) مذکر ۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق

لعل اُکھاڑ لینا ۔ لعل توڑ لینا ۔ لعل چھوڑا لینا ۔ (کنایۃً) شان گھٹانا ۔ نقصان پہونچانا ۔

لعل اُگلنا ۔ کنایہ ہے خوش کلامی اور رنگین سخنی سے ۔ (شعور) ؎

جوہر شناس شعر و سخن کے ہیں قدرداں
اُگلے یہ لعل بیش بہا دن تھوک کے

۲ (طنزاً) بدزبانی کرنا گالی بکنا ۔ (فقرہ) بس اب زیادہ لعل نہ اگلو

لعل بدخشاں ۔ (ف) مذکر ۔ دراصل بدخشاں میں لعل نہیں پیدا ہوتے ۔ اور جگہوں سے لاکر وہاں بیچتے ہیں اور وہاں کے مشہور ہو گئے ہیں ۔

لعل پیکانی ۔ (ف) مذکر ۔ پیکان تیر کی شکل کا ترشا ہوا لعل جو عورتیں بندے کی طرح کان میں پہنتی ہیں ۔

لعل جَڑے ہونا ۔ دیکھو لعل لگے ہونا ۔

لعل خوشاب ۔ (ف) مذکر آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق ۔

لعل رُمّانی ۔ (ف) مذکر ۔ دیکھو رُمّانی ۔

لعل سفید ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا لعل جو نایاب اور بیش قیمت ہوتا ہے ۔

لعل شب چراغ ۔ دیکھو شب چراغ ۔

لعل شکر بار ۔ (ف) (کنایۃً) لب معشوق (امیر) ؎

سنگ یاقوت کا ہے لعل شکر بار میں بھی
جوہری کی ہے دکاں حسن کے بازار میں بھی

لعل کا چھلّا ۔ لعل کا چھلا بناتے ہیں (راسخ) ؎

مسی ملی تو بڑھ گئی نیلم کی آبرو
لاکھا جما تو لعل کا چھلا دہن ہوا

لعل گوں ۔ (ف) صفت ۔ لعل کے رنگ کا ۔ کمال سرخ ۔

لعل لب ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) لب کی سرخی شعرا لب معشوق کو لعل سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ مثال کے لئے دیکھو لکھوٹا ۲ (بغیر اضافت) (کنایۃً) معشوق ۔

لعل لگانا ۔ (کنایۃً) بہار بڑھا دینا (راسخ) ؎

پائے نازک میں رچی میرے لہو کی مہندی
میں وہ کشتہ ہوں تمہیں لعل لگاتا ہوں

(راسخ) ؎

دل خوں گشتہ پیے دزد حنا دیتے ہیں
یہ ہمیں ہیں کہ تمہیں لعل لگا دیتے ہیں

لعل لگنا ۔ لعل لگ جانا ۔ قیمتی ہونا ۔ انمول ہونا ۲ (طنزاً) انوکھا پن ہونا (صاحب) ؎

کون سے لعل لگے شکل میں یاقوت کی ہیں
بی جواہر کو جو کو لاسی یہ بھائی صورت

۲ (طنزاً) ممتاز ہونا ۔ عالی مرتبہ ہونا (ذوق) ؎

بوسہ کے مانگتے ہی پھیر لئے چتون کو کے
ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے

لعل لگے ہونا ۔ (طنزاً) ممتاز ہونا ۔ انوکھا ہونا (داغ) ؎

ہم اب سے لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے
کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا

بیشتر فعل منفی ہی میں مستعمل ہے ۔

لعل ناسفتہ ۔ (ف) صفت ۔ وہ لعل جس میں سوراخ نہ ہو

۲ (کنایۃً) گفتگو کا انداز، کلام۔

لعلی - لعلیں (ف) صفت۔ منسوب بہ لعل۔ لعل کی طرح کا۔ لعل کے رنگ کا سُرخ جیسے لب لعلیں۔

لعن - (ع) مونث ۱ پھٹکار۔ نفرین۔ (اختر شاہ اودھ)

رمکے سجدہ نہ کر دیا تھے الٰہی ہاتھوں سے
بر زبان لعن ہے لات و منات آپہونچی

۲ سرزنش۔ جھڑکی۔

لعن طعن - مونث۔ لعنت ملامت۔ نفرین۔ جھڑکی۔ سرزنش۔ (فقرہ) آپ کی لعن طعن مجھ سے نہیں سنی جاتی۔

لعنت - (ع) مونث۔ پھٹکار۔ نفرین (اسیر) ؎

غیر سے مجھ سے آج خوب ہوئی
اُس نے نفریں تو میں نے لعنت کی

لَعْنَتُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْن - (ع) جھوٹ بولنے والوں پر خدا کی لعنت ہے۔ یہ آیت قرآن شریف کی ہے۔

لعنت برسنا - لعنت کی بوچھار ہونا۔ ہر شخص کا لعنت کرنا (ناسخ) ؎

برسے لعنت دشمنانِ مرتضیٰ کی خاک پر
ہر برس باران رحمت کا اگر امساک ہے

۲ بد رونق ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرے پر لعنت برستی ہے۔

لعنت برابلیس - صاف صاف کسی پر لعنت بھیجنے سے احتراز کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (دریائے صادقہ) اور اُس کو دیکھتا کہاں سے اس لعنت برابلیس ڈپٹی کلکٹری میں تو موقع ہی نہیں۔

لعنت بکار شیطاں - کسی شوق یا فعل سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) لعنت بکار شیطاں انھیں باتوں سے میرا دم گھبراتا ہے۔

لعنت بہ ہر دو - دونوں پر لعنت۔ دونوں ترک کے قابل ہیں۔ دونوں نفرت کے قابل ہیں۔ (ہجر) ؎

آہ یہ دونوں آفتِ جاں ہیں
ناز و ادا لعنت بر ہر دو

لعنت بھیجنا - بُرا بھلا کہنا۔ نفریں کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کرنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ جانے دینا۔

لعنت بھیجو نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ جانے دو۔ (داغ) ؎

وہ تو شیطان ہے بہکاتا ہے
غیر کے نام پہ لعنت بھیجو

لعنت خدا - خدا کی پھٹکار۔

لعنت کا طوق - (کنایۃً) رسوائی۔ ذلت۔ (ملنا، پڑنا کے ساتھ) (رجا لفاحب) ؎

اے کبریا اُسی تکبر سے ملا شیطان کو
طوق لعنت کا ملا اللہ کی دربار سے

لعنت کا مارا - صفت مذکر۔ مونث کے لئے لعنت کی ماری۔ لعنتی۔ ملعون۔ مردود (رجا لفاحب) ؎

سرگروہ لعنت کا مارا چیز کے کرتا ہے شر
مردود سے کے سر پہ رہتا ہے چڑھا شیطان آپ

۲ بدنصیب۔ بدبخت ۳ (مو) جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی ہے تو مذکر کے لئے لعنت کا مارا اور مونث کے لئے لعنت کی ماری کہتی ہیں۔ (فقرہ) یہ چار آم لعنت کے مارے کیا ہوں گے۔

لعنت کرنا - بُرا کہنا۔ کسی سے بیزاری کا خواستگار ہونا۔ اس فعل کے ساتھ "پر" مستعمل ہے "کو" مستعمل نہیں (آتش) ؎

وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اُس کو کہتا ہوں
فرشتے میرے لعنت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر

لعنت کی بوچھار - مسلسل لعنت کے لئے مستعمل ہے (قدر) ؎

الٰہی اُس کے دشمن پر رہے بوچھار لعنت کی
رہے طوفان غم کی اس قدر اُس پر فراوانی

لعنت ملامت - سرزنش۔ بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ شرمندہ کرنا کی جگہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔

لعنتی - صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین۔ بدنصیب۔ بدبخت۔

لعنتی طوق پہننا - (کنایۃً) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔

لعنتی مارا (مو) دیکھو لعنت کا مارا نمبر ۳۔

لَعُوق - (ع) (بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف)

مذکر۔ چلسنے کی لسلادردا۔ (فقرہ) ننے کو لعوق سپستاں مفید ہوتا ہے۔

لَعِین - (ع) صفت۔ ملعون۔ مردود۔ بدبخت۔ پھٹکارا ہوا

لُغَات - (ع) مذکر۔ لغت کی جمع ۱ الفاظ۔ زبانیں ۲ وہ کتاب جس میں الفاظ اور ان کے معنی بالتصریح دیئے گئے ہوں۔

لَغَایَتہ - (عربی میں لغایتہ تھا) اس کی انتہا تک۔ اردو میں لام مفتوح ہو گیا اور آخر کی ضمیر حذف ہو گئی۔ آخر تک۔ انجام تک۔ (فقرہ) جلسہ کی تاریخیں من ابتدائے ۱۴ تاریخ لغایتہ ۲۰ تاریخ ہیں۔

لُغَت - (ع) کسی قوم کی زبان۔ اصطلاح میں وہ الفاظ جن کے معنی مشہور نہ ہوں، مذکر۔ بولی۔ زبان ۲ لفظ ۳ ڈکشنری (منیر) ؎

توحید کر دگار کی فرہنگ ڈھونڈھ دیکھ
ہرگز لغت نہیں ہے عدیل و سہیم کا

(دبیر) ؎

خورشید میں نے اس کو نہ لکھا تو کیا عجب
میری کتاب میں یہ لغت منتخب نہ تھا

لُغَت تراشنا - لغت گڑھنا۔ لفظ اپنی طرف سے بنانا۔

لُغَت جھاڑنا - علمیت جتانا ۲ غیر مشہور اور مشکل الفاظ بولنا۔

لغت چھانٹنا - علمیت جتانا۔ بھدّے اور مشکل الفاظ بول کر۔ (سحر) ؎

کسی ادھر سے رہے یہ جگت
کہیں ادھر ہی چھانٹئے یہ لغت

لغت داں - (ف) صفت۔ لغت جاننے والا۔

لُغز - (ع) بالضم، مونث۔ چیستاں۔

لَغزِش - (ف) بالفتح و کسر سوم، مونث ۱ پھسلن ۲ لرزش جنبش۔ کپکپی۔ (امیر) ؎

گردش مری قسمت کی چھڑاتی ہے وہ کوچہ
اے لغزش پا تو بھی گراتی نہیں مجھ کو

۳ خطا۔ سہو۔ غلطی۔ بھول۔ چوک۔

لغزش آنا - پھسلنا ۲ بہکنا۔ لڑکھڑانا ۳ استقلال میں فرق آنا ۴ گمراہ ہونا ۵ اظہار یا بیان میں فرق آنا۔

لغزش کرنا - ۱ بہکنا۔ ڈگمگانا ۲ چوک واقع ہونا۔

لغزش کھانا - ڈگمگانا۔ پھسلنا ؎

کتنا پیئے وہ بھولے نہ دستِ ساقی ازل
لغزش نہ پائے آتش مستِ الست کھائے

۲ بہکنا۔ گمراہ ہونا (امیر) ؎

دیکھنا لغزش نہ کھانا واعظو
پی کے ہم آئے ہیں بزم وعظ میں

لَغو - (ع) بالفتح، صفت ۱ بیہودہ۔ واہیات۔ نامعقول۔ مہمل۔ بے معنی۔ بے کار۔ بے فائدہ۔ لایعنی قول و فعل۔ عورتوں کی زبانوں پر بفتح اول و ضم دوم ہے۔

لغو بکنا - بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا ۲ بے معنی باتیں کرنا۔

لغویات - (ع) بالفتح و کسر سوم۔ بغیر تشدید چہارم، مذکر۔ بیہودہ۔ افعال و حرکات۔ بیہودہ باتیں۔

لغویت - ہندوستانیوں نے لغو سے مصدر بنا لیا ہے مونث لغو ہونا۔

لُغَوِی - (ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم، صفت، لغت سے منسوب۔ اصلی۔ اصلی معنی۔

لف و نشر - (ع) لف کے معنی ہیں لپیٹنا۔ اور نشر کے معنی ہیں پھیلانا۔ مذکر۔ علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت جس میں اول چند چیزوں کا ذکر کریں اور پھر چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں مگر جس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے مل جاوے۔ (فقرہ) اس شعر میں لف و نشر کیا مزہ دیتا ہے۔

لَفّاظ - (ع) صفت ۱ خوشگوار خوش بیان شیریں زبان ۲ مبالغہ آمیز باتیں کرنے والا۔

لفاظی - (ع) مونث ۱ فصاحت۔ خوش بیانی ۲ لسانی بکواس۔ بکبک ۳ شیخی۔ ڈینگ۔

لِفافَہ - (ع) وہ چیز جو کسی دوسری چیز پر لپیٹی جائے ۲ وہ کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہے) مذکر۔ کاغذ کا غلاف جس میں

خط بند کئے جاتے ہیں ۔ (امیر) ؎

کھلتا خط میں جو حال اپنی چشم حیراں کا
ہزار بند لفافہ کہاں نہ بند ہوا

۔ سفید کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہے ۔ (کنایۃً) بناوٹ دکھاوا ۔ ظاہری شان ۔ دھوکا ۔ بھید ۔ راز (توبۃ النصوح) ان بزرگ ذات نے اس میں وضعداری کو ایسا شامل کیا کہ کپڑوں نے اندرون اور تک کا لفافہ اُدھیڑ دیا ۔ (کنایۃً) جلد ٹوٹنے والی چیز ۔

لفافہ بدلنا ۔ (کنایۃً) وضع بدلنا ۔

لفافہ بنانا ۔ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ہلکا سا ملمع کر دینا ۔

لفافہ سربمہر ۔ مذکر ۔ وہ لفافہ جس پر مہر لگی ہوئی ہو ۔ بند لفافہ

لفافہ کرنا ۔ دکھاوا کرنا ۔ ہلکا سا خول یا ملمع چڑھانا ۔

لفافہ کھل جانا ۔ (کنایۃً) راز فاش ہو جانا ۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا (وزیر) ؎

حسن عارض عارضی تھا کھل گیا
خط کے آتے ہی لفافہ کھل گیا

(حسن) ؎

پردہ رہے نامۂ عمل کا
کھل جائے نہ قبر میں لفافہ

۔ **لفافیا** ۔ صفت ۔ جوتی یا زیور وغیرہ جو کمزور اور بودا ہو ۔

لفٹنٹ ۔ (انگ ۔ لف ۔ ٹِ ۔ ننٹ) مذکر ۔ نائب ۔ حاکم صوبہ ۔ اردو میں طنزاً بمعنی بڑے حاکم کے مستعمل ہے ۔ (فقرہ) آپ ایسے یہاں کے لفٹنٹ ہیں جو ہم آپ سے ڈریں ۔

لفظ ۔ ع ۔ الفاظ ۔ جمع ، دہلی میں مذکر ۔ لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح بولتے ہیں ۔ بکثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۔ وہ کلمہ جو منہ سے نکلے ۔ کلمہ ۔ بات (ناسخ) ؎

ہے طلب سے اس قدر نفرت کہ رہتا ہے خیال
آنہ جائے لفظ لب پر باب استفعال کا

(رشک) ؎

وصل کی رات بنا نامۂ شوقِ گیسو
شام لفظیں ہیں سفیدی ہے سحر کاغذ کی

لفظاً ۔ (ع) لفظ کے اعتبار سے ۔

لفظاً لفظاً ۔ لفظ بہ لفظ ۔

لفظ بہ لفظ ۔ حرف بہ حرف ۔ ہو بہو ۔ تفصیل وار ۔ صاف صاف ۔ (فقرہ) اُس نے میرا پیام لفظ بلفظ کہہ دیا ۔

لفظ ٹپکنا ۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا (اوج) ؎

دامنِ تکلم گرم گستری پہ اب جو ہے
وہ ٹپکے لفظ کہ تقطے جھکے پہلوؤں میں نکلے

لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلنا ۔ اس طرح کسی لفظ کا منہ سے نکلنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے ۔ (کنایۃً) اشکال سے نکلنا ۔ (راسخ) ؎

نکلا تھا پہلے لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر
پیمان شکن پھر اپنی قسم سے نکل گیا

لفظ نکلنا ۔ لفظ کا زبان سے نکلنا ۔ (ناسخ) ؎

طلب وصل پہ کچھ لفظ تو نکلے تھے مگر
دہن تنگ نے معنوں کو نکلنے نہ دیا

لفظی ۔ ع ۔ تشدید یائے نسبت ۔ صفت ۔ اصلی ۔ حقیقی ۔ معنوی کا الفاظ کی ۔ جیسے لفظی تکرار ۔

لفظی ترجمہ ۔ مذکر ۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو ۔

لفظی معنی ۔ لغوی معنی ۔

لَفَنگ ۔ (فارسی سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مونث لاف زنی

لَفَنگا ۔ صفت مذکر ۔ شیخی باز ۔

لَق ۔ (ف) صاف جس میں بال نہ ہوں ۔ اردو میں لَق و دَق کی ترکیب سے مستعمل ہے دیکھو لق و دق ۔

لِقا ۔ اعربی لقاء بکسر اول دیدار کرنا ۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ مکھ اور چہرے کے معانی میں مرکبات میں استعمال کیا ۔ یہ لفظ ہر معنی میں بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول غلط) مونث ۱ دید ۔ ملاقات ۔ (ناصری) ؎

خدا کے فضل سے جو نکلے نصیب دشمن سے
لقائے یار مجھے وصل میں نصیب ہوئی

۲ (مرکبات میں) چہرہ ۔ صورت ۔ شکل ۔ جیسے مہ لقا ۔ (داغ) ؎

ہوش اڑتے ہیں دیکھ کر ان کو
ایسے دیکھے پری لقا نہ سنے

[redacted]

بضم اول، مذکر۔ ایک شخص کا نام جس کی داڑھی میں موتی پڑے گئے تھے۔ (غالب) ؎

بدمعنی سے مرا صفحہ لقا کی داڑھی
غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل

لَقّا ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر اپنی گردن دُم کے ساتھ لگائے رہتا ہے۔

لَقّا ۔ صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔

لَقّات ۔ (فارسی میں لکات) ہے۔ بروزن ثبات ہے۔ بمعنی ضائع ۔ خراب ۔ ناقص) صفت (ع) کمزور۔ ناتوان۔ دیکھو سوکھ کر لقات ہو جانا۔

لقب ۔ (ع) بفتح اول ودوم۔ القاب جمع) مذکر۔ وہ نام جو کسی صفت یا قوم کے فعل کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ جیسے کلیم اللہ حضرت موسیٰ کا لقب بسبب ہم کلامی خدا کے ہو گیا (ناسخ) ؎

یہ ہلکی ہے ساعد دل کا عالم کہ جس نے دیکھا ہوا وہ بیدم
نمود بنیام تیغ قضا ہے مبرم لقب ہے قاتل کی آستیں کا

لقلقہ (ع) لقلق فارسی لک لک (سارس) کا معرب۔

لقلقہ ۔ (ع) ۱۔ سارس کی آواز جو نہایت کرخت ہوتی ہے ۲۔ سانپ کا زبان کو بار بار نکالنا ۳۔ ہر آواز کرخت، مذکر سارس کی زور سے بولنے کی آواز ۴۔ (کنایۃً) رُعب داب۔ حوصلہ ظرف (فقرہ) خرد افروز بڑے لکھتے ۵۔ صلے اور سلیقے کی بیوی تھی ۶۔ لب و لہجہ۔ خوش بیانی۔ قدرت بیانی (فقرہ) النسا تو کا لقلقہ غضب کا ہے

لقمان ۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور حکیم کا نام جس کی بہت سی نادر تصنیفات، اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ قرآن میں اس کی وعظ نصیحت کا ذکر آیا ہے ۲۔ مجازاً۔ بہت بڑا دانا۔ نہایت تجربہ کار۔

لقمان زماں ۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بہت بڑا دانا۔ (رشک) ؎

وہ دانا ہوں کہ نادانی ہے نازاں
وہ ناداں ہوں کہ لقمان زماں ہوں

لقمان کو حکمت سکھانا ۔ عقل مند کو تدبیر بتانا۔ یا نصیحت کرنا۔ لغو کام کرنا۔

لقمان کے پاس دوا نہ ہونا ۔ (کنایۃً) لاعلاج ہونا مرض کا۔

لقمہ ۔ (ع) مذکر۔ کور۔ نوالہ۔ کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ منہ میں ڈالیں۔

لقمہ اجل ہونا ۔ مر جانا۔ مارا جانا۔ قتل کیا جانا (داغ) ؎

بالیں پہ سپاہ ہے سب لقمۂ اجل
یہ ڈر یہ اضطراب یہ دہشت ہے بے محل

لقمہ پھنسنا ۔ حلق میں نوالہ کا اٹکنا (کنایۃً) کھانا نہ کھایا جانا (شعور) ؎

شدت غم میں تصور کام آیا تیغ کا
پی لیا پانی اگر لقمہ پھنسا کھاتے ہوئے

(منیر) ؎

ہر لقمۂ خشک حلق میں پھنستا ہے
تیار ہوا ہے کیا نوالا کھانا

لقمہ حرام ۔ مذکر۔ حرام کا مال۔ حرام کی آمدنی۔

لقمہ حلق سے اترنا ۔ (کنایۃً) کسی کی عدم موجودگی نہایت ناگوار ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ اس کے بغیر ان کی حلق سے لقمہ نہیں اُترتا۔

لقمۂ چرب ۔ لذیذ غذا۔

لقمہ خشک ۔ وہ لقمہ جو خشکی کی وجہ سے نہ اترے۔ اور جس میں گھی وغیرہ نہ ہو۔

لقمہ دینا ۱۔ نوالہ دینا۔ کسی کے منہ میں نوالہ دینا ۲۔ دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بولنا ۳۔ کسی کو قرآن شریف یا اور چیز سنانے کے وقت بھول چوک بتانا ۴۔ توپ میں گولہ بارود ڈالنا۔ ۵۔ رشوت دینا ۶۔ (کنایۃً) کوئی بات کسی کے معاملے میں کسی سے ایسی کہنا کہ بارے اس کے حصول مدعا کی ہو جائے (منیر) ؎

نقیر جان کے لڑ ولتے ہیں رکیبوں سے
عدو تو دیتے ہیں لقمہ ہماری جھولی کا

لقمہ کر جانا ۔ نگل جانا۔ چٹ کر جانا۔ کھا جانا۔ (امیر) ؎

تا قیامت مجھکو دہان گور نے لقمہ کیا
وہ کباب گور کی اب کیا ہوئی ہے رام حرص

لقمہ کھانا - حافظ کا پڑھتے پڑھتے چوک جانا۔ (شوق قدوائی)

توکیا ہوگا قاری جو آجائیں گے
میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھا جائیں گے

لقمۂ گور ہونا - لقمۂ اجل ہونا (جلیل) ؎

اجل کا لقمہ ہوا پہلے پھر میں لقمۂ گور
یہ دونوں کھو لئے تھے منھ ایک ناتواں کے لئے

لَقَنْدرا - صفت مذکر - مونث کے لئے لقندری ۱ یاوہ گو، لغو آدمی ۲ آوارہ پھرنے والا۔

لق و دق - (ترکی میں لَغ و دَغ) وہ زمین ہموار اور سخت جس میں درخت اور گھاس مطلق نہ ہو۔ صفت چٹیل میدان۔ ہُو کا مقام۔ ویرانہ۔ بنجر۔ وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں۔ (قلق) ؎

دیکھا تو لق و دق ہے اک میداں
پوسے انساں نہ صورت حیواں

لَقوَہ - (ع بالفتح و فتح سوم) مذکر - ایک مرض کا نام جس میں منھ ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور چہرہ پھر جاتا ہے۔ (فقرہ) سرد دواؤں سے اُس کو لقوہ ہوگیا۔ اُس کو لقوے کا آزار بھی کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے
کر دے یارب رُوئے دشمن لقوے کا آزار کج

لقوہ مار جانا - لقوہ ہو جانا۔ لقوہ کے مرض میں مبتلا ہو جانا ۲ منھ پھر جانا - چہرہ ٹیڑھا ہو جانا۔

لُک - کلمہ (ف لُک) مذکر ۱ چنگاری کا شعلہ ۲ روغن۔ ورنش۔ جلا (معنی نمبر ۲ میں پھیرنا۔ پھرنا۔ کرنا کے ساتھ)۔

لَکّاتہ - (ف میں بغیر تشدید تھا۔ اردو میں بالفتح و تشدید دوم ہوگیا ہے۔ مونث۔ فاحشہ اور بے حیا عورت۔

لُکان - (بروزن دُکان) مذکر۔ ایک داؤ کا نام۔ کشتی میں حریف کو لکان دیکھیے لانا۔

لُکانا - (ھ) (نرم) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ قصبات کی زبان ہے۔

لُکّی لُکھمٹی - (ھ) مونث ۱ چولھے کی ادھ جلی لکڑی جس سے آگ کریدتے ہیں ۲ ادھ جلی لکڑی ۳ (کنایۃً) لڑائی کرا دینے والی عورت۔ چغلخور۔

لکچر - (انگ) مذکر۔ درس۔ سبق۔ وعظ۔ تقریر۔ زبانی مضمون۔ (فقرہ) آج بڑے زور کا لکچر ہوا۔

لکچرار - (انگ) مذکر ۱ زبانی بیان کرنے والا۔ کسی خاص مضمون کا ۲ اُستاد۔ سبق پڑھانے والا۔

لگد - (ف بفتح اول و دوم) مونث۔ لات۔ ٹھوکر۔ دولتی۔

لگدزن - (ف) صفت۔ لات مارنے والا۔

لکڑ - (انگ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ شراب۔

لکڑ - (ھ) مذکر۔ شہتیر۔ لکڑی۔ بڑی لکڑی۔ لٹھا۔

لکڑ بگھا - (بغیر تشدید کاف۔ ایک چوپائے کا نام جس کو فارسی میں چرغ کہتے ہیں۔ صحیح لگڑ بھگا ہے۔

لکڑ توڑ - (بتشدید کاف) صفت۔ کلام سخت ثقیل الفاظ سے کلام کیا جاتا ہے تو اُس کو لکڑ توڑ کہتے ہیں۔

لکڑہارا - (ھ بغیر تشدید کاف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لکڑہاری۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑیاں چیرنے پھاڑنے والا۔

لکڑی - (ھ) مونث ۱ ہیزم۔ کاٹھ۔ چوب (چھیلنا کاٹنا کے ساتھ) ۲ (مجازاً) سہارا۔ مدد۔ آسرا ۳ پٹا۔ چوب بازی ۴ (کنایۃً) سخت۔ کڑا (فقرہ) ہاتھ پاؤں لکڑی ہوگئے۔

لکڑی آگ پر سیدھی کرنا - آگ کی گرمی پہنچا کر لکڑی کو سیدھا کرنا۔

لکڑی پکڑانا - (کنایۃً) سہارا دینا۔ مدد دینا (بحر) ؎

بے سوادوں کو ہوئی ہے جب تعلیم اپنی بات
لکڑی پکڑائی ہے ہم نے کور مادر زاد کو

لکڑی پھینکنا - پٹا کھیلنا۔ (شور) ع

آخر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک ہنگ پھینک

لکڑی کا گٹھا - لکڑی کا بنڈل۔

لکڑی کی گرہ - وہ گرہ جو لکڑی میں ہوتی ہے۔

لکڑی لے کر سیدھا ہو جانا - لکڑی سے مارنے کو آمادہ ہونا۔

(راسخ) ؎

بل نکالو گا ترے او آسماں آزاد ہوں
گر الف ہاتھے کا لکڑی سے سیدھا ہو گیا

لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا - (کنایۃً) سہارا دینا (داغ) ؎

شیخ جی کے ہاتھ میں پکڑا دی لکڑی رندنے
نشہ بھی تھا اور پیری بھی تھی چلتے کس طرح

لکڑی کے بل بندر ناچے - (مثل) ہر ایک شخص عاجز کے بل پہ کودتا ہے۔ ڈر کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔

لکڑی کے ہاتھ - چٹے کے ہاتھ۔

لکڑی مارے پانی جدا نہیں ہوتا - مثل دیکھو لاٹھی۔

لکڑی والا - لکڑی بیچنے والا - جلانے کی لکڑی بیچنے والا۔

لکڑیاں چلنا - لکڑی چلنا - لاٹھیوں سے مار پیٹ ہونا (راسخ) ؎

تم بیٹے ہنس کر زمانے کا تماشا ہو گیا
لکڑیاں چلنے لگیں جھگڑوں کا پیدا ہو گیا

(فقرہ) آج بازار میں دو لونڈوں سے خوب لکڑی چلی۔

لکڑیاں دینا - (ہ ف) مردے کو جلانا - چتا میں لکڑیاں ڈالنا ۔ کریا کرم کرنا۔

لکڑیاں کھانا - لکڑی کھانا - لاٹھیوں سے مار کھانا۔ لاٹھی سے پٹنا۔

لکشمی - (س) مونث - دیکھو لچھمی۔

لکنا - (ہ بالضم) (عم) پوشیدہ ہونا - چھپنا - مخفی ہونا۔ (قصبات کی زبان ہے)

لکنت - (ع - بالضم وفتح سوم) - بات کرنے میں عاجز رہنا، مونث - ہکلاپن - رک رک کر بولنے کی عادت (دبیر) ؎

ہے یہ دلیل مرگ ہے لکنت زبان کی
ہچکی نہیں یہ جسم سے رخصت ہے جان کی

لکنت پڑنا - زبان میں لکنت ہو جانا (رشک) ع

پڑ گئی لکنت زبان شعلہ آواز میں

لکھن - (صحیح لک انجن ہے) مذکر - وہ انجن جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ لگانے سے آدمی نظروں سے پنہاں ہو جاتا ہے۔

لکہ - (ف) مذکر - پارچہ ٹکڑا (امیر) ؎

مے کشی کی ہے خوشی ہجر میں کس کو ساقی
لکہ ابر تو اور آگ لگاتے آئے

بیشتر ابر اور دھوئیں کے ٹکڑے کے واسطے مستعمل ہے۔

لکھ - (ہ) مذکر - لاکھ کا مخفف - سو ہزار کی تعداد ۱۰۰۰۰۰۔

لکھ بخش - لکھ داتا - صفت (عم) نہایت سخی - داتا فیاض (لاکھوں) لٹا دینے والا ۔ قطب الدین ایبک کا لقب جو اپنی فیاضی کے سبب سے اس لقب سے ملقب تھا۔

لکھ پتی - (ہ) صفت - لاکھوں کی حیثیت والا وہ شخص جس کے پاس لاکھ روپیہ ہو ۔ دھنی ۔ دولت مند ۔ امیر۔

لکھ پیڑا - (ہ) مذکر - وہ باغ جس میں بہت سے پیڑ ہوں خصوصاً آموں کے (نظیر) ؎

چار سو ہے غیب کا لکھ پیڑا
یہ عناصر کے ہیں جو چار درخت

لکھ لٹ - (ہ) صفت - بہت بڑا فضول خرچ - مسرف کھاؤ اڑاؤ (داغ) ؎

الٰہی کیوں نہ جیا ہو دل دولت دارین سا مجھ سے
بڑی فیاض یہ کھلا ہے دل کیا کیسی ہے

لکھی - (ہ) صفت - لاکھ روپے کا خریدا ہوا ۔ لکھ پتی - (لکھنو) گھوڑا یا ہاتھی جو بیش قیمت ہو۔

لکھا - [۱] لکھنا کا ماضی ۔ معانی نمبر ۱ - ۲ میں بغیر تشدید کاف فصیح ہے (محسن) ؎

مجبوری لکھا الیہ کی صورت لفظ الذکر
نہ آیا ہاتھ اچھا قافیہ جب کوئی احمد کا

[۲] لکھا ہوا کی جگہ ۔ قسم زدہ - جلال نے بتشدید کاف کہا ہے۔ ؎

ندی میرا نہ دیکھے یا خدا میرا لکھا
پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مدعا کو دیکھ کر

[۳] (عو) مذکر - حکم قضا و قدر - تقدیری اور شدنی امر - اس معنی میں بتشدید فصیح ہے۔

(صبا) ؎

لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا
لیلیٰ کے ساتھ پڑھ کر مجنوں خراب ہوگا

رشک نے بغیر تشدید بھی کہا ہے ؎
آب یم اشک سر سے گزرا سا
لیکن نہ مٹا لکھا ہمارا سا

۲ مذکر ۔ (ع) درجہ ۔ گت (فقرہ) تم نے قیمتی کپڑوں کا بُرا لکھا کر رکھا ہے ۔ اس معنی میں تشدید کاف صحیح ہے ۔

لکھا آگے آنا ۔ اُس امر کا پیش آنا جو نوشتۂ تقدیر ہو ۔ (منیر) ؎
راضی ہوں اگر پیک اجل لائے خط ان کا
قسمت ہی کا لکھا کہیں آئے مرے آگے

لکھا پڑھا ۔ تعلیم یافتہ ۔ خواندہ ؎
کیا جواب لکھتے جو پڑھ لیتے خط شوق
افسوس ہے یہی کہ وہ لکھے پڑھے نہیں

۲ سیکھا ہوا (فقرہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا ۳ اقرار اقبال ۔ (عاشق) ؎
اعتبار اب آپ کے لکھے پڑھے کا اٹھ گیا
کرتے ہو انکار جو اقرار تھا تحریر میں

لکھا پڑھی ۔ (ع) مؤنث ۔ تحریر ۔ نوشتہ ۔ دستاویز ۔ (مراۃ العروس) میں چاہتی ہوں کہ سب کا حساب کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہو جائے ۔

لکھا پورا کرنا ۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا کی جگہ ۔

لکھا پورا ہونا ۱ نوشتۂ تقدیر کا بجنسہ عمل میں آنا امر شدنی کا واقع ہونا (منیر) ؎
نہ مشق ستم کر کے کہاں بنیں گے
جو لکھا ہے کس طرح پورا نہ ہوگا

۲ عورتیں کسی کام کے بگڑ جانے اور بُرا درجہ بُری گت ہونے کی جگہ بولتی ہیں ۔

لکھا جانا ۔ بغیر تشدید و بتشدید کاف مستعمل ہے ۱ تحریر کیا جانا ۲ (کنایۃً) کسی زمرے میں شامل کیا جانا ۔ (راسخ) ؎
نظر مجھ سے چرا کر منہ چھپا کر کہتے جاتے ہیں
کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں

۳ نوشتۂ تقدیر ہونا (جلیل) ؎
آپ مہندی سے نہ کیوں ہاتھ کو رنگیں کرتے
آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی شہادت میری

؎
اٹھاؤں آستانِ بتکدہ سے خاک سر اپنا
لکھی ہے جبہ سائی روز قسمت سے مقدر میں

۴ طے شدہ ہونا ۔ درج دفتر ہونا (داغ) ؎
دفتر میں مجرم لکھے ہوئے اس کے
پہلے کاتب ہے بعد ازاں قاصد

لکھا ہے ۔ تحریر ہے ۔ روایت ہے ۔ (امیر) ؎
لکھا ہے آمنہ نے جو پایا یہ نور پاک
دو سوزنانِ قوم حسد سے ہوئیں ہلاک

لکھے کو رونا ۔ قسمت کا شکوہ کرنا (صبا) ؎
تھک چکے قاصد کو خط کر کے انھیں تحریر ہم
رو چکے لکھے کو اپنے خوب اے تقدیر ہم

لکھی ۔ صفت ۔ لکھی ہوئی ۔ مُعیّن مقرر ۔ حکم قضا و قدر سے مُعیّن ۔ بیشتر موت کے لئے مستعمل ہے (ذوق) ؎
نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو
کچھ کرے لیکن فراموش کیا قضا وہ دن کرے

لکھے مُوسیٰ پڑھے خدا (مُوسا) ۔ بہت باریک ۔ بال سے باریک ۔ خدا یعنی خود آ ۔ مثل ۔ ایسی تحریر کی نسبت مستعمل ہے جو کسی سے پڑھی نہ جائے ۔ (ناسخ) ؎
تصویر صنم میں کر اے کلک ازل
پنہاں ہے نگہ سے یا نگہ کا ہے خلل
جز عالم غیب کون جانے یہ راز
لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے یہ مثل

(ذوق) ؎
سبزہ خط اے خضر طریقت رکھتا رسم الخط ہے جدا
خط بتاں ہے خط الٰہی لکھے موسیٰ پڑھے خدا

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل - مثل - ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس نے کچھ پڑھا لکھا نہ ہو اور دعویٰ علمیت کا رکھتا ہو۔

لکھانا - (ہ) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ لکھنے کا کام لینا ۲ تحریری اقرار نامہ لینا ۳ عبارت لکھوانا۔ مشق کرانا۔ اس جگہ لکھوانا فصیح ہے۔

لکھائی - (ہ) مونث ۱ لکھنے کا کام ۲ لکھنے کی اجرت

لکھ دینا - تحریر کر دینا۔ نوشتہ کر دینا۔ بیع نامہ لکھ دینا۔ ۲ نوشتہ تقدیر کر دینا۔ معین کر دینا عمر کا یا موت کا (توبۃ النصوح) نہ کوئی کسی کی ٹال سے مرتا ہے اور نہ جیتا جس کی جتنی خدا نے لکھ دی تب ہی تک زندہ رہے گا۔

لکھ رکھو - یاد رکھو کی جگہ۔ یقینی سمجھو۔

لکھ لینا - کتابت ختم کرنا ۲ رجسٹر میں درج کرنا ۳ نوٹ کر لینا ۴ کسی زمرے میں شامل کر لینا۔

لکھنا - (ہ) تحریر کرنا۔ لکھائی کرنا۔ کتابت کرنا۔ زمرے میں شامل کرنا۔ رجسٹر میں درج کرنا ۲ کسی کی قسمت میں معین کرنا۔ (شعور) ؎

انتظار خط میں جس کی موت خالق نے لکھی
چاہیئے کاغذ کا تختہ اسکو نہلاتے ہوئے

۲ مذکر - سواد تحریر کا ڈھنگ۔

لکھنا پڑھنا - مذکر نوشت و خواند۔ لکھائی پڑھائی ۲ کتابت کرنا اور خواندگی کرنا۔

لکھنی - (ہ) مونث (ہندو) قلم۔ لکھنے کا آلہ۔

لکھنی چینا - مزاح یا تحقیر سے کایستھ لوگ (؟)۔ دیکھو دھتیا پرشاد۔

لکھوانا - (ہ) لکھنا کا متعدی المتعدی دیکھو لکھانا۔

لکھی - دیکھو لکھا۔

لکھُنٹی - (ہ) مونث (لکھنو) دیکھو لکُٹی۔

لکھنؤ اپن - مذکر۔ لکھنؤ والوں کی نفاست۔ لکھنؤ کے باشندوں کی وضع قطع۔

لکھوٹ - (ہ) بالفتح و فتح چہارم) مذکر۔ نوکات۔

لکھوٹا - (ہ) ۱ مذکر پان یا شہاب کی سیاہی مائل سرخی جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں (آتش) ؎

نگاہ مستی کی دھڑی ہے گرد لکھوٹا پان کا
رنگ عاشق سے تمہارے لعل لب لانے لگے

۲ لاکھ کی مہر جو حفاظت کے لئے پارسلوں - لفافوں وغیرہ پر کر دیتے ہیں (ناسخ) ؎

واں لب گوہر فشاں پر کان کا لاکھا نہیں
ہے حفاظت کو لکھوٹا درج مروارید پر

لکھوٹا کرنا - لاکھ کی مہر کرنا۔

لکھوری - (ہ - بفتح اول و دوم) مونث ۱ ایک قسم کی پختہ چھوٹی اینٹ جس کو لکھوری اینٹ بھی کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی چھوٹی بھڑ - جو مٹی کا گھر بناتی ہے۔ اور جس کو کمہاری بھی کہتے ہیں۔

لکھیرا - (ہ) مذکر - لاکھ کا کام کرنے والا - لاکھ کی چیزیں بنانے والا - لاکھ چڑھانے والا۔

لکیر - (ہ - بروزن امیر) مونث ۱ خط - لائن - نشان جو زمین یا کسی چیز پر بنائیں - (ظفر) ؎

نہ مصور سے نہ بنا اکھنچ سکا پر اک لکیر
سیدھی کاغذ پہ مثال تیر کھنچ کر رہ گئی

۲ سلسلہ - قطار ۳ سطر ۴ مجازاً پرانا دستور - رسم قدیم ۵ سانپ کے چلنے کا نشان۔

لکیر پر چلنا - پرانے طریقے کے موافق چلنا - پرانی رسم کا پابند رہنا - پرانی وضع کا پابند ہونا۔

لکیر پیٹنا - لکیر پر چلنا ؎

بتاں زلف کو تو اسے نصیر پیٹا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

لکیر پیٹے چلے جانا - بے سمجھے بوجھے پرانے ڈھرے پر چلے جانا۔

لکیر کا فقیر - ۱ پرانی روش کا دلدادہ وہ شخص جو اپنی عقل سے کام نہ لے کر پرانی رسم کا پابند ہو ۲ کسی شے پر فریفتہ - (بنا ہونا کے ساتھ) (اوج) ؎

فتح و ظفر کی غل جو دم دارو گیر ہیں
دنیا میں اس لکیر کے ہم بھی فقیر ہیں

(رشک) ؎ -

کیا خطِ مستقیم ہے ناک اس شریر کی
خوشبوئیاں مقیم ہوئیں اس لکیر کی

نالند پر لکیر کا فقیر ہے لیکن شعرائے کمالِ جگہ پر بھی باندھا ہے۔ ؎

مانگ کو دے کمال کس کی ظفر
تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر

(ناسخ) ؎

ہو رہا ہے مدتوں سے ان لکیروں پر فقیر
ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن آزند

(نصیر) ؎

فلک نے سہم کے بھی کچھ نہ سرکشی چھوڑی
اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا
مثل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر
سو اس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا

لکیر کا فقیر بننا۔ لکیر کا فقیر ہونا۔ پرانی بات پر قائم رہنا۔
لکیر کرنا۔ خط کھینچنا (آتش) ؎

سودا ہے راہِ یار کا اللہ رے اثر
جادہ بنی جو ہم نے زمیں پر لکیر کی

لکیر کھنچنا۔ لازم۔
لکیر کھینچنا۔ ۱ خط کھینچنا ۲ نشان لگانا ۳ حد باندھنا ۴ قلم زد کرنا قلم پھیرنا ۵ کاٹنا ۶ (عو) کنایۃً الٹا سیدھا کچھ لکھنا (مراۃ العروس) جب فضیلت یہاں آئی تو بھالی اکبر تک اس کو کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے۔
لکیریا خربوزہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ خربوزہ جس پر سیاہ خطوط ہوتے ہیں۔
لکیریں کھینچنا۔ خطوط بنانا۔ بُرا اور بدخط لکھنا۔
لگ۔ (ہ) (ہندو عم) ۱ قریب ۲ پاس ۳ لگنا کا ماضی۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔
لگ بھگ۔ (ہ۔ عم) ۱ قریب قریب۔ (فقرہ) ایک مغرب کے لگ بھگ دادی اماں کی ڈولی میں بیٹھ کی نفنا چلتا۔ مشابہ (اشعار) ؎

کوئی دیوان اس دیوان کے لگ بھگ ہو نہیں سکتا

لگ بیٹھنا۔ قریب ہو کر بیٹھنا۔ مل کے بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ صدر مقام پر تکیہ سے لگ بیٹھا۔
لگ جانا۔ ۱ کسی کی آئی ہوئی آفت یا مصیبت کا کسی اور پر آ جانا (حضرت شاہ اودھ) ؎

اس کے اوپر نہ کوئی آنچ آئے
آئی ہوئی ان کی مجھ کو لگ جائے

۲ الزام آ جانا۔ کیکھو تہمت لگنا ۳ اثر کر جانا۔ (فقرہ) تم کو بیمار کی ہوا لگ گئی ۴ متعدی مرض کا ایک کو ہو کر اس کے پاس آنے والے کو ہو جانا ۵ جم جانا (فقرہ) کپڑے میں مٹی لگ گئی۔ ۶ آ جانا (فقرہ) کپڑے میں داغ لگ گیا ۷ جل جانا۔ جیسے چاول لگ گئے ۸ (عو) شروع ہو جانا (مہینے یا دن کا، جان صاحب) ؎

دن پیر کا رہا نہیں منگل ہے لگ گیا
تو چندی کو بائو جگی یا آؤں گی کربلا

۹ دیمک یا گھن یا کیڑے کا کھا جانا (فقرہ) جس طرح ریشمی کپڑے کو کیڑا لکڑی کو گھن کڑیوں کو دیمک لگ جاتی ہے اسی طرح آدمی کو تیرِ عشق کھا جاتا ہے ۱۰ لازم ہو جانا کسی فعل کا۔ عادت ہو جانا (غالب) ؎

دل لگا کر لگ گیا ان کو بھی تنہا بیٹھنا
بارے اپنی بیکسی کی ہم نے پائی داد یاں

۱۱ بہل جانا۔ رجوع ہو جانا۔ مائل ہو جانا۔ جیسے صحبت لگ جانا۔ ۱۲ چھو جانا (فقرہ) میں نے مارا نہیں اتفاقیہ پاؤں اُن کے لگ گیا ۱۳ ضرب آ جانا۔ چوٹ آ جانا جیسے لاٹھی لگ گئی۔ ۱۴ مائل ہو جانا۔ مصروف ہو جانا (فقرہ) وہ اور باتوں میں لگ گئے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا۔ تم باتوں میں لگ گئے میری طرف متوجہ نہ ہوئے ۱۵ پہنچ جانا جیسے چاکو لگ گیا۔
لگ چلنا۔ ۱ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا ۲ پاس ہو کر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ مل کر چلنا۔ (منیر) ؎

حذر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے آشنا
بلا آئے گی تیرے سر جو اس کا ایک مو ٹوٹا

۳ کنایہ ہے کسی سے رسم و راہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے (رند) ؎

[redacted]

لگ نہ بیٹھے ورنہ کھل جائے گی الفت مہربان
ساز خفگی سو کرے گا آشنا۔ اختلاط

۴ گفتگو میں حد سے زیادہ بے تکلف ہو جانا۔ محبت جتانا۔ (درد) سے

بھڑ کے کہنے لگے لگ چلے بہت اب تم
کبھی جو بھول کے ان سے کلام میں نے کیا

لگ لپٹ کر۔ (ع) محنت کر کے کوشش کر کے۔ (بنات النعش) اس وقت میں ہو سکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کر لیں ۲ مشترکہ قوت سے۔ مجموعی قوت سے۔

لگ کے۔ (ع) پے درپے۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے۔ (امانت) سے

کئی دن لگ کے مزے اس سے اڑا لے کیا کیا
شجر قد سے ثمر وصل کے پائے کیا کیا

(فقرہ) دو مہینے لگ کے علاج کرو تو فائدہ ہو۔

لگ نہ لگنے دینا۔ (ع) دہی۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ اخلاص نہ ہونے دینا۔

لگا۔ (ھ) مذکر ۱ لانبا بانس ۲ ٹیڑھی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے ہیں۔ اور درختوں سے میوہ توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں ۳ ایک قسم کا لانبا بانس جس میں تیلی تیلی لکڑیاں باندھ کر پتنگ لوٹنے کا کام لیتے ہیں ۴ ناؤ کھینے کا بانس ۵ لاگ۔ پیار۔ محبت (رفق) آشنائی۔ (جرأت) ع۔

لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لے گئے

۶ مناسبت۔ تعلق۔ واسطہ۔ ربط۔ (ناسخ) سے

بیان کیا ہو سکے عمر رواں کی مجھ سے چالاکی
کہ اس توسن سے لگا ہے نہ تکی کو نہ تازی کو

۷ برابری۔ ہمسری۔ مشابہت ۸ ڈھنگ۔ ڈول ۹ شروع آغاز۔ (فقرہ) لوگ آئے نہیں اور تم نے کھانے کا لگا لگا دیا ۱۰ پہونچ۔ رسائی۔ دخل۔

لگا سگا۔ (ھ) مذکر۔ میل جول۔ واقفیت۔ رسائی۔

لگا کھانا۔ ۱ ہم پلہ ہونا۔ برابر کا ہونا۔ نسبت رکھنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) پیدا وار اور صنعتیات کے اعتبار سے یورپ کسی طرح ہندوستان سے لگا نہیں کھا سکتا (انشا) سے

نہ لگا کھائے ہرگز آپ کی گدڑی کا سے لئے بیٹھیں
پڑا جھپکا کرے گو مہر عالم تاب کا جوڑا

لگا لگانا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا کسی کام کا۔ (داغ) سے

جام پر جام بھر کے اے ساقی
آج لگا لگائیے گا کہ نہیں

(عاشق) سے

لگا جو لگانا ہے تجھے جا سردری کا
ہاں دست جنوں دامن کہسار سے پہلے

۲ (ع) آشنائی کا الزام لگانا (رنگین) سے

ضد نہ جہاں سے کسی نے لگایا ہے لگا
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم

۳ آشنائی کرنا۔

لگا لگنا۔ لازم۔ ابتدا ہونا۔ (داغ) سے

سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہاں تک مئے فروش
دام بٹ جائیں اگر لگنے تو پھر لگا لگے

لگا نہیں۔ کچھ مناسبت نہیں۔ بڑا فرق ہے۔ (ناسخ) سے

ہجر میں گرم ہے اس داغ سے پہلو میرا
جس سے لگا نہیں دوزخ کے انگاروں کو

لگا ہونا۔ تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا (صاحب) سے

لگا نہ مالی سے نہ سب پہ عام ہے
اب گل چمن جو چاہیے تو سارا لٹائے باغ

لگا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ ملا ہوا۔ ساتھ ہمراہ ۲ پیوستہ چسپاں ۳ گڑا ہوا۔

لگا آنا۔ (کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ (فقرہ) میں بھی تو سنوں کہ ان سے کیا لگا آئے (ریاض) سے

ان سے کچھ یہ شفق شام لگا بھی آئی
کہ شب وعدہ جو آئے تو حیا بھی آئے

لگا بندھا۔ صفت مذکر ۱ معین۔ فرمانبردار ۲ مقرر کیا

ٹھہرا ہوا ۳ قدیمی آشنا۔ یار ۴ متعلق۔ وابستہ ۵ قیدی۔ پابند گرفتار۔

لگا بیٹھنا ۱ مارنا۔ وار کرنا۔ (فقرہ) بیکار اسے ہاتھ لگا بیٹھے (شاد) ؎

تیغ تم جس پر لگا بیٹھے قسم کھاتے ہیں ہم
گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹوا لیتے ہیں ہم

۲ (دل کے ساتھ) محبت کرنا (فقرہ) جو ہو سو ہو اب تو دل لگا بیٹھے ۳ مل کے بیٹھنا (داغ) ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں

لگا تار ـ پے در پے برابر متواتر (داغ) ؎

کسی میں کچھ بہانہ ہے کسی میں کوئی حیلہ ہے
لگا تار آدمی میرے نام تار تنت تو کیا گئے

لگا تو تیر نہیں تو تکا ـ مثل۔ آدمی کو ہر کام کرنے میں ہمت باندھنا چاہئیے ہو چاہے نہ ہو۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہئیے (شاد) ؎

نالے کرتا ہوں اثر ہو نہ ہو دیکھا ہے
وہ کہاوت ہے لگا تیر نہیں تکا ہے

لگا چلنا ـ لگانا شروع کرنا۔ مارنا شروع کرنا (فقرہ) وہ جوتیاں لگا چلے۔

لگا دینا ۱ چسپاں کر دینا ۲ شامل کر دینا (داغ) ؎

ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں
لگا دی اس قسمت نے لگی میں

۳ چغلی کھانا۔ (فقرہ) یہودی نے پہنچنے کے ساتھ لگا دیا کہ ہم پیغمبر صاحب کے پاس ہو آئے ہیں۔

لگا رکھنا ـ لگائے رکھنا ۱ کسی غرض سے بچا رکھنا۔ اٹھا رکھنا۔ چھوڑ رکھنا (ذوق) ؎

وبال دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن
لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے

(اضافہ) کچھ روپیہ وقت بے وقت کے لئے بھی لگا رکھو ۲ چھپا رکھنا۔ کسی مقصد سے (راسخ) ؎

ہمیشہ جلوۂ محشر رہا میری نگاہوں میں
لگا رکھا ہے نالوں میں چھپا رکھا ہے آہوں میں

۳ امیدوار رکھنا۔ مایوس نہ ہونے دینا (امیر) ؎

وہ سر مست بھری آنکھیں فتنہ ہیں کر جادو ہیں
کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سلا رکھا

۴ مشغول رکھنا۔ معروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگا رکھنا۔ ۵ پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ ساتھ رکھنا۔ (داغ) ؎

اک نہ اک ہم لگائے رکھتے ہیں
تم نہ ملتے تو دوسرا ملتا

۶ اپنی طرف مائل کر لینا۔ (مصحفی) ؎

خورشید کو سایہ میں زلفوں نے چھپا رکھا
چتوں کی لگاوٹ نے سرمہ کو لگا رکھا

۷ مسلسل کوئی کام کئے جانا۔ (شوق) ؎

بزم غم کی برہمی سے غش میں رہا یا رہا
ایسا لگا رکھا ہے آنا کبھی جانا کبھی

لگا رہنا ـ لازم۔ ساتھ رہنا پیچھے پیچھے رہنا ۲ چمٹا رہنا۔ لپٹا رہنا (قدر) ؎

حسن کے ساتھ لگی رہتی ہے سرگردانی
دیکھو چکر میں ہیں مہ و مہر تاباں دن رات

۳ معروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ کوئی کام کرتے رہنا۔ (فقرہ) وہ عمر بھر اصلاح کی تدبیروں میں لگے رہے ۴ جما رہنا۔ متصل رہنا۔ پایدار رہنا۔ قائم رہنا ۵ گھات میں رہنا۔ تاک میں رہنا (ذوق) ؎

طایر روح عدو کے لئے صیاد اجل
سبزۂ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہے

۶ چھپ کر موجود رہنا (شوق قدوائی) ؎

رہیں گے وہاں کچھ سپاہی لگے
گرفتاری کے منہ پر سیاہی لگے

لگا لانا ـ ساتھ لے آنا۔ کسی کو بہلا کر دم دلا سا دے کر لے آنا۔

(داغ) ؎

کیا شب ہجر مرے ساتھ بلا لائی ہے
اپنے ہمراہ اجل کو بھی لگا لائی ہے

اس معنی میں لگا کے لانا بھی مستعمل ہے (دبیر) ؎

بھلا ہمارے گھر اقبال کس لئے آتا
شب وصال ہی اس کو لگا کے لائی ہے

۲ حیوانات کا اپنے ہم جنس کو اپنے ساتھ لے آنا تاکہ وہ صیاد کے دام میں پھنس جائیں۔

لگا لپٹا رہنا۔ (ع و) کسی کام میں کمال مشغولی کے واسطے مستعمل ہے (ابن الوقت) مالی صرف نوکری کے واسطے نہیں بلکہ اپنے شوق سے بھی کام میں لگے لپٹے رہتے ہیں۔

لگا لگایا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لگی لگائی ۱ بنا بنایا جڑا جڑایا ۲ جما جمایا ۳ صرف شدہ۔ خرچ کیا ہوا ۴ لگا بندھا مقرر شدہ ۵ آراستہ۔ درست۔

لگا لے جانا۔ لگا لے چلنا۔ دم دلاسا دے کر لے جانا۔ مائل کرکے جانا۔ (امیر) ؎

چشم ساقی کی ادا نے مجھے مدہوش کیا
دختِ رز آ کے لگا لے گئی میخانہ کو

لگا لینا۔ ۱ ساتھ کر لینا ۲ یار بنا لینا۔ محبوب کر لینا۔ راغب کر لینا (امیر) ؎

جب میں جاتا ہوں مجھے پاس بٹھا لیتا ہے
ایسی کرتا ہے لگاوٹ کہ لگا لیتا ہے

۳ مشغول کر لینا۔ اپنی طرف متوجہ کر لینا۔ (جرأت) ؎

ہے لگا لینے کو وہ فتنۂ دوراں تو بلا
پر طبیعت بھی غضب ہے مری لگتی نہیں

۴ اپنے مطلب کا بنا لینا ۵ شروع کر لینا ۶ گن لینا۔ گنتی میں شامل کر لینا ۷ جوڑ کر لینا ۸ محسوب کر لینا ۹ حساب کے سوال کو حل کر دینا۔

[illegible]

لگا ہوا۔ صفت مذکر۔ ملا ہوا۔ پاس۔ قریب ؎

کیا جانے کب نکل کے وہ ہنگامہ خیز ہوں
مخبر لگا ہوا پس دیوار چاہیئے

۲ معروف۔ مشغول (فقرہ) وہ کام میں لگا ہوا ہے ۳ آشنا۔ (فقرہ) وہ اس لونڈی سے لگا ہوا ہے ۴ وابستہ (امیر) ؎

دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں
کوچے میں سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں

۵ عادی۔ خوگر۔ جیسے لگا ہوا شیر یا کتا ۶ سدھا ہوا (فقرہ) یہ کتا تمہاری آواز پر لگا ہوا ہے ۷ داغی جیسے لگا ہوا پھل۔

لگام۔ (ف بفتح اول) مونث۔ باگ۔ عنان۔ وہ تسمہ جس کا ایک سرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے اور ایک سرا گھوڑے کے منہ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس حصہ کے جنبش سے جس قدر اس کے ہاتھ میں ہے گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا ہے۔ (غالب) ؎

سبزۂ غزال کی روش پہ چلی نکلا
توسن طبع چاہتا ہے لگام

لگام اتارنا۔ گھوڑے کے منہ سے لگام نکال لینا۔

لگام چبانا۔ گھوڑے کا لگام کے دہانے کو اپنے منہ میں چبانا۔

لگام چڑھانا۔ لگام دینا۔ گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھانا ۲ (کنایتہ) روکنا۔ تھامنا۔ قابو کرنا۔ چپ کرنا۔

لگام چھوٹنا۔ (کنایتہ) کہنے میں آزادی ہونا (اوج) ؎

رہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام
کھچی ہے مرح ذوس تیرا گر سخن کی لگام

لگام چھوڑ دینا۔ (کنایتہ) آزاد کر دینا۔ روک ٹوک موقوف کرنا۔

لگام کا پڑ دھا۔ دیکھو پڑدھا نمبر ۲۔

لگام کھینچنا۔ (فارسی لگام کشیدن کا ترجمہ) (کنایتہ) [illegible]

لگام لئے پھرنا۔ [illegible]

تلاش کرتے پھرنا۔

لگان ۔ (ھ) مذکر۔ لا زر آمدنی جو زمین سے وصول ہو۔ وہ چیز جو اسامی بابت دخل یا استعمال اراضی مقبوضہ ادا کرے (فقرہ) اس زمین کا لگان دونا ہوگیا ہے ۲ وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں۔

لگانا ۔ (ھ) ۱ جوڑنا۔ ملانا۔ پیوست کرنا ۲ ٹانکنا۔ سینا۔ پیوند لگانا ۳ شامل کرنا۔ ساتھ جوڑنا۔ چسپاں کرنا (داغ) ؎

سنا رہے قصہ جو ل ان کو وہ احوال

لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستاں میں

۴ پودا۔ درخت نصب کرنا۔ (صبا) ؎

چھا گیا لیجئے بڑھ کر چمن ہستی پہ

نخل الفت کا لگایا تھا ذرا سا دل میں

۵ ضرب لگانا (امیر) ؎

دست بازو کی ہو خیر اور لگا دے اک ہاتھ

میرے بے درد نہ جا چھوڑ کے بسمل مجھ کو

۶ کسی کو بھارنا۔ چغلی کھانا (راسخ) ؎

میرے نالے سن کر وہ برہم ہوئے ہیں

لگاتے ہیں کیا کیا وہاں جانے والے

۷ جمانا۔ ترتیب سے رکھنا (ناظم) ؎

فرش فراش ادب نے یہ لگا رکھا ہے

ہر قدم راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہے

۸ مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگانا ۹ سدھانا۔ مانوس کرنا ؎

لگا لیا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو

سحر کو رندوں میں ہر روز ہے سحری تلاش

۱۰ سواری گھوڑے یا پالکی وغیرہ کو سوار ہونے کے واسطے لا کر تیار کرنا۔ (اوج) ؎

نہ سیسوں سے پھر مڑ کے مختصر سی یہ بات

لگا زین فرس لا کے جلد زیر قنات

۱۱ پہنانا۔ بجھانا۔ شامل کرنا۔ اس معنی میں لگا لینا مستعمل ہے۔ ۱۲ تہمت دھرنا۔ عیب لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا ۱۳ تر کرنا۔

(داغ) ؎

ملتا ہے لخت دل مجھے سرکار عشق سے

اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا

۱۴ قیمت تجویز کرنا۔ جیسے دام لگانا ۱۵ داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا ۱۶ گائے بھینس بکری کا دودھ دوہنا ۱۷ چھونا۔ (فقرہ) بوتل کو ہاتھ نہ لگاؤ ۱۸ تعلق پیدا کرنا جیسے دل لگانا ۱۹ دعویٰ کسی چیز کو کسی سے نسبت دینا ۲۰ (آنکھ کے لئے) آشنائی کرنا ۲۱ مارنا ۲۲ دوستی پیدا کرنا (جرأت) ؎

بزم خوباں میں وہ اک دم جو نہیں نکلے تو بس

لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لے گئے

۲۳ کسی کی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ دلوں میں فرق پڑ جائے (امیر) ع

کیا جانوں دشمنوں نے کل اس سے کیا لگائی

۲۴ (زبان کے لئے) چوسنا۔

لگانا بجھانا ۱ لڑائی جھگڑا کرانا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ جھگڑا اٹھانا ۲ بھڑکا کر برائی کرنا (بحر۔ قطعہ)

خدا جانے کیا سمجھے وہ کیا نہ سمجھے

یہ حال اس کو ہمدم سنانے سے حاصل

میں جلتا ہوں تب میں کہ روتا ہوں غم میں

تجھے اس لگانے بجھانے سے حاصل

(انیس۔ تلوار) ؎

پانی نے اس کے آگ لگا دی زمانہ میں

اک آفت جہاں تھی لگانے بجھانے میں

۳ کسی کے ساتھ تکرار کرا کے ملاپ کرا دینا۔

لگانے میں آنا ۔ لگائی بجھائی سے متاثر ہو جانا (رشک) ؎

پتہ یہ ہے کہ میرے نالوں سے جل جل کے بھڑکے گا

اگر وہ شعلہ رو آیا رقیبوں کے لگانے میں

لگانے والا ۔ مذکر۔ چغل خور۔ غیبت کرنے والا۔ دراندار (رفعت) ؎

عشق اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں

کہ برے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے

لگا ہوا۔ دیکھو لگا۔

لگاوٹ۔ (ہ) مونث ۱ لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ سازش کرنے کا انداز۔ سازش کرنے کی باتیں ۲ میلان ۳ رجحان ۳ میل ملاپ۔ سازش۔ (صبا) ؎

رنگ خون شہدا کا نہ جمائے قاتل
کی لگاوٹ تیرے ہاتھوں نے حنا سے پیدا

۴ دوستی۔ یارانہ۔ آشنائی ۵ ناز نخرہ (اختر شاہ اودھ) ؎

چتون کی بناوٹیں وہ آفت
آنکھوں کی لگاوٹیں قیامت

۶ معشوقوں کے حرکات۔ چرب زبانی۔ عاشقوں کو گرویدہ کرنے کے لئے (ناسخ) ؎

رنگ چلوں یہی اپنے دل میں ٹھانی ہے
تری طرف سے ہزاروں پری لگاوٹ ہو

لگاوٹ باز۔ صفت۔ لگاوٹ کرنے میں مشتاق۔

لگاوٹ دکھانا۔ التفات ظاہر کرنا۔ (انیس) ؎

خالی ہونے پر ہے تو غضب میں بھری چلی
غل تھا لو دکھا کے لگاوٹ پری چلی

لگاوٹ کرنا۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔ محبت ظاہر کرنا (بحر) ؎

کیا لگاوٹ کرکے میرے دل کو جاناں لے چلا
اپنے ذرے کو اڑا کر مہر تاباں لے چلا

لگاوٹ کی باتیں۔ پھسلا لینے والی باتیں ؎

باتیں نہ لگاوٹ کی کرلے تو الہی
دل جان گئے دیں گے نہ سنیں گے سحر الہی

لگاوٹ کی گالی۔ وہ گالی جو ناز کی حالت میں دی جائے (قدر) ؎

دعاؤں سے بہتر لگاوٹ کی گالی
گلوں سے بھی عمدہ ہیں یہ خار الفت

لگاوٹ ہونا۔ نمائشی محبت کا اظہار ہونا (شوق) ؎

کچھ دکھائی تھی کچھ لگاوٹ تھی
کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی

لگاؤ۔ (ہ) مذکر ۱ ایسا برتاؤ کرنا جس سے التفات پایا جائے (غالب) ؎

لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا
لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب کا

۲ طبیعت کا تعلق جو کسی سے ہو گیا ہو۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ دوستی۔ محبت۔ (داغ) ؎

وہ رہگزر وہ کوچہ وہ در مجھ سے کب چھٹا
کچھ ہوش کا لگاؤ بھی دیوانہ پن میں ہے

(غالب) ؎

لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ
جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا

۳ پہونچ دخل بار یابی (میر) ؎

یا یا علی کو جا کے محمد نے اُس جگہ
جس جا نہ تھا لگاؤ گمان و خیال کا

۴ میل۔ ملاپ۔ رسم و راہ۔ محبت پیار۔ (رشک) ؎

یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں
وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں

(راسخ) ؎

برق کو میرے نشیمن سے لگاؤ
خانہ بربادی کو میرے گھر سے لاگ

۵ رشتہ۔ ناتہ۔ یگانگت ۶ مناسبت۔ جوڑ۔ ہمسری۔ موقع۔ (رشک) ؎

عید بھی وصل سے چلی خالی
کچھ گلے لگنے کا لگاؤ نہیں

۷ آمیزش۔ لاگ۔ سازش۔ شرکت۔ (امیر) ؎

غمزہ و ناز و ادا سب میں حیا کا ہے لگاؤ
ہائے رے بچپن کی ہے شوخی وہ بھی شرمائی ہوئی

۸ رجحان۔ میلان طبع ۹ ابھار۔ اشارہ ۱۰ ایک مکان سے دوسری جگہ آمد و رفت کی گنجائش ہونا۔ متصل ہونا (آتش) ؎

پھونکے گا سقف فلک شعلہ خموشاں کا لگاؤ
نہ کریں دفن مجھے آ دشمن یار صمیت

لگاؤ ہونا۔ تعلق ہونا۔ نسبت ہونا ؎

عشق سے دیوانگی کو کیا لگاؤ
پند گو یہ تجھ سے نہ یارب ہے

۲ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانے کا محل ہونا۔

لگائی بجھائی۔ مونث۔ ادھر کی بات ادھر کرکے دلوں میں فرق ڈال دینا۔ فتنہ انگیزی ۲ بدگوئی کرکے فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) سیتو آباد میں تو لگائی بجھائی کا بازار گرم ہے۔

لگائی لتری۔ (ہ) مونث۔ (عو) ایک کی برائی دوسرے سے کہنا۔ لگائی بجھائی۔

لگائی۔ (ہ) مونث (ہندو عو) عورت۔ زن ۲ بیوی۔ ۳ جورو ۴ آشنا عورت۔ مدخولہ۔

لگتا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ قرین قیاس۔ چسپاں۔ مشابہ۔ ملتا جلتا۔ ناگوار۔

لگتا ہے۔ (عو) قیاس سے معلوم ہوتا ہے ؎

زر دار ہے تو کیا کھوٹ ابھی دل میں
ذوق اس زر کو کسوٹی پہ کسا لگتا ہے

لگتی۔ (ہ) مونث ۱ جنبی۔ کھیتی۔ کاٹ کرنے والی۔ ترحم کرنے والی ۲ ہم شکل۔ مشابہ۔ ملتی جلتی ۳ اثر کرنے والی۔ موثر۔

لگتی لگاتی بات۔ وہ بات جو قرین قیاس ہو۔ وہ بات جو موقع پر چسپاں ہو۔ (داغ) ؎

نہیں بات سنتے وہ لگتی لگاتی
بگڑ کر وہیں کی وہیں رہ گئے ہیں

... (داغ) ؎

... کر دشمن پہ بگڑتا ہے بجا
واقعی لگتی لگاتی بات ہے

لگے ہاتھ۔ (دہلی) دیکھو لگے ہاتھوں (مصنات) اب ... یہاں آنا نصیب دیا نہ ہو لاؤ لگتے ہاتھ جہاں تک ... یہ باتیں تو کر لو۔

... (ہ) مونث (ہندو) کسی گیلی لیپی ہوئی کوئی چیز ... نا کے ساتھ)

لگڑ۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ ایک قسم کا باز۔ شکرا۔

لگڑا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر (عم) ۱ چیتھڑا۔ پھٹا پرانا کپڑا۔ ۲ لتہ۔

لگڑ بھگا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو لکڑ بھگا۔

لگسی۔ (ہ) مونث لانبی لکڑی جس کا سرا ٹیڑھا ہوتا ہے اور جس سے درخت کے پھل توڑتے ہیں۔

لگ لگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جس کی گردن پاؤں اور چونچ دراز ہوتی ہے اس کو عربی میں لق لق کہتے ہیں۔

لگن۔ (ف) مونث ۱ ہاتھ پاؤں دھونے کا تشت۔ چلمچی۔ ۲ وہ تھالی جس میں شمع جلائی جاتی ہے ۳ (اردو) مجمر۔ آگر دان۔ بیشتر بول چال میں تانیث کے ساتھ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے (رشک) ؎

یہ دامت ترے جلوے سے اے شعلۂ طور
دیکھیا آج جو محفل میں لگن یاد آیا

(انیس) ؎

بھر جائے گا بیلچوں کے ٹکڑوں سے سب لگن
ہوگا زمردین ترے اس لال کا بدن

لگن۔ (ہ بفتح اول ودوم) مونث ۱ تعلق۔ نسبت ۲ دھن۔ خیال ۳ شوق۔ خواہش ۴ محبت۔ عشق۔ پیار ۵ گھڑی۔ ساعت۔ وقت۔ سمان۔ مہورت۔ ۶ (ہندو) شادی۔ شادی کی تاریخ اور وقت کا تقرر۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

آراستہ بزم و انجمن ہے
اک غیرت شمع کی لگن ہے

۷ آفتاب کے برج حمل میں تحویل کرنے کی ساعت جیسے شبھ لگن۔

لگن بری آنا۔ بری گھڑی آنا۔ بری ساعت آنا (رشک) ؎

رقیبوں سے علاوہ بت نجوم بد کی گردش سے
نکو طالع ہمارا جب بری آئی لگن بگڑا

لگن دھرنا۔ (ہندو) شادی کا دن مقرر کرنا۔

لگن کنڈلی۔ (ہ) مونث (ہندو) جنم پترا۔ زائچہ۔

لگن لگنا ۱ محبت ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا ۲ دھیان لگنا خیال بندھنا (ع)

لگ گئی جس کو لگو، ہے وہ کہے پھر افسوس

لگنا - (ہ) ۱ چسپاں ہونا - ملنا ملنا - جیسے کاغذ لگنا چپکا لگنا ۲ - ۳ بیٹھنا ۳ شامل ہونا - نتھی ہونا - ضمیمہ کے طور پر شامل ہونا ۴ جمنا - قائم ہونا - جیسے درخت لگنا ۵ اُگنا - پیدا ہونا ۶ کھڑا ہونا - نصب ہونا ۷ چوٹ آنا - زخم آنا - جیسے گھوڑے کی پیٹھ لگنا ۸ ٹکر کھانا - ٹکرانا ۹ معلوم ہونا - محسوس ہونا (میر) ؎

جس کے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے
اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے

اب تنہا اس معنی میں فصحا کی زبانوں پر نہیں ہے - ۱۰ - بھوک - سردی وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے ۱۱ برابر ہونا - مقابل ہونا - ۱۲ آغاز ہونا - (فقرہ) آج سے ساون لگا ہے ۱۳ باہم آشنائی ہونا - اس معنی میں لگا ہونا مستعمل ہے ۱۴ موثر ہونا - کارگر ہونا جیسے کارگر ہونا - جیسے دوا لگنا - بد دعا لگنا ۱۵ جلنا - سلگنا مشتعل ہونا - جیسے آگ لگنا ۱۶ ہضم ہونا - انگ لگنا ۱۷ ہم بستر ہونا - جماع کرنا ۱۸ اسیر ہونا - پیچھے پڑنا ۱۹ سجایا جانا - ترتیب سے رکھا جانا - جیسے بازار لگنا - دوکان لگنا ۲۰ مشغول ہونا - معروف ہونا - جیسے کام سے لگنا ۲۱ ذمہ پڑنا - سر پڑنا ۲۲ گھسنا چبھنا ۲۳ تیز ہونا - دھار رکھا جانا جیسے چاقو سان پہ لگنا ۲۴ کنارے پر پہونچنا ۲۵ خرچ ہونا - معروف ہونا - (فقرے) اس تقریب میں بہت روپیہ لگا - میں نے سُنا ہے تمہارے پاس گلی کبوتر کا جوڑا بہت اچھا ہے دریافت کرو اس کا بیل کا محصول کیا لگے گا ۲۶ بازی پر لگنا - داؤں پر لگنا - ۲۷ استعمال میں آنا - برتا جانا جیسے یہ راستہ تو پافن لگا ہوا ہے ۲۸ جڑا جانا - مرصع کیا جانا ۲۹ بکنا جیسے سو جلدیں سرکار میں لگ گئیں ۳۰ چھو جانا (فقرہ) ہاتھ لگنے سے شیشہ ٹوٹ گیا - ۳۱ بند ہونا - دیکھو آنکھ لگنا ۳۲ نقصان پہونچانا - کسی جگہ کے پانی کا - دیکھو پانی لگنا ۳۳ چوروں - رہزنوں کا اکثر آنا - اور چوری کرنے کا مشتاق ہونا - اس معنی میں لگتا ہے اور لگتے ہیں مستعمل ہیں (فقرہ) یہاں چور لگتے ہیں ۳۴ (ع) قیاس سے معلوم ہونا - اس معنی میں لگتا ہے مستعمل ہے (فقرہ) مجھکو ایسا لگتا ہے کہ وہ آنے والے نہیں ہیں ۳۵ برتنوں کا ترتیب سے رکھا جانا - جیسے دسترخوان لگ گیا ۳۶ ضرب پڑنا جیسے گیند لگنا ۳۷ باہم رشتہ دار ہونا - (فقرہ) وہ تمہارا کون لگتا ہے ۳۸ (دل کے ساتھ) بہلنا - محبت میں مبتلا ہونا - دھیان ہونا - فکر ہونا - جیسے تمہارا خط نہیں آیا دل لگا ہے ۳۹ اثر کرنا دل پر ۴۰ جل جانا - داغ لگ جانا - جیسے کھچڑی لگ گئی ۴۱ ذائقہ معلوم ہونا - جیسے یہ انار کھٹا لگتا ہے ۴۲ اثر پیدا کرنا - جیسے جھاگ لگنا ۴۳ سوزش پیدا کرنا - جیسے مرہم لگتا ہے ۴۴ چمٹنا - قائم ہونا - قریب ہونا ۴۵ لاگو ہونا (فقرہ) یہاں شیر لگتا ہے ۴۶ لنگر ڈالنا - جیسے یہاں جہاز لگتا ہے ۴۷ نقصان پہونچانا - جیسے اناج میں گھن لگ گیا ۴۸ (ع) مشابہ ہونا - جیسے وہ بالکل تمہارا بھائی لگتا ہے ۴۹ تشخیص کیا جانا جیسے ٹکس لگنا ۵۰ قیمت قرار پانا جیسے اس چیز کے دام دس روپے لگے ہیں ۵۱ مصادر کے ساتھ شروع ہونا کے معنی میں جیسے وہ کچھ کہنے لگا میں چل دیا ۵۲ بیٹھ جانا - (فقرہ) مارے بھوک کے پیٹ لگ گیا ۵۳ الزام لگنا (فقرہ) نقصان کرے کوئی اور لگے کسی کے سر ۵۴ آغاز کرنا ۵۵ محبت کرنا ۵۶ لگاؤ دکھانا ۵۷ گائے بھینس یا بکری کا دودھ دوہنے دینا ۵۸ دھن ہونا - (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لگ رہی ہے ۵۹ موزوں ہونا - پھبنا ۶۰ تاک میں ہونا - جیسے گھات میں لگنا ۶۱ داؤں پر رکھا جانا جیسے داؤں پر لگنا ۶۲ بچھنا (امانت) ؎

چاندنی گرد سے جو گر دیکھے بے تکرار
اک پلنگ ایسا لگے اس پہ کہ دل ہووے نثار

۶۳ (ع) بان کے لئے بلنا کی جگہ -

لگنت - (ہ) مونث (عم) (کنایۃً) جماع - مجامعت

لگنت بدّیا - (ہ) مونث (ہندی) وہ علم جس میں جماع کے طریقے بتائے گئے ہوں -

لگنی - (ہ) مونث - چھوٹی لگن -

لگو - لگوؔ بر وزن بھوؔ (ہ) صفت - یار دوست - یار آشنا -

لگوڑا - (ہ) مذکر (عم) یار - آشنا ۲ مطلبی - خود غرض -

لگوار - (ہ) (ع) آشنا - یار -

(جان صاحب) ؎

اجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمہارا
نگوا ہے شاید کوئی زردار تمہارا

۳ (کنایتہ) وہ شخص جس نے کسی سے کچھ فائدہ حاصل کیا ہو۔ سا دمائندہ فائدہ کی توقع ہو۔ ساتھ ساتھ پھرے۔

لگوانا۔ (ھ) لگانا کا متعدی المتعدی ۱ لگا مادہ پر چھوڑنا ۲ ایک چیز کا دوسری چیز کے متصل کرانا ۳ جماع کرانا ۴ ضماد کرانا۔

(رشک) ؎

دیکھو نزاکت آپ کی دھولکے آئینہ
لگواتے ہیں ضماد ٹھلے کے عکس پر

ف بعض فصحا اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔

لگور۔ (ھ) بروزن چکور) صفت ۱ حملہ کرنے والا۔ چھیڑ کرنے والا حملہ کرنے کا خوگر۔ (فقرہ) یہ شیر لگور ہو گیا ۲ آشنا یار۔

لگی (ھ) مونث۔ مچھلی پکڑنے کی لچک دار چھڑی۔ بنسی ۲ بانس کی لمبی چھڑی۔ چھوٹا لگا جس سے پھل توڑتے ہیں ۳ ناؤ ٹھیرانے کا لمبا بانس

لگی لگی۔ (ھ) مونث۔ آشنائی۔ خفیہ میل جول۔

(منیر) ؎

کبھی اس سے ملیں کبھی اس سے
لگی لگی ہے اُن کے جس تس سے

لگی۔ (ھ) مونث کنایہ ہے کسی چیز کی کمال خواہش و آرزو سے لگی بجھانا۔ کسی قسم کی خواہش پوری کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔

(امیر) ؎

میری لگی کو بجھانے کو آتا ہے بار بار
ممنون ہوں میں گریۂ بے اختیار کا

۲ آتشِ شوق کا بجھانا ۳ غصہ فرو کرنا۔ فتنہ و فساد مٹانا ۴ بھوک مٹانا۔ کھانا دینا۔

لگی بجھنا۔ لازم (حجر) ؎

سوزِ فراقِ یار کہوں کس کفیل سے
تیری لگی بجھے گی نہ ہرگز خلیلؑ سے

لگی بُری ہوتی ہے۔ عشق بُری بلا ہے۔ محبت میں برا بھلا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔

(معروف) ع

تب جانو گے ہاں لگی بُری ہوتی ہے

لگی تو روزی نہیں تو روزہ۔ مثل کمال مفلسی کا کہا ہے

(شوق قدوائی) ؎

خدا ہی دے رحم جس کے دل میں کرے وہ پورا سوال میرا
لگی تو روزی نہیں تو روزہ یہ مفلسی میں ہے حال میرا

لگی کہنا طرف داری کی کہنا۔ موافق کہنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔

لگی لپٹی کہنا۔ (ھ) مونث (کنایتہ) ۱ طرف داری۔ رعایت۔

(داغ) ؎

بوالہوس غیر ہیں یا ہم ہیں تمہیں منصف ہو
کچھ لگی لپٹی نہ ان کی نہ ہماری رکھنا

بچی ہوئی۔ (جلیل) ؎

صفائی ہاتھ کی حبیب ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل
لگی لپٹی نہ رہ جائے کوئی رگ میری گردن سے

گول بات (فقرہ) جواب صاف دو لگی لپٹی کے کیا معنی (رکھنا۔ کہنا رہنا۔ کہنا۔ کے ساتھ)

لگی لگائی۔ لگی ہوئی طے شدہ (داغ) ؎

علاج دردِ جگر کیا کروں میں اے ناصح
بُری ہے کیا بھلی چنگی لگی لگائی چوٹ

(فقرہ) لگی لگائی نوکری چھوٹ گئی۔

لگی میں اور لگانا۔ مصیبت میں کچھ اور اضافہ کرنا (داغ)

ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں
لگا دی اور قسمت نے لگی میں

لگی نہ رکھنا۔ کہنے میں لحاظ مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا

(ذوق) ؎

ہے تیرے کان زلفِ معنبر لگی ہوئی
رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی

۲ کسر نہ رکھنا ۳ قطع تعلق کر لینا۔ بالکل بگاڑ لینا۔

لگی نہ رہنا۔ لازم

لگی ہوئی بات۔ (کنایتہ) منگنی۔ نسبت۔ جو طے ہو گئی

(فقرہ) ہمارے یہاں اس کا تو بڑا جھگڑا ہوتا ہے۔ اور اکثر مہ

کی وجہ سے لگی ہوئی باتیں چھوٹ جاتی ہیں۔
لگی ہونا: دھن ہونا۔ محبت ہونا: ناجائز تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (ذوق) ؎

کرتی ہے زیر برق فانوس تاک جھانک
پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی

لگے۔ (ھ) دہلی: قریب، پاس۔ نزدیک: ساتھ۔ ہمراہ ہاں مار کی جگہ۔
لگے انگلی بیٹھتے پہنچا پکڑتے تھوڑا سہارا پاکر قدم آگے جانا (دق) رعایت سے سر چڑھنا کی جگہ۔
لگے جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا۔ چین نہ لینے دینا پیچھے پڑے رہنا۔
لگے دم مٹے غم۔ نغمہ بازوں اور چرس پینے والوں کا مقولہ
لگے لگے: پاس پاس۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ ساتھ ساتھ جلد جلد۔ ایک کلمہ ہے جس سے بندروں کو کسی جگہ ہنکاتے ہیں۔
لگے ہاتھ لگے ہاتھوں۔ ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت، اسی سلسلے میں۔ (نفیس) ؎

کیا کاٹ تھا کیا تیغ تھی کیا دستِ نکو تھا
گھوڑا بھی اسی ہاتھ اسی ضرب میں دو تھا

(فقرہ) لگے ہاتھوں خط بھی لکھ ڈالو۔
للا (ھ) مذکر۔ (ہندو) کرشن جی کا لقب: بچہ: طفل پیارا لاڈلا: کمسن۔ نادان۔ احمق۔ بیوقوف: بیٹا۔ پوت۔
للاٹ۔ (ھ) مونث (ہندو) ماتھا۔ پیشانی۔ (ع) بھاگ نصیب۔
للاکثر حکم الکل۔ (ع) مقولہ۔ اکثر کے لئے کل کا حکم لگایا جاتا ہے
لل۔ (ھ) لال کا مخفف۔ مرکباتِ ذیل میں مستعمل ہے۔
لل انک۔ مذکر۔ سرخ۔ چشم کبوتر۔
لل ہرا۔ (ھ) مذکر ایک پردار سرخ رنگ کا کیڑا۔ جو اکثر گندہ مقامات پر پایا جاتا ہے۔
۲ ایک قسم کا کنکوا۔ جس کے دونوں کندے سرخ کاغذ کے ہوتے ہیں۔

لل پلکا۔ (ھ) مذکر۔ کبوتر۔ جس کی پلکیں سرخ ہوتی ہیں۔
للپوٹا۔ مذکر۔ کبوتر۔ جس کا پوٹا سرخ ہوتا ہے۔
لل دما۔ مذکر۔ کنکوا جس کی دُم سرخ کاغذ کی ہوتی ہے۔
للسرا۔ مذکر۔ کنکوا جس کا سرا سرخ کاغذ کا ہوتا ہے۔
للت۔ (ھ) صحیح بفتح اول وکسر دوم ہے۔ بیشتر زبانوں پر بفتح دوم ہے۔ صفت (ہندو) مرغوب پسند خاطر: خوبصورت حسین: شوخ۔ چنچل۔ چلبلی: مونث ولولہ۔ عشق۔ جذبہ محبت: مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ہنڈول راگ کی تیسری راگنی کا نام (ذوق) ؎

لے کے انگڑائی کہیں ہنسنے لگی رام کلی
اٹھی ملتی ہوئی آنکھوں کو کہیں اپنی للت

للچانا۔ (ھ) لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

میری آنکھوں میں آنسو حسن کی لذت سے آگئیں
تری صورت کو للچایا تو پانی منہ میں بھر آیا

۲ آزاد کرنا۔ تمنا کرنا۔ مائل ہونا۔ خواہش کرنا۔ رغبت کرنا۔ (انشا) ؎

جی تو للچائے ہے ایسا کہ میسر ہو کہیں
ہاتھ کا، بازو کا، زانو کا، کمر کا تکیہ

۳ طمع دینا۔ لبھانا۔
(فقرہ) مجھ کو ناحق للچاتے ہو: دل میں شوق ہونا۔ چاہنا۔ (فقرہ) میرا دل اس کے واسطے بہت للچاتا ہے۔
للچاہٹ (ھ) مونث لالچ۔ طمع۔ خواہش۔ آرزو۔ (امیر) ؎

غرض اس شکل کی معشوقہ کیا جس کا بیان
نظر آئی تو عجیب جی کو ہوئی للچاہٹ

للک۔ (ھ) بروزن چمک) مونث امنگ شوق۔ ولولہ: فوری جوش۔ پانی کا ہو یا کسی خواہش کا: لالچ۔ طمع۔ حرص۔ خیال۔ دھن۔ لو لگی ہوئی
للکار (ھ) مونث نعرہ سخت آواز جس سے رعب و دہشت ظاہر ہو ڈپٹ۔ دھمکی۔ جھڑکی (مونس) ؎

ہیتروں کو فنا کرتی ہے للکار ہماری
سرکوب ہمیشہ رہی تلوار ہماری!!

للکار بتانا۔ للکار کے کہنا۔ ڈانٹنا۔ (ناظم) ؎

~~~
نہ خواصوں کے اُستادہ بدستور یہ سے
سب نے للکار بتائی کہ الگ دور یہ سے
~~~

للکارنا۔ (ہ) نعرہ مارنا۔ آواز لگانا۔ پکارنا۔ ہانک لگانا۔ ۲ دھمکانا گرجنا کڑک کر کہنا۔ غصہ سے دریافت کرنا۔ (امیر) ؎

فرقتِ یار میں خنجر بکف پاس آ کے للکاری
تمنا رہتی ہے حسرت وصل کی وہ کون سا دل ہے

۳ حملہ کرنے کے واسطے بلند آواز سے نکالنا۔ کتّے کو شکار پر دوڑانے کے لئے آواز دینا۔ ۴ مقابلے کے لئے کسی کو بلند آواز سے طلب کرنا۔

لَلّو۔ (ہ) واؤ مجہول کے ساتھ۔ مونث (ہندی) زبان۔ جیب۔ جیسے ہاتھ بھر کی للّو ہے۔ بولی بول چال۔ زبان گفتگو۔ ۲ چٹورپن۔ چاٹ۔

لَلّو پتّو۔ للو مسّو۔ (ہ) مونث خوشامد۔ درآمد۔ چاپلوسی۔ سخن سازی۔ چکنی چپڑی باتیں۔ (توبۃ النصوح) تمہارے دوست آشنا رات دن تمہاری للّو پتّو میں لگے رہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھے للّو پتّو نہیں آتی۔ (کرنا کے ساتھ)

لِلّٰہ۔ (ع) خدا کے لئے برائے خدا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہے ہے یہ کیا ہوا بتاؤ
لِلّٰہ طبیبوں کو بلاؤ!

۲ نام خدا خیر خیرات کی طرح۔ (شرف) ؎

لٹا دیا اُسے لِلّٰہ جو خدا نے دیا
یہ حوصلہ ترے اُمیدوار میں دیکھا

لِلّٰہِ الحمد (ع) لِلّٰہِ الحمد تھا۔ اردو میں لِلّٰہ کا دوسرا لام بغیر الف کے۔ اور الحمد کا دال بغیر ضم کے بولا جاتا ہے۔ سب تعریف خدا کے لائق ہے۔ ۲ خدا کا شکر ہے۔ (محسن)

لِلّٰہِ الحمد شب غم نے اٹھایا بستر
مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر

لِلّٰہِ الحمد والمنّۃ۔ (ع) خدا کا شکر اور احسان ہے۔

لِلّٰہ فی اللّٰہ۔ خدا کی راہ۔ اللہ کے واسطے۔ (فقرہ) کچھ پڑھ کر بخشو۔ لِلّٰہ فی اللّٰہ دو۔ جس سے ان کی ارواح خوش ہو۔

للی۔ (ہ) بروزن حلی۔ (ہندو) ۱ للا کا مونث دیکھو للا۔ ۲ صفت۔ وہ مرد جو جماع پر قادر نہ ہو۔ ؎

~~~
لے شاد ہو کیوں دخترِ رز سے نہ پیدا
کیا پیر مغاں شیخ کے مانند للی ہے
~~~

للیانا۔ (ہ) بفتح اول (کسر دوم) منت۔ سماجت کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

للی گھوڑی۔ صحیح نیلی گھوڑی ہے۔ دیکھو نیلی گھوڑی۔

لم (ہ) لمبا کا مخفف مرکبات ذیل میں سے مستعمل ہے۔

لمبوترا۔ (ہ) صفت مذکر۔ بہت لانبا۔ ایسا لانبا جو بدنما ہو۔ مستطیل مونث کے لئے لمبوتری۔

لم پرا (ہ) (لکھنؤ) صفت مذکر۔ دراز پر۔

لم تڑنگا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دراز قد آور۔ مونث کے لئے لم تڑنگی۔

لم ٹنگا لم ٹنگو۔ (ہ) ۱ بڑی بڑی لمبی ٹانگوں والا۔ ۲ لم ڈھیک۔

لم چونچا۔ صفت وہ پرندہ جس کی چونچ لمبی ہو۔

لم چھڑ۔ (ہ) لمبا۔ قد آور۔ طویل القامت۔ اس معنی میں لم چڑا بھی ہے۔ مونث کے لئے لم چھڑی۔ ۲ مونث بالس کی پتلی اور لمبی چھڑی جو اکثر کبوتر باز کبوتر اڑانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

لم دراز۔ مونث۔ ایک قسم کا سفید کپڑا۔ جس کا عرض بڑا ہوتا ہے (فقرہ) لم دراز کس شرح سے لی۔

لم ڈگو۔ مذکر۔ مرد دراز قد۔ بدقوارا۔

لم ڈورا لڑانا۔ پتنگوں کو خوب بڑھا کر لڑانا۔

لم ڈورا لڑنا۔ لم ڈورا لڑانا کا لازم۔ ۲ (کنایۃً) کمال میل جول ہونا۔ (فقرہ) آٹھ پہر کی نشست برخاست انتہا کے پینگ بڑھے ہوئے۔ بڑا لم ڈورا لڑا ہوا ہے۔

لم ڈھیک (ہ) مذکر۔ ایک لمبے پاؤں والے آبی پرندہ کا نام (کنایۃً) کم عقل۔ بے وقوف۔ (فقرہ) آپ تو نرے لم ڈھیک ہیں۔

لم کنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ لمبے کانوں والا۔ مونث کے لئے لم کنی۔ ۲ (کنایۃً) خرگوش۔

لم گردنا۔ صفت مذکر۔ دراز گردن۔ مونث کے لئے لم گردنی۔

لم یزل (ع) یزل۔ اصل میں یزال تھا۔ لم حرف جازم کے

آنے کی وجہ سے لام ساکن ہو گیا ۔ اور الف گر گیا ۔) صفت ہمیشہ رہنے والا ۔ لازوال خدائے تعالیٰ کی ذات سے مراد ہوتی ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو شاہد لم یزل ۔

لم یزلی ۔ صفت غیر فانی ۔ خدائے تعالیٰ کی ذات ۔ (اوج) ؎

پروردگار لم یزلی کا ولی علی
مشکل کے وقت صاحب نادِ علی علی

لم ۔ (ع) بیں لم ۔ بکسر اول و بفتح دوم حرف استفہام کس کے لئے کیوں کے معانی میں تھا ۔ اردو بالکسر ہو گیا ۔) مونث ۱ اصلیت ۔ کنہ بات کی تہ (محضات) وہ جس چیز کو ایک نظر دیکھ لیتے اس کی تہ تک پہنچ جاتے ۔ اور لم دریافت کر لیتے ۲ وجہ ۔ سبب ۔ باعث (جلال) ؎

کیوں سر بزم اٹھ کے میں نے بوسہ ان کا لے لیا
لم تو اس کی پوچھتے بس بے حیا کہنے کو ہیں

۳ بہتان ۔ الزام ۔ تہمت ۔ دھرنا ۔ لم رکھنا ۔ الزام لگانا ۔ لم کو پہنچ جانا ۔ بات کی تہ سمجھ جانا ۔ (ریاض) اہل لکھنؤ لم کو بہو پہنچتے بنید اور ہمارے اس محاورے پر ہنسا کرتے ہیں ۔

لم لگانا ۔ الزام لگانا ۔ قصوروار ٹھہرانا ۔ عیب لگانا ۔ (فقرہ) بیوی جواب دیتا ہے تو ۔ ۔ ۔ ۔ یہ نہیں کہ مجھ کو لم لگا کے کیوں نکالتی ہو ۔

لمبا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱ دراز ۔ طویل ۲ بلند ۔ اونچا ۳ درازقد طویل القامت ۔ (کنایۃً) ۴ بیوقوف ۵ (دہلی) بہت کثیر ۔ زیادہ ۔ (فقرہ) ان کے یہاں بڑا لمبا خرچ ہے ۔

لمبا بننا ۔ چل دینا ۔ رخصت ہونا ۔ بھاگ جانا ۔ لمبا چوڑا ۔ صفت مذکر ۔ فراخ ۔ کشادہ ۔ کھلا ہوا ۔ وسیع ۔ طویل و عریض مونث کے لئے لمبی چوڑی ۔ لمبا چوڑا پردہ لگانا ۔ بناوٹ کا پردہ کرنا ۔ (محضات) تم کو ایسا منہ سنوار کر آنا ۔ اور اتنا لمبا چوڑا پردہ لگا کر آنا کیا ضرور تھا ۔

لمبا چوڑا کام ۔ مذکر ۔ بہت بڑا کام ۔ وہ کام جس میں طوالت ہو ۔

لمبا دفتر ۔ طول طویل مضمون ۔ (راسخ) ؎

خطِ تقدیر نہ ہو کیوں گنجان
لمبے دفتر کو یہ کمتر کاغذ

لمبا سفر کرنا ۔ دور کا سفر کرنا ۔ (کنایۃً) دنیا سے کوچ کرنا ۔ مر جانا ۔

لمبا کرنا ۔ دراز کرنا ۔ طول میں بڑھانا ۲ روانہ کرنا ۔ رخصت دینا وداع کرنا ۔ برخاست کرنا ۔

لمبا ہونا ۔ دراز ہونا ۔ طویل ہونا ۔ (کنایۃً) سدھارنا ۔ بھاگ جانا چل دینا ۔ (جرأت) ؎

قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا
سنے طوبےٰ جو اس کے گلشن جنت سے لمبا ہو

(راسخ) ؎

تمنا ہے ترے منہ سے سنوں چھو کر تری زلفیں
خدا کی مار تجھ پر دور ہو کمبخت لمبا ہو

(شاد) ؎

پامال قد بالا لبے جو ہوں ارم کو ! !
میں بڑھ کے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا

لمبان ۔ (ہ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ بیشتر مذکر مستعمل ہے ۔ درازی ۔ لمبائی ۔ طول ۔ طوالت ۔ (راسخ) ؎

تجھ سے اے شمشاد قد زلفیں تری
قد آدم بڑھ گئیں لمبان میں

لمبان چوڑان ۔ (ہ) مذکر لمبائی چوڑائی ۔

لمبائی ۔ (ہ) مونث درازی ۔ طوالت ۔ طول ۔

لمبائی چوڑائی ۔ مونث ۱ عرض و طول ۲ قد و قامت ۔ جسامت ۔

لمبر ۔ مذکر ۔ نمبر کا بگڑا ہوا ۱ ہندسہ ۔ عدد ۔ رقم ۔ آنک وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دیئے جاتے ہیں ۔ ۲ درجہ ۔ رتبہ ۔ منصب عہدہ ۳ باری ۔ نوبت ۴ مقررہ نشان علامت ۵ شمار ۔ گنتی ۔ تعداد

لمبر آنا ۔ باری آنا ۔ نوبت آنا ۲ امتحان میں نمبر پانا

لمبر پر قائم رہنا ۔ یک طرفہ خارج شدہ مقدمہ ۔ یا درخواست کو بحال کرنا ۔

لمبر پر قائم ہونا ۔ لازم ۔

لمبر چڑھانا ۔ ۱ نمبروں کو جو امتحان کے پرچے میں ملے ہوں بیچ رجسٹر کرنا ۲ درجے میں ترقی دینا ۔

لمبردار ۔ مذکر ۔ صدر مالگزار ۔ وہ زمیندار جو سرکاری مالگزاری وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے ۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب حصہ داروں کی طرف سے ذمہ دار ہوتا ہے ۔

لمبرداری ۔ لمبردار کا عہدہ ۔ لمبردار کا کام ۔

لمبر دینا ۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر ممتحن نے تجویز کئے ہوں ۔

لمبر سے خارج ہونا ۔ قانون یا فہرست سے خارج ہونا ۔ نام کٹنا ۔ داخل دفتر ہونا ۔

لمبر وار ۔ صفت ۔ سلسلہ وار ۔ باری باری سے ۔ درجہ بدرجہ ۔

لمبری ۔ ۱ صفت لمبر کے مطابق ۔ ترتیب وار ۔ ۲ نشان لگا ہوا جیسے لمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ ۳ (کنایۃً) مشہور ۔ معروف ۔ جیسے لمبری ۔ بدمعاش ۔

لمبری مقدمہ ۔ لمبری دعوی ۔ لمبری نالش ۔ اس دعوی، نالش اور مقدمہ کے لئے مستعمل ہے جو صیغہ متفرقات میں نہ ہو ۔

لمبڑ (فارسی میں لَب ۔ بہدگ ۔ بیگبن ۔ سے لمبر درلئے فارسی ہے) یعنی زبہ ۔ گندہ بغل ۔ صفت ۱ ضرورت سے زیادہ لانبا ۔ بدقطع لانبا ۲ لانبا اور احمق آدمی ۔

لمبو ۔ (ہ) صفت لمبا ۔ دراز قد ۔ لانبا ۔ طویل قامت ۔

لمبو (ہ) صفت ۔ زیادہ لانبا جو بدقطع ہو ۔

لمبوترا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے لمبوتری ۔ لمبے قد والا ۔ بہت لمبا ۔

لمبی ۔ (ہ) صفت مونث ۔ دیکھو لمبا ۔

لمبی تان کر سونا ۔ یعنی خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا ۔ کمال غفلت اور بے خبری کے لئے مستعمل ہے (توبۃ النصوح)

ایسی لمبی تان کر سویا کہ قبر میں آکر جاگا ۔

لمبی تاننا ۔ ۱ بے فکری سے سو جانا ۔ دراز ہونا ۲ دور کا سفر کرنا ۔ مدت تک اپنے ملک سے دور رہنا ۳ (کنایۃً) مرجانا ۔ سفر آخرت اختیار کرنا ۴ (کنایۃً) کمال غفلت اور بے خبری کے لئے مستعمل ہے ۔

لمبی چوڑی ہانکنا ۔ شیخی بگھارنا ۔ ڈینگ مارنا ۔

لمبی داستان ۔ طول طویل داستان (راسخ) ؎

داور محشر الگ ہو میرا حشر
داستاں لمبی شکایت ہے بہت

لمبی سانس لینا ۔ لمبی سانس بھرنا ۔ ۱ دیر تک سانس لینا ۲ آہ سرد بھرنا ۔ افسوس کرنے پچھتانے ۔ رنج کرنے کے لئے ۳ نزع میں بھی لمبی سانس لیتے ہیں ۔

لمبے بنو لمبے ہو ۔ ہوا کھاؤ ۔ چل دو ۔ چلتے پھرتے نظر آؤ کی جگہ ۔ (راسخ) ؎

چل سرک لمبی ہو میرے گھر سے نکل فرقت کی رات
ہٹ پرے جا دور، کالا منہ نکل فرقت کی رات

لمبیاں لینا ۔ (کنایۃً) تیز چلنا ۔ کمال مبالغہ کرنا ۔ اترانا ۔ ڈینگ کی لینا (میر) ؎

خامہ لکھے تو وصف زلف دراز
لمبیاں لے گی چال بوسنے کی

(راسخ) ؎

اے اجل مژدہ کہ ارماں کو لٹکنگی سولی
لمبیاں لینے لگا ہے قد دلجو دل میں

لمبے لمبے ڈگ رکھنا ۔ ایک قدم سے دوسرے قدم کو فاصلے پر رکھ کر چلنا ۔

لَیمپ ۔ (انگ لیمپ) مذکر ۔ ایک قسم کی شمع جس پر شیشہ کی چمنی یا ہانڈی ہوتی ہے ۔ (فقرہ) یہ لمپ خوب روشنی دیتا ہے ۲ مونث ۔ چنڈو پینے والوں کا چراغ جس کی لو کا دھواں کھینچتے ہیں ۔

لَمپَٹ ۔ (ہ) بند آنچ جس کا شعلہ دھات کو گلا دیتا ہے ۔ (قدر) ؎

چھپاتے ہو عبث تم روئے روشن اپنا گھونگٹ میں
ہمیں تو صاف روشن ہے کہ اک شعلہ ہے لمپٹ میں

لَمحہ ۔ (ع) مذکر ۔ ایک منٹ ۔ ایک پل ۔

لحہ بھر - تھوڑی دیر۔

لحے لمحے میں - ہر گھڑی۔

لمس - (ع) مذکر ١ مس کسی چیز کو کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ چھونا ٢ کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت۔ قوتِ لامسہ۔

لمعاں - صفت - چمکنے والا۔ بیشتر بجلی کی صفت میں مستعمل ہے۔ (کلیاتِ محسن) ؎

شرر نکلیں اٹھیں شعلے ہوا سے برق لمعاں سے
چمک ہو درد کی دل میں خیالِ رخِ تاباں سے

لمعہ (ع) لمعات - بفتح اول و دوم مجہ، مذکر - چمک۔ روشنی۔ نور۔ شعاع کرن۔

لمکنا - (ھ) - بفتح اول و دوم، جھپٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔

لمن الملک - (ع) کس کا ملک ہے۔ کس کی بادشاہی ہے قرآن شریف میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْم۔ بتاؤ آج کس کی حکومت اور سلطنت ہے۔ اردو اور فارسی میں خود ستائی اور بیجا ناز و فخر کے لئے مستعمل ہے۔

لم یزل - دیکھو لم بالکسر سے پہلے کا نقطہ **لنبا - لنبان** -

لنبائی - اس۔ دیکھو لمبا۔ لمبان۔ لمبائی۔

لن ترانی - (ع) مونث لفظی معنی۔ تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ خدا تعالیٰ کے سوا یہ کلمہ دوسرے کو شایاں نہیں۔ اس لئے مجازاً انسان کے حق میں اس کے معنی خود ستائی کے۔ تعلّی۔ انانیت۔ شیخی۔ ڈینگ۔ وغیرہ ہو گئے۔ (ناسخ) ؎

منزلت اپنی تو اسے آفت کے پرکالے نہ بھول
بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیئے

دیکھو ارنی۔ (کرنا۔ سننا وغیرہ کے ساتھ (اشرف) ؎

قطع دیدار کی امید ہوئی
لن ترانی سنی جواب ہوا

لن ترانی کی لینا - شیخی مارنا۔ دون کی لینا۔ (داغ) ؎

سیکھے موسیٰ سے لن ترانی کی
اب تو ہم سے کلام ہوتا ہے

لن ترانیاں - لن ترانی کی جمع۔

لن ترانیاں ہانکنا - شیخی بگھارنا۔

لنجا - (فارسی میں لنج ہے) صفت مذکر۔ ہاتھ پاؤں سے معذور وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں مونث کے لئے لنجی۔

لنجھاڑا - لنجھیڑا - (ھ) مذکر۔ دنیا کے بکھیڑے۔ دنیاوی اسباب و تعلقات۔

لند اپھندا - (ہر دو نون غنہ) صفت مذکر۔ مال و اسباب کے ساتھ۔

لندن - (انگ میں وال ہندی سے تھا) مذکر انگلستان کا دار السلطنت۔

لنڈ - (ھ) ١ سر کٹا ہوا دھڑ۔ بے سر کا تن۔ پٹا ہوا جسم۔ انسان جس کے ہاتھ پاؤں نہ ہوں۔ پرند بے بال و پر ٢ کٹا ہوا۔ بے پتوں اور بے شاخوں کا درخت۔ سوکھا ٹھنا ٣ (بالفتح) مذکر آلہ تناسل

لنڈ منڈ - (ھ) ١ وہ شخص جس کا سر داڑھی مونچھیں منڈی ہوئی ہوں ٢ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت۔ (فقرہ) تھوڑے سے لنڈ منڈ تنے اپنی سخت جانی سے بچ رہے تا (کنایۃً) مفلس۔ تنگ دست۔ بے سر و سامان ۔ انسان بے دست و پا۔ طائر بے بال و پر کے لئے بھی مستعمل ہے

لنڈا - (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لنڈی ١ وہ حیوان جس کی دم کٹی ہو ٢ وہ درخت جس میں شاخیں اور پتے نہ ہوں ٣ وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (کنایہ ہے اس پرند سے بھی جس کے دامن ٹوٹے ہوں۔

لنڈکری کھانا - لنڈکریاں کھانا - گر کر لوٹ پوٹ ہو جانا۔ گر کر قلابازی کھانا۔

لنڈورا - (ھ) - بفتح اول و نون غنہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لنڈوری ١ پرند جس کی دم نہ ہو ٢ (کنایۃً) بے کس بے یار و مددگار۔

لنڈوری فاختہ - مونث (دہلی۔ عو) ١ وہ عورت جس کا کوئی سہارا نہ ہو۔ بے کس۔ نگوڑی ناٹھی ٢ گنجی۔

لنڈھانا - (ھ) - بضم اول و فتح سوم۔ نون غنہ ہے ١ کوئی رقیق چیز برتن سے زمین پر گرانا۔ (ناسخ) ؎

محتسب پر خشم نے ایسی انڈھائی ہے شراب
ہو گرُ ہے آج راہ خانۂ خمار - بند

۲ شراب بے ضرورت صرف کرنا - ظرف سے پانی گرانا۔ (فقرہ) تم نے گیند لنڈھکا یا اُس نے پانی لنڈھکا دیا۔

لنڈھکنا - (ہ) لازم - ۱ غلطاں ہو جانا ۲ گرجانا ۳ (کنایۃً) مرجانا۔

لنڈھنا - (ہ) انڈھانا کا لازم - ۱ کسی ظرف کا اوندھا ہو جانا اس طرح کہ اس میں اگر کوئی شے بھری ہو گر پڑے (رشک) ع
گویا لنڈھے ہوئے تھے قرابے شراب کے

(رند) ؎
بد مستیوں سے رات کو اس بادہ نوش کی
شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ

لنک - (ہ) - (نون غنہ) مذکر (عو) ڈھیر۔ انبار - تودہ ۲ اُمراء اظہار کرنے کے لئے (فقرہ) غرض تھوڑا ہی تھوڑا لنک ہوتا ہے ۳ زمانہ - مدت۔

لنک لگنا - (عو) ۱ انبار ہونا - انبار لگنا ۲ مدت گزرنا عرصہ لگنا۔

لنکا - (ہ) - بالفتح (نون غنہ) مونث - راون کا دار الخلافہ - جو جزیرہ سیلون میں واقع ہے (ناسخ) ؎
حویلی ہو گئی لنکا کی طرح اے یار سونے کی
ترے پرتو سے ہوتی ہے گلی دیوار سونے کی

لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا - لنکا میں سب بڑے لنکا میں چھوٹے سے چھوٹا وہ بھی باون گز کا - مثل - ایسے مقام پر بولتے ہیں جہاں چھوٹے بڑے سب فتنہ انگیزی شرارت - لاف زنی میں بڑھ چڑھ کر ہوں۔

لنکارا - (ہ) بالفتح نون غنہ (عو) صفت - مونث - مکار عورت - عیار عورت۔

لنگ - (ف) صفت - لنگڑا - لولا - اپاہج ۲ لنگڑا پن پاؤں کا نقص - (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا۔

لنکلاٹ - (انگریزی میں لانگ کلاتھ تھا۔ اُردو میں بفتح اول وسکون دوم غنہ وسکون سوم و فتح چہارم ہو گیا) ایک قسم کا کپڑا جو موٹا ہوتا ہے اور اس کا عرض بڑا ہوتا ہے۔

(جان صاحب) ؎
لوں گی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کا لمیٹ
برسوں ہوئی ہوں جل مرا گوڑا کالا ہے

لنگ - (ف) - بالفتح - نون غنہ ۱ لنگڑا ۲ آلۂ تناسل (صفت) لنگڑا - لولا - اپاہج ۲ لنگڑا پن - پاؤں کا نقص - (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا۔

لنگ کرنا - لنگڑانا (فقرہ) یہ گھوڑا لنگ کرتا ہے۔

لُنگ - (ف) - بالضم - نون غنہ - فوطہ - لنگی - مذکر - دھوتی لنگوٹی۔

لُنگ - (ف) - بالضم - نون غنہ ؛ مذکر - آلۂ تناسل۔

لنگاڑا - (ہ) - بالضم - نون غنہ - لکھنؤ میں رذیلوں کی بول چال میں ہے (صفت مذکر) آوارہ - بدمعاش بے حیا آدمی۔

لنگاڑاپن - (ہ) مذکر - لچپن - آوارگی - بے حیائی۔

لنگر - (ف) - بالفتح و نون غنہ معانی نمبر ۱-۲-۳ میں فارسی ہے ۱ لوہے کی زنجیر یا رسا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں کہ پانی اُسے نہ بہا سکے (ذوق) ؎
دریائے فکر تیرا جو طوفاں بپا کرے
بہہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسماں

۲ وہ مقام جہاں سے مساکین و فقرا کو روز - نہ کھانا تقسیم ہو۔ سادات فارسی میں خانقاہ کو بھی لنگر کہتے ہیں ۳ (مجازاً) تمکین - وقار (فقرہ) وہ بڑے لنگر کے آدمی ہیں ۴ وہ کھانا جو مساکین و فقرا کو دیا جائے ۵ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسا ۶ پہلوانوں کا لنگوٹ ۷ دھڑ کے نیچے کا حصہ - جو کولہے سے سُرین تک ہوتا ہے ۸ بوجھ وزن ۹ گھڑی کا پنڈلم - لٹکن ۱۰ مجرموں کے پاؤں کی زنجیر جو وزنی ہوتی ہے (آتش) ؎
قید ہستی سے جو تنگ آیا ہے تو کہتا ہے دل
توڑیئے دیوار کو زنداں کی لنگر توڑ کر

لنگر اٹھانا - کشتی یا جہاز کا رسا کھول کر آگے چلانا - جہاز روانہ کرنا - (امیر) ؎
وائے قسمت ہم تو لنگر ہی اٹھانے میں رہے
اُڑ گئیں موجوں کی صورت کشتیاں احباب کی

۲ (کنایۃً) روانہ ہونا جہاز کا۔
لنگر اٹھنا - جہاز روانہ ہونا دریا میں (غالب) ؎
خامہ نے پائی طبیعت سے مدد
بادباں بھی اٹھتے ہی لنگر کھلا
لنگر اکھاڑنا - متعدی۔
لنگر اکھڑنا - جنبش میں آنا۔ وزنی چیز کا۔ ہلکا ہو جانا وزن کا۔ (منیر) ؎
دورِ پیری کی طپش سنگ فلاخن کی طرح
لنگر اکھڑے تو کہیں کوہ شکیبائی کا
لنگر بانٹنا - متعدی۔ دیکھو لنگر بٹنا (بنات النعش) بیوی
بنو ایسا ہی خدا کا خوف ہے تو گھر جا کر لنگر بانٹنا۔
لنگر باندھنا ۱ پہلوانوں کا لنگوٹ باندھنا ۲ (کنایۃً) مجامعت سے پرہیز کرنا۔
لنگر بٹنا - سدا برت بٹنا - روزانہ کھانا تقسیم ہونا۔
لنگر پر ہونا - جہاز کا لنگر ڈالے ہونا۔
لنگر توڑنا - (کنایۃً) قوی کو مغلوب کرنا (صبا) ؎
سرکشی نفس کی موقوف ہوئی ذِقّت میں
ضعف نے زور کیا دیو کا لنگر توڑا
لنگر جاری کرنا - خیرات تقسیم کرنا۔ سدا برت جاری کرنا۔
لنگر خانہ - (ف) مذکر۔ فقرا اور مساکین کے روزمرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ ۲
لنگردار - (ف) صفت۔ سنگین۔ وزنی۔ جیسے تیغ لنگردار ۲ فارسی میں دریا کی صفت میں بھی مستعمل ہے یعنی وہ دریا جس کا پانی رواں نہ ہو۔
لنگر شمشیر - (ف) مذکر۔ شمشیر کا وزن۔ شمشیر کا بوجھ۔
لنگر ڈالنا - فارسی ملنگر انداختن۔ لنگر افگندن کا ترجمہ (کنایۃً) جہاز یا کشتی کا ٹھیرانا۔ جہاز کا ٹھیر جانا ۲ بوجھ ڈالنا (رشک) ؎
گلا کاٹا اسی دم عاشقِ جانباز تک نے
جو ڈالا کھینچنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے
۳ بھاری زنجیر مجرم کے پاؤں میں ڈالنا ۴ (کنایۃً) کام کا اپنا بار کسی پر ڈالنا کہ وہ دوسرا کام نہ کر سکے ۵ (مو) ذور فذر بخیہ کرنا
لنگر سنبھالنا - متعدی۔
لنگر سنبھلنا - بوجھ کی برداشت ہونا (بحر) ؎
یہ بھی اک دور ہے جو نشہ میں لغزش ہے ہمیں
کشتیٔ مے سے سنبھلتا نہیں لنگر اپنا
لنگر کا بوجھ - (کنایۃً) بہت وزنی (آتش) ؎
کچھ تو ہلکا کریں خار رہِ صحرائے جنوں
بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے
لنگر کا ٹکڑا - بھیک - خیرات کا کھانا (جان صاحب) ؎
گلے نہ دال جو لنگر کا ٹکڑا میں مانگوں
کہے وہ بٹ گئیں اب روٹیاں نہیں باقی
لنگر کا کھانا - وہ کھانا جو لنگر خانے سے فقرا کو ملتا ہے۔
لنگر کرنا - جہاز یا کشتی کو ٹھیرانا ؎
جوشش مضمون سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر
کشتیٔ طبع رواں کو ہم نے اب لنگر کیا
۲ جہاز یا کشتی کا ٹھہرنا۔ لنگر ڈالنا۔
لنگرگاہ - مونث۔ جہازوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔
لنگر لنگوٹ - مذکر۔ پہلوانی لنگوٹ۔
لنگر لنگوٹا دینا - لنگر لنگوٹا آگے رکھنا۔ (کنایۃً) کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔
لنگر مارنا - بوجھ کا دباؤ ڈالنا۔ (داغ) ؎
آسماں سے ترے کوچے میں بہت زور ہوئے
نہ ہٹے ایک قدم ہم نے جو لنگر مارا
لنگر ہونا - کشتی کا ٹھہرنا (بحر) ؎
مجھ کو سر کھے گی ٹ ساقی نے اتارا یا نصیب
کشتیٔ ٹ کو مرے آتے ہی لنگر ہو گیا
لنگری - (ف) - معانی نمبر ۱ - ۲ میں فارسی ہے (صفت) ۱ لنگر سے منسوب جیسے لنگری کھانا ۲ مذکر ایک قسم کا بڑا طشت ۳ مونث۔ پاؤں رکھنے کی چھوٹی لنگری تھالی ۴ وہ تھالی جس میں لنگر کا کھانا بانٹتے ہیں۔
(شعور) ؎

کھائے خونِ جگر کیوں نہ ظالع کوتاہ
جو لنگڑی مرے حسن کی تقدیری ہو جائے

لنگڑ - (ہ) مذکر کم عمر لڑکے لنگڑ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا ڈوری باندھ کر آپس میں لڑاتے ہیں اور اس کو لنگڑ پیچ کہتے ہیں۔ لنگڑا اصل بالفتح سنسکرت میں لنگ بالفتح ہے۔ صفت مذکر کے لئے لنگڑی ۱ ایک ٹانگ سے معذور۔ ۲ (کنایۃً) کمزور۔ بودا (فقرہ) اگر اس کو بغور ملاحظہ کیا جائے تو یہ بھی لنگڑا عذر ہے ۳ مذکر۔ ایک قسم کا مشہور آم جو نہایت لذیذ ہوتا ہے۔

لنگڑا کر چلنا۔ لنگڑانا - (ہ) لنگ کرنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا (ناسخ) ؎

جلوہ فرما تو اگر ہوگا تو ہو گی طرفہ سیر
بزم سے بھاگے گی لنگڑاتی ہوئی اے یار شمع

لنگڑدین - (ہ) صفت۔ لنگڑا۔ برا۔

لنگوٹ - بالفتح اول و سکون دوم غنہ و ضم سوم و سکون واؤ مجہول ۱ سنسکرت میں لنگ بالکسر آلہ تناسل۔ اوٹ پردہ۔ پیشاب کے مقام کو چھپانے والا) مذکر۔ تہ بند۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان باندھتے ہیں اور جو سرین کو بھی چھپا لیتا ہے (باندھنا۔ کسنا۔ کھینچنا کے ساتھ) (فقرہ) تمھارا لنگوٹ اچھا نہیں بندھا۔ کشتی کا داؤ ۲ پٹے بازی کے ایک ہاتھ کا نام۔

لنگوٹ بند - صفت مذکر ۱ لنگوٹ باندھے رہنے والا ۲ (کنایۃً) مجرد۔ عورت سے بچا رہنے والا ۳ کبیر۔

لنگوٹ دار - صفت وہ پتنگ یا کنکوا جس کے نیچے کی طرف رنگین مثلث یا نما کاغذ لگا ہوا ہو۔

لنگوٹ کا سچا - صفت مذکر ۱ وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا ۲ مجرد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔

لنگوٹ کھولنا - (کنایۃً) مجامعت کرنا۔ زنا کرنا۔

لنگوٹا - (ہ) - دیکھو لنگوٹ، مذکر۔ لنگوٹی جو بیشتر فقرا و مساکین باندھتے ہیں۔ (بجر) ؎

اللہ نے دی ہے وہ فقیروں کو بزرگی
باندھا جو لنگوٹا بھی تو تحقیر نہیں ہے

لنگوٹی - (ہ) مونث چھوٹا تہ بند کپڑے کا ٹکڑا جس کا ایک سرا دونوں سرین کے بیچ سے نکال کر کمر میں باندھتے ہیں۔

لنگوٹی باندھنا - (کنایۃً) مفلس ہو جانا۔ دنیا وی لذتوں کا ترک کرنا۔ (بجر) ؎

حال دنیا کا یہ ہے جس نے لنگوٹی باندھ لی
اولیا میں مل گیا یا کیمیا گر ہو گیا

لنگوٹی باندھے پھرنا ۱ نہایت غریبی کے باعث ننگا پھرنا۔ ۲ کنایہ ہے کسی کی عمر اور بچپنے کا۔

لنگوٹی بندھوا دینا - (کنایۃً) بالکل مفلس اور قلاش بنا دینا۔ سب کچھ لوٹ لینا۔

لنگوٹی کھلنا - (کنایۃً) ۱ پردے کی دیوار گر جانا ۲ پردہ فاش ہونا۔

لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا - (کنایۃً) افلاس اور ناداری کی حالت میں عیش و عشرت کرنا۔ اور بے فکری سے زندگی بسر کرنا (دل) ؎

کھیلے وہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں نہ پھاگ
ہولی میں پھاگ کھیلتے ہو تم رقیب سے

اس محاورے میں لنگوٹی کی جگہ "لنگوٹے" بھی بول چال میں ہے (شوق قدوائی) ؎

نہ کھیل او لنگوڑے لنگوٹے میں پھاگ
ابھی خیر ہے اپنا جی لے کے بھاگ

لنگوٹی میں مست - صفت افلاس کی حالت میں خوش رہنے والا۔ بے فکرا۔ (فقرہ) بعضے فاقہ مست لنگوٹی میں مست رہنے والے عین دن کے دن روٹیاں گھر سے پکوا کپڑے بغل میں دبا پنکھا دیکھنے پہونچے۔

لنگوٹے کا ڈھیلا - صفت۔ مذکر۔ عیاش۔ زانی۔

لنگوٹے کا سچا - صفت مذکر شہوت کو تھامنے والا۔ متقی۔ پارسا۔

لنگوٹیا - (ہ) صفت مذکر ۱ لنگوٹ بند ۲ (دہلی) پرانا یار۔ لکھنؤ میں اس معنی میں لنگوٹیا یار ہے ۳ مذکر ایک قسم کا پتنگ۔

لنگوٹیا یار - (لکھنؤ) مذکر - بچپن کا یار - برابر کا پرانا یار وہ شخص جس سے بچپن سے یارانہ ہو (سودا) ؎

نہیں جس آدمی کے پاس آزار
اُسے سمجھے ہے یہ لنگوٹیا یار

لنگوچا - (ہ) نون غنہ - مذکر - بُھنا - بھیڑ بکرا وغیرہ کی آنت جس میں مسالے دار قیمہ بھر کر تلتے ہیں۔

لنگور - (ہ) - بروزن انگور، مذکر - ایک قسم کا بندر جس کا مُنھ کالا اور دُم لمبی ہوتی ہے۔

لنگوری - (ہ) مونث - مال سرقہ کی برآمدگی میں کچھ امداد کرنا۔

لنگھانا - لانگھنا کا متعدی - دیکھو لانگھنا۔

لنگھن - (سنسکرت - لگھ - فاقہ کرنا - ہ بالفتح - نون اول غنہ ساکن اور بفتح سوم) مذکر (ہندو) ۱ فاقہ - روزہ - فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) اُس نے لنگھن کئے ۲ پار اُترنا - عبور کرنا۔

لنگھنا - (ہ ملون اول غنہ) لازم - دیکھو لانگھنا۔

لنگی - (فارسی میں لنگ تھا تلفظ نون غنہ سے ہے) مونث وہ کپڑا جو سرین پر باندھتے ہیں اور ساق سے اوپر رہتا ہے بیشتر اس کو باندھ کر نہاتے ہیں (رشک) ؎

حیا سے پانی پانی وہ ہوئے باندھی جہاں لنگی
ملا کیا پر وہ دریائے خجالت کے نہانے میں

۲ سر سے باندھنے کی دھاری دار یا رنگین پگڑی۔

لنیا - (ہ) مذکر - ایک قوم کا نام جو بیشتر دیوار اٹھانے اور کنواں کھودنے کا کام کرتی ہے۔

لو - (ہ) واؤ مجہول سے - لینا مصدر سے امر کا صیغہ ۱ پکڑو سنبھالو ؎

رند حاضر ہیں شیشہ و ساغر
مے نہ سمجھو اگر حرام تو لو

کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا کلمہ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے - (اختر شاہ اودھ) ؎

فرمانے لگے خدا کی قدرت
لو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت

۳ واہ کیا خوب کی جگہ (ذوق) ؎

ساون میں دیا لو مرشول دکھائی
برسات میں عید آئی، قدح کش کی بن آئی

(امیر) ؎

چھپ گئے پہلے تو مجھکو دیکھ کر
پھر کہا لو کس سے شرماتے ہیں ہم

۴ زاید تحسین کلام کے لئے ؎

بے گنہ کرتا ہے اے ناسخ ہزاروں کے وہ خون
دوسرا دنیا میں لو چنگیز خاں پیدا ہوا

لو اور تماشا دیکھو - حیرت انگیز بات ظاہر کرنے کے لئے (رند) ؎

اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا
آنکھیں پھوڑ داتے ہیں لو اور تماشا دیکھو

لو اور سنو - دیکھو لو اور تماشا دیکھو - (دلگیر) ؎

لو اور سنو کہتے ہیں وہ دیکھ کے مجھکو
جو حال سنا تھا وہ پریشاں نہیں دیکھا

اس جگہ صبا نے لو سنیے بھی کہا ہے ؎

ہم آپ کے گھر آکر فرمائیے جائیں گے
اچھے رہے لو سنیے مہماں کسے کہتے ہیں

لو جی - لو صاحب - تعجب اور حیرت ظاہر کرنے کے لئے لو کی جگہ (امیر) ؎

غمزے سے اپنے بولے وہ کشتوں کو دیکھ کر
لو جی مری گلی نہ ہوئی کربلا ہوئی

لُو - (ہ) مونث - وہ گرم ہوا جو بیشتر موسم گرما میں چلتی ہے - گرم ہوا - متقدمین شعرا کے کلام میں آخر میں نون غنہ زیادہ کر کے پایا جاتا ہے ؎

لگے جلنے پتھر چلی ایسی لُوں
لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں

اب بغیر نون ہی مستعمل ہے (بحر) ؎

پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نہ رہا
وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا

(بو گیسو وغیرہ قافیہ ہے)

لُو چلنا - گرم ہوا چلنا (شوق قدوائی) ؎

کیا ہوگا اُسے آہ کا احساس اب اے شوق
یہ بھی مری تقدیر کہ چلنے لگی لو آج

لُو لگنا - گرم ہوا کا اثر کر جانا ۔

لُو کا مارا آم - وہ آم جس کو لو نے خشک کر دیا ہو ۔ (کنایۃً) سوکھے ۔ دبلے ۔ جھرّیاں پڑے ہوئے چہرے یا جسم انسان کو تشبیہ دیتے ہیں ۔ (شوق قدوائی) ؎

مگر تیری صورت کو یہ کیا ہوا
بدن آم ہے لُو کا مارا ہوا

لَو (ھ) مونث ۱ آگ کا شعلہ - لپٹ - شمع یا چراغ کا شعلہ ۲ وہ شعلہ جو پتھر وغیرہ کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے ۳ بناگوش - کان کی گچھیا ۴ (کنایۃً) اُمید - توقع ۵ (کنایۃً) یکسوئی یکطرفی ۶ دل کا میلان ۔

لو آنا - لو نکلنا (سحر) ؎

خس سے بو آنے لگی پنکھوں سے لو آنے لگی
آہِ سوزاں کا ہوا شاید اثر خس خانے میں

لو اُٹھنا - شعلہ بلند ہونا (سحر) ؎

کانوں سے لویں اُٹھتی ہیں اور آنکھوں سے شعلے
دیکھی نہ سُنی سوزشِ داغِ جگر ایسی

لو بھڑکنا - چراغ میں تیل باقی نہیں رہتا ہے اُس کی لو بھڑک اُٹھتی ہے (شعور) ؎

پیری کی زندگی کو ثبات و قرار کیا
اکثر بھڑک اُٹھی ہے چراغِ سحر کی لو

لو ٹپک پڑنا - چراغ میں جب تیل زیادہ ہوتا ہے ۔ لو سے جلتا ہوا تیل گرنے لگتا ہے ۔ اس کو ٹپکنا کہتے ہیں ۔ (شعور) ؎

دریا پہ شب کو سیر ہے لہرا رہا ہے عکس
گویا ٹپک پڑی ہے چراغِ قمر کی لو

لو دینا - لو نمایاں کرنا ۔
(سحر) ؎

لبوں کے عکس سے دیتا ہے لو یاقوت کا بُندا
مجھے ڈر ہے کہ پر والے لپٹ جائیں نہ بازو میں

لو لگانا - (کنایۃً) ۱ آسرا تکنا - توقع کرنا (امیر) ؎

لو عفو معاصی کی لگائے رہنا عاصی
رحمت کو بہت آتے ہیں بخشش کے بہانے

۲ دل لگانا ۔ عشق کرنا ۔ (مومن) ؎

اب اور سے لو لگائیں گے ہم
جوں شمع تجھے جلائیں گے ہم

۳ دھیان جمانا (جرأت) ؎

کوئی نہیں کسی کا ۔ بہتر ہے خدا سے لو لگانی

لو لگنا - لازم ۱ لپٹ لگنا - شعلہ لگنا ۲ (کنایۃً) دھیان جمنا ' یکسوئی خاطر ہونا ۔ خیال بندھنا (صبا) ؎

لو لگ رہی ہے شمعِ رخِ یار کی ہمیں
روشن چراغِ طور ہے موسیٰ کے سامنے

۳ خدا کی یاد میں مشغول ہونا ۴ کمال اشتیاق ہونا ؎

اے رشکِ کربلا و نجف کی لگی ہے لو
مطلب نہ لکھنؤ سے نہ کچھ کانپور سے

۵ کسی کے نام کی رٹ ہونا ۔ کسی کی یاد ہر وقت ہونا ۔
(جرأت) ؎

لو لگی تھی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ
خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا

۶ آس بندھنا - آسرا ہونا (اوج) ؎

زلفیں اشارہ کرتی ہیں بڑھ بڑھ کے طور سے
کانوں کی لو لگی ہے اسی شمعِ نور سے

لوئیں پھرنا - نزع کی حالت میں کان کی لوئیں پھر جاتی ہیں (شاد) ؎

جھونرے میں یہ طفل پل رہا ہے
منکا ہے ڈھلا لوئیں پھری ہیں

لوا - (ھ) مذکر - بٹیر کی قسم سے ایک چھوٹے پرند کا نام جو اکثر جھاڑیوں میں رہتا ہے ۔

لِواو - (ع) لِوا بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ، مذکر - فوج کا

نشان ۔ لشکر کا علم (امیرؔ) ؎

بندھی ہے تا سر گردون نوں ہوائے سخن
کُھلا ہے نظم کے میدان میں لوائے سخن

لَواحِق (ع) مذکر ۔ لاحق کی جمع ۔ متعلقین ۔ رشتہ دار یا بھائی بند ۲ نوکر چاکر ۳ مضافات ۔

لواحقین ۔ (ع م) ۔ مذکر ۔ متعلقین گھر کے لوگ ۔ عیال و اطفال ۔

لَوازِم ۔ (ع) مذکر ۔ لازم کی جمع ۔ ضروری چیزیں ۔ ضروری اسباب ۔ سامان ۔ جیسے لوازم سلطنت ۔

لوازِمات ۔ مذکر ۔ سامان ۔ اسباب ۔

لوازمہ ۔ مذکر ۔ ضروری چیزیں سامان ۔

لِواطت ۔ (ع) مونث ۔ اغلام ۔ لونڈے بازی (کرنا کے ساتھ)

لوالانا ۔ جاکر اپنے ساتھ لانا ۔

لوالے جانا ۔ ہمراہ لے جانا ۔ ساتھ لے جانا ۔ اٹھوا لے جانا ۔

لَوامِع ۔ (ع) مذکر ۔ چمکنے والے ۔ چمکتے ہوئے ۔ لامع لامعہ کی جمع ۔

لِوانا ۔ (ھ) لینا کا متعدی المتعدی ۔ خرید کروانا ۔ مول لے دینا ۔ ۲ اٹھوانا ۳ بدلوانا ۔ دیکھو کروٹ لوانا ۔

لَوائح ۔ (ع) مذکر ۔ لائحہ کی جمع ۔

لوبان ۔ دیکھو لُبان ۔

لُوبھ ۔ (س) مذکر (ہندو) حرص ۔ لالچ ۔ طمع ۔ تمنا ۔ کنجوسی

لوبھ کرنا ۔ لالچ کرنا ۔ حرص کرنا ۔

لوبھی ۔ (ھ) صفت ۱ حریص ۔ لالچی ۲ طامع ۳ خواہش مند آرزومند ۴ کنجوس ۔ بخیل ۔ ممسک ۔

لُوبیا ۔ (ف) مذکر ۔ ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلہ کا نام جس کی کچّی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگھنیاں کرکے کھاتے ہیں ۔

لوپ ۔ (ھ) صفت ۔ مخفی ۔ پوشیدہ ۔ چھپا ہوا ۲ نیست و نابود ۔ معدوم ۔

لُوتھ ۔ (ھ) مونث (ہندو) لاش ۔ مُردہ جسم ۔ مارے ہوئے آدمی کا جسم (سوداؔ) ؎

کیا جانئے کس کس سے نگہ اس کی لڑی ہے
جس کوچہ میں جا دیکھو تو اک لوتھ پڑی ہے

لُوتھڑا ۔ (ھ ۔ واو مجہول) مذکر ۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو ۔ منجمد خون کا ٹکڑا ۔

لوٹ ۔ (ھ) مونث ۱ لڑھکنی ۔ غلطیدگی ۔ ادھر ادھر لڑھکنا ۔ ۲ کروٹ ۔ پہلو ۳ وہ جگہ جو پرندوں کے لوٹنے کے لئے بنا دیتے ہیں ۔ وہ جگہ جو پہلوانوں کے کشتی لڑنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۔ ۴ صفت ۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کی یا کسی چیز کی خواہش میں بے قرار ہو ۔ عاشق ۔ مفتون ۔ فریفتہ ۵ (انگریزی نوٹ کا بگڑا ہوا ، اسم) مذکر ۔ دیکھو نوٹ ۔

لوٹا لوٹا پھرنا ۔ لڑھکتا پھرنا ۔ تکلیف اور بے قراری سے ۲ بے پروائی اور بے قدری سے زمین پر لڑھکتا پھرنا ۔

لوٹ پوٹ ۔ (ھ) ۔ لوتھ پوتھ ۔ تھک کر چور ۔ بیہوش بدحواس ، صفت ۱ عاشق ۔ فریفتہ (فقرہ) وہ جمالی لوٹ کے رو مال جن پر دل لوٹ پوٹ ہے ۲ مضطرب ۔ بے قرار ۔ (ہنسی سے یا رنج و غم سے) (فقرہ) وہ اپنی جگہ پر جاکر تو مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہو گئے ہوں گے (جلیلؔ) ؎

چپ رہی باتوں میں ایسے ہوگئے تم لوٹ پوٹ
درد دل سننے جو بیٹھے تھے سنبھل کر بیٹھے

لوٹ پوٹ کر اٹھ کھڑا ہونا ۔ لوٹ پیٹ کر اٹھ کھڑا ہونا ۔ (ع و) بیمار ہو کر اچھا ہو جانا ۔

لوٹ پوٹ ہو جانا ۱ لڑکنیاں کھانے لگنا ۔ صاحب فراش ہو جانا (فقرہ) تم چار ہی روز میں بیماری میں لوٹ پوٹ ہو گئے ۔ ۲ تڑپ جانا ۔ پھڑک جانا ۔ بے تاب ہو جانا ۔ فریفتہ ہو جانا ۔ ۳ (کنایۃً) تڑپ کر مرجانا ۔ دفعتاً مرجانا ۔

لوٹتا پھرنا ۱ تڑپتا پھرنا ۲ زمین پر لڑھکتا پھرنا ۔

لوٹ جانا ۔ لوٹنا ۔ لڑھکنا جانا ۲ لوٹ ہو جانا ۔ (امیرؔ) ؎

پس گیا چشم سیہ پر سرمہ
پائے رنگیں پہ حنا لوٹ گئی

۳ (کنایۃً) مرجانا

لوٹ لگانا ۱: گرمکن ۲ دیکھ کے ساتھ، (کنایۃً) کسی پر عاشق ہونا۔ کسی چیز کے لئے مچلنا۔ ضد کرنا۔ (شاد) ؎

بنت العنب پہ لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار
میکش ڈٹے ہوئے ہیں مغاں کی دکان پر

۲: لیٹ جانا۔

لوٹنا۔ (ہ) ۱: لڑکنیاں کھانا۔ زمین پر تڑپنا۔ کروٹیں بدلنا (ناسخ) ؎

اس پری کے کوچہ میں لوٹیں گے ہم دیوانہ وار
سایۂ دیوار کا ہم کو اثر ہو جائے گا

۳: مچلنا، بچے کا ضد کرنا ۴: (کنایۃً) بے قرار ہونا۔ تلملانا۔ (ذوق) ؎

دل کا سا دیتے گر دُرِ غلطاں کو اضطراب
پھرتا تمام دامن ساحل پہ لوٹتا

لوٹ ہو جانا۔ لوٹ ہونا ۱: کنایہ ہے کسی کے یا کسی چیز کی صورت خوبی دیکھ کر کسی کے بے اختیار ریجھ جانے اور وجد میں آنے سے (مراۃ العروس) جڑاؤ کڑے نواب خانم نانی بیگم تک پہونچے۔ دیکھ کر لوٹ ہو گئیں (قدر) ؎

لوٹ ہے دیکھ کر نہ سرخ و سفید
ارے بچوں کا یہ گھروندا ہے

۲: (پہلے ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا (معروف) ؎

ہے تو سیولس سے اسکو تعلق نہیں ذرا
انسان ہی پہ لوٹ ہے عشق خدا ہے وہ

۳: کمال شائق ہونا۔ (صبا) ؎

لوٹ ہیں سبزہ چمن پہ بادہ خوار ایکے برس
خوب سبزہ ہے کنار جوئبار ایکے برس

لُوٹ۔ (ہ) مونث ۱: ظلم سے کسی کا مال لینا۔ زبردستی کسی کا مال لینا ۲: غارتگری۔ تاراجی ۳: وہ مال جو لوٹ میں ملے ۴: (کنایۃً) ظلم اندھیر

لوٹا لوٹ۔ (ہ) مونث۔ لوٹ کی کثرت کے لئے مستعمل ہے۔
(آتش) ؎

دولت حسن کی بھی ہے کیا لوٹ
آنکھوں کو پڑ گئی ہے لوٹا لوٹ

(فقرہ) ایسی لوٹا لوٹ نہیں مچانا چاہئے ۲: اندھیر۔ ظلم (امیر) ؎

ادا دل مانگتی ہے جان غمزہ ملے خوبی
تری کشور میں ہے اندھیر لوٹا لوٹ جاتے ہیں

لوٹ پر کمر باندھنا۔ لوٹنا اختیار کرنا۔ (صبا) ؎

کس کس طرح سے چھینتے ہیں نقد دل حسیں
غارتگروں نے باندھی ہے کیا لوٹ پہ کمر

لوٹ پر گرنا۔ مال غنیمت پر گرنا۔

لوٹ کا مال ۱: مال غنیمت ۲: چوری کا مال ۳: (کنایۃً) مفت کا مال۔ نہایت سستا مال۔

لوٹ کھانا۔ کسی کا مال ہضم کر جانا (آتش) ؎

عالم کو لوٹ کھایا ہے اس پیٹ کے لئے
اس پیٹ میں گئی ہیں ہزاروں ہی غارتیں

لوٹ کھسوٹ۔ لوٹ مار۔ مونث۔ غارتگری۔ (بنات النعش) محلہ داری کا انتظام خراب ہے۔ لوٹ کھسوٹ کے ڈر سے کھیتی کم ہوتی تھی (فقرہ) سرحد پر روز لوٹ کھسوٹ ہوتی ہے۔ (داغ) ؎

گھبرا ہوا تھا حسینوں کی بزم میں شب کو
بچا کے لاتے ہیں دل سخت لوٹ سے ہم

لوٹم لاٹ۔ (ع) مونث۔ باہمی غارتگری۔ ایک کا دوسرے کا لوٹنا (بزم آخر) بھلا اس لعس اور لوٹم لاٹ میں کون کسی کی سنتا ہے۔

لوٹ مچانا۔ لوٹ ڈالنا۔ کھلم کھلا مال مارنا۔

لوٹ میں پڑنا۔ لوٹا جانا۔ (راسخ) ؎

کسی کا مال ہے رہزن کسی کا
پڑا ہے لوٹ میں جوبن کسی کا

لوٹ کے حصہ میں بڑھنا۔

لوٹنا (ہ) ۱: لوٹ کھسوٹ کرنا۔ زبردستی چھیننا ۲: (کنایۃً) اپنا عاشق کر لینا۔

(رشک) ؎

آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اسے
نوچ مژہ جدھر اے یار گر پڑی

۲۔ مال مارنا۔ غبن کرنا ؎

حسینوں نے بھی خوب آتش کو لوٹا
رہا فرمائشوں سے خرچ پر خرچ

۳۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ۴۔ حلال کرنا۔ ۵۔ مزہ۔ لطف وغیرہ کے ساتھ جیسے مزہ لوٹنا۔ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور توڑ لینا۔ کٹا ہوا تکنگ لے لینا۔ ۶۔ لطف حاصل کرنا جیسے جوبن لوٹنا۔

لوٹا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن۔ بڑی لٹیا۔ بیشتر تانبے یا پیتل کا ہوتا ہے۔ اور ٹین کا بھی۔

لوٹا اٹھانا۔ لوٹا رکھنا (کنایۃً) ذلیل خدمت کرنا۔

لوٹا چوکی پر نہ رکھواؤں۔ دیکھو چوکی پر لوٹا۔

لوٹے ڈالنا۔ (ہو) کنایۃً۔ نہانا۔ غسل کرنا۔

لوٹے میں نمک ڈالنا۔ (جب کسی معاملہ میں لوگ اتفاق کیا کرتے ہیں تو پانی کے بھرے لوٹے میں ایک کنکری نمک یہ کہہ کر ڈالا کرتے ہیں کہ اگر ہم اس عہد کو توڑدیں تو نمک کی اس کنکری کی طرح گھل جاویں (ہندو) قسمیہ عہد کرنا۔ پختہ اتفاق کرنا۔

لوٹانا ۔ لوٹا دینا (ہ) ۱۔ واپس کرنا۔ پھیرنا (فقرہ) اس نے میرے آدمی کو لوٹا دیا۔ ۲۔ اوپر تلے کرنا۔ نیچے کا اوپر اوپر کا نیچے کرنا۔

لوٹتیوں کو ۔ (دہلی۔ عو) واپسی پر (ترجمۃ القرآن) لوٹتیوں کو مدینہ تھوڑی دور باقی تھا کہ ایک جگہ مقام ہوا۔

لوٹ پوٹ۔ (ہ) دونوں لفظ بالفتح ہیں، مونث۔ (اہل مطابع کی اصطلاح) دونوں طرف چھاپنا کسی ورق کا۔ (چھاپنا۔ چھپنا کے ساتھ) ۲۔ الٹ پلٹ۔

لوٹن ۔ (ہ) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے سر پر ہاتھ لگاکر چھوڑدیں تو وہ لوٹیاں کھانے لگتا ہے (صاحب) ؎

پھروں تڑپے بات کی جو نہیں گھٹ سے ذرا
ان دنوں دل بازخاں لوٹن کبوتر ہوگیا

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ۱۔ قلمی جو خفیف ٹھیس سے لوٹنے لگتا ہے ۲۔ دستی جو ہاتھ میں لینے سے لوٹنے لگتا ہے ۳۔ مونث ایک قسم کی بیل ۴۔ دیکھو لوٹ نمبر ۲

لوٹنا ۔ (ہ) بالفتح (دہلی) ۱۔ واپس ہونا۔ ہٹنا ۲۔ الٹنا۔ پلٹنا۔ رخ بدلنا۔

لوٹنی۔ (ہ) بالضم، مونث۔ قلابازی۔ لڑکنی ۲۔ (کنایۃً) جواب صاف دینا۔ بالکل انکار کرنا۔

لوٹنی لینا۔ (دہلی) بالکل انکار کرجانا۔ صاف مکرجانا۔ بے ایمانی کرنا۔

لوٹنیاں کھانا۔ تڑپنا۔ قلابازیاں کھانا۔ بے قرار ہونا۔ پھڑکنا۔

لوٹنے کی جا ہے۔ بڑا لطف ہے۔ عجب کیفیت ہے ۲۔ پھڑکنے کا موقع ہے۔ دلچسپی کا مقام ہے (انشا) ؎

یہ لوٹنے کی جا ہے گدھے پر سوار ہو
زاہد نے عزم کعبہ بہ ایں ریش و فش کیا

لوٹھا ۔ (ہ) صفت مذکر (عو) جوان ہٹا کٹا۔ فربہ (اہالی) اس کا دیدہ یوں بھی ہوائی ہے سات برس کا لوٹھا۔ سقہ سے یہ نہیں چھپتی بہتیرا روکتی ہوں لیکن کچھ بھی پروا نہیں ۲۔ بیشتر کندۂ ناتراش کی جگہ مستعمل ہے۔ مونث کے لئے لوٹھی۔

لوث ۔ (ع) بالفتح، مذکر ۱۔ آمیزش (امیر) ؎

چشمۂ حیواں میں لوث خس و خاشاک نہیں
پاک دامن ہے جوانان کا تو کچھ باک نہیں

۲۔ آلودگی ۳۔ داغ۔ دھبا۔ عیب۔

لوث دنیا۔ دنیا کی محبت۔ (توبۃ النصوح) بچے جو معصوم کہلاتے ہیں اسی سبب سے کہ ان کے دل لوث دنیا سے پاک ہوتے ہیں۔

لوچ (ہ) بالضم، مذکر ۱۔ کسی چیز کا نرمی کی وجہ سے جنبش میں آنا۔ لچک (شرف) ؎

پھریاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں
لوچ یہ دیکھا نہ دیکھیں ایسے رس کی تیلیاں

۲۔ نرمی۔ نزاکت۔ خوب صورتی (فقرہ) ان کے کلام میں کس طرح کا لوچ پایا جاتا ہے۔

لوچ دار۔ صفت ۱۔ ملائم۔ نازک۔ لچک دار ۲۔ لطیف۔

لوچ دینا۔ (ہو) آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دے

سے آئینہ کی پشت پر لگانا تاکہ آئینے میں عکس پیدا ہو۔

لَوح - (ع) - بالفتح، مونث ۱ لکھنے کی تختی ۲ لوح مزار۔ ۳ (اردو) ٹائیٹل پیج - کتاب کا اول صفحہ جس پر کتاب کا نام لکھتے ہیں۔ وہ بیل بوٹے جو کتاب کے شروع میں اول صفحہ کے کچھ حصے پر بنا دیتے ہیں ۴ کنایۃً لوح محفوظ (امیر) ؎

کاتب صنع نے نام اس لئے پہلے لکھا
لوح راضی نہ کسی طرح قلم سے ہوگی

لوح پیشانی - (ف) مونث - پیشانی کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں (رند) ؎

خط سے مصحف کردیا روئے کتابی کو ترے
بے تکلف لوح قرآں لوح پیشانی ہوئی

لوح تربت - لوح قبر - لوح مزار - لوح مرقد۔ (ف) مونث۔ وہ پتھر جو قبر کے سرہانے تاریخ وفات یا آیات شعر وغیرہ کندہ کرکے لگاتے ہیں۔

لوح جبیں - (ف) مونث - لوح پیشانی (ذوق) ؎

تو ہو یہ نہ اجازت کہ پڑھ لے حرف بحرف
جو ہو سے لوح جبیں پر نوشتۂ تقدیر

لوح دل - (ف) مونث - دل کا لوح سے استعارہ (توبۃ النصوح) افسوس ہے تم ان کو یہ پاس نہ آئے یہ اصلی ہر بات لوح دل پر کندہ کرنے کے لائق ہے۔ (محاورہ) باتیں لوح دل پر نقش ہو گئیں۔

لوح زبرجد - (ف) کنایۃً - توریت یا قرآن شریف ... ہو گی - (محسن) ؎

بین شعر یہ نازل ہے قرآن سخن ہم سے
تا ب آسماں اک نسخہ ہے لوح زبرجد کا

لوح طلسم - (ف) مونث - وہ تختی جس پر طلسم کی حقیقت لکھ کر اور کندہ کرکے دفن کر دیتے ہیں۔

لوح محفوظ - (ف) مونث (لفظی معنی) ایک تختی جس پر ... ابتدائے آفرینش سے تمام واقعات لکھے ہوئے ہیں اور ... محفوظ ہے کہ کوئی اس میں کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتا۔ اس سے مراد علم الہیٰ ہے۔

لوح مشق - (ف) مونث - وہ تختی جس پر ... کی مشق کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بکثرت استعمال کی جائے۔

لوح نویس - (ف) صفت - مذکر - نقاش۔ مصور۔ کتابوں کے سرورق بنانے والا۔

لوح و قلم - مذکر (تختی اور خامہ) - خدا کے احکام کی تختی اور ان کے لکھنے کا قلم قدرت۔

لَوحَش اللّٰہ - (ف) عربی میں لا اوحش اللہ (خدا وحشت نہ دے) تھا۔ فارسی والے تعظیم و استعجاب کے موقع پر بطور کلمۂ تحسین استعمال کرتے ہیں (داغ) ؎

بارک اللہ ہے حسن کہ دل ہو بیتاب
لوحش اللہ ہے جلوہ کہ ٹھہرے نہ نگاہ

لُودھ - لودھا - (ھ) مذکر۔ ہندوؤں کی قوم جس کا کام کاشتکاری ہے۔

لُودھی - لودی - مذکر۔ پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام جس میں بہلول لودی اور سکندر لودی اور ابراہیم لودی مشہور بادشاہ ہوئے۔

لَوذَعی - (ع) - بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) صفت نہایت عقلمند۔ دانا۔ زود فہم۔

لُورا - (ھ) (رنڈیوں کی اصطلاح) مذکر۔ آوارہ مرد۔ مونث کے لئے لوری۔

لوری - (ھ) - بالضم (اردو میں بالفتح ہے) مونث وہ الفاظ جو عورتیں بچوں کے سلانے یا بہلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے سروں میں گاتی ہیں۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔

لوریاں دینا - بچوں کے بہلانے یا سلانے کا گیت۔ (بحر) ؎

سنو نالے ہمارے عندلیب خوشنوا ہیں ہم
چمن میں طفل دل کو لوریاں دیں ہیں ترنم سے

لَوڑا - (ھ) مذکر۔ (عم) آلۂ تناسل۔

لوڑھنا - (ھ) - عم۔ کپاس سے بیج علیحدہ کرنا۔

لوڑھی - (ھ) مونث (ہندو) ہندوؤں کے ایک سالانہ

تہوار کا نام جس میں کالی دیبی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور گیت گاتے ہیں۔ کنواری لڑکیاں اس تہوار میں گیت گا گا کر مانگتی پھرتی ہیں۔

لوز ۔ (ع ۔ بادام) مونث ایک قسم کی شیرینی۔ بادام اور پستے کی جس کو مُحرّف تراشتے ہیں (بحر) ؎

جس دن سے یار بوسہ لیا تیرے ہونٹ کا
پستہ کی لوز مجھکو بہت بے مزہ لگی

لوزات ۔ مونث۔ جمع لوز کی (منیر) ؎

لب تصویر کے پستہ سے یہ لوزات بنتی ہے
خموشی جمع ہو لیتی ہے سب اک بات بنتی ہے

(کرنا کے ساتھ (شاد) ؎

شیریں دہن کی یاد میں بھولے جو کانٹ چھانٹ
کیا اکیئے مٹھائی کی لوزات گول گول

لوزات کی گوٹ ۔ (عو) ایک قسم کی گوٹ جو مُحرّف تراش کر روئی پائجامہ وغیرہ میں لگاتی ہیں۔

لوزیات ۔ (ع) مذکر۔ بادام کا حلوا۔

لوزینہ (ف) مذکر۔ بادام کا حلوا۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں مغز بادام ڈالتے ہیں۔

لوط ۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے۔ لواطت ان کی قوم میں بے حد شائع تھی۔ باوجود حضرت لوطؑ کی ممانعت کے وہ لوگ باز نہیں آئے۔

لوطی ۔ ۱ اصطلاح اہل ایران) صفت ۱ بانکا۔ رند۔ ۲ اغلام کرنے والا۔

لوفرضنا (ع ۔ لو ۔ اگر ۔ فرضنا ۔ فرض کریں ہم) مان لو۔ تسلیم کرلو (فقرہ) اول تو اس افواہ کا کیا اعتبار اور لو فرضنا سچ بھی ہو تو ہم کو کیا غرض۔

لوک ۔ (س) مذکر (ہندو) جہان۔ عالم۔ دنیا۔

لوکا ۔ (ہ سنسکرت اُلکا) مذکر۔ آگ کا شعلہ۔ آنچ۔

لوکا اٹھنا ۔ شعلہ بلند ہونا (شاد) ؎

بھڑکی تپ دروں سے جی کی لگی ہوئی ہے
آہ شرر فشاں کے اُٹھتے ہیں دل سے لوکے

لوکا لگانا ۔ (عو) ۱ جلانا۔ آگ لگانا (شاد) ؎

جو پھونکنے نہ گلچیں مرے آشیاں کو
لگا گئے بہار آتش گل سے لوکا

۲ (کنایۃً) کسی کو شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا ۳ (کنایۃً) ناس کرنا خراب کرنا۔

لوکاٹ ۔ (ہ ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ لکھوٹ۔

لوکل ۔ (انگ) صفت۔ مقامی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک شہر یا ضلع پر محدود ہو۔

لوکل سیلف گورنمنٹ ۔ (انگ) مونث۔ حکومت خود اختیاری مجازاً ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپل کمیٹیوں کے سیغے کا نام جن میں ضلع اور مقام کے چیدہ لوگ اپنے دیہات اور قصبات کے صحت و صفائی، تعلیم سڑکوں اور پلوں وغیرہ کا انتظام ان اصول پر کرتے ہیں جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو چکے ہیں۔

لوکنا ۔ (ہ) (عو) بجلی چمکنا۔

لوکھڑی ۔ (ہ) مونث ایک جانور کا نام۔ لومڑی۔

لوکی ۔ (ہ) مونث۔ لانبا کدو ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔

لوگ ۔ (ہ سنسکرت میں لوک) مذکر۔ بہت سے آدمی خلقت اس لفظ کے بعد حرف ربط آتے ہیں تو واؤ نون کے ساتھ بولتے ہیں جیسے لوگوں کا۔ لوگوں کو۔ لوگوں نے۔ لوگوں میں۔ لوگوں سے اگر حرف ربط نہ ہو تو واؤ نون اضافہ نہیں کرتے (رشک) ؎

عاشق نہ کہتے لوگ نہ کرتا مجھے وہ قتل
اُس خون میں تمام زمانہ شریک ہے

لوگو ۔ اے لوگ۔ خطاب کی صورت میں اس کے بعد نون لکھنا بولنا غلط ہے اور جمع کی حالت میں نون لکھنا ضروری ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لوگو مرا پیچھا کیوں لیا ہے
کیوں ناک میں دم مرا کیا ہے

لولا ۔ (ہ ۔ واؤ معروف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لولی نجا۔ پیروں سے اپاہج۔

لولاسی ۔ (ہ) مونث۔ پھولوں کی چھڑیاں جو سلیاں دولھا

کے اس رسم کو کہتے ہیں جب وہ پہلی مرتبہ شادی کے بعد زنانے مکان میں جاتا ہے ۔ بیبیاں کی چھڑیوں کو لولاسی اور پھولوں کی چھڑی سے مارنے کو لولاسی مارنا ۔ لولاسی کھیلنا کہتی ہیں ۔

لولاک ۔ (ع) لَوْلاکَ لِمَا خَلَقْتُ الْاَفْلاک کا اشارہ یعنی اگر نہ ہوتی تیری ذات پاک (اے محمدؐ) البتہ نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو ۔ یہ حدیث قدسی ہے ۔

لُولُو ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک فرضی ڈراونی چیز کا نام ۔ عورتیں یہ کلمہ زبان پر لا کر بچوں کو ڈراتی ہیں (فقرہ) ننھے تم نہیں مانتے ۔ دیکھو لولو آجائے گا ۔ (جان صاحب) ؎

رہتی ہے آپ سے اُچھنیاں ڈر ڈر کر تیں
بالیاں کنوار یوں کو لولو سمجھ کر ڈرتیں

۲ صفت (کنایۃً) احمق ۔ پاگل خبطی ڈراونی شکل کا (جان صاحب)

کیوں نے اگر یہ ہی نہ ہوں چونگی موتی خانم
ماں جو لولو ہو تو کیا بیٹی بھی لولو ہو جائے

لولو بنانا ۔ لولو کر دینا ۔ احمق بنانا ۔ ایسا کر دینا کہ لوگ اس سے نفرت کریں اور بھاگیں ۔

لولو بن جانا ۔ لازم (جان صاحب) ؎

جو ہری : الا بن گیا لولو
آبرو کھوئی رہ کے گوہر سے

لُولُو ۔ (ھ ۔ بہ واو مجہول) مونث ۔ بچوں کا آلہ تناسل

لُؤلُؤ ۔ (ع ۔ لآلی جمع) مذکر ۔ موتی ۔ بڑا موتی

لؤلوئے لالا ۔ (ف) مذکر ۔ دیکھو لالا

لُولی ۔ (ف ۔ لول سے) بے حیائی ۔ بے شرمی سے نسبت رکھنے والی ، مونث ۱ قحبہ ۲ ناچنے گانے والی عورت ۔

لولی فلک لولی گردوں ۔ (ف) مونث ۔ زہرہ ستارہ

لَوْمَہ ۔ (ع) مونث ۔ ملامت کرنا ۔ ملامت ۔

لومڑی ۔ (ھ) مونث ۱ روباہ ۔ بلی کے قد کے برابر ایک جنگلی جانور کا نام جو مکر و فریب میں مشہور ہے (کنایۃً) عیار ۔ مکار ۔ فریبی ۔

لَوْن ۔ (ع) مذکر ۱ رنگ ۲ چہرہ کی رنگت یعنی زردی ۔ سرخی سفیدی (ذوق) ؎

کبھی ہیں لون سے بخشندہ بیاردو صح
کبھی ہیں نبض سے واشندہ ضعف و قوت

لُون ۔ (ھ) مذکر ۔ (دہلی میں نُون) نمک (ذوق) ؎

زخم دل پر میرے کیوں مرہم کا استعمال ہے
مشک گر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے

اب فصحا کی زبانوں پر نمک ہی ہے ۔

لون چھڑکنا ۔ دیکھو زخم پر نمک چھڑکنا (ناسخ) ؎

گر سودہ الماس نہ تھا لون چھڑکتا
یہ ہر دہن زخم کو قاتل سے گلا ہے

لون مرچ آنکھوں میں بھرنا ۔ دیکھو آنکھوں میں لون مرچ ۔

لون مرچ لگانا ۔ (کنایۃً) ۱ بات بڑھا کر بیان کرنا ۔ حاشیہ چڑھانا ۲ بھڑ دانا ۔

لون مرچ لگنا ۔ لازم (دبیر) ؎

فقرے وہ چرپرے ہیں ہمارے بیان میں
گویا کہ لون مرچیں لگی ہیں زبان میں

لُونا ۔ (ھ) صفت ۱ سلونا ۔ نمکین ۲ کھاری ۔ شور ۔ کڑوا ۳ مذکر ۔ وہ کھار جو دیواروں یا زمین کی مٹی میں پیدا ہو جاتا ہے (اس معنی میں لگنا کے ساتھ) ۔

لونا چماری ۔ (ھ) مونث ۔ بنگالے کی ایک مشہور و معروف جادوگرنی کا نام ۔

لونار ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ زمین جس میں لونا پیدا ہوتا ہے ۔

لُونبڑ ۔ (ھ) واو غیر ملفوظ ۔ دیکھو لمبڑ ۔

لَونجی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ کچے آم کی پھانکوں کا اچار ۔

لَوند ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۱ وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے اس کو لوند کا مہینا بھی کہتے ہیں ۔ ۲ (کنایۃً) فاضل ۔ زاید ۔ فضول ۔

لوندا (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ لگدی ۔ گیلی چیز کا ڈلا ۔ (فقرہ) کسی بے اکل نے دلدل کے لوندوں سے نشیب میں یہ گھر بنایا تھا ۔

لَونڈا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ لڑکا ۔ چھوکرا ۔ وہ لڑکا جس کی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو ۲ بیٹا ۔ پوت (جان صاحب) ؎

باپ کے جوتا لگائیں گے ضرور
دونوں لونڈے یہ ہوے معاملے

۳ غلام ۔ بردہ ۴ کام کاج کرنے والا لڑکا ۵ بدفعلی کرانے والا لڑکا ۶ نادان ۔ ناتجربہ کار بچہ ۷ سفلہ چھچھورا ۔

لونڈاپن ۔ مذکر ۔ چھوکراپن ۔ لڑکپن چھچھوراپن ۔

لونڈوں گھدیری ۔ لونڈوں گھیری ۔ (ع) زن بدکار ۔ وہ آوارہ عورت جو نوجوانوں کی تلاش میں رہے (انشا) ؎

توکدھر اڑ گئی او لونڈوں گھدیری باندی

(جرأت) ؎

نہ دیکھے ہے اُجالا نہ اندھیری
غضب یہ سیتلا ہے لونڈوں گھیری

لونڈوں بائی ۔ صفت مونث لڑکوں سے رغبت رکھنے والی عورت ۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی عورت ۔

لونڈھایا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے لونڈھائی ۱ لونڈے سے منسوب ۔ بچوں کا سا ۲ وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت رکھتا ہو ۔

لونڈھایا کارخانہ ۔ بچوں کا سا کھیل ۔ وہ کارخانہ جس میں ابتری ہو ۔

لونڈھائی صحبت ۔ مونث ۔ لونڈوں کی صحبت ۔ لونڈوں کا جمع ۔

لونڈے باز ۔ صفت مذکر ۔ اغلام کرنے والا ۔

لونڈے بازی ۔ مونث ۔ اغلام ۔ لواطت (کرنا کے ساتھ)،

لونڈے لاٹیئے ۔ ناتجربے کار بچے ۔ دغاباز لونڈے ۔

لونڈے لپاڑیئے ۔ گپّی لونڈے (فقرہ) اُن کی بات لونڈے لپاڑیئے کی سی تو ہے نہیں کہ ذرا میں ہتھ بلیتی داغ دیں

لونڈر ۔ (انگ) مذکر ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ۲ ایک قسم کا انگریزی عطر ۔

لونڈی ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مونث ۔ ۱ کنیز ۔ باندی ۲ خدمت کرنے والی عورت ۔ نبھنی ۳ (کنایۃً) احسان مند (انیس) ع
جلد تم لاؤگے بابا کو تو لونڈی ہوں گی

۴ کمال مطیع ۔ فرماں بردار (جان صاحب) ؎

غصّہ اب تھوک دو جو کچھ کیا وہ خوب کیا
میں تو ہر طرح سے لونڈی ہوں تمہیں ملا ہر دیا

لونڈی بچہ ۔ **لونڈی بچہ** ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو ۔ پرستارزادہ ۔

لونڈی کا جنا ۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو ۔ مونث کے لئے لونڈی کی جنی ۔

لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی ۔ مثل ۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ شریف کا ظرف بڑا اور رذیل کا چھوٹا ہوتا ہے ۔

لونڈیا ۔ (ہ) مونث ۱ لڑکی ۔ چھوکری ۲ تحقیر سے دختر کو بھی کہتے ہیں ۔

لَونگ ۔ (ہ ۔ بالفتح و نون غنّہ) مونث ۱ ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے ۔ اور گرم مسالے میں بھی مستعمل ہے ۲ جادوگر لونگوں پر جادو کر کے کھلاتے ہیں ۔ (سحر) ؎

موہنا جادو کی نظر سحر کی لونگیں پلکیں
ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح

۳ ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے ۔ ناک کی کیل ۔

لونگ چڑے ۔ (لکھنؤ) مذکر ۔ ایک قسم کے کباب ۔

(جرات) ؎

آج کل زیر فلک گرم ہے مطبخ اُس کا
بیچتا لونگ چڑے تھا جو کڑے پانی کے

لُونی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ نمناک مٹی جس سے نمک اور شورہ بناتے ہیں ۔

لونی جھڑنا ۔ لونا لگی ہوئی مٹی جھڑنا (شاد) ؎

مرے پر نہ حال نمک خوار پوچھا
نشاں دے رہی ہے جو لونی جھڑی ہے

لُونیا ۔ (ہ) مذکر ۔ (دہلی میں) نونیا ، ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور ترش ہوتا ہے ۔

(رجز) ؎

ایسی ہے ملاحت اُس کے منھ پر
رخسار کا سبزہ لونیا ہے

۲ نمک بنانے والا۔ ۳ نمک فروش۔ نمک کی سوداگری کرنے والا۔

لُوَر - (انگ) صفت ۱ کم درجے کا گھٹیا ۲ ماتحت ۳ ابتدائی۔

لوور اسکول - (انگ) ابتدائی اسکول۔ چھوٹا مدرسہ۔

لوور کلاس - (انگ) مذکر۔ ابتدائی جماعت۔ ابتدائی درجہ۔

لُوہا - (ھ) مذکر ۱ آہن۔ حدید۔ ایک معدنی جوہر کا نام ۲ (کنایۃً) صفت مضبوط۔ سخت۔ بھاری۔

لوہا بجانا - (کنایۃً) تلواروں سے لڑنا۔

لوہا برسنا - (کنایۃً) تلوار چلنا۔ کشت و خون ہونا۔ باہم جنگ ہونا۔ (بحر) ؎

بھریں بادلوں سے ہیں شمشیر ابری
کہیں عشاق میں لوہا نہ برسے

لوہا تیز ہونا ۱ دھار ہو جانا۔ (داغ) ؎

ذبح کر ڈالا ہے اک اک خستہ جاں کو ڈھونڈھ کر
آج کل ہے تیز لوہا خنجر فولاد کا

۲ قابو چلنا۔ زور چلنا۔ خفا ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے تمھارا لوہا غریب پر ہی تیز ہوتا ہے (راسخ) ؎

سانس لینے سے بھی روکا ہے تو سے تیروں نے
تیز لوہا ہے بہت حلق کے دربانوں کا

۳ غالب ہونا۔ دیر ہونا ۴ سرگرمی ہونا مدروں پہ ہونا۔ (آتش) ؎

توڑتے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت
آج کل جوش جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے

لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے
مثل۔ (ھ) اس معاملہ میں سے متعلق ہے وہی جانتا ہے۔ درمیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔

لوہا دینا - لوہا کرنا - استری کرنا۔ دھوئے ہوئے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کر کے شکن وغیرہ نکالنا۔

لوہا لاٹھ - لوہا لاٹ - (ص) ۱ نہایت مضبوط۔ بہت سخت۔ نہایت سخت اور مضبوط چیز ۲ مشکل قافیے ردیف کے اشعار ؎

لوہا لاٹ غزل یہ تو نے لکھی ہے واہ ظفر
ہوتے ہیں کچھ یوں بھی رقم کب ہنگ اتفاق ہیں وہ آب

لوہا لاٹ ہو جانا - نہایت سخت اور مضبوط ہو جانا۔

لوہا لوٹ جانا - لوہا لوٹنا - (ھ) ۱ تلوار کا ٹیڑھا ہو جانا ۲ وار خالی جانا۔ ہاتھ ٹھیک نہ پڑنا ۳ تلوار کا دہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا ۴ (کنایۃً) (ع) کام بگڑ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔

لوہا ماننا یا لوہا مان جانا - کسی کی دلیری شجاعت) سنگدلی کا قائل ہونا (شاد) ؎

سخت جاں وہ ہوں جو ہوں مجھ پہ رواں
اسلحہ رہ جائے لوہا مان کر

۲ استادی کا قائل ہونا۔ کسی کو اپنے سے بڑا قبول کرنا۔ (محسن) ؎

کیا شیراز کو پامال اردوئے معلیٰ نے
گیا مان اصفہاں لوہا مری تیغ مہند کا

لوہے کا پانی - مراد ہے اُس آبداری سے جو تلوار۔ خنجر۔ چھری۔ یا چاقو کے پھل پر ہوتی ہے (آتش) ؎

دم شمشیر کی موج نفس ہیں یاں روانی ہے
گلے تک حسرت جلاد میں لوہے کا پانی ہے

لوہے کا دل - کنایہ ہے نڈر ہونے سے (ملۃ العروس) باہر کی بھونے والی اور لوہے کے دل اُن کو ایک سمندر کیا۔ ہوا پہ اڑنا بھی کچھ مشکل نہیں۔

لوہے کا کوٹنا - لوہے پر ہتھوڑے کی ضرب لگانا۔

لوہے کا میل - خبث الحدید۔

لوہے کے چنے - مذکر۔ بہت کٹھن اور مشکل کام۔ (منیر) ؎

ہم اسیروں کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے
اے جنوں دانۂ زنجیر چبا لیتے ہیں

لوہے کے چنے چبانا - (کنایۃً) مشکل کام کرنا

(قدر) ؎

اُس خال کے چہرے کبھی کھائے نہیں جاتے
لوہے کے چنے ہم سے چبائے نہیں جاتے

لوہے کے چنے چبوانا - کٹھن اور مشکل کام لینا۔ (شاد) ؎

ہوں وہ برگشتہ مقدر آسمان دول نواز
گھنگھنیاں مانگو تو لوہے کے چنے چبوائے گا

لوہے کے چنوں سے پلنا - (دہلی) مصیبت کی حالت میں زندگی بسر کرنا (راسخ) ؎

دل میں ٹوٹے ہوئے پیکاں بھی نہ چھوڑے قاتل
مجھے لوہے کے چنوں سے بھی تو پلنے نہ دیا

لوہے کی چھاتی - کنایہ ہے سخت دلی اور عالی ظرفی سے۔

لوہے کی چھاتی کر لینا - پتھر کا جگر کر لینا۔ مصیبت جھیلنے اور سختی برداشت کرنے کا خوگر ہو جانا۔

لوہے لگے - مشکلیں پیش آئیں۔ تکلیفیں اٹھانا پڑیں کی جگہ (فقرہ) لیکن تب بھی کیسے کیسے لوہے لگے۔ کیا کیا کڑیاں نہ جھیلنا پڑیں۔ جب وہاں رسائی ہوئی۔

لوہے میں ڈوبا ہونا - (کنایتہً) ۱ اسلحۂ آہنی اور زرہ بکتر سے مسلح ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

پھرتا ہوا سر پہ یہ چتر شاہی
ڈوبے ہوئے لوہے میں سپاہی

۲ ان جملہ آلات آہنی میں گرفتار ہونا جو قیدی یا دیوانے کو پہنائے جاتے ہیں۔ یعنی طوق زنجیر بیڑی وغیرہ پہنے ہونا (ناسخ) ؎

وہ دیوانہ ہوں سر سے پاؤں تک ڈوبا ہوں لوہے میں
بنانی چاہیئے میرے لئے تصویر لوہے کی

لوہیا - صفت۔ لوہے کی چیزیں بیچنے والا۔

لوہار - (ہ) واؤ غیر ملفوظ۔ بر وزن غبار) مذکر۔ لوہے کی چیزیں بنانے والا۔ لوہے کا کام کرنے والا (ناسخ) ؎

جنوں اپنا زبردست اس کے آگے کیا ہیں زنجیریں
خطا اس میں لوہاروں کی نہ تقصیر لوہے کی

لوہار خانہ - مذکر وہ جگہ جہاں بہت سے لوہار کام کرتے ہوں۔

لوہار خانہ میں سوئیاں بیچنا - (دہلی) کنایۃً۔ لغو حرکت کرنا۔ بے قدری کرنا۔

لوہارن۔ لوہارنی۔ لوہاری - (اول دوم لکھنؤ میں اور سوم دہلی میں) مونث ۱ لوہار کی جورو۔ ۲ لوہار کی قوم کی عورت۔

لوہچُوں - (ہ۔ لوہ۔ مخفف لوہا کا۔ چُون۔ بُرادہ)۔ مذکر۔ لوہے کا برادہ۔

لوہُو (ہ) مذکر۔ دیکھو لہو۔

لوئی - (ہ) مونث ۱ اونی چادر۔ (رند) ؎

بہتر نہ ہو دوشالے سے کیونکر گلیم فقر
اوڑھا کئے کلیم جسے یہ وہ لوئی ہے

۲ گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔

لہار - (ہ) مذکر۔ لوہار کا مخفف۔ دیکھو لوہار۔

لہاڑا - (ہ) صفت مذکر۔ نادہند۔ لین دین کا کھوٹا۔

لہاس - (ہ) مذکر (عم) ۱ موٹا رسا جہاز کا رسا ۲ بڑا اٹھ کرا۔

لہاسی - (ہ) مونث۔ چھوٹی رسی جس سے کشتی کھینچتے ہیں۔

لہان - (ہ) صفت۔ خون آلودہ۔ لہو سے لتھڑا ہوا۔ یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے۔ یعنی لہو لہان۔

لہاؤ - (ہ) عو۔ مذکر۔ چوچلے (کرنا کے ساتھ)۔

لہبر - (ہ۔ بر وزن۔ رہبر) مذکر ۱ لبادہ۔ جُبّہ ۲ ایک قسم کا دراز قد توتا یا چھڑ۔ نیزہ۔ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ لمبا بالش (بزم آخر) دیکھو کیا لمبا لہکا لہبر آیا کر کری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے۔

لہٹنا - (ہ) ہندو عو) ۔ پر کے ساتھ طبیعت کا مائل ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو رہٹی باندھنا۔

لہجہ - (ع) مذکر ۱ الفاظ کی آواز۔ تلفظ۔ طرز کلام۔ انداز گفتگو۔ (فقرہ) کیسا دلکش لہجہ ہے۔

لہجہ اُتارنا - لہجہ کی نقل کر لینا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۲۷۔

لُہچُون - (ہ) مذکر۔ لوہے کے ریزے جو سوہان کرنے سے نکلتے ہیں۔

لہذا ۔ (ع) اس وجہ سے پس اس غرض سے ۔

لہر ۔ (ھ) بالفتح و نیز بفتح اول و دوم ہے ۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے ۔ (دیکھو لہر چڑھنا) مونث ۔ دریا کی موج ۔ پانی کی موج ۔ موجوں کا تلاطم (امیر) ؎

قلزم حسن سے اُٹھی تھی نہ بیداد کی لہر
شہرۂ ماہ رُخ صاف نہ تھا شہر بشہر

۲ اُمنگ ترنگ ۔ جوش ۳ وہم ۔ خیال ۔ بےخودی ۴ دیوانگی ۔ سودا خبط ۔ جنوں ۵ وہ اعضا کی جنبش جو سانپ یا کتے کے کاٹے ہوئے کے جسم میں زہر پھیل جانے سے ہوتی ہے (امیر) ؎

اس کی پلیدی شہرۂ ہر شہری رہی
کتے کے کاٹے کی سی اُسے لہر ہی رہی

مثال کے لئے دیکھو سانپ کے کاٹے کی لہر ۶ کشیدے کی دھاری دیکھو انگیا کی لہر ۔ (امانت) ؎

مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری
گھاٹ پر لہر نہ ٹلکتی تھی پئے جلوہ گری

۷ ہرے چھوٹے پودوں یا سبزہ کی جنبش جو ہوا سے ہوتی ہے (محسن) ؎

لہریں لیتا ہے جو بجلی کے مقابل سبزہ
چرخ پر بادلہ پھیلا ہے زمیں پر مخمل

۸ کسی لچک دار چیز کا لہرانا ۔ (شوق) ؎

رُخ پہ گیسو کی لہر آفت تھی
جو ادا اس کی تھی قیامت تھی

۹ دھیان ۔ یاد ۔ (بحر) ؎

یہ جائیں گے آپ ہو کے موتی
جس دن لہر آ گئی وطن کی

لہر آنا ۔ لہریں آنا ۱ موج کا آنا ۔ تلاطم ہونا ۲ اُمنگ پیدا ہونا ۔ دھیان آنا ۔ شوق پیدا ہونا ۔ دیکھو لہر نمبر ۹ (رند) ؎

رونے کی تجھے لہر جو آئے چشم تر آئی
کوسوں نظر آئے گا نہ ٹاپو نہ ترائی

۳ سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا ۔ (آتش) ؎

کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار
سونگھنا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھ کو ہو گیا

(امیر) ؎

سانپ بن کر صدمۂ فرقت لپٹتا ہے مجھے
آ رہی ہیں کیسی کیسی لہریں دریا کی طرح

لہر اُٹھنا ۔ موج کا بلند ہونا ۔

لہر بہر ۔ (ھ) ۔ دونوں لفظ بالفتح ہیں ۔ کنایہ ہے خوش اقبالی چہل پہل اور افراط سے ؎

جیسی یہ مہ جبیں یہ شہر ایسی لہر بہر
داغ کلکتہ سے لاکھوں داغ دل پہ لے چلا

لہر بہر ہونا ۔ کسی چیز کی کمی نہ ہونا ۔ سامان عیش کی کثرت اور افراط ہونا ۔

لہر چڑھنا ۔ پانی کا زور پر ہونا کہ موج ساحل کے اوپر آ جائے ۲ سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا ۔ (نواب مرزا شوق) ؎

لہر پھر چڑھ رہی ہے کالوں کی
بو سنگھا دو تم اپنے بالوں کی

لہر چھوٹنا ۔ اُمنگ پیدا ہونا ۔ جوش جوانی پیدا ہونا ۔

لہر لینا ۔ سانپ یا کتے کے کاٹے کا زہر کے اثر سے اعضا کو ہلانا (شاد) ؎

لہرے جس کا نہ مارا زلف کہتی ہے یہی
جو جٹا دھاری بلا کے ہیں اُن کالوں میں ہوں

لہری ۔ (ھ) صفت ۔ خودسر ۔ وہ شخص جو اپنی خواہش کے مطابق کام کرے کسی اور کی پروا نہ کرے ۔ زندہ دل خوش مزاج (داغ) ؎

ہم ہیں لہری بندے آئے پی پلا کر چل دیے
جس کو لالچ ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے خم کے پاس

لہریں گننا ۔ کنایہ ہے ۔ تضیع اوقات ۔ بیکاری اور نکمے پن سے (ناسخ) ؎

آ جائے اس کو لہر ادھر آنے کی کہیں
لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنار گنگ

لہریں لینا۔ دریا میں پانی کا موجیں مارنا۔ دریا کا موج زن ہونا (آتش) ؎

دہن اے یار ہے ترا بعینہ چشم جنت کا
تبسم سے ترے لیتی ہے لہریں موج کوثر کی

۲ دیکھو لہر نمبر ۳ (دہلی) جی ہی جی میں مزے لینا۔

لہرا۔ ص مذکر۔ چلتی ہوئی لے۔ سارنگی بجنے کی آواز۔ (امیر) ؎

تھاپ طبلوں کی۔ سارنگیوں کی وہ لہرے
صدا وہ جوڑی کی جس پہ بلائیں سب گردن

۲ سر۔ آواز۔ لے۔ ترانہ۔ نغمہ ۳ (کنایۃً) جوتیاں مارنا جس سے تڑاتڑ کی آواز نکلے۔

لہرا اڑانا۔ (عم) سریلی آواز سے گانا ۲ خوب مار پیٹنا۔ معنی نمبر ۲ میں لہرا بجانا بھی ہے۔

لہرا لگانا۔ (عو) لکھنئو۔ اکسانا۔ آمادہ کرنا۔ (امانت) ؎

موتی جھیل اُس کو کبھی لے کے گئے بدگوہر
لہرا دریا کا لگایا کہ بنا وحل کر

لہرانا۔ (عم) ۱ پانی کا لہریں لینا (اختر شاہ اودھ) ؎

نہریں لہرا رہی تھیں یک سو
جوبن دکھلا رہی تھی شبو

۲ ہلنا۔ جنبش کرنا زلف کا چہرے پر۔ (آتش) ؎

روئے صبیح پہ نہیں لہرا رہی ہے زلف
بوئے سمن کو پا کے ہے بے اختیار سانپ

۳ ہوا میں اڑنا پرچم کا ۴ للچانا۔ مائل ہونا (امیر) ؎

سیر دریا کو شب ماہ میں میں جاتا ہوں
پیرنے کو صفت موج میں لہراتا ہوں

۵ کسی امر پہ مائل کرنا (رند) ؎

مے کشی پر مجھے لہراتی ہے کیا کیا بدلی
یاد دلوا رہی ہے ساغر و مینا بدلی

۶ (عو) جی یا طبیعت کا رغبت کرنا (فقرہ) اس وقت میرا جی لہرایا کہ تم کو دیکھ آؤں ۷ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا۔ (آتش) ؎

گیسوئے مشکیں رخ محبوب تک آنے لگے
چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے

۸ نازاں ہونا۔ اترانا ؎

نشاط و عیش جہاں پر نہ بحر لہرانا
کہ باغ سبز گلستاں ہے سراب شراب

۹ دیکھو دل لہرانا۔ فدا ہونا۔ مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا ؎

سبزہ رنگوں پہ لہرانے شوق کریں وہ تنگ تو پھر
بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن موجیں لائیں ملنگ کہ پھر

لہریا۔ (ھ) بالفتح وکسر سوم (زبانوں پر بفتح اول و دوم وسکون سوم سے) مذکر ۱ وہ بیلیں جو خوب صورت مثلث متواتر بناتے ہیں۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر آڑی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں ۳ صفت۔ دھاری دار۔

لہسن۔ (ھ) بالفتح وفتح سوم۔ (وغیرہ بضم سوم) مذکر۔ پیاز کی ایک قسم۔ (فقرہ) کچا لہسن کوئی کھاتا ہے ۲ سرخ یا سیاہ داغ جو بدن پر کسی جگہ ہوتا ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر لسن ہے اور رشک نے لہسن بروزن احسن غیر فصیح لکھا ہے۔

لہسنیا۔ (ھ) بالفتح وضم سوم وسکون چہارم) مذکر ۱ لہسن کے رنگ کے مشابہ ایک بیش قیمت جواہر کا نام جو مائل بہ زردی ہوتا ہے ۲ ایک قسم کا داغ جو بچوں کے جسم پر نمایاں ہوتا ہے۔

لہسنیا کا سوت۔ دیکھو سوت۔

لہک۔ (ھ) مونث ۱ شعلہ۔ بہار ۲ چمک (بحر) ؎

خضر کو بھی ہو تمنا کی جراحت کی
جو اس نے سبزۂ شمشیر کی لہک دیکھیں

۳ خوشبو جو ہوا کے ساتھ پھیلے۔

لہک لہک کر۔ (عو) خوش ہو ہو کر۔ اُمنگ کے ساتھ شوق میں بھر بھر کر۔ الاپنا گانا لے کے ساتھ (فقرہ) خوش گلو لہک لہک کر (دن) گا رہے ہیں۔

لہکانا۔ (ھ) ۱ بھڑکانا۔ اکسانا۔ ابھارنا ۲ آگ سلگانا۔ آگ دہکانا۔ آگ بھڑکانا ۳ جلوانا۔ صیقل کروانا۔ چمکانا۔ ۴ کسی پرند کو بولیاں بلوانا۔

لہکنا۔ (ھ) چہکنا۔ چہچہانا۔ نغمہ سرا ہونا ۲ بھڑکنا۔ جلنا۔

مشتعل ہونا آگ کا۔ ۲ لہلہانا۔ لہرانا۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ ۳ گھاس یا سبزے کا (فراطت اگنے) جو آنکھوں کو بھلا معلوم ہو۔ سرسبز و شاداب ہونا (شاد) ؎

سدا رنگ مینا چمکتا رہا
ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا

(محسن) ؎

گل بیرنگی مطلق کے لہکتے گلزار
بے نیازی کے سیاہیں کے لہکتے جنگل

لہلہا ۔ (ھ) صفت۔ تر و تازہ۔ شاداب اس کا اطلاق بیشتر بہت سبز رنگ پر ہوتا ہے۔ (منیر) ؎

کھیت دہقانوں کے لہلہے شاداب
کر رہے ہیں نظر کی دل داری

(میر حسن) ؎

محل میں عجائب ہوئے چہچہے
وہ مرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے

لہلہاتا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ ہرا بھرا۔ سرسبز۔ تر و تازہ شاداب ۲ (ع) چمکتا ہوا۔ جنبش کرتا ہوا۔

لہلہانا ۔ (ھ) ۱ کھیت یا سبزہ کا ہوا سے ہلنا ۲ سرسبز و شاداب ہونا۔ سبزے اور ریاحین کی سرسبزی اور شادابی کا کمال جوش پر ہونا (ذوق) ؎

برق خرمن سوز دانائی ہے نادانی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں

لہلہاہٹ ۔ (ھ) مونث۔ ۱ شادابی۔ سرسبزی ۲ کھیت کا ہوا سے جنبش میں آنا (نظیر) ؎

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں
سبزے کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں

لہلوٹ ۔ (ھ) صفت۔ بے قرار۔ بے تاب۔ وہ جو کسی کی چیز دیکھ کر بیتاب اور بے قرار ہو جائے اور جس طرح ممکن ہو اس کو حاصل کرنا چاہے۔ (شاد) ؎

اپنا ازل سے حسن پہ لہلوٹ دل رہا
بس جا کوئی حسیں نظر آیا پھسل پڑا

لہن ۔ (ھ) مذکر۔ اجزا جن کو خمیر کر کے شراب کھینچتے ہیں۔

لہنا ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) ۱ قسمت۔ نصیب۔ بخت۔ بہرہ۔ (ناسخ) ؎

عدو کو قول مجھ کو گالیاں دے دے کے کہتے ہیں
کبھی مانگے ملا کرتا ہے جو ہوتا ہے لہنے کا

۲ نفع۔ فائدہ۔ حاصل (رند) ؎

مری جان تم پہ لہنا نہیں ہے
مجھی کو محبت سے لہنا نہیں ہے

(دینے کے ساتھ مستعمل ہے)

لہنگا ۔ (ھ) مذکر۔ ہند۔ عورتوں کا پائجامہ۔

لہنگا پہننا ۔ (ھ۔ ہندو) (ع) زنانہ لباس پہننا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ چوڑیاں پہننا۔ عورت بن جانا۔ (طنزاً مردوں کے شرم دلانے کو کہا کرتی ہیں) (فقرہ) کمایا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لو۔

لہو ۔ (ھ) بفتح اول بول چال میں ہے۔ پہلے لوہو تھا۔ مذکر۔ ۱ لوہو کا مخفف۔ خون۔ (م) ایک خلط کا نام ہے۔ متقدمین لوہو۔ خون کے معنی میں بولتے تھے۔ اب لہو فصیح ہے (سودا) ؎

شکوہ تو کیوں کرے مرے اشک سرخ کا
تیری کب آستیں مرے لوہو سے بھر گئی

(غالب) ؎

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

(جستجو۔ تندخو۔ وغیرہ قافیہ) ۲ (مجازاً) بیٹا۔ بچّا۔ نہ ایک باپ دادا کی اولاد۔

لہو آنا ۔ **لہو کٹنا** ۔ خون کے دست آنا۔ کسی جگہ سے خون نکلنا۔ (اسیر) ؎

پڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید
کہ مری آنکھ سے کل شب کو لہو بھر آیا

لہو اترنا ۔ خون کا نیچے کی طرف آنا۔ بھر آنا۔ لال ہونا۔ سرخ ہونا۔

لہو اگلنا ۔ لہو تھوکنا (رشک) ؎

حیف ہے ہم انگلیں لہو جب سے پکاریں اندھیر
پان کھاتے ہیں وہی مسی لگائی ہے وہی

لہو اُڈنا۔ لہو کھولنا۔ خون میں آٹھ پہر کے غم و غصہ کے سبب جوش آنا۔

لہو برسنا۔ خون ٹپکنا۔ غصے کی حالت میں آنکھیں سُرخ ہو جانا ۲۔ خون کی کثرت ہونا (تندر) ؎

ہمیشہ رہتی ہے رنگین برق تو میں قزح
لہو برس گیا نکلی جہاں دم پیکار

لہو بگڑنا۔ خون میں فساد آجانا۔ کوڑھ ہو جانا آتشک ہو جانا۔

لہو بن کے دوڑنا۔ رگ و پے میں سرایت کر جانا کی جگہ (شوق قدوائی) ؎

جنوں نے بھری جب مرے سر میں آگ
لہو بن کے دوڑی بدن بھر میں آگ

لہو بولنا۔ خون کا ثبوت ہونا۔ قتل کا ثبوت ہونا۔ (راسخ) ؎

ظاہر میں ہے گر لالہ تو باطن میں حنا ہے
ہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے

لہو بہانا ۱۔ خون نکالنا ۲۔ جان سے مار ڈالنا۔ قتل کرنا (اپنا کے ساتھ) جان دینا۔ ہلاک ہونا۔ دیکھو اپنا لہو بہانا۔

لہو بھرا۔ صفت مذکر۔ خون میں آلودہ۔ مونث کے لئے لہو بھری۔

لہو پانی ایک کرنا۔ لہو پسینا ایک کرنا۔ ۱۔ کنایۃً کسی کام میں سخت محنت اٹھانا۔ سخت مصیبت اٹھانا۔ (مومن) ؎

کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں
کب رو سکے گا دیدۂ خونبار کی طرح

۲۔ بے حد رنج اٹھانا۔ اپنے آپ کو کمال تکلیف دینا۔ رنج یا غصہ سے ۳۔ تکلیف دینا۔ ستانا۔ دکھ دینا (داغ) ؎

دیکھ تو قاتل کہ جوش گریۂ بسمل نے کیا
ایک کر ڈالا لہو پانی تری شمشیر کا

لہو پانی ایک ہونا۔ لازم۔ (داغ) ؎

اہل حق تیغ سے مشکل کنارۂ پانی
کہ ڈرے ایک ہتا کم ظرفوں کا لہو پانی

؎

جاں صاحب کا ہوا ہے جو لہو پانی اب ایک
اس سے دامن تیرا اے محشر گلابی ہو گیا

لہو پانی کرنا۔ رنج و غصہ میں مبتلا کرنا۔ کمال رنج اٹھانا۔ (آتش) ؎

شوق وصل میں ہے شوق اشک افشانی مجھے
ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے

۲۔ کمال مشقت کرنا (ہجر) ؎

کار شیریں میں بہت اپنا لہو پانی کیا
شیر پر دریا بہے خون سر فرہاد کے

لہو پانی ہونا۔ رنج و غصہ میں مبتلا ہونا۔ (غالب) ؎

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا
قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا

(داغ) ؎

کیا رنگ خوں بھی کاٹ دیا تیغ یار نے
پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا

لہو پسینے پر گرانا۔ دیکھو پسینے پر لہو گرانا۔

لہو پی کے رہجانا۔ (کنایۃً) ضبط کرنا غم و غصہ کا۔ (قلق) ؎

لہو پی پی کے میں رہ رہ گیا غیروں کے ہاتھوں سے
خدا شاہد ہے اے بت دم نہیں مارتے ڈرے

لہو پی لینا۔ (کنایۃً) قتل کر ڈالنا۔ (شوق قدوائی) ؎

جنوں اس کا کیا اور وہ ناری ہے کیا
نہ پی لوں لہو تو میں ناری ہی کیا

لہو پینا۔ خون پینا۔ خون چوسنا۔ (آتش) ؎

شراب وصل سے اپنے چھکا اک چلّے ساقی
پیا ہے جونک بن کر ہجر نے تیرے لہو برسوں

۲۔ (کنایۃً) تکلیف دینا۔ نہایت دق کرنا۔ ستانا۔

؎

اب مجگر تپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب
مدت تک جو میر کا لہو ہو پیا کیا

۲ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ جان لینا۔ دیکھو اپنا لہو پینا۔ (منیر) ؎

آج پیتا ہے مجھے مہندی کے چورنگ لہو
دیکھئے رنگ حنا دو چار چلو پاؤں سے

لہو پیئے۔ وہ کلمہ ہے کہ قسم دینے کی جگہ اس کا استعمال کرتی ہیں (میر) ؎

فصاد خوں فساد پہ ہے مجھ سے ان دنوں
نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیئے

لہو تھوکنا۔ خون کی قے کرنا۔ پھیپھڑے میں زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا۔ سل کا مرض ہو جانا۔ (رند) ؎

ہم لہو تھوک کے مر جائیں گے
لالی ہونٹوں پہ جمایا نہ کرو

لہو ٹپکنا: ۱ لہو گرنا۔ لہو کے قطرے گرنا ؎

آنکھوں سے جائے اشک ٹپکنے لگا لہو
آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خوں کیا

۲ نہایت سرخ و سفید ہونا۔ بدن میں خون کی زیادتی ہونا۔ ۳ جلدی مرض کے سبب خون ٹپکنا۔ کوڑھ ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

ساقی ٹپک رہا ہے لہو ہجر یار میں
منہ شیشۂ شراب کا ناسور ہو گیا

لہو جوش کھانا۔ خون کا جوش میں آنا (صبا) ؎

جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو
رنگ لائے گی کچھ بہار چمن

لہو چاٹنا: ۱ لہو کا مزہ لینا ۲ کنایہ ہے قتل کرنے سے تلوار دشنہ سے (داغ) ؎

کیا لہو اس سخت جاں کا عشق میں سم ہو گیا
چاٹتے ہی خنجر خونخوار بے دم ہو گیا

لہو چٹانا۔ متعدی التعدی۔ کنایۃً قتل کرنا (جبر) ؎

میرا لہو چٹائے گا جب تک نہ تیغ کو
قاتل کو دینے ہاتھ کا کھانا حرام ہے

لہو چڑھنا۔ قتل کا اثر ظاہر ہونا۔ قاتل کے افعال و حرکات سے (عالم) ؎

قشقہ ماتھے کا کہتا تھا بہ رو
کسی بسمل کا یہ چڑھا ہے لہو

لہو چونا۔ دیکھو لہو ٹپکنا۔

لہو چھوٹنا۔ خون کا دھبا چھوٹنا (ناسخ) ؎

دیکھنا قاتل نہ چھوٹے گا کبھی میرا لہو
حلقۂ زنجیر ہیں جوہر تری شمشیر کے

لہو خشک کر دینا۔ انتہائے رعب یا سخت دہشت یا دل آزاری سے لاغر کر دینا کسی کو (رشک) ؎

ہجر میں صورت نہ دیکھوں اے خدا برسات کی
خشک کر دے گی ہوا میرا لہو برسات کی

لہو خشک ہو جانا۔ لہو خشک ہونا: ۱ خون سوکھ جانا۔ ڈر جانا۔ غم یا خوف سے جسم میں خون نہ رہنا۔ خوف کے مارے دم فنا ہو جانا ؎

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ
کوئی ناسخ کا جو مجھ کو شعر تر آتا ہے یاد

۲ نہایت سخت صدمہ ہونا ؎

خشک غم سے ہوا لہو ناسخ
کیا لہو شعر تر جدائی میں

لہو دینا۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خون نکلنا۔

راز ہوتا ہے جو افشا مجھے ہوتا ہے ملال
خون روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے

لہو ڈالنا۔ لہو گرانا۔

لہو رلانا۔ لہو رلوانا۔ لہو رونا کا متعدی (داغ) ؎

زخم کہن نے آج رلایا بہت لہو
اتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا

(شاد) ؎

یہ فلک دم سے ہنسائے بھی جو زخموں کا ملح
عمر بھر ناسور کی صورت لہو رلوائے گا

لہو رونا: آنکھوں سے بجائے اشک خون نکلنا۔ خون کے

آنسو رونا۔ (صبا) ؎

اُلفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں
دامنِ تیغ نہ کیوں دامنِ مژگاں ہو جائے

لہو سر پر پکارنا۔ (کنایۃً) اقرارِ جرم کرنا۔ قاتل کا ایسے نشان کرنا جن سے خون کرنا ثابت ہو (شوق قدوائی) ؎

اُس نے شہر میں بات بڑھ کر نہ پھر
پکارے لہو سر پہ چڑھ کر تو پھر

لہو سفید ہو جانا۔ لہو سفید ہونا۔ (کنایۃً) محبت نہ رہنا رحم نہ رہنا۔ مروت نہ رہنا (محسن) ؎

محبت ہوئی قیس سے نا امید
لہو ہو گیا کوہکن کا سفید

لہو سوکھ جانا۔ لہو سوکھنا۔ دیکھو لہو خشک ہو جانا

لہو سیروں بڑھ جانا۔ (ف) خوشی کے سبب لہو بڑھ جانا۔ (داغ) ؎

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا
خود نہ پھولا سکا میں کہ مرا دل ہے وہی

لہو کا بگاڑ۔ مذکر۔ (ع) خون کا فساد۔

لہو کا پکارنا۔ دیکھو لہو سر پر پکارنا (امیر) ؎

قریب ہے یار روزِ محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر
جو چپ رہے گی زبانِ خنجر لہو پکارے گا آستیں کا

لہو کا پیاسا۔ (کنایۃً) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ (ناسخ) ؎

پیاسا رہے ہمارے لہو کا یونہیں رقیب
تلوار کی طرح ہو اگر غرقِ آب میں

لہو کا جوش۔ مذکر۔ ماستا۔ مادری محبت۔ پدری محبت ایک خون ہونے کی محبت۔ دلی محبت۔ (برق) ؎

دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کر ایذائے غیر
آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے

لہو کا گھونٹ پی کے رہ جانا۔ کنایہ ہے غم و غصہ ضبط کرنے سے (شاد) ؎

پلائی جب مئے گلگوں رقیب کو تو نے
لہو کا گھونٹ میں اک پی کے رہ گیا اے شوخ

لہو کا منہ برسنا۔ کثرت سے خوں ریزی ہونا (شرف) ؎

صدائیں سرخ رنگی دیتی ہے گنجِ شہیداں میں
لہو کا منہ برستا ہے نہائے جس کا جی چاہے

لہو کا ہلکا۔ (ع) لطیف اور صاف خون والا۔ وہ شخص جس کا خون جلد اثر قبول کر لے۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خون دیکھ کر غش کھا جائے۔ نہایت نرم دل۔ نہایت نازک۔ (لہو لگا کر ...)

لہو کٹنا۔ لہو آنا۔

لہو کرنا۔ (ع) خون میں ڈبونا۔ دکھ دینا۔ تشویش پیدا کرنا۔ (جان صاحب) ؎

لال پیلی کیے غصہ کی دکھا کر آنکھیں
کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں

۲۔ صدمہ پہنچانا۔ تکلیف دینا۔

لہو کم ہونا۔ لاغر و خشک ہونا (آتش) ؎

نشتر کی طرح چبھتے رہتے ہیں وہ مژگاں
کس طرح سے دل کا لہو کم نہیں ہوتا

لہو کے آنسو پینا۔ ضبط کرنا ؎

جو حال دل نہ پوچھو ہے خوش غم یہاں تک
کوئی لہو کے آنسو پیتا رہے کہاں تک

لہو کے آنسوؤں سے رونا۔ اتنا شدت سے رونا کہ آنکھوں سے خون نکلنے لگے (کنایۃً) بے انتہا غم کرنا۔

لہو کی چھینٹ تک کہیں نہیں۔ چہرہ پر سرخی کا نشان تک نہیں۔ یعنی رنگت سفید پڑ گئی۔

لہو کی دھار چھوٹنا۔ لہو کا دھار باندھ کر نکلنا ؎

لہو کی دھار رگ رگ سے نہ چھوٹے کس طرح سیدھی
کہ مجھ کو تیغ سے سودا ہے اس قد قامت کا

لہو کی قسم دینا۔ عورتیں لہو کی قسم دیتی ہیں (امانت) ؎

شدتِ جوشِ جنوں پا کے مری نس نس میں
فصدیں کھلوانے لگے دے دے کے لہو کی قسمیں

لہو کے گھونٹ۔ (کنایۃً) رنج اور صدمہ ضبط کرنا۔ (قدر) ؎

زاہد و جس کا جو حصہ ہے پہنچ جاتا ہے
لہو کے گھونٹ تمہیں بادۂ ناب ہمیں

لہو کے سے گھونٹ پینا۔ لہو کے گھونٹ پینا۔ غم کھانا۔ سخت تکلیف یا صدمہ اٹھانا۔ غصہ مار کر رہ جانا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ غصہ کو اندر اندر پی جانا (نظیر) ؎

تھے جیسے جوانی میں پیئے جام سبو کے
ویسے ہی بڑھاپے میں پیئے گھونٹ لہو کے

لہو کے گھونٹ گھونٹنا۔ سخت مصیبت برداشت کرنا۔ غصہ ضبط کرنا اور اف نہ کرنا کی جگہ (بزم آخر) میں لہو کے گھونٹ بیٹھی گھونٹ رہی ہوں کیسے کلیجے سے بل نکالتی ہوں (آتش) ؎

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدانِ محبت نے
لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں حلائے یار پر کیا کیا

لہو کی ندیاں بہانا۔ (کنایۃً) کمال خونریزی کرنا۔ (جالب) ؎

سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں
گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا

لہو کی ندیاں بہ جانا۔ کثرت سے خون جاری ہونا۔ نہایت کشت و خون ہونا۔

لہو گرانا۔ لہو بہانا۔

لہو گرنا۔ لازم۔

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا۔ لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا۔ لہو مَل کے شہیدوں میں شامل ہونا۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کرنا۔ کسی کام میں ذرا سا دخل دے کر پورا حق دار بن جانا۔ (ذوق) ؎

گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا
یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا

(قلق) ؎

ہے مرے قتل سے انکار تو کیا ہوتا ہے
خود لہو مَل کے شہیدوں میں ہوا شامل اے شوخ

(راسخ) ؎

غضب ادائیں ہیں تجھ میں قاتل کہ مرغ رنگ حنا ہے بسمل
ترے شہیدوں میں یہ بھی داخل ہوا ہے ظالم لہو لگا کر

یہ کسی کی صحبت میں مل جانا۔ دوسرے کی وضع اختیار کر لینا۔

(ذوق) ؎

گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا
یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا

لہولہان۔ صفت۔ خون آلودہ۔ خون میں لتھڑا ہوا۔ لت پت۔ وہ شخص جس کا تمام جسم مجروح ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہو گیا ہو (شاد) ؎

جب اس کے خون رلانے کا امتحاں ہوا
ہنسا جو زخم جگر وہ لہولہان ہوا

(کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پہلی ہی بالی نے کان لہولہان کر دیئے

لہو لینا۔ خون لینا۔ فصد لینا۔ لہو نکالنا۔ (جر) ؎

جنونِ عشق میں ہوتی کمی نہ رتی بھر
کسی کے کہنے سے سیروں جو ہم لہو لیتے

لہو ملنا۔ میل جول ہونا۔ کمال اتحاد ہونا (داغ) ؎

مل گیا دل سے یکا یک ترے سوفار کا رنگ
منہ بگڑنے سے برسوں میں لہو ملتا ہے

لہو منہ سے ڈالنا۔ خون کی قے کرنا۔ (امیر) ؎

ہاتھ یوں پھولوں پہ ہر بار نہ ڈال اے گلچیں
چوٹ کھا کھا کے لہو منہ سے نہ ڈالیں کلیاں

لہو موتنا۔ پیشاب کے رستے خون موتنا۔

لہو میں لال ہونا۔ شہید ہونا۔ قتل ہونا (اوج) ؎

کہ ٹکڑے تیغوں سے ستم کے نونہال ہوئے
پدر کی طرح پسر بھی لہو میں لال ہوئے

لہو میں نہانا۔ کنایۃً بہت مجروح ہونا۔ (انیس) ع

دریا کے گھاٹ کی دار لہو میں نہا گئے

لہو میں ہاتھ رنگنا۔ کسی کے خون سے ہاتھ رنگین کرنا۔ کسی کو قتل کرنا۔

لہو نکالنا۔ متعدی

لہو نکلنا۔ خون دینا۔ زخم کا۔ (ناسخ) ؎

فرقت ساقی میں نکلے گا لہو جائے شراب
اب وہاں شیشہ زخموں کا دہن ہو جائے گا

لہو ہلکا ہونا۔ (مو) جو شخص خون کی دھار دیکھ کر ڈرتا ہے

اس کی نسبت کہتے ہیں اس کا لہو ہلکا ہے۔ صدمہ کی برداشت نہیں کرسکتا ہے (داغ) ؎

غش نہ آجائے دیکھ کے قاتل کو صبح خوں
نازک مزاج کا کہیں ہلکا لہو نہ ہو

لَہو ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر کھیل بازی ۔
لہو ولعب (ع) مذکر کھیل کود ۔ سیر تماشا ۔ عیش ونشاط تفریح ۔ ہنسی مذاق ۔ (فقرہ) تم کو لہو ولعب بہت پسند ہے۔
لَہینڈی ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵
لِئے ۔ واسطے ۔ اس غرض سے کہ ۔ لئے ہوئے ۔ لے کر ۔
لئے بیٹھنا ۔ ضد کرنا ۔ (جلیل) ؎

رکھا ہے کا نہیں میرے جنوں نے کوئی پردہ
بے کار لئے بیٹھے ہو اب شرم وحیا کو

لئے پڑا ہونا ۔ ساتھ لئے ہوئے لیٹا ہونا کی جگہ ۲ بیماری میں مبتلا ہو کر صاحب فراش ہونا کی جگہ (امیر) ؎

نظر کس چشم فتاں سے لڑی ہے
کہ آنکھوں کو لئے نرگس پڑی ہے

لئے پھرنا ۔ تذکرہ کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ کہنا بار بار کہنا (داغ) ؎

بھرا ہوا ہے مرے دل میں اور کیا کیا کچھ
فغاں کو آپ لئے پھرتے ہیں فغاں کیسی

۲ ساتھ لے کر پھرنا (آتش) ؎

حسرتِ جلوۂ دیدار لئے پھرتی ہے
پیش روزن پسِ دیوار لئے پھرتی ہے

لئے جانا ۔ ساتھ لئے ہوئے کسی کو کہیں جانا (غالب) ؎

مدعا محو تماشائے شکست دل ہے
آئینہ خانہ میں کوئی لئے جاتا ہے مجھے

لئے جانا کرو ۔ بے کار چیز کے واسطے مستعمل ہے ۔ (رویائے صادقہ) اگر کل کو مل داری اٹھ گئی تو پھر کاغذ کو لئے چاٹا کرو ۔
لئے رہنا ۔ (کنایۃً) خودداری کرنا ۔ (فقرہ) وہ اپنے کو بہت لئے رہتے ہیں کسی سے کچھ مانگتے نہیں ۔
لئے مرنا ۔ الزام دینا (جلال) ؎

کشتۂ ناز کرے خون کا دعوی کس پر
لئے مرتا ہے یہ تو اے دلِ شیدا کس پر

لئے ہونا ۔ خودداری کے واسطے مستعمل ہے (رند) ؎

خلق منعم ہے اس میں خودداریاں عجب
اے دل خدا کے واسطے خود کو لئے ہوئے

لَئیق ۔ (بروزن شفیق) یہ لفظ عربی نہیں ہے لائق سے بگاڑ کر بنا لیا ہے ۔ فصحا اس جگہ لائق بولتے ہیں ۔
لَئیم ۔ (ع) صفت ۔ ناکس ۔ بخیل ۔
لَے ۔ (ہ ۔ بروزن لئے) مونث ۔ ۱ آواز ۔ سُر ۔ آہنگ ۔ لحن ۔ لہجہ آوازِ موزوں (غالب) ۔ ع

فریاد کی کوئی لے نہیں ہے

(رشک) ؎

شوق اگر یوں نہیں رہا آوازِ مطرب کا مجھے
آہ جو منہ سے نکل جائے گی لے ہو جائے گی

۲ شوق آرزو ۔ تمنا ۳ دُھن ۔ رٹ ۴ تسلسل ۔ سلسلہ ۵ عادت ۔
لے بڑھنا ۔ لے پڑنا ۔ عادت پڑ جانا ۔ مزہ پڑ جانا ۔ چسکا لگنا ۔ کسی چیز کی عادت پڑ جانا ۔
لے بھول جانا ۔ عادت بھول جانا ۔ (محسن) ؎

شورِ محشر ہے بپا بزم میں یا نالے نے
لغزہ کیا چیز ہے نے بھول گئی اپنی لے

لے چھانا ۔ آواز کا گونج جانا کسی مقام میں ۔ کیفیت طاری ہو جانا (محسن) ؎

فضائے عدم میں وہ لے چھا گئی
کہ قالب میں مردوں کے جان آگئی

لے لگنا ۔ رٹنا لگنا ۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا ۔
لے لینا ۔ گانا شروع کرنا ۔ الاپنا ۔
لے میں ڈوبی آواز ۔ سریلی آواز ۔ جو اصول موسیقی کے مطابق ہو ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز
وہ آفت جاں سرود کا انداز

لے ۔ (ف) لینا سے امر کا صیغہ ۔ پکڑ ۔ بگیر ۲ سنبھال ۔ قابو میں کر ۔

متوجہ ہو۔ سُن۔ یہ کلمہ لو کا مترادف ہے (ناسخ) ؎
آج سے وحشت فزوں ہر سال ہے
لے مبارک ہو وہ نوروز ہے
۳ ابتدا ظاہر کرنے کے لئے (جرأت) ؎
واقف اس بات سے ہیں ایک سے لے تا بہ ہزار
۴ دیکھ کی جگہ (جلال) ؎
جس دل کو ڈھونڈتا تھا وہ ہم نے بتا دیا
لے درد عشق تجھ کو ٹھکانے لگا دیا
۵ بس کی جگہ۔ (قلق) ؎
ایماں سے اپنے لے تو ہی کہہ دے واعظ
جائے گی کوئے یار کے ہوتے جناں مجھے
۶ آپ کی جگہ ؎
بتو ہیر اس کی ادا تیغ قضا سے
دعویٰ ہے پیکتی کا تو لے روک مری چوٹ

لے آنا۔ جا کر کسی کو ساتھ لانا۔

لے اُڑنا۔ لے کر بھاگ جانا۔ اپنے ساتھ لے کر اُڑ جانا۔ ۲ تیزی کے ساتھ چلانا (منیر) ؎
ہوا میرے جنوں کی لے اڑے گی تیری بگھی کو
لگا دے جو کڑی اے بت غزال وحشت دل کی
۳ بھڑکا دینا۔ تیز کرنا۔ نشے میں ہوش و حواس کھو دینا۔ (امیر) ؎
ذوق مے نوشی بڑھاتی ہے گھٹا برسات کی
اور لے اڑتی ہے مستوں کو ہوا برسات کی
۴ مزے دار بنا دینا۔ مزہ دوبالا کر دینا۔ رونق بڑھا دینا کمال رونق دینا کسی امر کو (آتش) ؎
بلبل کے نالے لے اڑے فصل بہار میں
دیو انہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہو گیا
۵ لے جانا۔ پہنچا دینا ۶ نقل اڑا لینا۔ طرز حاصل کر لینا (شاد) ؎
باغ سخنوری میں وہ مرغ خوش بیاں ہوں
نکلے جو منہ سے میرے بلبل وہ لے اڑے بات

لے بھاگنا۔ کوئی چیز لے کر بھاگ جانا ۲ عورت کو بھگا کر لے جانا ۳ کسی کا طرز اڑا لینا ۴ بے سکھائے پڑھائے کوئی بات حاصل کر لینا۔ (فقرہ) کچھ پڑھو کسی سے سیکھو مفت ادھر ادھر سے لے بھاگنے سے کام نہیں چلتا۔

لے بھاگو۔ لے بھگو۔ صفت۔ اتائی۔ طفیلیا۔ وہ شخص جس نے بغیر استاد کام اختیار کر لیا ہو۔ کسی کا طرز اڑا لینے والا۔

لے بھئی۔ دیکھئی۔ بھائی کا مخفف، میں کہتا ہوں۔ سنو یار۔ ۲ بڑا تعجب ہے کی جگہ۔

لے بیٹھنا۔ ساتھ لے کر پانی کی تہ میں بیٹھ جانا ۲ (کنایۃً) اپنے ساتھ دوسرے کو نقصان پہونچا دینا کی جگہ ۳ اپنے ساتھ لے کر گرنا ۴ کسی عورت کو اپنے گھر میں ڈال لینا ۵ کوئی کام شروع کرنا۔ کوئی شغل شروع کرنا۔ (فقرہ) اُستاد کو آتے دیکھا کتاب لے بیٹھے (جلیل) ؎
ترے مجنوں تو بے کاری میں بھی بے کار رہتے ہیں
تھکے جب کوچہ گردی سے تو لے بیٹھے گریباں کو
۶ ایسا تذکرہ شروع کرنا جو بے محل ہو (فقرہ) یہ کیا بات ہے تم بھرے مجمع میں میری شکایت لے بیٹھے۔

لے پالک۔ (ہندی میں پالک ہے زبانوں پر بالفتح) صفت گود لیا ہوا لڑکا یا لڑکی۔ (جان صاحب) ؎
مولوی یوسف زلیخا میری لے پالک جو ہے
اس کو وہ تعویذ لکھ دو ہو نہیں بدخواب اب

لے پڑنا۔ ساتھ لے کر لیٹ جانا۔ ساتھ لے کر گر پڑنا۔

لے جانا۔ سبقت لے جانا۔ بھگا لے جانا۔ جیتنا۔

لے چلنا۔ ساتھ لے کر چلنا۔ (فقرہ) وہ میرا خط لے چلا تھا کہ تم نے چھین لیا ۲ لے کر بھاگنا (فقرہ) وہ میری گھڑی لے چلا۔

لے دوڑنا۔ ساتھ لے کر دوڑنا ۲ (کنایۃً) بے موقع اور بے ڈھنگے طریقے سے بیان کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا۔ (فقرہ) کہاں تصفیہ ہو رہا تھا کہاں تم لڑائی کی باتیں لے دوڑے۔

لے دھیلے کی۔ (عم) لکھنؤ۔ کیا بُرا نتیجہ ہوا۔ اور لے۔ نتیجہ بھگت کی جگہ۔

لے دے۔ مونث۔ کبھی لینا کبھی دینا۔ مجازاً دوڑ دھوپ۔ جدوجہد۔ کوشش ۲ کنایۃً سرزنش۔ لعنت ملامت۔ ۳ تاڑ۔ تکرار۔ حجت۔ ڈانٹ ڈپٹ (فقرے) اس سے

بڑی لے دے ہوئی ۔ بہت عرصہ ہوا ۔ ہندوستان کے اخبارات میں بڑی لے دے ہو چکی ہے ۔

لے دے کر ۔ لے دے کے ۔ نہایت کوشش اور محنت سے ۔ نہایت سعی و جدوجہد سے ۲ بمشکل ۔ نہایت کوشش سے ۔ بڑی مشکل سے ۳ بے باق کر کے ۔ دے دلا کر ۔ کاٹ کوٹ کر ۔ بانٹ بونٹ کر ۔ (شرف) ؎

لے دے کے بچ بیں گے جو جلے بہشت کے
وہ کس کو دیجئے گا گنہگار کے سوا

۴ صرف ۔ فقط ۔ کُل ۔ جیسے لے دے کے ایک ہی بچا ۵ (منھ کے لئے) شدت سے برسنا (فقرہ) آخر برسا اور کچھ ایسا لے دے کے کہ دن گزرا رات گزری اور دوسرا دن بھی ۔

لے دے کرنا ۔ نہایت کوشش اور محنت کرنا ۔ جدوجہد کرنا ۔ تقاضے پر تقاضے کرنا ۔ (فقرہ) چار دن تک برابر لے دے کی تب ٹوپی تیار ہوئی ۲ سرزنش کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ ڈانٹنا ۳ مارپیٹ کرنا ۔

لے دے ہونا ۔ کوشش ہونا ۔ مارا مارا ہونا ۔ تقاضے پر تقاضے ہونا ۔

لے دینا ۔ دلوا دینا ۔ خرید دینا ۔ مول لے دینا ۔

لے ڈالنا ۔ شامل کر لینا (فقرہ) ایک دفعہ تو اس نے سب ہی کو لے ڈالا ۲ تباہ کر دینا (جلال) ؎

یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق
کہ لے ڈالی ہے خاک اس کی گلی کی

۳ عاجز کر دینا ۔ بُرا حال کر دینا ۔ (فقرہ) چار ہی دن کے بخار نے لے ڈالا ۴ آڑے ہاتھوں لینا ۔

لے ڈوبنا ۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہونچانا ؎

خدا آنکھوں سے سمجھے دل کو اپنے ساتھ لے ڈوبیں
نہیں تو پار تھا بیڑا غریق بحر الفت کا

۲ ساتھ ڈبو دینا ۔ غرق کر دینا ۔

لے رکھنا ۔ بہم کرنا ۔ جمع کرنا ۔ لے کر رکھنا (فقرہ) میرے واسطے ایک ٹوپی لے رکھو ۔

لے رہنا ۔ حاصل کر لینا (داغ) ؎

یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں

۲ پہنچ جانا ۔ رسائی حاصل کر لینا ۔ (راسخ) ؎

لے رہے گا ایک دن پائے طلب دست دعا
خود ملیں گے وہ اگر ہمت نہ ہارے ہاتھ پاؤں

۳ دل کے ساتھ ، چھپا رکھنا (امیر) ؎

تفاوت اس قدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں
کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں یہ سب کہہ گزرتے ہیں

لے کے ۔ ابتدا کر کے (رشک) ؎

صبح سے لے کے شام تک شام سے لے کے صبح تک
صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا

لے کے بیٹھنا ۔ بیان کرنا (امیر) ؎

پسند آیا انھیں مجھ کو اسی کا شکر کیا کم ہے
کہ شکوہ لے کے بیٹھوں آپ دل لے کر مکرتے ہیں

لے کے چاٹنا ۔ جب کوئی چیز بیکار رہوتی ہے اسکی نسبت کہتے ہیں ۔

لے کر جا لٹے ۔ لے کر چاٹوں ۔ لے کر جائیں مستعمل ہیں (شرف) ؎

نقش حُب کو لے کے چاٹوں کیا کروں اے عاملو
وہ فسوں ساز آئے جس سے وہ فسوں گر کارہے

لے کے گرنا ۔ لے گرنا ۔ ساتھ لے کے گرنا (راسخ) ؎

اب گری لے کر آسمانوں کو
آہ عرش آشیاں خدا کی پناہ

لے لوٹ ۔ صفت ۔ قرض لے کر نہ دینے والا ۔ نادہند ۔ لے کر مکر جانے والا ۔ لیچڑ ۔

لے لوا کے ۔ لے کے (داغ) ؎

وہ مہماں نہیں ایسے کہ جائیں خالی ہاتھ
کہ جب چلے تو مرے دل کو لے لوا کے چلے

لے لے کرنا ۔ اشتعال دینا ۔ اکسانا ۔ ہمت دلانا ۔

لے لے ہونا ۔ اعتراضات ہونا (عالم) ؎

ہوئی پیاروں طرف سے جب لے لے
ملکہ بولی اس طرح جل کے

لے لینا: ۱ چھین لینا۔ مار لینا۔ دبا لینا۔ اپنا کر لینا۔ ۲ کسی چیز کے لینے کا کام ختم کرنا ۳ سنبھال لینا۔ قابو کر لینا۔ ۴ واپس کر لینا۔ پھیر لینا ۵ جا پہنچنا۔ طے کر لینا ۶ جا لینا۔ پکڑ لینا۔ ۷ بہم پہنچانا۔ حاصل کر لینا (فقرہ) جو دیں لے لو ۹ الگ کر لینا۔

(غالب) ؎

نسیہ و نقد دو عالم کی حقیقت معلوم
لے لیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے

۱۰ برداشت کرنا۔ اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا۔

لے مرنا: ۱ لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہونچانا (ذوق) ؎

چشم و نگہ کو تیرے بدنام کیوں کرے گا
مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مرے گا

۲ الزام دھرنا۔ چوری لگانا۔ بہتان لگانا (داغ) ؎

مفت الزام میرے سر دھرنا
بے خطا بے قصور لے مرنا

(دبیر) ؎

کیا قہر ہے جو ہم کو کفن بھی ہو انصیب
وہ لے مرے کہ میرا دوپٹہ اٹھا لیا

۳ دبا لینا۔ مار لینا ۴ حاصل کر لینا۔ کما لینا۔ (ابن الوقت) بلکہ اس سے بہت زیادہ اُن کے اردلی خدمتگار رشتہ گردو پیش پیشی کے عملے۔ لے مرتے ہیں۔

لے نکلنا۔ حاصل کر لینا (بلبل) ؎

کسی کی جان لے لینا کسی کا دل اڑا لینا
غرض جس گھر میں وہ آتے ہیں کچھ لے ہی نکلتے ہیں

۲ سیکھ جانا۔ بڑھ جانا ۳ ہمراہ لے جانا۔

لیا: ۱ پکڑا ۲ گرفت کیا ۳ حاصل کیا ۴ شرمندہ کیا جیسے میں نے کیسے خوب آڑے ہاتھوں لیا ۵ خرید امول لیا ۶ کما لیا۔

لیا جانا۔ مغلوب ہو جانا۔ تعاقب کر کے پکڑا جانا۔

لیا دیا: ۱ نقصان کیا کی جگہ ؎

رکھتا ہے مصحفی سے جو ناحق تو اتنی لاگ
اے چرخ سفلہ اس نے ترا کچھ لیا دیا

۲ اعمال کا نتیجہ (شعور) ؎

تم نے عبث دبال لیا لے کے داغ دل
روز حساب تم نے کا نظا ہر لیا دیا

لیا دیا آگے آنا۔ نیکی بدی کا نتیجہ ملنا۔ کرنی کا پھل ملنا

(میر) ؎

دل لے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دل دہی کر
آ جائے ہے جہان میں آگے لیا دیا کچھ

لیا گیا۔ رسوا ہوا۔ ذلیل ہوا۔ نادم ہوا۔ شرمندہ ہوا۔

لیا ہی نہیں پڑتا۔ (دہلی عو) مزاج کی حد ہی نہیں ملتی حال ہی نہیں کھلتا۔ بڑا ہی مغرور ہے۔

لیا ہی نہیں جاتا۔ (دہلی) ۱ مانے نہیں منتا۔ سنبھالے نہیں سنبھلتا۔ کسی طرح قابو میں نہیں آتا ۲ دھوکا نہیں کھاتا۔ عورتیں اپنے بے وقوف بچے سے کہا کرتی ہیں کہ اتنے اتنے نہیں لئے جاتے۔ یعنی تیری عمر کے اور لڑکے کسی کے کسی طرح کے دم جھانسے میں نہیں آتے ہیں اور تو کیسا کم عقل ہے کہ تجھے ہر شخص پھسلا لیتا ہے۔

لَیّا پُونجیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ (عو) پونجی (فقرہ) اعتبار کے بدولت ساری لیا پونجیا ہاتھ سے کھو بیٹھے۔

لیاقت۔ (ع) مونث ۱ قابلیت۔ استعداد۔ ہنر (فقرہ) خوب لیاقت پیدا کی ہے ۲ وصف۔ جوہر۔ خوبی عمدگی ۳ دانائی۔ ہوشیاری ۴ کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادّہ۔ شائستگی۔ تمیز ۵ حوصلہ۔ ظرف۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

فرمانے لگی خدا کی قدرت
لو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت

۶ مقدور۔ مقدرت۔

لَیّال۔ (ھ) مونث۔ کھیلیں۔

لَیہ۔ (ھ) مذکر۔ لعاب دہن جس میں چیپ ہو۔

لیبڑ۔ (ھ) مذکر۔ آنکھ کی کیچڑ۔

لیپ۔ (ھ) مذکر ۱ ضماد۔ وہ دوا جو پانی یا روغن ملا کر

کسی جگہ لگائی جائے ۲ کہگل - لپائی ۳ وہ دوا جو ڈور پر پھیرتے ہیں تاکہ مانجھا ٹھہرے (رشک) ؎

وہ لاغر شکستہ بدن ہوں جو ہو ضماد
سمجھیں پتنگ باز کہ ہے لیپ ڈور پر

(جملہ معانی میں لگانا - لگنا کے ساتھ)۔

لیپ پوت - (مونث) لپائی پوتائی (فقرہ) جس مکان کی لیپ پوت نہ ہوتی رہے پڑے پڑے کھنڈر ہو جاتا ہے

لیپ پوت برابر کرنا - (عو) کنایۃً - کسی بات کا پوشیدہ کرنا - چھپا دینا۔

لیپا پوتا - (ہ) مذکر ۱ لیپا اور پوتا ہوا - پلستر کیا ہوا ۲ بنا بنایا - کیا کرایا۔

لیپ چیپ - (عو) لکھنؤ کوئی چیز کسی کے سر منڈھنا - کوئی چیز کسی کے ذمے کرنا۔

لیپنا - (ہ) ۱ پوتنا کہگل کرنا - سفیدی کرنا - گوبری پھیرنا - پلستر کرنا ۲ (کنایۃً) چھپانا - مخفی کرنا - کسی عیب والی بات کا ۳ پڑھا ہوا بھول جانا - لڑکے جو کچھ معلم سے پڑھتے ہیں اس کے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے۔

لیپنا پوتنا - کہگل کر کے اس پر چھوئی مٹی سے سفیدی پھیرنا (داغ) ؎

کیوں منگائی ہے یہ بنڈول تمھیں
لیپنا پوتنا بھی آتا ہے

لیپنے کا نہ پوتنے کا - کسی کام کا نہیں - محض نکما ہے۔

لیتا کھوٹ نہ دیتا - مقولہ - نقد بکری کی تعریف میں بولا کرتے ہیں کیونکہ ادھار لینے دینے کو طرفین سے کوئی بھول ہی جاتا ہے۔

لیتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر - فقیروں کی دعا۔ (راسخ) ؎

سائل ہیں لیتے دیتے کی دونوں جہاں میں خیر
بوسہ ہمارے حق میں ہے توشہ فرید کا

لیترا - (ہ) مذکر - پرانا ٹوٹا جوتا۔

لیترے پڑنا - لازم جوتیاں پڑنا - کمال ذلیل ہونا۔

لیترے لگانا - لیترے مارنا - جوتیاں مارنا - (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔

لَیْتَ ولَعَلّ - (ع) - عربی میں لَیْتَ - واسطے ایسی چیز کی آرزو کے ہوتا ہے جس کا حصول ناممکن ہو اور لعل ایسی آرزو کے واسطے جس کا حصول ممکن ہو - یہ دونوں تمنا کے کلمے ہیں) مونث - ٹال مٹول - بہانہ - وعدہ وعید - امروز فردا - (کرنا کے ساتھ) ؎

جاں اے جان یہاں جاتی ہے
کس کو یہ لیت ولعل بھاتی ہے

لیت ولعل میں ڈالنا - وعدہ وعید کر کے ٹالنا۔

لیتھڑا - (ہ) مذکر - چیتھڑا - پھٹے ہوئے کپڑے۔

لیٹ - (انگ) صفت - دیر - بے وقت - وقت کے بعد ۲ (ہ) لیٹنا سے امر کا صیغہ۔

لیٹ جانا - لیٹے جانا ۱ پڑ جانا - دراز ہو جانا ۲ تھک جانا - آگے نہ چل سکنا ۳ ہمت ہار دینا - کنایہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی ۵ کھڑی کھیتی کا زمین پر گر جانا (فقرہ) بارش زیادہ ہوئی کھیتی لیٹ گئی۔

لیٹنا - (ہ) ۱ سیدھا ہو کر پڑنا - پڑنا - سونا - آرام کرنا ۲ ہار مارنا - مغلوب ہونا۔

لیٹنا پوٹنا - لیٹ کر کروٹیں لینا - سونا - آرام کرنا۔

لیٹر - (انگ) مذکر - خط - چٹھی ۲ حرف۔

لیجر - (انگ) مذکر - روزنامچہ - بہی کھاتہ - روزانہ حساب کی کتاب۔

لیجسلیٹو کونسل - (انگ لے جس - لے ٹو - کون سل) (انگ) مونث - قانونی مجلس واضع آئین و قوانین جو ہر صوبہ میں قائم ہے۔

لیجسلیٹو اسمبلی - (انگ - لے جس لے ٹو اسیم بلی) انگ - مونث - ہندوستان کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمائندوں پر مشتمل اور ہندوستان بھر کے حالات ومعاملات پر حاوی ہے۔

لیجو۔ دیکھو دیباچۂ نور اللغات صفحہ ۲۹ (مونس) ؎

دیکھو نہ سرکشوں کو اماں اے دلاورو
اعدا سے چھین لیجو نشاں اے دلاورو

لیجیے۔ لعنو میں بر وزنِ مفعلن متروک بر وزنِ فاعلن مستعمل ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۲۹ (راسخ) ؎

دھجیاں میرے گریباں کی خوشی سے لیجیے
کچھ گلے پڑنے کا سودا نہیں دیوانوں کا

(مصحفی) ؎

جان دیتے ہیں اضطراب ہی کیا
لیجیے مہربان دیتے ہیں

لیچی۔ (ہ) مونث ۱ وہ چیز جو پان کی گلوری کا عرق نکلنے کے بعد رہ جاتی ہے جیسے پان کی لیچی ۲ (کنایتہً) ہر کمی اور نرم شدہ چیز کے لئے مستعمل ہے ۳ کسم کے رنگ نکال لینے کے بعد جو فضلہ بچتا ہے اُس کو بھی لیچی کہتے ہیں۔

لیچڑ۔ (ہ) صفت۔ نادہندہ۔ قرضہ لے کر مشکل دینے والا۔ بدمعاملہ۔

لیچڑپن۔ مذکر۔ بدمعاملگی۔ کسی چیز کے دینے میں سستی کرنا

لیچی۔ (ہ) مونث۔ ایک خاردار چھلکے والے سُرخی مائل شیریں پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ایک قسم کا میوہ۔ پھل کو لیچو بھی کہتے ہیں۔

لید۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے۔ گدھے۔ ہاتھی وغیرہ کا گوبر۔ فُضلہ۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرے) گھوڑے کی لید اٹھوا دو گھوڑا لید کرتا ہے۔

لیڈر۔ (انگ) صفت۔ سرگروہ۔ سردار۔ سرغنہ ۲ مذکر ۲ ایڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔

لیڈی۔ (انگ) مونث بی بی۔ بیگم۔ معزز عورت۔ خاتون۔

لیڈی ڈاکٹر۔ (انگ) مونث۔ زنانہ امراض کا علاج معالجہ کرنے والی عورت۔ ڈاکٹرنی۔

لیر۔ (ہ) مونث۔ دھجی۔ کتر۔ کپڑے کی لمبی اور پتلی پٹی۔ چیتھڑا۔

لیر لیر کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ چیر پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔

لیرے۔ (ہ) مذکر۔ چیتھڑے۔ دھجیاں۔

لیرے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔

لیریں لٹکنا۔ پرانا ہو کر لباس کا تار تار ہو جانا۔

لیری۔ (ہ) مونث۔ کنکوے کے پچھاڑے میں لگانے کی لمبی دھجی جس سے ہوا میں اس کا وزن یکساں رہتا ہے۔

لیڑی۔ (ہ) یں (ہینڈی بکسر اول) مونث دیکھو بیڑی نمبر ۵ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ)۔

لیزم۔ (ف۔ بالکسر و ضم سوم۔ بر وزنِ ہیزم) مونث۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس میں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہے۔ اور متعدد کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں۔ (ہلانا۔ ہلوانا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

مجھ سے ہلواتا ہے اب لیزمِ جنوں زنجیر کا
اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اٹھا

بعض لوگ تذکیر کے قائل ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر بیشتر مونث ہے۔

لَیس ۔ (انگ۔ ڈریس کا بگڑا ہوا۔ عربی میں لیس بر وزنِ نیس بمعنی دلیر) صفت۔ کیل کانٹے سے درست۔ آمادہ۔ تیار۔ مستعد موجود (کرنا۔ رہنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ) (اوج) ؎

تیر و کماں سے لیس کماں دار اک طرف
خنجر تھے جن کے پاس وہ خونخوار اک طرف

(اشرف) ؎

خدنگ ناز کیا ہے جو لیس قاتل نے
یہ تیر ہے مرے دل کے شکار کے قابل

(وبالصاحب) ؎

میں لیس رہی اپنے نشانے کو نہ چوکی
ہمسر کے کیا ناک میں کب تیر نہیں ہے

(انیس) ع۔

ہوتے ہیں لیس تیر دلوں کے دستے کئی ہزار

۲ مونث (انگ میں لیس) گوٹا۔ کناری۔ دھنک۔ ڈوری تھا)

کلابتوں کا فیتہ جو طلائی اور نقرئی ہوتا ہے (میر) ؎
برق نظر سے جامۂ ہستی چمک گیا
میری قبا میں لیس ہے تیز نگاہ کی

۳ مذکر۔ ایک قسم کا تیر جس کا پیکاں دراز ہوتا ہے۔ معانی نمبر ۱-۲-۳- میں اردو میں بالفتح ہے ۴ (ہ) بالکسر (یائے مجہول) مذکر۔ گوبر اور مٹی اور بھوسہ ملا کر۔ پلاستر دیوار دں پر کرتے ہیں اور اس کو لیس کہتے ہیں۔ وہ چیز جو دیوار پر لیپتے ہیں تاکہ سوراخ بند ہو جائیں ۵ (ہ) بالکسر و یائے مجہول۔ ایک قسم کی چپکنے والی چیز۔ لکھنو میں اس معنی میں لس ہے (شاد) ؎
وہ زار عشق خط میں ہوا لاغری گر بنا
یہ لیس ہو گیا جو نہیں میٹھا چپک گیا

۶ (ف) لیسیدن۔ چاٹنا سے ماخوذ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کاسہ لیس۔

لیس دار۔ (ہ) صفت۔ لیس دار۔

لیس پوت۔ مونث۔ ۱ لیپنا اور پوتنا ۲ (کنایۃً) بگڑی ہوئی بات بنانا۔ (فقرہ) تم لاکھ لیس پوت کرو مگر میرے دل سے اُن کی برائی نہیں جاتی۔

لیس دینا۔ چپکا دینا۔ لپیٹ دینا۔

لیسنا۔ (ہ) ۱ پلاستر کرنا۔ لیپنا۔ لگانا کسی جگہ مٹی لگانا۔ ۲ بھرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنا دامن کیوں لیسا۔

لیسواں۔ (ہ) صفت۔ اچھی طرح لیسا ہوا۔ گھنا۔ (قدر) ؎
پہاڑوں پر دکھائی دے گا ایسا لیسواں سبزہ
کہ گویا جڑ دیئے ہیں سنگ پر فیروزہ کانی

لیک۔ (ہ) مونث ۱ راہ پگڈنڈی۔ جیسے پتھر کی لیک۔ ۲ وہ نشان جو گاڑی کے پہئے سے ہو جاتا ہے۔ سانپ یا چیونٹی وغیرہ کے چلنے کا نشان ۳ وہ انعام جو حسب دستور شادی کی تقریب میں کمینوں کو دیا جاتا ہے ۴ رسم و رواج۔ پرانا دستور۔

لیک پیٹنا ۱ لکیر پیٹنا۔ پرانی رسم پر چلے جانا ۲ کسی بات کو بار بار دہرانا۔ ایک بات پر بار بار بحث کئے جانا۔ ۳ ترقی نہ کرنا۔ نیا راستہ نہ دریافت کرنا۔

لیک سے بے لیک ہونا (عو) راستہ کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا۔ (کنایۃً) قدیم رسم و رواج ترک کرنا۔

لیک لیک چلنا۔ راستہ سے چلنا۔ راہ راہ چلنا (کنایۃً) پرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔

لیک۔ (ف) لیکن کا مخفف (میر) ؎
جامۂ احرام زاہد پر نہ جا
تھا حرم میں لیک نامحرم رہا

اب اس جگہ لیکن مستعمل ہے۔

لیکن۔ (ف) مذکر۔ الّا۔ استدراک کا حرف (امیر) ؎
آفت تو ہے وہ ناز بھی انداز بھی
لیکن مرتا ہوں میں جس پر وہ ادا اور ہی کچھ ہے

لیکھ۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹی جوں۔ ڈھک جوں کا انڈا۔ ۲ لکیر۔ آمد و رفت کا نشان۔ جو راہ میں ہو جاتا ہے۔ دیکھو لیک۔

لیکھا۔ (ہ) مذکر ۱ حساب۔ لین دین (ایامی) پانچ سو کی اشرفیاں دو سو بدل رکھوائی تھیں کہیں انکا لیکھا برابر کرنے کا ارادہ نہو ۲ پکا حساب۔ بہی کھاتہ (محسن) ؎
نیا لیکھا لکھ لے ز راہِ کرم
کوئی چاہیئے بندۂ بے درم

لیکھا بہی۔ مونث۔ مہاجن کا روزنامچہ۔

لیکھا ڈالنا۔ کھاتا ڈالنا۔

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا ۱ حساب کا صاف کرنا۔ ادا کرنا۔ چکانا ۲ کمی بیشی مٹا دینا۔

لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ کمی بیشی نہ رہنا۔

لیکھا کرنا۔ حساب کرنا۔ لین دین کی رقم معلوم کرنا۔

لیکھے۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) لیکھا کی جمع ۲ حسابوں نزدیک۔

لیل۔ (ع۔ لیالی جمع) مونث۔ رات۔ شب (اختر شاہ اودھ) ؎
جب محمد سا نبی گزرا تو دنیا ہے خاک
پہنئے دن سے کہ وہ لیل وفات آپہونچی

لَیلَۃُ الاَسرٰے۔ (ع) مونث۔ شب معراج۔

لَیلَۃُ البَدر۔ (ع) مونث۔ ہر قمری مہینے کی چودھویں

رات جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے۔ اور اُس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے۔

لَیلَۃُ القَدر - (ع) مونث ۱ شب قدر۔ دیکھو شب قدر ۲ (کنایۃً) خوشی کی رات۔ متبرک رات (ناظم) ؎

لطف نظارۂ رخسار دل افروز ہے عید
لیلۃ القدر ہر ایک رات ہے ہر روز ہے عید

لیل و نہار - (ع) مذکر۔ رات دن۔ شب و روز زمانہ۔ (فقرہ) اگر یہی لیل و نہار رہا تو زندگی کیونکر ہوگی۔ (غالب) ؎

رات کو آگ اور دن کو دھوپ
بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار

لِیلا (ھ) مونث۔ (ہندی) ۱ خوشی ۲ کھیل۔ تماشا۔

لیلاوتی (ھ) مونث۔ عیاش عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلاڑ۔ خوبصورت۔ حسین ۲ حساب کی ایک مشہور کتاب۔

لِیلنا - (ھ) (عوہندو) نگلنا۔

لیلوٹ۔ دیکھو لبلوٹ۔

لیلیٰ (ع) - میں لیلےٰ - بروزن فَعْلےٰ - لغوی معنی - سیاہ فام۔ سانولی۔ نجد میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام لیلیٰ ہوا۔ فارسیوں نے امالہ کرکے لیلی کر لیا) مونث ۱ قیس کی معشوقہ ۲ (مجازاً) ہر ایک معشوقہ۔ حسینہ۔ جمیلہ (انیس) ؎

تھی محمل مغرب میں جو لیلیٰ نکل آئی
پردے سے اُفق کے شب یلدا نکل آئی

۳ رات کا لیلیٰ سے استعارہ بھی کرتے ہیں (داغ) ؎

شب فراق ہے کیونکر نصیب روز وصال
کہ زلف لیلیٰ شب کس طرح سنوارے دن

لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید - (ف) مقولہ معشوق کو عاشق کی نظر سے دیکھنا چاہیئے (رند) ؎

لیلیٰ کے لئے دیدۂ مجنوں ہے ضرور
میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا

لیموں - (ف) مذکر۔ نیبو۔ ایک ترش گول پھل کا نام جو دافع صفرا ہوتا ہے۔ (فقرہ) لیمو صفرا شکن ہوتا ہے۔ پرتگالی زبان میں لیماؤ ہے۔

لیموں - (ع) مذکر۔ نیبو۔ ترنج۔

لیمونی - (ف) صفت وہ چیز جس میں لیموں ڈالا گیا ہو جیسے سکنجبین لیمونی۔

لیمونیڈ - (انگریزی) مذکر۔ نیبو کا میٹھا پانی یا شربت۔

لِین - (ع) - نرمی (حروف لین واو یائے تحتانی ساکن ماقبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طور اور عیب۔

لَین - (انگ۔ لائن) مونث ۱ لکیر۔ خط۔ جدول ۲ دو کی بیچ کی حد۔ مینڈ ۳ قطار۔ صف۔ باڑ۔ (فقرہ) لین کی لین صاف ہو گئی ۴ سطر ۵ لوہے کی پٹڑی۔ ریل کی سڑک ۶ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔ انگریزی فوج کے رہنے کا مکان ۔۔۔

لَین ڈوری - مونث۔ وہ خیمہ جو آگے جاتا ہے ۲ (کنایۃً) کسی بات کی آمد کا نشان۔ کسی کام کے آغاز کی نشانی ابتدا۔

لَین کلیر - (انگ۔ لائن کلیر) مذکر ۱ وہ پروانہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کے بابت لکھ دیتا ہے ۲ سڑک کے صاف اور قابل آمد و رفت ہونے کی سند (ہونا دینا وغیرہ کے ساتھ)

لینا - (ھ) مذکر۔ وہ روپیہ جو لینا ہو۔ آتا ہوا قرضہ۔ باقی۔

لینا - (ھ) ۱ نفع حاصل کرنا (داغ) ؎

غیر سے مل کے کیا لیا تم نے
ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا

۲ آزمانا۔ جیسے دل لینا ۳ سنبھالنا۔ سہارنا۔ تھامنا (محسن) ؎

ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے
دل کہیں اور لئے جاتا ہے

۴ خریدنا (رشک) ؎

کروں مرتبہ لی نقد آبرو دے کر
نہ پائے گی کوئی مجھ سا تو اب خرابات

۵ قرض لینا ۶ فتح کرنا۔ جیتنا ۷ وصول کرنا۔ ۸ گاہنا ۹ پکڑ دکی جگہ (راسخ) ؎

وہ لئے جاتا ہے دل اس کو پکڑنا تھامنا
دیکھنا لینا وہ بُت اللہ کا گھر لے چلا

اس معنی میں " لینا ہے " بھی مستعمل ہے ۱۰ دکی کے ساتھ) دعویٰ کرنا - جیسے بانکپن کی لینا - (جر) ؎

دے دے کے بل اپنے کاکلوں کو
لیتے ہیں وہ ہم سے بانکپن کی

۱۱ (سے کے ساتھ) پیش آنا (ایامی) نواب صاحب نے مجھ کو اس قدر عزت و توقیر سے لیا کہ اس کا عشر عشیر بھی میرے خیال میں نہ تھا " پینے کھانے کے معنی پر بھی آتا ہے (ذوق) ؎

کیا ہوئے گا دو چار قدح میں مجھے ساقی
لے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ

۱۲ (کنایۃً) نقصان پہونچانا (جلیل) ؎

اور بھی مجھ کو رلاتا ہے یہ کہنا ان کا
چٹکیاں لیتے ہیں ہم آپ کا کیا لیتے ہیں

۱۳ منظور کرنا - (جر) ؎

ہلال ہم سے نہ جزیہ میں آبرو لیتے
ہمیں جو اپنی غلامی میں خوب رو لیتے

۱۴ سونگھنا (جر) ؎

کسی کے ہار میں ہوتا جو اپنا تار نفس
لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بو لیتے

۱۵ (دم کے ساتھ) زبان سے کہنا (جر) ؎

یار عشق میں یہ ہے رواج رسوائی
ذلیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے

۱۶ (جان وغیرہ کے ساتھ) مار ڈالنا (جر) ؎

ہزار شکر ملے ہم نہ بد مزاجوں سے
ضرور جان ہماری یہ کینہ جو لیتے

۱۷ عوض میں حاصل کرنا - (جر) ؎

جہاں میں جو گرانی شراب کی ہوتی
سر اپنا بیچ کے ساقی سے ہم سبو لیتے

۱۸ پکڑنا - (جر) ؎

یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائے گی یہ ناگن ہے
کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلف مشک بو لیتے

۱۹ استقبال کرنا - (امیر) ؎

ہوں وہ مجنوں کہ جو لیلیٰ کی طرف جا نکلوں
اٹھ کے تعظیم کو لے پردۂ محمل مجھ کو

۲۰ مستند سمجھنا - مستند سمجھ کر انتخاب کرنا ؎

ہم سند کے لئے لغت میں امیر
فصحا کی زبان سے لیتے ہیں

۲۱ سیکھنا - طرز اڑانا ۲۲ گود میں لینا (فقرہ) بچے کو لے لو ۲۳ کاٹنا - جیسے ناخون لینا ۲۴ جذب کرنا - یہ لفظ جب کسی امر کے صیغہ سے مرکب ہوکر آتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے (امیر) ؎

نہ توڑ شام سے اک من شب فراق میں دم
ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا

لینا ایک نہ دینا دو - حاصل نہ حصول - فائدہ نہ غرض نہ کسی سے ایک لیں گے نہ دو دیں گے (رشاد) ؎

ردّ و بدل کیسا بوسہ دو
لینا ایک نہ دینا دو

لینا دینا - مذکر - لین دین - داد و ستد - حساب کتاب برتاؤ - معاملہ - (راسخ) ؎

تم کو بوسہ مجھ کو دل دو بھر نہیں
لینے دینے کو مقدر چاہیئے

لینا لوانا - (کنایۃً) قرضہ - جو باقی ہو - (توبۃ النصوح) افسوس کہ موت نے مجھ کو مہلت نہ دی لوگوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑے بڑے بکھیڑے ہیں - اجل سر پر آ پہونچی تمام لینا لوانا مارا پڑا -

لینا لینا - بندر، چور، یا کسی بھاگنے والے کے تعاقب کے لئے مستعمل ہے (راسخ) ؎

ہے گریباں گیر تقویٰ یار کا دزد نظر
لینا لینا چور نے لوٹے سپاہی کے لئے

۲ تھامنا۔ کسی گرتے ہوئے کو سنبھالنا۔ خبرگیری کرنا۔
(راسخ) ؎

آنکھیں پھوٹیں جو ہیں دیکھے یہ تو نے کیا کہا
لینا لینا تھامنا مجھ کو میں اندھا ہو گیا

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ۔ مثل۔ فضول وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ ایسی باتیں کرنا جن کا نتیجہ کچھ نہ ہو۔

لینے آنا۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا۔ کسی چیز یا آدمی کو لے جانے کے واسطے آنا۔

لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے تعلق اور بے غرض ہونا۔ واسطہ نہ ہونا۔

لینے کو بڑھنا۔ استقبال کرنا۔ (جلیل) ؎

گزرے جو سر شام ادھر عاشق گیسو
لینے کو بڑھا سایہ دیوار محمد

لینے کے دینے پڑ جانا۔ لینے کے دینے پڑنا۔ فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔ وقت میں پڑ جانا۔ (داغ) ؎

پڑ گئے لینے کے دینے سر محشر ہم کو
ہو گیا نفع کی امید میں نقصان الٹا

۲ جان کے لالے پڑنا۔ آس جاتی رہنا۔

لینے میں نہ دینے میں۔ نفع میں نہ نقصان میں۔ برے میں نہ بھلے میں۔ بے تعلق اور بے غرض۔

لینت۔ (ع) مونث۔ نرمی جو برتاؤ میں ہو۔

لین دار۔ صفت۔ قرض خواہ۔ (فقرہ) لین دار ہزاروں باتیں سنا رہا ہے اور تم کان دبائے سن رہے ہو۔

لین دین۔ (ھ) مذکر ۱ داد و ستد ۲ حساب کتاب ۳ خرید و فروخت ۴ معاملہ۔ برتاؤ۔ بیوہار ۵ کاروبار۔ تجارت۔ سوداگری۔ (فقرے) کہاں کا لین دین نکالا۔ وہ لین دین کا کھرا ہے۔

لین دین بند کرنا۔ دینا لینا بند کرنا۔

لین دین کرنا۔ کاروبار کرنا۔

لینڈ۔ (ھ۔ ن غنہ) مذکر۔ فضلہ۔ موٹی لینڈی۔ انسان اور ہاتھی کے فضلہ کے واسطے مستعمل ہے۔

لینڈی۔ (ھ نون غنہ) مونث ۱ انسان کا براز ۲ مذکر ایک قسم کا کتا۔ بازاری کتا ۳ صفت۔ ڈرپوک۔

لینڈی پھوٹ لینا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ غرور ہونا۔

لینڈی تر ہونا۔ (کنایۃً) غرور بڑھنا۔ بہت خوش ہونا طنزاً مستعمل ہے۔

لینڈی جڑنا۔ (عم) گہری دوستی ہونا۔

لینڈی کتے کی موت مارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے مارنا

لیو۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا پلاستر ۲ مٹی کا پلاستر جو پھول کر دیوار سے الگ ہو جاتا ہے اس پلاستر کے واسطے بھی مستعمل ہے جو چولھے پر لگاتے ہیں (چڑھنا چڑھانا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ)

لیوا (ھ) صفت۔ لینے والا (مخفف) ۲ مذکر۔ گائے بھینس یا بکری کا تھن ۳ ناکر۔ مٹی تر کر کے دیگچے یا ہانڈی کے پیندے میں لگاتے ہیں اور اس کو لیوا کہتے ہیں۔

لیول۔ (انگ) صفت ۱ ہموار۔ مساوی۔ برابر کا۔ ہموار زمین کے اندازہ کرنے کو انگریزی میں لیول کہتے ہیں (فقرہ) نہریں لیول لے کر کھودی جاتی ہیں ۲ مذکر۔ زمین کے نشیب و فراز دیکھنے کا اوزار ۳ سطح۔ (فقرہ) اس کا لیول برابر نہیں ہے۔

لیوی۔ (انگ) مونث۔ بادشاہوں یا امرا کے صبح کے وقت کی ملاقات کا دربار۔

لیئی۔ (ھ) بکسر اول وسکون دوم بھول (کسر سوم) مونث۔ آٹے کو پانی میں اتنا پکاتے ہیں کہ اس میں لس پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس سے کاغذ جوڑتے ہیں۔

م

(ع) مذکر۔ عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا پچیسواں۔ اردو کا اکتیسواں حرف حساب جمل میں اس کے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ ۔شک نے مونث کہا ہے ؂

خوش نویسوں ہیں وہ آنکھیں میم ملفوظی کا جوڑ
لکھ سکو ایسی اگر دو یک میمیں لطف ہے

ترجیح تذکیر کو ہے (محسن) ؂

الٰہی پھیل جائے روشنائی میرے نامہ کی
بڑھا معلوم ہو لفظ احد میں میم احمد کا

(امیر) ؂

جو آنکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہے یکتائی
کہ آغوش احد میں جلوہ گر ہے میم احمد کا

مآب (ع) جائے بازگشت۔ وہ جگہ جہاں آدمی لوٹ کر جائے۔ اردو میں رسالت مآب۔ فلک مآب وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مآت۔ (ع) مذکر۔ جمع۔ مآتہ کی۔ کئی سو۔ صدہا۔

مآثر۔ (ع) مذکر۔ ماثرۃ کی جمع۔ اچھے آثار۔ اچھے کام۔ نشان مکان کا جس کے آثار باقی ہوں۔

مآل۔ (ع) بروزن۔ مقال۔ اسم ظرف ہے۔ اول بروزن قول سے جس کے معنی پلٹنا۔ رجوع کرنا) مذکر ۱ لوٹنے کی جگہ۔ مرجع ۲ نتیجہ۔ انجام۔ اخیر۔ خاتمہ۔ (داغ) ؂

لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا
یہ بھی کہہ دیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے

مآل اندیش۔ (صفت) دور اندیش۔ ہر بات کے نتیجہ کو سوچنے والا۔

مآل اندیشی۔ (ف) مونث۔ دور اندیشی۔ سوچ بچار۔ انجام بینی۔ (توبۃ النصوح) میں نے مآل اندیشی کر کے بارہ سال گاؤں لیا پٹی داروں نے تسلط نہیں بیٹھنے دیا۔

مآل کار۔ (ف) مذکر۔ آخر کو انجام کار (صبا) ؂

گل خزاں ہوں گے بلبلیں تہ دام
کیا برا ہے مآل کار چمن

۲ نتیجہ۔

ما۔ (ف) ہم۔

مابخیر و شما بسلامت۔ اس محل پر مستعمل ہے جب یہ کہنا ہو کہ تم سے ہم سے کسی امر میں شرکت نہیں ہم الگ تم الگ۔

ماچہ می سرائیم و تنبورہ ماچہ می سراید۔ (ف) مثل بے تکی باتوں کے واسطے مستعمل ہے۔

ما درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال۔ (ف) مثل خلاف امید کسی امر کے پیش آنے کے لئے بولتے ہیں۔

مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود۔ (ف) مثل۔ جب کوئی ضعیف یا کم زور ایسا کام کرے جو اس کے حوصلہ ہمت سے بالاتر ہو تو اس کی نسبت یہ مثل بولتے ہیں۔ ؂

یہ عشق کا پہاڑ کہاں اور کہاں جلیل
مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نبود

ماراچہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت۔ (ف) مثل۔ کسی کے آنے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے

ماؤشما۔ (ف) ہر کس و ناکس معمولی لوگ کی جگہ (فقرہ) ہر چند اساتذہ کے اشعار کے مقابلہ پر عوام کے سخن کا ذکر مکروہ بلکہ ماوشما کے ہنر کو بھی ان کے عیوب کے سامنے ظاہر کرنا بجا ہے

ماؤمن۔ (ف) مونث ۱ خود پسندی۔ خودستائی۔ (رشک) ؂

اللہ رے عُجب ماومن ونخوت وغرور
کیا کیا نہیں سرشت تپ بد سرشت میں

۲ مذکر۔ ایرے غیرے (شمس العلماء مولوی نذیر احمد) ؂

کہتا ہے کون تم سے کہ تم ماومن کو دو
جو کچھ کہ تم کو دینا ہے اس انجمن کو دو

مابہ الاحتیاج ۔ (ع) مذکر۔ ضرورت کی چیزیں جن کی حاجت ہو۔

مابہ الامتیاز ۔ (ع) مذکر وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے باعث امتیاز۔ نشانِ امتیاز۔

مابہ النزاع ۔ (ع) مذکر۔ جھگڑے کی بنا۔ فساد کا باعث (فقرہ) کسرہ کی سند کی ضرورت نہ تھی۔ البتہ فتحہ مابہ النزاع تھا اس کی سند دی گئی۔

مابین ۔ (ع۔ ما۔ وہ چیز بین۔ وسط) مذکر۔ درمیان۔ بیچ اثنا۔ دوران (فقرہ) جو کچھ تعلقات ہمارے آپ کے مابین ہیں وہ سب پر ظاہر ہیں (فقرہ) اسی مابین میں وہ آگئے (بحر) ؎

مجھے وہ منہ نہیں دکھلاتی خوف باراں سے
مہر و ماہ کے مابین ہے حجاب گھٹا

(امیر) ؎

بابا کا لہو پہلے تو چہروں پہ لگایا
پھر دونوں نے مابین گلیم ان کو لٹایا

مابین تحقیقات ۔ تحقیقات کے دوران میں۔

ماتحت ۔ (ع) ۱۔ زیر فرمان۔ زیر حکم ۲۔ تابع۔ نائب (فقرہ) تم اپنے ارادے کو ان کے ارادے کا ماتحت کر دو۔ ۳۔ مذکر۔ نائب۔ مددگار۔ ہاتھ بٹانے والا۔

ماتقدم ۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو پہلے گزر چکی ہو جیسے حفظ ماتقدم۔

ماجرا ۔ (ع۔ ما موصولہ۔ جرے صیغہ ماضی۔ ۱۔ ہیولے بمعنی سرگزشت۔ ہنگامہ۔ گفتگو استعمال کیا) مذکر ۱۔ سرگزشت ۲۔ واقعہ۔ واردات ۳۔ حالت۔ درجہ۔ کیفیت (داغ) ؎

کیا ماجرا کہوں دلِ امیدوار کا
اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں

ماحصل ۔ (ع۔ میں حرف آخر مفتوح تھا۔ ما۔ موصولہ حصل۔ ماضی کا صیغہ۔ حاصل ہوا) مذکر ۱۔ نتیجہ۔ ثمرہ (فقرہ) اس تقریر کا ماحصل کیا ہوا ۲۔ خلاصہ۔ لب لباب (ذوق) ؎

آپ سے صبر کا سرمایہ ملا غربت میں
ماحصل چار صحیفوں کا ہے اک صورت میں

۳۔ پیداوار (فقرہ) ۴۔ نفع۔ فائدہ (فقرہ) اب اس ندامت کا کچھ ماحصل نہیں۔

ماحضر ۔ (ع میں بفتح آخر تھا) مذکر۔ جو کھانا موجود ہو۔ جو کچھ حاضر ہو۔ موجودہ فارسیوں نے اس کھانے کے واسطے استعمال کیا جو تھوڑا سا ہو اور بے تکلف موجود اور حاضر ہو (منیر) ؎

آپ کے غم پر دل و جان و جگر صدقے کئے
پیش مہماں ماحضر لے بندہ پرور رکھ دیا

ماحول ۔ (ع) مذکر۔ گرد و پیش۔

مادام ۔ (ع) ہمیشہ عربی میں بفتح حرف آخر تھا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے (منیر) ؎

مادام لکھنو رہے آباد اے منیر
مجمع ہے اس دیار میں اہل کمال کا

مادام الحیات ۔ **مادام العمر** ۔ (ع) تا زیست عمر بھر۔

مازاد ۔ (ع۔ ما۔ موصولہ۔ زاد زیادہ ہوا) مذکر۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ وہ جو زیادہ ہو۔ (اجتہاد) اس نے ڈاڑھی کو مٹھی میں پکڑ کر مازاد کو چراغ کی لو پر رکھ دیا۔

مازاغ ۔ (ع) اشارہ ہے طرف قرآن شریف کی آیت مازاغ البصر وما طغیٰ کے۔ یعنی آنحضرت نے معراج کے مقام قرب میں کسی طرف آنکھ نہیں پھیری۔ اور نہ حکم الٰہی سے نافرمانی کی۔ عربی میں ما نافیہ اور زاغ۔ ماضی کا صیغہ تھا زیغ سے۔ اردو میں زاغ کا حرف آخر ساکن ہو گیا ہے۔

ماسبق ۔ (ع) گزشتہ۔ جو پہلے گزر چکا ہو۔ اول الذکر (اوج) ؎

نیزہ اٹھا کے رو کش ضرغام حق ہوا
سبقت کی وجہ معرکۂ ماسبق ہوا

ماسلف ۔ (ع) گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔

ماسوا ۔ (ع۔ مازائد ہے) ۱۔ بجز۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں ۲۔ صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے ماسوا ہے (داغ) ؎

حقیقت نایاب ہے ماسوا چیز ہی کیا
وہ نہ تھا دو تھا تو جہاں تو وہاں تو

۲ معنی میں ماسوا مذکر ہے (امیر) ؎

قرب حق کہتے ہیں جس کو افضل حاصل وہ مقام
ماسوا اللہ سے نفرت اہل اللہ سے کام

نوٹ معنی میں اضافہ کرنا ماسوا تو نامناسب ہے۔ مذکر کی طرف غلط ہے یعنی ماسوائے اس سے غلط ہے صحیح ماسوا ہے۔

ماشاء اللہ۔ (ع) تحسین و آفریں کا کلمہ۔ خدا بد نظر سے محفوظ رکھے۔ (فقرہ) آپ کے ماشاء اللہ چار لڑکے ہیں۔ ۲ سبحان اللہ کیا بات ہے کی جگہ (داغ) ؎

اس پری پیکر پہ ہے خوش اندازہ کا وہ حسن و جمال
حور بھی دیکھے تو کہے ماشاء اللہ

۳ طنزاً بھی مستعمل ہے (جلیل) ؎

خوب انصاف کیا آپ نے ماشاء اللہ
آنکھ سے آنکھ لڑی چھین لیا دل میرا

۴ کسی خوب صورت چیز کو دیکھ کر بھی کہتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے۔ (مینا) ؎

ماشاء اللہ چشم بد دور
کیا خوب جوان ہو رہا ہو

۵ لکھنؤ میں عورتیں ماشاء اللہ کی جگہ ماشے تشے بھی کہتی ہیں۔

ماصدق۔ (ع) اصل میں ماصدق علیہ تھا۔ فارسیوں نے بمعنی مضمون و معنی استعمال کیا، وہ چیز جو صادق ہو۔ مذکر۔ مضمون۔ معنی۔

مافات۔ (ع) ما موصولہ۔ فات۔ فوت ہوا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے، مذکر۔ جو فوت ہوا جو گزر گیا۔

مافوق۔ (ع) ما موصولہ۔ فوق۔ اوپر، مذکر۔ جو اوپر ہو۔ اعلیٰ ممتاز۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ فائق۔

مافی الضمیر۔ (ع)، مذکر۔ دل کی بات۔ نیت۔ غرض۔ مطلب مدعا۔ مقصد۔ (رشک) ؎

اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں
تھا علم باب علم کو مافی الضمیر کا

(فقرہ) خدا کو منظور تھا کہ تمہارے مافی الضمیر کو آزمائے۔

مافیہا۔ (ع) مذکر۔ جو کچھ اس دنیا میں ہے۔ (ناظم) ؎

سحر نظارہ ہوا اس صنم رعنا کا
ہوش دنیا کا رہا مجھ کو نہ مافیہا کا

ماقبل۔ (ع) مذکر۔ پہلے کا۔ جو پہلے ہو۔ ۲ وہ حرف جو کسی دوسرے حرف کے پہلے ہو۔

ماقبل الذکر۔ (ع) مذکر۔ جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہو۔ مذکورہ بالا۔

ماقل و دل۔ (ع) عربی میں دونوں لام مشدد و مفتوح تھے۔ اردو میں آخر کا لام ساکن ہو گیا ہے، تھوڑا کلام جس کے معنی بہت سے ہوں (محسن) ؎

تیری صورت سے کھلے معنی ماقل و دل
انبیا شرح مفصل ہیں تو متن مجمل

مالاکلام۔ (ع) صفت۔ جس میں کچھ شبہ اور اعتراض کی گنجائش نہ ہو۔

مالایطاق۔ (ع) بضم حرف پنجم۔ طاقت سے بڑھ کر وہ جو کسی کی قدرت میں نہ ہو۔ صفت۔ کسی کی طاقت سے باہر کی چیز یا کام۔ (فقرہ) کوئی دوسرا مذہب تکلیف مالایطاق سے خالی دکھائی نہیں دیتا (دبیر)۔ ع۔

سوجھی نئی خفت مالایطاق میں

مالاینحل۔ (ع) صفت۔ جو حل نہ ہو سکے۔ ادق مسئلہ جو ناقابل حل ہو۔

مامضیٰ۔ (ع) صفت۔ گزشتہ جو کچھ ہوا۔ ہو چکا۔ گزر گیا (رشک) ؎

ہے ہجر یار وصل کے جھگڑوں کی قدر سے
دینے لگا ہمیں ستم مامضیٰ مزہ

ماوجب۔ (ع) عربی میں بفتح حرف آخر تھا۔ صفت۔ وہ جس کا کرنا واجب ہو۔ ۲ مذکر۔ (اردو) سلام۔ دعا۔

ماورا۔ (ع) بجز۔ سوا۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں۔ (داغ) ؎

سوائے جور و جفا ماورائے لعن و دغا
بتوں کے واسطے دنیا میں کوئی کام نہیں

ماوراءُالنّہر (ع) مذکر۔ ملک توران سے مراد ہے جو ایران سے رود جیحوں کی دوسری طرف واقع ہے۔

مایُحتاج - (ع) اصل میں مایحتاج الیہ تھا (صفت) وہ شے جس کی انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات۔

مایُرید - (ع) صفت۔ جو کچھ خدا چاہتا ہے۔ مرضی خدائی رضیٔ ایزد مشیت۔

مائُقرا - (ع) صفت۔ ایسی تحریر جس کو آدمی وقت سے پڑھ سکے۔ اس کا استعمال خط و کتابت کے ساتھ ہے اور کسی چیز کے ساتھ نہیں۔

مایَنطِقُ عَنِ الہویٰ - (ع) یہ آیت قرآن مجید کی سورۂ نجم میں حضرت رسول خدا کی ثنا میں واقع ہوئی ہے اس کے معنی یہ ہیں نہیں بولتے ہیں۔ آنحضرت اپنی خواہش نفس سے اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے بلکہ ان کا ہر قول حسب فرمان الٰہی ہوتا ہے۔

مَابُون - (ع) بروزن صابون (صفت مذکر) وہ شخص جسے اغلام کرانے کی علت ہو۔

ماپ - (ھ) (دہلی) مونث ۱ پیمائش۔ ناپ ۲ پیمانہ ۳ اندازہ جانچ۔ لمبائی چوڑائی کا تخمینہ۔

ماپ تول - مونث۔ عرض طول کی پیمائش۔ رقبہ۔ جانچ پڑتال (ترجمۃ القرآن) افسوس ہے کہ ماپ تول لوگوں میں جیسی چاہیئے اب ٹھیک نہیں۔

ماپنا - (ھ) (دہلی) ۱ پیمائش کرنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ لکھنؤ میں ناپنا ہے۔

مائۃ - (ع) ایک سو

مائتین - (ع) مذکر دو سو۔

مات - (ع) آۃ کی جمع۔

مات - (ع) یہ صیغہ ماضی بفتح حرف آخر تھا۔ معنی مرگیا۔ ہار گیا۔ فارسی اردو میں بسکون آخر معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ مونث ۱ ہار شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار۔ (اسیر) ؎

دل گھرا غم سے سوا بازی کی اب جیت کہاں
شاہ شطرنج جو محبوس ہوا مات ہوئی

۲ صفت۔ عاجز۔ ہارا ہوا۔ مقابلے سے عاجز (داغ) ؎

چمپئی رنگ پھر اس رنگ پر کبھی کیا جھمک
مات کندن ہے ترے رنگ سے سونا کیا ہے

مات دینا ۱ شطرنج کی بازی میں حریف پر غالب آنا اور اس سے بازی لے جانا ۲ بیت بازی میں ہرا دینا۔

مات کردم مات کردم من تُرا - ناک کان کاٹ کے چھوڑا بیت بازی میں جو لڑکا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے۔

مات کرنا ۱ مات دینا ۲ زک دینا۔ قائل کرنا۔ شرمندہ کرنا (صبا) ؎

سبزۂ نوخیز ہے کشت فلک سے سبز تر
مات کرتا ہے شفق کو لالہ زار اب کی برس

۳ سبقت لے جانا کسی کام میں یا صفت میں (صبا) ؎

دوزخ کو بھی مات کر دیا ہے
اے سوزش دل ترا بھلا ہو

(عالم) ؎

رنگ چہرے کا اس قدر کالا
شب فرقت کو مات کر ڈالا

۴ کنایہ ہے کسی کے مغلوب کرنے سے اور امور میں بھی۔ (شرف) ؎

دم عیسیٰ کو مات کرتی ہے
اے نسیم بہار کیا کہنا

مات کھانا - ہار جانا بازی میں۔

مات ہونا - شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں حریف سے مغلوب ہونا ۲ کنایہ ہے کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز کے بے رنگ اور بے رونق ہو جانے سے مغلوب ہونا (اسد) ؎

زلفیں ہی دیکھ کر تو خجل رات ہو گئی
مکھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی

ماتا - (ھ) مونث (ہندی) ۱ ماں۔ والدہ ۲ چیچک۔ سیتلا

۲ صفت - مذکر - مست - جیسے نیند کا ماتا - مونث کے لئے ماتی -
ماتا پتا - (ہ) مذکر (ہندو) ۱ ماں باپ - والدین ۲ بزرگ - آقا - مالک -
ماترا - (ہ) مونث (ہندو) ہندی حرف کا اعراب (لگانا کے ساتھ) -
ماتم - (ع - جمع جو مصیبت یا موت کے موقع پر ہو - نوحہ گری -) مذکر ۱ مرنے کا غم - سوگ - گریہ وزاری - (سالک) ؎

میرے نالوں کو سمجھنا نہ شکایت اپنی
نوحۂ صبر ہے ماتم ہے شکیبائی کا

۲ رنج وغم - کہرام ؎

تم اٹھ گئے جو صنم مصحفی کے بالیں سے
تمام رات بڑا ماتم اس کے گھر میں رہا

۳ (اہل تشیع) حضرت امام حسینؑ کی عزاداری میں سینہ کوبی کرنا
ماتم پرسی - (ف) مونث - تعزیت - ورثائے میت کی غمخواری ہمدردی (کرنا کے ساتھ)
ماتم پڑنا - رونے کا کہرام ہونا - (داغ) ؎

مر گئے اہل کعبہ اس بت پر
ایک ماتم خدا کے گھر میں پڑا

ماتم خانہ - ماتم سرا - ماتم کدہ - (ف) مذکر - سوگ کا گھر - غمی کا گھر - وہ گھر جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہوگئی ہو
ماتم زار - (ف) صفت - ماتمی - سوگی - سوگوار - (عاشق) ؎

کاٹ کر قاتل نے سر کو دل کے بھی ٹکڑے کئے
بعد میرے آئی نوبت میرے ماتم دار کی

ماتم داری - (ف) مونث - غم - سوگ - کہرام - گریہ وزاری کرنا - (کرنا کے ساتھ)
ماتم دیدہ - ماتم زدہ - (ف) صفت - ماتمی - سوگوار
ماتم کدہ - (ف) مذکر - غم کدہ -
ماتم نشیں - (ف) صفت - ماتم کرنے والا - سوگوار -
ماتم کرنا ۱ غم کرنا - رنج کرنا ۲ سوگ کرنا - مردے کو رونا ۳ مرثیہ خوانی کرنا - سینہ کوبی کرنا - سینہ کوٹنا - کسی میت کے غم میں (آتش) ؎

اٹھ گئیں ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں
روئیے کس کے لئے کس کس کا ماتم کیجئے

ماتم ہونا - کہرام مچنا - سوگ ہونا - غم ہونا - سینہ کوبی ہونا
ماتمی - (ف) صفت - ماتم کرنے والا - سوگوار ۲ ماتم سے تعلق رکھنے والا -
ماتمی باجہ - وہ باجہ جو ماتم کے واسطے بجاتے ہیں (رشک) ؎

مجھکو میرے مرنے کا اسباب توبہ ہوگیا
ماتمی باجوں میں گویا شور استغفار تھا

ماتمی جامہ - ماتمی لباس - ماتمی پوشاک - ماتمی کپڑے نیلے یا سیاہ رنگ کا لباس جو رنج وغم کی حالت میں پہنا جاتا ہے (ناظم) ؎

ماتمی پہنے ہوئے ہے گل سوسن پوشاک
دل عاشق کی طرح گل کا گریباں ہے چاک

(ذوق) ؎

عزاداری میں کس کی ہے یہ چرخ ماتمی جامہ
کہ جیب چاک کی صورت ہے خط کہکشاں ہوتا

ماتمی صف - مونث - صف ماتم (شرف) ؎

بے کسی کا طرے صدمہ جو ہوا میرے بعد
ماتمی صف نے نہ چھوڑی مری جا میرے بعد

ماتھا - (ہ) مذکر ۱ پیشانی - سر کا اگلا حصہ (ناسخ) ؎

چھوڑ ڈالا ہے سر اپنا بت سے تیرے عشق میں
برہمن کے ماتھے پر سرخی نہیں سیندور کی

۲ ناؤ کا اگلا حصہ ۳ (کنایۃً) ذمہ داری - جیسے آئی گئی سب ان کے ماتھے -
ماتھا پیٹنا ۱ ماتم کرنا - سر پیٹنا ۲ پچھتانا - افسوس کرنا - ماتھا پیٹنا کی جگہ - ماتھا کوٹنا فصیح ہے -
ماتھا ٹیکن کرنا - (عم) ظاہرداری سے سلام کرنا -
ماتھا پیٹی - صفت - مونث (ہندو) وہ عورت جس کا

ماتھا جیٹھا او۔ بدنما ہو۔

ماتھا ٹھنکنا ۔ (عوام ہند و ۔ ٹھنکنا ۔ بفتح اول وسوم کی جگہ بکسر اول وفتح سوم بولتے ہیں) (کنایۃً) کسی امر کے وقوع سے بیشتر اس کے آثار بد نظر آجانا (شاد) ؎

احوال کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا
خسرو کے سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا

ماتھا ٹیکنا ۔ سجدہ کرنا (ابن الوقت) لیکن ہندو بندہ اور سانپ گائے اور پیپل پانی اور پتھر ہر چیز کے آگے ماتھا ٹیکنے کو موجود ہے۔

ماتھا رگڑنا ۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا ۔ نہایت عاجزی کرنا سجدے پر سجدے کرنا ۔ عاجزی سے (منیر) ؎

تری محفل میں خوبانِ جہاں ماتھا رگڑتے ہیں
شکن شاید چُرانا چاہتے ہیں فرش مخمل کی

(شوق قدوائی) ؎

اللہ کا آج شکر ادا کر
ماتھا رگڑ اور التجا کر

ماتھا کوٹنا ۔ عورتیں افسوس کرنے اور کسی فعل پر پچھتانے یا بدقسمتی پر رنج کرنے کے لئے ماتھا کوٹتی ہیں (منیر) ؎

پھرے پی کر ماتھا کوٹا
پھوٹی قسمت ٹوٹی توبہ

؎ مصحفی مر ہی گیا دیکھ کے اس کی ادا
جب ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا

ماتھا گودنا ۔ (دیرالحبس) قیدی اور غلام کی پیشانی پر علامت بنا دیتے ہیں۔

ماتھے ۔ (مذ) ماتھا کی جمع۔

ماتھے بیتنا ۔ (عو) کسی کے سر جانا ۔ آفت آنا ۔ مصیبت آنا (شوق قدوائی) ؎

یہ آہ اوپر اوپر تو جاتی نہیں
کسی سر کے ماتھے نہ بیتے کہیں

ماتھے پر افشاں چننا ۔ خوبصورتی کے لئے عورتیں ماتھے پر افشاں چنتی ہیں (راسخ) ؎

چنا کرتا ہے ماتھے پہ بت زہرہ جبیں افشاں
ستارہ آج کل چمکا ہوا دیکھا ستاروں کا

ماتھے پر الف کھینچنا ۔ دیکھو الف کھینچنا (نجر) ؎

انگشت نما کون ہو حاجت طلبی میں
ماتھے پہ الف کھینچتے ہیں چھوڑ کے گھر بار

ماتھے پر ٹیکا ہونا ۔ (عو) کسی امر کا کسی پر منحصر ہونا ۔ (فقرہ) کیا میرے ماتھے پر ٹیکا ہے ۔ اس جگہ بیشتر ماتھے ٹیکا ہونا ہے۔

ماتھے پر شکن ہونا ۔ رنج و اندوہ یا رنجش اور ناگواری سے پیشانی پر بل پڑ جانا (آتش) ؎

جور و جفائے یار سے رنج و محن نہ ہو
دل پر ہجوم غم ہو جبیں پر شکن نہ ہو

ماتھے پر صندل لگانا ۔ **ماتھے پر صندل ملنا** ۔ درد سر کا علاج ہے (قدر) ؎

درد سر اُس کے ہوا اُن کے صدائے طاؤس
برق نے ابر کے ماتھے پہ لگایا صندل

(قدر) ؎

شور رباب سے درد اُس کے اٹھا تھا سر میں
مل دیا چرخ کے ماتھے پہ سحر نے صندل

ماتھے ٹیکا ہونا ۔ دیکھو ماتھے پر۔

ماتھے جانا ۔ ذمہ پڑنا ۔ تھپنا ۔ کسی امر قبیح کا کسی کی طرف عائد ہونا ۔ نقصان ہونا (شاد) ؎

کوہکن کیا عشق وہ ہے حسن کی بازار میں
جس کے ماتھے یہ گیا سودا وہ سر ٹکرائے گا

ماتھے چاند ٹھوڑی تارا ۔ (مذ) مقولہ (عو) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں ۔ یعنی ماتھا چاند سا روشن ہے۔ اور ٹھوڑی ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔

ماتھے کا الف ۔ دیکھو الف۔

ماتھے کا گھٹا ۔ وہ نشان جو سجدے کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے۔

ماتھے کے بال ۔ موئے پیشانی۔

ماتھے مارنا ۔ (کنایۃً) خفا ہو کر واپس کر دینا (راسخ) ؎

میری لعنت پر کا نوشتہ تھا
اس نے قاصد کے ماتھے مارا خط

ماتھے مڑھنا ۔ ذمے ڈالنا (رشاد) ؎
عشق میں ماتھے مرے مڑھتا جو ہر دعشا جنوں
کوہکن لیتا جو کر مجنوں کیا ہوتا کچھ نہ تھا

ماتھے ہونا ۔ ذمے ہونا (قدر) ؎
گل کے ماتھے ہے بہاری کا بہالا اس فصل
سرو کے سر ہے جو احسان چمن کا ڈنگل

ماتی ۔ دیکھو ماتا ۔

مات ۔ (ہ) مذکر ۔ مٹی کا بڑا مٹکا یا تیل کا حوض ۔

مات کا مات بگڑا ہے ۔ یعنی سب کی عقل جاتی رہی یا سارے خاندان کو داغ لگا ۔

ماٹھ ۔ (ہ) مذکر بھٹی ۔

ماٹھا پھولام ۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا جو ہندوستان میں بنا جاتا ہے ۔

ماکھو ۔ (ہ واؤ معروف کے ساتھ) صفت ۔ مسخرا آدمی یا بندر کی ایک قسم یا کم عقل ۔ بے وقوف آدمی ۔ بھولا ۔

ماٹی ۔ (ہ) (عم) مونث ۔ مٹی ۔ خاک ۔ دھول ۔ گرد ۔ غبار یا زمین ۔ دھرتی ۔

ماٹی میں رلنا ۔ (عم) بدن کا مٹی میں ملنا ۔ فنا ہو جانا ۔ خراب ہو جانا ۔ تباہ ہو جانا ۔ بگڑ جانا (میر) ؎
ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہے بے قرار
یاں کونسا ستم زدہ ماٹی میں رل گیا

اب عوام کی زبان ہے ۔

ماثور ۔ یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ملا ۔ عربی میں اس معنی میں متاثر ہے ۔ اثر قبول کیا ہوا ۔ جزا دیا گیا ۔

ماثورہ ۔ صفت ۔ مونث ۔ جزا دیا گیا ۔ دیکھو ادعیہ ماثورہ

ماجد ۔ (ع) لیا گیا ہے مجد ۔ بمعنی بزرگی سے جس طرح عالم بمعنی علیم ہے ۔ اسی طرح ماجد بمعنی مجید ہے ۔ مگر مجید میں مبالغہ اور تاکید ہے ۔ صفت ۔ مذکر ۔ بزرگ ۔ قابل احترام شخص جیسے والد ماجد ۔

ماجدہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ قابل تعظیم عورت ۔ معظمہ بزرگ عورت ۔ ماں ۔ چچی وغیرہ ۔ بزرگ رشتہ دار عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔

ماجرا ۔ دیکھو ما (ع) ، کے تحت میں ۔

ماجو ۔ (ف) مونث ۔ مازو ۔ ایک دوا کا نام ۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے ۔ (اجالنا صاحب) ؎
مٹی خراب ہوتی ہے گو کا تو ڈھونڈلا
سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا

ماجوج ۔ (ع) مذکر ۔ ایک قوم کا نام جو حضرت یافث ابن نوح کی اولاد سے ہے ۔ تاتاری لوگ ۔ یاجوج ماجوج ۔

ماجور ۔ (ع) صفت ۔ اجر دیا گیا ۔ ثواب دیا گیا ۔

مانجھی ماجھی ۔ (ہ) مذکر ۔ ملاح ۔ کشتی چلانے والا ۔

ماچا ۔ (ہ) مذکر ۔ اونچی اور بہت بڑی چارپائی یا وہ اونچی جگہ جہاں بیٹھ کر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں

ماچی ۔ (ہ) مونث (عم) ۔ چارپائی ۔ پلنگڑی یا وہ جالی دار تھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے یا وہ لکڑی کا آلہ جو بوقت قلبہ رانی بیلوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

ماحی ۔ (ع) صفت ۔ محو کرنے والا ۔ نیست نابود کرنے والا

ماخذ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے یا اصل بنیاد ۔ جڑ یا مادہ ۔ مبدا ۔

ماخوذ ۔ (ع) صفت مذکر ۔ گرفتار ۔ پھنسا ہوا ۔ پکڑا ہوا ۔ اخذ کیا ہوا یا مبتلا ۔ لپٹا ہوا ۔

ماخوذ کرنا ۔ گرفتار کرنا ۔

ماخوذ ہونا ۔ گرفتار ہونا ۔ پکڑا جانا ۔ (توبۃ النصوح) میں اپنے گناہوں کی جواب دہی میں ماخوذ ہوں ۔

ماخوذی ۔ مونث ۔ گرفتاری ۔

ماخولیا ۔ (یونانی زبان میں مانول ۔ مخفف ۔ ماخولیا کا اور ماخولیا مخفف ملن خولیا کا ہے ۔ ملن بفتح اول و دوم و سکون سوم سیاہ ۔ خلیا ۔ بالفتح و فتح سوم ۔ صفرا ۔ اصطلاح میں جنون کے معنے میں مستعمل ہوا ۔ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس کو خلل

دماغ ہو) مذکر۔ مرض جنون۔ خیال خام یا صفت۔ (کنایۃً) بے وقوف۔ اردو میں معنی نمبر ۲ میں بیشتر ماخوذ لیا۔ بحذف الف زبان زد ہے۔

مادر۔ (ف) مونث۔ ماں۔ والدہ

مادرانہ۔ (ف) ماں کی طرف منسوب۔

مادر بخطا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی گالی۔ حرامی۔ ولد الزنا۔

مادر خواہر کرنا۔ ماں بہن کی گالی دینا۔

مادر زاد۔ صفت۔ پیدائشی۔ جنم کا۔ جیسے مادر زاد اندھا۔

مادر رضاعی۔ (ف) مونث۔ دودھ پلانے والی۔

مادر علاتی۔ (ف) مونث۔ سوتیلی ماں۔

مادر گیتی۔ (ف) کنایۃً۔ گیتی۔ زمین۔ (راسخ) ؎

مادر گیتی بے مہر کا تھا خون سفید
دودھ ہر وقت چھٹی کا جو مجھے یاد آیا

مادری۔ (ف) صفت۔ مادر کی طرف منسوب۔ پیدائشی فطرتی

مادری زبان۔ (ف) مونث۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان اپنی بولی (ابن الوقت) بنگالیوں نے تو یہاں تک انگریزی میں ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا ان کی مادری زبان ہوتی جاتی ہے۔

مادہ۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ حیوانوں کے لئے مستعمل ہے۔

مادہ گاؤ۔ مونث۔ گائے۔ یہ محاورہ ہندوستانیوں کا ہے۔ فارسی میں اہل زبان گاؤ کہتے ہیں۔ نر ہو یا مادہ۔

مادّہ۔ (ع) ۱۔ ہر چیز کی اصل ہر شے بنانے کا سامان۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ فارسی میں بمعنی استعداد سکہ بھی مستعمل ہے۔ مذکر ۲۔ ہر چیز کی اصل۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ (فقرہ) فساد کا مادّہ دلوں میں موجود تھا ۳۔ قابلیت۔ صلاحیت۔ استعداد (فقرہ) اس شخص میں کسی قسم کا مادہ نہیں ۴۔ ماخذ۔ اصل۔ جڑ۔ منبع۔ کسی بات کی سمجھنے کی قوت عقل۔ تمیز۔ ادراک ۵۔ جسم۔ وجود ۶۔ مواد۔ پیپ (فقرہ) شگاف دینے سے بہت مادہ خارج ہوا۔ پیٹ میں مادہ فاسد بھرا تھا ۷۔ جو چیز مو الید ثلاثہ میں مشترک ہے اُسے بھی مادہ کہتے ہیں۔

مادہ بر عضو ضعیف امی ریزد۔ (ف) مثل اس وقت بولتے ہیں جب کسی ضعیف کو نقصان پہونچے۔

مادّی۔ (ع) صفت منسوب بہ مادّہ۔ ذاتی۔ جبلی۔ قدرتی۔ طبعی

مادّیت۔ مونث۔ مادّہ ہونا۔

مادیان۔ (ف) یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ مونث۔ گھوڑی۔ مادہ اسپ۔

مادین۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ مادہ۔ ہر حیوان کی مادہ بیشتر گھوڑی اور مادہ بٹیر کے لئے مستعمل ہے۔

ماذون۔ (ع) صفت۔ اذن دیا گیا۔ وہ جس کو کسی کام کی اجازت دی گئی ہو۔

مار۔ (ف) مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ افعی (تلخ) ؎

شب فرقت میں سیہ خانہ ہے تاریک ایسا
شمع دیکھوں تو سیہ مار نظر آتا ہے

مار آستین۔ دیکھو آستین کا سانپ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

باہر میں کسی طرح نہیں ہوں
یہ جان تو مار آستیں ہوں

مار دو زبان۔ (ف) کنایۃً۔ منافق آدمی۔

مار ضحاک۔ (ف) مذکر۔ وہ سانپ جو کاندھے پر ضحاک کے پیدا ہوئے تھے اور ہمیشہ آدمی کے سر کا مغز کھاتے تھے۔

مار گزیدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسے سانپ نے کاٹ کھایا ہو

مار گزیدہ از ریسماں می ترسد۔ (ف) مثل۔ دیکھو سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے۔

مار گنج۔ (ف) وہ سانپ جو خزانہ دفن کرکے بطور طلسم اس پر بٹھا دیتے ہیں ۲ (کنایۃً) مال دار بخیل (شعور) ؎

نہیں ہے نار جہنم سے کم زر ممسک
کہ مار گنج بھی اک رنج میں عذاب میں ہے

مار گیسو۔ (ف) مذکر۔ پیچ دار زلف کا سانپ سے استعارہ کرتے ہیں۔ کاکل۔ معشوق کی لٹ (امیر) ؎

مار گیسوئے سیہ زہر اگلتے تھے کہاں
موذی اس طرح ترے سائے میں پلتے تھے کہاں

مارماہی ۔ف ، مونث ۔ ایک قسم کی مچھلی ۔ بام مچھلی ۔
(رشک) ؎
سر سے اونچا ہو گیا دریائے حسن
زلف پیچاں مار ماہی ہو گئی

مار مُہرہ ۔ (ف) ، مذکر ۔ وہ مُہرہ جو سانپ کے سر سے نکالتے ہیں ۔ ۲ فادزہر ۔

مار ۔ (ھ) ، مونث ۔ چوٹ ۔ ضرب ۔ زدوکوب ۲ صدمہ ۔ دھکا ۳ عذاب ۔ رنج ۔ دکھ ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ (فقرہ) روئی کی ماری ۴ لعنت ۔ پھٹکار ۔ ملامت (رنگین) ؎
تیری پھوپھو کو ہو بنی کی مار
قہر ہے وہ اُسے علی کی مار
۵ غضب الٰہی ۔ وبال ۔ آفت ۶ کثرت ۔ بہتات ۔ شدت ۷ (عم) ، دفعیہ ۔ علاج ۔ (فقرہ) ، کھملی کی مار گھی ہے اس معنی میں عورتوں کی زبان پر مارگ ہے ۸ دکنایۃً ، لالچ ۔ طمع ۔ (ناسخ) ؎
نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اسے زر دے
زیادہ ہوتی ہے لوہے سے لے دل مار سونے کی
(دینا کے ساتھ)

مار اُتارنا ۔ مار ڈالنا ۔ تباہ کرنا ۔ مرنے کے قریب کر دینا (اسیر) ؎
عارض نے تصدق میں کل اے یار اتارا
سنبل کو ترے گیسوؤں نے مار اتارا
۲ برباد کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ پوری طرح برباد کرنا (جلال) ؎
تنگ ہیں جینے سے خود وقت میں کاٹیں گے گلا
مار ڈالے گی یہ آخر موت کی تاخیر بھی

مار بھگانا ۔ مار کر بھگا دینا ۔ ہرا دینا ۔ شکست دینا ۔

مار بیٹھنا ۔ ۱ ٹھونک دینا ۔ لکڑی سے پیٹ دینا ۲ لے لینا ۔ غصب کر لینا ۔ (فقرہ) ، وہ پوری رقم مار بیٹھا (قلق) ؎
مرا نقد دل مار بیٹھے حسیں
یہ دولت ادھر سے اُدھر ہو گئی
۳ مارنا ۔ دفعتہً بے سوچے سمجھے مارنے کے لئے ۔

مار پٹائی ۔ (عم) ، مارپیٹ ۔

مار پٹنا ۔ مارا جانا ۔ زدوکوب ہونا ۔ (توبۃ النصوح) تم کو مارپٹی ہوتی تو جانتے کہ عزت کی کیا بات ہے ۔

مار پڑنا ۔ مارپیٹ ہونا ۔ زدوکوب ہونا (فقرہ) آج لڑکوں پر بہت مار پڑی ۲ خدا کا غضب ٹوٹنا ۔ آفت آنا (رند) ؎
اب کی نوچندی کو آئے نہ زیارت کو اگر
علم حضرت عباسؑ ہی کی مار پڑے
۳ صبر پڑنا ۔ (داغ) ؎
سینک دے آتش رخسار سے دل کی چوٹیں
عشق کی مار پڑی ہے ترے بیماروں پر

مار پڑے ۔ (عو) زدوکوب ہو ۲ خدا کا عذاب نازل ہو (فقرہ) اے تجھ پر خدا کی مار پڑے ۔

مارپیٹ ۔ مونث ۔ مار کٹائی ۔ زدوکوب ۔ لڑائی جھگڑا ۔ (فقرہ) وہاں خوب مارپیٹ ہوئی ۔

مارپیٹ کے ۔ وقت سے ۔ مشکل سے ۔

مارپیچ ۔ (فارسی میں بمعنی پُرخم ہے) ، مذکر ۔ فریب چالاکی اور عیاری ۔

مارپیچ کی باتیں ۔ فریب کی باتیں ۔

مار پیچھے سنوار ۔ (عو) ذلت کے بعد عزت کے محل پر بولتی ہیں ۔ (فقرہ) وہ کسی کو میرے ایک آدمی پیچھے مار تھوڑی ڈالیں گے ۔ یہی نا کہ خفا ہوں گے ۔ شور کریں گے ۔ اور کیا کریں گے پھر مار پیچھے سنوار ہوئی تو کیا ۔ اس جگہ مار کے پیچھے سنوار بھی مستعمل ہے (راسخ) ؎
سوہان اُس کی چھیلیں گو ہزار ہے
سچ کہتے ہیں کہ مار کے پیچھے سنوار ہے

مار چلنا ۔ مارنا شروع کرنا ۔ (فقرہ) ہر ایک کو بید سے مار چلو ۔

مار دلوانا ۔ کسی کو پٹوانا ۔

ماردھاڑ ۔ (مونث) ، زدوکوب ۔ لڑائی ۔ جنگ وجدل (فقرہ) دونوں نے آپس میں خوب ماردھاڑ کی (انیس) ؎
غلبہ تھا دیں کا کفر کی بستی اُجاڑ تھی
میدان معرکہ میں عجب ماردھاڑ تھی

۲ ڈانٹ ڈپٹ (ظفر) ؎

الٰہی خیر ہو پکڑا گیا ہے واں قاصد
قبول دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کاغذ

مار دینا ۱ جان نکال ڈالنا۔ قتل کر دینا ۲ مار بیٹھنا۔ (فقرہ) اس نے چاقو مار دیا۔

مار ڈالنا ۱ ہلاک کر دینا۔ قتل کر دینا ۲ تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) تمھاری بے پروائی نے مجھے مار ڈالا ۳ عاشق بنا لینا، فریفتہ کر لینا ۴ بیتاب کر دینا۔ پھڑکا دینا۔ ہنساتے ہنساتے لٹا دینا۔

مار رکھنا ۱ مردے کے برابر کر دینا (رند) ؎

زلف اُس کی سیاہ ناگن ہے
مار رکھتی ہے جس کو ڈستی ہے

۲ عاشق بنا لینا۔ (میر) ؎

عالم کو مار رکھا ہے باقدِ کج زلیشت
زاہد یہ کاٹ ہے تری تیغ دو نیم کا

۳ تباہ و برباد کر دینا ۴ دوسرے کے مال پر ناجائز قبضہ کر لینا، دبا لینا۔ دبا رکھنا (فقرہ) اُس نے میری رقم مار رکھی ۵ نابود کرنا۔ غائب کر دینا (ناسخ) ؎

تیرے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ
زلف پیچاں نے اسے مار رکھا مار کے پیچ

مار رہنا۔ افزودتی رہنا کسی امر کی (آتش) ؎

کون اُس محبوب کو لکھتا نہیں حالاتِ شوق
مار رہتی ہے خطوں کی نامہ بر پر ان دنوں

مارسے بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے بھوت بھاگے۔ مثل۔ مار کے آگے سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے۔ مار کے آگے سب ہی دب جاتے ہیں۔ زد و کوب سے ہی تنبیہ ہوتا ہے (ذوق) ؎

زلف کی کچھی سے دل ڈرتا نہیں
بھوت بھاگے ہے دگرنہ مار سے

مار کٹائی۔ مونث۔ مار پیٹ۔ زد و کوب۔ مار دھاڑ (ابنہاد) بے سوچے سمجھے گالی گلوچ ہاتھا پائی مار کٹائی پر اُتر پڑے۔

مار کر پٹرا کر دینا۔ مغلوب کر کے تباہ کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (ابن الوقت) مگر یورپ کی کلوں نے انکو مار کر پٹرا کر دیا ہے۔

مار کھا جانا۔ دھوکے میں آجانا۔ فریب میں آجانا۔

مار کھانا۔ سزا پانا۔ پٹنا۔ ضرب کھانا۔ (فقرہ) تم بھی میرے ہاتھ کی مار کھاؤ گے ۲ فریب دغابازی سے کمانا۔ (فقرہ) وہ دو روپے روز کما کھاتا ہے۔

مار کھانے کی باتیں۔ سزا کے قابل باتیں۔

مار کھانے کی نشانی۔ (مو) کمزور کے واسطے مستعمل ہے (توبۃ النصوح) یہی کنجڑے والا مضاف۔ کمزور مار کھانے کی نشانی۔

مار کھلوانا۔ کسی کو پٹوانا۔

مار کے۔ بیحد۔ بالکل (فقرہ) اتنا گھسیٹا اتنا گھسیٹا کہ مار کے ستیاناس کر دیا۔

مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ مثل دیکھو مار سے۔

مار کے پیچھے سنوار۔ دیکھو مار کے پیچھے سنوار۔

مار گرانا۔ مار کر گرا دینا۔

مار لانا ۱ مار کر لانا۔ (فقرہ) وہ کہیں سے یہ رقم مار لایا۔

مار لینا۔ لوٹ لینا۔ تباہ کر دینا ۲ فتح کرنا (فقرہ) آج اُس نے کشتی مار لی ۳ غبن کرنا۔ ناجائز طور پر قبضہ کر لینا۔ (فقرے) تم نے اُس کا حصّہ مار لیا۔ میرا سو روپیہ مار لیا ۴ (ہاتھ کے ساتھ) شرط بدنا (فقرہ) ہاتھ مار لو ۵ زخم لگا لینا (فقرہ) اُس نے چاقو مار لیا ۶ قابو میں کر لینا ۷ مطیع کر لینا (صبا) ؎

آدمی چاہے تو دیو آسماں کو مارے
نفس سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں

مار مار۔ مونث۔ ہنکائے جانے کا غل (شعور) ؎

پائی سزا ئے ہمسریٔ زلف سانپ نے
جاتا ہے جس طرف کو ادھر مار مار ہے

مار مار رکھنا۔ ناچار جبر صبر اختیار کرنا۔ (نصیر) ؎

خیال زلف بتاں جبکہ بار بار رکھتے ہیں
تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں

مار مارنا۔ زد و کوب کرنا۔ پیٹنا۔

مار مرنا۔ دوسرے کو قتل کرکے اپنے آپ کو ہلاک کرلینا۔ خودکشی کرنا۔

مار ہٹانا۔ مار پیٹ کے بھگا دینا۔ (ابن الوقت) اس کے بعد طالوت والوں نے کچکچا کر دھاوا کیا تو جالوت والوں کو مار ہٹایا۔

مار ہونا۔ لڑائی ہونا (فقرہ) آج گاؤں میں خوب مار ہوئی۔

مارا۔ (ھ) ۱ مونث۔ بارانی زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔

مارا ۱ کشتہ۔ مقتول۔ مذبوح ۲ ڈسا ہوا۔ گزیدہ ۳ تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ (اشرف) ؎

کہتے ہیں ہنس ہنس کے وہ جب غش میں سنتے ہیں مجھے
غم زدہ غفلت کا مارا بے خبر کیوں کر نہ ہو

۴ دکھی۔ ستایا ہوا (شعور) ؎

سانس لیتا نہیں اس کا مارا
عشق کی چوٹ بڑی ہوتی ہے

۵ مارا ہوا۔ پیٹا ہوا ۶ مارنا کا ماضی (الف) تڑپا دیا۔ بیتاب کردیا (داغ) ؎

مجھکو بیتاب دیکھ کر بولے
آپ کے اضطراب نے مارا

(ب) نقصان پہونچایا۔ تباہ کیا۔ (داغ) ؎

جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں
طول روزِ حساب نے مارا

(ج) دقت میں ڈالا ؎

تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط
اس سوال و جواب نے مارا

مارا پانی نہ مانگے دفعتہً مرجانے کی جگہ (شاد) ؎

کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے
دفعتہً کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہے

(۔ند) ؎

اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل
ختم خونریزی کا جوہر ہے ترے خنجر پر

مارا پڑنا۔ قتل کیا جانا (آتش) ؎

مارا پڑا میں جنبش ابروئے یار سے
رتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا

۲ گھاٹے میں رہنا (شوق قدوائی) ؎

عشق بازی کا بکھیڑا ہے سراسر مارا پڑا
دل نے تو چاہا اسے میں مفت ہی مارا پڑا

۳ اس قدر نقصان اٹھانا کہ جان پر صدمہ ہو۔

مارا جانا ۱ جان سے جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا ؎

کہتے ہیں مارا گیا بے جرم تیغ یار سے
کوچۂ قاتل میں ناسخ نام جو بیچارہ تھا

۲ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ روپیہ کا وصول نہ ہونا۔ تلف ہونا۔ (فقرہ) میرا روپیہ بھی مارا گیا ۳ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ (ذوق) ؎

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا
کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا

۴ (عو) دیکھو ضرورت ماری جانا ۵ (کنایۃً) غائب ہو جانا۔ (فقرہ) آج سب نوکر کہاں مرگئے ایک بھی حاضر نہیں ہے ۶ مردود و ذلیل ہونا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ (ذوق) ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدہ میں سر مارا تو کیا مارا

مارا لہر نہ لے۔ سانپ کا کاٹا ہوا جو فوراً مرجائے (شاد) ؎

لہر لے جس کا نہ مارا زلف کہتی ہے یہی
جو جتا دو ماری بلا کے ہیں ہیں ان کالوں میں ہاں

مارا مار۔ (ھ) مونث ۱ پیہم۔ پے درپے (قدر) ؎

وہ ساونی کی بہاریں وہ راگ ساون کے
وہ کویلوں کی صدائیں وہ پینگ مارا مار

۲ افراط زیادتی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) سال ختم ہے آج کل کام کی مارا مار ہے ۳ جدوجہد۔ کوشش (فقرہ) مارا مار کرکے آج یہ کام ختم کرایا ۴ بھاگڑ۔ ہلچل ۵ ظلم و ستم جو ہر طرف سے کسی پر ہو۔ (رشک) ؎

کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں میں سودائی نہیں
پیچ میں اندھیر ہے غوغا ہے مارا مار ہے

مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگرداں ہونا۔ (آتش) ؎

دوست دار اس کا جو مجھ سا اُٹھ گیا دنیا سے ہے

بے کسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں

۲ ٹھوکریں کھاتے پھرنا (مصحفی) ؎

ہیں وہ شکستہ ہوں کہ جو ٹھوکر دوں ہیں

پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر

۳ بھولا بھٹکا پھرنا۔ مبتلا پھرنا (میر) ؎

رہ عشق میں پھرتے ہیں مارے مارے

تباہی زدہ کارواں کیسے کیسے

مارا مار کرنا۔ (ع) ۱ نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ جلدی کرنا۔ (ا) جیسے رمضان میں سیپارہ شروع کیا اور تیسا کھینچا۔ مارا مار کرتے گئے رمضان تک ایک سیپارہ ہوتا تھا ۲ کسی چیز کی افراط کرنا۔ تقاضا کرنا۔

مارا ہوا۔ کشتہ۔ تباہ کیا ہوا (آتش) ؎

کشتہ ہے گرم خوشی سر جائی یار کا

مارا ہوا دل اپنا ہے فصل سنی کا

مارتے خاں۔ کنایۃً بہادر۔ ظالم۔

مارتے خاں سے سب ڈرتے ہیں۔ ظالم سے سب ڈرتے ہیں۔

مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہتے کا منھ نہیں پکڑا جاتا۔ (مثل) بدزبان کی بدزبانی کے روک نہ سکنے کے موقع پر بولتے ہیں۔

مارتے کے پیچھے بھاگتے کے آگاڑی۔ مثل۔ بزدل کے متعلق مستعمل ہے۔

مارتے مارتے بھُرکس کر دینا۔ مارتے مارتے کچلا کر دینا۔ مارتے مارتے گٹھری کر دینا۔ نہایت سخت مارنا۔ بُری طرح پیٹنا۔ (بنات النعش) بے تمیز زبان سنبھال کر نہیں بولتی۔ ابھی مارتے مارتے کچلا کر ڈالوں گی۔ (دیکھو بھرکس)۔

مارنا۔ (ہ) ۱ پیٹنا۔ زد و کوب کرنا ۲ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا ۳ جڑنا۔ لگانا۔ حملہ کرنا ۴ ہلاک کرنا۔ قتل کرنا ۵ سزا دینا۔ ڈانٹنا ۶ فتح کرنا۔ جیتنا۔ زیر کرنا۔ جیسے میدان مارنا ۷ خوب برد کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے ٹھری مارنا ۸ کبوتر بازوں کی اصطلاح) نیچے گرانا۔ پکڑنا۔ جال میں پھنسانا (سحر) ؎

دل بتیاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا

مرگئے چھپکے سے گرہ باز کبوتر مارا

۹ چلانا۔ چھوڑنا۔ سر کرنا۔ فیر کرنا ۱۰ دبانا۔ غصب کرنا۔ چرا لینا ۱۱ لوٹنا ۱۲ تباہ برباد کرنا ۱۳ (سپر کے ساتھ) کنایۃً کمال حقیر سمجھنا ؎

جگہ مدکو دل تلو کو اس پہ ہوں مارتی

[illegible] شاد ہو گئی جب تو نظر پڑا

۱۴ کسی دھات کا کشتہ کرنا۔ خاک کرنا ۱۵ نکالنا۔ جیسے کتے کو مارو۔ ۱۶ [illegible] جیسے بھوک پیاس مارنا ۱۷ دھار کند کرنا (فقرہ) چاقو کی دھار [illegible] ۱۸ مغلوب کرنا۔ قابو میں کرنا (ذوق) ؎

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا

نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا

۱۹ ٹپکنا (سحر) ؎

صحبت مے کا مزہ ساقی دوراں تک تھا

جام کو مرقد جمشید پہ جا کر مارا

۲۰ چھپا ڈالنا۔ دے مارنا ۲۱ کنایہ ہے اغلام کرنے سے ۲۲ مہرہ نرد یا شطرنج کے کسی مہرہ کو پیٹنا۔ دیکھو گوٹ ۲۳ دبا لینا جیسے مال مارنا۔

مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے۔ اس محل پہ بولتے ہیں جب دشمن کسی برائی یا ہلاکت میں جہاں تک ممکن ہو کوشش کر چکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہونچے۔

ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ (ع) مثل بے جوڑ اور بے محل بات بول اٹھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔

مارے۔ ایک کلمہ جو سبب اور باعث کے معنی دیتا ہے (رشک) ؎

زیادہ حسن بھی اچھا نہیں حسینوں کا

ہمیں نظر نہیں آتے صفد کے مارے کمال

۲ مارتے مارتے۔ (فقرہ) مارے کوڑوں کے اڑا دوں گا۔

مارے اور رونے نہ دے۔ مثل۔ زبردست فریاد بھی نہیں سنتا۔

مارے باندھے۔ زبردستی۔ (عاشق) ؎

مارے باندھے سے تو یہ بات نہیں ہوتی ہے
کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے

مارے باندھے کا سودا۔ مجبوری کا معاملہ (شاد) ؎
بستۂ زلف ہیں دُرّہ کھاتے
مارے باندھے کا یہی سودا ہے

مارے جوتیوں کے سر پر ایک بال نہ رکھوں۔ کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے لئے یہ کلمات بولتے ہیں (محصنات) یہی نالائق جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگا کر بیٹھی ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوتیوں کے بدذات کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں۔

مارے سپاہی نام سردار کا۔ کاٹے ماڑھ نام تلوار کا مثل۔ کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔

مارے ہنسی کے لوٹ جانا۔ ہنسی کی شدت سے بے تاب ہو جانا (قدر) ؎
دیکھ کر میری تڑپ مارے ہنسی کے لوٹا
وہ مجھے اور میں جلاد کو بسمل سمجھا

مارے ہُوں کے۔ ہول کی شدت سے (شرف) ؎
الٰہی آندھی وہ آئے ہماری آہوں کی
کہ مارے ہول کے ڈینے لگے اذانِ صیاد

مارتوُل۔ (ھ) مذکر۔ ہتھوڑا۔ موگرا۔ ٹھونکنے کا آلہ۔

مارچ۔ (انگ) مذکر۔ سال عیسوی کا تیسرا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

مارکا۔ (انگ میں۔ مارک) نشان۔ علامت پہچان، مذکر۔ وہ نشان جو کسی سلطنت کی طرف سے سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنادیں جیسے شیر علامت سلطنت برطانیہ کی ہے۔ ۲ وہ علامت جو کوئی کمپنی اپنے کارخانہ کے واسطے مقرر کرے جیسے مٹی کے تیل پر ہاتھی کی تصویر بناتے اور اس کو ہاتھی مارکہ کہتے ہیں۔

مارگ۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ چارہ (فقرہ) زہر کا مارگ تم کو نہیں معلوم۔

مارُو۔ (ھ) مذکر۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا ۲ موئنث ایک راگنی کا نام۔

مارو بینگن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بینگن۔

ماروُت۔ (ع) مذکر۔ ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں کہ زہرہ کے سبب سے چاہ بابل میں مقید ہیں۔ لوگوں کو سحر تعلیم کیا کرتے تھے۔

ماڑیا۔ (ہندی میں ماڑا تھا) صفت (لکھنؤ) دبلا۔ ضعیف۔ دبلا۔

ماڑو۔ (ف) دیکھو ماجو۔

ماس۔ ۱ سنسکرت میں مہینے کے معنی میں ہے اور اسی سے بارہ ماسا بنا ہے ۲ (ھ) مذکر۔ گوشت۔ لحم ۳ چاند۔ قمر۔

ماس نوچنا۔ ہندو۔ گوشت اتارنا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ کسی کو دق کر کے اس سے اپنے صرف کے لئے لینا۔ کھانے کو مانگنا۔

ماست۔ (ف) بروزن راست، مذکر۔ دوغ۔

ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ ۱ معلم تعلیم دینے والا ۲ مالک۔ سردار۔

ماسِکہ۔ (ع) مذکر۔ قوت جو غذا کو معدے میں ہضم کے واسطے روکتی ہے (ذوق) ؎
قوتِ ماسکہ ممسک کی تو تو سے کم ہو

(فقرہ) اس کا ماسکہ خراب ہو گیا ہے۔

ماش۔ (اس + ع) مذکر ۱ ارد ۲ جادوگر۔ ماش کے دانوں پر جادو یا منتر کرتے اور جس پر جادو کا اثر ڈالنا چاہتے ہیں اس کو وہ پڑھے ہوئے ماش مارتے ہیں (جان صاحب) ؎
پھنسا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے
پری خانم نے پکڑے جن کو شیشے میں اتارا ہے
(ایضاً)
میں بھی اوباش نہ تھی آپ بھی عیاش نہ تھے
ٹونے میں کرتی نہ تھی مارتے تم ماش نہ تھے

ماش کا پتلا۔ صفت ۱ (کنایۃً) گورا چٹا۔ خوبصورت ۲ (ھ) صدقہ اتارنے کے لئے ماش کا پتلا بنا کر چوراہے میں رکھ دیتی ہیں۔ (ہند) ؎
صحت ہوئی اُن کو جو اُترتے نہیں صدقے
چوراہے پہ اب ماش کا پتلا نہیں جاتا

ماشی۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو ماش سے مشابہ ہوتا ہے

۲ صفت۔ ماش کے رنگ کا (رشک) ؎

خال عارض نہیں ماشی ہیں یہ جادو کے نشاں
پڑھ کے ماسے میں مگر عاملوں نے ماش کہیں

ماشی بھورا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

ماشا۔ اس میں مہاشے (بنگالی) جناب کی جگہ بولا جاتا ہے۔

ماشاءاللہ۔ دیکھو ما۔ ع کے تحت میں۔

ماشہ۔ (ف۔ اردو میں بروزن حاشا ہے) مذکر۔ آٹھ رتی کا وزن۔ ایک تولے کا بارھواں حصّہ۔

ماشہ بھر۔ ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی ۔ ۲ رتی بھر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔

ماشہ تولہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام نہ رہنا۔ حالت بدلتی رہنا بہت نازک ہونا۔ مزاج کے لئے مستعمل ہے۔

ماضی۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا زمانہ (اوج) ؎

عطا سے ہوگئی ماضی خطائے ماضی وحال
کرم نے بڑھ کے لگایا گلے بصد اجلال

۲ مونث۔ مصدر کا وہ صیغہ جس سے گزشتہ زمانہ ثابت ہو۔

ماضی احتمالی۔ ماضی شکی۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے گزشتہ زمانہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال یا شک پایا جائے۔ (فقرہ) زید آیا ہوگا۔

ماضی استمراری۔ مونث۔ وہ زمانہ جس کا زمانہ گزشتہ و حال پر اطلاق ہو سکے اسے ماضی ناتمام بھی کہتے ہیں۔

ماضی بعید۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے دور کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے آیا تھا۔

ماضی تمنائی۔ ماضی شرطی۔ مونث۔ وہ ماضی جس کے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو۔ اگر آتا۔ کاش آتا۔

ماضی قریب۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ (فقرہ) زید آیا ہے۔

ماضی مطلق۔ (ع) مونث۔ اگر ماضی میں زمانے کے قرب و بعد کا لحاظ نہ ہو اور مطلق گزرنا سمجھا جائے تو اس کو ماضی مطلق کہتے ہیں۔ جیسے زید آیا۔

ماضیہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بیتا ہوا گزشتہ پیشتر کا۔

ماغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

ماقوتی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا حلوا

ماکول۔ (ع) صفت۔ کھایا گیا۔ کھانے کی چیز۔ خوراک غذا۔

ماکول اللحم۔ (ع) صفت۔ وہ جانور جس کا گوشت کھایا جائے

ماکولات۔ (ع) مذکر۔ کھانے کے لائق چیزیں۔

ماکولات ومشروبات۔ مذکر۔ کھانے پینے کی چیزیں۔

ماکیاں۔ (ف۔ بمعنی خروس مادہ اور نر دونوں کے لئے مستعمل ہے) مونث۔ مرغی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مفرد ہے۔

ماگھ۔ (س۔ ہندی میں ماہ) مذکر۔ ہندی گیارھویں مہینہ کا نام۔

مال۔ (ہ) مونث۔ وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرتی ہے

(ع) پیسا نہ ہو جو پاس تو چرخے کی مال ہے

مال۔ (ع۔ وہ چیز جو کسی کی ملک میں ہو۔ اموال جمع۔ فارسی میں۔ مالیدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گوشمال) مذکر۔ ۱ خاص ملکیت جس پر کسی دوسرے کو حق تصرف نہ ہو (فقرہ) ہمارا مال تھا جس کو چاہا دیا تم کون ۲ دولت۔ اسباب جائداد ۳ جنس۔ چیز اشیاء ۴ مالگذاری۔ لگان ۵ (قانون) پیداوار آمدنی زراعت ۶ حقیقت۔ اصل۔ کائنات (مصنفات سید ناظر) محکمہ کلکٹری کو کیا مال سمجھا تھا (بحر) ؎

مال کیا ہے میری نظروں میں جمال آفتاب
تیرے آگے ہے عقیق زرد لال آفتاب

۷ بیش قیمت شے (داغ) ؎

دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جانا
تھا یہ جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا

۸ تیل کی تیار کپیاں جو فروخت کی جاتی ہیں۔

مال اڑانا۔ ۱ لذیذ اور نفیس چیزیں کھانا ۲ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔

مالامال۔ (ف۔ میں بمعنی کثیر۔ بسیار۔ مجازاً بھرا ہوا۔ پُر الف اتصال افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت ۱ بھرا پُرا۔ زرخیز۔ پیداوار کے قابل ۲ خوش حال۔ دولت مند کر دینا

ہونا کے ساتھ۔ (قدر) ؎

مطلع اک وصف سخاوت میں پڑھوں
جس سے مالا مال ہوں اہل ہنر

مال اُڑانا۔ ۱ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ صرف کرکے عیش کرنا۔ ۲ لذیذ اور عمدہ غذائیں کھانا۔ محل ذم میں مستعمل ہے۔ (قدر) ؎

شہرے اوباش بھی جانے لگے
چکھنے لگے مال اڑانے لگے

۳ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔

مالِ اموات۔ مذکر۔ مردوں کا مال۔ لاوارثی مال۔

مال پچا بیٹھنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ (داغ) ؎

تم پچا بیٹھے ہو پرایا مال
دل کی نالش کریں گے حالت سے

مال پر زکوٰۃ ہے۔ مثل۔ ہر روپیہ پر بھی خرچ ہوتا ہے آمدنی پر ہی خیرات منحصر ہے۔

مال پرست۔ (ف) صفت۔ بندۂ سیم و زر۔

مال پڑا پانا۔ بے محنت و مشقت کوئی چیز ہاتھ آنا۔ جب کوئی شخص ہشاش بشاش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کیا کچھ مال پڑا پایا ہے جو اس قدر خوش ہو (رشک) ؎

جب ترے کانوں میں پڑتے ہیں جڑاؤ پتے
خوش یہ ہوتے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں

مال تال۔ مذکر۔ روپیہ پیسہ۔ مال متاع (رشک) ؎

سوائے نقد زر داغ و آب دیدۂ چشم
ہمارے قبضہ میں کچھ اور مال تال نہیں

مال چکھنا۔ کنایہ ہے کسی کا روپیہ کسی کے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں (منیر) ؎

کھویا کئے ہیں دولت دنیا شراب میں
چکھا کئے ہیں مال ہم اس پیرزال کا

مال چیرنا۔ (عم) مال ہضم کر جانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا

مال حرام۔ (ف) مذکر۔ ناجائز مال۔ بری کمائی۔ مفت کا مال۔ چوری کا مال۔

مالِ حرام بود بجائے حرام رفت۔ (ف) مثل۔ اس محل پہ بولتے ہیں جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع ہو جائے یا ناجائز جگہ خرچ ہو۔

مال خانہ۔ (ف) وہ مکان جس میں مال و متاع رکھتے ہیں۔ مذکر ۱ گودام ۲ خزانہ ۳ جنس رکھنے کا مکان ۴ کوٹھی۔

مال دار۔ (ف) صفت۔ دولتمند۔ روپے والا۔ زردار۔

مال داری۔ (ف) مونث۔ دولتمندی۔ ثروت۔

مال دھنی۔ مذکر۔ مالک۔

مال ڈھلنا۔ تنہا مستعمل نہیں۔ کوڑیوں کے مول مال ڈھلنا سستا بیچ ڈالنا کی جگہ مستعمل ہے (شاد) ؎

دنیا اس جو دیکھنے دو دل پہ ڈٹتے ہیں
لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھلاتے ہیں

مال زادہ۔ (ف) مذکر۔ حرام کا بچہ۔ پیشہ ور عورت کا بچہ۔ حرام ساق۔ بھڑوا۔

مال زادی۔ مونث۔ زن فاحشہ۔ قحبہ (راسخ) ؎

تم مال مست ہو گئے میرے جہیز سے
کہتے تو مال زادیوں کی گالیاں چلے

۲ دلالہ۔ کٹنی۔ نائکہ۔ یہ گالی ہے جو عورتوں کو دیتے ہیں۔

مال سائر۔ مذکر (قانون) مالگزاری کے علاوہ دیگر محاصل چنگی۔ سڑک۔ مدرسہ۔ وغیرہ۔

مال سستے پر ڈھالنا۔ (کنایۃً) سستا بیچنا۔ (شاد) ؎

عطا کرو تو بنے لب کچھ احتیاج درم نہیں ہے
جو دل کے گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں

مال سمجھنا۔ بادنعمت سمجھنا۔ (شعور) ؎

بادشاہوں کو نہیں مال سمجھتے یہ لوگ
گنج نہ ہو دولت دنیا شعرا کے گھر میں

مال شراکت۔ ساجھے کی پونجی۔ شرکت کا مال۔ دیکھو شراکت۔

مال ضامن۔ (ف) صفت۔ نقدی کی ضمانت دینے والا۔ روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار۔ وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائے گا تو میں اس قدر مال سرکار میں حاضر کر دوں گا۔

مال ضمانی - مؤنث - مال کی ضمانت -

مال ضمانی داخل کرنا - ضمانت دینا -

مال طیّب - مذکر - حلال کی کمائی - اچھا اور پاکیزہ مال -

مالِ عرب پیشِ عرب - (ف) مثل - اپنا مال اپنی آنکھوں کے سامنے ہونا اچھا ہے (ذوق) ؎

میں حضوری میں رہوں اُس کی یہ کس طرح مدام
ہے یہ مشہور مثل مالِ عرب پیشِ عرب

رویائے صادقہ، پھر جناب آپ فائدہ سے قطع نظر کیجئے اور کچھ آپ کے پاس ہے سنبھالے رہئیے - مالِ عرب پیشِ عرب -

مالِ غنیمت - (ف) مذکر - لوٹ کا مال - دشمنوں کا وہ مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے ۲ (کنایۃً) مفت کا مال -

مالِ غیر منقولہ - مذکر - وہ مال جو اپنی جگہ سے سرک نہ سکے - جیسے مکانات زمین وغیرہ -

مالِ کاسد - (ف) مذکر - وہ مال جس کی بازار میں مانگ نہ ہو اور کم قیمت بیچا جاتا ہے -

مال کا منہ کرتا ہے جان کا منہ نہیں کرتا - مثل - کمینوں کی نسبت بولتے ہیں - یعنی مال کے مقابلے میں آبرو کی پروا نہیں کرتا

مال کا نقصان جان کی خیر - مقولہ - اس وقت کہتے ہیں جب مال کا نقصان ہو کر جان بچ جائے - (قدر) ؎

جو مجھ پر آئی تھی مرے دل پر گزر گئی
ہوتا ہے خیر جان کی نقصان مال کا

مال کٹنا - ۱ مال کا چوری جانا ۲ مال کا کثرت سے بکنا (فقرہ) اس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے

مال کھانا - مال چکھنا -

مال کھلانا - اچھے اچھے کھانے کھلانا -

(جان صاحب) ؎

خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی
ہمیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا

مال کھینچنا - مال کمانا - مال جمع کرنا - (داغ) ؎

ناصح قمار گاہ محبت میں جی نہ رہا
دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ

مال کی رسید - بلٹی -

مال کیا ہے - دیکھو کیا مال ہے (سحر) ؎

یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے
یہاں تو دے چکے اب قول تم سے ہلتے ہیں

مال گاڑی - وہ ریل گاڑی جس میں مال روانہ کیا جاتا ہے

مال گزار - (ف) صفت - مالگزاری ادا کرنے والا -

مال گزاری - (ف) مؤنث - خراج - زمین کا سرکاری محصول -

مال گلتا ہے - مال کا کثرت سے صرف ہونے کے لئے مستعمل ہے - (داغ) ؎

گرہ سے نقد دل کھوتے ہیں نقد عیش کی خاطر
قمار عشق میں کیا کیا ہمارا مال گلتا ہے

مال گننا - با وقعت سمجھنا (رشک) ؎

دولت وحشت گیسو نے یہ آنکھیں کھولیں
مال گنتے ہیں ترے بستۂ زنجیر کسے

مال لاوارث - مذکر - وہ مال جس کا کوئی وارث اور دعویدار نہ ہو -

مال مارنا - ۱ کنایہ ہے کسی کا زر و مال فریب سے اپنے تصرّف میں لانے سے - لوٹ لینا - (داغ) ؎

ہمارے دل کو اگر لوٹ لو تو ہم جانیں
کہ تم نے ایک زمانے کے مال مارے ہیں

۲ (کنایۃً) دولت حاصل کرنا - بے محنت و مشقت - (آتش) ؎

سامنے آنکھوں کے پہروں ہی بٹھایا یار کو
مال مارا ہم نے لوٹا دولت دیدار کو

مال مارو - صفت - غبن کرنے والا - خائن - غاصب -

مال متاع - مذکر - دولت - اسباب -

مال محمودہ - وہ مال جو بذریعہ گاڑی یا جہاز ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کر لے جائیں - جہاز پر لدا ہوا مال -

مال مردم خور - (ف) صفت ۱ وہ شخص جو دوسروں کا مال غصب کرے ۲ وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے

مال مست - دولت کے نشہ میں مخمور - دولت پر مغرور -

بے فکر - مثال کے لئے دیکھو مال زادی -

مال مستی - مونث - دولت پر غرور کرنا - (بحر) ؎

مال مستی جو کریں اہل ملا کیا ہے عجب
نشہ رکھتا ہے سرای کے برابر توڑا

مالِ مفت - مذکر - محنت یا کوشش بغیر حاصل کیا ہوا مال - بن داموں ملا ہوا مال -

مالِ مفت دلِ بے رحم - مثل - اس محل پہ بولتے ہیں جب پرایا مال بے دریغ صرف کیا جائے - (مراۃ العروس) اور بے محنت جو روپیہ ملتا ہے اس کا یہی حال ہوتا ہے کہ مال مفت دل بے رحم -

مالِ مقروقہ - مذکر - وہ مال جو قرق کیا گیا ہو -

مالِ منقولہ - مذکر (قانون) وہ جائیداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو سکے - جیسے روپیہ - زیور - گھوڑا - بیل وغیرہ

مالِ موذی نصیب غازی - مثل - بخیل کا مال ملنے کے لئے مستعمل ہے - (ذوق) ؎

سچ کہا ہے کسی نے یہ اے ذوق
مالِ موذی نصیب غازی ہے

مال نہ سمجھنا - ہیچ سمجھنا - بے مقدار سمجھنا (آتش) ؎

یونہی بد کہا کرو تم یوں مال کچھ نہ سمجھو
ہم سا بھی خیر خواہ دولت نہیں ہے کوئی

مال والا - صفت - مالدار - زردار -

مال وَر - (ف) صفت - مالدار

مالِ وقف - مذکر - وہ مال جو خدا کے نام پر عام استعمال کے لئے چھوڑ دیا جائے - جیسے مندر - مسجد - تکیہ وغیرہ -

مال و متاع - اسباب اور روپیہ پیسا (ابن الوقت) قلعہ سے سب مال و متاع اور ساز و سامان اٹھا منگوایا تھا

مالا - (ھ) دہلی میں مونث - لکھنؤ میں مذکر ۱ ہار - گجرا - پھولوں سونے یا موتیوں کا بنا ہوا ہار - (امیر) ؎

سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر
موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی

۲ ہندوؤں کی تسبیح - (سودا) ؎

مالا نہ جپوں رات کو بے اشک فشانی

۳ وہ نشان جو تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے دونوں طرف ہوتا ہے - (رشک) ؎

اے شہادت میں نہیں طالب جڑاؤ ہار کا
چاہئے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا

(داغ) ؎

تیرا مالا موتیوں کا نقل کرتا ہے مجھے
اے پری مالا سروہی کا یہ مالا ہو گیا

مالا پھیرنا - مالا جپنا - تسبیح پڑھنا - سمرن جپنا - (منیر) ؎

زلفوں کو ورد زباں تعریف ابرو ہو گئی
جپتے ہیں مالا سروہی کا یہ ہندو ان دنوں

مالتی - (ھ) مونث - (ہندی) ۱ ایک بوٹی کا نام ۲ ایک قسم کی بیل ۳ ایک قسم کے پھول کا نام چنبیلی ۴ جوان عورت ۵ دریا ۶ چاندنی رات -

مالتی بسنت - (ھ) مونث - ایک کشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے -

مالسری - (س) مونث - ایک راگنی کا نام جو بعد دوپہر گائی جاتی ہے -

مالش - (ف - مالیدن کا حاصل مصدر) مونث ۱ ملنا - رگڑنا - (فقرہ) تیل کی مالش مفید ہوتی ہے ۲ متلی - غثیان - جی کا متلانا (فقرہ) جی مالش کر رہا ہے -

مالش کرنا ۱ رگڑنا - ملنا ۲ مانجھنا - صیقل کرنا ۳ متلانا - ابکائی آنا - قے کرنے کو جی چاہنا (توبۃ النصوح) اٹھتے اٹھتے کئی مرتبہ طبیعت نے مالش کی -

مالک - (ع) مذکر ۱ صاحب - آقا - خداوند ۲ خدا تعالیٰ - اللہ - رب ۳ کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا شخص - والی - ۴ خصم - شوہر - خاوند ۵ قابض - متصرف ۶ مختار - اختیار والا ۷ حاکم - افسر - سردار ۸ نام اس فرشتہ کا جو دوزخ کا موکل ہے ۹ سوداگر جس نے یوسف کو مصر میں بہت سستا

نیچے ڈالا (میر)۔

کیا پانی کے مول آکر مالک نے گھر دیا
ہے سخت گراں سستا یوسف کا بکا جانا

مالکانہ (ف) صفت۔ مالک کے طور پر۔ ۲ مذکر زمیندار کا حق زمین جو کاشتکار سالانہ یا ششماہی نقد یا جنس کی صورت میں زمیندار کو ادا کرے۔

مالک الملک ۔ (ع) مذکر۔ خداوند تعالیٰ۔ ۲ بادشاہ شہنشاہ۔ ملک کا مالک۔

مالک حقیقی ۔ (ف) ۱ خدائے تعالیٰ ۲ اصلی مالک۔

مالک خود کاشت ۔ (قانون) وہ مالک جو اپنی زمین آپ بوتا ہے۔

مالک دینار ۔ مذکر۔ ایک باخدا ولی اللہ کا لقب۔ کہتے ہیں یہ بزرگ ایک روز کشتی میں سوار تھے اتفاقاً کسی کا دینار گم ہوگیا اور تہمت چوری کی آپ پر لگائی گئی۔ آپ نے رونا شروع کیا مچھلیوں نے اس قدر دینار کشتی میں ڈالنا شروع کئے کہ اگر ناخدا اپنی خطا سے توبہ نہ کرتا تو کشتی دیناروں کے بوجھ سے غرق ہو جاتی۔

مالک علی الاطلاق ۔ مالک مطلق۔ ہر کام کا مالک مختار یعنی خدا تعالیٰ۔

مالک کرنا ۔ مالک بنانا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔

مالک مکان ۔ مذکر۔ گھر والا۔ صاحب خانہ۔

مالک ہونا ۔ وارث ہونا۔ والی ہونا۔ قابض ہونا۔ ۲ مختار ہونا۔ مجاز ہونا۔ ۳ سرپرست ہونا۔ مربی ہونا۔

مالکی ۔ (ع) بتشدید یائے مالکی ۱ امام مالک کا پیرو۔ ۲ (ف) ملکیت۔ مالک ہونا۔

مالکیت ۔ (ع) عربی میں ملکیت ہونا۔ ملکیت۔ مالک ہونا۔

مالکنگنی ۔ (ھ) مونث۔ ایک خوشبو دار دانہ کا نام۔

مالکوس ۔ (ھ) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔

مالن ۔ (ھ) مونث۔ مالی کا مونث (دیکھو مالی)۔

مالوف ۔ (ع) صفت۔ مانوس۔ خوگر۔ الفت کیا گیا۔ انیس۔ عزیز۔ پیارا۔

مالی ۔ (ف) میں بمعنی بسیار ہے۔ عربی میں بمعنی مال سے منسوب۔ ۲ مال سے منسوب۔ جیسے مالی نقصان۔ ۲ عدالت مال سے منسوب۔ مالگزاری سے منسوب۔

مالی ۔ (ھ) مذکر۔ باغبان ۲ ایک قوم کا نام جو کھیتی باڑی کرتی ہے۔

مالیت ۔ (عربی میں بتشدید تھا۔ فارسیوں نے بھی بتشدید کہا ہے ؎

دل ازاں گشت گراں مایہ کہ دید تو دوست
ورنہ معلوم بر ما و تو مالیّت دل

اردو میں بغیر تشدید ہے) مونث۔ جمع۔ پونجی۔ سرمایہ ۲ دولت وحشن ۳ قیمت۔ مول ۴ مول۔ اصل ۵ جانچ۔ تشخیص۔

مالیخولیا ۔ (دیکھو ماخولیا) مذکر ۱ خفقان ۲ خیال خام۔

مالیدہ ۔ (ف) ۱ ملا ہوا۔ مل کر ۲ ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پشمینہ کا کپڑا جو مل کر ملائم کیا جاتا ہے ۲ لیدہ۔ ۱ بمعنی نمبر ۱ بعض نسخوں میں لکھا جاتا ہے اور معانی نمبر ۲، ۳ میں ملیدہ بولا جاتا ہے۔

مام ۔ (ھ) مذکر (ع) ۱ مقدرت۔ استطاعت۔ کہا جاتا ہے (فقرہ) مجھ میں اتنا مام نہیں کہ بیٹی کی شادی کر دوں۔ ۲ لیاقت۔ بل۔ بوتا۔

ماما ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ ماں کا بھائی۔ ماموں۔

مامی ۔ (ھ) مونث۔ ممانی۔

ماما ۔ (ف) مونث ۱ خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مسلمانوں کے یہاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت خادمہ۔ لکھنؤ میں اس کا تلفظ ماماں بروزن غنّہ سے ہے۔

ماما اصیل ۔ مونث۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔

ماما پختریاں ۔ دیکھو پختریاں۔

ماما پختریاں کھانا ۔ ماما کی پکائی ہوئی روٹیاں کھانا۔ ناز نعمت میں پلنا۔ ... رفتہ رفتہ ... کا

مال اڑانا (جان صاحب) ؎

جتنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر بھول گئے
ماما پختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے

ماماگیری ۔ مونث ۔ (عو) ۱ کھانا پکانے کی ملازمت ۔ باورچی گیری ۲ خدمت گاری کا پیشہ ۔ (کرنا کے ساتھ)

ماماحوّا ۔ (عو) بی بی حوّا حضرت آدمؑ کی زوجہ کا لقب (امراۃ العروس) حضرت آدمؑ بہشت میں اکیلے گھبرایا کرتے تھے۔ اُن کے بہلانے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا۔

مامتا ۔ (ہ) مونث ۱ الفت ۔ محبت ۔ پیار ۲ ماں کی محبت ۔ الفت مادرانہ ۔ (فقرہ) ماں کی مامتا مشہور ہے پیچھے لگا دینا کے ساتھ (توبۃ النصوح) خدا اس اولاد کی مامتا کم بخت ایسی ہمارے پیچھے لگا دی ہے کہ جی نہیں مانتا۔

مامتا ہونا ۔ محبت ہونا ۔ (دایائی) اولاد سے بڑھکر بھی کسی کی مامتا ہوگی ۔

مامن ۔ (ع) مذکر ۔ امن کی جگہ ۔ ٹھکانا ۔ پناہ کی جگہ ۔ جائے امن ۔ (فقرہ) غریب کے لئے کوئی مامن نہیں رہا ۔

(اوج) ؎

نہ چھوڑوں گا کبھی آپ کا دامن مولا
دامن پاک ہے ہم ایسوں کا مامن مولا

مامور ۔ (ع) صفت (مقرر ۔ متعین ۲ حکم کیا گیا ۔ اجازت دیا گیا ۔

مامور کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ (توبۃ النصوح) میں نے تم کو اپنی نگرانی کے لئے خاص خاص خدمتوں پر مامور کر رکھا ہے ۔

مامور ہونا ۔ کوئی کام سپرد کیا جانا ۔ کسی عہدے یا کام پر مقرر کیا جانا ۔

ماموُل ۔ (ع) صفت ۔ اُمید کیا گیا ۔ وہ چیز جس کی امید ہو ۔

ماموُن ۔ (ع) صفت ۔ محفوظ ۔ بے خوف ۲ مذکر ہارون رشید خلیفہ بغداد کے بیٹے کا نام ۔

ماموُں ۔ (ہ) مذکر ۱ ماں کا بھائی ۲ (عو) رات کو سانپ کا نام نہیں لیتیں اور ماموں کہتی ہیں ۔

(جان صاحب) ؎

پھکنے سے دبا دیتی جو کالا ہے بلا سے
ماموں نے مجھے دیکھ لیا سر نہ نکالا

مامی ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) ماموں کی بیوی ۔ ممانی ۲ مونث ۔ طرفداری ۔

مامی پینا ۔ (عو) کسی کی طرفداری کی بات کہنا ۔ طرفدار کرنا ۔ لکھنؤ میں مامی نون غنہ کے ساتھ بول چال میں ہے ۔

ماں ۔ (ہ) سنسکرت میں ماتو ، مونث ۔ مادر ۔ والدہ ۔ بچے اپنی ماں کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں ۲ میاں کا مخفف ؎

اٹھو قدر اپنی نہ جان دو اجی جان ہے جہان ہے
کوئی کام ایسا بھی کرتا ہے ارے ماں (میاں)

نہیں ارے ماں (میاں) نہیں ۔

ماں باپ ۔ والدین ۔

ماں بہن ۔ ماں اور بہن ۔

ماں بہن کرنا ۔ ماں بہن کی گالی دینا ۔ (فقرہ) ماں بہن کروگے تو ابھی منہ توڑ دوں گا ۔

ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑے (ہ) مثل ۔ اپنوں کی لڑائی اور خفگی دیرپا نہیں ہوتی ۔

ماں پسنہاری بھلی ۔ باپ ہفت ہزاری نہ بھلا ۔ مثل ۔ باپ کی محبت سے ماں کی محبت زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں

ماں تیلنی باپ کلنگ نیچے نکلے رنگ برنگ ۔ مثل ۔ دوغلے یا ناقابل خاندان کی بری اولاد کی نسبت بولتے ہیں ۔

ماں جائی ۔ (ہ) نون غنہ ، مونث ۔ سگی بہن ۔

ماں جایا ۔ (ہ) نون غنہ ، مذکر ۔ سگا بھائی (انیس) ع ۔

[illegible] رہے ماں جائے یہ ہوتے ہیں فدا

ماں سرنگی باپ تنبورہ ۔ کلانوت بچہ ۔ جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو ۔ [illegible]

ماں سے سوا چاہے سو پھا پھا کٹنی کہلائے ۔ مثل ماں سے زیادہ پیار جتانا غرور کسی خاص [illegible] ہوتا ہے (بنات النعش) اصغری نے کہا ابا بیگم صاحب بلند کرتے [illegible] دوسری (دعوی) ہے ۔ وہی کہاوت ہے ماں سے سوا الخ

ماں فقیرنی پوت فتح خاں - مثل - کم اصل اور نیچ خاندان کے معزز آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔

ماں کا پیٹ کمہار کا آوا - کوئی کالا کوئی گورا - مثل - جس طرح کمہار کے آوے سے برتن سرخ و سیاہ پکے اور کچے نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے بھی کالے اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مثل وہاں بولی جاتی ہے جہاں ایک ہی ماں باپ کے بیٹے بعض خوبصورت اور بعض بدصورت ہوں۔

ماں کا دودھ - (ھ) مذکر ۱ شیر مادر - نہایت مفید حلال جائز چیز ۲ ماں کے پیٹ سے لے کر نکلنا - سیکھا سکھایا پیدا ہونا سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا۔

ماں کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں آتا - مثل - کام سیکھنے ہی سے آتا ہے سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا۔

مامیران - (ف) مذکر - ایک قسم کی زرد مائل بہ سبزی ہلدی کی طرح گرہ دار پتلی جڑی بوٹی جو آنکھوں میں پڑتی ہے ممیرا۔

مان - (ف) مذکر ۱ گھر - خانہ - مکان - جیسے خانماں ۲ اسباب خانہ - ماننا کا امر کا صیغہ - تسلیم کر - قبول کر - اقرار کر۔ (غالب) ؎

ڈرنا لہلئے زار سے میرے خدا کو مان
آخر نوائے مرغ گرفتار بھی نہیں

۲ راضی ہو - اجازت دے۔

مان لینا ۱ منظور کر لینا - تسلیم کر لینا ۲ راضی ہونا - اقرار کر لینا ۳ منت کرنا۔ (فقرہ) میں نے مان لیا ہے کہ لڑکا اچھا ہو جائے گا تو نیاز دلواؤں گا۔

مان نہ مان میں تیرا مہمان - مثل - اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بے بلائے کسی کے یہاں جائے یا خواہ مخواہ بغیر پوچھے کسی کو بات میں صلاح دے (فقرہ) لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو اُن کی صورت سے جائیں اور وہ زبردستی اُن کے سر ہوں - مان نہ مان میں تیرا مہمان - (شوق) ؎

ہے یہ تو وہی مثل مری جان
تو مان نہ مان میں ہوں مہمان

مان - (س) مذکر ۱ عزت - قدر و منزلت - لکھنؤ میں مان مہت اور مان تان بھی کہتے ہیں (ظفر) ؎

الطاف و کرم غیر پہ رہتا ہے تمہارا
تم جانتے ذرہ بھی نہیں مان کسی کا

۲ خاطر تواضع - آؤ بھگت ۳ گھمنڈ - غرور - تکبر - نخوت - کبر ؎

خط آنے پہ حسن نیا مان رہے گا
ایسے میں اگر ملئے تو احسان رہے گا

۴ ناز - نخرہ - تمکنت - فخر - نازیبا - ارمان - چاؤ - آرزو - تمنا - شوق۔

مان بھری - صفت (ع) ۱ مشتاق - آرزو مند - پُر ارمان ۲ مغرور - دماغدار - مزاج دار - متکبر۔

مان پان - مذکر - عزت - آبرو۔

مان تان - (لکھنو) مذکر - دیکھو مان۔

مان دان - (ع) کسی رسم پر عمل کرنا۔

مان ڈھینا - تکبر یا نخوت نہ رہنا - گھمنڈ جاتا رہنا۔

مان رکھنا ۱ بات رکھنا - خاطر و مدارت کرنا - تعظیم و تکریم کرنا - عزت قائم رکھنا ۲ تمنا پوری کرنا - مراد بر لانا ۳ بات ماننا کسی کا کہا مان لینا - (فقرہ) خدایا جان کو سلامت رکھے وہی میرا مان رکھتے ہیں

مان رہنا ۱ عزت رہنا - بات رہنا ۲ (ہندو) ماتحت رہنا زیر سایہ رہنا - تابع رہنا۔

مان کا پان بہت ہوتا ہے - مثل - عزت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت ہوتا ہے۔

مان کا ہونا - اختیار کا ہونا - قابو کا ہونا (فقرہ) نانا بابا یہ بچہ میرے مان کا نہیں ہے۔ (شاد) ؎

چشم تر سے کیا رکے طفل سرشک
جب یہ مچلا پھر ہے کس کے مان کا

مان کرنا ۱ تکریم و تعظیم کرنا آؤ بھگت کرنا ۲ تکبر کرنا - غرور کرنا گھمنڈ کرنا - دماغ کرنا - مزاج کرنا - اترانا - (رنگین) ؎

مان کرتی ہے عبث اپنے وجوبن پہ ردا
کاٹ نہ میری بھی ز نخی کی نہیں بات سے کم

مان گمان - (ہ) مذکر - گھمنڈ - کبر و ناز - غرور و تمکنت

مان گون - (ہ) مذکر - (عو) ۱ ناز و نیاز - ارمان

نازبرداری ۲ عزت - قدر و منزلت - (جان صاحب) ؎

پیر سلامت یہ رہیں کہتی ہیں میرا مان گون

پوچھ حرکت - سے تو نہیں آتی ہو حیوان ہو

مان گون رکھنا - ... خواہش ... پوری لانا - ارمان پورا

کرنا - دل رکھنا - ناز اٹھانا - نازبرداری کرنا -

مان گون والی - آن بان والی - نازو ادا والی - عزت

والی -

مان لینا - منظور کرنا -

(امیر) ؎

وصل میں کچھ نہیں نہیں ہی نہیں

ملتے ہیں تو مان لیتے ہیں

مان مرجانا ۱ تکبر نہ رہنا - گھمنڈ جاتا رہنا ۲ دل مرجانا -

امنگ نہ رہنا ۳ عاجز ہوجانا -

مان مت - **مانامت** - (ہ) عو - غل - شور - (مچانا کے

ساتھ) (شوق) ؎

جب وہاں بھی پتا نہ پائیں گے

کہو کیا مانامت مچائیں گے

(ایضاً) ؎

دیکھنا گھر اگر نہ جاؤں گی

کیسی پھر مان مت مچاؤں گی

مانا - (ہ) فرض کیا - تسلیم کیا - منظور کیا - جانا - بالفرض

(غالب) ؎

کیا وہ بھی بے گنہ کش و حق ناسپاس ہیں

مانا کہ تم بشر نہیں خورشید و ماہ ہو

۲ (ف) صفت - مشابہ -

(غالب) ؎

خاتم دست سلیماں کے مشابہ لکھئے

سر پستان پری زاد سے مانا کہئے

مان جانا ۱ تسلیم کرنا - قبول کرنا - (فقرہ) ایک بات تو

مان جاؤ ۲ (طنزاً) اُستاد ماننا - استادی کا قائل ہونا -

(امیر) ؎

شیخ جی چپکے یہ حجرے میں اڑانا تیل

واہ واہ آج تو حضرت تمہیں ہم مان گئے

۳ اعتراف کرنا - (فقرہ) آج تو میں آپ کی کرامت مان

گیا ۴ راضی ہوجانا -

(امیر) ؎

کہتے ہیں شب کی خوشامد بھی عجب جادو تھی

ماننے کی جو نہ تھی بات وہی مان گئے

مان لینا - دیکھو ماننا -

ماننا - (ہ) مونث ۱ منت کرنا - اپنے اوپر کسی بات

کا ذمہ لینا ۲ عقیدہ - اعتقاد ۳ نیت - عزم - عہد ۴ تعظیم

و تکریم - آؤ بھگت - قدر دانی -

مانتا ہوں - قائل ہوں - تمہاری ہوشیاری (یا) ہتھکنڈوں

چالاکی کو تسلیم کرتا ہوں - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے -

مانج (ہ) نون غنہ، مونث : دلدل کی زمین ۲ کچھار -

ترائی -

مانجا - اردو - دیکھو مانجھا نمبر ۱ و ۹ -

مانجنا - (ہ) ۱ صاف کرنا - برتن ملنا - اُجالنا - صیقل کرنا

جلا کرنا - (فقرہ) اُس نے برتن مانجے -

(امانت) ؎

مانج کر دانت اس دریکتا نے جب کیں کلیاں

آب گوہر کا چھٹا فوارہ موتی جھیل میں

۲ سوتنا - بٹی ہوئی ڈوری یا تاگے کو کپڑے سے صاف کرنا

۳ (کنایتہً) کسی کام میں مشق کرنا - عوام ماجنا - مانجھنا

کہتے ہیں -

مانجھ - (ہ) مونث ۱ ایک راگنی کا نام ۲ وسط - بیچ -

مانجھ دار - (دہلی) منجدار - (ایامیٰ) تم نے اُس دن

کے لئے اس (آزادی) کا ہاتھ پکڑا تھا کہ مانجھ دار میں اس

کو چھوڑ کر چل دو گے -

مانجھا - (ہ نون غنہ) مذکر ۱ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ

پختہ چاولوں کی لیدی میں ملا کر اور سیج یا اور کوئی رنگ ڈال کر ڈور کو سوتتے ہیں ۔ اور اس کو مانجھا کہتے ہیں (دینا ۔ سوتنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو
شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے

۲ وہ دعوت جو دولہا کی طرف سے شادی سے پہلے دی جاتی ہے ۳ زرد رنگ کی پوشاک جو دولھا دلھن کو مانجھے میں پہناتے ہیں ۔ (پہنانا ۔ پہنا کے ساتھ) ۴ وہ میدان جو دریا کے دونوں طرف ہو اور طغیانی کی حالت میں اس پر پانی گزرے ۵ نکاح سے چند روز پیشتر دولھا دلھن گھر سے باہر کی آمد و رفت موقوف کرکے گوشہ میں بیٹھتے ہیں ۔ اس کو بھی مانجھے بیٹھنا کہتے ہیں) ۔ نمبر ۲ ۔ ۳ ۔ ۵ میں لکھنؤ میں بیشتر مانجا ہے ۔

مانجھے کا جوڑا ۔ مانجے کا جوڑا ۔ وہ زرد رنگ کا جوڑا جو دولھا دلھن کو مائیوں میں پہناتے ہیں ۔ (بنات النعش) لڑکیاں حسن آرا بیگم کو مانجھے کا جوڑا پہنا کر باہر لائیں ۔

مانجھی ۔ (ھ) مذکر ۔ ملاح ۔ ناخدا ۔

(ناسخ) ؎

بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی
کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا

مانجی (ھ ۔ نون غنّہ) مونث ۔ وہ گھڑونچی کی قطع کا آلہ جو کسم کا رنگ ٹپکانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔

مانڈ ۔ (ھ نون غنّہ) مونث ۱ گوبر کا ڈھیر سرگیں لیتہ جسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں ۲ غبار بھٹ ۔ کھوہ ۳ صفت وہ چیز جس کی آب و تاب اور چمک جاتی رہی ہو ۔

(غالب) ؎

بٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں
ہے جس کے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند

ماند پڑ جانا ۔ ماند ہو جانا ۔ آب و تاب نہ رہنا ۔ مدھم ہو جانا رنگ پھیکا پڑ جانا ۔ رنگ کی شوخی جاتی رہنا ۔

ماند کرنا ۔ مدھم کرنا بے رونق کرنا ۔ بے آب و تاب کرنا ۔

ماند مال ۔ وہ مال جس کی چمک دمک مدھم پڑ گئی ہو ۔

(صاحب) ؎

دیوان دوسرا ہے نیا یہ بکے گا خوب
یہ مال ماند ہے نہیں تازہ ہے مال شوخ

ماند و بُود ۔ (اس کا تلفظ مند و بود ہے) مونث ۔ رہنے سہنے کا طرز (توبۃ النصوح) اس زمانے کے ہر ایک خاندان مدعی شرافت کے طرز ماند و بود کا ایسا فرض کیا گیا ہے کہ خاندان نہ ہر گروہ نصوح ایک وبائی ہیضہ میں مبتلا ہوا ۔

ماندا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے ماندی ۱ بیمار مریض ۔ علیل ۔ روگی ۔ ناساز ۲ بیشتر تھکا ماندا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

ماندا پڑنا ۔ عاجز ہونا ۔ بیمار رہونا ۔

(ناسخ) ؎

وحشت میں ماند پڑا ہو گا کہیں مجنوں کے ساتھ
بڑھ گیا آگے ہزاروں کوس میں فرہاد سے

ماندگی ۔ (ف ۔ ب کوفت) مونث ۱ تکان ۔ کسل ۔ سستی (توبۃ النصوح) ہر ایک اپنی اپنی خدمت پر مستعد نہ ماندگی نہ کسل نہ تکان ۲ علالت بیماری ۔ ناسازی ۔ روگ ۔ آزار ۔

ماندگی اُترنا ۔ تھکن اترنا ۔

(صاحب) ؎

تھکے تھے راہ میں منزل پہ ماندگی اُتری
ملا ہے چین لحد میں فشار کے باعث

ماندہ ۔ (ف) صفت ۔ تھکا ہوا ۔ خستہ ۲ (ف) صفت بچا ہوا پیچھے رہا ہوا ۔ بچا ہوا ۔ جیسے باقیماندہ ۔ دیکھو درماندہ

مانڑ ۔ (ھ ۔ تلفظ مانڑ) مذکر ۱ پیچ ۔ مانڈی ۔ کانجی ۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی ۲ کلف ۔ اہار ۳ ایک قسم کا مارواڑی گیت ۔

مانڈا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اور بڑی روٹی جو میدہ میں گھی ملا کر تندور میں پکائی جاتی ہے ۔ پوری ۔ پچی (بنات النعش) شب برات کا مانڈا حلوہ محرم عید کی سویاں

حرام ٣ سفید جالا جو آنکھ کی تپلی پر آجاتا ہے۔

مانڈل ۔ (ہ) مونث ۔ حلقۂ آہنی جو پانی کے چرس کے منہ پر لگا رہتا ہے۔

مانڈی ۔ (ہ) مونث ۔ پیچ ۔ کانجی ۔ کلف ۔ مادا ۔

مانس ۔ (ہ ۔ بفتح سوم ۔ سنسکرت میں منش) مذکر انسان ۔ آدمی ۔ اردو میں مرد مانس اور بھلا مانس کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مانسون ۔ (انگ) مذکر ۔ موسمی ہوا جو چھ مہینے ایک سمت چلتی رہتی ہے ۔

مانع ۔ (ع) صفت ١ منع کرنے والا ۔ روکنے والا سدّ راہ ٢ خدائے تعالیٰ کا نام ۔ یعنی جسے چاہے اور جو چاہے دیتا اور جسے چاہے اور جو چاہے نہیں دیتا ہے ۔

مانع آنا ۔ روکنا مزاحم ہونا ؎

دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے
عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے

مانع ہونا ۔ مزاحم ہونا ۔ سدّ راہ ہونا ۔ معترض ہونا ۔

مانک ۔ (ہ ۔ بفتح سوم ونیز بکسر سوم) مذکر ۔ رتن ۔ جواہر گوہر مانک ٹیکا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا ماتھے پر لٹکانے کا زیور جس میں موتی جڑے ہوتے ہیں ۔

مانگ ۔ (ہ ۔ س ماترگ ۔ سیدھا راستہ) مونث ١ سر کے بالوں کی بیچ کی سیدھی لکیر (ناسخ) ؎

مانگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ کی ہے وہ لکیر
کینچلی موباف ہے اور اسکی چوٹی مار ہے

٢ وہ کنواری لڑکی جس کی نسبت ہو گئی ہو ٣ طلب (فقرہ) ایسی چیزوں کی بڑی مانگ ہے ٤ (عو) شوہر ۔ خاوند ۔ ٥ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی ۔

(امانت) ؎

مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری
گھاٹ پر لہر نہ تکتی تھی پٹے جلوہ گری

مانگ اجڑنا ۔ (عو) کنایۃً ۔ عورت کا بیوہ ہونا ۔ رانڈ ہونا ۔ مثال کے لئے دیکھو کوکھ اجڑنا ۔

مانگ بھرنا ۔ (ہندو) ١ مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا ۔ جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں ۔

(قدر) ؎

ابھی کوٹھے پر ملاتے نہیں کہکشاں کو رتبہ
تیری مانگ موتیوں سے وہ غضب بھری ہوئی ہے

٢ بیاہ دینا ۔ شادی کر دینا ۔

مانگ بھری ۔ (ہ) مونث ۔ (عو) ١ سہاگن ۔ خاوند والی ۔

مانگ پٹی ۔ مونث ۔ بالوں کی دستی کنگھی چوٹی ۔

مانگ پٹی میں لگا رہنا ۔ بناؤ سنگار میں لگا رہنا ۔ بناؤ سنگار کرتے رہنا ۔

مانگ ٹیڑھی نکلنا ۔ مانگ کا خمدار نکلنا ۔

(راسخ) ؎

تعجب کیا ہے نکلے کوئی دن میں مانگ بھی ٹیڑھی
غضب کا بانکپن دیکھا ہے ہم نے کج کلاہوں میں

مانگ جلی ۔ مونث ۔ (عو) وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو

(جان صاحب) ؎

دل جلی مانگ جلی کوکھ جلی ہوں ہنو
کیا ہوا دل سے نکلتا جو دھواں رہتا ہے

مانگ دار ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کلکوا جس میں مانگ کی صورت بنی ہوتی ہے (امانت) ؎

عاشق زلف کیوں نہ سر ٹکرائے
مانگ دار اس پری کا تکل ہے

مانگ دار خربوزہ ۔ ایک قسم کا خربوزہ جس میں مانگ کی طرح لکیریں بنی ہوتی ہیں ۔

مانگ سنوارنا ۔ بالوں کو درست کرنا ۔ کنگھی چوٹی کرنا (شرف) ؎

تمام عمر دل الجھا جو زلف سلجھائی
کسی کی مانگ سنواری تو غیر حال ہوا

مانگ سنورنا ۔ لازم ۔

(شرف) ؎

چھوڑ کر اس کو بکھرے جائیں گے موتی اس میں
مانگ سنورے گی ابھی زلف گرہ گیر کے بعد

مانگ سے ٹھنڈی رہے ۱ دعا (عو) خاوند جیتا رہے۔ سہاگ بنا رہے۔

مانگ سے ٹھنڈی ہے۔ (عو) سہاگن ہے۔ خاوند زندہ ہے۔

مانگ کوکھ سے ٹھنڈی رہے۔ (عو) اولاد اور شوہر کے زندہ رہنے کی دعا۔

مانگ کھلنا۔ (ہندو۔ عو) منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مر جانے سے رشتہ نہ رہنا۔ بیاہی عورت کا مر جانا۔

مانگ میں آگ لگنا۔ (عو) مانگ اجڑنا۔

(اجالا صاحب)

مانگ میں آگ لگی کوکھ جلی ہوں جیسی
خود پشیمان کو کرتی ہو پشیمان عبث

مانگ میں سیندور بھرنا۔ مانگ میں صندل بھرنا۔ مانگ میں موتی بھرنا۔ عورتیں مانگ میں کبھی سیندور کبھی صندل بھرتی ہیں۔ اور کبھی مانگ کی جگہ موتی کی لڑیاں آویزاں کرتی ہیں۔

(شعور) ــہ

ابرو کماں نے مانگ میں سیندور بھر کے رات
عالم دکھا دیا مجھے تیر شہاب کا

(آتش) ــ ع

بھرتی ہے ور مانگ میں سندور بھرے ہوئے

(ذوق) ــ

خفیوں میں ہیں جو نقل پڑے اسکا عکس اگر
نے کہکشاں کی مانگ میں موتی بھرآسماں

مانگ نکالنا۔ سر کے بالوں کے درمیاں ایک سیدھی لکیر بنانا۔

(امیر) ــ

نکالتے ہیں وہ مانگ۔ اور دل یہ کہتا ہے
نکل رہی ہے سڑک یہ بلا کے آنے کی

مانگ نکلوانا۔ مانگ نکالنا کا متعدی المتعدی۔

(رشک) ــہ

مانگ غیروں سے کیوں نکلوائی
آگیا الفت جناب میں فرق

مانگیا۔ دیکھو مانگ دار۔ وہ کنکوا جس میں مانگ سی بنی ہوتی ہے۔

مانگ۔ (ہ) مونث ۱ خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ ضرورت حاجت ۲ خریداری ۳ زود طلبی۔ تقاضہ۔

مانگ تانگ کر۔ مانگ جانچ کر۔ ادھر اُدھر سے لے کر۔ قرض وام سے۔

مانگ کھانا۔ بھیک مانگ کے زندگی بسر کرنا۔

ــہ

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے
مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق

مانگ لینا۔ عاریۃً لے لینا۔ منوا لے لینا۔ ادھار لے لینا۔

مانگ ہونا۔ ضرورت ہونا۔ طلب ہونا۔ (فقرہ) آج کل گیہوں کی مانگ بہت ہے۔

مانگا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مانگی مستعار لیا ہوا۔ مطلوبہ۔

مانگا تانگا۔ صفت مذکر۔ عاریۃً لیا ہوا۔ (فقرہ) مانگے تانگے پر فخر کرنا اکثر لڑکیوں میں دیکھا گیا ہے۔

مانگا کرنا۔ مانگتے رہنا۔ (فقرہ) وہ بھیک مانگا کرتے ہیں۔

مانگنا۔ (ہ) ف ۱ چاہنا۔ طلب کرنا کسی چیز کا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔

(قدر) ــ

دو سرے سے نہ کہیں مانگے سلہ جو قدر
بس یہی اس کے قصیدے کا صلہ ہے مجھ کو

۲ نسبت کی درخواست کرنا ۳ دعا یا التجا کرنا۔ ۴ ادھار۔ چاہنا۔ قرض طلب کرنا۔ ۵ تقاضا کرنا۔

مانگے۔ مستعار۔ ادھار۔

مانگے تانگے۔ مانگے جانچے۔ عاریتہً لے کر۔ قرض لے کر

(شوق قدوائی) ؎

مانگے جانچے کام کب تک دیس میں یارب چلے
رحم کر تو، نہ دنیا سے مسلماں اب چلے

مانگے تانگے کا۔ مانگے تانگے کی۔ پہلا مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے۔ مانگی ہوئی۔

(شعور) ؎

سر پہ احسان رہے پاؤں بچیں ایذا سے
مانگے تانگے کی نہ زنہار سواری رکھنا

مانگے دینا۔ عاریتہً دینا۔ مستعار دینا۔

مانگے کا۔ مانگے کی۔ عاریتہً لی ہوئی۔ مستعار لیا ہوا۔

(رشک) ؎

طاقت طفیل روح ہے بے طاقتی ہے خوب
نادان کو غرور ہے مانگے کے زور پر

(امیر) ؎

چیز مانگے کی ہو اچھی ہی تو کس مصرف کی
ہو گرہ میں ٹکا پیا ہو تو مال اچھا ہے

مان مت۔ دیکھو مان۔

ماننا۔ (ھ) ۱ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا ؎

یہ ہیں تے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں رہے گا۔
کہیں تو قاتل کے ہاتھ تم گر ہمیشہ تو بھی نہیں رہے گا۔

۲ قیاس کرنا۔ فرض کرنا۔ اس معنی میں مان لینا بیشتر مستعمل ہے
۳ پروا کرنا (انیس) ؎

[illegible] خود کو کب مانتی تھی وہ
[illegible] جو مانتی تھی وہ

۴ تعظیم و تکریم کرنا۔ بڑا ماننا۔ ادب کرنا

(داغ) ؎

مجھے مانتے سب ایسا کہ عدو بھی سجدے کرتے
در یار کعبہ بنتا جو مرا مزار ہوتا

۵ لحاظ کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رضامند ہو جانا۔ (فقرہ) اُس نے تمہارا کہا مان لیا۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان۔
۶ کسی کے ہنر یا کمال کا اقرار کرنا۔ استاد جاننا۔

(جلیل) ؎

میں وہ مظلوم ہوں مانے ہوئے ہے آسماں مجھ کو
وہیں گردن جھکا لی خوف سے دیکھا جہاں مجھ کو

۷ پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا۔ (فقرہ) وہ اس دیبی کو نہیں مانتا
۸ بزرگوں کی روحوں کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔ جیسے نیاز ماننا۔ نذر ماننا۔ منت ماننا۔ ۹ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔
۱۰ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ (فقرہ) وہ تم کو بہت مانتا ہے
۱۱ کہا کرنا۔ حکم بجا لانا۔
۱۲ خیال کرنا۔ جاننا۔ (فقرہ) وہ تم کو فلاسفر مانتا ہے۔
۱۳ بھروسا کرنا۔ اعتماد کرنا۔
۱۴ کنایہ ہے بسبب ہاتھ پاؤں کے ضرب رسیدہ ہونے کے چلنے یا اور کاموں میں کسی کے بے پروائی بغیر [illegible] کے لئے مستعمل ہے۔

مانو تو الشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو دیوتا نہیں تو پتھر۔ مثل۔ اعتقاد ہی سے کسی کی عزت و حرمت کی جاتی ہے۔ بلا اعتقاد کچھ بھی نہیں۔

مانو نہ مانو۔ تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے۔

(شعور) ؎

سرگوشی رقیب سے وہ نہیں ہے خوب
مانو نہ مانو ہم نے تو سمجھا دیا

مانند۔ (ف) بفتح سوم صحیح ہے (ملا ہانی)

؎ آں اسیران او مانند
ہم [illegible] چند

اردو میں زبانوں پر بکسر سوم ہے۔ مذکر۔ نظیر۔ مثل۔ مشابہ (فقرہ) اس کا مانند پیدا نہیں ہوا۔

مانوس۔ (ع) صفت۔ خوگر۔ الفت کیا ہوا۔

مانوس ہو جانا۔ ہل مل جانا۔ رفتہ رفتہ انس ہونا۔ لوگ اکثر طرز اجنبی سے کسی قدر مانوس اور خوگر ہو لیں تو اپنا انتقام کر لیں۔

مانی۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور و معروف رومی نقاش کا

نام جو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرتا اور نقاشی کو اپنا معجزہ بتاتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔

مانی ۔ (ہ) ۔ دایہ ۔ بچّہ کی خادمہ ۔ مونث ۔ ۱ گھر میں جو عورت داروغہ کا کام کرتی ہے اُس کو مانی یا مانی جی کہتے ہیں۔ ۲ وہ چھوٹی سی سوراخ دار لکڑی جو چکّی کی کیلی میں ڈالی جاتی ہے جس سے چکّی کا پاٹ بہ آسانی گھومتا ہے ۳ صفت ۔ تسلیم کی گئی ۔ مانی ہوئی بات ۔ یقینی وہ بات جو تسلیم ہو (داغ) ؎

تم نہ شب کو ... کہے یہ ہے یقیں آیا ہوا
تم نہ آؤ گے مری یہ بات ہے مانی ہوئی

مانیٹر ۔ (انگ) ۔ مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ ۔

ماوا ۔ (ع) ۔ ماویٰ ۔ مذکر ۔ جائے پناہ ۔ گھر ۔ ٹھکانا ۔

ماوا ۔ (ہ) مذکر ۱ مادّہ ۔ اصل ۔ جوہر ۲ بھنا ہوا دودھ ۔ کھویا ۳ مانڈی ۔ کلف ۔ کانجی ۔ ابہار ۴ سرشت ۔ خمیر ۵ انڈے کی زردی ۶ صندل کا ماوا ۔

مأوّل ۔ (ع) ۔ بروزن منوّر ۔ صفت ۔ تاویل کیا گیا ۔ کلام ظاہری معنوں سے پھیرا گیا ۔

ماہ ۔ (ف) مذکر ۱ چاند ۔ قمر ۔ ماہتاب (مومن) ؎

دل میں شوقِ رُخِ روشن نہ چھپے گا مومن
ماہ پردہ میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا

۲ مہینہ (امیر) ؎

غیر کی بھیجی ہوئی پوشاک پہنی یار نے
مجھ کو ماہِ عید بھی ماہِ محرم ہو گیا

ماہانہ ۔ ماہیانہ ۔ (ف) مذکر ۔ ماہواری ۔ (قدر) ؎

دے کر دو بوسہ مرد خوار کہتے ہیں
بس لیجیے یہ آپ کا ماہانہ ہو گیا

ماہ بماہ ۔ (ف) ہر مہینے ۔ ماہوار (بنات النعش) ڈیوڑھا دونا کرایہ ماہ بماہ لو ایسا کرایہ دار نہیں پاؤ گی ۔

ماہ پارہ ۔ مہ پارہ ۔ (ف) صفت ۔ چاند کا ٹکڑا ۔ خوبصورت ۔ معشوق ۔ دلدار ۔ (ناسخ) ؎

ہماری آنکھوں میں اندھیر اک زمانہ ہے
ڈرو خدا سے یہ کیسے ہو ماہ پارے تم

ماہ پیکر ۔ ماہ جبیں ۔ ماہ سیما ۔ ماہ طلعت ۔ ماہ لقا ۔ (ف) صفت ۔ محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں ۔

ماہتاب ۔ مہتاب ۔ (ف) مذکر ۱ چاندنی ۔ چاند کی روشنی ۲ چاند ۔ قمر (صبا) ؎

یہ وہ فلک ہے کہ جس کے سبب سے عالم میں
نہ ایک حال پہ دورِ زمان ماہتاب رہا

۳ گنجفہ کا وزیر ۔ (منیر) ع

روشن کبھی نہ گنجفہ کا ماہتاب ہو

۴ (اردو) مونث ۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔

ماہتاب دینا ۔ توپ کے فتیلہ میں آگ دینا (شوق) ؎

اژدہا بھی اپنا توپ کے منہ پہ کر دیں قبول
تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو

ماہتابی ۔ مہتابی ۔ (ف) بمعنی ۱ ۲ ۳ بیں ۔ مونث ۔ ایک قسم کا تربوز ۴ سیوترہ ۳ (ف) ایک ... کا کپڑا جس پر سنہری یا روپہلی شکلیں منقوش ہوتی ہیں ۴ (ف) ایک قسم کی آتش بازی جس کے چھوڑنے سے چاندنی سی روشنی ہو جاتی ہے ۵ عمارت کو پکّا جو پیر مہتاب کے واسطے اب سونی بنائی جائے (امیر) ؎

ماہتابی پہ نہ چڑھتے تھے کبھی شام سے کار
بلکہ خورشید نے دیکھا تھا نہ سایہ اے ماہ

(ذوق) ؎

چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ بنایا تھا
مجھ کو ماہتابی پر دھوپ میں بٹھایا تھا

ماہ جبیں ۔ مہ جبیں ۔ دیکھو ماہ پیکر ۔

ماہ جلالی ۔ دیکھو جلالی ۔

ماہِ چاردہ ۔ مہ چاردہ ۔ (ف) مذکر ۔ چودھویں رات کا چاند ۔ (امیر) ؎

ہم چشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو
وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم ہلال ہو

ماہِ چہار ہفتہ - (ف) چاند جو بعد ۲۸ روز کے بہت باریک ہو جاتا ہے (کنایۃً) معدوم شے ۔

ماہ خانگی - (ف) مذکر - (کنایۃً) محبوب (مصحفی) ؎

اے ماہ خانگی ترے بے برقع کو دیکھ کر
تہ کی سفید بانٹ فلک نے ردائے صبح

ماہ در عقرب - (ف) چاند کا برج عقرب میں آنا ۔ نیک کام کرنا ایسے موقع پر ممنوع ہے ۔

ماہِ دو ہفتہ - چودھویں رات کا چاند (منیر) ؎

کون سا ماہ دو ہفتہ خواب میں آنے کو ہے
کبک سی کراڑ رہا ہے طائر نظارہ آج

ماہ رُخ ماہ رو - (ف) صفت معشوق جس کا چاند کی مانند چہرہ ہو ۲ (لکھنؤ) شیرازی - سفید رنگ کا کبوتر ۔

ماہ روزہ - (ف) مذکر - ماہ صیام (قدر) ؎

مے خانہ بند تو ہو جائیں گے حلق اپنا
آئے تو ماہ روزہ تلوار دیکھ لیں گے

ماہ سیما - دیکھو ماہ پیکر ۔

ماہ صیام - مہِ صیام - (ف) مذکر - رمضان کا مہینہ ۔ (ذوق) ؎

زمانہ دشمن عشرت کا اس قدر قاتل
مہ صیام کو دیکھے نہ کوئی بے شمشیر

ماہ طلعت - مہ طلعت - دیکھو ماہ پیکر ۔

ماہ کامل - (ف) مذکر - پورا چاند چودھویں رات کا چاند

ماہ کنعاں - ماہ مصر - (ف) مذکر - حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے (ناظم) ؎

دھوم ہر شہر میں ہے شہرے ہیں بازاروں میں
ہے مہ مصر بھی اک اس کے خریداروں میں

ماہ لقا - مہ لقا - دیکھو ماہ پیکر ۔

ماہ مُنیر - (ف) چمکنے والا چاند - (کنایۃً) حسین معشوق ۔

ماہِ نخشب - ماہِ مقنع - (ف) مذکر - وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مقنع نے اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا ۔

نخشب - ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا ۔ (رشک) ؎

نور کا باعث تعلق ہے دل بیتاب کا
یار مثل ماہ نخشب چاند ہے سیماب کا

ناسخ نے سہواً ماہ مقنع کی جگہ ماہ مقنع کہا ہے ؎

غرور اوج و رونق عبث ہے تجھ کو اے سفل
میں مثل ماہ گر دوں ہوں تو مثل ماہ مقنع ہے

ماہ نَو - مہینہ کا پہلا چاند ۔

ماہ نیم ماہ - (ف) مذکر - چودھویں کا چاند ۔

ماہوار - ماہوارہ - (ف) مذکر - ماہواری - ہر مہینے ماہ بماہ - مشاہرہ - تنخواہ ۔

ماہواری - (ف) مونث - ماہانہ وظیفہ - جو نوکروں کو بعد گزرنے ہر مہینے کے دیتے ہیں ۔

ماہ و سال - (ف) ہمیشہ - مدام ۔

ماہوش - مہوش - (ف) - ماہ + وَش - صفت چاند سا محبوب کنایۃً محبوب ؎

نہیں معلوم کہ اے داغ ہے کو کس بن میں
نہ تلاش بت مہوش نہ سر جام شراب

ماہ یک ہفتہ - مذکر - ایک ہفتہ کا چاند ۔
(امانت) ع

ماہ ایک ہفتہ نہ منھ پر کبھی تابندہ ہو

ماہر - (ع) صفت ۱ کامل فن ۔

ماہو - (ھ) مونث - کنسلائی - ایک برساتی کیڑے کا نام ۔

ماہوں - (ھ) مذکر - ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے

ماہی - (ف) مونث ۱ مچھلی ۲ وہ مچھلی جس کی نسبت پیشتر یہ خیال کرتا کہ زمین اس کی پیٹھ پر رکھی ہے ۳ ایک برج کا نام جسے مچھلی کا ہم شکل سمجھتے ہیں ۴ صفت - منسوب بہ ماہ قمری ۔

ماہی بے آب - (ف) کنایۃً - کمال بے تاب ۔
(صبا) ؎

کیا تڑپتی ہے ماہی بے آب
اُس سے میں ہوں زیادہ تر بیتاب

ماہی پشت - (ف) ۱ گنبدی - محدّب - قبّہ دار - وہ چیز جو درمیان سے اونچی اور آس پاس سے نیچی ہو - بڑا ٹیلا ۲ ایک قسم کا کار چوب جو پشتِ ماہی سے مشابہ ہوتا ہے - اس کو ماہی پشت کا جال بھی کہتے ہیں - (رنگین) ؎

پاؤں پاکیزہ کفش ماہی پشت
قد و قامت عجیب چال پر ہے

ماہی توا - (فارسی میں ماہی تاوہ - ماہی تابہ) مذکر - ایک قسم کا توا جس میں مچھلی اور ٹکیوں کے کباب تلتے ہیں -

ماہی خوار - (ف) مذکر - مچھلی کھانے والا - بگلا - بوتیمار -

ماہی دنداں - مذکر - ایک خاص قسم کی مچھلی کا دانت جس سے تلوار کے قبضے بناتے ہیں -

ماہی زریں - (ف) ایک قسم کی مچھلی ہے جو بہت بیں ہوتی ہے جسے کہتے ہیں کہ زرد سقنقور ہے -

ماہی زیر زمین - ماہی زریں - (داغ) ؎

ماہی زیرِ زمیں بھی جو لگائے غوطہ
نہ ملے اس کو ترے بحرِ سخاوت کی تھاہ

ماہی گیر - (ف) مذکر - مچھلیاں پکڑنے والا - ماہی گیر - مچھوا -

ماہی مراتب - (ف) مذکر - وہ اعزازی نشان جو بشکل ماہی سات بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں (محسن) ؎

ہوئی تیرے مراتب سے کماہی کسکو آگاہی
تجمل کا ترے ماہی مراتب ہے تا ماہی

ماہیانہ - (ف) مذکر ۱ تنخواہ - مہینہ - مشاہرہ ۲ ماہواری مہینہ کا -

ماہیت - (ع) - یہ لفظ اصل میں ما استفہامیہ کیا - ہی ضمیر واحد مونث - وہ عورت - یا اصلی ہی کی حذف کرکے اس میں یائے مشدد اور ت علامت مصدری - اضافہ کردی - اہلِ حکمت نے یہ مصدر بنا لیا ہے اور معنی حقیقت کسی شے کے استعمال کرتے ہیں -

ماہیات - (بتشدید چہارم جمع) مونث - حقیقت - کیفیت اصل مادہ - جوہر - (منیر) ؎

قلبِ ماہیت ادنیٰ ہو جو تجھکو منظور
جائے خوں عطر حنا نکلے جو لوں فصد حمل

ماء - (ع) مذکر ۱ پانی ۲ عرق - مرکبات ذیل میں مستعمل ہے -

ماء الجُبن - (ع - ماء جُبن - بالضم وہ سفیدی جو دودھ پھاڑ کر نکالتے ہیں) مذکر - وہ پانی جو بکری کے دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے - عوام کی زبانوں پر ماء الجبن ہے (نقرہ) مریض کو ماء الجبن دیا جاتا ہے -

ماء الحیات - (ع - ماء الحیوات) مذکر ۱ آبِ حیات ۲ (کیمیاگروں کی اصطلاح) ایک مرکب دوا جس میں شہد سہاگا گھی ہوتا ہے اور اس مرکب کو دھات کے کشتہ میں ملاکر آگ رکھتے ہیں جس سے دھات اصلی حالت پر آجاتی ہے -

(ذوق) ؎

مژدہ جاں بخش صحت ہے ترا ماء الحیات
جس سے جوں سیماب کشتہ مُردہ دل زندہ ہوا

ماء الشباب - (ع) مذکر - وہ آب و تاب جو جوان کے چہرے پر ہوتی ہے -

ماء اللحم - (ع) مذکر - گوشت کا عرق جو کشید کرکے نکالا جائے -

ماء الورد - (ع) مذکر - گلاب کا عرق -

ماء معین - (ع) مذکر - جاری پانی - صاف اور پاک پانی

(محسن) ؎

جوش زن چشمۂ رحمت سے کہیں ماء معیں
کہیں طوبیٰ کہیں کوثر کہیں فردوس بریں

مائی - ماوی - (ع) ماء سے نسبت رکھنے والا - آبی - وہ جس کا تعلق پانی سے ہو -

مائیات - (ع) مذکر - وہ بہنے والی چیزیں جو مثل پانی کے رقیق ہوں -

مائدہ - (ع) مذکر - دسترخوان جس پہ کھانا چنا ہوا ہو -

(غالب) ؎

دلِ حسرت زدہ تھا مائدۂ لذتِ درد
کام یاروں کا بقدرِ لب و دنداں نکلا

۲ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام -

مائع - (ع) ہر رقیق شے -

مائل - (ع) صفت ۱ متوجہ - راغب - (فقرہ) میری طبیعت اب اس طرف مائل ہے ۲ میلان رکھنے والا ۳ عاشق ۴ خیر خواہ ۵ جھکا ہوا ۶ ڈھلواں ۷ تھوڑا سا - جیسے سُرخی سیاہی مائل -

مائل کرنا - متوجہ کرنا ۲ آمادہ کرنا ۳ جھکانا -

مائل ہونا - لازم -

ماؤف - (ع - بر وزن رسُول) صفت - وہ جس کو صدمہ پہونچا ہے عضو کی صفت میں مستعمل ہے (فقرہ) لعاب دہن موضع ماؤف پر مَل دیا -

مائیکا - (س) مذکر - دیکھو میکا -

مائی - (ہ) مونث ۱ ماں ۲ ضعیفہ - بڑھیا -

مائیں (ہ) مونث - ایک دوا کا نام -

مائیوں بٹھانا - ہندوستان میں شادی کی ایک رسم جس میں دُلہن کو زرد کپڑے پہنا کر شادی سے چند روز پیشتر ایسی جگہ بٹھاتے ہیں جہاں بجز اس کی ہمجولیوں کے اور کوئی نہیں جاتا (بنات النعش) میرا ارادہ تھا کہ پورے مہینہ بھر مائیوں بٹھا دوں گی -

مائیوں بیٹھنا - لازم (جان صاحب) ؎

گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خاں
کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے

۲ (کنایۃً) گھر سے باہر نہ نکلنا -

مایوس - (ع) وہ چیز جس سے امید قطع ہوگئی ہو - عربی میں یہ اس بفتح اول ماخوذ ہے یاس سے اور آئیس ماخوذ ایس سے بمعنی ناامید ہیں - فارسیوں نے مایوس بمعنی ناامید استعمال کیا (انوری) ؎

بوالحسن اے کہ در احساں
وعدہ از رغبت تو مایوس ست ،

صفت - ناامید - شکستہ دل -

مایوسی - مونث - ناامیدی - ناکامی - شکستہ دلی -

مایہ - (ف) مقدار ۲ ہر چیز کا مادہ خصوصاً مادہ اونٹ کا ۳ پونجی ، مذکر پونجی - جمع - سرمایہ (داغ) ؎

ترے دزد حنا نے مایۂ صبر و خرد لوٹا
تری برق نگہ نے خرمن تاب و تواں پھونکا

۴ اصل - راس المال ۵ مادہ - جوہر ۶ دستگاہ ۷ سامان ۸ مال - دولت -

مایہ دار - (ف) صفت مال دار - پونجی دار -

مایہ داری - مونث مایہ دار ہونا (رشک) ؎

مایہ داری بلائے مبرم ہے
پھل سے ہوتا ہے سنگسار درخت

مایۂ ناز - (ف) کنایۃً معشوق (مصحفی) ؎

ہوش کا اس کی میں کشتہ ہوں کہ وہ مایۂ ناز
شب رہا گھر مرے اور غیر نے جانا نہ رہا

۲ فخر و ناز کا سبب -

مُباح - (ع) اس کی جمع مباحات ہے ، صفت جائز - روا - حلال - درست - پاک - (ذوق) ؎

تری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح
یہ غلط تبسمرے ذن ہوتا ہے مردا حلال

مَباحث - (ع) مذکر - جمع مبحث کی - اہل فارس بمعنی بحث استعمال کرتے ہیں - بحث کے مقامات بحثیں -

مُباحثہ - (ع) مذکر تکرار - بحث - مناظرہ - جواب و سوال - (فقرہ) آج دیر تک مباحثہ رہا -

مباحثہ کرنا - بحث کرنا - مناظرہ کرنا -

مبادا - (ف) بفتح اول صحیح و ضم اول غلط ، ایسا نہ ہو خدا نہ کرے - خدانخواستہ (داغ) ؎

تسلی مجھے دے کے جاتے تو ہو
مبادا جو نوع دگر ہوگئی

مُبادَرت - (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث ۱ جلدی - شتابی - تیزی - سُرعت ۲ سبقت - پیشی ۳ دلیری - جرات - چالاکی - چستی -

مُبادلہ - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر - بدلہ عوض - ادل بدل - (ناظم) ؎

نہ درد رشک ہے ہے گانہ رنج پاس وفا
عدو سے کیجیے ناظم مبادلہ دل کا

دکر تا ہونا کے ساتھ)

مبادی ۔ (ع) مذکر۔ مبدا کی جمع ۔ ابتدائی امور۔ شروع میں سکھانے کی باتیں۔

مبادی العلوم ۔ (ع) شروع کی باتیں جن پر علوم کا جاننا موقوف ہو۔

مبادیٔ عالیہ ۔ (ع) مذکر فرشتے اور عقول عشرہ۔

مُبارز ۔ (ع) صفت ۔ مذکر جنگی بہادر۔ دل چلا مقابلہ پر چڑھ کر لڑنے والا۔

مبارزت ۔ (ع) مونث ۔ لڑائی کے واسطے صف سے باہر آنا ۔ کارزار جنگ۔

مبارک ۔ (ع) بفتح چہارم صفت ۔ باعث برکت ۔ برکت دیا گیا ۲ خوش قسمت ۳ نیک سعید۔ موافق۔ لائق جب کسی کے لڑکا پیدا ہوتا ہے تو کہتے ہیں مبارک۔ کسی اور خوشی کی بات کے واسطے بھی مبارک کہتے ہیں (شعور) ؎

پیدا جو ہوا کوئی طبیعت دار
جس جس نے سنا کہا مبارک

۴ مژدہ ۔ خوش خبری ۵ طنزاً ۔ منحوس کی جگہ۔ (شعور) ؎

یہ دل ہے تو جاں نہیں سلامت
ہے ذات شریف کیا مبارک

مبارکباد ۔ (ف) مونث ۱ تہنیت ۔ خوشخبری ۔ مژدہ۔ شادیانہ ۲ دعائے خیر۔ (اختر) ؎

آکے بیٹھا دل میں جب درم تیر یار
دردنے اٹھ کر مبارکباد دی

۳ خدا برکت دے ۔ برکت نصیب ہو۔

مبارکباد دینا ۔ شادی کی تہنیت کرنا ۔ بدھائی دینا۔ کسی سے کہنا کہ فلاں بات تم کو مبارک ہو۔ (ناسخ) ؎

روک لے اک بات کی بات اپنے دست تیغ کو
دے لیں اُسے قاتل رقیبوں کو مبارکباد ہم

(شرف) ؎

کھلی جو آنکھ تو یوسف نے دی مبارکباد
یہ کس کا خواب میں زانو پہ اپنے سر دیکھا

مبارکبادی ۔ (ف) (زُلالی)

خلیل اللہ را در مسلخ نحول پیر فرزندش
مبارکبادی قرباں بہ ماہ عید قرباں زد)

مونث ۔ تہنیت ۔ خوش خبری ۔ شادیانہ۔ (داغ) ؎

غم جاوید نے دی مجھکو مبارکبادی
جب سنا یہ کہ انھیں شیوہ بیداد آیا

مبارک بادی دینا ۔ مبارکباد دینا۔ (داغ) ؎

ہم تجھے دیتے ہیں نوشاہ مبارکبادی
کرے مقبول یہ اللہ مبارکبادی

مبارکبادی گانا ۔ شادی کے گیت گانا ۔ شادیانہ گانا۔

مبارک دم ۔ (ف) جس کا دم بابرکت ہو متبرک آدمی۔

مبارک سلامت ۔ مونث ۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت انھیں کلموں سے دیتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

بشاش ہر ایک ماہ طلعت
اک شور مبارک و سلامت

(نظرہ) وہاں مبارک سلامت ہو رہی ہے۔

مبارک سلامت ہونا ۔ مبارک باددی جانا۔

مبارک قدم ۔ وہ شخص جس کا آنا باعث برکت ہو۔

مبارک ہو ۔ کلمۂ دعا۔ خدا نیک کرے۔ راس آئے۔

مُبارکی ۔ مونث ۱ مبارکبادی۔ تہنیت ۲ دعائے خیر ۳ نیکی ۔ سعادت ۴ (لکھنو) ایک مرض کا نام جس سے نیند بہت آتی ہے۔

مباشرت ۔ (ع) بفتح چہارم و بیخم) مونث ۔ جماع کرنا مجامعت کرنا صحبت ۔ ہم بستری (کرنا کے ساتھ)

مَبالِغ ۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم)

مَبلَغ ۔ بمعنی مال کی جمع ۔

مُبالغہ ۔ (ع) ۱ اصطلاح علم بدیع ۔ کسی کی مدح یا ذم میں ایسی زیادتی کرنا جو خلاف عقل ہو ۲ حد سے بڑھکر ہو خلاف واقعہ

تعریف یا بُرائی کرنا ۳ زیادہ گوئی ۔

مبالغہ کرنا ۔ زیادہ گوئی کرنا ۔ بڑھا کر بیان کرنا ۔ اصل کے خلاف کہنا ۔

مَبانی ۔ (ع) بفتح اول ۔ مذکر ۔ مبنیٰ بالفتح کی جمع ۔

مُباہات ۔ (ع) ۔ مونث ۔ فخر ۔ بڑائی ۔ شیخی ۔ شان و شوکت ؎

چپ ہوئے سن کے مرے نالۂ موزوں کو امیر
نغمہ سنجان گلستاں کی مُباہات گئی

مُباہلہ ۔ (ع) ۔ بفتح چہارم (دیکھو) ایک دوسرے کو نفریں کرنا یعنی ایک دوسرے کے حق میں دعائے بد کرنا ۔

مُبتدا ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم ، مذکر ۱ اصطلاح علم نحو ، جملہ اسمیہ کا پہلا جزو جس کی بابت کچھ کہا جائے ۲ شروع ۔ ابتدا الکلام کی ۔

مُبتدا و خبر ۔ مونث ۔ مُسند ۔ الیہ و مُسند ۲ ابتدا ۔ انتہا اول آخر ۔

مبتدا و خبر ندارد ۔ وہ بات جس کا سر پیر نہ ہو ۔ بے سروپا بات لغو ۔ اور بیہودہ بات ۔

مبتدع ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم ، صفت بدعت کرنے والا ۔ دین میں نئی بات نکالنے والا ۔

مُبتدی ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم ، صفت نوآموز ۔ ابتدا کرنے والا ۔ ابجد خواں ۔ منتہی کا مُقابل ۔

مُبتذَل ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم ، صفت ۔ عام ۔ روزمرہ کی چیز ۔ ذلیل ۔ حقیر ۔ کمینہ (رشک) ؎

تنویر دے یار کہاں حسن گل کہاں
کیوں پیش آفتاب نہ ہو مبتذل چراغ

(دل متصل ۔ قافیہ)

مبتلا ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم ۱ گرفتار ۔ پکڑا ہوا ۔ ماخوذ ۲ پھنسا ہوا ۔ الجھا ہوا ۔ گھرا ہوا ۳ مفتون ۔ شیدا ۔ دل دادہ ۔

(رشک) ؎

سوائے ذات خدا دیدنی کا عاشق ہوں
نہ مبتلائے ذہن ہوں نہ مبتلائے کمر

معروف ۔ مشغول ۔

مبتلا کرنا ۔ پھنسا لینا ۔ عاشق کر لینا ۔

(امیر) ؎

کیا پیاری نگاہوں نے فتنہ بپا کیا
الفت جتا جتا کے ہمیں مبتلا کیا

مبتلائے آفت ۔ مبتلائے بلا ۔ (ف) صفت ۔ مصیبت میں پھنسا ہوا ۔ آفت زدہ ۔ مصیبت مارا ۔

مبتلائے عشق ۔ صفت ۔ عشق میں گرفتار ۔ عاشق ۔ والہ و شیدا ۔ فریفتہ ۔

مبتلا ہونا ۔ پھنسنا ۔ گرفتار ہونا ۔ جیسے آفت میں مبتلا ہونا ۲ الجھنا ۔ اٹکنا ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔

مبحث ۔ (ع) ۔ بالفتح و فتح سوم ، مذکر ، بحث ۔ معاملہ (ذوق) وہ کونسا مبحث تھا جس پہ آج گفتگو ہوئی ۔

مَبدا ۔ (ع) مذکر ۔ شروع ہونے کی جگہ ۔ ظاہر ہونے کی جگہ ۔

مَبدءِ فیاض ۔ فرہنگ آنند راج میں بحوالہ غیاث اللغات لکھا ہے ۔

مُبدءِ فیاض ۔ (ع) ۔ بالضم و کسر سوم و کسر ہمزہ ۔ بمعنی آغاز کنندہ بسیار فیض رساں و ازیں مراد حق تعالیٰ باشد ۔ مولف کی رائے میں اس معنی میں اول تو مُبدء کے معنی مکمل نہیں ہوتے دوسرے فیاض کی ترکیب صحیح نہیں ہوتی اور مُبدء کی ہمزہ کا کسرہ بے قاعدہ معلوم ہوتا ہے ۔ مولف کی رائے میں مَبدءِ فیاض فارسی ترکیب ہے ۔ مَبدء بمعنی سرچشمہ فیاض ۔ عربی میں معنی جوئے پُرآب ہے ۔ مَبدءِ فیاض کے معانی مجازاً بمعنی خدائے تعالیٰ صحیح ہوتے ہیں ۔

مُبدِع ۔ (ع) ، صفت ۔ آپ ہی آپ کسی نئی چیز کا پیدا کرنے والا ۔ بے مادہ بنانے والا ۔

مُبدَل ۔ (ع) ، صفت ۱ تبدیل شدہ ۔ بدلا ہوا ۔ متغیر ۔ پلٹا ہوا ۲ وہ اسم جس کے بعد ایک اسم اُس کا بدل واقع ہو ۔

مُبدی - (ع) - ماخوذ ہے ابداء سے - ابداء - ابتدا کرنا اور دنیا پیدا کرنا) مذکر - خدائے تعالیٰ کا نام - دیکھو مُعید -

مُبذّر - (ع) صفت - اسراف کرنے والا - فضول خرچ -

مبذول - (ع) صفت - خرچ کیا گیا - معروف (فقرہ) آپ کی توجہ مبذول ہوئی -

مبرّا - (ع) صفت - پاک - بیزار - دُور - بری - (فقرہ) خدا تعالیٰ کی ذات عیوب سے مبرا ہے -

مُبَرِّد - (ع) صفت - مذکر ۱ سرد کرنے والا مونث کے لئے مُبرّدہ (ع) صفت - مذکر ۱ سرد کرنے والا - مونث کے لئے مُبرّدہ ۲ (ع) بفتح حرف سوم مشدد) ایک مشہور فن نحو کے ماہر کا نام -

مبرّدات - (ع - مبردہ کی جمع) مذکر - سرد کرنے والی چیزیں - وہ دوائیں جن کی تاثیر سرد ہو -

مَبرز - (ع) مذکر - مقعد - پاخانہ نکلنے کی جگہ -

مبرسم - (ع) صفت صاحب برسام - یہ لفظ طب کی کتابوں میں مستعمل ہے -

مُبرَم - (ع) صفت مضبوط - مستحکم - استوار ۲ وہ قضا جس سے بچنا ممکن نہو - دیکھو قضا -

مُبرور - (ع) صفت ۱ نیکی کیا گیا - پاک - مقدس - گناہوں سے بری ۲ مقبول جیسے حج مبرور -

مُبَرہَن - (ع - بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم صحیح - وبسکون دوم وفتح سوم غلط) صفت - مضبوط دلائل سے ثابت - واضح (رشک) ؎

ہے فروغ پاکساں تنویر کرم شب چراغ
علم ہو یا کسب دعوائے مبرہن چاہیے

مَبسُوط - (ع) صفت - پھیلا ہوا - کشادہ - فراخ -

مُبَشِّر - (ع) صفت ۱ بشارت پہنچانے والا - خوشخبری سُنانے والا - ۲ (بتشدید حرف سوم مفتوح) صفت جس کی بشارت دی گئی ہو -

مُبصِر - (ع) صفت ۱ دیکھنے والا - بینا ۲ پرکھنے والا - صراف - کھرا کھوٹا دیکھنے والا -

مُبصِر بہی - (قانون) بہی پرتالنے والا - بہی جانچنے والا -

مُبطِل - (ع) صفت - باطل کرنے والا -

مبعوث - (ع) صفت - بھیجا گیا - پیدا کیا گیا - اٹھایا گیا -

مبعوث ہونا - نبی کا بھیجا جانا -

مبغوض - (ع) صفت - بغض کیا گیا - دشمن رکھا گیا - قابل نفرت -

مبلّغ - (ع - بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مکسور) صفت تبلیغ کرنے والا -

۲ (ع - بالفتح وفتح سوم) مذکر - حد ونہایت - کمال (فقرہ) آپ کا مبلغ علم کیا ہے -

۳ (ف - بالضم وفتح سوم) فارسیوں نے بمعنی کامل پختہ - مال ونقد استعمال کیا - اردو میں زبانوں پر بالضم وکسر سوم ہے اور نقد روپے کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے - (فقرہ) مبلغ پانچ ہزار روپے پہونچے -

مبنی - (ع) جس پر کسی چیز کی بنیاد رکھی گئی ہو -

۲ مونث - اصطلاح علم صرف - وہ لفظ جس کے حرف آخر میں اختلاف عامل سے تغیر نہ ہو -

۳ (ع - بالفتح وفتح سوم ودر آخر الف بصورت یا) مذکر - کسی چیز کی بنیاد - مبانی جمع -

مبنی ہونا - کسی بات کا کسی بات پر منحصر ہونا - موقوف ہونا -

مُبہَم - (ع) صفت - مشتبہ - مشکوک - گول بات - وہ کلام جس کا مطلب صاف نہو اور کسی طرح دریافت نہ ہوسکے -

مبہوت - (ع) صفت ۱ حیران - متحیر - ہکا بکا ؎

لب جاں بخش نے مبہوت بنایا اے رشک
معجزہ سمجھے جسے ہو گیا جادو ہم کو

۲ (اردو) دیوانہ - مخمور - سرشار - (فقرہ) وہ نشہ میں مبہوت ہو گیا -

مُبہیٰ - عربی میں مُبْہٰہ - بروزن مقصود تھا - یائے نسبت

اضافہ کی گئی تو قاعدے کے مطابق یائے مکسور مشدّد جس کا ماقبل حرف صحیح تھا حذف ہوگئی مُبَہّی رہا ۔ بعد اصطلاح طب میں مُبَہّی بروزن مصوّر مستعمل ہوگیا ۔ صفت قوت باہ بڑھانے والا ۔

مبہیات ۔ مذکر ۔ مُبَہّی کی جمع ۔

مَبیع ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ خریدی ہوئی شے ۔ بکا ہوا اسباب ۔ مونث کے لئے مَبیعہ ۔

مُبِین ۔ (ع) صفت ۔ صریح ۔ آشکارا ۔

مپان ۔ (ہ) مونث ۔ دہلی ۔ ناپ ۔ پیمائش ۔ نپان ۔ مقدار ۔ پیمانہ ۔

مپانا ۔ (ہ) مذکر ۱ پیمانہ ۔ ناپنے کی چیز ۲ نپوانا ۔ پیمائش کرانا ۔ ناپ کرانا ۔

مپت ۔ (ہ) مونث پیمائش ۔ ناپ ۔

مپنا ۔ (ہ) ناپا جانا ۔ پیمائش ہونا ۔

مپائی ہونا ۔ اندازہ کیا جانا ۔

مپوانا ۔ (ہ) ناپ کرانا ۔ پیمائش کرانا ۔

مَت ۔ (ہ) نفی کا کلمہ ۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بعض فصحا نے ترک کر دیا ہے ۔

(غالب) ؎

شرحِ اسبابِ گرفتاریِ خاطر مت پوچھ
اس قدر تنگ ہوا دل کہ میں زنداں سمجھا

مت پوچھو ۔ کراہت و رغبت دونوں حالتوں میں مستعمل ہے ۔ ۱ ایسا اچھا ہے کہ قابل بیاں نہیں ۔
۲ ایسی سخت مصیبت ہے کہ کہنے کے لائق نہیں ۔

مَت ۔ (ہ) مونث ۱ سمجھ بوجھ ۔ عقل ۔

؎

اے قد یہ کیا بکتا ہے بکنے بھی دے سب کو
لاحول ولا کھوئی گئی تیری بھی کیا مت

۲ طرز ۔ انداز ۔ وضع ۔ (شوق قدوائی) ؎

او رہی مت ہے کچھ ان عشق کے متوالوں کی
طاقِ نسیاں پہ یہاں عقل دھری رہتی ہے

۳ رائے ۔
۴ مذکر ۔ مذہب ۔ ملت ۔ دھرم ۔ عقیدہ ۔ اعتقاد ۔

مت الٹنا ۔ مت الٹی ہونا ۔ عقل جاتی رہنا ۔

؎

الٹی ہے مت ان کی تجھے بوسہ ہی ملے گا
آتش حرکت قابل دشنام کئے جا

مت بدلنا ۔ سمجھ کا کچھ سے کچھ ہو جانا ۔ طرز بدلنا ۔

(داغ) ؎

رہ گئی جو کہ عنادل کی طبیعت بدلی
پھر بہار آئی ہوا جوش جنوں مت بدلی

مت پلٹنا ۔ رائے تبدیل ہونا ۔ سمجھ الٹی ہو جانا

(عاشق) ؎

مت پلٹی کچھ ایسی اس قمر کی
مطلق نہ کسی کو بھی خبر کی

مت پھرنا ۔ مت پلٹنا ۔ مثال کے لئے دیکھو قسمت پھرنا ۔

مت پھیرنا ۔ متعدی (ابن الوقت) اس موئے فرنگی کا بیڑا ایسا آیا کہ بچے کی مت پھیر دی ۔

مت دینا ۔ (ہندو) نصیحت کرنا ۔ رائے دینا ۔ عقل کی بات بتانا ۔

مت کھو جانا ۔ عقل زائل ہو جانا ۔

(شوق قدوائی) ؎

سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی
میں اس گھر میں آ کر سڑن ہو گئی

مت کھو دینا ۔ متعدی ۔

مت مار دینا ۔ عقل زائل کر دینا ۔

(فقرہ) خدا نے اُن کی ایسی مت مار دی ہے کہ وہ اپنے دوست اعداں کو اچھا سمجھتے ہیں ۔

مت ماری پڑنا ۔ (عو) لازم ۔ (رویائے صادقہ) لیکن مسلمانوں کی کچھ ایسی مت ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں سے بدگمانی کرنے ۔

مت ماری جانا (ع) عقل ماری جانا ۔ بے وقوف بننا (رنگین) ؎

کل نہ آئی کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی
لے گیا رنگین مجھے دے کر جھولا ہو غضب

مست ہونا ۔ سمجھ ہونا ۔ (داغ) ؎

یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا
ایسی بھی الٰہی نہ بگڑی مت ہو کسی کی

متابعت ۔ (ع) مونث ۔ ۱ پیروی ۔ ۲ فرماں برداری ۔

متاثر (ع) صفت ۔ ۱ کارگر ۔ اثر پذیر ۔ ۲ دل پر اثر کرنے والا ۔ رقت انگیز ۔

متاخر (ع) صفت ۔ پیچھے آنے والا ۔

متاخرین (ع) مذکر ۔ پچھلے ۔ پچھلے زمانے کے لوگ

متاذی (ع) صفت ۔ تکلیف پانے والا

متاس (ہ) مونث (عم) پیشاب کرنے کی حاجت ۔

متاسا (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی حاجت ہو ۔ مونث کے لئے متاسی ۔

متاسف (ع) صفت ۔ افسوس کرنے والا ۔

متاع ۔ (ع ۔ بفتح اول ۔ امتعہ ۔ جمع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے ۔ پونجی اور تجارت کا مال ۔ اثاثہ (ظفر) ؎

بلا غارت گری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو
متاع صبر و طاقت سب مری اسباب نے تاراج کی

(نسیم دہلوی) ؎

کی گہر ریزی ہمارے آبلوں نے رٹ کر
تھا متاع عمر جو وقف بیاباں ہو گیا

متاعِ نیک از ہر دکاں کہ باشد (ف) مثل ۔ ہنر اور خوبی کی بات جہاں کہیں سے ہے پسندیدہ ہے ۔

متالی (ہ) مونث ۔ ۱ گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ ۔ ۲ کوڑا کرکٹ ۔ آخر ۔ طویلے کی وہ گھاس ۔ جس پر گھوڑوں نے موتا ہو ۔

متاعی مونث ۔ اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو ۔ نکاحی سے کم درجہ کی عورت ۔ (جان صاحب) ؎

نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر کے ہا متاعی بندی کو گھر میں ڈالا

متامل (ع) صفت ۔ تامل کرنے والا ۔ غور کرنے والا ۔ سوچنے والا ۔

متانا (ہ) عو ۔ ا بچہ کو پیشاب کرانا ۔

متانت ۔ (ع ۔ مضبوطی ۔ استواری ۔ پختگی) مونث ۔ سنجیدگی تہذیب (فقرہ) اس لڑکی میں بڑی متانت ہے ۔ ۲ خیالات کی پاکی اور درستی ۔ زبان کا بیہودہ الفاظ اور بیہودہ خیالات سے پاک ہونا ۔ (فقرہ) ان کے کلام میں اعلیٰ درجہ کی متانت ہے

متانی (ہ) مونث ۔ ۱ اصطبل میں گھوڑے کی پیشاب کرنے کی جگہ ۔ ۲ گھوڑے کا پیشاب ۔

متاہل (ع) صفت ۔ بیاہا ہوا ۔ بیوی بچے والا ۔ کنبہ دار ۔

متبادرہ (ع) صفت ۔ ذہن میں جلد آ جانے والا ۔

متبادلہ ۔ (ع) مذکر (اصطلاح اقلیدس) دو خطوط متوازی پر جب تیسرا خط آ کر گرے تو اس خط کے دونوں طرف کے داخلی زاویے متبادلہ کہلاتا ہے بشرطیکہ متصلہ نہ ہوں ۔

متباین (ع) صفت ۔ باہم جدا دو ایسے مخالف جو ایک دوسرے پر صادق نہ آ سکیں ۔ ۲ (علم حساب) وہ عدد جس کے اجزائے مشترک نہ ہو سکیں

متبحر (ع) صفت ۔ بہت بڑا عالم ۔ فاضل ۔ علم کا دریا ۔

متبدل (ع ۔ بکسر چہارم ۔ کسی چیز کا معاوضہ لینے والا) صفت ۔ تبدیل کی جگہ (رحمانہ ۔ سید منشی کے وعظ سے سید حاضر کے خیالات دفعتہ اس قدر متبدل ہو گئے تھے کہ دونوں بھائیوں میں انتقام کا ہونا محال تھا ۔

متبرک (ع) صفت ۔ ۱ مقدس پاک صاف ۔ برکت والا ۔ ۲ معزز ۔ بزرگ ۔ قابل تعظیم ۔

متبرکہ (ع) صفت ۔ مونث ۔ برکت والی چیز ۔ پاک چیز

متبسم (ع) صفت ۔ ۱ مسکرانے والا ۔ ۲ کھلا ہوا ۔ شگفتہ ۔

متبع (ع) صفت ۔ پیروی کرنے والا ۔

متبنیٰ (ع) مذکر ۔ لے پالک ۔ پالا ہوا ۔ گود لیا ہوا ۔ فرزندی میں لیا ہوا ۔

متبنیٰ کرنا ۔ گود لینا ۔ بیٹا بنانا ۔ فرزندی میں لینا ۔

متبوع (ع) صفت - پیروی کیا گیا - پیشوا - افسر -

متجاوز (ع) صفت - اپنی حد سے گزر جانے والا - تجاوز کرنے والا -

متجسس (ع) صفت - تلاش کرنے والا - جستجو کرنے والا -

متجلی (ع) صفت - چمکدار - روشن

متحجر - (ع) صفت - ورم یا پھوڑا وغیرہ جو سخت مثل پتھر کے ہو جائے -

متحد (ع) صفت اتحاد رکھنے والا - متفق

متحد البطن (ع) صفت - ایک پیٹ کا - حقیقی -

متحد المفہوم (ع) صفت - وہ جس کا مطلب ایک ہو (فقرہ) توحید اور معرفت الٰہی متحد المفہوم ہیں -

متحرک (ع) صفت ۱ حرکت کرنے والا - چلتا ہوا - رواں - جاری - نحو میں وہ حرف جو زیر یا زبر، یا پیش رکھتا ہو -

متحقق (ع) صفت ۱ (بکسر قاف - اول مشدد) صحیح اور درست کرنے والا کسی خبر کا ۲ (بفتح قاف اول مشدد) تحقیق کیا ہوا - ٹھیک، درست اور صحیح خبر -

متحلی (ع) صفت - آراستہ ہونے والا - زیور پہننے والا

متحمل (ع) صفت - بردبار - مستقل مزاج - برداشت کرنے والا - (شرق) ؎

صبر و شکیب کا متحمل نہ ہو سکا
قابو میں اپنے مجھ سے مرا دل نہ ہو سکا

متحیر (ع - بکسر حرف چہارم مشدد) صفت - حیرت زدہ حواس باختہ - ہکا بکا - متعجب -

متحیرہ - (ع - اصطلاح علم ہیئت) ذیل کے پانچ ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں - ۱ عطارد ۲ زہرہ ۳ مریخ ۴ مشتری ۵ زحل - یہ ستارے کبھی کبھی اپنے معمولی رفتار سے پیچھے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور پھر اپنی معمولی رفتار پر چلنے لگتے ہیں اس وجہ سے متحیرہ نام ہوا -

متخاصم (ع) صفت - باہم خصومت کرنے والا - جھگڑالو - مدعی - دشمن -

متخاصمین (ع) متخاصم کا تثنیہ - مدعی اور مدعا علیہ

متخلخل (ع) (صفت) ۱ وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو - ۲ (اردو) پولا - اندر سے خالی -

متخلص (ع - دہائی یائے ہوئے) تخلص رکھنے والا

متخلل - (ع) صفت - خلل انداز -

متخیلہ ۱ (ع - بفتح یائے مشدد - صفت - مونث خیال کی ہوئی - ۲ (ع - بکسر یائے مشدد) مذکر - ایک دماغی قوت کا نام جس کے سبب سے انسان غیر حاضر چیزوں کا نقش دل میں بناتا ہے - وہم - خیال - قیاس -

متدارک (ع - لغوی معنے ملنے والا) مونث - ایک بحر عروض کا نام جو بعد کو ایجاد ہو کر پہلی بحروں میں شامل کی گئی -

متداول - (ع - بفتح جیم) صفت - مروج (فقرہ) فارسی کی درسی متداول کتابیں سب طلبا کی نظر سے نکل گئیں -

متداولہ (ع) صفت - مونث - جیسے علوم متداولہ

متدین - (ع - بکسر یائے مشدد) ۱ مومن - ایماندار دین دار، دیانت دار - ۲ امین، امانت دار، معاملہ اور بات کا سچا اور پورا -

متذبذب (ع - بکسر ذال ثانی) صفت - تذبذب میں پڑنے والا -

متذکرہ (ع) صفت - مونث - مذکورہ، ذکر کیا گیا -

متذکرہ بالا - مرقومہ بالا - جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہو -

متر (ہ) مذکر ۱ وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے بگر کر سرغنہ ۲ دوست - مددگار - مصاحب -

مترادف - (ع) صفت - ہم ردیف - ہم معنی - دو ایسے لفظ جن کے معنی ایک ہی ہوں -

مترتب (ع) صفت - ترتیب دیا ہوا - درست کیا ہوا -

مترجم (ع - بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح - و بفتح سوم و تشدید چہارم مفتوح غلط) صفت ترجمہ کی گئی - ترجمہ کیا گیا ۲ (ع - بکسر جیم) ترجمہ کرنے والا -

متردد (ع - بکسر دال اول مشدد) صفت - فکرمند - متفکر

پس و پیش کرنے والا ۔ مضطرب ۔ پریشان ۔

مترس از بلائے کہ شب درمیان ست
(ف) مقولہ اس مصیبت کی فکر میں پریشان نہیں ہونا چاہیئے جو ابھی آئی نہیں ہے ۔

مترسل (ع) صفت ۔ خط بھیجنے والا ۔

مترش ۔ (یہ لفظ عربی داں فارسیوں نے بنالیا ہے) صفت داڑھی منڈانے والا ۔

مترشح (ع) ٹپکنے والا ۔ ظاہر ۔ عیاں ۔ آشکار ۔

مترصد (ع ۔ بکسر صاد اُمیدوار ۔ بفتح صاد ۔ اُمید رکھا گیا) صفت ۔ اُمیدوار ۔ منتظر ۔ متوقع ۔

مترقب (ع) صفت ۱ (بکسر قاف مشدد) منتظر ، اُمیدوار ۲ (بفتح قاف مشدد) ۱ انتظار کیا گیا ۔ اُمید کیا گیا ۔

مترقبہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ اُمید کی ہوئی چیز ۔

مترنم (ع ۔ بکسر نون مشدد) صفت ۔ گانے والا ۔

متروک (ع) صفت ۔ مذکر ۱ چھوڑا گیا ۔ وہ مال جو مردے کی وراثت میں باقی رہے ۲ ترک کیا ہوا ۔ (فقرہ) اب یہ محاورہ متروک ہے ۔

متروکات (ع) مذکر ۔ ترک کی ہوئی چیزیں ۔

متروکہ (ع) صفت ۔ مونث ۔ **متزائد** (ع) صفت بڑھنے والا ۔ زیادہ ہونے والا ۔

متزلزل (ع ۔ بکسر پنجم) صفت جنبش کرنے والا ۔ ڈگمگانے والا ۔ غیر مستقل (توبۃ النصوح) میں نہیں کہہ سکتا ان کا ارادہ متزلزل اور عزم ناپائدار ہو ۔

متساوی (ع) صفت ۔ باہم برابر ، ایک دوسرے کے مساوی ۔

متسلط (ع) صفت ۱ (بکسر لام مشدد) غلبہ پانے والا ۔ قبضہ کرنے والا ۲ (بفتح لام مشدد) وہ شخص جس پر غلبہ پائیں ۔ مقرر کیا ہوا ۔

متسلی (ع) صفت ۔ خوش اور بے غم ۔

متشابہ ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و کسر پنجم) صفت ۱ ہم شکل ۔ ایک صورت کے ۲ مشتبہ ۔ مشکوک ۔ جس کے معنی میں کچھ شبہ ہو ۳ مذکر ۔ بھول ۔ چوک ۔ شبہ ۔ وہ شبہ جو قرآن شریف کے حافظ کو ہوتا ہے ۔ یعنی وہ ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھنے لگتا ہے ۔ (لگنا کے ساتھ) ۴ وہ حرف جو ایک شکل کے ہیں ۔

متشابہات (ع) مونث ۔ آیتیں ، جن کے معنی سوائے خدائے تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا ہے ۔

متشابہ لگنا ۔ شبہ پڑنا ۔ کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا ۔ قرآن شریف پڑھتے وقت حفاظ بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں ۔

متشدد (ع) صفت ۔ تشدد کرنے والا (فقرہ) ان میں جو متشدد فی المذہب تھے انھوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی تھی ۔

متشرع (ع) صفت ۔ پابند شریعت ۔ پارسا ۔ پرہیزگار ۔ پکا دین دار (توبۃ النصوح) مگر اب دیکھئے گا کہ ایسے جوان صالح اور متشرع اور متقی بنیں گے کہ اپنے ہم عمروں کے لئے نمونہ ہونگے ۔

متشکر (ع ۔ تشکر ۔ شکر ادا کرنا) صفت ۔ شکر گزار ۔

متشکل ۔ (ع) صفت ۔ شکل اختیار کرنے والا ۔ کوئی صورت اختیار کرنے والا ۔

متشکی (ع) صفت ۔ شکایت کرنے والا ۔

متصادم (ع) صفت ٹکرا جانے والا ۔

متصاعد ۔ (ع) صفت ۔ صعود کرنے والا ۔ اوپر چڑھنے والا ۔

متصدع (یہ لفظ ہندوستان کے اہل دفاتر نے بنا لیا ہے صحیح مصدّع ہے) صفت ۔ تکلیف دینے والا ۔

متصدی (ع ۔ تصدی ۔ پیش پیش ہونا) مذکر ۔ ۱ پیشکار ۲ کسی کام کا ذمہ دار ۳ مہتمم ۔ کوشش کرنے والا ۴ کاتب ۔ محرر ۵ محاسب ۶ نائب گماشتہ ۔

متصرف ۔ (ع) صفت ۔ قابض ۔ تصرف کرنے والا

متصرفہ ۔ مونث ۔ مقبوضہ ۔ جو چیز تصرف میں آگئی ہو

متصف (ع) صفت ۔ ۱ بفتح صاد ۔ ۱ تعریف کیا گیا ۔ جس کے ساتھ کوئی وصف لگا ہو (بکسر صاد) صفت

رکھنے والا۔

متصل (ع) صفت۔ ۱ پاس۔ قریب، نزدیک برابر۔ ملنے والا۔ متواتر۔ لگاتار۔ پے درپے ۲ مونث اگر کوئی راوی حدیث کا درمیان سے نہ رہ جائے اس کو حدیث متصل کہتے ہیں۔

متصنع (ع) صفت۔ بناوٹ کرنے والا۔ تصنع کرنے والا۔

متصوّر (ع بکسر واؤ مشدد) صفت۔ تصور کرنے والا۔ صورت باندھنے والا۔ ۲ (بفتح واؤ مشدد) تصور کیا گیا خیال کیا گیا۔

متضاد (ع) صفت۔ مذکر ۱ منافی۔ برعکس۔ خلاف الٹا (فقرہ) ہماری سمجھ تو ان متضاد باتوں کے سمجھنے سے قاصر ہے ۲ ایک صنعت کا نام جس میں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں۔ مونث کے لیے متضادہ

متضرع (ع) صفت۔ زاری کرنے والا۔ گڑگڑانے والا

متضمن (ع) صفت۔ شامل۔ مشتمل۔ داخل۔ مشمول

متظلم (ع) صفت۔ دادخواہ۔ فریادی۔

مُتعارض۔ (ع) صفت۔ خبر یا کوئی اور چیز جو ایک دوسرے کے مخالف ہو۔

متعارف (ع) صفت۔ معروف۔ مشہور۔

متعارفہ (ع) صفت۔ مونث۔ مشہور، معروف۔ جیسے علوم متعارفہ۔

متعاقب (ع) صفت۔ تعاقب کرنے والا پیچھے دوڑنے والا۔

متعاقد (ع) صفت آپس میں عہد و پیمان کرنے والا۔

متعاقدین (ع) مذکر۔ متعاقد کا تثنیہ۔ فریقین۔ باہم معاہدہ کرنے والے

متعال (ع۔ اصل میں متعالی ہے اسم فاعل تھا۔ ضمہ ی پر ثقیل تھا۔ اُس کو ساقط کیا اور ی کو حذف کیا۔ اور آخر میں وقف کر دیا۔ تنوین بھی ساقط ہو گئی۔ متعال رہا۔ صفت۔ عالی۔ بزرگ۔ برتر۔ خدا کے واسطے مستعمل ہے۔

متعالی (ع۔ مخلوقات کی صفات سے منزہ) صفت ۱ برتر ۲ خدائے تعالیٰ کا نام۔

متعجب (ع) صفت۔ تعجب کرنے والا۔ حیران متحیر۔ دنگ۔ ششدر۔

متعدد (ع۔ زیادہ۔ ہزار سے زیادہ) صفت ۱ گنے ہوئے۔ چند۔ تھوڑے گنتی کے ۲ بہت۔ کئی۔ بہتیرے ۳ متفرق۔ جدا جدا۔ مختلف۔

متعدی۔ (ع) صفت۔ حد سے تجاوز کرنے والا۔ ۲ اڑ کر لگنے والی بیماری ۳ (اصطلاح علم صرف) مذکر۔ وہ فعل جو مفعول کو بھی چاہے۔

متعذّر (ع) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔ محال کے قریب۔

متعرّض (ع) صفت۔ روکنے والا۔ مخالفت کرنے والا۔ مانع۔ مزاحم۔

متعسّر (ع) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔ امکان کے قریب

متعصّب۔ (ع) سخت دل۔ تعصب کرنے والا دین کی پچ کرنے والا۔

متعفّف۔ (ع) صفت۔ متقی۔ پارسا۔ عفت والا

متعفّن۔ (ع) صفت۔ سڑا ہوا۔ بدبودار۔

متعلق (ع) صفت ۱ تعلق رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ ۲ شامل۔ منسلک ۳ ماتحت۔ تابع۔ وابستہ۔

متعلق کرنا۔ لانا۔ لگانا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا ۲ جوڑنا چسپاں کرنا۔ ساتھ لگانا۔ ۳ سپرد کرنا۔ سونپنا۔

متعلقات (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ ہوں۔

متعلقین (ع) مذکر (اُردو) گھر کے لوگ۔ بال بچے۔ (فقرہ) ان کے متعلقین بھی ساتھ آئے ہیں۔

متعلم (ع) صفت۔ تعلیم پانے والا۔ طالب علم۔ مبتدی۔ شاگرد۔

متعہ (ع۔ متعہ۔ بالضم اول و فتح دوم) مذکر شیعہ مذہب میں کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا۔

(فقرہ) مذہب امامیہ میں متعہ جائز رکھا ہے۔

متعہد (ع) صفت - ذمہ دار - کام میں مشغول - عہد کرنے والا۔

متعین - (ع - بکسر - چہارم مشدد) صفت - مذکر - کسی چیز پر لازم ہونے والا۔

متعین کرنا - مقرر کرنا - نوکر رکھنا - کام پر لگانا - نامزد کرنا تعینات کرنا - ۲ تاریخ مقرر کرنا۔

متعینہ - (ع) صفت - مونث -

متغائر - (ع) صفت - الگ - جدا - (فقرہ) - کیا پیغمبروں کی فطرت ہماری فطرت سے متغائر ہے۔

متغیر (ع) صفت - بدلنے والا - ایک حال سے دوسرے حال پر ہو جانے والا - بے ثبات - غیر مستقل -

متفاوت - (ع) صفت - جدا - مختلف - دگر -

متفتش - (ع) صفت - ڈھونڈنے والا -

متفحص (ع) ڈھونڈنے والا - تلاش کرنے والا۔

متفرد (ع) صفت - تنہا - یگانہ - (رشک) ع -
نفی کثرت میں بلا شک متفرد ہیں ہم

متفرع (ع) کسی چیز سے اس کی شاخ کی طرح نکلنے والا - (الحقوق والفرائض) سنت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی اصل پر متفرع ہوتا ہو۔

متفرق - (ع) صفت - جدا جدا - الگ الگ - پراگندہ - منتشر -

متفرقات - (ع) مذکر مختلف چیزیں - ۲ حساب کی مختلف رقمیں - ۳ زمین کے جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں -

متفق - (ع) صفت - ۱ اتفاق کرنے والا - ۲ رضامند موافق - ۳ ہم خیال - ہم صلاح - ہم مشورہ (کرنا، ہونا کے ساتھ)

متفق الرائے (ع) صفت - ہم رائے - ہم صلاح، ہم مشورہ

متفق اللفظ (ع) صفت - ایک زبان ہو کر (امانت) ؎

غمگساروں نے جوانی کا مری غم کھایا
یہ سخن متفق اللفظ زباں پہ آیا

متفق علیہ (ع) صفت - جس پر اتفاق کیا گیا ہو - سب کی رائے اور مرضی کے موافق -

متفقہ - (ع) صفت - مونث - جیسے متفقہ قوت -

متفکر - (ع) صفت - فکرمند - مغموم - اداس -

متفنی (عربی متفنن وہ بہت فنون کا ماہر ہو -) صفت - مکار - فریبی - عیار - دھوکے باز -

متقابل - (ع) صفت - باہم مقابلہ کرنے والا - (غالب) ؎

متقابل ہے مقابل میرا
رک گیا دیکھ روانی میری

متقارب (ع - لغوی معنی - ایک دوسرے سے نزدیک ہونے والا - مونث - (اصطلاح علم عروض) - ایک بحر کا نام - اس نام کی یہ وجہ ہے کہ اس بحر میں ہر رکن خماسی ہے اور سب ارکان چھوٹے چھوٹے ہیں اور اس وجہ سے نزدیک نزدیک واقع ہے -

متقاضی (ع) صفت - تقاضہ کرنے والا - مانگنے والا - طلب کرنے والا

متقاطع - (ع) صفت - ایک دوسرے کو کاٹنے والا

متقاطر (ع) صفت - قطرہ قطرہ ٹپکنے والا

متقدم (ع) صفت - آگے بڑھنے والا -

متقدمین - (ع) مذکر - متقدم کی جمع - پہلے زمانے کے لوگ - جو پہلے ہو چکے ہیں -

متقی (ع) صفت - پرہیزگار - خداترس - خداشناس - (شرف) ؎

مجھ گنہگار کو دے اپنی حضوری میں جگہ
متقیوں کو مبارک رہے جنت تیری

متکبر (ع - تکبر اور استکبار کہتے ہیں گردن کشی کرنے اور بزرگی ظاہر کرنے کو -) صفت - تکبر کرنے والا - مغرور - گھمنڈی - خودپسند - ۲ بزرگ منش - کمال بزرگی والا - اس

معنی میں خدا کا نام ہے۔

متکفِل (ع) صفت۔ ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ (ہونے کے ساتھ)

متکلّف (ع) صفت۔ رنج و مشقت برداشت کرنے والا۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مکلّف (رنج اور مشقت دینے والا) غلط ہے۔

متکلّم (ع) (بکسر لام مشدد) صفت۔ کلام کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ علم کلام کا ماہر۔ (ذوق) ؎

کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا مانند حکیم
کبھی مثلِ متکلم مجھے پاس ملّت

متکلمین (ع) مذکر۔ علم کلام کے ماہر۔ وہ لوگ جو مذہبی امور کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں۔

متلاشی (یہ لفظ ترکی تلاش سے بنالیا ہے۔ اب فصحا استعمال نہیں کرتے۔ اس جگہ تلاشی صحیح ہے) ۱ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ (رند) ؎

متلاشی ترے افلاک کے سب تارے ہیں
جو ثوابت تھے وہ اب چرخ پہ سیارے ہیں

متلاطم (ع) صفت۔ موج زن۔ آپس میں طمانچے مارنے والا۔ یہ لفظ اکثر دریا کی صفت میں مستعمل ہے۔

متلانا۔ (ہ) قے کرنے کو جی چاہنا۔

متلذّذ (ع) صفت لذت اٹھانے والا۔ ذائقہ چکھنے والا۔ لطف اٹھانے والا۔ (محصنات) کیونکہ اس کے حسن سے متلذذ ہونے کی اس وقت اہلیت ہی نہ تھی۔

متلوّن (ع) صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ مختلف رنگ اختیار کرنے والا۔

متلوّن المزاج (ع) صفت۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج وقتاً فوقتاً بدلتا رہے۔

متلی (ہ) مونث۔ طبیعت کا مالش کرنا۔ غشیاں۔ ابکائی۔

متلی ہونا۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔

متمتّع (ع) صفت۔ فائدہ اٹھانے والا۔ مستفید ۲ حج کا عمرہ کرنے والا۔

متمرّد۔ (ع) صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی پھرا ہوا۔

متملّق۔ (ع) خوشامدی۔ ہاں میں ہاں ملانے والا۔ تملق کرنے والا۔

متمکّن۔ (ع) صفت۔ جگہ پکڑنے والا۔ قرار پکڑنے والا۔

متمّم (ع) صفت۔ تمام کرنے والا۔

متمنّی (ع) صفت۔ تمنا کرنے والا۔ آرزو رکھنے والا۔ خواہش کرنے والا۔

متموّج۔ (ع) صفت۔ موجزن۔ لہریں مارنے والا۔

متموّل۔ (ع) دولت مند۔ مالدار۔ امیر۔ (مصحفی) ؎

ہے بُت سیم بدن ایسا ہمارا بے شک
چاہے مفلس بھی تو مرد متمول ہو جائے

(دل، بابل وغیرہ قافیے ہیں)

متمیّز (ع) صفت۔ جدا ہونے والا۔

متن۔ (ع)۔ بالفتح۔ صحیح و بفتح اول و دوم غلط بمعنی پشت و استوار) مذکر۔ ۱ کتاب کی اصل عبارت جس کی شرح کی جائے۔ ۲ درمیان۔ وسط۔ درمیانی حصہ ۳ شال۔ رضائی۔ لحاف وغیرہ کا وہ حصہ جو حاشیہ کے بیچ میں ہوتا ہے (منیر) ؎

گذشتہ عیش کی مجموعہ عالم میں نقلیں ہیں
پرانی شال کا شاہد کہ ہے متن اس کا رہیں

تَنّا (ہ) مذکر۔ نیشکر کی ایک قسم۔

مُتنا (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ بچہ جو بستر پر پیشاب کر دیا کرے۔ مونث کے لئے متنی۔

متنازع (ع) صفت۔ جھگڑا کیا گیا۔ وہ چیز جس پہ جھگڑا ہو ۲ (ع۔ بکسر نہم) صفت۔ خصومت کرنے والا۔ ایک دوسرے کے ساتھ۔

متنازع فیہ۔ (ع) وہ جس میں نزاع ہو (ابن الوقت) بہادر شاہ کے آخری عہد میں منصب ولی عہدی متنازع فیہ تھا۔

متنازعہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جس چیز کی بابت جھگڑا ہو

متناسب (ع) صفت - تناسب رکھنے والا۔ باہم نسبت رکھنے والا۔

متناقض (ع) صفت - نقیض رکھنے والا - مخالف ایک دوسرے کی نقیض - ضد۔

متناہی (ع - بکسر ہا) صفت - حد کو پہونچا ہوا - انتہا کو پہونچنے والا۔

متنبہ - (ع) صفت - خبردار - چوکس - ہوشیار۔

متنبہ کرنا - جتانا - خبردار کرنا - چوکس کرنا یا ہوشیار کرنا۔

متنبی (ع) صفت - نبوت کا دعویٰ کرنے والا۔

متنجن (ف) مذکر - ایک قسم کا میٹھا پلاؤ - جس میں ترشی بھی پڑتی ہے۔

متنزہ (ع) صفت - عیب سے دور ہونے والا۔

متنفر - (ع) - صفت - نفرت کرنے والا - بیزار - کراہت کرنے والا۔

متنفس ، (ع) جان دار - سانس لینے والا ۲ آدمی - بشر - نفر - انسان۔

متواتر (ع) صفت - یکے بعد دیگرے - لگاتار - جاری - مسلسل - سلسلہ وار ۲ مونث احادیث کی ایک قسم جس کو حدیث ثبوت کہتے ہیں - دیکھو مشہور۔

متوازی - (ع) صفت - ایک دوسرے سے برابر فاصلہ رکھنے والا ۲ علم اقلیدس میں جو خطوط ایک سطح میں ہوں اور ان خطوں کو دونوں طرف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں۔ مگر آپس میں نہ ملیں۔ خطوط متوازی کہتے ہیں۔

متواضع (ع) صفت - تواضع کرنے والا - عاجزی کرنے والا - خاطر مدارات کرنے والا۔

متوالا - (ہ) صفت - مذکر - مونث کے لئے متوالی - مخمور - نشہ میں چور - (ناسخ)

جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا
ہے سیہ مست آج کالی گھٹا

۲ مذکر - وہ گول بڑا پتھر جس کو دشمن کے دفع کرنے کے لئے دیوار حصار اور دیوار قلعہ سے لڑھکاتے ہیں۔ (کنایۃً) بڑا گول پتھر (ناسخ)

سکیشو خوب آج متوالے لگانا چاہیئے
محتسب آتا تو ہے دُکھ لئے تعزیر کو

متوالی کودوں - ایک قسم کی کودوں جس میں سمیت آجاتی ہے۔ اور اس کا کھانے والا باؤلا ہو جاتا ہے۔

متوالی - (ع) صفت - پے درپے آنے والا - ۲ وہ عدد جو بار بار آئے۔

متوجہ (ع) ۱ صفت - توجہ کرنے والا ۲ راغب - مخاطب ۳ مہربان - نظر عنایت رکھنے والا - ذکر کرنا - ہونا کے ساتھ

متوحش - (ع) صفت - ۱ وحشت میں ڈالنے والا (فقرہ) یہ متوحش خبر آج ملی کہ لکھنؤ میں طوفان آیا - ۲ وحشت میں پڑنے والا - نفرت کرنے والا۔

متورع - (ع) صفت - پارسا - پرہیزگار - عابد۔

متوہم - (ع) صفت - سوچنے والا۔

متوڑا - (ہ) صفت - مذکر - وہ شخص جو فرش خواب پہ سونے میں پیشاب کر دے - مونث کے لئے متوڑی۔

متوسط (ع) ۱ بیچ کا - درمیانی - میانہ۔

متوسط الحال (ع) صفت - وہ جس کی حالت اوسط درجے کی ہو - (بنات النعش) کوئی متوسط الحال کوئی نہایت غریب۔

متوسطین (ع) جمع متوسط کی - متوسط لوگ

متوسل - (ع) ۱ وسیلہ ڈھونڈنے والا - نزدیکی ڈھونڈنے والا۔

متوسلان - فارسی جمع متوسل کی - (بنات النعش) مسیح الملک کو لازم تھا کہ متوسلان شاہی کی دلجوئی اور مظلوموں کی دادرسی کرتے۔

متوسلین - (ع) مذکر - متوسل کی جمع۔

متوطن - (ع) صفت - اصلی باشندہ

متوفیٰ - (ع) آخر الف بصورت یا ہے) صفت مرا ہوا - جہان سے گزرا ہوا - وفات یافتہ۔

متوفی آنجہانی۔ بعض مسلمان ہندوؤں کو متوفی آنجہانی اور مسلمانوں کو مغفور و مرحوم لکھا کرتے ہیں۔

متوقع (ع) صفت۔ توقع رکھنے والا۔ اُمیدوار۔ آس رکھنے والا۔

متوکل۔ (ع) صفت توکل پر۔ چلنے والا۔ صابر، بھروسہ کرنے والا۔

متوکلاً علی اللہ۔ (ع) خدا پر بھروسہ کرکے۔

متولد (ع) صفت۔ پیدا ہونے والا۔

متولی (ع) مذکر ۱ انتظام کرنے والا۔ ۲ جائداد وقف کا منتظم۔ ٹرسٹی۔

متوانا (ھ) مذکر۔ متوالی کوتوال۔

متوہم (ع) صفت۔ ۱ (بکسر حرف چہارم مشدد) وہم کرنے والا۔ وسواسی ۲ (بفتح حرف چہارم مشدد) ۔ وہم کیا گیا۔

متوہمات (ع) متوہم کی جمع۔ اوہام۔

متھا۔ (ھ) مذکر۔ ماتھا۔

متھا پھٹول۔ مونث۔ معمولی صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) کون ایسا تپاک ملاقات کے ارادہ سے گیا تھا۔ خدا گواہ ہے صرف متھا پھٹول وہ بھی اپنے سر کا چُندا اُتارنے کے لئے۔

متھانی (ھ) مونث۔ وہ لکڑی جس سے دودھ متھتے ہیں۔

متہاون (ع) صفت۔ سستی کرنے والا۔ خوار، حقیر۔

متھرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے متھری کند۔ بیشتر چاکو چھری کے لئے مستعمل ہے۔

متھری۔ (ھ) مونث۔ وہ مقام جو گھوڑوں کے اصطبل میں پیشاب کے واسطے بناتے ہیں۔

متہم (ع۔ بالضم وتشدید دوم۔ مفتوح وکسر سوم) صفت ۱ کسی پر تہمت لگانے والا ۲ بدنام۔

متہم کرنا۔ الزام لگانا۔

متہم ہونا۔ لازم۔

متھن (ھ) مذکر۔ آسمان کے تیسرے بُرج کا نام۔ جسے جوزا بھی کہتے ہیں۔

متھنا (ھ) ۱ بلونا ۲ مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو متھنی یا کسی اور آلہ سے بلونا ۳ (کنایۃً) عو۔ دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا۔

متھنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو متھانی۔

متی (عبرانی میں متّئے بروزن حتّے۔ خدا کا دیا ہوا تھا۔ مذکر۔ حضرت عیسٰی کے ایک حواری کا نام، جن کی انجیل مشہور ہے۔

متی (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ تاریخ۔ تنخ۔ (چڑھانا ڈالنا کے ساتھ) ۲ سود کمیشن کا روپیہ۔

متی کاٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ حساب جس کے موافق مدت معینہ کا سود ہنڈی پر لیتے ہیں۔

متی کاٹنا۔ کمیشن کا روپیہ وضع کرنا۔

متی وار۔ تاریخ وار۔

متیرا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تربوز۔

متیقن۔ (ع) ۔ صفت۔ وہ امر جس کا یقین ہو۔ یقین کرنے والا۔ یقینی۔

متین۔ (ع) صفت ۱ مضبوط۔ استوار۔ خدائے تعالٰی کا نام۔ اور رسول خدا کا بھی نام ہے۔ امام غزالی رح کہتے ہیں۔ قوت دلالت کرتی ہے قدرت کاملہ بالغہ پر اور متانت شدت قوت پر۔ خدائے تعالٰی قوی ہے۔ اس لئے کہ قدرت کاملہ بالغہ رکھتا ہے۔ متین ہے۔ اس لئے کہ شدید القوت ہے۔ ۳ مستقل مزاج۔ سنجیدہ۔

مٹاپا۔ (ھ) مذکر۔ فربہی۔ تنومندی۔ جسامت۔

موٹاپا چڑھنا۔ تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا۔

مٹانا (ھ) ۱ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ کسی چیز کے موجودہ آثار کا مٹانا۔ بےنشان کرنا۔ (ناسخ) ؎

کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی
ترے کوچہ میں نقش دیوار ہیں ہم

۲ زائل کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ۳ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔

مٹاہوا - صفت - محو کیا ہوا - اُٹھا ہوا - ٢ (کنایۃً) عاشق ؎

کس کس ادا سے ہم کو جلاتے ہیں داغؔ دن
وہ جلتے ہیں داغؔ ہے ہم پر مٹا ہوا

مٹانی (ھ) مونث - فربہی - تیاری - جسامت - بیڑ پن

مٹ بھیڑ، منھ بھیڑ (ھ) میں منھ بھیڑ منہ بھیڑ ۔ مونث - ١ مقابلہ، آمنا سامنا - مقابلہ - دو بدو ہو جانا - آپس میں گتھ جانا - لڑنا (داغؔ) ؎

رستہ بھی تھمتا نہیں زاہد کا دفعۃً
منھ بھیڑ الٰہی کسی میخوار سے ہو جائے

٢ اتفاقیہ ملاقات - (داغؔ) ؎

پس تو یہ اگر مٹ بھیڑ ہو جاتی ہے رستہ میں
سلام اک جھک کے کرتا ہے وہیں پر مغلِ بچہ

(ہونے کے ساتھ) -

مٹ جانا (ھ) تباہ و برباد ہو جانا - بے نشان ہو جانا ٢ عاشق ہو جانا ٣ محو ہو جانا - ٤ زائل ہو جانا ٥ نثار ہو جانا مٹ کے کوئی کام کرنا - نہایت محنت اور مشقت سے کوئی کام کرنا -

مٹ گیا - (عو) صفت - مذکر - دعائے بد - جڑا خانہ خراب - ہوا - (فقرہ) مٹ گیا روز آ آکر سیکڑوں سناتا ہے - مونث کے لئے مٹ گئی -

مٹ... (...) مذکر - ایک قسم کا غلہ - عورتوں کی زبانوں ...

مٹ گشت - مذکر - ہوا خوری - سیر - ٢ بے فائدہ مارا مارا پھرنا، آوارہ گردی - (کرنا - لگانا کے ساتھ)

مٹر پتیا - مذکر چنا - جس میں مٹر ملا ہوا ہو -

مٹر (ھ) مذکر (عم)

مٹری - (ھ) مونث ١ چھوٹا مٹر ٢ (ھ) (بالضم) چھوٹی ... ٹکیہ ... نمکی کے ساتھ بول چال میں ہے -

مٹر مٹر (ھ) (عو) چھوٹے بچوں کے جلد جلد کام کرنے اور چلنے کے لئے مستعمل ہے -

مٹک - (ھ) مونث - مٹکنا کا حاصل مصدر - ناز نخرہ - چوچلا -

مٹک چال - مونث - ناز و نخرہ کی رفتار -

مٹک چٹک - مونث - باتیں کرتے میں سر اور اعضا کو حرکت دینا - خاص انداز کے ساتھ -

مٹکانا - (ھ) ١ گھمانا - پھرانا - چمکانا - گردش دینا جیسے آنکھیں مٹکانا ٢ ہلانا - نچانا - جیسے ہاتھ مٹکانا ٣ (عو) کوئی لباس زیب تن کرنا - ٤ تمسخر آمیز حرکتیں کسی کے ساتھ کرنا - مٹک کے چلنا - ناز سے اٹھلاتے ہوئے چلنا -

مٹکنا - (ھ) ١ سر یا اعضا کو حرکت دینا - تعجب غصہ یا خوشی اور تمسخر سے ٢ زنانہ حرکتیں کرنا - معشوقانہ ادا دکھانا - تمسخر آمیز حرکتیں کرنے اور معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں ؎

ریختی پڑھ کے بڑھاپے میں مٹکتے ہو بوا
جان صاحب کی ابھی دیکھو حماقت نہ گئی

مٹکنا (ھ) بالضم و فتح سوم) صفت (عو) چھوٹا اور خوب صورت -

مٹکو (ھ) صفت - مونث - ناز نخرے کرنے والی - مٹک مٹک کر چلنے والی عورت -

مٹکا (ھ) مذکر - ایک قسم کا بڑا گھڑا -

مٹکی (ھ) مونث - چھوٹا گھڑا - مٹلیا ٢ شراب کا گھڑا ٣ دہی جمانے کا برتن - جانی -

مٹکنیا (ھ - دہلی) - مذکر - مٹی کا آبخورہ - کوزہ -

مٹل - مٹلا (ھ) صفت - مذکر - موٹے جسم کا - بھدا کاہل تنومند مونث کے لئے مٹلی -

مٹن چاپ (انگ) پندا ابن الوقت) ابن الوقت نے پوچھا آج کھانے میں کیا کیا ہے - باورچی - سوپ، مٹن چاپ - کٹلس - اسٹن وغیرہ -

مٹنا (ھ) ١ ناپید ہونا - معدوم ہونا - محو ہونا - بے نشان ہونا - ناپید ہونا -
(ناسخؔ) ؎

کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی
ترے کوچے میں نقشِ دیوار میں ہوں

۳ زائل ہونا۔ چھپا جانا۔ ۳ تباہ ہونا۔ برباد ہونا ۴ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔ (کنایۃً) مستعد ہونا، آمادہ ہونا۔ ۵ کسی امر میں بہت سی محنت اور مشقت کرنا۔ (داغ) ؎

کس کس طرح سے اُس کو جلاتے ہیں رات دن
وہ جلتے ہیں داغ ہے ہم پر مٹا ہوا

۵ منسوخ ہونا۔ رد ہونا۔

مٹوانا۔ مٹانا کا متعدی المتعدی (فقرہ) انھوں نے اس قدر ضد کی کہ آخر اس نقشا کو مٹوا چھوڑا۔

مٹھ (ھ) مذکر ۱ دھرم شالہ۔ بُت خانہ۔ بتکدہ ۲ ہندو فقیروں کی جھونپڑی۔ کُٹی۔ ۳ مذہبی مدرسہ۔ پاٹ شالہ ۴ تیل کا حوض۔

مٹھا (ھ۔ بروزن ودا) ۱ مذکر۔ پتلا دہی جو مسکہ نکل جانے کے بعد بچ رہتا ہے ۲ (بتشدید دوم) صفت۔ مذکر۔ ۱ سست۔ ڈھیلا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں سست ہو۔ اور تیز رفتار نہ ہو۔ ۲ غبی۔ کند ذہن۔ موٹی سمجھ کا۔ (بنات النعش) سونے سے انسان کاہل اور غبی اور مٹھا اور کند ہو جاتا ہے ۳ کند دھار کا۔ (شاد) ؎

سخت جانوں پر وہ خنجر چل کے مٹھا ہو گیا
جانِ شیریں دیکھئے کیا دل ہی کھٹا ہو گیا

مٹھاپن (ھ) مذکر۔ سستی۔ کاہلی۔ کند ذہن ہونا۔

مُٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ مٹھی۔ لپ ۲ بنڈل۔ چند چیزیں جن کو بیٹ کر یکجا کیا ہو۔ (اجتہاد) کمان کے چلّے چڑھاکے اور ہاتھ میں تیروں کا مٹھا لئے خانہ کعبہ میں آئے ۳ قبضہ۔ دستہ موٹھ۔ گرفت ۴ ہل کا وہ حصہ جس جگہ اُسے پکڑے رہتے ہیں ۵ ایک قسم کا گندہ کپڑا جسے کوسی کر بازوؤں پر رکھتے ہیں تاکہ بازو موٹے اور خوش نما معلوم ہوں۔ یہ شیوہ ورزش کرنے والوں اور جوان عورتوں اور معشوقوں کا ہے۔

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا۔ مزے لے لے کر باتیں کرنا۔ تمکنت کے ساتھ بولنا۔

مٹھارنا۔ (ھ بفتح اول) ۱ گول کرنا۔ مدور بنانا۔ ۲ بس پیدا کرنا۔ آٹے کو لوچ دینا۔ مکی دینا ۳ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ باتیں بنانا ۴ پھیلانا۔ چوڑا کرنا ۵ مفصل بیان کرنا۔ شرح کرنا تفسیر کرنا۔ ۶ (کھتری) پھیلانا۔ (فقرہ) بہت نے بہت مٹھارا مگر وہ نہ قبولا ۷ (کھتری) ہر تیز چیز کی تیزی کند کرنا۔

مٹھاس (ھ) مونث۔ شیرینی۔ حلاوت۔ مٹھائی۔ رس شیرینی کسی شیریں چیز کی۔ میٹھاپن۔ شیرینی کا مزہ۔ (صبا، ع)

ہر پھول میں مٹھاس ہے زنبور کیلئے

(غالب) ؎

اور وہ ذرا سے قیاس کہاں
جانِ شیریں میں یہ مٹھاس کہاں

(فقرہ) اس بسکٹ میں خفیف سی مٹھاس ہے۔

مٹھائی۔ (ھ) مونث۔ شیرینی۔ لڈو پیڑا۔ وغیرہ ۲ میٹھاپن (آتش)

حسرتِ بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں میں
زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دانتوں کے تلے

مٹھائی بٹنا۔ شیرینی تقسیم ہونا ۲ (کنایۃً) نعمت یا فائدہ ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (آتش) ؎

بوسہ کا اس لبِ شیریں کے نہ ہار ہم نے لئے
جان جاتی ہے مٹھائی نہیں کچھ بٹتی ہے

مٹھائی چڑھانا۔ تبرکوں اور مزاروں پر شیرینی چڑھاتے ہیں۔

مٹھائی چڑھنا۔ لازم۔ (شعور) ؎

زیارت گاہِ عالم ہے ہمارا وادیٔ وحشت
پس مردن مٹھائی چڑھتی ہے طوق و سلاسل پر

مٹھائی سے منہ بھر دینا۔ (کنایۃً) دل خوش کر دینا

مٹھائی کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔ (منیر) ؎

نیل پانی کے اچھے اچھے اچار
رکھ دیں ڈلیاں مٹھائی کی دو چار

مٹھڑی (ھ، بالفتح) مونث۔ میٹھی نمکین تلی ہوئی خستہ ٹکیاں۔

مٹھڑیاں (ھ) مونث۔ وہ ہچکیاں جو دودھ پیتے بچوں کو قدرتی طور پر انتڑیوں میں دودھ کی گنجائش پیدا ہونے کے واسطے آتی ہیں۔ آنا کے ساتھ۔

مٹھلونا (ھ۔ منہ مخفف مٹھا کا لون۔ نمک) کم نمک پھیکا۔ جس میں سلونا پن کے بجائے کچھ میٹھا پن ہو۔ (توبۃ النصوح) کھانے میں ذرا نمک زیادہ ہو گیا۔ یا مٹھلونا رہ گیا بس اسی روز جانو کہ گھر میں فاقہ ہوا۔

مٹھو (ھ) مذکر۔ ہندوستان کا توتا جو خوب بولتا اور باتیں کرتا ہو اس کو میاں مٹھو بھی کہتے ہیں۔ ۲ (کنایۃً) پیاری پیاری باتیں کرنے والا بچہ۔

مٹھور، (ھ) مونث۔ خم دراز۔ گولی۔

مٹھوس (ھ) صفت وہ شخص جو ساکت ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔

مٹھوسا (ھ بفتح اول و واو معروف) مذکر ۱ وہ شخص جو کسی فکر یا رنج سے خاموش ہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے ۲ وہ شخص جو اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے تو نثر کے لئے مٹھوسی

مٹھوسا پن۔ مذکر مٹھوس ہونا۔ دیکھو میٹھے ہیں یہ انشا کا شعر۔

مٹھولا (ھ) مذکر، ہندو۔ جلق۔ مشت زنی۔

مٹھولے لگانا۔ مٹھولے مارنا۔ جلق لگانا۔

مٹھی۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا پیار۔

مُٹھی (ھ) مونث ۱ مشت۔ قبضہ۔ چنگل (ناسخ)

کھل گئی ہے جیسے مٹھی پنجۂ خورشید کی
اس قدر پُر نور ہیں اس نقشہ گر کی انگلیاں

۲ کی۔ سمیٹا ہوا ہاتھ کا پنجہ۔ ۳ ایک مشت کے برابر مقدار۔ لپ بھر ۴ گرفت۔ پکڑ۔ بند۔ ہاتھ کی مقدار جو تلنے میں آتی ہے ۵ وہ مٹھی بھر غلہ جو بطور خیرات نکالتے ہیں ۶ بندھا ہوا جوڑا۔ (امیر)

گرہ میں دیکھئے گیسو کی یا جوڑے کی مٹھی میں
نہ سینہ میں مرا دل ہے نہ پہلو میں مرا دل ہے

مٹھی باندھنا۔ ہاتھ کا پنجہ بند کرنا۔ (آتش)

ہمراہ تاج و تخت نہ طبل و نشاں گئے
ہاں مٹھی بند آئے کھلے ہاتھ واں گئے

مٹھی بھر (ھ) لپ بھر۔ ایک مشت مقدار کے برابر۔ جو چیز ایک مٹھی میں آجائے۔

مٹھی بھر کی جان (ع) کمسن بچہ کے واسطے مستعمل ہے۔

مٹھی بھرنا۔ مٹھیاں بھرنا (ھ) چپی کرنا۔ پاؤں دبانا۔ بدن کی مالش کرنا۔ (معروف)

کہئے تو مٹھی بھروں کہئے تو کلیاں
لیک کلی سے ہے آرام سوا مٹھی میں

(شعور)

بیٹھا دوپٹا تان کے شبنم کا جب وہ گل
دو مٹھیاں نسیم چمن آکے بھر گئی

مٹھی کھلی ہونا۔ (کنایۃً) سوال کرنا۔ (رشک)

عزت کی گر ہوس ہے تو اپنا بھرم نہ کھو
موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں

مٹھی گرم کرنا۔ ۱ رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ کسی کے ہاتھ میں نقدی دینا ۲ ناجائز فائدہ اٹھانا۔ عوام ان معانی میں ہاتھ گرم کرنا بولتے ہیں۔

مٹھی مٹھی۔ مٹھی بھر (ایامی) چار پیسے کے چنے منگوائے مٹھی مٹھی سب نے کھائے۔

مٹھی ملنا۔ رشوت پہونچنا۔

مٹھی میں (کنایۃً) قبضہ میں قابو میں (داغ)

اللہ اللہ بتوں کو ہے یہ دست قدرت
ان کی مٹھی میں رہی ساری خدائی کیونکر

مٹھی میں دل لینا۔ دیکھو دل (راسخ)

مٹھی میں کر لیا نہ ہو دزدِ حنا نے دل
جھوٹے کا حال ہو وہی جو حال چور کا

مٹھی میں دھرا ہونا۔ پاس موجود ہونا کی جگہ۔ (داغ)

تو دینے والے ہوتے ہیں ایسے ہی تو سخی
مٹھی میں کیا دھری تھی کہ چپکے سے تو نے دی

مٹھی میں دینا۔ کسی کے ہاتھ میں دینا۔

مٹھی میں طاق ہونا - استخارہ میں قاعدہ ہے - اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی اجازت ہوتی ہے - (عاشق) ؎

استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر کے پہ آج
مانگتا ہوں میں دعا مٹھی میں ان کی طاق

مٹھی میں ہوا بند کرنا - ناممکن کام کے انجام دہی کا خیال کرنا - کارِ عبث - (ناسخ) ؎

ہوا ہوں کر کے کیا مشتِ خس بند
ابھی اڑ جاؤں رہ جائے قفس بند

مٹھی میں ہونا - قابو میں ہونا - قبضہ میں ہونا - اختیار میں ہونا - (داغ) ؎

کر لیا زلفِ حنا نے دلِ اسیر
آپ کی مٹھی میں ہے صیاد کیا

مٹھیوں - کثرت ظاہر کرنے کے لئے (شعور) ؎

مہندی لگا کے ہاتھ وہ اپنے کریں جو بند
کیوں مٹھیوں نہ خاک پڑے آفتاب پر

مٹھیا - (ھ) مونث ۱ ہل کی موٹھ ۲ کمان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ رہتا ہے ۳ موٹھ، قبضہ ۴ گرز کی بنی ۵ دکھنی عو. ایک قسم کا زیور جو قلم کے مثل ہوتا ہے - اور اس میں تعویذ رکھ کر بازو پر باندھتی ہے - مٹھیاں جمع

مٹھیا قلم - مذکر - چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا ہو (فقرہ) مٹھیا قلم سے اُستاد کو گالی پڑتی ہے -

مٹھیانا - (ھ) ۱ ہاتھ میں پکڑنا، موٹھ کرنا بٹھر کا - ۲ قبضہ میں لانا - مٹھی میں لینا - ہتھیانا - ۳ ہر چیز کا مٹھی میں رکھنا عموماً اور آرتی کا خصوصاً جاتی لگانا -

مٹی (ھ) - یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح استعمال میں ہے لیکن بالکسر زیادہ فصیح سمجھا جاتا ہے) مونث، ۱ زمین ۲ گیلی مٹی - کیچڑ ۳ دنیا، کرۂ ارض ۴ گرد - غبار خاک - دھول - ریت - ریگ ۵ راکھ - خاکستر - مٹیا، کرنا، ہونا کے ساتھ) ۶ خمیر سرشت - مادہ - (رشک) ؎

جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا
وہ سرزمین مجھے آسمان نہیں معلوم

۷ میت - (آتش) ؎

جلا رقیب سیہ رو حسد سے میں سمجھا
ہوئی ہے گبر کے مردے کی شعلہ زن مٹی

۸ صفت - بے رونق - بیکار (انیس) ع

مٹی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی

۹ کنایہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل یا افسردہ طبیعت ہو
۱۰ کنایہ ہے اس چیز سے جو بیکار ہو گئی ہو - (جرأت) ؎

وہ اس زمیں سے نکالوں ڈر معانی ہو
کہ جس کے آگے نہالوں کا ہو تو غن مٹی

مٹی اُٹھنا (کنایۃً) مرجانا - (اشرف) ؎

مل گئے مٹی میں اٹھی کبھی جہاں سے مٹی
خاک تھے خاک ہوئے خاک میں شامل ہو کر

مٹی اُڑانا (کنایۃً) کہیں بار بار آنا جانا... خاک اُڑانا - (عاشق) ؎

مٹی اڑائی ہم نے ترے در کی اس قدر
نعمت کے بدلے خاک ہی گرد در کے خوان تھے

مٹی برباد ہونا - لازم - (داغ) ؎

غیر کا خون بہانا مری تربت پہ شرر
آبرو دار کی مٹی کہیں برباد نہ ہو

مٹی پانا - دفن ہونا (رند) ؎

ہوں بد نصیب کہ گور کی مٹی نہ پاؤں گا
میرا اُمیدوار ہے تو گورکن عبث

مٹی پر لڑنا - زمین پر جھگڑا کرنا -

مٹی پکڑنا - جگہ پکڑنا - جم جانا - مقام کرنا (بحر) ؎

جنبش میں لا چکے تھے اُسے میر ذات
مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا

مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے - ایسا صاحب اقبال ہے کہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا جیسا فائدہ دیتی ہے

مٹی پلید کرنا - ۱ ذلیل و رسوا کرنا - بُرا حال کرنا - درگت کرنا ۲ ستانا - دق کرنا - ہنسی اُڑانا -

مٹی پلید ہونا - مٹی خراب ہونا - مٹی خوار ہونا - ذلیل ہونا

بے عزت ہونا۔ برباد ہونا۔ نہایت دکھ میں ہونا۔ مٹی تباہ کرنا۔ مٹی پلید کرنا۔

مٹی تھوپنا۔ پلستر کرنا۔ کہگل کرنا۔ کسی چیز پر مٹی لگانا۔

مٹی ٹھکانے لگانا۔ اچھی طرح کفن دفن کرنا۔ مردے کی تجہیز و تکفین کو حسب قاعدہ سرانجام دینا۔ (ریاض) ؎

ملے دیتا کون مٹی ٹھکانے
ریاض اک آرزو مردہ پڑی ہے

مٹی ٹھکانے لگنا۔ ۱ میت کا دفن کر دیا جانا۔ (شوق قدوائی) ؎

بنے جو کام ٹھکانے لگے مری مٹی
کہ چار دن کسی توبہ شکن کے کام آئے

دہلی میں مٹی ٹھکانے سے لگ جانا بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) ؎

الٰہی شکر مر کر لگ گئی مٹی ٹھکانے سے
کہ مشق تیر قاتل کیلئے میں تودۂ گل ہوں

مٹی خراب رہنا۔ پریشان رہنا۔ سرگرداں رہنا۔ برباد رہنا۔ (ناسخ) ؎

ناسخ رہے جو دور کسی جلوہ گاہ سے
مٹی رہے خراب ہمارے غبار کی

(جان صاحب) ؎

خراب ہی رہی مٹی تراب خاں میری
کسی نے قدر نہ کی زیر آسماں میری

مٹی خراب کرنا۔ ۱ مردے کی تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا۔ ۲ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بدنام کرنا (محسن) ؎

رسوا کیا مرا غم دل فاش کر دیا
طوفان اشک نے مری مٹی خراب کی

۳ ستانا۔ تکلیف دینا۔ حیران کرنا (محسن) ؎

کیا قہر ہے چھوڑا کے گلستان مدینہ
لائے بہشت میں مری مٹی خراب کی

۴ احمق بنانا۔ ہنسی اڑانا۔ ۵ (کنایۃً) برباد کرنا۔ (صبا) ؎

اے صانع ازل مری مٹی خراب کی
کیا چاہیے تھی خانۂ دل میں بجائے رنج

۶ ستیاناس کرنا۔ بگاڑنا۔ کام بگاڑنا (جلیل) ؎

نامے کا ساتھ اشک نے دینے تو خوب تھا
دونوں نے مل کے دیکھی مٹی خراب کی

۷ بے سود اور نامناسب طور پر کوئی کام کرنا (ناسخ) ؎

بنتا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد
سبحہ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی

مٹی خراب ہونا۔ ۱ لازم۔ کنایہ ہے خرابی اور تباہی سے۔ میت کا اچھی طرح نہ اٹھایا جانا۔ (صبا) ؎

شہید عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی
نہ تکیہ کا مرا مردہ ہوا نہ مرگھٹ کا

۲ پریشانی ذلت و خواری میں کسی کا مبتلا ہو جانا۔ بدنام ہونا۔ خوار ہونا۔ ذلیل ہونا۔ رسوا ہونا (صبا) ؎

دل کے سبب سے جسم کی مٹی ہوئی خراب
آئی بلا صدف پہ نکل کر گہر کے ساتھ

۳ درگت ہونا۔ برا حال ہونا۔ (آبرو) ؎

بے گناہوں کی اسی کوچہ میں مٹی ہے خراب
دادخواہوں کو یہاں زیست سے ملنا ہے جواب

۴ حیران ہونا۔ دق ہونا۔ ۵ برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ (آتش) ؎

زیر زمیں بھی چین کی صورت نہیں کوئی
آسودگان خاک کی مٹی خراب ہے

۶ آوارہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ ۷ قدر نہ ہونا۔ بے قدری ہونا۔ (رشک) ؎

اے رشک جز غبار پریشاں نہیں ہے خاک
مٹی ہوئی خراب ہوا کا ہوں میں

مٹی خوار کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوار کرنا۔ (ذوق) ؎

اگر انساں قانع ہو غنی ہووے دو عالم سے
ہوا و حرص لیکن اس کی مٹی خوار کرتے ہیں

۲ ستانا - دق کرنا - حیران کرنا - تکلیف دینا - ناک میں دم کرنا ۳ ہنسی اڑانا - خاک اڑانا - احمق بنانا ۴ تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا - گور گڑھا نہ کرنا ۵ تباہ کرنا - برباد کرنا ۶ کسی چیز کو خراب کرنا - بگاڑنا -

مٹی خوار ہونا - تباہ برباد ذلیل ہونا - دیکھو مٹی خراب ہونا - (ظہیر) ؎

دل ادھر سینہ میں تڑپے جی ادھر بیزار ہے
کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے

مٹی دلوانا - مٹی دینا کا متعدی - ؎

میت سے شرف کی نہ اللہ نہ یہ ہم ہو
مٹی اسے دلوا دو تشہیر سے کیا حاصل

مٹی دینا - قبر میں دفن کرنا - دفنانا - دفن کرتے ہوئے مٹی ڈالنا - میت کو قبر میں اتارنے کے بعد حاضرین کا تھوڑی تھوڑی مٹی لے کر قبر میں ڈالنا (ناسخ) ؎

کل نہ دے گا کوئی مٹی بھی انھیں
آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں

مٹی ڈالنا (دہلی) ۱ خاک کا کسی جگہ ڈالنا - ۲ (کنایتہً) چھپانا - پردہ پوشی کرنا - درگزر کرنا - لعنت بھیجنا - اس جگہ لکھنؤ میں خاک ڈالنا مستعمل ہے -

مٹی ڈلوانا - مٹی ڈالنا کا متعدی (دہلی) چور کا پتہ لگانے کے لئے مشتبہ اشخاص سے کسی خاص مقام پر مٹی ڈلواتے ہیں تاکہ چور مال کو مٹی میں ملا کر رکھ دے اور تہمت سے بری رہے -

مٹی سوارت کرنا (ع) مٹی ٹھکانے لگانا - (رشاد) ؎

بنا کر خاک کا پتلا کیا خاک
سوارت کی مری مٹی تو کیا کی

مٹی ڈھونا - مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا - قلی کا کام کرنا سخت مصیبت اٹھانا - بے منفعت کام کرنا - مٹی کو ٹوکری میں بھر کر سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا - (آتش) ؎

کچھ خاک اڑانے سے نہیں ملنے کا آتش
بیکار یہ مٹی کا ہے ڈھونا مرے دل کو

مٹی سونگھانا - پنڈول پر پانی ڈال کر خوشبو کے واسطے سونگھاتے ہیں - (شعور) ؎

آیا جو غش ہجر میں تو افاقہ ہوا نہ پھر
مٹی سونگھائی یار نے چھڑکا گلاب بھی

(آتش)

اس کوچہ کے تصور میں غش آیا ہے مجھے
آستانِ یار کی مٹی سونگھانا چاہیئے

مٹی سے مٹی مل جانا - میت کا پیوند خاک ہونا - (ذوق) ؎

مٹی سے مٹی جو تربت میں مل گئی
جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی

مٹی عزیز کرنا - کنایہ ہے کسی مردے کے دفن میں شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے - (آتش) ؎

قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح
عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی

۲ بگاڑنا - (صبا) ؎

زمین نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی
تری نظر سے جو ہم اے فلک خراب گئے

مٹی عزیز ہونا - لازم - (اشرف) ؎

عطر کھچا کے لگاؤ گے بدن پہ اپنے
ہوگی ایسی مری مٹی تمھیں اے یار عزیز

مٹی کا برتن - مذکر - گلی برتن -

مٹی کا پتلا (ھ) مذکر - خاکی جسم مجازاً انسان - آدمی - (داغ) ؎

مزاجِ عاشقِ پر سوز کو جو آگ کرنا تھا
تو اس مٹی کے پتلے میں دمِ آتش فشاں پھونکا

مٹی کا مادھو - مٹی کا ڈھوندا - صفت - مذکر - (کنایتہً) بھدا - کم عقل - ناسمجھ - (فقرہ) ہندوستانی رئیس اکثر مٹی کے مادھو ہیں - جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ دو اور دو کتنے ہوتے ہیں -

مٹی کا تیل (ھ) مذکر - ایک قسم کا تیل جو لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے - کیروسین آئل یہ آگ کپڑ لیتا ہے -

مٹی کا عطر۔ ایک مشہور عطر کا نام۔ (داغ) ؎

باغ فردوس میں بھی بوئے وطن یاد رہے
عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھ کو

مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر چیز چاہے کیسی ہی کم قیمت کیوں نہ ہو پوری احتیاط اور دیکھ بھال کر لینا چاہیے۔

مٹی لانا۔ تقدیر کا اس جگہ دفن ہونے کے لئے لانا۔ جہاں کا خمیر ہے۔ یا جہاں دفن ہونا ہے۔ (داغ) ؎

خاک اس سے عشق نے چھنوائی تھی
دشت میں مجنوں کی مٹی لائی تھی

مٹی کر دینا (صد) خراب کر دینا۔ بگاڑنا۔ خاک میں ملانا۔ خاک کی طرح بے وقعت کرنا۔ (عاشق) ؎

ہر دم غبار خاطر اہل دول بڑھا
مٹی کیا فقیر کا رتبہ سوال نے

۲ میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دن بھر میں سب کپڑے مٹی کر دیئے۔ ۳ بے لطف کرنا۔ کھانا ٹھنڈا کر دینا ۴ برباد کرنا۔ لٹانا۔ جیسے روپیہ مٹی کر دیا۔

مٹی کے برابر۔ صفت (کنایۃً) کمال بے وقعت (شعور) ؎

گر ملے اکسیر مٹی کے برابر ہے اُسے
قصر سلطانی کی جس کو خاک در ملتی نہیں

مٹی کی ٹکیاں۔ وہ ٹکیا پنڈول کی جس کو عام عورتیں حمل کے زمانے میں کھاتی ہیں۔

مٹی کی مورت۔ مونث۔ ۱ مٹی کا بنا ہوا پتلا قالب الہی (نسیا) ؎

دنیا جو ہے خاک داں تو ہم تم
گویا مٹی کی مورتیں ہیں

۲ (کنایۃً) بھولا بھالا۔ جس میں شوخی نہ ہو۔ ؎

مٹی کی مورت اس سے تو اے داغ خوب ہے
معشوق کیا جو شوخ نہ ہو خوش گلو نہ ہو

مٹی کے مول۔ مٹی کے مولوں۔ صفت۔ نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ کوڑیوں کے مول۔ (صبا) ؎

دے دیا دل کو مٹی مول
مفت اس یوسف کا سودا ہو گیا

(منیر) ؎

دیتا اگر ان کو عوض ساغر جم دل
مٹی کے بھی مولوں وہ مرا جام نہ لیتے

مٹی کے مول بیچ ڈالنا۔ نہایت سستا فروخت کر دینا۔

مٹی کے مہادیو۔ مٹی کے مادھو (ہندو، کنایۃً)۔ کم عقل۔ بے وقوف۔

مٹی لے ڈالنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا جانا۔ (داغ) ؎

ساقیا چاٹ لگی چاہیے پیمانے کی
ہم تو لے ڈالیں گے مٹی ترے میخانے کی

مٹی مانگنا۔ احباب سے اپنی میت کے دفن میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا۔ (آتش) ؎

خاک میں بھی جو ملوں میں تو کبھی صحرا میں
تم سے مٹی بھی نہ اے گبرو مسلماں مانگوں

مٹی میں اٹنا۔ مٹی میں سننا۔

مٹی میں رنگنا۔ مٹانا۔ مٹی میں رنگنا۔ (شرف) ؎

تعلق زیب و زینت سے نہیں کچھ خاکساروں کو
شرف مٹی میں رنگتے ہیں جو پیراہن بناتے ہیں

مٹی میں سننا۔ مٹی کی کثرت سے بھر جانا۔

مٹی میں لوٹنا۔ خاک پر لوٹنا۔

مٹی میں مٹی ملانا۔ میت کا پیوند خاک کرنا (آتش) ؎

مآل کار کا اپنے نہیں خیال آتا
ملایا کرتے ہیں مٹی میں گور کن مٹی

مٹی میں مٹی ملنا۔ فنا ہو جانا۔ جسم کا خاک میں ملنا۔

مٹی میں ملانا۔ ۱ خاک میں ملانا۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ بے نشان کرنا۔ دابنا۔ دفن کرنا۔ ۲ بے مزہ کرنا۔ بے لطف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ گنوانا (رشاد) ؎

میں تو خاک کا پتلا یوں ہی تھا
تفتانے اور مٹی میں ملایا

مٹی میں مل جانا - خاک میں مل جانا۔ ۱ خاک ہو جانا - ۲ بگڑ جانا - خراب ہو جانا - (کنایۃً) تباہ و برباد ہو جانا - (شاد) ؎

ان تو کدورتوں سے یوں ہی پُرغبار تھا -
مرقد میں جاکے اور بھی مٹی میں مل گیا

مٹی ہونا - خاک میں ملنا۔ راکھ ہونا۔ ۱ (کنایۃً) بوسیدہ ہو جانا (آتش) ؎

خدا کے واسطے اے آسمان توانے پر
دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی

۲ آب و تاب نہ رہنا - بے رونق ہو جانا - (منیر) ؎

بالوں میں چھپ کے کرن پھول انکا مٹی ہو گیا
اُنکی گیسو کے پھن میں گل ہی گل میں خاک ہے

(شرف) ؎

شبِ حاسد سے کب اپنی غزل مٹی ہوئی
کب زمیں شعر سے اُٹھا بگولا خاک کا

۳ میلا ہونا - (شرف) ؎

کیا میں جمعیت محشر میں پہنکر جاؤں
اک کفن تھا سو وہ مٹی ہوا میلا ہو کر

۴ (کنایۃً) شرمندہ ہونا - (نسیم) ؎

ترے گلے میں وہ چمپا کلی ہے سونے کی
کہ جس کو دیکھ کے سورج کی ہو کرن مٹی

۵ طبیعت کا افسردہ ہونا ۶ سکھے کھانے کا ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا ۷ (کنایۃً) دفن ہونا - (شرف) ؎

تربت ہماری دیکھ کے یہ ہم نہ ہو چکے
مٹی یہیں کی تھی جو یہاں آکے مر رہے

مٹیا پھوس (ھ - بالفتح) صفت ۱ نہایت بڈھا اور ناتواں جس کی مٹی یعنی جسم پھوس کی مانند بھس بھسا ہو گیا ہو - ۲ نکما - بیکار -

مٹیار (ھ - بالفتح) مونث - وہ آراضی جس میں ریگ نہ ہو اور اعلیٰ درجہ کی ہو -

مٹیا سانپ (ھ - بالفتح) مذکر - بھورے رنگ کا سانپ - وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں -

مٹیالا - (ھ - بالفتح) صفت - بھورا - مٹی کے رنگ کا ۲ مذکر - مٹی کا رنگ -

مٹیا میل کرنا - (عو) تباہ کرنا ، برباد کرنا - (منیر) ؎

کہو کیونکر منڈھے چڑھتے یہ بیل
کردیا سب جہیز مٹیا میل

مٹیا - (ھ) مونث - ایک چھوٹا مٹی کا ظرف - جس میں دودھ دہی اور گھی وغیرہ رکھتے ہیں -

مثاب (ع - بضم اول) صفت - اجر کے لائق - صلہ کے قابل - لائق - ثواب دیا گیا -

مثال - (ع) مونث - نظیر - (امیر) ؎

اس رُخ کو میں آئینہ کہوں کیا
ہے یہ تو مثال روبرو کی

۲ تصویر - تمثال - صورت - ۳ نمونہ ۴ وہ معاملہ جو بطور نظیر پیش کیا جائے - ۵ مذکر - ایک عالم کا نام - جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے - اس کی مثال اُس عالم میں موجود ہے - اور اس کو عالم مثال کہتے ہیں - (رند) ع

روح داخل ہو چکی جسم مثالی میں کہیں

۶ مونث - سند جو پیر کی طرف سے خلیفہ کو دی جاتی ہے - حکمنامہ قاضی کا - فرمان بادشاہی - پروانہ - حکم -

مثال دینا - تشبیہ دینا - نظیر دینا - وجہ شبہ دیکھ کر کسی کو کسی سے تشبیہ دینا - (ناسخ) ؎

کس طرح دوں چاہ کنعاں سے بھلا اس کی مثال
عکس یوسف بھی ترے چاہِ ذقن کو بار ہے

مثانہ (ع) مذکر - وہ پھکنا جس کے اندر پیشاب رہتا ہے

مثبت - (ع - بالضم وفتح سوم) صفت - مذکر - وہ جو منفی نہ ہو - جس میں فعل کا ہونا پایا جائے - اس فعل کو مثبت کہتے ہیں - ۲ مصدقہ - تصدیق کیا گیا - ثابت کیا گیا (ذوق) ؎

کبھی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش
کبھی مثبت مرے نزدیک نہیں کی حرکت

مثبتہ (ع) صفت ۔ مونث لکھا گیا ۔ ثبت کیا گیا ۔ قائم کیا گیا ۔ مہر کیا گیا ۔ نشان لگایا گیا ۔

مثقال (ع) مذکر ۱ ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۲ سونے کے ایک سکہ کا نام جو عرب میں رائج ہے ۔

مثل (ع) ۱ مانند ۲ قسم دار لوگ ترکیب کے ساتھ کھڑے کئے جائیں ۔ تو ایک قسم کی جماعت کے لوگوں کو مثل کہتے ہیں ۔ امثال ۔ جمع ۔ مذکر مانند ۔ مشابہ (رشاد) ؎

حباب بھی جو کوئی پھوٹتا ہے وہ تاہوں
کہ مثل ہے یہ مرے دکھتے دل کے چھالوں کا

۳ ہمسر ہم شبہ ۔ تمام صفات میں برابر ۔ (رشک) ؎

باغ جنت کی قسم ہے گل رخسار بتاں
مثل رکھتی نہیں دنیا میں تمہاری رنگت

(رکھنا ہونا کے ساتھ) (آتش) ؎

مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہے
لے اس کا مثل نہ اس تیر کا جواب

۴ (اردو) قسم دار کاغذات کا مجموعہ جو ایک جگہ ترتیب کیا جائے اور جن کا تعلق کسی مقدمہ یا خاص معاملے سے ہو اس معنی میں املا سین ہو گیا ہے ۔

مثل مرتب کرنا ۔ مقدمے کے کاغذات ترتیب وار لگانا ۔

مثل مرتب ہونا ۔ لازم مثل ۔ (ع) جمع امثال مونث ۔ کہاوت ۔ مثال (بولنا کے ساتھ) ۲ مانند سر (قدر) ؎

صورت میں ۔ ہے مثل اس کا راہوار
رکھے چاروں نعلوں سے پیدا ہلال چار

مثلثہ ۔ (ع) ۔ اس میں مثلث مثلا تھا) جیسے یعنی تین طرح (منیر) ؎

بحر اخضر میں جو دے دے کوئی غوطہ مثلا
تو نہ مردے سے کہیں اچھا کر آتش افضل

اس معنی میں مثلثہ ۔ مثلاً بھی مستعمل ہے ۔

مثلث مثلاً (ع) مثلاً کی جگہ مستعمل ہے ۔

مثلث (ع ۔ ثلث ۔ تین) مذکر ۱ وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو ۔ تین ضلعوں کی شکل ۲ تین تین مصرعوں کا بند (انیس) ؎

معمار ترے گھر کا تھا شاید کوئی شاعر
کیا خوب کیا نظم مثلث سہ دری کا

سہ گوشہ تکونا ۳ وہ علم جس میں مثلث بنا کر سطح پیمائش کی جاتی ہے نا دیوں کی پیمائش کا علم ۴ علم عروض کے وزن کا نام جس میں رکن ہوتے ہیں ۵ (علم تکسیر) ایک نقش کا نام جس میں نو خانے ہوتے ہیں ۔

مثلثی ۔ (ع) صفت ۔ مثلث سے منسوب ۔

مثمر (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ پھل دینے والا ۔ فائدہ مند ۔ پھل رکھنے والا پھل دلانے والا نتیجہ بخش ۔

مثمن (ع) صفت ۱ ہشت پہلو ۔ آٹھ ضلعوں کا ۔ مذکر ۔ آٹھ ضلعوں کی شکل ۲ مونث ۱ (اصطلاح علم عروض) وہ بیت جس میں آٹھ رکن ہوں ۔

مثنیٰ (ع ۔ تثنیہ کیا گیا ۔ دو ٹکڑے کیا ہوا ۱ مذکر ۔ دوسری نقل ۔ نقل مطابق اصل ۔ دوسرا پرت (رشک) ؎

جو مجھے اس بت نے لکھ بھیجا وہ پورا ہو گیا
نامہ گویا خط قسمت کا مثنیٰ ہو گیا

مثنوی (ع ۔ مثنیٰ ۔ بالفتح و فتح سوم یعنی دو دو تھا یائے نسبت اضافہ ہونے سے الف مقصورہ واؤ سے بدل گیا) مونث ۔ چونکہ مثنوی کی بیتوں یا ہر ایک بیت کے دو قافیہ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں ۔ اس لئے ابیات مختلفہ کو مثنوی کہنے لگے یعنی ایسے اشعار جن کے ہر بیت کا قافیہ جدا اور ہر دو مصرعے ہمقافیہ ہوں ۔ کل مثنوی ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور اس کے اشعار کی کوئی خاص تعداد نہیں ہے ۔ مثنوی سات وزنوں میں کہہ سکتے ہیں جو علم عروض میں متعین ہیں ۲ مولانا روم کی مشہور و معروف نظم کی کتاب ۔

مثنویاں ۔ جمع مثال کے لئے دیکھو کھر کھوچ کھونا ۔

مجادل (ع) صفت، لڑنے والا۔ جھگڑنے والا۔

مجادلہ - (ع) مذکر (۱) لڑائی جھگڑا - ہنگامہ - باہمی جھگڑا۔ (۲) دشمنی - عداوت - خصومت (۳) حجّت - تکرار مباحثہ۔

مجاذیب (ع) مذکر - جمع ہے مجذوب کی۔

مُجاز (ع) صفت - اختیار دیا گیا - اجازت دیا گیا - مختار (ہونا کے ساتھ) (داغ)

دل کی بُری بھلی کو سمجھ لیں پیام بر
کیا دخل دیں کہ اس کے نہیں ہیں مجاز ہم

مجاز سماعت صفت - سننے اور منظور کرنے کا اختیار رکھنے والا۔

مجاز - (ع - لغوی معنی - راہ) مذکر - حقیقت کے برعکس جو حقیقت نہ ہو۔ (۲) وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اس کے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہو گئے ہوں۔

مجاز مرسل (ف) مذکر - علم بیان میں اس مجاز سے مُراد ہے جس میں سبب سے مسبب - ظرف سے مظروف، کل سے جزو وغیرہ مراد لے سکتے ہیں - مجازی اور حقیقی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہے تو استعارہ کہیں گے - اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو تو مجاز مرسل - دیکھو حقیقت۔

مجازی (ع) صفت - (۱) غیر اصلی - غیر حقیقی (۲) فرض کیا ہوا - فرضی - مرادی (۳) نقلی - جعلی - مصنوعی - دیکھو استعارہ۔

مجال (ع) مونث - قدرت - طاقت - بساط - حوصلہ بس - مقدور (انیس)

یارا اقرار کا نہ مجال قرار تھی
چھوٹے سے نیمچوں کی چمک دل کے پار تھی

دیکھو کیا مجال۔

مجال رکھنا - مجال ہونا - تاب و طاقت رکھنا کسی بات کی۔ (ذوق)

مدح حاضر میں پڑھوں اُس کے وہ مطلع جس سے
ہمسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال

مجالس (ع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - مجلس کی جمع مجلسیں - انجمنیں - سبھائیں - دیکھو مجلس۔

مجالست (ع) باہم مل کر بیٹھنا - ہم نشینی - مل جل کر بیٹھنا

مجامع (ع) مذکر - مجمع کی جمع۔

مجامعت (ع) مونث - جماع - صحبت - ہم بستری مباشرت (کرنا کے ساتھ)

مجانست - (ع) مونث - ہم جنس ہونا - ہم جنسی، ہم قومی۔

مجانین - (ع) مذکر - جمع مجنون کی - دیوانے پاگل۔

مُجاوِر - (ع - (۱) بمعنی عربی) مذکر - پاس رہنے والا پڑوسی - ہمسایہ - (۲) درگاہوں اور متبرک مقامات کا خادم۔

مجاوری - مونث - مجاور کا عہدہ - مجاور کا حق۔

مجاورت (ع) مونث - ہمسائیگی۔

مجاہد - (ع) صفت - مذکر - (۱) ساعی کوشش کرنے والا - (۲) کافروں سے جہاد کرنے والا۔

مجاہدہ - (ع) مذکر - جانفشانی - نفس کشی - محنت مشقت - ریاضت - (فقرہ) شاہ صاحب نے برسوں مجاہدہ کیا۔

مجاہدین - (ع) مذکر - مجاہد کی جمع۔

مجبور - (ع) صفت - ناچار - تنگ - بے بس - (۲) مجبور ہو کر کی جگہ (داغ)

مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی
نقش وفا جہان سے اب کالعدم ہوا

مجبور کرنا - ناچار کرنا - تنگ کرنا - بے بس کرنا - ستانا - دبانا۔

مجبور ہونا - تنگ آنا - عاجز آنا - بے بس ہونا۔

مجبوراً - تھک کر - جبر سے - عاجز ہو کر - بے اختیاری کی حالت میں۔

مجبوری - مونث - عاجزی - بے بسی - ناچاری۔

مجتبیٰ (ع) صفت - منتخب - چنا ہوا - برگزیدہ - پسندیدہ - چھانٹا ہوا - ۲ پیغمبر خدا صلعم کا لقب -

مجتث - (ع - اجتثاث - جڑ سے اکھاڑنا سے اسم مفعول ہے) مونث - علم عروض کی ایک بحر کا نام - جس کا وزن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن ہے - یہ بحر بحر خفیف و جڑ سے اکھاڑ کر بنائی گئی ہے - اس لئے یہ نام ہوا

مجتمع - (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت اکٹھا ہونے والا - جمع ہونے والا ۲ (بفتح چہارم) اکٹھا کیا گیا جمع کیا گیا -

مجتمعاً (ع بکسر چہارم) مجموعی حالت میں (فقرہ) اگرچہ حالا فرداً فرداً نہیں تو مجتمعاً ضرور بہتر ہیں -

مجتنب (ع) صفت - علیحدگی اختیار کرنے والا پرہیز کرنے والا - دور رہنے والا -

مجتہد - (ع) صفت ۱ کوشش کرنے والا - جد و جہد کرنے والا - ۲ تحقیک اور عمدہ راستہ نکالنے والا - ۳ امامیہ مذہب کا فقیہ - پیشوائے مذہب ۴ جو دلیل کے ساتھ کسی مذہب کا قائل ہو - (توبۃ النصوح) پس وہ مجتہد تھا اور دوسرے مقلد ۵ اجتہاد کرنے والا - کتاب اور سنت سے مذہبی مسائل نکالنے والا -

مجد - (ع) مذکر - بزرگی - عظمت

مجدّد (ع - بکسر دال مشدد) صفت - تجدید کرنے والا پرانے کو نیا کرنے والا - ایجاد کرنے والا - کوئی کام از سر نو کرنے والا - ۲ بفتح دال مشدد) از سر نو پیدا کیا گیا - (محسن) ؎

مقابل تیرے سو حرف آئیں خوبان نگاریں پر
ادا و ناز میں موجد ہے تو طرز مجدد کا

(ع) از سر نو -

مجدد الف ثانی (ع) دوسرے ہزار برس کا مجدد - شیخ احمد سرہندی سے مراد ہوتی ہے - جو ۹۷۱ھ میں شہر سرہند میں پیدا ہوئے - اور جن کا وصال ۱۰۳۴ھ میں ہوا - ان کی تصنیفات میں مکتوبات بہت مشہور ہیں -

مجدد وقت - صفت - وہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہے -

مجذوب - (ع) صفت ۱ جذب کیا گیا - کھینچا گیا ۲ مذکر - صاحب جذب - خدا کی محبت میں غرق - یاد الٰہی میں محو - ایک قسم فقیروں کی جو کثرت سے مردہ باتیں کیا کرتے ہیں ۳ (اردو) دیوانہ - پاگل - سڑی - سودائی -

مجذوب کی بڑ - مونث - بے معنی باتیں - بے سر و پا باتیں - مجنونانہ بکواس (داغ) ؎

کہتا ہے یہ کیا اپنی بعد بیں نہیں آتا
اس کی بھی جو بات ہے مجذوب کی بڑ ہے

مجذور (ع) مذکر - مربع - کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اس عدد کو جذر - فی نفسہ ضرب کھایا ہوا - جیسے چار کا مجذور سولہ -

مجذوم (ع) صفت - مذکر - کوڑھی - جذامی - مبروص

مجرا - (ع - بالفتح) مذکر - جاری ہونے کی جگہ -

مجرائے آب - پانی جاری ہونے کی جگہ - پانی بہنے کی جگہ - اگر یہ راہ آدمی کی بنائی ہوئی ہو - جیسے بدرو تو علی ہے اور اگر آدمی کی بنائی ہوئی نہ ہو جیسے ندی تو قدرتی ہے -

مجرا (ع - بالضم) روان کرنا - روان کرنے کی جگہ - روا کیا گیا - فارسی میں ہر چیز جو بہت سی چیزوں سے شمار میں آئے مذکر ۱ جاری کیا گیا ۲ تونتی - منہائی - محسوب کیا گیا - ۳ (اردو) ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا (قدر) ؎

رہے یہ آپ کی صحبت مبارک آپ کو صاحب
جو غیر مجرے کو آئیں تو بس سلام ہمارا

۴ گانا رقاصوں اور مطربوں کا بیٹھ کر شادیوں کی محفل میں (بحر) ؎

بحر اگر چمکا ستارہ عیش کا
لوٹئے گردوں کا مجرا دیکھئے

۵ باریابی - بادشاہوں یا امرا کو سلام -

(منیر) ؎

حاضر سلام کو ہے شب قدر شام ہے
ہر صبح دم حضور میں مجرا ہے عید کا

۲ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قصیدہ یا قطعہ کے طرز پر کہا جاتا ہے اور اس کے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے۔

مجرا پانا - روپیہ وصول پانا - بھر پانا۔ ۲ باریابی پانا -

مجرا دینا - حساب میں لگا دینا - وضع کر دینا - حساب میں محسوب کر دینا - کاٹ دینا -

مجرا عرض کرنا - لکھنؤ والوں کا بڑا مودب سلام -
(توبۃ النصوح) بارے قریب جا کر اس نے ایک پیر مرد کو مجرا عرض کرتا ہوں کہہ کر اپنی طرف متوجہ کیا -

مجرا کرنا - ۱ حساب میں لگانا - محسوب کرنا - ۲ کاٹ دینا - وضع کرنا - منہا کرنا - ۳ آداب بجالانا - تسلیمات کرنا -
(اختر شاہ اودھ)

اک باغ میں تھی وہ جلوہ آرا
جا کر کیا اس کو سب نے مجرا

۴ طوائف کا بیٹھ کر گانا -

مجرا لینا - حساب میں لگا لینا - کاٹ لینا - محسوب کر لینا ۲ سلام لینا - (دبیر) ع -
رو کے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار

مجرا ہونا - حساب میں لگایا جانا - وصول ہونا - وضع ہونا ۲ ناچ گانا ہونا -

مجرائی - مذکر ۱ سلامی - مجرا بجالانے والا - سلام کرنے والا - ۲ منصب دار - وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہیں - درباری (منیر) ؎

میں اگر حاضر نہیں ہوں حضوری میں تو کیا
دم میں مجرائی وہاں میری خبر ہونے کو ہے

۳ وہ شاعر جو سلام نظم میں کہے - معنی نمبر ۱ ۲ ۳ میں بیشتر مجرئی ہے - ۴ مونث - منہائی - دیکھو مجرئی -

مجرے کو خم ہونا - سلام کرنا - سلام کرنے کے لئے جھکنا -
(اوج) ؎

کیوں قریب ہے کہ بنے لشکر علم
مجرے کو دور سے فلک ہفت سر ہے خم

مجرّب (ع - بفتح سوم مشدد) صفت - آزمایا گیا آزمودہ تجربہ کیا گیا - کارگر - تیر بہدف - موثر (رشک) ؎

کاش تصویر دہان و کمر یار ملے
کہ مجرب ہے یہ ہر درد نہاں کا تعویذ

مجربات (ع) مذکر - تجربہ کی ہوئی چیزیں - آزمائے ہوئے نسخے -

مجرّد (ع) صفت ۱ تنہا - اکیلا - جریدہ ۲ ناکتخدا بن بیاہا - آزاد ۳ سنیاسی - وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو - تارک الدنیا ۴ وہ شے جو مادہ سے پاک ہو -

مجرد رہنا - آزاد رہنا - بن بیاہا رہنا - شادی نہ کرنا -

مجردات (ع - مجرد یا مجردہ کی جمع) مذکر ۱ غیر محسوس - غیر مادی وجود - وجود بے جسم ۲ ملائک ارواح -

مجردی - مونث - تجرد - تنہائی - آزادی -

مجرم (ع) مذکر - جرم کرنے والا - قصوروار - خطاوار - گنہگار - ملزم -

مجرم اشتہاری - وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت اشتہار ہو چکا ہے -

مجرم ٹھہرانا - مجرم قرار دینا - (قانون) ملزم ٹھہرانا الزام ثابت کرنا - قصوروار ٹھہرانا -

مجرم عادی - (قانون) مذکر - وہ مجرم جو بار بار کوئی جرم کرے -

مجرم فراری (قانون) مذکر - بھاگا ہوا مجرم

مجرم ہونا - ملزم ہونا - خطاوار ہونا - قصوروار ہونا -

مجروح (ع) صفت - زخمی - گھائل ۲ وہ بیان جو ناقابل قبول ہو -

مجرئی - صفت - ۱ وہ ناچنے والا جو بیٹھ کر گائے (نسیم لکھنوی) ؎

باری باری سے جو پری ہے
راجہ اندر کی مجرئی ہے

۲ سلام کرنے والا - (ضمیر) ؎

جس مجرئی کو عشق امام حجاز ہے
اس کے لئے ازل سے فیصلہ باز ہے

(انیس) ؎

واجب الرحم تھے زنداں کے سزاوار تھے
مجرئی اہلِ حرم مستا ئل باز ار تھے

(انیس) ؎

مجرئی مرنے کا غم شہ کو نہ جینے کا تھا
قلق اصغر کے مگر پانی نہ پینے کا تھا

(انیس) ؎

مجرئی اپنی ہوا کھو دں سلیماں ہوکر

مجسٹریٹ (انگریزی) مذکر۔ فوجداری کا حاکم

مجسٹریٹی - مونث- مجسٹریٹ کا عہدہ ۲ - اختیار حکومت-

مجسطی - (ع- بکسر- اول و فتح دوم وسکون سوم وکسر چہارم یونانی ہیں اس لفظ کے معنی ترتیب کے ہیں) مونث - ایک کتاب کا نام جس کو حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور محقق طوسی نے اس کا ترجمہ کیا۔

مجسّم (ع) صفت - جسم دار- وہ چیز جس میں طول و عرض اور عمق ہو مسطح ۲ سراپا (آتش) ؎

ایک ایک مکرو زور میں عالم فریب تھا
ہر کوفی شریر مجسم فریب تھا

مجسمہ (ع) مذکر- بت - جو پتھر، لوہے یا کسی اور دھات سے بنایا گیا ہو-

مجلّا (ع- جلّی) صفت - جلا کیا ہوا - چمکایا ہوا-

مجلد - (ع) صفت - جلد بندی کیا ہوا - جلد باندھا ہوا

مجلس (ع - مجالس - جمع) مونث ۱ بیٹھنے کی جگہ- انجمن - بزم - جلسہ - مجمع - وہ مقام جہاں آدمیوں کا گروہ جمع ہو - (رشک) ؎

منت ہے دیدۂ چشم میں اس دل کباب کی
پہلے ہو عین کعبہ میں مجلس شراب کی

۲ شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع

(امیر) ؎

یہاں تک مجھ کو ہنگام خوشی ہے آرزو غم کی
اٹھا رکھتا ہوں روز عید پر مجلس محرم کی

(امیر) ؎

چوڑیاں ٹوٹی ہوئیں نیل میں بن پر میں پڑے
بزم دشمن میں کہ تم مجلس ماتم میں رہے

(داغ) ؎

پہونچے ہیں جب اس کی بزم میں ہم
مجلس ہی تمام ہوگئی تھی!

مجلس محفل کا فرق۔ **مجلس** - اس مقام کے لئے مستعمل ہے جہاں لوگ بغرض عزاداری حضرت امام حسین جمع ہوئے ہوں۔ یا وہ جگہ جہاں سلاطین، دندار وعلما جمع ہوں **محفل** - اس مقام کے لئے مستعمل ہے - جہاں لوگ بغرض کسی خوشی کی تقریب یا جشن نوروز وعیدین اور ذکر ولادت حضرت رسالت مآب کے جمع ہوں - بزم کا لفظ مجلس اور محفل کی جگہ مشترک ہے۔

مجلس افروز (ف) صفت- مجلس کو رونق دینے والا-

مجلس برہم ہونا - صف بندی میں فرق آنا نشست کا انتظام بے قاعدہ ہوجانا (ناسخ) ؎

کیا بادہ کشو مجلس مے ہوگئی برہم
اترے ابھی نظرے نہیں دو چار گلے میں

مجلس پٹوانا - مجلس میں تہلکہ ڈالنا (امیر) ؎

کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی
مگر ساری مجلس کو پٹوا گئی

مجلس حیراں (لکھنؤ میں باضافت مستعمل ہے) مونث ایک قسم کی نہایت عمدہ مسّی جو عورتیں ہونٹوں پر ملتی ہیں۔ (شرف) ؎

کسی کی مجلسِ حیراں کی حسرت میں ہوں آوارہ
گُل نرگس سے مطلب کیا مجھے سوسن کا طلب

مجلس خانہ (مذکر) ۱ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ مجلس جمع ہونے کا مقام - دربار - دیوان عام

۲۔ امام حسینؓ کے ماتم کی مجلسیں ہونے کا مقام۔

مجلس شوریٰ۔ مونث۔ وہ مجلس جس میں انتظام کے متعلق صلاح و مشورہ کیا جائے (توبۃ النصوح) انشاء اللہ مجلس شوریٰ میں جس کو لوگ کمیٹی منتظم ریاست کہتے ہیں۔ آپ کے استحقاق پیش کر دیئے جائیں گے۔

مجلس کرنا۔ ۱۔ جلسہ کرنا۔ ۲۔ مرثیہ خوانی کرنا۔

مجلس کی رونق (ع) صفت۔ سخرہ۔

مجلس گرم ہونا۔ مجلس میں رونق آنا۔ مجلس والوں پر رقت طاری ہونا۔ (امیر) ؎

نیا افسانہ کہہ واعظ تو شاید گرم ہو مجلس

قیامت تو پرانا حال ہے روز جدائی کا

مجلسی (ع) مذکر۔ اہلِ مجلس۔ وہ شخص جو شریکِ جلسہ ہو۔

مجلّی (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ صاف کرنے والا۔ جلا دینے والا۔

مجمر (ع) مذکر۔ وہ ظرف جس میں خوشبو کی چیزیں جلاتے ہیں۔ عود دان۔ (زنو آتش) ؎

سینہ میں ہر داغ اخگر ہو گیا

دیکھ جس کو سرد مجمر ہو گیا

مجمع (ع۔ مجامع جمع) مذکر۔ ۱۔ جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ جلسہ ۲۔ (ا) ہجوم۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ ہنگامہ (داغ) ؎

کہاں رہ کے توبہ نباہوں الٰہی

کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا

مجمع اخلاق (ف) صفت۔ اخلاق کا مجموعہ

مجمع البحرین۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دو دریا ہوں۔ دو دریاؤں کا ملاپ۔ ۲۔ وہ مقام جہاں حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی باہم ملاقات ہوئی۔

مجمع الجزائر (ع) مذکر۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ۔ کئی اکٹھے جزیرے۔

مجمع چھٹنا۔ بھیڑ چھٹنا۔ (قدر) ؎

خم کے خم صاف ہوئے اور تھکا ساقی بھی

نہ چھٹا نام خدا مجمع رنداں اب تک

مجمع خلاف قانون۔ مذکر۔ قانون۔ قانون کے خلاف ہنگامہ۔ اژدہام۔ ناجائز پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت جو کسی امر خلاف قانون کے لئے جمع ہو۔

مجمع عام۔ مذکر۔ عام لوگوں کا ہجوم۔ عوام کی بھیڑ۔

مجمل (ع بالضم و فتح سوم) صفت ۱۔ اجمال کیا گیا جو تفصیل کا محتاج ہو۔ خلاصہ۔ اختصار

مجمل حساب۔ مذکر۔ وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو۔ حساب کا گوشوارہ۔

مجملاً (ع۔ بالضم و فتح سوم) اجمالاً۔ بطور انتخاب۔ مختصر ہنا (فلق) ؎

پر سخن کو نہ اس نے طول دیا

مجملاً حال کچھ بیان کیا

مجموع۔ (ع) صفت۔ جمع کیا گیا۔ جمع۔ تمام۔ سب میزان کل۔

مجموعہ (ع۔ معنی نمبر ایک) مذکر ۱۔ اکٹھا کیا ہوا۔ جمع کیا گیا۔ ۲۔ مذکر۔ جلد۔ کلیات۔ ذخیرہ۔ خزانہ۔ مخزن (منیر) ؎

محشر میں بند دفتر عصیاں ہوا اگر

مجموعہ حواس پریشان رہ گیا

۳۔ پشتارہ۔ بنڈل۔ گٹھا ۴۔ وہ عطر جس میں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئی ہوں (امانت) ؎

عطر مٹی کا رکھے خاک بستر تجھ کو سدا

کرے مجموعہ پریشانی خاطر کو سوا

۵۔ حاصل جمع۔

مجموعہ تعزیرات ہند۔ مذکر، وہ قانون جس میں ہندوستان کی سزاؤں وغیرہ کا بیان ہو۔

مجموعہ قوانین۔ مذکر۔ قوانین کا ذخیرہ۔

مجموعہ کا عطر۔ دیکھو مجموعہ نمبر ۴۔ (رشک) ع۔

مجوعہ کا عطرائے گل تر ہم کو لگائے

مجموعی - صفت - اجمالی - تمام جملگی

مجموعی قیمت - مونث - اکٹھی قیمت - کل مالیت -

مجنوں (ع) ۱ پاگل - دیوانہ - باؤلا - سڑی - سودائی خبطی ۲ قیس عامری کا لقب - جو لیلیٰ کا عاشق تھا عشق و دیوانگی کے سبب مجنوں نام پڑ گیا - ۳ عاشق - شیدا - مفتوں - فریفتہ ۴ نہایت دُبلا پتلا اور کمزور آدمی ۵ ایک درخت کا نام جس کی شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں - اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں -

مجنوں کر دینا - پاگل کر دینا - خبطی کر دینا - دیوانہ بنا دینا (راسخ) ؎

شوخیِ چشم بتاں نے کر دیا مجنوں مجھے

دیدۂ آہو ہے ہر حلقہ مری زنجیر کا

مُجوِّز (ع - بکسر واو مشدد) ۱ صفت - تجویز کرنے والا رائے دینے والا - فیصلہ دینے والا ۲ جائز رکھنے والا -

مجوزان قانون - مذکر - قانون بنانے والے - واضعانِ قانون -

مجوزہ (ع) صفت - مونث - تجویز شدہ - تجویز شدہ - تجویز کیا گیا - معینہ - مقررہ -

مجوس (ع) مذکر - مجوسی کی جمع -

مجوسی - (ع) مذکر - آتش پرست - زردشت کا پیرو جو آگ کی پرستش کرتا تھا - وہ تو آفتاب اور چاند کی پرستش کرتا ہے -

(…)بسا - (اردو) مذکر - لکڑی جو چھت کے نیچے کھڑی رہتی ہے -

مجوّف - (ع) صفت - اندر سے خالی - پولا کھوکھلا - جوف کیا گیا -

مجھ (ص) اپنی ذات کا خطاب - جیسے مجھ کو - ایک کلمہ ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جائے -

مجھ سے (ص) میری ذات سے -

مجھ کو - (ص) میری ذات کو -

تجھ کو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا

مجھ کو پاتا ہے تو چھری نہیں پاتا

جان کا دشمن ہے - کچھ اختیار نہیں چلتا - (ناظم) ؎

تیز جو دم بہ زباں تھی کر نکلتے تھے چھری

مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پلتے تھے چھری

(انشا) ؎

اللہ یہ دشمن ہے نئے شوخ تو میرا اب

جب تجھ کو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا

مجھ میں آیا - (دہلی بلم) میں ذمہ دار ہوں - میں ضامن ہوں -

مجھ کو پیٹے میرا ماتم کرے - ایک قسم کی قسم ہے (تاباں) ؎

مجھ کو پیٹے اگر دوا نہ کرے

دیکھو مجھے -

مجہول - (ع) ۱ صفت - نامعلوم - غیر معلوم - ۲ وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو - ۳ (اردو) سست - کاہل - آرام طلب - نکما نکھٹو - (رشک) ؎

مانگتا اپنا ہے دنیا سے ہر رنگ کا آسماں

اس میں مجہول ہوں اتنا مجھے معلوم ہے

۴ جبر و مقابلہ میں نامعلوم رقم -

مجہول النسب - مذکر - وہ شخص جس کے حسب نسب اور اصل و نسل میں شبہ ہو -

مجھولا - (ص) صفت ۱ وسطی - درمیانی - منجھلا - میانہ متوسط ۲ مذکر - بڑا دیگچہ - چھوٹی دیگ -

مجھولی - (ص) مونث - وسطی - منجھلی - درمیانی - ۱ ایک قسم کی چھوٹی بہلی - (راسخ) ؎

ہار بیٹھے ہیں جوئے کو دیکھ کر ہم نقد دل

چل گئی چلتی ہوئی چالیں مجھولی آپ کی

مجھے - (ص) مجھ کو - میری ذات کو - میرے تئیں -

مجھی - مجھ ہی - مثال کے لئے دیکھو: کیا تماشا ہے -

مجھے اور تجھے ٹھور، (ھ) مثل - (عم) مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں۔

مجھی سے - میری طرح کے (غالب) ؎

دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے
عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے

مجھے پیٹو مجھے گاڑو - (عو) دیکھو مرا مُردہ

مجھیلا - (ھ) مذکر - (ہندو - عو) جھگڑا - قضیہ ٹنٹا - (پڑنا - ڈالنا کے ساتھ) -

مجیب - (ع) صفت - جواب دینے والا - ۲ قبول کرنے والا ۳ خدائے تعالیٰ کا نام ہے - کیونکہ جو شخص خدا کو بلاتا ہے وہ اُسے جواب دیتا ہے - اور دعا کو قبول کرتا ہے - سوال کو رد نہیں کرتا - ۴ - (اصطلاح علم طب) اجابت لانے والی دوا۔

مجیب الدعوات - (ع) مذکر - دعائیں قبول کرنے والا - خدائے تعالیٰ -

مجیٹھ (ھ) مونث - ایک قسم کی سُرخ لکڑی - جس کے سرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔

مجید - (ع - بزرگ - شریف - ماجد کا مبالغہ ہے مجد سے لیا گیا ہے -

مجد - بزرگی - مجید - بزرگ - صفت ۱ بزرگوار بزرگ جیسے کلام مجید - ۲ خدائے تعالیٰ کا نام۔

مجیرا - (ھ - بیائے معروف) ۱ مذکر - پیتل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں - جو طبلہ کے ساتھ تال دینے کے واسطے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں

مچّا (ھ) مذکر - گوشت کا بڑا ٹکڑا - جس میں ہڈی نہ ہو

مچا مچ (ھ) مونث، ۱ لبریز - کھچا کھچ - بھرپور - لباب ۲ چار پائی کے چوں چوں کرنے کی آواز -

مچان مچانا - (ھ) مذکر - ۱ وہ لکڑیاں یا تختے جو دیوار میں اونچی جگہ اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے لگا دیتے ہیں - ۲ وہ لکڑیاں یا تختے جو باغ یا کھیت میں اونچی جگہ پھلت اور کاشت کی محافظت کے لئے لگا دیتے ہیں - ۳ - وہ بلند جگہ جہاں شیر کے شکاری بیٹھ کر نشانہ لگاتے ہیں - ۴ لکڑی کی تھونیوں پر بنیڈی بنیڈی لکڑیاں باندھ کر شاخوں سے ملتی ہوئی - ایک جگہ بنا دیتے ہیں - تاکہ اس ذریعہ سے قلم لیں - اور اس کو مچانا کہتے ہیں۔

مچانا - (ھ) کرنا - عمل میں لانا - بر پا کرنا - جیسے غل مچانا ۲ کارسی میں بیل یا گھوڑے جوتنا -

مچترب - (اس کی ترکیب غلط ہے - صحیح چرب ہے) (عم) صفت - چرب کیا گیا -

مچرس - (ھ - سنسکرت میں موچرس ہے) - مذکر ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے - ۲ - ایک دوا کا نام -

مچک - (ھ) مونث - لچک -

مچکا - (ھ) مذکر - (ہندو عم) ۱ ارزانی سستاپن (پڑنا - کھانا کے ساتھ) ۲ فرق - تفاوت - وقفہ ڈھیل - (پڑنا کے ساتھ)

مچکانا - (ھ) عم - لچکانا - جھکانا - ۲ (بالکسر) (عم - عو) آنکھ مارنا - جلدی جلدی آنکھیں کھولنا اور بند کرنا۔

مچکنا - (ھ) عم - ۱ لرزنا - تھرانا - کانپنا - لچکنا - ۲ چار پائی کا چوں چوں کرنا -

مچلکہ - (ت - مجرموں کا عہد نامہ - بضم اوّل وفتح دوم) مذکر - عہد نامہ - قول وقرار - کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد جو مجرم کی طرف سے ہو (سحر) ؎

دکھلاتا ہوں فرقت میں کشش آہِ رسا کی
آتا ہے ابھی اُڑ کے کچہری سے مچلکہ

(ازل - تھل - کل - قافیہ ہیں) -

مچلکہ دینا - کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہد نامہ حاکم کو لکھ دینا - (برق) ع

جان و دل اپنی اگر دوں نہ مچلکہ ان کا

مچلکا لکھانا - مچلکہ لکھوالینا - متعدی - عہد نامہ یا اقرار نامہ تحریر کرانا - کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار

ـــے لینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لکھوا لو تم اس سے اب مچلکا
اس راز کو تا کرے نہ افشا

(بحر) ؎

افسوس ہم نے خطِ غلامی دیا اُسے
لکھوا لیا نہ اُس سے مچلکا رقیب کا

مچلکہ لکھ دینا۔ کسی امر کے نہ کرنے کا عہد نامہ لکھ دینا۔ (تسلیم) ؎

یقین آ جلے مجھ کو ترکِ عشقِ زلف شبگوں کا
مچلکہ بخت بد لکھ دے اگر اپنی سیاہی سے

مچلکہ لکھنا۔ کسی امر کے نہ کرنے کا عہد نامہ لکھنا۔

مچلکہ لے لینا۔ تحریری اقرار کسی امر کے نہ کرنے کا لے لینا۔ ... کا اقرار لینا۔ (محسن) ؎

عجب کیا گر کہیں حضرت نے اُمت کی خطا کا
مچلکہ لے لیا دوزخ کے ... سے ...

(...) ؎

... چشم تر نے بدلا سے مچلکہ لے لیا
اس برس ہیج ہے شکایت جا بجا برسات کی

مچلکہ لینا۔ کسی امر کے نہ کرنے کا عہد نامہ کسی سے لکھوا لینا۔ (قدر) ؎

اقرار عدم میں ہوا ایک ایک عمل کا
حاکم نے لیا چور کچہری میں مچلکا

مچلکا نکلنا۔ مچلکا لینے کا حکم صادر ہونا (رحم) ؎

پھر دہی آمد و رفت ان کی ہے گھر ہوگی
پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو

مچلنا (ھ) ۱۔ ضد پر آنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا ۲۔ بچھڑنا۔ فیل کرنے کہیں سے نہ ہٹنا یا نہ جانا (ذوق) ؎

دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لے چل مجھ کو
ورنہ میں جا کے وہاں دیکھ مچل جاؤں گا

(مقبول) ؎

تنگ آگیا ہوں اس دلِ صورت پرست سے
دیکھا کوئی حسین زمیں پر مچل گیا

۳۔ ٹال مٹول کرنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ ۴۔ رونا۔ بلکنا۔ اشک بہانا۔ کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ (داغ) ؎

لے کے دل کہتے ہو کیوں ڈبڑائے جلنے کے لئے
مل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے

مچلی (ھ) مونث۔ ۱۔ شوخ۔ ڈھیٹ۔ ضدی۔ حیلہ باز گھنی۔ مکری۔ سُست۔ کاہل۔

مچمچانا۔ (ھ) پُر شہوت و در مست ہونا۔ مرد خواہ عورت کا بسبب جوانی کے۔

مچمچاہٹ (ھ) مونث۔ شہوت یا مستی کا زور۔

مچنا۔ (ھ۔ بالضم) دیکھو مچنا۔

مچنا۔ (ھ۔ بالکسر) مندنا۔ بند ہونا۔ ۲ (ھ بالفتح) مچانا کا لازم۔

مچوانا۔ (ھ۔ بالکسر) میچنا کا متعدی المتعدی۔

مچوانا۔ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا متعدی المتعدی۔

مچولیا۔ آنکھیں بند کرنا۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ آنکھ مچولیا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مچھ (ھ) مذکر۔ ۱۔ بڑی مچھلی ۲۔ وشنو کا پانچواں اوتار جو مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوا تھا۔

مچھر۔ مچھڑ (ھ۔ رائے فارسی اور رائے ہندی سے دونوں طرح بول چال میں ہے۔ لیکن رائے فارسی سے زیادہ فصیح ہے) مذکر۔ ایک پردار زہریلے کیڑے کا نام جو ڈنک مارتا ہے۔ پشہ۔

مچھر کی جھول۔ مونث۔ (کنایۃً) نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز۔ حقیر چیز۔

مچھر کی جھول کا چور۔ (ھ) مذکر۔ ادنیٰ درجہ کی چیز چرانے والا۔ اچکا۔ اُٹھائی گیرا۔

مچھرنگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔

مچھلی۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ ماہی۔ حوت۔ (ناسخ) ؎

عبث وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا
کہ رشک سے یہ دلِ بے قرار مچھلی کا

۳ انسان کے بازو کا گوشت جو کسی قدر ابھرا ہوتا ہے۔ (پڑنا کے ساتھ) (رشاد)

دل یا جگر کو رو کوں اقدر سے بے قراری
تن کیا، تڑپ رہی ہیں بازو کی مچھلیاں تک

۴ انسان کی ہتھیلی کا اندرونی گوشت (ناسخ) ع
مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں

۵ ساق حیوانات کا گوشت ۶ مچھلی کی صورت کا طلائی زیور جسے عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (رشاد) ع

عیسیٰ نفس جہاں سے کہتے کو ہیں مسیحا
زندہ ہوئیں نہ اک دن کانوں کی مچھلیاں تک

۷ ناک میں پہننے کا بلاق۔ جو مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے۔ ۸ بچوں کا کھیل ہے۔ ایک مچھلی کی شکل بالوں میں پروتے اور اس کو نچاتے ہیں (رشک) ع

جب سے ٹوٹا کھیلنے کا تار اے طفل حسیں
بال کی ایک ایک مچھلی ماہی بے آب ہے

۹ مچھلی جو سکے میں بناتے ہیں (رشک) ع

آبرو پائے زر مسکوک آکر ہاتھ میں
اے بتو سکے کی مچھلی ماہی بے آب ہے

۱۰ مچھلی کی صورت بناتے اور اس کو پیپر ویٹ کی جگہ کاغذ پر رکھتے ہیں تاکہ کاغذ ہوا سے نہ اڑے۔ ۱۱ چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بنا کر چنبر کی زنجیر میں لگاتے ہیں۔ ۱۲ وہ گوشت جو رانوں کی جڑ میں ہوتا ہے۔ (بحر) ع

دو سبو چہ ہیں سر بیں جن میں ہے حسن بھری
دم پھڑک جائے اگر ران کی دیکھے مچھلی

۱۳ ایک قسم کا پتنگ جو مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔ (بحر) ع

کیا کیا ہوا میں آئی ہیں زیور کی جھونک سے
مچھلی اڑا رہے ہیں وہ بالی کی ڈور پر

۱۴ بادشاہوں کے نشان میں بھی مچھلی بناتے ہیں۔ (منیر) ع

نشہ میں دل لیا علم آہ سے مرا
درکار تھی کباب کو مچھلی نشان کی

مچھلی پکڑنا۔ (ف م) مچھلی کا شکار کرنا۔ مچھلی پکڑنے کو بنسی یا ڈوری لگانا۔

مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بنسی۔

مچھلی کو نہیں کہ سڑ جائے گی۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی ایسی جلدی کیا پڑی ہے جب کہیں اچھا بر ملے گا کر دیں گے۔

مچھلی کا بجرا۔ وہ بجرا جو مچھلی کی صورت کا بناتے ہیں (رشک) ع

سیر دریا کا تجھے ہے شوق تیرے شوق میں
اے پری مچھلی کا بجرا ماہی بے آب ہے

مچھلی کا تیل۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جو امراض سینہ۔ سل۔ دق وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

مچھلی کا چارا۔ وہ چیز جس کو کانٹے میں لگا کر مچھلی کا شکار کرتے ہیں (ناسخ) ع

لگا لے کانٹے میں لکڑا کوئی میرے دل کا
جو چارہ چاہیے اے گلعذار مچھلی کا!

مچھلی کا کانٹا۔ ایک قسم کی دوخت۔ جو چادرہ یا کھیس پر کرتے ہیں ۲ استخوان ماہی (ناسخ) ع

پلکیں ہیں تیری یاد دل بے قرار کو
مچھلی کا کانٹا جانتا ہوں خار خار کو

مچھلی کھانا۔ مذکر۔ عورتیں چاول پکا کر ایک طباق میں رکھتی ہیں اور ایک پیالے میں شوربا اور مچھلی پکا کر رکھتی ہیں، اور چاولوں کے طباق پر مچھلی کے کباب رکھتی اور بعد نیاز حضرت سلیمان اس کو کھاتی اور تقسیم کرتی ہیں۔

مچھلی کے جائے (بچہ) کو تیرنا کون سکھائے۔ مثل عو آبائی کام سے ہر ایک بخوبی ماہر ہوتا ہے۔

مچھلی کی طرح تڑپنا۔ بے چین ہونا۔ نہایت تڑپنا۔ کمال بے قرار اور بیکل ہونا۔ (محصنات) دن اور رات چین نہ تھی مچھلی کی طرح تڑپتے تھے۔

مچھلی والا۔ مذکر۔ ماہی گیر۔ مچھلی بیچنے والا۔

مچھلیاں پٹنا۔ (ف م) ورزش کے باعث ڈنڑوں پر تیاری ہو کر گوشت کا ابھرنا۔

مچھلیاں سڑی جانا۔ دیکھو کیا مچھلیاں سڑی جاتی تھیں۔

مچھندر (ھ) مذکر۔ ۱ بڑی بڑی مونچھوں والا ۲ چوہا۔ موش ۳ بیہودہ آدمی، مسخرا۔ دیّوث۔

مچھوا (ھ) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماہی فروش ۲ چھوٹی کشتی۔ ڈونگا۔

مچھی (ھ۔ فارسی میں ماچ بمعنی بوسہ) مونث۔ (عم) ۱ ماہی۔ مچھلی ۲ (عو) بوسہ۔ (لینا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

بیچا جس مردوے کے ہاتھ ہے یہ نے لوگو
ایک مچھی پہ مرے دل کی ہے قیمت ٹھہری

مچھی بھون (ھ) مذکر۔ بادشاہوں۔ راجاؤں یا امراء کے محلوں کا وہ تالاب جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں چھوڑی جاتی ہیں۔ (انشاؔ) ؎

مانگا جو میں نے بوسہ اُن سے چمن کے اندر
بولا کہ یاں نہیں چل مچھی بھون کے اندر

(معروفؔ) ؎

جس خط میں ان کو لکھتا ہوں بوسہ کی آرزو
سن کر وہ پھینک دیتے ہیں مچھی بھون میں خط

مچھی مچھول۔ بوسہ بازی۔

مچھیاں لینا۔ (لکھنؤ) بوسے لینا۔ پیار کرنا۔ (قلقؔ) ؎

ہاتھ گردن میں ڈال کر باہم
مچھیاں لیں ہزار بار اُس دم

مچھیل (ھ) صفت۔ مذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا۔

محابا۔ (ع۔ مفاعلت کے وزن پر محابات تھا۔ فارسی والوں نے مثل مدارات کو حذف کرکے استعمال کیا۔ اس کا مادہ، حبو، حبا۔ نزدیک ہونا) محابا کے لغوی معنی باہم نزدیک کرنا۔ آپس میں سلوک کرنا۔ مجازاً بمعنی فروگزاشت۔ اعانت صلح۔ نگہداشت لحاظ۔ سلوک۔ دریغ مستعمل ہے۔ بہار عجم میں محابا بالضم اول بمعنی معاوضہ کرنا اور بخشش ہے۔

صاحب صراح نے محابات کے معنی میں لکھا ہے "محابا کردن، دریغ و فروگذاشت کردن در معاملہ" فارسی میں بمعنی خوف و ہراس مستعمل ہے۔ اُردو میں بیشتر بے محابا کی ترکیب سے مستعمل ہے) مذکر۔ خوف۔ (غالبؔ) ؎

محابا کیا ہے میں ضامن ادھر دیکھ
شہیدان نگہ کا خونبہا کیا

محاذات۔ (ع) مذکر۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے برابر کرنا۔

محاذی۔ (ع۔ بضم اول۔ صحیح بفتح اول غلط۔ صفت برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ روبرو۔

محاربات۔ (ع) محاربہ کی جمع مذکر مستعمل ہے۔

محاربہ (ع) مذکر۔ لڑائی۔ جنگ۔ معرکہ۔ مجادلہ، آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کرنا۔

محارم (ع) مذکر۔ جمع محرم کی۔ راز دار۔ پردہ دار۔

محاریب (ع۔ جمع محراب کی) مونث۔ محرابیں۔

محاسب۔ (ع) صفت۔ ۱ علم حساب سے واقف۔ حساب داں۔ ۲ حساب کرنے والا۔ پڑتال کرنے والا۔

محاسبہ (ع) مذکر ۱ حساب۔ شمار۔ پڑتال (شرفؔ) ؎

محاسبہ میں ہمارے لگائی اتنی دیر
خدائی بھر کا ذرا سب تک حساب ہو چکا

۲ بازپرس۔ حساب کے متعلق پوچھ گچھ۔ (فقرہ) کیا اس رقم کا محاسبہ نہ ہوگا۔

محاسبہ کرنا۔ حساب طلب کرنا۔ مطالبہ کرنا۔ روپے کی پوچھ گچھ کرنا۔

محاسبہ لینا۔ پرسش کرنا۔ حساب کتاب لینا (شرفؔ) ؎

دنیا کا مجھ سے لے گا کوئی کیا محاسبہ
میرا شمار کیا ہے میں ہوں کس حساب میں

محاسن (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر ۱ خوبیاں۔ نیکیاں۔ خصائل ۲ مونث۔ مردوں کی داڑھی۔ (فقرہ) محاسن شریف آنسوؤں سے تر تھی۔

محاصرہ (ع) مذکر۔ گھیرا ڈالنا۔ چاروں طرف سے بند کر دینا تسخیر۔ انحصار۔ قلعہ بندی۔ گھیر لینا۔ (فقرہ) فوج نے قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔

محاصرہ اٹھانا۔ ناکہ بندی چھوڑ دینا۔ گھیرا ہٹانا۔

محاصرہ کرنا ۔ ہر طرف سے گھیر لینا۔

محاصرے میں آجانا ۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔

محاصرین (ع) مذکر ۔ محاصرہ کرنے والے لوگ۔

محاصل (ع) مذکر ۔ ۱ پیداوار کا محصول ۔ خراج (اوج)؎

اقلیم سرکشی کا محاصل غرور ہے
محصول کفر و شرک کا حاصل غرور ہے

۲ حاصل ۔ آمدنی ۔ نفع ۔ پھل ۔ نتیجہ ۔ (شرف)؎

قبر پر پھول چڑھانے کو وہ قاتل آیا
باغِ حسرت کی ریاضت کا محاصل آیا

محاصل خام ۔ مذکر ۔ غیر مستقل آمدنی ۔ نکاسی ۔ جس میں مالگزاری بھی شامل ہو۔

محاط (ع) صفت ۔ گھر اگیا ۔ احاطہ کیا گیا۔

محافظ (ع) صفت ۱ نگراں ۔ چوکیدار ۔ پاسباں ۔ دربان ۲ مربی ۔ سرپرست ۔ ولی۔

محافظ حقیقی ۔ مذکر ۔ اصلی حفاظت کرنے والا ۔ خدائے تعالیٰ ۔

محافظ خانہ ۔ مذکر ۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں اور کاغذات رکھتے ہیں۔

محافظ دفتر ۔ مثلوں کی حفاظت رکھنے والا ۔ نگراں دفتر ۔ ریکارڈ کیپر۔

محافظت (ع) مونث ۱ حفاظت ۔ پاسبانی ۔ رکھوالی (فقرہ) اس روپیہ کی محافظت نہیں ہوسکتی ۲ سرپرستی ۔ اہتمام۔

محافل ۔ (ع) مونث ۔ محفل کی جمع ۔ مجلسیں ۔ انجمنیں ۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

محافہ (عربی میں محفّہ تھا ۔ فارسیوں نے محافہ کر لیا ۔ (طرفی)؎

بگفتا محافہ بدوش آورند
خم روے را دخروش آورند

اُردو میں بضم اول بولتے ہیں) مذکر ۔ وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں ۔ (مونس)؎

جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا
ڈیوڑھی پہ ہے دلھن کا محافہ لگا ہوا

محاق (ع ۔ یہ لفظ بکسر اول و بفتح اول و بضم اول تینوں طرح صحیح ہے) مذکر ۱ چاند کا گھٹنا ۲ چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتدا پندرھویں رات سے ہوتی ہے ۳ ماہ قمری کے وہ آخر کے دن جن میں چاند نظر نہیں آتا ۔ چاند کی آخر تین راتیں جس میں چاند چھپ جاتا ہے ۔ (امیر)؎

رُخ چاند سا محاق کدورت میں آگیا
مہرِ جمال پردۂ ظلمت میں آگیا

محاکات (ع) مذکر ۔ باہم حکایت کرنا ۔ آپس میں بات چیت کرنا

محاکمہ ۔ (ع ۔ محاکمات جمع) مذکر ۔ کسی بات کے فیصلے کے لئے حاکم کے پاس جانا ۔ ۲ دعویٰ ۔ فیصلہ ۔ انصاف طلبی (فقرہ) اس کا محاکمہ دشوار تھا ۳ منصف بن کر جھگڑا نپٹانا

محال (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ محل کی جمع ۲ وہ رقبہ اراضی کا جس میں متعدد پٹیاں ہوں ۔ اور جس پر مالگزاری علیحدہ تشخیص ہو ۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے ۔ (فقرہ) چار پٹیوں کا علیحدہ محال بن گیا ہے ۔

محال (ع ۔ بضم اول صحیح بفتح اول غلط) ۱ غیر ممکن ان ہونی بات ۲ دشوار ۔ مشکل ۔ کٹھن ۔

محالات ۔ مذکر ۔ (محال کی جمع) وہ باتیں جن کا ہونا سخت مشکل ہو ۔ مشکلات ۔ دشواریاں ۔

محال مطلق ۔ قطعاً محال۔

محامد (ع ۔ جمع ہے محمدت کی ۔ مذکر ۔ اوصاف حمیدہ نیک خصلتیں ۔ اچھائیاں ۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

محاورات ۔ (ع) مذکر ۔ محاورہ کی جمع ۔

محاورہ (ع محاورت) ۔ مذکر ۔ کسی خاص گروہ کا بول چال ۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ ۔ ۲ عادت ۔ مشق ۔ مہارت

محاورہ پڑنا ۔ روزمرہ کی عادت ہو جانا ۔ مشق ہو جانا ۔

محاورہ ڈالنا ۔ عادت ڈالنا ۔ مشق ڈالنا ۔ مہارت پیدا کرنا

محب (ع ۔ عربی میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر ۔ یار ۔ دوست مشفق ۔ شفیق ۔

محبت ۔ (ع ۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط ہے ۔) مونث ۱ الفت ۔ پیار ۔ چاہ ۔ دوستی ۔ یارانہ (امیر)؎

پھول داغوں کے مرے دل میں جو دیکھے تو کہا
کیا یہاں خوب بناتی ہے محبت تیری

۲ عشق ۔ لگن ۔ لو ۔

محبتانہ (ف) صفت ۔ محبت والی (شرف) ؎

چمک اس میں محبت نہ بے قراری ہے عاشقانہ
مزہ اٹھائیں گے درد دل کا کبھی اس کی دوا ہی گے

محبت اچھلنا ۔ (عو) محبت کا جوش مارنا ۔ دوستی کا ولولہ پیدا ہونا ۔

محبت آمیز (ف) صفت ۔ محبت بھری ۔ پیار سے ملی ہوئی ۔ الفت آمیز ۔

محبت جتانا ۔ اظہار محبت کرنا ۔ (ذوق) ؎

کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے
دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے

محبت رکھنا ۔ دوستی رکھنا ۔ پیار کرنا ۔ چاہنا ۔

محبت کا بھوکا ۔ محبت کا آرزومند (راسخ) ؎

ابھی تو یہ ہے کہ کھا کھا نہ جائے ایک کو ایک
کرے ہے تمہاری محبت تو اک جہاں بھوکا

محبت کا جوش ۔ محبت کا ولولہ ۔

محبت کا دم بھرنا ۔ عشق ظاہر کرنا ۔ کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا ۔

محبت کا دم مارنا ۔ عاشقی کا دعویٰ کرنا ۔ دعوی الفت کرنا

محبت کرنا ۔ پیار کرنا ۔ چاہنا ۔ مفعول کے ساتھ سے مستعمل ہے ۔ (فقرہ) زید بکر سے محبت کرتا ہے ۔

محبت کل ۔ مونث ۔ سب سے برابر محبت کرنے کا مرتبہ صوفیوں کی اصطلاح میں سب کو دوست خیال کرنا

محبت کی نگاہ ۔ محبت کی نظر ۔ پیار کی نظر (آتش) ؎

محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ میں پایا
تماشا تھا جو دیکھا چشم بلبل سے گلستاں کو

(۱ ڈالنا کے ساتھ)

محبت نامہ ۔ مذکر ۔ دوست کا خط ۔

(۔۔۔۔) ؎

پرزے پرزے تو کیا میرا محبت نامہ
اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ

محبس (ع ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ جیل خانہ ۔ قید خانہ ۔ زندان ۔

محبوب (ع) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے محبوبہ ۔ دوست ۔ عزیز ۔ پیارا ۔ ۲ معشوق ۔ دلدار ۔ منظور نظر ۔

محبوب الٰہی ۔ مذکر ۔ خدا کا پیارا ۔ حضرت نظام الدینؒ کا لقب جن کا مزار مبارک دہلی میں مرجع خاص و عام ہے ۔

محبوب کبریا (کنایہ ہے آنحضرت صلعم سے (شرف) ؎

میرے حضور کا محبوب کبریا ہے لقب
اب اس سے بڑھ کے کسی کو خطاب کیا ہوگا

محبوبی ۔ محبوبیت ۔ مونث ۔ محبوب ہونا (داغ) ؎

محبوبیت کی شان نہیں یہ ہے ستمگری
محبوب ہو کے آپ دل آزار کیوں ہوئے

محبوس (ع) صفت ۔ مذکر ۔ قیدی ۔ قید کیا گیا ۔ اسیر ۔ مقید ۔

محتاج (ع) ۱ ضرورت مند ۔ خواہش مند ، غریب ، مفلس ۔ ۲ طلب گار ۔ خواہاں ۔ (فقرہ) یہ بیان تفصیل کا محتاج ہے ۳ (اردو) لنگڑا ۔ لولا ۔ اندھا ۔ وہ شخص جس کے کسی عضو میں نقص آگیا ہو ۔

محتاج الیہ (ع) مذکر ۔ وہ شخص جس کا کوئی دست نگر ہو (ردیائے صادقہ) سب لوگ ایک حالت کے نہوں تو ایک محتاج ہو دوسرا محتاج الیہ ۔

محتاج خانہ ۔ مذکر ۔ وہ جگہ جہاں غریبوں کو روٹی وغیرہ ملتی ہے ۔

محتاج کرنا ۔ غریب اور مفلس کرنا ۔ (فقرہ) خدا کسی کو محتاج نہ کرے ۔

محتاج ہونا ۔ حاجت مند ہونا ۔ دست نگر ہونا مفلس ہونا ۔ اپاہج ہونا ۳ طلب گار ہونا ۔

محتاجی ۔ مونث ۔ ۱ مجبوری ۔ ناچاری ۔ ۲ ضرورت حاجت ۳ تنگ دستی افلاس ۔ غربی ۴ دوسرے کا ہاتھ تکنا ۔

محتاط (ع) صفت - وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے - احتیاط رکھنے والا - ہوشیار (ابتہاد) ولید بن عقبہ تھا، تو صحابی مگر وہ کچھ ایسا محتاط اور پاکباز نہ تھا -

محتال (ع) صفت - مذکر - فریبی - حیلہ گر - مکار -

محتالہ - (ع) صفت - مونث - حیلہ گر عورت - مکار عورت -

محتجب - (ع) صفت - پوشیدہ پنہاں -

محترز (ع) صفت - پرہیز کرنے والا - اپنے تئیں بچانے والا

محترفہ (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم و فتح پنجم - باب افتعال سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث کا ہے - یہ لفظ اصل میں صفت ہے، اور اس کا موصوف فرقہ یا جماعت محذوف ہے اس وجہ سے مثل معتزلہ کے جمع کے معنی دیتا ہے، مذکر ۱ پیشہ ور لوگ - کاریگر ۲ (اردو) وہ ٹکیس جو اہل حرفہ پر لگایا جائے

محترم (ع - بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت - معزز بزرگ - واجب التعظیم -

محتسب - (ع) مذکر - حساب لینے والا - شرع کے خلاف باتوں کی ممانعت کرنے والا حاکم - (امیر) ؎

قاضی و محتسب و شیخ سب آئے ہیں امیر
اک توبہ ہے کہ وہ صحبت رنداں میں نہیں

محتسب را درون خانہ چہ کار - (ف) مثل - کسی کو اندرونی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ہے (قدر) ؎

حال دل کا سمجھنا ہے دشوار
محتسب را درونِ خانہ چہ کار

محتشم، (ع) صفت - احتشام والا - جاہ و جلال والا - صاحب حشم و خدم -

محتکر - (ع) صفت - وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی امید پر بند رکھے -

محتلم - (ع) صفت - مذکر - وہ شخص جس کو احتلام ہو جائے -

محتمل - (ع) صفت - احتمال کیا گیا - گمان کیا گیا مشتبہ -

محتوی - (ع) شامل - محیط ہونے والا - گھیر لینے والا -

محجوب (ع) صفت ۱ پوشیدہ - مخفی - چھپا ہوا پردہ میں ۲ وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو ۳ (اردو) شرمندہ - منفعل (داغ) ؎

محجوب کر نہ جرم فغاں سے کہ لطف کیا
شرم گناہ سے کوئی گنہگار مر گیا

محدّب (ع) صفت - قبہ دار - ابھرا ہوا -

محدّث (ع) صفت - حدیث کا علم جاننے والا -

محدود (ع) صفت - حد کیا گیا، احاطہ کیا گیا محصور مقید - گھرا ہوا - (کرنا کے ساتھ)

محذوف (ع) صفت - حذف کیا گیا - علیحدہ کیا گیا - الگ کیا گیا - گرایا گیا ۲ (علم عروض کی اصطلاح) مذکر وہ رکن جس کے سبب خفیف - یعنی دو حرف گرا دئے جائیں -

محراب - (ع - بالکسر - لغوی معنی ہتھیار - فارسی شعرا ابرو کو محراب سے تشبیہ دیتے ہیں -) مونث - وہ قوس نما طاق جو مسجد میں بناتے ہیں) - مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ (محسن) ؎

محراب جھکی سر ادب سے
منبر نے قدم لئے نبی کے

۲ (اردو) حافظ - کلام مجید تراویحوں میں پڑھتا ہے - اس کو بھی محراب کہتے ہیں - (سنانا - سننا کے ساتھ) (فقرہ) حافظ جی نے چار محرابیں سنائی ہیں ۳ (ف) شاہی خلوت گاہ -

محراب دار، صفت - کمان کے مانند - قوس نما - گول - جیسے محراب دار کھڑکی -

محراب گہ، (ف) مونث - مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ

محرابی (ف) مونث - مسجد ۲ ایک قسم کی شمشیر -

محرّر (ع) صفت - لکھنے والا کاتب -

محرّرانِ فلک (ف) ساتوں سیارے -

محرّرہ صفت - مونث - لکھا ہوا - مرقوم - تحریر شدہ

محرّری - مونث - لکھنے کا کام۔ محرر کا پیشہ۔ تحریر کی اُجرت -

محرِّف (ع) صفت ۱ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) تحریف کرنے والا - ۲ (بہ تشدید سوم مفتوح) ٹیڑھا۔ کج - تحریف کیا گیا -

محرق - (ع) صفت - مذکر - جلانے والا

محرقہ - (ع) ۱ صفت - مونث ۲ ایک قسم کی تپ جس سے انسان کی سب خلطیں مل جاتی ہیں - جس کو تپ محرقہ بھی کہتے ہیں -

محرّک (ع) صفت ۱ حرکت دینے والا - ہلانے والا ۲ اُبھارنے والا - اُکسانے والا -

مُحرِم (ع) صفت - احرام باندھنے والا -

مَحرَم (ع) صفت - ایسا قریبی رشتہ دار جس سے نکاح جائز نہ ہو ۲ مذکر - ہمراز - رازدار (داغ) ؎

ادب سے رونے چشم تر کو دل کا ماتم ہو گیا
روز کا مہماں اپنے گھر کا محرم ہو گیا

۳ واقف - روشناس - جان پہچان ۴ (شمس اللغات میں بمعنی سینہ بند لکھا ہے - مشہور ہے کہ یہ لباس زیب النساء دختر عالمگیر نے ایجاد کیا) مونث انگیا کی کٹوری - انگیا - (جان صاحب) ؎

وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھ سے چاند خاں
محرم کناں کی تم نے مری تار تار کی

بعض اساتذہ نے فارسی ترکیب سے استعمال کیا ہے - (آتش) ؎

کسی کا محرم آب رواں وہ یاد آئی
حباب کے جو برابر کبھی حباب آیا

محرم اسرار، محرم راز (ف) بھید کا واقف، بھید جاننے والا - (اختر شاہ اودھ) ؎

مجھ کو تو کیا ہے تم نے ممتاز
میں تو ہوں تمہاری محرم راز

(آتش) ؎

مختلط ہوا ان سے جن کے نام سے تھا ننگ و عار
آگے نامحرم تھے جو اب محرم اسرار ہیں

محرم کار (صحیح باضافت محرم ہے۔ عورتیں بغیر اضافت بولتی ہیں) کسی کام سے واقف ۲ ماہر، تجربہ کار -

محرم کرنا - رازدار بنانا - (بحر) ؎

خود اپنے بھید سے محرم کیا جسے چاہا
کسی کو ہو گیا القا کسی کو خواب ہوا

محرم ہونا - واقف ہونا - جاننا (بحر) ؎

مقام افسوس ہے ہمدم سفر سے اپنے ہوئے نہ محرم
کہاں سے آئے کہاں چلے ہم بھلا نہ احوال کچھ کھلا کر

محرّم (ع - لغوی معنی - حرام کیا گیا - اس مہینے میں ایام جاہلیت میں جنگ حرام تھی - اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۱ عربی سال کا پہلا مہینہ (مومن) ؎

ذی الحج گزرا محرم آیا
ہنگام وفور ماتم آیا

۲ (اردو) غم کا زمانہ (ناظم) ؎

خندۂ عیش تمہیں گریۂ ماتم ہم کو
ہر مہینہ ہو تمہیں عید محرم ہم کو

محرم کا سپاہی - بعض عورتیں منت مانتی ہیں کہ اگر ان کا لڑکا زندہ رہے تو اس کو محرم کا سپاہی بنائیں گی - اس منت کے بعد اس لڑکے کو عشرۂ محرم میں سبز کپڑے پہناتی ہیں - ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو چند روز کے لئے کوئی وضع اختیار کرے

محرم کا مسالا - دیکھو مسالا -

محرم کی پیدائش - جو شخص ہمیشہ غمگین رہتا ہو اس کی نسبت کہتے ہیں - کہ محرم کی پیدائش ہے یا محرم میں پیدا ہوا ہے (جان صاحب) ؎

پیدا ہوئے جو ہم ہیں محرم میں چاند خاں
آتی خوشی ابھی نہیں دم بھر ہمارے پاس

محرمات (ع - صحیح بضم اول دوم و تشدید سوم بر وزن مقدمات ہے - یعنی حرام چیزیں - اردو میں زبانوں پر بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم ہے اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) مونث

ایک قسم کا کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں۔ گوٹے گوکھرو۔ لہریا اور سلمے ستارے سے مرصع کپڑا (مصحفی) ؎

نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں
پاجامہ اس پھبن سے پہن کر ناشت کا

۵ ایک قسم پشمینہ نبنے کی۔

محرور (ع) صفت۔ گرم۔ گرم مزاج

محرور المزاج - صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں حرارت ہو گرم مزاج، تیز طبیعت۔

محروسہ (ع) صفت۔ مونث۔ نگہبانی کیا گیا۔ ماتحت کیا گیا۔ جس چیز کی نگہبانی کی جائے۔ وہ ملک جو بادشاہ کے زیر حفاظت ہو۔ جیسے ممالک محروسہ۔

محروق (ع) صفت۔ جلا ہوا۔ (آتش) ؎

سوسن ہے زرد چہرۂ مدقوق کی طرح
ابتر ہے ابر پنبہ محروق کی طرح

محروم (ع) صفت ۱ حرام کیا گیا۔ منع کیا گیا۔ باز رکھا گیا۔ ۲ بے نصیب۔ ناکام۔ ناامید۔ مایوس۔

محروم الارث (ع) صفت۔ وہ جو وراثت سے خارج کیا گیا ہو۔

محروم پھرنا، محروم چلنا - بے نیل مرام واپس ہونا۔ (ناسخ) ؎

مرے گھر سے چلا محروم جب چور
کہا میں نے رہا مجھ پہ ترا قرض

محروم رکھنا - بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا۔ مایوس رکھنا۔ ناامید کرنا حصول مقصد سے کسی کو۔ (ناسخ) ؎

سخت دل جو ہیں انھیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا

محروم رہنا - مطلب نہ حاصل ہونا۔ (ذوق) ؎

شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر
لیک ناکام اسے آب بقا نے رکھا

محروم کرنا - حق مار لینا۔ حق نہ دینا۔ کسی کام سے روکنا۔

محرومی (ع) مونث۔ ناامیدی۔ مایوسی۔ ناکامی۔ بدنصیبی۔

محزون - (ع) صفت۔ غمگین۔ رنجیدہ۔

محسن (ع) صفت۔ احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔ سخی۔ فیاض ۲ مددگار۔ معاون۔ مربی۔ سرپرست

محسن کش (ف) صفت۔ احسان کرنے والے کے ساتھ برائی کرنے والا۔ ناشکرا۔ احسان نہ ماننے والا (آتش) ؎

محسن کشوں کو کچھ تھی نہ احسان سے غرض
نے دین سے علاقہ نہ ایمان سے غرض

محسن کشی - (ف) مونث۔ احسان کرنے والے کے ساتھ برائی کرنا۔

محسوب (ع) صفت۔ ۱ حساب کیا گیا۔ گنا ہوا۔ ۲ (اردو) وضع کیا گیا۔ حساب میں لگا لیا گیا۔ مجرا دیا گیا۔

محسوب ہونا - حساب میں لگنا۔ وضع ہونا۔ مجرا ہونا۔

محسود (ع) صفت۔ حسد کیا گیا۔ رشک کیا گیا۔

محسوس (ع) صفت۔ وہ شے جو کسی حس کے ذریعہ سے معلوم ہو۔ ظاہر۔ آشکار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

محسوسات (ع) مذکر۔ محسوسہ کی جمع۔ وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں۔

محشر (ع) مذکر۔ حشر۔ قیامت کے دن لوگوں کے اٹھ کر جمع ہونے کی جگہ (کنایۃً) ہنگامہ (غالب) ؎

ہے آدمی بجائے خود اک محشر خیال
ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہ ہو

(داغ) ؎

مانا دل کوئی کہے لاکھ میں کیوں کر اپنا
داور حشر جدا چاہیے محشر اپنا

محشر بپا ہونا - قیامت برپا ہونا۔ (ناسخ) ؎

دکھائیں گے وہ جلوہ جہاں رہا۔
بپا ہوگا محشر قیامت کے بعد

محشر تک ہمیشہ کی جگہ ؎

کوئی ملتا ہے داغ دل اے داغ
یہ جلے گا چراغ محشر تک

محشر خرام ـ **محشر قد** (ف) کنایتہً محبوب ـ معشوق

محشر زا ـ (ف) صفت ـ محشر برپا کرنے والا ـ

میرے سوتے نے نبار کھا تھا محشر زا اُسے

میرے مٹنے سے مٹا نام و نشاں کوچہ دوست

محشر کی چال ـ قیامت کی چال ـ وہ چال جس سے ہنگامہ برپا ہو ـ (تسیم) ـ

مہندی مل مل کر چلا محشر کی چالیں وہ قمر

آفتاب حشر کو نقشِ کفِ پا کر دیا

محشر میں گواہی دینا ـ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ محشر میں خدائے تعالیٰ کے روبرو مظلوموں کی گواہیاں گزریں گی (ذوق) ـ

محضرِ خوں مرا سارا ہے کترِ پر جھینکا

دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض

محشری ـ محشر کے لوگ ـ مثال کے لئے دیکھو: گھس پیل ـ

محشور ، (ع) صفت ـ حشر کیا گیا ـ قیامت کے میدان میں اُٹھایا گیا ـ

محشّٰے (ع) صفت ـ حاشیہ چڑھایا ہوا ـ شرح کے ساتھ ـ

محصّل (ع) مذکر ـ حاصل کرنے والا ـ محصول وصول کرنے والا ـ تحصیل کا سپاہی ـ

محصنات (ع) صفت ـ مونث ـ جمع محصنہ کی ہے ـ نیک بیویاں ـ

محصنہ (ع) صفت ـ زن پارسا ـ

محصور ـ (ع) صفت ـ گھیرا ہوا ـ قلعہ بند ـ مقید ، رکا ہوا (کرنا ، ہونا کے ساتھ)

محصورین (ع) مذکر ـ محصور کی جمع گھرے ہوئے قلعہ بند لوگ ـ

محصول (ع ـ بمعنی حاصل ـ فارسی میں بمعنی خراج) مذکر ۱ وہ رقم جو کسی مال کے بھیجنے یا منگانے کے لئے بطور اُجرت دینی پڑے ـ ۲ وہ رقم جو بطور کرایہ دینا پڑے ـ جیسے ریل کا محصول ۳ ٹکٹ کا محصول ۴ ٹکٹ ـ

(...) ـ

دے کے دل جان بچاؤ نہیں ہو جائیگا ضبط

ہم کو دینا ظفر اس جنس کا محصول پڑا

محصولی ، صفت ـ ۱ وہ زمین جس کی مالگزاری داخل سرکار ہو جاتی ہو ـ ۲ قابل محصول شے ، محصول لینے کے قابل

محض (ع ـ خالص) (۱) ـ یہ لفظ حصر و خصوصیت کے واسطے مستعمل ہے ـ ۱ صرف ـ فقط (فقرہ) محض آپ کی ذات سے یہ فیض پہونچا ـ ۲ نرا ـ خالص (فقرہ) یہ ان کی محض نقرہ بازی ہے ـ آپ اس کو نہ مانیں ـ ۳ بالکل ـ تمام ـ نرا ـ سراسر (فقرہ) وہ اس کو چہ سے محض نابلد ہے ـ

محضر (ع ـ نمبر ۱ ـ ۲ ـ میں فارسیوں نے معنی نمبر ۳ میں استعمال کیا ـ) مذکر ۱ حاضر ہونے کی جگہ ۲ وہ کاغذ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو ـ ۳ وہ نوشتہ جس پر کسی دعوے کے ثابت کرنے کے لئے لوگ اپنی مہریں یا دستخط کریں ـ (داغ) ـ

شہادت دشمنوں کی ننگ ہے شوقِ شہادت کو

بہ محضر بنائیں دستِ قاتل ہی گواہی ہے

محضر کرنا ـ (فارسی محضر کردن کا ترجمہ) محضر لکھنا واسطے اثبات دعوے کے ـ

محضر نامہ (ف) مذکر ، شہادتوں اور مہروں سے تصدیق کیا ہوا کاغذ ۲ عرض حال نوشتہ ـ عرضداشت ـ

محظوظ (ع) صفت ـ ۱ خوش ـ مسرور ، (کرنا ـ ہونا کے ساتھ)

محفل ـ (ع) مونث ـ مجلس ـ جلسہ ، مجمع آدمیوں کا ـ دیکھو مجلس (برخاست کرنا ـ برخاست ہونا ـ برہم کرنا ـ برہم ہونا بگاڑنا ـ بگڑنا ـ تہ و بالا کرنا ـ تہ و بالا ہونا ـ جمانا ـ جمنا ـ وغیرہ کے ساتھ)

محفل پر چھانا ـ اہل محفل پر رنگ جمانا (راسخ) ـ

زلف کو وہ گھٹا بنائے ہوئے

ساری محفل پہ چھائے بیٹھے ہیں

محفل رقص و سرود ، (ف) مونث ناچ اور گانے کی مجلس ـ

محفل سرد پڑنا ـ دیکھو سرد پڑنا ـ

محفل شعر و سخن سرد پڑی ہے کب سے
آج کچھ پڑھ کے جلبیل آگ لگائی ہوتی

محفل سے اٹھانا ۔ محفل سے نکال دینا ۔ (غالبؔ) ؎
زندگی میں تو وہ محفل سے اٹھا دیتے تھے
دیکھوں اب مر گئے پر کون اٹھاتا ہے مجھے

محفل سے اٹھنا ۔ محفل سے چلا جانا ۔ (ناسخؔ) ؎
ہو صفائے دل کے آگے خاک آئینہ کی قدر
میری محفل سے مکدر ہو کے اسکندر اٹھا

محفل سے بدر کرنا ۔ محفل سے نکال دینا (داغؔ)
بزم میں ان کی خطاوار بہت ہیں عاشق
دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں

محفل عروسی ۔ شادی کی محفل (ناسخؔ) ؎
میرے چھٹوں میں شاد شاد ہیں وہ
بزم غم محفل عروسی ہے

محفل کرنا ۔ ۱ لوگوں کو جمع کرنا ۔ بغرض سننے ذکر خیر آنحضرت صلعم کے ۔ ۲ لوگوں کو جمع کرنا جلسہ رقص و سرود میں ۔

محفل گرم رکھنا ۔ محفل با رونق رکھنا (ناسخؔ) ؎
بتان شعلہ خو سے گرم محفل ہم بھی رکھتے تھے
کبھی تھی جان ہم میں بھی کبھی دل ہم بھی رکھتے تھے

محفل گونج اٹھنا ۔ محفل میں کمال تعریف ہونا ۔ (آزاد) شیخ مرحوم جب مشاعرے میں پڑھتے تھے تو محفل گونج اٹھتی تھی

محفوظ ۔ (ع) صفت ۱ حفاظت کیا گیا ۔ بچا ہوا ۔ سنبھال کر رکھا ہوا ۔ صحیح سلامت ۔ (فقرہ) خدا ہر بلا سے محفوظ رکھے ۔ ۲ یاد ۔ حفظ ۔ (فقرہ) ایک مرتبہ کے دیکھتے میں حساب اس کو اس قدر محفوظ ہو گیا تھا کہ کہیں غلطی نہیں کرتا تھا ۔ (رکھنا ۔ رہنا ۔ ہونا کے ساتھ)

محفوظہ (ع) صفت ۔ مونث ۔ حفاظت میں رکھی ہوئی کوئی شے ۔

محق (ع ۔ میں بہ تشدید حرف آخر تھا) صفت ۔ حق دار (آتشؔ) ؎
اس نظم کا محق کوئی تیرے سوا نہ تھا ۔
اب تک کسی نے حال سبب کہا نہ تھا

محقر (ع) صفت ۔ حقیر سمجھا گیا ۔ ذلیل کیا گیا

محقق ۔ (ع ۔ بکسر سوم مشدد) صفت ۔ مذکر ۔ تحقیق کرنے والا وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے ۔ فلاسفر ۔ ۲ صفت (بفتح سوم مشدد) صفت تحقیق کیا گیا ۔

محققانہ (ف) صفت ۔ از روئے تحقیق و صداقت ۔

محققین (ع) مذکر محقق کی جمع ۔

محک ۔ (ع بہ نقطہ ۔ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم ہے ۔ مختلف فیہ ۔ کسوٹی ۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھ کر کھرا کھوٹا معلوم کرتے ہیں (ناسخؔ) ؎
نفاق اس سے نہاں کیا ہو چھپے شرک خفی کیونکر
محک ہے اس کا سنگ آستانہ نیک و بد کا

(منیرؔ) ؎
دیکھو نگاہ قہر سے کھل جائے حال عشق
آنکھوں میں پتلیاں ہیں محک امتحان کی

ترجیح تانیث کو ہے ۔

محکم ۔ (ع) صفت ۔ مضبوط ۔ مستحکم ۔ پائیدار ۔ مستقل ۔ پکا ۔

محکمات ۔ (ع) مونث ۔ کلام الہی کی وہ آیتیں جن کے معنے صریح ہوں ۔ بخلاف متشابہات کے ۔

محکمہ ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ حکم کرنے کی جگہ ۔ انصاف کرنے کی جگہ ۔ عدالت ۔ کچہری ۔ دربار ۔ ۲ صیغہ ۔ سر رشتہ ۔ ڈیپارٹمنٹ (امیرؔ) ؎
جور پھولوں کے اٹھا جی نہ چرا اے بلبل
گھر میں صیاد کے ہے محکمہ گیرائی کا

محکوک ۔ (ع) صفت ۔ ۱ چھیلا گیا ۔ ۲ نگینہ جس پر کچھ کندہ ہو ۔

محکوم (ع) صفت ۔ مذکر ۱ حکم کیا گیا ۲ تابع ماتحت زیر فرماں ۳ مذکر ۔ رعایا ۔ رعیت ۔ نوکر ۔ چاکر ۔

محکومہ (ع) صفت ۔ مونث ۔ حکم کیا گیا ۔ حکم دیا گیا ۔

محل (ع ۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔

اترنے کی جگہ۔ ۲؎ بمعنی قدر و منزلت ۳؎ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا، اور وقت۔ موقع کے معنے اضافہ کئے) مذکر۔
۱؎ اترنے کی جگہ۔ مکان۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ (رشک) ؎

کسی دن ہوں ہم بھی محل نوازش
بناؤ کبھی عرش کو بھی ہمارا

۲؎ (ف) موقع۔ وقت (امیر) ؎

میری طرف سے کوئی جائے تو وہ کہے
نہیں نہیں یہ محل زور آزمائی کا

۳؎ بادشاہوں۔ نوابوں۔ راجاؤں کے عالی شان مکانات۔ قصر۔ ایوان۔ زنانہ مکان۔ (ظفر) ؎

اور یہ کہا کہیئے آباد چل کے خلد
خالی ہیں تم بغیر تمہارے محل پڑے

۴؎ (اردو) مذکر۔ رانی بیگم۔ ملکہ (سحر) ؎

وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات گھروں میں
وہ جم کے رہس کی پریوں کا تخت پر آنا

محلات۔ مذکر محل۔ بمنزلہ کی جمع ۲؎ محلہ کی جمع۔
محل اٹھانا۔ عالی شان مکان بنانا۔ (رشک) ؎

معمار آئے تیرا محل جب اٹھانے کو
ہم نے وہ لوگ حاملِ عرش بریں گئے

محل بٹھانا۔ (کنایۃً) محل میں داخل کرنا۔
محل پانا۔ موقع پانا۔ (رند) ؎

وار اس کی سردہی کے رکے چہرہ پہ صد شکر
پایا نہ رقیبوں نے محل طعنہ زنی کا

محل چنوانا۔ محل بنوانا۔
محل خاص۔ مذکر۔ تمام بیگمات یا رانیوں میں سے بیاہتی بیگم بڑی رانی۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار۔
محل خانہ۔ مذکر۔ رئیسوں کا مکان۔ (جان صاحب) ؎

گھر میں تھے سکندر کے نصیبا تھا سکندر
ہوں جھونپڑے میں یا تھا محل خانہ گھر اپنا

محل خطر (ف) مذکر۔ خطرے کی جگہ۔
محل دار۔ مذکر۔ محل کی حفاظت رکھنے والا۔ ایک عہدہ کا نام ہے۔
محل دارنی۔ مونث۔ محل کی چوکیدارنی۔ وہ ملازمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔
محل سرا (ف) مونث۔ بادشاہوں، نوابوں، راجاؤں کے زنان خانے۔ حرم سرا۔ محل ۲؎ زنانہ مکان۔ کی پاسبان محل دار۔
محل کی بولی محل کی زبان۔ امراء اور سلاطین کی بیگمات کی زبان
محل نظر (ف) مذکر۔ مقام فکر۔ جائے تامل۔ جائے اعتراض
محلی۔ مذکر۔ خواجہ سرا جو حرم سرائے سلطانی میں رہتا ہے اور خدمت نظارت سے سرفراز ہوتا ہے۔
محلل (ع) صفت۔ تحلیل کرنے والا۔
محلول۔ (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔
محلہ۔ (ع) محلّۃ۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح بفتح اول ہے۔ عوام کی زبانوں پر بضم اول ہے) مذکر۔ آبادی کا علیحدہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصہ۔
محلہ خموشاں۔ مذکر۔ کنایۃً۔ قبرستان۔ (دبیر) ؎

اک کوچۂ عافیت جہاں میں ہم نے
دیکھا تو محلہ خموشاں دیکھا

محلہ دار، مذکر ۱؎ محلہ کا چودھری۔ محلہ میں بڑا آدمی۔ میر محلہ ۲؎ (عم) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔
محلّٰی (ع) صفت۔ آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنایا گیا۔
محمد (ع۔ تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا) مذکر۔ پیغمبر اسلام صلعم کا نام
محمدت (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ ستائش۔ تعریف۔
محمدی۔ (ع) صفت محمد سے نسبت رکھنے والا۔ پیغمبر اسلام کا پیرو۔
محمل۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ کسی معنی کے صادق آنے کی جگہ ۲؎ اونٹ کا ہودہ۔ کجاوہ (امیر) ؎

جب مدینہ کو رواں ہند سے محمل ہوگا
مجھ سے بھی چار قدم آگے مرا دل ہوگا

ناصر نے مونث کہا ہے۔ لیکن اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ؎

قیس کا ہے یہ بگولے پہ گماں
میری لیلی کی یہ محمل ہوگی

(باندھنا۔ کسنا کے ساتھ) (غالب) ؎

جب بتقریب سفر یار نے محمل باندھا
تپش شوق نے ہر ذرہ پر اک دل باندھا

(شعور) ؎

کسا ہے ناقۂ لیلی پہ محمل رنگیں
کدھر بہادر اٹھاتا ہے ساربان دیکھیں

محمل نشیں۔ (ف) صفت۔ محمل میں بیٹھنے والا۔

محمود۔ (ع) صفت۔ ۱ تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا ۲ مذکر غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان ناصرالدین سبکتگین کا نام جس نے ہندوستان پر متعدد حملے کئے ۳ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام

محمودی۔ مونث۔ ۱ ایک قسم کی باریک ململ ۲ مذکر۔ عرب کے ایک نقرئی سکہ کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا ہے۔ پیا سٹر ۳ مذکر۔ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔

محمول۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ۱ لدا ہوا۔ لادا گیا۔ بوجھ لادا ہوا۔ ۲ گمان کیا گیا۔ ظن کیا گیا۔ قیاس۔ (ایالی) لوگوں نے ان کی افسردگی کو اس پر محمول کیا یہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے۔ ۳ علم منطق میں وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے

محمول علیہ۔ (ع) صفت۔ جس پر قیاس کیا جائے۔

محمولہ (ع) صفت۔ مونث۔ ۱ لادا گیا۔ قیاس کیا گیا۔

مِحَن (ع) مذکر۔ محنت کی جمع۔ بلائیں۔ تکلیفیں ؎

سختیاں جور بتاں کی نہ بیاں کر اختر
رنج فولاد سے زائد ہیں محن پتھر کے

محنت (ع۔ آزمائش۔ بلا) مونث ۱ مشقت۔ ریاضت۔ کوشش۔ سرگرمی ۲ مزدوری۔ کام کاج ۳ مزدوری۔ روزینہ۔ کام کی اجرت ۴ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔

محنت اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ دکھ سہنا۔ مشقت گوارا کرنا۔

(ذوق) ؎

دور گردوں نہ موافق ہو تو ہو اور خفیف
جبر اثقال میں تو جتنی اٹھائے محنت

۲ جان مارنا۔ کوشش کرنا۔

محنت اکارت جانا۔ محنت برباد جانا۔ محنت رائیگاں جانا۔ (داغ) ؎

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں
برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی

محنت برباد کرنا۔ محنت رائیگاں کرنا (ناسخ) ؎

کس ضعف میں خط لکھا ہے اے باد مراد
للہ نہ کرنا مری محنت برباد

محنت ٹھکانے لگنا۔ کوشش کا صلہ ملنا۔ کسی کام میں کوشش کر کے کامیاب ہونا۔ (مومن) ؎

جان بے طاقت ٹھکانے لگ گئی
ضعف کی محنت ٹھکانے لگ گئی

محنت رائگاں ہونا۔ محنت کا کچھ صلہ نہ ملنا (شعور) ؎

یاد عاشق کے لئے شیریں جو دیکھے جام شیر
کوہ کن کی ہو نہ محنت رائیگاں اتنا تو ہو

محنت شاقہ۔ (ف) مونث۔ سخت محنت۔ دشوار کام سعی بلیغ۔

محنت کرنا۔ کوشش کرنا۔ سعی کرنا ۲ مزدوری کرنا۔ کام کرنا ۳ کاشت کرنا۔ قلبہ رانی کرنا۔

محنت کش۔ (ف) صفت جفاکش۔

محنت مزدوری۔ مونث۔ مزدوری کی محنت (نقرہ) وہ محنت مزدوری میں لگا رہتا ہے۔

محنت وصول ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔ (غرق) ؎

راہ وفا سے آ کے لے جائے گا وہ مجھکو
محنت وصول ہوگی جس دن وہ ہوا فوش

محنتانہ (بالکسر و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر، وکیل کی فیس۔ محنت کا صلہ (داغ) ؎

میرے وکیل بنے ہیں جو حضرت ناصح
یہ فکر ہے انہیں کیا دوں گا محنتانے میں

محنتی ۔ (بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم) صفت محنت کرنے والا ۔ جفاکش ۔

محو (ع ۔ بالفتح ۔ عربی میں مٹانا ۔ حروف اور نقوش کا فارسیوں نے بمعنی شیفتہ ۔ استعمال کیا) صفت ۱ زائل ۔ معدوم، مٹا ہوا ؎

اے داغ سب زمانۂ ماضی کے ذوق و شوق
اک بار دل سے محو و فراموش ہو گئے

۲ کسی خیال میں کمال مستغرق ۔ متحیر ۔ حیران (مصحفی) ؎

اس نے جب بندِ قبا وا کر دیا
خلق کو محو تماشا کر دیا

(آتش) ؎

یا اشتیاق شہادت میں محو تھا دمِ قتل
لگے ہیں زخم بدن پر کہاں نہیں معلوم

۳ (اصطلاح تصوف) گم ہونا اور معدوم ہونا ۔ اوصاف بشری کا (کرنا ہونا کے ساتھ)

محویت ۔ (ہندوستانیوں نے محو سے مصدر بنا لیا ہے) مونث محو ہونا ۔ (ذوق) ؎

کبھی ہمت تھی مری قاعدۂ حرص میں صرف
کبھی تھی نحو میں ہر نحو مجھے محویت

محور (ع ۔ بالکسر و فتح سوم ۱ مذکر وہ دھرا جس پر پہیہ گردش کرتا ہے ۲ (اصطلاح علم ہیئت) وہ فرضی خط جس کے گرد کرۂ ارض کو گردش ہے ۔ اس کا ایک سرا قطب شمالی، دوسرا قطب جنوبی کہلاتا ہے ۔

محوّل (ع) صفت ۔ مذکر ۔ سپرد کیا گیا ۔ حوالے کیا گیا ۔

محوّلہ (ع) صفت ۔ مونث ۔ سپرد کی گئی ۔

محولہ حاشیہ ۔ ۱ جو حاشیہ پر لکھا گیا ہو ۲ جس کا حوالہ حاشیہ پر دیا گیا ہو ۔

محی (ع) صفت ۔ زندہ کرنے والا ۔

محی الدین (ع) صفت ۔ زندہ کرنے والا دین کا ۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کا لقب ۔

محیط ۔ (ع ۔ احاطہ کرنے والا ۔ فارسیوں نے بمعنی دریا، استعمال کیا) مذکر ۔ دریا ۔ (آتش) ؎

یہ جوئے آب بھی نیرنگ اپنا دکھلاتی
محیطِ خوں تری شمشیر سے رواں ہوتا

۲ صفت ۔ احاطہ کرنے والا ۔ گھیرنے والا ۔ (فقرہ) ابر آسماں پر محیط ہے ۔ ۳ (اصطلاح اقلیدس) دائرہ ۔ دائرہ کا گول خط ۔ گردہ ۔ دورہ ۔ احاطہ ۔

محیط ہونا ۔ غالب ہونا ۔ حاوی ہونا ۔ (فقرہ) یہ شاگرد استاد پر محیط ہو گیا ہے ۲ ابر کا چھانا ۔

محیل (ع) صفت ۔ ۱ حیلہ گر ۲ آسماں کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (امیر) ؎

کیا کام ہے شکایت چرخِ محیل سے
سائل نہیں کہ نعفض ہو مجھ کو بخیل سے

مُحیی (ع ۔ احیاء کا اسم فاعل ۔ احیاء کہتے ہیں جسم میں حیات پیدا کرنے کو) صفت ۔ مذکر ۔ مخلوق کو زندہ رکھنے والا ۔ خدائے تعالیٰ کا نام ہے ۔

مخ (ع) مذکر ۔ مغز سر ۔ گودا ۔

مخادم ۔ (ع) مذکر ۔ مخدوم کی جمع ۔

مخارج (ع) مذکر ۔ مخرج کی جمع ۔ خارج ہونے کی جگہ ۔ نکلنے کی جگہ ۔ جڑ ۔ نکاس ۔

مخازن ۔ (ع) مذکر ۔ جمع مخزن کی ۔ خزانے ۔

مخاصم (ع) صفت ۔ خصومت کرنے والا ۔

مخاصمانہ ۔ صفت ۔ دشمنی سے ۔

مخاصمت ۔ (ع) مونث ۔ دشمنی آپس میں جھگڑا کرنا ۔

مخاطِب (ع) مذکر ۔ بکسر چہارم ۔ بات کرنے والا خطاب کرنے والا ۲ متوجہ ۳ (بفتح چہارم) خطاب کیا گیا ۔ وہ شخص جس سے بات کہی جائے ۔ ملقب ۔

مخاطبات ۔ (ع) مذکر ۔ مخاطبہ کی جمع ۔ اور بمعنی مراسلات مکتوبات بھی مستعمل ہے ۔

مخاطبہ ۔ (ع) مذکر، آمنے سامنے کچھ کہنا ۔

مخالطت ۔ (ع) مونث ۔ میل جول ۔ دوستی، اختلاط میل ملاپ ۔

مخالف (ع) خلاف کرنے والا) مذکر۔ دشمن۔ عدو۔ مدعی
۲ برخلاف۔ برعکس۔ اُلٹا۔
مخالف ہونا ۔ برخلاف ہونا۔ برعکس ہونا۔ باغی ہونا۔
مخالفت ۔ (ع) مونث ۱ دشمنی۔ عداوت۔ روگردانی
(فقرہ) باہم مخالفت ہوگئی ۲ ضد ۳ اختلاف۔ ایک دوسرے کے خلاف کرنا۔ ۴ کشیدگی۔
مخالفت کرنا ۔ اختلاف کرنا۔ اعتراض کرنا۔
مخالفت ہونا ۔ ان بن ہونا۔ باہم کشیدگی ہونا۔
مخبر ۔ (ع) مذکر ۱ خبر دینے والا ۲ (اردو) جاسوس۔ رپورٹر۔ (داغ) ؎

حضرت ناصح نے بی کرے یہ اچھی چال کی
محتسب سے جا ملے دل کے مخبر ہوگئے

مخبر صادق (ف) کنایۃً۔ پیغمبر خدا صلعم۔
مخبری ۔ مونث۔ جاسوسی۔ خفیہ خبر رسانی۔
مخبوط (ع) صفت۔ خبطی۔ مجنوں۔ بدحواس۔
مخبوط الحواس (ع) مذکر۔ دیوانہ۔ پاگل۔ سودائی۔ خبطی۔
مختار ۔ (ع) ۱ با اختیار۔ آزاد۔ مجاز (رشک) ؎

عقل و حواس خمسہ کو بیکار کر دیا
ہم نے جنابِ عشق کو مختار کر دیا

۲ سربراہ کار۔ سرپرست ۳ گماشتہ۔ ایجنٹ ۴ اختیار دیا گیا۔ پسند کیا گیا۔
مختار عام ۔ مذکر۔ (قانون) وہ شخص جس کے نام مختار نامہ عام ہو۔
مختار کار ۔ مذکر۔ کام کرنے کا مجاز۔ سربراہ۔ مہتمم۔
مختار کرنا ۔ اختیار دینا۔ اجازت دینا۔ مجاز کرنا۔
مختار کل۔ مختار مطلق ۔ پورا با اختیار۔ جسے اختیار قطعی حاصل ہو۔ مدار المہام۔ (ابن الوقت) نواب معشوق محل بیگم کی سرکار کے مختار کل ہوئے۔
مختار نامہ ۔ مذکر۔ وہ تحریر جس کے ذریعے سے کسی شخص کو مختار بنایا گیا ہو۔

مختار ہونا ۔ مجاز ہونا۔ با اختیار ہونا۔ مالک ہونا۔
مختاری (ع) مونث۔ سربراہی۔ مختار کا پیشہ یا کام
مختتم (ع) صفت۔ ۱ ختم کرنے والا۔ ۲ (بفتح حرف چہارم) صفت ا۔ ختم کیا گیا۔
مخترع (ع) صفت۔ مذکر۔ موجد۔ بانی۔ ایجاد کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے۔
مخترعات (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نئی ایجاد کی گئی ہوں
مختص ۔ (ع) صفت۔ خاص کیا گیا۔
مختص المقام صفت۔ وہ جو کسی خاص مقام کے لیے ہو
مختصر ۔ (ع) صفت۔ خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ انتخاب۔ چھوٹا
مختصراً (ع) اختصار کے ساتھ۔
مختصر سی بات۔ مختصر بات ۔ وہ بات جس میں طوالت نہ ہو (محسن) ؎

مختصر بات یہ ہے طول کی حاجت کیا ہے
اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے
نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے

(راسخ) ؎

بوسہ پہ خال لب کے وہ ہم سے بگڑ گئے
کس مختصر سی بات پہ تقریر بڑھ گئی

مختصر کرنا ۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ چھانٹنا۔ اختصار کرنا۔
مختفی (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا (عاشق) ؎

کاسہ سر جو حبابوں سے بہا [illegible]
مختفی دامن دریا میں ہے [illegible]

مختل (ع۔ فا [illegible] بغیر تشدید لام [illegible]) بگڑا ہوا۔ درہم برہم۔ بیٹھا ہوا [illegible] صفت میں [illegible]
مختل الحواس ۔ (ع) صفت۔ حواس باختہ [illegible] جس کے حواس قائم نہ ہوں۔
مختلط (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ ۲ [illegible] کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو محرم اسرار۔

مختلف - (ع - بکسرِ لام) صفت - علیحدہ - جدا جو یکساں نہ ہو - طرح طرح کا - قسم قسم کا - جیسے مختلف الطبائع - مختلف العقائد -

مختلف فیہ - (ع بفتحِ لام) اختلاف کیا گیا ہے جس کے [illegible] - وہ جس میں اختلاف ہو - (فقرہ) بُلبل کی تذکیر و تانیث [illegible] ہے -

[illegible] (ع) صفت - دستخط کیا گیا - مُہر شدہ - بند کیا ہوا [illegible]

[illegible] (ع) صفت - ختنہ کیا ہوا -

[illegible] (ع) صفت - (بکسرِ دال مشدد) سُن کرنے والی [illegible] والی دوا

[illegible] - ([illegible] مخدرہ بفتحِ دال مشدد کی جمع) [illegible] عورتیں -

[illegible] قدسیہ - (ف) مذکر - اسرارِ الٰہی -

[illegible] (ع) وسوسہ کیا ہوا - خدشہ میں بھرا ہوا -

[illegible]) مذکر - خدمت کیا گیا - آقا - قابلِ تعظیم -

[illegible] (ع) مونث - مخدوم کی تانیث - (آوج) ؎

[illegible] میں [illegible] کا [illegible]
[illegible] یہ دل قلق سے کہ سینہ میں [illegible]

[illegible] (ف) [illegible] مخدوم -

[illegible] قسم [illegible] سوم دوم [illegible] صفت - ویران [illegible]

[illegible]

[illegible] - کاجر کی وضع کا - [illegible] - خزانہ جمع کرنے کی جگہ -

[illegible] - مذکر - خزانہ میں

مخزونہ - (ع) صفت - مونث - خزانہ میں رکھی ہوئی چیز - گڑھی اور دبی ہوئی چیز -

مخصوص (ع) صفت - خاص کیا گیا - نامزد کیا گیا -

مخصوص کرنا - خاص کرنا - نامزد کرنا -

مخضّب (ع) صفت - خضاب کیا ہوا - رنگین کیا گیا

مخطط - (ع) صفت - خط دار - لکیروں والا - وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں - دھاری دار - مصحفی ؎

تھا نور دُئے مخطط خدا کی قدرت ہے
خط سے پر کوئی اتنا بھی خوبرو نہ ملے

مخطوبہ - (ع) صفت - مونث - وہ عورت جس کی منگنی ہو چکی ہو

مخطور - (ع - مخطورات جمع) صفت - وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو - (ع) مذکر - اندیشہ - فکر -

مخطورات - (ع) مذکر دل کے خطرے - دلی خیالات

مخطی - وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو -

خاطی مخطی کا فرق - خاطی - وہ شخص جو بالارادہ خطا کرے - مخطی وہ شخص ہے کہ جو ارادہ بھلائی کا کرے اور بے ارادہ اس سے خطا سرزد ہو -

مخفف - (ع) صفت - تخفیف کیا گیا گھٹایا گیا - اختصار کیا گیا - کم کیا گیا - وہ لفظ جس میں سے کوئی حرف کم کیا جائے -

مخفی - (ع) [illegible] - پوشیدہ - چھپا - خفیہ - [illegible] اور نگ زیب کی [illegible] تخلص - جو شعر و سخن کی شائق تھی

مخفی رکھنا - مخفی کرنا - چھپانا - خفیہ رکھنا - [illegible] پوشیدہ رکھنا

مخفی نہ رہے - پوشیدہ نہ [illegible] ہے - واضح ہو - معلوم ہو

مخل (ع - فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت خلل ڈالنے والا - مفسد - فتنہ پرداز - [illegible] - (امیر) ؎

اُٹھ گیا پردہ دوئی کا نہ رہا کوئی مخل

مخل ہونا - خلل انداز ہونا - مانع ہونا -

مخلد (ع - بتشدید لام) مفتوح - ہمیشگی کا (محسن) ؎

تیرے دربار میں ہر وقت رہنے کی اجازت ہو
مجھے سرکار سے خلعت ملے عیش مخلد کا

مخلص (ع) ۱؎ خالص - سچا - صادق - راست باز - باوفا ۲؎ مذکر - سچا دوست - یار صادق

مخلصی (ف - صحیح بالفتح و فتح سوم ہے -

مخلص - بالفتح و فتح سوم - مصدر میمی ہے - اس میں فارسیوں نے یائے مصدری اضافہ کی جیسے سلامت سے سلامتی بنالیا) مونث - خلاصی - نجات - رہائی - چھٹکارا آزادی -

مخلع (ع) صفت - خلعت دیا گیا (بحر) ؎

اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں ایاز
جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا

مخلوط - (ع) صفت - ملاجلا - گڈمڈ -

مخلوط النسل (ع) صفت - دوغلا - وہ شخص جو ایک نسل سے نہ ہو -

مخلوق - (ع) صفت ۱؎ پیدا کیا ہوا - پیدا کیا گیا - ۲؎ مونث - دنیا - خلق - کائنات - خلقت - (داغ) ؎

اس بُت کے ہیں نہیں ہیں بندے
مخلوق غلام ہوئی ہے

مخلوقات - (ع - مخلوق کی جمع) مونث - دنیا اور جو چیزیں دنیا میں ہیں (ناسخ) ؎

واقعی انساں ہے اشرف ساری مخلوقات سے
لاکھ پریوں کو بھلا دیتا ہے اک انساں مجھے

مخلّے (ع) صفت - خالی کیا گیا - آزاد کیا گیا - رہا کیا گیا

مخلّے بالطبع - (ع) صفت - وہ شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے - بے تکلف -

مخمر (ع) صفت - خمیر کیا گیا - گوندھا ہوا -

مخمس (ع) صفت ۱؎ پنج گوشہ - پانچ ضلعوں والی شکل ۲؎ مذکر - وہ نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک بند ہو (امیر) ؎

اصول خمسۂ اسلام جو مشہور ہیں پانچوں
مخمس آپ کے دیوان ارشاد مؤکد کا

مخمصہ (ع - لغوی معنی سوزش جو کمال بھوک سے سینہ اور شکم میں ہو) مذکر - غم جس سے دل مضطرب ہو - جھمیلا - جھگڑا - بکھیڑا -

مخمصے میں پڑنا - عذاب میں مبتلا ہونا - جھگڑے میں پھنسنا -

مخمصے میں ہونا - جھگڑے میں مبتلا ہونا -

مخمل - (عربی میں بالضم و فتح سوم تھا - اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے) مونث - اکثر شعرا نے مذکر باندھا ہے - لیکن بول چال میں بیشتر مونث ہے) ۱؎ ایک قسم کے نہایت ملائم روئیں دار کپڑے کا نام (رشک) ؎

تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ کے
سوئے ہم تم جیتے کا مخمل دوخوابہ ہو گیا

۲؎ ایک قسم کے سُرخ اور نہایت ملائم پھول کا نام - ۳؎ (کنایتہً) بطور صفت مستعمل ہے - بہت نرم اور ملائم -

مخمل دوخوابہ (ف) مذکر - ایک خاص قسم کی مخمل جس کی دونوں طرفیں یکساں ہوتی ہیں -

مخمل کاشانی (ف) مذکر - ایک اعلیٰ قسم کی مخمل -

مخمور - (ع - صاحب خمار) صفت نشہ میں چور، مست متوالا - بعض فصحا بمعنی مست متروک قرار دیتے - اور بمعنی صاحب خمار استعمال کرتے ہیں - (مصحفی) ؎

تقصیر کم نگاہئ ساقی ہے اور کیا
اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا

مخنّث (ع) صفت - ہیجڑا - زنخہ - نامرد -

مخنوق (ع) صفت - گلا گھونٹا ہوا -

مخوّف - (ع) صفت - خوف دلانے والا - ڈرانے والا -

مخول - مونث - ٹھٹھا - مذاق - چھیڑ خانی -

مخول کرنا - ٹھٹھا کرنا - ہنسی اڑانا - مذاق کرنا - چھیڑ خانی کرنا -

مخولیا - مذکر - مسخرا - ظریف - مشغول - خبطی - وحشی - گھبرایا ہوا آدمی۔

مخیّر - (ع) صفت - کسی کو اختیار دینے والا - نیکی کرنے والا خیرات کرنے والا - سخی ۔ فیاض ۲ (بفتح یائے مشدد) - اختیار دیا گیا۔

مخیّلہ (ع - بکسر یائے مشدد) مذکر - خیال کی قوت - دماغ کی ایک قوت کا نام -

مُدّ - (ع - یں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر - ایک پیمانے کا نام جس کی مقدار دو رطل ہوتی ہے -

مَدّ (عربی میں بتشدید دال ہے) مذکر۔ دریا کے پانی کی افزونی (محسن) ؎

مری طبع رسا کا پھر اسی گھاٹ اُتارا ہے
تماشا دیکھئے بحرِ سخن کے جزر کا مد کا

۲ مذکر - الف ممدودہ کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت (~) اس معنی میں تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے (محسن) ؎

بعینہٖ افتتاح سورہ صاد آنکھ کو کہئے
جو ابروئے کشیدہ میں ہو نقشہ صاد کے مد کا

۳ مونث - وہ لمبا خط جو حساب میں کھینچ کر اس کے نیچے سے لکھنا شروع کرتے ہیں - وہ خط جو حساب کی رقم مد تفصیل پر کھینچ دیتے ہیں
۴ وہ خط جو عرضی میں کھینچ کر اس کے نیچے مضمون شروع کرتے ہیں ؎

ہر عضو زرد زرد ہے کا تمام حال
ہر رگ بدن میں مد ہے ہمارے حساب کی

(ناسخ) ؎

قاصد یہ کہیو عذر سے عرضی کو دیکھئے
مد ہے شبیہ آپ کے زار و نزار کی

(راسخ) ؎

بڑھ بڑھ کے گیسوؤں نے بڑھائی ہو شان حسن
دو مدیں بڑھی ہیں تمہارے حساب کی

۵ مُدعو - مونث - عنوان - سرنامہ ۶ مونث - ادود محکمہ دفتر - ۷ مونث - وہ لکیر جو ہر مضمون کے ختم پر قبل شروع ہونے دوسرے مضمون کے بنا دیتے ہیں -

مد امانت - مونث - بطور امانت - امانت کے طور پر - بصیغہ امانت -

مد سرمہ (ف) مونث - وہ خط جو سرمے سے آنکھوں میں بناتے ہیں -

مد فاضل صفت - وہ مد جو بیکار ہو - (کنایۃً) فضول، اور بیکار چیز (ناسخ) ؎

چھانٹ دو تیغ نگہ سے عاشقانِ لف کو
کیوں بڑھے یہ مد فاضل ایسی پاکوں کا عرض

مد کھینچنا - خط کھینچنا - (منیر) ؎

تن سے تک تیغ اسے بے پیر کھینچ
آہ پر سے خم شمشیر کھینچ ! !

مد مقابل (ع) صفت - ۱ مخالف - برابر کا دعوے دار حریف ۲ برابر کی جوڑ - برابر کی چوٹ - (داغ) ؎

آئینہ دیکھ کر تمہیں مشتاق کیا ہوئے
تم سے سوا ہے مد مقابل کی آرزو

۳ (کنایۃً) مذکر - عدو - رقیب -

مد نظر - (ف) - وہ چیز جو نظر کے سامنے ہو (صفت ۱ مقصود دل - (ریاض صاحب) ؎

آنکھیں ہمارے آگے لڑاتے ہو غیر سے
منظور ہے آپکو اسے خوش خصال رنج

۲ محبوب دل میں کھبا ہوا - (صبا) ؎

حیرت کی ہے جا اسے بت خود بیں ترا نقشہ
مد نظر آئینہ کی صورت نہیں ہوتی۔

(ہونا کے ساتھ) (ذوق) ؎

کیا مد نظر تم کو ہے یاروں سے تو کہئے
گر منہ سے نہیں کہتے اشاروں سے تو کہئے

مد و جزر - (ع) مذکر - جوار بھاٹا - سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اتار - جو کشش قمر کے سبب ہر روز سمندر میں ہوتا ہے

مدّا - (ھ) صفت - مذکر - (عم) ارزاں - کم قیمت -
مدا پڑنا - کساد بازاری ہونا۔

مدّاح (ع) صفت - تعریف کرنے والا - ثنا خواں -

مداحی - مونث - تعریف کرنے کا فعل - مدح سرائی ثنا خوانی

مداخل (ع - جمع مدخل کی) مذکر - آمدنی - معاملہ محاصل - خراج - ملاخل -

مخارج مذکر - آمدنی و خرچ - روپیہ کی درآمد و برآمد -

مداخلت (ع) مونث ۱ دخل دینا - دست اندازی مزاحمت - تعرض (فقرہ) اس نے مداخلت بیجا کی ۲ دخل یا تصرف -

مداخلت کرنا - بیچ میں بولنا ، دست اندازی کرنا .

مداد (ع) مونث - روشنائی - دوات کی سیاہی (اختر شاہ اودھ) ؎

مداد فکر یہاں تک بھری ہے سینہ میں
شبیہ یار کھینچیں پانچ سات اتنی ہے

مدار (ھ) مذکر ۱ آکھ کا درخت جس کے پتوں سے دودھ اور ڈونڈوں سے روئی کی طرح روئیں نکلتے ہیں (منیر) ؎

کہیں اڑتا ہوا بگولا تھا
کسی جانب مدار پھولا تھا

مدار کا ٹڈا - مختلف رنگ کا کیڑا جس کے پر نہیں ہوتے

مدار کی بڑھیا (ھ) مونث - آک کے ڈوڈے میں سے نکلے ہوئے روئیں جو ہوا میں اڑتے ہیں (ناسخ) ؎

آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی
جس طرح اڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی

مدار (ع ۱ جائے دور - جائے گردش ۲ دائرہ - دور حلقہ - فارسیوں نے بمعنی حرکت بھی استعمال کیا) مذکر - ۱ گردش کی جگہ دور کرنے کی چول - ستارے کے دورہ کرنے کا مقام - قطب - چول - دھری - کیلی ۲ موقوف کیا گیا - جس پر کوئی بات ٹھہری ہوئی ہو - انحصار (شعور) ؎

پست مضموں پر جو رکھتے ہیں مدار شاعری
نارسائی فکر کی ہے حوصلہ عالی نہیں

۳ دورہ - دائرہ - حلقہ - ۴ قرار - ٹھہراؤ - قیام (ناظم) ؎

تمام اہل جہاں پھر نہ کیوں ہوں سرگرداں
جہاں کا چرخ کی گردش پہ جب مدار ہوا

۵ (اردو) ایک فقیر کا نام جس کا مزار مکن پور میں ہے ۶ (اردو) ایک مہینہ کا نام عورتیں جمادی الاول کو مدار اور مدار صاحب کہتی ہیں -

مدار کی انکھیاں - مدار صاحب کی انکھیاں - دیکھو آنکھیں چڑھانا -

مدار المہام - (ع - دیکھو مہام) مذکر - وزیر اعظم - وہ حاکم اعلیٰ جو سلطنت کے کاروبار میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو -

(انیس) ع　اقبال ان کے گھر کا مدار المہام ہے

مدار کار - (ف) مذکر - کسی کام کا انحصار - موقوف علیہ -

مدارا - (ف - بغیر تائے منقوط فارسی ہے) مونث مخفف ہے مدارات کا - خاطر داری - تواضع -

مدارات - (ع - بضم اول بروزن مساوات) مونث خاطر داری (بنات النعش) بیگموں کی شان کے مطابق ان کی مدارات ہوئی -

مدارج (ع - جمع - مدرج کی) مذکر - درجے - رتبے ، مناصب

مدارس (ع) مذکر مدرسہ کی جمع -

مداری - مذکر - شعبدہ باز - ہاتھ کی چالاکیوں سے طرح طرح کا کھیل کرنے والا - بھان متی - نٹ - بندر ریچھ اور سانپ کا تماشا کرنے والا -

مداریا - مذکر - شاہ مدار ایک مجذوب درویش گزرے ہیں - ان کے سلسلے کے درویشوں کو مداریا کہتے ہیں - ۲ ایک قسم کا چھوٹا حقہ (شعور) ؎

جو پیچواں پیو دو مداریا مجھ کو
فقیر آپ کا بڑھتا نہیں قرینے سے

بیشتر زبانوں پر مدریا ہے - (جان صاحب) ؎

بھر کے لائے وہ مدریا موئے سالا رد
پانی بالکل نہیں کیا بورے ہے حقہ خالی

مدافع (ع) صفت - دفع کرنے والا - ہٹانے والا -

مدافعت - (ع) مونث - دفع کرنا - دفعیہ - روک ، تردید (فقیر) فوج مخالف کی مدافعت نہ ہو سکی -

مدام (ع) ۱۔ ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ متواتر۔
(داغ) ؎

زرِ مطلب کہا نہیں جاتا
بات ملال سے مدام ہوتی ہے

۲۔ شراب۔ مے۔

مداما۔ (فارسی شعرا نے تصرف کرکے ت کے بغیر کہا ہے)
: ز۔ مداوات کا مخفف (داغ)

مداما ترے کشتگان ستم کا
خدا جانے عقبیٰ میں کیا ہو رہا ہے

مداوات (ع) مذکر۔ علاج۔ معالجہ۔ دوا دارو۔ درمان
تدبیر چارہ۔

مداومت۔ (ع) مونث۔ ہمیشگی۔ قیام۔ ثبات۔

مداہنت (ع) مونث۔ سستی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چرب زبانی۔ خوشامد۔ نفاق۔ جو دل میں ہو اس کے برخلاف ظاہر کرنا

مدائح (ع۔ مدیحہ کی جمع) مذکر۔ تعریفیں سلاطین و امرا و مشائخ وغیرہ کی۔

مدائن۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے۔ مدینہ بمعنی شہر کی۔ ۲۔ عراق عرب میں بغداد کے پاس تخت گاہ نوشیرواں کا نام۔

مدبّر (ع۔ بکسر سوم مشدد) صفت۔ تدبیر کرنے والا۔ عاقل۔ دانشمند ۲۔ مشیر۔ صلاح کار ۳۔ (ع۔ بفتح سوم مشدد) صفت۔ وہ دوا جس کی اصلاح اور درستی کی گئی ہو تاکہ ضرر نہ کرے۔

مدبرانِ سلطنت۔ (ف) مذکر۔ سلطنت کے ارکان حکومت کے امیر و وزیر۔

مدبرانِ فلک۔ (ف) مذکر۔ کنایۃً۔ سبعہ سیارہ۔

مدت۔ (ع) مونث ۱۔ دیر۔ عرصہ ۲۔ میعاد۔ مہلت۔
(جلیل) ؎

اب تو وعدہ کی بھی مدت ہو چکی
کب غریبوں کی دعا لی جائے گی

مدۃ العمر۔ عمر بھر
(داغ) ؎

تجھ سے کیا چیز ہے وہ چیز ہے وہ نعمت ہے
مدۃ العمر کے ہو جاتے ہیں سب عفو گناہ

مدتِ حیات تمام ہو جانا۔ زندگی ختم ہو جانا۔

مدتِ عدت۔ (قانون۔ شرع محمدی) مونث۔ طلاق کے بعد وہ عرصہ جس میں عورت کو اور نکاح کرنا جائز نہیں اور وہ مطلقہ کے لئے تین حیض یا تین ماہ ہے اور بیوہ کے لئے چار ماہ اور دس دن۔ حاملہ عورت کے لئے ہر دو صورت میں وضع حمل عدت ہے۔

مدت مدید۔ (ف) مونث۔ عرصہ دراز۔ بہت دیر۔

مدت گزرنا۔ زمانہ گزرنا۔ میعاد گزرنا۔

مدت میں۔ بہت عرصے میں۔ ؎

ناسخ بڑا غبی ہے خدا جانے کس طرح
مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا

مدت ہوئی۔ عرصہ ہوا۔ دیر گزری۔ بہت زمانہ ہوا۔
(غالب) ؎

نے مژدۂ وصال نہ نظارۂ جمال
مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے

مدتوں۔ مدتوں تک۔ عرصۂ دراز تک (ناسخ) ؎

اشنان کرشن جی نے کیا ہے جو مدتوں
اب تک ہی اترے ہے رنگ جمن کبود

مدتوں سے۔ زمانۂ دراز سے (ناسخ) ؎

یونہیں ہے مدتوں سے حسینوں کا دور دور
کچھ آج سے زمانہ میں دور قمر نہیں

مدتوں کی بات۔ عرصے کی بات۔ پرانی بات۔ (قدیم) ؎

مدتوں کی بات ہے تم کو بھی شاید یاد ہو
مجھ سے تھا اقرار بچپن میں وہی وقت آ گیا

مدح (ع بالفتح) مونث۔ ۱۔ تعریف۔ توصیف۔ ثنا ستائش۔ ۲۔ شاعر کی وہ نظم جس میں کسی کی تعریف کی گئی ہو۔
(برق) ؎

اے برقؔ یہ غزل تو فقط عاشقانہ تھی
سن مدح مجھ سے خسرو والا صفات کی

مدح خواں۔ مدح سرا (ف) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ ثناخواں۔

مدح خوانی۔ مدح سرائی (ف) مونث۔ تعریف گوئی۔ توصیف خوانی۔

مدحت۔ (ع بالکسر و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ حمد۔ تعریف۔ ثنا۔ ستائش (رشک) ؎

صفت غنچۂ گل اہل سخن کرتے ہیں
ہم تری مدحتیں اے غنچہ دہن کرتے ہیں

مدحت سرا (ف) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ (رشک) ؎

انساں تو مال کیا ہیں کہ باشندگان عرش
مدحت سرا جناب کی دولت سرا کے ہیں

مدخل (ع) مذکر۔ داخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ محاصل۔

مدخول (ع) صفت۔ داخل کیا گیا۔

مدخولہ۔ (ع) صفت۔ مونث وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو۔ وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو۔

مدد۔ (ع۔ معانی نمبر ۲، ۳ میں اردو ہے) مونث۔ ۱ کمک۔ امداد۔ سہارا۔ اعانت۔ حمایت۔ (ناسخ) ؎

فلک نے خاک میں لے کر ملا دیا ناسخ
اب چاہیئے ہے مجھکو مدد بوتراب کی

۲ رسد۔ خوراک ۳ راج مزدور (فقرہ) مکان میں مدد لگی ہوئی ہے۔

مدد اللہ۔ آزاد فقیروں کے سلام کا جواب۔ دیکھو عشق اللہ

مدد بانٹنا۔ راج مزدوروں کو ان کی مزدوری تقسیم کرنا۔ روزانہ تقسیم کرنا۔

مدد بند کر دینا۔ تعمیر کا کام بند کر دینا۔ مزدوروں معماروں کو موقوف کر دینا۔ (ابن الوقت) مکان سب تیار ہو گیا تھا۔ صرف استرکاری باقی تھی۔ غدر ہو مدد بند کر دی گئی۔

مدد پہونچانا۔ رسد پہونچانا۔

مدد خرچ۔ مونث۔ وہ رقم جو خرچ کے لئے بطور امداد دی جائے (ابن الوقت)۔ جاں نثار ہزار روپیہ کا توڑا لا کر دے گیا کہا کہ صاحب نے مدد خرچ کے لئے دیا ہے۔ ۲ پیشگی روپیہ دینا۔

مدد کرنا۔ امداد کرنا ۲ (فارسی میں مدد کرد طبیعت ہے) کنایۃً۔ دفع ہونا۔ براز یا مواد کا۔

مددگار۔ (ف) صفت۔ مدد کرنے والا۔ معاون حامی۔

مدد لگانا۔ مزدوروں معماروں کو تعمیر کے کام پر متعین کرنا

مدد مانگنا۔ امداد مانگنا۔ امداد چاہنا۔ کمک طلب کرنا۔

مدد معاش (ف) معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے۔ مونث ۱ کھانے پینے کا سہارا۔ پرورش کا وسیلہ ۲ وظیفہ۔ پنشن ۳ وہ جاگیر جو کسی خاص مصرف کے لئے وقف کر دی جائے۔ ۴ وہ جاگیر جو کسی کو بطور امداد بادشاہوں کی طرف سے مرحمت ہو

مددے (ف) مدد کیجئے کی جگہ۔ (انیس) ؎

مضطرب ہوں مددے بادشہ ذیشاں مددے

مدر (ع) صفت۔ امداد کرنے والی وہ دوا جس کے استعمال سے پیشاب جاری ہو جائے۔

مدرات۔ (ع) جمع مدرّ کی۔ مذکر۔ پیشاب لانے والی دوائیں۔

مدرس۔ (ع) صفت مذکر۔ درس دینے والا۔ پڑھانے والا معلم۔

مدرسہ۔ (ع۔ بکسر سوم صحیح۔ بفتح سوم غلط۔ اسم ظرف۔ باب ضرب۔ یضرب سے۔ مذکر۔ جائے درس۔ پڑھانے کی جگہ۔ اسکول۔ مکتب۔

مدرسہ سے اٹھنا۔ مدرسہ چھوڑنا۔ (محصنات) باپ کا بیمار ہونا اور مبتلا کا مدرسہ سے اٹھنا، وہ دن اور آج کا دن اس بندۂ خدا نے بھول کر بھی تو مدرسہ کو یاد نہ کیا۔

مدرسہ کی اینٹ۔ (کنایۃً) وہ طالب علم جو مدت سے مدرسہ میں داخل ہوا ہو اور کچھ ترقی نہ کرے۔

مدرسی۔ مونث۔ معلمی۔ پڑھانے کا پیشہ۔

مدرک (ع) صفت۔ مذکر۔ سمجھنے والا۔ دانا۔ عقیل۔ فہیم۔ ذہین۔

مدرکات۔ (ع) مذکر۔ جمع مدرکہ کی۔ عقلیں۔

مدرکہ (ع) مذکر - وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے - ذہن - عقل - ذکا -

مدریا - مذکر - مٹی کا حقہ جس کو غربا خرید کرتے ہیں -

مدظلہ - مدظلہ العالی - (ع) خدا اس کا سایہ عاطفت ہمیشہ بنا رکھے (قائم رکھے) بزرگوں کے القاب میں لکھتے ہیں - (شوق قدوائی) ؎

سرو کو دے سزائے پامالی
قد ترا - مدظلہ العالی

خطاب کی صورت میں مدظلکم - مدظلکم العالی بھی لکھتے ہیں -

مدعا (ع - یہ مدعی - دعویٰ کیا گیا - آرزو کیا گیا) - مذکر مقصد - غرض - مطلب - مراد (برآنا - پورا ہونا - حاصل ہونا فوت ہونا - وغیرہ کے ساتھ) -

مدعا بہا - (ع) صفت (قانون) وہ چیز جس پر دعوے کیا گیا ہو -

مدعا علیہ - مذکر - فریق ثانی وہ شخص جس پر نالش کی گئی ہو - مونث کے لئے مدعا علیہا -

مدعا علیہ ترتیبی - وہ شخص جو بغرض ترتیب مقدمہ مدعا علیہ کیا گیا ہو اور جس کے مقابلے میں کوئی دادرسی مطلوب نہ ہو -

مدعو (ع) صفت - بلایا گیا - دعوت میں بلایا گیا -

مدعی (ع - دعویٰ کرنے والا) صفت - مذکر - مونث کے لئے مدعیہ - دعویٰ کرنے والا - نالش کرنے والا ۲ مذکر - رقیب غیر - (جلال) ؎

مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا
پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مدعا کو دیکھ کر

۳ دشمن - (داغ) ؎

مدعی بن کے دل بغل میں رہا
کاش یہ دشمنوں میں مل جاتا

(جلیل) ؎

ایک دن پھولوں سے ہنس کر ہم بلائیں لے پڑے
کیا خبر تھی مدعی سارا چمن ہو جائے گا

دیکھو دشمن -

مدعی سست گواہ چست - مثل - وہاں بولتے ہیں خود اہل غرض تو تساہل کرے - اور ساتھ والے اس کی تائید میں کوشش کریں - اور زور لگائیں -

مدغم (ع) صفت - ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں -

مدفن (ع) مذکر - وہ گڑھا جس میں مردہ دفن کیا جائے دفن کی جگہ (امیر) ؎

ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری
ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا

مدفوع (ع) صفت - دفع کیا گیا -

مدفون (ع) صفت - ۱ دفن کیا ہوا - گاڑا ہوا - ۲ پوشیدہ - مخفی -

مدقق (ع - بکسر سوم مشدد) دقیقہ رس - باریک بیں جو دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے - باریک باتیں پیدا کرنے والا ۲ (بفتح سوم مشدد) وہ چیز جو تحقیقات کے بعد ثابت ہو گئی ہو -

مدقوق - (ع) صفت - دق کا مریض - وہ شخص جسے دق ہو گئی ہو (اوج) ع

سورج ہے نہ دو چہرۂ مدقوق کی طرح

مَدَک (ھ) مونث - ایک قسم کے نشہ کا نام جو تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر پیا جاتا ہے - برگ تنبول مقراض سے کاٹتے اور افیون مقطر میں ڈال کر پکاتے اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر خشک کر لیتے ہیں - ایک گولی چلم کے توے پر رکھتے اور جلتا ہوا انگارا اس پر رکھتے ہیں - اور حقہ کے کش سے کھینچتے ہیں (پینا کے ساتھ) (منیر) ؎

شاید افیون آج کم کھائی
یا مدک پینے میں نہیں آئی

مدک باز - مدکیا - صفت - مدک کا نشہ پینے والا (منیر) ؎

خم افیونی ہے مدکیا ہے
نشہ پانی پہ اس کو تکیہ ہے

مدلل - (ع) صفت - دلیل سے ثابت کیا ہوا۔
مدلول - (ع - مذکر اصطلاح اہل منطق) صفت -
معنی بتلایا گیا - دلالت کیا گیا -
مدمغ (ع - میں دمغ - بفتح سوم مشدد - بمعنی احمق
ہے - بکسر سوم مشدد - بمعنی چربی سے شکنوں کو نرم کرنے والا)
صفت - متکبر - مغرور -
مدن (ع - بروزن کتب) مدینہ کی جمع - بہت سے شہر -
مدنی - (ع - بفتح اول و دوم - یائے نسبت - مدینے
میں اضافے کی قاعدے کے مطابق - ی - حذف ہوگئی اور
مدنی ہوگیا (دیکھو نسفی) صفت - مدینہ کا باشندہ - شہر
سے منسوب -
مدنی الطبع (ع) صفت - وہ جو فطرۃً اپنے ساتھیوں
کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہو - انسان کی صفت
میں مستعمل ہے -
مدن بان (ھ) مذکر - ایک قسم کا پھول جو بیلے کی قسم سے ہے
مدن گور - مونث - ایک قسم کی خوش آواز طوطی -
مدو - (ھ) مذکر - اونٹ یا سانڈنی پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ
کبھ - کوہان ۲ وہ زخم جو گھوڑے کے دوش پر ہو -
مدو ساہی پیسا - ایک قسم کا موٹا پیسا جس کا چلن اب
ختم ہوگیا ہے -
مدور (ع) صفت - دائرہ نما - گول -
مدون (ع - بفتح واو مشدد) صفت - جمع کیا ہوا -
۲ بکسر واو مشدد) جمع کرنے والا -
مدھ (ھ) مذکر - ۱ عنفوان شباب - مستی - نشہ - ۲
وہ رطوبت جو درختوں سے نکلتی ہے - جیسے نیم کا مدھ -
مدھ پر آنا - جوان ہونا - پھل کا پکنے پر آنا -
مدھ مات - (ھ) مونث - ایک راگنی کا نام -
مدھ ماتا - (ھ) صفت - مذکر - نشہ جوانی - یا نشہ شراب
سے مست مونث کے لئے مدھ ماتی -
مدھم (ھ) صفت ۱ آہستہ - دھیما ۲ میانہ ،
اچھا نہ برا - متوسط ۳ نیچا - کم - ۴ ہلکا - خفیف ۵ بے آب
پھیکا - ماند - (شاد) ؎

حسن میں اس روئے روشن کے حضور
لاکھ چمکا آئینہ مدھم رہا

۶ گرا ہوا - گھٹا ہوا - مندا ۷ مذکر - گویوں کی اصطلاح میں سات
سروں میں سے ایک سر کا نام بھی ہے -
مدھم ٹھاٹھ (ھ) مذکر - ۱ ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدھم سُر
پر قائم کیا جائے -
مدھم سر - (ھ) مذکر راگ کے چوتھے سُر کا نام
مدھم کرنا - ۱ کم کرنا ۲ گھٹانا ۳ دھیما کرنا - آہستہ کرنا ۴
پھیکا اور بے روپ کرنا -
مدھم ہونا - سست ہونا کم ہونا - (بنات النعش) اے
لڑکیو تم سب اس کا اہتمام کرو کہ تمہاری غیرتیں ماند اور مدھم
نہ ہونے پائیں -
مدہوش - (ع - بواؤ معروف - فارسیوں نے واؤ مجہول سے
استعمال کیا - عربی میں بمعنی متحیر تھا - فارسیوں نے بمعنی بے ہوش
استعمال کیا) صفت - حیران - ہکا بکا - متحیر - خوف زدہ -
(داغ) ؎

آئے بھی وہ چلے بھی گئے میری لاش سے
میں نامراد والہ و مدہوش نقش پا

۲ بدمست - متوالا - (امیر) ؎

ساقی سے اور جام جو مانگا ملا جواب
آنکھیں تو کہہ رہی ہیں کہ مدہوش ہوگئے

مدہوشی (ف) مونث - متوالا پن - بدمستی - بے ہوشی -
مدو (مد - میں مدو سے) مذکر - گھوڑے کی پیٹھ کا وہ
مقام جہاں زین رکھتے ہیں -
مدو لگنا - گھوڑے کی پیٹھ کا زخمی ہونا -
مدے - مذکر (بقالوں کی اصطلاح میں) بابت - حساب -
مدیح (ع - مدائح - جمع) مونث - تعریف - ستائش -
مدید - (ع) صفت - لمبا - طول - طویل - دراز -
۲ مونث - ایک بحر کا نام علم عروض میں -
مدیر - (ع) صفت - اخبار مہتمم -

مدبرا - (س) مونث ۱ ایک قسم کی شراب - ۲ ایک قسم کی مرغابی۔

مدینہ - (ع) مذکر - ۱ شہر - بلدہ ۲ عرب کے مشہور اور مقدس شہر کا نام جہاں حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک ہے -

مدینۃ الحکما - مذکر - شہر ایتھنز جو ملک یونان کا دارالخلافہ ہے - افلاطون، ارسطو - سقراط - بقراط یہیں ہوئے ہیں -

مدینۃ السلام - (ع)، مذکر - بغداد کا لقب -

مدینۃ العلم (ع)، مذکر - لقب - حضرت رسول خدا صلعم کا

مدیون (ع) مذکر - قرضدار - مقروض -

مڈاسا - (ھ - منڈاسا)، مذکر - سر کا پھینٹا - پگڑی - دستار - صافہ - دوپٹہ -

مڈلچی مذکر - (تحقیر سے) وہ شخص جس نے صرف مڈل کا امتحان پاس کیا ہو -

مڈھ (ھ) مذکر - سردار - سرغنہ - سرگروہ -

مڈھا - (ھ)، مذکر ۱ پتنگ کا سرا -

مڈبھیڑ (ھ - اصل میں منڈبھیڑ ہے) مونث، دیکھو منڈبھیڑ (داغ) ؎

غیر سے مڈبھیڑ ناصح کی ہوئی
اس نے حضرت کا بڑا پیچھا لیا

مذاق - (ع - ذوق کا صیغہ اسم ظرف - چکھنا چکھنے کی جگہ - فارسیوں نے بمعنی ظرافت بھی استعمال کیا ہے)، مذکر ۱ کسی بات کا چسکا کسی امر کی عادت - دلچسپی - سلیقہ - (فقرہ)، اس کو شعروسخن کا مذاق ہے ۲ ظرافت - ہنسی دل لگی (جان صاحب) ؎

چل چخے مردوے سرک یاں سے
مجھ کو بھاتا نہیں مذاق ترا

(کرنا کے ساتھ) ؎

تجھ سے ہنستے ہیں کبھی کرتے ہیں گلچیں مذاق
ان گلوں کے ہیں کچھ انداز نرالے بلبل

مذاق اڑانا - ہنسی کرنا - تمسخر کرنا -

مذاقِ سخن - شعروسخن کا سلیقہ ؎

بخشی خدا نے چشم بصیرت جنہیں شعور
ہر رنگ میں مذاق سخن دیکھ لیتے ہیں

مذاقاً - مذاق سے ہنسی دل لگی سے - چھیڑ سے -

مذاق کا آدمی - ظریف - خوش طبع - زندہ دل -

مذاق میں اڑانا - ہنسی میں ٹالنا (عاشق) ؎

شادی کا کبھی جو ذکر آتا
کس طرح مذاق میں اڑاتا

مذاقیہ - صفت - مذاق کے طور پر - ہنسی سے - مذاقاً -

مذاکرہ (ع)، مذکر - باہم ذکر کرنا - مباحثہ -

مذاہب (ع)، مذکر - جمع مذہب کی -

مذبح (ع)، مذکر - ذبح کرنے کی جگہ -

مذبذب (ع) صفت - دھکڑ پکڑ کرنے والا - وہ جس کا ارادہ مصمم نہ ہو ۲ مشتبہ - (فقرہ) اب سفر کا قصد مذبذب ہو گیا ہے -

مذبوح - (ع)، صفت - ذبح کیا ہوا - جانور جس کو ذبح کر دیا ہے -

مذکر (ع)، مذکر - نر - مرد -

مذکور (ع - میں صیغہ اسم مفعول کا ہے - فارسیوں نے بمعنی ذکر بھی استعمال کیا) ۱ صفت مذکر - ذکر کیا گیا - مونث کے لئے مذکورہ ۲ ذکر - چرچا - شہرت (جرأت) ؎

دیکھ تو کس شخص کا گھر ہم سے چھٹا
پھر بھلا کیونکر نہ مذکور ہو گھر گھر اپنا

۳ کنایۃً - پتہ - نشان - نام (اشرف) ؎

اس قصر میں رسائی کا دستور ہی نہیں
گرد و غبار کا کہیں مذکور ہی نہیں۔

مذکور آنا - ذکر ہونا - (رشک) ؎

اے فلک نعت وہاں نقارخانے بجتے ہیں
جس جگہ مذکور آتا ہے مری فریاد کا

مذکور نکالنا - ذکر چھیڑنا - (امانت) ؎

دونوں ہاتھوں کو گلے میں مرے ڈالا اس نے
پھر اسی ذکر کا مذکور نکالا اس نے!!

مذکور نکلنا۔ لازم۔

مذکور (ع) مذکر۔ ۱ ذکر کیا گیا۔

مذکورہ بالا۔ مذکورۂ صدر، (ف) صفت۔ وہ شخص یا بات جس کی ذکر اوپر کی عبارت میں آچکا ہو۔

مذکوری۔ مذکر۔ عدالت کا سپاہی۔ سمن وغیرہ تعمیل کرنے والا سپاہی۔

مذل (ع) صفت۔ مذکر۔ ذلیل کرنے والا۔ ۲ خدائے تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت سلب کرکے اور آخرت میں اسفل السافلین میں داخل کرکے ذلیل و خوار کرتا ہے۔

مذلت (ع۔ بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد) مونث۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ خواری۔

مذمت۔ (ع) مونث۔ برائی۔ بدی۔ ہجو (کرنا کے ساتھ) (امیر) ؎

وہ چاٹ دوں کریں نہ مذمت شراب کی
واعظ کے منہ پہ مہر لگا دوں کباب کی

مذموم (ع) صفت۔ مذکر۔ برا۔ خراب۔ قبیح۔ وہ شے جس کی برائی کی جائے۔

مذمومہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مذنب (ع) صفت۔ گنہگار۔ گناہ کرنے والا۔

مذنبین۔ (ع) مذکر۔ مذنب کی جمع۔

مذہب۔ (ع) صفت۔ سونا چڑھی ہوئی چیز۔ سونے کا ملمع کی ہوئی چیز (رشک) ؎

چلنے میں عکس طلائی رنگ کی تاثیر سے
پڑ گیا نقش قدم جس پر مذہب ہو گیا

مذہب۔ (ع۔ لغوی۔ معنی راہ۔ راستہ۔ طریقہ۔

مذاہب۔ جمع۔ مذکر۔ ۱ مجازاً۔ دین۔ ایمان۔ آئین۔ عقیدہ (ناظم) ؎

دیدار ہی نہیں تو خوشی کیا بہشت کی
مذہب ہمیں پسند نہیں اعتزال کا

۲ ملت۔ کیش۔ مشرب۔

مذہبی۔ (ع) صفت۔ مذہب سے منسوب۔

مذی۔ (ع۔ بفتح اول۔ وکسر دوم) مونث۔ وہ مادہ جو شہوت کے غلبہ سے نکلتا ہے۔

مرا۔ (ف) مجھکو۔

مرا بخیر تو اُمید نیست بد مرساں (ف) مقولہ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو اور نفع کی اُمید نہ ہو۔

مرا۔ یعنی فوت ہوا۔ اس میں ذم کا پہلو ہے۔ اس واسطے اس کی جگہ موا مستعمل ہے (آتش) ؎

نہ موا میں مری قسمت کا قصور ہے قاتل
ہاتھ کمزور نہ تلوار تری بھاری ہے

مرا۔ مخفف ہے میرا کا (ناسخ) ؎

مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا

نظم میں مستعمل ہے۔

مرا مردہ دیکھو، (ع و) قسم کی جگہ مستعمل ہے (رند) ؎

چھوڑ کر مجھکو سکتا تم اگر گھر جاؤ
مجھے بیٹھو مجھے کاٹو مرا مردہ دیکھو

مرا یار مرے یار۔ بے تکلف دوست کے لئے مستعمل ہے (داغ) ؎

ہوتیں نہ ہر طرح سے مری پاسداریاں
دشمن کے پاس بھی مرا یار ہی رہا

(جلیل) ؎

ساقی شراب خانہ میں آئے ہیں آج شیخ
لانا ذرا مزے کی مرے یار کے لئے

مرے ہوتے۔ میری موجودگی میں (امیر) ع

مرے ہوتے غضب ہے غیر کے پہلو میں تم بیٹھو

مرآت (ع۔ بسکون را و الف مقصورہ غلط و بالف ممدود صحیح یہ صیغہ اسم آلہ کا ہے۔ رویت سے بمعنی دیکھنے کا اسباب۔ اصل میں مرئیت بروزن مفعلت تھا۔ قاعدے کے مطابق ی کو الف سے

بلن دیا) مذکر- آئینہ- شیشہ- آرسی-
مراتب - (ع) مذکر- مرتبہ کی جمع- درجے-
رتبے- مناصب-
مراتب تمہیدی - مذکر- ابتدائی امور- تمہیدی امور-
مراتب طے کرنا - ۱ مدارج طے کرنا ۲ دریافت طلب
امور کا فیصلہ کرنا- تمام مرحلوں اور درجوں کا تصفیہ کرنا-
مراثی (ع) مذکر- جمع مرثیہ کی-
مرا جاتا - بیتاب ہوا جاتا- (جلیل) ؎

کس مسیحا کی ہے مقتل میں الٰہی آمد
موت بھی آج مری جاتی ہے مرنے کے لئے

مراجعت (ع) مونث- واپسی- رجوع- لوٹنا، واپس آنا-
مراحل - (ع) مذکر- مرحلہ کی جمع- منازل-
منزلیں- درجے-
مراحم (ع) مذکر- مرحمت کی جگہ- مہربانیاں
بخشش-
مراحم خسروانہ (ف) مذکر- بادشاہی بخشش- عطیات شاہی-
مراد (ع- حاجت- خواہش) مونث ۱ مطلب،
مقصد- غرض- منشا- (فقرہ) اس فقرے سے آپ کی کیا مراد
ہے- ۲ تمنا، - آرزو- ۳ (عو) منت-
مراد آنا - مراد بر آنا- مقصد پورا ہونا- (شاد) ؎

وہ میں مایوس حسرت ہوں نہیں معلوم یہ جس کو
مراد آتی ہے کیوں کر کس طرح ارمان نکلتے ہیں

(اختر) ؎

دل میں تصویر یار اُتر آئی
آج دل کی مُراد بَر آئی!

مراد بر لانا - کسی کا مقصد پورا کرنا- (فقرہ) خدا
تمہاری مراد بر لائے-
مراد پانا - منشا پورا ہونا- منت پوری ہونا- مثال کے
لئے دیکھو مراد کھلانا-
مراد پر آنا - ۱ کام کے لائق ہونا کسی چیز کا- ۲
بالغ ہونا- شباب کا زوروں پر آنا (آتش) ؎

چکور حسن مہ چاردہ کو بھول گیا
مراد پر جو ترا عالم شباب آیا

مراد پر ہونا - پھلوں اور پھولوں کا قابل استعمال
ہو جانا- (داغ) ؎

آیا ہوں تیرے دام میں صیاد باغ سے
اپنی مراد پر گل و ریحاں کو چھوڑ کر

مراد پوری کرنا - مطلب پورا کرنا- کام نکالنا-
مراد پوری ہونا - مقصد حاصل ہونا- منت پوری ہونا
(ناسخ) ؎

خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی
چھپا یا باغ ارم کو کیا جو در پیدا

مراد حاصل ہونا - مطلب بر آنا- غرض پوری ہونا- کام
بننا-
مراد دکھلانا - (عو) تمنائے دلی پوری کرنا- (جان صاحب) ؎

شاد کیوں آج نہ ہوں کل سے بوا پائی مراد
نامرادوں میں تھی خالق نے یہ دکھلائی مراد

مراد دینا - مراد پوری کرنا- (شرف) ؎

چاہنا ظالم نہ دینا چاہنا دینا مراد
سن تو لے اس کی ٹھہر تو اپنے سائل کے قریب

مراد کو پہنچنا - فائز المرام ہونا- مطلب حاصل ہونا- دلی
خواہش کا پورا ہونا (شرف) ؎

صیاد ذبح ہو کے میں پہنچا مراد کو
آوارہ بوئے گل ہے مرے مشت پر کے ساتھ

مراد لینا - ۱ نتیجہ نکالنا- معنی نکالنا- قیاس کرنا-
مراد مانگنا - مرادیں مانگنا- دل کے مقصد پورا کرنے
کی دعا مانگنا- (آتش) ؎

ملتی ہو مانگنے سے باغ جہاں میں جو مراد
گل سے بلبل کے گھر کے لئے دل ماں مانگیں

(داغ) ؎

عدو کی التجا کرنی پڑی ہے
مرادیں مانگتا ہوں آسماں سے

مراد ماننا - مرادیں ماننا (عو) منت ماننا - منت کرنا نذر و نیاز دینا۔ (جانصاحب) ؎

سبز اور تم سرخ لاؤ ہے اگر مانی مراد
جانصاحب یہ کرو روشن بہ دستور شمع

(شرف) ؎

شوق میں ذوق میں کیا کیا نہ مرادیں مانیں
کوئی ارمان محبت میں نہ نکلا دل کا

مراد ملنا - دل کا مقصد پورا ہونا (ذوق) ؎

مٹی سے سعی اپنی جو تربت میں مل گئی
جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی

مراد مند (ف) صفت - خواہش مند - حاجت مند - محتاج

مرادوں کے دن مذکر - ایام جوانی - شباب کا زمانہ بہار کے دن (تیر) ؎

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن
جوانی کی راتیں مرادوں کے دن

مرادی ۱ منشا کے مطابق، مراد کے موافق ۲ مجازی - اصطلاحی - فرضی، جیسے مرادی معنی ۳ آنوں کے پیشتر لکھتے ہیں - (فقرہ) مرادی آٹھ آنے بھیج دو -

مرادف (ع) مذکر - ہم معنی - مترادف -

مراری (س) مذکر - لغوی معنی - راکشش کا دشمن ۲ کرشن جی کا لقب ۳ وشنو کا نام - ہندوؤں کے نام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے مراری سہائے -

مراسلات - (ع) مذکر - مراسلہ کی جمع - ۱ چٹھیاں خطوط وہ چٹھیاں جو برابر والوں کو لکھیں - ۲ خط و کتابت -

مراسلت - (ع) مونث - باہمی خط و کتابت -

مراسلہ - مذکر - چٹھی - خط، نامہ - (فقرہ) دفتر سے مراسلہ آیا -

مراسم (ع، رسم بمعنی آئین و نشان کی جمع) مذکر - باہمی میل جول - برتاؤ - بطور جمع مستعمل ہے - (فقرہ) ہمارے ان کے مراسم میں فرق آگیا -

مُراعات (ع گوشہ چشم سے دیکھنا) مونث - سلوک - لحاظ - مروت - توجہ، رعایت رکھنا - لحاظ کرنا (فقرہ) ان کو تمہاری مراعات منظور تھی -

مراعات النظیر - (ع) مونث - علم بدیع میں ایک صنعت ہے - جس کو صنعت تناسب بھی کہتے ہیں - کئی چیزیں جن میں باہم مناسبت ہو - ایک جگہ ذکر کرتے ہیں مثلاً صور، قیامت ذیل کے شعر میں (ذوق) ؎

تیری قامت سے جو ہو برپا قیامت سر پر
کام لے منقار سے فریاد قمری صور کا

مرافعہ (ع - مرافعۃ - حاکم کے روبرو اپنا دعوی پیش کرنا) مذکر - اپیل - ایک حاکم کے فیصلے پر مطمئن نہ ہوکر اس سے بڑے حاکم کے پاس دادخواہی کرنا (کرنا کے ساتھ)

مرافعۂ اولی - (ع) مذکر پہلا اپیل -

مرافق (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - وہ چیزیں جن سے نفع حاصل کریں -

مراق (ع - میں بتشدید قاف ہے - فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا -) مذکر - ایک قسم کا مالیخولیا - جنون - سودا - (فقرہ) ان کا مراق نہیں جاتا -

مراقی (ع) صفت - وہ جو مراق میں مبتلا ہو -

مراقب (ع) صفت - مراقبہ کرنے والا -

مراقبہ - (ع) مذکر - گردن جھکا کر فکر کرنا - اللہ کے ماسوا کو چھوڑ کر محض خدا کی طرف دل لگانا - استغراق -

مراکب (ع) مذکر جمع ہے مرکب کی - سواریاں جیسے گھوڑا اونٹ کشتی، جہاز وغیرہ -

مرام (ع) مذکر - مراد - مطلب، مقصد -

مرانا - کو'ن دینا مردوں کا - مردوں سے اغلام کروانا -

مراودت - (ع) مونث - چاہنا - آمد و رفت کرنا - ۲ درفت -

مراہق (ع) - صفت - بلوغ کو پہونچنے والا لڑکا -

مراقی (ف) مذکر۔ کاچھی۔ ترکاری بونے والا۔
مربوط ۔ (ع) ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ لگایا گیا۔ وابستہ
مربّا (ع ۔ مربے ۔ قند یا شکر میں پروردہ میوہ) مذکر ۔ وہ میوہ جو خاص ترکیب سے گلا کر شیرے میں رکھا گیا ہو۔ عربی میں اس کی جمع مربیات اور اردو فارسی میں مربہ جات ہے۔
مربع ۔ (ع) مذکر ۱ وہ سطح جس کے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاویے قائم ہوں۔ ۲ ہر چوکور چیز جس کا طول و عرض برابر ہو ۳ چار زانو بیٹھنا ۔ ایک قسم کی نشست امرا و سلاطین کی (بیٹھنا کے ساتھ) ۴ سولہ خانہ کا تعویذ
مربع بیٹھنا (فارسی مربع نشستن کا ترجمہ) چار زانو بیٹھنا ۔ پالتی مار کے بیٹھنا۔
مربوط (ع) صفت ۔ بندھا ہوا ۔ ربط کیا گیا ۔ لگایا گیا۔
مربی (ع ، پرورش کرنے والا) مذکر۔ سرپرست (رشک) ؎

خط سے شیرینی لب مٹ گئی مشاطہ بھی جلئے
اب مربی سے غرض کیا جو مربا نہ رہا

مربی بنانا ۔ سرپرست قرار دینا ۔ معاون بنانا۔
مربی بیاید و مربہ بخورد (ف) مثل ۔ کامیابی اسی صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مربی ہو۔
مربھکا ۔ صفت ۔ مذکر۔ وہ شخص جو کھانے سے سیر نہ ہو مونث کے لئے مربھکی۔
مر پٹ کر ۔ بمشکل تمام۔ نہایت کوشش سے ۔ بڑی محنت سے (فقرہ) تیشہ کند ہو تو تندرست بڑھئی عمدہ کام تو نہیں بنا سکے گا مگر خیر اس کند تیشے سے مر پٹ کر کچھ تو کر ہی لے گا۔
مرتا ۔ صفت مذکر، نیم جاں ۔ جاں بلب ۔ وہ جو قریب بہ ہلاکت ہو ۔
مرتا کیا نہ کرتا ۔ مثل، اس شخص کے لئے بولتے ہیں۔ جو اپنی زندگی سے نا امید ہو کر جو چاہے کرے ۔ یعنی ناچاری بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ (شاد) ؎

دم آخر بھی شکوہ کیا نہ کرتا
تمہیں بتلاؤ مرتا کیا نہ کرتا

مرتاض (ع) صفت ۔ ریاضت کرنے والا ۔ عبادت کی مشقت کرنے والا۔
مرتب ۔ (ع) صفت ۱ (بفتح حرف سوم مشدد) ترتیب دیا گیا ۔ باقاعدہ درست (کرنا، ہونا کے ساتھ) ۲ بکسر حرف سوم مشدد) ترتیب دینے والا۔
مرتبان ۔ ہندوستان کے ایک جزیرے کا نام جہاں مربا رکھنے کے واسطے خاص قسم کے چینی کے ظرف بنتے ہیں) مذکر چینی یا مٹی کا ایک قسم کا ظرف جس پر لاکھ کا روغن کرتے ہیں۔ ۲ ایک قسم کا کیلا۔
مرتبت (ع) مذکر۔ مرتبہ درجہ ۔ جیسے عالی مرتبت فارسی ترکیبوں میں مستعمل ہے جیسے فلک مرتبت ۔ گردوں مرتبت

میکشی میں وہ فلاطون مرتبت ہیں ہم امیر
خم بنا جو گردباد اٹھا ہماری خاک کا

مرتبہ (ف) مذکر، ۱ درجہ ۔ رتبہ ۔ منصب ۔ عہدہ (جلال) ؎

ہیں روح قدس کا ہم زباں ہوں
یہ مرتبہ عجز نے بڑھایا

۲ (اردو) مونث ۔ بار ۔ دفعہ (فقرہ) تم دوسری مرتبہ لکھنؤ نہیں گئے۔
مرتد ۔ (ع ۔ میں تشدید بہ حرف آخر ہے) ۔ مذکر منحرف اسلام سے پھرا ہوا ۔ (ہونا کے ساتھ)
مرتشی (ع) رشوت لینے والا ۔ کھاؤ ۔ دیکھو راشی ۔ (ابن الوقت) مجھ کو کسی انگریز مرتشی سے معاملہ نہیں پڑا نہ میں نے کسی انگریز کو رشوت دی ۔
مرتضیٰ (ع)، مذکر، ۱ پسندیدہ ۔ مقبول ۲ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب ۔
مرتضوی (ع) منسوب بہ مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہٗ یہ لفظ بقاعدۂ صرف درست نہیں ہے ۔ لیکن اساتذہ کے کلام میں اسی طرح پایا جاتا ہے ۔ (انیس) ؎

اس رشتے سے محکم کمر مرتضوی ہے
نازک تو ہے پر دو جہاں کی کشتی اسی سے قوی ہے

مرتعش - (ع) صفت لرزاں۔ رعشے والا۔

مرتفع (ع) صفت۔ ۱ (بفتح سوم و چہارم) جگہ سے دور کیا گیا۔ دفع۔ (۲) اب یہ شبہ مرتفع ہو گیا ۲ (بفتح سوم و کسر چہارم) بلند۔ بلند ہونے والا۔ جیسے قصر مرتفع۔

مرتکب (ع بفتح سوم و کسر چہارم) صفت کسی فعل کا کرنے والا۔ استعمال اس لفظ کا منہیات میں ہے۔ ہونا کے ساتھ (توبۃ النصوح) مگر تو گناہوں کا نہایت بیباکی سے مرتکب ہوتا ہے۔

مرتہن۔ (ع بفتح سوم و کسر چہارم) مذکر۔ رہن لینے والا گرو رکھنے والا۔

مرتے - مرنا کی جمع۔

مرتے جیتے۔ جس طرح ہو سکا۔ جوں توں کر کے بڑی بھلی طرح ۲ (کنایۃً) عاشق (داغ) ؎

تجھ کو عشاق پر نظر بھی ہے
مرتے جیتوں کی کچھ خبر بھی ہے

مرتے دم۔ اخیر دم۔ حالت نزع میں۔ بوقت مرگ ؎

بیاہ تم نے کہا کیا اے جان
گھر سے رنڈی کے مرتے دم نکلے

مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ (دہلی) دیکھو مرے کو ماریں۔ (ایامی) زوال سلطنت نے اسلام کو ضعیف کر ہی دیا تھا۔ مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ نادان دوست اس کو اور بھی پنپنے نہیں دیتے۔

مرتے مرتے۔ اخیر وقت میں، حالت نزع میں، عین وفات کے وقت (آتش) ؎

برابر جان کے رکھا ہے اس کو مرتے مرتے تک
ہماری قبر پر دیا کرے گی آرزو برسوں

مرتے مرگیا۔ یہاں تک نوبت پہونچی کہ مر گیا۔ (قدر) ؎

اللہ رے ضعف عشق میں جب مرتے مرگیا
اٹھا نہ مجھ سے ناز مسیحا کسی طرح

مرثیہ (ع مردہ کی صفت۔ مردے کی تعریف بتشدید حرف چہارم غلط ہے۔) مذکر ۱ وہ نظم یا اشعار جس میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اس کی مصیبتوں کا ذکر ہو۔ وہ اشعار جن میں شہدائے کربلا کی شہادت کے واقعات اور حادثات کا دردانگیز بیان کیا جائے (رشک) ؎

حال ایسا ہے کہ روئے گا زمانہ مجھ پر
مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا

۲ ماتم۔ رونا۔ (داغ) ؎

کیوں ہمنے غمگین نہ تھا کچھ مرثیہ کر تیب
آ ڈ مل جائے گلے بس ندامت ہو چکی

مرثیہ پڑھنا۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ نوحہ پڑھنا۔

مرثیہ خواں مذکر۔ وہ شخص جو مجالس میں جا کر مرثیہ پڑھنے کا پیشہ کرتا ہو۔ نوحہ خواں۔

مرثیہ خوانی۔ مونث۔ نوحہ خوانی۔ مرثیے پڑھنا (داغ) ؎

قاصد نے کہا سن کے مرا حال پریشاں
بندے کو تو یہ مرثیہ خوانی نہیں آتی

مَرَج (ع) بفتح اول و دوم صحیح و بسکون دوم غلط ہے فارسیوں نے ہرج کے ساتھ مرج کو بسکون دوم استعمال کیا ہے (فیاض) ؎

(از ہجوم ہرج و مرج آزادگاں فتنہ اند
وز وفور ظلم و جور آئینہ ہا دارد غبار)

مذکر۔ خرابی۔ تباہی۔ بے چینی۔ بے آرامی۔ کام کا بگڑنا۔

مرجان (ع) بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ عربی میں چھوٹے موتی کو کہتے ہیں اور فارسی میں مونگے کو) مذکر۔ مونگا۔

مرجانا (ھ) دیکھو مرنا ۱ کسی وفات کا کشتہ ہو جانا۔ ۲ تباہ ہو جانا۔ سخت نقصان پہونچ جانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی شرکت میں ہم مر گئے ۳ بھوک کے لئے۔ نازاں ہو جانا جاتی رہنا ۴ دل کے لئے۔ افسردہ ہو جانا۔ (داغ) ؎

جب ترے جی سے اتر جاتا ہے دل
جیتے جی کمبخت مر جاتا ہے دل

۵ آرزو کے لئے مٹ جانا (اشرف) ؎

وصال کی شب گزر گئی ہے
جو آرزو تھی وہ مر گئی ہے

۳۔ (کنوٹ۔ نرد کے لئے) پٹیا جانا۔ پیٹ جانا۔ (بحر) ؎

اب حوصلہ نہیں بازیٔ عشق کا
دل مردہ کیا ہوا کہ بڑی نرد مرگئی

۴۔ (کنایۃً) کہیں بیٹھ رہنا۔ (داغ) ؎

کہاں جاتا ہے قاصد اس کے در تک
خدا جانے وہ مرجاتا کہاں ہے

مرجّح۔ (ع) صفت۔ ترجیح دینے والا۔ ۲۔ (بفتح سوم مشدد) ترجیح دیا گیا۔ افضل۔ فائق غالب۔

مرجّز (ع) صفت۔ نثر کی تینوں قسموں (مرجز، مسجع، عاری) میں سے ایک قسم ہے یعنی ایسی نثر جس میں دو فقروں کے کلمات مقابل باہم ہم وزن ہوں اور قافیہ نہ رکھتے ہوں۔ جیسے اس فقرے میں صرف اوقات بے فکر صاحب کارساز خرچ انفاس بے ذکر قادر کردگار مضرت تمام کا باعث ہے۔

مرجع (ع) مذکر۔ ٹھکانا۔ پناہ کی جگہ۔ (منیر) ؎

یہی کعبہ یہی قبلہ یہی مرجع ہے عالم کا
ترے کوچہ میں ہو چھڑکاؤ اے بت آب زمزم

۲۔ وہ لفظ جس کی طرف ضمیر پھرے۔

مرجع خلائق۔ مرجع عام۔ مذکر۔ تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ شخص یا وہ جگہ جہاں سب رجوع ہوں۔ (اجتہاد) زہد و عبادت اور ورع و تقوی میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ اور اسی وجہ سے مرجع خلائق بھی تھے۔

مرجعیت (ع)۔ مونث۔ مرجع ہونا۔ مرکز ہونا (فقرہ) دعوت اسلام سے مکہ کی مرجعیت اور خاصکر قریش کی روزی میں خلل پڑتا تھا۔

مرجوح۔ (ع) صفت۔ ترجیح دیا گیا (اجتہاد) پس مسلمان علما زہد کی طرف مائل ہوئے یا اعمال آخرت اور اعمال دنیا میں راجح و مرجوح کا تفرقہ نکالتا ہو تو وہ غلطی کرتا ہے۔

مرجوع۔ مرجوعہ۔ (صفت) ۱۔ رجوع کیا گیا لوٹایا گیا۔ ۲۔ دائر کیا گیا۔ عدالت میں پیش کیا گیا۔

مرجھانا (ھ) ۱۔ پژمردہ ہونا۔ کملانا۔ پھولوں وغیرہ کا پژمردہ ہو جانا (ذوق) ؎

کھل کے گل کچھ تو بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

۲۔ خشک ہونا۔ سوکھنا۔ خشک ہونا کسی شاداب ثمر کا (ذوق) ؎

دل کا یہ احوال ہے غم سے ترے اے مست ناز
جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا

۴۔ غمگین ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا طبیعت کا، کسی صدمے سے (آتش) ؎

نسیم صبح سے مرجھا یا جاتا ہوں وہ غنچہ ہوں
وہ گل ہوں میں جسے شبنم بلائے آسمانی ہے

۵۔ افسردہ کرنا۔ (ناسخ) ؎

اے عندلیب میں ترے گلہائے باغ کیا
مرجھائے میری آہ گل آفتاب کو

مرجیا (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو مرکر بچا ہو، نہایت سست کاہل اور مردہ دل شخص۔ (میر) ع

پایاں کار عشق میں ہم مرجیے ہوئے

مرجیونی (ھ) صفت۔ مونث کمال لاغر (رویائے صادقہ) بلا سے آگے کونسل چلے اور مرجیونی ہو اور ہم بھلے مانس رہیں بہتر ہے۔ اس سے کہ چلے ہی نہیں۔

مرچ۔ (ھ) مونث فلفل۔ یہ سیاہ سرخ کالی اور سفید کئی قسم کی ہوتی ہے۔ (فقرہ) سالن میں مرچ بہت ہے۔ ۲۔ صفت۔ نہایت تیز۔ نہایت تند ۳۔ بھوت یا چڑیل کا اثر دور کرنے کے لئے مرچوں کی دھونی دیتے ہیں۔

مرچیا دیو۔ مذکر۔ چھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہیں۔ دیکھو مرچیا۔

مُرچڑا (ھ) صفت مذکر، ضدی ۲۔ ایک قسم کے فقیر

جو اپنا سر زخمی کرکے بھیک مانگتے ہیں۔

مرچڑاپن (ھ) مذکر۔ ضد۔ ہٹیلاپن۔ سینہ زوری، سرزوری (رند) ؎

بے ستون پر چل کے اب فرہاد سے کہتے ہیں ندر
مرچڑاپن کرکے کیا مالک ہوئے کہسار کے

مرچڑاپن دکھانا۔ ضد کرنا۔ (شوق) ؎

جان دیتے ہیں زہر کھاتے ہیں
مرچڑاپن تجھے دکھاتے ہیں

مرچینٹ (انگ) مذکر۔ سوداگر۔ تاجر

مرچکنا۔ مرکر ختم ہوجانا۔

مرچلنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے لگنا۔ مرنے سے کچھ پیشتر کمزور اور ضعیف ہوجانا (ناسخ) ؎

مرچلا ہوں اُمید داری میں
ایسی ہاں سے وہ کرتے کاش نہیں

مرچنگ (ھ بالضم وفتح سوم) مونث۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسے منہ میں پکڑکر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔

مرچیں (ھ) مونث۔ مرچ کی جمع۔

مرچیں آنکھوں میں بھر لینا۔ نیند نہ آنے کے لئے ایسا کرتے ہیں (شوق قدوائی) ؎

سونے سے ہم گزرے جس میں غفلت تری یاد سے ہو
نیند آتی ہے تو ہم مرچیں آنکھوں میں بھر لیتے ہیں

مرچیں سی لگ اٹھنا۔ مرچیں سی لگنا۔ مرچیں لگنا۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا۔ آگ سی لگ جانا۔ جھنجھلا اٹھنا۔ بُرا لگنا۔ چلنا (ذوق) ؎

لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا سن کر
دل بریاں سے مرے سن کے محبت کرنے

(نکہت) ؎

قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو
مرچیں لگیں گی حاسد خانہ خراب کو

مرحبا۔ (ع) ۔ اصل میں رحبت لک الدار مرحباً ۔ (وسیع ہوا واسطے تیرے گھر بہت وسیع ہونا) فعل کو مع متعلقات حذف کردیا۔ مرحب مصدر میمی بمعنی فراخ ہونا تھا۔ اس کی تنوین بوجہ مفعول مطلق ہونے کے تھی۔ اس کو بھی حذف کیا۔ اور حذف کی دلالت کے واسطے مرحب کے آخر میں الف اضافہ کیا۔ یہ لفظ عرب میں تعظیم مہمان کے لئے مستعمل ہے) مونث۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ شاباش آفریں سبحان اللہ کی جگہ۔ (جان صاحب) ؎

توجہ اسے سونت بہت ہوتی ہے
مرحبا چار طرف ہوتی ہے

(کہنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

میں ترے ہاتھوں کے قربان وہ کیا مارے ہیں تیر
سب دہان زخم منہ سے مرحبا کہتے کو ہیں

مرحلہ (ع۔ معانی بمنزلہ میں) ۱ منزل۔ بارہ میل کی مسافت ایک طرح کی عمارت جو جنگی قلعہ کے اردگرد بناتے اور اس پر بیٹھ کر حریف سے جنگ کرتے ہیں ۲ اہم کام۔ بڑی مسافت (امیر) ؎

نہ سیر عرش ہے مشکل نہ قطع راہ عدم
خدا کرے کہیں طے ہو یہ مرحلہ دل کا

(فقرہ) آپ کی کوشش سے یہ مرحلہ طے ہوا۔ (طے کرنا۔ طے ہونا کے ساتھ) (محسن) ؎

سب اپنے نبی کے قدم پر چلے
جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے

مرحمت۔ (ع) مونث۔ مہربانی رحم وکرم، عنایت۔ الطاف۔ نوازش (مومن) ؎

جب کہ بہت تکلیف اُٹھائی
حال پر اپنے مرحمت آئی!

مرحمت فرمانا۔ مرحمت کرنا۔ بڑے کا چھوٹے کو کچھ دینا یا بھیجنا۔

مرحمت نامہ۔ مذکر۔ بڑے کا خط چھوٹے کے نام

مرحمت نامہ صادر ہونا۔ بڑے کا خط آنا۔

مرحوم (ع۔ مہربانی کیا گیا۔ فارسیوں نے اس کا استعمال مردہ کے واسطے کیا ہے) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مرحومہ

رحمت کیا گیا۔ وہ مرد جو مر گیا ہو۔ یہ لفظ صرف مسلمان مُردے کے واسطے مخصوص ہے۔ ہندوؤں میں اس جگہ سرگ باشی ہے ۲ (کنایۃً) اس چیز کے واسطے بھی مستعمل ہے جو ضائع ہو گئی ہو (داغ) ؎

یار کے غم میں پریشان ہی یار رہا
صبر مرحوم کا اک دل ہی عزادار رہا

مرخص (ع) صفت۔ رخصت کیا گیا۔ روانہ کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔

مرخص ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا (شرف) ؎

حواس و ہوش مرخص ہوئے ضعیفی میں
سحر کا وقت ہے انتشار صحبت میں

مرخم۔ (ع) صفت۔ ترخیم کیا گیا۔ دیکھو ترخیم۔

مرد (ف۔ معنی نمبر ۱۔۲۔۴۔۵ میں فارسی ہے) مذکر، نر ۲ آدمی۔ بشر۔ شخص ۳ (اردو) خاوند، شوہر۔ ۴ بہادر۔ شجاع۔ دلیر۔ (غالب) ؎

دھمکی میں مر گیا جو نہ باب نبرد تھا
عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا

۵ لائق۔ جیسے مرد میدان۔

مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست (ف) مقولہ۔ عاقبت اندیشی کی تعریف میں مستعمل ہے۔

مرد آدمی۔ شریف۔ اشراف۔ مہذب۔ بھلا مانس (سحر) ؎

افشائے راز عشق کریں ان میں ہم نہیں
اک مرد آدمی کو نہ بدنام کیجئے

مرد آزما۔ مرد افگن (ف) کنایۃً قوی۔ پرزور

مردا مردی (عو۔ لکھنؤ) مونث۔ زبردستی۔

مردانہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو مرداں کے تحت میں

مرد بچہ۔ (ف) کنایۃً) دلیر۔ جوانمرد، بہادر، (ایامی) جیسے برس سوا برس کا پلا ہوا مرد بچہ۔

مرد بننا۔ حوصلہ کرنا۔ (عالم) ؎

اب بنو مرد باغ میں جاؤ
آنے جانے کی کچھ خبر لاؤ

مرد تازہ ولایت۔ صفت۔ وہ شخص جو حال میں ولایت سے آیا ہو ۲ (کنایۃً) وحشی۔ وہ شخص جو ہندوستانیوں سے وحشت کرے اور انگریز بنے۔

مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد (ف) مقولہ۔ بڑھاپے میں حرص جواں ہو جاتی ہے۔ (راسخ) ؎

مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد
شوق بادہ تو زیادہ ہے جوانی نہ سہی

مرد حق۔ (ف) مذکر، مرد خدا۔ خدا کا ولی۔

مرد خدا (ف) مذکر، عارف۔ پارسا۔ خدا شناس۔ خدا رسیدہ ۲ شریف بزرگ کی شان میں بھی کہتے ہیں۔ عام اس سے کہ وہ زاہد و مرتاض ہو یا نہ ہو۔ (ذوق) ؎

زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مل ان بتوں سے تو
دیتا ہے کوئی ایسی بھی مرد خدا صلاح

۳ حسن کلام کے واسطے بھلے مانس کی جگہ اور کبھی طنز سے بھی مستعمل ہے۔ ؎

جب داغ کو ڈھونڈھا کسی بت خانہ میں پایا
گھر میں کبھی اس مرد خدا کو نہیں دیکھا

(فقرہ) مرد خدا تم کیسے بزدل ہو۔

مردشناسی۔ (ف) مونث۔ آدم شناسی

مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔ مقولہ۔ یعنی مرد سے زیادہ اُس کے نام کا رُعب ہوتا ہے۔ (شاد) ؎

یہ قول سچ ہے مرد سے بہتر ہے نام مرد
رستم سے بڑھ کے رعب ہے رستم کی ڈھال میں

مرد کار آمد۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو کسی کام کو بخوبی انجام دے۔

مرد کی ذات۔ مرد کی صورت۔ (عو) مرد کی جنس جس میں بہادری اور جرأت ہوتی ہے۔

مرد کی صورت نہ دیکھنا۔ عورت کا مرد کے پاس نہ جانا۔ عورت کا مجرد رہنا۔

مرد کی موت نامرد کے ہاتھ - مثل۔
کبھی کمزور بھی زبردست کو مار لیتا ہے۔
مرد مانس - مذکر - (عو) مرد کی ذات - مرد
مرد مسلماں - مسلمان کی جگہ -
(راسخ) ؎

کس نے میخانہ سے واعظ کو یہ کہہ کر روکا
ٹھہر او مردِ مسلمان کہاں جاتا ہے

مرد معقول - شریف - باوضع - اشراف -
مہذب - شائستہ - دانا - دانشمند -
مرد میداں - (ف) صفت - بہادر،
دلیر - حریف - مقابل -
(شعور) ؎

مرد میداں کو غرض کیا سیر گلشن سے شعور
جوہر شمشیر کا مجھ کو چمن درکار ہے

مرد و زن (ف) مذکر - مرد - اور عورت -
مجازاً عام لوگ - سب خلقت -
مرد ہونا - بہادر ہونا - دلیر ہونا -
(قلق) ؎

مرد ایسے ہی مرد ہوتے ہیں
مہر الفت میں فرد ہوتے ہیں

مردی - (ف) - بہادری - دلیری) مونث -
۱ - انسانیت ۲ - بہادری - مردانگی ۳ -
قوت باہ -
مرداد (ف) - مذکر - پانچواں شمسی مہینہ،
جو انگریزی میں جولائی سے، اور ہندی میں بھادوں
سے ملتا ہے - ہر شمسی مہینے کا ساتواں، یا
آٹھواں دن -
مُردار - (ف - معنی نمبر ۲ میں) صفت
۱ - اپنی موت سے مرا ہوا - ۲ - ناپاک -
نجس - حرام ۳ - مردہ - بے جان -
۴ - مونث - نہایت حقارت کا کلمہ، جو
بحالت ناراضی عورت کو کہا جاتا ہے -
(ذوق) ؎

سب کو دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے
کون پھرتا ہے یہ مُردار لئے پھرتی ہے

۵ - فاحشہ - نالائق - نابکار -
(آتش) ؎

ڈھونڈے اور مجھ کو کوئی زال نہ تھا
مری پاپوش کے قابل نہیں مردار کی شکل

مردار خوار - (ف) - صفت - وہ جو مُردہ
جانوروں کو کھائے - جیسے :- کرگس - چیل
کوا وغیرہ -
مردار پڑ جانا :- بے جان ہو جانا - جسم
کے کسی عضو کا (مصنفات) ڈاکٹر کہتا تھا کہ
جب دانت نکلنے کو ہوتا ہے تو مسوڑھا پہلے ہی سے
مردار پڑ جاتا ہے -
مرداسنگ - مردارسنگ - (ف) مذکر
ایک قسم کی دوا کا نام جو پتھر کی مانند ہوتی
ہے - (ذوق) ؎

رکھتا نہ بسکہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں
پارس بھی ہو تو جانتا مردار سنگ ہوں

مُردار ہو جانا - حرام ہو جانا - ناجائز
ہو جانا - ذبح کے قابل نہ رہنا -
مرداری - (مونث) (عو) - چھپکلی - چلپاسہ -
(نکہت) ؎

شیخ جی صاحب کے ہیں دو ابروئے پیوستہ یوں
سر ملا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مرداریاں

مردان - جمع ہے مرد کی - پہلوان - بہادر
جوان -
مردانِ خُدا - (ف) مذکر - خُدا کے
خاص بندے - باخدا لوگ - بہادر -
(شرف) ؎

مردانِ خدا میں شرقؔ انسانہ رہے گا
دمِ پیش جو مشکل ہو تو مشکل سے نہ پھرنا

مردانگی (ف) مونث۔ بہادری۔ جواں مردی۔ دلیری۔ ؎

عجب مردانگی سے جان دے دی
شرقؔ کیا بات ہے رحمت خدا کی

مردانہ - (ف) - مرد کی طرف منسوب۔ صفت ۱ مرد سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ہمت مردانہ۔ غیر مردانہ - ۲ بہادرانہ - دلیرانہ - جرأت سے - ۳ مذکر۔ وہ جگہ جہاں مرد بیٹھتے ہوں۔ دیوان خانہ ۴ - مذکر۔ گھر کی عورتوں کا پردے میں چلا جانا - نامحرم مردوں کا گھر کے اندر چلا آنا (ہونا کے ساتھ)

مردانہ بھیس - مذکر۔ مردوں کا سا لباس یا صورت۔

مردانہ جوڑا - مذکر۔ مردوں کے پہننے کا لباس

مردانہ کام - مردوں کا کام - بڑی ہمت کا کام۔

مردانہ مکان - مذکر۔ وہ مکان جس میں مرد رہتے ہوں اور پردے دار عورتیں وہاں نہ ہوں۔

مردانہ وار - (ف) صفت - مردوں کے مانند بہادرانہ - دلیر۔

مردانی صفت - مونث ۱ وہ عورت جو اپنے آپ کو مرد کی طرح بنائے - مردوں کے سے کام کرنے والی عورت۔

مردانی صحنک - مونث۔ وہ صحنک جس کو مرد کھاتے ہیں۔

مردانے کپڑے - مذکر - مردانہ لباس۔ جس میں قبا، لبادہ، پٹکا، دستار شامل ہے۔

مردانے آدمی - بہادر -
(داغؔ) ؎

شاباش داغؔ تجھ کو کیا تیغِ عشق کھائی
جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں

مردّد - (ع) صفت - تردید کیا گیا۔ رد کیا گیا - واپس دیا گیا۔

مردک - (ف) مذکر - مرد کی تصغیر بالتحقیر - حقیر آدمی، ادنیٰ اور ذلیل آدمی۔

مردگاں (ف) مذکر - مردہ کی جمع - مرے ہوئے لوگ - مردے -

مَردُم - (ف - مردمان - جمع) مذکر ۱ عام لوگ - ۲ مرد - انسان - آدمی - یہ لفظ اسم جنس ہے - یعنی واحد پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے - اور جمع پر بھی -
(شعورؔ) ؎

کیوں آسماں پہ مردمِ خاکی کا ہے دماغ
یہ لوگ سب زمانے گراہی سے سرکے ہیں

۳ مہذب اور شائستہ آدمی - ۴ آنکھ کی پتلی - (راسخؔ) ؎

خانۂ چشم میں تم بیٹھو جو مردم بن کر
میری صورت کی انگوٹھی میں نگینہ ہوگا

(ناسخؔ) ؎

مردم تھے سات پردوں کے اندر عرق میں تر
خمخانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر

مردم آبی - (ف) مذکر - جل مانس - دریائی آدمی انسانی صورت کے حیوانات، جو سمندر میں ہوتے ہیں - (بحرؔ) ؎

اگر یہ گرم آنسو رو کے میں دریا میں منھ دھوؤں
[illegible] ہوں پھپھولے مردم آبی کو چیچک ہو

مردم آزار - (ف) صفت - لوگوں کو ستانے والا - ظالم - بے رحم - موذی - جفاکار -

مردم آزاری - (ف) مونث - لوگوں کو تکلیف دینا - ستانا - ظلم کرنا -

مردم آمیز - (ف) - صفت - خلیق،

متواضع -

مردم بازار - مردم بازاری - (ف) مذکر - بازاری لوگ (ناظم) ع -

خاص ڈیوڑھی میں گزر مردم بازار کا ہے

(قدر) سے

آپ کے سامنے یوسف کیا ہیں
قدر کیا مردم بازاری کی

مردم چشم - (ف) مذکر - آنکھ کی پتلی -

(صبا) سے

اپنے یوسف کے شوقِ دید میں
مردمِ چشمِ زلیخا ہو گیا

مردم نمائی - (ف) مذکر - انسان - مثال کے لئے دیکھو مردم نمبرا -

مردم خوار - (ف) مذکر ملا آدم خوار - وہ درندے جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں - (رویائے صادقہ) - اور اس میں بے شمار مردم خوار ناکے اور گھڑیال منھ کھولے ہوئے پھرتے ہیں - ملا بے رحم - سفاک ظالم -

مردم خیز - (ف) - صفت - وہ مقام جہاں لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں -

(محسن) سے

ہے زمیں کعبۂ ابرو کی بڑی مردم خیز
رُخ کے میدان میں ہر اک ذرّہ ہے شمس تبریز

مردم در - (ف) صفت - درندہ - آدمیوں کو ہلاک کرنے والا - درندہ

مردم دیدہ (ف) مذکر - آنکھ کی تپلی - (رشک)

مانند زردِ قوت دل دل کے گھر میں رہ
مانند نور مردم دیدہ نظر میں رہ

مردم زاد (ف) مذکر - آدمی - آدم زادہ

مردم شماری (ف) مونث - آدمیوں کی گنتی -

مردم شناس (ف) صفت - آدم شناس - (امیر) ع

مردم شناس چاہیئے انسان ذی شعور

مردم شناسی - (ف) مونث - اچھے برے آدمی کی شناخت -

مردم قالی (ف) مذکر - وہ انسان کی صورت جو قالین پر بناتے ہیں (رشک) سے

ہے شام سے جو جلوہ گر فرشِ خانۂ تو
امدادِ بخت مردم قالیں کی رات ہے

مردم کش (ف) صفت - مردم در -

مردم کشی (ف) مونث - انسان کو ہلاک کرنا -

مردم گیا - مردم گیاہ (ف) مونث - ملک چین کی ایک قسم کی گھاس جو انسان کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے (رشک) سے

یادِ یارانِ موافق میں وفورِ گریہ سے
جو اُگے گی گھاس وہ مردم گیا ہو جائیگی

(امیر) سے

ہے پئے سیرِ باغِ حُسن کا طالب ہمیشہ دل
اُگتی ہے اس زمیں سے مردم گیاہ شوق

مردم ماہی - (ف) مونث - ایک قسم کی مچھلی جس کا اُوپر کا دھڑ انسان سے مشابہ ہوتا ہے - (کلیاتِ محسن) سے

جوشِ باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی
حوت ماہی ہے تو جوزا بھی ہے مردم ماہی

مردمک (ف) مونث - مردم کی تصغیر - آنکھ کی تپلی -

(برق) سے

اس کی آنکھوں پر حسینوں کی لگی رہتی ہے آنکھ
طوطیائے چشمِ جاناں مردمک ہے خوز کی

مردمک پھرنا - پتلی کا پھرنا - (راسخ) سے

یوں پھر رہی ہے مردمکِ چشمِ انتظار
گویا کسی کا طالع ناسازگار ہے

مَردمی - (ف) مونث - ملا انسانیت - مروّت خلق - رعایت - اہلیت - ملا بہادری، شجاعت - دلیری - (انیس) سے

دعویٰ تھا مردمی کا یہ آنکھیں چرا گئے

مردن (ف) مرنا - مرجانا (امیر) ع

پس مردہ مری دیوانگی کیا نہ گئی ہے

مِردنگ - (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ کی طرح بجائی جاتی ہے۔ مصرع ۔

دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک

۲ ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جس پر شمع کو روشن کر کے رکھتے ہیں (امانت) ؎

تخت کے کونوں پہ مردنگیں لگی ہوئیں چار
دل جلے جس میں ترا شمع کے بدلے اے یار

مردنگی - (ھ) مذکر۔ مردنگ بجانے والا۔ ۲ مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا چھوٹا فانوس۔

مردنگیاں - جمع مردنگی کی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

مردنگیاں جابجا نمودار
فرشی کنول ایک طرف طلاکار

مردنی - مونث۔ علامت مرگ کی جو کسی کے منھ پر ظاہر [illegible]۔ ۲ (ہندو) مرنا۔ قضا۔ موت۔

مردنی پھر جانا۔ مردنی پھرنا۔ مردنی چھانا۔ دیکھو منھ پر مردنی۔

مردوا - مذکر ۱ مرد کی تصغیر۔ بالتحقیر (ع) مرد کے مرد بیگانہ غیر شخص۔ (میر حسن) ؎

کسی نے کہا دیکھیو اے بوا
کھڑا ہے کوئی صاف یہ مردوا

۲ شوہر۔ (فقرہ) مردوا تو کہیں جانے نہیں دیتا۔ ۳ بہادر مرد۔ (نواب مرزا شوق) ؎

ایسے ننھے ہزار ہوتے ہیں
یوں کہیں مردوے بھی روتے ہیں

مردوے - ۱ مردوا کی جمع۔ بہت سے مرد (فقرہ) ڈھیر سارے مردوے بیٹھے ہیں۔ ۲ مرد کی تصغیر بالتحقیر (اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ مردوے ہوش کی دوا کر
بے ہودہ نہ گفتگو کیا کر

مردود - (ع) صفت۔ ۱ رد کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ ملعون۔ نابکار۔ (رشک) ؎

نہ زاہد ہوں کہ ہوں ننگ مساجد
نہ کافر ہوں کہ مردود بتاں ہوں

۲ نالائق۔ بدنصیب۔ نکما۔

مردود الشہادۃ (ع) صفت وہ شخص جس کی گواہی ناقابل قبول ہو۔

مردود ہو جانا - نکالا جانا۔ باہر کیا جانا۔ ملعون ہو جانا۔

مُردہ - (ف) مذکر ۱ بے جان لاش۔ زندے کے خلاف میت۔ (رند) ؎

بعد مردن بھی جلانے سے نہ تم باز آئے
صورت میت ہندو مرا مردہ پھونکا

۲ صفت۔ کمزور۔ نحیف۔ لاغر۔ دبلا۔ ۳ نہایت بوڑھا عمر رسیدہ ۴ (طبیعت کے لئے) افسردہ ۵ (آگ کے لئے) بجھی ہوئی جیسے آتش مردہ۔ چراغ مردہ ۶ (آرزو کے لئے) جو دب گئی ہو۔ (امیر) ؎

آتے ہیں فاتحہ کے لئے روز وہ بہ غم
ہے آرزوئے مردہ کا گویا مزار دل

۷ (زمین کے لئے) وہ زمین جس میں کوئی چیز نہ اُگے۔ ۸ (خون کے لئے) وہ خون جو کسی چوٹ سے بدن میں جم جائے اور جاری نہ ہو ۹ (سیماب وغیرہ کے لئے) کشتہ کیا ہوا ۱۰ مذکر۔ جنازہ (اٹھانا۔ اٹھنا کے ساتھ)

مُردہ اٹھانا - جنازہ اٹھانا۔ (شرف) ؎

لیلیٰ سے کوئی کہدے مجنوں نے کیوں قضا کی
اچھی طرح اٹھانا مردہ ہے بے وطن کا

مُردہ اٹھنا - لازم۔

مُردہ بدست زندہ (ف) مثل۔ جب آدمی مر جاتا ہے تو زندہ شخص جس طرح چاہیں اس کی تجہیز و تکفین کریں وہ بے اختیار ہوتا ہے۔ اسی طرح بے بس اور بیکس کے حق میں بھی بولتے ہیں۔ عاجز زبردست کے قابو میں آ کر لاچار (ذوق) ؎

لاشہ کو دفن کیجئے کہ سرے پھینک دیجئے
مردہ بدست زندہ جو چاہے سو کیجئے

مردہ بنانا - بے جان کر دینا ؎

(راسخ) ہجوم یاس نے مردہ بنا دیا
اب آئے موت بھی تو نہ آنے یقین ہمیں

مردہ بن جانا - لازم (جان صاحب) ؎

کیسے تم غم میں بن گئے مردہ
او ہی درگور کیا یہ حسال ہوا

مردہ بھاری کرنا - متعدی (شرف) ؎

دم نکلتے ہی کیا پھول تری رحمت نے
دوشِ احباب پہ مُردہ مرا بھاری نہ کیا

مردہ بھاری ہونا - ۱ میت کا بھاری اور وزنی ہونا۔

مردہ من دو بھر ہونا - (ناسخ) ؎

پھینک آؤں نہ کو چے میں ترے یہ تو نہ ہوگا
مجھ پہ بھی بھاری نہیں مردہ مرے دل کا

۲ ناتواں ہو کر بھی زور آور پر غالب آنا - (رند) ؎

بوالہوس سامنا کس منھ سے کرے گا میرا
ایسے دبلے پہ تو مردہ بھی مرا بھاری ہے

۳ مشہور ہے کہ گنہگار کا جنازہ بوجھل ہو جاتا ہے - اس لئے نہایت گنہگار کے مرنے پر یہ جملہ بولا جاتا ہے -

مردہ پسند - صفت - مردہ کی تعریفیں کرنے والا (رشد) ؎

شاعر کے بعد کرتے ہیں اُس کے سخن کی قدر
خلق جہاں کو دیکھا تو مردہ پسند ہے

مردہ خوار (ف) صفت - مردہ کھانے والا ۲ (کنایۃً) غیبت کرنے والا - (قدر) ؎

رہے ذکر رند سیام میں ارے مردہ خوار یہ غیبتیں
ترے روزے واعظ بخیر نہ قضا ہوئے نہ ادا ہوئے

مردہ دل (ف) صفت - اداس - دلگیر - افسردہ دل ؎

زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

مردہ دوزخ میں جائے کہ بہشت اپنے حلوے مانڈے سے کام - مثل - خود غرض کو اپنے مطلب سے کام ہے خواہ کوئی مرے یا جئے -

مردہ دیکھے - (عو) قسم سخت - مرا ہوا دیکھے - جنازہ دیکھے (رشک) ؎

اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن
ہمیں پیٹے تو، دیکھے مردہ ہمارا

مردہ زندہ ہونا - خوش بیانی کا کنایہ ہے (مغفور) ؎

لب معجز بیاں سے مردہ صد سالہ ہو زندہ
کرے پیدا ترے خوان کرم میں رغافل ملک

مردہ سا پڑا رہنا - سست پڑا رہنا (آتش) ؎

فرقتِ یار میں مردہ سا پڑا رہتا ہے
روح قالب میں نہیں جسم ہے تنہا باقی

مردہ سنگ - (ف) مذکر - مردار سنگ -

مردہ شو ف - مذکر - غسال - مردہ کو غسل دینے والا -

مردہ شو کے حوالے - مردہ شو لے جائے - مردہ شو لے جائیں - (عو) کوسنا - مرجائے - میت آئے سپرد غسال ہو - دنیا سے جاتا رہے (میر) ؎

کام اس کے لب کے بن مجھے بنت العنب سے کیا
ہے اب جو زندگی بھی تو لے جائے مردہ شو

مردہ صد سالہ (کنایۃً) کمال لاغر و ضعیف (امانت) ؎

آئینہ میں مری صورت نے ڈرایا مجھکو
زیست نے مردہ صد سالہ بنایا مجھکو

مردہ کر دینا - مردہ کر ڈالنا - ۱ مار ڈالنا - ذبح کرنا - ۲ (کنایۃً) ۱ کمزور کر دینا - مردے کی سی حالت بنا دینا - ناتواں بے حس و حرکت کر دینا - کسی عارضہ کا انسان کو (ناسخ) ؎

ناتوانی نے کیا مردہ مجھے جیتے جی
پیرہن تن پہ ہے مانندِ کفن ہی روز

مردہ نکلنا - جنازے کا کسی راہ سے گزرنا (آتش) ؎

کثرتِ شوق نے از بسکہ کیا عرصہ تنگ
مردہ نکلا نہ مرا کوچہ دلدار کی راہ

۲ بد دعا - اس معنی میں مردہ نکلے مستعمل ہے (جان صاحب) ع

پٹی پہ رکھوں پاؤں تو نکلے مرا مُردہ

مردے سے شرط بدکے سونا - مُردوں سے شرط

باندھ کر سونا - نہایت بے خبر ہو کر سونا - نہایت غفلت کی نیند سونا - (داغ) ؎

نصیب سوئے تو بیدار کون ہوتا ہے
کہ شرط باندھ کے مردے سے وہ تو سوتا ہے

(شوق قدوائی) ؎

پہرے والا کچھ ایسا کھویا
مردوں سے وہ شرط بد کے سویا

مُردوں کو اوندھا رکھنا - (عو - دہلی) مردوں کا فاتحہ و درود نہ کرنا - شب برات کا تہوار نہ کرنا - (فقرہ) شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں کیا مردوں کو اوندھا ڈال رکھیں -

مردوں کی ہڈیاں اکھیڑنا - شعرائے گذشتہ کے کلام میں نکتہ چینی کرنا - ۲ مردوں کو برائی سے یاد کرنا - ۳ اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا - مرے ہوئے لوگوں کے عیب ظاہر کرنا ۴ پُرانے مضامین باندھنا -

مُردوں کی ہڈیاں چچوڑنا - پُرانے لوگوں کے کلموں پر تانہ کرنا - (نبات النعش) ان کی اولاد میں کوئی نام و نمود والا ہوا نہیں اب یہ فخر کریں تو کس بات پر بیچارے مردوں ہی کی ہڈیوں کو پڑے چچوڑ رہے ہیں -

مُردے اُٹھنا - مردوں کا زندہ ہو جانا - (منیر) ؎

تصویریں جان پائیں گی نیرنگ ہر سے
مردے اُٹھیں گے سیر طلسمات کے لئے

مُردے اچھل پڑنا - مردے کا زندہ ہو کر بے تاب ہو جانا (قدر) ؎

ٹھوکر لگائی آپ نے مُردے اچھل پڑے
جب نا چنے کھڑے ہوئے محشر بپا ہوا

مُردے پر تین دن بھاری - دیکھو قبر میں تین دن (راسخ) ؎

کہتا ہے کون مردے پہ بھاری ہیں تین دن
برسوں سے ہے عذاب شب اولین ہمیں

مُردے پر جیسے سو من مٹی ویسی ہزار من - مثل جب مصیبت ہے تو جیسی تھوڑی ویسی بہت -

مُردے پر رونا - مردے کا ماتم کرنا (مصحفی) ؎

خیال زلف میں مجھ پر نہ نفعہ گریہ کہاں دل
اندھیری رات میں تو کس طرح مردہ پہ روئے گا

مُردے جلانا - مردے کو زندہ کرنا - (قدر) ؎

ٹھوکروں سے جلاتے ہو مُردے
ان ہی چالوں پہ لوگ مرتے ہیں

مُردے جی اُٹھنا - مردے کا زندہ ہو جانا (رند) ؎

اعجاز مسیحا کا ہے وابستہ رفتار
جی اُٹھتے ہیں مردے تری ٹھوکر کی صدا سے

مُردے سے بدتر - کمال ضعیف (شرف) ؎

شروع درد الفت میں تو میں مردے سے بدتر ہوں
کمی کیا تو یہ شدت ہے سوا ہونا تو کیا ہوتا

مُردے کا مال - مذکر ۱ مال متروکہ ۲ لاوارثی مال - ۳ مفت کا مال (داغ) ؎

مل جائے مفت ہی یہ تمہارا خیال کیا
دل کو سمجھ لیا کسی مردے کا مال کیا

۴ بہت ارزاں مال یا سودا (آتش) ؎

مضمون رفتگاں ہے طبیعت کو اپنی ننگ
گاہک نہ ہوویں ہم کبھی مردے کے مال کے

مُردے کو بیٹھ کر روتے ہیں اور روزی کو کھڑے ہو کر - مثل - روزگار کا غم مردے کے غم سے بھی زیادہ ہوتا ہے -

مُردے کی نیند سونا - (کنایۃً) کمال بے خبر ہو کر سونا (بحر) ؎

نالوں سے کیا جگائیے خفتہ نصیب کو
مردے کی نیند سویا ہے بیدار ہو چکا

مُردے میں جان آنا - کمزور کا توانا ہونا - مجہول اور سست کا مستعد ہونا - (آتش) ؎

میری ایذا کے لئے مردے میں جان آتی ہے
کاٹنے دوڑتی ہے ماہی بے آب مجھے

مِردہا - (فارسی میں میردہ تھا) مذکر - چوبداروں کا سردار

قاصدوں کا سردار۔ (منیرؔ) ؎

چوبدار احتشام کو اٹھے
مرد ہے بھی سلام کو اٹھے

مر رہنا (کنایۃً) ۱ کسی کام میں میر لگانا۔ جہاں جانا وہیں بیٹھ رہنا کی جگہ۔ (داغؔ) ؎

گیا تھا کہہ کر اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی
دل بے تاب وہاں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا

۲ بے خبر ہو کر سو رہنا ؎

ہمیشہ شام سے ہمسایہ مر رہے آتش
ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا

مرزا (ف) میرزا کا مخفف فارسیوں نے بھی کہا ہے (جمال الدین عبدالرزاق) ؎

بدین وسیلہ کہ مرزا سعید ما تنہا
چہ خوب کردہ کہ فیاض رفت از دل ما

مذکر۔ میرزادہ۔ شہزادہ۔ مغلوں کا لقب۔ مغل زادہ ۲ خاندان تیموریہ کے شہزادوں کا لقب۔

مرزا پھویا - مرزا پھویا - مذکر (کنایۃً) نازک اندام لاغر دبلا پتلا آدمی ۲ آرام طلب۔ سست کاہل آدمی۔

مرزا چھیلا - (کنایۃً) چھیل چھبیلا (جان صاحبؔ) ؎

اب تو بنا ہے پھرتا دن رات مرزا چھیلا -

مرزا منش - میرزا منش - (ف) صفت۔ نازک مزاج نازک طبع (آتشؔ) ؎

وہ میرزا منش آ نکلے شاید اے ساقی
شراب چیدہ رہے انتخاب شیشہ میں

مرزا منشی - (ف) مونث - نازک طبعی - نازک مزاجی

مرزا مہین - صفت - کمال نازک بدن دبلا پتلا - (محصنات) جتلا بیچارے نازنیں میر بھوپا مرزا مہیں ناظر نے وہ پٹخنیاں دیں اور ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں

مرزائی (ف) مونث ۱ بزرگی۔ شہزادگی۔ میرزا منش ہونے کی وضع ؎

(مصحفیؔ) ؎

مصحفی ریختہ پہونچا مرا کس رتبہ کو
شور یاں گرد ہے مرزا کی بھی مرزائی کا

۲ (اردو) تکبر۔ غرور (شعورؔ) ؎

روش باغ پہ اکڑ کے چلے
سرو سے تم نے میرزائی کی

۳ (اردو) حکومت۔ سرداری ؎

فقر میں بھی وہی دماغ ہے رند
بو نہیں جاتی میرزائی کی

مرزبان - (ف - میں بالفتح وسکون حرف سوم اس کا معرب بضم حرف سوم ہے) مذکر۔ آتش پرستوں کا سردار۔

مرزبوم - (ف - مرز- آباد اور قابل زراعت زمین۔ بوم - زمین۔ محل، سکونت) مذکر۔ پیدائش کی جگہ (رشکؔ) ؎

اب ہے ننگ عار چغد و بوم اپنا مرز بوم
ہجر جاناں میں یہ معمورہ خراب ہو گیا

مرزوق - (ع) صفت۔ مذکر۔ رزق دیا گیا۔

مرزئی - مونث۔ ایک قسم کا پیرہن جو کمر تک ہوتا ہے۔ اور جس کی آستین کبھی پوری اور بیشتر آدھی ہوتی ہیں نیم آستین

مُرسَل (ع - باب ارسال سے اسم مفعول) صفت مذکر ۱ بھیجا گیا۔ مونث کے لئے مرسلہ ۲ رسول۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو۔ اس کی جمع مرسلین ہے۔

۲ صفت مونث جس حدیث کی آخر سند سے تابعی کے بعد کوئی راوی نہ مذکور ہو۔ اس کو مرسل کہتے ہیں
۳ صفت۔ دیکھو ریش مرسل ۴ (بالضم وکسر سوم باب ارسال سے اسم فاعل) صفت بھیجنے والا۔

مرسول - مرسولہ (یہ لفظ قاعدہ سے غلط ہیں۔ رسالت سے جو مصدر ثلاثی مجرد ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغے کلام عرب میں مستعمل نہیں ہیں۔ عرفی نے مرسل کی جگہ مرسول کہا ہے ؎

قضا بہ حاکم رایت نوشتہ مصلحتے
فلک ندیدہ کہ مرسول او چہ مضمون است

اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ بھیجا گیا۔ بھیجی گئی۔ اس جگہ

مرسل - مرسلہ صحیح ہیں۔

مُرشِد (ع راہ راست دکھلانے والا) مذکر ۱ ہادی - پیر - ہدایت کرنے والا۔ ۲ (کنایتہً) استاد - چالاک - عیار ہوشیار (امیر) ؎

ہوئے زاہد مرید پیر مغاں
واہ مرشد کو مانتا ہوں میں

صحیح بالضم و کسر سوم ہے۔ زبانوں پر بالفتح سوم ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سمجھائیں کچھ اس کو پیر و مرشد
زیبا نہیں اس میں آپ کو کد

مرشد زادہ ۱ پیر کا بیٹا (جان صاحب) ؎

رو سکنے سے میرے مرشد زادے سکتے ہی نہیں
میں تو ہوں مجبور اس میں ہیں نہیں مجبور آپ!

۲ بادشاہ کے اعزا سے قریب کو بھی مرشد زادے کہتے ہیں۔

مرصّع (ع) صفت ۱ نگینے یا جواہرات جڑا ہوا ۲ کمال خوش بیانی کا کنایہ خوش بیانی سے آراستہ (سحر) ؎

مرصع ہے واعظ سارا کلام
سنا ہے کلام بلاغت نظام

؎ مرصع کیوں غزل اپنی نہ ہو اے شاد بیتوں میں
جو رکھتے لفظ رنگیں ہیں نگیں خاتم پہ جڑتے ہیں

۳ وہ جس میں صنعت ترصیع ہو۔ دیکھو ترصیع۔

مرصّع ساز - مرصّع کار - (ف) صفت - جڑیا - زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا۔

مرصّع سازی، مرصّع کاری (ف) مونث - جڑنے کا کام - جڑت۔

مرصع نگار - صفت - (کنایتہً) کمال خوشنویس (رشک) ؎

کاتب ترا نہیں ہے مرصع نگار ہے
حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں

مرض (ع - بفتح اول و دوم) مذکر - آزار - بیماری (برق) ؎

شربت وصل سے درد غم فرقت نہ رہا
پاس آیا جو مسیحا تو مرض دور ہوا

(دفع کرنا - دفع ہونا - وغیرہ کے ساتھ) ۲ لت - عادت - روگ - ہونا کے ساتھ (فلق) ؎

وعدہ وصال کا نہ کیا تم نے سچ کبھی
تم کو تو جھوٹ بولنے کا ہو گیا مرض

مرضا (ع - مریضے بر وزن ادنیٰ) مذکر مریض کی جمع (رشک) ؎

مسیحائے سخن دنیا سے گزرا
سسکتے رہ گئے مرضائے ناسخ

(بچنا - دوا - تلفیف)

مرض الموت (ع) مذکر - وہ مرض جس سے آدمی مر جائے (بحر) ؎

نہ کہو مر گئے عشاق جہالت کر کے
مرض الموت کی ہم لوگ دوا کیا کرتے

مرض اُٹھ کھڑا ہونا - مرض پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) بدپرہیزی کرتے چلے جاتے ہو کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو ——— کچھ بن نہ پڑے گی۔

مرض بگڑنا - بیماری کا بڑھ جانا - خراب حالت ہو جانا۔ (داغ) ؎

کس خرابی میں ہیں آزار محبت والے
یہ بگڑتا ہے مرض قابل درماں ہو کر

مرض عارض ہونا - مرض لاحق ہونا۔

مرض کا آنا نہ پالنا - دیکھو اس مرض کا

مرض لاحق ہونا - بیماری پیچھے لگ جانا۔ (رند) ؎

ہوئے ہجر میں وہ مرض مجھکو لاحق
رہے دنگ جس میں اطبائے حاذق

مرض لاحقہ - (ف) مذکر - موجودہ بیماری - وہ آزار جو لاحق ہو۔

مرض متعدی - (ف) مذکر - وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو ہو جائے۔

مرض مہلک - (ف) مذکر - ہلاک کرنے والی بیماری - وہ بیماری جس میں جان کا خطرہ ہو۔

مُرضِعَہ (ع) صفت - مونث - بچے کو دودھ پلانے

عورت۔ دائی - انّا۔

مرضی - (ع - صیغۂ اسم مفعول - پسندیدہ) مونث - ۱ رضا۔ خوشی۔ (شرّت)

کس سے پوچھوں کیا کروں صیاد کی مرضی کی بات
تازہ وارد ہوں قفس میں تو گرفتاروں میں آہ

۲ اجازت ۳ خواہش - ضرورت - پسند - مزاج -

مرضی رب - (ف) مونث - مشیت ایزدی (رند)

جز شکر کے شکوہ نہ کبھی آئے زباں پر
انسان ہے باہر نہ ہو تو مرضی رب سے

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ - مقولہ ہر ایک امر میں خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہیئے - کنایہ ہے کسی معاملے میں انسان کی بے بسی سے -

(قدر) ؎

ہے مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ نیر اجارہ اس میں نہیں
ہر عیش میں ہے تو شاد عبث ہر رنج میں ہے ناشاد عبث

مرضی ملنا - (ع) دل ملنا - اتفاق رائے ہونا - باہم رضامند ہونا - (ایامی) اگر میں نے اس کو ناپسند کیا یا میری اس کی مرضی نہ ملی تو میں تو جیتے جی مرگئی -

مرضی ملے کا سودا - (ع) رضامندی کا معاملہ باہم راضی ہو جانے کی بات -

مرضی میں آنا - پسند ہونا - رائے میں آنا -

(بحر) ؎

پاس بٹھلاتے ہو مجھ کو مرا رتبہ کیا ہے
آج مرضیٔ مبارک میں یہ آیا کیا ہے

مرطوب - (ع) - صفت - تر - گیلا ہوا بھیگا ہوا - سیلا ہوا -

مرعوب - (ع) - صفت - رعب میں آیا ہوا - ڈرنے والا - ڈرا ہوا -

مرعی - (ع) صفت - رعایت کیا گیا - لحاظ کیا گیا (ابن الوقت) ترنطینہ کے قواعد کی پابندی بڑی سختی کے ساتھ مرعی ہے -

مرغ - (ف - متقدمین بمعنی طائر استعمال کرتے ہیں - لوامع النور میں لکھا ہے کہ مرغ عبارت اُس جانور سے ہے جو کچھ جثہ بھی رکھتا ہو - جیسے کبوتر و گنجشک اطلاق مُرغ کا پَردار کیڑوں پر نادرست ہے - بہار عجم میں لکھا ہے کہ مرغ کے واسطے پروں کی شرط نہیں ہے مثلاً - چمگادڑ کو جس کے پر نہیں ہوتے، مرغ عیسیٰ کہتے ہیں اور شمع کے پروانے یا بھونرے یا پردار چیونٹی کو مرغ نہیں کہتے - متاخرین فارسیوں نے بمعنی مرغا و مرغ مستعمل کیا -) مذکر - ۱ پرند - اڑنے والا جانور طائر -

(اسیر) ؎

کرے گا صورتِ طاؤس رقص جنت میں
جو مرغ اس کی گزک کے لئے کباب ہوا

۲ مرغا - خروس - اس معنی میں ہندوستان کی اصطلاح ہے -

مرغ آتشبار - مرغ آتش زن - (ف) مذکر - ایک قسم کی آتشبازی -

(قدر) ؎

عجب نہیں ہے کہ بجلی ہو مرغ آتش زن
عجب نہیں ہے کہ بادل ہو مرغ آتش خو

مرغ آتش خوار - (ف) - مذکر کبک یعنی چکور -

مرغ انداز - (ف) - مذکر - لقمہ جس کو بغیر چبائے ہوئے نگل جائیں -

(میر) ؎

پھرا جو اس سے یکایک زمانہ کج باز
قضا نے اس کو کیا ایک بار مرغ انداز

مرغ باز - (ف) مرغ لڑانے والا -

مرغ بازی - (ف) مونث - مرغ لڑانا -

مرغ بسم اللہ۔ مذکر۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مرغ کی صورت میں لکھتے ہیں۔ (بحرؔ) ؎

موذن کو زقبل اپنی جو وہ صیاد سکھلا دے
کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو

مرغ بیضۂ فولاد۔ (ف) مذکر لوہے کی بنی ہوئی مرغ کی شکل جو خود پر لگاتے ہیں۔

مُرغِ چمن۔ مرغ خوشخواں۔ (ف) مذکر (کنایۃً) بلبل

مرغ حق گو۔ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جو رات کو درخت سے لٹک کر حق حق کہتا ہے۔

مرغ خیال۔ مذکر۔ خیال کا مرغ سے استعارہ کرتے ہیں (امیرؔ)

جو بیٹھے سایہ میں پرواز پر سے مرغ خیال
کھڑا ہو دھوپ میں تو مرغ رشک زریں بال

مرغ دست آموز۔ (ف) مذکر۔ وہ مرغ جو ہاتھ پر پالا جاتا ہے۔ ہلا ہوا جانور۔ جو اڑ کر پھر ہاتھ پر آ بیٹھے (عاشقؔ) ؎

طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے
شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں

مرغ زریں۔ (ف) مذکر۔ تیتر اور مور سے ملتا ہوا۔ مرغی کے برابر ایک پرند ہے۔ جس کے پر چمکتے ہیں۔ اور اس کا سبز رنگ ہوتا ہے اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔

مرغ سبزوار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی مرغی جس کی حلق کے نیچے سُرخ گوشت ہوتا ہے اور اُس کے پر مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور پاؤں اس کے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

مُرغ سحر۔ مرغ صبح۔ (ف) مذکر۔ ۱ خروس جو صبح کو بانگ دیتا ہے ۲ بلبل عندلیب۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرندے جو صبح کو چہچہاتے ہیں (عاشقؔ) ؎

حلال مرغ سحر کو کریں تو چین پڑے
کہ عیش وصل کی شب کا حرام رہتا ہے

مرغ سحر خواں۔ مرغ صبح خواں۔ (ف) مذکر۔ بلبل۔ بعض کے نزدیک قمری یا خروس (رشکؔ) ؎

اے بکھے باغ میں کھٹکا نہیں مجھ کو شب وصل
بولنا مرغ سحر خواں کا بہت بیڈھب ہے

مُرغ سُلیماں (ف) مذکر۔ ہدہد ایک تاجدار خوبصورت پرند کا نام جو اکثر درخت کو کھود کر اس میں گھونسلا بناتا ہے۔ کہتے ہیں۔ یہی حضرت سلیماں کا قاصد بن کر بلقیس کے پاس گیا تھا (بحرؔ) ؎

رشکِ بلقیس کو لکھتا ہوں کچھ اپنا احوال
نامہ بر آج مرا مرغ سلیماں ہوتا

(منیرؔ) ؎

سیہ کاروں کے سر پہ افسر عزت نظر آئے
سبنے ہے مرغ عیسیٰ ان دنوں مرغ سلیمانی

مُرغ شانہ سر (ف) مذکر۔ ہدہد (ذوقؔ) ؎

کیا مجنوں مجھے آشفتگی نے زلف کی کس کی
کہ میرے سر پہ مُرغ شانہ سر نے آشیاں باندھا

مُرغ شبخواں۔ مرغ طرب۔ (ف) مذکر (کنایۃً) بلبل۔

مُرغ عیسیٰ۔ مُرغ مسیحا۔ (ف) جب عیسیٰ علیہ السلام نے مُرغ کی صورت بنائی اور اس میں اپنا دم پھونکا۔ خدا تعالیٰ نے اس کو زندہ کر دیا لیکن حضرت عیسیٰ بناتے وقت اس کی مقعد بنانا بھول گئے۔ خدا تعالیٰ نے اسی صورت کا پرند پیدا کیا۔ جس کو چمگادڑ کہتے ہیں (بحرؔ) ؎

شب فرقت برنگ تودہ بارود پھنک جاتے
بچے لے مرغ عیسیٰ آج مو سیقار ہونا تھا

مُرغ فلک۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔

مُرغ قبلہ نما۔ (ف) مذکر۔ وہ مرغ جو قبلہ نما آلے کے اندر قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ اس کو طائر قبلہ نما بھی کہتے ہیں۔ (رشکؔ) ؎

پیش نظر تھا کعبہ ترے خانہ باغ کا
تھا شل مرغ قبلہ نما دل تمام رات

مُرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ مرغے کی ایک ہی ٹانگ
مثل دہلی بولتے ہیں جب کوئی اپنی بیجا بات پر اڑا رہے اور قائل نہ ہو (قصہ) کہتے ہیں کسی خانساماں نے ایک ٹانگ کا مُرغ پکا کر صاحب کے آگے رکھا وہ دیکھ کر کہنے لگے ول خانساماں اس مرغ کی دوسری ٹانگ کہاں ہے اس نے کہا صاحب یہ مرغ اس نسل کا ہے جس کے ایک ٹانگ ہوا کرتی ہے۔ صاحب مسکرا کر چپ

ہو رہے جب کھا پی کر برآمدہ میں ٹہلنے لگے تو سامنے کچھ مرغ اور مرغیاں دانہ چگ رہی تھیں۔ اور ایک مرغ ٹانگ سکوڑے کھڑا تھا۔ خانساماں نے اپنے قول کے ثبوت میں صاحب سے کہا کر دیکھئے یہ مُرغ جو سامنے ہے ایک ٹانگ سے کھڑا ہے۔ وہ مرغ بھی اسی نسل کا تھا۔ صاحب اس کے پاس گئے اور ہش ہش کرنے لگے مرغ نے دوسری ٹانگ بھی نکال دی۔ اس وقت خانساماں نے کہا کیا خوب اگر حضور اس پکے ہوئے مرغ کے آگے بھی اس طرح ہش ہش کرتے تو وہ بھی اپنی دونوں ٹانگیں نکال دیتا۔ جب سے یہ فقرہ ضرب المثل بن گیا۔ (فقرہ) اگر یہاں اس محاورہ کا استعمال کیا گیا تو کیا۔ بجا ہے آپ اس کو نہ مانیں اور مرغ کی ایک ٹانگ کہے جائیں اس کی بات اور ہے

مرغ لڑانا۔ ایک مرغ کا دوسرے سے لڑانا۔

مرغِ مُصلّی (ف) مذکر۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی پرہیزگار باطن میں مکار ہو (میر) ؎

دیا کرے وہ اذاں دونوں وقت صبح و شام
بجا ہے مُرغِ مُصلّیٰ رکھیں جو اس کا نام

مُرغِ نامہ آور۔ (ف) مذکر۔ ہُدہُد۔ پیک۔ نامہ بر کبوتر۔ قاصد

مرغِ نامہ بر۔ (ف) مذکر۔ وہ سدھایا ہوا کبوتر جس کے گلے یا بازو میں خط باندھ کر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے تھے۔ ہُدہُد۔

مرغِ نوگرفتار۔ (ف) صفت وہ طائر جو نیا پکڑا گیا ہو۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں ایسا بیٹھا تھا جیسے قید خانہ میں حاکم کا گھیٹا یا قفس میں مرغِ نوگرفتار۔

مرغِ ہمایوں فال۔ (ف) مذکر۔ ہُما۔

مُرغا۔ مذکر۔ خروس (امیر) ؎

نہ اس کے سامنے کوئی کھڑا رہا مُرغا
حواصل اُس سے بگڑتا تھا وہ کیا مرغا

تحقیراً۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے (رند) ؎

اول شب سے موذن نے اذاں دی شبِ وصل
تو سر شام ہی سے آج یہ مرغا اٹھا

مرغا نہ ہوگا تو کیا اذاں نہ ہوگی۔ مرغا بانگ نہ دیگا تو کیا صبح نہ ہوگی۔ کوئی کام کسی کی ذات خاص پر موقوف نہیں۔ بستی دنیا تک کام ہوتے ہی رہیں گے۔

مرغابی۔ (ف) مونث۔ قاز۔ مرغے کی طرح پانی میں رہنے والا پرند۔

مرغاں۔ (ف) مذکر۔ مرغ کی جمع بہت سے پرند۔ طیور

مرغانِ اولی اجنحہ۔ (ف) طائران صاحب بازو۔ بازو رکھنے والے پرندے۔ کنایہ ہے فرشتوں سے۔ خیال کرنے دیکھو نغمہ طراز۔

مرغانِ سدرہ۔ (ف) (کنایۃً) فرشتے۔

مرغوں کی پالی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑائے جائیں۔

مرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں نظر آتا ہے۔

مرغی۔ مونث۔ ککڑی۔ مادہ مرغ۔

مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزا (سواد) نہ آیا مثل۔ (عو) اس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک اور مدارات کرنے میں کمال کوشش کرے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال میں نہ لائے یا اس کا احسان نہ مانے (فقرہ) میں تو حضور پر تصدق ہی ہو جاؤں گی مگر حضور کا کوئی کام نہ نکلے گا۔ بقول شخصے مرغی اپنی جان الخ

مرغی بٹھانا۔ مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔

مرغی کا۔ مذکر۔ بطور گالی بولتے ہیں۔ مُرغ کا جنا۔

مرغی کا گو۔ (کنایۃً) ناکارہ ناچیز اور نکما آدمی۔

مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے۔ مثل۔ غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے۔ کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔ (محصنات) بڑھیا ہریالی اور کوٹھری کی دیوار میں آکر بیچ گئی۔ مگر وہی مثل ہے مرغی کو تکلے ہی کا گھاؤ بہت ہوتا ہے دو میں دو ہتڑ جو اس پر جمے سسکیاں لینے لگی۔

مرغی کی بانگ کون سنتا ہے۔ مثل۔ عورت کی بات کا کیا اعتبار۔

مرغی میجر۔ مذکر (ظرافت سے) مرغیوں کی سوداگری

کینےوالا۔ مرغیاں لانےوالا۔

مرغی والا۔ دیکھو مرغی کا ۲ مرغے مرغیاں بیچنے والا۔

مَرغزار۔ (ف۔ مرغ۔ دوب۔ زار۔ یہ لفظ بالفتح صحیح و بالضم و بالکسر غلط ہے) مذکر۔ سبزہ زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں بکثرت سے دوب گھاس لگی ہو۔

مُرغن۔ (فارسی روغن سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے) صفت وہ جس میں بہت سا گھی پڑا ہو۔

مَرغوب۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ ناپسندیدہ۔ دلکش۔ دلربا محبوب۔ پیارا۔ ۲ خوبصورت۔ مزیدار۔ لذیذ۔

مرغوب آنا۔ مرغوب ہونا۔

مرغوب الطبع۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ جو دل کو بھائے

مرغوبات۔ (ع) مذکر۔ مرغوب چیزیں۔

مَرغولہ۔ مرغول۔ (ف) صفت ۱ پیچیدہ۔ پیچدار۔ خمدار ٹیڑھا۔ مڑا ہوا۔ بل کھائے ہوئے گھنگروالا ۲ مذکر۔ ڈنڈی دار محراب۔ مڑا ہوا کم ۳ پیچیدہ آواز۔ گٹکری۔

مرغا۔ مذکر۔ ایک قسم کا تماشا۔

مَرفوع۔ (ع) صفت۔ اٹھایا گیا۔ بلند کیا گیا۔ رفع کیا گیا (مثق) مرفوع نمبروں کے آیات ۲ یا سورۂ انبیا کے آیات

۲ صفت نحو میں وہ حرف جس پر پیش ہو ۳ مونث۔ وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ پیغمبر صاحب تک پہونچے۔

مرفوع القلم (ع) صفت۔ وہ شخص جس کا جرم قابل بازپرس نہ ہو۔ معذور۔ پاگل یا دیوانے آدمی کی حرکتیں کرنے والا (رشک) ؎

ہوں وہ سودائی کہ لکھواؤں گا جس سے خط شوق

نشتر کیا کہ مرفوع القلم ہو جائے گا

مُرفہ۔ (ع) صفت۔ ۲ آسودہ۔ خوش حال۔ پیٹ بھرا فارغ البال۔

مُرفہ الحال۔ (ع) صفت۔ خوشحال۔ امیر۔ دولتمند

مَرقد۔ (ع) سونے کی جگہ۔ آرام گاہ۔ صیغہ اسم ظرف کا ہے (رقود بمعنی خواب سے مجازاً قبر کو کہتے ہیں) مذکر۔ قبر تربت۔ (دبیر) ؎

گو قبر سے زہرا کا پسر مل کے گیا تھا

پر مرقد خاتون جناں کانپ رہا تھا

مُرَقَّع۔ (ع) مذکر ۱ تصویروں کی کتاب۔ البم (جلیل) ؎

حسینوں کے مرقع یوں تو تکلوں سے بہت گزرے

مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشیں نکلی

دیکھو البم۔ قطعات رکھنے کی کتاب ۳ فقیروں کی گدڑی۔

۴ (کنایۃً) لاجواب (شرف) ؎

کس نے کھولا ہے یہ عالم ہے مرقع نسخہ

ہر ورق میں نظر آتی ہے اثر کی صورت

مرقع اتروانا۔ تصویر کھنچوانا۔ (شرف) ؎

دکھائے حسن اُن لالہ رخوں کی مجھ کو تصویریں

مرقع جن کے صدقے میں اتروائے بہار اپنا

مرقع الٹ جانا۔ مرقع برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہونا ؎

جھلکیں ہمیں پر اجو پڑا تھا وہ ہٹ گیا

الٹی نقاب کیا کہ مرقع الٹ گیا

(قدر) ؎

سوچ میں تصویر کا عالم ہوا

ایک مرقع تھا کہ وہ برہم ہوا

مرقع بن جانا۔ تصویر بن جانا۔ متحیر ہو جانا (جلیل) ؎

مرقع بن گیا میں آپ جب دیکھا مرقع کو

اتر آئی میرے دل میں جو صورت حسین نکلی

مرقع درہم برہم ہونا۔ جو لوگ ایک جگہ جمع ہوں اُن کا پریشان ہو جانا۔ تتر بتر ہو جانا (شرف) ؎

گلشن عالم سے لوگ اٹھنے لگے

کیا مرقع درہم و برہم ہوا

مرقع کھینچنا۔ تصویر کھینچنا۔ (شرف) ؎

مرقع کھینچتا ہے تو حسینوں کی جوانی کا

بنا کر اس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا مانی کا

مرقوم۔ (ع) صفت۔ لکھا ہوا۔ لکھا گیا۔

مرقوم الحاشیہ (ع) صفت - حاشیہ پر لکھا ہوا۔

مرقوم الذیل (ع) نیچے لکھی ہوئی (فقرہ) جب کئی دفعہ کہا تو غزل مرقوم الذیل کو کہا۔

مرقومہ - (ع) صفت - مونث - لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔

مرقومہ بالا - صفت - مونث - اوپر لکھی ہوئی

مرکانا - (ھ) مروڑنا - موڑنا - بل دینا۔

مرکب - (ع) مذکر - سواری کی چیز - کوئی جانور یا کشتی جس پر سوار ہوں - اکثر اطلاق اس کا گھوڑے پر آتا ہے۔

مراکب جمع - ؎

وہ اوگھٹ راہ ہے اے متقی دشت محبت کی
کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر تکیہ تازوں کا

مرکب تازی - (ف) مذکر - عربی گھوڑا۔

مرکب چوبیں (ف) مذکر - تابوت۔

مرکب - (ع) صفت - ترکیب دیا گیا - کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا۔

مرکب کرنا - کئی چیزوں کو ملا دینا۔

مرکبات - (ع) مذکر - مرکب کی جمع ملی ہوئی دوائیں۔

مرکر - مرکے - مردہ ہوکر - مرنے کے بعد ۲ (کنایۃً) مشکل سے وقت سے - مرنے کے قریب پہونچ کر - دیکھو مر

مرکے بچنا - ہلاکت کے قریب پہونچ کر بچ جانا۔ وقت سے بچنا۔

مرکر جینا - کسی امر کے محال ہونے کے لئے (جانصاحب) ؎

نہ ہرگز کروں بات رمضان خاں سے
جیوں مرکے تو بھی صفائی نہ ہوگی

مرکے چھوٹنا - مرکر نجات پانا - زندگی بھر ساتھ رہنا - (داغ) ؎

جدائی ہو گئی دو دن میں ان سے
یہ جانا تھا کہ ہم چھوٹینگے مر کے

مرکے رہ جانا - ۱ مرجانا (رند) ؎

چندے یونہیں جو ہجر کا آزار رہ گیا
سن لیں گے آپ مرکے یہ بیمار رہ گیا

۲ (کنایۃً) آنے میں دیر لگانا (فقرہ) لبنتی معصوم کو بلانے گئی تھی وہیں مرکر رہ گئی - اس جگہ مر رہنا بھی مستعمل

مرکھپ جانا - مرکے خاک میں مل جانا۔

مرکھنا - (ھ) صفت مذکر - مونث کے لئے مرکھنی ۱ سینگ مارنے والا جانور ۲ خواہ مخواہ مارنے پیٹنے والا۔

مرکز (ع) کوئی نوکدار شے زمین میں گاڑ دینا - دایرہ کے بیچ کے نقطہ کو اسی وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہاں پرکار کو گاڑ کر گول خط دایرے کا کھینچتے ہیں) مذکر ۱ کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ ۲ کسی چیز کا درمیانی حصہ - درمیان قلب ۳ دائرہ کے بیچ کا وہ نقطہ جس سے اس کے محیط تک جتنے خطوط کھینچے جائیں سب برابر آئیں (محسن) ؎

شب و روز آسماں ہوتے ہیں قرباں اس کے روضہ پر
کہ ہے نو دائروں میں ایک مرکز کاب گنبد کا

۴ مقام - ٹھہرنے کی جگہ صدر مقام کیمپ ۵ وہ آڑی لکیر جو کاف یا گاف پر کھینچی جاتی ہے ۶ دورہ کرنے کی جگہ - مدار - دھری - کیلی - وہ شے جس کے گرد کوئی چیز گھومے۔

مرکز ثقل - (ف) مذکر کسی جسم کا وہ نقطہ جس پر اس جسم کے سب اجزا برابر تلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے (مصنف) عورتوں کے پاؤں کو ایسا کسنے میں کسا کہ کھڑے ہونے سے ان کا مرکز ثقل ہی ٹھکانے پر نہیں رہتا۔

مرکز چرخ - (ف) مذکر - زمین۔

مرکز خاک - (ف) مذکر - کرۂ ارض کا بیچوں بیچ زمین کا مرکز۔

مرکز دولت - (ف) مذکر - دارالسلطنۃ۔

مرکز زمیں - (ف) مذکر - کرۂ ارض کا وسط - دنیا کی کیلی۔

مُرکنا۔ (ہ) بل کھانا۔ لوٹنا۔ موچ آنا۔ (فقرہ) اس کی کلائی مُرکی۔

مرکوز۔ (ع) صفت۔ گڑا ہوا۔ محکم کیا ہوا۔ مجازاً منظور کیا گیا۔ دل نشین۔ منظورِ نظر۔

مرکوزِ خاطر۔ (ف) صفت۔ جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ دلنشین۔ (فقرہ) یہ امر مرکوزِ خاطر رہے کہ اب اس قسم کی گفتگو بیکار ہے۔

مرکھپ۔ مرکھنا۔ دیکھو مرکر۔

مُرکی (ہ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ چھوٹی سی بالی۔

مرکیاں۔ جمع (بحر) ؎

مُرکی کی اور لو کی عجب آن بان ہے
جوڑی تمہارے کان میں دُرِّ عدن کی ہے

۲۔ انسان کے کان کے اجزا میں سے ایک جز کا نام جو کپلے کے متصل ہوتا ہے۔

مرگ۔ (ف) مونث۔ موت۔ قضا۔ اجل۔ (رند) ؎

مرگِ عاشق آپ کو منظور نے جانی ہوئی
دوستی کا ہے کو ٹھہری خصمی جانی ہوئی

مرگِ انبوہ جشنِ دارد۔ (ف) مثل۔ عام مصیبت کا رنج نہیں ہوتا۔ انسان کی طبیعت کا خاصہ ہے کہ وہ کسی کو شریکِ مصیبت دیکھ کر کسی قدر تسلی پاتا ہے اُسی موقع پر یہ مثل بولتے ہیں۔

مرگ پیچ۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا پیچ جو ایک خاص قسم کا ہوتا ہے اور وہ پیچ اس بات کی علامت ہے کہ اس پگڑی کا باندھنے والا موت پر آمادہ ہے۔

مرگِ جوانانہ۔ (ف) مونث۔ جوانی کی موت۔ (امیر) ؎

آپ کو وصلتِ جانانہ مبارک شاہا
خلق کو مرگِ جوانانہ مبارک شاہا

مرگِ مفاجات۔ (ف) مونث۔ ناگہانی موت بے وقت کی موت۔ ؎

آگاہ شرف تم نہیں ان کی خفگی سے
اس مرگِ مفاجات کو شدّاد سے پوچھو

مرگِ ناگہاں۔ مرگِ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ وہ موت جو اچانک آجائے۔ مرگِ اتفاقی۔

مرگِ نو۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) نیا حادثہ۔ نیا عشق۔

مرگِ نوجوانی۔ (ف) مونث۔ جوانی کی موت (امیر) ؎

رہے بالیں پہ رونق ہے حسرت
عشق بھی مرگِ نوجوانی ہے

مرگِ نو مبارک باد۔ مقولہ۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تازہ حادثہ پیش آئے۔

مِرگ۔ (ہ) مذکر۔ ہرن آہو چکارا۔ ۲۔ چوپایہ حیوان۔ ۳۔ پانچویں نچھتر کا نام۔

مرگ چھالا۔ (ہ) مذکر۔ ہرن کی بالوں سمیت کھال جس پر بیٹھ کر درویش لوگ عبادت کرتے ہیں (قدر) ؎

سایۂ تاجِ گدایانہ ہما سے کم نہیں
مرگ چھالا اپنا تختِ بادشاہ سے کم نہیں

مرگ سالا۔ (ہ) مذکر۔ رمنا۔ ہرنوں کے رہنے کی جگہ۔

مرگ کی آنکھ۔ (کنایۃً) بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھ۔ (قدر) ؎

سحر کی شکل ہے اعجاز کی گویائی ہے
مرگ کی آنکھ تو چیتے کی کمر پائی ہے

مرگ مارنا۔ ہرن کا شکار کرنا (ہ) ایک رسم ہے جب بیٹا پیدا ہوتا ہے تو اس کی چھٹی میں باپ زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو کر گھر کی چھت میں کمان سے تیر مارتا ہے۔ اس کو مرگ مارنا کہتے ہیں۔

مرگانگ۔ (ہ) مذکر۔ کشتہ کسی دھات وغیرہ کا

مرگج۔ (ہ) مذکر۔ ایک جواہر کا نام۔

مرگل۔ (ہ) مذکر۔ تلے ہوئے پھلی کے ٹکڑے ۲۔ گھوئیاں کے پتوں کو خاص مسالا لگا کے تلتے ہیں اور

اس کو بھی مرگل کہتے ہیں۔
مَرگھٹ (ہ) مذکر۔ وہ مقام جہاں۔ ہنود کے مردے جلائے جاتے ہیں۔
مِرگی (ہ بالکسر مونث) ایک مرض کا نام۔ صرع۔
مرگی آنا۔ مرگی کے مرض کا دورہ ہونا۔
مِرگیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جسکو مرگی کی بیماری ہو۔
مرگیا مردود جس کا فاتحہ نہ درود۔ نکمے بےنام ونشاں کی لسبت بولتے ہیں۔
مُرلی۔ (ہ) مونث۔ بانسری۔ نے۔ الغوزہ۔
مُرلی دھر۔ کرشن جی کا لقب۔ اکثر ہندؤں کا نام ہوتا ہے۔
مَرلینا۔ جان دے دینا (امیر) ؎

نہ توڑ شام سے لے دل شبِ فراق میں دم
ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا

(شرف) ؎

ازل سے حسن پرستی کا ذوق ہے ہم کو
کوئی حسیں ہو ہمیں چار روز مرلینا

مَرمّت (ع) ۱؎ درستی۔ اصلاح ٹوٹی پھوٹی چیز کو بنانا۔ مونث۔ پھٹے پرانے کپڑے کی درستی۔ ٹوٹے پھوٹے مکان کی درستی (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) مکان کی مرمت ہوگئی ۲؎ (کنایۃً) سزا۔ مارپیٹ۔ گوشمالی۔
مرمت طلب۔ صفت۔ مرمت کے قابل۔
مرمت کرانا۔ درست کرانا۔
مرمت کرنا۔ ۱؎ درستی کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پٹینا۔ سزا دینا۔
مرمت ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) وہ بڑی مرمت ہوئی کہ عمر بھر یاد رکھنے کو کافی ہے۔
مَرمِٹا۔ صفت مذکر ۱؎ جو فنا اور بے نشان ہوگیا ہو ۲؎ (کنایۃً) عاشق۔ (بحر) ؎

ذرہ جو کوئی اڑ کے ترے بام تک گیا
ہم سمجھے مرمٹوں کا ستارہ چمک گیا

مَرمِٹنا۔ ۱؎ قتل کیا جانا۔ (فقرہ) ہندوستانی مرمٹے لیکن بھاگے نہیں ۲؎ (کنایۃً) کمال محنت ومشقت برداشت کرنا (شرف) ؎

یار کا مانی نے مرمٹ کے جو نقشہ کھینچا
ہوش گم ہوگئے نکلی نہ کمر کی صورت

۳؎ عاشق ہوجانا۔ کسی پر جان دینا۔ (جلیل) ؎

میں بھی اس پر مرمٹا ناصح تو کیا بیجا کیا
اک مجھے سودا تھا دنیا بھر تو سودائی نہ تھی

۴؎ (عو) فنا ہوجانا۔ تباہ اور برباد ہوجانا۔ (جلال) ؎

جان لیوا بتوں کی الفت ہے
مرمٹیں گے جو دل سلامت ہے

(فقرہ) میں تو ان بچوں کے پیچھے مرمٹی۔
مَرمَر۔ (یونانی) مذکر۔ ایک قسم کے سفید یا نیلگوں چمکدار پتھر کا نام۔
مُرمُرے۔ (ہ) مونث۔ مُرمرے چبانے کی آواز۔
مَرمَر جانا۔ مرجانے کی تاکید ہے۔ بار بار مرجانا کی جگہ۔ (مصحفی) ؎

اس نے نہ پوچھا مجھے تو کون ہے
جس کی اداؤں پہ میں مرمر گیا

مرمر کر۔ مرمر کے۔ بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بڑی محنت ومشقت سے خدا خدا کرکے (ناسخ) ؎

ہجر میں مرمر کے کاٹا جب شب دیجور کو
سمجھے ہم کافور جنت صبح کے کافور کو

مرمر کے بچنا۔ مرنے کے قریب پہونچ کر جانبر ہونا مرض مہلک سے رہائی پانا۔ (جان صاحب) ؎

میں تو مر مر کے بچی جھوٹوں نہ لی آ کے خبر
کنوار جھل میرا اتارا تھا اسی اقرار سے

مرمر کے جینا۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماری سے نجات پانا۔

مرمر کے دن گزارنا۔ بڑی مشکل سے دن کاٹنا۔ (راسخ) ؎

کہو تو کہہ دوں ذرا سا ہے ہجر کا قصہ
گزارش اتنی ہے مرمر کے دن گزارے ہیں

مُرمُرا۔ (ہ) مذکر۔ بھنے ہوئے چاول۔ جنہیں چباتے وقت مُرمُر کی آواز نکلتی ہے۔ بیشتر مرمرے مستعمل ہے۔

مُرمُروں کا تھیلا۔ (دہلی) (کنایۃً)۔ بڑا موٹا بھسّ آدمی۔

مُرمُرے۔ مذکر۔ مرمرا کی جمع۔

مُرمُرے۔ کاگو کھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوکھا۔

مُرَمَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ترمیم شدہ۔ اصلاح پایا ہوا۔ صحیح کیا گیا۔ درست کیا گیا۔

مُرَمَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مَرَن۔ (ہ) مونث ۱ موت۔ قضا۔ اجل۔ ۲ مرنا۔ جان دینا۔ شرم سے مرنا۔ (ناسخ) ؎

وہ سنگ راہ وصل ہے یہ ننگ رسم عشق
ناکشون ہوا مجھے جینا مَرَن ہوا

۳ مصیبت۔ آفت۔ تباہی۔ (شاد) ؎

بے پرواز جب تک تھے تمنا تھی رہائی کی
مرن اب ہے اگر اس بے پرو بالی میں چھوڑے تو

(ہونا کے ساتھ)

مرنا۔ (ہ) ۱ فوت ہونا۔ دم نکلنا۔ وفات پانا ۲ جان دینا۔ رشک۔ حسد سے (آتش) ؎

اپنے ہاتھوں سے کیا جو مجھے بیدرد نے قتل
پر تو مر ہی گئے داغ رہا یاروں کو

۳ بےحد محنت کرنا۔ کمال تکلیف اور مشقت برداشت کرنا۔ (فقرہ) جو امرد نام پر مرتے ہیں۔ (پر کے ساتھ) ۴ فدا ہونا (جلال) ؎

وہ ہے نکل جائے جو حسرت میں تمہاری
ہاں ہے تم پر تو ہے جینے کا مزا بھی

۵ کوشش کرنا۔ خواہاں ہونا کسی امر کا (ذوق) ؎

گر جھکے تیغ تری سر ابھی حاضر ہے کہ ہم
اس پہ مرتے ہیں کہ ہم تو نہ دبے دشمن سے

(غالب) ؎

مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی
موت آتی ہے پر نہیں آتی

۶ کشتہ ہو جانا۔ خاک ہونا۔ کسی دھات کا۔ ۷ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ دیکھو مرجانا۔ ۸ مرجھانا۔ کملانا۔ جیسے پان مر گئے (راسخ) ؎

وہ اٹھائیں گے مرے قتل کا بیڑا کیونکر
جن سے مرنا کبھی دیکھا نہ گیا پانوں کا

۸ مذکر۔ مصیبت۔ آفت۔ (رشک) ؎

کیا کہوں باعث پژمردگی اے مایۂ زیست
غیر مرتے ہیں جو تجھ پر مجھے مرنا ہے یہی

۹ حسد اور رشک سے مرنا۔ (امانت) ؎

کوئی غم کھاتا تھا کوئی خون جگر پیتا تھا
لوگ مرتے تھے مجھے دیکھ کے وہ جیتا تھا

۱۰ شطرنج کے مہرہ یا پچیسی کی گوٹ کا پٹنا جانا۔ دیکھو مرجانا۔ ۱۱ (چونے کے لئے) خشک ہو کر قوت جاتی رہنا۔ دیکھو مرجانا ۱۲ کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے۔ کثرت شوق کے ساتھ (مصرع)

جلا سکتے نہیں ہم کو مسیحائی پہ مرتے ہیں

۱۳ کنایہ سو جانے سے کہ کوئی آزردہ ہو کر اپنے سو جانے پر یا دوسرے کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے۔ ؎

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مرجا

۱۴ شرمندہ ہونا۔ (امیر) ؎

شب غم میں ہے جیتے بُرا ہو سخت جانی کا
نہ آئی موت اس غیرت کے مارے ہم تو مرتے ہیں

مرنا بھرنا۔ مصیبت جھیلنا۔ (راسخ) ؎

شکر کیجئے مرتے بھرتے کے سبب
ہم کو یں شامت کا بار مل گیا

مرنا جینا۔ مذکر۔ شادی و غم ہونا۔ موت و زندگی۔

مرنا جینا لگ رہا ہے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ دم میں کچھ ہے تو پل میں کچھ۔

مرنا مٹنا۔ مرکر تباہ ہونا۔ نیست نابود ہونا (شرف) ؎

مرنے مٹنے کا نہ تھا غم عالم ارواح میں
عاشقی و عشق کا جھگڑا دل و جاں میں نہ تھا

مرنے تک کی فرصت نہیں۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ دیکھو مرنے کی بھی۔

مرنے جائیں ملاریں گائیں۔ مثل۔ آزاد طبع اور بے پروا کی نسبت بولتے ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر بے فکر ہیں اور گیت گا رہے ہیں۔ شیخی خورے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

مرنے جوگا۔ (عو) صفت مذکر ۱؎ مٹ جانے کے قابل۔ قابل نفرت۔ (شوق) ؎

کس پہ افیوں اس نے کھائی ہے
مرنے جوگے کی آفت آئی ہے

۱؎ جس وقت عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں اور کوسنے کے طور پر بھی کہتی ہیں۔ مونث کے لئے مرنے جوگی۔

مرنے کو۔ مرنے کو تیار۔ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے۔

مرنے کو بیٹھا ہے۔ بہت بوڑھا ہے۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے۔

مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ کام بہت ہے جس سے موت تک کی فرصت بھی نہیں ہوتی۔ (جان صاحب) ؎

باجی یہ نہ ملنے کے گلے ہیچ ہیں و لیکن
مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے

مرنے کے نام سے موت آنا۔ موت سے کمال خائف ہونے کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) تو تو جانتا تھا کہ تجھ کو یہاں لوٹ کر آنا ہے پھر مرنے کے نام سے تجھ کو موت کیوں آتی تھی۔

مرنے لگنا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا ۲؎ جاں دینے لگنا۔

مرنے والا۔ صفت۔ وہ شخص جو مر گیا ہو۔ مرحوم۔ مغفور۔ متوفی۔ (فقرہ) مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی لیکن لڑکے نے پھر بھی کچھ نہ پڑھا۔ ۲؎ عاشق۔ شیدا (امیر) ؎

عشق میں جی سے گزرتے ہیں گزرنے والے
موت کی راہ نہیں دیکھتے مرنے والے

۳؎ بہادر۔ شجاع۔ دل چلا۔ جان پر کھیلنے والا

مرے بیٹھنا۔ آمادہ ہونا (شاد) ؎

قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں
سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں

مرے پر سو دُرے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو دوسری مصیبت اس پر آجائے۔

مرے پیچھے۔ (دہلی) مرنے کے بعد۔

مرے تو شہید مارے تو غازی۔ (مسلمان) یعنی ہر حالت میں اچھائی ہے۔

مرے جانا۔ ۱؎ مضطرب ہونا جلدی کرنا ؎ ۔

آج کل میں داغ ہو گے کامیاب
کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے

(امیر) ؎

گلا خنجر پہ میں نے رکھ دیا آتے ہی تو بولے
کریں گے ذبح ٹھہرو کیوں مرے جاتے ہو [illegible]

۲؎ فریفتہ ہونا۔

؎ ۔

تیغ بھی ظلم ہی کی دھن میں مرے جاتے ہیں
... نہیں لے کے چلے کوچۂ جاناں کوئی
مرے کو مارنا۔ مصیبت زدہ کو اور ایذا پہونچانا۔
...
... کو تم آجاتے تیغ سے سر اتارتے
کیا ہو مرے کو مارتے مجھ پہ چلی تو کیا چلی
... مرے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ غریب کے
... دہ ہوتے ہیں۔ (فقرہ) چکروں نے پہلے ہی
... ن پر مار رکھی تھی۔ بچے کی ضد اور مرے کو مارے
... ہو گئی۔
... مرے اکھیڑنا۔ اگلی پچھلی باتوں کی
...
... ہوئے ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قلق) سے
... ں وہ بھی کسی پر مرے ہوئے
... زانوئے غم پر دھرے ہوئے
(ھ) مونث۔ وبا۔ مرض عام جیسے طاعون
... وغیرہ ... وبائے حیوانات سے
... گئی۔
... پڑنا۔ وبا پھیلنا۔
... ل۔ (کنایۃً) نہایت سُست۔ کاہل۔
... کی نشانی۔ مردے کی یادگار (راسخ)
...
... ہے حسرت صدقے ہو کر میری تربت کے
... ... کی گویا یہ نشانی ہے
... مرہجاں۔ (ف) صفت وہ شخص جو
... رہے (رشک) سے
... و مسلماں عزیز ہے
... مرہجاں عزیز ہے
... چو انڈے میں جان پڑنے
... بھنے ہوئے گیہوں
... بناتے ہیں ... صفت

مُرمُر۔ سوکھا ہوا۔
مرنڈا کرنا۔ ۱ گٹھری بنانا۔ توڑنا۔ مڑوڑنا۔
موتنا۔ ۳ شیدا بنانا۔ فریفتہ کرنا خوب پیٹنا۔
مرنڈا ہونا۔ غیر متحرک ہونا (عالم) سے
آدمی وہ نہیں جو ٹھنڈا ہو
ایک جا بیٹھ کے مرنڈا ہو
مرنڈوں کی رسم۔ جب بچہ پانچ مہینے کا ہو جاتا اور
ہاتھوں کی مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے تو نانی
کے یہاں سے اگر وہ غریب ہوئی تو گیہوں کے
... مرنڈے یا موتی چور کے لڈو اور
خشخاش یا گیہوں کی گھنگھنیاں آتی ہیں اور دلھن والوں
کے کنبے میں تقسیم کی جاتی ہیں۔ چونکہ مرنڈے مٹھیاں
بند کر کے بنائے جاتے ہیں اور بچہ بھی اُن دنوں مٹھیاں
بند کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس رعایت سے
یہ نام ہوا۔
مُروا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دیوار پر رکھتے ہیں
اور اس پر مٹی کے کھپرے رکھتے ہیں۔
مَروا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام۔ ایک خوشبودار
پودا۔ فارسی میں مرزہ۔
مروارِید۔ (ف) مذکر موتی۔ گوہر۔ وہ گول گول
دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں۔ ۲ آنکھ کے
آنسوؤں اور معشوق کے دانتوں کو بھی تشبیہاً مروارید
کہتے ہیں۔
مروارید ناسُفتہ۔ (ف) دُرِ ناسفتہ۔ ان بندھا
موتی۔ چھوٹے چھوٹے موتی جو دواؤں میں پڑتے
ہیں۔
مَروانا۔ (ھ) ۱ ہلاک کرانا۔ قتل کرانا ۲ بُرا
کام کرانا۔ فعل بد کرانا۔ جماع کروانا۔ انعام کرانا۔
مُروّت۔ (ع) بضم اول و دوم و فتحہ واو مشدد
...، مردانگی۔ مونث۔ لحاظ۔ رعایت۔
(امیر) سے

جاہ سے قتل کرو پیار سے مٹی دیدو
ہائے اتنی بھی نہیں تم کو مروت میری

کرنا (توڑنا کے ساتھ)۔
(شرف) ؎

داغ تو اس کو نہ دے اس سے ترقی ہے تری
چودھویں شب سے مروت سے مہ کامل نہ توڑ

مُرَوَّج۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مروجہ رائج کیا گیا۔
۲ رائج الوقت۔ جاری۔ مستعمل۔ معمولی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُرَوِّج۔ (ع) صفت۔ رائج کرنیوالا۔

مُرُوج۔ (ہ) مذکر۔ سہاگ پڑے کی چیزوں یعنی بالچھڑ۔ کپور کچری۔ چھیل چھبیلے۔ صندل۔ مشک دانہ وغیرہ خوشبودار۔ اشیا سے مراد ہوتی ہے۔

مِرْوَحَہ۔ (ع) اسم آلہ روح بالفتح۔ بمعنی آسائش کا) مذکر۔ دستی پنکھا۔ (اسیر) ؎

کیا خاک ہو امید کمینوں سے عیش کی
کب مروحہ بنا پر زاغ سیاہ تھا

مروحہ جنبانی۔ (ف) مونث۔ دستی پنکھا جھلنے کی خدمت (تعشق) ؎

عہدہ حوروں کو دیا مروحہ جنبانی کا

مُرُور۔ (ع) مذکر۔ گزرنا۔ منقضی ہونا (اسیر) ؎

روشن ہے وہ کہکشاں سے بڑھ کر
جس راہ سے ہے مرور تیرا

مروڑ۔ مُروڑ۔ (ہ) لکھنؤ میں دونوں۔ رائے سے۔ اور بکسر اول بیگمات کی زبانوں پر ہے مونث ۱ پیچ۔ خم۔ بل۔ ۲ پیٹ کا پیچ (فقرہ) پیٹ میں رہ رہ کر مروڑ ہوتی ہے ۳ ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ۴ پیچش کی بیماری۔ ۵ اینٹھن تشنج

مُروڑا اٹھنا۔ پیٹ میں پیچ ہونا۔

مروڑ تروڑ۔ مونث۔ ہاتھ پاؤں کج کرنا کپڑے کو کج کرنا۔ مڑوڑنا۔ زباں کو کج کرنا۔

مڑوڑ ڈالنا۔ کسی چیز کو بل دینا۔ اینٹھنا (ناسخ) ؎

ہمسری کسی کی تھی جو اس کی ابرو سے
مروڑ ڈالی ہے کیا آہوئے تتار کی شاخ

مروڑ کی بات۔ (عو) مونث۔ پیچدار بات۔ نوک جھونک کی بات۔ طعنے کی بات۔

مروڑا۔ مُروڑا۔ (ہ) بفتح اول) مذکر ۱ پیچش اینٹھن ۲ وہ درد جو پاخانے آتے وقت پیچ وتاب کے ساتھ ہو (فقرہ) پیچش کے عارضے والے کو مروڑے ستاتے ہیں۔

مروڑا اٹھنا۔ (پیٹ میں پیچ وتاب ہونا۔ قراقر ہونا۔

مروڑنا۔ مُروڑنا۔ (ہ بفتح اول ونیز بکسر اول) ۱ بل دینا۔ موڑنا۔ پھیرنا۔
۲ اینٹھنا۔ ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا۔ ۳ دبانا۔ دبوچنا۔ ۴ نچوڑنا۔ مسوسنا۔

مُروڑی۔ مڑوڑی۔ (ہ) مونث۔ ۱ وہ آٹا جس کو روٹی پکانے میں ہاتھ سے مل کر بتی کی صورت میں ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں سے چھڑاتے ہیں ۲ بدن کا میل جو ہاتھ سے بل دے کر چھڑاتے ہیں ۳ (عو) بل۔ پیچ۔ دینا کے ساتھ (رنگین) ؎

دھونی ہے دیکھو تو بے طرح سے کیا الجھنے
کاج کی میری نئی دے کے مروڑی انگیا

۴ (عو) گانٹھ۔

مروڑی کھانا۔ (عو) بل کھانا۔

مروڑے۔ مُروڑے۔ مذکر ۱ بدن کا میل جو بتی کی صورت میں نکلتے ہیں ۲ ہاتھ پر آٹے وغیرہ کی مالش سے جو بتیاں بنجاتی ہیں۔ ان کو بھی مروڑے کہتے ہیں۔

مروڑیاں کھانا۔ پیچ وتاب کھانا۔

مُرَوَّق۔ (ع) صفت۔ مصفا۔ صاف کیا ہوا۔ مقطر خالص۔

مردن۔ مرد سے۔
(داغ) ؎
کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخ کہن ہوا
جیتوں کا پیرہن نہ مروں کا کفن ہوا

مَروَہ ۔ (ع) مذکر۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام۔ ۲ (ف) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔

مَروِی۔ (ع) صفت۔ روایت کیا گیا۔ بیان کیا گیا (ہونا کے ساتھ)

مَرہَٹہ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو مہاراشٹر کی رہنے والی ہے۔ مرہٹہ قوم کا آدمی۔

مَرہٹی۔ (ھ) مونث۔ ۱ منسوب بہ مرہٹہ
۲ مرہٹی زبان۔ مرہٹوں کی بولی۔
۳ ایک قسم کے گیت۔
۴ بدعملی۔ ابتری۔ بدنظمی۔

مَرہٹی ساری مونث۔ ایک قسم کی ساری۔
(داغ) ؎
کس بابد ھی تھی جو اس بت نے مرہٹی ساری
پنڈلیاں صاف جھلکتی رہیں کندن کی طرح

مرہٹی گھس گھس۔ (مرہٹوں کے راج کی بدانتظامی اور ابتری مشہور ہے) مونث۔ کمال ابتری اور بدانتظامی کے لئے مستعمل ہے۔

مَرہَم۔ (ع۔ رہمت۔ بالکسر وفتح سوم۔ نرمی۔) ۱ مذکر۔ دوا جو زخم پر لگائی جاتی ہے۔
۲ (کنایۃً) کسی قسم کے زخم کا علاج وہ چیز جو آزار پاتے ہوئے کو تسکین دے۔
(وزیر) ؎
رہا کرتا ہے وا اپنا وہاں شکوہ فرقت میں
کوئی مرہم نہیں جز وصل اس زخم نمایاں کا

مرہم پٹی کرنا۔ زخم کا علاج کرنا۔ زخمی کا معالجہ کرنا

مرہم دان۔ (ف) مذکر۔ مرہم رکھنے کا ڈبا۔
(ذوق) ؎
جس نے جو لذت اٹھائی زخم تیغ یار کی
کب وہ مرہم دان کو ڈھونڈے نمک دان چھوڑ کر

مرہم رکھنا۔ زخم پر مرہم لگانا۔
(ناسخ) ؎
آفتاب صبح کا عالم دل زخمی میں ہے
داغ غم چمکا جو رکھا مرہم کافور کو

مرہم زنگار۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کا مرہم۔

مرہم کافور۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کا مرہم۔

مرہم کی بتی۔ وہ بتی دوا کی جو زخم میں مواد صاف کرنے اور زخم کا التیام کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے۔
(آتش) ؎
مرہم کی بتی بنتی ہے بتی چراغ کی
سوزش یہ آج تک مرے داغ جگر میں ہے

مرہم لگانا۔ ۱ زخم پر مرہم لگانا۔
۲ (کنایۃً) تسکین دینا آزار پاتے ہوئے کو تسکین دینا۔

مَرہَم نِہ۔ (ف) صفت مرہم لگانے والا۔

مُرہِمِن ۔ (ھ) مونث۔ تمباکو کا چورا۔ سوکھا اور کٹا ہوا تمباکو۔

مَرہُون۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرہونہ۔ گرو رکھا گیا۔ رہن کیا گیا۔
(رشک) ؎
کیا شب وصل نہ تھا صدمۂ ایام فراق
عیش تھوڑا سا بھی مرہون غم چندہ ہا

مرہون منت ۔ (ف) صفت۔ ممنون احسان مند شکر گزار۔ (بنات النعش) جب تک جئیں گے آپ کے مرہون منت رہیں گے۔

مَرئی۔ (ع) صفت۔ جو چیز دیکھنے میں آئے جس کو دیکھ سکیں دیکھی گئی۔

مرئیات ۔ (ع) ۔ رؤیت مصدر سے اسم مفعول مرئی تھا۔ تعلیل ہو کر مرئی ہو گیا۔ معنی جو شے دکھائی جائے اس کی جمع مرئیات ہے) مذکر۔ وہ چیزیں آنکھوں سے دیکھی جائیں اور حواس خمسہ ظاہری کی گرفت میں آئیں مرئیات اور شاہدات کہلاتی ہیں۔

مُرّی ۔ (ہ) مونث۔ دھاگے وغیرہ کے بٹنے سے جو بیچ پڑ کر گرہ سی پڑ جاتی ہے اس کو مُرّی کہتے ہیں
۲ گرہ۔ پھندا۔
۳ (کنایۃً) پیچ و تاب۔ دل کی گرہ۔
(ہجر) سے
ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بل رکھتے تھے تم
اب وہ مُرّی کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا

مری ۔ دیکھو مرنا۔

مِری ۔ میری کا مخفف ۔ نظم میں مستعمل ہے۔
(آتش) سے
خفا نہ ہو جو ہوے گا نیلے سوسن سے
چمن اداس مری جان بغیر سوسن تھا

مِری جان ۔ ایک کلمۂ محبت ہے۔ میری جان۔ جان من ۔ عزیز من۔ معشوق کو یا اس کو جو بہت عزیز ہو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ سے
بیگانگی خلق سے بیدل نہ ہو غالبؔ
کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے

مِرّیخ (ع) مذکر ۱ ایک ستارے کا نام جس کو جلاد فلک بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔
(آتش) سے
پوشاک سرخ پہنی جس روز سے کہ تو نے
مریخ تیرے آگے لے لو جواں نہ ٹھہرا
۲ (اصطلاح کیمیا) لوہا۔ فولاد۔

مُرید ۔ (ع) ۱ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا
۲ مطیع ۔ فرماں بردار۔
۳ چیلا۔ بالکا۔ دینی شاگرد (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
(تملق) سے
پھر میسر ہوئی نہ دید ہمیں
اک نظر نے کیا مرید ہمیں
(ناسخ) سے
کرتے ہو اہل زمیں پر ظلم مثل آسماں
نوجوانوں ہو گئے ہم کیا مرید اس پیر کے

مُریدی ۔ مونث ۔ مرید ہونا۔

مریض (ع) صفت۔ مذکر۔ بیمار۔ علیل۔ روگی۔
(مصحفی) سے
میں وہ مریض ہوں تری چشم سیاہ کا
جس نے کبھی علاج میرا نہیں کیا

مریضہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث۔

مریل ۔ (ہ) ۔ بالفتح و فتح دوم) صفت۔ نہایت دبلا پتلا۔ لاغر۔ کمزور ناتواں۔
۲ افسردہ ۔ دیکھو طبیعت مریل ہونا۔
۳ سست رفتار۔ جیسے مریل ٹٹو۔ دیکھو طبیعت خراب ہونا۔

مریم ۔ (ع) مونث ۔ حضرت عیسٰی کی ماں کا نام۔

مریم کا پنجہ ۔ دیکھو پنجۂ مریم۔

مَڑک ۔ (ہ) مونث (اردو) (عوام) بل بٹا ہوا کجی۔ مروڑ۔ اینٹھ۔ آن بان۔ اکڑ۔ (فقرہ) اس کی مڑک نہیں جاتی ہے۔
۲ ساز باز۔ داؤں گھات۔ توڑ جوڑ۔ تدبیر۔ چال۔ (فقرہ) میری مڑک چال سمجھتے ہی نہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زبانوں پر بضم اول و فتح دوم ہے۔

مڑکنا ۔ (ہ) ۔ بیگمات کی زبانوں پر بضم اول و فتح دوم ہے) ہاتھ یا پاؤں کا چک ہو جانا۔
(منیر) سے
تیرے فراق میں یہ بڑھیں ناتوانیاں
دنیا سے ہاتھ اٹھاتے ہی پہونچا مڑک گیا

۲۔ کپڑے کا بچ جانا۔

مڑ مڑ کر دیکھنا۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ کسی عزیز کا اپنے خویش اقارب کو بار بار دیکھنا۔

(داغ) ؎

اچھے جب ساتھ ایسے شخص کا کیونکر نہ حیرت ہو
بہت مڑ مڑ کے دیکھا کی مری عمر رواں مجھ کو

مڑ کر نہ دیکھنا۔ (کنایۃً) توجہ نہ کرنا۔

مڑ کے کروٹ نہ لینا۔ (عو) کچھ خبر نہ لینے کی جگہ۔

(جان صاحب) ؎

مڑ کے کروٹ بھی نہ لی پیٹھ دکھا کر سو گیا
نیند وہ لے گیا دل مجھ سے لگا کر سو گیا

مڑنا۔ (ھ) ۱۔ بل کھانا۔ خم کھانا۔

۲۔ پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا۔ پیچھے پھر کر دیکھنا۔

(آتش) ؎

جوشِ جنوں میں ہیکئے پیچھے نہ مڑ کے پھر
منہ جس طرف کو صورتِ دریا اٹھا گئے

۳۔ جونک کے دانتوں کا مڑ جانا۔ (جونک لگانے والوں کی اصطلاح) اُس لڑکے کو کھرا آنکلی کو ضد کرکے بد پرہیزیاں کیں کھرا مڑ گئے پر آنکھیں دکھنے آئیں تو کہاں کا علاج کیا۔ ۴۔ تلوار کی دھار کا خمیدہ ہو جانا۔

مڑوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ادنیٰ قسم کا غلہ۔

مڑھنا۔ (ھ) ۱۔ منڈھنا۔ کھال چڑھانا۔ پوشش کرنا۔

۲۔ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ دیکھو منڈھنا۔

مڑھوانا۔ منڈھنا کا متعدی المتعدی۔

مڑھی۔ (ھ) مونث۔ جھونپڑی۔

مزاج۔ (ع) ۱۔ آمیزش۔

۲۔ اصطلاح اطبا میں کیفیت جو مختلف چیزوں کے ملنے سے پیدا ہو۔

۳۔ انسان کی طبیعت۔

امزجہ۔ (جمع) مذکر۔ ۱۔ طبیعت۔ سرشت۔ خمیر

(رند) ؎

ازل سے الفتِ روئے حسیناں آب و گل میں ہے
مزاج اپنا لڑکپن میں بھی اوبت عاشقانہ تھا

۲۔ گُن۔ خاصیت۔ اثر۔ خاصہ (فقرہ) اس دوا کا مزاج گرم ہے۔

۳۔ عادت۔ خصلت۔

(داغ) ؎

دل لگی کیجئے رقیبوں سے
اس طرح کا مرا مزاج نہیں

۴۔ مادہ۔ اصلیت۔ جوہر۔ حقیقت۔

۵۔ (اردو) تکبر دماغ۔ کبر غرور۔

(داغ) ؎

آئینہ دیکھتے ہی اترائے
پھر یہ کیا ہے اگر مزاج نہیں

۶۔ دل۔ طبیعت۔

۷۔ ناز۔ نخرہ۔

مزاج آگ کرنا۔ مزاج میں زیادہ گرمی پیدا کر دینا۔ تیزی پیدا کر دینا۔ مثال کے لئے دیکھو مٹی کا پتلا۔

مزاج آگ ہونا۔ لازم۔

مزاج آنا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔

(مصحفی) ؎

مزاج اُس کا سیہ پوشی میں گر آتا محرم میں
تو میرا ذکر کیا ہے رنگ عالم کا بدل جاتا

مزاج اٹھانا۔ بدمزاجی کی برداشت کرنا۔

(رشک) ؎

فرمائیے تو پہاڑ اٹھا لاؤں کھود کر
اس سے سوا اٹھائیے کیا یار کا مزاج

مزاج اٹھنا۔ کسی کی نازک مزاجی کی برداشت ہونا

(سحر) ؎

تیرے ناز اٹھنے نہ اٹھیں گے مزاج اغیار کے
ہم فقط عاشق ہیں داروغہ نہیں سرکار کے

مزاج اچھا۔ یہ کلمہ ہے مزاج پرسی کا جو باہم ملاقات کے وقت کہتے ہیں۔

(سحر) ؎

بات کرنی نہ آئی منعم کو
پوچھتا ہے سحر مزاج اچھا

مزاج اچھا تو ہے۔ طنزاً کہتے ہیں۔

(ناسخ) ؎

حضرت دل کیوں مزاج اچھا تو ہے
ہوگئی ہے کس ستم پرور سے لاگ

۲۔ خیر و عافیت دریافت کرنے کے لئے

(داغ) ؎

نہیں معلوم اک مدت سے قاصد حال کچھ ان کا
مزاج اچھا تو ہے یا دشمنِ بخیر اُس آفت جاں کا

مزاج اصلاح پر آنا۔ بدمزاجی کم ہوجانا

(آتش) ؎

جنگجو یار کا اصلاح پہ آیا نہ مزاج

۲۔ مرض میں افاقہ ہونا۔

(ذوق) ؎

آگیا اصلاح پر ایسا زمانہ کا مزاج
تا زبانِ خامہ بھی آتا نہیں حرف دوا

مزاج اعتدال پر ہونا۔ مزاج میں گرمی سردی نہ ہونا۔

(صبا) ؎

بوسے جو روز ملتے ہیں روئے ملیح کے
کیا اعتدال پر ہے نمک خوار کا مزاج

مزاج ایک حال پر رہنا۔ مزاج کا یکسو رہنا

(صبا) ممکن نہیں مزاج رہے ایک حال پر
گہ آشنائے عیش ہے گہہ آشنائے رنج

مزاج ایک ہونا۔ خاصیت یکساں ہونا۔ طبیعت کا حال یکساں ہونا ؎

فرہاد و قدر وامق و مجنوں ہیں ایک ہی
مثلِ عناصر ایک ہے اُن چار کا مزاج

مزاج بحال ہونا۔ بیمار کے مزاج کا اپنی حالت پر آنا اور کسی قدر افاقہ ہوجانا۔

(امیر) ؎

نہ آؤ تم تو مزاج چمن بحال نہ ہو
شجر نہال نہ ہو گل کا چہرہ لال نہ ہو

مزاج بدلا ہونا۔ طبیعت کا رنگ کچھ کا کچھ ہونا۔

مزاج بدلنا۔ کسی کی انداز طبیعت کا بدل جانا

(داغ) ؎

کل ان کا سامنا جو ہوا خیر ہوگئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج

مزاج بدمزہ ہونا۔ طبیعت ناساز ہوجانا۔

(ذوق) ؎

مجھ پہ صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج
یہ ادھر صدقہ دیا تو نے ادھر اچھا ہوا

مزاج بد ہونا۔ مزاج بُرا ہونا۔ بدمزاج ہونا۔

(قدر) ؎

کس درجہ مزاج اُن کا بُرا ہے مرے اللہ
دس بیس سے وحشت ہے تو دو چار سے اخلاص

مزاج برہم کرنا۔ ناراض کردینا۔

(ناسخ) ؎

یہ دل نالاں جو ہے مانند شانہ چاک چاک
شکل زلف اس نے مزاج یار برہم کردیا

مزاج برہم ہونا۔ لازم (شرف) ؎

جانِ جاں یہ کس لئے برپا ہے حشر
کیوں مزاج آپ کا برہم ہوا

مزاج بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور تیزی پیدا کرنا۔
(منیاؔ) ؎
لوگوں کی چاہ نے انھیں مغرور کر دیا
لوگ بگاڑ دیتے ہیں سرداز کا مزاج
مزاج بگڑنا۔ ۱؎ کنایہ ہے کسی کے بدخو، اور بدخلق ہو جانے سے۔
۲؎ کنایہ ہے غصہ میں آنے اور برہم ہو جانے سے بھی۔
مزاج بنا دینا۔ متعدی۔
(داغؔ) ؎
احسان مانتا ہوں تمہارے غیر کا
بگڑا ہوا مزاج تمہارا بنا دیا
مزاج بننا۔ مزاج کی اصلاح ہونا۔
۲؎ خاصیت پیدا ہونا
(داغؔ) ؎
اب سر شک آتش حسرت غبار غم
مل کر ہوائے شوق سے میرا بنا مزاج
مزاج بہکنا۔ خلل دماغ ہونا۔
(قدرؔ) ؎
یہ لن ترانیاں ارنی ہے زبان پر
بہکا ہوا ہے طالب دیدار کا مزاج
مزاج بہلنا۔ طبیعت بہلنا۔
(رشکؔ) ؎
ہے مائل عیادت اگر یار کا مزاج
بہلے گا سیر باغ سے بیمار کا مزاج
مزاج پانا۔ ۱؎ توجہ پانا۔ رخ پانا۔ (فقرہ) مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہہ دیتے ہیں۔
۲؎ مزاج شناسی کا کنایہ (رشکؔ) ؎
غیروں کو دست بوسی جاناں ہو کس طرح
ہم پا گئے ہیں اپنے طرح دار کا مزاج

مزاج پچھوانا۔ مزاج پوچھنا کا متعدی۔
(شرفؔ) ؎
کسی سے ہم نے جوان کا مزاج پچھوایا
کہا وہ کون ہے میری خبر سے کیا مطلب
مزاج پرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پوچھنا۔
۲؎ سزا دینا۔ خبر لینا۔
مزاج پوچھنا۔ مزاج کا حال پوچھنا۔
(داغؔ) ؎
پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور
کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا
۲؎ طنز سے سزا دینا۔ خبر لینا۔
(رشکؔ) ؎
پایا جو محتسب کی اجازت سے دست رس
پوچھیں گے ہاتھ باندھ کے خمار کا مزاج
مزاج پہچاننا۔ کسی کا مزاج شناس ہونا۔ کسی کی طبیعت کی روش اور عادات سے بخوبی آگاہ ہو جانا
(صباؔ) ؎
اللہ ہے جو حال پہ بندہ کے ہو کرم
پہچانتا ہوں خوب میں سرکار کا مزاج
مزاج پھر جانا۔ باؤلا ہو جانا۔
(قدرؔ) ؎
تنکے گلی گلی کے وہ چنتا ہے ہر قدم
کیا پھر گیا ہے عاشق رفتار کا مزاج
مزاج پھڑک جانا۔ خوش ہو جانا طبیعت کا
(قدرؔ) ؎
دیکھا ہے جو زیر دام پھڑکتے ہوئے مجھے
کیسا پھڑک گیا مرے صیاد کا مزاج
مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا (آتشؔ) ؎
ہم کو تو دل کی چاہ نے مجبور کر دیا
پھیرے مگر بتوں کی طرف سے خدا مزاج

مزاج پیٹی۔ (مو) صفت مونث۔ دماغ دار مدمغ۔ ناک چڑھی۔

مزاج پیدا کرنا۔ کیفیت پیدا کرنا۔ خاصیت پیدا کرنا۔

(سحر) ؎

آگ کے پتلے ہیں ہم عاشق مغرور مزاج
اور ہی کرتی ہے پیدا مئے انگور مزاج

مزاج تولہ ماشہ ہونا۔ کنایہ ہے کمال نازک مزاجی سے

(سحر) ؎

تولہ ماشہ مزاج عالی ہے
خوب نظروں میں ہم نے تول لیا

مزاج تیز ہونا۔ غصہ ور ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو تیز۔

مزاج ٹیڑھا ہونا۔ نازک مزاج ہونا۔

(قدر) ؎

ابرو نے کر دیا تری ایجاد کا مزاج
ٹیڑھا ہے تیغ سے کہیں جلاد کا مزاج

مزاج چل جانا۔ خلل دماغ ہو جانا

مزاج چوتھے فلک پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔

(قدر) ؎

کب آگئے ہر طبیب کے پہنچے گا اس کا ہاتھ
چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج

مزاج چھپنا۔ مزاج کی حالت چھپنا۔

(رشک) ؎

واقف ہے وہ مسیح مرے دل کے حال سے
چھپتا نہیں طبیب سے بیمار کا مزاج

مزاج خفا ہونا۔ مزاج برہم ہونا۔

(آتش) ؎

قصور مجھ سے ہوا ہو جو کچھ معاف کرو
خفا مزاج تمہارا ہوں مہرباں سنتا

مزاج داں۔ (ف) صفت۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج سے آگاہ۔ وہ شخص جو کسی کی طبیعت اور مزاج کی نیکی بدی سے واقف ہو۔

(داغ) ؎

ہو سکیں ہم مزاج داں کیونکر
ہم کو ملتا ترا مزاج نہیں

مزاج درست رکھنا۔ مزاج برہم نہ ہونے دینا

(آتش) ؎

مستوں کے حلقہ سے کوئی حلقہ نہ خوب تھا
اپنا مزاج رکھتی جو یہ انجمن درست

مزاج درست ہونا۔ طبیعت اصلاح پر ہونا۔ غصہ نہ ہونا

(داغ) ؎

کچھ میں بھی اپنا حال طبیعت بیان کروں
گر ہو مزاج آپ کا اے مہرباں درست

مزاج دیکھنا۔ طبیعت کو دیکھنا کہ خوش ہے یا ناخوش (داغ) ؎

پالا پڑے کہیں نہ کسی بد مزاج سے
ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج

مزاج راہ پر آنا۔ مزاج اصلاح پر آنا۔

مزاج رنگیں ہونا۔ مزاج میں شوخی پیدا ہونا (قدر) ؎

اس درجہ میرا خون سمایا تھا ذہن میں
رنگین ہوگیا مرے جلاد کا مزاج

مزاج ساتویں آسمان پر ہونا۔ کمال مغرور کی نسبت بول چال میں ہے (فقرہ) ڈیڑھ گز کی زبان۔ ساتویں آسمان پر مزاج۔ لڑکی کیا فرعون بے ساماں ہے۔

مزاج ساماں میں نہ ہونا (عو) مزاج درست نہ ہونا۔ مزاج بگڑنا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ قابو میں نہ ہونا۔

مزاج سرد ہونا۔ خاصیت سرد ہونا۔ مزاج میں برودت غالب ہونا (قدر) ؎

ٹھنڈا ہے کوئی دم میں ہوئے ہاتھ پاؤں سرد
ہے سرد تیرے کشتۂ بیداد کا مزاج

مزاج سودائی ہونا۔ مزاج میں باؤلا پن ہونا (صبا) ؎

ملتی نہیں بلا کی طرح ہے اڑی ہوئی
سودائی کس قدر ہے شب تار کا مزاج

مزاج سے موافق آنا۔ مفید ہونا مزاج کو۔
(آتش) ؎

مریض عشق کیا حُسن یار نے جب سے
مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی

اس جگہ بیشتر مزاج کے موافق آنا مستعمل ہے۔

مزاج سیدھا رہنا۔ غصہ نہ آنا۔ (قدر) ؎

ٹیڑھا نہ ہوگا ہم سے ہمارا خدا اگر
سیدھا رہے گا اُس بُتِ عیّار کا مزاج

مزاج شاد ہونا۔ طبیعت خوش ہونا۔
(قدر) ؎

ہنستے ہوئے جو آپ چلے آئیں دفعتہ
کیا شاد ہو حضور کے ناشاد کا مزاج

مزاج شریف۔ مزاج مبارک۔ مزاج عالی
ان کلمات سے مزاج پوچھتے ہیں۔ (محسن) ؎

قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاجِ عالی
لالۂ باغ سے ہندوئے فلک کہیم کنول

مزاج شناس۔ (ف) صفت۔ طبیعت کی حالت جاننے والا۔

مزاج شناسی۔ (ف) مونث۔ کسی کی طبیعت کی افتاد کا جاننا۔

مزاج عرش پر ہونا۔ مزاج فلک پر ہونا۔
(کنایۃً) کمال مغرور ہونا۔ (قدر) ؎

منت کش مسیح نہ ہوگا وہ حشر تک
ہے عرش پر حضور کے بیمار کا مزاج

(رشک) ؎

قاصد کا مزاج ہے فلک پر
اُس ماہ نے خط پڑھا ہمارا

مزاج عرش سے پرے ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔
(منیر) ؎

بڑی مہری کا باہر اندر ہے راج
تھا پرے عرش سے بھی اُسکا مزاج

مزاج قابو میں نہ ہونا۔ مزاج کا بے اختیار ہونا۔
(قدر) ؎

دونوں جہاں کی قید سے چھوٹا اسیر زلف
قابو میں کب ہے تیرے گرفتار کا مزاج

مزاج قائم نہیں۔ مزاج میں استقلال نہیں ؎

ثابت ہے انقلاب زمانہ سے اے صبا
قائم نہیں ہے چرخ جفاکار کا مزاج

مزاج قوی ہونا۔ طاقت قوی ہونا۔
(قدر) ؎

رکرنہ جائیں صاحب جوہر کی قوتیں
جب تو قوی ہے کشتۂ فولاد کا مزاج

مزاج کا تیز۔ صفت مذکر۔ غصہ ور۔

مزاج کا نقشہ بگڑنا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا کسی بات کا
(رشک) ؎

ساتھی مرے مزاج کا نقشہ بگڑ گیا
پوچھا جو میرے سامنے اغیار کا مزاج

مزاج کبھی تولہ کبھی ماشہ۔ کنایہ ہے نازک مزاجی سے (شوق قدوائی) ؎

کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اس کا ہے
کل بدل جائے گا یہ رنگ جو آج اس کا ہے

مزاج کرنا۔ اترانا۔ دماغ کرنا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا
(داغ) ؎

سوال وصل پہ اقرار کیا کیا ظالم
دماغ ہم سے کیا یا مزاج تو نے کیا

مزاج کلفت ہونا۔ مزاج ناخوش ہونا۔
(صبا) ؎

در گذرے بت کدے سے حرم کو کیا سلام
پاکر کلفت کا فرو دیندار کا مزاج

مزاج کو آگ کرنا۔ مزاج کو تیز کرنا (داغ) ؎

مزاج عاشق پرسوز کو جو آگ کرتا تھا
تو اس بت کے تلے میں دم آتش فشاں نکلا

مزاج کھوٹا ہونا۔ مزاج کا دغا بازی ہونا۔
(بحر) ؎
دکھائے انداز تن بدن کا دکھا کے بل زلف پُر شکن کا
بٹھاتا ہے سکہّ بانکپن کا مزاج کھوٹا ہے سیمتن کا
مزاج کیسا ہے۔ ۱؎ مزاج پُرسی کا کلمہ ہے۔ برابر والے آپس میں اسی کلمہ سے مزاج پرسی کرتے ہیں ؎
ناسخ یہی تجھ سے پوچھتا ہے
کیسا ہے مزاج یار قاصد
۲؎ طنز سے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (رق) ؎
آ گئی اُن کی طبیعت بھی کسی پر جو کبھی
اُن سے پوچھیں گے مزاج آج کہو کیسا ہے
مزاج کی اُفتاد۔ طبیعت کا طرز۔ فطرت۔ (بنات النعش) حُسن آرا کی مزاج کی اُفتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا۔ دیکھو اُفتاد۔
مزاج کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ اترانا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) کہاں تو ہم مزاج پوچھنے آئے تھے کہاں تم نے مزاج کی لی۔
مزاج کے مارے۔ تکبّر کے باعث غرور کے سبب نخوت سے۔
مزاج کے موافق آنا۔ دیکھو مزاج سے۔
مزاج لڑ جانا۔ مزاج کا کسی دوسرے کے مزاج کے مطابق آنا (قدر) ؎
کلیوں کو توڑ توڑ کے زخمی کئے ہیں پَر
گلچیں سے لڑ گیا ہے صیاد کا مزاج
مزاج مبارک۔ مزاج مُعلّیٰ۔ دوسرے کے مزاج پوچھنے کے واسطے مستعمل ہے (سحر) ؎
غریبوں کا کیسا مزاج مبارک
یہ پوچھو کہ پھیری طبیعت تمہاری
(شعور) ؎
ہو خاک التماس پذیر اکسی طرح
ملتا نہیں مزاج مُعلّیٰ کسی طرح

مزاج مل جانا مزاج مِلنا۔ مزاج کا مطابق ہوجانا دوسرے کے مزاج سے (داغ) ؎
ناالفاقیاں تھیں پیام و سلام تک
جب مل گئی نظر سے نظر مل گیا مزاج
مزاج میں آنا۔ طبیعت میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ دل میں کسی بات کا قصد ہونا (صبا) ؎
سُنیں گے ہم خدا لے کان سُننے کو بنائے ہیں
کہو جو کچھ مزاج کافر بے پیر میں آئے
۲؎ اترانا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ اس معنی میں بیشتر مزاج میں آئے مستعمل ہے۔
مزاج میں خودی سمانا۔ مزاج میں خود پسندی اثر کرجانا۔ (اشرف) ؎
غرور ہوگا اُنھیں شان بے نیازی کا
خودی مزاج میں اُن کے سماتی جاتی ہے
مزاج میں دخل ہونا۔ مزاج میں درخور ہونا۔ مزاج میں رسائی ہونا (فقرہ) نواب زینت محل کو بادشاہ کے مزاج میں بہت دخل تھا۔
مزاج نازک ہونا۔ نازک دماغی ہونا۔ (قدر) ؎
صیاد سے کہو رگ گل کا بنائے جال
نازک بہت ہے بُلبُل گلزار کا مزاج
مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسل مند ہونا یا مزاج میں کچھ برہمی ہونا (آتش) ؎
روٹھ کر ملنے جو جاتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ
کل خفا تم تھے مزاج آج ہے ناساز اپنا
مزاج نہ ملنا۔ نخوت اور غرور کے سبب سے کسی کی طرف التفات نہ کرنا ۲؎ مغرور ہونا۔ اترانا (آتش) ؎
پیراہن اس جوان نے پہنا ہے شال کا
ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا
(امیر) ؎
آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ درد دل کہوں
پھر وں مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا

مزاج والا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے مزاج والی۔ مغرور۔ متکبر۔ نخوت والا۔ گھمنڈی۔

مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا۔ طبیعت کا بے قابو ہو جانا (صبا) ؎

اے آسماں سمجھ کے ذرا سر اٹھائیو
جاتا رہے نہ ہاتھ سے مجھ زار کا مزاج

مزاج ہوا پر ہونا۔ کمال مغرور رہنا۔ (عاشق) ؎

کب گوشِ دل سے عرض ہوا خواہ کی سُنی
کس درجہ ہے مزاج ہوا پر حضور کا

مزاج یکسو ہونا۔ مزاج کا پریشان نہ ہونا۔

مزاجاً۔ (ع) ۱ از روئے مزاج۔ طبیعت کی رُو سے خاصیت کے اعتبار سے۔

مزاح۔ (ع) مونث۔ ہنسی۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ مذاق۔

مزاحف۔ (ع) صفت۔ گری ہوئی چیز۔ اور اپنی اصل سے دور ہوئی شئے ۲ (اصطلاح علم عروض) وہ رُکن جو سالم نہ رہا ہو۔ اور اس میں کچھ تغیر کیا گیا ہو۔

مُزاحفات۔ (ع) مذکر۔ وہ بحور جن میں زحاف واقع ہوا ہو۔

مُزاحم۔ (ع) صفت۔ روکنے والا۔ مزاحمت کرنے والا۔ مانع۔ حائل (ہونا کے ساتھ)

مُزاحمت۔ (ع) بفتح چہارم مونث روک۔ ٹوک۔ ممانعت (فقرہ) اُن سے کوئی مزاحمت نہ ہوئی۔

مزار۔ (ع) زیارت کرنے کی جگہ۔ درگاہ۔ آستانہ۔ اکثر اطلاق اس لفظ کا قبر پر کرتے ہیں (سالک) ؎

رہے گا دوشِ صبا پر ہی جسم زار اپنا
زمین پر نہ بنے گا کہیں مزار اپنا

مزار ہلا دینا۔ ایسے فعل کے واسطے مستعمل ہے جس سے صاحبِ مزار پر اثر ہو۔ (شرف) ؎

کل تک تو لوگ رو کے چلے جاتے تھے ہمیں
تم نے ہلا دیا ہے ہمارا مزار آج

مزارع۔ (ع) ۱ بالضم اول وکسر چہارم۔ صفت کھیتی کرنے والا کسان۔ کاشتکار۔ ۲ (بفتح اول وکسر چہارم) مذکر مَزرَع (چھوٹا گاؤں) کی جمع۔

مَزامیر۔ (ع) مِزمار کی جمع۔ مذکر۔ مطربوں کے ساز۔ بانسلی نے۔ مُرلی۔ باجہ۔

مزاوجت۔ (ع) مونث۔ زوج ہونا۔ بیاہ شادی۔

مُزاولت۔ (ع) مونث۔ کسی کام کا روزمرہ کرنا۔ مشق۔ مہارت۔

مَزبلہ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں نجاست ڈالتے ہیں۔

مَزبور۔ (ع) میں زبر۔ ذال اور زے دونوں سے صحیح ہے لہذا مذبور اور مزبور دونوں صحیح ہیں۔ (صفت اوپر لکھا ہوا مذکور بالصدر۔ مذکورۂ بالا۔

مُزخرف۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم، صفت۔ جھوٹی بات جو سچ کی طرح آراستہ کی گئی ہو۔ بناوٹ کی بات۔ بیہودہ بات۔

مزخرفات۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم صحیح۔ وبسکون دوم وفتح سوم وکسر چہارم غلط۔ لکھنو میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ مزخرف کی جمع۔ جھوٹی اور واہیات باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔

مُزد (ف) مونث۔ اُجرت

مُزدُور۔ (فارسی میں بالضم وضم سوم وسکون چہارم۔ وہ جو اُجرت لے کر کام کرے۔ یہ لفظ مرکب ہے۔ مُزد۔ بالضم۔ اُجرت وَر۔ کلمہ نسبت۔ بعض صاحب سے واؤ مثل رنجور۔ گنجور کے ساکن ہو گیا) مذکر۔ مزدوری کرنے والا۔ اُجرت پر کام کرنے والا۔ بوجھ اٹھانے والا۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے اس کا استعمال۔ لگنا۔ لگانا۔ لگوانا کے ساتھ۔ جب ذم کا پہلو نکلے۔ قابل ترک اور غیر مستحسن ہے (جان صاحب) ؎

لڑ پڑیں ہمسائی باجی میں نے جو سہو کر کیا
اپنے کیا بر سارت میں لگوائیں گی مزدور آپ

مزدور خوش دل کند کار بیش۔ (ف) مقولہ۔ کام۔

کام کا صلہ پانے والا محنت سے کام کرتا ہے ۔

مُزدوری ۔ مونث ۔ اُجرت ۔ کام کا معاوضہ ۔ ۲ محنت مشقت ۔

مَزرَع ۔ مزرعہ ۔ (ع) مذکر ۔ کھیتی ۔ کھیت (امیر) ؎

چار ہی دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا
کہ مرا مزرعِ دل مفت میں پامال ہوا

رند نے مونث کہا ہے لیکن کثرت استعمال تذکیر ہی سے ہے ؎

آبیاری ابرِ رحمت نے نہ کی اچھے برس
مزرعہ امید اپنی خشک بے پانی ہوئی

۲ چھوٹا گاؤں ۔

مَزرُوع ۔ (ع) صفت مذکر ۔ کھیت میں بوئی ہوئی چیز

مَزرُوعہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ بویا ہوا ۔

مُزَعفَر ۔ (ع) صفت ۔ زعفرانی ۔ زرد رنگ کا ۲ زعفران میں رنگے ہوئے میٹھے چاول کا پلاؤ ۔

مُزَکّٰے ۔ (ع) صفت ۔ زکوٰۃ دیا گیا ۔ پاک کیا گیا ۔

مزلّت ۔ (ع) بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم) مونث پھسلنے کی جگہ ۔ لغزش کی جگہ ۔

مُزَلَّف ۔ (عربی میں زلف بالفتح و بالضم ۔ رات کا کوئی حصّہ ۔ عربی داں فارسیوں نے باب تفعیل سے مفعول کا صیغہ بنالیا ہے (شوکت) ؎

مُزلّف ست رُخِ خامہ ام زبخت سیاہ
سواد شام فراقم خط لب جام ست)

صفت ۔ زلف والا ۔ زلفوں سے گھرا ہوا (رشک) ؎

سادگی سے سبزہ رخسار النسب ہوگیا
کیا مُزلّف ہوتے ہی چہرہ مرتبہ ہوگیا

مِزمار ۔ (ع) مونث ۔ نے جس کو بجاتے ہیں ۔ ہر ایک باجا ۔

مُزمِن ۔ (ع) صفت مذکر و مونث کے لئے مُزمِنہ ۔ پرانا ۔ کہنہ جیسے تپ مُزمِن ۔

مُزمّہ ۔ (ع) زمم ۔ اونٹ کی گردن کی مُہار ۔ زمام ۔ گھوڑے کی باگ ۔ اونٹ کی نکیل کی رسّی ، مذکر ۔

وہ رسّا جو گھوڑے کی پچھاڑی کے ساتھ باندھتے ہیں ۔

مُزنے لینا ۔ آڑے ہاتھوں لینا ۔ ٹھیک بنانا ۔ (بحر) ؎

لے نکلتا ترے کوچہ سے جو لاشا میرا
اسپ چوبیں کے مُزنے تن بیجاں لینا

مزوُر ۔ اسم ، مذکر ۔ مزدور کا مخفف ۔ قلی ۔ بارکش ۔ بوجھ اٹھانے والا ۔

مزہ ۔ (ف) مذکر ۱ لذّت ۔ سواد ۔ ذائقہ (سحر) ؎

اُٹھ گیا ہے یار اپنی زندگانی کا مزہ
بادۂ گلرنگ میں ملتا ہے پانی کا مزہ

۲ چسکا ۔ چاٹ ۳ (اردو) لطف ۔ حظ (رشک) ؎

بے دھڑ دیتے ہو لبِ شیریں سے گالیاں
ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو کیسا مزہ

۴ عیش ۔ عشرت ۔ خوشی ۵ جوبن ۔ شباب ۶ لت ۔ عادت ۔ چاٹ ۷ سیر ۔ تماشا ۸ حالت ۔ کیفیت ۔ گت ۔ درجہ ۹ سزا ۔ جزا ۔ (شعور) ؎

سن کے شیطان نے وہیں پوچھا مزہ گندم کا
باغ جنت سے جو روتی ہوئی حوّا نکلی

۱۰ طرہ ۔ انوکھی بات ۔ (رشک) ؎

انکار بوسۂ لب شیریں ہے پہلے تو
کوسا ہے کڑوے ہوکے یہ ہے دوسرا مزہ

مزہ آجانا ۔ مزہ آنا ۔ لذت آنا ۔ لذت پانا ۔ لطف حاصل ہونا (داغ) ؎

غیر جب ذبح ہوا تجھ کو مرے سر کی قسم
کچھ مزہ بھی تجھے اے خنجر فولاد آیا

مزہ اُتر جانا ۔ بے لطف ہو جانا (رویائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ رات کا بچا ہوا باسی کھانا کسی کو نہیں بھاتا ۔ اور اُس کا مزہ بھی اتر جاتا ہے ۔

مزہ اٹھانا ۔ مزے اٹھانا ۔ لطف حاصل کرنا ۔ حظ اٹھانا (فقرہ) ہم نے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اٹھائے ہیں (امیر) ؎

لو دو منو اٹھاؤ مزے اس بیان سے
جاری ہے درود کا لوہ زبان سے

۲ (طنزاً) تکلیف برداشت کرنا۔ (آتش) ؎
یہ دل لگانے میں ہم نے مزہ اٹھایا ہے
ملا نہ دوست تو دشمن نے اتحاد کیا

۳ (طنزاً) بُرے کام کی سزا پانا۔ رنج اُٹھانا۔ (انشا) ؎
چاہیئے دیوے اُس کو ایسی سزا
کہ وہ اس بات کا اٹھاوے مزہ

مزہ اُٹھنا۔ مزے اُٹھنا۔ لازم۔ (رشک) ؎
خاک تیغ نہ اُٹھا طول عمارت سے مزہ
نہوئی زندگی صاحب تعمیر دراز

(امیر) ؎
خاکساری کے مزے خوب اُٹھے دنیا میں
خاک ہم چھانتے آئے تھے یہاں چھان گئے

مزہ اڑانا۔ مزے اُڑانا۔ لطف حاصل کرنا عیش منانا (ذوق) ؎
لذت عشق میں ہو کاش تناسخ ہی سہی
کہ اڑائیں ترے جانباز شہادت کے مزے

۲ بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا۔

مزہ بھولنا۔ مزے بھولنا۔ ذائقہ بھولنا (رشک) ؎
اے دیدہ روئے یار تری یاد رہتی تھی
اے بوسہ دہن نہیں بھولا ترا مزہ

مزہ پانا۔ حظ اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لذت پانا۔ (غالب) ؎
عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا
درد کی دوا پائی درد بے دوا پایا

۲ کئے کی سزا پانا۔ رنج اٹھانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
کچھ اپنے کئے کی سزا پائے
اس عیش کا اک ذرا مزہ پائے

مزہ پڑنا۔ مزے پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ (داغ) ؎
قاصد دل کے منتظر رہنے لگے
پڑ گئے انکو مزے پیغام کے

مزہ تو یہ ہے۔ لطف تو یہ ہے۔ (داغ) ؎
مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہوکے سیر کرے
خضر کو رشتہ عمر ابد کمند ہوا

مزہ ٹپکنا۔ لطف کا نمایاں ہونا (امیر) ؎
زبان تیغ نہ چاٹے دہان زخم کو کیوں
ٹپک رہا ہے مزہ خون سے شہیدوں کے

مزہ جانا۔ لطف جانا (شرف) ؎
ہمیں بتاؤ جو تم سے لپٹ نہ جاتا ہیں
تو بوسہ کاہے کو ملتا مرا مزہ جاتا

مزہ جاننا۔ لطف حاصل کرنا۔ (امیر) ؎
مُردے کو زندہ کرنا کیسا تم آپ مرتے
مرنے کا کچھ مسیحا تم نے مزہ نہ جانا

(کنایتہً) سزا پانا۔

مزہ جب ہے۔ لطف جب ہے (داغ) ؎
مزہ جب ہے کہ اس انداز سے ہوں پیار کی باتیں
ہمارا ہاتھ سینہ پر تمہارا ہاتھ گردن میں

مزہ چکھانا۔ ۱ ذائقہ چکھانا ۲ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہونچانا۔ بدلا لینا (اختر شاہ اودھ) ؎
یہ جاتی کہاں ہے اے خوش اسلوب
اس کو بھی چکھاوں گا مزہ خوب

مزہ چکھ لینا۔ نتیجہ بھگتنا۔ (شوق قدوائی) ؎
دل تجھے دے کے برے ہجر میں غم کھاتے ہیں
چکھ لیا خوب مزہ اپنے کئے کا ہم نے

مزہ چکھنا۔ مزے چکھنا۔ لذت پانا (سحر) ؎
ہم سنوں سے چھٹ کے ناحق زندگی بھی تلخ کی
چکھ لیا اے خضر عمر جاودانی کا مزہ

۲ خمیازہ بھگتنا۔ رنج اٹھانا۔

مزہ حاصل کرنا۔ متعدی۔

مزہ حاصل ہونا۔ لطف حاصل ہونا (شرف) ؎

زندہ در گور ہوئے ہو کے جدا ہم تم سے
زندگانی کا مزہ لٹ گیا حاصل ہو کر

مزہ دکھانا۔ لطف چکھانا (رشک) ؎
چھوٹے سے سن میں تم نے دکھایا بڑا مزہ

۲ طنزاً بھی مستعمل ہے۔ (جان صاحب) ؎
ہر روز نہ مارا کرو خنجر کو بہن تم
دے زہر نہیں اس کا نہ دکھلاؤ مزہ لطف

مزہ دیکھنا۔ مزے دیکھنا۔ ۱ لطف اٹھانا۔ سزا پانا
(جرأت) ؎
میرے ملنے سے اٹھا ہاتھ انھیں پاس تھا
پر یہ تو دیکھیو کیا اس کا مزہ دیکھے گا

(رند) ؎
کیا بجز رنج و غم ہجر ترے ہاتھ آیا
عشق بازی کا مزہ اور دل شیدا دیکھا

۳ دنیا کا لطف حاصل کرنا۔ دنیا کی سیر کرنا۔

مزہ دینا۔ ۱ لطف دینا۔ مثال کے لئے دیکھو مانجھے

۲ لذت دینا کسی چیز کا (شعور) ؎
شباب حسن کی یہ گرمیاں مزہ دیتی تب
جلی نہیں ترے کانوں کی مچھلیاں دیکھیں

مزہ زہر ہونا۔ ذائقہ تلخ ہونا (قدر) ؎
رخسار لب یار کی یاد آگئی جس دم
جنت میں مزہ زہر ہوا نہر عسل کا

مزہ فراموش ہونا۔ لطف بھول جانا (رشک) ؎
مزہ دنیا کا ہوتا ہے فراموش
دم یاد نوازش ہائے ناصح

مزہ کرکرا کرنا۔ لطف کھو دینا۔ (فقرہ) سچ پوچھئے تو اس سال گرمی گرد و غبار اور پسینے کے شرّاٹوں نے سارا مزہ کرکرا کر دیا۔

مزہ کرکرا ہونا۔ مزہ کھنڈت ہونا۔ بے لطف ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔

مزہ کرنا۔ مزے کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تماشے کی بات کرنا۔

مزہ کھلنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا۔ (رشک) ؎
ہجر جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر
زندگانی کے مزہ کو یہیں کھلتے دیکھا

مزہ کھنچنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (رشک) ؎
ان سے تصویر لب و دنداں کا کھنچتا تھا مزہ
پر کہاں یہ بات رنگ لال و رنگ شیریں

مزہ لٹ جانا۔ لطف جاتا رہنا۔ دیکھو مزہ حاصل ہونا۔

مزہ لگا ہونا۔ چسکا ہونا (داغ) ؎
ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ
پانی بھی میں پیوں تو مرا منہ خراب ہو

مزہ لگ جانا۔ مزہ پڑ جانا (ذوق) ؎
چھوڑا نہ ایک دانۂ اختر سحر تلک
گردوں کو لگ گیا جو مزہ شبگیر کا

مزہ لوٹنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا۔ بہار لوٹنا۔ (شرف) ؎
مزہ اچھی طرح ہم لوٹ لیتے جانفشانی کا
ہوا ہوتا درد اگر دل میں تو درد لا دوا ہوتا

(امیر) ؎
لوٹتی تھیں جو مزے طالب دیدار آنکھیں
وہی نیرنگیٔ عالم سے ہیں خونبار آنکھیں

مزہ لینا۔ مزے لینا۔ ۱ لطف حاصل کرنا۔ ذائقہ چکھنا۔
(امیر) ؎
نیش اور نوش کے باقی رہیں جب تک آثار
لے مزہ بیٹھ کے ہر پھول پہ زنبور عسل

(داغ) ؎
درد الفت کے مزے لیتے ہیں قسمت والے
خون دل زہر نہیں ہے کہ نہ کھائے کوئی

مزہ ملنا۔ لطف ملنا (رشک) ؎
کی تلخ گوئیوں سے ترش روئیوں سے بات
جب سے ملا وہ شوخ ملا کوئی سا مزہ

یعنی یہ ہے۔ کہ بدلا کا عوض اور سزا پانے سے۔ اور رنج اٹھانے سے بھی۔

مزہ نکلنا۔ نتیجہ حاصل ہونا۔ فائدہ حاصل ہونا۔ (شعور) ؎

لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہزاری رکھنا
اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا

(سحر) ؎

لب شیریں ہے اور تلخ کلام
ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا

مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رکھنا (ذوق) ع

بھولنے کے نہیں وہ تیری عنایت کے مزے

مزے اڑانا۔ مزے حاصل ہونا (صبا) ؎

خوب موسم ہے اُڑیں چلکے بلا سے کے مزے
ساقیا خیمہ ہو دریا کا کنارہ دیکھ کر

مزے دار۔ صفت لذیذ۔ لذت والا۔ باذائقہ پُر تکلف ۲ خوش طبع۔ ظریف۔ (تسلیم لکھنوی) ؎

بڑھاپے میں جیوڑا مزے دار تھا
بناوٹ سے ہر دم سرو کار تھا

مزے داری۔ مونث (عم) مزہ۔ لذت۔ لطف۔ حظ

مزے سے گزرنا۔ زندگی کا عیش سے بسر ہونا۔ (امجد) ؎

کیا تلخ زندگی رہی جب تک ہوس رہی
گزرے مزوں سے ہم تو مزے سے گزر گئی

مزے کا۔ بامزہ۔ لذیذ۔ لطیف۔ (ناسخ) ؎

جلا تکبر و غیبت سے زاہد حاصل
یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں

۲ تماشے کا۔

مزے کرنا۔ لطف اٹھانا۔ عیش کرنا۔ (امیر) ؎

بیزبان مرتا ہے جہاں مزے کرتا ہے
دل کی حالت ہے بُری درد کا حال اچھا ہے

۲ تماشے کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔

مزے کی بات۔ مونث۔ تماشے کی۔ بات لطف کی بات۔ ہنسی کی بات (منیر) ؎

پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں
اب سنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں

مزے کے مارے۔ لذت کے باعث اور لطف کے سبب۔ (انشا) ؎

حالت تھی اور کچھ ہی مارے مزے کے اس دم
ڈہکانا ہائے اپنی منہ کی مجھے ڈلی سے

مزے میں۔ لطف کے ساتھ۔ بے تکلف (مراۃ العروس) مزہ میں سے گزرنے کی کیا بات ہے۔ مزے میں آنا۔ خوشی میں آنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ مسرور ہونا (امیر) ؎

آئینہ دیکھ کے آتے ہیں مزے ہیں ایسے
خود وہ منہ چومتے ہیں اپنے تماشائی کا

مزے میں گزرنا۔ عیش و آرام سے بسر ہونا۔ (ذوق) ؎

گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے
کہ میں نے خاک بھر دی اُنکے منہ میں خاکساری سے

مزے ہیں۔ بن آئی ہے۔ لطف ہے۔ مطلب حاصل ہو گیا ہے (جلیل) ؎

منانا پیار کر کے ہو گیا آفت مرے حق میں
اب اُن کے ہیں مزے جب دیکھئے بیٹھے ہیں

مُزَیَّب۔ (زیب فارسی ہے اُس سے مفعول کا صیغہ بنالیا ہے۔ اس لفظ سے احتراز بہتر ہے) صفت۔ زیبا۔ مثال کے لئے دیکھو مُزَلّف میں رشک کا شعر۔

مَزِید۔ (ع) مصدر۔ زیادہ کرنا ۲ اسم مفعول زیادہ کیا گیا۔ صفت۔ زیادہ۔ زادہ اللہ۔ فالتو (رند) ؎

قیمت دل میں لونگا خاطر خواہ
مال مفلس نہیں مزید نہیں

مزید برآں۔ (ف) علاوہ بریں۔ اس کے سوا۔ ماسوا۔

مزید تحقیقات۔ زیادہ تحقیقات۔

مزید حیات۔ مذکر۔ بادشاہ جب پانی پی چکتے تھے تو

حاضرین یہ کلمہ دعائیہ کہتے تھے (بزم آخر) بادشاہ جب آب حیات پی چکے تو سب نے مزید حیات کہا۔
مزید علیہ (ع) مذکر۔ اُس پر زیادہ کیا گیا۔ بڑھایا گیا۔
مزید مال۔ مذکر مستعمل چیز۔ وہ شے جو استعمال ہو کر بطور شے زائد کے پڑی ہو۔ ارزاں مال (آتش) ؎

دل بیچتے ہیں عاشق بیتاب لیجئے
قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا

اس جگہ مزیدی مال بھی ہے (شاد) ؎

دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لے کر تول لیتے ہیں
مزیدی مال مفلس دست گرداں مول لیتے ہیں

مُزِیل - (ع) صفت۔ دور کرنے والا کسی چیز کے آثار کا۔
مُزَیَّن - (ع) صفت۔ آراستہ۔ مکلّف (ذوق) ؎

الف کو تیری قامت کے کیا اُستاد قدرت نے
مزیّن صفحۂ ہستی پہ رعنائی کی خلعت سے

مُژْدَہ - (ف) مذکر۔ خوشخبری۔ بشارت۔ ۲ مبارکباد۔ تہنیت (داغ) ؎

میں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا
آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا

مژدہ باد - (ف) مذکر۔ مبارک ہو۔ (شاد) ؎

مژدہ باد اے نامرادی مژدہ باد
ایک دل سو حسرتوں میں گھر گیا

مژدہ رساں - (ف) صفت خوشخبری پہونچانے والا۔
مژدہ ہو۔ مژدہ باد۔ مبارک ہو (ذوق) ؎

پا کوبیوں کو مژدہ ہو زنداں کو ہو نوید
پھر ہیں جنوں کی سلسلہ جنبانیوں میں ہم

مژگاں - (ف۔ اصل میں یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم مژہ کی جمع ہے۔ فارسی اور اردو میں بالکسر اور بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ مژہ۔ (ظفر) ؎

ہجوم اشک سے مژگان اگر اونچی نہیں ہوتی
تعجب کیا کہ شاخ پُر ثمر اونچی نہیں ہوتی

مژہ۔ (ف) اظہار ہا سے پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ (معز فطرت) ؎

نہ تو تنگ دست چشمے نہ من از نظارہ مفلس
ستم ست بر نگاہم مژہ را نقاب کردن

دیکھو۔ ۲۔ کالونٹ۔ مونث۔ پلک۔ (مصحفی) ؎

یاد فندق میں شب اُس دل نے جو بیتابی کی
میں نے رو رو کے لہو ہر مژہ عُنابی کی

مِس - (ف) مذکر۔ تانبا۔ ایک معدنی شے جس کے برتن وغیرہ بنتے ہیں۔
مِس خام - (ف) مذکر۔ کچا تانبا۔ وہ تانبا جو کان سے نکالنے کے بعد صاف نہ کیا گیا ہو۔
مِس گر - (ف) مذکر۔ تانبے کے برتن بنانے والا۔ ٹھٹیرا۔ کسیرا۔
مس لاظل - وہ تانبا جو کیمیائی قاعدہ سے بالکل صاف ہو گیا ہو۔ (عاشق) ؎

دھوپ میں تبدیا گیا ہے رنگ لیکن تل نہیں
کون کہتا ہے کہ دنیا میں مس لاظل نہیں

مِسی - (ف) صفت مس سے بنا ہوا۔
مِسی جوش - مذکر۔ کسی ظرف میں تانبے کا ٹانکا لگانا۔ کرنا کے ساتھ۔
مِس - (انگ) مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔ کنواری دوشیزہ۔
مس بابا۔ مسی بابا۔ مونث۔ شاگرد پیشہ انگریزوں کی بن بیاہی لڑکی کو کہتے ہیں۔
مَسّ - (ع) بتشدید سین ثقا۔ مذکر ۱۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ لگاؤ۔ رغبت۔ رجحان (ہونا کے ساتھ)۔
مَس کرنا۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھونا۔ (انشا) ؎

لگے کہنے کہ میرے دامن کو
نہیں اب تک کیا کسی نے مَس

۲ چھوانا۔ کسی چیز کو چھوانا۔ (شرف) ؎

دیا جو یار کو مس کرکے غنچۂ دل سے
وفا کی بو ہوئی پھولوں کے ہار سے پیدا

مَس ہونا ۔ رغبت ہونا ۔ رجحان ہونا ۔ میل ہونا ۔ لگاؤ ہونا ۔ (توبۃ النصوح) تم دیکھتی ہو کہ چھوٹے بڑے سب ایک رنگ میں ہیں ۔ کسی کو بھی دینداری سے مس ہے (سحر) ؎

آدمیّت سے نہیں آپ کو مس دیکھ لیا
پیار کرکے تمھیں دس بیس برس دیکھ لیا

مَسا ۔ (ع ۔ مساء) مونث ۔ شام کا وقت ۔ شام ۔ (امیر) ع

پیام آتے تھے ہر صبح ہر مسا

مَسا ۔ مشا ۔ (ہ) مذکر ۔ گوشت کا ایک دانہ سا ۔ جو جسم پر پڑ جاتا ہے ۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بتشدید دوم ہے ۔ مسّے پر بال باندھتے ہیں تاکہ وہ کٹ کر گر پڑے ۔ (ذوق) ؎

اس نزاکت پر نظر کرنا کہ وہ رشکِ پری
بال بھی باندھے جو مسّے پر تو زلف جو رکا

۲ وہ چھوٹا دانہ جو بندوق کی نال پر ہوتا ہے ۔ اس معنی میں بغیر تشدید ہے ۔

مَساکرکے ۔ (ہ) ۱ انتہائی درجہ ۔ زیادہ سے زیادہ ۔ بشکل تمام ۔ دقّت کے ساتھ ۔ تخمیناً ۔ جیسے مساکرکے پاؤ سیر ہوگا ۔ اُس نے مساکرکے دو نوالہ کھائے ۔

مَسّا ۔ (ہ) مذکر ۱ موٹا اناج ۔ غریبوں کے کھانے کا اناج ۔ ۲ سستا اناج ۔ مسّاکُسّا (ہ) مذکر ۔ مونث کے لئے مسّی کُسّی موٹا جھوٹا اناج ۔

مَساجِد ۔ (ع) مونث ۔ مسجد کی جمع ۔ بہت سی مسجدیں لکھنؤ میں مذکر ہے ۔

مساحَت ۔ (ع بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث زمین کی ناپ ۔ پیمائش زمین ۔

مساس ۔ (ع ۔ صحیح بکسر اول ہے ۔ ہاتھ سے ملنا ۔ جماع کرنا اردو میں بفتح اول ہے) مذکر ۔ عورت کے کسی حصۂ جسم کو ہاتھ سے ملنا (کرنا کے ساتھ) (آتش) ؎

دیکھا مساس کرکے صبا کی طرح بہت
نازک ترے بدن سے میاں یاسمیں نہیں

(ناسخ) ؎

رہ گیا میں مسوس کر دل کو
کب میسّر مجھے مساس ہوا

مُساعِد ۔ (ع) صفت ۔ مددگار ۔ یاور ۔ معاون موافق ۔ حامی ۔

مُساعَدت ۔ (ع) مونث ۔ یاری کرنا ۔ مدد کرنا ۔

مَساعی ۔ (ع) جمع ہے مسعاۃ بمعنی سعی بمعنی کی کی) مذکر ۔ کوششیں ۔

مساعیِ جمیلہ ۔ (ف) مذکر ۔ نیک کوششیں ۔

مَسافَت ۔ (ع) یہ لفظ سوف بالفتح سے بنایا ہے سَوف کے معنی سونگھنا ۔ عرب کے جنگلوں کے رہنے والے جب ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنا ہوتا ہے چند قدم اس مقام کی طرف چلتے اور پھر بیٹھ کر کسی جگہ کی مٹی اٹھا کر سونگھتے اور فاصلہ بتا دیتے ہیں یہ دستور صرف عرب میں ہے ، مونث ۱ دوری بُعد ۔ عرصہ ۔ فاصلہ ۔ (فقرہ) ادھر سے زیادہ مسافت پڑتی ہے ۔

مُسافِر ۔ (ع) مذکر ۔ سفر کرنے والا ۔ راہگیر ۔ پردیسی ۔

مسافر خانہ ۔ مذکر ۔ مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ ۔ کارواں سرائے ۔

مسافرانِ عدم ۔ (ف) مذکر ۔ مرے ہوئے لوگ ۔ ؎

مسافرانِ عدم کا شرف کوئی ہم نے
نہ یک حال نہ دیکھا نہ ہم سفر دیکھا

مسافرانہ ۔ (ف) صفت ۔ مسافروں کی طرح ۔ پردیسیوں کی مانند (امیر) ؎

یاروں سے اُنس کیسا غربت میں عمر گذری
ٹھہرے مسافرانہ دو چار دن وطن میں

مُسافَرت ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث سفر ۔ سیاحی ۔ سفر کرنے کی حالت ؎

ہوس ہے گور کی منزل میں کوئے جاناں کی
مسافرت میں دکھلائے خدا وطن کی بہار

۲ پردیس۔

مسافر گاڑی۔ مونث۔ وہ ریل کی گاڑی جس میں مسافر سوار ہوتے ہیں۔ سواری گاڑی۔

مُسافِری۔ مونث۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کی حالت۔

مسالگر۔ دیکھو مسا۔

مَسَاکِن۔ (ع) مذکر۔ مسکن کی جمع۔ مکانات۔ سکونت کی جگہ۔

مساکین۔ (ع) مذکر۔ مسکین کی جمع۔ غریب۔ محتاج مفلس۔

مسالا۔ (مصالح کا مہند جو عربی میں مصلحت کی جمع ہے فارسی والے بطور مفرد ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اور یہی محل استعمال اردو میں بھی ہے۔ دہلی والے اصل کی طرف جاتے ہیں۔ مگر چونکہ زبانوں پر مصالح نہیں ہے اس لئے مؤلف کی رائے ہے کہ اردو میں جو بولیں وہی لکھیں جس طرح مسالا بولتے ہیں اسی طرح لکھا بھی جائے اور یہی مشرب متوسطین و متاخرین شعرائے لکھنو کا ہے۔ رشک نے اپنی لغت میں لکھا ہے "مسالا۔ ضروریات ہر چیز باشد کہ بداں ضروریات رونق ولذت آں چیز شود۔ ظاہرا ایں لغت از مصالح باشد" اس کی تقلید جلال نے اپنی لغت گلشن فیض میں کی ہے۔ منیر مرحوم نے بھی یہی مشرب اختیار کیا ہے ؎

نمک چھڑکنے کو مانگے جراحت دل پر
جو دیکھے آپکے مؤباف کا مسالا سانپ

(کالا سانپ۔ پالا سانپ زمیں ہے۔ جان صاحب کے شعر سے بھی پتا چلتا ہے کہ محلات لکھنو میں بھی یہی بول چال تھی ؎

اے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر
انگیا کا میری سارا مسالا مسل گیا

مذکر ۱ چونا اور سرخی وغیرہ جو عمارت کی ضروریات سے ہے۔ ۲ وہ کتابیں جن سے تالیف میں مدد مل سکے ۳ گوٹا۔ پٹھا۔ بنت کناری۔ وغیرہ جن سے کپڑوں کی چمک دمک زیادہ ہو۔ ۴ لونگ۔ الائچی۔ دھنیا۔ مرچ وغیرہ جن سے کھانے کی لذت زیادہ ہو جاتی ہے ۵ ایک قسم کا مرکب جس میں چکنی ڈلی۔ الائچی۔ لونگ وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اور چونے کتھے کے ساتھ پان کے عوض کھاتے ہیں ۶ ایک قسم کا مرکب جس میں بھنا ہوا ناریل اور دھنیا شامل ہوتی ہے۔ اور جس کو محرم میں پان کی جگہ کھاتے ہیں اور اس کو محرم کا مسالا کہتے ہیں ۷ ایک مرکب جس سے بال صاف کرتے ہیں اور جس کو بال دھونے کا مسالا کہتے ہیں ۸ ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات۔

مسالا ٹانکنا۔ کپڑوں میں گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری ٹانکنا۔

مسالا ڈالنا۔ کھانے میں گرم مسالا ڈالنا۔

مسالے دار۔ صفت۔ وہ چیز جس میں مسالا ملا ہو۔ (کنایۃً) چٹپٹا۔

مسالے کا تیل۔ ایک قسم کا مرکب تیل جس کی خوشبو تیز ہوتی ہے (صبا) ؎

یہ درد سر ہوا ہے مسالے کے تیل سے
صندل کا عطر چاہیئے تم کو برائے زلف

مسالے کی شاعری۔ چٹپٹی شاعری۔ (مصحفی) ؎

سامان سب طرح کا ہو لڑنے کا جس کے پاس
ہے آج کل انھیں کی مسالے کی شاعری

مَسَالِک (ع) مذکر۔ مسلک کی جمع۔ راہیں۔ طریقے۔

مَسَام۔ (ع۔ اصل میں مَسَامِم (مُسَمَّم) کی جمع۔ مُسَمَّم۔ اسم ظرف سَم بمعنی سوراخ سے، تھا۔ قاعدہ ادغام سے مسام ہوا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید حرف آخر مستعمل ہے) مذکر جسم کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا ہے۔ فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) نہانے سے مسام کھل جاتے ہیں۔ اردو میں اس کی جمع مسامات مذکر مستعمل ہے۔

مُسَامَحَت۔ (ع) مونث۔ کسی شے کو حقیر سمجھ کر اس کی طرف خیال نہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی کا عیب نہ ظاہر کرنا بزرگوں کی غلطی۔ دلیری۔

مسان۔ (ھ) مذکر ۱ مرگھٹ۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں

سکو ٹوٹکے جلائے جاتے ہیں ۲ بچوں کی ایک بیماری کا نام ام الصبیان ۳ جنتر منتر۔ سفلی عمل جس سے خبیث روحوں کو قابو میں کرتے ہیں (انجم) ؎

جیسے ڈرتے اق دم نکال گئے
چور جیسے مسان ڈال گئے

۴ خبیث۔ بھوت۔

مُساوات ۔ (ع بضم اول صحیح) مونث ۱ حالت کا یکساں ہونا۔ برابری۔ ہمسری (اسیر) ؎

ہیں وہ مغرور بہت اپنی مسیحائی پر
کیوں نہ ہو زندگی و مرگ مساوات بری

۲ علم حساب کا ایک قاعدہ (نکالنا حل کرنا کے ساتھ)

مُساوی ۔ (ع بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) صفت برابر۔ یکساں۔ ہم وزن۔

مساوی الاضلاع ۔ (ع) (اقلیدس) وہ شکل جس کے سب ضلع برابر ہوں۔

مُساہلت ۔ (ع) مونث۔ تساہل کرنا۔ سستی کرنا۔

مُساہمت ۔ (ع) مونث۔ شرکت۔ ساجھا۔

مسایل ۔ (ع) مذکر۔ جمع مسئلہ کی۔

مُسبَّب ۔ (ع) صفت ۱ (بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب۔ (ع) مذکر سبب پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔

مسبّب الاسباب ۔ (ع) مذکر سبب پیدا کرنے والا خدا تعالیٰ۔

مُسبّبِ حقیقی ۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ۔

مُسبّح ۔ (ع) صفت۔ سبحان اللہ کہنے والا۔ خدا تعالیٰ کو پاکی سے یاد کرنے والا۔

مُسبّحانِ ملاء اعلیٰ ۔ (ف) مذکر۔ فرشتوں سے مراد ہے۔

مُسبّحہ ۔ (ع) مونث۔ انگشت شہادت۔ کلمے کی انگلی دیکھو سبابہ۔

مُسبّع ۔ (ع) مذکر۔ سات حصے کیا گیا۔ سات برابر ضلعوں کی شکل۔ سات مصرعوں کے بند والے شعر۔

مَسبُوق ۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ سابق۔ گزرا ہوا ۲ مذکر (اصطلاح فقہ) اس شخص کو کہتے ہیں جس کی کچھ رکعت نماز کی باقی رہی ہو۔ یعنی امام جب ایک رکعت یا دو رکعت پڑھ چکے تو آملے۔

مسبُوق الذّکر ۔ (ع) صفت جو پہلے بیان ہو چکا ہو جس کا سابق میں ذکر آچکا ہو۔

مَست ۔ (ف) ہوشیار کا مقابل ۱ متوالا۔ سرمست نشے میں چور۔ مخمور ۲ پر شہوت۔ جوانی سے بھرا ہوا ۳ سرشار بے خود۔ بے ہوش۔ مدہوش ۴ مجذوب۔ مجنوں۔ دیوانہ۔ ۵ خوش۔ بشاش ۶ بے پروا ۷ مغرور۔ متکبر۔

مست آواز ۔ مونث۔ آواز جو سننے والوں کے دلوں میں سرور اور نشہ سا پیدا کر دے۔ بانسری۔ اور توبی کی آواز کی صفت میں زیادہ تر کہتے ہیں۔

مستِ ازل۔ مستِ اَلَست ۔ (ف) مذکر قدرتی مست۔ کامل مست۔ مست ازلی۔ (شرف) ؎

کوثر کے ذوق شوق میں مست الست ہیں
میکش نہیں جو حسرت جام و سبو کریں

مست اَلَست ۔ (امست۔ الست کا بگڑا ہوا ہے) مذکر۔ مست ازل ؎

مدام اے شاد مثل ساغر شراب وصلت کی بیخودی ہے
وہ مست الست ہیں کہ ہر شب جو دخت رز کو لگاتے ہیں

مُست بُوک ۔ مذکر۔ (دہلی) مستی میں بھرا ہوا بکرا۔

مست مہینا ۔ مذکر۔ پھاگن کا مہینا۔ ہولی کا مہینا۔

مست ہاتھی ۔ جو ہاتھی مستی میں دیوانہ ہو۔ (آتش) ؎

مست ہاتھی ہے تری چشم سیہ مست اے یار
صف مژگاں اسے گھیرے ہوئے ہے بھالوں سے

مست ہونا ۱ مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چور ہونا ۲ بے ہوش ہونا ۳ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا ۴ شہوت میں بھرنا۔ مدھ پہ آنا ۵ جوانی میں بھرنا۔ جوش پر آنا ۶ خوش ہونا ۷ دیوانہ ہونا۔ مجنوں ہونا۔ مجذوب ہونا۔

مُستَاجِر - (ع) صفت - زمینداری - کاشت کاری - اسامی - ٹھیکہ داری -

مُستَاجِری - مونث ٹھیکہ داری (دینا لینا کے ساتھ)

مُستَاصِل - (ع بکسر پنجم) صفت - جڑ سے اکھیڑنے والا برباد کرنے والا ٢ (ع بفتح پنجم) صفت - منہدم - جڑ سے اکھڑا ہوا - تباہ - برباد - (محسن) ؎

لطف سے تیری ہوئی شوکت ایماں محکم
قہر سے سلطنت کفر ہوئی مستاصل

مُستَامِن - (ع) صفت - پناہ مانگنے والا -

مستانا - (ہ) مست ہونا - مستانا - سرد پڑ جانا - گرما جانا -

مستان - (ف) مست پر الف - نون زیادہ کردیا ہے) مذکر - مست - مجذوب - سڑی - دیوانہ - مجنوں -

مستان شاہ - مذکر - مست فقیر - گدائے مجذوب -

مستانہ - (ف) صفت ١ مست کے مانند - مست کی طرح جیسے گریۂ مستانہ - لغزش مستانہ ٢ (اردو) وہ شخص جس کے حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہوں - وہ شخص جس میں لغزش اور رفتار مستوں کی سی پائی جائے - داغ نے بمعنی مست کہا ہے ؎

زاہد نہ کہہ بُرے یہ مستانے آدمی ہیں
تجھکو لپٹ پڑیں گے دیوانے آدمی ہیں

لکھنؤ میں اس معنی میں نہیں بولتے -

مستانہ چال - مونث - متوالے کی سی لڑکھڑاتی چال - جھومتی چال -

مستانی - مونث ١ شہوت سے بھری ہوئی عورت - مست اور پُرشہوت عورت -

(جان صاحب) ؎

مستانی سَوت پر پڑے خالق مرادیاں
پڑ جائے اُس کے حلق میں پھندا شراب کا

٢ باؤلی - دیوانی - پگلی - دیکھو مستی -

مُستَانِس - (ع) صفت - الفت رکھنے والا - خوگر - آرام پانے والا -

مُستَبعَد - (ع بفتح پنجم) صفت - دور - بعید از قیاس - دشوار - (توبۃ النصوح) یہ بات اس کی ذات ستودہ صفات سے بہت مستبعد معلوم ہوتی ہے -

مُستَتِر - (ع بکسر چہارم صحیح و بفتح غلط) صفت - چھپنے والا - پنہاں - پوشیدہ - (راسخ) ؎

ہو چلا ہے ضمیر غائب دل
زلف میں مستتر نہ ہو جائے

مُستَثنیٰ - (ع) صفت ١ الگ کیا گیا - چُنا گیا ٢ مذکر - (اصطلاح نحو) وہ جو حکم ماقبل سے الگ کیا گیا ہو ٣ منتخب برگزیدہ - ممتاز (فقرہ) وہ مستثنیٰ الشخص ہے - ایسے ویسوں کی صحبت میں بیٹھنے والا نہیں -

مستثنیٰ کرنا - الگ کرنا - کسی کو جدا کرنا -

مستثنیٰ مِنہُ (ع) مذکر - وہ چیز یا وہ شخص جس میں سے مستثنیٰ کو الگ کر دیا ہو -

مستثنیات - (ع) مذکر - وہ امور جو الگ کئے گئے ہوں (فقرہ) البتہ اس قاعدے کے مستثنیات بھی ہیں -

مُستَجاب - (ع) صفت (مجازاً) قبول کیا گیا جیسے دعائے مستجاب -

مستجابُ الدَّعوَات - (ع) صفت جس کی دعا مقبول ہو - جس کی دعا بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت پائے -

مُستَجمِع - (ع) صفت - جمع کرنے والا - اکٹھا کرنے والا

مستجمعُ الصِّفات - (ع) صفت - جس میں تمام خوبیاں اکٹھا ہوں (توبۃ النصوح) مگر کیا تو اس کا الزام ہماری ذات مستجمع الصفات پر نہیں لگاتا تھا -

مُستَجِیب - (ع) صفت - دعا قبول کرنے والا - جواب دینے والا -

مُستَحَاضَہ - (ع) صفت - مونث - وہ عورت جسے عادت معہودہ سے زیادہ خون آئے -

مُستَحَب - (ع) (میں تشدید حرف آخر تھا) ١ محبت کیا گیا - پسندیدہ ٢ وہ فعل جس کے کرنے پر ثواب ہو - اور نہ کرنے پر کچھ عذاب نہ ہو - عبادتوں میں سے وہ فعل جسے

آنحضرت صلعم نے پسند فرماکر خود کیا اور اُس کا ثواب بیان فرمایا ہو۔

مُسْتَحْسَنْ ۔ (ع ۔ بفتح پنجم) نیک ۔ پسندیدہ ۔ خوب ۔ بہتر ۔ ۲ (اصطلاح علم فقہ) وہ عبادت جس کو پیغمبر اسلام نے بہتر فرمایا ہو۔

مُسْتَحْضَرْ ۔ (ع ۔ بفتح پنجم) صفت یاد رکھا ہوا ۔ وہ بات جو یاد ہو (محصنات) خود میاں جی باوجودیکہ اچھے جیّد فارسی داں تھے اور درسی کتابیں بھی اُن کو خوب مستحضر تھیں ۔

مُسْتَحَقّ ۔ (ع ۔ بفتح سوم وچہارم ۔ عربی میں تشدید قاف ہے ۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا) صفت ۔ حق رکھنے والا ۔ دعویٰ دار ۔ استحقاق رکھنے والا ۲ لائق ۔ قابل ۔ سزاوار ۳ درویش ۔ مسکین ۔ مفلس ۔ نادار ۔

مُسْتَحِقِّین ۔ (ع) مذکر ۔ مستحق کی جمع ۔

مُسْتَحْکَم ۔ (ع) صفت ۔ سخت ۔ پائدار ۔ پکّا ۔ مضبوط قائم رہنے والا ۔ اٹل ۔

مُسْتَحِیل ۔ (ع) صفت ۔ ایک حال سے دوسرے حال میں پھرنے والا (فقرہ) نگلے پیچھے انسان کو خبر بھی تو نہیں ہوتی کہ غذا کیونکر گوشت پوست ناخن کی طرف مستحیل ہوتی ہے

مُسْتَدْعِی ۔ (ع) صفت ۔ خواہش مند ۔ چاہنے والا ۔ درخواست کرنے والا ۔

مُسْتَدِیر ۔ (ع) صفت ۔ گول ۔ مدوّر (رشک) ؎

تصورِ قفس بیضہ بلبلوں کو ہوا
ملا جو بعد اسیری کے مستدیر قفس

مُسْتَرْخِی ۔ (ع) صفت سست ۔ ڈھیلا ۔

مُسْتَرَدْ ۔ (ع میں حرف آخر مشدد تھا) صفت ۔ رد کیا گیا واپس کیا گیا ۔

مُسْتَرْشِد ۔ (ع) صفت ۔ ہدایت کی طلب کرنے والا ۔ سیدھی راہ کا خواہاں ۔ مرید ۔

مِسْتَرِی ۔ (انگ ۔ ماسٹر ۔ بمعنی افسر سے بگڑا ہوا) مذکر ۔ اہل حرفہ کا استاد ۔ کسی پیشہ کا کاریگر ۔ ہر ایک کاریگر ۔

مُسْتَزاد ۔ (ع) صفت ۱ لغوی معنی بڑھایا گیا ۔ زیادہ کیا گیا ۔ افزود ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ مذکر ۔ عروض میں وہ شعر جس کے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اسی مصرع کے رکن اوّل اور رکن آخر کے برابر ہو ۔

(اسیر) ؎

سرمگیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھ کر
مستزاد اور لگادیتے ہیں دنبالہ کا

مُسْتَسْقِی (ع) صفت مذکر ۔ استسقا کی بیماری والا ۔

مُسْتَطاب ۔ (ع) صفت ۱ خوش ۔ بامزہ ۲ مبارک سعید ۔ خجستہ ۔ نیک ۔

مُسْتَطِیع (ع) صفت ۔ استطاعت رکھنے والا ۔ صاحب قدرت ۔

مُسْتَطِیل ۔ (ع) مذکر ۔ (اصطلاح علم ہندسہ) وہ چار ضلعوں کی شکل جس کے چاروں زاویے قائمے اور مقابل کے دو دو ضلع برابر ہوں ۲ وہ لانبا جسم جس کا طول و عرض برابر نہ ہو ۔

مُسْتَعار ۔ (ع) صفت ۔ مانگا ہوا ۔ اُدھار لیا ہوا ۔ (دینا لینا کے ساتھ)

مُسْتَعان ۔ (ع) صفت مدد طلب کیا گیا ۲ مذکر ۔ خدا تعالیٰ کا نام ۔

مُسْتَعْجِل ۔ (ع ۔ بکسر پنجم) صفت ۔ تعجیل کرنے والا ۔ جلد باز ۔ جلدی کرنے والا ۔

مُسْتَعِدّ ۔ (ع میں تشدید حرف آخر ہے ۔ اُردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت آمادہ ۔ تیار ۔ موجود ۔ کربستہ ۲ (اردو) چست ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ تیز ۔ طرّار ۔ (ہونا کے ساتھ)

مُسْتَعِدی ۔ (اردو) مونث ۔ چالاکی ۔ تیاری ۔ آمادگی ۔

مُسْتَعْفِی ۔ (ع) صفت ۔ استعفا دینے والا ۔ نوکری چھوڑنے والا ۔

مُسْتَعْمَل ۔ (ع بفتح پنجم) صفت ۔ کام میں لایا ہوا ۔ برتا ہوا ۔ مروّج ۔

مُسْتَعِین ۔ (ع) صفت ۔ اعانت طلب کرنے والا مدد چاہنے والا ۔

مُستغاث ۔ (ع) صفت ۔ وہ جس کے آگے فریاد کی جائیں۔

مُستغرق ۔ (ع بفتح پنجم۔ استغراق ۔ ڈوبنا ۔ محو کرنا سے اسم مفعول) صفت ۔ نہایت محو کسی کام میں ۲ (قانون) وہ چیز جو کسی قرضے میں مکفول کر دی جائے ۳ (بکسر پنجم) غرق ہونے والا۔

مُستغفر ۔ (ع) صفت ۔ گناہوں کی بخشش کی طلب کرنے والا۔ معافی مانگنے والا ۔ استغفار کرنے والا۔

مُستغنی ۔ (ع بے نیاز ہونے والا) صفت ۱۔ آزاد بری ۔ بے پروا ۲۔ دولت مند ۔ مالدار ۳۔ آسودہ حال فارغ البال مطمئن۔

مُستغیث ۔ (ع ۔ فریاد خواہ ۔ داد خواہ) صفت بذکر ۱۔ استغاثہ دائر کرنے والا ۔ نالشی ۔ داد خواہ ۔ فریادی ۲ (قانون) عدالت فوجداری میں دعویٰ کرنے والا ۔ مونث کے لئے مستغیثہ۔

مُستفاد ۔ (ع) صفت ۔ حاصل کیا ہوا ۔ جو چیز فائدہ میں حاصل ہو ۲۔ مذکر ۔ فائدہ ۔ حاصل ۔

مُستفتی (ع) صفت ۔ فتوے کا جواب چاہنے والا ۔

مُستفسر ۔ (ع) صفت ۔ استفسار کرنے والا ۔ پوچھنے والا ۔

مستفید ۔ (ع) صفت ۔ فائدہ چاہنے والا ۔ فائدہ اٹھانے والا ۔

مُستفیض ۔ (ع) صفت ۔ فیض چاہنے والا فیض کا خواہاں ۔ فیض اٹھانے والا ۔

مستقبل ۔ (ع ۔ بکسر پنجم) صفت ۔ آگے آنے والا ۔ آئندہ ۲۔ آئندہ زمانہ ۳۔ مذکر ۔ مضارع ۴۔ (بفتح پنجم) تصویر دو چشمی ۔ وہ تصویر جس میں دونوں آنکھیں اور دونوں رخسارے نمایاں ہوں ۔ بخلاف نیم رخ کے ۔ جس میں صرف ایک آنکھ اور ایک رخسارہ نمایاں ہوتا ہے ۔

مُستقر ۔ (ع میں بتشدید حرف آخر تھا) مذکر ٹھہرنے کی جگہ ۔ ٹھکانا ۔ جائے قرار ۔ (فقرہ) آپ کا مستقر کہاں ہے ۔

مستقر الخلافتہ ۔ (ع) مذکر ۔ دارالسلطنت ۔ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں آگرہ کا لقب تھا ۔

مُستقل ۔ (ع میں حرف آخر مشدد تھا) صفت بمضبوط ۔ مستحکم ۔ ثابت قدم ۲۔ جو قائم مقام نہ ہو ۔

مستقل جگہ ۔ مونث ۔ وہ جگہ جو عارضی نہ ہو ۔

مستقل مزاج ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال ہو ۔ ثابت قدم ۔

مستقیم ۔ (ع) صفت ۔ سیدھا ۔ درست ۔ مضبوط ۔

مَستک ۔ (س) مونث ۔ ہاتھی کا ماتھا ۔

(ذوق) ؎

جیسے ماتھے پہ بزرگوں کے ہو سجدے کا نشان
اُس کی مستک پہ ہے یوں جلوہ نمایاں ہے ڈھال

مُتکبر ۔ (ع) صفت ۔ مغرور ۔ گھمنڈی ۔

مُستلذات ۔ (ع) مونث ۔ مرغوب چیزیں جن سے لذت حاصل ہو ۔

مُستلزم ۔ (ع) صفت ۔ کوئی کام اپنے اوپر لازم کر لینے والا ۔

مستلزم السزا ۔ (قانون) قابل سزا ۔ سزا کا مستوجب ۔

مُستمر ۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا ۔ صفت ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ مضبوط ۔ پائدار ۔ مستقل (اجتہاد) قرآن ایسا تو لاجواب اور مستمر معجزہ مگر میں لے فطرت کے ہوتے قرآن کے معجزہ پر بھی کچھ بہت بھروسا نہیں کیا ۔

مُستمع (ع) صفت ۔ سننے والا ۔

مُستمند ۔ (ف ۔ مست ۔ غم ۔ رنج ۔ مند ۔ صاحب) صفت ۔ غمگین ۔ مجازاً حاجتمند ۔

مُستند ۔ (ع) صفت ۔ سند یافتہ ۔ سند پایا ہوا مُصدّقہ تصدیق کیا ہوا ۔ معتبر ۔ سند کے لائق ۔

مُستنبط ۔ (ع) صفت ۔ اخذ کیا گیا ۔ چنا گیا ۔ چھانا گیا ۔ باہر نکالا گیا ۔ (توبۃ النصوح) بیٹا ۔ جناب آپ کے تمام اعمال ظاہر سے مستنبط ہوتا تھا کہ خدائے کریم کے ساتھ بڑی راسخ عقیدت ہے ۔

مُستَنیر ۔ (ع) صفت ۔ روشنی کی طلب کرنے والا ۔ روشن ۔

مستوجِب ۔ (ع) صفت ۔ واجب ۔ لائق ۔ قابل سزاوار ۔

مستور ۔ (ع) صفت ۔ چھپا ہوا ۔ مخفی ۔ پوشیدہ ۔

مستورات ۔ (ع) ۔ مستورہ ۔ پردہ نشین کی جمع مونث ۔ پردہ نشین عورتیں ۔

مُستَوفی ۔ (ع) صفت ۔ لغوی معنی پورا لینے والا ۔ ۲ مذکر ۔ (مجازاً) محاسب اعلیٰ جو اپنے ماتحتوں کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرے ۔ اکونٹنٹ جنرل ۔ میر منشی ۔

مَستُول ۔ (پرتگالی زبان میں مَستُو تھا) مذکر ۔ جہاز یا کشتی کا ستون ۔ بادبان ۔

(برق) ؎

اے کماں ابرو مجھے دریائے غم سے پار کر
کشتیٔ تن میں لگا مستول اپنے تیر کا

مُستَولی ۔ (ع) صفت ۔ غالب ۔ زور آور ۔ قابض ۔

مستوی ۔ (ع) صفت ۔ برابر ۔ ہموار ۔

مُستَہام ۔ (ع) صفت ۔ سرگشتہ ۔ حیران (انیس) (ع)

عاجز بلا رسیدہ ستم دیدہ مُستہام

مَستی ۔ (ف) ۱ ہوشیاری کا مقابل ۲ وہ حالت جو کبوتر اور مور وغیرہ پرندوں کی ہیجان شہوت میں ہوتی ہے (مونث) ۳ نشہ ۔ خمار ۔ وہ کیفیت جو نشہ والی چیز کے استعمال سے ہوتی ہے ۴ بے ہوشی ۔ مدہوشی ۵ شہوت کا جوش ۔ خواہش نفسانی ۶ خوشی کی حرکتیں ۷ حیوانات کی منی ۸ وہ پانی جو جوش مستی میں درخت یا پہاڑ یا حیوانات سے ٹپکتا ہے ۔

مستی آنا ۔ گرم ہو جانا ۔ شہوت میں بھر جانا

مستی ٹپکنا ۔ حرکات و سکنات سے جوش جوانی یا شہوت کی زیادتی ظاہر ہونا (رند) ؎

اللہ رے جوش بادۂ حسن شباب کا
مستی ٹپک رہی ہے ترے پور پور سے

مستی چڑھنا ۔ مستی میں بھرنا ۔ مبتلا ہونا ۔ شہوت کا جوش پر ہونا ۔

مستی چھانا ۔ شدت مستی کے لئے ۔

(داغ) ؎

مجھکو جلوہ سے غش آیا اُسے گزرا گماں
نیند غفلت کی ہے یا چھائی ہوئی مستی ہے

مستی کرنا ۔ خوش فعلیاں کرنا ۔ (رشک) ؎

اے خدا ہم سے بگڑ کر وہ بُت حشر خرام
مستی غیروں میں کرے یہ ہے مشیت تیری

مَسَٹ ۔ (س) مونث ۔ سکوت ۔

مسٹ مارنا ۔ (عو) سوتا بن جانا ۔

مِسٹر ۔ (انگ) مذکر ۔ صاحب ۔ جناب ۔ انگریزوں میں تعظیمی خطاب

مُسٹنڈا یا مُشٹنڈا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے مُسٹنڈی یا مُشٹنڈی ۔ موٹا ۔ اور فربہ آدمی ۔ ہٹا کٹا ۔

مَسجِد ۔ (ع ۔ مساجد جمع) مونث ۔ سر جھکانے یعنی سجدہ کرنے کی جگہ ۔ نماز پڑھنے کی جگہ ۔ عبادت خانہ ۔ خانۂ خدا ۔

(ناسخ) ؎

طاق ابروئے صنم جس دم نظر آیا مجھے
ایک مسجد بس وہیں راہ خدا تعمیر کی

مسجد اقصیٰ ۔ مونث ۔ مکّہ سے بہت دور کی مسجد یعنی بیت المقدس جو ملک شام میں ہے ۔

مسجد جامع ۔ مونث ۔ جامع مسجد ؎

جو میکشی ہو فرصت تو دو گھڑی کو چلو
امیر مسجد جامع میں آج امام نہیں

مسجد ڈھانا ۔ مسجد گرانا ۔ خدا کا گھر گرانا ۔ بڑا بھاری گناہ کرنا (جان صاحب) ؎

نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا
بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تم نے ڈھاکر

مسجد میں اینٹ اُلٹ کر رکھنا ۔ مسجد میں چونا لگانا ۔ (عو) بعض مسلمان عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جب کوئی چھوٹا آدمی مسجد میں اینٹ اُلٹ کر رکھ دے تو

ہ برباد ہو جاتا ہے اور اگر ایسا شخص مسجد میں جوتا لگا دے تو وہ اندھا ہو جاتا ہے ۔ (کنایۃً) اپنے تئیں بے قصور ثابت کرنے کے لئے قسم کھانا ۔

مسجد میں چراغ جلانا ۔ معنی روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنے کی غرض سے مسجد کے طاق میں چراغ روشن کرنا (آتش) ؎

دیکھا جو بُت کے حُسن خداداد کی طرف
مسجد میں تو جلائے گا اے برہمن چراغ

مسجد نبوی ۔ مونث ۔ وہ مسجد جو مدینۂ طیبہ میں پیغمبر صاحب کے مزار کے متصل ہے ۔

مُسَجَّع ۔ (ع) صفت ۔ قافیہ بند ۔ مقفیٰ عبارت ۔ وہ عبارت یا مضمون جس کے الفاظ آپس میں ہم قافیہ یا ہم وزن ہوں ۔ اگر نثر میں قافیے فقرہ کے درمیان اور فقرہ کے آخر میں ہوں تو وہ نثر مُرصّع ہے ۔ اور اگر صرف فقرہ کے آخر میں ہوں تو وہ کلام مسجع ہے ۔ اور اگر نظم میں شعر کے درمیان ہوں تو وہ کلام مُسمّط ہے ۔ اور اگر صرف آخر میں ہوں تو اس کلام موزوں کو مقفّیٰ کہتے ہیں ۔

مُسَجَّل ۔ (ع) صفت وہ کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو ۔ (مجازاً) درست ۔ آراستہ ۔

مَسجُود ۔ (ع) صفت سجدہ کیا گیا ۔ جسے سجدہ کریں ۔

مَسح ۔ (ع) مذکر کسی چیز کو چھونا ۔ ہاتھ ملانا ۔ ہاتھ پھیرنا وضو یا غسل کرتے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا (فقرہ) چوتھائی سر کا مسح جائز ہے ۔

مسحوق ۔ (ع) صفت گھسا ہوا ۔ رگڑا ہوا ۔ پسا ہوا ۔ مصدر اس کا سحق ہے ۔ جس کے معنی گھسنا ۔ پسنا ۔ فرسودہ کرنا ہیں ۔

مَسخ ۔ (ع) مذکر ۔ اچھی صورت سے بُری شکل ہونا ۔ بدل کر بُری صورت ہو جانا ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مُسَخَّر ۔ (ع) صفت ۔ تابع کیا گیا ۔ تسخیر کیا گیا ۔ فتح کیا گیا ۔ مغلوب ۔ مطیع ۔

مَسخرہ ۔ (ع) مذکر ظریف ۔ ٹھٹے باز ۔

مسخرہ پن ۔ مذکر ۔ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔ تمسخر (کرنا کے ساتھ)

مسخرہ بازی ۔ مونث ۔ مسخرہ پن ۔

مسخری کرنا ۔ (ع م) مسخرہ پن کرنا ۔

مُسَدَّس ۔ (ع) مذکر ۔ (اصطلاح علم ہندسہ) چھ ضلعوں کی شکل جس کے سب ضلع اور زاویئے برابر ہوں ۔ ۲ جس بیت میں چھ رکن اور نظم میں چھ مصرعے ہوں اس بیت اور نظم کو مُسدّس کہتے ہیں (امیر) ؎

فروغ دیں جو شگفتہ ہیں اہل ایماں میں
مُسدّس آپ کی فکر مضامین مُجدّدؔ کا

مَسدُود ۔ (ع) صفت ۔ بند کیا گیا ۔ بند ۔ رُکا ہوا ۔ (توبۃ النصوح) آنا جانا موقوف ۔ سلام پیام مسدود ۔ (مصحفی) ؎

ہستی سے رواں قافلہ رہتے ہیں شب و روز
مسدود عدم کا کبھی رستہ نہیں ہوتا

مِسِر ۔ (س ۔ مِشر) مذکر ۔ ایک قسم کے برہمنوں کا لقب ۔

مِسرانی ۔ مونث ۔ مسِر کی جورو ۔

مَسَرّت ۔ (ع) بفتح اول صحیح ۔ و بضم اول غلط ۔ مونث ۔ خوشی ۔ فرحت ۔ فرق کے لئے دیکھو بہجت ۔ (امیر) ؎

لب پہ تکبیر کی آواز نے باندھا احرام
دل میں کہتی ہوئی لبیک مسرت آئی

مُسرِف ۔ (ع) صفت ۔ بیہودہ خرچ کرنے والا فضول خرچ

مَسرُور ۔ (ع) صفت ۔ خوش ۔ شاد ۔

مَسرُوق ۔ (ع) صفت ۔ چرایا گیا ۔ چوری کیا گیا ۔

مسروقہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ چرائی ہوئی چیز ۔ چوری کا مال ۔ جیسے مال مسروقہ ۔

مُسَطَّح ۔ (ع) صفت ۔ بچھا ہوا ۔ پھیلا ہوا ۔ سطح کیا گیا ۔ چوڑا ۔ کھلا ۔

مِسطَر ۔ (ع) خط کھینچنے کا آلہ ۔ مذکر ۔ وہ کاغذ جس پر سطریں بنانے کے لئے ڈورے لگا دیتے ہیں ۔

(اسیر) ؎

لکھنے لگے جو دیدۂ گریاں کا حال ہم
موجوں نے سطحِ آب کا مسطر بنا دیا

۲ وہ آرسی سے جو دل کھینچتے ہیں۔

مسطر بنانا۔ مسطر تیار کرنا۔

مسطر کرنا۔ مسطر کھینچنا۔ مسطر سے لکیریں کرنا۔

مسطور۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مرقوم۔ تحریر کیا گیا۔ لکھا گیا۔

مسعود۔ (ع) صفت۔ سعید۔ نیک۔ مبارک۔

مسقط۔ (ع۔ گرنے کی جگہ) مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام ہے جو ایشیائے روم میں واقع ہے۔ اور جہاں کا حلوہ بہت مشہور ہے۔

مسقف۔ (ع) صفت۔ چھت ڈالا گیا۔ پٹا ہوا پاٹا گیا۔

مسک۔ (ع) مذکر۔ مشک۔

مسک۔ (ھ) مونث۔ کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا۔ ایسا پھٹ جانا کہ کپڑے کے تار الگ نہ ہو جائیں۔ ۲ دھچکا۔ دبانا۔ بھینچنا (منیر) ؎

مری ضیق غم فرقت سے دریا تنگ ہوتے ہیں
شکنجہ ہوتی ہے مجھ کو مسک آغوشِ ساحل کی

مسکانا۔ (ھ) متعدی ۱ کپڑے کو ایسا پھاڑنا کہ اس کے تار الگ نہ ہوں ۲ ناچنے والوں کا اپنے بدن کو لچک لچک کر ٹیڑھا سیدھا کرنا۔

مسک جانا۔ کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا۔ دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑا مسک جانا ؎

اے جان ایسا چھاتی سے لپٹایا کھینچ کر
انگیا کی میری سارا مسالا مسک گیا

(سودا) ؎

اندامِ گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک
جوں خوش قدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں

مسک لینا۔ چھین لینا۔ فریب سے لینا۔ دیکھو مسکنا۔

مسکا۔ (ھ بالضم اول وکسر دوم) وہ چھینکا جو چوپاؤں کے منہ پر اس لئے باندھتے ہیں کہ وہ کسی چیز پر منہ نہ ڈالیں۔

مسکت۔ (ع) صفت۔ چپ کرانے والا۔ جیسے مسکت جواب۔

مسکر۔ (ع) صفت۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز۔

مسکرات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں۔ نشیات۔

مسکرانا۔ (ھ۔ بالضم وضم سوم) تبسم کرنا۔ اس طرح ہنسنا کہ آواز نہ ہو۔ (ناسخ) ؎

مسکرائے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹوں کا
جاں بلب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو

مسکراہٹ۔ (ھ) مونث۔ ہونٹوں میں ہنسنا۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں (امیر) ؎

چھیڑ کرتی ہوئی جب بادِ صبا آتی ہے
مسکراہٹ لبِ غنچہ کی ستم ڈھاتی ہے

مسکن۔ (ع بالفتح وفتح سوم) مذکر جائے سکونت۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مکان۔ ٹھکانا (جلال) ؎

حسرتیں پوچھیں جو لے عشق ٹھکانا دل کا
نہ بتانا انھیں مسکن نہ بتانا دل کا

مسکن۔ (ع) صفت۔ تسکین دینے والا۔

مسکنا۔ (ھ) ۱ دیکھو مسک جانا ۲ بات کا جواب دینے میں کچھ کہنا۔ عذر کرنا۔ (امانت) ؎

دل اڑا کر کے نہ ان باتوں پہ جب تو مسکے
کس کے آمادۂ زد طلب وہ دیکھے گئے

۳ دبانا۔ بھینچنا ۴ (ہندو) جنبش کرنا۔ اپنی جگہ سے ہلنا۔

مسکنت۔ (ع) مونث۔ مفلسی۔ عاجزی۔

مسکوٹ۔ (انگ۔ میس کوٹ۔ خفیہ سازش) مونث۔ صلاح۔ مشورہ۔ (فقرہ) آج کیا مسکوٹ ہو رہی ہے۔

مسکورا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مسوڑھا۔

مسکوڑا۔ (ھ) مذکر (عو) کروٹ کا دھچکا (فقرے) ایک ہی مسکوڑے میں شاد بھا نکل گیا۔ جاگتے کیسے ابھی تو مسکوڑے

لے بھاگتی ۔

مسکو ڑالینا ۔ دھچکے سے کروٹ لینا ۔

مَسْکُوک ۔ (ع) صفت ۔ سکّہ کیا ہوا ۔ سرکاری چھاپ کا سکّہ (رشک) سے

مسکوک نہیں ہے ... داغ جگر اے رشک
عاشق کے خزانے میں ہے مال اور طرح کا

مَسْکہ ۔ (ف) مذکر ۔ تازہ نکلا ہوا ۔ کچا گھی ۔ مکھن ۲ (اردو) سیماب جو دواؤں سے منجمد کیا گیا ہو (بحر) سے

دل ٹھہرے آنے سے ... عاشق بیتاب کا
کان کے پتے سے مسکہ بن گیا سیماب کا

مِسْکِین ۔ (ع) صفت ۱ غریب ۔ عاجز ۔ بے چارہ ۔ ناتواں ۲ نادار ۔ مفلس ۳ (اردو) حلیم ۔ بردبار ۔ سیدھا ۔ سادھا ۔ فرق کے لئے دیکھو فقیر ۔

مسکین صورت ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کی صورت پر بھولا پن برستا ہو ۔ بعض اوقات شریر آدمی کو بھی کہتے ہیں ۔ گربۂ مسکین ۔

مِسْکِینی ۔ مونث ۔ مسکین ہونا ۔ مفلسی ۔ ناداری ۔ عاجزی ۔ بھولا پن ۔

مِسَل ۔ مونث ۔ مقدمہ کے کاغذات ۔ روئداد مقدمہ یہ لفظ عربی مثل سے بنالیا ہے ۔

مسل مرتب کرنا ۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا ۔

مسل مرتب ہونا ۔ مسل بننا کسی مقدمہ کے کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر ترتیب دینا ۔

مَسَل ڈالنا ۔ مل ڈالنا ۔ کچل ڈالنا ۔ پیس ڈالنا ۔ توڑنا مروڑنا ۔ دیکھو مسلنا ۔

مُسَلَّح ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۔ ہتھیار بند ۔ لڑائی کے ہتھیار لگائے ہوئے ۔ کمربستہ ۔

مُسَلّح ہونا ۔ ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار ہونا ۔ کمربستہ ہونا ۔

مَسْلَخ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کرکے کھال وغیرہ اُتار کر صاف کیا جائے ۔ کمیلا ۔

مُسَلْسَل ۔ (ع) صفت ۔ سلسلہ وار ۔ پے در پے ۔ متواتر ۔

مُسَلَّط ۔ (ع) صفت ۔ وہ جو کسی پر غالب کر دیا جائے ۔ (فقرہ) زید پر بلا مُسَلّط کی گئی ۔

مُسَلّط ہونا ۔ سر پہ سوار ہونا ۔

مَسْلَک ۔ (ع) مذکر ۱ راستہ ۔ راہ ۲ طریقہ ۔ قاعدہ دستور ۔ (ناصر) سے

دیر کی راہ بتاتا ہے نہ کعبہ کی شیخ
کچھ سمجھ میں مری آتا نہیں مسلک تیرا

مُسَلَّم ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۱ تسلیم کیا گیا ۔ مانا گیا (امیر) سے

حذر ہے مُسَلّم اور جو واعظ
ملے دستِ بتانِ نازنیں سے

۲ پورا ۔ سب ۔ کامل ۔ (فقرہ) ایک مُسَلّم خربوزہ کھا گیا ۳ بحال ۔ برقرار ۔ وہ جو سالم ہو سے

مُسَلّم اُس کے ہونے کی مشرف تدبیر بتلاؤ
پڑا ہے مدتوں سے شیشۂ دل چور پہلو میں

مُسَلَّمُ الثُّبُوت ۔ صفت ۔ وہ بات جو ثبوت کی محتاج نہ ہو ۔ (آبحیات) مرزا محمد علی ماہر عہدِ عالمگیر میں ایک مشاق اور مُسَلّم الثبوت شاعر اپنے زمانے کے تھے ۔

مُسَلَّمہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ مانا گیا ۔ تسلیم کیا گیا (فقرہ) شاہ نصیر مسلمہ طور پر اُستاد مانے گئے ہیں ۔

مُسَلَّمات ۔ (ع) مذکر ۔ تسلیم کی ہوئی باتیں ۔

مُسْلِم ۔ (ع) مُسْلِمِین ۔ جمع ۔ مسلمان ۔ اسلام رکھنے والا ۔ اہل اسلام ۔

مسلمان ۔ (ف ۔ بعض نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مسلم ماں (ماں مانند) سے مرکب ہے ۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ مسلم کی جمع بقاعدہ فارسی ہے ۔ دونوں صورتوں میں حرف دوم کے فتحہ کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی ۔ صحیح یہ ہے کہ یہ لفظ خود فارسی ہے ۔ مفرد ہے ۔ مرکب نہیں ۔ اور واحد ہے جمع نہیں) مذکر ۔ مُسْلِم ۔

مسلمان کرنا ۔ غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دینِ اسلام

میں شامل کرنا (ناسخ) ؎

لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلماں تاہم
ہے یہ افسوس کہ تو آپ مسلماں نہوا

مسلماں ہونا - اسلام لانا - دین محمدی قبول کرنا - اپنا مذہب ترک کر کے دین محمدی اختیار کرنا۔

مسلمانان درگور و مسلمانی درکتاب - (ف) مثل - نیک لوگ گزر گئے اور نیکی کی باتیں کتابوں میں رہ گئیں۔ سچے مسلمانوں کے موجود نہ ہونے کے موقع پر بطور اظہار افسوس یہ فقرہ بولتے ہیں۔

مسلمانی - (ف بمعنی اسلام) مونث ۱ مسلمان ہونا ۲ (اردو) بچوں کا آلۂ تناسل ۳ ختنہ - ختنہ کی تقریب (کرنا ہونا کے ساتھ) ۴ ہندو ، عم - مسلمان عورت۔

مسلمانی او - آنا کانی - مثل - اپنے جنس سے پہلوتہی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

مسلمانی آبادانی - مثل - مسلمانی باعث برکت ہے۔

مسلمانی - مسلمان کا مونث

مَسَلنا - (ھ) ۱ ہاتھوں سے ملنا - رگڑنا - کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا - (فقرہ) میرے کپڑے کیوں مسلتے ہو ۲ کچلنا - روندنا - دبانا ۳ (لکھنو) آٹا گوندھنا (فقرہ) اتم آٹا مسلو میں آگ سلگا دوں۔

مَسلُوب - (ع) صفت - سلب کیا گیا - چھین لیا گیا - ستایا گیا۔

مَسلُوبُ الحَواس - مَسلُوبُ العَقل - (ع) صفت وہ شخص جس کے ہوش و حواس نہ ٹھکانے ہوں - مجنون۔

مَسلُوک - (ع) صفت ۱ جاری کیا گیا - آمد و رفت کیا گیا ۲ سلوک کیا گیا - احسان کیا گیا ۳ دعم : سلوک کرنے والا کی جگہ بولتے ہیں۔

مَسلُول - (ع) صفت ۱ سل کی بیماری والا - سل دق کا مریض ۲ باہر نکلا ہوا - کھینچا ہوا تلوار جو نیام سے نکالی گئی ہو۔

مَسئَلہ - (صحیح - بفتح اول و دوم و سوم ہے ، عورتوں کی زبان پر بالفتح و فتح سوم ہے) مذکر ۱ سوال - کوئی پوچھی ہوئی بات ۲ شرعی بات - مذہبی قانون۔

مسلے مسائل - (ع) دیکھو مسئلے۔

مسماۃ - (ع) مونث - لفظی معنی نام رکھی گئی - یہ لفظ عورتوں کے ناموں کے پیشتر مستعمل ہے - جیسے مسماۃ زینب نے کہا۔

مِسمار - (ع - میخ - کھونٹی) صفت - منہدم۔

مسمار کرنا - ڈھانا - منہدم کرنا - ویران کرنا - تباہ کرنا - برباد کرنا۔

مسمار ہونا - مکان یا دیوار کا گر پڑنا - (آتش) ؎

بے طرح جوش میں سیلاب سرشک آیا ہے
چار دیوار عناصر کہیں مسمار نہ ہو

مسمریزم - انگ - مس - مے - رزم) مذکر - آسٹریا کے ڈاکٹر فریڈرک میزمرد - باشندۂ میزربرگ کا ایجاد کیا ہوا علم - جس میں تصور یا خیال کی قوت سے انسان یا حیوان کو بے ہوش کرتے ہیں۔

مُسمُسی - (ھ) صفت - مونث - گھنی - دیکھنے میں غریب مسکین صورت۔

مسمسی صورت - صفت - غریب صورت - گربہ مسکین۔

مُسَمَّط - (ع - تسمیط - موتیوں کا لڑیوں میں پرونا - سمط - دھاگا جس میں پوت یا موتی پروئے ہیں) صفت ۱ وہ بیت جس میں تین یا چار جگہ ایک قسم کا قافیہ ہو - ۲ وہ نظم جس میں تین مصرعے سے لے کر دس مصرعے تک ہوں۔

مُسَمِّن - صفت - فربہ کرنے والا۔

مُسَمَّن - (ع) صفت - موٹا کیا گیا - فربہ کیا گیا۔

مَسمُوع - (ع) صفت - مذکر - سنا گیا - قبول کیا گیا (ہونا کے ساتھ) مونث کے لئے مسموعہ۔

مَسمُوم - (ع) صفت - زہر دیا گیا - وہ جس نے زہر کھا لیا ہو

مُسَمّٰی - (ع) صفت - نام رکھا گیا - موسوم، پکارا گیا - بزرگوں
کے ناموں کے پہلے آتا ہے -
مُسِن - (ع) بتشدید حرف آخر عقارہ عمر رسیدہ بوڑھا
معمّر۔ (کنایۃً) تجربہ کار - دانا -
مَسنا - (ھ) (عو) کُٹنا - لوٹا جانا -
مَسنَد - (ع) مونث - تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ وہ فرش جس پر
امرا بیٹھتے ہیں - (امیر) ؎

یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مزے
بوریا خوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی

مسند آرا - مسند آرا ے - (ف) صفت - مسند نشیں
مسند کو زینت دینے والا (کنایۃً) بادشاہ -
مسند کا گدھا - مذکر - (کنایۃً) بے وقوف امیر - کاٹھ کا الّو -
مسند لگانا - مسند بچھانا -
مسند لگنا - لازم - (امیر) ؎

دورِ فلک سے اُن کو نہیں بوریا نصیب
جن کے لئے تھی مسند پُرزر لگی ہوئی

مسند نشیں - (ف) صفت بادشاہ و فرماں روا -
مسند نشیں ہونا - تخت نشیں ہونا - گدی پر بیٹھنا -
مسند نشینی - (ف) مونث - تخت نشینی -
مُسنَد - (ع) (اصطلاح علم نحو) خبر -
مسند الیہ - (ع) مذکر - علم نحو میں مبتدا کو کہتے ہیں -
(محسن) ؎

لکھوں اک مختصر جملہ کہ روزہ ہے محمد کا
یہی مسند الیہ اچھا سبب ہے رفع مسند کا

مَسنُون - (ع) صفت - وہ فعل جس کا کرنا شرع میں سنت
ہو اور جسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیا ہو -
مِسواک - (ع) مونث - دانت صاف کرنے کی ریشہ دار
لکڑی (کرنا کے ساتھ) (منیر) ؎

لازم ہے کلیوں کے لئے آب تیغ بھی
مسواک ہے دہان جراحت میں تیر کی

(آتش) ؎

کیا ہے اپنے غنچے سے دہن میں تو نے جو اس کو
شمیم گل ہوئی ہے - ریشہ مسواک سے پیدا

مُسوانا - (ھ) (عو) لُٹوانا - چوری کرانا -
مسوده - (ع) بضم اول و فتح سین و تشدید واو مفتوح
سیاہ کیا گیا - صیغہ اسم مفعول کا باب تسوید سے - بایتسوید
بمعنی لکھنا - کلام ثقات میں پایا جاتا ہے - اور فارسی شعرا کے
کلام میں مسودہ نظم ہوا ہے (جامی) ؎

ما در سوادِ طرّہ کر کر دم مسودہ
اعلام کردہ در ہمہ عالم سحر مرا

یہ لفظ بضم اول و سکون دوم و فتح سوم و تشدید چہارم بمعنی سیاہ
صیغہ اسم فاعل کا باب اسوداد سے بھی ہو سکتا ہے - لیکن اس
کے معنی سیاہ کے ہوں گے نہ کہ سیاہ کئے گئے کے - مولف کی
رائے میں یہ لفظ فارسی ہے (مذکر) وہ تحریر جو سرسری لکھو
جائے اور جس کے صاف کرنے کی ضرورت پڑے -
(منیر) ؎

پائی بیاض موسم پیری جو قید میں
صاف ان دنوں مسودۂ موئے سر ہوا

(امیر) ؎

کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں ہنوز سیاہ
پرداز دال ہے جاہیں مسودہ زلف یار کے

اردو بول چال میں بالفتح و فتح سوم و چہارم بھی ہے - لکھنؤ میں
فصحا کی زبانوں پر بالفتح و فتح چہارم مشدد ہے (کنایۃً) منصوبہ
(داغ) ؎

پڑا ہوا نہ ایک بھی اس دل کا مسودہ
فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا

عوام کی زبانوں پر بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم ہے -
مسودہ گانٹھنا - (دہلی) مضمون بنانا - منصوبہ باندھنا -
مَسُور - (ھ) ایک قسم کا غلہ جو بطور سالن پکا کر کھاتے
ہیں (فقرہ) مسور گرم ہوتی ہے -
مسوڑا - مسوڑھا - (ھ) مذکر - دانتوں کے اوپر
کا گوشت -

مَسُوس ۔ (ہ) مونث ۔ مڑوڑ ۔

مسوسا ۔ (ہ) مذکر ۔ (مو) پچھتاوا ۔

مسوسنا ۔ (ہ) ۱ مروڑنا ۔ دبانا ۔ نچوڑنا (فقرے) یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کلیجہ مسوستا ہے ۔ غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا ۔ اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہ جاتا ہے ۔ ۲ (کلیجہ جگر کے ساتھ) ۔ دل ہی دل میں غم کھانا ۔ شکوہ زبان پر نہ لانا ۔ (اشرف) ؎

گلے کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا
جگر مسوس لیا میں نے آہ کیا کرتا

مَسَہری ۔ (ہ) ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و نیز بکسر دوم مونث ۔ ایک قسم کا پلنگ جس کی پٹیاں چوڑی اور نقشی ہوتی ہیں ۔ پائے کرسی کے پایوں کی طرح بلند ہوتے ہیں ۔ ہر پائے کی چوٹی پر ایک آہنی حلقہ بھی نصب ہوتا ہے ۔ تاکہ اس میں ڈنڈے لگا کر چھپر کھٹ بنا سکیں سرہانے اور پائنتی بالشت بھر کا اونچا کٹہرا بنا ہوتا ہے ۔ مکھیوں اور مچھروں سے بچنے کے لئے جالی دار کپڑا بھی لگا دیتے ہیں (ناسخ) ؎

اجل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل
بس اک دم میں مسہری ہو گئی بیکار سونے کی

فقیروں کی تربت پر بھی مسہری چڑھاتے ہیں ۔ (اشرف) ؎

چڑھائی لاکھ پھولوں کی مسہری اس کی تربت پر
شہید ناز کو جس صاحب ماتم نے پہچانا

مُسْہِل ۔ (ع) مذکر ۱ دست آور ۔ اسہال لانے والا ۔ وہ دوا جس سے دست آئیں ۔

مسہل دینا ۔ جلاب دینا ۔ دست آور دوا استعمال کرانا ۔

مُسہل لینا ۔ دست آور دوا کھانا ۔ جلاب لینا ۔

مسئلہ ۔ (ع ۔ مَسْأَلَة) ۔ بالفتح و فتح ہمزہ جو بصورت الضمہ ۔ وفتح لام بروزن مَنْقَبَت) مذکر ۱ سوال ۔ وہ سوال جو مسائل فقہ کے متعلق ہو (جان صاحب) ؎

ہے منافع جو مسئلہ سے سوا
سود کھانا بھی اب حلال ہوا

۲ معاملہ ۔ پیچیدہ معاملہ ۔ حل کرنا ۔ حل ہونا کے ساتھ ۔ (اسیر) ؎

ہوا کب فکر سے حل مسئلہ توصیف کاکل کا
نظر آیا نہیں اس دور میں عالم تسلسل کا

مسئلہ کرنا ۔ سوال کرنا ۔

مسئلہ کھل جانا ۔ مسئلہ حل ہو جانا ۔ کسی معاملہ کی پیچیدگی دور ہونا ۔ (ناسخ) ؎

بوسۂ نرگس خوباں کا ہے خواہاں واعظ
کھل گیا مسئلہ حل طلب جام شراب

مسئلے مسائل ۔ فقہ کے مسئلے ۔ بول چال میں بجائے اس کا تلفظ مسئلے مسائل ہے ۔

مسئول ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ سوال کیا گیا ۔ مانگا گیا مونث کے لئے مسئولہ ۔

مِسّی ۔ مسی تبی ۔ (ہ) موٹے جھوٹے اناج کی روٹی ۔ دال دلیا ۔ مسی کی روٹی ۔ (فارسی میں نان مسی ہے ۔ (قبول) ؎

ز قحط منعماں در کورۂ ہند
ہماں نان مسی ہم کیمیا شد

وہ روٹی جو ماش گیہوں اور مونگ کا آٹا ملا کر پکاتے ہیں ۔

مِسی (ف) فارسیوں نے بتشدید سین و نیز بتخفیف استعمال کیا (نعمت خاں) ؎

مسّی اگر بکار برد آں نگار من
در خوشاب را بہ سیہ پوشی آورد

(دیوانی قمی) ؎

مسی کجا بدنداں کہ در دل و دیدہ
تبسم تو کند کار چشم سرمہ کشیدہ)

مونث ۱ ایک قسم کا منجن جسے عورتیں بطور سنگار استعمال کرتی ہیں ۔ اس سے دانت سیاہ اور چمکدار ہوتے ہیں ۔

(بحر) ؎

لو ہیے گا دھڑی دو دھڑی کرکے
مسی ہونٹوں پہ گہری گہری ہے

(امیر) ؎

مسی چھوٹی ہوئی سوکھے ہوئے ہونٹھ
یہ صورت اور آپ آتے ہیں گھر سے

۲ (بازاری عورتوں کی اصطلاح) ایک تقریب شادی کا نام کہ اس روز سے کسبیاں مسی ملنا شروع کرتی ہیں (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

(صبا) ؎

مسّی ہوگی تری اے غیرت گلشن کب تک
دیکھنے آئے بہار گل سوسن کب تک

مسّی سرمہ ۔ مذکر عورتوں کا سنگار ۔ (امیر) ؎

مسّی سرمہ سے ہوئی تہ نظر زیبائی
کوچۂ زلف میں شانے نے رسائی پائی

مسّی اودھر نا ۔ مسّی چھوٹنا (جلال) ؎

کسی کی اودھڑی ہوئی مسّی دونوں ہونٹوں کی
اشارے کرتی ہے کچھ چشم سرمگیں کی طرح

مسّی کاجل کرنا ۔ (مو) سنگار کرنا ۔ دانتوں کو سیاہ کرنے والا منجن اور سرمہ لگانا ۔ مثال کے لئے دیکھو کنگھی ۔ چوٹی ۔

مسّی کرنا ۔ نوچی کے سر ڈھکے جانے یعنی سہاگن ہونے کی خوشی میں برادری کی دعوت دینا ۔ اور ناچ کرنا ۲ نوچی کا ازالۂ بکر کرنا ۔

مسّی کی انگلی ۔ (مو) وہ انگلی جو بیچ کی انگلی کے بعد اور چھنگلیا سے پہلے ہے ۔ عورتیں اسی انگلی سے مسّی لگاتی ہیں ۔

مسّی کی دھڑی ۔ (مو) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں ۔ (منیر) ؎

کنگھی جو دو گھڑی میں ہوئی میرے گھر تو کیا
مسّی کی پھر جمے گی دھڑی دو گھڑی کے بعد

مسّی کی لکیر ۔ وہ سیاہ خط جو مسّی لگانے سے دانتوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے ۔ (آتش) ؎

تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسّی کی لکیر
اے پری دُرِ نجف میں مُو نظر آیا مجھے

مسّی لگانا ۔ دانتوں اور لبوں کو مسّی کی مالش سے سیاہ تاب کرنا (شرف) ؎

چمن میں اس پری پیکر نے جب مسّی لگائی ہے
ہوئی ہے زرد اُٹھا ہے رنگ سوسن کا دھواں ہوکر

مسّی ملوانا ۔ مسّی ملنا کا متعدی ۔

مسّی مَلنا ۔ دانتوں پر مسّی کی مالش کرنا ۔ (ناسخ) ؎

مَل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا

مَسِیح ۔ (ع) مذکر حضرت عیسیٰ کا لقب جو بطور معجزہ مُردہ کو پھونک مار کے زندہ کر دیتے تھے ۔

مسیح الدّجّال ۔ دجّال ملعون کا خطاب ۔

مسیحا ۔ (ف) دیکھو نوراللغات حصّہ اول صفحہ ۔ زیادتی الف کی فارسی والوں کا تصرف ہے ۔ بقول بعض مسیحا مشیحا کا معرّب ہے ۔ جس کے معنی زبان سریانی میں مبارک کے ہیں (داغ) ؎

اب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا
دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا

۲ (کنایۃً) معشوق (محسن) ؎

اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے
نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے

مسیحا دَم ۔ مسیحا نَفَس ۔ (ف) صفت ۔ وہ جس میں اعجاز مسیحائی ہو ۔ (قدر) ؎

چٹک چٹک کے کہیں غنچے قم باذن اللہ
عجب نہیں ہے مسیحا نفس ہو باد بہار

مسیحا نفسی ۔ (ف) مونث مسیحائی ۔ (اشرف) ؎

قادر ہو اگر اپنی مسیحا نفسی پر
بیمار رہے بیہوش سے غافل سے نہ پھرتا

مسیحائی ۔ (ف) مونث ۔ مسیح کے معجزے والی طاقت اعجاز نمائی ۔ حیات بخشی ۔

مسیحائی چلنا ۔ مسیحائی کارگر ہونا ۔ (شرف) ؎

تیرے کشتوں سے مسیحائی جو اُن کی نہ چلی
دم بخود ہو رہے مُردے کے جلانے والے

مسیحائی کا دم بھرنا ۔ مسیحائی کا قائل ہونا ۔ مسیحائی کا دعویٰ کرنا (امیر) ؎

لبِ جاں بخش پہ سب اہلِ جہاں مرتے ہیں
عیسیٰ بھی اس کی مسیحائی کا دم بھرتے ہیں

مسیحائی کرنا ۱ اعجاز دکھانا ۔ حیات بخشنا ۔ زندہ کرنا ۔ ۲ مرتے کو بچانا ۔ جاں بلب بیمار کو تندرست کرنا ۔

مسیحی ۔ صفت ۔ مسیح کی طرف منسوب ۔ عیسائی نصرانی ۔

مَسِیر ۔ (ع) جانا ۔ چلنا ۔ سیر کی جگہ جیسے فلک مسیر ۔

مُسَیلِمہ ۔ (بکسر لام) مذکر ۔ یمامہ کے ایک کافر کا نام جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا ۔ اس کو مسیلمۂ کذاب بھی کہتے ہیں

مسیں ۔ مس ۔ مونچھ رویاں ۔ مسیں بفتح اول وکسر دوم دسکون سوم مجہول جمع) مونث ۔ وہ روئیں جو مونچھیں نکلنے سے پہلے بطور سیاہی یا سبزی کے ہونٹوں پر نمودار ہوتے ہیں ۔ (آتش) ؎

چہرۂ رنگیں کوئی دیوان ہے رنگیں مگر
حسنِ مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابرُوئے دوست

مسیں بھیگنا ۔ سبزہ آغاز ہونا ۔ مونچھوں کا رواں نکلنا (رشک) ؎

بس مسیں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب خوبت
چو نکھا اُٹھنے لگا جب سے ہوا چار ابرو

مُشابِہ ۔ (ع) صفت ۔ مانند ۔ مثل ۔ مطابق ۔

مشابہت ۔ (ع) مونث ۔ موافقت ۔ مطابقت ۔ شکل ۔ شبیہ ۔ تشبیہ ۔ (فقرہ) دونوں میں بہت مشابہت پائی جاتی ہے ۔

مشاجرہ ۔ (ع) مذکر ۔ منازعت ۔ مخالفت ۔ باہم درختوں کی طرح لپٹنا ۔

مُشارٌ ۔ (ع) صفت ۔ اشارہ کیا گیا ۔ بتایا گیا ۔

مُشارٌ الیہ (ع) صفت وہ شخص یا چیز جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو (کنایۃً) معتبر اور ذی عزت کی جگہ مستعمل ہے

مَشارِب ۔ (ع) مذکر ۔ جمع مشرب کی ۔

مَشارِق ۔ (ع) مَشرِق (آفتاب نکلنے کی جگہ) کی ۔

مُشارکت ۔ (ع) مونث ۔ شرکت ۔ باہم شرکت کرنا ۔

مشاطہ ۔ (عربی میں مُشط ۔ بالضم ۔ کنگھی ۔ فارسی میں بالفتح وتشدید دوم ۔ اس عورت کو کہتے ہیں جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے ۔ فارسیوں نے بہ تخفیف بھی کہا ہے ۔ (ملا طغرا) ؎

مشاطہ زد بگرہ زار طرہ ات ناخن
عجب کہ عقدۂ دل دا شود بآسانی

مونث ۱ (بالفتح وتشدید دوم) وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے (صبا) ؎

پیچیدہ شاخ سوختہ سے سانپ جل کے ہوں
مشاطہ گر سلائی سے ان کی بنائے زلف

۲ (بضم اول وتخفیف دوم) وہ عورت جو زن ومرد کی نسبت تلاش کرے ۔ اور شادی کروائے ۔

مُشاعَرہ ۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر ۔ شعرا کا باہم جمع ہو کر شعر خوانی کرنا ۔

مشاعرہ اُکھڑ جانا ۔ شعر وسخن کا جلسہ برہم ہو جانا ۔ (فقرہ) آپ کی پھوٹ سے مشاعرہ جم کر اکھڑ گیا ۔

مشاعرہ پڑھنا ۔ مشاعرے میں شعر خوانی کرنا ۔ (منیر) ؎

کہیں مباحثۂ علم و مجلسِ فضلا ر
کہیں مشاعرہ ہی پڑھ رہے ہیں اہلِ سخن

مَشاغِل ۔ (ع) مذکر ۔ مشغلہ کی جمع ۔

مشاغلِ لایعنی ۔ مذکر ۔ بیکار اور مہمل مشغلے ۔ (توبۃ النصوح) مناسب ہے کہ گنجفہ ۔ شطرنج ۔ کبوتر ۔ کنکوا ۔ بٹیر ۔ مرغ ۔ تمام مشاغل لایعنی کے ترک کا عہد واثق کرو ۔

مُشافہہ ۔ (ع) مذکر ۔ سامنے ۔ روبرو ۔

مَشّاق ۔ (ع) صفت ۔ کمال مہارت رکھنے والا ۔

مشّاقی ۔ مونث ۔ مہارت ۔ نہایت مشق تجربہ ۔

مُشاکِل ۔ (ع) صفت ۔ مانند ۲ مونث عروض کی ایک بحر کا نام ۔

مشام ۔ (ع) جمع مشم کی جو اصل میں مشم تھا صیغہ اسم ظرف کا شمّ (سونگھنا) سے ہے۔ عربی میں بفتح اول و تشدید میم تھا۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ یہ جمع بطور مفرد مستعمل ہے، مذکر۔ دماغ۔ قوّت شامّہ کی جگہ (برق) ؎

سوئے عذار باصرۂ چشم طور ہے
مشتاق ہے مشام ملک بوئے یار کا

مشامِ جاں ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) دماغ۔ (اوج) ؎

نافہ کشا ہے زلف معنبر ادھر ادھر
سب کا مشامِ جاں ہے معطر ادھر ادھر

مُشاوَرَت ۔ (ع) مونث۔ باہم صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔

مُشاہدہ ۔ (ع) مذکر ۱ دیکھنا۔ دید۔ معائنہ (رند) ؎

عیاں ہو صورت شاہد جو چشم حق بیں سے
کرے بغور تو غافل مشاہدہ دل کا

مشاہدات ۔ (ع) مذکر۔ مشاہدہ کی جمع۔ دیکھو جزئیات۔

مُشاہَرہ ۔ (ع) مذکر۔ تنخواہ۔ طلب۔ ماہوار۔ ماہیانہ وظیفہ (فقرہ) کہو کیا مشاہرہ مقرر ہوا۔

مشاہیر ۔ (ع) مشہور کی جمع۔ مذکر۔ (مجازاً) مشہور لوگ۔ بزرگ آدمی۔ نامور لوگ۔

مشائخ ۔ (ع۔ مشائخ جمع مشیخۃ کی۔ اور مشیخۃ جمع شیخ کی یعنی مشائخ جمع الجمع شیخ کی ہے) مذکر ۱ جمع الجمع۔ بزرگ لوگ۔ صوفی ہوں یا متقی پرہیزگار۔ عوام اس کی جمع الف۔ نون۔ یا یا نون اضافہ کرکے مشائخان اور مشائخین بناتے ہیں ۲ اس زمانہ میں اُن لوگوں کے واسطے مستعمل ہے جو صاحب حال ہوں۔ اور جن کی شرکت سے محفل سماع میں چہل پہل اور رونق ہو۔

مُشایَعَت ۔ (ع) مونث۔ کسی کے رخصت کرنے کے لئے تھوڑی دور تک جانا (فقرہ) ہم نے دور تک انکی مشایعت کی ۲ (اردو) جنازہ کے ساتھ۔

مَشّائین ۔ (ع۔ مشّائی کی جمع۔ صیغہ نسبت یا مبالغہ کا ہے۔ ی بعد الف زائدہ کے پڑی تھی۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیا مشّاء ہوا۔ ین سے جمع بنائی مشائین ہوا) مذکر وہ حکیم جو ایک دوسرے کے پاس جاکر تحصیل علم کیا کرتے تھے۔ بخلاف اشراقین کے جو بیٹھے بیٹھے معلوم کرلیتے تھے (ذوق) ؎

کبھی مشائیوں سے کرتا تھا میں پیش روی
کبھی لے جاتا تھا اشراقیوں پر میں سبقت

مُشَبَّک ۔ (ع) صفت۔ جالی دار۔ وہ چیز جس میں بہت سے سوراخ ہوں (اوج) ؎

باگیں کئی تیروں سے بدن سارا مشبک
آلودہ بخوں یال سے لیکر ہے سموں تک

مُشَبَّہ ۔ (ع) صفت۔ تشبیہ دیا گیا۔ نظیر دیا گیا۔ نسبت دیا گیا۔

مشبہ بہ ۔ (ع) میں تلفظ مُشبَّہ بہی۔ اُردو میں مُشبّہ بہ۔ مذکر وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں (انیس) ؎

وہ سینہ جس کا مصحف اکبر مشبہ بہ
نیزے لگائیں اس پہ لعیں سب غضب ہے یہ

مُشت ۔ (ف سنسکرت میں مُشٹ ۔ مٹھی) یہ لفظ تذکیر و تانیث میں مضاف الیہ کی تذکیر و تانیث کا تابع ہوتا ہے جیسے مُشت پر۔ مذکر۔ مشت خاک۔ مونث ۱ پنجہ کی انگلیاں جب بند ہوں ۲ وہ مقدار جو ایک مٹھی میں آئے ۳ تھوڑی جماعت۔ تھوڑی چیز۔

مشت استخوان ۔ (ف) مذکر ۱ مٹھی بھر ہڈیاں (کنایۃً) کمال لاغر۔ وہ جس کے بدن پر گوشت نہ ہو۔ ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں (امیر) ؎

لاکھوں اس لیلے کے دیوانے تھے اُن میں عشق نے
ایک مشت استخواں کا نام مجنوں رکھ دیا

مشتِ پر ۔ (ف) مذکر۔ تھوڑے سے پر۔ (شرف) ؎

لگا نہ بلبل کشتہ کو تیر اے صیاد
شکار کھیل چکا مشت پر سے کیا مطلب

مشتِ خاک ۔ (ف) (کنایۃً) کرۂ ارض۔ دُنیا۔ (انسان) مونث ۱ مٹھی بھر خاک۔ (ظفر) ؎

کیا اٹھانا خاکسار عشق کا ہے مشتِ خاک
ایک کونے میں جہاں چاہا اٹھائی ڈال دی

(ناسخ) ؎

یہ فرما چکا جب وہ معصوم پاک
اٹھالا زمیں سے پھر ایک مشت خاک

۲ (کنایۃً) انسان ۔ (صبا) ؎

فرشتوں کو کیا مات آدمی نے
قیامت کا یہ مشت خاک نکلا

مُشت زن ۔ (ف) صفت ۔ مکا مارنے والا ۔ کشتی کرنے والا ۔ پہلوان ۔ کشتی لڑنے والوں کا معمول ہے کہ کاندھے اور بازو پہ مشت زنی کیا کرتے ہیں تاکہ بدن سخت اور مضبوط ہو جائے ۲ (اردو) جلق باز ۔

مُشت زنی ۔ مونث ۔ مکے مارنا ۔ جلق لگانا ۔

مشتِ غبار ۔ (ف) مذکر ۔ غبار کی تھوڑی سی مقدار ۔

(سحر) ؎

اٹھتا ہے حشر کے دن فریاد کو فلک کی
رکھے زمیں امانت مشت غبار میرا

مُشتِ گِل ۔ (ف) مونث ۔ مشتِ خاک ۔

(مصحفی) ؎

آدم کو سجدہ گاہ ملائک بنا دیا
یہ رفتہ رفتہ مرتبۂ مشت گل ہوا

مشت مال ۔ (ف) مونث ۔ مالش جو پہلوان جسم کے سخت ہو جانے کے لئے کرتے ہیں ۔ اور اس مالش کو بھی کہتے ہیں جو حمامی بدن کا میل چھڑانے کے لئے کرتے ہیں ۔

(رشک) ؎

نہ ہو مفید ستائش بخیل کو ہرگز
یہ اور کیا ہے جو مردے کو مشت مال نہیں

مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خویش باید زد ۔
مشتے کہ بعد از جنگ بیاد آید بر کلہ باید ۔ (ف) مثل موقع نکل جانے کے بعد پچھتانا عبث ہے ۔

مشتے نمونہ از خروارے ۔ (ف) مثل ۔ ذرا سے نمونہ سے ہی کل چیز کی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے ۔

مشتاق ۔ (ع) صفت ۔ آرزو مند ۔ شائق ۔ خواہاں طالب خواہشمند ۔ کرنا ہونا کے ساتھ ۔

مشتاقانہ ۔ (ف) صفت ۔ مشتاق کی مانند ۔ خواہشمندانہ

مشتبہ ۔ (ع) صفت ۔ مشکوک ۔ جس میں شبہ ہو ۔ مذبذب شک کیا گیا ۔ ٹھیرنا ۔ ٹھرانا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ ۔ (حسنات) ابنائے جنس کی نظر میں ناحق تکو نہانا مشتبہ ٹھرانا شیوۂ انصاف سے بہت بعید ہے ۔

مُشترک ۔ (ع) صفت ۱ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) شریک وہ لفظ جو کئی معنی کے لئے بنایا گیا ہو ۲ (بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت مذکر ۔ شریک کیا گیا ۔

مُشترکاً ۔ (ع) بکسر چہارم اشتراکت میں ۔ ساجھے کے طور پر ۔

مشترکاً و منفرداً ۔ (ع) ساجھے میں اور علیحدہ علیحدہ ۔

مشترکہ ۔ (ع) بفتح چہارم) صفت مونث ۔ شریک کی گئی ۔

مُشتری ۔ (ع) مذکر ۱ خریدار ۔ مول لینے والا ۔

(امیر) ؎

مشتری حسن کے بکتے ہیں تمہارے ہاتھوں
آج نیلام ہے یوسف کے خریداروں کا

۲ ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے ۔ اور سعد اکبر سمجھا جاتا ہے ۔ اس معنی میں منیر نے مذکر کہا ہے ؎

ہوا ہے مشتری محبوس گویا برج عقرب میں
نظر آتے ہیں اہل علم و فضل اس سال زندانی

اور جلال نے مونث لکھا ہے ۔

(محسن) ؎

خواب میں بھی جو وہ زہرہ سی جبیں پیش آئے
مشتری طالع کنعاں کی زحل ہو جائے

امیر مینائی مرحوم نے لکھا ہے "کہ مشتری ستارہ مونث ہے اور جہاں کہیں شعرا نے مذکر کہا ہے وہاں ستارہ مقصود نہیں ہے جہاں تاریخوں میں زہرہ کے ساتھ مشتری کا لفظ آئے وہاں مشتری سے دولہا ہی مقصود ہوگا ۔" ۳ (اصطلاح ۔ بہدیں) مذکر ۔ رانگ قلعی ۔

مُشتَعِل ۔ (ع) صفت ۔ بھڑکتا ہوا ۔ سوزاں ۔ شعلہ زن۔

مُشتَق ۔ (ع) عربی بتشدید حرف آخر ہے ۔ فارسی میں بتخفیف بھی استعمال کرتے ہیں ۔ ماخوذ ۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو ۔ وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو۔

مُشتَمِل ۔ (ع) صفت ۔ شامل ۔ شریک ۔ مشمول (ہونا کے ساتھ)۔

مُشتَہِر ۔ (ع) یہ لفظ بکسر ہائے ہوز اسم فاعل کا صیغہ اور بفتح ہائے ہوز اسم مفعول کا صیغہ ہے ۔ یہ باب لازم اور متعدی دونوں طرح آیا ہے ۔ فیضی نے بکسر ہا بمعنی مشہور باندھا ہے ۔ ؎

بادہ در جوش ست و یاران منتظر
ساقیا خذ ما صفا دع ما کدر
عشق نتوانست پوشیدن ز غیر
شد ازاں مجنوں بعالم مشتہر

صفت ۔ الف ۔ (بکسر ہائے ہوز) ا شہرت دینے والا ۔ اشتہار دینے والا ۔ منادی کرنے والا ۔ اشتہاروں میں اشتہار دینے والے کا نام ۔ المشتہر کے نیچے لکھتے ہیں ۲ مشہور ۔ اس معنی میں فیضی نے بھی کہا ہے (انیس) ؎

تیزی تھی کہ منکر بھی ہر اک تھا مقراض کا
تھا کاٹ میان دو جہاں مشتہر اس کا

۲ (ب) (بفتح ہائے ہوز) اشتہار دیا گیا ۔ مشہور ۔ شہرت دیا گیا ۔ ذکر ۔ (ہونا کے ساتھ)

(محسن) ؎

ہر جگہ مشتہر اس کا لقب تازہ کیا
حق تعالیٰ نے اسے صاحب آوازہ کیا

مُشتَہِی ۔ (ع) صفت ۔ آرزو مند ۔ خواہش کرنے والا ۔ بھوک لگانے والا ۔ اس معنی میں غلط ہے ۔ صحیح مشہی بفتح دوم و لستہ بدیم مکسور ہے۔

مُشٹ ۔ (س) مونث ۔ (ہندو) چپ ۔ خاموشی ۔ کم گوئی۔

مُشٹ مارنا ۔ (ہندو) خاموش رہنا ۔ چپ رہنا۔

مُسنی ان سنی کر دینا۔

مُشَجَّر ۔ (ع) مذکر ۔ پھول دار کپڑا ۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں (سحر) ؎

دن کو سایہ میں ہوں لوں کے پڑا رہتا ہوں
اے جنوں ہے یہ مشجر کا بچھونا اپنا

۲ (اردو) ایک قسم کا پتھر جس پر درختوں اور انسان و حیوان کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔

مُشحُون ۔ (ع) صفت ۔ پُر کیا گیا ۔ بھرا گیا۔

مُشَخَّص ۔ (ع) بفتح حرف سوم مشدد ا تشخیص کیا گیا ۔ تجویز کیا گیا ۔ تخمینہ کیا گیا (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) تشخیص کرنے والا۔

مُشَخَّصہ (ع) صفت ۔ مونث۔

مُشَدَّد ۔ (ع) صفت ۔ تشدید دیا گیا۔

مَشرَب ۔ (ع) مذکر ا پانی پینے کی جگہ ۔ چشمہ ۲ دین ۔ مذہب ۔ ملت (امیر) ؎

مشرب عشق میں کیسی ہیں یہ الٹی باتیں
دل کے جانے کو یہ کیوں کہتے ہیں آنا دل کا

(قدر) ؎

مشرب اپنا نیا نکالا ہم نے
خرقہ جبہ اتار ڈالا ہم نے

۳ طریق ۔ طور ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ۔

مُشَرَّح ۔ (ع) صفت ۔ تفصیل کیا گیا ۔ تشریح کیا گیا ۔ صاف ۔ مفصل ۔ واضح۔

مُشَرَّف ۔ (ع) صفت ۔ عزت دیا گیا ۔ شرف دیا گیا ۔ معزز (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔ (اشرف) ؎

مر کے بھی اس خوباں کی نہ صورت دیکھی
خواب میں بھی نہ مشرف ہوئے دیدار سے ہم

مُشرِف ۔ (ع) صفت ۔ بلندی سے جا ریاں طرف نگاہ ڈالنے والا ۔ خبردار (فقرہ) شاہ صاحب میرے خطرے پر مشرف ہوئے۔

مَشرِق ۔ (ع) مذکر ۔ سورج نکلنے کی جگہ ۔ پورب۔

(ناسخ) ؎

مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا
طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا

۲ جائے طلوع۔ اس معنی میں دہلی میں مونث ہے۔

مشرقی۔ (ع) صفت۔ مشرق سے منسوب۔

مشرقین (ع) مذکر مشرق کا تثنیہ۔ مشرق و مغرب۔ (اوج) ؎

وہ شہ کا اضطراب وہ سیدانیوں کے بین
نزدیک تھا کہ ہلکے اُلٹ جائیں مشرقین

مُشرِک۔ (ع) صفت شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے۔

مشروح۔ (ع) صفت۔ کھول کر بیان کیا گیا۔

مشروحاً۔ (ع) تشریح کے ساتھ۔ مفصل (امیر اللغات) میں نے پچھلی ملاقات میں تم سے مفصلاً اور مشروحاً بیان کیا تھا کہ کہاں تک مذہب میں عقل کو دخل دینا چاہیئے۔

مشروط۔ (ع) صفت۔ شرط کیا گیا۔ کسی شرط پر موقوف

مشروع۔ (ع) صفت۔ جائز۔ شرع کے موافق۔
۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ عورتیں جس کے پائجامے پہنتی ہیں۔

مشعر (ع) صفت۔ خبر دینے والا۔ اطلاع دہندہ۔ ظاہر کرنے والا۔

مشعر الحرام۔ (ع) مذکر۔ مزدلفہ۔ یہ وہ مقام ہے جہاں مکہ معظمہ میں حج کے زمانے میں قربانی کرتے ہیں۔

مشعل۔ (ع۔ بالفتح۔ بڑا چراغ داں) مونث۔ کپڑے کی بڑی بتی تیل میں تر کر کے لکڑی کے سرے پر چسپاں کرتے اور اُس کو مشعل کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

تو جو آئے تو شب تار نہیں یاں ہر سو
مشعلیں نالہ شبگیر لئے پھرتے ہیں

(جلانا۔ روشن کرنا وغیرہ کے ساتھ) (جلیل) ؎

شب غم ہر بلا نظر میں ہے
مشعل آہ ہے غضب روشن

مشعل دکھانا۔ (کنایتہً) رہنمائی کرنا۔ (راسخ) ؎

گر نہ کچھ میرے نشیمن سے نگاہ صیاد
برق گلشن میں دکھاتی ہوئی مشعل آئے

مشعل لے کر ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ چراغ لے کر ڈھونڈھنا۔ (محسن) ؎

وہ دھواں دھار گھٹا ہے کہ نظر آئے نہ شمع
گرچہ پروانہ بھی ڈھونڈھے اسے لے کے مشعل

مشعلچی۔ (ف) مشعل جلانے والا۔ مشعل دکھانے والا عوام کی زبانوں پر اس جگہ مسالچی ہے ۲ (ہندوستان کی انگریزوں کی اصطلاح) برتن مانجھنے والا۔

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو راہ بتلائے اور آپ گمراہ ہے۔

مشعلہ۔ (ف) مذکر۔ مشعل (امیر) ؎

کیا ترے آتش رخسار کو بھڑکائیں گے
ہیں سوا آنکھوں میں یاں مشعلۂ گل سے پھول

مشغلہ (ع۔ میں مشغلۃ) مذکر۔ شغل۔ کام۔ تفریح۔ دلبستگی۔ کسی کام میں مصروف ہونے کا ذریعہ۔ (امیر) ؎

دو پہر رات گئے تک تو یہ جلسے اکثر
بعد ازاں مشغلۂ بادہ و دور ساغر

(ناسخ) ؎

بیڑیاں حداد پہناتے ہیں میرے پاؤں میں
کوئی دم دست جنوں کو مشغلہ ہو جائے گا

مشغلۂ سلطانی۔ مذکر وہ بکس جو بادشاہ کی سواری کے ساتھ اس غرض سے رہتا تھا۔ کہ فریادی اپنی درخواستیں اس میں ڈال دیں۔

مشغول۔ (ع) صفت مصروف۔ کام میں لگا ہوا۔ ؎

اپنے کاموں میں رہو مشغول تم اے واعظو
اُس کی باتوں پہ نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہے

مشغولی۔ (ف) مونث۔ مصروفیت۔ مشغول ہونا۔

کام میں لگا ہونا۔

مُشْفِق ۔ (ع ۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۔ مذکر شفقت کرنے والا۔ مہربان شفیق ۔ رفیق ۔ دوست ۔ مونث کے لئے مشفقہ جیسے مادر مشفقہ ۔

مشفقانہ (ف) صفت ۔ دوستانہ ۔ ہمدردی سے ۔

مشفقِ مَن مشفق بندہ ۔ مذکر ۔ میرے دوست میرے مہربان ۔ مہربان بندہ ۔ یہ جملہ اکثر خطوط میں بھی القاب کی جگہ دوستوں کو لکھا کرتے ہیں ۔ (جلیل) ؎

یار صادق ڈھونڈھتے ہو تم جلیل
مشفق من یہ زمانہ اور ہے

مَشْق ۔ (ع ۔ میں جلدی جلدی کھانا ۔ جلدی جلدی لکھنا ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) ۱ کسی کام کی مداومت کرنا ۲ تختہ یا کاغذ جس پر مشق کی ہو ۔ مونث ۱ مہارت ۔ مزاولت مداومت ۔ عادت ۔ ربط ۔ (انیس) ؎

مشق شناوری تھی قیامت بڑھی ہوئی
اُتری وہ تیغ خوں کی ندی چڑھی ہوئی

۲ کسی کام کو ہر روز کرنا ۔ بار بار لکھنا یا کوئی کام کرنا ۳ اس تختی یا کاغذ کو کہتے ہیں جس پر مشق کی جائے ۔ (کرنا ۔ کروانا کے ساتھ)

مشق بڑھانا ۔ کسی کام میں مہارت پیدا کرنا ۔ (واغ) ؎

اب مشق جفا اس نے بڑھائی ہے غضب کی
اُمید بر آئی دل آثار طلب کی

مشق بڑھنا ۔ کسی کام کو زیادہ یا روز مرہ کرتے رہنے سے اُس کی مزاولت ہو جانا ۔

مشق چڑھنا ۔ مشق چڑھی ہونا ۔ کمال مہارت ہونا ۔ (آزاد) اُن دنوں احکام نجوم کی مشق چڑھی ہوئی تھی ۔

مشق رکھنا ۔ مشاق ہونا ۔ (راسخ) ؎

گلے میں بول کر گھنگرو یہ کہتا ہے دم رحلت
کہ جیتے تھے تو مشقِ رقص بسمل ہم بھی رکھتے تھے

مشق رہنا ۔ مہارت رہنا ۔

مشق زوروں پر چڑھنا ۔ کمال مشاقی ہونا (آزاد) شیخ کی مشقیں خوب زوروں پر چڑھ گئی تھیں ۔

مشقِ سخن ۔ شعر و سخن کی مہارت ۔ شعر کہنا ؎

شاعر کو فکر شعر میں راحت کہاں امیر
آرام چاہتا ہے تو مشق سخن کو چھوڑ

مشق کرنا ۱ مہارت پیدا کرنا ۲ بار بار لکھنا ۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا ۔ کسی کام کا زیادہ تر انجام دینا تاکہ اُس کی مزاولت ہو جائے (آتش) ؎

خوش نویسی میں بھی کی اس طفل نے مشق ستم
خون سے بلبل کے لکھا قطعۂ گلزار کو

مُشقِی ۔ (فارسی میں تختہ کاغذ جس پر حروف لکھنے کی مشق کرتے ہیں ۔) صفت ۱ مشق کیا ہوا ۔ منجھا ہوا ۔ (فقرہ) یہ مشقی خط ہے ۲ مونث ۔ مشق کرنے کی وصلی ۔ (ذوق) ؎

طفل نو مشق کی مشقی کی طرح سے سو بار
دھوئے سقّوں کے سیہ ناموں کو ابر رحمت

مَشَقَّت ۔ (ع) مونث ۱ محنت ۔ ریاضت ۔ تکلیف ۔ دکھ (رند) ؎

رہزن تھی اجل منزل الفت نہ ہوئی طے
افسوس مشقت ہوئی برباد ہماری

۲ کام کاج ۔ مزدوری ۔

مشقت شدید ۔ سخت تکلیف ۔ سخت سزا ۔

مشقت کرنا ۔ بہت محنت کرنا ۔ (آتش) ؎

مشقت سی مشقت کی ہے راہ عشق میں ہم نے
پسینہ پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آتا

مَشْک ۔ (ف ۔ بالفتح) مونث ۔ پانی بھرنے کی کھال (دبھنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبان خار میں

(انیس) ؎

چلائے مشک رک گئی پیاسوں کے کام کو
آقا مدد کو آئیے اپنے غلام کی

مشک چھوڑنا ۔ مشک کا پانی بہانا ۔ چھڑکاؤ کرنا ۔

شکیزہ (ف) مذکر چھوٹی مشک۔
شکیں چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی سے دست آنا۔
لمک ۔ (ف۔ اصفہانی اورشیرازی بالکسر اور ماوراءالنہر
ے بالضم بولتے ہیں۔ عربی میں سین مہملہ سے اور بالکسر ہے)
۔ ایک قسم کی خوشبو جو تاتار اور ختن کے نافہ سے نکلتی ہے
نوار زلف معشوق کی سیاہی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔
الا۔ سیاہ (امیر) ؎

کیا رنگ تیری زلف کی بو نے اڑا دیا
کافور ہو کے مشک ختن سے نکل گیا

ب جرنے سے زخم تازہ ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔
(راسخ) ؎

وہ بسمل کر کے مجھکو، دنے بیٹھے تو نکز بزو العمیں
بھر یہ گئے مشک ہی شاید مرے زخم نمک چش میں

تار۔ چین۔ تبت۔ خطا۔ ختن۔ ٹکلوں کا مشک مشہور ہے
مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید ۔ (ف) مثل
ریا اچھی چیز خود ہی ظاہر ہوتی ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں۔
مشک اذفر۔ دیکھو اذفر۔
مشکبار (ف) کمال معطر۔
مشک بلاؤ۔ مذکر ایک قسم کا جنگلی بلاؤ۔ جس کے
م کے نیچے نافہ ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کے پسینے سے
خوشبو آتی ہے۔
مشکبو ۔ (ف) صفت۔ خوشبو دار۔ معطر۔ عنبر۔
مشک بید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید۔ جس کی لکڑی
و شاعر سیاہ باندھتے ہیں۔ مگر در اصل وہ سیاہ نہیں ہوتی۔
مشک بیز (ف) صفت معطر (داغ) ؎

ہے نسیم صبح کیا کیا عطر افشاں مشکبیز
رات کس کا طرۂ طرار برہم ہو گیا

مشک چھڑکنا۔ (ف) میں مشک افشاندن۔ زخم کو
سیاتا نہ کرنا کہ پھر نہ بھرے (جبر) ؎

دل فگاران جدائی کو نہیں راحت شب
زخم پر مشک چھڑکتی ہے یہاں ظلمت شب

مشک فام ۔ (ف) صفت مشک کے رنگ کا۔ زلف
معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔
مشک فشاں۔ مشک افشاں ۔ (ف) صفت
معطر کرنے والا۔ (امیر) ؎

نکہت زلف رسا مشک فشاں ہوتی تھی
مشک کی بو کہیں پردوں میں نہاں ہوتی تھی

مشک ناب ۔ (ف) مذکر۔ خالص مشک (اشرف) ؎

بو زلف کی ہوا سے جس دن ختن میں پہنچی
نافہ سے پھر نہ سر کش یوں مشک ناب ہوگا

مشک نافہ ۔ (ف) مذکر۔ وہ تھیلی۔ ہرن کی جس میں
مشک رہتا ہے (قدر) ؎

نشاں ہے یہ ابروئے حسیں کا اثر ہے یہ زلف عنبریں کا
کہ داغ اپنے دل حزیں کا ہے مشک نافہ غزال چیں کا

مشکی ۔ (ف) صفت۔ مشک سے منسوب۔ کالا مشک
کے رنگ کا۔ ۲ (اردو) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ سرخ
رنگ کا گھوڑا۔ جس کے رنگ میں سیاہی غالب ہو۔
(آتش) ؎

ابلق یار کا پھرتا ہے خیال آنکھوں میں
روز نقرہ جو ہمارا ہے تو شب مشکی ہے

مشکیں ۔ (ف) صفت ۱ سیاہ مشک کے رنگ کا جیسے
گیسوئے مشکیں۔ کاکل مشکیں ۲ مشک کی سی خوشبو کا۔ مشک
آلودہ۔
مُشَکَّل ۔ (ع) صفت۔ مجسم۔ شکل میں لایا گیا۔ (اوج) ؎

محمل سے نکتی کسے ہوئے آنچل ہوائے تند
لگتے تھے یا ہوئی تھی مشکل ہوائے تند

مُشکِل ۔ (ع) صفت ۱ سخت۔ دشوار جیسے مشکل بات
۲ مونث۔ سختی۔ دشواری۔ مصیبت۔ دقت (امیر) ؎

مشکل آساں نہ ہوئی تیرے گنہگاروں کی
حیف منہ موڑ گئی بار یہ بھی تلواروں کی

۳ صفت۔ دقیق۔ پیچیدہ۔ الجھا ہوا (فقرہ) یہ مشکل مسئلہ ہے
مشکل آپڑنا ۔ دشواری کا وقت۔ نامہ حال ہونا۔

(غالب) ؎

سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آپڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز بن حاضر ہوئے

مشکل آسان کرنا۔ دقت اور مصیبت سے بچانا۔
(آتش) ؎

بے طرح پھنسا ہے تو اس زلف کے پھندے میں
اللہ کرے آساں اے دل تری مشکل کو

مشکل آسان ہونا۔ لازم۔ مصیبت دور ہونا۔ مشکل حل ہونا۔ عذاب سے چھوٹنا۔ (صبا) ؎

مرض ہجر میں جینے سے تنگ آیا ہوں
موت آجائے تو مشکل مری آساں ہوجائے

۲ جان نکلنا۔ مرنا۔ دم نکلنا (امیر) ؎

تری مشکل ہو اب آسان اے بسمل یہ مشکل ہے
کہ قاتل خود نگاہِ یاس کی چھریوں سے بسمل ہے

مشکل بات۔ پیچیدہ معاملہ۔ دقیق بات۔
مشکل پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ دشواری ہونا۔ دقت پیش آنا (رشک) ؎

میں دب کے مرگیا تھا جو بارِ گناہ سے
مشکل پڑا ہوا کو اٹھانا غبار کا

مشکل پسند۔ (ف) صفت۔ دقت پسند۔ وہ شخص جو اپنی نظم یا نثر میں مشکل اور ادق الفاظ استعمال کرے ادق لکھنے والا۔
مشکل حل کرنا۔ متعدی۔
مشکل حل ہونا۔ مشکل آسان ہونا (راسخ) ؎

حل ہوئی یاس سے مری مشکل
پہلے جو کچھ محال تھا نہ رہا

مشکل راستہ۔ کٹھن راستہ۔
مشکل سے۔ دشواری کے ساتھ۔ بدقت۔ جوں توں کرکے۔ (فقرہ) یہ بوجھ مشکل سے دس سیر ہوگا۔ مشکل سے وہاں پہنچے۔
مشکل سے مشکل۔ بہت مشکل۔ کمال پیچیدہ۔ (ایا ملی) مشکل سے مشکل گورکھ دھندے بھی سلجھائے ہوں گے۔ مگر جب جانیں کہ اس کا کوئی رستہ نکالیں۔
مشکل کام۔ وہ کام جس میں دقت ہو۔
مشکل کٹ جانا۔ مشکل آسان ہوجانا (امیر) ؎

علم وہ جس کو دقائق ہیں کتب کے آساں
کوئی مشکل نہیں ایسی کہ جو جاتی نہیں کٹ

مشکل کر دینا۔ دقت طلب کر دینا۔ کٹھن کر دینا کسی کام کا۔
مشکل کشا۔ (ف) صفت ۱ مشکل حل کرنے والا۔ مصیبت دور کرنے والا۔ مشکل آسان کرنے والا ۲ مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ؎

نہ گھبرا عقدۂ دشوار سے اے داغ تو ہرگز
قسم مشکل کشا کی یہ کوئی مشکل میں مشکل ہے

مشکل کشا کا کھڑا دونا دینا۔ دیکھو کھڑا دونا دینا۔
مشکل کشائی۔ مونث۔ مشکل آسان کرنا ؎

امیر خستہ جاں آفت میں ہے یا حیدر صفدر
کرو امداد اس کی وقت ہے مشکل کشائی کا

مشکل کشائی کرنا۔ کسی کا کام بنانا۔ مصیبت دور کرنا۔
مشکل کی بات۔ دقت کے قابل۔ پیچیدہ بات (امیر) ؎

ممکن نہیں کہ بوسہ ملے یا جواب صاف
مشکل کی بات ہے دہن مسئلہ ہے لاجواب

مشکل میں پڑنا۔ دشواری میں پڑنا۔
مشکل میں کام آنا۔ مصیبت میں مدد کرنا (رند) ؎

تری ہی ذات کریم و رحیم ہے اے دوست
سوا ترے کوئی مشکل میں کس کے کام آیا

مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا (آتش) ؎

گرمیاں تیری طرح سے آتش گل نے جو کیں
پاؤں رکھنا باغ میں بلبل کو مشکل ہوگیا

مشکلوں سے۔ دقت سے۔ دشواری سے (امیر) ؎

رہے ہیں وصل میں ہر برسوں ہم اس کروٹ وہ اس کروٹ
جدا رہنے کی عادت مشکلوں سے ہم نے ڈالی ہے

مشکلے نیست کہ آساں نہ شود ۔ مرد باید کہ ہراساں نہ شود ۔ (ف) مصیبت کی حالت میں تسکین دینے کے واسطے مستعمل ہے ۔ ہر مشکل دفع ہو جاتی ہے ۔ انسان کو ہمت سے کام لینا چاہیئے ۔ اور ناامید نہیں ہونا چاہیئے ۔

مشکلیں پڑنا ۔ دقتیں پیش آنا ۔ (امیر) ؎

کیوں نہ موسیٰ کو خطر ہو شوق برق طور میں
مشکلیں پڑتی ہیں سالک کو حجاب نور میں

مشکواۃ ۔ (ع) مونث ۔ حدیث کی مشہور کتاب

مَشکور ۔ (ع) صفت ۱ پسندیدہ ۲ (اردو) ممنون ۔ شکر گزار ۔ احسان مند ۔ اہل علم ۔ اس معنی میں استعمال نہیں کرتے مشکور صفت اُس شخص کی ہو گی جس نے احسان کیا ہے ۔ نہ اُس شخص کی جس پر احسان کیا گیا ہے ۔

مشکوک ۔ (ع) صفت ۔ شک کیا گیا ۔ گمان کیا گیا ۔

مشکوئے ۔ مشکوئے زریں ۔ مشکوئے معلّی (ف) مشکو ۔ مشکوئے ۔ بالضم وضم سوم و واؤ مجہول و نیز بالفتح ۱ بتخانہ ۲ (کنایۃً) بادشاہوں کی حرم سرا ۳ شیریں خسرو کا خلوت خانہ ۴ باغیچہ ، مذکر ۔ شاہی محلسرا ۔ حرم شاہی ۔ اُمراء و رؤسا کا دولت خانہ ۔

مشکیزہ ۔ دیکھو مشک ۔

مُشکیں ۔ مونث دونوں شانے ۔ دونوں بازو ۔ (مومن) ؎

آنکھوں سے خوں ٹپکتا تھا اس نابکار کی
مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

مشکیں باندھنا ۔ دونوں بازوؤں کو اُلٹا کر کے رسی یا کسی اور چیز سے کمر پر باندھ دینا ۔ (کنایۃً) گرفتار کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ (ذوق) ؎

خطا تھو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کے
تری زلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا

مشکیں بندھنا ۔ لازم (شعور)

مشکیں صف اعدا کی بندھیں چشم زدن میں
رکھتی ہیں غضب تاب کی نظر سن آنکھیں

مُشکیں کسنا ۔ مشکیں باندھنا ؎

گنہگار اب جو میر جلال بالا یا نظر راسخ
وہ اپنی کاکل مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے

مِشمِش ۔ (ع) مذکر ۔ زرد آلو ۔

مُشمّع ۔ (ع) مذکر ۔ موم جامہ ۲ (اصطلاح مہوسین) موم کی طرح نرم ہو جانا ۔ گندھک وغیرہ کا ۔

مشمول ۔ (ع) صفت مذکر ۔ شامل کیا گیا ۔ سب طرف سے گھیر لیا گیا ۔ شریک کیا گیا ۔ ملایا گیا ۔

مشمولہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔

مِشن ۔ (انگ) مذکر ۱ رسالت ۔ پیغمبری ۲ پادریوں کے رہنے کی جگہ ۳ سفارت ۔ کمیشن ۔ وفد ۔ (فقرہ) کابل سے مشن واپس آیا ۔

مشن اسکول ۔ (انگ) مذکر ۔ عیسائیوں کا اسکول ۔

مشنری ۔ (انگ) مذکر ۔ پادری لوگ جو عیسائیت کی تعلیم دیتے ہیں

مَشورت ۔ (ع) ۔ بالفتح وضم سوم ۔ فارسی اور اردو میں فصحا کی زبانوں پر بفتح سوم ہے ۔ مونث ۔ صلاح ۔ کونسل ۔ (رشک) ؎

وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی

مشورہ (ف دیکھو مشورت) مذکر ۔ صلاح ۔ منصوبہ ۔ باہمی تجویز ۔ (مومن) ؎

تم سے شگون تازہ لیا پھر
مشورہ دل سے میں نے کیا پھر

(نواب مرزا شوق) ؎

مشورے ہو رہے ہیں آپس میں
بھیجتے ہیں مجھے بنارس میں

مشورہ دینا ۔ صلاح دینا ۔

مشورہ رہنا ۔ کسی کی کسی سے باہم صلاح ہوا کرنا دفعتاً فوقتاً (ذوق) ؎

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ
جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح

مشورہ لینا ۔ رائے لینا ۔ صلاح لینا ۔ تدبیر پوچھنا ۔ تجویز

دریافت کرنا۔ ۲ کنایتہً نظم کلام میں اصلاح لینا۔

مشورہ کرنا۔ صلاح کرنا۔ ۲ آپس میں بات چیت کرنا کسی خاص معاملہ میں۔

مُشَوِّش۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد۔ پریشان کرنے والا۔ وبفتح سوم مشدد پریشان کیا گیا (صفت)۔ پریشان مضطرب حیران (رشک) ؎

صاف جو عقل سے ہیں کیا غم دیوان کو

نہیں ہوتا خبر بد سے مشوّش کاغذ

مَشْوِی۔ (ع) صفت۔ بھنا ہوا۔ بریاں۔

مَشْهَد۔ (ع) مذکر ۱ حاضر ہونے کی جگہ ۲ شہید ہونے کی جگہ شہادت گاہ۔ شہیدوں کا قبرستان ۳ ایران کے ایک مشہور شہر کا نام ہے جسے طوس بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ مزار حضرت علی موسیٰ رضا کا ہے اس واسطے اس کو مشہد مقدس بھی کہتے ہیں۔

مَشْهُود۔ (ع) صفت۔ حاضر کیا گیا۔ موجود۔ ظاہر۔ ثابت کیا گیا۔ مقصود۔

مَشْہُور۔ (ع) صفت۔ شہرت کیا گیا۔ نامور۔ طشت ازبام عام ۲ مونث۔ حدیث میں اگر راوی اس کا ایک ہی ہو۔ اس کو غریب کہتے ہیں۔ اور اگر دو سے زیادہ ہوں اس کو مشہور۔ اکثر کثرت روایت کی اس حد کو پہنچے کہ عقل کے نزدیک راویوں کا جھوٹ بولنا محال ہو اس کو متواتر کہتے ہیں۔

مشہور و معروف۔ نامی جسے سب جانتے ہوں۔

مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔

مشہور ہونا۔ اچھائی یا برائی کے ساتھ شہرت ہونا

مشہور ہے۔ افواہ ہے۔ زبان زد خلائق ہے۔ کہتے ہیں۔

مُشْتَہِی۔ (ع) صفت دیکھو مشتہی

مَشْی۔ (ع) پیادہ پا چلنا۔

مَشِیَّت۔ (ع) مونث ۱ خواہش۔ مرضی۔ ارادہ۔ خدا کی مرضی۔ (امیر) ؎

برہمن کعبہ نشیں شیخ حرم خود بُت

مصلحت ہے جو مشیت ہے الٰہی تیری

مشیت ایزدی۔ (ف) مونث۔ تقدیر الٰہی۔ اللہ کی مرضی۔

مشیت میں گزرنا۔ خدا کی مرضی ہونا۔

(رشک) ؎

اور اگر تیری مشیت میں یونہیں گزرا ہے

حرص دنیا تو نہ دینے کے برابر دینا

مَشْیَخَت۔ (ع) شیخ بوڑھا کی جمع (مونث) ۱ بندگی ۲ شیخی۔ غرور۔ گھمنڈ۔ (فقرہ) تمہاری مشیخت یہاں نہیں چلنے کی اردو معانی میں اس کا تلفظ مَشَخَت ہے۔

مَشِیخَت پناہ۔ صفت۔ شیخی خورا۔ (داغ) ؎

حصول محفل رنداں سے کیا ہوا ان کو

مگر جناب مشیخت پناہ کی گردش

مشیخت کرکری ہونا۔ شیخی کرکری ہونا (ابن الوقت)

اگر کوئی میاں ابن الوقت سے جا لگائے تو دم کی دم میں ساری مشیخت کرکری ہو جائے۔

مشیخت مآب۔ مذکر۔ مشیخت پناہ۔ مغرور متکبر اور شیخی سے بھرا ہوا۔

مُشِیر۔ (ع) مشورہ کرنے والا۔ اشارہ کرنے والا۔ صاحب مشورہ (صفت) صلاح کار۔ مشورہ دینے والا۔ تدبیر بتانے والا۔ رائے دینے والا۔ کارپرداز۔ دیوان۔ مصاحب۔

مشیر الدولہ۔ مذکر۔ شاہی خطاب جو بڑے بڑے امرا و وزرا کو دیا جاتا ہے۔ سلطنت کا صلاح کار۔

مشیر خاص۔ مذکر۔ مصاحب خاص۔ پرائیوٹ سکریٹری۔

مشیر مال۔ مذکر۔ وزیر مال۔ وہ شخص جو محکمۂ مال کا افسر ہو۔

مشیران سلطنت۔ (ف) مذکر۔ اراکین حکومت۔

مُشَیَّن۔ (رعم) یہ لفظ شان سے بنا لیا ہے۔ شان دار رعب داب والا۔ خوبصورت۔ وجیہ۔ تمکنت والا۔

مشین۔ (انگ) مونث۔ کل۔ پرزہ ۲ کارتوسوں میں ٹوپیاں ڈالنے کا آلہ ۳ سلائی کی کل ۴ چھاپنے کی کل۔ ہر قسم کی کل کے لئے مستعمل ہے۔

مصابیح۔ (ع) مذکر۔ مصباح کی جمع ۱ چراغ ۲ مونث علم حدیث کی ایک کتاب کا نام ہے۔

مُصَاحِب ۔ (ع) صفت ۔ ساتھی ۔ ہم صحبت ۔ خاص دوست ۔ رفیق ۔ ندیم ۔

مُصَاحَبَت ۔ (ع) مونث ہم نشینی ۔ ساتھ رہنا ۔ پاس اٹھنا بیٹھنا ۔ (منیر) ؎

میں ان کی خدمت عالی میں خوش رہا لیکن
مُصَاحَبت مری اغراض جاں گزا نے کی

مَصَاحِف ۔ (ع) مذکر ۔ مصحف کی جمع ۔

مَصَادِر ۔ (ع) مذکر ۔ مصدر کی جمع ۔

مَصَارِف ۔ (ع) مذکر ۔ مَصرَف (صرف کرنے کا محل) کی جمع ۔ اخراجات ۔ بہت سے خرچ ۔ صرف کرنے کا موقع ۔

مَصَارِفِ بیجا ۔ مذکر ۔ غیر ضروری خرچ ۔ فضول خرچ ۔

مَصَاف ۔ (ع ۔ بفتح اول صحیح ۔ وبضم اول غلط) ۔ مَصَفّ ۔ (صف باندھنے کی جگہ) کی جمع ۔

مَصَاف ۔ عربی میں تشدید آخر ۔ بطور جمع مستعمل ہے فارسیوں نے تخفیف اور بطور مفرد استعمال کیا ۔ مذکر ۔ لڑائی کا میدان ۔ لڑائی ۔ جنگ و پیکار (امجد) ؎

کینہ دلوں کا صاف عیاں تقادم مصاف
تیغیں تھیں بے نیام تو خنجر تھے بے غلاف

مُصَافحہ ۔ (ع) مذکر ۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) سب نے شیخ سے مصافحہ کیا ۔

مَصَالِحُ ۔ (ع ۔ مصلحت کی جمع) مذکر ۔ مصلحتیں ۔ دیکھو مسالا ۔

مُصَالَحَت ۔ (ع) مونث میل ملاپ آپس میں صلح کرنا ۔

مصالحت نامہ ۔ مذکر ۔ صلح نامہ ۔ راضی نامہ ۔

مُصَاہَرَت ۔ (ع) خسر کرنا ۔ داماد کرنا ۔ یہ لفظ دونوں معنوں میں مشترک ہے ۔

مَصَائِب ۔ (ع) مونث ۔ مصیبت کی جمع لکھنو میں مذکر ہے ۔

مِصباح ۔ (ع) مذکر ۔ چراغ ۔ ۲ صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ ۔

مُصَبِّر ۔ مذکر ۔ مشہور کڑوی دوا ۔ ایلوا ۔

مُصَحِّح (ع) صفت صحت کرنے والا ۔ تصحیح کرنے والا ۔

مُصْحَف ۔ (ع ۔ وہ چیز جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں) مذکر ۔ (مجازاً) قرآن شریف ۔ فارسیوں نے عارض ۔ رُخ ۔ رخسار وغیرہ کا مصحف سے استعارہ کیا ہے ۔ (ذوق) ؎

ہندوی زلف کے ہے پاس سپارہ مصحف رخ
ذیل میں تیرے ہے کافر کو بھی اسلام کا پاس

؎

مصحف عارض کے ہو لے خال ہندو کا خیال
کیوں چلا اے رشک حق سے راہ باطل کی طرف

مرض دور ہونے کے لئے قرآن شریف کی آیتیں دھوکر پلاتے ہیں (قدر) ؎

خود مصحف رُخ دھوکے پلانے لگے
اس درجہ بڑھا عاشق بیمار سے اخلاص

عوام رجب کا چاند دیکھ کر قرآن شریف دیکھ لینا مبارک سمجھتے ہیں ۔ (ناسخ) ؎

خلق نے قرآن دیکھا جب ہوا ماہ رجب
ہم نے دیکھا مصحف رخسار اپنے یار کا

مُصحف اٹھانا ۔ قرآن کی قسم کھانا ۔ (امیر) ؎

اس گُل کو عشق پاک کا آتا نہیں یقیں
جلد میں ہے مصحف رُخ روشن اٹھائیے

مصحف بغلی ۔ (ف ۔ بغلی ۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر ۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن ۔

مصحف مجید ۔ مصحف مقدس ۔ مصحف ناطق ۔ (ف) مذکر تعظیم سے قرآن کو کہتے ہیں (رشک) ؎

تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف ہیچ رہتا
کرور آئے اگر تیری شان میں آتے

مَصحُوب ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ ہمراہ ۔ ساتھ ۔

مِصداق ۔ (ع) مذکر ۔ وہ شے جس پر کسی معنی کا اطلاق ہو (مصنف) جب اس کو بات سمجھنے کا شعور ہوا تو شاید سب سے پہلی بات اس نے سمجھی ہی ہوگی کہ حسن سیرت اسکو کہتے ہیں ۔

اور میں اس کا مصداق ہوں۔

مَصدَر - (ع) مذکر۔ صادر ہونے کی جگہ نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ جڑ۔ اصل بنیاد۔ (نجر) ؎

تو ہی اربع کتاب آسمانی کا خلاصہ ہے
تو ہی مصدر ہے بیشک اس رباعی بحر کا

۲ وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔

مصدر کا قاعدہ - خاص فصحائے دہلی اور متقدمین لکھنؤ اس حالت میں جب مفعول کسی فعل کا مونث ہو۔ علامت مصدری یعنی نا کے الف کو یائے معروف سے بدل کر بولتے ہیں جیسے بات کرنی چاہئیے۔ جان دینی دشوار ہوگئی۔ اب فصحائے متاخرین لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔ دیکھو نا۔

مُصَدِّع (ع بالکسر دال مشدد) صفت۔ تکلیف دینے والا درد سر پیدا کرنے والا۔

مُصَدِّق - (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تصدیق کرنے والا۔ سچی گواہی دینے والا۔ ثابت کرنے والا ۲۔ بفتح دال مشدد) تصدیق کیا گیا۔ آزمائش کیا گیا۔ تجربہ کیا گیا۔

مصدّقہ - (ع) صفت۔ مونث۔ تصدیق کیا ہوا جس کی سرکاری طور پر تصدیق ہوئی ہو۔

مِصر - (ع) مذکر ۱ شہر ۲ افریقہ کے شمال مشرق میں ایک ملک کا نام۔

مصر کا بازار - جہاں حضرت یوسفؑ کو قافلے والوں نے فروخت کیا (امیر) ؎

کوچہ یوں آج ہر مصر کا بازار نہ تھا
تم تو یوسف تھے مگر کوئی خریدار نہ تھا

مصری - صفت ۱ مصر سے منسوب۔ جیسے مصری تلوار مصری قلم ۲ مصر کا باشندہ ۳ مونث۔ مصر کی زبان ۴ مونث (اردو) نبات۔

مصری کا کوزہ - مصری کا بنا ہوا گول ڈلا ۲ تشبیہ سے ہر چیز بہت شیریں ہو۔

مصری کھلانا - منگنی کی رسم ادا کرنا۔ ہندوؤں میں اس جگہ شربت پلانا مستعمل ہے۔

مصری کی ڈلی - نبات کا ٹکڑا۔ (آتش) ؎

ہونٹ چبواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو
سن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ ہے بات میں

۲ کنایہ ہے شیریں کلامی سے۔ نرم کلامی سے۔

مُصِرّ - (ع میں تشدید حرف آخر تھا) صفت۔ اصرار کرنے والا۔ ایک کام یا بات پر اڑنے والا۔

مُصَرَّح (ع) صفت۔ تصریح کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔

مصرع - (ع) صَرَع۔ زمین پر گرا دینا۔

مِصرَع مِصراع - صیغہ آلہ۔ مصرعہ۔ کواڑوں کا پٹ دیکھو (امالہ) مذکر۔ آدھا شعر۔ پوری بیت۔ یا فرد کا نصف یہ لفظ مذکر ہے۔ لہٰذا مصرع اولیٰ کی جگہ مصرع اول اور مصرع ثانیہ کی جگہ مصرع ثانی صحیح ہے۔ (مومن) ؎

نہ کیوں کر مطلع دیواں ہو مطلع مہر وحدت کا
کہ ہاتھ آیا ہے روشن مصرع انگشت شہادت کا

شعراء نے مصراع بھی کہا ہے ؎

اے رشک وہ مصراعوں سے ہے قند مکرر
جس شعر میں مضمون ہے شیریں دہنی کا

(رشک) ؎

یہی مصراع ہے مضمون فغان بلبل
نالۂ عاشق دلگیر سے کیا ہوتا ہے

(رشک) ؎

پڑھتی ہیں سر بسر یہ مصراع قمریاں
مضمون ہے جو قامت موزون یار کا

لیکن اب مصرع ہی بیشتر مستعمل ہے۔

مصرع برجستہ - (ف) مذکر۔ وہ مصرع جو بے ساختہ اور بے تردد و فکر حاصل ہو۔

مصرع پیچیدہ - (ف) مذکر۔ وہ مصرع جس کا مضمون دقیق ہو۔

مصرع تر - (ف) مذکر۔ عمدہ مصرع۔ (صبا) ؎

کی جو اس گل نے ہمارے باغ دیواں کی نہ سیر
مصرع تر اپنا ہر اک خشک ڈالی ہو گیا

مصرع دولخت ہونا۔ جب شعر کے دونوں مصرعوں کو کوئی
ربط آپس میں نہیں ہوتا تو کہتے ہیں مصرعے دولخت ہیں۔
مصرع سرو۔ مذکر۔ مصرع کا سرو سے استعارہ کرتے
ہیں (امیر) ؎

مصرع سرو کو سمجھیں شعرا کیا موزوں
تولئے عقل کے میزان میں تو ہے ناموزوں

مصرع طرح۔ وہ مصرع جو بحر اور قافیہ۔ ردیف بتانے
کے لئے بطور طرح تجویز کیا جاتا ہے۔
مصرع طرح کرنا۔ طرح کے لئے مصرع تجویز کرنا۔
(شعور) ؎

قد جاناں سے بہتر دوسرا مصرع نہ نکلے ہو
چمن میں طرح کریئے جو مصرع سرو موزوں کا

مصرع طرح ہونا۔ لازم (منیر) ؎

قمری سے ہم سے بحث نہ پڑ جائے کس طرح
مصرع لڑا ہے سرو سے قدِ بلند کا

مصرع لگانا۔ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگا کر
پورا کرنا۔ گرہ لگانا (شعور) ع

لگا کر نالۂ موزوں سے اپنی آہ کا مصرع

مَصرَف (ع) مذکر ۱ خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ۔
خرچ کی جگہ۔ (سودا) ؎

سعادت مند ہو کر جی کرے بعد از مرگ عالم میں
ہما کے بال کا مصرف بجز افسر نہیں ہوتا

۲ مطلب۔ کام۔ غرض (فقرہ) یہ قلم کس مصرف کا ہے
مَصرُوع۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسے مرگی کی بیماری
ہو۔ مرگی کا مریض۔
مصروف۔ (ع۔ صرف کیا گیا۔ پھیرا گیا) صفت۔
مشغول کام میں لگا ہوا (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

تا رہیں سجدۂ معبود میں ناخن مصروف
سر سے اس واسطے ہوتے ہیں سب انساں پیدا

مصری۔ دیکھو مصر۔
مُصطفٰے (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت برگزیدہ منتخب پسندیدہ
۲ خصلتوں سے پاک ۳ پیغمبر اسلام کا لقب۔
مُصطفوی۔ یہ لفظ عربی قواعد سے غلط ہے۔ مصطفےٰ
کے آگے یائے نسبت لگاتے وقت الف حذف کر کے یائے
معروف بڑھا دینا کافی تھا۔ لیکن، اساتذہ کے کلام میں پایا
جاتا ہے۔ صفت۔ مصطفےٰ سے منسوب (امیر) ؎

خوشبو جو عطر خلد سے مٹی کو کر دیا
پھر نور پاک مصطفوی اس میں بھر دیا

مُصطکی (ع) بکاف فارسی سے صحیح اور کاف عجمی غلط۔
مونث ایک قسم کا زرد گوند۔
مصطلحات (ع، بالضم و فتح سوم و چہارم مُصطلح۔ بالضم و
فتح سوم کی جمع) مذکر۔ اصطلاحیں۔ محاورے۔
مُصَفّا۔ (ع۔ مصفےٰ) صفت ۱ پاک ۲ صاف ۳ نتھرا ہوا
مُصَفّی۔ (ع) صفت۔ صاف کرنے والا۔
مُصَفّی خون۔ مذکر۔ خون صاف کرنے والا۔
مصقل۔ مِصقلہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر صیقل
کرنے کا اوزار
مُصلّا۔ مُصلّیٰ۔ (ع) مذکر ۱ نماز پڑھنے کی جگہ ۲ جانماز
بوریا۔ صف۔ دری وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں (بچھانا
بچھانا کے ساتھ) (منیر) ؎

اہل ہمم کے دل سے وسیع و رفیع تر
فرش زمین پاک مصلّا ہے عید کا

مصلح (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۱ اصلاح کرنے
والا۔ ریفارمر۔
۲ ضرر سے بچانے والا۔
مصلحت۔ (ع۔ بالفتح۔ و فتح سوم و چہارم بمعانی
نمبر ۱-۲ میں عربی میں مستعمل ہے۔ مونث۔ ۱ نیک صلاح۔ نیک
تجویز ۲ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی (فقرہ) اس کی مصلحت کچھ
آپ ہی جانتے ہوں گے ۳ (ع) صلاح۔ مشورہ۔
(جرأت) ؎

آج دم اپنا ٹھہرتا نہیں کیا جانئے آہ
مصلحت لوگوں نے واں بیٹھ کے ٹھہرائی کیا

۲ حکمت (فقرہ) اس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت تھی جو تم کو آج گاڑی نہیں ملی ۳ مرضی ۔ مشیّت ۔ جیسے مصلحت ایزدی ۔
مصلحت ایزدی (ف) مونث ۔ خدا کی مرضی ۔ خدا کی حکمت ۔
مصلحت اندیش ۔ (ف) مناسب اور معقول بات سوچنے والا ۔ (فقرہ) اُن کے سروں سے عقل مصلحت اندیش زائل ہو گئی ۔
مصلحت خواہ ۔ (ف) صفت خیرخواہ ۔
مصلحت دید ۔ (ف) مونث ۔ نیک بات سوچنا ۔ بھلائی بہتری ۔
مصلحت دیکھنا ۔ خوبی دیکھنا ۔ بھلائی دیکھنا ۔ (فقرہ) تم نے کیا مصلحت دیکھی جو آج کا سفر فسخ کیا ۔
مصلحت وقت ۔ مونث ۔ وقت کے مناسب
مصلحتہً ۔ (ع) مصلحت کی بنیاد پر
مَصْلُوب ۔ (ع) صفت ۔ صلیب پر چڑھایا گیا ۔
مُصَلّی ۔ (ع) مذکر ۱ نمازی ۔ نماز پڑھنے والا ۔
مُصَمَّم (ع) صفت ۔ پکا ۔ مضبوط ۔ استوار ۔ محکم جیسے مصمم ارادہ ۔
مُصَنِّف (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و کسر نون مشدد) صفت تصنیف کرنے والا ۔ کتاب تالیف کرنے والا ۔
مصنفات ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) مذکر ۔ کتابیں ۔ تصنیفات ۔
مصنفہ ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد ۔ صفت ۔ مونث ۔ تصنیف کی ہوئی کتاب ۔
مَصْنُوع ۔ (ع ۔ بالفتح و ضم سوم) صفت ۔ بنایا ہوا ۔ صنعت کیا ہوا ۔ وہ شے جو کاریگر نے بنائی ہو ۔
مصنوعات ۔ (ع) مذکر ۔ مخلوقات ۔ بنائی ہوئی اشیاء
مصنوعی ۔ (ع) ۱ ساختہ ۔ بنائی ہوئی ۔ جو قدرتی نہ ہو ۲ (اردو) بناوٹی ۔ جعلی ۔ جیسے مصنوعی سکہ ۔ مصنوعی دستخط
مُصَوِّر ۔ (ع) صفت ۱ تصویر بنانے والا ۔ تصویر کھینچنے والا ۔ نقاش ۲ رنگ ساز ۔ رنگ بھرنے والا ۔ بیل بوٹے بنانے والا ۳ خدائے تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا ہے ۔
خالق ۔ باری ۔ مصوّر ۔ کا فرق ۔ تینوں کے معنی پیدا کرنا ۔ اختراع کرنا ۔ مگر باعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت جداگانہ ہے ۔ مثلاً خلق مستعمل ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے پیشتر اُس کے اندازہ کرنے میں اور براء ایجاد اور پیدا کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور ہیئت بخشنے میں ۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے وہ محتاج ہوتی ہے ۔ اوّلاً اندازہ کرنے کی ثانیاً پیدا کرنے کی ثالثاً صورت بنانے کی ۔
مصوّری ۔ (ع) مونث ۔ نقاشی ۔ تصویر کشی (کرنا کے ساتھ)
مصُون مصُونہ ۔ (عربی میں مصئون ۔ مصون ۔ ماخوذ ہے ۔ صَوْن بالفتح سے جو اجوف ہے مہموز العین نہیں ہے ۔ صاد اور واؤ کے بیچ میں ہمزہ لکھنا غلط ہے ۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح و ضم ہمزہ و سکون واو معروف غلطی سے ہے ۔ صحیح بفتح میم و ضم صاد و سکون واو معروف ہے) صفت ۔ محفوظ ۔ نگہبانی کیا گیا ۔
مصیب ۔ (بالضم اول و کسر دوم) صفت ۔ صواب کو پہنچنے والا ۔ ٹھیک سمجھنے والا ۔
مُصِیبَت ۔ (ع ۔ مصائب جمع) مونث ۱ رنج ۔ دُکھ ۔ تکلیف (سرور) ؎

انقلابات ہوئے کیا کیا کچھ
شب فرقت کی مصیبت نہ گئی

۲ حادثہ ۔ صدمہ ۳ نحوست ۔ ادبار ۔ بداقبالی ۔ ۴ دقت ۔ مشکل ۔ دشواری ۔
مصیبت اٹھانا ۔ تکلیف برداشت کرنا ۔ سختی اٹھانا ۔ دکھ جھیلنا ۔ (فقرہ) جو مصیبت آپ اٹھا رہے ہیں کسی سے بھی نہ اٹھے گی ۔
مصیبت انگیزنا ۔ (ع) مصیبت برداشت کرنا ۔ (فقرہ) روز کی مصیبت انگیزنا میرے امکان سے باہر تھا ۔

مصیبت بھرنا۔ مصیبت بھگتنا۔ (عو) تکلیف اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (راسخ) ؎

اے چرخ مگر کہاں سے لاؤں قسمت
بھرنے دے مصیبتیں کہ خالی میں ہوں

مصیبت پڑنا۔ آفت آنا۔ سختی میں مبتلا ہونا۔ (راسخ) ؎

پڑتی ہے جب مصیبت اے راسخ
یاد باری زیادہ ہوتی ہے

مصیبت بھگتنا۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی برداشت کرنا۔ دکھ اٹھانا۔ تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل بسر کرنا۔ وقت سے گزر ہونا (مراۃ العروس) عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔

مصیبت خانہ۔ (ف) مذکر۔ ماتم خانہ۔

مصیبت دیکھنا۔ مصیبت میں رہنا۔ مصیبت برداشت کرنا ؎

ہم نشیں اُن سے جو کہتے ہیں کہ مرتا ہے امیر
کہئے کب تک وہ غریب اب یہ مصیبت دیکھے

مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ مفلس۔ خستہ حال۔ مفلوک۔

مصیبت سے جان چھوٹنا۔ آفت یا جھگڑے سے نجات پانا (داغ) ؎

اُس سے ملنے کی آس ٹوٹی ہے
اب مصیبت سے جان چھوٹی ہے

مصیبت کا پہاڑ۔ مصیبت کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔

(محصنات) مبتلا پر مصیبتوں کا ایسا پہاڑ ٹوٹا کہ اگر وہ ذرا بھی عقلِ سلیم رکھتا ہوتا تو ساری عمر اسی تازیانہ کو نہ بھولتا۔

مصیبت کاٹنا۔ متعدی۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔

مصیبت کا مارا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مصیبت کی ماری۔ آفت زدہ۔ (داغ) ؎

نہیں قتل عشاق سے فائدہ کچھ
وہ آپ ہی مصیبت کے مارے ہوئے ہیں

مصیبت کٹ جانا۔ مصیبت کا زمانہ بسر ہو جانا۔ (رند) ؎

جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے
کٹ گئی بارے مصیبت شب تنہائی کی

مصیبت کدہ۔ (ف) مذکر۔ مصیبت کا گھر (امیر) ؎

نالے بھی سماتے نہیں اس چرخ کے نیچے
کیا تنگ ہے اللہ مصیبت کدہ اپنا

مصیبت کڑی ہونا۔ مصیبت کا ناقابل برداشت ہونا (شوق قدوائی) ؎

فرقت میں تم اس سے مری حالت کو سمجھ جاؤ
مرنے سے مصیبت کے جھیلنے کی کڑی ہے

مصیبت کے دن بھرنا۔ مصیبت کے دن کاٹنا۔ سختی کے دن گزارنا (رند) ؎

یہی زندگی ہے تو مرتے رہیں گے
سدا دن مصیبت کے بھرتے رہیں گے

(ذوق) ؎

دل اپنا غم دہر سے تو کرنہ اچاٹ
جس طرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ

مصیبت کے دن ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ جھیلنا (فقرہ) جس بے حیائی سے پیٹ پالتا ہوں مصیبت کے دن ٹالتا ہوں ایسا جینا مرنے سے بدتر ہے۔

مصیبت کا سامنا۔ مصیبت پیش آنا۔ (رند) ؎

سامنا لاکھ مصیبت کا پڑے پر کوئی
آسرا غیر کا مردانِ خدا لیتے ہیں

مصیبت مارا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے مصیبت ماری۔ مصیبت زدہ۔ (ابن الوقت) یہاں تک کہ کوئی مصیبت ماری ماں چرخہ کات کر چکی پیس کر، یا ماماگری کر کے اپنے بچوں کو پالتی ہے

مصیبت مول لینا۔ خواہ مخواہ کوئی جھگڑا اپنے ذمہ لے لینا (رویائے صادقہ) میں نہیں سمجھتا کہ انسان کیوں یہ مصیبت مول لے۔

مصیبت میں پڑنا۔ آفت یا جھگڑے میں مبتلا ہونا۔

مصیبت ناک۔ صفت۔ مصیبت میں مبتلا۔ (رشک) ؎

عشق بینی میں ہو رونے سے لے للاعذار
ناک میں دم آگیا رشک مصیبت ناک کا

مصیبت ناگہانی۔ وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعتہً پیش آئے بلائے ناگہانی۔

مصیقل۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم) صفت ۱۔ روشن کیا گیا۔ زنگ اور تیرگی سے صاف کیا گیا ۲۔ (بکسر چہارم) صاف کرنے والا۔ روشن کرنے والا۔

مضار۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ جمع مضرت کی۔

مضاربت (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم۔ مونث۔ نفع کی امید پر مال کسی کو دینا۔ تجارت میں شریک ہونا۔

مضارع۔ (ع۔ بکسر چہارم۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے باب مضارعت سے جس کے معنی مشابہت کے ہیں مضارع حرکات و سکنات عدد و حروف وغیرہ میں اسم فاعل سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس واسطے مضارع نام ہوا) مذکر ۱۔ مشابہ۔ مانند ۲۔ فعل جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جائیں ۳۔ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام جو بحر منسرح اور بحر ہزج سے مشابہ ہے۔

مضاعف۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) صفت۔ دوگنا۔ دوچند۔ دوہرا۔ دونا ۲۔ مذکر۔ علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں۔

مضاف۔ (ع۔ زیادہ کیا گیا۔ اضافہ بمعنی افزوں کرنا صراح و قاموس میں نہیں ہے لیکن صاحب منتخب نے بمعنی افزوں کرنا کسی چیز کا لکھا ہے۔ فارسیوں نے مضاف اس معنی میں استعمال کیا۔ صفت ۱۔ اضافت کیا گیا۔ نسبت کیا گیا۔ متعلق کیا گیا (چراغ کعبہ) ؎

ہیں کس سے مضاف یہ عجائب
راجع ہے کدھر ضمیر غائب

۲۔ مذکر علم نحو میں وہ اسم جو دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے۔ منسوب متعلق۔

مضاف الیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ اسم جس کی طرف کوئی دوسرا اسم منسوب کیا جائے۔ جیسے زید کا گھوڑا۔ اس میں گھوڑا مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔

مضافات۔ (ع) مذکر۔ (مضاف کی جمع) ۱۔ منسوبات جو کسی سے متعلق یا منسوب ہوں۔ ضمیمہ۔ تتمہ ۲۔ قرب و جوار۔ گردو نواح۔ اطراف۔ جوانب۔ مضافات شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں۔

مضافات۔ شہر مذکور۔ کسی شہر کے آس پاس کی آبادی یا گاؤں۔

مضامین۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مضمون کی جمع مطالب معانی

مضائقہ۔ (ع صحیح۔ مضائقہ بفتح حرف چہارم ہے۔ جو یائے تحتانی ہے زبانوں پر بکسر حرف چہارم ہے۔ جو ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے۔ مذکر تنگی وقت (فقرہ) سرکار روپیہ کی جگہ آٹھ آنہ میں کام نکالنا چاہتی ہے وہ بھی بڑے مضائقے کے ساتھ۔ قباحت۔ ہرج۔ ڈر۔ پروا (اختر) ؎

آپ دم بھر کو گر چلے آتے
اس میں کہئے مضائقہ کیا تھا

مضبوط۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم و سکون واؤ معروف ضبط کیا گیا قبضہ کیا گیا۔ صفت ۱۔ پائدار۔ دیرپا ۲۔ قوی۔ طاقتور

مضبوط رہنا۔ مستقل رہنا۔ جما رہنا۔ ثابت قدم رہنا۔

مضبوطی۔ مونث۔ استقلال پائداری۔ توانائی طاقت ہمت۔ حراًت ۲۔ (ع) اطمینان۔ دل جمعی۔ تسلی۔

مضحک۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ہنسانے والا۔ مضحکات (ع) مذکر۔ وہ لطیفے جن کو سن کر یا پڑھ کر ہنسی آئے۔ ہنسانے والی چیزیں۔

مضحکہ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم) مذکر ہنسی ٹھٹھا تمسخر

مذاق (مجرا) ؎

مضحکہ جب اشک بے تاثیر ہونے لگا
مثل اشک اپنے پسینے میں میں تر ہونے لگا

۲ وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں ۔ مسخرا۔

مضحکہ اڑانا ۔ مضحکہ کرنا ۔ ہنسنا ۔ ذلیل کرنا ۔ مسخرہ بنانا ۔ ٹھٹھا کرنا۔

مضحکہ ہونا ۔ (توبۃ النصوح) یہاں کے تذکرے دل کا ایک مضحکہ ہوتا تھا۔

مضر ۔ عربی میں بضم اول وکسر دوم وتشدید سوم تھا۔ اردو میں بغیر تشدید ہے ۔ صفت ۔ ضرر پہونچانے والا۔ مفید کے ساتھ (ہونا کے ساتھ)

مضرات (ن) لکھنؤ میں مذکر ہے۔ نقصان پہونچانے والی دوائیں۔

مضراب ۔ (ع) بالکسر ۔ مونث ۔ خاص قسم کا بنا ہوا تار جسے انگلی میں پہن کر ستار بجاتے ہیں (فقرہ) ان کی انگلی میں ہر وقت مضراب رہتی ہے۔

مضرت ۔ (ع) بفتح اول ودوم وفتح سوم مشدد) مونث ۔ ضرر ۔ نقصان پہونچانا یا پہونچنا

مضرت رساں ۔ صفت ۔ مضرت پہونچانے والا۔

مضرت رسانی ۔ مونث ۔ نقصان ۔ تکلیف دہی و ایذا رسانی

مضروب ۔ (ع) صفت ۔ ضرب دیا گیا ۔ ۲ وہ جسے چوٹ آئی ہو ۔ ۳ سکہ لگایا گیا۔

مضروب فیہ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ عدد جسے ضرب دیں ۔

مُضطر ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم) وہ جس کو ضرر پہونچا ہو ۔ مجبور محتاج ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی بے بس ۔ بے اختیار استعمال کیا ۔ صفت بے تاب ۔ بے چین ۔ پریشان ۔ (ذوق) ؎

ابر تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

مُضطَرِب ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت بے چین ۔ بے قرار۔

مُضطَرِب الحال ۔ صفت ۔ پریشان حال ۔ گھبرایا ہوا ۔

(اوج) ؎

تھیں مضطرب الحال بہت زینب ناچار
آ آ کے درِ خیمہ پہ کرتی تھیں یہ گفتار

مُضعِف ۔ (ع ۔ بالضم وکسر سوم) صفت تضعیف کرنے والا ۔

مُضغَہ ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم) مذکر ۔ گوشت کا ٹکڑا ۔ لقمہ نوالہ ۔ ۲ لوتھڑا ۔ جنین وہ بچہ جس میں ابھی جان نہ پڑی ہو ۔

مُضغۂ گوشت ۔ مذکر ۔ گوشت کا لوتھڑا ۔ نکما اور بیکار آدمی (توبۃ النصوح) جب تو ایک مضغۂ گوشت تھا ضعیف ولایعقل وجاہل حتی کہ نقل و حرکت پر بھی قادر نہ تھا۔

مضل ۔ (ع ۔ بضم اول وکسر دوم وتشدید سوم) صفت ۔ گمراہ کرنے والا ۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔

مضمار ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ میدان ۔ وہ جگہ جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں

مضمحل ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم وتشدید لام ۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت ۔ سست ۔ اداس ۔ (مصحفی) ؎

در قفس پہ ہوا سر دموسم گل میں
جو کوئی مجھ سا گرفتار مضمحل چھوٹا

مضمحل کرنا ۔ تھکا دینا ۔ سست اور کمزور کر دینا۔

مضمحل ہونا ۔ نڈھال ہو جانا ۔

مُضمَر ۔ (ع بالضم وفتح سوم) صفت ۔ دل میں پوشیدہ رکھا گیا ۔ پنہاں (ہونا کے ساتھ) (غالب) ؎

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولا برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا

مَضمَضَہ ۔ (ع بالفتح وفتح سوم) مذکر ۔ کلی ۔ منہ میں پانی کو حرکت دینا ۔ منہ صاف کرنے کی غرض سے (کرنا کے ساتھ)

مضموم ۔ (ع ۔ بالفتح وضم سوم) صفت ۔ ضمہ دیا گیا وہ حرف جس پر پیش ہو۔

مضمون ۔ (ع ۔ لغوی معنی ۔ ضمن میں لیا ہوا ۔ مذکر ۱ مطلب ۔ معنی ۔ (فقرہ) تم اس شعر کا مضمون نہیں سمجھے۔
۲ وہ عبارت یا تحریر جو کسی خاص بحث پر لکھی جائے۔
آرٹیکل ۳ بات ۔

(رشک) ؎

یہ رغبت ہے اسے اخفا سے جب شعر کہتا ہے
تو مضموں بھی خیالِ یار میں بیگانہ آتا ہے

مضمون آفریں (ف) صفت۔ نئی بات پیدا کرنے والا۔ نئی بات ذہن سے نکالنے والا۔

مضمون آفرینی۔ (ف) مونث ذہن سے نئی بات نکالنا۔

مضمون باندھنا۔ کسی مطلب کو شعر میں نظم کرنا۔ (مصحفی) ؎

اک بال سی کمر کے باندھیں گے ہم کہ مضمون
آئے جو طبع اپنی نازک خیالیوں پر

مضمون بٹھانا۔ مضمون کو مناسب موقع پر جگہ دینا۔ (آزاد) نواب مرحوم خود کاوش کر کے مضمون کو لفظوں میں بٹھا نہیں سکتے تھے۔

مضمون بندھنا۔ مضمون ضبط کیا جانا۔ نظم کیا جانا۔ (ناسخ) ؎

بندھ سکے مضموں نہ میری وحشتِ پُر زور کا
مثلِ سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے

مضمون پست ہونا۔ مضمون مبتذل ہونا۔ (امانت) ؎

زنہ شانوں کا بڑا جانتے ہیں حسن پرست
دانتوں جام کہوں اُن کو تو مضموں ہے پست

مضمون ٹپکنا۔ مضمون تراوش کرنا۔ مضمون کا ظاہر ہونا (آتش) ؎

دیوان ہیں ہمارے ہے مرقع کا سا عالم
مضموں یہاں زمیں چاند سی تصویر سے ٹپکے

مضمون چُرانا۔ وہی مضمون ادا کرنا جو کسی اور نے باندھا ہو (رشک) ؎

میرے ہم پیشہ یہاں دَرپے مرے نقصانوں کے
کچھ نہیں پاتے تو مضمون چُرا لیتے ہیں

مضمون چھن جانا۔ کوشش سے کسی مضمون کا صاف اور مستق ہو جانا (دبیر) ؎

مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے
ذکرِ خدا کے واسطے تسبیح بن گئے

مضمون دُور ہونا۔ مضمون بلند ہونا (راسخ) ؎

کس قدر دور ہیں مضموں ترے چوٹی کے
فکر کو عرش سے دو ہاتھ پرے ملتے ہیں

مضمون ڈھلنا۔ مضمون کا اچھی بندش اور سلیس و فصیح الفاظ میں ضبط ہونا (آتش) ؎

لعل لب کے جس سے مضموں ڈھل گئے فکر اس کو رہے
ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکّاک تھا

مضمون روشن ہونا۔ مطلب صاف ہونا (امیر) ؎

سر چھپانے سے کہیں چھپتے ہیں ایسے بھی چلن
حسن دعویٰ جو کرے صاف ہو مضمون روشن

مضمون سُست ہونا۔ مضمون پھیکا ہونا ؎

ہے سُست مضامیں سے امیرؔ اپنی غزل سُست
ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی

مضمون سلجھنا۔ مضمون کی گُنجلک جاتی رہنا۔ (داغ) ؎

سلجھتا ہی نہیں مضمون گیسو
طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے

مضمون سوجھنا۔ مضمون خیال میں آنا۔ (ناسخ) ؎

سوجھے مضمون بیانِ رخِ جاناں کے مجھے
ہو گیا رنگِ مرکب دمِ تحریر سفید

مضمون کھپنا۔ مضمون کا درست آجانا۔ مضمون صادق آجانا (محسن) ؎

سلام حق کو لے کر دم بہ دم جبریل آتے ہیں
عجب مضموں کھپا اس بیت میں آورد و آمد کا

مضمون کی بندش۔ دیکھو بندش۔ (امانت) ؎

دہن تنگ کی کس منہ سے کرے کوئی ثنا
یہ وہ عقدہ ہے کہ مضموں کی نہ بندش سے کھلا

مضمون گانٹھنا۔ (کنایۃً) مطلب حاصل کرنا۔

مضمون گُٹھنا۔ لازم۔

مضمون گڑھنا۔ تہمت لگانا۔

(عالم) ؎

اُس کے چرچے اگر بڑھیں گے یہاں
لوگ مضمون کچھ گڑھیں گے یہاں

مضمون لڑنا ۔ مضمون کا حسب منشا سوجھنا ۔ مضمون کا یکساں ہونا کسی دوسرے کے مضمون سے ۔

(قدر) ؎

میرے مضموں کسی سے نہیں لڑنے پاتے
سُن گئے تیری عدالت کی خبر اہل ہنر

مضموں تنزل ہونا ۔ مضموں کا اپنے رتبے سے گرا ہونا ۔

مضمون نکالنا ۔ مقصد سمجھنا ۔ نئی بات نکالنا ۔

(جمیل) ؎

ہر حُسن کا انداز جدا رنگ جُدا ہے
مضمون یہ ہم نے گل و ریحاں سے نکالا

مضموں نگار ۔ (ف) صفت ۔ مضمون لکھنے والا ۔ انشا پرداز ۔ مضمون نویس ۔

مضمون نگاری ۔ (ف) مونث ۔ مضمون نویسی ۔ مضمون لکھنا ۔ آرٹیکل لکھنا ۔

مضموں ہاتھ آنا ۔ مضموں ہاتھ لگنا ۔ نئی بات کا خیال بہم پہنچنا ۔ (راسخ) ؎

کہہ دیتے ہیں وعدوں پہ کہ ہے پاؤں میں مہندی
مضمون نئے رنگ کا یہ ہاتھ لگا ہے

مضمون واحد ۔ ایک مطلب ۔ ایک حال ۔ ایک غرض ۔

مضٰے ما مضٰے ۔ (ع) بفتح ہر سہ میم و بفتح ہر دو ضاد ، جو ہوا سو ہوا ۔ گزرا سو گزرا ۔

مطابع ۔ (ع) مذکر ۔ مطبع کی جمع ۔

مُطابِق ۔ (ع بضم اول و کسر چہارم) صفت ۱ برابر ۔ یکساں مانند ۔ مشابہ ۲ مناسب ۔ بموجب ۔ حسب ۔ موافق ۔ (فقرہ) آپ کے حکم کے مطابق ایسا کیا گیا ۳ مذکر (اصطلاح اہل مطابع) وہ کاپی جو تصحیح کرنے کے بعد چھاپی جائے ۔

مطابق کرنا ۔ یکساں کرنا ۔ مقابلہ کرنا ۔

مطابق ہونا ۔ برابر ہونا ۔ یکساں ہونا ۔ ملنا ۔ مشابہ ہونا موافق ہونا ۔

مُطابَقَت ۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث ۔ موافقت ۔ مشابہت ۔ برابری ۔

مُطارحہ ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر ۔ مشورہ ۔ (بنات النعش) اور اب تک جو جو مباحثے و مطارحے تم میں اور لڑکیوں میں واقع ہوئے ہیں سب کو سلسلہ وار لکھتی چلی گئی ۔

مُطاع ۔ (ع) صفت ۔ اطاعت کیا گیا ۔ وہ شخص جس کی اطاعت کی جائے ۔

مَطاعِن ۔ (ع) جمع مطعن ۔ مطعُان ۔ طعن والی بات مذکر ۔ طعنے ۔ عیب ۔

مَطاف (ع ۔ بہ فتح اول) مذکر ۔ طواف کی جگہ گرداگرد پھرنے کی جگہ

مَطالِب ۔ (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر ۔ مطلب کی جمع

مُطالَبَہ ۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر ۔ اپنا حق چاہنا ۔ دعویٰ درخواست ۔ مانگنا ۔ تقاضہ کرنا ۔ محاسبہ ۔ (فقرہ) روپیہ کا مطالبہ ہو رہا ہے ۔

مطالبہ کرنا ۔ طلب کرنا ۔ تقاضا کرنا ۔ مانگنا ۔ دعویدار ہونا ۔

مطالِع (ع ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر ۔ مطلع کی جمع ۔

مُطالَعہ ۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم ۔ کسی چیز کو اُس سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے دیکھنا) مذکر ۔ کسی تحریر یا کتاب کا غور سے پڑھنا ۲ استاد سے سبق پڑھنے کے پیشتر طالب علموں کا سبق کے معنی مطلب پر غور کرنا اور معنی سمجھنا ۔ بول چال میں مطالا کے وزن پر ہے (آتش) ؎

لکھے ہیں سرگزشت دل کے مضموں سر بسر اس میں
تماشا قابل کہہ کا ہے مطالع میرے دیواں کا

مطالعہ دیکھنا ۔ طالب علم کا سبق پڑھنے سے پیشتر سبق کو غور سے پڑھنا ۔ اور مطلب سمجھنا ۔

مطالعہ کرنا ۔ کتاب کو بغور پڑھنا کسی لکھی ہوئی عبارت

کو پڑھنا ۔

مطاوعت ۔ (ع ۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ اطاعت کرنا ۔ فرماں برداری ۔

مَطَبّ ۔ (ع میں بتشدید حرف آخر ہے۔ فارسی والے بتخفیف استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ وہ جگہ جہاں طبیب بیماروں کا علاج معالجہ کرے ۔ وہ مکان یا بیٹھک یا دیوان خانہ جہاں بیٹھ کر طبابت کی جائے ۔

مطب سرد ہونا ۔ مطب میں مجمع نہ ہونا ۔ مطب کا بے رونق ہونا (امیر) ۔ ؎

گرم بازار ادا سرد طبیبوں کے مطلب
آنکھیں بیماروں کی ہیں شربت دیدار طلب

مطب گرم ہونا ۔ مطب میں مجمع ہونا ۔ رونق ہونا ۔ (شعور) ؎

مَطب حسن کا گرم اے یار دیکھا
مسیحا کو بھی ہم نے بیمار دیکھا

مَطْبَخ ۔ (ع ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۔ کھانا پکانے کی جگہ ۔ باورچی خانہ ۔

مَطْبَخی ۔ (ع ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۔ کھانا پکانے والا ۔ باورچی ۔

مطبع ۔ (ع ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر چھاپنے کی جگہ چھاپہ خانہ ۔ پریس ۔

مَطْبُوخ ۔ (ع ۔ بالفتح وضم سوم) مذکر صفت ۱ آگ پر پکائی ہوئی ۔ پکی ہوئی ۲ جوش دی ہوئی چیز ۔

مَطْبُوع ۔ (ع) صفت ۱ چھاپا ہوا ۔ طبع شدہ ۲ پسند کی گئی ۔ مرغوب ۔ پسندیدہ ۔ دل پسند (بنات النعش) بھلا شہر والوں کے مزاج خراب سہی مگر شہر والوں کی وضع کیا ہی مطبوع وضع ہے ۔

مطبوعہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ چھپا ہوا ۔ طبع شدہ ۔

مطر ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ امطار جمع) مذکر ۔ بارش ۔ باراں (رشک) ؎

وہ آفتاب چہرہ جب آیا تو لا گیا
اکثر رہا نزول مطر آفتاب میں

مطرب ۔ (ع ۔ بالضم وکسر سوم) صفت ۔ مذکر گانے والا قوال ۔ گویا ۔

مطربہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ گانے والی ۔

مطرُود ۔ (ع ۔ بالفتح وضم سوم) صفت ۔ نکالا ہوا ۔ دھتکارا ہوا ۔ (توبۃ النصوح) جب سے مردود مطرود ہوا طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا اور انواع اقسام کی ذلتوں میں گرفتار رہا ۔

مطعُون ۔ (ع ۔ بالفتح وضم سوم) صفت ۔ بدنام ۔ رسوا ۔ ملامت کیا گیا ۔ عیب لگایا گیا ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ (رند) ؎

دل میں ہے کر دیجئے افشائے راز دوستی
خود بھی رسوا ہوجیئے اُس کو بھی مطعون کیجئے

مَطْعُون خلائق ۔ صفت ۔ وہ شخص جسے تمام لوگ لعنت ملامت کریں ۔

مُطَلّا ۔ (ع ۔ طلا ۔ فارسی ہے ۔ فارسی زبان کے عربی جاننے والوں نے مفعول بنا لیا ہے (ملا طغرا در تعریف گلنار) ؎

چو عکسش دہد زر بکف تاک را
مُطلّا کند قبضۂ خاک را)

صفت ۔ سنہرا ۔ طلائی ۔ زریں ۔

مَطْلَب ۔ (ع) مذکر ۱ کیا غرض ۔ کیا فائدہ ۔ کیا سروکار (راسخ) ؎

ادائے خاص سے ہے مطلب تمہارے غمزے کو
تمہارے خنجر و ابرو کو قتل عام سے کام

۲ مقصد ۔ خواہش ۔ ارادہ ۔ کا ۔ کے ساتھ ۔ مطلب اور کو کے ساتھ مطلوب بول چال میں ہے (نفرے) اس کو لکڑی مطلوب ہے ۔ اُس کا مطلب لکڑی سے ہے ۳ مضمون (غالب) ؎

خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہ ہو
ہم تو عاشق ہیں تمہارے نام کے

مطلب اٹکنا ۔ غرض اٹکنا ۔

مطلب الٹ دینا ۔ مطلب کچھ کا کچھ کر دینا ۔
(فقرہ) تم نے تو عبارت کا مطلب ہی الٹ دیا ۔

مطلب الٹ جانا ۔ لازم ۔

مطلب برآری ۔ مونث ۔ کام نکالنا ۔ حصول مدّعا ۔ حاجت روائی ۔

مطلب برآری کرنا ۔ مطلب برلانا ۔ کام نکالنا ۔ مقصد پورا کرنا ۔ حاجت روائی کرنا ۔

مطلب برآنا ۔ مطلب برآنا ۔ مطلب پورا ہونا ۔ مراد پوری ہونا ۔ (اختر شاہ اودھ) ، ؎

بتلایئے شاہ جی خدارا
مطلب برآئے گا ہمارا

مطلب پر آنا ۔ تمہید کے بعد وہ بات کہنا یا لکھنا جس کا لکھنا یا کہنا مقصود ہو (آتش) ، ؎

حال دل کچھ کچھ کہا میں نے تو بولا ہنس کے یار
بس عبارت ہو چکی مطلب پہ آیا چاہیئے

مطلب پورا کرنا ۔ مراد برلانا ؎

حضرت داغ توبہ کرتے ہیں
کاش پورا کرے خدا مطلب

۲ کامیاب کرنا کسی مقصد میں ۔

مطلب پورا ہونا ۔ لازم ۔

مطلب چبا جانا ۔ صاف صاف مطلب نہ ظاہر کرنا (رند) ؎

مدّعا جو ہو زباں سے کہو صاف
حرف مطلب کو چبایا نہ کرو

مطلب چلنا ۔ مطلب سمجھ میں آنا ۔ کاربرآری ہونا ۔ (منیر) ، ؎

افتادگانِ خاک کا پرچہ لگا تو کیا
مطلب نہ چل سکا کسی عنوان رہ گیا

مطلب حل ہونا ۔ مطلب سمجھ میں آنا (آتش) ، ؎

خط سے اُس رُخ پہ حل ہوا مطلب
شرح سے متن کا کھلا مطلب

مطلب خبط ہونا ۔ کسی عبارت کا بے معنی ہو جانا ۔

بے مطلب ہو جانا ۔ مطلب غلط ہو جانا ۔

مطلب رکھنا ۔ واسطہ رکھنا ۔ کام رکھنا ۔ غرض رکھنا ۔ (صبا) ، ؎

سو طرح کی غرض نکلتی ہے
کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم

مطلب سعدی دیگرست ۔ مقولہ ۔ ظاہر یوں ہی ہے لیکن دلی منشا اور ہے ۔

مطلب سے گرنا ۔ کسی خاص غرض سے کسی کی طرف مائل ہونا ۔ (رند) ، ؎

تم سے کہیں تاکہ کہو سب سے تم
شاہ جی گرتے ہو مطلب سے تم

مطلب سے مطلب ہونا ۔ اپنے کام سے کام ہونا ۔ (سحر) ، ؎

غرض دن سے نہ ہے کچھ شب سے مطلب
فقط ہم کو تو ہے مطلب سے مطلب

مطلب فوت کرنا ۔ متعدی مقصد نہ حاصل ہونے دینا (شوق) ، ؎

جیتا تھا خطِ شوق کی میں جس امید پر
مطلب وہ فوت یار کی تحریر نے کیا

مطلب فوت ہونا ۔ لازم ۔

مطلب کا آشنا ۔ **مطلب کا یار** ۔ خود غرض ۔ مطلبی جو صرف اپنا مطلب نکالنے کو یار بنا ہو (بیشتر اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) ، ؎

یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنا اے جان
کہیں ہزاروں میں اک دوست دار ہوتا ہے

مطلب کو پہونچانا ۔ مراد کو پہونچانا ۔ کامیاب کر دینا ۔ کام بنا دینا ۔

مطلب کو پہونچنا ۔ مطلب سمجھنا ۔ مراد کو پہونچنا ۔ (آتش) ، ؎

غزل خواجہ سے مطلب کو پہنچ اے آتش
نالۂ بے اثر مرغ نواسنج نہیں

مطلب کھل جانا ۔ مطلب ظاہر ہو جانا ۔ منشا کھل جانا (داغ) ؎

کیوں کہا کسی سے کیا مطلب
اسی کہنے سے کھل گیا مطلب

مطلب کہنا ۔ اصل مقصود بیان کرنا ۔ غرض بیان کرنا ؎

کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا
کبھی کہتا ہوں کیوں کہا مطلب

مطلب کی ۔ مطلب کی بات ۔ (داغ) ؎

مطلب کی کہہ رہے ہیں وہ دانا ہمیں تو ہیں
مطلب کی پوچھتے ہو وہ دانا تمھیں تو ہو

مطلب کی بات ۔ کار آمد بات (امیر) ؎

مطلب کی بات منہ تلک آئی نہیں کبھی
اک بات ہے کہ میرے دہن میں زبان ہے

۲ کنایہ ہے وصل سے ۔ (امیر) ؎

ان سے مطلب کی کہی بات تو سن کر بولے
بات وہ کہئے جو ممکن ہو یہ ممکن ہی نہیں

مطلب کی سنانا ۔ مطلب کی بات کہہ دینا ۔ (داغ) ؎

یا سنا دے مرے مطلب کی کوئی اے ناصح
یا یہ کہہ دے کہ نہیں تاب تکلّم مجھ کو

مطلب کی سننا ۔ لازم (راسخ) ؎

مجھ کو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو
کام کہنے سے ہے سو بار کہوں یا نہ کہوں

مطلب کی سوجھنا ۔ مطلب کی بات خیال میں آنا ۔ مطلب کی بات کی فکر ہونا (امیر) ؎

جو کی میں نے جوبن کی تعریف بولے
تمھیں اپنے مطلب ہی کی سوجھتی ہے

مطلب کی گھات چلنا ۔ اپنا فائدہ دیکھنا ۔ اپنے فائدہ کو مدِ نظر رکھنا (راحت) ؎

دوگانہ جان میں مطلب کی گھات چلتی ہوں
کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری

مطلب نکال رکھنا ۔ سبق پڑھنے سے پہلے کتاب کی عبارت پر غور کر کے اس کا مطلب سمجھ لینا (شعور) ؎

سبق سے پہلے دبستان عشق میں لیلیٰ
کتاب دیکھ کے مطلب نکال رکھتی ہے

مطلب نکال لینا ۔ غرض حاصل کر لینا (جلیل) ؎

بگڑے جو وہ نکل نہ سکی دل کی آرزو
مطلب نکال لے گئے آنکھیں نکال کے

مطلب نکالنا ۔ متعدی ۔ مقصد برآری کرنا (آتش) ؎

باتیں سنیں اللہ کی مشتاق تھے جس کے
مطلب تھا جو کچھ اپنا وہ قرآں سے نکالا

مطلب نکلنا ۔ لازم ۔ غرض حاصل ہونا (داغ) ؎

مر گیا مژدۂ وصال سے میں
یوں بھی نکلا رقیب کا مطلب

۲ مضمون واضح ہو جانا (صبا) ؎

میرے اشعار سے مضمونِ رخِ یار کھلا
بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا

مطلب ہو جانا ۔ کام بن جانا ۔ کامیاب ہو جانا ۔ خواہش پوری ہو جانا ۔ (آتش) ؎

منزل گور میں وصال ہوا
گوشے میں چھپ کے ہو گیا مطلب

مَطلَبی ۔ مطلبیا ۔ صفت ۔ خود غرض ۔ مطلب کا یار ۔ ابن الوقت ۔

مَطلَع ۔ (ع) ۔ بالفتح و کسرِ سوم و نیز بفتح سوم اردو میں زبانوں پر بفتح لام ہی ہے) مذکر ۔ طلوع ہونے کی جگہ ۔ چاند یا سورج نکلنے کی جگہ (اصطلاح شعرا) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت یا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعوں میں قافیہ ہوں ۔ دوسرے شعر کو حسن مطلع اور آخری شعر کو جس میں شاعر کا تخلص ہو مقطع کہتے ہیں (کہنا لکھنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

مطلع وہ پُر بہار لکھوں اس کی مدح میں
مصرع کو جس کے سن کے کھِلے نسترن کی شاخ

مطلع صاف کرنا - متعدی (امیر) ؎
حکم دے عفو کو یارب کہ کرے مطلع صاف
مرگ کے بعد بھی گھیرے ہیں خطائیں مجھ کو

مطلع صاف ہونا - مطلع پر ابر و غبار نہ ہونا ۲ (کنایۃً) غیروں اور رقیبوں سے کسی جگہ کا صاف ہونا ؎
رات کو ہر ماہ وش محفل میں گرم لاف تھا
صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا
۳ کنایہ ہے کسی چیز کے اپنی جگہ نہ ہونے سے (تسلیم) ؎
اُٹھیں بہت تھی مجھے خواہش رہا جھگڑا نہیں ہاں کا
وہاں دامن نہ تھا یاں صاف تھا مطلع گریباں کا

مطلع صبح (ف) مذکر - وہ مقام افق کا جہاں صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے (ذوق) ؎
سُنتے ہی میں نے بھی وہ مطلع روشن لکھا
مطلع صبح کو ہو سامنے جس کے مہلت

مُطَّلِع - (ع) بالضم و تشدید دوم مفتوح و فتح سوم ، صفت اطلاع دیا گیا - واقف - آگاہ - کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ بکسر سوم ، خبر دینے والا -

مُطلَق - (ع) بالضم و فتح سوم - آزاد - بےقید ، صفت بالکل قطعی - جیسے آزاد مطلق ۲ نفی کی تاکید کے لئے بالکل کی جگہ بھی مستعمل ہے (فقرہ) اُن کو مطلق پروا نہیں ۳ مذکر - قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھہرنا چاہیئے -

مطلق العنان (ع) صفت - جس کی باگ چھوٹی ہوئی ہو ۲ آزاد - مختار - خودسر - بیباک (فقرہ) عورتوں کو مردوں نے ڈھیل دے دے کر مطلق العنان کر دیا -

مُطلقاً - (ع) بالکل - قطعی - اصلاً - نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے (اجتہاد) اپنی جان اپنے مال اپنی عزت کی مطلقاً کبھی پروا نہیں کی -

مُطلّقہ - (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد و فتح چہارم ، صفت ، مونث - طلاق دی ہوئی - وہ عورت جسے خاوند نے چھوڑ دیا ہو -

مطلوب - (ع) بالفتح و ضم سوم ، صفت مذکر - مونث کے لئے مطلوبہ - طلب کیا گیا - مانگا گیا - جس چیز کی طلب ہو ۲ (کنایۃً) معشوق -

مطمح - (ع) بالفتح و فتح سوم ، مذکر - نظر پڑنے کی بلند جگہ - مقصود

مطمح نظر - (ف) مذکر - مرکز نگاہ - مقصد اعلیٰ -

مُطمئن - عربی میں بالضم و فتح سوم و کسر ہمزہ و تشدید نون تھا فارسی اردو میں بغیر تشدید ہی مستعمل ہے ، صفت - خاطر جمع رکھنے والا - بے فکر - آسودہ - (شرف) ؎
مطمئن مجھ کو کیا قابو میں میرے دل نہ تھا
تو نے کی بندہ نوازی میں کسی قابل نہ تھا

مطوّق - (ع) صفت - مذکر - گردن میں طوق ڈالا گیا قید کیا گیا -

مطوّل - (ع) صفت - طول دیا گیا - دراز -

مطہَّر - (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح ، صفت مذکر - پاک - صاف - معصوم - مونث کے لئے مُطہّرہ ہے -

مُطہّرات - (ع) مطہّرہ کی جمع جیسے ازواج مطہرات

مطہِّر - (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور ، صفت پاک کرنے والا -

مطیر - (ع) بروزن امیر ، صفت - برسنے والا -

مطیع - (ع) صفت - فرماں بردار - اطاعت کرنے والا - حکم بردار - ماتحت (بنانا - کرنا - ہونا کے ساتھ)

مظالم - (ع) مذکر - مَظلِمہ کی جمع - ظلم - ستم - سختیاں - بےانصافیاں - (فقرہ) اب تمہارے مظالم ناقابل برداشت ہیں -

مظاہر - (ع) مذکر - مَظہَر کی جمع - ظاہر ہونے کی جگہ - (مصنفات) برادری اور گاؤں قصبے اور شہر اسی تمدن کے مظاہر ہیں -

مظاہرہ - (ع) مذکر - مدد دینا - حمایت کرنا ۲ (اردو) کسی خاص امر کے اظہار تائید کے لئے مجمع کرنا - جمع کر کے گشت کرنا -

مُظَفَّر - (ع) صفت - فتح مند - فتح یاب - ملک گیر۔

مُظْلِم - (ع) صفت - تاریک۔

مَظْلِمَہ - (ع) ۱ بالفتح وفتح سوم وچہارم - بیداد کرنا۔ ۲ بکسر سوم (وفتح چہارم) دادخواہی۔ فارسی اور اردو میں بفتح سوم وچہارم بمعنی وبال ہے، مذکر۔ وبال (رند) ؎

چھینے گا عشر کے دن مظلمہ میں خون ناحق کے
ہمارے قتل سے باز آ تو او خوں خوار جانے دے

مَظْلُوم - (ع) صفت - مذکر - جس پر بے انصافی کی گئی ہو۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا۔ ستم زدہ۔ مونث کے لئے مظلومہ۔

مَظْنُون - (ع) صفت ظن کیا گیا۔ مشتبہ۔ مشکوک۔

مَظِنَّہ - (ع) گمان کرنے کی جگہ - بکسر دوم صحیح و بفتح دوم غلط - فارسیوں نے بمعنی گمان استعمال کیا۔ مذکر ۱ گمان کرنے کا موقع - شبہ کرنے کی جگہ - شک (فقرہ) میرا مظنہ غلط نکلا۔ ۲ گمان - خیال - قیاس۔

مَظْہَر - (ع) بالفتح وفتح سوم، مذکر - ظاہر ہونے کی جگہ تماشاگاہ۔ (جرأت) ؎

خون فرہاد ہی پر کچھ نہیں موقوف یہ بات
عشق ہر ایک میں دکھلائے ہے مظہر اپنا

مُظْہِر - (ع) بالضم وکسر سوم، مذکر - بیان کرنے والا۔ گواہ - شاہد۔

مُظْہَرہ - (ع) بکسر سوم، صفت - مونث - بیان کی گئی ظاہر کی گئی۔

مَعَ - (ع) یہ اسم جار ہے اور ہمیشہ اضافت کے ساتھ استعمال میں آتا ہے، ساتھ - ہمراہ - اس کا اطلاق اضافت میں - ہ - کے ساتھ یعنی معہ لکھنا غلط ہے۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

القصہ بایں تکلف و ادج
راہی ہوا اُس طرف مع فوج

مَعاً - (ع) ساتھ ہی - ایک ساتھ - فوراً (اجتہاد) انھوں نے قبول اسلام کے بعد ہی معاً اپنے اسلام کو ظاہر کر دیا۔

مَعَ الخَیْر - (ع) خیریت سے - سلامتی سے - بخیر وعافیت (اوج) ؎

تو بی بی مبارک ہو پدر آیا تمھارا
یثرب کو مع الخیر پھرا قافلہ سارا

مَعَ ہٰذا - (ع) بفتح اول ودوم) علاوہ بریں - باوجود اس کے - ساتھ اس کے۔

مَعَ شَیْئٍ زَائِد - (ع) کچھ زیادتی کے ساتھ۔ (اجتہاد) انھوں نے طلب دنیا میں کوئی کسر اٹھا رکھی۔ اب بھی مسلمانوں کو وہی کرنا چاہیئے - بلکہ مع شیئ زائد۔

مَعِیَّت - (ع) بفتح اول وکسر دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث - ہمراہی - رفاقت - ساتھ - (اجتہاد) ابوبکر صدیق رض اپنی معیت کا حال سن کر خوش ہوئے۔

مَعابِد - (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - معبد کی جمع۔

مَعابِر - (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر معبر کی جمع۔

مُعاتِب - (ع) صفت ۱ (بکسر چہارم) عتاب کرنے والا - سرزنش کرنے والا ۲ بفتح چہارم) عتاب کیا گیا۔

(رشک) ؎

جب نہ تب نکلا کیا مجھ پر زمانے کا بخار
جس کا غصہ جس پر آیا معاتب ہو گیا

مُعاتَبَت - (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث - عتاب کرنا۔

مَعاجِین (ع) بفتح اول وکسر چہارم، مذکر - معجون کی جمع

مَعاد - (ع) مذکر - لوٹ کر جانے کی جگہ - واپس جانے کا مقام (مجازاً) عقبیٰ - عالم آخرت۔

مَعاذِن (ع) مذکر - مئذن کی جمع۔

مَعاذَ اللہ - (ع) اصل میں اَعُوذُ مَعاذَ اللہ تھا - پناہ چاہتا ہوں میں خدا سے - فعل محذوف ہو گیا ہے - اور مفعول مطلق یعنی معاذ اللہ باقی ہے، مذکر - اردو میں اللہ کا الف حذف کر کے مستعمل ہے ۱ جب کوئی بات گستاخی کی کہتے ہیں اس وقت بولتے ہیں - یعنی خدا اس گستاخی کو معاف کرے۔

(فقرہ) تو کیا اتنی سی بات سے معاذ اللہ ہم حضرت مسیحؑ کی جناب میں گستاخی کر سکتے ہیں ۳ کسی چیز یا فعل کی کثرت اور شدت ظاہر کرنے کے لئے خدا کی پناہ کی جگہ۔

(محسن) ؎

چمکنے لگی نفس سرکش کی روح
معاذ اللہ آتش کہ آتش کی روح

۴ توبہ توبہ کی جگہ۔ (اوج) ؎

مگر وہ اہل ضلالت تھے کیسے انسان آہ
نہ اس پہ بھی متنبہ ہوئے معاذ اللہ

۵ خدا نہ کرے کی جگہ (شرف) ؎

رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دل تپکتا ہے
معاذ اللہ اگر یہ آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا

مُعارِض ۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت جھگڑا کرنے والا۔ مخالف۔ حریف۔

مُعارَضَہ ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) مذکر۔ جھگڑا۔ مناقشہ۔ تعرض۔

معارف ۔ (ع) مذکر۔ نامور لوگ۔ اہل علم و فضل۔ ۲ معرفہ کی جمع۔

معاش ۔ (ع) مونث۔ روزی۔ وہ شئے جس سے اوقات کی جائے۔ (فقرہ) قلیل معاش کا ذہن نہیں ہوتی

(ذوق) ؎

دل کو معاش غم سے غم کی تلاش ہے
ڈرتا ہوں دل سے میں کہ بڑا بد معاش ہے

۲ جاگیر۔

معاشی دار ۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پاس جاگیر ہو۔

مُعاشَرَت ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث میل جول کر زندگی بسر کرنا (فقرہ) روز بروز قوم کی معاشرت بدلتی جاتی ہے۔

معاصر ۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت۔ ہم عہد۔ ایک زمانے کا ہم عصر۔

معاصرین ۔ مذکر۔ جمع۔

معاصی ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ معصیت کی جمع۔

مُعاف ۔ (عربی میں مُعافیٰ بروزن منادیٰ تھا۔ فارسیوں نے آخر کا الف حذف کر کے مُعاف کر لیا۔ یہ لفظ بضم اول صحیح و بفتح اول غلط ہے) صفت۔ عفو کیا گیا۔ آزاد۔ بری۔ چھوڑا گیا ۲ وہ اراضی جس کا لگان یا مال گزاری معاف ہو۔ لوا یہاں میں یہ لفظ بفتح اول ہے۔

معاف تو ایک کوڑی نہ ہوگی ۔ اس شخص سے انکار کے طور پر کہتے ہیں جو معافی مانگتا ہو۔

معاف رکھنا ۔ باز رکھنا۔ درگزر کرنا۔ (رشک) ؎

ہم کو اے دنیائے فانی رکھ معاف
ہو مبارک فائدہ تیرا تجھے

معاف کرنا ۔ بخشنا۔ (مصحفی) ؎

پسند یار جو آتا تو نذر دیتا یہ بھی
کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا

۲ درگزر کرنا۔ عفو کرنا (فقرہ) میں نے تمہارا قصور معاف کیا۔ ۳ چھوڑنا (فقرے) میں نے اپنا حق تم کو معاف کیا۔ میں نے قرضہ معاف کیا۔

معاف کرو ۔ جاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔

مُعافی ۔ (بفتح اول و کسر چہارم) مونث۔ بخشش۔ نجات ۲ غیر منقولہ جائداد جس کا لگان یا مالگزاری سرکار یا زمیندار کی طرف سے معاف ہو۔

معافی چاہنا ۔ معذرت کرنا۔ عذر خواہی کرنا۔ عفو چاہنا۔

معافی حین حیات ۔ مونث۔ وہ زمین جو کسی کی زندگی بھر کے لئے معاف کی جائے۔

معافی دار ۔ صفت۔ جاگیر دار۔ معاف شدہ زمین کا زمین۔

معافی استمراری ۔ معافی دائمی۔ مونث۔ دوامی جاگیر وہ زمین جو ہمیشہ کے لئے معاف کر دی جائے۔

معافی کا پروانہ ۔ معافی کی سند۔

معافی مانگنا ۔ عذر معذرت کرنا۔ قصور کے درگزر کرنے

کی درخواست کرنا۔

معافی نامہ ۔ مذکر ۔ معافی کی تحریر ۔

مُعاقِد ۔ (ع ۔ بضم اول وکسرہ چہارم) صفت عہد و پیماں کرنے والا۔

معالج ۔ (ع ۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت ۔ علاج کرنے والا حکیم ۔ طبیب ۔

معالجات ۔ (ع ۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر ۔ معالجہ کی جمع ۔

معالجہ ۔ (ع ۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر ۔ علاج کرنا علاج (رند) ؎

صبح وقت نزع کر تو معالجہ دل کا
کہ جاں گسل نظر آتا ہے عارضہ دل کا

(کرنا ہونا کے ساتھ)۔

مَعالِم ۔ (ع ۔ مَعلَم ۔ علامت بالکسر وفتح سوم کی جمع) مذکر عالم دنیا ۔ جہان ۔ یہ جہان صانع حقیقی کی علامت ہے ۔ اس واسطے معالم اس معنی میں مستعمل ہوا ۔

مَعالی ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر دوم ۔ جمع مَعلیٰ ۔ کی جو مصدر میمی بمعنی عُلُو ہے) مذکر بلندیاں ۔

مُعامَلات ۔ (ع) مذکر ۔ معاملہ کی جمع ۔ کاروبار ۔ امور

معاملات ملکی ۔ (ف) مذکر ۔ شاہی کاروبار ۔ سلطنت کے کام ۔ پولٹیکل امور ۔

مُعامَلت ۔ (ع ۔ باہم مل کر کوئی کام کرنا ۔ عمل کرنا ۔ کام کرنا ۔) مونث ۱ لین دین ۔ بیوپار ۔ کاروبار ۔ باہمی معاملہ ۲ برتاؤ ۔

مُعامَلہ ۔ (ع میں مُعامَلۃ تھا ۔ فارسیوں نے معاملہ کر لیا) مذکر ۱ باہم مل کر کوئی کام کرنا ۲ کاروبار ۔ کام کاج ۔ لین دین خرید و فروخت ۳ واقعہ ۔ وہ بات جو عمل میں آئے (فقرہ) کل ایک عجیب معاملہ پیش آیا ۴ باہم مل کر فیصلہ کر لینا ۔ قول و قرار کرنا ۔ (فقرہ) مدعی اور مدعا علیہ نے معاملہ کر لیا ۵ جھگڑا ۔ قضیہ ۶ امیر سے

دم آکے آنکھوں میں ٹکے تو کچھ نہیں کھٹکا
اٹک نہ جائے الٰہی معاملہ دل کا

طے کرنا ۔ فیصل کرنا ۔ وغیرہ کے ساتھ) ۷ خاص بات ۔ تعلق ۔ واسطہ (فقرہ) آپ اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں ۔ آپ کے معاملے میں بولنا ٹھیک نہیں ۸ سابقہ ۔ برتاؤ ۔ (فقرہ) آپ کا معاملہ مجھ کو پسند نہیں ۔

معاملہ باندھنا ۔ اُن باتوں کو نظم کرنا جو خیالی نہ ہوں بلکہ عمل میں آتی ہوں (توبۃ النصوح) شعر و سخن کے اعتبار سے ہم بھی کلیم کو شاباش دیتے ہیں کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ معاملہ اچھا باندھتا ہے ۔

معاملہ بندی ۔ مونث ۔ معاملہ باندھنا (فقرہ) لیکن جذبات اور واردات سے بے گانگی نہیں ۔ متانت و تہذیب کے ساتھ معاملہ بندی ہے ۔

معاملہ بن جانا ۔ کام بن جانا ۔ مقصد حاصل ہو جانا

معاملہ بننا ۔ معاملہ طے ہونا ۔ مقصد حاصل ہونا

مُعامَلہ پڑنا ۔ واسطہ پڑنا تعلق ہونا ۔ سابقہ پڑنا ۔

معاملہ داں ۔ معاملہ شناس ۔ معاملہ فہم ۔ (ف) صفت تجربہ کار ۔ کاروبار سے واقف ۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا ۔ دانا ۔

معاملہ دانی ۔ معاملہ شناسی ۔ معاملہ فہمی ۔ (ف) مونث ۔ معاملہ سے پورا واقف ہونا ۔

معاملہ رکھنا ۔ (پر کے ساتھ) منحصر کرنا کسی پر ۔ (بحر) ؎

بتو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا
بُرا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا

معاملے کا سچا یا معاملے کا کھرا ۔ صفت ۔ لین دین کا کھرا ۔ بات کا پورا ۔ دیانت دار ۔

معاملے کا کھوٹا ۔ بے ایمان ۔ دغاباز ۔ لین دین کا کھوٹا ۔

معاملہ کرنا ۔ (فارسی میں معاملہ کردن ۔ باہم سودا کرنا ۔ ۱ کسی امر کی نسبت طے کرنا ۲ لین دین کرنا ۔ سودا کرنا ۔ خرید و فروخت کرنا ۳ برتاؤ کرنا ۔ مل جل کر کام کرنا ۴ قول و قرار کرنا ۔

معاملہ ہونا ۱ کام ٹھیک ہونا ۔ بات چیت ہونا ۲ کام بننا

نا معاملہ چکنا ۔ لین دین ہو نا ۔ فیصلہ ہونا ۔ تصفیہ ہو جانا ۔ بات طے ہونا ۔ ۵ کسی سے کچھ غرض اور عہد و پیمان وغیرہ ہونا ۔

(غالب) ؎

تھا خواب میں خیال کو جس سے معاملہ
جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا

مُعَانِدْ ۔ (ع) صفت ۔ عناد کرنے والا ۔ دشمن ۔ مخالف مخاصم ۔

مُعَانَدَت ۔ (ع) مونث ۔ باہمی عداوت ۔ دشمنی ۔ جھگڑا

مُعَانَقَہ ۔ (ع) مذکر ۔ گلے سے لگانا ۔ بغل گیر ہونا ۔

(منیر) ؎

عید صلوٰۃ و صوم بھی گزری نہ چین سے
دیکھا کئے معانقہ امید و بیم کا

مَعَانِی ۔ (ع) مذکر ۔ معنی کی جمع ۱؎ مطالب ۔ مقاصد ۔ مرادیں ۲؎ ایک علم کا نام جس سے الفاظ کے استعمال کا محل صحیح اور معانی کا درست یا نہ درست ہونا معلوم ہوتا ہے ۔

مَعَاوَدَتْ ۔ (ع) مونث ۔ واپسی ۔ لوٹنا ۔ لوٹ آنا واپس آنا ۔

معاوضہ ۔ (عربی میں معاوضۃ تھا ۔ فارسیوں نے معاوضہ کر لیا ، مذکر ۔ عوض ۔ بدلا ۔ دینا ۔ کرنا ۔ لینا ۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) (رند) ؎

دے کر متاعِ عقل لیا ہے جنونِ عشق
کیسا معاوضہ یہ دلِ زار نے کیا

۲؎ وہ روپیہ جو کسی کام یا جائداد کے عوض میں دیا جائے ۳؎ قیمت ۔ زرِ ثمن ۔ (فقرہ) اس دستاویز کا معاوضہ نہیں ملا ۔ ۴؎ ہرجہ (دلانا ۔ پانا ۔ دینا کے ساتھ) (فقرہ) عدالت نے معاوضہ دلا کر مقدمہ ملتوی کر دیا ۔

مُعَاوِن ۔ (ع) صفت ۱؎ مدد دینے والا ۲؎ حامی ۳؎ مددگار ۔ اسسٹنٹ ۔

معاونِ جرم ۔ (صفت (قانون) شریکِ جرم ۔ ملزم کا مددگار ۔

مُعَاوَنَتْ ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث مدد ۔ حمایت ۔ سہارا ۔ تائید ۔ (میر) ؎

موافقت کے لئے بے خودی کبھی آئی
معاونت کبھی ضعفِ شکستہ پا نے کی

(کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

مُعَاهِدْ ۔ (ع) صفت ۔ عہد کرنے والا ۔ قول و قرار کرنے والا ۔

مُعَاہَدَہ ۔ (عربی میں مُعَاہَدَۃ تھا ۔ فارسیوں نے معاہدہ کر لیا) مذکر ۔ قول و قرار ۔ باہمی عہد و پیماں (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَعَائِب ۔ (ع) جمع مَعِیْب کی جو مصدر میمی بمعنی عیب ہے ، مذکر ۔ عیوب ۔ نقائص ۔ خرابیاں ۔

مُعَایَنَہ (عربی میں مُعَایَنَۃ ۔ آنکھ سے دیکھنا ۔ فارسیوں نے معاینہ کر لیا ۔ اردو میں زبانوں پر حرف چہارم کی آواز ہمزہ کی نکلتی ہیں اور اس کو بالکسر بولتے ہیں) مذکر ۱؎ اپنی آنکھوں سے دیکھنا (فقرہ) سرکار نے خود معائنہ کیا ۔ تمام مکان گندہ ہے ۲؎ جانچ پڑتال (فقرہ) سالانہ معائنہ ابھی نہیں ہوا ۔ معنی نمبر ۱ میں کرنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں کرنا ہونا کے ساتھ)

مَعْبَدْ (ع) مذکر ۔ عبادت گاہ ۔ مذہبی عبادت خانہ (فقرہ) وہاں ہنود کا ایک معبد تھا ۔ مسلمانوں کے عبادت خانہ کے لئے اردو میں مستعمل نہیں ہے ۔

مَعْبَدَہ ۔ (ع) مذکر ۔ معبد (رشک) ؎

اے صنم تو نے جو اٹھوایا عبادت خانہ
گنبدِ معبدۂ لات و ہبل بیٹھ گیا

مُعْبَر ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱؎ دریا سے عبور کرنے کی جگہ ۔ گھاٹ ۔ پل ۲؎ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت خواب کی تعبیر بیان کرنے والا ۔

مَعْبُود ۔ (ع) صفت ۔ عبادت کیا گیا ۔ پوجا کیا گیا ۔ خداوند کریم اللہ تعالیٰ ۔

مُعْتَاد ۔ (ع ۔ عادی ۔ خوگر ۔ وہ مقدار جس کی عادت ہو) مونث ۔ مقدارِ خوراک ۔ مقدار ۔ (فقرہ) زہر جب اپنی مُعتاد پر پہنچ جائے گا ضرور اثر کرے گا ۔

مُعْتَبَر ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت ۱؎ اعتبار کیا

گیا - بھروسہ کیا گیا - قابل اعتبار - (فقرہ) معتبر آدمی ہے اس کو روپیہ دیدو ۲ درست - ٹھیک - راست - سچی (فقرہ) یہ خبر معتبر ہے

مُعتبر جاننا ۱ قابل اعتبار جاننا ۲ صحیح سمجھنا -

مُعتبری - مونث - قابل اعتبار ہونا -

معتدبہ - (عربی میں یہ تلفظ بہ تھا - فارسی اور اردو میں یہ بروزن دِہ ہو گیا - شمار میں آیا ہوا - معتبر قابل (: اعتبار) صفت - معقول (فقرہ) اُس نے عمارت میں معتدبہ اضافہ کیا ۲ تعداد میں زیادہ مقدار میں زیادہ - (فقرہ) اُس نے معتدبہ رقم دی پھر بھی تم نے کچھ کام نہیں کیا -

مُعتدِل - (ع) صفت - اوسط درجہ کا - درمیانی - مناسب حال - (فقرہ) یہاں موسم معتدل ہے نہ بہت گرمی ہے نہ سردی

مُعتدِلُ المزاج - (ع) صفت جس کا مزاج اعتدال پر ہو -

مُعتدِل ہونا - اوسط درجہ پر ہونا - موافق ہونا -

مُعترِض - (ع) صفت - اعتراض کرنے والا - روک ٹوک کرنے والا - مزاحم (ہونا کے ساتھ) -

مُعترِف (ع) صفت - مُقِر - ماننے والا (ہونا کے ساتھ)

مُعتزِلہ - (ع - بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر - مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کے عقائد اہل سنت والجماعۃ کے خلاف ہیں اس کا عقیدہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کا دنیا اور آخرت میں دیکھنا ممکن نہیں - اور نیکی خدا کی طرف سے اور بدی نفس کی طرف سے ہے - گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ مومن ہے نہ کافر وغیرہ وغیرہ -

مُعتزِلی - (ع) صفت فرقۂ معتزلہ کا پیرو -

مُعتقِد - (ع بکسر قاف) صفت - اعتقاد رکھنے والا - ماننے والا - (ہونا کے ساتھ)

مُعتقَدات - (ع بفتح قاف) مذکر - عقائد - (اجتہاد) اور جب قرآن اور حدیث نے آدمی کے معتقدات اور خیالات کی اصلاح کر دی -

مُعتکِف - (ع) صفت - اعتکاف میں بیٹھنے والا - (گوشہ نشین) عبادت کے لئے ایک کونے میں بیٹھنے والا -

مُعتَل (ع) مذکر (اصطلاح علم صرف) وہ فعل یا اسم جس میں حرف علت ہو -

(محسن) ؎

حذف ہوں میرے گناہانِ ثقیل و خفیف
آئیں میزاں میں جب افعال صحیح و معتل

مُعتَمَد - (ع - بفتح چہارم) صفت - اعتماد کیا گیا - جس پر لوگوں کو اعتماد ہو -

معتمد علیہ - (ع - بفتح چہارم) صفت - مذکر - معتبر آدمی - بھروسے کا جس پر اعتبار کیا جائے -

معتوب - (یہ لفظ عتاب سے بنا لیا ہے - عربی میں یہ لفظ نہیں ہے - صفت - عتاب کیا گیا - وہ شخص جس پر عتاب ہو -

مُعجِز - (ع بالضم و کسر سوم) صفت ۱ عاجز کرنے والا (اجتہاد) قرآن معجز ہیں سو ہیں مطالب قرآن بھی بجائے خود معجز ہیں کہ ایسی تعلیم خدا کے سوا کوئی دے نہیں سکتا ۲ معجزہ -

(رند) ؎

تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجز ختم النبی
گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائے گا

(امیر) ؎

پاؤں میں جلوہ دکھاتا ہے عجب رنگ حنا
معجز حسن سے پائی ید بیضا کی صفا

معجز بیاں - (ف) صفت - کمال فصاحت و بلاغت سے تقریر کرنے والا - خوش بیان -

(قدر) ؎

اسی طرح ہوئی معجز بیاں زبان قلم
کہ جیسے حضرت عیسیٰ چرخ پہ تھے بر سر دار

معجز بیانی - (ف) مونث - اعلیٰ درجے کی خوش بیانی

مُعجِز نگار - (ف) صفت - ایسے اعلیٰ درجے کا مضمون لکھنے والا جس کا مثل نہ ہو - جیسے خامہ معجز نگار -

معجز نما - (ف) صفت - معجزہ دکھانے والا - جیسے

لبِ معجز نما۔ (جلیل) ؎

بُت بنو تو یوں بنو ترسیں عدو بھی بات کو
بات اتنی تو لبِ معجز نما پیدا کرے

معجزات ۔ (ع) مذکر ۔ معجزہ کی جمع ۔

معجزہ ۔ (ع) مذکر ۱؎ وہ خرقِ عادات جو نبی سے صادر ہو ۔ ۲؎ وہ کام کرنا جو انسانی طاقت سے باہر ہو ۔ اعجاز ۔

معجزہ دکھانا ۔ کسی نبی یا پیغمبر کا وہ کام کر دکھانا جو انسانی طاقت سے باہر ہو ۔

معجزہ کرنا ۔ قوت انسانی سے باہر کام کرنا ۔
(ناسخ) ؎

چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اس نے کیا
ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہوگیا

معجزۂ مسیح ۔ (ف) مذکر ۱؎ وہ خوان کھانے کا جو حضرت عیسیٰؑ اور بی بی مریم کے واسطے بحکم خدا آتا تھا ۲؎ حضرت عیسیٰؑ کا مُردوں کو زندہ کرنا ۔

مُعَجَّل ۔ (ع) صفت ۔ وہ مہر جس میں مہلت نہ ہو ۔

مُعجَم مُعجَمَہ ۔ (ع) صفت اول صفت مذکر ۔ دوسرا صفت مونث ۔ حروفِ تہجی میں سے نقطے والا حرف ۔ منقوطہ ۔ معجم اور منقوط کا استعمال اس حرف کے لئے ہے جس کی صورت کا کوئی بے نقطہ حرف بھی ہو تاکہ شبہ رفع ہو جائے ۔ جیسے شین معجم ۔

مَعجُون ۔ (ع ۔ لغوی معنی گوندھا ہوا ۔ معاجین جمع) مونث کوئی مُرکّب دوا جو کئی دواؤں کو ملاکر آٹے کی طرح گوندھ کر بناتے ہیں (منیر) ؎

زرِ گل سے حسینانِ جہاں غازہ بناتے ہیں
اسی نسخہ سے معجونِ طلا دن رات بنتی ہے

۲؎ (اردو) وہ قوام جو کھانڈ اور بھنگ سے بناتے ہیں ۔

معجونِ فلاسفہ ۔ ایک قسم کی معجون کا نام ۔

معجونات ۔ مذکر ۔ جمع معجون کی ۔

مُعَدِّلُ النّہار ۔ (اصطلاح علم ہیئت) مذکر وہ دائرہ جو خطِ استوا کے محاذات میں آسمان پر ہے ۔ اور جس پر آفتاب کے پہونچنے سے دن رات برابر ہوتے ہیں ۔

معدلت ۔ (ع ۔ بکسر سوم و نیز بفتح سوم) مونث عدل ۔ انصاف ۔

مَعدَن ۔ (ع ۔ بالفتح و کسر سوم ۔ فارسیوں نے بفتح سوم استعمال کیا) مذکر ۔ کان ۔ چاندی ۔ سونا ۔ تانبا ۔ پیتل ۔ لوہا وغیرہ نکلنے کی جگہ (داغ) ؎

جگر ٹوٹے ہی جاتا ہے تو دل تڑپے ہی جاتا ہے
یہ سینہ ہے الٰہی یا کوئی معدن ہے پارے کا

رشک نے مونث کہا ہے ؎

سارے اعضائے منوّر کا سراپا ہو حباب
تجھ کو گہنے کے لئے ہیرے کی معدن چاہئیے

اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۔

مَعدنی ۔ (ع) معدن سے منسوب ۔

مَعدَنیات ۔ (ع) مذکر ۔ کانی چیزیں ۔ دھات ۔ فلزات

مَعدُود ۔ (ع) صفت ۱؎ گنا گیا ۔ شمار کیا گیا ۲؎ چند گنتی کے تھوڑے ۔

معدودے چند ۔ گنتی کے ۔ شمار کے ۔ بہت تھوڑے قلیل تعداد میں ۔ (فقرہ) اِن کھیلوں میں معدودے چند اچھے ہیں ۔

مَعدُولہ ۔ (ع) صفت ۔ واؤ (و) جو لکھنے میں آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے ۔ جیسے خواہش کا واؤ ۔

مَعدُوم ۔ (ع) صفت ۔ مٹایا گیا ۔ نیست کیا گیا ۔ ناپید نابود ۔ کالعدم ۔

مَعدُومی ۔ مونث ۔ معدوم ہونا ۔
(رشک) ؎

اتنی فرصت کی تمنا رہی معدومی سے
کرتے وصفِ دہن و وصفِ کمر تھوڑا سا

مِعدَہ ۔ (ع) مذکر ۔ پیٹ میں کھانا رہنے اور ہضم ہونے کی جگہ (فقرہ) معدہ قوی ہوتا جاتا ہے ۔

معذرت ۔ (ع ۔ بالفتح و کسر سوم ۔ نیز بفتح سوم و چہارم) مونث ۔ عذر (فقرہ) میری معذرت قبول فرمائیے ۔

مَعْذُور۔ (ع) صفت ۱ مجبور۔ ناچار جس کو کسی بات میں عذر ہو ۲ معاف کیا گیا۔ قابل معافی۔
(رشک) ؎
ناصحو عشق میں رکھو معذور
جانتا ہوں کہ بُرا کرتا ہوں
۳ اپاہج
معذوری۔ مونث۔ مجبوری۔
مُعَرّا۔ (عربی مُعَرّیٰ۔ ننگا۔ برہنہ) صفت ۱ خالی۔ (فقرہ) اگر خدا ان صفات سے مُعَرّا خیال کیا جائے تو ایسا خدا خدا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ۲ (ف) وہ کتاب جس پر حاشیہ نہ چڑھا ہو ۳ قرآن شریف جس کے ساتھ ترجمہ نہ ہو ۴ وہ نثر جو مقفیٰ نہ ہو۔ اور سادہ ہو۔
(اوج) ؎
لب سخن ہوں جو ہم نغمہ عار کی جا ہے
کہ نثر بلبل شیراز کی مُعَرّا ہے
مِعْراج۔ (ع۔ لغوی معنی۔ سیڑھی۔ زینہ) مونث ۱ آں حضرت صلعم کا عالم ملکوت میں انوار الٰہی دیکھنا ۲ (مجازاً) انتہائی عروج۔ انتہائی ترقی۔
(منیر) ؎
اے منجّم ہے وہیں شرم و حیا کی معراج
جس فلک پر ہے ہلال خم گردن اُن کا
ناسخ نے مذکر کہا ہے ؎
کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی
عزیزو گر نہیں معراج ممکن عرش اعظم کا
اب بالاتفاق مونث ہے۔
معراج مل جانا۔ معراج ہو جانا۔ انتہائی ترقی کا نمبر حاصل ہو جانا (داغ) ؎
آسودگانِ خاک کو معراج مل گئی
دامن سے اُن کا غاشیہ بردوش نقش پا
مُعَرَّب۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جو در اصل کسی اور زبان کا ہو اور اس کو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنا لیا ہو۔

جیسے مُشک سے مِسک۔
مَعْرِض۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر ظاہر ہونے کی جگہ۔ دوران۔ (فقرے) یہ معاملہ معرض التوا میں ہے۔ یہ مکان معرض بیع میں ہے۔
مُعَرِّف۔ (ع) صفت ۱ تعریف کرنے والا۔ مدّاح۔
(رشک) ؎
رہا میں بھی راضی خدا بھی ہے راضی
مُعَرِّف ہے ساری خدائی تمھاری
۲ مذکر۔ وہ شخص جو دربار اُمرا و سلاطین میں ہر ایک درباری کو اس کے درجے اور نمبر پر بٹھاتا ہو۔ وہ شخص جو مجہول الحال آدمی کو بادشاہ کے روبرو پیش کرکے اس کا حال بیان کرتا ہو۔
مَعْرِفَت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث ۱ شناخت۔ پہچان (فقرہ) اُن کی معرفت والوں میں اب کوئی زندہ نہیں ۲ علم الٰہی۔ خدا شناسی ۳ وہ کلام جو معرفت الٰہی کا سبب ہو۔ اور جس میں عرفان کے مضامین ہوں ۴ (اردو) ذریعہ۔ سبب۔ وسیلہ۔ (فقرہ) تمھارا خط زید کی معرفت پہونچا۔
معرفت کی محفل۔ وہ محفل جس میں ایسے اشعار گائے جائیں جن کے مضامین عرفان الٰہی کے ہوں۔
مَعْرِفَہ۔ (ع) مذکر۔ وہ اسم جو ایک معین شئے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔
مُعَرِّق (ع) صفت۔ پسینا لانے والی دوا۔
مَعْرَکَہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) آدمیوں اور لشکر کے جمع ہونے کی جگہ ۲ مذکر۔ میدان۔ لڑائی۔
(داغ) ؎
معرکہ ہے آج حسن و عشق کا
دیکھئے وہ کیا کریں ہم کیا کریں
۳ مقابلہ۔ جھگڑا۔ (صبا) ؎
عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا
معرکہ روز میان دل و جاں رہتا ہے

۳ بھیڑ ۔ ہنگامہ ۔ دھوم دھام (فقرہ) یورپ میں بڑے معرکہ کی لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی ۔

معرکہ آرا ۔ (ف) صفت ۱ صف آرا ۔ جنگ آور ۔

(شرف) ع ۔

معرکہ آرائی جانبازی ہوں راہ عشق میں

۲ (کنایۃً) زبردست ۔ پُر زور ۔ (فقرہ) اُس نے معرکہ آرا غزل کہی ہے ۔

معرکۃ الآرا ۔ (ع) ۔ رائے کا محل اختلاف (صفت) ۔ اردو میں معرکہ آرا کی جگہ مستعمل ہے ۔

معرکہ آرا ہونا ۔ صف آرا ہونا ۔ جنگ کرنے کے لئے تیار ہونا (فقرہ) وہ مسلح ہو کر سرکار کے مقابلہ میں معرکہ آرا ہوئے ۔

معرکہ آرائی ۔ (ف) مونث ۱ معرکہ آرا ہونا ۲ ہنگامہ ۔ ایک کا دوسرے سے مقابل ہونا ۔

معرکہ پڑنا ۔ لڑائی ہونا ۔ معرکہ پیش آنا ۔

(صبا) ؎

معرکہ پڑتے ہی اُٹھ جاتے ہیں غیروں کے قدم

جب سمجھتا ہو سمجھ لے سر میداں ہم سے

معرکہ جھیلنا ۔ لڑائی لڑنا ۔ مقابلہ کرنا ؎

تنہا چلے ہیں جھیلنے الفت کا معرکہ

یہ حوصلہ کسی کو شرف کے سوا بھی ہے

معرکہ جیتنا ۔ معرکہ سر کرنا ۔ مقابلہ میں فتح حاصل کرنا ؎

کہہ دے جا کر کے کوئی حضرت آتش سے رند

معرکہ آپ کا یہ طفل دبستاں جیتا

(رند) ؎

مرد میدانِ وفا ہو تو نہ جا ہو امداد

سر کرو معرکۂ عشق کو تنہا ہو کر

معرکہ سر ہونا ۔ لازم ۔

معرکہ کا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے معرکہ کی مشکل ۔ بھاری ۔ دھوم دھام کا ۔

معرکے کا آدمی ۔ مرد میداں بہادر آدمی ۔

معرکہ گاہ ۔ مونث ۔ معرکہ کی جگہ ۔ (داغ) ؎

جنگ اسکندر و دارا ہیں قواعد یہ کہاں

ایک بازی گر اطفال تھی وہ معرکہ گاہ

معرکہ گزرنا ۔ جھگڑا ہونا ۔ مقابلہ ہونا ۔ (داغ) ؎

سنتا ہوں رقیبوں سے بڑا معرکہ گزرا

اس وقت مجھے بھول کے تم نے نہ کیا یاد

معرکہ گرم ہونا ۔ معرکے میں رونق ہونا ۔ چہل پہل ہونا معرکے کا وقت ہونا ۔ (ناظم) ؎

معرکہ گرم ہے آنا ہو تو آ دہر نہیں

ترک غمزہ ہے یہاں کھینچے ہوئے خنجر کہیں

معرکہ مارنا ۔ مقابلے میں کامیابی حاصل کرنا ؎

مدعی کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا

تو نے کیا معرکہ اے داغ سخن ور مارا

۲ کسی اہم کام میں کامیابی حاصل کرنا ۔

(صبا) ؎

صفائی ہو گئی شب کو بُت خورشید طلعت سے

خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے ہم نے

معرکہ ہونا ۔ ہنگامہ ہونا ۔ مقابلہ ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ ؎

حسد کیوں لامکاں پر دازئ افکار محسن کا

کسی دن معرکہ ہوگا عطارد میں سخن ور میں

مَعْرُوض ۔ (ع) صفت ۔ عرض کیا گیا ۔ پیش کیا گیا ۔ عرض ۔ التماس ۔ گزارش ۔ درخواست ۔

معروضہ ۔ (ف) مذکر ۱ عرضی ۔ عریضہ ۲ گزارش ۳ درخواستوں میں تاریخ لکھنے سے پیشتر معروضہ لکھتے ہیں یعنی مؤرخہ ۔

مَعْرُوف ۔ (ع) صفت ۔ مشہور ۔ ظاہر ۔

(رشک) ؎

دشت پیمائی ترے مجنوں کی

شہر میں مشہور ہے معروف ہے

۲ نیکی اور طاعت خدائے تعالیٰ کی جیسے امر بالمعروف و نہی عن المنکر ۳ مذکر۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو ۴ صفت وہ واؤ جس کے پہلے ضمہ ہو اور ضمہ بخوبی پڑھا جائے۔ جیسے لوٗ۔ وہ ی جس کے پہلے کسرہ ہو اور کسرہ بخوبی پڑھا جائے جیسے تیر ۵ مونث۔ منکر کا مقابل۔ شاذ۔ وہ حدیث جس کی روایت مخالف اُس حدیث کے ہو۔ جس کو ثقات نے روایت کیا ہو۔

منکر وہ حدیث ہے جس کا راوی ضعیف ہو۔ اور مخالف اس کے ایسا راوی ہو جس کا ضعف اس سے کم ہو۔

مُعِزّ۔ (ع) صفت۔ خدائے تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت دے کر اور عقبےٰ میں علو مرتبت اور نعیم جنت عطا فرما کر عزت دیتا ہے۔

مَعْزیٰ الیہ۔ (عربی میں مَعْزیٰ الیہ۔ معزی۔ بر وزن مرضی۔ باب عزیٰ یعزی سے اسم مفعول کا صیغہ ہے لغت عربی میں عزا کسی چیز یا کسی شخص سے نسبت رکھنا) صفت۔ منسوب الیہ۔ جس کی طرف نسبت کی جائے۔ موصوف کی جگہ۔ (فقرہ) میرے دلسوز قدیم حضرت سوز اگر وہاں ہوں تو سلام و نیاز کہئے۔ اور جب خط لکھا کیجئے تو معزیٰ الیہ کی خیریت اور کیفیت ضرور لکھا کیجئے۔

معزز۔ (ع) صفت ۱ عزت دار ۲ با وقعت۔ جیسے معزز خدمت۔ معزز عہدہ۔

معزول۔ (ع) صفت۔ موقوف کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ بے روزگار۔ بے کار۔ تخت یا گدی سے اُتارا گیا۔ (کرنا، ہونا کے ساتھ)

معزولی۔ (ع) مشغولی کا، مونث۔ معزول ہونا۔

مُعَسْکَر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح اور بفتح اول غلط ہے۔ مذکر۔ لشکر اترنے کی جگہ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکر گاہ۔

مُعَشَّر۔ (ع) صفت (اقلیدس) دس ضلعوں کی شکل ۲ وہ شئے جس کے دس گوشے ہوں ۳ مذکر۔ ایک قسم کی نظم۔

معشوق۔ (ع) دوست رکھا گیا، مذکر۔ وہ جس پر کوئی عاشق ہو۔ معشوق مرد ہو خواہ عورت۔ ہر حالت میں ضمیر تذکیر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

معشوقانہ۔ (ف) صفت۔ معشوق کی مانند۔ دلفریب دلکش۔

معشوقانہ انداز۔ مذکر۔ دل لبھانے والی ادائیں۔

معشوق پن۔ معشوق پنا۔ مذکر۔ دل ربائی۔

(رشک) ع

کس قدر معشوق پن ہے رات بھر کے چاند میں

معشوق حقیقی (ف) (کنایۃً) خدا۔ (اُنس) ع

معشوقِ حقیقی کی طرف تھا دل مضطر

معشوقہ۔ (ع) عربی قاعدہ سے اس میں ت تانیث کی ہے اور فارسی قاعدہ سے ت تانیث کی نہیں ہے بلکہ زیادہ ہے۔ مونث۔ وہ عورت جس پر کوئی شخص عاشق ہو۔

معشوقی۔ مونث۔ دلفریبی۔

معشوقیت۔ مونث۔ دلفریبی۔ معشوق پن۔

معصفر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم، صفت۔ کسم کے رنگ سے رنگی ہوئی چیز۔

معصوم۔ (ع) معنی نمبرا میں عربی ہے) صفت ۱ بے گناہ بے قصور۔ پاک دامن ۲ ننھا بچہ۔ چھوٹا بچہ۔ کم سن بچہ ۳ سیدھا سادا۔ بھولا۔

معصوم صفت۔ صفت ۱ نیک مزاج وہ شخص جو زیرک نہ ہو ۲ (کنایۃً) سفیہ۔ احمق۔ ناداں۔

معصومی۔ (ف) مونث۔ معصوم ہونا۔ معصوم۔ پاک دامنی۔

معصومیت۔ مونث۔ لڑکپن۔ بھولاپن۔ بچپنا۔

مَعْصِیَت۔ (ع۔ معاصی۔ جمع) مونث۔ گناہ۔ نافر

(ذوق) ع مرے حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے

مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے

مُعَطّر ۔ (ع) صفت ۔ خوشبو دار ۔ خوشبو میں بسا ہوا ۔
مُعَطّل ۔ (ع) صفت ۱ بے کار ۔ سست ۔ ڈھیلا ۔ (بنات النعش) پڑا ہوا کے سبب قوت ہاضمہ بالکل معطل ہو گئی تھی ۲ نکما ۔ جیسے عضو معطل ۳ کچھ دنوں کے لئے بے کار ۔
مُعَطّل ڈال رکھنا ۔ بے کار ڈال رکھنا (روپئے صادق) روپے کو معطل ڈال رکھنے کو طبیعت گوارا نہیں کرتی
معطل کرنا ۔ کچھ عرصہ کے لئے بے کار کر دینا ۔ تھوڑی مدت کے لئے کام نکال لینا ۔ سست کر دینا ۔ نکما کر دینا ۔
معطل ہونا ۔ لازم
مُعَطّلی ۔ مونث ۔ معطل ہونا ۔
مَعطُوف ۔ (ع) صفت ۱ پھیرا گیا ۔ لپٹا ہوا (فقرہ) عنان توجہ اس طرف معطوف ہوئی ۔

(رشک) ؎

اولیت ختم تجھ پر ہو گئی
جو ہے تیرے نام پر معطوف ہے

۲ مذکر ۔ علم نحو میں وہ کلمہ جو حرف عطف کے بعد واقع ہو ۔
مَعطُوف علیہ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف سے پہلے واقع ہو اور جس پر عطف کیا جائے ۔
مُعطی ۔ (ع) صفت ۔ عطا کرنے والا ۲ خدائے تعالیٰ کا نام ۔
مُعطیٰ لہٗ ۔ (ع) صفت جس کے لئے کچھ عطا کیا گیا ہو ۔
معظم ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ بزرگ ۔ بڑا ۔ شریف ۔ بزرگی دیا ہوا ۔
معظّمہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ بزرگ عورت ۔
مُعَقّد ۔ (ع) صفت ۔ پیچیدہ ۔ جیسے موئے معقد ۔
مَعقُول ۔ (ع) عقل دیا گیا ۔ پسندیدہ ۔ فارسی میں بمعنی فہمیدہ ہے ۔ صفت ۱ مناسب ۔ بجا ۔ درست ۔

(دبیر) (ع)

کتنے خوش وضع ہیں باتیں بھی ہیں کتنی معقول

اس معنی میں طنز سے بھی مستعمل ہے ۔

(دبیر) ؎

قصد لیں اپنی ذرا ہوش میں آئیں معقول
ذی منش آپ کو سمجھے ہیں منش خاک نہ حول

۲ پسندیدہ ۔ موزوں (فقرہ) آپ نے ہر بات کا معقول جواب دیا ۳ شائستہ ۔ مہذب ۔ فہمیدہ ۔ سنجیدہ ۔ (فقرہ) مرد معقول کو غیر مہذب باتیں زیبا نہیں ۴ مونث ۔ منطق کی جگہ ۔ منقول کے مقابل (فقرہ) آپ نے پوری معقول پڑھی ہے ۔

(ذوق) ؎

کبھی معقول پہ مائل کبھی سوئے منقول
کبھی میں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت

۵ صفت قائل ۔ ماننے والا ۔ مقابلہ سے عاجز ۔

(شعور) ؎

تجھ سے عالم ہوئے اے طفل دبستاں معقول
گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار امی

۶ کافی ۔ خاطر خواہ ۔ جیسے معقول تنخواہ ۔ معقول رقم ۔
معقول کرنا ۔ قائل کرنا ۔ لاجواب کرنا ۔ عاجز کرنا ۔
معقول می شوند چو معزول می شوند ۔ مثل ۔ انسان جب اپنے عہد پر نہیں رہتا ۔ اس میں انسانیت آجاتی ہے ۔

(شعور) ؎

معقول می شوند چو معزول می شوند
نا آشنا امیر ہیں بے کار آشنا

معقولات ۔ (ع معقول کی جمع) مونث ۔ کتابیں علوم حکمت وفلسفہ ومنطق کی (فقرہ) ہم نے معقولات مولوی ہدایت علی سے پڑھی تھیں ۔
معقولیت ۔ مونث ۔ انسانیت ۔ سمجھ بوجھ ۔ سنجیدگی ۔ (فقرہ) ان میں بڑی معقولیت ہے ۔
مَعکُوس ۔ (ع) صفت ۱ الٹا ۔ اوندھا ۔ ٹیڑھا ۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (اسیر) ؎

کس طرح سے بادۂ عشرت نصیب خلق ہو
جام خالی کی طرح سے آسماں معکوس ہے

۲ (طالع کے لئے) برا ۔ خراب ۔ نحس ۔

(ناظم) ؎

طالعِ بید ہے معکوس اسی کے ہاتھوں
پتا پتا کفِ افسوس اسی کے ہاتھوں

مُعَلَّق ۔ (ع) صفت ۔ آویزاں ۔ لٹکا ہوا ۲ وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے ۔ دیکھو قضا ۔

مُعَلَّقہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ وہ عورت جو ادھر میں لٹکی رہے ۔ جس کو شوہر نہ طلاق دے اور نہ اس سے تعلق رکھے ۔

مُعَلِّم ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ اُستاد ۔ علم سکھانے والا ۔ مدرس مونث کے لئے مُعَلِّمہ ۲ ملاح ۳ مکۂ معظمہ اور مدینہ منورہ میں وہ شخص جو دعائیں پڑھاتا ہے ۔

مُعَلِّمُ الملکوت ۔ مذکر ۔ شیطان جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا ۔ (سحر) ؎

غرور جس نے کیا مورد عتاب رہا
معلم الملکوت آج تک خراب رہا

اس معنی میں مُعَلِّمِ ملائک ۔ مُعلّمِ ملائکہ بھی مستعمل ہے ۔

مُعَلِّمِ اوّل ۔ (ف) مذکر ۔ حکیم ارسطو کا لقب جس نے علم حکمت سب سے پہلے قیدِ کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا ۔ ۲ عوام اصطلاح میں شیطان کو کہتے ہیں ۔

مُعَلِّمِ ثانی ۔ (ف) مذکر ۔ حکیم ابونصر فارابی کا لقب جس نے ارسطو کی کتب حکمت عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دی ۔

مُعَلِّمِ ثالث ۔ (ف) مذکر ۔ حکیم بوعلی سینا کا لقب جس نے فارابی کے بعد سو کتابوں کے قریب تصنیف کیں ۔

مُعَلِّم گری ۔ مُعَلِّم گیری ۔ مونث ۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ ۔

مُعَلِّمہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ اُستانی ۔ پڑھانے والی عورت لڑکیوں کو تعلیم دینے والی ۔

مُعَلِّمی ۔ مونث ۔ بچوں کو پڑھانے کا پیشہ ۔

مُعْلِن ۔ (ع) ۔ بالضم وکسر سوم ۔ صفت اعلان کرنے والا ۔ اشتہاروں میں اَلمُعْلِن لکھ کر اُس کے تحت اعلان کرنے والے کا نام لکھتے ہیں ۔

مَعْلُول ۔ (ع) صفت ۱ وہ شے جس کا کوئی باعث یا سبب ہو ۔ وہ چیز جسے علت و اسباب سے ثابت کریں ۲ مذکر ۔ علم منطق میں ۔ نتیجہ ۔ حاصل ۔ ثمرہ ۔ (ذوق) ؎

کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم
کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت

مَعْلُوم ۔ (ع) صفت ۱ جانا گیا ۔ تمیز کیا گیا ۲ ظاہر ۔ روشن واضح ۔ نمودار ۔ (شرف) ؎

نگاہ بھر کے جو دیکھا تمھاری محفل کو
چہار سمت ہوئی قدرت خدا معلوم

۳ مشہور و معروف ۴ ناممکن ۔ دشوار کی جگہ ۔ (امیر) ؎

چلمنوں تک تو کسی کی تھی رسائی معلوم
رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کہ چمکے مقسوم

معلوم شد یا فندگی یا فندگی ۔ (ف) بس حال کھل گیا ۔

معلوم کرنا ۔ دریافت کرنا ۔ پتا لگانا ۔ کھوج لگانا ۲ سمجھنا ۔ جاننا ۔ خیال میں لانا ۳ پہچاننا ۔ تمیز کرنا ۴ تجربہ کرنا ۔ آزمائش کرنا جانچنا ۔

معلوم نہیں ۔ خبر نہیں ۔ میں نہیں جانتا ۔ کیا معلوم ۔ خدا جانے ۔

معلوم ہوتا ہے ۔ خیال گزرتا ہے ۔ نظر آتا ہے ۔ دکھائی دیتا ہے ۔

معلوم ہونا ۱ ظاہر ہونا ۔ بھید کھلنا ۔ دکھائی دینا نظر آنا سوجھنا ۲ تمیز ہونا ۔ شناخت ہونا ۔ پہچان میں آنا ۳ محسوس ہونا حس میں آنا ۴ خیال میں آنا ۔ خیال گزرنا ۔

معلومات ۔ (ع) معلومہ کی جمع ۔ واقفیت ۔ تجربہ ۔ علمی لیاقت ۔ محسوسات (فقرہ) سہولت کے اعتبار سے اسلام اور دوسرے مذاہب کا مقابلہ کرنے کے لئے بڑی معلومات درکار ہے ۲ جانے ہوئے امور ۔ علم ۔ (فقرہ) ان کے معلومات کا جزو کثیر شائع ہوگیا ہے ۔ دہلی میں مونث ۔ لکھنؤ میں مذکر ہے ۔

معلومہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث جس کا حال پہلے سے معلوم ہو ۔ جانی گئی ۔

مُعَلّٰے ۔ (ع ۔ مُعلّٰے کے معنی میں مستعمل ہے) صفت ۱ عالی درجہ

بزرگ مرتبہ جیسے جنت المعلیٰ ۔ دیکھو کربلائے معلیٰ ۲ (ع. بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) عالی ۔ بلند ۔ بزرگ ۔ بڑے درجہ کا ۔

مُعَمّا ۔ (ع ۔ چھپا ہوا ۔ اندھا ۔ نابینا کیا گیا) مذکر ۔ مخفی ۔ پوشیدہ ۔ تہ کی بات (فقرہ) آپ یہ معمّا نہیں سمجھے کہ وہ کئے کیوں اور گئے کیوں ۲ ایک قسم کی چیستان ۔

(محسن) ؎

ہوا رتبہ میں افزوں قاف قلت کاف کثرت سے
معمّا پاگئی چشم تامّل صاد سے صد کا

۳ پیچیدہ بات ۔ الجھا ہوا مسئلہ ۔

معما چیستان کا فرق ۔ دیکھو چیستان ۔

معما حل کرنا ۔ پہیلی بوجھنا ۔ چیستان سمجھنا ۲ پیچیدہ یا مشکل بات طے کرنا ۔

معما حل ہونا ۔ لازم (امیر) ؎

حل نہیں ہوتا معمّا بے قراری کا مری
دل تو پہلو میں نہیں یارب تڑپتا کون ہے

معما کھلنا ۔ عقدہ کھلنا ۔ پوشیدہ راز ظاہر ہونا ۔ مشکل بات کا حل ہونا (ذوق) ؎

بستگی دل کو ہے کیا زلف گرہ گیر کے ساتھ
کیا سبب کچھ نہیں کھلتا یہ معما ہم کو

مِعْمار ۔ (ع) مذکر ۔ عمارت بنانے والا ۔ مستری ۔

معماری ۔ مونث ۔ معمار کا پیشہ ۔

مُعَمَّر ۔ (ع) صفت ۔ عمر رسیدہ ۔ بوڑھا ۔ بڑی عمر کا ۔

مَعْمُور ۔ (ع ۔ معنی مذکورہ) صفت ۱ آباد ۔ بسا ہوا ۲ بھرا ہوا ۔ پُر ۔ لبریز ۔

(امیر) ع

اس پری رو نے کئی جام کئے پھر معمور

(مصحفی) ؎

اب در تک اس کے اپنی رسائی ہو کس طرح
سب کوچے دادخواہوں سے معمور ہو گئے

۳ بند ۔ مقفل ۔

(انیس) ع

تھے شہر کے دروازے سر شام سے معمور

(کرنا ہونا کے ساتھ)

معمورہ ۔ (ف) مذکر ۱ بستی ۔ آبادی ۔

(ظفر) ؎

سیلاب گریہ سے مرے دریا اگر چڑھا
ہوگا خرابہ وہ جو ہے معمورہ عرش کا

مَعْمُوری ۔ مونث ۔ آبادی ۔ آباد ہونا ۔ درو دار ہونا ۔ بھرا ہونا ۔

مَعْمُول ۔ (ع) مذکر ۱ عمل کیا گیا ۔ وہ شخص جس پر عمل کیا گیا ہو ۲ (کنایۃً) (اردو) وہ رقم جس کے دینے کا دستور ہو ۔ (ابن الوقت) صاحب کا سامنا کتراتے ہوئے باہر نکلے ۔ ارد لیوں شاگرد پیشوں کا معمول دیا ۳ وہ بات جو روزمرہ کی جائے ؎

ہے زمیں خوب غزل در غزل اس میں کہیے
بس کہ معمول ہے جرأت یہی اکثر اپنا

۴ عادت ۔ ربط ۵ رواج ۔ دستور ۔ قاعدہ ۔

معمولات ۔ (ع) مذکر ۔ روزمرہ کی باتیں وہ باتیں جن کی عادت ہو ۲ وہ رقمیں جن کے دینے لینے کا دستور ہو (محصنات) خلعت یا نقد یا تنخواہ کے لئے سرکاروں میں دوڑ دھوپ کرتے غرض جتنے معمولات تھے سب بند ہو گئے ۔

معمول بموجب ۔ (دہلی) معمول سے (مراۃ العروس) لڑکیاں اپنے کشیدے اور کتاب رکھ رکھا معمول بموجب گھر چلتی ہوئیں ۔

معمول باندھنا ۔ دستور باندھنا ۔ قاعدہ مقرر کرنا ۔ روبہ اختیار کرنا ۔

معمول پڑنا ۔ کسی کام کے کرنے کی عادت پڑنا ۔ روز کی عادت ہو جانا ۔

(ظفر) ؎

روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا
یاں جو آنکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا

معمول سے ۔ معمول کے مطابق ۔
(قلق) ؎
ساتھ اس آفتاب کو لے کر
آئی معمول سے سپہر تلک پر

معمول سے ہونا ۔ (عو) حیض سے ہونا ۔

معمول کے دن ۔ مذکر ۔ (عو) حیض آنے کے دن ۔ ایّام ماہواری (رنگین) ؎
ہر مہینے میں گرمنانے تھے مجھے پھول کے دن
ہائے اب کی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن

مَعْمُولہ ۔ دیکھو قافیہ معمولہ

معمولی ۔ مقرّرہ ۔ مروجہ ۔ رسمی ۔ حسب عادت ۔

معمولی بات ۔ رسمی بات ۔ ادنےٰ بات ۔
(داغ) ؎
وعدۂ مہر و وفا یہ تو ہے معمولی بات
ان سے کچھ اور بھی اقرار ہوئے ہیں کہ نہیں

معمولی کارروائی ۔ مونث ۔ ضابطہ کی کارروائی ۔ کارروائی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے ۔

مُعَنْبَر ۔ (ع) بتلفظ مُعَم بَر ۔ صفت ۔ عنبر کی خوش بو سے بسا ہوا ۔ معطّر ۔ خوشبودار ۔

مُعَنْوَن ۔ (ع) صفت ۔ عنوان کیا گیا ۔ دیباچہ کیا گیا ۔ ۲ (اردو) نامزد کیا گیا ۔

معنوی ۔ (ع ۔ منسوب بہ معنی)

معنی ۔ معنے (عربی میں معنےٰ بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا ہے ۔ فارسیوں نے یائے معروف سے استعمال کیا ۔ اردو میں بطور جمع مستعمل ہے ۔ فعل بھی جمع میں آتا ہے) مذکر ۔ ۱ ہر لفظ کا وہ محل جہاں وہ استعمال کیا جائے ۲ مضمون (امیر) ؎
ڈھونڈھے سے بھی نہ معنی باریک جب ملے
دھوکا ہوا یہ مجھ کو کہ اس کی کمر نہ ہو
۳ مطلب ۔ منشا ۔ مراد ۔ (ناسخ) ؎
معنی یہ ہیں کہ باغ میں ہم مے کشی کریں
جنت میں گر شراب خدا نے حلال کی

۴ علم بیان ۵ سبب ۔ وجہ ۔ باعث ۔ (فقرہ) اس کے کیا معنی کہ آپ بے وجہ مجھ پر چوٹیں کرتے ہیں ۶ خوبی ۔ لطف ۔
(شعور) ؎
آئینہ خانہ میں وہ چھپے اپنے حُسن سے
خوبی یہ حسن کی ہے یہ معنی حیا کے ہیں
۷ باطن ۔ اصلیت ۔ ماہیت ۔ حقیقت ۔ (قدر) ؎
تو معنی میں ہو صورت نہیں کام آتی ہے
تھے بلال حبشی ورنہ سیہ فام بہت
دیکھو کیا معنی ۔

معنی اُلٹ دینا ۔ معنی کچھ کے کچھ کر دینا (فقرہ) تم نے الفاظ بدل کر معنی اُلٹ دیئے ۔

معنی بیان کرنا ۔ مطلب سمجھانا ۔ ترجمہ کرنا ۔

معنی بیگانہ ۔ (ف) مذکر ۔ اچھے اور عمدہ معنی جو پہلے کسی کو نہ سوجھے ہوں ۔ وہ تازہ معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں ۔

معنی پیچیدہ ۔ (ف) صفت ۔ ایسا مضمون جس کو بغیر غور و فکر نہ سمجھ سکیں ۔

معنی دینا ۔ ۱ معنی لکھنا ۔ معنی بیان کرنا (فقرہ) نور اللغات میں بات کے سو معنی دیئے ہیں ۲ دلالت کرنا ۔ جتانا ۔

معنی رکھنا ۔ ظاہر کرنا ۔ مطلب رکھنا ۔

معنی کر ۔ (اشارے کے ساتھ) وجہ سے مطلب سے (ابن الوقت) اگر سرکار انگریزی اس معنی کر مذہب سے الگ تھلگ رہی تو پھر کیا ہوگا ۔

معنی کھلنا ۔ معنی ظاہر ہونا (راسخ) ؎
دکھا دیں وہ زلف مسلسل اگر
کھلیں معنی لاتناہی ابھی

معنی مسئلے ۔ معنی اور مطلب مثال کے لئے دیکھو پڑھا گُنا ۔

معنی مطلب ۔ مطلب اور مقصود (محصنات) خیر معنی مطلب تو میں سمجھتا نہیں ایک راہ کی بات میں نے آپ کو بتائی ہے ۔

معنا ۔ (ع) معنی کے اعتبار سے صحیح املا معنیً ہے دیکھو ہفتہ ۔

مَعُونت ۔ (ع) مونث ۔ مدد ۔ مدد کرنا ۔

مُعَوِّذتان ۔ (ع) مونث ۔ دونوں آخری سورتیں قرآن مجید کی یعنی سورۂ ناس و سورۂ فلق ۔

مَعْہود ۔ (ع) صفت ۱؎ عہد کیا ہوا ۔ مشروط ۲؎ مقرر معمولی ۳؎ پرانا ۔ قدیم ۴؎ مشہور ۔ معروف ۔ نامی نام ور خاص ۔

معہود خارجی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ نکرہ جو کسی خاص وجہ سے ذات معین پر دلالت کرے ۔ جیسے خلیل سے حضرت ابراہیمؑ اور کلیم سے ذات حضرت موسیٰؑ مراد لئے جاتے ہیں ۔

معہود ذہنی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ اسم نکرہ جو ذہن متکلم یا مخاطب میں مشخص ہو ۔ مثلاً لفظ دشمن سے اگر زید وغیرہ کوئی شخص معین مراد ہو تو اس وقت اُسے معہود ذہنی کہیں گے

مِعْیار ۔ (ع) مذکر ۱؎ کسوٹی ۔ کھرا کھوٹا جانچنے کا پتھر ۲؎ اندازہ ۔ پیمانہ ۔ قاعدہ ۔ نصاب ۔ کورس ۳؎ پرکھ ۔ جانچ (فقرہ) آپ نے امتحان کا معیار گرا رکھا ہے ۔

معیت ۔ دیکھو مع ۔

مَعِیْشَت ۔ (ع) بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم وفتح چہارم ۔ مونث ۱؎ زندگی ۔ زندگانی ۔ زیست ۔ عیش ۲؎ روزگار ۔ روزی ۔ وجہ معاش ۔

مُعِین (ع) بضم اول وکسر دوم وسکون سوم) صفت ۔ مددگار ۔ معاون ۔ امداد دینے والا ۔ مثال کے لئے دیکھو مُعان
۲؎ مذکر (اردو) قصبات میں دستور ہے کہ تقرر تاریخ نکاح کے واسطے ایک سُرخ پھول دار کاغذ پر تاریخ نکاح معین کر کے لکھتے ہیں ۔ اور اس کاغذ کو لفافہ میں بند کر کے دلھن والوں کی طرف سے دولھا کی طرف بھیجتے ہیں ۔ (۳) آنا ۔ جانا بھیجنا کے ساتھ) ۔

معین و مددگار ۔ صفت ۔ مدد و معاون ۔ مدد دینے والا ۔

مُعَیَّن ۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت ۱؎ ٹھیرایا گیا ۔ مقرر کیا گیا ۔ معہودہ ۲؎ مقررہ ۔ مفروضہ ۔

معین کرنا ۔ ٹھیرانا ۔ مقرر کرنا ۔ قائم کرنا ۔

معین ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ مقرر ہونا ۔ قرار پانا ۔

معینہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ مقرر کی گئی جیسے تاریخ معینہ ۔

مَعْیُوب ۔ (ع) صفت ۔ عیب دار ۔ بُرا ۔ عیبی نکما قابل شرم ۔

مُغ ۔ (ف ۔ مُغاں ۔ جمع) مذکر ۔ آتش پرست ۔ آگ کی پوجا کرنے والا ۔ مجوسی) ۔

مُغ بچہ ۔ (ف) ۱؎ شراب بنانے والا ۔ مذکر ۔ ۲؎ مے فروش کا لڑکا ۔ وہ خوب صورت لڑکا جو شراب خانے میں شراب پلاتا ہے ۔ (امیر) ؎

مغبچے دختر رز سے ہیں لگاوٹ میں سوا
تاکتے رہتے ہیں یہ مے کدے والے دل کو

۲؎ (اردو) بھنگ پینے والوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج ۔

مَغاک ۔ (ف) بفتح اول ۔ مذکر ۔ پہاڑ کی کھوہ ۔ گھاٹی ۔

مغارب ۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم مذکر ۔ مغرب کی جمع

مغازی ۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر ۔ مناقب ۔ غازیوں کے اوصاف کا بیان ۔

مُغالطہ ۔ (ع) مذکر ۔ دھوکا ۔ فریب ۔ دغا ۔ کسی کو غلطی میں ڈالنا ۔ (فقرہ) تم نے بڑا مغالطہ دیا ۔

مغالطہ دہی ۔ مونث ۔ دھوکا دینا ۔

مغالطہ دینا ۔ دھوکا دینا ۔ گمراہ کرنا ۔ غلط بتانا ۔

مغالطہ ڈالنا ۔ غلطی ڈالنا ۔ شبہ ڈالنا ۔

مُغایَرت ۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم ۔ خرید و فروخت میں تبادلہ کرنا) مونث ۔ بے گانگی ۔ ناموافقت (فقرہ) آپ کو میرے ساتھ اتنی مغایرت برتنا نہیں چاہیئے ۔

مُغتنَم ۔ (ع) بالضم وفتح سوم وچہارم) صفت ۔ مذکر مونث کے لئے مُغتنَمہ ۔ غنیمت ۔ (بحر) ؎

گُل مراد ملا کس کو باغ دنیا میں
ہمیں تو پھول بھی آج اپنے مغتنم ٹھیرے

(سم دم قدم ۔ قافیہ)

مغتنمات ۔ (ع) بفتح چہارم) صفت مغتنمہ کی جمع ۔
(فقرہ) آپ کا دم بھی مغتنمات سے ہے ۔

مغرب ۔ (ع ۔ بالفتح وکسر سوم ، مذکر) ۱ سورج چھپنے کی جگہ ۔ مُغرب ۔ پچھم ۔ اس معنی میں مغارب جمع ہے ۲ ملک کے اس حصّہ کا نام جو مغرب میں ہے ۳ (اردو) مونث شام کی نماز ۔

مغرب سے آفتاب نکلنا ۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے قریب مغرب سے آفتاب نکلے گا ۔ اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا ۔

(صبا) ؎

وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر
مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہو گا

(محسن) ؎

وہ مے دے جو اس وقت موجود ہو
کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو

(ذوق) ؎

شب ہم نے تہیّہ جو کیا توبہ کا ساقی
مغرب سے سحر مہر درخشاں نکل آیا

مغرب کی نماز ۔ شام کے وقت کی نماز ۔

مغربی ۔ (ع) صفت ۱ مغرب کا ۔ پچھم کا ۔ مغرب سے منسوب ۲ پچھم کا باشندہ ۳ مونث ۔ مغرب کی زبان ۔

مُغَرَّق (ع ۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت لغوی معنی ۔ پانی میں ڈوبا ہوا ۲ جگمگاتا ہوا ۔ چمکتا ہوا سونے یا چاندی میں لپا ہوا (فقرہ) چبوترے پر نگینہ مُغرّق جھک رہا ہے

مغرور ۔ (ع) مذکر ۔ صفت ۔ متکبّر ۔ خود پرست ۔ گھمنڈی ۔

مغرور ہونا ۔ متکبر ہونا ۔ اترانا ۔ شیخی میں آنا ۔

مغروری ۔ (ع) مونث ۔ نخوت ۔ گھمنڈ ۔

(جان صاحب) ؎

بُت بنے بیٹھے رہے حُسن کی مغروری سے
دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت

مغز ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ دماغ ، مذکر) ۱ بھیجا ۔ گری ۔ گودا کسی چیز کا اندرونی حصّہ ۔

(صبا) ؎

اُس گُل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز
گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا

۲ (مجازاً) عقل ۔ سمجھ ۔ فہم ۔ فراست ۳ اصل خلاصہ ۔ انجام ۴ دماغ ۔ خیال ۔ دُھن ۔

(رند) ؎

سر پٹکتی ہے گو قفس میں ہے
مغز بلبل سے گل کی بو نہ گئی

۵ تکبّر ۔ غرور ۔

مغز اُڑانا ۔ مغز اڑا دینا ۔ دماغ پریشان کرنا ۔ بک بک کے ۔ غل مچا کے ۔ یا کسی بدبو سے (رنگین) ؎

بس شور نہ کر اس قدر اے بلبل نالاں
اک خلق کا تو مغز ترے غل نے اُڑایا

مغز اُڑا جانا ۔ دماغ پریشان ہو جانا ۔

مغز اڑنا ۔ مغز اُڑ جانا ۔ لازم ۔ دماغ پریشان ہو جانا ۔

مغز استخواں ۔ (ف) مذکر ۔ ہڈی کا گودا ۔

مغز پاش پاش کرنا ۔ متعدی ۔

مغز پاش پاش ہونا ۔ مغز کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔

مغز پچی کرنا ۔ مغز پھرانا ۔ مغز مارنا ۔ دیر تک سمجھانا بک بک کرنا ۔

مغز پچی ہونا ۔ لازم

مغز پھرانا ۔ (کنایۃً) کسی کو دیر تک سمجھائے جانا ۔ بکے جانا ۔ (صبا) ؎

ناصحا مغز کیوں پھراتا ہے
چل ترا سا دماغ کس کا ہے

مغز پھرا ہے ۔ خلل دماغ ہے ۔

مغز تر ہونا ۔ (فارسی میں مغز تر کردن) بات کرنا ۔ بولنا گویائی کی قوت ہونا ۔ (میر) ؎

پانی عالم کے تا بہ سر ہے گا
خشک مغزوں کا مغز تر ہے گا

مغز جاں تازہ ہونا ۔ (کنایہ ہے کمال تفریح سے)

(امیر) ؎

مغز جاں تازہ ہوا نکہت جاناں آئی
نوبتِ صحبت بلقیس و سلیماں آئی

مغز چاٹنا۔ دماغ کھانا۔ دماغ خالی کر دینا۔ باتوں سے سر کھپانا (بحر) ؎

مغز چاٹا کیے اندرزِ نصیحت والے
غم ہمارا کسی غم خوار سے کھایا نہ گیا

مغز چٹ۔ (دہلی) صفت۔ بکواسی۔ باتونی۔

مغز چل جانا۔ (کنایۃً) مغرور کرنا۔ مغرور ہو جانا۔ (نبات النعش) چار دن سے آپ کے ہاں نوکر ہے تو اس کا مغز چل گیا ہے۔ ۲ دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔

مغز خالی کرنا۔ دیکھو مغز پھرانا۔

(جان صاحب) ؎

چڑھ کے ممبر پہ عبث او ہی بھری محفل میں
واعظو مغز یہ کیوں کرتے ہو اپنا خالی

مغز خالی ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ (قلق) ؎

بھرا ہے اس لئے کانوں میں اپنے پنبۂ مینا
کہ میرا مغز خالی ہو گیا واعظ ترے غل سے

مغز دار۔ (ف) صفت ۱ مقابل بے مغز کا جیسے بادام مغز دار ۲ زبان کے واسطے بطور صفت مستعمل اور چرب و فصیح کے معنی دیتا ہے۔

مغز زنی کرنا۔ (دہلی) سر مغزن کرنا۔

مغز سخن۔ مذکر۔ بات کی تہ (شرف) ؎

اک بات تھی کہ ہو گئی حاصل مسیح کو
پہنچے گا کوئی آپ کے مغز سخن کو کیا

مغز سے اتارنا۔ دماغ سے بات اتارنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ نئی بات اختراع کرنا۔ نہایت عمدہ بات نکالنا (ابن الوقت) انگریزی میں کبھی بضرورت بات کرتے تو رک رک کر ٹھہر ٹھہر کر اور آنکھیں میچ میچ کر جیسے کوئی سوچ سوچ کر مغز سے بات اتارتا ہے۔

مغز سے دماغ خالی ہونا۔ کم عقل ہونا۔ بے وقوف ہونا۔

؎

مجھ کو سرگرداں عبث کرتا ہے بالائے زمیں
مغز سے ہے اے فلک شاید ترا خالی دماغ

مغز سے کیڑے جھاڑنا۔ (کنایۃً) کسی مغرور کا غرور مٹانا۔ (کنایۃً) جوتے مارنا کسی کے سر پہ۔

(آتش) ؎

جھاڑ دے مغز سے کبر کے کیڑے جوتے
خاک برابر کیا پشّہ نے نمرود کو

مغز سے نکالنا۔ مغز سے اتارنا۔

مغز کا۔ صفت۔ دماغ کا سمجھ دار۔ عالی دماغ۔

مغز کو چڑھنا۔ نشہ کا دماغ میں جا کر تیزی کرنا۔ (کنایۃً) دُھن سمانا۔ (قدر) ؎

بہار آئی ہے اے زاہد چڑھی ہے مغز کو ایسی
پیالہ ہاتھ میں ہر دم بغل میں مے کی بوتل ہے

۲ اترا جانا۔ مغرور ہو جانا ۳ پاگل ہو جانا۔

مغز کھا جانا، مغز کھانا۔ بکواس کرنا۔ بک بک سے دماغ چاٹنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ (داغ) ؎

کھا گیا مغز ناصح ناداں
مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا

(میر حسن) ؎

پند گو میرا مغز کھاتے کو
کاش آویں تو ایک دو آویں

مغز کھپانا۔ (عو) (دہلی) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کسی دماغی کام میں محنت کرنا۔ (فقرہ) گھڑی بھر بیٹھ گئی جی جلا مغز کھپا چلی۔ مانو نہ مانو تم جانو۔

مغز کے کیڑے اڑانا۔ بکواس کرنا۔ دماغ پریشان کرنا۔ (نکہت) ؎

نازک دماغ سن کے صدائے شکستِ دل
کہتا ہے میرے مغز کے کیڑے اڑا دیئے

مغز کے کیڑے اڑ جانا۔ لازم (رنگین) ؎

اڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی
میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر مارے چیخ

مغز کے کیڑے جھاڑنا - متعدی۔
مغز کے کیڑے جھڑنا - مزا پانا۔ درست ہونا۔ غرور ڈھینا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔
مغز کی کیل نکلنا - دہلی، غرور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا۔
مغز کی نکل جانا - جوش جوانی کم ہو جانا۔
مغز مارنا - دماغ کھپانا۔ کوشش کرنا۔ سر پھرانا ؎

کہاں تک میں سمجھاؤں ناصح کو صفدر
بہت مغز مارا مگر کچھ نہ سمجھا

مغزی - (ف) ایک قسم کا نہایت سفید حلوا جس میں پستے بادام کے مغز ڈال کر قرص بناتے ہیں) مونث ایک قسم کی گوٹ جو گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں۔
(منیر) ؎

گو کھرو ہو۔ بنت ہو یا چٹکی
گوٹ ہو ہر طرح کی یا مغزی

مغسول - (ع) صفت - دھویا ہوا۔
مغشوش - (ع) صفت - کھوٹا - عیب دار۔ غیر خالص (اوج) ؎

نقد جاں تھا جو برآوردہ رقم کی صورت
دل پر کینہ تھے مغشوش درم کی صورت

مغضوب - (ع) صفت - زیر عتاب جس پر غصہ ہو۔
مِغفَر - (ع) بالکسر و فتح سوم) مذکر لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے۔ (امیر) ؎

نام حضرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عدو
یہی جوشن ہے دعا کا یہی مغفر اپنا

مَغفِرت - (ع) بالفتح و کسر سوم) مونث - نجات - چھٹکارا - رہائی - بریت بخشش - معافی (فقرہ) اللہ اس کی مغفرت کرے۔
مغفور - (ع) صفت بخشا گیا۔ مغفرت کیا گیا۔ مرحوم۔ جنتی بہشتی ۲ علاوہ انسان کے اور چیزوں کے واسطے بھی کہتے ہیں جو مفقود ہو گئی ہوں۔ (رند) ؎

عشق کے آتے ہی دنیا سے سدھارے دونوں
صبر مرحوم نہیں طاقت مغفور نہیں

مُغل - (ف میں بفتح اول و دوم) مذکر ۱ تاتاری ترکوں کے ایک اعلیٰ فرقہ کا نام - اردو میں بضم اول و فتح دوم ہے
مُغلا - مذکر مغل کی تصغیر بالتحقیر۔
مُغل بے مُغل تیرے سر پر کولھو - مثل ایک لطیف مرزا صاحب کسی گاؤں میں گئے وہاں ایک جاٹ بھی ان ہی کی طرح کا خوش مزاج تھا۔ دونوں میں بے تکلفی ہو گئی۔ ایک دن مرزا صاحب نے ہنسی ہنسی میں جاٹ سے کہا جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ۔ تو جاٹ کیا جواب دیتا ہے مغل بے مغل تیرے سر پر کولھو۔ مغل نے کہا یار تک تو نہ ملی - جاٹ بولا - پڑی مت ملو بوجھوں تو مرے گا۔ (جب کوئی شخص جواب میں بے تکی بات کہتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں۔
مغل پٹھان لڑ رہے ہیں - (ع) بیمار بچے بھوک سے روتے ہیں اور ان کے واسطے مونگ کی کھچڑی چولھے پر چڑھائی جاتی ہے۔ جب تک وہ تیار ہو بچے بیتاب ہو ہو کر دیگچی کھلوا کھلوا کے دیکھتے ہیں۔ عورتیں کھچڑی کی کھدر بدر کو کہتی ہیں کہ دیکھو مغل پٹھان لڑ رہے ہیں - تاکہ لڑکے بہل جائیں۔
مغلانی - مونث ۱ مغل قوم کی عورت ۲ رئیسوں کے گھر کی وہ ملازمہ جس کے سپرد کپڑے سینے کی خدمت ہو۔
مغلانیاں - مونث - جمع۔
مغلّظے - (ع) مغلظات کا بگڑا ہوا (فقرہ) ڈومنیاں مغلظے سنا رہی ہیں۔ دیکھو مغلظے - مغلی۔
مُغَلَّظ - (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ گاڑھا ۲ دبیز ۳ مضبوط - جیسے مغلظ قسم ۴ فحش ناپاک - جیسے مغلظ گالی۔
مُغَلَّظات - (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث - موٹی موٹی گالیاں فحش باتیں - بری باتیں - بکنا - سنانا کے ساتھ)
مُغَلِّظ - (ع) بکسر سوم مشدد) صفت - غلیظ کرنے والا۔ (فقرہ) لعاب ارد وا مغلظ معدہ ہوتی ہے۔

مُغلَق ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ بند کیا ہوا دروازہ مقفل تالا لگایا ہوا ۲ ادق ۔ مشکل کلام ۔ دقیق بات ۔ دور از فہم (فقرہ) ذوق اور مومن کے دواوین میں بھی بے مزہ اور مغلق اشعار کا انبار موجود ہے ۔

مُغلِم (ع) صفت ۔ اغلام کرنے والا ۔

مَغلُوب ۔ (ع) صفت ۔ غلبہ کیا گیا ۔ ہارا ہوا ۔ عاجز ۔ زیر رہا ہوا ۔

مَغلُوبُ الغَضَب ۔ (ع) صفت ۔ وہ شخص جو جلد غصے میں آجائے ۔ بد مزاج ۔ تند مزاج ۔

مَغلُوب کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ ہرانا ۔ زیر کرنا ۔ تابع کرنا فتح کرنا ۔

مَغلُوبَہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ جنگ کے واسطے وہ لڑائی جو آپس میں بھڑ کر لڑیں ۔

مغلوبیت ۔ مونث ۔ عاجزی ۔ دباؤ ۔ اطاعت ۔ فرماں برداری ۔

مُغلئی ۱ مغلائی کا مخفف ۔ مغل سے منسوب ۔ مغلیہ خاندان کی حکومت ۔ تیموریہ حکومت کا زمانہ ۔
۲ مغلوں کے طرز کا ۔ مغلوں کے فیشن کا ۔

مُغلئی ٹوپی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی گوشہ دار ٹوپی ۔ اونچے اونچے گوشوں کی ٹوپی ۔

مغلی ۱ مغلوں سے منسوب ۔ مغلوں کی طرز کا ۔
۲ مونث ۔ پسلی کا خلل ۔ ام الصبیان ۔ ایک مرض کا نام ۔ جو بچوں کو ہوتا ہے ۔

مغلی بیماری ۔ مونث ۔ بچوں کا وہ مرض جس میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں ۔

مُغلیہ ۱ مغلوں کے خاندان سے منسوب ۔ مغلوں سے متعلق ۲ مذکر ۔ مغل قوم کا آدمی ۔

مَغمُوم ۔ (ع) صفت ۔ غمگین ۔ ملول ۔ فکرمند ۔

مُغنی ۔ (ع ۔ غنی مشتق ہے غنا سے اور غنا کہتے ہیں بے نیاز ہونے کو ۔ مغنی لیا گیا ہے اغنا سے جس کے معنی ہیں بے نیاز کرنا ۔ یعنی وہ اپنے بندوں سے جس کو چاہتا ہے بے نیاز کرتا ہے ۔ کہ وہ اپنے ہم جنسوں کی طرف حاجت نہیں لے جاتا ۔ غنی جو مال دار کے معنی میں مشہور ہے وہ بھی بے نیازی کی ایک شاخ ہے اور خدا ئے تعالیٰ کا نام غنی اس معنی میں ہے کہ وہ سب سے بے نیاز ہے ۔

مُغَنّی ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ گویّا ۔ گانے والا ۔ ڈوم

مُغَنِّیَہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث گانے والی عورت ۔ ڈومنی

مُغیلان ۔ (ع ۔ یہ لفظ اصل میں اُمّ غیلان ہے) اُمّ ماں ۔ اصل غیلاں ۔ جمع غول یعنی بھوت کی یعنی وہ جگہ جہاں بھوت پریت رہا کرتے ہیں ۔ یہ درخت اکثر جنگلوں میں ہوتا ہے اور اس وجہ سے بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اس پر جن بھوت رہتے ہیں) مذکر ۔ کیکر ۔ ببول ۔ یہ لفظ مفرد ہے ۔ جمع نہیں ہے ۔

مُفاجات ۔ (ع ۔ بضم اول ۔ مُفاجَات کا مخفف) صفت اچانک ۔ ناگاہ ۔ جیسے مرگ مفاجات ۔

مفاخر (ع ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مفخرہ ۔ بالفتح و فتح سوم وچہارم) مایۂ ناز ۔ بزرگی کی جمع) مذکر ۔ بزرگیاں ۔

(اجتہاد) حضرت عثمانؓ کے مفاخر میں سب سے بڑی منقبت صفت حیا ہے ۔

مُفاخَرَت ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح سوم وچہارم) مونث بڑائی ۔ ڈینگ ۔ فخر ۔ ناز ۔ بزرگی جتانا (فقرہ) اس میں مفاخرت کیا ہوئی ۔

مفاد ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر فائدہ ۔

(حالی) ؎

مفاد اُن کو سوداگری کے سمجھائے
اصول اُن کو فرماں دہی کے بتلائے

(فقرہ) اس نے کسی موقع پر مفاد دنیا کو مدِ نظر نہیں رکھا ۔

مُفارَقَت ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح سوم وچہارم) مونث ۔ جُدائی ۔ فرقت علیحدگی ۔

(نوازش) ؎

خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا
نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری

(کرنا ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) مگر بیمار کی حالت ایسی ردّی ہے کہ کسی وقت اس سے طبیب کا مفارقت کرنا مناسب نہیں۔

مفاسد ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر مفسدہ کی جمع

مفاصل ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم) مفصل ۔ بالفتح وکسر سوم کی جمع) مذکر ۔ ہڈی کے جوڑ ۔ بند۔

مُفاوَضت ۔ (ع ۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث سپرد کرنا۔

مفاوَضہ ۔ (ف) مذکر چٹھی ۔ خط ۔ نامہ ۔ مکتوب وہ خط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھا گیا ہو ۔

مفاوضات ۔ جمع مذکر مستعمل ہے ۔

مفت ۔ (ف) بالضم ۱؎ بے قیمت ۔ بن داموں ۔ بے عوض (غالب) ؎

بوسہ دیتے تو ہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے

۲؎ ناحق ۔ بے فائدہ ۔ لاحاصل ۔

(امیر) ؎

دل ہی دشمن ہے دل بر کرے کیا
وہ ہے مفت بدنام قاتل ہی ہے

(رند) ؎

عشق بازی میں کیا نقصانِ دل
مفت کھو بیٹھے یہ لعل بے بہا

۳؎ ضائع ۔ اکارت ۔ رائیگاں ۔ (رند) ؎

پابہ زنجیر ایک دیوانہ نظر آتا نہیں
حیف ہے اب کی برس کیا مفت جاتی ہے بہار

۴؎ بے سبب ۔ بے وجہ ۔ بے قصور ۔

(رند) ؎

سجدۂ عاشق سے اُو بُت تجھ کو کیا حاصل ہوا
مفت بے ایمان اک بندہ خدا کا ہو گیا

۵؎ بے محنت ۔ بے مشقت ۶؎ سستا ۔

(جان صاحب) ؎

اک تھان گل بدن کا پھولام کا دیا اک
کیا مفت میر گل نے سر ڈھانکا گل چمن کا

مفت بَر ۔ (ف) صفت ۔ مفت خورا وہ شخص جو لوگوں کا مال بے محنت وعوض لے (فقرہ) امداد حسین خاں مر گئے کسی کا کام نہ نکلا ۔ جمع کر کے دھر گئے ۔ مفت بَر اُس کے مزے اڑائیں گے ۔

مفت بہا دینا ۔ قیمتی چیز کو سستا بیچ ڈالنا ۔

(نکہت) ؎

نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی لختِ جگر تو نے
بہا دی مفت جنس بے بہا اے چشم تر تو نے

مفت بھی نہ پوچھنا ۔ کمال بے قدر ہونا ۔ ایسا بے قدر ہونا کہ کوئی مفت اور بے قیمت بھی نہ لے ۔

(بحر) ؎

بکتے جو اس کے ہاتھ تو پڑتے عذاب میں
سستے چھٹے جو مفت بھی وہ پوچھتا نہیں

مُفتِ خدا ۔ خدا واسطے ۔ بے کار ۔

(شاد) ؎

حُسن کی دولت سے جو اے برہمن ہے بے نیاز
دے کے دل مفتِ خدا اُس بُت سے ہم پائیں گے کیا

مفت خور ۔ مفت خورا ۔ صفت ۔ بے محنت اور بے اُجرت کھانے والا ۔ بن داموں کھانے والا ۔ طفیلی ۔

مفت دینا ۔ بے قیمت دینا ۔

مفت راچہ گفت ۔ مقولہ جو چیز مفت ملے اس میں تامل کیوں کرے

مفت ستائی ۔ مونث ۔ کوئی چیز مفت لینا ۔

مفت کا ۔ مفت کی ۔ اول صفت مذکر ۔ دوسرا صفت مونث ۔ بے فائدہ ۔ خواہ مخواہ ؎

جیتے جی عشق محبت کو مٹا دو اے داغ
کیوں رہے بعد فنا مفت کا جھگڑا باقی

(داغ) ؎ بات کیا چاہیئے جب مفت کی حجت ٹھہری
اس گنہ پر مجھے مار کہ گنہگار نہ تھا

مفت کا درد سر۔ مفت کی زحمت۔ مفت کی مشقت
(دلّا قا العروس) بھاری بھاری جوڑے آپ ہی فرمائیے کس
کام آتے ہیں۔ عید بقرعید کو ذرا نکلے باقی بارہ مہینے گٹھڑی
میں بند ہے رکھے ہیں آئے دن دھوپ دینا مفت کا
درد سر ہے۔

مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔ بے فائدہ جھگڑا
بے فائدہ زحمت۔

مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔ مفت کی شراب قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ مثل۔ مفت
کی چیز لینے میں کوئی بھی جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتا۔

(امیر) ؎
گرہ سے کچھ نہیں جاتا ہے پی بھی لے زاہد
ملے جو مفت تو قاضی کو بھی حرام نہیں

(راسخ) ؎
مے کدہ میں سبیل ہے زاہد
مفت کی تو حلال ہوتی ہے

مفت گنہگار کرنا۔ خواہ مخواہ جھگڑے میں پھنسا دینا۔

(شعور) ؎
شاکی ہو کیوں نہ ربط عناصر سے جان پاک
ہستی میں لا کے مفت گنہگار کر دیا

مفت لینا۔ بغیر معاوضہ و محنت لینا۔ **مفت مارا جانا۔**
بے وجہ نقصان برداشت کرنا۔

(رنگین) ؎
چھپ کے مل مجھ سے دوگانہ تری واری جاؤں
مفت ایسا نہ ہو میں ہی کبھی ماری جاؤں

مفت میں۔ ۱ بے قیمت بے اُجرت۔ یوں ہی۔ بن
داموں ۲ ناحق۔ بے سبب۔

(صبا) ؎
کیوں چڑھا منہ پر میں تیغ یاس کے
مفت میں خون تمنا ہو گیا

۳ بیکار میں ۴ ضائع اکارت۔

مِفْتَاح۔ (ع۔ مفاتح۔ مفاتیح۔ جمع) مونث۔ کنجی
قفل کھولنے کا آلہ۔

مُفَتّح۔ (ع) صفت ۱ کھولنے والا۔ ۲ وہ جو سدّوں
کو خارج کر دے۔

مُفَتِّح۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد) صفت
کھولنے والا۔ وہ دوا جو سدّوں کو خارج کرے۔

مُفَتِّحات۔ (ع) مذکر۔ وہ دوائیں جو پتھری سُدّے
وغیرہ کو گھلا دیتی ہیں۔

مُفْتَخِر۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فخر کرنے
والا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔

مفتخر فرمانا۔ عزت دینا۔

مفترضات۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر
وہ چیزیں جو فرض کی گئی ہوں۔

مُفْتَرِی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ الزام دھرنے
والا۔ بہتان لگانے والا ۲ شریر۔ مفسد۔ دغاباز۔ فریبی۔

مُفَتِّش۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور)
صفت تفتیش کرنے والا۔

مُفْتَقِر۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فقیر
محتاج ۲ اردو میں۔ المفتقر لکھ کر درخواستوں اور عرضیوں
میں اپنا نام لکھا کرتے ہیں۔

مَفْتُوح۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ کھولا گیا ۲ فتح کیا
گیا۔ زیر کیا گیا ۳ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ مونث
کے لئے مفتوحہ۔

مفتوحات۔ (ع) مذکر۔ فتح کئے گئے مقامات۔

مَفْتُون۔ (ع۔ فتنہ میں ڈالا ہوا۔ مبتلا) صفت عاشق
شیدا۔ فریفتہ۔

مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ فدا ہونا۔

مُفْتی۔ (ع) صفت۔ مذکر فتویٰ دینے والا۔ شرعی حاکم۔

(رند) ؎
سر پہ مستوں کی طرح جھوم کے بادل آئے
مفتیٔ وقت کا فتویٰ ہے کہ بوتل آئے

مُفخّر ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ معزز ۔ بہت ۔ بزرگ ۲ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم مصدر میمی ۔ فخر کرنا) صفت ۔ مایہ ناز ۔ وہ جس کی ذات دوسروں کے فخر کا باعث ہو ۔

(رشک) ع .

اور جہد ہی مفخر کون و مکاں پیدا ہوا

مُفخّم ۔ (ع) صفت ۔ بزرگ ۔ بزرگ رکھا گیا ۔

مَفرّ ۔ (ع ۔ اصل میں مَفَرُّ تھا ۔ فرار سے اسم ظرف ۔ عربی میں بتشدید سوم تھا ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر ۔ بھاگنے کی جگہ ۔ چارہ کار ۔ تسلیم لکھنوی نے مونث باندھا ہے ؎

مرکے بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں
بے کفن زیر لحد لاش بشر ہوتی نہیں

ترجیح تذکیر کو ہے ۔

(شرف) ؎

خدانخواستہ واقف جو چاہ سے ہوتا
کوئی گھڑی نہ مفر آہ آہ سے ہوتا

مُفَرِّح ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت ۱ فرحت بخشنے والا ۲ (اصطلاح طب) وہ دوا جو شیریں اور خوش ذائقہ ہو ۔ اور دل و جگر کو قوت دے ۔

مُفرّح قلب ۔ صفت ۔ وہ دوا جو دل کو فرحت و تقویت بخشے ۔

مُفرّح القلوب ۔ (ع) صفت ۔ دلوں کو خوشی بخشنے والا ۔

مُفرّحات ۔ (ع) مذکر ۔ وہ دوائیں جن سے طبیعت کو فرحت اور خوشی حاصل ہو ۔ وہ چیزیں جن سے تفریح ہو ۔

مُفرَد ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ تنہا ۔ اکیلا ۔ علیحدہ ۲ ایک ۔ واحد ۔ جمع کا ضد ۳ غیر مرکب ۴ یکتا ۔ یگانہ ۔ منفرد ۔

مفردات ۔ (ع) مذکر ۱ مفردہ کی جمع حروف تہجی جو الگ لکھے جاتے ہیں یعنی ا ب ت ث ج وغیرہ ۲ مونث وہ کتاب جس میں مفرد دوائیوں کا حال ہو ۔

مفرّس ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت ۔ غیر زبان کا لفظ جسے فارسی زبان کا لفظ بنالیں ۔

مفرط ۔ (ع ۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۔ زیادہ ۔ افراط سے کثرت سے ۔ حد سے زیادہ ۔ (اجتہاد) شیطان کی خدا کے ساتھ عشق مفرط تھا ۔ وہ آدم کے تقرّب کو نہ دیکھ سکا ۔

مفرور ۔ (ع ۔ بالفتح و ضم سوم) صفت ۔ بھاگا ہوا فراری ۔ روپوش

مفروش ۔ (ع ۔ بالفتح و ضم سوم) صفت ۔ بچھایا گیا ۔

مفروض ۔ (ع ۔ بالفتح و ضم سوم) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے مفروضہ ۱ خدا کی طرف سے فرض کیا گیا ۲ مانا گیا قیاسی ۔

مفروضات ۔ (ع) مذکر ۔ وہ امور جن کی کچھ اصلیت نہ ہو ۔ وہ امور جو مان لئے گئے ہوں ۔

مفروغ ۔ (عوام) اس جگہ فارغ صحیح ہے) فراغت لازم ہے ۔ اس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا ہے ۔

مَفروق ۔ (ع) صفت ۱ فرق کیا گیا ۔ جدا کیا گیا ۲ وہ عدد جو کسی عدد سے خارج یا منہا کیا گیا ہو ۔

مفروق منہ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں ۔

مُفسِد ۔ (ع ۔ بالضم و کسر سوم ۔ تباہ کرنے والا) صفت ۱ فاسد کرنے والا (فقرہ) حقہ پینا مفسد صوم ہے ۲ فساد کرنے والا ۔ جھگڑالو ۔ شریر ۳ باغی ۔ بغاوت کرنے والا ۔

مُفسِدانہ ۔ (ف) صفت ۔ مفسدوں کی مانند باغیانہ ۔

مفسدہ ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ بلوہ ۔ دنگا ۔ فساد وہ امر جو خلاف مصلحت ہو ۔

مفسدہ اٹھانا ۔ مفسدہ برپا کرنا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فساد برپا کرنا ۔ (رند) ؎

اک پری کا پھر مجھے شیدا کیا
عشق نے پھر مفسدہ برپا کیا

مفسدہ پرداز۔ (ف) صفت۔ جھگڑالو۔ فسادی فتنہ انگیز۔ شریر۔

مفسدہ پردازی۔ (ف) مونث۔ فتنہ انگیزی۔ شرارت۔ (صبا) ؎

عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا
معرکہ روز میانِ دل وجاں رہتا ہے

مُفسِّر۔ (ع) صفت۔ معنی اور مطلب بیان کرنے والا وضاحت سے کلام الٰہی کے معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔

مَفصَل۔ (ع) بروزن مَنزِل۔ مفاصل جمع) مذکر۔ ہڈی کا جوڑ۔

مُفصَّل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسوم مشدّد) صفت مذکر۔ تفصیل کیا گیا۔ صاف۔ واضح۔ کھول کر بیان کیا گیا۔

مُفصّلات۔ مذکر۔ دیہات۔ قصبات۔ اردگرد کے گاؤں یا آبادی۔

مُفصّلہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مُفصّلۂ ذیل۔ وہ جن کی تفصیل نیچے لکھی ہو۔

مُفضّل۔ (ع) صفت۔ بزرگی دیا گیا۔ فضیلت دیا گیا۔

مُفطِر۔ (ع) صفت۔ روزہ توڑنے والا۔ (رشک) ؎

ہوں مست بادۂ عشق حقیقی اے زاہد
مری شراب نہیں مُفطِر صیام شراب

مفعول۔ (ع) صفت۔ فعل کیا گیا۔ کام کیا گیا۔ مذکر۔ وہ اسم جس پر کوئی فعل کیا گیا ہو۔ (اردو) برا کام کرانے والا۔ بدفعلی کرانے والا۔ مابون۔

مفعول بہ۔ مذکر۔ وہ مفعول جس پر فاعل کا کوئی فعل واقع ہو۔

مفعولِ ثانی۔ مذکر۔ فعل کا دوسرا مفعول۔

مفعولٌ فیہ۔ مذکر۔ وہ مفعول یا لفظ جو وقوع فعل کے مکان یا زمانہ پر دلالت کرے۔

مفعول لہٗ۔ مذکر۔ جو فاعل کے کام کرنے کا سبب ہو۔

مفعول مطلق۔ (ع) مذکر۔ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول فعل کے ساتھ مذکور ہو۔

مفعول مَعَہٗ۔ (ع) مذکر۔ وہ مفعول جو ہمیشہ فاعل کے ساتھ شریک حال ہو۔

مفقود۔ (ع) صفت۔ کھویا ہوا۔ کھویا گیا۔ غائب۔ نادار۔

مفقودُ الخبر۔ (ع) صفت۔ گم شدہ۔ وہ شخص جس کی کچھ خبر اور پتا نہ ملے۔ (شرف) ؎

بلبلوں میں مر مٹا یا جان پروانوں میں دی
دل ہمارا ہو کے مفقود الخبر کیا ہو گیا

مفقود ہونا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ غائب ہونا۔ ناپید ہونا۔

مُفکِّر۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) صفت۔ فکر کرنے والا۔ سوچنے والا۔

مُفلِس۔ (ع) صفت۔ محتاج۔ بے زر۔ غریب مسکین (بنانا دینا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ)

مفلس کا مال۔ غریب کا مال۔ (کنایۃً) ایسا مال جو ارزاں فروخت ہو اور جس کو کوئی نہ پوچھے (آتش) ؎

گرد ہوا تو اسے چھونا محال ہوا
دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا

مُفلسا بیگ۔ نہایت مفلس۔ بھوکا۔ نادار۔ نہایت محتاج (انشا) ؎

میم بھی نون ہے اور نون کے اندر نقطہ
مفلسا بیگ ہے یہ واؤ بھی اور چھوٹی ہے

مُفلسی۔ (ف) مونث۔ ناداری۔ افلاس۔

مُفلسی آنا۔ افلاس آنا۔ ناداری میں مبتلا ہونا۔

مُفلسی چھانا۔ مفلسی آنا۔

مُفلسی میں آٹا گیلا۔ مثل۔ مفلسی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جن سے گریز نہ ہو۔ مفلسی میں نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (راسخ) ؎

برسات میں ہے وہ شوخ مہماں
آٹا گیلا ہے مفلسی کا

مَفلوج۔ (ع) وہ شخص جس کو فالج کی بیماری ہو۔

مفلوک۔ (فارسیوں نے یہ لفظ فلاکت سے بنالیا ہے) صفت۔ مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔

مَفلوکُ الحال۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔ بہ ترکیب

فصحا کی رائے میں غلط ہے۔

مُفوّض ۔ (ع) صفت ۱ (بکسر حرف سوم مشدد) کسی کے سپرد کرنے والا۔ کسی کام کو ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) سپرد کیا گیا۔ حوالہ کیا گیا۔ تفویض کیا گیا۔

مُفوّضہ ۔ (ع) بفتح حرف سوم مشدد) صفت مونث۔

مفہوم ۔ (ع) صفت ۱ سمجھا گیا۔ دل میں جانا گیا ۲ مذکر۔ منشا۔ مقصد۔ (فقرہ) آپ کا مفہوم اس عبارت سے کیا ہے۔

مفہوم ہونا۔ سمجھا جانا۔ خیال میں آنا۔ معلوم ہونا۔

مُفید ۔ (ع) صفت۔ فائدہ دینے والا۔ مُضر کا مقابل

مفید پڑنا۔ مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا۔ موافق ہونا۔

مفیض ۔ (ع) صفت۔ فیض پہونچانے والا۔

مقابا ۔ مذکر۔ سنگار دان (رشک) شعر

تصدِ تزئین تجھ کو جس رات آگیا اے رشک ماہ
چاند آئینہ بنا گردوں مقابا ہوگیا

مقابر ۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مقبرہ کی جمع وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں۔

مقابل ۔ (بضم اول وکسر چہارم سامنے والا) صفت ۱ روبرو و آمنے سامنے ۲ خلاف ۳ برابر۔ مساوی ۴ نظیر۔ مثل۔ مانند۔ مطابق ۵ (کنایۃً) معشوق۔

(غالب) شعر

منقابل ہے مقابل میرا
رک گیا دیکھ روانی میری

۶ دشمن۔ مخالف۔ حریف۔

مقابل ہونا ۱ لڑنے کو سامنے کھڑا ہونا۔

(ذوق) شعر

مقابل اس رخ روشن سے شمع گر ہو جائے
صبا یہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے

۲ آمنے سامنے ہونا۔
۳ ہمسر ہونا۔ نظیر ہونا۔
۴ گستاخی سے پیش آنا۔

مقابلہ ۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم) مذکر ۱ آمنا سامنا منہ بھیڑ ۲ برابری۔ ہمسری ۳ مخالفت۔ ضد۔ اختلاف۔ ۴ مطابقت۔ جانچ۔ پڑتال۔ ایک کتاب کی عبارت کا دوسری کتاب کی عبارت سے ملانا ۵ جنگ۔ لڑائی۔ مجادلہ

شعر
شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے میر
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

بحث۔ تکرار۔

مقابلہ بدنا۔ شرط بد کے مقابلہ کرنا۔

(شوق قدوائی) شعر

سچلے ہو حشر کو لیکن ذرا سمجھ کے چلو
بدا ہے آج کسی کا مقابلہ تم سے

مقابلہ کرنا ۱ ملانا۔ مطابقت کرنا ۲ سامنے آنا۔ برابری کرنا ۳ گستاخی کرنا۔ سامنا کرنا ۴ پڑتال کرنا ۵ مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا ۶ تکرار کرنا۔ بحث کرنا ۷ جنگ و جدل کرنا۔ دو فوجوں کا باہم لڑنا۔

مقابلے پر آنا ۱ فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا ۲ لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنے آنا۔
۳ معترض ہونا۔ مزاحم ہونا۔

مُقاتل ۔ (ع) بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ ہم نبرد۔ کسی کے ساتھ لڑنے والا

مقاتلہ ۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ کشت وخون۔ خونریزی۔

مقادیر ۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مقدار کی جمع

مقاربت ۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث ۱ قرب۔ نزدیکی۔ قربت ۲ صحبت۔ ہم بستری۔

مقارن ۔ (ع) بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ نزدیک۔ درمیان۔ آشنا۔ قریب۔

مقارنت ۔ (ع) بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث نزدیک ہونا ۲ (اصطلاح) دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔

مقاصد ۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مقصد کی جمع۔

مقاطعہ ۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم ، مذکر۔ ٹھیکا ۔

مقال ۔ (ع ۔ بفتح اول ۔ مصدر میمی ہے) مذکر ۔ گفتگو ۔ کلام ۔ بات چیت ۔ (انیس) ؎

بلبلوں سے کیا زینبؑ نے جو رو کر یہ مقال
صفِ ماتم سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال

مقالات ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر مقال کی جمع ۔

مقالہ ۔ (ع ۔ بفتح اول و فتح چہارم ۔ مصدر میمی بمعنی گفتن) مذکر ۱ قول ۔ مقولہ ۔ کہی ہوئی بات ۔ کلام ۲ تحریر ۳ اقلیدس کے ہر ایک حصّہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعاوی ان کے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہوں ۔ کتاب کا حصّہ (فقرہ) اقلیدس کا پہلا مقالہ دیکھا ۔

مقام ۔ (ع ۱ بفتح اول ۔ کھڑا ہونا ۔ کھڑے ہونے کی جگہ ۔ مصدر میمی ہے ۔ یا ظرف بمعنی قیام و جائے قیام ۔ کسی جگہ تھوڑی دیر قرار پکڑنا ۔ اور ٹھیر جانا ۔ (بضم اول بمعنی اقامت ۔ جائے اقامت یعنی توقف کرنا اور دیر تک ٹھیرنا ۔ اردو میں بیشتر ٹھیراؤ ۔ قیام کے لئے بضم اول اور دیگر معانی میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر ۱ ٹھیراؤ ۔ قیام ۔ ٹھہرنا ۔

(شرف) ؎

گناہگار نہ ہوتے تو کوچ کر جاتے
مقام منزلِ ہستی میں کچھ ضرور نہ تھا

۲ ٹھیرنے کی جگہ ۔ مکان ۔ مسکن ۔ ٹھکانا ۔ گھر ۔
۳ منزل ۔ اترنے کی جگہ ۔ پڑاؤ ۔
۴ موقع ۔ محل ۔ وقت ۔ (فقرہ) یہ اعتراض کرنے کا مقام نہ تھا ۔
۵ درجہ ۔ مرتبہ ۔ (امیر) ؎

تم کیا تمھاری زلف و رُخ سُرخ فام کیا
ذرّے کا آفتاب کے آگے مقام کیا

۶ [illegible] ۔ موسیقی کا پردہ ۔ سرود ۔

مقامِ ابراہیمؑ ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ بیت اللہ میں اس جگہ کا نام جہاں حضرت ابراہیمؑ نے نماز ادا کی تھی ۔

مقامات ۔ (ع ۔ بفتح اول) ۱ (کنایۃً) مراتب ۔
۲ قواعد حکایات جیسے مقامات حریری ۔
۳ جگہیں ۔ مواقع ۔ محل ۔
۴ (بضم اول) علم موسیقی میں بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام مقرر کئے گئے ہیں ۔ اور ساعات روز و شب کے مطابق چوبیس شعبے ۔ یعنی ہر مقام کے دو شعبے ہیں ۔ بارہ مقاموں کو مقامات کہتے ہیں ۔

مقام بولنا ۔ ٹھیرنے کا حکم دینا ۔ ٹھیرانا ۔

مقام کرنا ۔ ٹھہرنا ۔

(داغ) ؎

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے
قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں

مقامِ گفتگو ۔ اعتراض اور شبہ کا محل ؎

رخصتِ دشنام بھی جب دی نہ حُسنِ یار نے
کیا مقامِ گفتگو نفی دہن میں رہ گیا

مقامِ محمودؐ ۔ (ع ۔ لفظی معنی مقامِ پسندیدہ) مقامِ محمود جس کا وعدہ پیغمبر صاحب سے کیا گیا ہے ۔ مرتبہ شفاعت ہے قیامت کے دن لوگ مضطرب ہو کر تمام انبیائے سابقین سے شفاعت کرانا چاہیں گے ۔ اور وہ اپنی اپنی لغزشوں کو یاد کر کے شفاعت کی جرأت نہ کر سکیں گے ۔ آخر یہ مہم پیغمبر آخر الزماں سر کریں گے ۔

مقامِ مصلےٰ ۔ دیکھو مقامِ ابراہیمؑ ۔

مقامِ معیّن ۔ (ف) مذکر ۔ خاص مقام ۔ مقررہ جگہ ۔

مقام ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ قیام ہونا ۔

مقامِ ہُو ۔ مذکر سناٹے کی جگہ ۔ وحشت ناک جگہ کے لئے مستعمل ہے ۔

(شرف) ؎

جہاں پہ پیش نظر اس کو جلوہ گر دیکھا
مقامِ ہُو نظر آیا جدھر جدھر دیکھا

مقامی ۔ صفت ۔ کسی خاص جگہ متعلق ۔ لوکل ۔

جیسے مقامی خبریں۔

مُقَاوَمَت ۔ (ع بالضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث کسی کے مقابلہ کے لئے آمادہ ہوجانا۔ مجازاً مقابلہ۔

مَقبَرَہ ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ قبر کی جگہ گورستان ؎

وہ طالب فنا ہوں بنا جب کوئی محل
سمجھا یہ میں کہ مقبرہ تیار ہوگیا

مقبَرہ ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم) مذکر۔ قبر کی جگہ۔ روضہ۔ درگاہ۔ وہ عمارت جو قبر پر بناتے ہیں (امیر) ؎

وہ طالب فنا ہوں بنا جب کوئی محل
سمجھا یہ میں کہ مقبرہ تیار ہوگیا

مقبرے کی جالی ۔ وہ سوراخ دار دروازے یا غرفے جو مقبرے کی دیواروں میں بناتے ہیں۔

(ناسخ) ؎

آسماں پر نظر جو کی شب کو
سمجھا میں مقبرے کی جالی ہے

مُقْبِل ۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت ۱ حق کا فرمان قبول کرنے والا۔
۲ کسی طرف متوجہ ہونے والا ۳ اقبال مند۔ دولت مند ۴ سال آئندہ۔

مقبوضہ ۔ (ع۔ صفت۔ مونث) صفت۔ قبضہ کیا گیا وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے۔ یا جو قبضہ میں ہو۔ جیسے مال مقبوضہ۔

مقبُول ۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ پسندیدہ۔ منظور۔

مقبول بارگاہ ۔ (ف) صفت۔ خدا کا پیارا۔ محبوب الٰہی۔

مقبول ہونا ۱ قبول ہونا۔ منظور ہونا ۲ پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔

مقبولیت ۔ (ع) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔ (فقرہ) آپ کی مقبولیت میں کیا کلام ہے۔

مُقتَبِس ۔ (ع) صفت۔ روشنی لینے والا۔ اقتباس کرنے والا۔ دوسرے شخص سے فائدہ طلب کرنے والا۔

مُقتَدا ۔ مقتدٰی (ع) مذکر۔ وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں۔ امام۔ پیشوا۔ رہنما۔

مُقتَدِر ۔ (ع) قادر ومقتدر کے معنی ہیں۔ صاحب قدرت لیکن مقتدر میں زیادہ مبالغہ ہے) صفت۔ طاقتور قوی۔ زورآور۔ زبردست ۲ خدائے تعالیٰ کا نام ۳ با اقتدار۔ (توبۃ النصوح) ہامان اور قارون کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔

مُقتَدِی ۔ (ع) صفت ۱ پیروی کرنے والا۔ پیرو مقلد ۲ امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا۔

مقتضا ۔ (ع۔ مقتضٰی) مذکر۔ تقاضہ کیا گیا۔ خواہش کیا گیا (مجازاً) موقع۔ مصلحت۔ مُراد۔

(نواب مرزا شوق) ؎

ناک میں نیم کا فقط تنکا
شوخی چالاکی مقتضا سن کا

مقتضائے انصاف ۔ انصاف کے موافق۔ انصاف کے موافق۔ انصاف کے رو سے

مقتضائے وقت ۔ مناسب وقت۔ مصلحت وقت کے مطابق۔

مقتضب ۔ (ع۔ کاٹا گیا۔ مصدر اس کا اقتضاب ہے جس کے معنی ہیں ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکالنا) مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام جو بحر منسرح سے نکالی گئی ہے۔ اس طرح ارکان بحر منسرح کے مستفعلن مفعولات (چار بار ہیں) اور بحر مقتضب کے مفعولات مستفعلن ... چار بار یعنی دونوں بحروں کے ارکان ایک ہیں۔ صرف ترتیب کا فرق ہے۔

مقتضی ۔ (ع) صفت۔ خواہش کرنے والا۔ خواہاں۔ تقاضا کرنے والا۔

(توبۃ النصوح) آداب تمدن اور اخلاق معاشرت اس طرح کے برتاؤ کے مقتضی ہیں۔

مقتل (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر - قتل کرنے کی جگہ - قتل گاہ -

(نوازش) ؎
تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل جس دم
یا خدا خیر ہو مقتل یہ صدا دیتا ہے

مقتول - (ع - بروزن مفعول) صفت - قتل کیا گیا - مارا گیا ۲ (کنایۃً) عاشق - فریفتہ -

(داغ) ؎
اے کشتۂ تغافل اے بسمل جدائی
مجروح ناوک غم مقتول بے وفائی

مقدار - (ع - بالکسر) مونث - اندازہ - تعداد - وزن تول - جسامت (فقرہ) دوائی مقدار تھوڑی ہے -

مقدر - (ع - بضم اول و فتح سوم مشدد - اندازہ کیا گیا تقدیری بات - صفت ۲ وہ لفظ جو عبارت میں موجود نہ ہو - مگر اُس کے معنی لیے جائیں - محذوف ۳ مذکر - نوشتہ مشیت ایزدی - تقدیر - قسمت -

(جلیل) ؎
ایک وعدہ بھی مرے یار کا پورا نہ ہوا
کچھ کہوں میں تو وہ کہتا ہے مقدر تیرا

مقدر آزمانا - قسمت کا امتحان کرنا - نصیبے کی آزمائش کرنا ؎

بے وفا سارے حسینانِ وطن ہیں اے داغ
آزمائیں گے کہیں اپنا مقدر باہر

مقدر آزمائی - مونث قسمت آزمائی - تقدیر کا امتحان -

مقدر بدلنا ۱ متعدی نوشتہ - تقدیر بدل دینا ۲ لازم (راسخ) ؎

یہ مانا بدل لیں گے ہم شکل غیر
مقدر کہاں سے بدل جائے گا

مقدر برگشتہ ہونا - قسمت پلٹنا - تقدیر کا برگشتہ ہونا -

مقدر بگڑنا - دیکھو تقدیر بگڑنا -

مقدر پہ پتھر پڑنا - بدقسمتی سے کنایہ ہے -

(راسخ) ؎
بتوں کے عشق میں پتھر پڑے مقدر پر
ٹپک رہا ہوں جبین نیاز پتھر پہ

مقدر پلٹنا - دیکھو تقدیر پلٹنا -

مقدر پھرنا - دیکھو تقدیر پھر جانا -

(رند) ؎
جذب الفت تجھے گھر تک بھی نہ جانے دے گا
راہ سے یار پھرے گا جو مقدر نہ پھرا

مقدر پھوٹنا - دیکھو تقدیر پھوٹ جانا -

(شاد) ؎
حباب تھا نہ پھولا نہ شیشۂ نازک
مجھے عجب تھا مقدر کے پھوٹ جانے کا

مقدر پھوڑنا - (کنایۃً) تقدیر آزمائی کرنا -

(جلال) ؎
مقدر پھوڑنا تھا آستان یار سے چل کر
جو سر اپنا در و دیوار پر مارا تو کیا مارا

مقدر جاگنا - دیکھو تقدیر جاگنا -

(راسخ) ؎
بپا محشر کروں زنداں میں یا کوئی سے میں لیکن
مقدر جاگ اُٹھے گا سن کے زنجیروں کے شیون کو

مقدر چمکنا - دیکھو تقدیر چمکنا - (مضطر) ؎

در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا
دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا

مقدر ڈھیلوں سے پھوڑنا - کنایہ ہے بدقسمتی سے

(رشک) ؎
اب الفت بتاں لگی ہے غیر میں
ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مقدر بنا گئے

مقدر رستے پر آنا - (ع) مقدر سیدھا ہونا -

مقدر سامنے آنا - تقدیر موافق ہونا - اقبال یاور ہونا اقبال کا آڑے آنا -

(داغ) ؎

اس کے لکھے کو مٹا کر ہمیں کچھ کہہ دیتے
کیا کریں سامنے اپنا نہ مقدر آیا

مقدر سو جانا - دیکھو تقدیر سو جانا۔

مقدر سے - دیکھو تقدیر سے -

(اشرف) ؎

بہت دشوار ہے دل بستگی زلف معنبر سے
شب قدر اے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے

مقدر سے زور نہیں چلتا - دیکھو تقدیر سے -

؎

جالنصاحب تمھارے سر کی قسم
زور چلتا نہیں مقدر سے

مقدر سیدھا ہونا - اقبال یاور ہونا -

(داغ) ؎

شکن تیری جبیں پر ہو کر بل تیری طبیعت میں
ہمیں پروا نہیں اس کی مقدر اپنا سیدھا ہو

مقدر کا - دیکھو تقدیر کا۔

مقدر کا پیچ - مقدر کا چکر - تقدیر کا پھیرا -

(راسخ) ؎

نہ نکلے گا نہ نکلے گا جنوں میں پاؤں کا چکر
یہ چکر ہے میرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا

(شوق قدوائی) ؎

پڑے تھے جو بالوں میں گھونگر کے پیچ
بنے سب وہ میرے مقدر کے پیچ

مقدر کا چکر کھانا - مقدر کا برگشتہ ہونا -

مقدر کا دکھانا - مقدر سے پیش آنا کسی امر کا -

؎

سوچ کیا نظارۂ برق تجلی ہیں امیر
کھول دو آنکھیں دکھائے جو مقدر دیکھ لو

مقدر کا کروٹ لینا - قسمت کا پلٹا کھانا - مقدر کا یاور ہونا -

(بحر) ؎

یار سوتا نہیں منہ کر کے ہماری جانب
کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا

مقدر کا لکھا - نوشتہ تقدیر (رشک) ع

نہ لکھا تھا جو مقدر کا وہ کیونکر ہوتا

مقدر کا لکھا نہیں مٹتا - نوشتۂ تقدیر ضرور ہو کر رہتا ہے (صبا) ؎

مقدر کا لکھا سچ ہے کسی صورت نہیں مٹتا
نمود خط سے حرف آیا صفائے روئے جاناں پر

مقدر کا ہیٹا - صفت - مذکر - مونث کے لئے مقدر کی ہیٹی - وہ جس کا مقدر خراب ہو - بدقسمت۔

(رند) ؎

نہ ہوگا دوسرا تجھ سا کوئی ہیٹا مقدر کا
نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا

مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی - نوشتہ تقدیر کے خلاف کسی کا زور نہیں چلتا۔

(داغ) ؎

حاصل ہوئی ہے عقل فلاطوں اگر تو کیا
چلتی نہیں مگر کسی کی مقدر کے روبرو

مقدر لڑنا - اقبال یاور ہونا (ذوق) ؎

چولی چلی ہوئی ہے گریباں ہے چاک چاک
لڑتا ہے تم سے کس کا مقدر تمام شب

(امیر) ؎

بٹھا کر روبرو مجھکو جو دیکھا اس نے آئینہ
مقدر لڑ گیا میرا سکندر کے مقدر سے

مقدر میں لکھا ہونا - نوشتۂ تقدیر ہونا -

(بحر) ؎

محبت عارض رنگیں کی لکھی تھی مقدر میں
ہمارے نامۂ اعمال کو گلزار ہونا تھا

مقدر میں جو ہے ملتا ہے - جس قدر نوشتۂ تقدیر ہے ملتا ہے - کمی بیشی نہیں ہوتی -

(شعور) ؎

عبث ہے پیروی دن رات زلف و رخ کے بوسہ کی
مقدر میں جو ہے بے نامہ و پیغام ملتا ہے

مقدر میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔

(ناسخ) ؎

ہے مقدر میں جلوں داغ فراق یار سے
جانتا تھا جل بجھوں گا شعلۂ رخسار سے

مَقْدِرَت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مونث طاقت قوت۔ بساط۔ حیثیت (فقرہ) اس روداد سے اُس کی مالی مقدرت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

مقدس۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت مذکر۔ پارسا۔ فرشتہ خصلت ۲ پاک مقام۔ پاک چیز

مُقَدَّسہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مقدس۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) صفت۔ پاک جیسے بیت المقدس۔

مُقَدِّم۔ (ع) صفت ۱ (بکسر سوم مشدد) آگے چلنے والا ۲ خدائے تعالیٰ کا نام ۳ (بفتح سوم مشدد) لغوی معنی پیش کیا گیا۔ آگے کیا گیا ۴ مذکر (اصطلاح منطق) قضیہ شرطیہ کا پہلا جز ۵ ترجیح دیا گیا۔ ضروری۔ لازم۔ (فقرہ) وہ آئیں یا نہ آئیں آپ کا آنا مقدم ہے۔

(درد) ؎

نہ ملیں گے اگر کہے گا تو
تیری خاطر ہمیں مقدم ہے

۶ وہ جو پہلے پیش کیا جاوے۔ آگے کا حصہ۔ اگلا حصہ (فقرہ) آپ نے میرا نام مقدم کیا اور اُن کا موخر ۷ (اردو) مذکر گاؤں کا چودھری۔ سرگروہ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ۱ سفر سے یا کسی جگہ سے واپس آنا ۲ قدم رکھنے کی جگہ

مُقَدَّم جاننا۔ مقدم سمجھنا۔ دوسرے سے اچھا جاننا۔ کسی امر کو یا کسی شخص کو ۲ ضروری جاننا۔ لازم سمجھنا۔

مقدم ہونا۔ کسی امر کا واجب ہونا ۲ ترجیح ہونا۔

مقدمات۔ مذکر۔ مقدمہ کی جمع۔

مُقَدِّمہ۔ (ع) مقدم کا مونث ۱ لغوی معنی آگے جانے والی۔ پیش کرنے والی۔ جو پہلے بیان کی جائے۔ دیباچہ۔ تمہید۔ (ع) گویا مقدمہ ہے یہ اُمّ الکتاب کا۔

مُقَدِّمۃ الجیش۔ (ع) مذکر۔ وہ تھوڑی سی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے ۱ ہراول ۲ (کنایۃً) سرغنہ۔ سرگروہ۔ (ابن الوقت) وہ لوگ ضعف ہمت کی وجہ سے سہارا ڈھونڈ رہے ہیں کہ کوئی مقدمۃ الجیش بنے تو ہم پیچھے ہو لیں

مُقَدَّمہ۔ (ع) پیش کیا گیا۔ آگے لایا گیا۔ مجازاً ہر امر کا شروع۔ واردات۔ مذکر۔ نالش۔ دعویٰ۔ وہ معاملہ جو فیصلے کے واسطے عدالت میں پیش ہو۔

(اسیر) ؎

وہ بوسہ دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے
کیسا مقدمہ یہ کھٹائی میں پڑ گیا

مقدمہ اُٹھانا۔ (دہلی) جھگڑا کھڑا کرنا۔

مقدمہ اُٹھنا۔ لازم۔

مقدمہ بازی۔ مونث۔ عدالت میں مقدمہ لڑنا۔

مقدمہ بنانا۔ جھوٹا مقدمہ بنانا۔

مقدمہ جتانا۔ متعدی۔

مقدمہ جیتنا۔ دعوی میں کامیابی حاصل کرنا۔

مقدمہ مرتب کرنا۔ مقدمہ کو ترتیب دینا۔

مقدمہ ہارنا۔ مقدمہ میں ناکامیاب ہونا۔

مقدور۔ (ع۔ بروزن مفعول) مذکر۔ طاقت۔ مجال حوصلہ (اوج) ؎

کس طرح سر شام سے تا صبح بدستور
لاکھوں تھے عدو پر نہ کسی کا تھا یہ مقدور

۲ گنجائش۔ بساط۔ حیثیت۔

(غالب) ؎

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

۳ دولت۔ ثروت ۴ قابو۔ بس۔ اختیار (جملہ معانی میں رکھنا ہونا کے ساتھ)

مقدور بھر۔ حتی الوسع۔ جہاں تک ممکن ہو۔
(بنات النعش، انشاءاللہ خان کے بتانے میں اپنے مقدور بھر دریغ نہ کروں گی۔

مقدور چلنا۔ قابو چلنا (غالب) ؎

نہ چلا جب کسی طرح مقدور
بادۂ ناب بن گیا انگور

مقدور نہ رکھنا۔ نادار ہونا۔ ناچار ہونا۔

مقدور نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حیثیت نہ ہونا۔
(مصحفی) ؎

کیا بھیجوں میں قاصد کو وہاں کوچے میں جس کے
جبریل کو مقدور نہیں نامہ بری کا

مقدور والا۔ صفت۔ دولت مند۔ امیر۔

مُقِر۔ (ع۔ بضم اول وکسر دوم وسکون رائے مشدد) فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت اقرار کرنے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو شتہر۔
۲ (دفتر ہندوستان کی اصطلاح) وہ شخص جو کسی قسم کی دستاویز لکھے۔

مُقِر ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔

مَقَر۔ (ع۔ بفتح اول ودوم وتشدید سوم فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن مقام۔ قرارگاہ۔
(دبیر) ؎

کہتے تھے سقر جس کو وہ اعدا کا مقر تھا
جنت کی طرف پشت تھی رخ سوئے سقر تھا

مقراض۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ قینچی۔ کترنے کا اوزار۔

مقراض کرنا۔ (فارسی مقراض کردن کا ترجمہ) کترنا ؎

جواب نامہ لکھکر طرفہ شوخی کی ہے اس نے
کہ مقراض اس پر کی طائر نے منقار کبوتر سے

مقراض کی طرح زبان چلنا۔ (کنایۃً) بہت تیز بولنا۔
(عاشق) ؎

کاٹ دیتے ہیں ہماری بات کو وہ بات سے
صورتِ مقراض چلتی ہے زباں تقریر میں

مُقَرَّب۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا۔
۲ مذکر۔ مصاحب۔ ہم زاد۔ منھ لگا۔

مقرب بارگاہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جس کو دربار میں آنے کی اجازت ہو۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا معزز درباری۔

مقربین۔ (ع) مذکر۔ جمع مُقَرَّب کی۔

مُقَرِّر۔ (ع۔ بضم اول ودوم وکسر سوم مشدد) صفت تقریر کرنے والا۔

مُقَرَّر۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت ۱ اقرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ چکایا گیا ۲ تعینات۔ مامور ۳ (اردو) بے شبہ۔ ضرور۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

خواب میں بھی نہ کسی شب وہ ستم گر آیا
وعدہ ایسا کوئی جانے کہ مقرر آیا

مقرر کرنا۔ ۱ ٹھیرانا۔ متعین کرنا۔ جیسے تاریخ مقرر کرنا۔ ۲ نوکر رکھنا۔ کوئی جگہ دینا ۳ تجویز کرنا۔ جیسے لگان مقرر کرنا قیمت مقرر کرنا ۴ قرار دینا۔ (فقرہ) (ع) صفت۔ مونث قرار دیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مجوزہ۔ مُرَوّجہ۔ حسب دستور

مُقَرَّض۔ (مقراض سے بنالیا ہے) صفت قینچی سے کترا ہوا۔

مُقَرنَس۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم) بلند۔ مُدَوّر۔ عمارت کی صفت میں مستعمل ہے۔
(اوج) ؎

اوج میں رشک دہ چرخ مقرنس تو ہے
مصرع ثانوی بیت مقدس تو ہے

مقروض ۔ (ع ۔ بروزن مفعول) صفت وہ جس پر قرض ہو ۔ مدیون (کرنا ہونا کے ساتھ)

مقروقہ ۔ (قرق سے بنالیا ہے) قرق کی گئی چیز ۔ دیکھو قرق ۔

مقرون ۔ (ع) صفت ۔ نزدیک کیا گیا ۔ پاس ۔ قریب ملا ہوا ۔ وہ عدد جس کے ساتھ اس کا معدود بھی ہے ۔

مقسط ۔ (ع ۔ اس کا مادہ ہے ۔ قسوط ۔ اور قسط کہتے ہیں جور و ظلم کو لیکن جب اسے باب افعال میں لے گئے تو معنی ہوئے جور و ظلم کے ازالہ کرنے کے اور ازالۂ جور و ظلم کا نام ہے انصاف) مذکر ۔ خدائے تعالیٰ کا نام ۔ عادل ۔ منصف ۔

مقسوم ۔ (ع بخشش کیا گیا) ۱؎ صفت ۔ تقسیم کیا گیا ۲؎ مذکر علم حساب میں ۔ وہ عدد جس کو تقسیم کیا ہو ۔
۳؎ حصہ ۔ بخرہ ۴؎ نصیب ۔ تقدیر ۔ بخت ۔ مقدر ۔

مقسوم پر پتھر پڑنا ۔ قسمت پھوٹ جانا ۔

(صبا) ؎

فرقت ساقی میں یہ مقسوم پر پتھر پڑے
ہیں الگ کونے میں ٹوٹے شیشہ و ساغر پڑے

مقسوم جاگنا ۔ (عو) نصیب جاگنا ۔ دن پھرنا ۔ اقبال یاور ہونا ۔ بخت بیدار ہونا ۔

مقسوم چمکنا ۔ نصیب جاگنا ۔ اقبال یاور ہونا ۔

(امیر) ؎

چلمنوں تک تو کسی کی تھی رسائی معلوم
رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کہ چمکے مقسوم

مقسوم علیہ ۔ مذکر ۔ بانٹنے والا عدد ۔ وہ جس پر کوئی عدد تقسیم کیا جائے ۔

مقسوم علیہ اعظم ۔ (ع) مذکر ۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو کئی عددوں کو پورا پورا تقسیم کر دے ۔

مقسوم کا اترنا ۔ (عو) قسمت میں ہونا رزق کا ۔

(صبا) ؎

اپنے مقسوم کا دنیا میں وہی اترا تھا
کھا لیا جو دہن گور میں جاتے جاتے

مقسوم کا لکھا ۔ نوشتۂ تقدیر ۔ ۱؎ (عو) اس وقت بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ صبر و شکر کرنا چاہیئے ۔ جو قسمت میں تھا وہ پورا ہوا ۔ اب گلہ شکوہ کسی سے بے کار ہے ۔

(بہار عشق) ؎

خیر جو کچھ کیا وہ خوب کیا
یہ بھی مقسوم کا مرے لکھا

مقشّر (ع) صفت ۔ چھلکا اتارا ہوا ۔ پوست اتارا ہوا ۔ چھیلا ہوا ۔

مقصد ۔ (ع ۔ یہ لفظ عربی میں بکسر صاد ہے بمعنی جائے قصد) اردو میں بالفتح و فتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر ۔ ارادہ مطلب ۔ مدعا ۔

(اسیر) ؎

اہل دنیا جمع مقصد سے اٹھاتے ہیں جو لطف
ترک مقصد سے ہمیں حاصل وہ مقصد ہو گیا

(محسن) ؎

مئے انگوری الفقر فخری کی حلال اس نے
لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اس کے مقصد کا

زبرجد ۔ مسند وغیرہ قافیے ہیں ۔

مقصد بر آنا ۔ مطلب پورا ہونا ۔ مراد حاصل ہونا ۔

مقصد کھلنا ۔ مقصد ظاہر ہونا ۔ منشا ظاہر ہونا ۔

(غالب) ؎

وہ کہ جس کی صورت تکوین میں
مقصد نہ چرخ و ہفت اختر کھلا

مقصد ملنا ۔ مطلب حاصل ہونا ۔

مقصود ۔ (ع) مذکر ۔ قصد کیا گیا ۔ غرض ۔ مدعا ۔ مطلب

(اختر) ؎

شکر ہے مقصود حاصل ہو گیا
یار کو مدنظر دل ہو گیا

مقصود بالذات ۔ (ع) وہ چیز جو خود مقصود ہو ۔

(اجتہاد) اب تم ہی سمجھ لو کہ رخصت مقصود بالذات ہوتا ہے یا شرط۔

مقصودِ کُن فکاں۔ (ف) (کنایۃً) پیغمبر خدا صلعم کی ذاتِ پاک۔

مقصور۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ کم کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا ۲ وہ (الف جس) پر مد نہ ہو جس کو مقصور بھی کہتے ہیں۔

مقصورہ (ع) ۱ صفت مونث ۲ مذکر۔ مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔

مقطّر۔ (ع) ٹپکایا ہوا۔ قطرہ قطرہ کر کے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا۔ جیسے آبِ مقطّر۔

مقطع۔ (ع) مذکر۔ غزل یا قصیدے کا آخر شعر جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے۔ دیکھو امالہ۔ (فقرہ) غزل میں مطلع تھا نہ مقطع۔

مقطع کا بند۔ مذکر۔ نظم کا آخری بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے۔

ـــ

(داغ) بس اب خموش کہ برہم ہے انجمن
لوگوں کو انتظار ہے مقطع کے بند کا

۲ (کنایۃً) وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے۔

مقطّع۔ (ع) صفت ۱ تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ تراش خراش کر کے آراستہ کیا گیا ۲ مہذّب۔ شائستہ۔ سنجیدہ

(رشک) ـــ

مقبول خدائے دو جہاں کیوں نہ ہو واعظ
صورت جو مقطّع ہے تو تصویر مرصّع

مقطّع بننا۔ مہذب بننا (ابن الوقت) ڈاڑھی مونچھ کو سنوار آہستہ سے عمامہ کو ذرا اور جما لیا۔ چغے کے دامن سمیٹے اور بڑے مؤدب مقطّع بن کر آ کھڑے ہوئے۔

مقطّع داڑھی۔ مونث۔ شرع کے مطابق تراشی ہوئی داڑھی لمبی ڈاڑھی۔

مقطّع صورت۔ مہذب صورت۔

مُقَطَّعات۔ (ع) مذکر ۱ وہ حروف جو قرآن شریف میں ہیں۔ جن کی تفسیر سے پیغمبر صاحب نے خاموشی اختیار کی جیسے یٰس۔ الم وغیرہ۔

مقطوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کاٹا گیا۔ ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔

مقعَد۔ (ع) مونث۔ دُبر۔ بالفتح صحیح ہے زبان پر بالکسر۔

مُقفّل۔ (ع) صفت۔ قفل لگایا ہوا۔ بند۔

مقفل کرنا۔ قفل لگانا۔

مقفّیٰ۔ (ع) صفت۔ قافیہ کیا گیا۔ قافیہ دار۔

مقلّب۔ (ع) صفت۔ بدلنے والا۔ پھیرنے والا۔ پلٹنے والا۔

مقلّب القلوب۔ (ع) صفت ۱ دلوں کو پھیر دینے والا۔ ارادہ بدل دینے والا۔ خدائے تعالیٰ۔ رب العزت (ابن الوقت) خدا مقلب القلوب ہے۔ وہی اُن کے دل کو پھیرے تو پھیرے۔

مقلّد۔ (ع) بکسر سوم مشدد، صفت ۱ تقلید کرنے والا ۲ پیرو۔ مُرید۔ معتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے۔

مقلوب۔ (ع) صفت ۱ اُلٹا ہوا۔ پلٹا ہوا ۲ مذکر علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس کی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے۔ جیسے شاباش۔

مقلوبِ مستوی۔ علم بیان کی وہ صنعت جس میں لفظ یا کلام کو اُلٹ کر پڑھیں تو بھی وہی عبارت یا لفظ بن جائے۔ جیسے شکر بترازوئے وزارت برکش۔

مقناطیس۔ (یونانی۔ مکناطیس کا معرّب) مذکر ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو کھینچ لیتا ہے (فقرہ) مقناطیس غضب کی کشش رکھتا ہے۔

مقنع۔ (ع میں بالکسر و فتح سوم صحیح ہے۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔ عربی میں بمعنی اُس باریک چادر کے ہے جو ایک غرض کی ہو) مذکر ۱ وہ باریک کپڑا جو عورتوں کے سہرے کے نیچے باندھتے ہیں ۲ باریک چادر جو عورتیں منہ چھپانے کے لئے چہرہ پر ڈال دیتی ہیں۔

مقنّن (ع) صفت ۔ مذکر ۔ قانون بنانے والا ۔ قانون جاننے والا ۔ دیکھو قانون ۔

مقوّس ۔ (ع ۔ مادّہ ۔ قوس) صفت ۔ وہ چیز جو مثل کمان کے خمیدہ ہو ۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے ۔

(آتش) ؎

جانبِ چرخِ مقوّس آہ ہوتی ہے رواں
یہ کماں اک دن نشانہ ہے ہمارے تیر کا

مقولہ (ع ۔ مَقُولَۃ ۔ فارسیوں نے مقولہ کرلیا) مذکر ۔ قول بات ۔ جو جملہ بیانیہ ۔ کہنا ۔ فرمانا ۔ ارشاد کرنا ۔ ارشاد فرمانا ۔ اور بولنا وغیرہ فعلوں کے ساتھ آتا ہے اس کو مقولہ کہتے ہیں ۔ جیسے دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ ۔

مقوّی ۔ (ع) صفت ۔ قوّت دینے والا ۔ طاقت بخشنے والا ۔ جیسے مقوّی باہ ۔ مقوّی دل ۔

مقوّے ۔ مذکر ۔ کوٹ کے کاغذ کا بنا ہوا بکس ۔

مقہور ۔ (ع) صفت ۔ قہر کیا گیا ۔ جس پر قہر ہو ۔

مقیّ (ع) صفت قے لانے والی دوا ۔

مقیاس ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ اندازہ کا وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں ۔ پیمانہ ۔ گھڑی کی سوئی ۔

مقیاس الحرارۃ ۔ (ع) مذکر ۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ تھرمامیٹر ۔

مقیاس الماء (ع) مذکر ۔ وہ آلہ جس سے پانی کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے پنسال ۔

مقیاس الموسم ۔ (ع) مذکر ۔ موسم کے تغیر و تبدّل معلوم کرنے کا آلہ ۔

مقیاس الہوا ۔ (ع) مذکر ۔ وہ آلہ جس سے ہوا یا طوفان وغیرہ کی علامت معلوم کی جاتی ہے ۔ ہوا کے دباؤ معلوم کرنے کا آلہ جسے انگریزی میں بیرومیٹر کہتے ہیں ۔

مُقیت ۔ (ع ۔ ماخوذ ہے قوّت سے) صفت ۔ مذکر ۔ خدائے تعالیٰ کا نام ۔ جو مخلوق کو قوّت یعنی روزی پہونچاتا ہے ۔

مقیّد ۔ (ع) صفت ۔ قید کیا گیا ۔ اسیر ۔ قیدی ۔ پابند ۔

(رشک) ؎

حاصل ہے بندگی سے تماشائے بُتِ دوست
اکثر ہوں وقتِ صبح مقیّدِ نماز کا

۲ ۔ قید لگایا گیا ۔ منضبط ۔

مُقیش ۔ (غالباً ترکی ۔ مُنہ ۔ چہرہ ۔ کیس ۔ سر کے بال کا معرّب ہے ۔ فارسیوں نے بروزن مُشوّش کہا ہے ۔

(موسوی خاں) ؎

چو گیرد از حیا بر رخ نقابے شمع رخسارش
کند پیراہن فانوس را دُباک مقیّش را

(بہ میں زبانوں پر ۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و سکون سوم ہے) مذکر ۔ چاندی سونے کے چوڑے تار ۔ سونے چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا ۔ زری ۔

(مومن) ؎

آنچلوں سے کہ مُقیّش کہاں جھڑتا تھا
کب دوپٹا یہ مری طرح گرا پڑتا تھا

رشک نے فارسیوں کی تقلید میں مقیش کہا ہے ۔

؎

خط مراضد سے جو اُس سیم بدن نے کترا
ہوا نور ید بیضا سے مقیش کاغذ

مقیشی ۔ (بالضم و فتح دوم تشدید و سکون سوم) صفت بادلے کا ۔ زری کا ۔ چاندی سونے کے تاروں کا ۔

مقیشی گوکھرو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا باریک گوکھرو جو صرف تاروں کو موڑ کر بنایا جاتا ہے ۔

مُقیم ۔ (ع) صفت ۔ اقامت کرنے والا ۔ ٹھہرنے والا قائم ۔ قیام پذیر ۔

مقیم ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ رہنا ۔ بسنا ۔ اقامت کرنا ۔

مُکّ ۔ (ہ) مذکر ۔ (ع م) مُکّا

مکا ۔ (ہ ۔ بروزن جَنا) مونث ۔ بڑی جوار ۔ مکئی ۔

مُکّا ۔ (ہ ۔ بالضم) مذکر ۔ مٹھی بند کرکے جب انگلیوں کی طرف سے ضرب لگائی جائے اُس کو مُکّا کہتے ہیں (چلانا دینا ۔ مارنا ۔ لگانا کے ساتھ)

مُکّا چلنا ۔ مُکّے سے مارپیٹ ہونا ۔

مُکّا مارنا۔ مُکّے سے مارنا۔ ۲ (کنایۃً) دفعتہً دل پر صدمہ پہونچانا۔

(ظفر) ؎

پھیر کر منہ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا
دل پہ مکّا سے اس رشک پری نے مارا

مُکّا لگنا۔ لازم (کنایۃً) دل پر اچانک صدمہ ہونا۔

مُکابِرہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح سوم و چہارم) مذکر خواہ مخواہ جیتنے کے لئے بحث کرنا۔ سینہ زوری۔

مُکاتَب۔ (ع۔ بفتح چہارم) صفت وہ غلام جس کا آقا کہہ دے کہ تو اگر اتنا روپیہ مزدوری وغیرہ کرکے ادا کر دے تو تجھے آزاد کر دوں گا۔

۲ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مکتب کی جمع۔

مکاتبات۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) مذکر۔ مکاتبہ کی جمع۔

مکاتبت (ع۔ بضم اول و فتح چہارم وپنجم) مونث باہم خط وکتابت کرنا۔

مکاتبہ۔ (ف۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ مجازاً نامہ۔ خط۔

مکاتیب۔ (ع) مذکر۔ جمع مکتوب کی۔

مُکّار۔ (ع) صفت۔ مکر کرنے والا۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ عربی میں اس کا مونث مکّارہ ہے۔ اردو میں مکّار بذکر ومونث دونوں کے واسطے مستعمل ہے۔

(امیر) ؎

امیر اس بے وفا دنیا کی صورت پر نہ تم جاؤ
بڑی عیّار ہے مکّار ہے ظاہر میں بھولی ہے

مکّاری۔ مونث۔ مکر کرنا۔ فریب۔

مکارم۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر مکرمت کی جمع

مکارِہ۔ (ع) مذکر۔ مکروہ کی جمع۔

مکاسب۔ (ع) مذکر۔ کسب کی جمع۔ پیشے۔

مُکاشفہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم وپنجم) مذکر۔ کشف۔ کرامات۔ ولی اللہ کو۔ امور غیبی کا معلوم ہوجانا

(فقرہ) شیخ کا مکاشفہ بہت بڑھا ہوا ہے۔

مُکافات۔ (ع۔ بضم اول صحیح۔ اصل میں مُکافیَت تھا۔ ی۔ صرف کے قاعدہ سے الف ہوگئی۔ یہ مصدر بمعنی حاصل مصدر مستعمل ہے) مونث۔ بدلہ۔ عوض۔ تاوان پاداش۔ سزا۔ انتقام۔

(رند) ؎

ترک کرنی تجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی
گنہ عشق کی میرے یہ مکافات نہ تھی

مکافات کو پہونچنا۔ کئے کی سزا پانا۔

مُکالمہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم وپنجم) مذکر گفتگو۔ زبانی سوال وجواب۔ ہم کلامی۔

(امیر) ؎

ہم دل سے ہم سخن رہے دل ہم سے ہم سخن
خلوت میں بھی مکالمۂ انجمن رہا

مَکان۔ (ع) مذکر۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مسکن۔ جگہ۔

(امیر) ؎

شب وصال وہ ساماں وہ روشنی ونشاط
ہوئی جو صبح تو اُجڑا ہوا مکاں دیکھا

مکانات۔ مذکر۔ مکان کی جمع۔

مکان بدلنا۔ جگہ بدلنا۔ ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہونا۔

(مصحفی) ؎

اے بدگمان تیرا کچھ بھی گمان بدلا
تیرے مریض غم نے سوجا مکان بدلا

مکان بیٹھ جانا۔ سیل یا بارش کی شدت سے مکان کا گر پڑنا۔

(راسخ) ؎

شاہ کے ماتم میں روئے ہیں بہت حور وملک
دیکھنا جنت میں بھی ہوں گے مکاں بیٹھے ہوئے

مکان دار۔ مذکر۔ گھر والا۔ مالک مکان۔

مکان دینا۔ گھر کرایہ پر دینا۔

۲ اتارنا ۔ ٹھیرانا ۔
مکان روشن ہونا ۔ مکان میں وسعت ہونا ۔ اندھیرا نہ ہونا ۔
۲ مکان کا بارونق ہونا ۔
مکانِ ضرور ۔ مذکر ۔ بیت الخلا ۔ (آزاد) عادت تھی کہ سات آٹھ بجے مکانِ ضرور جاتے ۔
مکان لینا ۔ ۱ گھر کرایہ پر لینا ۲ مکان مول لینا ۔ گھر خریدنا ۔
مکانِ ہو ۔ دیکھو مقامِ ہو ۔
(اشرف) ؎
ہم اپنے خانۂ دل کو مکانِ ہو سمجھتے تھے
تلاشی لی جو اس گھر کی تو اس گھر میں خدا نکلا
مکائد (ع ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مکیدہ کی جمع (مذکر) مکر ۔ فریب ۔
مُکبّر (ع) صفت ۔ تکبیر کہنے والا ۔
مُکت ۔ مُکتی (ھ) مونث ۔ (ہندو) نجات ۔ بخشش چھٹکارا ۔
مکتب ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ لکھنے پڑھنے کی جگہ ۱ وہ مقام جہاں بچوں کو ابتدائی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں ۔
(ناسخ) ؎
ہیں جو عاشق تربیت سے اور ہوتے ہیں خراب
باعث دیوانگی مجنوں کو مکتب ہوگیا
۲ بچوں کو مکتب میں بٹھانے کی تقریب بسم اللہ کی شادی (ہونا کے ساتھ) ۔
(دبیر) ؎
جز شیر اور کچھ نہیں ان کی غذا ابھی
نے گھٹنوں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی
مکتب پڑھانا ۔ مکتب میں تعلیم دینا ۔ (فقرہ) میر صاحب مکتب پڑھایا کرتے تھے ۔
مکتب خانہ ۔ مکتب گاہ ۔ (ف ۔ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ دونوں لفظ مزید علیہ مکتب کے ہیں ۔ کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے اور الفاظ خانہ و گاہ زائد ہیں ۔ جیسے منزل گاہ ۔ دجا ہگاہ میں ۔ بعض کہتے ہیں مکتب بمعنی مصدری ہے ۔
(حکیم زلالی) ؎
چو غنچہ سوئے مکتب گاہم آہنگ
بغل پُر جزو دل تنگی بصد رنگ
(ظہوری) ؎
کنم در مشق مکتب خانۂ خود کوہ ہاموں را
بیاموزم طریق عاشقی فرہاد و مجنوں را
اول مذکر ۔ دوسرا مونث ۔ مکتب ۔
مکتحل ۔ (ع) صفت ۔ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو ۔
مکتسب ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ کوئی چیز اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا ۔ نفع حاصل کرنے والا ۔
۲ (ع ۔ بفتح چہارم) صفت حاصل کیا گیا ۔ کسب کیا گیا ۔
مکتسبہ ۔ (ع ۔ بفتح چہارم و پنجم) صفت ۔ مونث ۔
مکتفی ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۔ کافی ۔ پورا وافی ۔
مکتوب ۔ (ع ۔ بالفتح و ضم سوم) صفت ۔ مذکر ۔ لکھا گیا مرقوم ۔ مذکر خط ۔ نامہ ۔
(جلال) ؎
کہہ سکتے ہیں لکھنے کو بھلا اب نہ برا ہم
شکوہ کر نہ کہے دوست یہ مکتوب ہے میرا
۳ (اردو) بنئے ہی لوگ مختلف قسم کے خطوط جمع کرکے جوڑ لیتے اور ان کو ٹھٹھے کی طرح لپیٹ لیتے ہیں ۔ تاکہ قلمی عبارت پڑھنے کی مشق ہو ۔
مکتوب الیہ ۔ مذکر ۔ وہ شخص جس کو خط لکھا جائے مونث کے لئے مکتوب الیہا ۔
مکتوب نصف الملاقات ۔ مقولہ ۔ خط سے کچھ کچھ

ملاقات کا لطف حاصل ہو جاتا ہے۔

(رند) ؎

تصوّر مجھے خط کا دن رات ہے
کہ مکتوب نصف الملاقات ہے

مکتوم - (ع) صفت - پوشیدہ - مخفی چھپا ہوا۔

مُکُٹ - (ھ) بضم اول وفتح دوم - مذکر - تاج - وہ کلاہ یا تاج جو ہندوؤں میں دولہا کے سر پر رکھتے ہیں۔

(امیر) ؎

طرفہ محفل کر پئے رقص یہاں آتے ہیں
سر پہ طاؤس چمن رکھ کے کنھیا کا مکٹ

مُکٹا - (ھ) بالضم - مونث (ہندو) پوجا کرنے کی ریشمی دھوتی۔

مُکث - (ع - بالفتح) مذکر - دیر - توقف - تامل (کرنا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) باپ بلائے اور بیٹا کام کے حیلے سے باپ کے پاس حاضر ہونے میں مکث کرے۔

مُکحّل - (ع - بروزن مقدس) آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

مُکدّر - (ع - بروزن مقدس) صفت تیرہ - گندلا - میلا ؎

صبا حیراں ہیں ہم اک بت خود بیں کے ہاتھوں سے
مکدّر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا

۲ (کنایتہً) ناخوش - غمگیں - ملول (ہونا کے ساتھ)

مَکَر - (س - بفتح اول ودوم) مذکر - آسمان کے دسویں برج کا نام جدی۔

مَکر - (ع) بالفتح - مذکر ۱ فریب - دغا - دھوکہ - حیلہ بہانہ - چالاکی - عیاری۔

(امیر) ؎

اہل دیں کی اور خصلت طرز دنیا اور ہے
مکر ان شیروں سے ہو سکتا ہے کب روباہ کا

مکر چاندنی - مونث - پچھلی رات کی دھندلی سی چاندنی جو صبح ہونے کا دھوکا دیتی ہے - صبح کاذب

۲ (کنایتہً) وہ فعل جو دوسرں کو دھوکے میں ڈالے۔

(داغ) ؎

بے خود شب وصال عدو میں وہ مست ہے
اب مکر چاندنی جو کھلی بھی تو کیا کھلی

(ذوق) ؎

ریش سفید شیخ میں ہے ظلمت فریب
اس مکر چاندنی پہ نہ کر نا گمان صبح

مکر کرنا - مکر گانٹھنا - فریب کرنا - دھوکا دینا۔

مُکرالینا - مُکرانا - جھٹلانا - سچے کو جھوٹا بنانا۔ (فقرہ) مجھے کیوں مکراتے ہو۔

(بحر) ؎

اپنی تقصیر پہ مطلق نہیں شرماتا ہے
شکوہ منھ پر جو کوئی لائے تو مکراتا ہے

مُکرالینا - کی مثال کے لئے دیکھو ہتھ کنڈے۔

مُکر جانا - انکار کر جانا - قول سے پھر جانا - منکر ہو جانا۔

مُکرّر - (ع - بضم اول وفتح دوم وسوم مشدد) صفت دوبارہ بار دگر - پھر۔

مکرّر سہ کرّر - صفت - دوبارا ہتبارا - بار بار کئی بار۔

مُکرّم بندہ - جناب والا - جناب من - بندہ نواز - کی جگہ مستعمل ہے - خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔

مُکرمی - میرے مکرم - خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔

مَکرُمت - (ع بضم سوم صحیح - زبانوں پر بفتح سوم ہے مکارم جمع) بزرگی - عنایت - مہربانی - نوازش -

مکرنا - (ھ - بضم اول وفتح دوم) کسی امر کا اقرار کر کے اس کا انکار کرنا - قول سے پھرنا۔

(شوق قدوائی) ؎

ہیں مکروں تو سب تجھ پہ الٹی پڑیں
تجھے پھر تو لینے کے دینے پڑیں

مکروہ - (ع) صفت ۱ کریہ - جس سے کراہت آئے

۳ ناپسند۔ بُرا۔ بدنما۔

۴ مذکر۔ مذہباً ناجائز چیز۔ وہ چیز جو بعض اماموں کے نزدیک حلال اور بعض کے نزدیک ناجائز ہے۔

مکروہات ۔ (ع) ۔ مذکر۔ نفرت انگیز چیزیں۔

۲ واہیات۔ بے ہودہ کام۔ دنیوی مخمصے۔

(فقرہ) آج تک بہ سبب مکروہات عرض حال نہیں کیا۔

مُکَری ۔ مُکرنی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی ہندی چو مصرعی پہیلی جس میں پہلے کسی چیز کا اشارہ کر کے پھر اُس سے منکر ہو کر اس مضمون کو کسی اور چیز کی طرف منسوب کر دیتے ہیں ۔ اس کے موجد امیر خسرو ہیں مثلاً

نگری رین تو ہے سنگ جاگا
بھور بھئی تب بچھڑن لاگا
اس کے بچھڑے پھاٹت ہیا
اے سکھی ساجن نا سکھی دیا

مُکرنیاں ۔ (ھ) مونث ۔ مکرنی کی جمع ۔ پہیلیاں چیستان

مکڑ ۔ (ھ) ۔ بالفتح ، مذکر۔ بڑی مکڑی ۔ نر مکڑی۔

(فقرہ) دیکھو مکڑ بھاگ رہا ہے۔

مکڑی کا گھر ۔ عورتیں زخم کا خون بند ہونے کے واسطے استعمال کرتی ہیں ۔

مکڑانا ۔ (ھ) ۔ بالفتح ، اترانا ۔ غرور کرنا ۔ تکبر کرنا ۔ اکڑ کر چلنا ۔ کج روی اختیار کرنا ۔

(سودا) ؎

کیوں نہ واقعی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر
نہ پڑا اس کو تری زلف سیہ فام سے کام

۲ کنایہ ہے سرتابی کرنے سے ۔

مکڑائی ۔ مونث ۔ سرتابی و سرکشی ۔

مکڑنا ۔ (ھ) ۔ بفتح اول و دوم ، اکڑنا ۔ اینٹھنا ۔

مکڑی ۔ (ھ) ۔ بالفتح ، مونث ۔ مکڑ کی مادہ ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے اور مکھیاں پکڑ کر کھاتا ہے ۔ انسان کے جسم پر جہاں مکڑی کا لعاب لگ جاتا ہے ۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں ۔

مکڑی کا جالا ۔ مذکر ۔ تارعنکبوت ۔

(آتش) ؎

عارضی حسن سے نفرت یہ ہوئی ہے دل کو
رتبہ زلفوں کو نہیں مکڑیوں کے جالے سے

۲ (کنایتہً) بہت باریک اور بودی چیز ۔

(شوق قدوائی) ؎

بڑی پردے والی تو ململ ہی کیا
یہ مکڑی کے جالے کا آنچل ہی کیا

مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالنا ۔ (ع) عیب گنانا ۔ برا بھلا کہنا ۔

(نواب مرزا شوق) ؎

موئے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی
مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالوں گی

مکسر ۔ (ع) ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح ۔ صفت شکستہ ۔ ٹوٹا ہوا ۔ مکعب ۔

مکسوبہ ۔ (قانون) صفت ۔ مونث ۔ وہ جائداد جو خود حاصل کی گئی ہو ۔

مکسور ، مکسورہ ۔ (ع) صفت ۱ زیر دیا ہوا حرف ۔ وہ حرف جس کے نیچے زیر ہو ۔

مکشوف ۔ (ع) صفت ۔ کھولا گیا ۔ واضح ۔ ظاہر ۔

مکعب ۔ (ع) صفت ۔ چار گوشے کیا گیا ۔

۱ وہ شکل جس کا طول عرض عمق یکساں ہو ۔

۲ مذکر ۔ کسی عدد کی تین دفعہ آپس میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو وہ اس عدد کا مکعب کہلاتا ہے ۔

مکفوف ۔ (ع) بروزن مفعول ۔ صفت ۔ لپٹا ہوا پیراہن ۔

۲ مونث علم عروض میں صفت حرفی رکن جس کے آخر کا حرف گرا دیا گیا ہو ۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعیل ۔

(رشک) ؎

ملتے ہیں انتنے کف افسوس ہم
جو ہزج کی بحر ہے مکفوف ہے

مکفول ۔ (ع) صفت ۔ کفالت میں دیا گیا ۔ بر ہن گرو رکھا گیا ۔ وہ چیز جو ضمانت میں لی جائے ۔

مکفول کرنا ۔ ضمانت میں دینا ۔ گرو رکھنا ۔

مکلاوہ ۔ (ھ ۔ بالضم و فتح چہارم) مذکر ۔ (ہندو) شادی کے بعد اول مرتبہ دولہا کا دلھن کو اپنے گھر لے جانا ۔

مُکلّف ۔ (ع) صفت ۔ (الف) بروزن مُقدّس لغوی معنی تکلیف دیا گیا ۔ مجازاً وہ شخص جو عاقل بالغ ہو ۔

۲ (اردو) پُر تکلّف آراستہ (ب) بکسر حرف سوم مشدّد ۔ لغوی معنی رنج و مشقت دینے والا ۔

۳ (اردو) بُلانے والا ۔ دعوت دینے والا ۔ معنی نمبر ۲ میں بیشتر المکلف لکھ کر دعوت کے خطوں میں اپنا نام لکھتے ہیں ۔

مکمّل ۔ (ع) بروزن مقدس ۔ صفت ۔ تمام ۔ کامل پورا ۔ کُل ۔

مکنا ۔ دیکھو مکھنا ۔

مکنت ۔ (ع ۔ بالضم و بالفتح غلط) مونث ۔ قدرت طاقت ۔ توانائی ۔

مُکند ۔ (ھ) مذکر ۔ جواہر ۔

۲ بھگوان ۔ ہندؤں کے ناموں کا جز ہوتا ہے ۔ جیسے مکندلال ۔ مکند بہاری ۔

مکنون ۔ (ع) بروزن مفعول ۔ صفت ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ چھپا ہوا ۔

۱ مذکر ۔ پوشیدہ بات ۔ باطنی راز ۔

۲ دلی منشا ۔

۳ (کنایۃً) بیش قیمت جیسے گوہر مکنون ۔

مکنونِ خاطر ۔ مذکر ۔ دل کی پوشیدہ بات ۔

مکو ۔ (ھ) مونث ۔ ایک بوٹی اور اُس کے پھل کا نام عنب الثعلب ۔

مکوڑا ۔ (ھ بیں بضم کاف و نیز بفتح کاف ہے) مذکر بڑا کیڑا ۔ بڑا چیونٹا ۔

مکوکب ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم) صفت روشن ۔ وہ چیز جس پر ستارے جڑے ہوں ۔ وہ چیز جس پر سونے چاندی کی کیلیں لگی ہوں ۔

(غالب) ؎

عشق کی راہ میں ہے چرخ مکوکب کی وہ چال
سست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے

مکوّن ۔ (ع ۔ بروزن مُذبذب) صفت ۔ مخلوق پیدا کیا گیا ۔ ہستی میں لایا گیا ۔

مُکوّنات ۔ (ع) مذکر ۔ مخلوقات ۔ موجودات

مُکھ ۔ (ھ) مذکر ۔ مُنھ ۔ چہرہ ۔

مُکھ تال ۔ (ھ) مونث ۔ وہ آوازہ جو گویے مُنھ سے نکالتے ہیں ۔

مُکھیا ۔ (ھ) مذکر ۔ سردار افسر ۔

مکّہ ۔ (ع) مذکر ۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی ۔ تعظیماً مکۂ معظمہ کہتے ہیں (فقرہ) خوشا نصیب جس نے مکۂ معظمہ دیکھا ۔

مکھا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑی مکھی ۔ نیلے رنگ کی بڑی مکھی ۔

مکھانا ۔ (ھ) مذکر ۔ کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج ۔ تال مکھانا ۔

مُکھڑا ۔ (ھ) محبوب کے مُنھ اور چہرے کے لئے مستعمل ہے ۔

(ناسخ) ؎

اے پری مکھڑا اطلا ہے کیا ہی پیارا چاند کو
رات میں تیرے دھوکے میں پکارا چاند کو

مکھڑا تلوؤں کو نہ پہونچے ۔ انسان کی سنہری رنگت کی تعریف میں کہتے ہیں ۔

(جان صاحب) ؎

نہ پہونچے اشرفی خانم کا مکھڑا اس کے تلوؤں کو
مری کندن ہے وہ مہرالنسا رنگت سنہری ہے

مَکھّن ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا کچا گھی ۔ مسکہ ۔ بن تایا گھی ۔

(فقرہ) دودھ سے مکھن نکالا جاتا ہے ۔

مکھن نکالنا ۔ دہی یا کچے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا ۔

مَکھُنا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے ۔

مکھنا دیو ۔ بے سینگوں کا بڑا دیو ۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ دیو سید سالار غازی کی شادی کے روز مزار پر آتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے ۔

(انشا) ؎

دم مار آ پہونچے مکھنا دیو د حضرت جنوں
کانپ اٹھے بس آتے ہی اس کے جہاں کے بیدق

مکھنا ہاتھی ۔ بے دانتوں کا بڑا ہاتھی ۔

(نکہت) ؎

کہکشاں خرطوم ہے بے اشتباہ
مکھنا ہاتھی ہے ترا چرخ سیاہ

مُکھی (ہ بر وزن سُکھی) صفت ۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوتے ہیں ۔

(جان صاحب) ؎

مکھی وہ آج بھی لائے نہ چاندنی خانم
تڑپتی مادہ ہے دو دن سے نر نہیں آتا

مَکھّی ۔ (ہ) مونث ۱ مگس ۔

۲ بندوق کا وہ ابھرا ہوا نشان جسے نظر کی سیدھ میں رکھ کر نشانہ لگاتے ہیں ۔

مکھی اڑا دینا یا مکھی سی اڑا دینا ۔ (کنایۃً) اچٹتا ہوا سلام کرنا ۔

(جان صاحب) ؎

روز جھک جھک کے کروگر اُن کو مجرا صبح و شام
دیں اڑا مکھی سی پر منھ سے نہ نکلے کچھ کلام

(ابن الوقت) چار و ناچار اچٹتا ہوا سلام کرکے جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہے ۔ اس کو کہنا پڑا کہ آج ولایت کی ڈاک کا دن ہے ۔

مکھی جھلنا ۔ دیکھو مکھیاں جھلنا ۔ نمبرا ۔

مکھی چپی کی خدمت ۔ (عو) مکھیاں اڑانے اور پاؤں دبانے کی خدمت ۔

مکھی چوس ۔ صفت ۔ کنجوس ۔ ایسا بخیل کہ اگر سالن میں مکھی گر پڑے تو اسے بھی چوس کر پھینکے ۔

(لفیر) ؎

لیا اس خال لب کا جبکہ بوسہ شیخ صاحب نے
تو رندوں نے کہا حضرت بھی مکھی چوس ہیں گویا

مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا ۔ (کنایۃً) چھوٹی چھوٹی باتوں میں دیانت داری ظاہر کرنا ۔ اور بڑے معاملہ میں بے ایمانی کرنا کی جگہ ۔

مکھی کی طرح نکال ڈالنا ۔ دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دینا ۔

مکھی پر مکھی مارنا ۔ پوری طرح نقل کرنا ۔ بے سمجھے نقل کرنا ۔

مکھی کی بھنبھناہٹ ۱ مونث ۔ مکھیوں کی آواز ۔

(فقرہ) فطرت کی چیخ پکار تو مکھی کی بھنبھناہٹ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی ۔

مکھی مار ۔ (ہ) صفت ۱ مکھی کو جان سے مارنے والا ۔

۲ وہ شخص جسے دیکھ کر کراہت آئے ۔

۳ بن سمجھے جوں کی توں نقل کرنے والا ۔

۴ ایک کیڑے کا نام جو مکھیاں مار کر کھاتا ہے ۔

مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتا ۔ دیکھو ناک پر مکھی ۔

مکھی ہانکنا - مکھی دور کرنا - مکھی جھلنا -

مُکھیا - دیکھو مکھ -

مکھیاں اڑانا - ۱ مکھیاں دور کرنا - ۲ خوشامد سے مکھیاں جھلنا - ۳ (کنایۃً) بے کار رہنا - خالی رہنا - ۴ مرض آتشک میں مبتلا ہونا -

مکھیاں بھنکنا - ۱ مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا - سرد بازاری ہونا -

(مومن) ؎

طعنہ زن ہوں جو انگیں لب پر
مکھیاں بھنکیں شکریں لب پر

۲ کریہ منظر ہونا - بدوضع ہونا - بدقطع ہونا -

مکھیاں جھلنا - مکھیاں ہٹانا - چنور کرنا - دستی پنکھے یا رومال یا چنور وغیرہ سے مکھیاں دور کرنا -

مکھیاں مارنا - (کنایۃً) بے کار بیٹھنا - بے شغل رہنا -

(ابن الوقت) گستاخی کا جواب طلب کیا - تمام کام چھین کر کہہ دیا کہ کچہری میں بیٹھے مکھیاں مارا کرو -

مکھیوں کا چھتّا - دیکھو چھتّا نمبر ۲ -

مکھیوں کے چھتّے کو چھیڑنا - (عو) دیکھو بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا -

مکئی - (ھ) بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ (مونث) - ایک قسم کے غلّہ کا نام جوار -

مُکّی - (ھ) مونث - انگلیاں ہتھیلی پر بند کی ہوئیں - ۲ مُکّی سے پاؤں دبانا - مکیاں جمع -

(جرأت) ؎

کوچہ گرد معصیت دن بھر ہمارے پاؤں ہیں
خادموں کی مکیاں ہیں رات بھر تقدیر پا

مُکیانا - مُکّی مارنا -

مُکّی لات - مونث - مارپیٹ -

(انشا) ؎

اور اس سے زیادہ جھوٹ ہو بات
آٹھویں روز ہو گئی مُکّی لات

مُکّی لگانا - پاؤں پر مُکّی مارنا - آرام و راحت کی غرض سے -

مِکیال (ع) مذکر - پیمانہ -

مَکِین - (ع) بروزن زمین (صفت) ۱ صاحب خانہ - مکان دار - مکان میں رہنے والا -

(امیر) ؎

رہے وہ جان جہاں یہ جہاں رہے نہ رہے
مکیں کی خیر ہو یارب مکاں رہے نہ رہے

۲ قائم - مقیم - ساکن -

مکین ہونا ٹھہرنا - رہنا - مقام کرنا - بسنا - آباد ہونا

مکینکس (انگ) مذکر - کلوں کا علم - علم جرثقیل -

مکینکل انجینیر (انگ) مذکر - علم جرثقیل کا ماہر -

مَگ - (ھ) مذکر (ہندو) راہ - راستہ - ۲ بڑا گلاس -

مَگَد - (ھ) بفتح اول و دوم - مذکر - (ہندو) ایک قسم کے لڈو -

مُگدَر - (ھ) بالضم و فتح سوم - مذکر - وہ گاؤدم خراطی ہوئی لکڑیاں جنھیں ورزش کے لئے ہاتھوں میں پکڑ کر گھماتے ہیں - مگدر دو ہوتے ہیں اور ان کو مگدر کی جوڑی کہتے ہیں -

(رشک) ؎

میں پہلوان عشق وہ تھا جس کی خاک سے
نکلا کوئی درخت تو مگدر بنا لئے

مگدر اٹھانا - مگدر اٹھا کر زور بازو آزمانا -

(ناسخ) ؎

مجھ سے ہلواتا ہے لیلیٰ م اب جنوں زنجیر کی
اور کوہ عشق یہ کہتا ہے تو مگدر اٹھا

مگدر پھرانا - مگدر ہلانا - مگدروں کی جوڑی ...

مُگدر اٹھا کر دہنے بائیں آگے پیچھے ہاتھوں کو گردش دینا۔

(ناسخ) ؎

تو نے مگدر ہلائے کیوں نہ کریں
باغ عالم میں انتحار درخت

مَگَدھ ۔ (س ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ صوبۂ بہار کا جنوبی حصّہ۔

مَگدھ بھاشا ۔ مونث ۔ مگدھ کی زبان جو خاص کر صوبۂ بہار (پٹنہ) میں بولی جاتی ہے ۔ پالی زبان ۔

مَگدھی ۔ (ھ) مذکر ۱؎ مگدھ کا رہنے والا ۔

۲؎ ایک قوم کا نام ۔

مِگدمبر ۔ مذکر ۔ وہ لکڑی کا مکان جس میں شاہان [illegible] سفر کیا کرتے تھے ۔ اس مکان میں قلابے لگے ہوتے تھے جو ہاتھیوں کی زنجیروں سے بندھے ہوتے تھے ۔ [illegible] مکان ہاتھی لے کر چلتے تھے اور اس غرض سے کہ حرکت [illegible] ہو ۔ سیکڑوں کہار یہ مکان نیچے سے اٹھائے رہتے تھے ۔ پینس کی طرح اس میں ڈنڈے لگے ہوئے تھے ۔

۲؎ ایک قسم کا بہت اونچا خیمہ ۔

۳؎ کاغذ کی آرائشی چیز جس پر تصویریں بنی ہوتی ہیں [illegible] ساچق میں آرائش کے آگے آگے اس کو لے چلتے ہیں ۔

مگر ۔ [illegible] حرف استثنا ۱؎ ماسوا ۔ اِلّا ۔ بجز ۔ لیکن [illegible] شاید کی جگہ ۔

؎

دل [illegible] کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں
مگر ہے شعلۂ نار جہنم میرے پہلو میں

۳؎ [illegible] کی جگہ ۔

(غالب) ؎

میں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش
غالبؔ اس کا مگر نہیں ہے غلام

مگر پھر ۔ اس پر ۔ باایں ہمہ ۔

(داغ) ؎

رگ جاں سے نزدیک ہے میری جاں تو
مگر پھر جو دیکھا کہاں میں کہاں تو

اکثر فصحا "مگر پھر" کے بعد بھی کا لانا ضروری سمجھتے ہیں ۔

مَگَر ۔ (ھ) ۱؎ مگرمچھ ۔ گھڑیال ۔

۲؎ کان کے ایک زیور کا نام ۔ آویزہ ۔

مگر کا چہرہ ۔ مگر کے چہرے کی صورت ۔ جو عورتوں کے کڑوں اور مردوں کی چھڑی کی شام میں بناتے ہیں ۔

(امانت) ؎

چمکا کندن سا بہت رشک قمر کا چہرہ
دیکھا ہیروں کے کڑوں میں جو مگر کا چہرہ

مگرمچھ ۔ (ھ) مذکر ۔ مگرمبرا ۔

(مہر) ؎

ٹھٹھک سونس گھڑیال رہ رہ گئے
مگرمچھ نہ جانا کدھر بہ گئے

مگر مُرکی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی مُرکی جس کا منہ مگر کی شکل کا ہوتا ہے ۔

مگرا ۔ (ھ بالفتح) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے مگری ۔

۱؎ گھنّا ۔ وہ شخص جو اپنے غرور و تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے ۔

مگرا بننا ۔ گھنّا ہو جانا ۔

(محصنات) آپ نیک مذہب کی طرف سے اس قدر غافل اور مگرے کیوں [illegible] ہیں ۔

مگراپن ۔ (ھ) مذکر ۔ گھنّا پن ۔

مَگَری ۔ (ھ بفتح اول و دوم) مونث ۔ ۱؎ چھپّر کا وہ حصّہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے ۔

۲؎ چھت کی سلامی کا سب سے اونچا کنارہ ۔

مَگس ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو مکھی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔

(ظفر) ؎

خال سیاہ کب لب شیریں پہ ہے ترے
شکر سے ہے جا کے مگس پر لگی ہوئی

مگس راں ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا مورچھل ۔

۲ مورچھل ہلانے والا ۔ خادم ۔

(اودھ) ؎

ہاتھوں کو رکھے سوسی عمراں ہیں پشت پر
روح القدس پرے دن سے مگس راں ہیں پشت پر

مگس رانی ۔ (ف) مونث ۔ مکھیاں اُڑانے کی خدمت چنور برداری ۔

(ذوق) ؎

سینہ کا چاک سینے کی فرصت کہاں کہ ہیں
مصروف زخم دل کی مگس رانیوں میں ہم

مگس کی قے ۔ شہد ۔

(غالب) ؎

کیوں رد و قدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے

مگسی ۔ (ف) صفت ۱ مگس کے رنگ کا ۔ سیاہی مائل ۔

۲ وہ گھوڑا جس کے تمام . . . . . . جسم کے بال سفید ہوں ۔ اور سارے بدن پر سرخی کی چھینٹیں ہوں اور دم و یال یک رنگ ہو ۔

مگن ۔ (س ۔ بفتح اول و دوم) صفت (ہندو) ۱ غرق مستغرق ۔ ڈوبا ہوا ۔

۲ خوش ۔ شاد ۔ مسرور ۔

۳ مست ۔ بے خود ۔

(قدر) ؎

اژدھے شبنم پہ مگن اک طرف
چوکڑی بھرتے تھے ہرن اک طرف

(ہونا کے ساتھ)

مُگھ ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا کبوتر جو اپنے ساتھ دوسرے کبوتروں کو لے آتا ہے ۔

مگھم ۔ (مُبہم سے بگڑا ہوا) صفت ۔ گول مول بات ۔

مگھم رہنا ۔ جواریوں کی اصطلاح میں راز فاش نہ ہونا عزت بنی رہنا ۔ برابر سرابر رہنا ۔ نہ ہارنا نہ جیتنا ۔

مگھم میں ۔ رمز میں ۔ اشارۃً ۔ کنایۃً ۔ (فقرہ) اُسے مگھم میں سمجھا دینا ۔

مگھم میں کہنا ۔ گول مول بات کہنا ۔ اشارے میں کوئی بات کرنا ۔

مگھی ۔ صف ۱ مگھا کی طرف منسوب جو ایک مقام کا نام ہے جہاں کا پان مشہور ہے ۔

۲ مذکر ۔ ایک قسم کا پان ۔

۳ ایک قسم کا صحرائی کبوتر ۔

مُل ۔ (ف) مونث ۱ شراب ۔ مے ۔ دارو ۔

۲ (ھ) عم ۔ عو ۔ کلمۂ استثنا مگر کی جگہ ۔

(فقرہ) سب کچھ سنا تھا مُل یہ نہیں سنا ۔

مِل ۔ (انگ) مونث ۔ کپڑے کاغذ وغیرہ کی کل ۔

مَل ۔ (ھ) ۱ ایک کلمہ ہے جو آخر کلمات میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے بھڑ مَل ۔ (بھڑ مسخرہ) کھمل ۔

۲ پہلوان ۔ بہادر ۔ شجاع ۔

مَلَأ ۔ (ع ۔ ملاء) مذکر ۔ اشراف آدمیوں کا گروہ ۔

ملاءِ اعلیٰ (ع ۔ میں ملاالاعلیٰ ہے) مذکر ۔ عالم بالا کے رہنے والے یعنی فرشتے ۔

مُلّا ۔ (مولے کا بگڑا ہوا) مذکر ۱ عالم ۔ فاضل ۔

۲ مسجد میں نماز پڑھانے والا ۔

۳ مسجد میں رہنے والا ۔

۴ بچوں کو مکتب پڑھانے والا ۔

۵ دیکھو مُلّو ۔

ملا دو پیازہ ۔ مذکر ۔ دربار اکبری کے ایک خوش طبع اور ظریف درباری کا لقب جس کا نام ابوالحسن تھا ۔

ملا کی دوڑ مسجد تک ۔ مثل ۔ ہر شخص کی کوشش وہیں تک ہوتی ہے جہاں اس کی رسائی ہو ۔

(ابن الوقت) مگر ملا کی دوڑ مسجد تک ۔ سب نے لے منتوں اور نیازوں اور چلوں اور عملوں اور دعاؤں

پھر پار کر دی۔

ملا کی ڈاڑھی تبرک میں گئی - مثل - بے فائدہ اور بے موقع - خرچ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔
باتوں باتوں میں یوں ہی کسی چیز کے ضائع ہوجانے کے موقع پر بولتے ہیں۔
(قصہ) کہتے ہیں کہ ایک ملا صاحب اپنے شاگردوں میں کچھ تبرک تقسیم کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک مسخرے نے ان کی داڑھی میں سے بال نوچ کر کے اس کو تبرک قرار دیا۔ اسی طرح ایک اور شخص نے بھی بال نوچا۔ اور تبرک سمجھا۔ اور پھر اوروں نے بھی ایسا ہی کیا۔ یہاں تک کہ ملا بے چارے کی داڑھی میں ایک بال تک نہ رہا جب سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا۔

ملا کی ماری حلال - مثل - بڑے آدمیوں کا برا کام بھی درست - اور جائز سمجھا جاتا ہے کبھی ملا کی ماری حلال اور خدا کی ماری حرام بھی بولتے ہیں۔

ملاگری ملاگیری - مونث - معلمی - مدرسی -

ملانا - مذکر - تحقیر سے ملا کی جگہ بولتے ہیں - یہ لفظ مولانا سے بگڑا ہوا ہے۔

ملا نہ ہوگا تو کیا مسجد میں اذاں نہ ہوگی - مثل کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے اس کے متعلق کام رکا نہیں رہتا۔

ملانی - مونث ۱ ملا کی جورو۔
۲ وہ عورت جو لڑکیوں کو سینا پرونا سکھاتی، اور ابتدائی کتابیں پڑھاتی ہے۔

ملابست (ع - بضم اول - فتح چہارم و پنجم) مونث باہم شراکت رکھنا۔ تعلق۔

ملاپ - (ھ) مذکر ۱ میل جول - اتفاق -
۲ صلح - صفائی - باہم رضامندی -
۳ موافقت - (رشک) ؎

عشاق سے ملاپ کرو اے شکر لبو
شیر و شکر میں ذائقہ ہے اختلاط سے

۴ محبت - دوستی - ربط ضبط۔
(داغ) ؎

جاتا رہا ملاپ تو دونوں کو غم ہوا
اتنا ہوا کہ مجھ کو سوا اس کو کم ہوا

۵ سازوں کی ہم آوازی۔

ملاپ - (صفت (عم) ملاقاتی - جان پہچان - دوست آشنا۔

ملاپ رکھنا - میل جول رکھنا - اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔

ملاپ کرانا - صلح کرانا - صفائی کرانا - تصفیہ کرانا گلے ملوانا۔

ملاپ ہوجانا - صلح ہوجانا - دوستی ہونا -

ملاپی - اسم، صفت - ملاقاتی -

ملاجلا - صفت - مذکر - رلا ملا - مخلوط - گڈمڈ - مونث کے لئے ملی جلی -
(منیر) ؎

ہم متانت و تمکین و شوخی و تیزی
ملی جلی ہوئی، ترکیب کا نیا جوبن

ملاجلا رہنا - میل جول سے رہنا - شرکت میں رہنا -

ملاح - (ع) مذکر - کشتی بان - ناؤ چلانے والا -

ملاح در چین ست و کشتی در فرنگ - (ف) مثل - دو شخصوں یا دو چیزوں میں بڑا فاصلہ ہونے کے لئے مستعمل ہے۔
(اقبال) ؎

ہے مثل ملاح در چین ست و کشتی در فرنگ
کشتیٔ آب کہاں ساقی دریا دل کہاں

ملاحن - ملاحنی - ملاح کا مونث -

ملاحی - مونث ۱ ملاح کی اجرت - ملاح کا پیشہ اور کام -
۲ صفت - مبہم گالی جس میں نام نہ لیا جائے -

ملاحی سنانا - ملاحیاں سُنانا - آوازے کسنا۔گول گول طعنے تشنے دینا۔

مَلاحی کی ملاحی اور بالش کے بالش ۔مثل۔ایک نقصان اٹھانے کی جگہ بہت سے نقصانات اٹھانے کے محل پر مستعمل ہے۔

مَلاحی گالیاں ۔وہ گالیاں جو بغیر نام لئے مبہم طور پر دی جائیں۔

ملاحی ہاتھ ۔ ذکر۔ پیرنے کا ایک خاص طریقہ جس میں لمبے لمبے ہاتھ مار کر دریا کا راستہ جلد طے کیا جاتا ہے۔

مُلاحَت (ع)، مونث ۱؎ (لغوی معنی) نمکین ہونا۔ شور ہونا۔

۲؎ رنگت کا سانولا پن ۔خوبصورتی جو سانولے پن سے ہوتی ہے۔

(انیس) ؎

یہ جان ہے ہر ہاشمی و مُطلبی کی
اس میں تو ملاحت ہے رسول عربی کی

ملاحِدہ ۔ ملاحِدہ (ع) - ملاحدہ میں ت لغرض تاکید معنی جمع اضافہ کی ہے۔ جیسے ملائکہ میں) ذکر جمع ملحد کی۔

(ذوق) ؎

گہہ ملاحدکی تھی تردید کلام الحاد
گہہ وجودی و شہودی سے بیان وحدتؔ

مُلاحَظہ ۔ (ع ۔گوشۂ چشم سے دیکھنا)، ذکر ۱؎ دیکھنا۔

۲؎ غور۔ توجہ۔

۳؎ (عو) لحاظ پاس داری۔مروّت۔

۴؎ سامنے ۔روبرو۔

ملاحظہ سے گزرنا ۔ نظر سے گزرنا ۔ دیکھنے میں آنا۔

ملاحظہ شد ۔ دیکھا گیا ۔ دیکھ لیا گیا ۔ جانچا گیا۔ یہ الفاظ اُن کاغذات پر لکھے جاتے ہیں جن کو کسی نے جانچا، پڑھا یا مقابلہ کیا ہو۔

ملاحظہ فرمانا ۔ ملاحظہ کرنا ۔ بڑے یا بزرگ کا۔

ملاحظہ کا ۔ لحاظ کا ۔ با مروّت ۔ (فقرہ) وہ بڑے ملاحظے کا آدمی ہے۔

مُلاحظہ کرنا ۱؎ دیکھنا ۔معائنہ کرنا۔

۲؎ لحاظ کرنا ۔طرف داری کرنا۔

۳؎ پڑتال کرنا ۔جانچنا۔

۴؎ مطالعہ کرنا۔

۵؎ کسی امر کی طرف متوجہ ہونا ۔اور کسی بات کا توجہ سے سننا۔

مُلاحظے کی جگہ ملاحظہ ہے ۔مروّت والے سے مروت کی جاتی ہے ۔ ملاحظے میں آنا۔

مُلاحظے میں گزرنا ۔ نظر سے گزرنا ۔کسی حاکم یا افسر کے زیر نظر ہونا۔

ملاحظے والا ۔ لحاظ والا ۔ رسوخ والا ۔سفارشی سفارش والا۔

ملاحظہ ہونا ۱؎ دیکھا جانا ۔معائنہ ہونا۔

۲؎ پیش ہونا۔

۳؎ پڑتال ہونا ۔ جانچ ہونا۔

۴؎ لحاظ ہونا ۔مروّت ہونا۔

مَلا دَلا ہوا ۔صفت ۔ذکر۔ مونث کے لئے ملی دلی ہوئی ۔ ملا ہوا ۔ مساس کیا ہوا ۔ مستعمل۔

مِلا دینا ۔ گڈمڈ کر دینا ۔ بھڑا دینا۔

(فقرہ) تم نے گیہوں میں جَو ملا دیئے ۔ اُس نے تخت سے تخت ملا دیئے۔

۲؎ یکساں کر دینا ۔مشابہ کر دینا۔

(فقرہ) تم نے خط میں خط ملا دیا۔

۳؎ ملحق کر دینا ۔شامل کر دینا۔

(فقرہ) یہ اراضی باغ میں ملا دو۔

۴؎ (کنایۃً) ہار مان کر گنجفہ کے اوراق ابتر کر دینا۔

مَلاذ ۔ (ع ۔ بفتح اول صحیح) ذکر ۔ پناہ کی جگہ۔

مَلار ۔ (ھ) ذکر ۱؎ وہ گیت جو برسات کے موسم میں

گائے جاتے ہیں۔
۲ موتث۔ایک راگنی کا نام۔
ملار گانا - برساتی گیت گانا۔
ملاریں گانا - (کنایۃً) خوشی منانا۔
مُلازِم - (ع) کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا کسی کے کام کو ہمیشہ کرنے والا۔
۲ مجازاً۔ نوکر۔ چاکر۔ خادم۔
ملازم خاص - مذکر خاص آدمی۔ بیچ کا ملازم۔
ملازم سرکار - مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم۔ سرکاری نوکر۔
ملازم کرنا - نوکر رکھنا۔
ملازم مُتَعَہِّد - مذکر۔ وہ ملازم جس کو خاص شرائط اور عہد پر عہدہ ملا ہو۔
ملازم ہونا - نوکر ہونا۔
ملازمت - (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) کسی جگہ ہمیشہ ہونا۔ یا کسی کے نزدیک ہمیشہ ہونا۔ (املا ذال سے غلط ہے) موتث۔ خدمت۔ نوکری۔
۲ بڑے کی ملاقات۔
(سحر) ؎

کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے
ملازمت کو دو رکھیئے مکان پر موقوف

(منیر) ؎

حضور حضرت منشی غلام عباس آج
ملازمت دل مشتاق بے ریائی کی

ملازمت اختیار کرنا - نوکر ہونا۔ نوکری قبول کرنا۔
ملازمت پیشہ - وہ شخص جس کا پیشہ نوکری ہو۔
ملازمت حاصل کرنا - کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ملاقات کرنا۔ باریاب ہونا۔
مُلاطَفَت - (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) موتث مہربانی کرنا۔ نرمی۔

مُلاطَفَہ - (ف) مذکر۔ نیکی بھلائی۔ مجازاً۔ عنایت نامہ۔ مُراسلہ چٹھی۔ رقعہ۔
۲ مکتوب۔ باہم جڑے ہوئے خطوط کا مجموعہ۔
ملاعِب - (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ جمع لعب کی۔
مَلاعِن - (ع بفتح اول وکسر چہارم) جمع ملعنت کی۔ وہ چیزیں جو قابل لعنت ہوں۔
ملاعِین۔ ملاعِنہ - (ع) مذکر۔ جمع ملعون کی۔
مُلاقات - (ع) موتث ۱ ایک دوسرے سے ملنا۔
(جلال) ؎

دل نے سینہ کو یوں کیا خالی
پھر ملاقات عمر بھر نہ ہوئی

۲ میل۔ ملاپ۔ آنا جانا۔
۳ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان۔
۴ (عم) ہم بستری۔
ملاقاتِ بازدید - دیکھو بازدید۔
مُلاقات پیدا کرنا - میل ملاپ بڑھانا۔ دوستی پیدا کرنا۔ صاحب سلامت قائم کرنا۔
ملاقات رکھنا - واقفیت رکھنا۔
۲ ملتے رہنا۔
ملاقات رہنا - ملاقات کے مراتب کا برتاؤ باہم ہوتا رہنا۔
(آتش) ؎

اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے
نہ ملاقات تھی جب تک کہ ملاقات نہ تھی

ملاقات کرنا ۱ باہم ملنا۔ صاحب سلامت کرنا۔
ملاقات کروانا - ملوانا۔ شناسائی کرانا۔
دوستی کرانا۔ زن و مرد کو باہم ملوانا۔
مُلاقات ہونا - راہ ورسم ہونا۔
ملاقاتی - مذکر ملنے والا۔ یار۔ دوست جان پہچان

والا۔

مُلاقی ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔

مُلاقی ہونا ۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔

مُلاگیری ۔ (ف) مذکر۔ ایک رنگ ہے۔ خوش بو دار جو صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

۲ ایک خوش بو دار رنگ کا رنگا ہوا۔

؎

اگری کا ہے گمان شک ہے ملاگیری کا
رنگ لایا ہے دو پٹا تیرا میلا ہو کر

مَلال ۔ (ع) مذکر۔ رنج۔ غم۔ کلفت۔

۲ افسوس۔

(برق) ؎

اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا
اُس کو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا

۳ زحمت۔

(رشک) ؎

ملال راہ اٹھانے کو کون کہتا ہے
مجھے بلا تجھے آنے کو کون کہتا ہے

ملال آنا ۔ کسی کے دل میں رنج و کدورت آنا۔

(آتش) ؎

ملال آیا اُدھر اُس کو خفا تھا دم ادھر اپنا
بلائے جاں خفا ہونا ہے خوش ہونا بھی انساں کا

ملال جانا ۔ ملال دفع ہونا۔

(رند) ؎

ملال غیر سے ملنے کا جائے گا کیونکر
یہ میں نے مانا وہ قسمیں بھی کھائے گا پھر کیا

ملال دینا ۔ رنج پہنچانا۔

ملال کھینچنا ۔ ملال برداشت کرنا۔

(داغ) ع

غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ

ملال لینا ۔ رنج و غم برداشت کرنا۔

(رند) ؎

کھلا یہ غم کدۂ دہر میں پہنچ کر حال
عدم سے آئے ہیں رنج و ملال لینے کو

ملالت ۔ (ع) مونث۔ ملال۔

(میر) ؎

دل ٹھہرتا نہ تھا ملالت تھی
جان کو رفتگی کی حالت تھی

مِلا لینا ۔ ۱ شریک کر لینا۔ شامل کر لینا۔

۲ مخالف آدمی کو اپنی طرف کر لینا۔ گانٹھ لینا۔ ہمراز بنا لینا۔

(داغ) ؎

غیر کو بھی ملا لیا ہم نے
وہ بنائیں گے رازدار کسے

۳ آمیز کر لینا۔ مرکب کر لینا۔

۴ مقابلہ کر لینا۔ باہمی پڑتال کر لینا۔

مِلامت ۔ (ع) مونث۔ برا بھلا کہنا۔ جھڑکنا۔ ڈانٹنا (کرنا کے ساتھ)

(سالک) ؎

مجھ پر ایسی جفا کی کثرت کی
کہ اُسے غیر نے ملامت کی

ملامتی ۔ مونث۔ ۱ (عو) بد نصیب کمبخت کی جگہ۔

۲ (عم) ملامت کی جگہ (دینا کے ساتھ)۔

۳ مذکر۔ وہ فقیر جو چھپا کر عبادت کرتا اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہو۔ فرق کے لئے دیکھو صوفی۔

مِلان ۔ (ھ) مذکر ۱ مقابلہ۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

۲ دو ریل گاڑیوں کے اوقات کا ایسا ہونا کہ ایک کے مسافر دوسرے پر سوار ہو سکیں۔

مِلانا ۔ (ھ) دو چیزوں کو پاس پاس رکھ کر ان کی باہمی مشابہت کا موازنہ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق کرنا۔

زق نکالنا۔

(شوق) ؎

جس قدر تجھ سے زیادہ ہو زمیں میں گڑ جائے
تیرے قد کو جو ملاؤں قد شمشاد کے ساتھ

۳ مرکب کرنا۔ دو چیزوں کو ایک جگہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔
۴ ایک چیز دوسری چیز سے بھڑا دینا۔

(شرف) ؎

ذبح کر ڈالے گا صیاد تجھے اے بلبل
پیار غنچے کو نہ کر گل سے نہ منقار ملا

۴ گھڑی گھنٹے کا مطابق کرنا طلوع غروب سے یا کسی دوسرے گھڑی گھنٹے سے۔

(شاد) ؎

کہوں کیا شب وصل گھڑیالیوں کی
گجر سے ملایا گھڑی کو جو کوکا

۵ سازوں کو ہم آواز کرنا۔
۶ باہم دو شخصوں میں ملاقات کرانا۔
۷ میل کرانا۔
۸ گڈمڈ کرنا۔
۹ گانٹھ لینا۔

س معنی میں ملالینا فصیح ہے۔ دیکھو ملالینا۔ ملادینا۔

مُلّانا۔ دیکھو مُلّا۔

مِلاوَٹ۔ (ھ) مونث۔ میل جول۔ سازش۔

(مراۃ العروس) ہزاری مل بہت سٹپٹایا اور ماما سے ملاوٹ کی باتیں کرنے لگا۔

مَلاہی۔ (ع) مذکر۔ لہو کی جمع الجمع۔ کھیل کود وہ چیزیں یا افعال جو یاد خدا سے غافل کریں۔

مَلائِک۔ ملائکہ۔ (ع) اصل میں ملائک تھا۔ ہ۔ واسطے تاکید معنی جمع کے زیادہ کی جیسے ملاحدہ میں۔ مذکر۔ ملک بفتح اول و دوم کی جمع۔ فرشتے۔

(شرف) ؎

غربت پہ میری نازل رحمت ہوئی خدا کی
رونے لگے ملائک اس عجز سے دعا کی

(شرف) ؎

خوشی خوشی ترے قاصد سمجھ کے اٹھ بیٹھے
ملائکہ کو جو آتے مزار میں دیکھا

مُلائِم۔ (ع) صفت۔ مناسب۔ موافق (مجازاً) نرم۔

ملائم کرنا۔ ۱ دھیما کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔
۲ نرم کرنا۔

ملائم ہونا۔ لازم۔ غصہ کم ہونا۔ ترش روئی و بدمزاجی سے باز رہنا۔

(ذوق) ؎

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا
کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد

مُلائمت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم۔ اردو میں زبانوں پر بکسر چہارم ہے۔ مونث ۱ موافقت۔ مناسبت ۲ نرمی ۳ نزاکت۔ لاغری۔

مَلائی۔ (ھ) مونث ۱ دہی یا دودھ کے اوپر کی پپڑی۔ نواب سعادت علی خاں نے اس کا نام بالائی رکھا تھا ؎

گھی کی صورت نظر نہیں آتی منیر
شیر کنجشک کی ملائی ٹھیری

۲ گھوڑے کا ملنا ۳ گھوڑا ملنے کی اجرت۔

ملائی پڑنا۔ دہی یا دودھ کے اوپر پپڑی بندھنا۔

ملائیاں کھانا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا۔

ملائی کی چائے۔ ملائی پڑی ہوئی چائے (منیر) ؎

افیون بڑھ کے زہر سے لے پر رائے ہے
خون جگر مجھے یہ ملائی کی چائے ہے

مَلبا۔ (ھ) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ خار و خس مٹی ۲ گرے ہوئے مکان کی مٹی اینٹیں وغیرہ۔ پرانا مسالا۔

مِل بانٹ کے۔ اتفاق کے ساتھ۔ نفع میں شرکت

حاصل کرکے۔ (منیر)

رنج مل بانٹ کر کریں جو بسر
وہ میاں بیوی ہیں بہت بہتر

مُلَبَّب۔ (فارسی لفظ کا، لُب سے عربی قاعدے سے مفعول بنایا ہے جیسے مُرَغّن۔ مُزَعْفَر) صفت۔ لبریز۔ لب لب۔ بھرا ہوا۔ فصحائے متاخرین اس جگہ لب لب ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

مَلْبوس۔ (ع) مذکر۔ پہننے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک

ملبوسات۔ (ع) مذکر۔ ملبوس کی جمع پہننے کے کپڑے

مِل بیٹھنا۔ محبت سے یکجا ہو کر بیٹھنا۔ ہم صحبت ہونا۔ (مصحفی)

ہم تم بھی اس شب آؤ مل بیٹھیں دو گھڑی
خورشید و ماہ کا ہے فلک پر قران آج

(شاد)

بن گئی جان پہ جب غیر سے مل بیٹھ گیا
وہ اٹھا کیا مرے پہلو سے کہ دل بیٹھ گیا

مَلَت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ گھسا ہوا سکّہ

(رشک)

فرقت میں دل کو رنج نے اتنا مٹا دیا
جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی

مَلتا۔ صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا سکّہ۔

مَلتا ہوا روپیہ۔ وہ روپیہ جس کے سکّے کے حروف گھس گئے ہوں اور پڑھے نہ جائیں۔

مِلَّت۔ (ع۔ بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ دین۔ مذہب۔ شریعت۔ (غالب)

ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترک رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں

۲ فرقہ۔ قوم۔ گروہ۔ فرق کے لئے دیکھو دین۔

مِلَّت۔ (ھ) بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ ملاپ۔ راہ و رسم۔ میل جول (راسخ)

ہم سے بھی ملاقات ہے دشمن سے بھی ملت
تم اپنے کے اپنے ہو پرائے کے پرائے

۲ ملنساری۔

مِلَّت رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ (بحر)

خوب دیکھا تمہیں خوب اپنی سزا کو پہنچے
اب تو کافر ہو جو تم سے جو ملت رکھے

مِلنا جُلنا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے ملتی جلتی ۱ مشابہ (جلیل)

شوخ تم بے چین دل کیا ملتا جلتا رنگ ہے
تم ہوئے سیماب وش دل پارہ پارہ ہو گیا

(امیر)

شوخ وہ ہم مضطرب وہ نازنیں ہم ناتواں
ملتی جلتی یار سے ہے بات جو یاروں میں ہے

مُلتانی۔ مونث۔ ایک قسم کی زرد رنگ کی چکنی مٹی جس کو ملتانی مٹی بھی کہتے ہیں ۲ صفت ملتان کا رہنے والا ۳ مونث۔ ایک راگنی کا نام (رشک)

نشہ مل میں یہ باتیں تھیں کہ جادو اے خدا
راگنی جو گائی اس مطرب نے ملتانی ہوئی

مُلْتَبَس۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ پوشیدہ کیا گیا۔ اشتباہ کیا گیا۔

مُلتجی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت التجا کرنے والا۔ درخواست کرنے والا۔ منت سماجت کرنے والا۔

ملتزم (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ صفت۔ اپنے اوپر کوئی چیز یا فعل لازم کر لینے والا ۲ (ع۔ بفتح چہارم) مذکر بیت اللہ میں رکن یمانی کے سامنے ایک مقام ہے جہاں حاجت مندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

ملتفت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُلتمِس۔ (ع) صفت۔ مذکر (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا ۲ (بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ عرض۔ معروض۔

ملتوی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ التوا کئے

والا - دیر کرنے والا ۲ ٹھہرنے والا - توقف کرنے والا - ۳ (اصطلاح علم طب) نبض کی ایک خاص حرکت کا نام -

ملتوی رکھنا - ملتوی کرنا - روکنا - ٹھہرانا - ڈھیل میں ڈالنا -

ملتوی رہنا - ملتوی ہونا - لازم

ملٹ - (ھ - بفتح اول و دوم) مذکر - موٹا کاغذ - بیٹھن کا کاغذ - کتاب کا پٹھا - (فقرہ) کتاب پر ملٹ لگا ہوا ہے ۲ وہ لکڑی کا موٹا آلہ جس سے خیمہ کی میخ ٹھونکتے ہیں -

ملٹری - (انگ) بکسر اول و دوم و فتح سوم و کسر چہارم - صفت فوجی -

ملٹری پولیس - (انگ) مونث - فوجی پولیس - جنگی سپاہ -

ملجا - (ع - بالفتح) مذکر - جائے پناہ - پشت پناہ - پناہ ملنے کی جگہ -

ملجا و ماوا - پناہ ملنے کی جگہ - (فقرہ) سیتاپیوں کا خاندان صوفیوں کا ملجا و ماوا تھا -

مل جانا - (ھ) جڑ جانا - پیوستہ ہوجانا ۲ صلح ہوجانا صفائی ہوجانا ۳ آمیز ہوجانا - گڈمڈ ہوجانا -

(مصحفی) ؎

ہاتھ قاتل کا مرے خون سے بھر جائے اگر پھر
رنگ سے اس کے تہ لے رنگ حنا مل جانا

۴ شامل ہوجانا - شریک ہوجانا ۵ دوچار ہونا - ملاقات ہونا ۶ حاصل ہوجانا - وصول ہوجانا - دستیاب ہوجانا (فقرہ) کھوئی ہوئی چیز مل گئی ۷ سازش کرجانا -

(جلال) ؎

نہ بدگماں ہو اے ضبط نالہ کہتا ہے
فلک سے میں یہ جدا جا کے مل نہ جاؤں گا

۸ (کنایۃً) گنجفہ کی بازی کا سلسلہ ختم ہوجانا -

مل جل کر - مل جل کے - مل ملا کر - متفق ہو کر - اکٹھے ہو کر -

(منیر) ؎

آپس میں مناسب نہیں اے چارہ گرو
ناخن و زخم کی مل جل کے بسر ہونے دو

۲ بالاتفاق - بالاشتراک ۳ اتحاد سے - اتفاق سے - سلوک سے -

مل جل کر رہنا - میل ملاپ اور موافقت سے بسر کرنا -

مل چلنا - (کنایۃً) کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنا - (میر) ؎

عزیزوں سے مل چلئے ہو مست شراب ہو کر

ملچھ - (ھ - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم) صفت وہ آدمی جو ایسے افعال کرے جن سے لوگوں کو گھن آئے -

ملح - (ع - بالکسر) مذکر - نمک - کھار - شور

ملحد - (ع - بالضم و کسر سوم - صفت مذکر بے دین راہ حق سے پھرا ہوا - مونث کے لئے ملحدہ -

ملحق - (ع - بالضم و فتح سوم) صفت - چپکا ہوا ۲ (ع - بکسر سوم) صفت وہ چیز جو کسی کے آخر میں ملادی جائے ۳ ملا ہوا - نزدیک - پاس ۴ ملنے والا -

ملحق کرنا - شامل کرنا - ملانا - داخل کرنا - الحاق کرنا

ملحق ہونا - شامل ہونا - شریک ہونا - داخل ہونا

ملحقات - (ع) مذکر - وہ چیزیں جو بعد کو ملادی گئی ہوں -

ملحقہ - (ع) صفت - مونث - ساتھ لگی ہوئی - شامل -

ملحوظ - (ع - بروزن مفعول) صفت لحاظ کیا گیا - خیال رکھا گیا - (رکھنا - رہنا کے ساتھ)

ملحوظ خاطر - (ع) دلی خیال - دلی توجہ - خیال رکھنا

ملخ - (ف - بفتح اول و دوم) مذکر - ٹڈی - ٹیڑی یہ لفظ اکثر مور و ملخ کی ترکیب سے استعمال ہوتا ہے -

ملخص - (ع - بروزن مذبذب) مذکر - خلاصہ اختصار -

مُلِذّذ ۔ (عربی میں مستلذ ہے) صفت ۔ لذت بڑھانے والا۔

مُلُر مُلُر ۔ (بضم اول و دوم) ع و ۔ صفت ۔ حسرت اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔ (فقرہ) برس کے برس دن ننھے ننھے بھائی آپ کی سلامتی میں ننگے بچے رہیں ۔ ایک ایک کا مُلُر مُلُر منہ دیکھیں ۔

مُلزِم ۔ (ع ۔ بالضم وکسر سوم ۔ لازم کرنے والا) مذکر ۔ مجرم قصوروار ۔

مَلزوم ۔ (ع بروزن مفعول) صفت ۔ لازم کیا گیا ۔ شریک حال ۔

مُلصِق ۔ (ع ۔ بالضم وکسر سوم) صفت ۔ ملنے والا ۔ پیوستہ ہونے والا (فقرہ) یہ مکان زید کے مکان سے ملصق ہے ۲ (بالضم وفتح سوم) پیوستہ کیا گیا ۔

مُلَطِّف ۔ (بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) اصطلاح طب) صفت ۔ رقیق کرنے والی دوا ۔ عربی میں **مُتلطِّف** ہے ۔

مَلعون ۔ (ع ۔ بروزن مفعول ۔ ملاعین ۔ جمع) صفت لعنت کیا گیا مردود ۔

ملغوبا ۔ (ت ۔ میں واؤ غیر ملفوظ ہے ہے، اردو میں بالفتح وضم سوم واؤ مجہول ملفوظ ہے) مذکر ۔ وہ چیز جو مختلف چیزوں سے مل کر گاڑھی ہو گئی ہو ۔

ملفوظ ۔ (ع بروزن مفعول) صفت ۱ پڑھا گیا ۔ جو پڑھنے میں آئے ۲ مذکر ۔ مقولے بزرگوں کے ۔ وہ کتاب جس میں کسی بزرگ کے حالات ان کی زبانی لکھے گئے ہوں ۔

ملفوظات ۔ مذکر ۔ ملفوظ کی جمع ۔

ملفوف ۔ (ع بروزن مفعول) صفت ۔ لپٹا ہوا ۔ لفافہ میں بند کیا گیا ۔ سربند ۔ (داغ) ؎

مانا کہ وہ قاصد کو نہ دیں ہاتھ کا چھلا
خط میں بھی تو ملفوف نشانی نہیں آتی

مُلقّب ۔ (ع) صفت ۔ لقب دیا گیا ۔ خطاب دیا گیا ۔ معروف ۔

مَلَک ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) فرشتہ ۲ (اردو) ساربان ۔

ملک الموت ۔ (ع) مذکر ۔ موت کا فرشتہ ۔ عزرائیل ۔

ملک الموت کا گھر دیکھ لینا ۔ دیکھو گھر دیکھ لینا (امیر) ؎

اپنے مرنے کا نہیں غم مگر اتنا غم ہے
اے عزیزو ملک الموت نے گھر دیکھ لیا

ملک سیرت ۔ **ملک نہاد** ۔ (ف) صفت ۔ فرشتہ خصلت ۔ نیک خو ۔

مَلَکی ۔ صفت ۔ ملک سے منسوب ۔

ملکی صفات ۔ (ف) فرشتہ خو ۔

مُلک ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ بادشاہی ۔ سلطنت ۔ علاقہ ۔ قلمرو ۲ کشور ۔ اقلیم ۔ دیس ۳ (اردو) ملک کے لوگ ۔ خلق ۔

ملک بقا ۔ ف ۔ مذکر

ملک عدم ۔ (ناظم) ؎

خیر جو تم نے کیا خوب کیا جانے دو !
ہم بھی جاتے ہیں سوئے ملک بقا جانے دو

ملک خدا ۔ دنیا ۔ دنیا کی مخلوقات ۔ (امیر) ؎

گلہ ہم کو بھی نہیں ترک وفا کا اچھا
خلق اللہ کی ہے ملک خدا کا اچھا

ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست (ف) مقولہ ۔ دنیا بہت وسیع ہے اور فقیر کو چلنے پھرنے سے معذوری نہیں کسی خاص مقام پر موقوف نہیں ہر جگہ کوشش کا موقع ہے ۔ (امیر) ؎

دل ہو بلبل تو کہاں چہرۂ گلرنگ نہیں
پاؤں میں لنگ نہیں ملک خدا تنگ نہیں

ملک خموشاں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) قبرستان (شرف) ؎

سوتا ہے بڑا ملک خموشاں میں جو لشکر
یہ قافلہ کشتہ ہے تیرے ناز و ادا کا

ملک رانی۔ (ف) مونث۔ ملک کا انتظام کرنا۔ سیاست

ملکِ عدم۔ ملکِ عدم آباد۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جس میں مرنے کے بعد روح رہتی ہے۔ اس کو ملکِ بقا بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کو فنا نہیں۔ (داغ) ؎

بھولا کبھی نہ قافلۂ ملکِ عدم راہ
جاتا ہے ادھر ہی کو جو جاتا ہے جدھر سے

(ناظم) ؎

دوستی دشمنِ جانی سے نہ کرنا بہتر
پاؤں ملکِ عدم آباد میں دھرنا بہتر

ملک گیری۔ (ف) مونث۔ ملک لینا۔

ملکوں ملکوں شہرہ ہونا۔ دور تک شہرت ہونا۔

تو شاعروں میں نامی ہے آج جان صاحب
ہے ملکوں ملکوں شہرہ اجڑے ترے سخن کا

مُلکی۔ صفت۔ ملک کا۔ ملک والا۔

مَلِک۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان فرماں روا ۲ زبانِ قدیم میں بمعنی امیر۔

ملک التجار۔ (ع) مذکر۔ بہت بڑا تاجر۔

ملک زادہ۔ (ف) مذکر۔ شاہزادہ۔

ملک الشعراء (ف) مذکر۔ شاہی خطاب سب سے بڑے شاعر کا۔

مِلک۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ ملکیت جس شے پر قبضہ ہو۔ وہ چیز جو کسی کے قبضہ و تصرف میں ہو۔ (انیس) ؎

وہ بولے کہ بیکار ہے تقریر تمہاری
حاکم کا عمل ہے یہ نہیں ملک تمہاری

ملکیت۔ (یہ لفظ ہندوستان میں ملک سے بنا لیا ہے بتشدید یا دتخفیف یا دونوں طرح مستعمل ہے۔ بیشتر زبانوں پر تخفیف ہے) مونث۔ جائداد۔ زمینداری۔ جمعیت۔ (جلیل) ؎

گھر خیالِ دلربا کا دل ہمارا ہو گیا
کس کی ملکیت تھی قبضہ ہائے کس کا ہو گیا

ملکی۔ مذکر (قصبات) وہ شخص جو املاک زمین دیہات کا مالک ہو۔

ملکانا۔ (ہ۔ بالفتح۔) عو۔ بنا بنا کر بولنا۔ بناوٹ کی باتیں کرنا۔ (فقرہ) وہ توصیفی باتیں ملکا رہی ہیں ۲ مذکر۔ ایک نو مسلم قوم کا نام۔

ملکٹ۔ (ہ۔ بالضم وفتح سوم) مذکر۔ انگیا کی کٹوری جس میں چھاتی رہتی ہے۔ (مضمون) ؎

کیوں پیراہنِ طاقت کے ہوں نہ ٹکڑے ٹکڑے
دیکھئے ملکٹ تری ہم نے ہیں بن جھول کے پھول

مل کر چلنا۔ ۱ ساتھ چلنا۔ شریک ہو کر چلنا ۲ کسی کے ساتھ اتفاق اور میل کرنا۔

مل کر رہنا۔ شامل شریک رہنا۔ میل جول سے رہنا۔

مل کر دغا کرنا۔ دوست بن کر دغا دینا۔ (داغ) ؎

تیر تیرا دل میں رہ رہ کر کھینچا کس کس طرح
تو کرے مل کر دغا بیگانہ ایسا چاہئے

مل کر مارنا۔ سازش کر کے نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں نقصان پہونچانا۔ (راسخ) ؎

لگے تیر ملتے ہی نظروں سے نظریں
مجھے مل کے میرے گواہوں نے مارا

ملکنا۔ (ہ) بفتح اول و دوم۔ (عو) اترانا۔ مٹکنا۔ اٹھلانا۔

ملکوت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ بادشاہی۔ سلطنت۔ حکمرانی۔ فقط ۲ فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے۔ ملائکہ ۳ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم ارواح۔

ملکوتی صفات۔ صفت۔ فرشتوں کی سی خصلتیں رکھنے والا۔

ملکہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح۔ بالفتح غلط) مذکر۔ مہارت یا قوت جو علم و ہنر سے انسان کو حاصل ہوتی ہے (فقرہ) ان کو اس کام میں ملکہ ہو گیا ہے۔

ملکہ حاصل ہونا۔ کمال بہ تجربہ ہونا۔ قدرت یا مہارت حاصل ہونا۔

ملکہ ہونا - کسی بات کا کمال ہونا - مہارت ہونا -

مَلِکہ - (ع بفتح اول وکسر دوم) مونث ۱ ملک کی تانیث بادشاہ کی بیوی - قیصرہ - سلطانہ ۲ شہزادی - بادشاہزادی ۳ مہال کی سب سے بڑی مکھی جس کے ساتھ اور مکھیاں بطور پیش خدمت رہتی ہیں -

ملکہ معظمہ - مونث - بڑی ملکہ - قیصرہ - بزرگ ملکہ

مَلگَجا - (ھ) بالفتح وکسر سوم صفت - مذکر - مونث کے لئے ملگجی - مٹی کے رنگ کا میلا - وہ کپڑا جس میں ملنے دلنے یا بے احتیاطی سے استعمال کرنے سے شکنیں پڑ جائیں - ۲ سیدہ اور میلا - ؎

بدن پہ جو اس کے تھے کپڑے سجے
وہ اُجلے نہ میلے مگر ملگجے

(منیر) ؎

ملگجی پوشاک لے جاتی ہیں حوریں مانگ کر
حُلّہ جنت ہوا جو پیرہن میلا ہوا

(ناسخ) ؎

بھا ہا ہو ہمارے داغ دل پر
ٹوپی جو تمہاری ملگجی ہے

ملگجاپن - مذکر - ملگجا ہونا - (تلق)

کوئی شبنم کی آستینوں دار
ملگجے پن پہ اس کے زور بہار

مِلَل - (ع - بکسر اول و فتح دوم) مذکر - ملت کی جمع - مذاہب -

مُلمچی - (لکھنؤ) مذکر - لوہے پر ملمع کرنے والا -

مَلمَس - (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر - بدن کا اوپر کا حصہ جلد بدن - (فقرہ) حرارت سے ملمس گرم رہتا ہے -

مُلَمّع - (ع - بر وزن مدرس - چمکتا ہوا درخشاں - صفت - گلٹ کیا ہوا - سونا چاندی چڑھایا ہوا - (فقرہ) خاصدان پر چاندی کا ملمع تھا ۲ مذکر - گلٹ - سونے چاندی کا ورق یا پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے ۳ قلعی - بڑا دکھاوا - ظاہری ٹیپ ٹاپ - بناوٹ ۴ (اصطلاح علم عروض) ایک زبان کی پوری نظم میں دوسری زبان کا ایک مصرع یا ایک بیت یا زیادہ ملا دینا -

ملمع پھیرنا - ملمع چڑھنا - ملمع کا کسی چیز پر رنگ دینا

ملمع ساز - ملمع گر - صفت - ملمع کرنے والا - ملمع بنانے والا -

ملمع کار - (ف) صفت - منافق - جس کا ظاہر کچھ اور ہو اور باطن کچھ اور ہو -

ملمع کرنا ۱ گلٹ کرنا ۲ سونا چاندی چڑھانا ۳ چمکانا آب دینا جلا کرنا ۴ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا -

ملمع کھل جانا - نمائشی کارروائی کا حال کھل جانا -

(منیر) ؎

قتل کی وعدہ خلافی سے ملمع کھل گیا
آپ کی تلوار بھی جھوٹی کٹاری ہو گئی

مَلمَل - (ھ) مونث - ایک قسم کا باریک کپڑا - (ناسخ) ؎

دے دوپٹہ تو اپنا ململ کا
ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا

(فقرہ) ململیں اب بہت اچھی بنتی ہیں -

مَل مَل کے دھونا - خوب ہاتھ کے رگڑے دے کر کسی چیز کو دھونا - (ذوق) ؎

جسم کو مل مل کے دھویا تو نے جس دم وقت غسل
گرد کلفت کو دل عالم سے گویا دھو دیا

مَلمَلانا - (بالفتح و فتح سوم) (عو) پچھتانا - افسوس کرنا تڑپنا - لوٹنا - (فقرہ) میرا دل تمہارے لئے بہت ململاتا ہے

ململاہٹ - (ھ) مونث - (ہندو) ۱ اُداسی ۲ افسوس - پچھتاوا -

ململاہٹ آنا - افسوس آنا - پچھتانا - دریغ آنا -

مِل مِل کر رونا - (بالکسر) گلے لگ لگ کر رونا -

مِلنا - (ھ - بالکسر) پیوستہ ہونا - ملحق ہونا - چسپاں ہونا - ایک ذات ہو جانا ۲ مرکب ہونا - دو چیزوں کا یکجا ہونا ۳ گڈمڈ ہونا ۴ گنجفہ کے ورقوں کا مل جانا ۵ ملاقات کرنا کسی سے - اکٹھا ہونا - جمع ہونا - (آتش)

ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے
غیرت کا اب اپنی جو تقاضہ ہے تو یہ ہے،

۷ فائدہ ہونا (فقدہ) ؎
کیا تجھ کو ملے گا دل دکھا کر
کعبے کو نہ ڈھا خدا خدا کر

۸ ہم پہونچنا کسی چیز کا۔ دستیاب ہونا ؎
کب سے ناسخ کی جستجو تھی مجھے
آج وہ خانماں خراب ملا

۹ رخصت کے وقت معانقہ کرنا۔ (آتش) ؎
صبح نزدیک ہے بیدار ہو مل لے غافل
زہرہ و مشتری و ماہ و سہا جاتے ہیں

۱۰ سازش کرنا کسی سے کسی کے خلاف۔ اس معنی میں اکثر باہم مستعمل ہے (ناسخ) ؎
راز اپنے کھل گئے خط کی طرح
مل گئے غیروں سے اکثر نامہ بر

۱۱ مشابہ ہونا۔ مطابق ہونا۔ (دوتیاں) ؎
قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں
جھک ہے کچا سا تری بے ترے دیوانوں میں

۱۲ عطا ہونا۔ عنایت ہونا۔ (فقرہ) اس کو عالی حضرت سے ایک گھڑی ملی ۱۳ سازوں کا آپس میں ہم آواز ہونا۔ (شاد) ؎
الگ رہتا ہوں طنبورے کے تاروں کی طرح سب سے
ذرا چھیڑے سے ملتا ہوں ملائے جس کا جی چاہے

۱۴ (جسم) کا موقع ملنا ہونا۔ (مصحفی) ؎
اول تو ترے کوچے میں آنا نہیں ملتا
آویں تو کہیں تیرا ٹھکانا نہیں ملتا

۱۵ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (شرق) ؎
بہت دشوار ہے دل بستگی زلف معنبر سے
شب فرقت اسے دل بے تاب ملتی ہے مقدر سے

ملنا جلنا (ملنا ملنا کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں تنہا مستعمل نہیں) مذکر ۱ میل جول رکھنا۔ کسی سے راہ و رسم و ملاقات رکھنا ۲ ملاقات کرنا۔

ملنا ملانا۔ ملاقات کرنا۔ بغل گیر ہونا۔ (توبۃ النصوح) پرسوں لوگوں سے ملنا ملانا ہوگا۔ کل جمعہ کو مجھے فرصت نہیں ۲ کچھ وصول ہونا۔

ملنے جلنے کو آنا۔ ملاقات کو آنا۔ (عاشق) ؎
ملنے جلنے کو کبھی نہ آئی
معشوق چھنال تھی رکھائی

ملنے کو جانا۔ ملاقات کے لئے جانا۔

مَلنا (ہ) بالفتح ۱ رگڑنا۔ مسلنا۔ جیسے ہاتھ ملنا۔ ۲ مالش کرنا خوشبو وغیرہ ۳ مانجنا ۴ بدن کی مالش کرنا۔ میل دور کرنے کے لئے

ملنا دلنا۔ ۱ مسلنا۔ مالش کرنا۔ کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ دے کر رگڑنا۔ (رشک) ؎
فرقت میں دل کو رنج نے اتنا ملا دلا
جو اس کی تھی داغ جگر کی نشست ہوئی

۲ استعمال میں لانا۔ (طپش) ؎
آئے تو ہو کہیں سے لیکن ملے دلے تم
کیا ہو جو پھیر مرے بھی اک جا لگے تم

ملنسار (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت ہر ایک سے ملنے والا۔ خلیق ؎
کہ دل ناخوش ہی کیوں ہو متفرد سے
اک ملنسار آدمی سے پیارے!!

ملنساری (ہ۔ مونث) ملنساری ہونا ؎
داغ دشمن سے بھی جھک کر ملئے
کچھ عجب چیز ملنساری ہے

ملنگ (ہند) بفتح اول و دوم ۱ سر و پا برہنہ ۲ مست) مذکر ۱ موٹا تازہ جوان آدمی ۲ وہ فقیر جو شاہ مدار کا مرید ہو ۳ ایک قسم کا ہندو فقیر ۴ بے پروا آدمی جس کو تن بدن کی فکر نہ ہو ۵ ناؤ کی دیوار کا تختہ ۶ مونث۔ ایک چھوٹی چڑیا۔

ملنی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث (ہندو) ۱ ملاقات۔ درشن ۲ استقبال۔ پیشوائی ۳ ایک رسم کا نام جس میں شادی سے بعد سمدھی معہ دیگر عزیز و اقارب ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ ملاوا ۴ وہ روپیہ جو دلہن والے دولہا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں۔

ملو (ہ۔ بواؤ مجہول) (لکھنؤ) دہلی میں ملّا کہتے ہیں۔ مونث۔ وہ پرند جس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر جال میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اور پرند بھی اُسے دیکھ کر آ پھنسیں۔

ملوانا۔ (ہ۔ بالکسر) ملاقات کرانا۔ صلح کرانا۔ شریک کرانا۔

ملوانا۔ (ہ۔ بالفتح) ملنا کا متعدی المتعدی مالش کرانا۔

ملوائی (ہ) مونث۔ ملنے کی اُجرت۔

ملوث۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ آلودہ۔ لتھڑا ہوا (ہونا کے ساتھ)

ملوک (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ۱ ملک۔ بادشاہ کی جمع) بہت سے بادشاہ۔ سلاطین۔

ملوکانہ۔ (ف) صفت۔ شاہانہ۔

ملوک (ہ) نازک۔ خوب صورت۔

ملول (ع۔ بفتح اول) صفت۔ رنجیدہ۔ اداس غمگین۔ (ہونا کے ساتھ)

ملولا۔ (ہ) عو۔ مذکر۔ ملال۔ حسرت۔ پچھتاوا۔ ارمان۔ (آنا۔ اٹھنا۔ مٹنا کے ساتھ)۔

(سودا) ؎

باغ جہاں میں گرچہ کچھ ہم نے پھل نہ پایا
اک دل ملا ہے جس میں ہیں سینکڑوں ملولے

ملوّن (ع) صفت۔ رنگ برنگ کا۔ گونا گوں۔

ملونی (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم۔ مونث۔ ملاوٹ آمیزش۔ کھوٹ ۱ غلّہ کی آمیزش ۲ شراب اور پانی کی آمیزش ۳ دودھ پانی کی آمیزش۔ (محصنات) روز کا راتب اس طرح ملونی کر لی تو اتنی مدت کیوں کر نبھتی۔ ۴ زر و سیم کی آمیزش کسی دوسری جنس سے

ملہم۔ (ف) مذکر۔ (عو) مرہم۔

مُلہِم (ع۔ بالضم۔ و کسر سوم) صفت ۱ دل میں کوئی بات ڈالنے والا۔ الہام کرنے والا۔ ۲ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ الہام کیا گیا۔ جس پر الہام ہو۔

ملہم غیب۔ (ف) مذکر۔ غیب سے کوئی بات دل میں ڈالنے والا۔ ہاتف۔ سروش غیب۔

مُلّھو (ہ) مونث ۱ دیکھو ملو ۲ (ہ۔ بالفتح، واؤ معروف) مذکر۔ نر بندر۔ اس کی مادہ کے لئے ملھوی ہے

ملیا۔ (ہ) بالفتح و نیز بفتح دوم و تشدید حرف سوم) مونث۔ مٹی یا لکڑی کا چھوٹا برتن جو شکل ہانڈی کے ہو۔

ملیا میٹ۔ (ہ) صفت۔ (عو) ملا اور مٹا ہوا۔ پامال شدہ۔ روندا ہوا۔ تباہ و برباد۔ ستیا ناس۔ ناپید نیست و نابود۔ برباد۔ غارت (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اس نے خاندان کی آبرو کو ملیا میٹ کر دیا۔

ملیا میٹ ہو (عو) کوسنا۔ تباہ ہو۔ برباد ہو۔ غارت ہو۔

ملی بھگت۔ (ہ) مونث۔ (عو) سازش۔ باہمی مشورہ (توبۃ النصوح) دونوں ہم عمر ہیں۔ اور دونوں کی ملی بھگت بھی بہت ہے۔

ملی بھگت ہونا۔ سازش ہونا۔ (احسن) ؎

جو تیری تاک سے ہے دیں دزد نگاہ کی
کیا یہ ملی بھگت نہیں چور اور شاہ کی

ملے پنج (رجا) ایک سواروں کی اصطلاح۔ آٹھ برس سے زیادہ عمر کا گھوڑا۔

(نکہت) ؎

ہے اس کی بدرکابی سے شش و پنج
کہ ہے یہ ابلق گردوں ملے پنج

ملی جلی۔ صفت۔ مونث۔

ملیح (ع۔ بروزن کریم) ۱ صفت۔ سانولا سلونا خوب صورت۔ سانولے رنگ کا۔

ملیدہ ۔ مذکر ۔ مالیدہ کا مخفف ۔ ۱ ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے ۔ ۲ روٹی کے چھوٹے چھوٹے ریزے جو شکر اور گھی میں ملا کر حلوا سا بناتے ہیں (فقرہ) فاتحہ کے دن ملیدہ بنتا ہے ۔ ۳ (کنایۃً) ہر چیز جو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل ڈالی گئی ہو ۔

مُلیّن (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت ۔ ملین کرنے والا ۔ قبض دور کرنے والا ۔ نرم کرنے والا (فقرہ) کوئی ملین دوا کھاؤ جس سے قبض دور ہو ۔

ملین (انگ ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر ۔ دس لاکھ ۔ (فقرہ) دس لاکھ کا ایک ملین ہوتا ہے ۔

ملینہ ۔ مذکر ۔ ایک کپڑے کا نام ۔

مم ۔ مما ۔ (ہ) مذکر ۔ (دودھ پیتے بچوں کی زبان میں) پانی ۔

ممات (ع ۔ بضم اول غلط ۔ بفتح اول صحیح ہے) مونث ۔ مرگ ۔ مرنا ۔ موت ۔

مماثل ۔ (ع ۔ بضم اول و کسر چہارم) مانند ۔ مشابہ برابر ، نظیر ، مثل ۔ ہم مثل ۔

مماثلت (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث مشابہت ۔ مانند ۔ ہونا ۔

ممارست ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث مشق ۔ تجربہ ۔

ممالک ۔ (ع ۔ بفتح اول و بکسر چہارم و سکون کاف) مذکر ۔ مملکت کی جمع ۔ بہت سے ملک ۔ صوبے ۔

ممالک محروسہ ۔ مذکر ۔ وہ ملک جو کسی بادشاہ کے قبضے اور تحت میں ہوں ۔

ممالک مفوضہ ۔ مذکر ۔ سپرد کئے ہوئے ملک ۔

ممانعت ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث روک ۔ مناہی ۔ بندش (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔

ممانی ۔ مونث ۔ ماموں کی بیوی ۔

ممانی جان ۔ (عو) ممانی کو کہتی ہیں پیار سے اور محبت سے ۔

ممبر (انگ ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر ۔ کسی کمیٹی یا جلسہ کا رکن ۔ خاندان کا ایک رکن ۔

ممتاز (ع) صفت ۔ عام لوگوں سے جدا کیا گیا ۔ انتخاب کیا گیا ۔ عزت دیا گیا ۔ نامور ۔

ممتاز فرمانا ۔ ممتاز کرنا ۔ مرتبہ بڑھانا ۔ معزز کرنا ۔ عزت بخشنا ۔

ممتحن ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۔ امتحان لینے والا ۔ جانچنے والا ۔ محاسب ۲ (بفتح چہارم) جانچا گیا ۔

ممتد (ع) صفت ۔ دراز ۔ طویل ۔ جیسے زمانہ ممتد ۔

ممتد (ع ۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۔ دراز ۔ طویل ۔ جیسے زمانۂ ممتد

ممتلی (ع ۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۔ بھرا ہوا پُر ۔ (فقرہ) نبض ممتلی ہے ۔

ممتنع (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ، روکنے والا ۔ باز رکھنے والا ۔

ممتنع الجواب (ع) صفت ۔ جس کا جواب نہ ہو سکے ۔

ممٹی (ہ ۔ بالکسر) مونث ۔ گمٹی ۔ (فقرہ) کوٹھی کی ممٹی پر شاما نے بولنا شروع کیا ۔

ممجد (ع ۔ بروزن محمد) صفت ۔ بزرگی دیا گیا ۔ بزرگ ۔

ممد (ع ، بضم اول و کسر دوم) صفت ۔ مدد کرنے والا ۔ ساتھی ۔ مددگار ۔

ممدوح (ع) صفت ۔ مذکر ۔ مدح کیا گیا ۔ تعریف کیا گیا ۔ وہ شخص جس کی تعریف یا ذکر کیا گیا ہو ۔

ممدوحہ ۔ صفت ۔ مونث ۔

ممدود ۔ (ع) صفت ۔ بڑھایا گیا ۔ لمبا کیا گیا ۔ پھیلایا گیا ۔ وسیع کیا گیا ۔

ممدودہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ مد والا ۔ وہ الف

جس پر مد ہو ۔ لمبی آواز کا الف ۔

ممریز - (مہمیز کا بگڑا ہے) مونث ۔ کانٹا ۔ لوہے کی دندانہ دار پھرکی ۔ جو سواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دیتی ہے ۔

ممزوج (ع) صفت ۔ ملایا ہوا ۔ آمیختہ ۔

ممسک - (ع) صفت ۔ (۱) کنجوس ۔ سوم ۔ تنگ دل ۔ بخیل ۔ (۲) امساک بڑھانے والا ۔

ممکن (ع) (۱) صفت ۔ جو بات ہو سکے ۔ ہو سکنے والی بات (۲) طاقت ۔ مقدور ۔ مجال ۔

(انیس) ؎

کی مجھ سے نہ گر کوفہ کی خلقت نے برائی
ممکن ہے کہ میں اور نہ کروں عذر وفائی

(۳) منطق میں ، وہ شے جس کا نہ ہونا ضروری ہو ۔ جو معرض زوال و فساد میں ہو ۔ (کنایۃً) مخلوق و انسان ۔ دیکھو کیا ممکن ۔

ممکن الحصول ، ممکن الوصول - (ع) صفت وہ چیز جو وصول ہو جانے کے قابل ہو ۔ حاصل ہونے کے قابل

ممکن الوجود - (ع) صفت ۔ جس کا ہونا نہ ہونا ، دونوں ضروری نہ ہوں ۔ یعنی مخلوقات ۔

ممکن الوقوع (ع) صفت ۔ ہونے والی بات جس کے واقع ہونے کا امکان ہو ۔

ممکنات - (ع) مذکر ، (۱) ممکن کی جمع ۔ وہ باتیں جن کا ہونا ممکن ہو ۔

ممل (ع) صفت ۔ ملول کرنے والا ۔

مملکت - (ع ۔ بالفتح و ضم سوم و فتح چہارم ۔ مونث بادشاہت ۔ حکومت ۔ سلطنت ۔ فرمانروائی ۔

مملو (ع ۔ فارسی والے واو مشدد کو جو آخر میں ہے ، ساکن پڑھتے ہیں ۔ صفت ۔ پُر ۔ بھرا ہوا ۔ لبریز ۔

(اوج) ؎

یہ سقف و بام تماشائیوں سے تھے مملو
نظر کو بھی کہیں ملتی نہ تھی جگہ سر مو

مملوک - (ع ۔ ممالیک ۔ جمع) مذکر ۔ غلام بندہ ۔

مملوکہ - (ع) صفت ۔ مقبوضہ ۔ قبضہ کیا گیا ۔ خریدا گیا ۔

ممنوع (ع) صفت ۔ (۱) منع کیا گیا ۔ روکا گیا ۔ (۲) ناجائز ناروا ۔ خلاف قانون ۔ شرع کے برخلاف ۔

ممنوع التصرفات ۔ وہ شخص جو آئندہ دخل دینے سے منع کر دیا جائے ۔ (توبۃ النصوح) حفظ ریاست کی نظر سے رئیس کو ممنوع التصرفات مسلوب الاختیارات کر رکھا ہے ۔

ممنون - (ع ۔ وہ شخص جس پر احسان رکھا گیا ہو) صفت ۔ احسان کیا گیا ۔ احسان مند ۔ شکر گزار ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (رشک) ؎

کوئی بھی پرسش حال دل محزون کرے
میرا اللہ مجھے نادم و ممنون نہ کرے

میموریل (انگ) مذکر ۔ عرضی ۔ درخواست ۔

ممولا - (ھ) مذکر ۔ چڑیا کے برابر ایک پرند کا نام جس کے پیٹ پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں ۔

ممیا خسر ۔ ممیا سسر ۔ مذکر ۔ شوہر کی ماں کا بھائی ۔ زوجہ کی ماں کا بھائی ۔

ممیا ساس ۔ مونث ۔ خاوند کے ماموں کی بیوی یا زوجہ کے ماموں کی بیوی ۔

ممیانا (ھ) بکری کا بولنا ۔ بکری کا میں میں کرنا ۔

ممیت - (ع ۔ ماخوذ ہے اماتت سے جس کے معنی ہیں حیات کا دور کرنا) صفت ۔ مذکر ۔ مارنے والا ۔ خدائے تعالیٰ کا نام ۔

ممیرا (فارسی مامیران کا بگڑا ہوا) مذکر ۔ ایک دوا کا نام جس کا استعمال آنکھ کی بینائی کے لئے مفید ہے ۔

ممیرا (ھ) مذکر ۔ ماموں زاد بھائی ۔

ممیری - مونث - ماموں زاد بہن ۔ ماموں کی لڑکی ۔

ممیز (ع) - بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت - برُے بھلے کو پہچاننے والا - شناسا - تاڑنے والا - اچھے کو بُرے سے - ۲ (بفتح سوم مشدد) تمیز کیا گیا - جُدا کیا گیا -

ممیزہ (ع) صفت - مونث - تمیز کرنے والی پہچاننے والی - ۲ مونث وہ قوت جو اچھے بُرے کی تمیز کرے -

مَن (ہ) مذکر ۱ دل - جی - اس معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے - ۲ چالیس سیر کا وزن - ۳ تولے کا وزن - ۴ (ع) منانک کا وزن - اس معنی میں عربی میں بہ تشدید حرف آخر ہے ۵ وہ مہرہ جو سانپ کے پیٹ میں رہتا ہے - اور جس کی نسبت عام خیال ہے کہ [illegible] وقت سانپ اس کو شب تاریک میں اُگلتا ہے، تو وہ شعلہ کی طرح چمکنے لگتا ہے - سنسکرت میں معنی قیمتی پتھر - جواہر ہے ۶ مونث - کنوئیں کی مینڈ -

من اٹکنا - (ہندی) دل آنا - عشق ہونا -

من اُکتانا - (ہندی) جی سیر ہوجانا - گھبرانا - بیزار ہونا -

من اُگلنا - سانپ کا اپنے مہرے کو منہ سے باہر نکالنا -

من نگلنا - سانپ کا اُگلے ہوئے من کو نگل جانا -
(شعور) ؎

کھول کر چوٹی جو گوندھی گر پڑا عاشق کا دل
من اُگل کر سانپ نے نگلا تو اچھو ہو گیا

من بسنا - (ہندی) دل میں سمانا - دل میں رہنا -

من بھاتا - صفت - مذکر - مرغوب - خوش گوار - [illegible] کے لئے من بھاتی -

من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنئے - مقولہ - کھانا وہ کھائیے جو دل کو مرغوب ہو اور لباس وہ چاہئے جو عام پسند ہو -

من بھاری کرنا - (ہندی) دل کڑھنا - اُداس ہونا - غمگین ہونا -

من بھائے منڈیا ہلائے - من چاہے منڈیا ہلائے - مثل - دل تو تمنا ہو اوپری دل سے انکار ہے -

من بھر - ۱ چالیس سیر - آٹھ دھڑی وزن کے برابر - ۲ (ہندی) خاطر خواہ - دل کے موافق - جی بھر کر -

من بھر کا سر ہلاتے ہیں، پیسے بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی - مثل - مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں - جو سلام کا جواب سر ہلا کر ہی دے دے مگر زبان سے بات نہ کرے -

من بھر جانا - من پورا ہوجانا - (ہندی) - دل سیر ہوجانا - طبیعت بھر جانا -

من پھٹ جانا - (ہندی) دل بیزار ہوجانا - نفرت ہوجانا - ان بن ہوجانا -

منچلا - (ہ) صفت - مذکر - بہادر - دلیر - نڈر - بے خوف - بے باک (تنہا) ؎

خنجر قاتل پہ رکھ دوں گا گلا
جی چلا بیٹھوں گا ہوں میں من چلا

من چلتا ہے ٹٹو نہیں - مثل - حوصلہ بڑا ہے مقدور کچھ نہیں - حوصلہ بڑا ہے مگر کچھ ہو نہیں سکتا -

من چلنا - (ہندی) ۱ دل چاہنا - کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا ۲ دل قابو میں نہ رہنا - دیوانہ ہوجانا - معنی نمبر ۲ میں من چل جانا مستعمل ہے -

من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا - مثل - اگر دل درست اور اعتقاد کامل ہے تو سب جگہ خدا ہے -
(شوق قدوائی) ؎

ہے جو استغنا تو گھر میں لطف دنیا ہے یہاں
من جو چنگا ہو کٹھوتی ہی میں گنگا ہے یہاں

ایک برہمن گنگا کے اشنان کو چلا اور راستے میں ایک چمار سے اس نامی کو جوتی گٹھوانے کو دی - اور کہا جلدی سے گانٹھ دے - مجھ کو گنگا کے نہان میں دیر ہوتی ہے - اس نے کہا ایک شرط ہے میں سب سے پہلے کام کئے دیتا ہوں - اگر تو بھی میرا کام کر دے - برہمن نے کہا وہ کیا ہے - اُس نے پند کوڑیاں اپنے بستر کے نیچے سے

نکال کے دیں کہ یہ کوڑیاں گنگا ماتا کو اس وقت دینا
جب وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر لے - برہمن نے کہا بہتر ہے
اس نے جلدی سے جوتی گانٹھ کے حوالے کی - اور برہمن
نے ریداس کی کوڑیاں اپنے پلے میں باندھی - جب گنگا
پہونچا اور اشنان کر چکا اس وقت ریداس کا کام یاد آیا
فوراً کوڑیاں پلے سے کھول کر یہ کہا ، اے گنگا ماتا - یہ
ریداس چمار نے چند کوڑیاں بھیجی ہیں اگر منظور ہوں تو
اپنا ہاتھ پھیلا دے میں تجھ کو دوں - اسی وقت گنگا نے
اپنا ہاتھ پھیلایا - اور کوڑیاں لے لیں - اور ایک بیش قیمت
جڑاؤ کنگن اس کو دیا - کہ ہماری طرف سے ریداس کو دے
دینا - برہمن اس ماجرے کو دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا اور
وہ کنگن لے کر وہاں سے روانہ ہوا - اور ریداس کے
پاس آیا - اور حال من عن بیان کیا - اور وہ کنگن جو تحفہ
لایا تھا - ریداس کو دے دیا - رفتہ رفتہ یہ خبر مشہور ہوئی -
اور اس نواح کے راجا نے سنی - ریداس کو بلوایا - اور
اس سے سارا حال دریافت کیا - اور وہ کنگن لے کر رانی
کو دے دیا - جس وقت جوہریوں سے آنکوایا بہت قیمتی
پایا - رانی نے کہا جب تک اس کا جوڑ نہ آئے گا مجھے
خواب و خور حرام ہے - راجہ حیران رہ گیا - اور ریداس
کو حکم دیا کہ اس کا جوڑ پیدا کرو - ورنہ زندہ درگور کردوں گا
یہ سن کر ریداس گھبرایا آخر یہ کہہ کر (من چنگا تو کٹھوتی میں
گنگا) جوں ہی کٹھوتی پانی بھری ہوئی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا
کنگن بھی اس میں سے نکل آیا - اس وقت راجہ کو اور اس
کی سبھا کو ریداس پر کمال اعتقاد جما - جب سے یہ قول
ضرب المثل بن گیا -

من سمجھوتی - مونث - اطمینان خاطر - دل کا سمجھا لینا
(احتیاط) انسان خدا کے بارے میں بھی اپنی من سمجھوتی کے
لئے بے بنیاد باتیں بناتا ہے -

من کا چلیتا - صفت - مذکر - (ہندو) دل کا چاہا -
دل کی خواہش - مونث کے لئے من کی چلیتی

من کا مارا - صفت - مذکر - (عو - ہندو) مردہ دل

من کا من میں رہنا - ارمان یا خواہش کا پورا نہ ہونا -
(رشک) ؎

جو تھا قائم پیچ و تاب من میں وہ پہنچے ارمان مَن کے من میں
سواد گیسوئے پُر شکن میں جو سانپ جاکے تو مار کیلے

من کا میلا - من کا کھوٹا (ہندو) صفت - بد باطن -
ریاکار - منافق - دل میں کھوٹ رکھنے والا -

من کچا کرنا - ہمت ہارنا - دل توڑنا -

من کرنا - (ہندو) دل چاہنا - جی چاہنا -
خواہش کرنا -

من کھٹا ہونا - (ہندو) طبیعت بیزار ہونا -

من کھرا کھوٹا ہونا - ایام حمل میں عورت کا جی ہر ایک
چیز کے کھانے کو چاہتا ہے -

من کے لڈو پھوڑنا - (ہندو) خیالی پلاؤ پکانا - دل
ہی دل میں خوش ہونا -

من کی ماری - صفت - مونث (ہندو) (عو) مردہ
دل - افسردہ دل -

من کی من میں رہنا - دل میں حسرت رہنا -
ارمان رہنا -

من کی موج - مونث - (ہندو) دل کی لہر -
دل کی ترنگ -

من لبھانا - (ہندو) دل کو فریفتہ کرنا -
دل کو مائل کرنا -

من للچانا - (ہندو) دل چاہنا - دل کا
خواہش کرنا -

من لینا - (ہندو) ۱ دل لینا - عاشق بنانا - فریفتہ
کر لینا ۲ دل لینا - منشا دریافت کرنا -

من مار رہنا - (دہلی) (ہندو) دل کی خواہش اختیار
کرنا - دل مسوس کر رہنا -

من مار کے بیٹھ رہنا - (ہندو) جی مار کے بیٹھ رہنا
صبر کر کے بیٹھنا - مایوس ہو کر جانا -

من مارنا - (عو) (دہلی) صبر اختیار کرنا - دل کی

خواہش دبانا (نظیرؔ) ؎

زردار ہے تو ہرگز مت مار اپنے من کو
تنزیب تن سکھوں سے تر سا نہ اپنے تن کو

من مانا ۔ صفت ۔ مذکر (لکھنؤ) خاطر خواہ ۔

من مانتا ۔ (دہلی) صفت ۔ مذکر ۔ مونث سے ہے من مانتی ۔ خاطر خواہ ۔ من بھاتا ۔ دل کے موافق ۔ (مراۃ العروس) لیکن اب خدا رکھے دولت و ثروت نصیب ہوئی ۔ انتظام کا قابو، بندوبست کا موقع من مانتا ملا ۔

من مانی ۔ صفت ۔ مونث ۔ (عو) حسب منشا دل کے مطابق ۔ خود اختیاری ۔

من مانی گھر جانی مثل ۔ خود مختاری اور بے جا ضد کے لئے مستعمل ہے (داغؔ) ؎

آتے ہی کہتے ہو اب گھر جائیں گے اچھی کہی
یہ مثل ہو رہتی یہاں من مانی گھر جانی نہیں

من مانی مراد پانا ۔ خاطر خواہ آرزو پوری ہونا ۔

من مانے ۔ خاطر خواہ ۔ (فقرہ) من مانے دام مل گئے ۔ اب اور کیا چاہتے ہو ۔

من ملنا ۔ (ہندو) دل ملنا ۔ دل کا موافق ہونا ۔

من مست (ہندو) صفت ۔ زندہ دل خوش طبع ۔ ظریف ۔ ہنس مکھ ۔

من من بھر کے پاؤں ۔ پاؤں جو سوج کر بھاری ہو گئے ہوں ۔ وہ پاؤں جو ہمت پست ہو جانے کی وجہ سے بھاری معلوم ہوتے ہوں ۔ (بنات النعش) بیچاریوں کو بازاروں میں چلنے کا کاہے کو اتفاق ہوا تھا ۔ گو راستہ تھی اور رستہ نہیں چلتا تھا ۔ مگر من من بھر کے پاؤں تھے ۔ دو قدم چلیں اور گریں ۔

من میں آنا ۔ (ہندو) ۔ جی میں گزرنا خیال میں آنا ۔

من میں چھٹانک ۔ (ہندو) بہت میں سے تھوڑا کی جگہ (مراۃ العروس) اگر سچ پوچھو تو ابھی من میں چھٹانک بھی نہیں ہوا ۔

من میں شیخ فرید، بغل میں اینٹیں ۔ مثل ۔ ظاہر اچھا ۔ باطن برا ۔ (قدرؔ) ؎

من میں ہیں شیخ فرید او بغل میں اینٹیں
جب تو ناصح کی نصیحت میں اثر کچھ بھی نہیں

من موجی ۔ صفت (ہندو) خود مختار ۔ زندہ دل آوارہ مزاج ۔

من موہن ۔ صفت (ہندو) دل ربا ۔ معشوق ۔

من میٹنا ۔ (عو) قربان کرنا ۔ صدقے کرنا ۔ (جان صاحب) ؎

اس جو رو کی خصم کا من میٹوں
ادہی پو چھکے پردہ بار انوٹ

من میلا کرنا ۔ (عو ۔ ہندو) رنجیدہ ہونا ۔ اداس ہونا ۔

من ہارنا ۔ (ہندو) ہمت ہارنا ۔ (بحرؔ) ؎

گو سبقت نہ کبھی خال سے جیتے بچھو
سانپ گیسوئے سیہ فام سے من ہارے ہیں

مَن ۔ (ع) ۱ کلمۂ صلہ ۔ وہ شخص ۔ کوئی شخص ۲ (بہ تشدید حرف دوم) وہ میٹھی رطوبت جو درخت کے پتوں پر جم جاتی ہے ۔ ایک قسم کی شیرینی ۔ جو مثل شہد کے ہوتی تھی ۔ اور بنی اسرائیل کے واسطے درختوں کے پتوں پر جم جاتی تھی ۔ فارسی اور اردو میں بہ تخفیف حرف دوم مستعمل ہے ۔

من جرب المجرب ۔ حلت بہ الندامہ (ع) مقولہ ۔ جو شخص آزمائی ہوئی بات آزماتا ہے اُسے ندامت حاصل ہوتی ہے ۔

من وسلویٰ ۔ مذکر ۔ (من ۔ ایک قسم کی شیرینی دیکھو من نمبر ۲ ۔ سلویٰ ۔ ایک چڑیا کا نام جو شام کو حضرت موسیٰ کے لشکر کے گرد ہزاروں کی تعداد میں آکر جمع ہو جاتی، لشکر والے پکڑ لاتے ۔ اور کباب بنا کر کھاتے ۔) مذکر خوان نعمت ۔ (امیرؔ) ؎

ملا کیا من وسلویٰ ہم کو بھی فضل الٰہی سے
مزے اُٹھے ہے صاف کباب مرغ و ماہی سے

(قدر) ؎

دل میں شعر نمکیں منھ میں زبان شیریں
من و سلویٰ یہی خالق نے اُتارا ہم کو

من - (ف) واحد متکلم کی ضمیر - میں ۔

من آنم کہ من دانم - (ف) مقولہ - مدح و تعریف کے جواب میں اپنی عاجزی اور خاکساری ظاہر کرنے کے مستعمل ہے ۔

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو - (ف) - مقولہ - طنزاً مستعمل ہے - جب دو شخص ایک دوسرے کو نیک اور پاک باطن کہتے ہوں ۔

من چہ می سرایم و طنبورہ من چہ می سراید - (ف) مثل یعنی ایک بیان اُس شخص کا دوسرے بیان سے مخالف ہے ۔

من خوب می شناسم پیران پارسا را - (ف) مثل بطور طنز مستعمل ہے - میں چالاک لوگوں سے خوب واقف ہوں

من در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال (ف) مقولہ - اس موقع پر مستعمل ہے - جب کوئی امر منصوبے کے خلاف واقع ہو

من بندہ - من مقر - (ف) اس صورت میں من کے بعد کا لفظ تفسیر اور بیان من کا ہوتا ہے - من مقر اُردو دستاویزوں میں مستعمل ہے - اور بغیر اضافت من زبانوں پر ہے ۔

مِن - (ع) حرف - جر - سے کے معنی میں مستعمل ہے ۔

من ابتدا - (ع) بغیر مضاف الیہ کے مستعمل نہیں ہے شروع سے کر ۔

من اللہ - (ع) اللہ کی طرف سے غیب سے ۔
(ناظم) ؎

جذبۂ عشق وہ حاصل ہے من اللہ ہمیں
دام میں اپنے پھنسا جس کی ہوئی چاہ ہمیں

من اوّلہ الی آخرہ - (ع) اوّلہ اور آخرہ کا تلفظ اوّل ہی - آخر ہی - اوّل سے آخر تک - از سرتا پا - از ابتدا تا انتہا ۔

من بعد (ع) تلفظ مم بعد - پس ازاں - بعد ازاں - آگے کو - پھر ۔

منجانب اللہ (ع) ۱ خدا کی طرف سے غیب سے - (توبۃ النصوح) یہ خواب میرے وہم و خیال کا بنایا ہوا تو ہرگز نہیں ہے - ہو نہ ہو یہ ایک امر منجانب اللہ ہے ۲ خود بخود - آپ ہی آپ ۔

منجملہ - (ع) سب میں سے - کل میں سے ۔

من حیث الاخلاق - (ع) اخلاق کے اعتبار سے (محصنات) لیکن جن لوگوں کے حسن کا بڑا چرچا ہے - ان کو دیکھا تو من حیث الاخلاق سب سے بدتر پایا ۔

من حیث الخدمت - فرض منصبی کے اعتبار سے (ابن الوقت) اس کو من حیث الخدمت حکام مال سے کسی طرح کا سروکار نہ تھا ۔

من حیث المجموع - (ع) بحیثیت مجموعی (ابن الوقت) مہذب دنیا کی نظر میں انگریزی کبھی من حیث المجموع منتظم گورنمنٹ نہیں سمجھی جائے گی ۔

من ذالک - (ع - ازاں جملہ) اصطلاح اہل دفتر میں خرچ کے لئے مستعمل ہے ۔

من کل الوجوہ - (ع) ہر طرح - ہر صورت سے - بہر حال - بہر صورت ۔

من وجہ (ع) ایک صورت سے - ایک طرح سے ۔ (اجتہاد) اختلاف ہے من وجہ اور ساتھ ہی اتفاق بھی ہے ۔

من و عن - حرف - بحرف - مفصّل وار - جوں کا توں - ہوبہو - شعرا نے بہ تشدید نون اول کہا ہے ۔
(نعشق) ؎

اندھا بھی دیکھ لے کہ یہ صورت ہے فونک
شکل ان میں من و عن نظر آتی ہے مونک

(حالی) ؎

سخن کوتاہ دار العلم پر ہو قوم کے نازاں
جو آکر اس کا درِّ مکنوں من و عن دیکھے

بول چال میں بغیر تشدید ہے ۔

مِنہیہ (ع) جب یہ لکھنا ہوتا ہے کہ یہ شعر یا مضمون یا حاشیہ مصنف ہے۔ اس وقت بغرض اختصار لکھ دیتے ہیں۔ منہیہ وہ حاشیہ جو خود مصنف نے لکھا ہے۔
(محسن) ؎

رخ جو ایماں ہے تو اک جز و ہے یہ ایماں کا
ہے نیا حاشیہ یا منہیہ ہے قرآں کا

بعض شعرا نے یہ تشدید یائے مفتوح کہا ہے۔
(اوج) ؎

منہیہ بیاض مجلی ہے رخ پہ خال
روشن ہے اس سے مصحف رخسار کا کمال

منہم ۔ اُسی زمرے میں۔ مخالفین کے زمرے میں۔ ؎

مل کے غیروں سے بھی راسخ نہ کبھی چین ملا
وہ ادا فہم سمجھتا نہیں منہم مجھ کو

مُتَنَا (ہ) راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ رنجیدگی رفع ہونا۔
(رشک) ؎

یار من من کے بگڑ جاتا ہے
کام بن بن کے بگڑ جاتا ہے

(جلیل) ؎

جلیل پھر تمہیں اس وقت چھیڑ کی سوجھی
ابھی ابھی تو منے ہیں وہ کل کے روٹھے ہوئے

مُنّا (ہ) صفت۔ مذکر۔ پیار سے چھوٹے بچے کو کہتے ہیں ۲ لاڈلا۔ پیارا۔ ننھا۔ مونث کے لئے منی۔

مَنات ۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور بت کا نام جس کی پرستش زمانۂ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

مناجات ۔ (ع۔ باہم راز کہنا) مونث ۱ دعا۔ التجا۔ عرض (مجازاً) خدا کی جناب میں اس کو حاضر جان کر اس طرح دعا کرنا کہ جس طرح باتیں کیا کرتے ہیں ۲ وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی فروتنی ظاہر کر کے دعا اور التجا کی جائے۔
(اکبر) ؎

صلۂ اشعار کا حضرت سے عطا ہوگا ضرور
جب نظر سے یہ مناجات گزر جائے گی

(پڑھنا، لکھنا کے ساتھ)

مناجاتی ۔ صفت۔ مناجات پڑھنے والا۔

منادیٰ (ع۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا ۱ ندا کا مرادف) صفت بلایا گیا۔ پکارا گیا۔ ۲ مذکر وہ جس کو پکاریں۔ (نوٹ) محل انشا میں منادیٰ کو کبھی حذف کر دیتے ہیں۔ مثلاً دعا کے محل میں۔ اے تو جیئے ۲ کوسنے کے مقام پر اے تو مرے۔ ۳ تعجب میں ۔ اے واہ ۔ اے لو۔ ۴ تمنا کے لئے اے وہ دن خدا کرے ۵ امر میں اے یہاں آؤ۔ ۶ نہی میں اے یہ بات نہ کرنا ۷ استفہام کی جگہ جیسے۔ اے تباؤ ۸ قسم میں۔ اے تمہاری جان کی قسم ۹ عرض کے لئے اے یہاں نہیں آتے کہ باتیں کریں ۱۰ ترجی میں۔ اے شاید وہ آیا ۱۱ ملامت کے لئے۔ اے تو بھی جواب نہیں دیتا۔ جملہ خبریہ میں حرف ندا واقع ہو۔ تو منادیٰ کا ذکر ضرور ہے۔

منادی ۔ (ع۔ بضم اول۔ صفت۔ ڈھنڈورچی ۔ کسی امر کا اعلان کرنے کے واسطے آواز دینے والا ۲ (ف) مونث۔ ڈہل کی آواز جو اس غرض سے ہو۔ کہ لوگ آگاہ ہو جائیں (محسن) ؎

منادی کی یہ شہرت عام ہے
کہ مصر اور کنعاں کا نیلام ہے

پٹنا۔ پیٹنا کے ساتھ) ۳ (اُردو، بفتح اول) (غلط) دین کی تلقین (فقرہ) پیغمبر صاحب نے مبعوث ہوتے ہی توحید کی منادی شروع کی۔

منادی پھیرنا۔ منادی کرنا ۔ اعلان عام کرنا۔ ڈھنڈورا پٹینا۔

منادی پھرنا۔ منادی ہونا ۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔

منار۔ منارہ ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر ۱ اونچا ستون ۔ لاٹ۔ پیل پایہ۔ کھم۔ (فقرہ) جامع مسجد کے منارے بلند ہیں۔

مناقضہ - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم)۔ مذکر۔ باہم ایک دوسرے کی بات کو توڑنا۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔

مناکحت - (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم۔ مونث نکاح کرنا۔ ازدواج۔ عقد (اجتہاد) مواکلت اور مناکحت دو بڑے ذریعہ اتحاد و ارتباط کے ہیں۔

منال (ع) مذکر۔ جاگیر۔ جائداد۔ مال و اسباب۔ دھن دولت۔

منّان (ع) صفت۔ بہت احسان کرنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ ۲ احسان رکھنے والا۔ ۳ خدائے تعالیٰ کا نام بھی ہے

منانا (ھ) ۱ روٹھے کو راضی کرنا۔

(امیر) ؎

روٹھنا روز کا ٹھہرا ہے تو یہ سن رکھئے
روز کے روٹھنے والے کو مناتے بھی نہیں

۲ رضامند کرنا چھوٹے کے لئے مستعمل ہے۔

(دبیر) ؎

کہا صغرا نے کہ بس بس نہ کڑھاؤ اماں
کون ہوں میں مجھے کاہے کو مناؤ اماں

۳ رچانا۔ جیسے خوشی منانا۔ عید منانا۔ ۴ منت ماننا چاہنا۔ دعا کرنا (فلاں) ہم تو خدا سے مناتے ہیں کہ تم نوکر ہو جاؤ ۵ نام لینا۔ یاد کرنا۔ جیسے اللہ پیر منانا۔

مناہی - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) ۱ منہی کی جمع۔ منع کی ہوئی چیزیں۔ ناجائز امور۔ خلاف شرع کام اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر، دہلی میں مونث ہے۔

۲ (اردو) مونث۔ (بطور مفرد مستعمل ہے) روک۔ روک ٹوک۔ ممانعت۔ (مراۃ العروس) کچھ انگریزی سرکار سے مناہی ہو جاتی تو جھگڑا اٹھتا۔

(اوج) ؎

گو شکوے نے کی ضعف کے پردے میں مناہی
پر رفع شکایت کی سند شوق نے چاہی

منبّت - (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح اگایا گیا۔ فارسی میں معنی ذیل میں مستعمل ہے۔

(مرزا مظہر جان جاں) ؎

از دخل گرچہ کاستہ اجزائے تن مرا
بالیدہ ہم چو نقش منبت سخن مرا

مونث۔ نقاشوں کی اصطلاح، وہ نقش اپنی سطح سے اوپر ابھرا ہوا ہو۔ (رند) ؎

ہیچ ہیں پیش نظر نقش و نگار معنی
جب سے دیکھی ہے منبت تری دیوار دل کی

منبت کاری - (ف) مونث۔ بیل بوٹے کا کام جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

منبر (ع - بالکسر و فتح سوم - صیغہ اسم آلہ۔ تلفظ مم بر) مذکر۔ وہ اونچا مقام جس پر بیٹھ کر خطیب جمعہ اور عیدین میں خطبہ پڑھتا ہے۔ ۲ وہ لکڑی کا زینہ جس پر بیٹھ کر مرثیہ پڑھتے ہیں۔

منبسط (ع - بالضم - و فتح سوم و کسر چہارم - تلفظ مم بسط) صفت ۱ (مجازاً) مسرور۔ خوش۔

منبع (ع - اسم ظرف - تلفظ مم بع) مذکر ۱ پانی نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ سوتا ۲ پانی کا نل۔ اس معنی میں بمبا پرتگالی زبان کا لفظ ہے۔

منت - (ع - بالکسر و تشدید نون مفتوح صراح میں بمعنی نعمت دینا۔ کسی پر اپنی نیکی کا بیان کرنا کئے ہوئے احسان کا جتانا۔ بہار عجم میں بمعانی ممنون کرنا۔ ممنون ہونا ہے۔ فارسیوں نے بمعنی عاجزی و خوشامد بھی استعمال کیا (امیر خسرو) ؎

بیچارہ خسرو خستہ را غول رہزنی فرمودہ است
خلقے بمنت یک طرف آں شوخ تنہا یک طرف

مونث - ۱ عاجزی - خوشامد -

(داغ) ؎

پیر گردوں ہے مگر پیر مغاں اے ساقی
نہ سفارش تری مقبول نہ منت میری

۲ احسان -

(عاشق) ؎

ضعف ایسا ہے کہ برسوں میں چلا ہوں اک گام
دشت میں کانڈا منارا ہے مرے فرسنگ کا

۲ جہاز کو روشنی دکھانے کا اونچا ستون۔ دیکھو مینار۔

منازعت (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث جھگڑا۔ قضیہ۔ تکرار۔ بحث۔

منازل۔ (ع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ہے) منزل کی جمع (اترنے کی جگہیں)۔ درجے (فقرہ) اس نے سب منازل طے کئے۔

منازل شناس۔ (ف) صفت۔ معرفت الٰہی کی منزل کو پہچاننے والا۔

منازل قمر۔ (ف) ہر مہینہ کی اٹھائیس راتوں میں چاند کی ستائیس منزلیں مقرر ہیں۔

مُناسِب (ع) صفت ۱ موزوں۔ لائق۔ زیبا۔ شایاں ؎

مصحفیؔ اس نے بلایا ہے تو نقصاں کیا ہے
ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا مل جانا

۲ ٹھیک۔ درست۔ معقول۔ (جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ)

مناسبت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث باہمی لگاؤ۔ علاقہ۔ آپس میں نسبت رکھنا۔ (فقرہ) تم کو اب شعر وسخن سے مناسبت نہیں رہی۔

مناسخہ۔ (ع) مذکر۔ علم فرائض کے ایک قاعدے کا نام جس کی رو سے وارثوں کے حصے ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) ایک بڈھے سے مولوی ہیں، وراثت کا ایک جھگڑا ان کے روبرو درپیش ہے۔ اور بیٹھے اپنے ہاتھ سے مناسخہ لگا رہے ہیں۔

مناسک۔ (ع) مذکر۔ حج کے ارکان۔ وہ اعمال جو حاجیوں کو حج کرنے کے واسطے کرنا ضروری ہیں۔ ۲ حاجیوں کے عبادت کے مقامات۔

مناصب۔ (ع) منصب کی جمع۔ رتبے۔ عہدے

مناصفہ (ع) مذکر۔ آدھوں آدھ کرنا۔

مناط (ع۔ بفتح اول۔ مصدر میمی ہے۔ صیغہ اسم ظرف کا بھی ہے۔ صفت۔ مقصد۔ مطلب۔ بنیاد۔ جیسے دستاویز مناط دعویٰ۔

مناظر۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ مناظرہ کرنے والا۔ معترض ۲ (ع۔ بفتح اول۔ وکسر چہارم) مذکر۔ منظر کی جمع۔ تماشا گاہیں۔ جھروکے۔

مناظرانہ (ف) صفت۔ بحث اور تکرار سے۔

مناظرہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر باہمی بحث۔ جھگڑا۔

منافات۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ ایک مونث۔ ایک دوسرے کے ضد ہونا۔

منافذ۔ (ع) مذکر۔ جمع۔ منفذ کی۔

منافرت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم)۔ مونث۔ باہم نفرت کرنا۔

منافست (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث باہم ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔

منافع۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر منفعت کی جمع۔ فائدے۔

منافق۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ریاکار۔ مکار ۲ وہ جو ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر ہو۔

منافقت۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باطن کا ظاہر کے خلاف ہونا۔

منافی۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم۔ ضد۔ خلاف۔

مناقب (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ منقبت کی جمع ۱ اوصاف حمیدہ ۲ اہل بیت اور اصحاب کبار کی مدح۔

مناقشہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر جھگڑا۔ قضیہ۔ قصہ۔ نزاع۔

مناقض۔ (ع) بضم اول وکسر چہارم۔ توڑنے والا۔ مخالف۔ ناموافق۔ جیسے مناقض وضو۔

منّت اُٹھانا ۔ احسان اٹھانا۔ ممنون ہونا۔
منّت پذیر ۔ (ف) صفت ۔ احسان مند۔
منت دار (عو) احسان مند (کرنا کے ساتھ)
منت خوشامد، منّت سماجت ۔مونث۔ عاجزی خوشامد۔ درآمد (راسخ) ؎

دیا تھا پاسباں کو ان کے دھوکا میں نے سائل کا
مری شامت مری منت سماجت ہوگئی مانع

منّت شناس (ف) صفت۔ احسان مند۔
منّت کرنا ۔خوشامد کرنا۔ التجا کرنا۔ (راسخ) ؎

منتیں کرکے کہتے ہیں شب ہجر
دشمنوں کو نہ ہو خبر دیکھو

منّت کش (ف) صفت احسان لینے والا (جلیل) ؎

جان لینے کو تھی ادا کیا کم
میں تو منت کش قضا نہ ہوا

منّت کشی (ف) مونث ۔ احسان مند ہونا۔
منّت کھینچنا ۔ احسان برداشت کرنا۔ احسان مند ہونا۔ (رند) ؎

ناز کا فرنہ اُٹھا منّتِ دیار کھینچ
صدمۂ کشمکشِ سبحہ و زنّار نہ کھینچ

منت گزار (ف) صفت ۔شکر گزار ۔ ممنون۔ (شوق قدوائی) ؎

مائل کیا جو رحم پہ اس کو تو دل سے میں
منت گزار خاطر بشکستہ ہوگیا

منّت لینا ۔ احسان لینا (داغ) ؎

لیتے ہیں جاں نثار کوئی منت مسیح
جو ہو شہید عشق اسے تم سے کیا غرض

مَنّت (ع) مونث ۔ ۱؎ مانی ہوئی کوئی بات ۔ کسی مراد کے واسطے ۲؎ نذر نیاز۔
منّت آنا ۔ منت پوری ہونا ۔ مراد حاصل ہونا (شاد) ؎

میں وہ مایوس ہوں جس کی کوئی
نہ مراد آئی نہ منّت آئی

منّت اتارنا ۔ مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا (شعور) ؎

مسجد میں جب گئے وہ منت اتارنے کو
چلّہ چڑھا دیا ہے محراب کی کماں کا

منّت بڑھانا ۔ (عو) مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سیدانیوں کو وہ کونڈے کھانا
وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا

۲؎ گنڈا ۔تعویذ ۔ طوق ۔ بیڑی اتارنا منت پوری ہونے پر
منت اترنا ۔منت بڑھنا ۔ لازم ۔ (ناسخ) ؎

منتیں ہم وحشیوں کی بڑھتی ہیں بعد وفات
طوق ہر سال اور پہنانے کہو حدّاد سے

منّت پوری ہونا ۔مانگی ہوئی مراد حاصل ہونا ؎

امیر خستہ جاں بھی ہو چکا قتل
چلو منت ہوئی پوری قضا کی

منت کا چراغ ۔منت کی شمع ۔ مراد پوری ہونے پر عورتیں منت کا چراغ مسجد میں جلاتی ہیں۔ اور جب تک وہ خود جل کر ختم نہ ہوجائے اُس کا گل ہونا بُرا سمجھتی ہیں (فرحت) ؎

مرادِ عشق آئی ہے یہ داغ دل سے روشن ہے
خدا کا گھر ہے منت کا چراغ اس میں جلایا ہے

(فرحت) ؎

سوزِ رقت کی جو لو میرے جگر میں بھڑکی
شمع منت کی سمجھ کر اُسے ٹھنڈا نہ کیا

منت کا چھلاّ اٹھانا ۔ عورتیں چاندی کا چھلاّ دھو کر اٹھاتی اور منت پوری ہونے پر اس کو فروخت کرکے نذر نیاز کرتی ہیں ؎

رنگین سے لیا تھا میں نے رو کر چھلاّ
دکھلاؤں گی کیا مجھ کو خدا سے کھو کر چھلاّ
پاؤں جو وہ چھلاّ تو دوا ٹھیک دوں
منت کا اُٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلاّ،

منت کا طوق ۔ منت کی بیڑی ۔ منت کی ہنسلی
عورتیں بچوں کو چاندی کا طوق یا بیڑی یا ہنسلی پہناتی ہیں اور
بچوں کے جوان ہونے پر اُس چاندی کے زیور کو فروخت
کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں ۔ (پہنانا ، چڑھانا ۔ بڑھانا ،
کے ساتھ) (ناسخ) ؎

یا سے پہنا ہے منت کا دلا ایک طوق اور
کیا نہ وحشت ہو زیادہ مجھ کو اگلے سال سے

(رنگین) ؎

تو نے منت کی جو پہنائی تھی بیڑی نیلی
تو دوا جان مری ہو گئی بیڑی نیلی

(آتش) ؎

عہد طفلی میں بھی تھا میں بسکہ سودائی مزاج
بیڑیاں منت کی تھیں پہنیں تو وہ بھی بھاریاں

(بھاری) (رند) ؎

ہم کو ابھی جنوں سے جو تھا سلسلہ سو ہے
منت کا طوق اس نے بڑھایا تو کیا ہوا

(قدر) ؎

اے مہ کامل مبارک طوق منت کے بڑھے
پہونچے مقصد کو ترا اُمیدوار اب کے برس

(شوق قدوائی) ؎

ہے شباب اس کا مگر مجھ سے چھپاتے ہیں شباب
ہنسلیاں منت کی پہنے ہے بڑھاتی ہی نہیں

منت کا گنڈا ۔ وہ گنڈا جو بطور منت کے پہناتے ہیں
منت کرنا ۔ عو منت ماننا ، منت کی چوٹی ۔
منت کے بال ۔ اول ۔ مونث دوسرا مذکر ۔ وہ بال ۔
یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصے کے واسطے چھوڑ
دیتے جاتے ہیں ؎

بلقیس وش بتوں کے قاصد ہیں ناز پرور
ہے شاد ہدہدوں کی منت کی چوٹیاں ہیں

منت مانگنا ۔ (عو) ۔ کسی کی نذر و نیاز کرکے
منت مانگنا ۔

منت ماننا ۔ (عو) نذر ماننا ۔ (رشک) ؎

کہتے ہیں مے فروش سے سو بار
منتیں مان لے برائے شراب

منتج (ع ۔ بالضم وکسر سوم) صفت ۔ نتیجہ دینے
والا ۔ ثمرہ دینے والا ۔
منتخب (ع ۔ بالضم وفتح سوم وچہارم) ۔ صفت
پسندیدہ ۔ چنا ہوا ۔ نایاب ۔ یکتا (داغ) ؎

خدا ان کی چاہت سے محفوظ رکھے
کہ آنا ربھی منتخب چاہتے ہیں!

۲ مذکر ۔ انتخاب ۔ خلاصہ (محسن) ؎

منتخب نسخہ وحدت کا ہے تھا روز ازل
کہ نہ احد کا ہے ثانی نہ احد کا اول

۳ ۔ مونث ۔ عربی کے ایک لغت کا نام
منتخب روزگار ۔ (ف) صفت ۔ بے مثل،
لاجواب (رشک) ؎

یہ ایک بات منتخب روزگار ہے
دنیا کے عیب کرتے رہو، بے خبر نہ ہو

منتخب کرنا ۔ انتخاب کرنا ۔ چننا ۔ پسند کرنا ۔ اختیار
کرنا ۔ اخذ کرنا ۔
منتخب ہونا ۔ لازم ۔
منتر (ہ ۔ سنسکرت میں بالفتح وسکون سوم وچہارم ہے ہندی
میں بالفتح سوم) مذکر ۔ سفلی ۔ عملی ۔ ٹونا ۔ سحر ۔ افسوں ۔
(امیر) ؎

کیا ہاتھ میں اُس افعی گیسو کو لگاؤں
افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا

۲ وید کے ایک حصہ کا نام ۔
منتر پڑھنا ۔ سفلی عمل پڑھنا ۔
منتر پھونکنا ۔ جادو کے کلمات پڑھ کر دم کرنا ۔
منتر جنتر ۔ مذکر ۔ جادو ۔ ٹونا ۔ جھاڑ ۔
پھونک منتر چلانا ۔ ٹونا کرنا ۔
منتر چلنا ۔ لازم ۔ منتر کرنا ۔ (امیر) ؎

چال سے پامال مجھ کو کر چلے
ہائے کیا چلتا ہوا منتر چلے

۲ منتر کا کارگر ہونا۔

منتر مارنا ۔ ماش وغیرہ منتر پڑھ کر مارتے ہیں۔ (سحر) ؎

ایک پلکوں کے اشارے سے صفیں الٹی ہیں
پڑھ کے لوگوں پہ تری آنکھ نے منتر مارا

منتسب ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت ۔ نسبت رکھنے والا ۔ لگاؤ رکھنے والا ۔ اس کی فارسی جمع منتسبان اور عربی جمع منتسبین ہے۔

منتشر ۔ (ع ۔ انتشار ۔ پراگندہ ہونا ۔ یہ مصدر لازم ہے ۔ لہٰذا اسم مفعول نہیں بنتا ۔ اور اس وجہ سے بفتح چہارم غلط ہے۔) صفت ۔ پراگندہ ہونے والا ۔ پھیلنے والا ۔ پراگندہ ۔ متفرق ۔ تتر بتر ۔ ۲ حیران ۔ پریشان کرنا (ہونا کے ساتھ) (شوق قدوائی) ؎

ہے چھپنے ہی کے ڈر سے تو منتشر
جو میں اپنے کعبہ کو چوموں تو پھر

(تعشق) ؎

روحیں تنوں کو چھوڑ کے کیا منتشر گئیں
اللہ رے انقلاب کہ آنکھیں بھی پھر گئیں

منتظر (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت انتظار کرنے والا ۔ راہ دیکھنے والا ۔ اُمیدوار ۔ (رہنا رکھنا ۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

محو خطّ عارضِ محبوب کا
منتظر رہنے لگا مکتوب کا

منتظری ۔ مونث ۔ انتظار (جلال) ؎

یوں مری رات تری منتظری میں گزری
چشم بر راہ بھی تھا گوش بر آواز بھی تھا

(دیگر) ؎

مرض منتظری جائے اگر آئے اجل
مجھ کو گھر تا لگے آنکھوں کی دوائی ہو جائے

منتظم ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) انتظام بمعنی تمام ہونا کام کا یا درست ہونا کام کا لازم ہے بمتعدی نہیں ہے۔

منتظِم ۔ بکسر ظا بمعنی اس کام کے جو سنوارا گیا ہو ۔ صحیح ہے۔

منتظَم ۔ بفتح ظا بمعنی نظام یافتہ ۔ قواعد عربیہ سے صحیح نہیں ہے۔ لیکن فارسیوں نے کہا ہے۔ (قاآنی) ؎

آمد چہ خلعت ۔ از کجا؟ از درگہِ شاہ عجم
کے چہ مدم ۔ از بہر کہ؟ از بہر میرِ ملک جم
نظم بسائیں را نگر آسائش دیں را نگر
حسن قوانیں را نگر در حکمرانی منتظم

(صفت ۱ (بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) انتظام کرنے والا ۔ اہتمام کرنے والا ۔ ناظم ۔ اس معنی میں عربی و فارسی میں مستعمل نہیں ہے۔ ۲ (اردو) کفایت شعار ۔ جز رس ۳ بفتح چہارم ۔ پرویا گیا ۔ ترتیب سے رکھا گیا۔

منتفع (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت نفع اٹھانے والا ۔ فائدہ حاصل کرنے والا ۔ فائدہ مند۔

منتفی (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت فنا ہونے والا ۔ نیست ہونے والا۔

منتقل (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت مکان بدلنے والا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔

منتقل الیہ (ع) مذکر ۔ (قانون) وہ شخص جس کے نام کوئی چیز منتقل کی جائے

منتقل کرنا ۔ بدلنا ۔ تبدیل کرنا ۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام کرنا ۔ بیع کرنا۔

منتقل ہونا ۔ تبدیل ہونا۔

منتقم (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت ۔ بدلہ لینے والا ۔ انتقام لینے والا ۔ ۲ خدائے تعالیٰ کا نام ہے کہ وہ کافروں سے نافرمانی کا بدلہ لینے والا ۔ اور ان کے تمرّد اور سرکشی کی سزا دینے والا ہے۔

منتقم حقیقی ۔ (ف) حقیقی سزا دینے والا ۔ خدائے تعالیٰ۔

منتقم مجازی ۔ ظاہرا بدلہ دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔

منتہا (ع۔ منتہٰی) صفت۔ انتہا کو پہنچا ہوا ۲ مذکر۔ حد۔ انجام۔

منتہی (ع) صفت ۱ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو ۲ انتہا کو پہونچنے والا۔

منٹ ۔ (انگ میں تلفظ بکسر اول و دوم تھا، اردو میں بفتح دوم ہو گیا) مذکر۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ۔ ساٹھ سکنڈ کا عرصہ۔ لمحہ۔ پل۔ (فقرہ) چند منٹ گزرے ہوں گے۔

منثور ۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت ۱ دُر ناسفتہ۔ ۲ پراگندہ۔ متفرق ۳ کلام جو منظوم نہ ہو۔ نثر۔

منجا (ھ۔ بروزن۔ دقا نون غنہ کے ساتھ) صفت مذکر مونث کے لئے منجی ۱ جو زیادہ مشق کی وجہ سے قابو میں ہو ۲ رگڑا ہوا ۳ صاف کیا ہوا ۴ تجربہ کار۔ اس جگہ دہلی میں منجھا۔ منجھی بولتے ہیں ہر سہ معانی میں ہوا کے ساتھ مستعمل ہے۔

من جانا ۔ کسی کا کسی کے منانے سے خوش اور رضامند ہو جانا۔ (امیر)؎

او مرے روٹھے ہوئے مان لے کہنا من جا
دیکھ کرتا ہے مرا دل تری منت کیسی

منجدھار ۔ منجھدار (ھ۔ منجھ۔ بیچ کا) مونث۔ ۱ سمندر یا دریا کے بیچ کی دھار ۲ (کنایۃً) مصیبت۔ عین مصیبت کی جگہ (جلیل)؎

اے تیغ ناز چھوڑ نہ منجدھار میں مجھے
بیڑا ہوا نہ پار تو پھر وار کیا ہوا

رشک نے مانجدھار کہا ہے؎

یوں نہ منجدھار میں اے چرخ آشنا دشمن
یہ ناؤ بحر مصیبت سے پار ہونے دے

منجر ۔ (ع۔ بہ تشدید حرف آخر تھا۔) فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ صفت۔ کھینچا گیا۔ کھینچنے والا۔ (فقرہ) قریب تھا کہ فریقین کی نزع منجر بہ فساد ہو۔

منجلاب (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ خراب اور گندہ پانی ڈالنے کی جگہ۔ گندہ پانی۔

منجلی ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ روشن۔

منجم ۔ (ع۔ بضم اول و فتح نون و تشدید جیم مکسور) صفت ۱ مذکر۔ نجومی۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ جوتشی۔

منجمد ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت سردی سے جما ہوا۔ بستہ۔ ٹھوس۔

منجن ۔ (ھ۔ بالفتح۔ و فتح سوم) مذکر۔ سفوف جس سے دانت صاف کرتے ہیں۔ (لگانا۔ ملنا کے ساتھ) (امیر)؎

تارے تمام آپ کے ہنسنے سے جل گئے
منجن بنا حضور دم صبح مل گئے

منجنا ۔ (ھ) نون اول غنہ) لکھنؤ۔ دیکھو منجھنا۔

منجھی ہوئی آواز۔ مشق کی ہوئی آواز۔

منجھی ہوئی بات۔ وہ بات جس کی مشق ہو۔

منجنیق (بالفتح و فتح جیم و کسر نون۔ فارسی منجنیک کا معرب) مذکر۔ ایک قسم کا آلہ جس کے ذریعہ سے بڑے بڑے پتھر مار کر دیوار کو گراتے ہیں۔

منجھا ۔ (ھ) مذکر ۱ لکڑی کا تختہ۔ چوکی۔ ۲ چرخے کا وہ درمیانی حصہ جس کے اوپر مال رہتی ہے۔ ۳ اٹیرن کے بیچ کی لکڑی ۴ گیڑی کی قسم کی ایک لکڑی ۵ سوزخوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ مسدس کے مصرع سوم کو کہتے ہیں۔

منجھا ڈالنا۔ (ع) کسی کام کو توقف میں ڈالنا۔

منجھانا۔ نون اول غنہ۔ طے کرنا۔ اس راہ کا جس میں کیچڑ اور دلدل ہو۔

منجھلا ۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے۔ منجھلی۔ منجھلی۔ بیچ کا۔ درمیان کا درمیانی ۲ وہ لڑکا جو لڑکوں کے بیچ میں پیدا ہو۔ بلفظ بھائی یا بیٹے کے لئے مستعمل ہے۔

منجھلا روزہ۔ مذکر۔ (قصبات) ۱۴ رمضان کا روزہ۔

منجھلی - (ھ) مونث - بیچ کی - درمیانی - وہ بیٹی یا بہن جو دختر اول یا خواہر اول سے چھوٹی ہو - اس کا استعمال منجھلے بیٹے کی بیوی کے واسطے بھی ہے -

منجھنا - (ھ - نون اول غنہ) دہلی ۱؎ صاف ہونا - اجلا ہونا ۲؎ صیقل ہونا ۳؎ شائستہ ہونا - ۴؎ تجربہ کار ہونا - اس جگہ لکھنؤ میں منجنا ہے -

منجھو - (ھ) صفت - مذکر - منجھلا - درمیانی -

منجھولا - (ھ - بفتح اول و سکون نون غنہ و ضم سوم) - صفت - مذکر ۱؎ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو - یعنی نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی - یہ لفظ جاندار شے کے لئے مستعمل نہیں ہے - ۲؎ مذکر - اوسط درجے کا دیگچہ

منجھولی - (ھ) مونث - ایک قسم کی چھوٹی بہلی ۲؎ صفت مونث - وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو -

منجھیلا - (ھ - نون غنہ) عو - جھگڑا - بکھیڑا (سحر) ؎

نہ پوچھو ملاقات کیونکر بنی
ہزاروں طرح کے منجھیلے سہے

۲؎ دیر اور تاخیر جو کسی کام میں ہو -

منجھیلا ڈالنا - (عو) کسی کام میں دیر لگانا -

منجیرا - (ھ - نون غنہ) مذکر - جوڑی - پھول کی دو دبیز پیالیاں - چینی کی صورت، جس کے وسط میں سوراخ ہوتا ہے - اور اس سوراخ میں ڈور پرو کر ایک کو دوسرے پر موسیقی کے تال سُر کے مطابق بجاتے ہیں - (ناسخ) ؎

بزمِ عشرت میں ہیں طبلے غافلو طبلِ رحیل
یہ منجیروں کی صدا بانگِ درا سے کم نہیں

منچلا - دیکھو من - (ھ)

منحرف - (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت پھرنے والا - ترچھا - ٹیڑھا - برگشتہ ہونے والا - ۲؎ سرکش باغی - غدار (ہونا کے ساتھ) -

منحصر (ع - بالضم و فتح سوم و کسر صاد - انحصار لازم ہے - اس کا اسمِ مفعول نہیں بنتا) صفت - گھرا ہوا - محدود - احاطہ کیا ہوا ۲؎ (کنایتاً) موقوف - مشروط - متعلق - وابستہ -

منحصر علیہ - (ع) جس پر کچھ موقوف ہو -

منحنی - (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱؎ خمیدہ - جھکا ہوا - جیسے خط منحنی ۲؎ (مجازاً) دُبلا - لاغر - کمزور - نحیف (ناسخ) ؎

اگر عزم سفر ہے اے صنم مجھ کو بھی لیتا جا
بنا ہوں منحنی ہو کر میں اب چھلا نشانی کا

منحوس - (ع) صفت ۱؎ بدبخت - بدنصیب ۲؎ بُرا - بد - زشت - مکروہ - جیسے منحوس صورت -

منخر - (ع) مذکر - ناک کا چھید، منخرین (ع) مذکر تثنیہ منخر کا - ناک کے دونوں سوراخ - نتھنے -

منخنقہ - (ع) صفت - مونث - وہ جانور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو -

مند - (ف - صاحب - خداوند) کلمات کے آخر میں آتا ہے - جیسے دولت مند - عقل مند - کسی دو حرفی لفظ کے ساتھ ترکیب پاتا ہے تو بیچ ایک واؤ اضافہ کر دیتے ہیں جیسے تنومند - برومند -

مندا (ھ) صفت - مذکر مونث کے لئے مندی - دھندھم ۱؎ آہستہ ۲؎ بے رونق ۳؎ سست -

مندر (ھ) مذکر ۱؎ گھر - مکان - محل - جیسے راج مندر یعنی شاہی محل ۲؎ شوالہ - معبد - پرستش گاہ (ہنود) بنارس میں سینکڑوں مندر نظر آتے ہیں -

مندرا (ھ - نون غنہ کے ساتھ) مذکر - جوگیوں کے کان کا کنڈل ۲؎ ایک قسم کا زیور جو گول اور مدور ہوتا ہے اور کان میں پہنا جاتا ہے (ناسخ) ؎

ہو گیا جوگی وہ قاتل بسکہ ہے خونریزی دہی
بدلے مندروں کے پڑے رہتے ہیں جگر کان میں

مندرازی - مذکر - ایک قسم کا پان جو مدراس کی طرف سے آتا ہے -

مندرج (ع) اندراج لازم ہے اس واسطے اسم مفعول نہیں آتا - صفت - شامل - داخل -

مندرجہ - صفت - مونث - درج ہونے والا -

مندرجہ بالا - اوپر لکھا ہوا -

مندری - (ہ) مونث - ہند - چھلا جو کان میں ڈالتے ہیں -

مندیا - (ہ) مونث - مندری کی تصغیر -

مندمج - (ع - بالضم و فتح سوم و کسرہ چہارم -) صفت درج ہونے والا - درج ہونے والا -

مندل (ہ - س - مردل) مونث ۱ (ہندو) - ڈھول پکھاوج ۲ چرخے کے پہیے کی وہ [illegible] لکڑی جس [illegible] بال پھرتا ہے - [illegible] میں ہے - اور منڈلا بھی [illegible] مذکر - وہ دائرہ جو عزیمت خواں اپنے گرد بناتے ہیں - اور اس میں بیٹھ کر عمل پڑھتے ہیں -

مندنا (ہ - نون غنہ) ۱ بند ہونا - [illegible] (غالب)

مند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے
خوب وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس

۲ مٹ جانا [illegible] دروازے کا - بند ہونا دروازے کا - ۳ غائب ہونا - چھپنا - اب بیشتر ان معانی میں بند ہونا مستعمل ہے

مندمل (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت زخم کا [illegible] کھاؤ بھرنے والا -

مندی (نون غنہ) صفت - مونث - آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے - دیکھو مندی -

مندی - دیکھو [illegible] -

مندیل (ع - بالکسر و کسر سوم - کمر کا پٹکا - عمامہ [illegible] اردو میں بول چال میں بالفتح ہے) مونث - ایک خاص قسم کی گول ٹوپی - (رند) ۔

سر جایا کرو بزم رنداں میں شیخ
یہ مندیل اک دن اتر جائے گی

منڈ (ہ) مذکر ۱ سر - کھوپڑی ۲ ایک [illegible] نام ۳ سرگردہ - سردار - سرغنہ - اُستاد -
(انشا) ۔

انشا نے سُن کے قصہ فرہادیوں کہا
کرتا ہے عشق چوٹ تو ایسے ہی منڈ پر

(اب اردو میں تنہا استعمال نہیں ہے)

منڈچرا - منڈچڑھا - (منڈ - سر - چڑھ - شگاف کیا ہوا - (تلفظ منڈچڑا ہے) [illegible] ایک قسم کے فقیر جو ہاتھ میں ایک چھوٹا سا لوہے کا گرز [illegible] رکھتے ہیں - اس گرز کے سرے [illegible] سے آواز دیتی ہیں - گرز کی نوک تیز ہوتی ہے - یہ فقیر اس گرز کو [illegible] کی دکان [illegible] ایک پیسہ مانگتے ہیں اگر کوئی [illegible] تو اس گرز کی نوک [illegible] جو نمک لئے ہوئے [illegible] زخمی کر [illegible] خون [illegible] ہے - [illegible]

[illegible]

منڈچڑا پن (ہ) مذکر - ہٹیلا پن - ضد کرکے سوال کی ضد [illegible]

منڈچڑا [illegible]
[illegible] سر پہ گرا تھا تو سنبھالا [illegible]

منڈا (ہ - بالضم) صفت - مذکر [illegible] درخت [illegible] اور پتے نہ ہوں ۲ وہ [illegible] یا بغیر [illegible] سینگ نہ ہوں مثلاً [illegible] جس میں [illegible] ہوتی ہے

منڈا - (ہ) بالفتح ، مذکر - بنگالی ایک مشہور میوہ [illegible] نام ہے ۲ ایک قسم کی [illegible] کی [illegible] یہ معنی اب اردو میں [illegible] مستعمل ہے

منڈاسا - مڑاسا - (ہ - نون غنہ) مذکر - چھوٹا عمامہ پگڑی - دستار -

منڈاسا باندھنا - پگڑی باندھنا -

منڈانا - (ہ - نون غنہ) مُنڈا پھروانا - سر کے بالوں یا ڈاڑھی کا صفایا کرانا - (ناسخ) ۔

منڈائیں اس نے زلفیں رہ گیا ہر خال عارض پر
گریزاں ہوگیا مار سیہ گویا کہ بچھو سے

منڈائی (ہ) مونث - منڈانے کی اُجرت - حجامت بنوائی -

منڈنا - (ہ - بالفتح) (درم - غلہ کو صاف کرنے کے لئے بیلوں کو علے پر چلاتے ہیں - اور اس فعل کو مانڈنا کہتے ہیں - اس کا لازم منڈنا ہے -

منڈلی - (ہ) مونث - وہ غلہ جس پر بیل چلائے جاتے ہیں -

مُنڈکری مارنا - گھٹنوں میں سر دے کر لیٹنا - غم یا فکر میں (امیر حسن) ؎

گئی منڈکری مار آخر کو لیٹ
چھپر کھٹ کے کونے میں منہ کو لپیٹ

منڈل (س) مذکر (ہندی) ۱ گھیرا - دائرہ - چکر - گولا -

منڈل باندھنا - جھرمٹ باندھنا - حلقہ باندھنا گرا ندھیرا چھانا -

منڈلانا - (ہ) کسی پرند کا کسی چیز کے اوپر یا ارد گرد حلقہ باندھ کر اُڑنا (فقرہ) آج چیلیں بہت منڈلاتی ہیں (شرف) ؎

کوے محبوب سے حسرت نہ اُٹھاتے دیتی
ہڈیوں پر مری منڈلا کے ہما کیا کرتا

۲ آدمیوں کا ایسے پھیرے کرنا (فقرہ) آج شام ہی سے چور منڈلاتے پھرتے ہیں - موزوں ؎

کچھ کرد پاس سے تو اب یار نہیں جانے کے
ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچہ میں منڈلائے ہوئے

۳ آدمیوں کا ہجوم کرنا ۴ بادل کا گھر کر آنا -

منڈلی (ہ بالفتح و فتح سوم - اردو میں بسکون سوم ہے) مونث - ٹولی - گروہ - جتھا - جماعت - جُھنڈ (رشک) ؎

جس طرف آپ کے بربادوں کی منڈلی آئی
لوگ گھبرا کے یہ چلائے کہ ٹیڑی آئی

۲ (ہ - بالضم و سکون سوم) مونث - وہ عورت جس کے سر پر بال نہ ہوں -

منڈنا - (ہ) ۱ حجامت بننا - بال مونڈے جانا - استرے سے صاف ہونا بالوں کا (ناسخ) ؎

بعد منڈنے کے بھی ہے رنج رساں
زلف جاناں ہے کالا ناگ نہیں

۲ لٹنا، چوری جانا - ۳ دھوکے میں آکر نقصان اُٹھانا -

منڈو - (ہ - واؤ مجہول) مونث - ایک کلمہ ہے، کہ عورتیں اپنے حق میں یا دوسری عورت کے حق میں تحقیر سے کہتی ہیں

منڈوا - (ہ) مذکر - ایک ادنیٰ قسم غلہ - اس معنی میں مڑوا (نون غنہ) سے بھی ہے ۲ سائبان جھونپڑا - مکان - اس معنی میں ڈال ہی سے تلفظ ہے -

منڈوانا (ہ - نون غنہ) مونڈنا کا متعدی المتعدی -

منڈھا (ہ) مذکر - (ہندو) ۱ وہ کپڑے کا سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم گھر کے اندر تانا جاتا ہے ۲ ایک قسم کے گیت جو دلھن کی رخصتی کے وقت گائے جاتے ہیں -

منڈھا چھانا - شادی کا شامیانہ تنا جانا - (داغ) ؎

خوب شادی کا یہ منڈھا چھایا
نور کا جس کو آسمان کہئے

منڈھا چھوانا - شادی کا سائبان تنوانا -

منڈھنا (ہ) ۱ پوشش کرنا - کپڑا - کاغذ یا چمڑا چڑھانا ڈھانپنا - ڈھانکنا ۲ ذمہ ڈالنا - کسی کے گلے مڑھنا جیسے سر منڈھا - لکھنؤ میں مڑھنا غیر فصیح ہے -

منڈھوانا - (ہ) منڈھنا کا متعدی المتعدی - (رشک) ؎

تمامی پائے عشق رخت زریں حسیناں ہیں
مناسب ہے مرا تابوت منڈھوانا تمامی سے

منڈھی - منڈھیا - (ہ - نون غنہ) ۱ جھونپڑی - مڑھی - ۲ جو - گیہوں کے رکھنے کی چھوٹی سی کٹیا ۳ چھوٹا سا سائبان جس میں درویش و فقرا رہتے ہیں - کٹی -

منڈھتے منڈھتے تو خوب بجے - مثل - کام بن جاتا ہے

تو ذیلک سوجھتی ہے (شوق قدوائی) ؎

ترنی بن پڑی جاہے جتنا ستے
بجے خوب جب خوب منڈھتے بنے

منڈی (ھ) مونث۔ بڑا بازار جس میں ہر شے بہ افراط آکر بکتی ہو۔ اور وہاں سے لوگ خرید کرکے دوسرے بازاروں میں بیچنے کے واسطے جائیں۔

منڈی لگانا۔ منڈی۔ منڈی قائم کرنا۔

منڈی لگنا۔ منڈی کا کاروبار شروع ہونا۔ بازار لگنا۔

منڈی (ھ) صفت۔ مونث ۱ دیکھو منڈا ۲ مونث۔ ایک بوٹی کا نام۔

منڈیا۔ (بالضم و نون غنہ) (ع) مونث۔ بمعنی سر کی تصغیر (جان صاحب) ؎

یہ منڈیا کالوں کو ڑیا خانم کے یار کی
ٹیاں سی جان جائے موئے نابکار کی

منڈیا مروڑ کے پڑ رہنا۔ (ع) چپ ہو کر سمٹ سمٹا کر لیٹ رہنا۔

منڈیانا۔ (ھ۔ نون غنہ) کلف لگانا۔ اہار چڑھانا۔ چاولوں کی پیچ یا نشاستہ وغیرہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بنا کر صاف کرنا۔

منڈیر۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلوان بنا ہوتا ہے ۲ پشتہ۔ مینڈ (میر) ؎

اکھڑی دھلیز سب منڈیر گری
لہر پانی کی جھاڑ دیتی پھری

منڈیر باندھنا۔ پشتہ باندھنا۔ حد باندھنا۔

منڈیری۔ (ھ) مونث۔ (ع) منڈیر کی تصغیر۔

منزل (ع)۔ بالفتح۔ (کسر سوم) ۱ اترنے کی جگہ۔ مکان، گھر) مونث۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ پڑاو (سحر) ؎

حسرت پر اُس مسافر بےکس کی روئیے
جو تھک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے

۲ ایک دن کا سفر ۳ مرحلہ۔ اہم امر۔ (رند) ؎

رہ عشق میں اس کی گھبرانا اے دل
کڑی سے کڑی منزل آگے پڑی ہے

۴ مکان کا درجہ (فقرہ) ہم اوپر کی منزل میں ٹھیرے ۵ چاند کا گھر ۶ قرآن شریف کے ساتویں حصہ میں سے ایک حصہ (قدر) ؎

رقم کچھ جو تعریف رخسار کی
وہ قرآن کی ایک منزل ہوئی

۷ (کنایۃً) بڑی مسافت (انیس) ؎

بعض عشق جھوٹا ہے اٹکے کروٹ اے سیلی
ادھر سے اب ادھر کروٹ بدلنا اس کو منزل ہے

منزل اٹھانا۔ مکان کا تعمیر کرنا۔ (آتش) ؎

خرابی ہے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا
گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اٹھانی ہے

منزل اول (کنایۃً) قبر (بحر) ؎

نصیب ایسے کہاں یا رخ قبر میں میرے
ہماری منزل اول مقام اللہ کی منزل ہو

منزل منزل۔ پڑاو پڑاو۔ سلسلہ وار۔ ایک منزل کے بعد دوسری منزل پر (داغ) ؎

رہ عشق میں راہ زن کیا نہ ہوگا
تجھے فکر منزل منزل یہی ہے

۲ درجہ بدرجہ۔

منزل بھاری کرنا۔ منزل کٹھن کرنا۔ (آتش) ؎

موتیں سدرہ معنی ہیں بانہ آرس سے
پھیر کھا کھا کے نہ کر پاؤں کی منزل بھاری

منزل بھاری ہونا۔ لازم۔

منزل پر اترنا۔ پڑاو پر اترنا۔ (شرف) ؎

کوئی پھرتا تو خبر ہم رفتگاں کی پوچھتے
کون سی منزل پہ اترے ہیں کہاں بستر کیا

منزل پر پہونچانا۔ اصل مقام پر پہونچانا۔ مقام مقصود پر پہونچانا ۲ (کنایۃً) ثابت کر دینا کسی امر کا۔

منزل دراز ہونا۔ ایک دن کی مسافت کا زیادہ ہونا

(مرزا) ؎

لازم ہے نذرِ خضر سلامت پہونچ کے دو
منزل ہے کل کی ملتے ہیں اے لا ہوال دانہ

منزل دینا ۔ جہاز سے کو راستے میں ذرا سی دیر کے لئے روک لینا ۔

منزل طے کرنا ۔ مسافت طے کرنا (آتش) ؎

جان کھو لی حسرت آب دم شمشیر میں
طے کیا ہمت نے میری منزلِ مقصود کو

۲ مرحلہ طے کرنا ۔

منزل طے ہونا ۔ سفر پورا ہونا ۔ ٹھہرنے پر پہونچنا ۔

منزل کاٹنا ۔ مرحلہ طے کرنا ۔ مسافت طے کرنا ۔ (آتش) ؎

دل دیوانہ زلفوں کی ضد پہ مرتا تھا
ہر نفس کا تھمنا منزل جیسے کہسار کی تھی

منزل کٹھن ہونا ۔ منزل طے کرنا دشوار ہونا ۔ (زائر) ؎

خالی مصیبت سے نہیں انسان کو کچھ دم کی دم
ہیں منزلیں دونوں کٹھن اک اس طرف اک اس طرف

منزل کرنا ۔ ۱ ایک پڑاؤ کا راستہ چلنا ۲ ٹھہر جانا کچھ چل کر ۔

منزل کڑی ہونا ۔ منزل کٹھن ہونا ۔ (شرف) ؎

دم راہ عدم میں کوئی بیٹھ نہیں پاتا
دم رہ نہیں رہتا کوئی منزل وہ کڑی ہے

منزل کھوٹی کرنا ۔ متعدی ۔ سفر کرنے سے پہلے ایسی اسلیٹھ لگانا کہ کچھ دیر ہو جائے (داغ) ؎

اس ضعیف نے کی اپنی تو منزل کھوٹی
ہم رہے جاتے ہیں سب یار چلے جاتے ہیں

منزل کھوٹی ہونا ۔ راستے میں اتنی دیر لگنا کہ منزل تک وقت پر نہ پہونچ سکیں ۔ دیر ہونا ۔ مقام مقصود تک پہونچنے سے رہ جانا (عزت) ؎

مسافر ہوں عدم کا دیکھ لوں اس کو تو رخصت ہو لوں
ہوئی جاتی ہے کھوٹی میری منزل کیوں نہیں آتا

منزل گاہ (ف) (مزید علیہ منزل کا ہے) مونث ۔ اُترنے کی جگہ ۔

منزل مقصد ۔ منزل مقصود ۔ (ف) اصل مطلب اصل مراد ۔ وہ جگہ جہاں کا پہونچنا مقصود ہو (داغ) ؎

تلاش منزلِ مقصد کی گردش اُٹھ نہیں سکتی
کمر کھولے ہوئے رستہ میں ہم رہزن کے بیٹھے ہیں

(امیر) ؎

منزلِ مقصود کی ستوں کو دکھلاتی ہے راہ
خضر بن بیٹھی ہے تیری دانۂ انگور میں

منزلِ مقصود کو پہونچنا ۔ مطلب کو پہونچنا ۔ ٹھکانے پر پہونچنا ۔

منزل نرم ہونا ۔ منزل کا طے کرنا آسان ہونا (جلیل) ؎

کٹے گی نرم ہو کر منزل اپنی
یوں ہی گر آنکھ قاتل کی کڑی ہے

منزل ہستی (ف) (کنایۃً) عمر ۔ (شعور) ؎

راستہ کٹنے کو ہمدم ہے ضرور
منزلِ ہستی ہو طے خنجر سے چلے

منزل ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۔ اُتارا گیا ۔ نازل کیا گیا ۔ (محسن) ؎

اسرار دہن ہیں وحی منزل
اور حامل وحی ریش مرسل

۲ (بالضم و کسر سوم) ۔ انزال ہونے والا ۔

منزل ہونا ۔ انزال ہونا ۔ منی نکلنا ۔

منزلت (ع ۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث ۔ توقیر ۔ اعزاز ۔ وقعت ۔ عزت (سودا) ؎

چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو
ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی

منزلہ ۔ (ع) میں منزلۃ تھا ۔ فارسی اور اردو میں بمنزلہ اضافت کے ساتھ ۔ گویا کی جگہ مستعمل ہے ۔

منزوی (ع) صفت ۔ گوشہ نشین ۔

منزہ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) ۔

صفت ۔ عیبوں سے پاک ۔

منسرح (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) لغوی معنی آسان ۔ آسان کیا گیا ۔ مونث ۔ بحر عروض کا نام جس کو منسرح اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں سبب وتد پر مقدم ہوتا ہے اور باسانی پڑھا جاتا ہے ۔

منسک ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ عبادت گاہ وہ جہاں حاجی قربانی کرتے ہیں ۔

منسلک ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت پرویا ہوا ۔ لڑی میں نتھی کیا ہوا ۔ شامل ۔ (شمولیت (کے) ساتھ ہونا کے ساتھ)

منسوب (ع ۔ بروزن مفعول) صفت ۱ نسبت کیا گیا ۲ (اردو) منگنی کیا گیا ۔

منسوب کرنا ۔ ۱ نسبت کرنا ۲ منگنی کرنا ۔

منسوب ہونا ۔ لازم ۔

منسوبہ (ع) صفت ۔ مونث ۱ نسبت دی ہوئی متعلقہ (اردو) جس سے منگنی ہوئی ہو ۔ منگیتر ۔

منسوخ (ع) صفت ۔ رد کیا گیا ۔ متروک ۔ نیست کیا گیا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

منسوخی ۔ مونث ۔ منسوخ ہونا ۔ منسوخ کرنا ۔

منش ۔ (ف) بالفتح اول و کسر دوم ۔ لغت ژند و پاژند میں بمعنی دل مجازاً بمعنی طبیعت (خو) ۔ مونث ۔ طبیعت ۔ مزاج ۔ خو ۔ (داغ) ؎

کب بھلا اسے بت بیگانہ منش تو اپنا
دل جو اپنا ہے نہیں اس پہ بھی قابو اپنا

(من ضمیر متکلم ۔ ش مصدری ۔ خودبینی ۔ نخوت) مرزا صاحب کی منش ایسی بات گوارا نہیں کر سکتی ۔ یعنی نمبر ۲ میں بھی بفتح اول و کسر دوم صحیح ہے ۔

منشا ۔ (ع ۔ بعض لوگ بعد الف کے جو فی الحقیقت ہمزہ ہے ایک اور ہمزہ لکھتے ہیں جو غلط ہے ۔ اگر الف پر ہمزہ لکھا جائے اور مقصود یہ ہو کہ یہ الف نہیں ہے ۔ ہمزہ ہے تو ٹھیک ہے ۔ مذکر ۱ لغوی معنی میں پیدا ہونے کی جگہ ۔ ہونے کی جگہ ۔ مجازاً سبب ۔ باعث ۔ وجہ ۲ ارادہ ۔ مقصد ۔ مطلب ۔ مراد ۔ منصوبہ ۔ عندیہ ۔ (نوازش) ؎

بوسے وہ دل پر لگا کر ایک خدنگ ،
اب تو منشا تیرا پورا ہو گیا

منشآت (ع ۔ بالضم ۔ و فتح سوم و مد چہارم منشی کی جمع) مذکر ۔ مسودہ ۔ عبارتیں ۔ تصنیفات ۔

منشعب (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت پھیلا ہوا ۔ متفرق ۔ پراگندہ ۔ شاخ در شاخ ہونے والا ۔

منشور ۔ (ع) ۱ صفت ۔ منتشر ۔ پراگندہ ۔ بکھرا ہوا ۔ ۲ مذکر ۔ پروانہ ۔ فرمان شاہی ۔

منشی (ع ۔ بالضم اول و فتح نون و کسر شین مشدد) ۔ صفت ۔ نشہ لانے والی چیز ۔

منشی (ع ۔ بالضم و کسر سوم لغوی معنی) کسی بات کا اپنے دل سے پیدا کرنے والا ۔ مذکر ۱ جو تحریر میں ادائے معانی و مطالب پر کامل قدرت رکھتا ہو ۔ ۲ ایک عزت کا خطاب جو ہر پڑھے لکھے کے نام کے پہلے اضافہ کیا جاتا ہے ۳ محرر ۔ لکھنے والا ۴ (انگریزوں کی اصطلاح) فارسی پڑھانے کا استاد ۔ پنڈت ۔ ٹیچر ۔

منشی خانہ ۔ مذکر ۔ اردو کا دفتر ۔ دفتر تحریری ۲ ۔ وہ جگہ جہاں منشی ۔ محرر بیٹھ کر کام کریں ۔

منشی گری ۔ مونث ۔ محرری ۔ کتابت ۔ لکھنے کا کام ۔

منشی چرخ ۔ منشی فلک ۔ (ف) مذکر ۔ عطارد ستارہ ۔

منشیانہ ۔ (ع) صفت ۔ منشیوں کا سا ۔ ۲ مذکر ۔ منشی کا محنتانہ ۔

منصب ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم ۔ مصدر میمی ہے بفتح سوم یعنی مرتبہ ۔ قوت ۔ باب ضرب ۔ یضرب سے مصدر میمی بفتح عین کا بھی آتا ہے ۔ فارسیوں نے لب تب کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ۔ (صائب) ؎

ممکن نہ بود احساں کوتہی گر منصبے داری
کہ باشد یاد و دستگیر آرام منصب را

کوکب ۔ مکتب ۔ قافیہ میں) مذکر ۔ رتبہ ۔ عہدۂ جلیل القدر ۔ جو شاہانِ ہند کی طرف سے امرا کو دیا جاتا ہے ۔ ۳ (اُردو) حق ۔ موقع ۔ محل (فقرے) میں تم کو اپنے منصب پدری کی رو سے حکم دیتا ہوں ، مالی کو یہ کہنے کا کب منصب ہے ۔

منصب دار ۔ صفت ۔ عہدہ دار ۔ عامل ۔ ۲ نسلاً بعد نسلٍ ۔ وظیفہ پانے والا ۔

منصبی ۔ صفت ۔ منصب سے منسوب جیسے کارِ منصبی ۔

منصرم ۔ (ع) انصرام ۔ لازم ہے ۔ بمعنی منقطع ہونا ۔ عربی میں بمعنی منتظم مستعمل نہیں ہے ۔ صفت منتظم ۔ انصرام کرنے والا ۔ مہتمم ۔ دفتر کا منتظم ۔

منصف ۔ (ع ۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۔ عادل انصاف کرنے والا ۔ مذکر ۔ دیوانی کا ایک عہدہ دار ۔

منصف مزاج ۔ صفت ۔ کھرا ۔ صاف گو ۔ وہ شخص جو انصاف پسند ہو ۔

منصفانہ ۔ صفت ۔ انصافاً ۔ از روئے انصاف عادلانہ ۔ ٹھیک ٹھیک ۔

منصفی ۔ مونث ۔ ۱ انصاف ۔ فیصلہ ۔ تصفیہ ۔ (داغ) ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجئے دادخواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا

۲ منصف کی عدالت ۔ منصف کا عہدہ ۔

منصفی شرط ہے ۔ انصاف کرنا چاہئے (ہجر) ؎

منصفی شرط ہے کیونکر نہ تراغم کھائے کوئی
بار ایسا کوئی کر ظلم کہ مر جائے کوئی

منصفی کرنا ۔ انصاف کرنا ۔ عدل کرنا ۔ فیصلہ کرنا تصفیہ کرنا ۔

منصوب ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے منصوبہ ۔ ۱ قائم ۔ کھڑا کیا گیا ۲ مفتوح وہ حروف جس پر زبر ہو ۔

منصوبہ ۔ (ع) ۱ صفت ۔ مونث ۔ ۲ مذکر ۔ کسی کام کی تدبیر کا خیال ۔ ارادہ ۔ منشا (ناصر) ؎

وائے قسمت دم نہ خنجر میں رہا
قتلِ عاشق کا جو منصوبہ ہوا

منصوبے باز ۔ وہمی تدبیریں سوچنے والا ۔

منصوبہ باندھنا ۔ ارادہ کرنا ۔ ٹھاننا ۔ کسی بات کو دل میں پختہ کرنا ۔ (مراۃ العروس) تب میں نے اس قصہ کا منصوبہ باندھا ۔

منصوبہ بنانا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ (ایامی) وہ آپ ہی ایک منصوبہ بناتی اور آپ ہی بگاڑتی ۔ آپ ہی ایک رائے قائم کرتی ، آپ ہی اس کو بدلتی تھی ۔

منصوبہ کرنا ۔ دل میں کسی ارادہ کو ٹھان لینا ۔ (شعور) ؎

تری شہ پا کے غیرِ دل نے کیا منصوبہ کرنے کا
نہیں ہے یارِ خاطر تیرا عاشق یار شاطر ہے

منصور ۔ (ع) صفت ۔ مدد دیا گیا ۔ مظفر ۔ فتح مند فتح یاب ۔ ۲ مذکر ۔ ایک ولی اللہ کا نام جس نے حالت جذب میں انا الحق کہدیا تھا ۔ جس پر شرع کے مطابق انھیں سولی دی گئی ۔ (امیر) ؎

دی گئی منصور کو سولی ادب کے ترک پر
تھا انا الحق حق مگر اک حرفِ گستاخانہ تھا

ان کا لقب حلاج (روئی دھنکنے والا) تھا ۔ ایک روز ایک حلاج سے جو ان کا دوست تھا انھوں نے کسی کام کو کہا ۔ اس نے عذر کیا کہ روئی دھنکنا ہے اور فرصت نہیں ہے ۔ انھوں نے کہا کہ تم جاؤ میں روئی دھنک دوں گا ۔ وہ چلا گیا ۔ تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو دیکھا کہ تمام دوکان کی روئی دھنکی ہوئی پڑی ہے ۔ اس کو حیرت ہوئی اُس روز سے ان کا لقب حلاج ہو گیا ۔

منصوص ۔ (ع) صفت ۔ تحقیق کیا گیا ۔ کمال تحقیق کو پہونچا ہوا ۔ ۲ وہ آیت قرآن شریف کی ۔ جو محتاج تاویل کی نہ ہو یا وہ حدیث صریح جو کامل طور پر ثابت ہو گئی ہو ۔

منصہ ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم مفتوح)

مذکر ۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ ۔ وہ تخت جس پر عروس کو بٹھاتے ہیں ۔

منضج (ع ۔ بالضم و کسر سوم) مذکر ۔ وہ دوا جو مواد کو پکا دے اور جس کو المیا ، جلاب سے پہلے استعمال کراتے ہیں جس سے طبیعت نرم ہو جاتی ہے ۔ (مومن) ؎

کوئی کہتا ہے دکھو مثلی ہے نبض مسہل دو
ولیکن بیشتر سے گر کوئی منضج پلایا ہے

بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے ۔

منضم (ع ۔ بالضم و فتح سوم و تشدید چہارم ۔ فارسی ، اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت ۔ ملایا گیا ۔ ملا ہوا ۔ شامل ۔ پیوستہ ۔

منطبق ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت برابر ، موافق ۔ یکساں ۔

منطفی (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۔ فرد ہونے والا ۔ بجھا ہوا ۔

منطق ۔ (ع ۔ بالفتح و کسر سوم ۔ یہ مصدر میمی ہے ۔ اصل میں مصدر نطق ہے ۔ لغوی معنی بولنا ، بولی ۔ گفتگو) مونث ۱ نطق ۔ گویائی ۔ گفتگو ، بات ۔ لہجہ ۔ تلفظ ، ۲ خوش کلامی فصاحت ۳ وہ علم جو عقلی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق کر دیتا ہے ۔ (اردو) (کنایۃً) حجت ۔ دلیل (تبا) ؎

خط قسمت پڑھا نہیں جاتا
صرف منطق تمام کرتے ہیں

منطق بگھارنا ۔ منطق چھانٹنا ۔ دلیل کرنا ۔ باتیں بنانا ۔ حجت کرنا ۔ (عو) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی ، تم نے تو ٹانگ ہی لی لگے منطق چھانٹنے

منطقی ۔ صفت ۔ علم ۔ منطق جاننے والا ۔ ۲ حجتی جھگڑالو ۔

منطقہ (ع ۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم) مذکر ۔ لغوی معنی پٹکا کمر میں باندھنے کا ۔ ۲ وہ خط جو زمین کے گرداگرد مثل پٹکے کے واقع ہے ۔ دائرہ ۔ حلقہ ۔

منطقۃ البروج (ع) مذکر ۔ وہ بڑا دائرہ جس میں بارہ برج آسمانی واقع ہیں ۔ یعنی ۱ حمل ۲ ثور ، ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷ میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت

منطقہ باردہ جنوبی ۔ وہ ہے جو دائرہ جنوبی سے قطب جنوبی تک واقع ہے ۔

منطقہ باردہ شمالی ۔ وہ ہے جو دائرہ قطب شمالی سے قطب شمالی تک واقع ہے ۔ اس میں ایشیا اور شمالی امریکہ کے اضلاع شامل ہیں ۔

منطقہ باردہ ۔ مذکر وہ ٹھنڈا حلقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض دنوں میں نہ پہونچنے کے سبب ہمیشہ برف جمی رہتی ہے ۔

منطقہ حارّہ ۔ منطقہ محرقہ ۔ (ع) مذکر ۔ سطح زمین کا وسطی حصہ جو خط سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا ہے یہاں گرمی نہایت شدت کی پڑتی ہے اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں ۔ افریقہ اور امریکہ جنوبی کا اکثر حصہ اس منطقہ میں ہے

منطقہ معتدلہ شمالی ۔ وہ ہے جو خط سرطان سے دائرہ قطب شمالی تک پھیلا ہوا ہے ۔ اس منطقہ میں تقریباً تمام یورپ اور ۴/۵ حصہ ایشیا کا اور ۴/۵ حصہ شمالی امریکہ کا واقع ہے ۔

منطقہ معتدلہ ۔ مذکر ۔ وہ منطقہ جہاں گرمی اور سردی برابر ہے ۔

منطقہ معتدلہ جنوبی ۔ وہ ہے جو خط جدی سے دائرہ قطب جنوبی تک واقع ہے ۔ اس میں ½ حصہ افریقہ کا اور ½ حصہ جنوبی امریکہ کا اور ⅔ حصہ آسٹریلیا کا واقع ہے ۔

منظر (ع) مذکر ۔ ۱ جائے نظر (مجازاً) آنکھ ۔ نظر نگاہ ۔ کیونکہ آنکھ نظر کے نکلنے اور نظر پیدا ہونے کی جگہ ہے ۲ چہرہ ۔ صورت ۔ شکل ۳ سیرگاہ ۔ تماشاگاہ ۔ نظارہ نظر پڑنے کی جگہ (سالک) ؎

یہ نہ سپہر نہ محل سدرہ اگر اپنے
تو کیا بتائیں کہ منظر کہاں بنے اپنا

۱ حدِ نظر۔ حدِ نگاہ

منظرِ چشم ۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کی پتلی (محسن) ع

منظرِ چشم ہی پر بھی ذرا کیجیے نگاہ

منظرِ عام مذکر۔ کھلی جگہ۔ گزرگاہ۔ عام۔ شارعِ عام۔

مُنَظَّم ۔ (ع) [illegible] وزن معظم) صفت۔ موتی وغیرہ جو سب پرویا ہوا ۲ موزوں کلام ۳ وہ چیز جو انتظام کے ساتھ ہو۔ تنظیم کیا گیا۔

منظور ۔ (ع) ۱ (لغوی معنی) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا ۲ (مجازاً) پسند۔ پسندیدہ۔ قبول۔ مانا گیا

منظورِ خدا ۔ مذکر۔ مرضی مولا۔ مشیت ایزدی۔

منظور کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا۔

منظورِ نظر ۔ (ف) ۱ پسند۔ مرغوب۔ مقبول۔ منظورِ خاطر (رشک) ؎

کیا عبث ہے دیکھا حال تباہِ محوِ چشم

گریۂ عشاق منظورِ نظر ہونے لگا

۲ عزیز۔ پیارا۔ محبوب ۳ وہ شخص جس پر کسی کی نظرِ عنایت ہو ؎

آپ دیکھیں تو کبھی ایک نظر حال مرا

یہ وہی آپ کا منظورِ نظر ہے کہ جو تھا

منظورِ نظر ہونا ۔ دل کو بھانا۔ دل [illegible] لگنا۔

منظوری ۔ مونث۔ منظور ہونا۔ پسند۔ اجازت۔

منظوم ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ۱ (لغوی معنی) پرویا گیا۔ منسلک کیا گیا ۲ منظم۔ نظم کیا گیا۔ اشعار میں لایا گیا۔

منظومہ ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ نظم کیا ہوا۔

منع ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ باز رکھنا۔ روکنا (شوق) ؎

آنے کو منع کرتے ہو اچھا نہ آؤں گا۔

یہ تو کہو نہ مانے میرا دل تو کیا کروں

۲ ناجائز۔ نادرست۔ نامناسب۔ بے جا۔ خلافِ شرع۔ قانون یا رسم و رواج کے خلاف۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔

(جان صاحب) ؎

جم جم آئیں منچلے آغا میں منع کرتی نہیں

قہر ہے سانقدان کے بدنظر آنے لگے

منع کرنا ۔ روکنا۔ باز رکھنا۔

منعدم ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت نیست و نابود۔ ناپید۔ فنا۔

منعطف ۔ (ع۔ بالضم۔ و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ مڑنے والا۔ (کنایتہً) متوجہ ہونے والا۔

منعقد ۔ صفت ۱ انعقاد پانے والا جیسے جلسہ منعقد ہونا۔

منعقد ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ قائم ہونا۔ اکٹھا ہونا۔

منعکس ۔ (ع) صفت ۱ عکس قبول کرنے والا ۲ وہ شعاع جو الٹ کر آئی ہو ۳ الٹا ۴ اوندھا۔ سرنگوں۔ پلٹا ہوا۔

منعم ۔ (ع) صفت ۱ نعمت دینے والا ۲ مالدار۔ متمول

منغص ۔ (ع) صفت ۱ مکدر۔ تیرہ ۲ ناخوش (فقرہ) آج تمہاری گفتگو سے طبیعت منغص ہو گئی۔

منفذ ۔ (ع۔ بالفتح۔ و فتح سوم۔ گزرنے کی جگہ جاری ہونے کی جگہ) مذکر ۱ راہ۔ راستہ۔ گزرگاہ ۲ (مجازاً) سوراخ۔ مسام۔ رخنہ۔ روزن (رشک) ؎

وہ لاغری میں خستۂ بیمار و زار ہوں

تہ خانے مجھ کو منفذ بستر بنا گئے

منفرج ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت کشادہ۔ وسیع۔ کھلا ہوا۔

منفرجہ ۔ (ع) مذکر۔ قائمہ سے بڑا زاویہ۔

منفرد ۔ (ع) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ یکتا۔ یگانہ واحد۔

منفصل (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت جدا۔ علیحدہ ۲ فیصل ہونے والا۔

منفصلہ ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ ۱ فیصل شدہ۔ تصفیہ کیا ہوا۔ جیسے منفصلہ مسلیں۔ منفصلہ مقدمات۔

منفعت ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ (فقرہ) آپ نے اس تجارت میں کیا منفعت پائی۔

منفعل (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ اثر قبول کرنے والا ۲ نادم - شرمندہ - شرمسار -

منفک - (ع - بالضم و فتح سوم و تشدید کاف فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت - جدا کیا گیا - جدا - الگ (اوج) ؎

جب سلسلۂ فوج ہوا راہ سے منفک
آیا نظر اک زین ڈھلا گھوڑا بیکا یک

(کرنا - ہونا کے ساتھ)

منفی - (ع - بالفتح و کسر سوم) صفت - نفی کیا گیا - رد کیا گیا - خارج کیا گیا ۲ مذکر (علم صرف) وہ فعل جس سے کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے

منقاد - (ع بالضم) صفت - مطیع - فرماں بردار - تابع

منقار - (ع - بالکسر) مونث - پرندکی چونچ - (امیر) ؎

بہار آئی عجب حالت ہے ان روزوں مرے دل کی
جگر میں چٹکیاں لیتی ہیں منقاریں عنادل کی

منقبت - (ع - بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث - تعریف و توصیف - صفت و ثنا - اصطلاح شعرا میں اس تعریف سے مراد ہوتی ہے جو اہل بیت اور صحابہ کی شان میں ہو (فقرہ) اس نے کی منقبت لکھی ہے -

منقبض (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ لغوی معنی بھنچا ہوا - سمٹا ہوا - سکڑا ہوا ۲ (کنایۃً) مکدر - ناراض - ناخوش - بیشتر طبیعت اور مزاج کے ساتھ مستعمل ہے -

منقسم (ع بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت تقسیم ہونے والا

منقح (ع) صفت - جھوٹ سے پاک کیا گیا - سچ بات - پاک کیا گیا

منقش - (ع) صفت نقش و نگار کیا گیا - بیل بوٹے دار - نقش کیا گیا -

منقش ہونا - کندہ ہونا -

منقصت - (ع - بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث - کمی - نقصان - عیب -

منقضب - (ع) بالضم فتح سوم و کسر چہارم) مونث عروض کی ایک بحر کا نام -

منقضی - (ع) صفت گزرنے والا - گزرا ہوا - گزشتہ (ہونا کے ساتھ)

منقطع (ع - بکسر چہارم) قطع ہونے والا - (بنات النعش) کتاب کی دیکھا بھالی ہیں کوئی دو چار لمحہ سلسلہ سخن منقطع رہا -

منقطع ہونا ۱ فصل ہونا - تصفیہ ہونا ۲ جاتا رہنا - ٹوٹنا - کٹنا

منقل (ع) بالفتح اس معنی میں بالکسر نہیں ہے) مونث - انگیٹھی -

منقلب - (ع بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت - الٹنے والا - لوٹنے والا - گردش کھانے والا - پھر جانے والا - اوندھا (نواب مرزا شوق) ؎

ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے
یہی دنیا کا کارخانہ ہے

۲ اصطلاح نجوم -

منقلبات - (ع) مذکر ۱ اصطلاح نجوم) برج حمل و سرطان میزان - جدی سے مراد ہوتی ہے - کیونکہ برج منقلب کے طالع میں کام درست اور راست نہیں آتا اور یہ چاروں برج ایسے ہی ہیں - برخلاف ثابتات کے کہ ان کے طالع میں کام درست ہوتا ہے اور وہ ثور، اسد، عقرب اور دلو ہیں - باقی چار برج جوزا سنبلہ، قوس - حوت - ذوات جسدین کہلاتے ہیں اس وجہ سے کہ ان میں سے ہر ایک برج دو صورتوں سے مرکب ہے

منقوش - (ع) صفت - لکھا گیا -

منقوش خاطر (ف) صفت - ذہن نشین (ہونا کے ساتھ)

منقوط، منقوطہ (ع) صفت - نقطہ والا - نقطہ دار - وہ حرف جس پر نقطہ ہو -

منقول (ع) صفت ۱ نقل کیا گیا - اتارا گیا - لکھا گیا ۲ ذکر کیا گیا - بیان کیا گیا ۳ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا ۴ مونث وہ علم جس میں صرف ان باتوں سے بحث ہو - جو دوسروں نے بیان کی ہیں - مثال کے لئے دیکھو معقول -

منقولات - مونث وہ کتابیں جن میں منقول سے بحث ہو -

منقول عنہ (ع) مذکر وہ کتاب یا تحریر جس سے نقل کریں

منقولہ - (ع) صفت - مونث - ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے قابل مال - قابل انتقال - جیسے جائداد منقولہ -

منقول ہے - روایت ہے (امیر) ؏

منقول ہے کہ یوسف و یعقوب جب ملے

منقیٰ - (ع) صفت ۱ مصفا - صاف کیا ہوا - جیسے مویز منقیٰ یعنی وہ مویز جس کا بیج نکال ڈالا ہو ۲ (اصطلاح اطبا) مذکر - ایک قسم کی بڑی کشمش - مویز منقیٰ کی جگہ اب صرف منقیٰ مستعمل ہے

منقی - (ع) صفت - صاف کرنے والا۔

منکا - (ھ) مذکر ۱ تسبیح یا مالے کا دانہ - کانچ - عقیق، نگینہ - یا کسی پتھر کا دانہ ۲ گردن کا مہرہ (منیر) ؎

الفت لب میں ہو کے گھونٹ پیتا ہے جہاں
دانۂ یاقوت ہر گردن کا منکا ہو گیا

۳ وہ مہرے جن کو فقرہ گلے میں ڈالے رہتے ہیں ؎

کہو کچھ اسے بحر حالی اپنا فقیر سو نے تمہیں بنایا
جبیں پہ قشقہ کمر پہ تسما بغل میں مینا گلے میں منکا

منکا ڈھلکنا - منکا ڈھلنا - قریب مرگ انسان کی گردن کا کسی طرف مائل ہو جانا - (ذوق) ؎

ڈھلکتا ہے شال دانۂ تسبیح کیوں منکا
یہ جب ٹھہرا سفر دنیا سے کیا کام استخارہ کا

(جان صاحب) ؎

ڈھلتے ہی دو پہر کے کل سے ڈھلا ہے منکا
بل جگنا دھگ دھگی ہیں اب دم ہے نور تن کا

منکر - (ع - بالضم و فتح سوم) صفت خراب کھوٹا - مکروہ نامشروع جیسے خطائے منکر ۲ مذکر - ان دو فرشتوں میں سے ایک کا نام جو قبر میں مردوں سے باز پرس کرتے ہیں - اس معنی میں تنہا مستعمل نہیں - منکر نکیر کی ترکیب سے مستعمل ہے - ۳ مونث حدیث کی ایک قسم (دیکھو معروف - ۴ بکسر سوم) صفت انکار کرنے والا - خدا کا نہ ماننے والا - کافر -

منکر نکیر - مذکر - وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردوں سے سوالات کرتے ہیں (داغ) ؎

فرقت میں مجھ کو خانۂ تاریک قبر ہے
منکر نکیر آئیں اگر قصہ خواں نہیں

منکر نعمت - (ف بکسر سوم) مذکر - ناشکرا - ناشکر گزار - احسان نہ ماننے والا -

منکر ہونا - مکرنا - انکار کرنا - نہ ماننا - قول سے پھرنا -

منکرین - (ع) مذکر - جمع منکر کی (داغ) ؎

تا حشر منکرین قیامت نہ مانتے
تجھ کو بنا کے اس کا نمونہ دکھا دیا

منکسر (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ شکستہ - ٹوٹا ہوا عاجز مسکین ۲ (کنایۃً) متواضع - انکسار کرنے والا (انیس) ؎

ختم ہو گئی غنی قلب تھا یہ منکسر اس کا
بے فتح عدد پر بھی نہ کھلتا تھا سر اس کا

منکسر مزاج - صفت - وہ شخص جس کے مزاج میں انکسار و تواضع ہو

منکشف - (ع - بروزن منکسر) صفت - کھلنے والا - کھلا ہوا - ظاہر - آشکارا (رند) ؎

آپ کو کھویا مگر جو یا خدا کا ہو گیا
راز بس پر منکشف نقرہ و فنا کا ہو گیا

منکنا (ھ) بکسر اول و فتح دوم) ۱ چوکتا ہونا - شالی کے لئے دیکھو ڈاڑھی چڑھانا میں شاد کا شعر ۲ عاجزی و محبت کرنا (جان صاحب)

ع - منکا کبھی نہ سنکا کھوئی کھری سنائی

منکوحہ (ع) صفت - مونث - نکاحی عورت -

منکوس (ع) صفت - اوندھا - سرنگوں -

منگانا - (ھ - نون غنہ) طلب کرنا - کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کرنا - (ناسخ) ؎

مرے زخموں کی وہ تدبیر سے اک دم نہیں غافل
منگائے مشک نافے گر نمک داں ہو گئے خالی

منگتا - (ھ - نون غنہ) مذکر - بھیک مانگنے والا فقیر - بھکاری - گدا -

(بحر) ؎

بوسہ کیوں کر دوں تجھے جتون میں کہتا ہے وہ شوخ
ایک تو منگتا نہیں حاضر ہیں سائل اور بھی

منگچھی - مونث - مونگ کی پھلوری -

منگل - (س) مذکر - ۱ خوشی ۲ خوشی کا گیت - ۳ مریخ - ایک ستارہ کا نام ۴ سہ شنبہ ۵ رونق - چہل پہل (صبا) ؎

آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے
اے جنوں بے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا

منگلا مکھی (ہند) ارباب نشاط -

منگل گانا - (کنایۃً) خوشی کرنا - خوشی منانا -

منگنی (ھ ۔ نون اول غنہ) مونث ۱۔ نسبت ۔ ایک رسم کا نام جس میں عورت کو مرد سے اور مرد کو عورت سے منسوب کر دیتے ہیں (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲۔ کسی سودے کے علاوہ کوئی اور چیز یا قیمت طلب کرنا ۔ ادھار ۔ عاریتہً مونگانا کسی چیز کا ۔ (دینا کے ساتھ)

منگوانا ۔ (ھ) منگانا ۔

منگوچی ۔ منگوچھی (ھ) مونث ۔ مونگ کی تلی ہوئی بریاں ۔

منگورا ۔ مذکر ۔ بیسن کی پھلوری ۔

منگوری ۔ مونث ۔ ماش کی پھلوری

منگیتر (ھ) صفت ۔ وہ لڑکا یا لڑکی جس کی نسبت کی گئی ہو ۔

منم ۔ فارسی میں رجز خوانی کرتے وقت اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے ۔ مونث ۔ خودستائی (فقرہ) سب کچھ ہو گیا لیکن ان کی منم نہیں جاتی

من من (ھ) مونث ۱۔ آہستگی سے ۔ سہج سہج ۔ سستی سے ۔

من من کرنا ۱۔ بڑی سستی کرنا ۔ بولی ہم سوچ سوچ کر آہستہ آہستہ کرنا ۲۔ ناک میں بات کرنا ۔

منمنا (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے منمنی ۔ وہ جو ناک میں بات کہتا ہو ۔

منمنی آواز ۔ مونث ۔ وہ آواز جس میں ناک سے خفی ہوئی سانس کی بھی شرکت ہو ۔

منمنانا (ھ) ۱۔ ناک میں بولنا ۔ صاف نہ بولنا ۲۔ (کنایتہً) بڑبڑانا

منمنا (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ چھوٹا ۔ پست قد ۔ مونث کے لئے منمنی ۔ بچوں کی زبان ہے ۔

منو (س) مذکر ۔ منوسمرتی کا بنانے والا ۔ ہندوؤں میں ایک بہت بڑے فاضل کا نام جس نے دھرم شاستر بنایا ۔ جو منو کا دھرم کہلاتا ہے ۔

منوا دینا ۔ دیکھو منوانا ۔ (اجتہاد) مذہب نے یہ کیا کہ خدا کی حکومت جس سے لوگ غافل اور بے خبر تھے منوا دیا ۔

منوا کے چھوڑنا ۔ اپنی بات تسلیم کرا کے ۔ راضی ہونا ۔ اقرار کرا لینا

منوال ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر وہ لکڑی جس پر جلاہا کپڑا بن کر لپیٹتا جاتا ہے ۔ مجازاً ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریق ۔ وضع ۔ دستور ۔ رسم ۔

منوا منھ (نون اول غنہ) صفت ۔ لبالب ۔

منوانا (ھ) تسلیم کرانا ۔ اقرار کرانا ۔ منظور کرانا ۔

منور ۔ (ع) صفت ۱۔ روشن چمکنے والا ۔

منون ۔ (ع) صفت ۔ وہ حرف جس پر تنوین ہو ۔ عربی لفظ کے سوا کسی دوسری زبان کا لفظ منون ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے لہٰذا ”نداز“ اور ”رسیداً“ غلط ہے

منہ ۔ منہید ۔ دیکھو ۔ من عربی ۔

منھ ۔ (ھ) (س ۔ مکھ) مذکر ۱۔ دہن ۔ جانور کا منھ ۔ سوراخ کا منھ ۔ سوراخ کا ابتدائی حصہ ۔ غار گڑھا ۔ (اجتہاد) اپنا تہمد پھاڑ پھاڑ کر سوراخوں کے منھ بند کر دیئے ۳۔ پھوڑے اور زخم کا منھ ۴۔ چہرہ ۔ رخ ۔ رو ؎

منھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں
زلف سے بڑھ کر نقاب اس شوخ کے منھ پر کھلا

۵۔ شکل ۔ صورت ۶۔ پاس ۔ لحاظ ۔ خاطر ۔ ملاحظہ ۔ طرفداری (مومن) ؎ مر

مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے منھ
لو منھ اس پردہ نشیں کا کیا

۷۔ لیاقت ۔ حوصلہ ۔ مقدرت ۔ جرات (صبا) ؎

کھینچ سکے تصویر رخ یہ منھ نہیں بہزاد کا
رنگ فق ہو جائے گا نقشہ تمہارا دیکھ کر

۸۔ زبان دیکھو منھ پر آنا ۹۔ کلمہ ۔ کلام ۔ (شوق) ؎

آپ نہ کہنا کبھی کہ مرتے تھے
بس اسی منھ پہ پیار کرتے تھے

۱۰۔ روبرو ۔ سامنے ۔ ۱۱۔ نوک ۱۲۔ طرف ۔ سمت ۔ جانب ۔ ۱۳۔ وجہ ۔ سبب (ذوق) ؎

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منھ سے اجرت کی طلب

۱۴۔ توجہ ۔ دیکھو منھ پانا ۱۵۔ طاقت ۔ مجال ۔ (امیر) ؎

وہ زخمی ہوں مرے غم سے گریباں چاک ہے عیسیٰ
رسے بخیہ مرے زخم کو منھ ہے سوزن کا

منھ آنا ۔ منھ اور زبان میں چھالے پڑ جانا ۔ (شاد) ؎

تیغ قاتل ہے بجھی تیزاب میں
جو دہان زخم کا منھ آ گیا

۲ (کنایتہً) کسی پر طنز کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ طعن و طنز کی باتیں کہنا (بحر) ؎

کیا بات ہوئی تجھ سے جو منھ آتے ہو ہر بار
کیوں زہر لگے گلے لب ہائے شکر بار

منھ اترنا۔ منھ اتر جانا۔ چہرہ دبلا اور بے رونق ہو جانا چہرہ کا رنگ فق ہو جانا۔ دب جانا ریتا۔ تکلیف یا محنت یا تردد سے چہرہ پر اضمحلال چھا جانا (صبا) ؎

تیرے شب چہار دہم نے بنا کے
دو دن میں ماہتاب کا کچھ منھ اتر گیا

۲ کنایہ ہے آثار رنج و ملال منھ پر ظاہر ہونے سے ؎

بتا ذرا نہ ہم کو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے
کئی دن سے ہے منھ اترا تمہارا اور جبین چھپکا

منھ اتنا سا نکل آیا۔ چہرہ دبلا اور بے رونق ہو گیا (سرور) ؎

دیکھ کر بزم میں شب زہرہ جبیں تیرا منھ
تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا منھ

منھ اٹھا کر چلنا۔ منھ اونچا کرکے چلنا (کنایتہً) بے پروائی یا غرور سے بے خبر ہو کر چلنا (امانت) ؎

منھ اٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال اے نو
کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو

منھ اٹھانا۔ کنایہ ہے کسی کے کسی طرف کو راہی ہونے سے سبب سے کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا (آتش) ؎

جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑ کے پھر
منھ جس طرف کو صورت دریا اٹھا لیئے

منھ اٹھائے۔ اندھا دھند بے دھڑک بے پروائی سے بے سوچے سمجھے (میر) ؎

جائے عبرت ہے خاک دان جہاں
تو کہاں منھ اٹھائے جاتا ہے

(صبا) ؎

حال دل راہ میں سن لیجئے گا
منھ اٹھائے نہ چلے جائیے گا

(جان صاحب) ؎

منھ اٹھائے چلا آتا ہے محل میں ہر ایک
بی محل دار ہیں ڈیوڑھی پہ نگہبان عبث

منھ اٹھ جانا۔ بے سوچے سمجھے کسی طرف کا رخ ہو جانا (مصحفی) ؎

منھ اٹھ گیا جدھر کو ادھر ہی چلے گئے
آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر

منھ اٹھے۔ منھ اجلے۔ (دہلی۔ عو) سویرے۔ تڑکے۔ دن نکلے۔

منھ اجالا ہو جانا۔ (ہندو) چہرہ کا رنگ نکھر جانا۔ عزت رہ جانا۔ سرخ روئی ہونا۔

منھ اجیالا ہونا۔ (عو) سرخ روئی ہونا۔

منھ اداس ہونا۔ چہرہ کا اداس ہونا۔ چہرہ پر اداسی کا ظاہر ہونا۔

منھ ادھر کو کرنا۔ اس جانب متوجہ ہونا۔ اس طرف رخ کرنا (آتش) ؎

اے آفتاب حشر آنکھوں سے گر گیا تو
منھ پھیرتا جدھر سے پھر ہیں ادھر نہ کرتا

منھ اس قابل نہیں۔ اتنی لیاقت نہیں (انیس) ؎

نعمت سے زیادہ ہیں یہ نان جویں ہے
منھ اپنا تو اس کھانے کے قابل ہی نہیں ہے

منھ اشک ندامت سے دھونا۔ (کنایتہً) کمال نادم ہونا (رند) ؎

رہا زندہ فرقت میں شرمندگی ہے
منھ اشک ندامت سے دھونا پڑا ہے

منھ اشکوں سے دھونا۔ زار و قطار رونا۔

منھ اندھیرے۔ (ع) علی الصباح۔ صبح سویرے (قلق) ؎

پھر اسی گھات سے وہ رشک قمر
منھ اندھیرے نکل گیا چھپ کر

(شاد) ؎

اخیر شب ہے جوانی کی منھ اندھیرا ہے
سحر نمود ہوئی چونک ابھی سویرا ہے

اس جگہ عوام کلرے منھاندھیرا کہتے ہیں۔

منھ اوندھا کر چلنا۔ منھ لٹکا کر چلنا۔ (ترجمۃ القرآن)
کافر منھ اوندھا کر چلتا ہے اس لئے اس کو راستہ نہیں سوجھتا
اور مومن سر اٹھا کر چلتا ہے اور اس کو راستہ سوجھ پڑتا ہے

منھ اوندھا کر لیٹنا (عو) رنج یا فکر میں منھ لپیٹ
کر پڑ رہنا (اٹواٹی کھٹواٹی لے کر پڑ رہنا۔ ناراض ہو کر الگ
جا پڑنا (نفرہ) وہ ملعنوں سے منھ اوندھا کر لیٹ رہے۔

منھ بانا۔ (عم) منھ کھولنا ۔۲ جمائی لینا ۔۳ اپنی بے ثباتی
پر ہنس پڑنا ۔۴ چل بسنا ۔ مرجانا۔

منھ باندھ کے بیٹھنا۔ منھ بند کر کے بیٹھنا۔ خاموش رہنا
چپ رہنا۔

منھ باندھنا۔ ۱ منھ کو کسی کپڑے سے باندھنا مسلمانوں
میں قاعدہ ہے کہ مر جانے کے بعد فوراً مردے کا منھ کپڑے
سے باندھ دیتے ہیں (ذوق) ۔

بتاں کس نے افسانۂ محبت کا یہاں باندھا
جو بعد از مرگ تو نے منھ کو تہ بدگماں باندھا

منھ باندھے ہوئے بیٹھنا۔ نانہ سے ہونا۔ (جانصاحب) ۔

بی بی گھر والے کو ہنستی ہوں گی دل میں صد بغض
سب کے سب بیٹھے ہیں منھ باندھے جو مہمان اب

منھ بخشنا۔ طاقت دینا کسی قسم کے کلام کی (محسن) ۔

یہ سب باتیں ہیں لیکن ہے دہن میں گفتگو بیشک
کریں کیا ہم کو حق نے منھ نہیں بخشا خوشامد کا

منھ بُرا بنانا۔ منھ برا سا بنانا۔ منھ ایسا بنانا جس سے
معلوم ہو کہ مزہ خراب ہے۔ یا کوئی بات ناگوار ہے۔ نفرت ظاہر
کرنے کے لئے۔ (شوق قدوائی) ۔

طرز محبت نہیں اخفائے محبت ہے کہ وہ
منھ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہیں

منھ بسورنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (سودا) ۔

کر گریباں چاک یاروں کے حضور
یوں بیاں کرتے ہیں وہ منھ کو بسور

لکھنؤ میں فقط بسورنا مستعمل ہے۔ (صبا) ۔

ہنسی میں اہل چمن کو نہ لے گل
بدر دیں کہیں غنچے نہ مسکرانے میں

منھ بگاڑ دینا۔ ۱ چہرہ بگاڑ دینا۔ تھپیڑ یا جوتوں سے
منھ سجا دینا۔ مار مار کر چہرے کو زخمی کرنا ۔۲ منھ کا ذائقہ
خراب کر دینا ۔۳ ذلت دینا۔

منھ بگاڑنا۔ ۱ منھ بنانا۔ مثال کے لئے دیکھو منھ بنانا
۔۲ (کنایۃً) کسی کے چہرے کا زخمی کرنا۔ اور کسی کو کسی جرم کی سزا
دینا (شاد) ۔

چل کر صبا کی صورت خنداں کیا گلوں کو
غنچوں کا منھ بگاڑا جب منھ ذرا بنایا

۳ تیوری چڑھانا۔ غصہ کی سی صورت بنانا۔ (منیر) ۔

نا کوئی رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے
منھ بگاڑا جو کوئی سامنے بہزاد آیا

۴ منھ ٹیڑھا کر کے ہنسنا ۵ منھ کو بد مزہ کرنا۔

منھ بگڑا ہوا بنانا۔ منھ بنا کر قہر و غضب ظاہر کرنا۔
منھ بگڑتے ہیں۔ سزا ملتی ہے (شاد) ۔

کج رُخی کی تو آئینہ دیکھو
ایسی باتوں میں منھ بگڑتے ہیں

منھ بگڑ جانا۔ منھ بگڑنا۔ کنایہ ہے کسی کی صورت کے
تغیر اور چہرہ کی ہیئت بدل جانے سے۔ منھ چڑانے کے وقت
منھ کا اپنی ہیئت اصلی سے بے ہیئت ہو جانا (منیر) ۔

ہاں بھوں آئینہ کے آگے چڑھایا نہ کرو۔
منھ بگڑ جائے نہ اک روز خود آرائی کا

۲ کنایہ ہے بیمار کے منھ کا ذائقہ بگڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے سے
۳ ناراض ہو جانا (میر) ۔

بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منھ بگڑ گیا
کیا اتنی میری بات کا تم کو بُرا لگا

۴ (کنایۃً) حواس بگڑ جانا۔ ذلیل ہو جانا (رند) ۔

روبرو تیرے اگر گرمی کرے پڑنے سے
منھ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑ اکھائے شمع

منھ بننا۔ منھ بن جانا۔ ۱ تیوری چڑھنا۔ خفگی ہونا۔

۲ منھ ٹیڑھا ہونا۔ صورت بگڑنا۔

منھ بنا بیٹھنا۔ منھ بنا کر بیٹھنا۔ ناراض ہو بیٹھنا بگڑ بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہونا۔

منھ بنا کر۔ چہرے سے نفرت ظاہر کر کے (جلیل) ؎

ان کی نظر دانہیں کبھی کچھ بھی نہ یوسف کی شبیہہ
منھ بنا کر یہ کہا ہاں خط و خال اچھا ہے

منھ بنا لینا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا (داغ) ؎

جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں منھ
مل گیا کیا زہر میرے نام میں

منھ بنانا ۱۔ بُری صورت بنانا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ رونے کی صورت بنانا (میر) ؎

اُسے جب تب ہم نے بگڑا ہی پایا
یہی اچھے منھ کو بنا جانتا ہے

(شاد) ؎

چل کر صبا کی صورت خنداں کیا گلوں کو
غنچوں کا منھ بگاڑا جو منھ ذرا بنایا

۲ ناراض ہونا۔ غصے کی صورت بنانا۔ رنجیدہ ہونا۔ اظہار ناخوشی کرنا (رند)

شکر لب کہا میں نے کڑوے ہو تم
عبث منھ کو مجھ سے ستم گر بنایا

(عاشق) ؎

نہیں مٹتی بگاڑ کی صورت
جب ملے ہم سے منھ بنا کے ملے

۳ بد ذائقہ چیز کے پیتے وقت چہرے کی ہیئت بگاڑنا۔ کسی شے کی ناپسندیدگی سے منھ کج کرنا۔ منھ کی ہیئت بدل کر اپنی بے رغبتی و ناراضی و ناگواری طبع ثابت کرنا (ناسخ) ؎

چپ اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو
منھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہیں

منھ بناؤ۔ ہوش میں آؤ (امیر) ؎

واہ رے زور یہ شوخی ہے نئی کرتے ہو منھ بناؤ کہ زباں خوب ہی چل نکلی ہے

منھ بند صفت ۱۔ لب بستہ۔ دہن بستہ ۲ خاموش۔ چُپ ۳ کنواری۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔

منھ بند کر لینا ۱۔ خاموش ہو جانا۔ چپ ہو جانا ۲ منھ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لینا

منھ بند کرنا ۱۔ بولنے سے روکنا۔ خاموش کرنا۔ بُرا بھلا نہ کہنے دینا (ناسخ) ؎

ہونہ برہم تجھ کو دیتے ہیں جو یوسف سے مثال
منھ بند کس نے کیا ہے مردم بازار کا

۲ رشوت دے کر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا ۳ خاموش ہونا (فقرہ) چار دن سے اس نے اپنا منھ بند کیا ہے)

منھ بند کلی۔ منھ بندھی کلی۔ مونث ۱۔ شگوفہ۔ بن کھلا پھول (امیر) ؎ صبا ان منھ بندھی کلیوں نے شب کو کس کی چوری کی
کہ تو نے صبح کر اک ایک کی بقچی ٹٹولی ہے

۲ (کنایۃً) کنواری باکرہ (جان صاحب) ؎

خار دیتے ہو مجھے شکل دکھاتے نہیں تم
منھ بندھی پائی کلی پھولوں سلاتے نہیں تم

منھ بند ہونا ۱۔ دہن بستہ ہونا ۲ دہانہ بند ہونا ۳ چپ ہونا۔ خاموش ہونا۔ بات نہ کر سکنا۔ (داغ) ع

لاکھ میں منھ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا

۴ (کنایۃً) کسی کی بدی یا چغلی سے رکنا ۵ زخم کا منھ بند ہونا۔

منھ بندھے۔ مذکر۔ (ہندو) جین مت کے درویش جو منھ کے آگے پٹرا باندھ لیتے ہیں تاکہ کوئی جاندار ان کے منھ میں نہ پڑ جائے یا منھ کی بھاپ سے نہ مر جائے۔

منھ بنوا رکھو۔ منھ بنوا لو۔ منھ بنواؤ۔ اس بات کے قابل تو ہو جاؤ منھ دھو رکھو۔ اُمید نہ رکھو۔ اس خیال سے باز آؤ (شوق) ؎

اک ذرا ہٹ کے بیٹھو منھ بنواؤ
کہے جو تی بھی مجھ کو گھی سے کھاؤ

(اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ خبر ہے اپنا منھ تو بنواؤ
کیا خوب ذرا حواس میں آؤ

منھ بنوانا۔ لیاقت پیدا کرنا۔ کسی کام کے لائق ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے کسی کام کے لائق اور سزاوار ہونے سے (داغ) ؎

حلق بیچ ہے اگر اس سے سوال پیا ملا ۔ منہ تو ہوئے ذرا خنجر قاتل اپنا

منہ بولا ۔ (ف) صفت ۔ مذکر ۔ منہ سے کہا ہوا ۔ زبان سے بتایا ہوا زبان سے پکارا ہوا ۔ مجازی جیسے منہ بولا بھائی ۔ منہ بولا بیٹا (بنانا کے ساتھ) مونث کے لئے منہ بولی ۔ جیسے منہ بولی بہن ۔ منہ بولی بیٹی (تسنیم) ؎

پوشیدہ گھر اپنے لایا اس کو ۔ منہ بولی بہن بنایا اس کو

منہ بولتی ۔ صفت ۔ مونث ۔ خوب صورتی کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی ایسی تصویر جس سے یہ معلوم ہو کہ ابھی منہ سے کچھ بولے گی ۔ نہایت عمدہ تصویر یا صورت (جرأت) ؎

نقش طلسم ہے بت عیار کی شبیہہ
منہ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہہ

منہ بھر آنا ۔ منہ بھر آنا ۔ منہ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا ۔ جی کا مالش کرنا ۔ متلی ہونا ۔

منہ بھرائی ۔ مونث (ع) رشوت (آتش) ؎

زباں کھینچنے کا نقش منہ بھرائی ہے
وہاں غنچہ کو رکھتا ہے مشت زر خاموش (دینا کے ساتھ)

منہ بھر دینا ۔ (ع) رشوت دینا ۔ منہ میں کوئی چیز بھر دینا (بحر) ؎

ایک دن لوٹ کا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو
بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منہ تنور کا

منہ بھر کے (ع) ۱ لبریز ۔ لبالب ۲ خاطر خواہ ۔ بخوبی حسب دلخواہ (فقرہ) منہ بھر کے مانگ لو ۳ بھرپور ۔ تمام و کمال (محصنات) تم بات بات میں اس طرح منہ بھر بھر کر اپنے تئیں حسین اور خوبصورت کہتے ہو ۔

منہ بھر کے کوسنا ۔ (ع) بے دردی سے کوسنا ۔ بے دھڑک کوسنا ۔ (فقرہ) میں برس کے برس دن میرے بچے کو کیسا منہ بھر کے کوسا ہے

منہ بھر کے کہنا (ع) صاف صاف کہنا ۔ بے دریغ کہنا (فقرہ) ڈاکٹر کم بخت کو دیکھئے کیسا منہ بھر کے کہہ گیا کہ اب علاج بے سود ہے

منہ بھر کے گالیاں دینا ۔ فحش بکنا ۔ سخت اور ناقابل شرم گالیاں دینا ۔ (محصنات) نوکروں اور گھر کی لونڈیوں کو کیا زیبا تھا کہ یوں منہ بھر کے گالیاں دیں ۔

منہ بھرنا ۔ ۱ منہ پر کرنا (فقرہ) ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہے ۲ خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا ۳ چپ کرنا ۔ اتنا دینا کہ سائل پھر نہ مانگے (قدر) ؎

بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سائل کا منہ
کیا رفو آسان ہے اس زخم دامن دار کا

۴ (کنایتہً) تھوڑا سا کھانا پینا (شعور) ؎

گرچہ انکار نہیں سلطنت سے دل پر خالی
منہ بھرا ہے تو کرو اور بھی ساغر خالی

منہ بھری (ع) مونث ۔ رشوت (دینا کے ساتھ) (شاد) ؎

دل ناداں کو جب چسکی لگی ہے
دہن کو منہ بھری چھالوں نے دی ہے

منہ بھڑاک ۔ صفت ۔ منہ کے بل (بددعا کرنے کے لئے مستعمل ہے)

منہ پانا ۔ (ع) توجہ پانا ۔ رخ پانا ۔ راضی خوش پانا (دلگیر) ؎

کیوں خفا ہوتی ہے بس منہ جو ترا پاتی ہوں
تو محل سے ہی دوگانہ ترے پاس آتی ہوں

منہ پاؤں پر رگڑنا (کنایتہً) منت سماجت کرنا (قدر) ؎

منہ رگڑتے ہیں ترے پاؤں پہ سب زہرہ جبیں
بن گئے ہیں تری جوتی کے ستارے عارض

منہ پر ۔ ہونٹوں پر ۔ چہرے پر ۔ زبان پر ۔ دہانے پر ۲ (کنایتہً) کسی کے سامنے روبرو (رویائے صادقہ) میرا تلفظ ایسا اچھا ہے کہ کئی انگریزوں نے میرے منہ پر تعریف کی ۳ زد پر ۴ ظاہر میں (بحر) ؎

یک رنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا
منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے

منہ پر آنا ۱ زبان پر آنا ۔ ظاہر ہو جانا (شوق قدوائی) ؎

بھید کھلا اشک خونیں سے
جو دل میں تھا منہ پر آیا

۲ مقابلے پر آنا ۔ مقابل ہونا (انیس) ؎

آگے مرے بڑھ بڑھ کے نشان فوج کے کھولے
منہ پر کئی بار آ گئے تلواروں کو تولے

۳ زد پر آنا (مصحفی) ؎

عزت نہیں اس صید کی مرغان حرم میں
جو صید کہ آیا نہ ترے تیر کے منہ پر

منہ پر آئی بات ۔ مونث ۔ زبان پر آئی ہوئی بات مثال کے لئے

دیکھو کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے۔
منہ پر آئی نہیں رکتی ہے۔ جو بات ذہن میں آتی ہے کہنا ہی پڑتی ہے۔ (نواب مرزا شوق) ؎

وہ بولی کڑہی شاخ جھکتی نہیں
اجی منہ پر آئی تو رکتی نہیں

منہ پر بات آنا۔ منہ پر بات لانا۔ دیکھو بات۔
منہ پر بحالی ہونا۔ چہرہ چاق ہونا (منیر) ؎

شائد کہ سہارا تری رحمت نے دیا ہے
ہوتی ہے بحالی بھی گنہگار کے منہ پر

منہ پر برسنا۔ ظاہر و آشکار ہونا۔ چہرے پر (منیر) ؎

کیوں آمد یاراں کے بہانے سے چلے آپ
کیا موت برسنے لگی بیمار کے منہ پر

منہ پر بسنت پھولنا۔ منہ پر بسنت کھلنا۔ چہرہ زرد پڑجانا خوف چھا جانا۔ منہ پیلا پڑجانا۔
منہ پر بھبھوت ملنا۔ جوگی منہ پر بھبوت ملتے ہیں (داغ) ؎

زلفیں ہیں یا تیری ناگن آتا ہے اس کا منتر
منہ پر بھبھوت مل کر جوگی بنا ہے دشمن

منہ پر پانی پھر جانا۔ منہ پر رونق آجانا۔ منہ پر تازگی آجانا۔
منہ پر پلہ رکھ کے رونا۔ منہ پر پلہ لینا۔ کنایہ ہے منہ ڈھانپ کے رونے سے (اوج) ؎

پلہ لیا اُن بیبیوں نے منہ پر ردا کا
دینے لگیں سادات کو پرسا شہدا کا

(محسن) ؎

صنم مٹی میں مل جائیں گے گل آتش کدے ہوں گے
ضلالت روئے گی رکھ رکھ کے پلہ منہ پہ شیطاں کا

منہ پر پھٹکار برسنا۔ (کنایتہً) منہ کا بے رونق ہونا۔
منہ پر پھینک مارنا۔ خفگی سے کوئی چیز واپس کر دینا۔ منہ پر مارنا۔
منہ پر تھوکنا۔ چہرے پر تھوک ڈالنا۔
منہ پر جانا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔ کسی کا خیال کر کے مروت برتنا (فقرہ) واللہ میں آپ کے منہ پر جاتا ہوں ورنہ اس کی کیا مجال تھی جو زبان ہلا سکتا۔

منہ پر جوگنی ہونا۔ جوگنی سامنے ہونا۔ (شاد) ؎

ہیں سہ لطف وصال حاصل یہ بدشگونی بھی بدبلی ہے
وہ رشک خورشید ہے مقابل رقیب منہ پر جوگنی ہے

منہ پر چرچا کرنا۔ سامنے کہنا (دبیر) ع

منہ پہ حضرت کے نہ کوئی یہ کرے گا چرچا

منہ پر چڑھنا۔ کنایہ ہے مقابلہ کرنے سے۔ (صبا) ؎
کیوں چڑھا منہ پر میں تیغ یاس کے ؎ مفت میں خون تمنا ہوگیا
مقابل ہونا (قدر) ؎

تمہارے منہ پہ آئے کوئی ہرگز چڑھ نہیں سکتا
جو بدر آئے تو داغی ہے ہلال آئے تو کم ہوجائے

منہ پر چھوپا دینا۔ (عوام) کنایتہً چپ ہو جانا۔
منہ پر خاک اُڑنا۔ منہ کا نور جاتا رہنا۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا (مرور) ؎ گر نظر آئے وہ اے مشاطہ صورت پاک سی
منہ پہ ہر آئینہ کے اُڑنے لگے گی خاک سی

منہ پر دامن رکھ کے رونا۔ منہ ڈھانک کر گریہ و بکا کرنا (آتش) ؎

کوچ کرتی ہے بہار آتا ہے ہنگام خزاں
روئے بلبل منہ پہ رکھ کر گل کا داماں ان دنوں

منہ پر دانہ نہ رکھنا (عو) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا (ذوق) ؎
نہ رکھتا پر نہ رکھتا منہ پہ دانہ یہ مریض غم ؎ اگر تیرا میسر بوسۂ خال میاں ہوتا
منہ پر رکھنا۔ کسی کے مواجہ اور مقابلہ میں کوئی بری بات ہلکی کہنا۔ سامنے کہہ دینا ؎
داغ کی شامت جو آئی اضطراب شوق میں ؎ حال دل کم بخت نے سب اُن کے منہ پر کہہ دیا
(میر) ؎ خط مت رکھو کر اس میں بہت ہیں قباحتیں

کہیں تمہارے منہ پہ تو تم کو برا لگے

(داغ) ؎ بلا سے نامہ کو شاہد اگر نہیں رکھتے
وہ تیرے منہ پہ تو اے نامہ بر نہیں رکھتے

منہ پر کوئی چیز رکھنا۔ زبان پر رکھنا۔ (ذوق) ؎

تلخ کامی کا مرا بعد فنا بھی یہ اثر
استخواں کو مری منہ پہ نہ ہُما نے رکھا

منہ پر رونق آجانا۔ چہرہ بشاش ہو جانا (غالب) ؎

ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پر رونق
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

مُنھ پر زردی پھر جانا۔ مُنھ زرد ہو جانا۔ چہرہ کا سفید جانا۔

مُنھ پر زردی پھرنا۔ متعدی (امیر) ؎

عشق نے پھیر کے منھ پر مِرے زردی یہ کہا
ہم ہیں رنگ آپ کی تصویریں بھرنے والے

مُنھ پر زردی کھنڈ جانا۔ دہلی (عو) چہرہ زرد جانا۔ مُردنی چھا جانا۔

مُنھ پر سب کچھ دل میں خاک نہیں۔ ظاہر داری کرنے لے کی نسبت بولتے ہیں۔ (فریب عشق) ؎

جھوٹ سچ بولنے میں باک نہیں
منھ پر سب کچھ ہے دل میں خاک نہیں

مُنھ پر سخن آنا۔ زبان پر بات آنا۔ (امیر) ؎

منھ پہ آنے لگے برعکس سخن لو صاحب
لے کے آئینہ ذرا منھ کو تو دیکھو صاحب

مُنھ پر سُرخی ہونا۔ کمال بشاشت یا صحت (مصحفی) ؎

کیا جانے کسے ذبح کیا تو نے ستمگر
ہے آج تو سُرخی تری شمشیر کے مُنھ پر

مُنھ پر شفق کھِل جانا۔ خوشی کے مارے مُنھ سُرخ ہو جانا (محسن) ؎

تاثیر نگہ عشق نے اپنی مطلق
چھیڑے ہے زیادہ شوخ ہنگام قلق
گلگونۂ لالہ رنگ خوں نابہ کو دیکھ
کہتے ہیں وہ کیا ہے یہی مُنھ پہ پھولی ہے شفق

منھ پر صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا (شاد) ؎

کس طرح سادہ رو نہ کہیں مُنھ پہ صاف صاف
دنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں

مُنھ پر صفائی نہ رہنا۔ مُنھ صاف نہ رہنا۔

مُنھ پر فاختہ اُڑ جانا۔ (دہلی) فق ہو جانا۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑنے لگنا۔

مُنھ پر قفل لگ جانا۔ مُنھ بند ہو جانا۔ خاموشی ہو جانا۔

مُنھ پر قفل لگانا۔ بولنے نہ دینا۔ (داغ) ؎

بدگمانی مجھے گھبرانے نہ دیتی اتنا
مُنھ پہ قاصد کے اگر قفل لگایا جاتا

۲ نہ بولنا۔

مُنھ پر کچھ پیٹھ پر کچھ۔ مُنھ پر اور پیٹھ پیچھے اور۔ مُنھ پر کچھ دل میں کچھ۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ سامنے لَلّو پتّو اور پیٹھ پیچھے بُرائی کرنے کی جگہ (امیر) ؎

پردے پردے میں عداوت یہ محبت کیسی
مُنھ پہ کچھ دل میں کچھ اللہ یہ اُلفت کیسی

(نواب مرزا شوق) ؎

سیکھے ہیں صاف آئینہ کے طور
مُنھ پر کچھ اور پیٹھ پیچھے اور

مُنھ پر کچھ نہ کہنا۔ زبان پر نہ لانا۔ سامنے کچھ نہ کہنا (مراۃ العروس) لوگ تمہارے مُنھ پر تو کچھ نہیں کہتے لیکن پیچھے ہنستے ہیں۔

مُنھ پر کوسنا۔ کسی کے سامنے اُس کو گالیاں دینا۔ بد دعا دینا (رشک) ؎

جو کوس لینے مُنھ پر ہمیں بلاتے آپ
ہزار کوس سے ہم ایک آن میں آتے

مُنھ پر کھانا۔ (شمشیر یا تلوار کے لئے) بہادری سے مقابلہ کرنا (اختر) ؎

جنگ اپنی اُنھیں کھائیں گے آج
تلواروں کو مُنھ پہ کھائیں گے آج

مُنھ پر کھری کھری کہنا۔ کسی کی بدی اس کے سامنے صاف صاف کہنا (قدر) ؎

ڈر ڈر کے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ
رتم بھی ہو تو کہتی ہے مُنھ پر کھری کھری

مُنھ پر کہنا۔ روبرو کہنا (رشک) ؎

مُنھ پہ کہیں گے بات یہ اپنی ہے یا غلط
خط سے تمام مصحف عارض ہوا غلط

مُنھ پر کہنا خوشامد ہے۔ آپ کی تعریف آپ کے

سامنے کرتے ہیں۔ یہ خوشامد نہیں۔ امرِ واقعی ہے۔ ہم پیٹھ پیچھے بھی یہی کہتے ہیں۔

مُنھ پر کہے سو مونچھ کا بال۔ مثل۔ مرد وہی ہے جو بلالحاظ پیچ بات صاف کہہ دے۔

مُنھ پر کی ساری باتیں ہیں۔ سب باتیں ظاہرداری کی ہیں۔

مُنھ پر لانا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا (امانت) ؎

منھ پہ لایا طیش دل سے رگ رگ دشنے کے کام

مُنھ پر لکھا ہونا۔ (کنایۃً) کوئی ظاہری خاص نشانی ہونا کی جگہ (داغ) ؎

کیوں مورد بیداد ہوں کچھ وجہ بھی اس کی
لکھا ہوا عاشق مرے مُنھ پر تو نہیں ہے

مُنھ پر لگا لے جانا۔ کسی خطرناک چیز کے سامنے کر دینا۔ (امیر) ؎

کشتہ عشق ہوا دیکھ کے آنکھیں اس کی
شیر کے منھ پر لگا لے گئے آہو مجھ کو

مُنھ پر مارنا۔ کسی بُری چیز کو واپس پھیرنا۔ لوٹانا (منیر) ؎

اے طالب حق جیفہ دنیا سے نفرت رکھ میل
جو ہاتھ لگے مارا اسی مردار کے مُنھ پر

مُنھ پر مردنی پھرنا۔ مردنی چھانا۔ (پہلا محاورہ خاص بیگمات کا ہے) مرنے سے پہلے چہرہ کا سیاہ ہو جانا۔ آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔ کنپٹی بیٹھ جانا۔ اِن مجموعی حالتوں کا نام مردنی چھانا ہے (صبا) ؎

شوقِ دیدار نے اُس گُل کے کیا زرد آخر
مُردنی منھ پہ ترے نرگس بیمار پھری

؎ اے داغ تری صورت دیکھیں گے وہ ٹک ڈور کر
چھائی ہوئی جو مُنھ پر یوں مُردنی رہے گی

(محسن) ؎

مُردنی چھائی ہے چہرہ دیکھو
اپنی جاتی ہوئی دُنیا دیکھو

منھ پر منھ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا۔ پیار کرنا (مصحفی) ؎

کچھ بھا جو گیا جی کو تو بس ہو گیا بے خود
مُنھ میں اپنا رکھ کر تیری تصویر کے مُنھ پر

مُنھ پر مہتاب چھٹنا۔ (کنایۃً) مُنھ فق ہونا۔ خوف یا شرم کے مارے مُنھ کا رنگ پھیکا پڑ جانا۔

مُنھ پر مُہر کرنا۔ مُنھ پر مُہر لگانا۔ چُپ کر دینا۔ (جرأت) ؎

آکے آواز اپنی جب پُرسا جاتے ہو تم
مُنھ پہ میرے مُہر خاموشی لگا جاتے ہو تم

کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے (مرآۃ العروس) لیکن محمد کامل نے مُنھ پر تو مہر لگائی اور دل میں دفترِ شکایت لکھ چلا۔

مُنھ پر مُہر لگی ہونا۔ مُنھ بند ہونا۔ کسی طرح نہ بولنا۔ استقلال کے ساتھ خاموش رہنا (ذوق) ؎

بیٹھے بھرے ہوتے ہیں خُمِ مے کی طرح ہم
پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنھ پر لگی ہوئی

مُنھ پر مُہر ہو جانا۔ سکوت طاری ہو جانا (شعور) ؎

اس کی چشمِ سرمگیں کو یاد جب کرتا ہوں میں
مُہر ہو جاتی ہے میرے مُنھ پہ چلاتے ہوئے

مُنھ پر میٹھا ہونا۔ سامنے شیریں کلام ہونا۔ اور دل میں کھوٹ ہونا۔ (بحر) ؎

تلخی مرگ سے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں
میٹھی منھ پہ ہے مرے یار کی تلوار بہت

مُنھ پر ناک نہ ہونا۔ (کنایۃً) بے عزت ہونا۔ بے حیا ہونا۔ غیرت۔ عزت۔ ننگ و ناموس کا خیال نہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

آ گئے اس گُل کے دعوی خوشبو
باغباں گُل کے مُنھ پہ ناک نہیں

مُنھ پر نمک ہونا۔ چہرے میں ملاحت کی وجہ سے خوبصورتی ہونا۔

(شوق قدوائی) ؎

چمک بھی بہت تھی دمک بھی بہت
مزہ یہ کہ منھ پر نمک بھی بہت

مُنھ پر نور آنا۔ مُنھ پر رونق آنا ؎

یہ خونِ حضرتِ راسخ نکا رنگ لایا ہے
کہ سرخ گال ہوئے اُن کے مُنھ پہ نور آیا

مُنھ پر نور نہ آنا۔ چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بے رونق ہو جانا۔

مُنھ پر نہ تھوکنا۔ رکنیتہ خفیف توجہ کرنا۔ نظرِ حقارت سے دیکھنا۔ کمال بے وقعت سمجھنے سے کنایہ ہے۔ (آزاد) ؎

نظر جس نے کی گل رخوں کے دہن پر
نہ اُس نے کبھی مُنھ پہ غنچے کے تھوکا

منھ پر ہاتھ پھیرنا۔ لوگوں کا دستور ہے کہ کوئی متبرک کلمہ زبان سے کہتے وقت مُنھ پر ہاتھ پھیرنے لگتے ہیں۔ اُن کا خیال ہے کہ متبرک کلمے کے بولتے وقت سانس میں برکت کا اثر ہوتا ہے تو سانس کو تبرکاً ہاتھ کے ذریعہ سے مُنھ پر پہنچانا چاہیئے۔ یہ دستور اکثر عربوں اور افغانوں میں کیا جاتا ہے ۲ کبھی اس موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جب یہ خواہش ہو کہ جو ہم منھ سے کہتے ہیں وہ پورا ہوگا (اختر شاہ آؤدھ) ؎

روتا کبھی اس نگار کے ساتھ
کہتا کبھی منھ پر پھیر کے ہاتھ
جتنی تجھے اس نے دی ہے ایذا
جیتا ہوں تو لوں گا بدلا اُس کا

مُنھ پر ہاتھ رکھنا۔ بولنے سے روکنا۔ مُنھ بند کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ کچھ کہنے نہ دینا (ذوقؔ) ؎

خط دے کے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے
پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ

مُنھ پر ہنسنا۔ کسی کو اُسی کے سامنے ہنسنا (آتش) ؎

چٹکیاں لیتے تھے کوچے میں ترے بسمل کہاں
زخم ہنستے تھے کسی کے مُنھ پر اے قاتل کہاں

مُنھ پر ہوائی۔ (یا ہوائیاں) اڑنا۔ منھ پر ہوائی (یا ہوائیاں) چھوٹنا۔ مُنھ پر ہوائیاں پھر جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ منھ فق ہو جانا (جان صاحب) ؎

ہوائی مُنھ پہ ہے مہتاب کے اُڑتی ہی دیکھو
کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہارے کی

(بحر) ؎

کیوں رد دل سے اُڑتی ہیں مُنھ پر ہوائیاں

(رند) ؎

چاندنی دیکھنے یار آئے جو مہتابی پر
مُنھ پہ تیرے بھی ہوائی مہ نور چھوٹے

(نواب مرزا شوق) ؎

غم نے کی دل سے کچھ ادائی سی
مُنھ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی

(شاد) ؎

جو شب کو بام پر آیا وہ طفل آتش باز
چھٹی ہیں ماہ کے مُنھ پر ہوائیاں کیا کیا

منھ پر ہوائیاں پھر جانا۔ پرانا محاورہ اور اب متروک ہے (ہدایت) ؎

خورشید رو نے جس گھڑی آنکھیں دکھائیاں
مہتاب کے بھی پھر گئیں منھ پر ہوائیاں

مُنھ پڑنا۔ حوصلہ پڑنا۔ جرأت ہونا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے (ظفر) ؎

یک قلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب
منھ نہیں پڑتا کسی کا صلح پر دونوں طرف

۲ مشہور ہونا۔ چرچا ہونا (مصحفی) ؎

حدیث شکوہ میاں مُنھ پڑی خرابی ہے
کہاں تلک کوئی اپنی زباں کو بند کرے

۳ کھانے میں آنا۔

مُنھ پسارنا۔ (دکم) (لاترجمہ کرنا ۲ حیران رہ جانے اور ہکا بکا رہ جانے سے کنایہ۔

مُنھ پکڑنا۔ مُنھ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ بولنے سے

روکنا ۔ (منیرؔ) ؎

کوئی کیا اُن سے بڑھ کے بول سکے
لب خاموش منہ پکڑتے ہیں

مُنھ پونچھنا ۔ رومال سے منھ صاف کرنا (ناسخؔ) ؎

واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب
منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید

مُنھ پھاڑ کر کہنا ۔ چلّا کر کہنا (ناسخؔ) ؎

ابھی تو حشر سے آگے ابھی تو ہے صراط آگے
لحد منھ پھاڑ کر کہتی ہے میں تو پہلی منزل ہوں

مُنھ پھاڑنا ۔ (عم) ۱ منھ کھولنا ۔ بولنا ۲ منھ پھیلانا ۔ ۳ زبان درازی کرنا ۔

مُنھ پھٹ ۔ صفت ۔ زباں دراز ۔ بدلحاظ ۔ بدزبان اُس شخص کو کہتے ہیں جو بات کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنی جو کچھ منھ میں آئے کہہ بیٹھے ۔ (منیرؔ) ؎

اے زلیخا چاک دامن کیا چھپائے راز عشق
ایسے منھ پھٹ کو دلانا تھا گواہی کے لئے

مُنھ پھرا لینا ۔ منھ دوسری طرف کر لینا (کنایۃً) بے رخی کرنا ۔ صورت سے بیزار ہونا (شعورؔ) ؎

منھ پھرا لینا ترا ہے صاف حیلہ موت کا
قالب بے جاں ہے تو وہ جان جسم آئینہ

مُنھ پھر جانا ۔ مُنھ پھرنا ۔ ۱ منھ کا ٹیڑھا ہو جانا ۔ لقوے کا مرض ہو جانے سے ۲ رخ پھرنا ۔ کسی کے منھ کا کسی طرف مائل ہو جانا ۔ توجہ یا التفات سے (شوقؔ قدوائی) ؎

جدھر منھ پھیرے اُن کا ہٹ جائیں سب
جدھر نکلیں رستے سے کٹ جائیں سب

(عاشقؔ) ؎

دل میں ہے کیا آرزوئے لکھنؤ
منھ پھرا جاتا ہے سوئے لکھنؤ

۲ کسی کے منھ کا کسی طرف مائل ہو جانا ۔ تماچے وغیرہ کی ضرب سے (ناسخؔ) ؎

بات جب کہتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے منھ
یہ تھپیڑا دیو کا ہے یا ہماری بات

۴ (کنایۃً) ہمت ہار جانا (ذوقؔ) ؎

پھر تا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ
شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں

۵ شکست کھا جانا ۔ بھاگ جانا (فقرہ) یہ رنگ دیکھ کر فوج کا منھ پھر گیا ۶ جی پھر جانا ۔ ۷ اکتا جانا ۔ (شعورؔ) ؎

شیریں بیاں تھے پہلے ہوئے آپ کیوں ترش
منھ میرا میٹھی باتوں سے اصلا نہ پھر گیا

۸ معانی نمبر ۱-۳-۵-۶ میں جانا کے ساتھ فصیح ہے ۔ بقیہ معانی میں منھ پھر جانا ۔ منھ پھرنا ۔ دونوں مستعمل اور فصیح ہیں ۔

مُنھ پھلانا ۔ (کنایۃً) ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔ منھ سجانا (رشکؔ) ؎

منھ پھلائے ہوئے گلگشت کیا کرتے ہو
کیوں سزاوار نہ ہوں علت آماس کے پھول

مُنھ پھوڑ کر کہنا ۔ بے حیائی سے کہنا ۔ بے شرم ہو کر کہنا ۔ دلیری سے کہنا (رنگینؔ) ؎

گر کہے گی مجھ سے کچھ منھ پھوڑ کر باجی تو پھر
ٹھنڈی کر ڈالوں گی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں

مُنھ پھوڑ کر مانگنا ۔ بطور خود بے حیائی سے مانگ بیٹھنا ۔ (محصنات) کبھی کسی چیز کا خیال آ گیا اور منھ پھوڑ کر مانگی تو مرتبان یا اچاری اس کے پاس لے جا کر روٹی پر ایک پھانک رکھ دی ۔

مُنھ پھولنا ۔ کنایہ ہے کسی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر آزردہ اور برہم ہو جانے سے (فقرہ) گھر آئی تو پھوپی کا منھ پھولا ہوا ۔ کچھ دیر تک سوچتی رہی کہ آخر کیا وجہ ہوئی ۔

مُنھ پھیر دینا ۔ ۱ منھ موڑ دینا ۔ رخ پھیر دینا ۔ منھ دوسری طرف کر دینا (تعشقؔ) ؎

کیا جذب کیا شوق امام ازلی نے
منھ پھیر دیا لاشۂ عباس علی نے

۲ طبیعت سیر کر دینا ۳ پسپا کر دینا ۔ مغلوب کر دینا ۔

مُنھ پھیر کر چلنا - کنایہ ہے کمال تنفر و بیزاری سے (تجملا) ؎

ولئے افسوس کسی کا نہیں دل ملتا ہے
جو گزرتا ہے ادھر پھیر کے منھ چلتا ہے

مُنھ پھیر کے سونا - دوسری طرف کروٹ لے کے سونا۔

مُنھ پھیر کر کہنا - ادائے معشوقانہ میں سے ایک یہ بھی ادا ہے یعنی اگر سامع کو کچھ چھیڑنا ہوتا ہے تو منھ سامنے کر کے بات نہیں کہی جاتی ؎

ذوق کے مرنے کو سن کر پہلے تو کچھ رک گئے
پھر کہا تو یہ کہا منھ پھیر کر اچھا ہوا

مُنھ پھیر کر نہ دیکھنا - کنایہ ہے بے توجہی اور بے پروائی کا (مصحفی) ؎

منھ پھیر کر کسی دن اس نے ادھر نہ دیکھا
اس آہ میں تو ہم نے کچھ بھی اثر نہ دیکھا

مُنھ پھیر کے ہنسنا - چھپا کر ہنسنا۔ پردے پردے میں ہنسنا (جلیل) ؎

زیر جلد چمکتے نہیں میرے داغ دل
منھ پھیر کے ہنس رہی ہے زمیں آسماں پر

مُنھ پھیر لینا - روگردانی کرنا۔ کنایہ ہے بے مروتی و بے اعتنائی سے بھی (امیں) ؎

بے وجہ نبی زادے سے منھ پھیر لیا تھا

مُنھ پھیرنا - روگرداں ہونا۔ منھ دوسری طرف کر لینا۔ منھ موڑنا۔ بے وفائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بے مروتی کرنا منحرف ہونا (قلق) ؎

تھا حق نمک تیرا آ ذقنے نہ منھ پھیرا
ہے زخم جگر میرا مہمان نمکداں کا

(ناسخ) ؎

آرام سے وہی ہے جو پھیرے خدا سے منھ
دیکھو ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں

۲ بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ متنفر کرنا۔ (قدر) ؎

تمہارے خال کے سودے سے جس نے منھ پھیرا
ہوا وہ خلق میں محتاج دانے دانے کا

۳ دکھانا۔ شرم کرنا۔ حیا کرنا (ناسخ) ؎

مزاج میں یہ حیا ہے کہ پھیر لیتے ہیں منھ
جو وہ نظارۂ مردم گیا وہ کرتے ہیں

مُنھ پھیلانا - ۱ منھ کھولنا ۲ زیادہ مانگنا۔ بہت لالچ کرنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور طمع سے ۳ مول بڑھانا زیادہ قیمت مانگنا ۴ ہکا بکا رہ جانا۔

مُنھ پھیلائے بیٹھنا - منھ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار ہو جانا (منیر) ؎

کیوں خمار بادہ ہستی نے کر رکھی ہے دیر
گور منھ پھیلائے بیٹھی ہے جماہی کے لئے

مُنھ پیٹ کر نیلا کرنا - منھ اتنا پیٹنا کہ نیلا ہو جائے (رند) ؎

واں ہوئے مستی سے لب ان کے کبود
پیٹ کر منھ ہم نے یاں نیلا کیا

مُنھ پیٹنا - اپنے چہرے پر تھپیڑ مارنا۔ کمال غصہ یا حسرت و افسوس اور رنج و غم سے۔ رنج و غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ پچھتانا۔ (ناسخ) ؎

جب مر گئے صاحب میر گھسیٹا
ہر ایک نے اپنے منھ کو پیٹا

؎ چاہا برا جہاں کا یہ تو نے برا کیا
منھ پیٹ دونوں ہاتھ سے ظالم یہ کیا کیا

(رند) ؎

ہجر میں منھ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے یاد
بھولی بھولی باتیں وہ پیارا پیارا احتلا!

مُنھ تک آنا - لب تک آنا۔ زبان تک آنا۔ (بحر) ؎

ذائقہ تلخ ہے ایسا مرض ہجراں سے
زہر ہو جاتی ہے منھ تک جو دوا آتی ہے

(توبۃ النصوح) تمہارے سر کی قسم کئی بار منھ تک بات آئی

مگر تمہارا ڈھنگ دیکھ کر جرأت نہ ہوئی ۲ کناروں تک لبریز ہو جانا۔

مُنھ تک بھرنا۔ لبالب بھرنا ظرف کا ۲ گلے تک ٹھونسنا۔ لبریز کرنا۔

مُنھ تک کے رہ جانا۔ حیرت سے خاموش رہ جانا۔ (شوق قدوائی) ؎

غصّے میں وہ بھرا تو میں منھ تک کے رہ گیا
دیں آتی گالیاں کہ وہ خود تھک کے رہ گیا

مُنھ تکنا۔ ۱ صورت دیکھنا چہرے کی طرف نظر کرنا۔ (اجتہاد) مذہب کی بات بات میں مولویوں کا مُنھ تکا کرتے ہیں (جلیل) ؎

کیا سیرے میں تکوں منھ اُن کا
اور منھ دیکھیں وہ آرسی کا

۲ جواب کا منتظر رہنا (مصحفی) ؎

تکتا ہوں منھ اُس کا وہ تکتا ہے منھ میرا
منقطے میں کام ہے دل اُمیدوار کا

۳ حسرت و یاس کی نگاہوں سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسّف سے دیکھنا (نواب مرزا شوق) ؎

کوئی پٹی پہ سر ٹپکنے لگا
کوئی حسرت سے مُنھ کو تکنے لگا

۴ حیران اور ششدر ہو کر رہ جانا ۵ لاجواب ہو جانا ۶ تعجب سے دیکھنا ۷ کنایہ ہے اُمیدواری سے کسی چیز کی (رفعت) ؎

ہیں ایک وہی کہ تم سے ہے اُن کو راز و نیاز
اور ایک ہم ہیں کہ مُنھ تکتے ہیں زمانے کا

مُنھ تمتمانا۔ چہرے کا سُرخ ہو جانا۔

مُنھ تنگ کرنا۔ نہ بولنا (ذوق) ؎

کوئی ان تنگ دہانوں سے محبت نہ کرے
اور یہ تنگ کریں مُنھ تو شکایت نہ کرے

مُنھ تو دیکھو۔ مُنھ تو دیکھیے۔ (طنزاً) حوصلہ تو دیکھو (ناسخ) ؎

صورت حال دو عالم منعکس ہے دل میں صاف
مُنھ تو دیکھو یوں بنائے گا سکندر آئینہ

(داغ) ؎

کیا تصور کبھی نہ آنے دے گی
مُنھ تو دیکھو شب تنہائی کا

دیکھو اپنا مُنھ دیکھو۔

مُنھ توڑ کے جواب دینا۔ صاف جواب دے دینا۔ بے اکا نہ جواب دے دینا (رشک) ؎

یہ وجہ ہے چلاتے ہیں مُنھ توڑ کر جواب
عاشق ہوئے ہم اک بُت حاضر جواب کے

مُنھ توڑنا۔ مُنھ میں ضرب لگانا۔ (قلق) ؎

ہر نفس شیشہ و ساغر شکنی کا ہے بیاں
مُنھ نہ توڑے کوئی بدمست ترا اے واعظ

۲ (کنایۃً) لاجواب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔

مُنھ تھتھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا اور نا راضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔ (جان صاحب) ؎

مُنھ تھتھایا مرے گھر آکے ہوئے آپ اداس
جائیے رنڈی کے گھر میں چلی یار کے پاس

مُنھ تھک جانا۔ مُنھ دکھ جانا۔ کچھ کہنے سے۔ (صبا) ؎

وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں اے نازنین
مُنھ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے

مُنھ ٹوٹ جائے (ع) بد دعا (شوق قدوائی) ؎

ہنسا دیکھ کر مجھ کو مُنھ ٹوٹ جائے
الٰہی موئے کا بدن پھوٹ جائے

مُنھ ٹوٹنا۔ مُنھ میں چوٹ آنا (جان صاحب) ؎

سونے میں تاتے ہو میاں روں کی تما
مُنھ ٹوٹے تلاتے مری لگ جائے بڑی چوٹ

مُنھ ٹیڑھا کرنا۔ (کنایۃً) مُنھ بگاڑنا۔ متنفر یا آزردہ ہونا (ناسخ) ؎

کیا ہی مُنھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے
کرے یارب دُئے دشمن لقوے کا آزار کج

مُنھ ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔

مُنھ جوڑنا۔ (عو) کنایۃً کاناپھوسی کرنا۔ غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا (فقرہ) بیگم کی یہ حالت دیکھ کر سب بیویوں نے مُنھ جوڑنا شروع کیا۔

مُنھ جھٹالنا۔ برائے نام کھانا۔ نام گنانے کو کھانا چکھ لینا (فقرہ) تم نے کھانا کیا کھایا مُنھ جھٹال لیا ۲ (لکھنؤ) نہار مُنھ تھوڑا سا کھانا کھا لینا۔

مُنھ جھٹک جانا۔ مُنھ اُتر جانا۔ چہرہ ملول اور اُداس ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے چہرے سے ناتوانی اور بیماری کے آثار ظاہر ہونے سے (آتش) ؎

ں کے سر میں ہوا در دمیرا مُنھ جھٹکا

کسی کے پاؤں میں موچ آئی میں سر پٹکا

مُنھ جھٹلانا۔ (دہلی) برائے نام کچھ کھانا (توبۃ النصوح) نہمیدہ لوگوں کے دکھانے کو دسترخوان پر بیٹھ تو گئی تھی مگر ایک دانہ حلق سے نہیں اُترا جیسی بیٹھی تھی ویسی ہی مُنھ جھٹلا کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔

مُنھ جھلسنا۔ مُنھ کو آگ لگا دینا مُنھ کو جلا کر سیاہ کر دینا مُنھ جلا دینا (شوق قدوائی) ؎

جھلس ڈالتی مُنھ جو پاتی اُسے

چنوں کی طرح میں چباتی اُسے

۲ محبت چھیننا۔ سوکھا ٹرخا دینا (امیر) ؎

ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی رعد چلایا

معاذ اللہ یہ تو برق کا بھی مُنھ جھلساتی ہے

۳ رشوت دینا۔ مُنھ بھرائی دینا (امیر) ؎

دے کے کچھ محتسب کو مُنھ جھلسا

۴ فرض ادا کرنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا (فقرہ) اوروں کو دیا تو اس کا مُنھ جھلس دو۔

مُنھ جھوٹا کرنا۔ کھانے کے بعد کلی کرنا ضروری ہے ۲ تھوڑا کچھ کھانے سے مُنھ جھوٹا ہو جاتا ہے، کچھ تھوڑا سا کھانا۔

مُنھ چاٹنا۔ ۱ پیار کرنا۔ چمکارنا ۲ خوشامد کرنا۔ نازبرداری کرنا ۳ کسی کا مُنھ اپنی زبان سے صاف کرنا۔

مُنھ چاہیئے۔ ہمت اور حوصلہ چاہیئے۔ دل گردہ درکار ہے (رشک) ؎

باتیں کرتا ہوں جو شوق قتل کی سفاک سے

کہتا ہے مُنھ چاہیئے تلوار کھانے کے لئے

مُنھ چُرانا۔ صورت نہ دکھانا۔ صورت دکھانے سے گریز کرنا۔ (زندہ) ع

ے بھرتے ہیں عاشق معرکوں میں مُنھ چرا تے ہیں

مُنھ چِڑانا۔ مُنھ چڑھانا۔ مُنھ ٹیڑھا کرنا کسی کے آزردہ کرنے کے واسطے، دوسرے کے مُنھ کی نقل بدنمائی کے ساتھ کرنا کبھی شوخی و شرارت سے بھی ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

لگے مُنھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب

زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا

(اختر شاہ اودھ) ؎

شوخی سے وہ مُنھ چڑھاتی تھی ماہ

غمزے لاکھوں جتاتی تھی ماہ

۲ جھوٹی تقلید کر کے بدنام کرنا۔ مضحکہ اُڑانا ؎

تڑپ اس کی لے تجھ اُس میں کہاں ہے

مری آہ کا مُنھ چڑاتی ہے بجلی

(داغ) ؎

اُڑایا ہے تونے چٹکیوں میں ہنسا کو اے قاتل

یہ زخم دل بھی ہنس کر مُنھ چڑاتا ہے نمکداں کا

مُنھ چڑھا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مؤنث کے لئے مُنھ چڑھی ۱ گستاخ۔ بے ادب۔ سر چڑھا ۲ ضدی۔ (ذکر) ؎

آ ا ہے نام آوری کو کہن پر رشک

اُس مُنھ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نوکی

مُنھ چڑھانا۔ عزت دینا۔ گستاخ کر دینا۔ (ظفر) ؎

آئینہ کو تم اگر منھ نہ چڑھاؤ اپنے
تو ہو نہ اس کو کہیں منھ دکھانے کی جگہ

مُنھ چڑھنا۔ لازم۔ مصاحب بننا۔ منھ لگنا ۲ مقابل ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا ؎

کیا منھ چڑھیں گے خالِ رخِ یار کے امیر
انجم ہیں آپ اپنا نظر سے گرے ہوئے

۳ حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ پیچھے پڑنا (عارف) ؎

شامت ہے کسی کی منھ جو ترے ناصح چڑھے
جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے

۴ کسی کا کسی سے گستاخ اور بے ادب ہو جانا (اشرف) ؎

اس کی تلوار سے کیوں کر نہ گلا کٹوا دوں
میرے منھ چڑھتی ہے ہم صورت ابرو ہو کر

۵ (عو) تیوری چڑھنا ۶ زبان پر چڑھنا ۷ چہرہ پر نمایاں ہونا (ذوق) ؎

سادہ رخوں سے کی جو محبت تیری ہی تھی ساذ دلی
منھ چڑھ کر اس شوخ کے اپنا کالا منھ اے خال کیا

مُنھ چلانا۔ ۱ منھ کو حرکت دینا۔ کھانا۔ چبانا ۲ منھ ڈالنا۔ گھوڑے کا کاٹنا۔ منھ سے پکڑنا ۳ (عو) بدزبانی کرنا گالیاں دینا۔

مُنھ چلنا۔ ۱ منھ کا متحرک ہونا ۲ کھاتے رہنا ۳ زبان چلنا ۴ بک بک کئے جانا۔ چپ نہ بیٹھنا۔

مُنھ چلے سنتر بلا ٹلے۔ مثل (عو) ساری طاقت کھانے پینے سے ہے۔

مُنھ چور۔ شرم سار۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منھ نہ کرے (جان صاحب) ؎

ایسی منھ چور ہو کی ایسی چرائیں آنکھیں
دو برس تک نہیں نرگس نے دکھائی صورت

مُنھ چومتے ہی گال کاٹا۔ مثل۔ ابتدا ہی میں نقصان پہونچا (شوق) ؎

کھل گیا مجھ پہ تیرا سارا حال
پہلے منھ چومتے ہی کاٹا گال

مُنھ چوم کے چھوڑ دینا۔ ذلیل و شرمندہ کر کے چھوڑ دینا۔ کام نکال کے الگ کرنا۔ حقیر جاننا۔ (داغ) ؎

چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان پیکاں
چھوڑ دیتے ہیں یہ منھ چوم کے سوفاروں کا

مُنھ چوم لینا۔ ۱ بوسہ لے لینا (ناسخ) ؎

میرے ہاتھوں کو فقط ہے گال ملنے کی ہوس
منھ تمہارا چوم لے یہ ہے دہن کی آرزو

۲ (کنایۃً) کسی کے منھ سے کوئی بات اپنی مرضی کی سن کر کمال خوش ہونا (آتش) ؎

بہ ذوق بوسہ ہے منھ اس کا چوم لیتا ہوں
زباں سے جس کی ترے رخ میں ہو زباں سنتا

مُنھ چومنا۔ ۱ بوسہ لینا ۲ کنایۃً تعریف کرنا داد دینا (قدر) ؎

ابھی منھ چومتے ہیں آ کے جبرئیل امیں میرا
کہاں اس منھ سے نکلے نام عبد خاص یزدانی

مُنھ چھپا کر بھاگنا۔ روپوش ہونا۔ مفرور ہونا۔ (ناسخ) ؎

مل گیا رستے میں تو بھاگا چھپا کر منھ کو ہائے
کہہ دیا کہہ دو نہیں ہیں گر میں اس کے گھر گیا

مُنھ چھپانا۔ ۱ چہرہ سامنے نہ کرنا۔ شرم و حجاب سے (داغ) ؎

جب مجھے اب ہیں آتے ہو منھ مجھ سے چھپاتے ہو
مشتاق سے شرم ایسی عاشق سے حجاب ایسا

۲ شرمندگی سے (ناسخ) ؎

پری زادوں نے منھ اپنا چھپایا مارے خجلت کے
اسے سوچو ذرا کیا حسن ہے اولادِ آدم کا

۳ چھپنا۔ سامنے نہ آنا۔ پردہ کرنا ؎

سبب کھلا یہ ہمیں ان کے منھ چھپانے کا
اڑا نہ لے کوئی انداز مسکرانے کا

۴ (کنایۃً) کنارہ کرنا۔ پہلوتہی کرنا (اختر شاہ اودھ) ؎

شکل اپنی دکھاکے اک نظر آہ
مُنھ تم نے چھپا لیا اجی واہ

۵ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ (راسخ) ؎
نظر مجھ سے چُراکر مُنھ چھپاکر کیتے جاتے ہیں
کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں

مُنھ چھُٹ۔ صفت۔ مُنھ پھٹ۔

مُنھ چھونا۔ اوپری دل سے کہنا۔ کچھ کہنا اس غرض سے کہ دیکھیں دوسرا شخص کیا کہتا ہے۔ کسی سے کسی کام کے واسطے سرسری طور پر کوئی بات کہنا۔ ایسی حالت میں کہ وہ اس سے لینا منظور نہ ہو۔ اور نہ اس سے توقع اس کام کے سرانجام دینے کی ہو (جلال) ؎
کھلا وہ ادا دیتا بوسہ اب
فقط چھونا تھا ہم کو یار کا مُنھ

مُنھ خام کرنا۔ مُنھ بند کرنا۔ کپڑ وٹی کرنا۔ آٹے یا مٹی سے گل حکمت کرنا۔ (راسخ) ؎
ہمیشہ زہر کے پھاہے چڑھانے لے قاتل
ہمیشہ زخم کا مُنھ ہم کو خام کر لینا

مُنھ خدا کی طرف ہونا۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ (ناسخ) ؎
اُس پہ آفت نہیں کنہ سوئے خدا ہے جس کا
طائر قبلہ نما کاہے کو بسمل ہوگا

مُنھ خراب کرنا۔ منھ بگاڑنا۔ مُنھ بدمزہ کرنا۔ ۲ کنایۃً گالی دینے یا بُرا بھلا کہنے یا کوئی اور بےہودہ بات کہنے سے۔

مُنھ خراب ہونا۔ لازم۔ (داغ) ؎
ایسا لگا ہوا ہے نئے ناک مزہ
پانی بھی میں پیوں تو مرا مُنھ خراب ہو

مُنھ خشک ہونا۔ گرمی یا پیاس کی شدت سے زبان کا خشک ہو جانا۔ ۲ (کنایۃً) خوف چھا جانا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ ڈر جانا ؎
عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کے تار کا
منھ خشک ہو گیا رگِ ابرِ بہار کا

۲ کنایۃً زیادہ گوئی کا (امیر) ؎
ابھی کل تک تو زبان منھ میں نہیں تھی گویا
بات کرنے ہوئے منھ خشک ہوا جاتا تھا

مُنھ در مُنھ۔ (ع و) روبرو۔ سامنے۔ منھ پر (رنگین) ؎
ہم کو منھ در منھ وہ کہتے ہیں فنا دی اندہم
سب جھلاتے ہیں و لیکن ہاتھ اٹھا سکتے نہیں

(فقرہ) میرے منھ در منھ مجھ ہی پر طوفان لیتا ہے۔

مُنھ در منھ خالہ نانی پیٹھ پیچھے دشمن جانی مثل (ع و) اس کی نسبت مستعمل ہے جو ظاہر میں خوشامد کی باتیں کرے اور درپردہ دشمن ہو۔ (بنات النعش) میں وزیر بیگم کے ہاتھوں اسی ظاہرداری کے دھوکے میں تو ماری پڑی بیٹھی چھری زہر کی کبھی منھ بر منھ خالہ نانی الخ۔

مُنھ در منھ کہنا۔ (ع و) سامنے کہنا۔ منھ پر کہنا۔ روبرو کہنا۔

مُنھ دکھانا۔ صورت دکھانا۔ ملاقات کرنا (رشک) ؎
وہ منھ دکھاتے نہیں ہیں تو ہم بھی ہیں روپوش
بہ جبر ہم نے بھی اختیار کی صورت

۲ سامنے ہونا۔ روبرو ہونا (امیر) ؎
نہ واعظ ہوئے کر ایک دن دنیا سے جانا ہے
لئے منھ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے

دیکھو کیا منھ دکھاؤ گے۔

منھ دکھانے کی جگہ باقی نہیں۔ انتہائی ندامت ظاہر کرنے کے لئے (داغ) ؎
منھ دکھانے کی جگہ اب مجھے باقی نہ رہی
آئینہ دیکھ کے اس نے مری صورت دیکھی

منھ دکھانے کی صورت نہ رہنا۔ شرمندگی کے باعث کسی کے سامنے ہونے کا موقع نہ رہنے کی جگہ۔ (شوق قدوائی) ؎
عشق کے غم نے کیا دنیا میں ہم کو زرد رو
کوئی صورت اب ہمارے منھ دکھانے کی نہیں

مُنھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ نہایت شرمندگی کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا (شاد) ؎

کفن پوش دنیا سے ہم کیوں نہ جائیں
یہ صورت نہیں مُنھ دکھانے کے قابل

مُنھ دکھائی دینا۔ کسی چمکدار چیز میں مُنھ کا عکس نظر آنا۔ (شرف) ؎

چمک وہ ہے کہ مرا مُنھ دکھائی دیتا ہے
یہ عالم ہے اب تو رخسار کی صفائی کا

مُنھ دکھائی۔ (ھ۔ مونث) رونمائی۔ وہ نقدی جو پہلے پہل دُلھن کا مُنھ دیکھ کر اس کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں۔

مُنھ دکھنا۔ کنایہ ہے بات کرنے میں تکلیف ہونے کا (بحر) ؎

مزاج پوچھا کسی کا تو اس کا مُنھ دکھا
کبک سی ہاتھ میں اُٹھی اگر سلام کیا

مُنھ دِکھلانا۔ مُنھ دکھانا (غالب) ؎

جو رسے باز آئے پر باز آئیں کیا
کہتے ہیں ہم تجھ کو مُنھ دکھلائیں کیا

مُنھ دُھلانا۔ مُنھ دھونا کا متعدی (ا وزج) ؎

اگر ہے عشق پیمبر کے خانوادے کا
دھلائیں اشکوں سے مُنھ اپنے شاہزادے کا

مُنھ دھواں ہو جانا۔ مُنھ پر ہوائیاں اُڑنا۔

مُنھ دھو آؤ۔ مُنھ دھو رکھو۔ مُنھ دھو ڈالو۔ اس کام کی اُمید نہ رکھو۔ تم اس قابل نہیں ہو کی جگہ (نیر) ؎

ذرا مُنھ تو دھو آئیے آپ پہلے
بڑے آبرو لینے والے ہوتے ہیں

(نواب مرزا شوق) ؎

دیکھو اتنا نہ جوش میں آؤ
مُنھ کو دھو ڈالو ہوش میں آؤ

(شعور) ؎

وہاں زخم بھی مانگیں وُہ رِندانہ کا گر بوسہ
کہیں وہ ہنس کے مُنھ دھو رکھو اپنا آگے بڑھ کر

؎ ۱ اے بحر رحم کھائے گا وہ رونے پر ضرور
دھو رکھیے مُنھ کو اپنے ذرا چشم تر سے آپ

(منیر) ؎

وصف یوں ممکن نہیں مجھی بھون کی نہر کا
میلے جو ہوئے شیر سے مُنھ دھو کے آئے صبح عید

مُنھ دھونا۔ ۱۔ مُنھ پانی سے دھونا ۲۔ چہرہ صاف کرنا (رشک) ؎

محو آرائش ہے وہ اب وصل کی صورت کہاں
دن کو مُنھ دھویا کرے زلفیں سنوارے رات کو

مُنھ دے کر بات کرنا۔ (عو) متوجہ ہو کر بات چیت کرنا

مُنھ دیکھا کرنا۔ حیرت سے مُنھ تاکنا اور کچھ دخل نہ دینا (بحر) ؎

جوشِ وحشت میں میرا سدِ رہ کوئی ہوا
خضر مُنھ دیکھا کیے غول بیاباں لے چلا

مُنھ دیکھتا رہ جانا۔ ۱۔ مُنھ تکتا رہ جانا۔ ناامید ہو جانا ۲۔ حیران اور ششدر رہ جانا ؎

اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھ کے چلا اے جرأت
کیسے مُنھ دیکھتے اور رہ گئے مایوس سے ہم

مُنھ دیکھتے رہنا۔ رُعب میں آکر کچھ نہ کہہ سکنا۔ (آتش) ؎

مانع تھا عرض حال کا ازبسکہ رُعب حُسن
مُنھ دیکھتے ہی یار کا محفل میں سب رہے

مُنھ دیکھ کر اُٹھنا۔ سو کے اُٹھ کر کسی کی صورت دیکھنا۔ بعض کا خیال ہے کہ اگر کسی خوش نصیب کی صورت صبح سویرے دیکھی جائے تو تمام دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی بخیل سامنے آجائے تو رنج و غم میں دن تمام ہو جائے (امیر) ؎

اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا
مُنھ دیکھ کر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا

(ذوق) ؎ جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں
آج کس شخص کا مُنھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں

مُنہ دیکھ کر بات کرنا۔ مُنہ دیکھی باتیں کرنا۔ خوشامد کی باتیں کہنا۔

مُنہ دیکھ کر رہ جانا: حیران رہ جانا۔ متحیر ہونا۔ (قدر) ؎

چشمۂ خضر سے لب ہے کہیں بہتر اُن کا
کیوں نہ مُنہ دیکھ کے رہ جائے سکندر ان کا

۲ کسی کا کلام سُن کر جواب نہ دے سکنا (آتش) ؎

کچھ کہے کوئی میں مُنہ دیکھ کے رہ جاتا ہوں
کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیران کیا کیا

۳ جب کوئی شخص کسی بات کی اُمید رکھتا ہو اور اس کو اس معاملے میں مایوسی ہو۔ اس وقت بھی اس محاورہ کا استعمال ہے (تسنیم) ؎

یوسف ہوئے جانِ دل سے شیدا
مُنہ دیکھ کے رہ گئی زلیخا

۴ کسی کا مُنہ اس اُمید میں تکتے رہ جانا کہ ہم کو کچھ دے گا یا ہم سے کچھ کہے گا۔

مُنہ دیکھنا۔ صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا۔ کسی کے چہرے کا نظارہ کرنا۔ (ناسخ) ؎

مُنہ دیکھیں آفتاب پرست آفتاب کا
سرکا دے اپنے چہرے سے گر تو نقاب کا

۲ صبح اُٹھ کر پہلے ہی پہل کسی کے مُنہ پر نظر کرنا ۳ آئینہ میں شکل دیکھنا (آتش) ؎

بارے مُنہ دیکھ کر آئینہ توڑا وقت صبح
بد مزاج انسان ہوتا ہے جہاں سحر کو اُٹھا

۴ حیرت سے مُنہ دیکھنا (شعور) ؎

لگی منہ دیکھنے سوزن ہمارا
گرہ تارِ رفو تارِ نظر سے

۵ حیرت سے مُنہ تکنا۔ تعجب سے نظر کرنا (داغ) ؎

جب وہ کلام کرتے ہیں مُنہ دیکھتی ہے خلق
اُٹھتی ہیں انگلیاں کہ وہ پیدا دہن ہوا

۶ جواب کے انتظار میں یا کچھ مزید گفتگو کے انتظار میں مُنہ تکنا۔ منتظر ہونا (غالب) ؎

دے کے خط مُنہ دیکھتا ہے نامہ بر
کچھ تو پیغام زبانی اور ہے

۷ حوصلہ دیکھنا۔ اُمنگ دیکھنا (رشک) ؎

ہوگا ہم چہرہ روئے دلبر کا
مُنہ کوئی دیکھے ماہِ انور کا

۸ کسی سے کسی کی اُمیدواری کے محل پر بھی مستعمل ہے۔ (بحر) ؎

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں
مُنہ دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا

۹ تماشا دیکھنا اور کچھ کام نہ کرنا کی جگہ (بنات النعش) سب کام کریں اور میں کھڑی مُنہ دیکھوں۔ کبھی دیکھنا کی جگہ بلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (جلیل) ؎

منہ دوا کا نہ درد نے دیکھا
داغ مرہم سے آشنا نہ ہوا

۱۰ کسی کی لیاقت اور قابلیت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (جلال) ؎

یہی کہتا ہے پردہ میں وہ جلوہ
میں دیکھوں طالبِ دیدار کا مُنہ

۱۱ تابع ہونا (فقرہ) وہ ہر بات میں اُن کا مُنہ دیکھتے ہیں۔

مُنہ دیکھنے لگنا۔ حیرت اور تعجب سے یا لاجواب ہو کر۔

مُنہ دیکھو۔ (طنزاً) ذرا ان کی لیاقت پر نظر کرو۔ کیا حوصلہ ہے (داغ) ؎

کیا تصور بھی نہ آنے دے گی
مُنہ تو دیکھو شبِ تنہائی کا

دیکھو اپنا مُنہ دیکھو۔

مُنہ دیکھی۔ مونث طرفداری کی بات۔ دکتاپشہ۔ خوشامدی (مشتاق) ؎

میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے
ایسا جو سادہ رو ہے منہ دیکھی آرسی ہے

منھ دیکھی کہنا۔ طرفداری کی بات کہنا (شاد) ؂

پیچھے پیچھے برکہو اے آئینو
رُوبرو اس کے نہ منھ دیکھی کہو

منھ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا۔ انصاف کی بات کوئی نہیں کہتا۔ سب خوشامد اور طرفداری کی باتیں کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) ؂

بتوں سے سامنے محشر میں میری ہی نہیں کہتے
یہ سب کہتے ہیں منھ دیکھی خدا لگتی نہیں کہتے

منھ دیکھے کا۔ صفت۔ تذکیر۔ نمائشی (شعور) ؂

وہ نہیں بے وجہ ملتا ہے غرض کا آشنا
کھل گیا ہے صاف منھ دیکھے کا پیار آئینہ ہے

منھ دیکھے کی: ظاہری۔ اوپری۔ دکھاوے کی۔ (سحر) ؂

منھ ہی دیکھے کی آشنائی ہے
آئینہ روکسی کے یار نہیں

۲- خوشامد کی۔ جیسے منھ دیکھے کی بات۔

منھ دیکھے کی الفت۔ ظاہری محبت دکھانے کی محبت۔ جھوٹی محبت (جان صاحب) ؂

ہمارے اس کی تو منھ دیکھے کی محبت ہے
مہینوں لے ہوا وہ بے خبر نہیں آتا

الفت کی جگہ چاہ۔ محبت وغیرہ بھی مستعمل ہیں۔

منھ دیکھے کی باتیں۔ اوپری باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ کسی کے سوا جہہ میں کوئی بات اس کی خاطر سے کہنا یا کوئی امر نیک اس کے ساتھ کرنا (ناظم) ؂

ساری منھ دیکھے کی باتیں ہیں یہ جل دیکھی ہو
پاس سے میرے ہوا ہو کہیں کافور بھی ہو

منھ دیکھے کی تعریف۔ کسی کے سامنے اس کی تعریف جو ناحق ہو۔ (ذوق) ؂

منھ دیکھے کی تعریف یہ مرغوب نہیں ہے
آئینہ سے نکلے جو وہ محبوب نہیں ہے

منھ دیکھے کی سی۔ نمائشی بات (امیر) ؂

آرسی آرسی ہے وہ سب ہے وہی
یہ نہ منھ دیکھے کی سی میں نے کہی

منھ دینا: کسی برتن میں جانور وغیرہ کا منھ ڈالنا۔
۲- دھیان دینا۔ متوجہ ہونا۔ ۳- اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) ؂

منھ نہیں دیتا ہمیں وہ غنچہ لب
کس سے کہئے حال اس رو داد کا

(رشک) ؂

رخ و قراں میں نہیں فرق تو منھ دو تم کو
وقف کی چیز کہو دینے میں وقفہ کیا ہے

منھ ڈالنا: کسی جانور کا کسی چیز میں منھ داخل کرنا جانور کا چارہ کھانے پر آمادہ ہونا۔ چارہ چرنا۔ پانی پینا۔ ۲- (مرغ بازوں کی اصطلاح) لڑنا مرغ کا منھ کسی چیز میں ڈالنا۔ (ذوق) ؂

نہ منھ ڈال خار آبلہ میں کہ ہوگا
یہ ساغر ہے کہ پانی کا جھوٹا

منھ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ رومال وغیرہ منھ پر رکھ کر زار زار رونا۔ (قلق) ؂

گاہ تو دل میں منفعل ہوتا
گاہ منھ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا

منھ ڈھانپنا۔ منھ پر کپڑا ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا (شاد) ؂

منھ بھی ڈھانپا میت عاشق پہ جو
دیکھ کر آنکھیں کھلیں شرما گیا

۲- شرم سے منھ چھپا لینا۔ (نواب مرزا شوق) ؂

شرم کے مارے منھ کو ڈھانپ لیا
کچھ نہ ان باتوں کا جواب دیا

منھ ڈھانک کر رونا۔ منھ ڈھانپ کے رونا
زار زار رونا۔ منھ پر رومال یا کپڑا رکھ کر رونا۔ ماتم کرنا۔ (انشا) ؂ کیوں نہ روئیں ڈھانک کر منھ ہائے اپنے حال پر
پھنس گئے ظالم کے پھندے میں نہیں چلتا ہے بس

(منیر) ؎

کس واسطے کل اشک ندامت نہ بہے گا
منھ ڈھانکے کے رونا ہے عبث دامن تر آج

منھ ڈھانکنا: منھ چھپانا۔ منھ پر پردہ ڈالنا۔

(آتش) ؎

منھ تم نے شب وصل میں کس واسطے ڈھانکا
بے جا نہ کرو ناز یہ عمر بھر سے کہا ہوا

۲ بین کرنا۔ میت پر رونا (شاد) ؎

: نکلا جو کیسے نئی گریاں سے پر جھپر پرا مال کا
ہزاروں آرزوؤں نے مری میت پہ منھ ڈھانکا

منھ ذرا سا نکل آنا۔ دیکھو ذرا سا منھ نکل آیا۔

منھ رکھنا۔ پاس رکھنا۔ خاطر رکھنا۔ توجہ رکھنا اور رعایت کرنا (رشک) ؎

جو منھ رکھتے نہیں باتیں کہاں کی کس کے بوسے لوں
تمہیں منھ سے کہو لفت کروں کس بات پر تم سے

منھ روشن ہونا۔ منھ پر چمک ہونا۔ منھ پر رونق ہونا

(جلیل) ؎

پھرتے کہہ دے ہمیں کوئی خورشید
منھ ہے کیا دم غضب روشن

۲ سرخرو ہونا۔

منھ زبانی: باہم زبانی گفتگو (داغ) ؎

نامہ بر لے کے گئے سارے پیام
منھ زبانی کا مزہ جاتا رہا

۲ صفت۔ ایرا (فقرہ) تم حساب کرو کتنے کا سب کپڑا آیا
منھ زبانی کو رہنے دو۔ میں بتاتا جاؤں تم لکھتے جاؤ۔ بعض
فصحائے لکھنؤ منھ زبانی کی جگہ زبانی کو عوام کی زبان سمجھتے ہیں۔

منھ زرد ہونا۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ اداسی چھا جانا۔

(ذوق) ؎

سینہ میں بوالہوس کے کبھی تھے آبلے مگر
نشتر کا نام سنتے ہی منھ زرد ہو گیا

منھ زور۔ صفت ۱ سرکش گھوڑا۔ جو لگام کو نہ مانے

(رشک) ؎

بدزبانی کا گلہ ہر خط میں ہے
چاہیے منھ زور گھوڑا اڑا لے جائیں

۲ بے باک۔ نڈر۔ ڈھیٹ۔ بدزبان۔ (جان صاحب) ؎

منھ زور سب ہیں جتنی ہیں خانم ایاں
ان کا بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا

۳ بکّی۔ بسیار گو۔ (ناسخ) ؎

دم تجھ کو صور قیامت ہو تو نالاں کس میں
نہ یہ تیپ پہ ہتی نہیں ہے تری منھ زوری گیا

منھ زوری۔ مؤنث ۱ بدزبانی۔ بدکلامی۔ سخت کلامی
سینہ زوری۔ مثال کے لئے دیکھو حرب نمبر ۲ شرارت۔ شوخی
سرکشی (شیدا) ؎

ظلم ہے احمقوں کی منھ زوری
تنگ بے لگام کرتے ہیں

منھ زوری کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ بیگانگی کرنا۔ ۲ شوخی
کرنا۔ سرکشی کرنا (آرزو) ؎

کھاتے گا منھ کی دیکھ یہ منھ زوریاں کر
یہ کبر یہ غرور یہ نخوت خدا سے ڈر

۳ جانا گھوڑے کی جو رفتار سے باز نہ رہے۔

(آتش) ؎

میری ہی خاک پر کی منھ زوری اس نے آتش
پہروں سمند قاتل ورنہ کہاں نہ ٹھہرا

منھ زہر ہو جانا۔ منھ تلخ ہو جانا۔ (عاشق) ؎

سوز غم فراق سے منھ زہر ہو گیا
جس طرح تیرے ہوتی ہے تلخی زبان میں

منھ سامنے نہ کرنا۔ حجاب یا شرم سے روبرو نہ
آنا (قدر) ؎

سن کے یہ سامنے وہ منھ نہ کرے
کیا عجب ہے کنویں میں ڈوب مرے

منھ سُت جانا۔ (عو) منھ کا دبلا ہو جانا۔

(نواب مرزا شوق) ؎

آئینہ دیکھ تو اٹھا کے ذرا
گھٹ گیا دو ہی دن میں منہ کیسا

منہ سُجانا۔ منہ پھلانا۔ ۱ اداس ہونا۔ ناراض ہونا ۲ تھپیڑوں سے منہ لال کرنا ۳ (کنایۃً) غصّہ میں ہونا۔ روٹھ جانا۔

منہ سُرخ ہوجانا۔ (کنایۃً) غضب ناک ہو جانا۔ غصّے کے سبب منہ کا لال ہو جانا ۲ جوش شباب میں یا نشہ کے عالم میں منہ پر سُرخی آجانا (ناسخ) ؎

مے گلگوں سے ہوا سُرخ مرا روئے سفید
کیمیا گر یونہیں چاندی کو بھی زر کرتے ہیں

منہ سٹے۔ (دعو) بد دعا (شوق قدوائی) ؎

یہ منہ اور یہ باتیں یہ طور اور دھیان
سڑے منہ گرے کٹ کے تیری زباں

منہ سفید پڑجانا۔ منہ سفید ہوجانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ چہرے کا رنج و غم یا خوف اور فکر سے (رشک) ؎

کہتے جب خوابِ پریشانِ شب تارِ فراق
اہلِ تعبیر کا منہ ہو دمِ تعبیر سفید

منہ سکڑ جانا۔ چہرے پر جھرّیاں پڑ جانا۔

منہ سکوڑنا۔ منہ سکیڑنا۔ منہ بنانا۔ منہ ٹیڑھا کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ دیکھو سکوڑنا

منہ سلونا کرنا۔ شیرنی کے بعد کوئی نمکین چیز کھانا۔ (رشاد) ؎

اُس کے نمک پاش ملاحت ہوئی
منہ مرے زخموں نے سلونا کیا

منہ سنبھالنا۔ زبان کو قابو میں کرنا۔ زبان کو لگام دینا۔ زبان روکنا۔ سوچ سمجھ کر بات کہنا

منہ سنبھالو۔ زبان روکو۔ سوچ سمجھ کر بات کرو۔ زبان درازی نہ کرو (صبا) ؎

مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ تُرکِ مزاج
منہ سنبھالو رنج ہو جائے گا اس تقریر پر

منہ سوجا رہنا۔ غصّہ یا بدمزاجی سے منہ پھولا رہنا۔

منہ سوکھنا۔ دیکھو منہ خشک ہونا۔

منہ سونگھنا۔ شراب پینے والے کا منہ سونگھتے ہیں (شعور) ؎

کہدوں میں محتسب شہر منہ اگر سونگھے
مری بغل کے پسینے سے آئے بوئے شراب

منہ سوئی، پیٹ کوئی۔ (کوئی کنوئیں کا مخفف ہے) مثل ذرا سا منہ اور اتنا بڑا پیٹ۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ۔ کھاؤ۔ لٹاؤ (بنات النعش) ؎

اللہ ری چٹوری منہ سوئی پیٹ کوئی
بس کھانے پر مرتی ہے

منہ سے ۱ زبان سے (عاشق) ؎

فرق کیجئے فدائیوں میں ذرا
کون ہے منہ سے کون ہے دل سے

۲ خاطر سے۔ رعایت سے۔ پاسداری سے۔ (جان صاحب) ؎

بے ماں کے ہٹ اٹھاتے نہیں یہ نار باپ
جورو کے منہ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ

منہ سے آواز نکالنا۔ زبان سے کچھ کہنا (شعور) ؎

گلا دبانے کو نالے ہیں اپنے واں موجود
نکالے منہ سے تو آواز پاسباں دیکھیں

منہ سے آواز نکلنا۔ لازم۔

منہ سے آواز نہ نکلنا۔ دیکھو آواز۔

منہ سے آہ نہ کرنا۔ شکوہ نہ کرنا کسی ظلم و جور کا (انیس) ؎

کوڑے لگے پہ منہ سے نہ کی اس حزیں نے آہ

منہ سے اقرار لینا۔ زبان سے اقرار لینا (تملق) ؎

دیکھو مکاری حد کی ہے عیار
خود مرے منہ سے لے لیا اقرار

منہ سے اگلنا۔ منہ سے باہر لانا ۲ (کنایۃً) ہضم کیا ہوا مال واپس کرنا۔

منہ سے بات چھیننا۔ منہ سے بات لینا۔ منہ

سے بات لے لینا۔ کسی کے جی کی بات اس کے اظہار سے پہلے کہہ گزرنا۔

مُنہ سے بات سننا۔ کسی کی زبان سے کوئی بات سُننا۔

مُنہ سے بات نکالنا۔ کچھ بولنا۔ کوئی بات کہنا۔

مُنہ سے بات نکلنا۔ کچھ کہہ سکنا۔ (ناسخ) ؎

ترے آگے جو نکلے بات مُنہ سے یہ نہیں ممکن
زبان شمع کو لگتی نہیں محفل میں تالو سے

مُنہ سے بات نکالنا۔ مُنہ سے بات نہ نکلنا۔ دیکھو بات۔

مُنہ سے باتیں نکالنا۔ کوسنا۔ بد دعا دینا (رشک) ؎

میرے حق میں مُنہ سے جو باتیں نکالیں ہوگئیں
کیا زباں اس کی زبانِ خامۂ تقدیر ہے

مُنہ سیاہ کرنا۔ مُنہ کالا کرنا۔ خضاب لگانا ۲ کلنک کا ٹیکا لگانا۔

مُنہ سے بس کرنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ مُنہ سے رُوکنا۔ کافی سمجھنا (ذوق) ؎

مُنہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے
گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا

مُنہ سے بولنا۔ (طنزاً) زبان سے بات کرنا۔ جواب دینا۔ (ناسخ) ؎

کچھ تم نے سُنا مُنہ سے لگی بولنے صاحب
لو تم سے بھی چل نکلی ہے تصویر تمہاری

(شرف) ؎

دروازہ پھر تو کھولنے پاتا نہ تھا کوئی
تا صبح مُنہ سے بولنے پاتا نہ تھا کوئی

مُنہ سے بولو سر سے کھیلو۔ بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو۔ سلب کے ساتھ مستعمل ہے ؎

بیٹھے ہو کیوں قدر منہ لپیٹے ذرا بتاؤ تو حال دل کا
نہ منہ سے بولو نہ سر سے کھیلو کٹے گا کیونکر ملال دل کا

مُنہ سے بولے سر سے کھیلے۔ بات ہی نہیں کرتا۔ بالکل چُپ ہے۔ بہوت ہو گیا ہے۔ بالکل بے ہوش ہے (ظفر) ؎

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ جو زلفِ کج سے الجھے کھیلے
وہاں گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

مُنہ سے پوری بات کہنا۔ زبان سے پورا مضمون ادا کرنا۔ (رشک) ؎

طاقت نہیں کہ مُنہ سے کہے پوری بات بھی
فکر جہاں کہاں یہ ترا نیم جاں کہاں

مُنہ سے پھوٹنا۔ (عوام کنایۃً) ہے کچھ بات کرنے سے (بحر) ؎

کُھلتی نہیں گُل کی بد مزاجی
غنچے نہیں مُنہ سے پھوٹتے ہیں

مُنہ سے پھول جھڑنا۔ (کنایۃً) خوش گفتار اور فصیح ہونا۔ شیریں کلام ہونا۔ (ناسخ) ؎

پھول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے جو اے رنگیں بیاں
نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا

۲ (طنزاً) بدزبان ہونا۔ (داغ) ؎

واہ کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں
خوبرو ہو کے یہ کلام خراب

مُنہ سے چھین لینا۔ دیکھو مُنہ سے بات چھین لینا۔

مُنہ سے دودھ ٹپکتا ہے۔ مُنہ سے دودھ کی بُو آتی ہے۔ کنایہ ہے نادانی اور ناتجربہ کاری سے (داغ) ؎

تلخی موت کو فرہاد کی وہ کیا جانے
مُنہ سے شیریں کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے

مُنہ سی دینا۔ تھیلی یا کسی ایسی ہی چیز کے مُنہ کو ٹانکے لگا دینا ۲ (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ رشوت دے دینا (امیر) ؎

شکوہ زباں پہ نہ آ سکا رنج ہجر کا
اک بوسہ دے کے اُس نے مُنہ کو سی دیا

مُنہ سی لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔

مُنھ سے رال ٹپکی پڑنا۔ مُنھ سے رال ٹپکنا۔ بہت جی للچانا، کمال خواہش ہونا۔ خواہش ہونا۔

مُنھ سے رنگ اُڑ جانا۔ مُنھ فق ہو جانا۔ خوف یا دہشت سے (ذوقؔ) ؎

یوں مرے سے جست کہ جیسے سر میدان نبرد

مُنھ سے اُڑ جائے حریفوں کے ترے خوف سے رنگ

مُنھ سے سنا چاہتے ہو۔ کیا گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے (نصیرؔ) ؎

ہم بھی بے درد ہیں کیوں ہم سے مرتے ہو تم

صاف کہہ دو کہیں کچھ مُنھ سے سنا چاہتے ہو

مُنھ سے سُننا۔ زبان سے سننا۔

مُنھ سے سیاہی دھو جانا۔ بدنامی مٹ جانا۔ (بہارِ عشق) ؎

شادی ان دونوں کی جو ہو جائے

کچھ تو مُنھ سے سیاہی دھو جائے

مُنھ سے شرمندہ ہونا۔ کسی شخص سے شرمندہ ہونا (انیسؔ) ؎

شرمندہ ترے مُنھ سے ہیں لے حر دلاور

اتنا نہیں ممکن کہ کریں پانی سے لب تر

مُنھ سے فرمانا۔ زبان سے کہنا (شعورؔ) ؎

اختیار کرنے نہ آنے میں جبراً ہیں نہیں

خرچ کچھ ہوتا نہیں ہار مُنھ سے فرماتے ہو

مُنھ سے کچھ کہنا۔ مُنھ سے کچھ کہنا (ناسخؔ) ؎

چُپ اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو

مُنھ بنا لیتے ہو کچھ مُنھ سے اگر کہتے ہیں

مُنھ سے کچھ کا کچھ نکلنا۔ نشہ یا خوف در عب سے کچھ کہنا چاہنا اور زبان سے کچھ اور نکلنا (امیرؔ) ؎

ذرا تو نشہ کم ہو تو بہ پڑھو الٹے کیا واعظ

کہ بے ہوشی میں کہتا کچھ ہو مُنھ سے کچھ نکلتا ہے

مُنھ سے کلیجہ نکل پڑنا۔ گھبرا کر دل نکل جانا۔ دل گھبرا جانا، جی اُکتا جانا (امانتؔ) ؎

مُنھ سے رندوں کے کلیجے نکل پڑتے تھے

مُردے کب پاؤں کی آہٹ سے اچھل پڑتے تھے

مُنھ سے کہہ اٹھنا۔ زبان سے کوئی بے موقع بات بے اختیاری میں نکل پڑنا کی جگہ (جلیلؔ) ؎

محفل میں وہ بیٹھ کے ہنستے ہو شمع رو

کچھ کہہ کے اٹھے نہ مُنھ سے کوئی دل جلا بھی

مُنھ سے کہہ ڈالنا۔ زبان سے کہنا (جلیلؔ) ؎

روز بگڑے ہوئے تیور نہیں دیکھے جاتے

مُنھ سے کہہ ڈالیے جو کچھ ہو مری جان دل میں

مُنھ سے کہنا۔ ۱ اپنی زبان سے کہنا (رشکؔ) ؎

تمہیں مُنھ سے کہو العنت کروں کس بات پر تم سے

۲ نمائشی طور پر کہنا (داغؔ) ؎

تم مُنھ سے کہے جاؤ گے دیکھا ہے مانہ

آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہاں نہیں دیکھا

مُنھ سے لعل اُگلنا۔ (کنایۃً) خوش کلام اور خوش گفتار ہونا۔

مُنھ سے لگانا۔ ۱ لب آشنا کرنا (آتشؔ) ؎

بناوٹ کیف مے سے کھل گئی اس شوخ کی آتش

لگا کر مُنھ سے پیمانہ کو وہ پیمان شکن بگڑا

۲ دوسرے کے مُنھ سے کوئی ظرف لگا دینا (آتشؔ) ؎

خم لگا دے مُنھ سے ساقی اب تو ترسو ہیں مرے

مجھ سے دریا نوش تک کیا کشتی مے لائے گا

مُنھ سے لگنا۔ لب آشنا ہونا (ذوقؔ) ؎

مُنھ سے لگا ہوا ہے اگر جام مے تو کیا

دل سے ہے یاد ساقی کوثر لگی ہوئی

۲ خوگر ہو جانا کسی شے کے اکل و شرب کا ؎

اے ذوقؔ دیکھ دختر رز کو نہ مُنھ لگا

چھٹتی نہیں ہے مُنھ سے یہ کافر لگی ہوئی

مُنھ سے مُنھ لگانا۔ پیار کرنا۔

مُنھ سے مُنھ ملانا۔ مُنھ دوسرے کے مُنھ سے ملا دینا (بحرؔ) ؎

جان صدقے ایک بوسہ پر کریں گے ہم کبھو
دیکھ لو منھ سے ملا کر منھ ہمارا جھوٹ سچ

۲. کنایہ ہے گستاخانہ بات چیت سے (منیر) ؎

وہ منھ سے منھ ملا کے سناتے ہیں گالیاں
ڑتی نہیں زبان لڑائی کی بات ہے

منھ سے موتی اگلنا۔ کنایہ ہے خوش بیانی سے (ذوق) ؎

مدح جانانہ میں کروں میں کوئی مطلع تحریر
آج ہے خامہ مرا منھ سے اگلتا گوہر

منھ سے نام نکالنا۔ ۱. کسی چیز کا تذکرہ کرنا۔ (عجزی
[illegible] شعور) ؎

اب نام توکل کا نکالا ہے جو منھ سے
تکیے سے تراب سر و ساماں نہ اٹھے گا

(بحر) ؎

میرے جینے کی کوئی بات نہیں فرمانے
نام لیتے ہو پھر اس منھ سے بچانے کا

۲. منھ سے نکالنا۔ جو بات دل میں چھپی ہو اسے کہنا (داغ) ؎

بات مطلب کی رہی دل ہی میں دل میں کیا آگ
لب تک آئی تو سہی منھ سے نکالی نہ گئی

۳. (کسی کے ساتھ) برا بھلا کہنا ؎

اب کی کچھ منھ سے نکالا تو تم ہی جانو گے
داغ پھر تجھ سے نہ کہنا جو برا بر نہ کہوں

۳. دعوی کرنا (راسخ) ؎

ہم منھ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے
باتوں میں گر فریب نہیں لاگ بھی نہیں

۴. کسی بات کا منھ سے ذکر کرنا ؎

اے شوخ منھ سے کالا جو کبھی دل دے کر
جان بھی دو گے تو پھر وہ نہیں لینے والے

منھ سے نکل جانا۔ بے ساختہ کوئی بات زبان سے نکل جانا۔ (آتش) ؎

عالم جو تذکرہ طبع ہمارے کلام کا
کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکل گیا

(رند) ؎

نہ کھلواؤ میری زبان چپ رہو
کوئی بات منھ سے نکل جائے گی

منھ سے نکلنا۔ لازم۔ (آتش) ؎

منھ سے بیدل کے اتنا نکلتا کچھ نہیں
مثل نے تکلف ہے اپنا دم دمساز کا

منھ سے نکلی پرائی ہوئی، منھ سے نکلی کوٹھوں چڑھی۔
دیکھو بات منھ سے نکلی۔ (قدر) ؎

مثل مینا پیٹ کا ہلکا نہ ہو
منھ سے جب نکلی پرائی ہو گئی

منھ سے نیک و بد نکالنا۔ برا بھلا کہنا۔ کسی کو۔
(ناسخ) ؎

کیا منھ سے نیک و بد میں نکالوں کہ رات دن
اخبار کوئی کرتے ہیں انعام دو شب پر

منھ سے ہاں نہیں کرنا۔ منھ سے اقرار یا انکار کرنا۔
(راسخ) ؎

[illegible]
کچھ منھ سے لیتے منھ سے ہاں نہیں

منھ سیا جانا۔ منھ پر مہر لگائی جانا۔ بولنے سے روکا جانا۔
(شوق قدوائی) ؎

کیا کروں میں جو کچھ کہے ناصح
منھ کسی کا سیا نہیں جاتا

منھ سیاہ کرنا۔ گناہ کا ارتکاب کرنا۔ منھ پر کالک ملنا۔
(ناسخ) ؎

سیاہ منھ کرو زاہد کا اس طرح رندو
کہ ہو نہ ریش سے تا حشر یہ خضاب جدا

(قدر) ؎

کچھ شرم نہیں تجھے شب ہجر
پھر آئی ہے منھ سیاہ کر کے

منھ سیاہ ہونا۔ منھ میں کالک لگنا۔ منھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ ذلت و خواری ہونا۔ (ناسخ) ؎

ہے گماں خط کا جسے تجھ پہ ہوا اس کا منھ سیاہ
پڑ گیا ہے عکس زلف آئینۂ رخسار میں

منھ سینا۔ ۱؎ منھ بند کرنا۔ خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ (داغ)

دفن سے پہلے ہی سی دیں منھ مرا میرے عزیز
بے مروت دل سے کل اندیشہ ہے فریاد کا

۲؎ رشوت دینا۔

منھ شکر سے بھر دینا۔ خوش خبری سنانے کے عوض منھ میٹھا کرنا۔ (رند) ؎

پیام وصل شیریں لب لے کے آیا ہے تو اے قاصد
یقیں ہے آج خسرو منھ ترا بھر دے گا شکر سے

منھ سیدھا کر دینا۔ (کنایۃً) خوب مارنا۔

منھ فق۔ صفت۔ اداس۔ حواس باختہ۔ بے اوسان۔ بے حواس۔

منھ فق ہونا۔ چہرہ زرد ہو جانا۔ ڈر جانا۔ حیران ہو جانا۔ (رشاد) ؎

حیرت فزا ہے جلوہ کس رخ کی سادگی کا
سکتے میں آئینہ ہے منھ فق ہے آرسی کا

منھ قبلے کی طرف پھر جانا۔ کہتے ہیں مرتے وقت دین دار آدمی کا منھ قبلہ کی طرف پھر جاتا ہے۔ (راسخ) ؎

تیغ قاتل سے لگا دی آنکھ ابرو پر پڑی
سوئے قبلہ مرتے دم منھ پھر گیا نخچیر کا

منھ کا پھوہڑ۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ بدزبان۔ بدلگام۔ منھ پھٹ۔

منھ کا روغن اڑ جانا۔ منھ کی رونق جاتی رہنا۔ (بحر) ؎

ہم کہے رکھتے ہیں ان کے جو یہی ہیں لچھن
سب کی پھٹکار سے اڑ جائے گا منھ کا روغن

منھ کا سچا۔ صفت۔ مذکر۔ صادق القول۔ ۲؎ وہ تلوار جس کا منھ نہ مڑے۔ مونث کے لئے منھ کی سچی۔ (شعور) ؎

منھ کی سچی تھی یہ پہلے تو ملانے کو مرے
دانت پیدا کئے تلوار نے کھانے کو مرے

منھ کا کچا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱؎ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے۔ نرم منھ کا گھوڑا۔ (فقرہ) گھوڑے کا منھ کچا ہے لگام کو جھٹکا نہ دو۔ ۲؎ (مرغ بازوں کی اصطلاح) اصیل مرغ۔ ۳؎ وہ آدمی جس کی بات ناقابل اعتبار ہو۔ مونث کے لئے منھ کی کچی۔

منھ کا کڑا۔ (صا) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منھ کی کڑی۔ ۱؎ منھ کا سخت۔ منھ زور۔ مضبوط دہانے کا۔ (امیر) ؎

نگہ اس کی مژہ سے بھی ہے کڑی
چھری سے بھی منھ کی کڑی ہے

منھ کا کہا ہونا۔ کسی امر کا منھ کے کہے مطابق ہونا۔ (قدر) ؎

ایک گن کیا ہے کسی بات میں جذب نہیں
جو تو کہتا ہے ترے منھ کا کہا ہوتا ہے

منھ کالا۔ دیکھو اس کا منھ کالا۔

منھ کالا کرنا۔ ۱؎ منھ کو سیاہی لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (بحر) ؎

طاعات ربانی کا اثر دافع نہیں ہے
اللہ نے کالا کیا منھ اہل دغل کا

۲؎ منھ کالا کر کے تشہیر بھی کرتے ہیں۔ (امیر) ؎

مو اگر جھوٹ مورد تعذیر کروں
کر کے کالا ترا منھ شہر میں تشہیر کروں

۳؎ زنا کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ ۴؎ (کنایۃً) کسی برے فعل کے مرتکب ہونے والے سے بطور ناخوشی جھک مارو کی جگہ کالا منھ کرو مستعمل ہے۔ (ذوق) ؎

تم مسی مل کر نہ غرفے سے کالا منھ کرو
اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا منھ کرو

۵؎ کسی طرف نکل کر چلا جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ایسی ہی تنگ ہارے ہیں تو بسم اللہ کسی طرف منھ کالا کیجئے۔ بہتر دور ہونا۔

ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔

منھ کالا ہو۔ بد دعا۔ (رشک) ؎

آنکھوں کی گیسوؤں کی چاہ کا منھ کالا ہو
آدمی اس کنوئیں پر گرتا ہے اندھا ہو کر

منھ کا منھ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ جب شخص کھانا کھاتے ہیں کسی صدمہ کی خبر سن کر فوراً نا چھوڑ دے۔ وہاں بولتے ہیں۔ یعنی خبر سنتے ہی ت کا عالم چھا گیا۔

منھ کا میٹھا۔ صفت۔ مذکر۔ شیریں سخن۔ چکنی چپڑی ں کرنے والا۔ دل کا کھوٹا۔ (ظفر)

ستم ہے منھ کے وہ میٹھے ہوں دل کے زہر بھرے
بلا سے دل کے وہ میٹھے ہوں و زبان کے تلخ

نث۔ کے لئے منھ کی میٹھی۔

منھ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ ہر میں دوست باطن میں دشمن۔

منھ کان سے ملا کر باتیں کرنا۔ جو شخص اونچا سنتا ہے اس سے اسی طرح بات چیت کرتے ہیں۔ ؎

کہہ دے یہ کوئی ان سے سنتے ہیں شوق اونچا
باتیں تم ان سے کرنا منھ کان سے ملا کر

منھ کا نوالہ۔ ۱ لقمۂ دہن ۲ (کنایتہً) وہ کام جو نہایت سان اور سہل ہو۔ (جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

کمال منھ کا نوالہ نہیں ہے، بی نعمت
خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے

(نسیم) ؎

روز کہتے ہو تجھے کوس کے کھا جاؤں گا
اپنے منھ کا مجھے کیا تو نے نوالہ جانا

منھ کا نور اڑ جانا۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب جاتی رہنا۔ بے روپ ہو جانا۔ (شاد) ؎

یہ جھوٹ سے ہے اڑا واعظوں کے منھ کا نور
سفید ریش سے منھ کا فرق ہے سن بن نہیں

منھ کپے کی طرح پھولنا۔ (کنایتہً) کنایہ ہے کمال غصہ اور خفگی سے (توبۃ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منھ کپے کی طرح پھولا رہتا ہے۔ دیکھو کپا۔

منھ کرنا۔ ۱ سوراخ کرنا۔ چھید کرنا ۲ کسی طرف جانے کا ارادہ کرنا۔ توجہ کرنا۔ (شرف) ؎

خورشید جو دنیا کی طرف منھ نہیں کرتا
چھپتا ہے شاید رخ روشن سے تمہارے

(ناسخ) ؎

میرے غبار نے بھی کیا منھ نہ اس طرف
اس کی کدورتیں جو رہیں آسمان سے

۳ زخم یا پھوڑے کا سوراخ پیدا کرنا۔ پھوٹنا (راسخ) ؎

کئے ہیں ناوک قاتل نے زخم کے منھ دو
اک آنے کے لئے ایک مرحبا کے لئے

۴ کسی کا لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ خاطر کرنا۔ (شاد) ؎

غیر کو شکل اس کی دکھایا کیا
آئینہ نے منھ نہ ہمارا کیا

۵ منھ سامنے کرنا۔ رخ کرنا۔ (دبیر) ؎

اس نے پہچان کر ہمیں مارا
منھ نہ کرنا ادھر تجاہل تھا

۶ لالچ کرنا۔ (فقرہ) ایسے موقع پر پیسے کا منھ نہیں کرنا چاہئے ۷ سامنا کرنا۔

منھ کس کا ہے۔ کسی کا حوصلہ نہیں۔ کسی کی مجال نہیں۔ (شرف)

کیا کدورت ہے کہ نفرت اسے اخلاص سے ہے
منھ ہے کس کا جو ترے دل کو کرے پیار سے صاف

منھ کسیلا ہونا۔ منھ کٹھا ہونا۔

منھ کشادہ ہونا۔ منھ چوڑا ہونا۔ منھ کھل جانا۔

منھ کو آگ لگانا۔ منھ کو جھلسا لگانا۔ (عو) ۱ کوسنا ۲ ملاقات ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (رنگین) ؎

تجھ سے الست کے منھ کو میں لگاؤں جھلسا
مدہ میں ہو جن کے غضب تو تو ہے رشا رائیل

منھ کو خون لگنا۔ خون کی چاٹ لگنا، خون کا مزہ

پڑنا ۲ رشوت کا عادی ہونا۔

منھ کو سات توؤں کی کالک لگ جانا۔ دیکھو سات توؤں کی کالک۔

منھ کو قفل دینا۔ منھ بند کر دینا۔ خاموشی اختیار کرنا ۲ منھ کو کھانے پینے سے روکنا۔ (داغ) ؎

فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے
جس طرح منھ کو قفل کوئی روزہ دار دے

منھ کو قفل لگنا۔ کنایہ ہے خاموشی سے۔

منھ کو کالک لگانا۔ بدنام کرنا۔ روسیاہ کرنا۔ رسوا کرنا۔

منھ کو کالک لگنا۔ (کنایۃً) رسوائی ہونا۔ بدنام ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

مرے منھ کو کالک لگی یا نصیب
ہوا اس موئے سے یہ دھبّا نصیب

منھ کو کلیجہ آنا۔ دیکھو کلیجہ۔

منھ کو لگام دو۔ بدزبانی مت کرو۔ زبان سنبھال کر بات کرو۔

منھ کو لگام ہونا۔ خاموشی کا کنایہ

منھ کو لگا ہونا۔ چسکا پڑا ہونا کسی نشہ یا زہریا اور کسی مضرت رساں چیز کا۔ (توبۃ النصوح) جتنم ان کا تکیہ کلام ہے نہ زبان کو روک ہے نہ منھ کو لگام۔ (داغ) ؎

پیتا ہوں بوسہ ہائے خط سبز کے مزے
ہے زہر ان دلوں مرے منھ کو لگا ہوا

منھ کو لگنا۔ ۱ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ زبان کو عادت پڑنا۔ (داغ) ؎

تھوڑی سی پی کے تلخیٔ مے کا گلہ رہا
جب منھ کو لگ گئی نہایت مزہ دیا

۲ خوش ذائقہ معلوم ہونا۔

منھ کو لو کا لگے۔ (عوام کو سنا۔ (راسخ) ؎

وہ گرتے دیکھ کے پروانہ شمع پر بولے
الٰہی ایسے کے منھ کو لگے کہیں لو کا

منھ کو لہو لگ جانا۔ ۱ شکار مار کھانے کا چسکا پڑ جانا۔ خون کی چاٹ لگنا ۲ (کنایۃً) حرام خوری، یا رشوت ستانی کا مزہ پڑ جانا۔

منھ کہاں ہے۔ کیا تاب و طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (معروف) ؎

منھ کہاں تھا طور کا ہونا تجلّی گاہ حق
تجربہ یہ اس نے پایا بردباری کے سبب

منھ کھل جانا۔ ۱ دہن کشادہ ہو جانا ۲ (کنایۃً) بدزبان ہو جانا۔ گستاخ ہو جانا۔

منھ کھلا رہنا۔ دہن کشادہ رہنا۔ (ذوق) ؎

اے ستم گر جو ترے تیر نہیں تشنۂ خون
تو کھلا رہتا ہے منھ کس لئے سوفاروں کا

منھ کھلنا۔ ۱ دہن فراخ ہو جانا ۲ بدلگام ہو جانا۔ بدزبان ہونا۔ (راسخ) ؎

گالیاں ہیں کھا چکا للہ پتھر پھینکئے
کھل چکا منھ کھولئے سر یا مقدر یا نصیب

۳ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا۔ خاموشی کے بعد یکایک باتیں کرنا۔ (ناسخ) ؎

پوچ گوئی میں کھلے گر منھ ہے غفلت کی دلیل
پے بہ پے خمیازہ اکثر لاتی ہے تاثیر خواب

۴ گھونگھٹ یا نقاب یا پردہ سے نمایاں ہونا۔ چہرہ کا۔ (غالب) ؎

منھ نہ کھلنے پر وہ عالم ہے کہ دیکھا ہی نہیں
زلف سے بڑھ کر نقاب اس شوخ کے منھ پر کھلا

منھ کھلوانا۔ ۱ منھ فراخ کرنا ۲ بولنے یا بات کرنے کی جرأت دینا۔ (رند) ؎

کچھ کروں گا میں بھی اب خدمت میں عرض
چپکے رہئے منھ نہ اب کھلوائیے

۳ زبان سے نکلوانا۔ سوال کرانا۔ اس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۴ بے نقاب کرانا۔

منھ کھول کر رہ جانا۔ ۱ کچھ کہتے کہتے رہ جانا۔ ۲ مشتاق رہ جانا۔ (شاد) ؎

وہ تیغ زباں جب لڑانے لگے
ہر اک زخم منھ کھول کر رہ گیا

منھ کھولنا۔ زبان کھولنا، کچھ کہنا، تقریر کرنا۔ (صبا) ؎
ہیں کبھی وہ ہوں جو مرے آگے بھی منھ کھولے
کاٹ ڈالوں ابھی دانتوں سے زبان واعظ

۲ کنایہ ہے زبان درازی اور کسی کو برا بھلا کہنے سے۔ زبان چلانا۔ (مومن) :
بات پوری ابھی منھ سے نکلی نہیں
آپ نے گالیوں پہ منہ کھولا

۳ نقاب اٹھانا۔ گھونگھٹ کھولنا۔ (ذوق) ؎
رونمائی میں تجھے دے مہ و خورشید فلک
کھول دے منھ کو جو تو منھ سے اٹھا کر سہرا

۴ (کھلونا) دایہ کا اوّل مرتبہ بچے کو دودھ پلانا۔ ۵ کسی چیز کے نکالنے کے لئے بند شئے کو کھولنا۔ (اوج) ؎
خطا شعاروں نے منھ ترکشوں کے وا کر دیے
وفا خصالوں نے بند مُتبِص کیا کھولے

۶ طمع اور حرص کا کنایہ۔ (صبا) ؎
لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف آنکھیں حریصوں کی
ہزاروں زخم منھ کھولے ہوئے ہیں اک نمکداں پر

۷ دہن کشادہ کرنا۔ جیسے پھوڑے کا منھ کھولنا۔

منھ کی۔ کسی کی کہی ہوئی بات۔ (رنگین) ؎
اس کے منھ کی ہے یہ قاصد
تو نے تقریر جو زبانی کی ہے

منھ کی آنا۔ روبرو چوٹ کرنا، سامنے طعنے کی بات کہنا۔ (شاد) ؎
دیکھ کر حسن صفائی سادہ شرمائے گا
آئینہ کا دل نہیں اتنا جو منھ کی آئے گا

منھ کی بات۔ کسی کی کہی ہوئی بات۔ (داغ) ؎
تو نے جو قاصد کہی دل کو لگی
یہ اسی کافر کے منھ کی بات ہے

منھ کی بات چھین لینا۔ دیکھو منھ سے بات چھین لینا۔ (شوق) ؎
یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات
چھین لی گویا میرے منھ کی بات

منھ کی ٹکیا۔ (عو) مونث۔ چہرہ۔

منھ کی رنگت سفید ہونا۔ رنگ اڑ جانا، چہرہ کا خوف و ہراس یا ماندگی یا ندامت سے۔ (ناسخ) ؎
یاس میں رنگت ہے مثل یاسمن منھ کی سفید
وصل جو مجھ کو میسر اس سمن بر کا نہیں

منھ کی کھانا۔ ۱ منھ پر چوٹ کھانا۔ اوندھے منھ گرنا۔ سر کے بل گرنا ۲ تھپیڑ کھانا، طمانچہ کھانا ۳ سزا پانا۔ مار کھانا۔ (شوق) ؎
یوں ہر اک کو جو پھانس لاؤ گے
اک نہ اک روز منھ کی کھاؤ گے

۴ شرمندہ ہونا، خفت اٹھانا۔ (فقرہ) دیکھا چھوٹے منھ سے بڑی بات کہہ کر آخر آپ نے منھ کی کھائی نا۔ (اختر شاہ اودھ)
ہمسر جو ہو رخ سے غنچہ و گل
تو منھ کی وہ کھائے بے تامل

۵ ہزیمت دھوکہ کھانا۔ جل میں آنا۔ (عاشق) ؎
گر پڑے سجدے میں تجھ کو دیکھ کر
زاہدوں نے منھ کی کھائی دیکھئے

۶ ہار جانا، شکست کھانا ؎
اے شوق کچھ نہ پوچھ ہم عاشقوں کی غیرت
ہر بار منھ کی کھانا اور پھر سوال کرنا

منھ کی کھلانا۔ منھ کی کھلوانا۔ منھ کی کھانا کا متعدی (جلیل) ؎
او بے وفا ستم تجھے کھانا نہ چاہئے
منھ کی کھلائے تجھ کو نہ تیری زبان کہیں

(جان صاحب) ؎
اندھیر ہے ہونٹوں کی مری چوس لی مستی
کھلوائے گی منھ کی تمہیں دھوکا دھڑی چوٹ

منھ کی گالی۔ کسی کی زبان کی گالی۔ (راسخ) ؎

بارش لطف تکلم کچھ نہ پوچھ
تیرے منھ کی ہو گئی گالی گھٹا

منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ مثل۔ (ع) کوئی شخص جان بوجھ کر بے شرمی اختیار کرتا ہے تو اس کی نسبت بولتے ہیں۔ (میرؔ) ؎

آتی ہے شمع سب کو آگے تیرے یہ کہہ کر
منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کرے گا کوئی

اب یہ مثل یوں بولی جاتی ہے اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔

منھ کی لوئی اتر جانا۔ بے شرم ہو جانا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ شرم و حیا کا جاتا رہنا۔

منھ کی مانگی موت۔ دیکھو منھ مانگی۔ (امیرؔ) ؎

مانگئے کیوں کر دعائے طول عمر
منھ کی مانگی موت بھی ملتی نہیں

منھ کی مکھی نہ اڑا سکنا۔ (کنایۃً) نہایت کمزور اور ناتواں ہونا۔

منھ کے آگے خندق نہیں۔ بڑا لالچی ہے۔ زبان رکتی نہیں۔

منھ کے بل آنا۔ منھ کے بل گرنا۔ اس طرح گرنا کہ چہرہ زمین پر لگے۔ (قدرؔ) ؎

پھرتے پھرتے جو عدو تھک کے گریں گے منھ کے بل
کھینچ کر پھیر دے مرّیخ قفا پر خنجر

(نفیس) ع

وہ منھ کے بل آیا جو بڑھا تول کے بھالا

منھ کے ٹکڑے اڑا دینا۔ متعدی۔

منھ کے ٹکڑے اڑ جانا۔ جب پان کی گلوری میں چونا زیادہ ہوتا ہے منھ کٹ جاتا ہے اور اس کو منھ کے ٹکڑے ہو جانا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھ لو چونا کتھے سے زیادہ نہ ہو۔ کہ منھ کے ٹکڑے اڑ جائیں۔

منھ کے دو حرف۔ کسی کے کہے ہوئے چند کلمے پیام سلام۔ (امیرؔ) ؎

ہونٹوں پہ دم ہے لیکن دل میں یہی ہے حسرت
دو حرف اس کے منھ کے سن لیتے ہم کسی سے

منھ کے لائق نہیں۔ اس قابل نہیں کہ تم اس سے بات کرو۔

منھ کے چھپن چھڑنا۔ دیکھو منھ کی لوئی اتر جانا۔

منھ کیا۔ منھ کیا ہے۔ دیکھو کیا منھ (رشکؔ) ؎

عشق کے دربار میں منھ کیا جو دم مارے کوئی
مجھ کو خاموشی عطا کی غل دیا زنجیر کو

(داغؔ) ؎

کیا جو ہم نے ظالم کیا کرے گا غیر منھ کیا ہے
کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا

منھ کیل دینا۔ منھ کیلنا۔ (۱) کسی چیز کے منھ کو کیل بند کر دینا۔ (فقرہ) آموں کا منھ کیل کر اچار ڈال دو۔ (۲) (کنایۃً) جادو یا منتر سے منھ بند کر دینا۔ زہریلے جانور کے منھ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (نفیسؔ) ؎

کہتا ہے چاک در سے کیوں تو نے آکے جھانکا
ہے جی میں کیل دیجئے منھ اس کے پاسباں کا

(۲) خاموش کر دینا۔ چپ کر دینا۔ بولنے سے روکنا۔ (۳) (کنایۃً) رشوت دینا۔

منھ گڑھیا میں دھو رکھو۔ دیکھو گڑھیا۔

منھ لال کرنا۔ (۱) منھ پر تھپڑ مار کر چہرہ سرخ کر دینا۔ (میرؔ) ؎

چمن میں گل نے جو کل دعوی جمال کیا
جمال یار نے منھ اس کا خوب لال کیا

(۲) پان وغیرہ سے منھ سرخ کرنا۔

منھ لال ہونا۔ (۱) غصہ یا طیش سے چہرہ سرخ ہو جانا۔ (صباؔ) ؎

تیغ حسن اے گل تر ہو گئی خوں آلود
مجھ پہ غصہ میں ترا منھ جو بہت لال ہوا

(۲) ناموری حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔ (۳) تھپڑ لگنے سے

چہرہ سرخ ہو جانا۔ ۳؎ نشہ یا جوشِ شباب سے چہرہ سرخ ہونا (ناسخؔ) ؎

منھ لال ہے جو نشۂ دولت سے خوش نہ ہو
کچھ اور ہی دکھائے گا تم کو خمارِ رنگ

منھ لپیٹ کر پڑنا۔ منھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ غمگین اور اداس ہو کر پڑ رہنا۔ غم کے مارے منھ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا۔ (رندؔ) ؎

بہار آئی کہاں اب رندِ دیوانہ گلستاں میں
لپیٹے منھ پڑا ہو گا کسی جانب بیاباں میں

منھ لپیٹ لینا۔ منھ چھپانا۔ منھ کو کسی کپڑے سے چھپانا۔ (شرفؔ) ؎

مردے کی طرح پڑتے ہیں منھ کو لپیٹ کر
راتوں کو سانس آتی ہے لے یار شاذ شاذ

منھ لپیٹنا۔ رنج سے یا یوں ہی چہرے کو کپڑے سے چھپانا۔ (آتشؔ) ؎

منھ لپیٹوں میں تو دم کر دے خیالِ یار بند
خواب بد دیکھوں تو ہو دیں دیدۂ بیدار بند

منھ لٹکانا۔ ۱؎ کوئی دوا منھ میں مل کر رطوبت ٹپکنے کے لیے منھ کو نیچے کی طرف جھکانا۔ ۲؎ منھ کو شرمندگی سے جھکانا۔

منھ لگا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لیے منھ لگی۔ سر چڑھا (محصنات) سب میں زیادہ منھ لگی وہ تھی جو اس طرح کی باتیں خوب تصنیف کر سکتی تھی۔ (قدرؔ) ؎

عبث رندوں سے وہ مشکل دہن اب منھ چراتا ہے
ہے مثلِ بادۂ کہنہ پرانا منھ لگا ساقی

منھ لگانا۔ ۱؎ منھ کے پاس لانا۔ منھ سے مس کرنا۔ منھ سے بھڑانا۔ ۲؎ منھ سے جھوٹا کرنا۔ جھٹلانا ۳؎ گستاخ بنانا۔ کسی کو زیادہ التفات کر کے بے تکلف اور ڈھیٹ کر دینا۔ اپنے سوا بہہ میا۔ (آتشؔ) ؎

سبوئے شیشۂ و خم کس کی کی نہ پا بوسی
کسی نے منھ نہ لگایا مجھے سوائے قدح

۴؎ یہ ہے کسی کی طرف توجہ اور مہربانی کرنے سے (امیرؔ) ؎

ذرا رخ پا گئے ان کا لے لیا بوسہ تو وہ بولے
کسی کے منھ لگانے میں یہیا تو ہم کو مشکل ہے

۵؎ کسی کھانے پینے کے برتن کو ہونٹ لگانا۔ (فقرہ) چلو سے کیوں پیتے ہو منھ لگا کر پی لو۔

منھ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں۔ جب کوئی ذرا سی مہربانی کے سبب بہت سر چڑھے۔ (رویائے صادقہ) بی جی۔ ہاں ہاں دیا اور سو دفعہ دیں گے۔ ہزار دفعہ دب گے۔ تم ہمارے آدمی سے بولنے والے کون ہو۔ منھ لگائی ڈومنی (الخ)۔

منھ لگنا۔ ۱؎ منھ سے چھوا جانا۔ منھ سے مس ہونا۔ ۲؎ صاحب بننا۔ یار بننا۔ (صباؔ) ؎

دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منھ یار کے لگیں
آنکھوں کے جام کیا لب دریا کے سامنے

۳؎ سر چڑھنا۔ گستاخ بنیا۔ (ظفرؔ) ؎

دختِ رز لگ گئی ہے منھ ورنہ
ہے یہ مردار منھ بندور کی ایک

۴؎ قرب حاصل کرنا ۵؎ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (امیرؔ) ؎

بحث تنگی میں دہن کی کیوں ہے کچھ حاصل نہیں
کس کے منھ لگتے ہو تم غنچہ تو اس قابل نہیں

۶؎ چسکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ کسی اکل و شرب کا۔ (آتشؔ) ؎

عشق میں ممکن نہیں ہونا بخیر انجام کا
ہدرزہ کرتا ہے منھ لگنا کباب خام کا

منھ لے کے آنا۔ (کنایۃً) صورت دکھانا۔ بیشتر یہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رندؔ) ؎

پھر یہ منھ لے کے آئے ہو مجھ پاس
دور ہو سامنے سے نفرت ہے

منھ لے کے رہ گیا۔ دیکھو اپنا منھ۔

منھ مارا ہے۔ (عو) اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو اکثر لذیذ چیزوں کے کھانے سے انکار کرے۔

منھ مارنا۔ ۱؎ شکار کو منھ سے پکڑنا ۲؎ لڑائی کے مرغوں اور بیٹروں کا باہم منقاریں مارنا ۳؎ (دہلی) طعنہ کرنا۔

چوٹ کرنا۔ طنز کی بات کہنا ۳ کبوتر کو پرواز کے وقت کمر کسی سمت بھیجنا ۵ شکاری کتے کا شکار پر دانت مارنا ۶ گھوڑے اور اونٹ کا کاٹنا ۷ جانوروں کا دانہ کھانا جلد جلد (فقرہ) گھوڑا دو منھ مارے تو ابھی چلنا جوں ۸ (کنایۃً) تھوڑا تھوڑا لذیذ کھانے سے۔ (دبیر) ؎

خوانِ نعمت بھی حظ نہ اٹھا ہیں گے بخیل

مال کیا کھائیں گے نقد پہ نے منھ مارے ہیں

منھ مانگا۔ صفت۔ مذکر، مونث کے لیے منھ مانگی حسب خواہش جیسا منھ سے لیا تھا۔

منھ مانگا بر پایا۔ مثل۔ جو دل کی خواہش تھی وہ پوری ہوئی۔

منھ مانگنا۔ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (شاد) ؎

گری برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے لگے

منھ مانگنے غنچے ہنسا وہ گل جو قہقہہ کر

منھ مانگے دام۔ منھ سے طلب کی ہوئی قیمت

منھ مانگی مراد۔ مونث۔ دلی مراد۔ دلی خواہش۔ (داغ) ؎

کل تک تو دعا آپ کی مقبول نہ تھی

آج منھ مانگی مراد آپ نے پائی کیونکر

(امیر) ؎

بوسہ اس لب کا ملا پائی مراد

منھ کی مانگی آج ہاتھ آئی مراد

(پانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

بولی میں تمہارا چولا ئی

منھ مانگی مراد اب تو پائی

منھ مانگی مراد نہیں ملتی۔ مثل۔ اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے۔

منھ مانگی موت۔ مونث۔ منھ کی مانگی ہوئی موت۔ جب دوکاندار خریدار سے منھ مانگی قیمت سے نہ گھٹے تو خریدار کہتے ہیں کہ منھ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے۔

منھ مانگی موت نہیں ملتی۔ مثل۔ خواہش کے موافق کام نہ ہونے سے رنج نہ ہونے کے لیے بولتے ہیں۔

منھ مڑ جانا۔ منھ موڑنا کا لازم۔ (جلیل) ؎

چل جائے گا کام کچھ کسی کا

منھ مڑ نہ گیا اگر چھری کا

منھ مسل ڈالنا۔ ۱ منھ کو ہاتھ سے مسل ڈالنا ۲ (کنایۃً) دندان شکن جواب دینا۔

منھ ملانا۔ ہمسری کرنا۔ اپنے منھ کو دوسرے کے منھ سے مشابہ کرنا۔ خوبی و حسن میں۔ (آتش) ؎

منھ ملاتا ہے نہایت چہرۂ پرنور سے

کھینچئے لئے لف پا کو دو چار آفتاب

منھ موڑنا۔ ۱ منھ ہٹانا۔ روگرداں ہونا۔ کسی کے شریکِ حال نہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (صبا) ؎

منھ موڑنا بتانِ حسیں سے حرام ہے

موقوف یہ نماز نہیں سب ہے سلام پر

۲ توجہ نہ کرنا۔ (امیر) ؎

منھ کہیں موڑے نہ خنجرِ یار

یہ جو رو ٹھا منے گا مشکل سے

۳ باغی ہونا۔ بغاوت کرنا ۴ پرہیز کرنا۔ باز رہنا۔ انکار کرنا ۵ شکست کھانا۔ پسپا ہونا ۶ بے مروت ہونا ۷ ٹالنا۔ بے وفائی کرنا ۸ دست بردار ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

گھر بار سے اپنے منھ کو موڑا

بس اس نے غزا کو نہ چھوڑا

۸ کسی کی طرف منھ پھیرنا۔ متوجہ ہونا ۹ (کنایۃً) آزردہ ہونا

منھ میٹھا کرنا۔ ۱ مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ ۲ شیرینی کھانا ۳ (کنایۃً) عنایت فرمانا۔ کچھ دینا۔ بخشنا۔ (جرأت) ؎

سبھی الوانِ نعمت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے

کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منھ بھی میٹھا کر

۴ نذرانہ دینا۔ رشوت دینا۔ (شاد) ؎

گلا مجھ سخت جاں کا تب بچا ہے
جب اس خنجر کا منھ میٹھا کیا ہے

منھ کا میٹھا ہونا۔ (کنایۃً)۔ دھار دار آلہ کی دھار کند ہونا۔ (رشک) ؎

یہ شہادت کب ہے شوق لے قاتل شیریں دہن
خوف رہتا ہے کہ منھ میٹھا نہ ہو تلوار کا

منھ میں آنا۔ زبان سے نکلنا زبان پر آنا ؎

اے بحر کیا کہوں میں غزل اچھی یا بری
اس وقت میرے منھ میں جو آیا میں کہہ گیا

منھ میں آیا سو کہہ دیا۔ بے سوچے سمجھے بات کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

منھ میں بو آنا۔ جھوٹے کے منھ میں بو آتی ہے۔ (شاد) ؎

چڑھ کے منبر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول
منھ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا لے واعظ

منھ میں بولنا منھ میں بات کرنا۔ اس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ آہستہ آہستہ بولنا۔

منھ میں پان پھیکا ہونا۔ صبح یا تڑکا ہو جانے کی علامت ہے کہ پان کا ذائقہ جاتا رہتا ہے۔

منھ میں پانی بھر آنا۔ ۱۔ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے منھ میں لعاب آ جانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کی خواہش میں بے تاب ہونا۔ کسی چیز کو دیکھ کر جی للچانا ؎

بحر کے منھ میں بھر آتا ہے پانی واللہ
کیا قیامت ہے مزے دار یہ چتون پہ نظر

(داغ) ؎

پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہان زخم میں
میان لے لیتا ہے جب منھ میں زبان تلوار کی

منھ میں پانی چوانا منھ میں پانی ٹپکانا۔ مرتے وقت منھ میں پانی ٹپکاتے ہیں۔ (ذوق) ؎

منھ میں گر پانی چوا دے یار اپنے ہاتھ سے
مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں

(محصنات) دو دو بیبیاں موجود بیٹا موجود بیٹی بیبیوں کے نوکر چاکر موجود مگر مرتے وقت منھ پانی ٹپکانے کو مبتلا کے پاس کوئی نہیں۔

منھ میں پڑنا۔ ۱۔ کھانے میں آنا۔ منھ میں جانا۔ ۲۔ (بات کے لئے) مشہور ہونا۔ زبان زد ہونا۔ پھیلنا۔

منھ میں پڑھنا۔ چپکے چپکے پڑھنا۔ آہستہ پڑھنا جو دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔

منھ میں تنکا لینا۔ (کنایۃً) ہار ماننا۔ (شوق) ؎

نہ تاب رو کشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اس کو
لیا آخر کو تنکا کہربا نے ہار کے منھ میں

منھ میں تھوک بلونا۔ (عم) بے ہودہ اور بے معنی باتیں کرنا۔

منھ میں تھوکنا۔ کنایہ ہے کسی کو برا بھلا کہنے سے بھی۔ (کیف) ؎

گو شش صنم سے اس کو دعوئ ہمسری تھا
ابر کرشت آگے منھ میں صدف نے کتنا تھوکا

منھ میں جو آئے کہہ جانا۔ بے دھڑک بک دینا۔ بے سمجھے بوجھے بات کرنا ؎

ناظم منھ میں جو آتا تھا ہم آپ کو کہہ جاتے تھے
لہر ہی جاتی تھی جس مست کی بہہ جاتے تھے

منھ میں خاک۔ (عو) جب کوئی کچھ مانگے اور دینا منظور نہ ہو۔ تو عورتیں کہتی ہیں۔ کہ اس کے منھ میں خاک۔ (داغ) ؎

یہ نہ کہہ۔ ہم سے تیرے منھ میں خاک
اس میں تیری زبان لیتے ہیں

۲۔ گستاخانہ کلمہ کے جواب میں کہتی ہیں۔ (انیس) ؎

آگے مرے یہ بے ادبی منھ میں ترے خاک
بےکس ہوا ایسا پسر سید لولاک

۳۔ کسی کی نسبت برا چاہنے والے کی بات پر کہتی ہیں۔ دفعۃً رحمت نے کہا۔ بیگم تو سو سو سوتوں کی ایک سوت چاہیں تو اپنے روپے پیسے کو آگ لگا کر دھر دوں۔ میں نے کہا بوا تمہارے منھ

میں خاک۔

منھ میں خاک بھرنا - (عورت یا پری) کا کام کہنے سے روکنے کے لئے مستعمل ہے۔ (مذاق) ؎

گذری ہے عمر سب یہ زندگی غفلت شعاری سے
کہیں خاک ... منھ میں خاکساری سے

منھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت - اس شخص کو کہتے ہیں جو بہت بوڑھا ہو۔

منھ میں دانت نہ ہونا - پوپلا ہونا ؎

مستوں سے بھری گئے ... ناسخ
تم نہیں دانت اگر ... نہیں

منھ میں ہونا - (کنایۃً) - حوصلہ دینا - بس ہونا (فقرہ) اب کسی کی ہیچ بولنے والے منھ میں انت ہوں تو ... سلسلے

منھ میں دانہ جانا - کچھ تھوڑا سا کھانا - نفی کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ... کے منھ میں دانہ نہ گیا ہو تو حرام

منھ میں ڈالنا - (...) کھانا کھانا - (فقرہ) - کم ... ٹک کھانا کو ... منھ میں ڈال ... ہے

منھ میں روٹی سر پر جوتی - کمال بے عزتی کے ساتھ روٹی ... ملتی ہے۔

منھ میں زبان حلال ہے - منھ میں زبان ہے اور ... بات ... آدمی ... ہے ... ہو جاتا ہے اگر ... حرام ... منھ میں ... ۔

منھ میں زبان رکھنا - دیکھو زبان منھ میں رکھنا۔

منھ میں زبان لینا - ایک قسم کا مساس ہے۔ (ذوق) ؎

... سے تا دل ... گرم اختلاط
شمع کا گل گیر بھی منھ میں زباں لینے لگا

منھ میں زبان نہیں - بولنے کی قدرت نہیں ... رعب یا خوف سے۔ (...) ؎

... رعب حسن سے خاموشی
منھ میں گویا ہے زبان نہیں

منھ میں زبان ہے - (کنایۃً) کہنے اور بولنے کی طاقت ہونا - جواب دینے کے قابل ہونا - بولنے بات کرنے کی جرأت ہونا - (غالب) ؎

کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ دیا نہیں
بس چپ رہو ہمارے بھی منھ میں زبان ہے

منھ میں زبان نہ ہونا - گونگا ہونا - خاموش ہونا - بول نہ سکنا - بات نہ کر سکنا - (آتش) ؎

تجھ سا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں
آگے ترے ... منھ میں زباں نہیں

... ہونا ... ہونا

منھ میں زبان نہیں، منھ میں زبان نہیں رکھتا - نہایت غریب اور بے زبان آدمی ہے - خاموش ہے - چپ ہے - بول نہیں سکتا - (...) ؎

... منھ میں زباں رکھتا نہیں
... رکھتا نہیں

منھ میں صابن گھلا ہوا ہے - کنایہ ہے منھ ... اور بدمزہ ہونے سے۔

منھ میں لگ جانا - کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔

منھ میں قفل لگ جانا - ... ہونا - ... ہونا - (...) ؎

... رسوا ہوا
منھ پر ... لگ گئی جب خال جانان چھپ گیا

منھ میں کے دانت ہیں - کیا مجال ہے، کیا طاقت کسی نے بھی نہیں پوچھا کہ تمہارے منھ میں کتنے دانت ہیں

منھ میں گالی ہونا - زبان پر گالی ہونا - (ناسخ) ؎

ہاتھ میں تیغ منھ میں گالی ہے
بات تم نے نئی نکالی ہے

منھ میں گنگنانا - آہستہ آہستہ گانا۔

منھ میں گھنگھنیاں بھر لینا، منھ میں گھنگھنیاں رکھ ... چپ رہنا - خاموشی اختیار کرنا - گونگا بن جانا - (فقرہ)

سب کچھ ہو تا رہا تم سے چوں تک نہ کی منھ میں گھنگنیاں بھر لیں

(امانت) سے

کس طرح سوز غم کا کہوں ماجرا گہے حال
چھالے پڑے ہیں منھ میں مرے گھنگھنیاں نہیں

(ذوق) سے

نہ ڈال آبلے اسے گرمیٔ فغاں منھ میں
کر چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں منھ میں

منھ میں گھنگھنیاں بھری ہونا ۔ لازم ۔ (شوق قدوائی)

بہت چپ لگی آج تم سے کہا
بھری ہیں ... منھ میں کیا گھنگھنیاں

منھ میں گھی شکر ۔ دیکھو تمہارے ... (منیر) سے

جو کوئی میٹھے زہر کا پے نام
دل کہے تیرے منھ میں گھی شکر

منھ میں لگام نہیں ۔ زبان درازی کے لیے مستعمل ہے۔

منھ میں لوکا دینا ۔ منھ پھونکنا کوئی بے ہودہ بات زبان سے نکالنے پر سزا دینے کے لیے مستعمل ہے (شاد) سے

اس سے دہکتے ہیں وہ کرتا ہے لن ترانی
دیتی ہے آتش گل غنچہ کے منھ میں لوکا

منھ میں لینا ۔ منھ کے اندر کوئی چیز رکھ لینا (ذوق) سے

جاں ہوا یوں ہوئی اس خال کا بوسہ لے کر
جیسے اڑ جائے دہن میں کوئی گنگا سے کر

منھ میں مارنا ۔ منھ پر مارنا

منھ میں مہر لگانا ۔ منعادی کنایہ ہے خاموش کر دینے خاموش ہو جانے سے ۔

منھ میں مہر لگنا ۔ لازم ۔ (داغ) سے

قاصد کے منھ میں مہر لگی اس کے سامنے
اظہار مدعائے زبانی زباں سے ہے

منھ میں نام پھرنا ۔ کسی کا نام دل میں بار بار آنا زبان پر بار بار آنا ۔

(...) سے

تعریف پر مری یہ الجھنا سخن میں کیا
پھرتا ہے نام غیر کا تیرے دہن میں کیا

منھ نظر آنا ۔ منھ دکھائی دینا ۔ (ذوق) سے

جو آنکھ ہو تو یہاں آرزو جہاں میں ہے
اس آئینہ میں سکندر کا منھ نظر آئے

منھ نچوڑنا ۔ (عم) جواب نہ بن پڑنا ۔ مسکرانا ۔

منھ نکالنا ۔ پردے یا دروازے یا پانی وغیرہ کے باہر نکالنا ۔ (ذوق) سے

تم سمٹ کر بنفشہ سے نکالا منھ کرو
اور بھاؤں گا اتنے تو جا کو کالا منھ کرو

منھ نکل آنا ۔ منھ اتر جانا سے

بنالے ذرد نرگس تو قمرو پہ تیری آ منھ پڑتی ہے
اڑھے پڑ گئے آنکھوں میں منھ میرا نکل آیا ہے

منھ نکلی کوٹھوں چڑھی ۔ مثل ۔ دیکھو منھ سے نکلی پرائی ہوئی ۔

منھ نوچ لینا ۔ چہرہ ناخنوں سے کھرچ ڈالنا عم کرنا بننا کسی بیہودہ بات سے رنج لگنا ۔ دریدہ بانی کی سزا دینا (فقرہ) اور اس کے عزیز قریب دوست آشنا کچھ نہ لیں پرزوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں ۔

منھ نہ دکھانا ۔ شرم کے باعث روپوش ہو جانا ۔ (فقرہ) شرم ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو جیا ہو تو کسی میں منھ نہ دکھاؤ ۔ دیکھو منھ دکھانا ۔

منھ نہ دیکھنا ۔ صورت سے بیزاری ظاہر کرنے کے لیے (بحر) سے

منھ چھپایا جو آج بھی تو نے
منھ نہ دیکھوں گا بے وفا تیرا

(منیر) سے

تیری فرقت میں جو آئی بھول کر آنکھوں میں نیند
مردمان چشم نے پھر منھ نہ دیکھا خواب کا

منھ نہ کھلوانا ۔ زبان نہ کھلواؤ رہنے دو ۔ ورنہ سب حال کہہ کے رکھ دوں گا ساری باتیں ظاہر

کر دوں گا۔ اپنے عیب نہ گنواؤ ہم سے بات نہ کرو
ورنہ تمہارے منہ میں جو آئے گا سو صاف کہہ دیں گے۔
(داغ) ؎

منہ نہ کھلوائیے بیراہوں ہی رہنے دیجیے
یاد بھی ہے وہ کلام آپ کو بس بس اجی بس

منھ نہیں۔ حوصلہ نہیں۔ جرأت نہیں کی جگہ۔
(رشک) ؎

مقابلہ کرے تیرا یہ منھ کسی کا نہ تھا
صبا نے روز کلی کا کیا دہن ثابت

منھ ہاتھ دھونا۔ (ف ل) ہاتھ اور منھ کو صاف کرنا۔
منھا منھ۔ صفت۔ لبالب۔ (ناسخ) ؎

بھر جائے اگر بادہ سے منہا منہ نہ کروں میں
ہے حوصلہ میں بے ظرف مرا خم سے زیادہ

۲ (عو) روبرو۔
منھا منھ مارنا۔ کسی کے منھ ہی پر ضرب لگانا۔
منھ ہونا۔ ۱ چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ ۲ پاس ہونا۔ لحاظ ہونا (جرأت) ؎

منہ ہوتا آپ کا ہم کو تو پھر سلام دیکھتے
اپنی بولیاں اغیار کیوں کر بولتے

۳ حوصلہ ہونا۔ مجال ہونا۔ تاب و طاقت ہونا (بنات النعش)
استغفراللہ پڑھوائی دینے کے واسطے ہمارا کیا منھ ہے۔
منھ ہے۔ پاس ہے۔ شرم ہے۔ لحاظ ہے۔ (داغ) ؎

واعظ کی بات کے تو ہزاروں جواب تھے
پر کیا کہیں کہ منھ ہے کلام مجید کا

۲ لحاظ ہے۔ مروت ہے۔ (مصحفی) ؎

کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
یہ منھ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۳ (طنزاً) مجال نہیں طاقت نہیں کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

غیر کا منہ ہے کرے بوسے ترے لعل لب
نیل گوں ہو گئے ہوں گے یہ عذار آپ سے آپ

منھ ہی منھ میں۔ چپکے چپکے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں پر۔ (داغ) ؎

پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے منھ ہی منھ میں کچھ
پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے فسونِ دلستاں پھونکا

منھ ہی منھ میں سنانا۔ چپکے چپکے برا بھلا کہنا۔
(داغ) ؎

عدو کے شکوے پہ یہ انفعال بھی ہے نیا
وہ منھ ہی منھ میں سناتے ہیں سر جھکا کے مجھے

منھ ہی منھ میں کہنا۔ اس طرح کوئی بات کہنا کہ اچھی طرح سمجھ میں نہ آئے۔ چپکے چپکے کہنا۔ (داغ) ؎

دشنام یا دعا تھی شکایت کہ شکر تھا
وہ منھ ہی منھ میں چلتے ہوئے کچھ تو کہہ گیا

مِنھ۔ (ھ) دیکھو مینھ۔
مِنہا۔ صفت۔ تفریق۔ مجرا۔ وضع۔
منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ مجرا کرنا۔ کم کرنا۔
منہائی۔ مونث۔ تفریق کرنا۔ مجرا کرنا۔
منہاج۔ (ع) بالکسر۔ مذکر۔ کشادہ راہ۔
منہدم۔ (ع) بالضم سوم وکسر چہارم۔ صفت۔ گرا ہوا مکان مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد۔
منھدی۔ (سنسکرت۔ ہائے ہوز سے پہلے نون لکھنا چاہیے) مونث۔ ایک قسم کا درخت اور اس کی پتی پیس کر لگانے سے ہاتھ سرخ ہو جاتے ہیں۔ (ملنا۔ لگانا۔ چھڑانا کے ساتھ) ۲ ایک رسم کا نام جس میں دولہا کے گھر سے دلہن کے یہاں منھدی کے ساتھ سنگار کی اور چیزیں بھیجتے ہیں۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) ۳ محرم کی ساتویں تاریخ کو رنگین کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے اور اس کے چاروں گوشوں میں سرخ اور سبز شمعیں روشن کر کے تعزیہ خانوں میں رکھتے ہیں۔ اہل تشیع حضرت قاسم کی منھدی کی نقل کرتے ہیں۔ بعض لوگ اس لفظ کو مہد بمعنی گہوارہ سے بگڑا ہوا کہتے ہیں۔ اور گہوارے سے مراد حضرت علی اصغر کا گہوارہ لیتے ہیں۔ جو طفل شیر خوار تھے اور میدان کربلا میں

شبیہ ہوتے۔ اٹھانا اٹھنا وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔ مراد اس زمین سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید داڑھی میں دی جاتی ہے وہ بھی حنا سے مرکب ہوتی ہے۔ (ذوقؔ) ؎

ذوق زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر
وسمۂ آب بنگ سے مہندی نئے گل رنگ سے

مہندی بنانا۔ مہندی تیار کرنا۔ (مہرؔ) ؎

میرے لہو سے حشر میں ہو زیب حسن عشق
مہندی بنا ہیں لیلیٰ و مجنوں کے بیاہ کی

مہندی بندھوانا۔ اردو میں فارسی حنا بستن سے مہندی بنا لیا ہے۔ اردو میں مہندی باندھنا محاورہ نہیں ہے اس جگہ مہندی لگانا کہتے ہیں اور مہندی لگوانا۔ اس وجہ سے کہ لگوانا میں ذم کا پہلو ہے۔ غیر فصیح ہے۔ لہٰذا مہندی لگوانا کی جگہ فصحا مہندی بندھوانا کہتے ہیں۔ (آتشؔ) ؎

کھلوایا بیڑہ عیسیٰ سے کھائے جو اس نے پان
بندھوائی مہندی پاؤں میں دست کلیم سے

مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ آتے کیوں نہیں۔ بہانے بناتے ہو۔

مہندی چھڑانا۔ مہندی کا ضماد چھڑانا۔

مہندی چھوٹنا۔ مہندی چھٹنا۔ (عو) کنایۃً کوئی نقصان نہ ہونا۔ (نواب مرزا شوقؔ) ؎

مہندی چھٹتی نہ آپ گھس جاتیں
دو گھڑی کو اگر چلی آتیں

آنے جانے میں نقصان نہ ہونے کے لیے مستعمل ہے۔

مہندی رچانا۔ متعدی۔

مہندی رچنا۔ مہندی کا اچھی طرح رنگ دینا۔ یعنی ہری مہندی کا بعد ملنے کے ہاتھ پاؤں میں رنگ دینا۔ (جلیلؔ) ؎

کہتے ہیں پھر رچیگی کیا مہندی
گر کبھی خونِ مدعا نہ ہوا

مہندی کا چور۔ وہ سفیدی جو مہندی نہ رچنے سے حنا بجا ہاتھ پاؤں میں رہ جاتی ہے۔ (منیرؔ) ؎

ذمہ کیا ہے ناز کا مہندی کے چور کے
ضامن ہوا ہے دزد حنا کو نوال کو

مہندی کی ٹٹی۔ مونث۔ مہندی کے پودوں کی قطار جو باغ کے روشوں پر لگاتے ہیں۔ (آتشؔ) ؎

بسکہ اشکوں سے نمی ہے میرے گھر میں روز و شب
مہندی کی ٹٹی سے بنتی ہے ہر اک دیوار سبز

(سحرؔ) ؎

واعظ کی ریش تک تو ہے رنگیں خضاب سے
بھوسے کی ٹٹیاں بھی ہیں مہندی کی ٹٹیاں

مہندی کی مچھلی۔ مہندی کا جو۔ (اشکؔ) ؎

تاثیر جو سنی ہے وہ پائے سرت آج میں ہے
مہندی کی مچھلیوں میں سقنقور ہو تو ہو

مہندی گوندھنا۔ خشک مہندی کو پانی میں گوندھتی ہیں ؎

گوندھ کر ہاتھ پاؤں میں رنگیں
اس نے مہندی مرے لگائی کب

مہندی لگانا۔ حنا بستن اور حنا مالیدن کا ترجمہ۔ رنگین کرنا ہاتھوں یا پاؤں کا مہندی سے۔ (ذوقؔ) ؎

یاد آیا یاں کے آنے کو رہا جنس تو کب
جب رات کو وہ پاؤں میں مہندی لگا چکے

مہندی لگنا۔ لازم۔

مہندی ملنا۔ مہندی پاؤں میں ملنا تاکہ اس کی رنگت رچ جائے۔ (ناسخؔ) ؎

باغباں پھر کیوں نہ گل مہندی لگائے پائے سرو
تو لے مہندی جو لگائے سرو خراماں پاؤں میں

مُنْہَزِم۔ (ع) بالضم۔ وفتح سوم وکسر چہارم) صفت شکست کھانے والا۔ لڑائی سے بھاگ جانے والا۔

مُنْہَضِم۔ (ع) بروزن منہزم) صفت۔ ہضم ہونے والا۔

مہنگا۔ مذکر۔ گراں۔ بیش قیمتی۔ زیادہ مول کا۔ (ذوقؔ) ؎

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے
مشک گر مہنگا ہے تو کیا کون کا بھی کال ہے

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

منھگا سماں۔ مذکر۔ گرانی کا وقت۔ قحط۔ کال۔

منھگی۔ (ھ) ۱ صفت۔ مونث۔ ۱ غلہ کی گرانی۔ ۲ خشک سالی۔ (سحر) ؎

نہ دیا منہ کا اگال ایک گلوری کیسی
ایسی منھگی تو نہیں کھا بھی تک پان نیا

منھنگ مولا۔ صفت۔ گراں فروش۔

منہمک۔ (ع) بروزن منہزم۔ صفت۔ انہماک رکھنے والا۔ کسی کام میں کمال مصروف۔

منہیات۔ (ع) مذکر۔ وہ افعال جن کا کرنا شرع کے حکم سے منع ہے۔

منھیار (ھ) سنسکرت (منہ موندھ۔ ہوا ہاتھ یار کام کرنے والا۔ مذکر۔ کانچ کی چوڑیاں بنانے والا۔ شیشہ گر۔

منھیاری۔ منھیارن۔ منھیار کا مونث۔

منہیہ۔ دیکھو منی۔ (ع)

مَنی۔ (ع) یا مشدد بروزن سمی۔ سفید رطوبت جو وقت انزال عضو تناسل سے نکلتی ہے۔ لغات۔ نطفہ ۲ (ف یائے فنائی مصدری ہے) غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔

منی آرڈر۔ (انگ) وہ روپیہ جو ڈاک کے ذریعہ سے بھیجا جاتا ہے۔

منی آرڈر کا فارم۔ وہ کاغذ جس کی خانہ پُری کرکے ڈاک خانہ میں کہیں بھیجنے کے واسطے داخل کرتے ہیں۔

مُنی۔ (س) مذکر۔ زاہد۔ رشی۔ مرتاض۔

مُنی۔ مونث۔ پیار سے ہر ننھی بچی کو کہتے ہیں ۲ صفت۔ مونث۔ چھوٹی چیز۔

منیا۔ (ھ) مونث لال جانور کی مادہ۔

منیا بولنا۔ (کنایۃً) ہندو۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔

منیجر۔ (انگ) مذکر۔ مہتمم۔ منتظم۔ کارندہ۔

منیجمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست۔

منیجنگ پروپرائٹر۔ (انگ) مذکر۔ مالکانہ حیثیت سے انتظام کرنے والا۔

منیجنگ ڈائرکٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ مالکانہ حیثیت سے کام کرے۔

مُنیر۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ روشن۔

مُنیم۔ مذکر۔ محاسب۔ حساب کتاب رکھنے والا۔ محرر۔

مُو۔ موئے۔ (ف) مذکر۔ بال۔ (داغ) ؎

اللہ رے اس کا رشتۂ ترقی بلا کی ہے
مو نے زلف موئے کمر سے نکل گیا

۲ وہ خط جو چینی یا مٹی کے ظرف یا موتی میں ٹوٹ جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (آتش) ؎

تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسی کی لکیر
اے پری دُرِّ نجف میں مو نظر آیا مجھے

(ذوق) ؎

تو موئے کاسۂ چینی کو چارہ ساز قضا
نگاہ سے کاسۂ چینی سے مثل موئے خمیر

موئے آتش دیدہ۔ (ف) مذکر۔ آگ دکھایا ہوا بال۔ قاعدہ ہے کہ بال آگ کی گرمی پاکر پیچ دار ہو جاتا ہے۔ ؎

بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا

موباف۔ (ف) مذکر۔ وہ دھجی، پٹی یا فیتہ جسے عورتیں چوٹی میں ڈال کر گوندھتی ہیں۔ چوٹی باندھنے کا کپڑا۔ (امیر) ؎

موباف کھل گیا ہے کسی گل عذار کا
آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا

موباف ڈالنا۔ چوٹی پر گوٹا۔ پٹھا اور رنگین و سفید کپڑے کی پٹیاں لپیٹنا۔ اب اس کا رواج اس قدر کم ہے کہ قریب قریب متروک ہے۔ (ناسخ) ؎

نقرئی پٹھے کا ڈالا نہیں تو نے موباف
ہے سیہ سارا بدن اور دُم مار سفید

مو بمو ۔ (ف) بال بال ۔ ذرا ذرا۔ حرف بحرف ۔ سب کا سب ۔ کل ۔ (شاد) ؎

مو بمو کان حسینوں کے بھرا کرتا ہے
یہ خدا گیسو کے پیچاں ہے بلا کا غماز

مو پریشاں ۔ (ف) ۔ صفت ۔ بال بکھرے ہوئے (اوس مرزا شوق) ؎

پیچھے پیچھے تھا سب کے سودا اگر
مو پریشاں اداس خاک بسر

مو تراش ۔ (ف) مذکر ۔ بال مونڈنے کا استرہ ۔

موئے بدن کھڑے ہونا ۔ موئے تن راست ہونا بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا ۔ (ناظم) ؎

یہ جو کاتب پڑھا اس نے تو غصہ آیا
موئے تن راست ہوئے لال ہوا تھرایا

(امیر) ؎

موں تن سے موئے بدن ہو کے پریشاں کھڑے
آنکھ پر آنکھ جو ڈالے تو کرے کان کھڑے

مو شگاف ۔ (ف) صفت ۔ باریک بیں ۔ نکتہ رس ۔ بال کی کھال کھینچنے والا ۔ (رشک) ؎

تلاش موئے کمر کیا مجھی ضعیف کو تلاش
کہ مو شگاف پریشاں ہیں برائے کمر

مو شگافی ۔ (ف) مونث ۔ باریک بینی ۔ چھان بین نکتہ بینی ۔ (اکبر) ؎

بال بھی ہو تو وہ محسوس نظر آتا ہے
مو شگافی نہ کرو اس کی کمر کچھ بھی نہیں

مو قلم ۔ (ف) مذکر ۔ باریک برش مصوروں کا ۔ (ناسخ) ؎

کھینچتا ہے جو ترے رخسار تاباں کی شبیہ
شمع روشن بن گیا ہے مو قلم بہزاد کا

موئے زہار ۔ (ف) مذکر ۔ وہ بال جو زیر ناف ہوتے ہیں

موکشاں ۔ (ف) صفت ۔ سر کے بال کھینچتے ہوئے (ناظم) ؎

کیا کوئی آئینہ رو گیسوؤں والا ہوگا
موکشاں گھر سے اسی وقت نکالا ہوگا

موئے مبارک ۔ مذکر ۔ کسی بزرگ کے مقدس بال جو بطور تبرک اور نشانی رکھے جاتے ہیں ۔ بیشتر آنحضرت صلعم کے ریش مبارک کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے

موئے کمر ۔ موئے میاں ۔ (ف) مذکر ۔ پتلی کمر ۔ (رشک) ؎

دنیا میں ہے دروغ کو بھی کس قدر فروغ
اتنا ہوا ہے قصہ موئے میاں دراز

(امیر) ؎

مدت موئے کمر لکھ نہیں سکتا ہے قلم

موا ۔ (ہ مرنا کا صیغہ ماضی) ۱ مر گیا ۔ فوت ہو گیا ۔ (شاد) ؎

یہ سب کہ رہے ہیں موا کون مست بے کس ہے
فرشتے روتے ہیں لے لے کے ہچکیاں کیا کیا

۲ صفت ۔ مذکر ۔ عورتیں جب کسی شخص یا چیز سے آزردہ ہوتی ہیں ۔ تو یہ کلمہ کمبخت بدنصیب کی بجائے کہتی ہیں ۔ ۔ مونث کے لئے موئی ۔ (جانصاحب) ؎

کیا لوں ناوان آئینہ سے پری خانم میں
چار پیسے کا موا شیشہ تھا ڈھا

نوٹ قدما کی زبان پر موسے اور مرے برابر تھا ۔ متاخرین نے اس زبان کو ریختی کی زبان ہونے کی وجہ سے ریختہ میں ترک کیا اور موا کو مرا کی جگہ جائز رکھا ۔ اس لئے کہ اس میں ذم کا پہلو تھا ۔ جو لوگ اس راز سے ناواقف تھے انہوں نے مرے کی جگہ موئے کا استعمال شروع کیا ۔ حالانکہ اس سے احتراز کی کوئی وجہ نہیں ہے ؎

آج کل یوں وہ آتش ہو گئے کامیاب
کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے

(امیر) ؎

موا کہ زندہ رہا نامہ بر نہیں معلوم
کچھ آج تک نہیں اس کی خبر نہیں معلوم

اب بہتیرا موا کی جگہ معنی مُردہ میں مرگیا مستعمل ہے۔

موا بادل۔ مذکر۔ ابر مردہ۔ اسفنج۔

موا جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے۔ گھبراتا ہے۔ بُخل کرتا ہے۔ (اوندھا) ؎

کفن دیتے ہیں کیا نکرا ہے کس کے مرنے کو
مُوا جاتا ہے کیوں چرخ دنی دوگز کی چادر میں

موٗے پر سو دُرّے۔ دیکھو مرے پر سو دُرّے۔

مُوا ہُوا۔ ۱؎ فریفتہ ۲؎ مردہ۔ (رشک) ؎

موئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو
ہمارے قتل سے کب ہوگا بانک پن ثابت

دیکھو موئی۔

مَوّاج۔ (ع) صفت۔ موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔

مَواجِب۔ (ع۔ بفتح اوّل وکسر چہارم۔

موجب۔ مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ بالفتح وفتح چہارم کی جمع۔ مذکر۔ مجازاً تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہ واری، اجرت، مزدوری۔ (فقرہ) ان کے مواجب کیا ہیں۔ دہلی میں مونث ہے۔

مواجہہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر روبرو۔ سامنے۔ مقابل۔

مواخذہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم کتابت میں واؤ ہے۔ لیکن ہمزہ پڑھا جاتا ہے) مذکر ۱؎ جواب طلبی گرفت۔ بازپرس۔ (رند) ؎

رہے نہ حشر پہ یارب مواخذہ میرا
یہیں حساب ہو روز حساب کے بدلے

(رند) ؎

پرائے جھگڑے میں کیا مفت جان زار چلی
پڑا ہمارے سر آکر مواخذہ دل کا

مواخذہ دار۔ صفت۔ جواب دہ۔ ذمہ دار۔

مواخذہ سے چھوٹنا۔ مواخذے سے نجات پانا۔ (رند) ؎

چھوٹے مواخذہ سے محبت کے شکر ہے
اس کا عوض بھی گردش ایام ہو چکا

مواخذہ کرنا۔ بازپرس کرنا جواب طلب کرنا۔

مواد۔ (ع۔ میں تشدید دال ہے۔ لیکن فارسی اور اردو والے تخفیف دال بولتے ہیں) مذکر ۱؎ مادہ کی جمع بطور مفرد مستعمل ہے۔ ۲؎ اسباب۔ مسالا۔ سامان (فقرہ) تاریخ کا مواد جمع ہوگیا۔ ۳؎ اردو۔ پیپ، غلاظت رطوبت۔ (فقرہ) ابھی زخم سے مواد آتا ہے۔

موادِ فاسد۔ مذکر۔ خراب مادہ۔

موازنہ۔ (ع بضم اوّل وفتح چہارم وپنجم)۔ وزن کا مقابلہ اندازہ کرنا۔

مُوازی۔ (ع۔ بضم اوّل کسر چہارم) ۱؎ برابر مقابل۔ ۲؎ ہم قیمت ۳؎ اندازہ کرنا۔ قیاس ۴؎ اصطلاح دفتر کی ہے۔ جو کہ کوں آنوں اور روپیوں کے حصوں کے ساتھ تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے جیسے موازی چار آنے۔

مواصلت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) ملاقات۔ وصل۔ ملنا۔ پیوستگی۔

مواضع۔ (ع۔ بفتح اوّل وکسر چہارم۔ مذکر جمع موضع کی۔

مواضعات۔ (اردو) مذکر۔ مواضع کی جمع۔

مواظبت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ ایک کام ہمیشہ کئے جانا۔

مواعظ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ موعظت کی جمع۔

مواعید۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم وسکون پنجم) مذکر۔ وعدہ۔ میعاد کی جمع۔

موافق۔ (ع) صفت ۱؎ مطابق، مناسب، ٹھیک ۲؎ لائق۔ سزاوار۔

موافق آنا۔ موافق۔ ۱؎ مطابق ہونا۔ ٹھیک ہونا درست آنا۔ ۲؎ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا۔

مناسب حال ہونا۔ (آتش) ؎

مریضِ عشق کیا حُسنِ یار نے جب سے
مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی

موافقت - (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم)۔ مونث۔ مطابقت۔ برابری۔ اتفاق۔ دوستی (آنا رکھنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

موافقت آنا - طبیعت ملنا۔ مزاج کے موافق ہونا۔ (فقرہ) میاں بی بی میں موافقت نہ آئی زید نے بی بی کو چھوڑ دیا۔

موافقت کرنا - اتفاق کرنا۔

موافقت ہونا - اتفاق ہونا۔ مزاج ملنا۔

مواقع - (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم)۔ مذکر۔ موقع کی جمع۔

مُواکلت - (ع۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث کسی کے ساتھ کھانا کھانا۔ (اجتہاد) مواکلت اور مناکحت دو بڑے ذریعے اتحاد وارتباط کے ہیں۔

موالات - (ع۔ بضم اول)۔ مونث۔ باہمی اتحاد۔ آپس کی دوستی۔

مُوالفت - (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم)۔ مونث۔ الفت۔ کسی کے ساتھ الفت کرنا۔

موالی - (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مولیٰ کی جمع۔ یار دوست نوکر چاکر۔ (انیس) ؎

اس دکھ میں نہ یار تھے نہ مولا کے موالی

موالید - (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مولود کی جمع۔ بچے۔ لڑکے

موالید ثلاثہ۔ موالید سہ گانہ - (ف مذکر) تین قسم کی مخلوق جو روئے زمین پر ہے ۱ جمادات۔ پہاڑ پتھر وغیرہ ۲ نباتات یعنی درخت اور بوٹیاں وغیرہ۔ ۳ حیوانات۔ کل جاندار چیزیں۔

(محسن) ؎

ہیں جس کے بہار رخ کی تمہید
اوراق سہ برگ موالید

موانست - (ع بروزن مطابقت۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم انس رکھنا۔ محبت رکھنا۔

موانع - (ع۔ بروزن مساجد)۔ مذکر۔ مانع کی جمع۔ رکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں۔

مواہب - (ع۔ بروزن مساجد)۔ مذکر۔ بخششیں مہربانیاں۔

مُوبَد - (ف۔ بالضم وفتح سوم) مذکر۔ حکیم فلاسفر۔ پارسیوں کا مُلّا۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔ (ذوق) ؎

کبھی زرتشتیوں میں ایسا کہا ہے موبد
ژند و پاژند میں کرتے تھے مری تحسین

موت - (ھ) مذکر۔ (عم) ۱ پیشاب۔ بول ۲ منی۔ نطفہ ۳ لڑکا۔ اولاد ۴ بری اولاد۔ بدچلن لڑکا۔

موت دینا۔ موت مارنا۔ موت نکل جانا - (کنایۃً) ڈر جانا۔

موت سے نکال کر گوہ میں ڈالنا - ایک خراب حالت سے نکال کر دوسری بدتر حالت میں ڈالنا۔

(جان صاحب) ؎

بنایا حیض کا لتہ حرم نے میر مہتہ کو
نکالا مُوت سے بنّی کو صاحب گوہ میں ڈالا ہے

مُوت کا برتن - وہ ظرف جس میں پیشاب کرتے ہیں

موت کا چلو بانھ میں - (کنایۃً) بھلائی کے بدلے برائی کرنا۔ نیکی کے عوض بدی کرنا۔ کسی کی ساری خدمت خاک میں ملا دینا۔ الٹا ملزم گرداننا۔ (دینا کے ساتھ)۔

مُوت کی دھار پر مارنا - (کنایۃً) ہیچ اور ذلیل سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ قدر وقیمت نہ سمجھنا۔

موت لگنا - (عم) پیشاب کی حاجت ہونا۔ بول آنا۔

موتنا - ۱ پیشاب کرنا ۲ (سلب کے ساتھ) نفرت کے ساتھ۔ توجہ کرنا۔ (فقرہ) فلاں شخص کبھی ادھر کو موتتا بھی یعنی توجہ بھی نہیں کرتا۔

مُوت - (ع۔ سنسکرت میں مرتو) مونث ۱ قضا مرگ

اجل ۔ ۲ شامت خرابی ۔ (داغ) ؎

دیکھ کر فیاض کو گھٹتی ہے کیا طبعِ بخیل
موت بھی قارون کی ہو اگر حاتم کے پاس

(فقرہ) سمجھنے والے کی موت ہے۔

موت آجانا ۔ مرجانا ۔ فنا ہوجانا ۔ گزر جانا ۔ ۲ مجازاً ۔ دم در لگا دینا۔

موت آنا ۔ قضا آنا ۔ ۲ کسی کام کا کرنا نہایت شاق اور ناگوار ہونا ۔ (ذوق) ؎

کون وقت اے وائے گذرا جی کو گھبراتے ہوئے
موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے

۳ شامت آنا۔

موت آنکھوں میں پھرنا ۔ موت کا دھیان پیشِ نظر ہونا ۔ (رشک) ؎

یاد رہتا ہے ، خرامِ قاتل
موت آنکھوں میں پھرا کرتی ہے

موت پڑے ۔ عو ۔ کوسنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

پڑے موت کیسا ہے منھ زور تو
تری جان ہی کیا ہے در گور تو

موت چاہنا ۔ مرنے کی خواہش کرنا ۔ ۲ شامت چاہنا۔

موت ذبح ہونا ۔ کہتے ہیں قیامت کے دن فرشتۂ اجل جس کو ملک الموت کہتے ہیں ۔ ذبح کیا جائے گا ؎

جنت میں موت ذبح ہو جس طرح اے شعور
کیجیے حلال ہوکے مجسم جو آئے رنج

موت سر پر سوار ہے ۔ اجل سر پہ سوار ہے ۔ شامت آئی ہے ؎

اے داغ دھن بندھی ہے تجھے کوئے یار کی
کم بخت موت ہے ترے سر پہ سوار آج

موت سر پر کھیل رہی ہے ۔ یعنی شامت آئی ہے ۔ مار ڈالے جاؤ گے ۔

موت کا بازار تیز ہونا ۔ موت کا بازار گرم ہونا ۔ کثرت سے موتیں واقع ہونے کی جگہ ۔ (ناظم) ؎

تیز کیا موت کا بازار ہے اس گلشن میں
جعفری جعفر طیّار ہے اس گلشن میں

(جان صاحب) ؎

دیکھنے کو جو حیا تن کو گیا ٹھنڈا ہوا
گرم ہے اس گلی میں موت کا بازار آج

موت کا پسینا ۔ ٹھنڈا پسینا ۔ جو حالت نزع میں ماتھے پر آتا ہے ۔ (شوق) ؎

ہچکی آتی ہے سر سینہ ہے
ماتھے پر موت کا پسینا ہے

(آنا کے ساتھ) ۔ (شاد) ؎

مردہ دل میں وہ مریض بے کسی پاس ہوں
موت کا جس کی عیادت کو پسینا آئے ہے

موت کا پیام ۔ آثار مرگ کے مرنے سے پہلے ۔ ۲ دیکھو قضا کا پیغام ۔ (ناسخ) ؎

بھیجا خط کا کیا اس بت نے ترک
اب خدا موت کا پیغام بھیج

موت کا ڈھلکا ۔ دیکھو ڈھلکا ۔

موت کا سامان ۔ کمال مصیبت اور ناگوار امر کی جگہ ۔ (آتش) ؎

موت کا سامان ہے بے یار سامانِ نشاط
لب تو ساغر نوش ہیں پر دل مرا خوں نوش ہے

موت کا سامنا ۔ دیکھو قضا کا سامنا ۔ (صبا) ؎

یار آمادہ شر روز رہا کرتا ہے
سامنا موت کا ہر روز رہا کرتا ہے

موت کا سر پر سوار ہونا ۔ دیکھو اجل سر پہ سوار ہے ۔ موت کا وقت قریب آنا ۔ (شاد) ؎

سخت جانی کی حقیقت کیا تھی تیغ رواں
کھیلتی گر موت سر پر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

۲ شامت آنا

موت کا طمانچہ ۔ مذکر ۔ موت کا صدمہ ۔ موت کا

تھپیڑ۔ (معروف) ؎

جنبش پنجۂ فرگاں ہے تری وہ قاتل
کہ ہر اک موت کا تھپیڑا ہے طمانچہ اس کو

موت کا فرشتہ۔ ملک الموت، جانی دشمن۔ (قدر) ؎

جیتے جی کے یہ سارے رشتے ہیں
سب تری موت کے فرشتے ہیں

موت کا کھانا۔ وہ کھانا جو مردے کے واسطے پکاتے ہیں۔

موت کا گھیرنا۔ (کنایۃً) مرنے کا سامان ہونا۔ (اوج) ؎

اجل گرفتہ کے شتو بر کو موت نے گھیرا
اٹھائی تیغ کہ سنتی نہیں کہا میرا

موت کا مرض۔ مذکر۔ وہ بیماری جس کے سبب آدمی مرے۔ مرض الموت۔

موت کا ہنسنا۔ قضا کا کسی کے غرور اور زہد و افعال پر تمسخر کرنا۔ کہ مرنے کو بیٹھا ہے۔ اور ایسے افعال کرتا ہے۔

موت کی گھڑی۔ مرنے کا وقت۔ موت (داغ) ؎

بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے
ہم سے چوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے

موت کی ہچکی آنا۔ حالت نزع میں جو ہچکی آتی ہے۔ اس کو موت کی ہچکی کہتے ہیں۔ (رشک) ؎

مجھ کو بھولے سے کسی نے نہ کیا یاد کبھی
ہچکی آئی تو کبھی موت کی ہچکی آئی

موت کے دن پورے کرنا۔ مشکل سے اور مصیبت سے زندگی کے دن کاٹنا۔ (نگہت) ؎

راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے
پورے کرتے ہیں موت کے دن

موت کے کنارے۔ مرنے کے قریب۔ (داغ) ؎

جو تم پہ مرتے ہیں سب موت کے کنارے ہیں
کہ بے ٹھکانے ہیں دنیا میں بے سہارے ہیں

موت کے گھاٹ اتارنا۔ مار ڈالنا۔ (فقرہ)۔ ہیضہ خاں اپنے آئے جھٹ پٹ مرتا بنا کیا لاکھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

موت کے منھ میں جانا۔ خطرے میں پڑنا۔ (دریائے صادقہ) اتنے میں غل ہوا کہ وہ پٹھان آیا اب کس کی ہمت نہیں پڑتی کہ موت کے منھ میں جائے۔

موت لائی ہے۔ قضا لائی ہے۔ شامت لائی ہے۔

موت مانگنا۔ تکلیف یا رنج کی وجہ سے اپنی موت کا خواہاں ہونا۔ (شعور) ؎

میں موت مانگتا ہوں تو کہتا ہے ہنس کے یار
جو تیری آرزو ہے ہماری مراد ہے

موت کے نزدیک آنا۔ آثار مرگ نمودار ہونا مرنے سے کچھ روز پہلے۔ (ناسخ) ؎

لے چلی وطن سے وحشت دور
بارے نزدیک موت آتی ہے

موت نظر آنا۔ مصیبت کا سامان نظر آنا۔ ؎

ہجر میں موت نظر آنے لگی پھر ناسخ
پھر مرا خواب فراموش مجھے یاد آیا

موت نے گھر دیکھ لیا۔ موت گھر دیکھ گئی دیکھو قضا کا گھر دیکھ لینا ؎

یار آیا قضا دے بہرہ عبیر اے نکہت
موت گھر دیکھ گئی دیکھئے کیا ہوتا ہے

موت ہونا۔ ۱۔ موت واقع ہونا ۲۔ مصیبت پیش آنا۔ خرابی پیش آنا۔

موت ہے۔ مصیبت ہے۔ آفت ہے۔ (شعور) ؎

موت ہے ہم سے جو وہ سرو رواں دور رہے
پھر کہاں زیست ہے جب جسم سے جاں دور رہے

موتی۔ (ع) میت کی جمع۔ مردے۔ (صبا) ؎

کسی کو کیا ہے غم کھائے جو میری گرد کلفت پر
کوئی روتا نہیں موتلنے بے وارث کی تربت پر

موتھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام جس کی جڑ میں سے ولنے نکلتے ہیں۔

موتھرا۔ (ھ) مذکر ۱؎ اس غدود کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں نمودار ہوتا ہے اور جس کی وجہ سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے۔ اس مرض کا نام ہے جس میں گھوڑے کے گھٹنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے۔ ۲؎ صفت مذکر۔ کُند۔ (فقرہ) چاکو موتھرا ہوگیا۔ مونث کے لئے موتھری۔

موتی۔ (ھ) مذکر ۱؎ گوہر۔ دُر۔ مروارید۔ لؤلؤ ۲؎ صفت صاف۔ شفاف۔ آب دار۔ جیسے موتی سا پانی۔

موتی اگلنا۔ موتی منھ سے باہر نکالنا۔ (آتش) ؎

ثابت ہوا جو کشتہ دندان یار میں
ہنس ہنس کے قبر پر مری موتی اگل چلے

۲؎ کنایہ ہے شیریں گفتار سے۔

موتی بدھنا۔ دیکھو بدھنا۔ (ناسخ) ؎

قسمت سے دست موج میں دریائے فیض سے
موتی بھی بدھ رہے ہیں یہاں خار و خس کے ساتھ

موتی برسانا۔ گہر پاشی کرنا۔ موتی لٹانا۔ گہر بخشنا عوام کو۔ (ذوق) ؎

وہ بہادر شہ غازی کہ برنگ نیساں
روز برسائے ہے ابر کرم اس کا گوہر

موتی برسنا۔ (کنایۃً) ابر نیساں کا برسنا کیوں کہ اس کے برسنے سے موتی صدف میں پیدا ہوتا ہے ۲؎ موتیوں کی کثرت کے واسطے مستعمل ہے۔ (ناسخ) ؎

ہیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں
کہ اپنی کشت پر تو جانے آب اخگر برستے ہیں

موتی بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔

موتی پاک۔ موتیا پاک۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (مراۃ العروس) دریبے کے نکڑ سے پنچھے کی مٹھائی اور شاہ مدار کی گلی سے موتیا پاک اور چاندنی چوک سے لونات ابھی جا کر لاؤ۔

موتی پرونا۔ ۱؎ موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی کے سوراخ میں دھاگہ وغیرہ ڈالنا۔ (منیر) ؎

زلف شب گوں میں پرنے لگی شبنم موتی
سرمہ دیدہ نرگس ہے ہوا دو گلزار

۲؎ (کنایۃً) خوش کلامی کرنا۔ دلآویز باتیں کرنا۔ (رشک) ؎

اب تار بندھ گیا ترے دانتوں کے وصف کا
پانی زبان موتی پرونے کے واسطے

۳؎ نہایت خوش خط لکھنا۔ خوش سلیقگی سے کوئی کام انجام دینا ۴؎ عمدہ مضمون لکھنا۔ (آتش) ؎

ہمیشہ لکھے وصف دندان یار
قلم اپنا موتی پرویا کیا

۵؎ رنگانا پرونا۔

موتی ٹھنڈے ہونا۔ ۱؎ عو۔ دیکھو موتی کا ٹھنڈا ہونا۔

موتی جھیل۔ (لکھنؤ) عیش باغ میں ایک تالاب تھا۔ اب اس تالاب میں پانی نہیں ہے۔ بلکہ زراعت ہوتی ہے۔ البتہ اس سرزمین کا نام موتی جھیل اب تک ہے۔ (ناسخ) ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ
چشم گوہر بار موتی جھیل ہے

موتی چگانا۔ سعدی۔ (اکبر) ؎

صدف ایک بوند کو دریا میں ترسے والے محروم
چگائے ہنس کو موتی جو مقدر ہو تو ایسا ہو

موتی چگنا۔ (کنایۃً) دولت مند ہونا۔ (شاد) ؎

ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح
دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا

موتی چور۔ (ھ) صفت ۱؎ چمک دار۔ چمکیلا ۲؎ مذکر ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر دانے ہوتے ہیں ۳؎ صفت مونث۔ کابلی کبوتروں کی ۴؎ ایک قسم کی چمک دار آنکھیں ۵؎ (کنایۃً) چمکیلی اور خوش نما آنکھ کے لئے مستعمل ہے۔ (بہار عشق) ؎

جلوۂ حسن رشکِ شعلۂ طور
چشمِ بد دور آنکھیں موتی چور

موتی چور کا لڈو۔ ایک قسم کی شیرینی جس کو لڈو کی شکل میں بناتے ہیں۔

موتی چور کی زنجیر۔ ایک خاص قسم کی زنجیر ؎

مسکرا کے وصل میں جب دانت پیسے یار نے
موجِ خندہ بن گئی زنجیر موتی چور کی

موتی چھیدنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ اس معنی میں موتی بیندھنا فصیح ہے۔ ۲ (علم) ازالۂ بکر کرنا۔ کنوار پن دور کرنا۔

موتی خاک میں رولنا۔ موتی خاک آلود کرنا۔ موتی خاک آلود ہونا ؎

گرتے ہیں جو اے داغ زمیں پر گہرِ اشک
ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا

موتی رول دینا۔ بہت سے موتی رول دینا۔ مالا مال کر دینا۔ (رند) ؎

ہے پگ ناب اس قدر اے موجِ عیش تجھ کو
رول دیوے گا نہ موتی تجھے دریا تیرا

موتی رولنا۔ ۱ محنت سے جمع کرنا۔ موتیوں کا سمیٹ کر جمع کرنا۔ (شرف) ؎

ذرہ میں رولوا کا شرف لستے ہی موتی
بہتے ہیں جو ہے غمِ شبیر میں آنسو

۲ (کنایۃً) فائدہ اٹھانا۔ (مصحفی) ؎

نہا کر موئے سر کو اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے
بجائے قطرہ موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے

موتی زبان سے جھڑنا۔ فصاحت اور خوش بیانی کا کنایہ۔ (ظفر) ؎

جھڑتے ہیں وقتِ سخن اس کی زباں سے موتی
کیوں زباں کرتا ہے دے دے کر وہ دشنام خراب

موتی سی آبرو۔ وہ آبرو جو بے عیب ہے۔ (شرف) ؎

دم بہ دم نظر انداز کر نہ دے لے اشک
خدا ہی رکھے یہ موتی سی آبرو تیری

موتی سی آبرو پر پانی پھیرنا۔ بے آبرو کرنا۔ رسوا کرنا۔

موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ (عوام) موتی ٹوٹ جانے یا خراب ہو جانے کے واسطے مستعمل ہے ۲ جب صبح ہونے لگتی ہے موتی ٹھنڈے معلوم ہونے لگتے ہیں۔ یہ تڑکا ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

موتی کا چونا۔ موتیوں کا چونا۔ مروارید سوختہ کا سفوف جسے امرا چونے کی جگہ پان میں استعمال کرتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

آب خجلت سے نہ ہوں کیوں گہرِ مروارید اشک
جب لگا وے وہ صنم موتی کا چونا پان میں

موتی کوٹ کر بھرنا۔ دیکھو کوٹ کر موتی۔

موتی کوٹ کر بھرے ہیں۔ نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے۔

موتی کی آب۔ موتی کی آب داری۔ گوہر کی چمک آب گوہر۔ (ناسخ) ؎

گوہرِ مضموں لیے پھرتے ہیں دلیاں شہر شہر
ہیں رواں میرے سفینے موتیوں کی آب میں

(رشک) ؎

گوہرِ دنداں پہ جس پانی سے دھوئے آپ نے
آبروئے عاشقاں ہی موتیوں کی آب ہے

موتی کی سی آب۔ کنایہ ہے آبرو سے یعنی آبرو بڑی نازک چیز ہے۔ ذرا سی بات میں چلی جاتی ہے۔ (زیرا) ؎

گر گر اس کی گلی کی خاک میں مفت
اشک کی موتی کی سی آب گئی

موتی کی سی آب اتر جانا۔ موتی کی سی آب جانا۔ آبرو باقی رہنا۔ بے آبرو ہونا۔ (میر) ؎

مت ڈھلک مژگاں سے اب تو اے سرشکِ آبدار
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب

موتی کی آبرو۔ موتی کی سی آبرو۔ اعلیٰ درجہ کی آبرو۔ (شاد) ؎

عزت کی گر ہوس ہے تو اپنا بھرم نہ کھو
موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں

(شاد) ؎

ہوا عشق دنداں میں ایسا ذلیل
کہ موتی سی میں آبرو کھو گیا

موتی کی لڑی۔ مونث۔ سلک گوہر۔ (ناسخ) ؎

اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ
توڑے گی اب اے جان نہ اشکوں کی جھڑی آنکھ

موتی کے ساتھ تولنا۔ موتی کا ہم وزن اور ہم پلہ سمجھنا (آتش) ؎

جب رلاتا ہے تصور تیرے دانتوں کا مجھے
تولتا ہوں اشک کے قطروں کو میں گوہر کے ساتھ

۲۔ بے شمار دولت بخشنا کسی کو۔

موتیوں سے مانگ بھرنا۔ مانگ میں موتی پرونا۔ (شعور) ؎

سر شام آپ بھرتے ہیں موتیوں سے مانگ ہر روز
سمند ناز کو زیبا ہے راتب دانہ دُر کا

موتیوں سے منھ بھرنا۔ خوش گفتاری یا خوش خبری کے انعام میں جواہرات سے مالا مال کر دینا۔ بخشش سے نہال کر دینا۔ (شاد) ؎

اک وہ ہیں جن کے موتیوں سے منھ بھرے گئے
اک میں ہوں خار جس کے ہیں چھالے زبان پر

موتیوں کا جھالا۔ دیکھو جھالا۔

موتیوں کا زیور۔ وہ گہنا جس میں سچے موتی مختص طور پر اور بہ افراط ہوں (غالب) ؎

سچ ہے گردوں پر پڑا نکھارات کو
موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا

موتیوں کا مالا۔ موتیوں کا ہار جو گردن میں پہنا جائے (ناسخ) ؎

اشک مالا موتیوں کا وہ کلغی شعلہ تاج
رکھتی ہے تخت لگن پر شوکت و شاہانہ شمع

موتیوں کا منھ برسنا۔ موتیوں کی افراط کے لئے (امانت) ؎

جھالے پہنائے لتے اور عدو بھی چکا
حسن کے باغ میں کیا موتیوں کا منھ برسا

موتیوں کا نوالہ۔ مذکر۔ تر مال، نہایت عمدہ غذا۔ (بحر) ؎

عشق دنداں میں دل زار تو دانا نہ ہوا
موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا

(منیر) ؎

مثال صدف ہیں اہل سخن صاحب مذاق
کھاتے ہیں موتیوں کے نوالے گہر فروش

موتیوں کا ہار۔ مذکر۔ موتیوں کی مالا۔ (ناسخ) ؎

کیا صفائی ہے کہ میرے آنسوؤں کے عکس سے
اے پڑے تیرے گلے میں موتیوں کے ہار ہیں

موتیوں میں تولنا۔ موتیوں کے ہم وزن سمجھنا۔ نہایت آبرو دار جاننا۔ (منیر) ؎

نہیں نکلے لہو کے قطرے دندان منور سے
خدا کے موتیوں میں تولے ہیں یاقوت رمانی

موتیوں میں لدنا۔ موتیوں کے زیور کی افراط کے لئے مستعمل ہے۔ (صبا) ؎

شاہد گل موتیوں میں لدے ہیں آج کل
ابر تر رہتا ہے گوہر بار قیصر باغ میں

موتیا۔ (بہ واؤ مجہول)۔ صفت۔ موتی کی مانند۔ موتی سے مشابہ۔ دیکھو موتیا دانت ۲۔ بیلے کی ایک عمدہ قسم جس کی منھ بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ (داغ) ؎

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی
چمپا کھلی گلاب کھلا۔ موتیا کھلی

(اختر شاہ اودھ) ؎ موتی کا شگفتہ موتیا ہے
اور دُرِ نجف کا موگرا ہے

(تسلیم) ؎

موتیا چار سمت پھولا ہے
باغ سارا پڑا مہکتا ہے

۲ مونث۔ ایک قسم کی چیچک جس میں چمک دار اور بڑی بڑی سرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ (شاد) ؎

دنداں کے عاشقوں کے آنسو ہیں دُر نہیں ہیں
جو پیتلا ہے وہ بھی تو موتیا ہے

موتیا بند۔ (ھ) مذکر۔ آنکھ میں پانی اتر آنے کا مرض جس سے بینائی جاتی رہتی ہے۔ (ذوق) ؎

موتیا بند آنکھ میں اپنی جو رکھتی تھی صدف
اب رکھے ہے روشنی مثل دل اہل صفا

موتیا پاک۔ دیکھو موتی پاک۔

موتیا دانت۔ کمال خوش نما دانت۔ (بحر) ؎

موتیا دانت ہوں لب برگ گل خوبی ہوں
کان دونوں صدف گوہر محبوبی ہوں

موٹ۔ (ھ) مونث۔ ایک غلہ کا نام۔ موٹھ ۲ گٹھری۔ پوٹلی۔ بستہ۔ بقچی ۳ چرس۔ ڈول۔

موٹا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ تناور۔ فربہ۔ تیار ۲ دبلا۔ پتلا اور باریک کا ضد ۳ دبیز۔ جیسے موٹا کپڑا۔ موٹی کملی ۴ بھاری جیسے موٹی غلطی ۵ جلی جیسے موٹا قلم ۶ صاف کھلی ہوئی۔ جیسے موٹی بات ۷ (کنایۃً) دولت مند

موٹا اناج۔ مذکر۔ غریبوں کے کھانے کا سستا اناج۔

موٹاپن۔ (ھ)۔ مذکر۔ فربہی۔ سطبری۔

موٹا پہننا۔ ادنیٰ درجہ کا کپڑا پہننا۔

موٹا تازہ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے موٹی تازی تیار۔ لحیم۔ شحیم۔ تندرست و توانا۔ (رشک) ؎

قیس تھا کچھ تو تنومند جو تصویر کھینچی
عاشق اتنا بھی مناسب نہیں موٹا تازہ

موٹا جھوٹا۔ مذکر۔ ادنیٰ قسم کا۔ گھٹیا کپڑے لباس اور غلہ کے لئے (پہننا۔ کھانا کے ساتھ)۔

موٹا جھوٹا پہننا۔ (کنایۃً) غریبانہ گزارا کرنا۔

موٹا جھوٹا کھانا۔ غریبوں کا سا کھانا کھانا۔

موٹا دکھائی دینا۔ کم نظر آنا۔ صاف دکھائی نہ دینا باریک چیز نہ نظر آنا۔

موٹا دیدہ۔ (ع) مذکر۔ ہونا کے ساتھ۔ (بزم آخر)۔ اللہ رے تمہارا موٹا دیدہ دل دل میں جا کو دیں۔

موٹا سا طوفان۔ مذکر۔ (ع) بڑا بھاری الزام بہتانِ عظیم۔ (جان صاحب) ؎

روز اُس موٹا سا طوفان ہے مجھ پر رکھنی
سوت بندی کی کسی طرح یہ عادت نہ گئی

اس جگہ موٹا موٹا طوفان بھی کہتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

ایک ہی نسلا ہے باجی سنجھلی بھابھی کی بہو
موٹے موٹے کیا لگائے ہیں مجھے طوفان ددا

موٹا کپڑا۔ ۱ گندہ لباس۔

موٹا قلم ۱ وہ قلم جس سے جلی حرف لکھے جائیں ۲ جلی قلم۔ جلی خط لکھا ہوا۔

موٹا کام۔ وہ کام جو باریک نہ ہو۔ (بنات النعش) سارا جہیز کس نے سیا۔ اور کس نے ٹانکا۔ مغلانیوں سے تو میں نے صرف موٹا کام لیا۔

موٹا کھانا۔ موٹا جھوٹا کھانا (مصنف) رحم دل اور سخی ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پہننے کے ہمیشہ محتاج ہے

موٹی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو موٹا۔

موٹی اسامی۔ مونث۔ (کنایۃً) مال دار دولت مند (فقرہ) وکیل صاحب آپ کے موکل ایسے ویسے نہیں ہیں۔ بڑی موٹی اسامی ہیں۔

موٹی آواز۔ بھدی آواز۔

موٹی بات موٹی سی بات۔ صریح بات ظاہر بات بات جو عام فہم۔ اور فوراً سمجھ میں آجائے اور غور و فکر کی محتاج نہ ہو۔

موٹی روٹی۔ گندہ روٹی۔

موٹی سمجھ۔ بھدّی سمجھ (بنات النعش) پتھوڑ پن ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں آتا۔

موٹی گالی۔ موٹی موٹی گالی۔ (ع) فحش گالی۔ (توبۃ النصوح) ایسی بدزبانی۔ اول تو لڑنا۔ اور پھر گلی کوچے میں اور اس پر ایسی ایسی موٹی موٹی گالیاں۔

موٹے خان۔ مذکر۔ ایک طنبور کا نام جس کو ابراہیم عادل شاہ حاکم بیجاپور بہت عزیز رکھتا تھا۔ یہ باجہ تخت رواں پر چلتا اور علم و نقارہ کرنا اس کے ساتھ ساتھ ہوتے امرا اس کو کورنش و آداب بجالاتے۔ (سنجر کاشی) ؎

روا است کورنش و تسلیم ازاں بہ موٹے خاں
کہ شاہ چوں خلفا لیش گرفتہ در دامن

موٹھ۔ (ہ) سنسکرت۔ مٹھ) مونث ۱ دستہ۔ قبضہ۔ گرفت قبضۂ کمان۔ قبضۂ تگدر ۲ (جواریوں کی اصطلاح) بند مٹھی جس میں کچھ کوڑیاں ہوں ۳ جادوگروں کا قاعدہ ہے کہ دوالی میں ایک ہانڈی میں جادو کی چند چیزیں بند کرتے اور اس کو جادو کے زور سے اس شخص کی طرف پھینکتے ہیں جس پر جادو کرنا ہوتا ہے۔ (سحر) ؎

موٹھ جادو کی نظر سحر کی لو نگیں پلکیں
ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح

(پھینکنا، چلانا۔ چلنا۔ مارنا کے ساتھ) (شعور) ؎

چشم سیاہ و سرخی رنگ حنا ہیں قہر
اس نے چلائی موٹھ تو یہ سحر کر گئی

(نصیر) ؎

اس کا جوڑا نہ کھلتا تو دوالی کی رات
تا سحر موٹھ ہی تجھ پر دلِ محزوں چلتی

(رشک) ؎

غم خانہ سے قدم نہ بڑھا اے چراغِ حسن
کوئی نہ مارے موٹھ دوالی کی رات ہے

۴ (لکھنؤ) بٹیر بازوں کے بٹیر کے ہاتھ میں رکھنے کو موٹھ کہتے ہیں۔ اس سے بٹیر کی وحشت جاتی رہتی ہے۔

موٹھ مارنا۔ ۱ کبوتر یا کسی اور پرندے کو چپکے سے مٹھی میں پکڑ لینا ۲ حلق لگانا ۳ دیکھو موٹھ نمبر ۳۔

موٹھڑا۔ (ہ۔ واو مجہول) مذکر ۱ ایک قسم کا موٹا دھاری دار کپڑا ۲ نقرئی اور طلائی کام جو تلوار یا کٹار اور سپر کے آہنی پھولوں پر بناتے ہیں۔ (رشک) ؎

موٹھڑا اس نے جو بنوایا سپر کے چاند میں
پائے ہی تشبیہ رتبہ ماہ نو کا بڑھ گیا

۳ زنجیرے کی طرح کا کام جو طلا و نقرہ سے زیور پر بناتے ہیں۔

موٹی۔ دیکھو موٹا۔

مؤثر۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے) صفت۔ اثر کرنے والا۔ کارگر۔ تاثیر کرنے والا (ہونا کے ساتھ)

مُؤثِق۔ (ع۔ بروزن مصنف اس کا مصدر وثوق ہے) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔

موج۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ پانی کی لہر ۲ (کنایۃً) ولولہ۔ طبیعت کی اُمنگ ۳ خیال۔ دھن۔

موج آنا۔ ۱ طبیعت میں ولولہ پیدا ہونا (امیر) ؎

جو فکر شعر کی موج آ گئی صحرائے وحشت میں
گیا جی ڈوب ڈوبے اس قدر دریائے فکرت میں

۲ خیال آ جانا۔ دھن بندھنا۔ (امیر) ؎

نئی چشم ساقی کی موج آ گئی
مری عمر کا جام چھلکا گئی

موج امنڈنا۔ موجوں کا زور سے اور بہ کثرت آنا کی جگہ (قدر) ؎

وہ سبک خیز کہ پانی کا کٹورا رکھ لو
چال وہ اینڈی چلی آتی ہے موجِ کوثر

موج بوریا۔ موجِ حصیر۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے۔ ان نقوش اور خطوط سے جو بوریا میں ہوتے ہیں

موج پر ہونا۔ زوروں پر ہونا۔ (آزاد) ؏

استاد کی شاعری اوج پر اور اختیار موج پر تھے

موج تبسم۔ (ف) کنایہ ہے افراط تبسم سے (ذوق) ؏

لب پہ پیمانے کے ہے جوں موج تبسم موجِ مے
شورِ قلقل لب پہ ہے مینائے مے کے قہقہہ

موج خیز۔ (ف) صفت موج اٹھنے کی جگہ۔ کنایۃً تالاب۔ دریا۔

موج دار۔ (ف) صفت۔ موج رکھنے والا۔

موج زن۔ (ف) صفت موجیں مارنے والا۔ (داغؔ) ؎

جنبشِ لب کہے دیتی ہے وہ اب ہنستے ہیں
موج زن چشمۂ حیواں ہے ابلنے کے لئے

موجِ سبزہ۔ (ف) مونث۔ سبزے کے ہوا سے حرکت کرنے کو موج سے استعارہ کرتے ہیں۔ (ناظم) ؎

موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں
رخت گل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں

موجِ سراب۔ موجِ ریگ۔ (ف) مونث سراب کا موج سے استعارہ کرتے ہیں۔

موج مارنا موجیں مارنا۔ لہرانا۔ زور سے بہنا۔ (آتشؔ) ؎

ذرا تلملا کے لے شیخ تو نارِ جہنم سے
سمندر موج مارے گر بجھا دوں پاٹ دامن کا

موج میں آنا۔ لہر میں آنا۔ ترنگ میں آنا ۲ (کنایۃً) (ہند) مزے میں آنا۔

موج میں ہونا۔ موج میں آنا ؎

کس موج میں ہو بحر ذرا اپنی خبر لو
منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے

موجِ نسیم۔ (ف) مونث۔ ہوا کا جھونکا۔ (مصحفیؔ) ؎

موجِ نسیمِ صحرا ہے آج عنبر افشاں
رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوارِ بوستاں کا

موجی۔ صفت۔ زندہ دل۔ لہری۔

موجی بندہ۔ مذکر۔ آزاد طبع۔ اپنے دل کا بادشاہ۔

موجی جیوڑا۔ (عو) موجی بندہ۔ دیکھو موجیں۔ موجہ۔

مُوجِب۔ (ع۔ بالضم وکسرِ سوم) مذکر۔ سبب، باعث۔ وجہ۔ علت۔ (فقرہ) عبادت اگر خلوص سے ہو تو وہ روحانی آرام کا موجب ہوتی ہے نہ تکلیف کا۔ (جرأتؔ) ؎

اسی کے عشق میں پابند الفت رہ دلا ہر دم
کہ ہووے گا یہی رو بہ جزا موجب رہائی کا

۲ (بہ اضافہ کرکے) موافق۔ لائق (فقرہ) حکم کے بموجب میں نے تعمیل کی۔

مُوجِد۔ (ع۔ بروزن محسن) صفت ۱ طبیعت سے کوئی نئی چیز بغیر نمونے کے بنانے والا ۲ ایجاد کرنے والا۔ بانی۔

مُوجَز۔ (ع بروزن مکرم) صفت۔ مختصر۔ کوتاہ۔

مُوَجَّل۔ (ع بروزن معظم) صفت۔ مہلت دیا گیا۔ مہر کی ایک قسم ہے جس کا ادا کرنا فی الفور ٹھہرا نہ ہو بلکہ کسی مدت کے واسطے محول ہو وہ مدت معلوم ہو یا مجہول۔

مَوجُود۔ (ع) صفت ۱ وجود میں لایا گیا۔ ۲ حاضر دستیاب۔

موجودات۔ (ع۔ موجود کی جمع) مونث۔ مخلوقات وہ کل چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں ۲ گنتی۔ شمار۔ حاضری۔ فوج کی حاضری۔ (لینا کے ساتھ) ؎

دل میں آکر بھید دل کا دل ستاں لینے لگا
گھر کی موجودات میرا میہماں لینے لگا

موجوداتِ خارجی۔ (ف) مونث۔ وہ چیزیں جو خارج میں موجود ہوں۔

موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ سامنے رہنا۔ برقرار رہنا۔

موجود فی الخارج (ع) جو خارج میں موجود ہو اور خیالی نہ ہو۔

موجود کرنا ۱ حاضر کرنا۔ روبرو کرنا ۲ پیدا کرنا ۳ فراہم کرنا۔

موجودگی۔ (ف) مونث۔ حاضری۔ بمقابلہ حضوری۔

موجودگی میں۔ روبرو۔ سامنے۔

موجودہ۔ (ع) صفت۔ حال کا۔ اب کا۔ حاضرہ جیسے حالت موجودہ۔

مُوَجَّہ۔(ع) بروزن مُذَلَّل۔ صفت۔ وہ جو قابلِ توجہ ہو۔ پسندیدہ۔ مدلّل (توبۃ النصوح) غرض جو تجویز ہے مُوَجَّہ جو فیصلہ ہے مُدَلَّل۔

مَوجَہ۔ مذکر۔ دیکھو موج نمبر ۱ (اسیر) ؎

خلیل اللہ پر کیسی گلستان ہو گئی آتش
ہوا مشکل کُشا موجہ نسیم باغ احمد کا

(شاد) ؎

کلیجہ منہ کو آئے کیوں نہ بیتابی سے رُوتے ہیں
تلاطم بحر میں آتا ہے جب موجے اچھلتے ہیں

موجیں۔ موج کی جمع۔

موجیں اڑانا۔ پانی کی لہر اڑانا۔ (گلزارِ نسیم) ؎

بے ننگ یہ سب نہا رہی تھیں
موجیں باہم اڑا رہی تھیں

موجیں دکھانا۔ زور دکھانا۔ جوش اور ولولہ ظاہر کرنا ؎

اے بحر وہ موجیں ہمیں زلفوں نے دکھائیں
آگے نہ بڑھے مانگ کو منجدھار سمجھ کر

موجیں کرنا ۱۔ (کنایۃً)۔ عیش و عشرت کرنا۔ (انشا) ؎

لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو
خوش رہو موجیں کرو ناز سے رہو شاد رہو

۲۔ خوشی منانا۔ (شاد) ؎

عہد ٹوٹے گا لبِ نہر لبِ دریا نہ چل
بادہ کش موجیں کریں گے دل مرا لہرائے گا

مُوچ۔ (ھ) مونث۔ پاؤں ہاتھ کمر گردن وغیرہ اعضا کا اونچی نیچی جگہ پڑ جانے سے مڑ جانا اور درد کرنا (آنا کے ساتھ) (آتش) ؎

چل نہیں سکتے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں موچ آئے گی کبک ایسی ٹھوکھائے گا

مُوچَن۔ (ھ) مونث۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت۔

موچنا۔ (ف۔ موئے چینہ سنسکرت، موچ) مذکر۔ بال اکھاڑنے کا آلہ۔ بال چننے کا اوزار

موچھ۔ مونچھ۔ (ھ) مونث ہونٹوں کے اوپر کے بال بُرُوت (مصرع)۔

ڈاڑھی منڈی ہوئی ہے تو مونچھیں چڑھی ہوئی

موچھا کڑا۔ مونچھا کڑا۔ (ھ وا ؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ بڑی بڑی موچھیں۔

موچھ کا بال۔ موچھ کے بال منہ پر اور سامنے رہتے ہیں، مذکر ۱۔ صاف۔ کھرا۔ سچا آدمی۔ منہ پر کہہ دینے والا ۲۔ ناک کا بال۔ نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی۔

موچھوں پر تاؤ دینا۔ موچھوں کو تاؤ دینا۔ موچھوں کے بالوں کو بل دینا۔ بیشتر غصہ یا غرور سے یا کسی اہم کام کا قصد ظاہر کرنے کے لئے بطور دعویٰ کے ایسا کرتے ہیں۔ (اپنی بڑائی کرنا۔ (انشا) ؎

جو معرکے میں زرہ کے دلیے کھڑا ہوا
موچھوں پہ تاؤ شیرِ نیستاں کے سامنے

(اکبر) ؎

تاؤ موچھوں کو دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور
تیری رحمت پہ جو رکھتے ہیں گنہگار گھمنڈ

موچھوں سے چنگاریاں نکلنا۔ (عو) (کنایۃً) نہایت غصیل اور غضبناک ہونے کی جگہ۔

موچھوں کا کونڈا۔ وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر مسلمان عورتیں دلواتی ہیں۔ یہ نیاز سوئیوں پر ہوتی ہے۔

موچھیل۔ (ھ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو مچھیل۔

موچھیں اکھڑوا دینا۔ (کنایۃً)۔ نہایت ذلیل و خوار کرنا۔

موچھیں مروڑنا۔ موچھوں کو بل دینا۔ (ظفر) ؎

غرور سے نہ تو موچھوں کو اے جواں مروڑ
کہ دے گا پیرِ فلک دیکھ تیرے کان مروڑ

موچی۔ (ھ) مذکر۔ چمڑا سینے والا۔ کفش گر۔

موچی کا سکہ۔ موچی پتر۔ مذکر۔ (دہلی) کنایۃً۔ جوتی۔

موچی کے موچی ہی رہے۔ مثل۔ ذلیل کے ذلیل ہی

رہے جیسے تھے ویسے رہے۔

موچی موچی لڑیں اور سرکار کا زین ٹوٹے۔ مثل

لڑے کوئی نقصان کسی کا ہو۔

مُوَحِّد۔ (ع۔ بروزن مجدد) صفت۔ خدا کو ایک ماننے والا۔

مُوَحِّدانہ۔ (ف) صفت۔ موحدوں کی طرح۔ پکے مسلمانوں کے مانند۔

مُوحِش۔ (ع۔ بروزن محسن) صفت۔ غمگین کرنے والا۔ جیسے خبر موحش۔

مُؤَخَّر (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ مقدم کی ضد پچھلا۔ اخیر کا۔

مُؤَدَّب۔ (ع۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت ۱۔ (بفتح دال مشدد) ادب دیا گیا۔ شائستہ۔ باادب ۲۔ (بکسر دال مشدد) ادب سکھانے والا۔ اتالیق۔

مُوَدَّت (ع۔ بضم اول۔ غلط بفتح اول صحیح۔ بروزن مدت) مؤنث۔ محبت۔ دوستی۔ یگانگت۔

مُودھو۔ (ھ) صفت۔ احمق۔ بے وقوف۔ سادہ لوح۔

مُؤَدّے۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ پڑھا جاتا ہے) صفت ادا کیا گیا ۲۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت ادا کرنے والا۔

مُودی۔ (ھ) مذکر ۱۔ اناج کا سوداگر۔ غلہ بیچنے والا۔ بنیا۔ بقال۔ قرض دینے والا۔ بنیا۔ وہ بنیا جس کی دوکان سے ادھار لین دین ہو۔ (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہاں سے دیں گی۔ بال بال تو قرضدار ہو رہی ہیں۔ مودی الگ جان کھاتا ہے۔ بنا نا لگ غل مچاتا ہے ۳۔ وہ دوکاندار جو کسی امیر کے نوکروں کو روزمرہ خوراک دینے کے لئے مقرر ہو۔

مودی پنا کرنا۔ کنجوسی کرنا۔

مودی خانہ۔ مذکر۔ گودام۔ ذخیرہ رکھنے کی جگہ۔ اناج وغیرہ رکھنے کا کمرہ۔

مُؤَذِّن۔ (ع۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے۔) نماز کی بانگ دینے والا۔

موذی۔ (ع۔ بروزن محسن۔ واؤ لکھا جاتا اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے۔) صفت۔ ایذا دینے والا۔ ظالم۔ جابر۔ شریر۔

موذی پنا۔ موذی پن۔ مذکر ۱۔ ایذا رسانی۔ تکلیف دہی۔ شرارت۔ (رشک) ۔

موذی سپنے میں تھا میں زیادہ ہی زلفوں سے
بار بہ ہوتو سانپ کے بچوں کو پال دیکھ

موذی کا چنگل۔ مذکر۔ ظالم کا پنجہ۔ (زبردست کا پنجہ) ۱۔ کنایہ ہے۔ اس سے جس کے قابو میں آ کر رہائی مشکل ہو جائے۔

موذی کا مال۔ مذکر۔ (کثرت سے) ظالم کا مال۔ کنجوس کا مال۔

مُور۔ (ف) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ چیونٹی۔ (اسیر) ۔

ہیں بہار تو خزاں رنگ جلنے یار کی
مور آیا پاؤں کے نیچے تو جگنو ہو گیا

(ناسخ) ۔

خال سیہ ہے گیسوئے خم دار کے تلے
یاد رہی ہے مور کوئی مار کے تلے

مور بالدار۔ (ف) پردار چیونٹی۔

مُورچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی چیونٹی ۲۔ زنگ لوہے کا۔ ۳۔ اردو۔ فارسی مورچال سے بگڑا ہوا) دیکھو مورچال۔

مور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ طاؤس۔ ایک نہایت خوبصورت رنگین پروں والے جانور کا نام۔

مور پنکھی (ھ۔ واؤ مجہول) مؤنث ۱۔ ایک قسم کی کشتی جو مور کی شکل کی بنی ہوئی ہوتی ہے ۲۔ ایک قسم کی دستی پنکھیا جو گوٹنے سے مور کے پروں کی شکل میں ہو جاتی ہے۔ کبھی موروں کے پروں سے بھی پنکھیا بناتے ہیں۔ ۳۔ ایک قسم کی گھاس۔

مورچال۔ (ھ۔ بہار عجم میں بمعنی اس خندق کے ہے

جو قلعہ کے گرد کھود دیتے ہیں، مونث ۳ وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اوپر کرکے چلتے ہیں۔ (استاد) ؎

رخ پہ ہرسو ہے خط صفت آرا ہے
مورچے مورچال کرتے ہیں

مذ ایک قسم کا ناچ مورکا ناچ ۔ کھائی۔ خندق۔ حصار وہ گڑھا جو قلعہ کے ارد گرد کھود دیتے ہیں۔ مورچا۔ (ناسخ) ؎

کیا کم تھیں کچھ مژہ کی صفیں میرے قتل کو
تا ہم جو فوج خط نے قسم مورچال کی

مورچھل۔ (ھ) مذکر۔ مور کے پروں کا چنور جس سے مگس رانی کرتے ہیں۔ جھلنا۔ کرنا۔ ہلانا۔ ہلوانا۔ ہونا کے ساتھ

مورچھل کرنا۔ دہلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں جھلنا۔ ہلانا وغیرہ کے ساتھ ہے۔ (ذوق) ؎

اے صبا جنبش سبزہ کے سوا کس کو بھلا
مورچھل گور غریباں پہ ہے جھلتے دیکھا

(ناسخ) ؎

مورچھل ناداں ہلاتے ہیں کسے حیران ہوں
ہڈیاں بھی تربت فغفور و خاقاں میں نہیں

(ناسخ) ؎

جو کہ ادق ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں
مورچھل افسر ہوتا ہے دُم طاؤس کا

مور کا چنگھاڑنا۔ مور کا چلانا۔ شور کرنا۔ دیکھو چنگھاڑنا۔

مور کا کوکنا۔ دیکھو طاؤس کا کوکنا۔

مور کا ناچنا۔ مور عالم مستی میں ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) ؎

مور ناچیں کوئلیں کوکیں پپیہے بول اٹھے
وصل کے دن آگئے فصل آئی کیا برسات کی

مور کی چال۔ (کنایۃً)۔ مستانہ چال (نواب مرزا شوق) ؎

تھا نہ چھوٹی کو ضرر مور کی چلتے تھے نہ چال
درد سر ہوتا تھا ہوتی تھی جو مہندی پامال

مور کی سی گردن۔ مونث صراحی دار گردن۔ خوب صورت اور لمبی گردن۔

مورمکٹ۔ (ھ) مکٹ۔ بضم اول و فتح دوم۔ تاج)۔ مذکر۔ مور کا سا تاج۔ (امیر) ؎

دامن شاہد نعماں ہے ہر اک دم دامن زیں
سر پہ کلغی کر کنھیا کا ہے یہ مور مکٹ

مور ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے۔ مور ناچتا ہے پیروں کو دیکھ کر جھڑ جاتا ہے۔ مثل۔ (مور کے پاؤں بدقطع ہوتے ہیں) خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی برا معلوم ہوتا ہے۔ ساری امنگیں اور حوصلے خستی اور نادانی سے زائل ہو جاتے ہیں۔

مورنی۔ (ھ) مور کی مادہ ۲ عورتوں کے کان کا زیور۔

مَور۔ (ھ۔ بالفتح)۔ مذکر۔ آم کا پھول۔ بور۔ (قلق) ؎

ڈھاک پھولا ہے مور آیا ہے
لالہ کوہ رنگ لایا ہے

۲ ایک قسم کی کلغی جو ہندو داماد کی کلاہ پر لٹکاتے ہیں۔

مور آنا۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا۔

مُورَت۔ (ھ۔ واؤ معروف) مونث پیکر جو پتھر لوہے یا لکڑی وغیرہ سے بناتے ہیں۔ (مصرع)۔

جیسے مورت ہو کوئی پتھر کی

(جرأت)

صنم خانہ کی مورت سے یہاں سڈول لگتے ہیں

مُورِث۔ (ع) صفت ۱ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے ۲ مجازاً مطلق پہنچانے والا۔ باعث۔ اس معنی میں عربی لغات میں نہیں ملا۔ (فقرہ) یہ چیز مورث جذام ہے۔

مورث اعلیٰ۔ (ن) مذکر سب سے بڑا مورث کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک۔

مورث فاسد۔ مذکر۔ (اصطلاح فقہ) نانا۔

مورچا۔ (اس معنی میں فارسی لغات یا فارسی کلام میں نہیں ہے) مذکر ۱ حصار ۲ وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں اور جس میں فوج کو بٹھلاتے ہیں تاکہ دشمن

کی ضرب نہ پہونچے ۳ وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے۔ دیکھو مورچہ۔ مور کے تحت میں۔

مورچا اٹھنا۔ لڑنے والی۔ فوج کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا (آوج) ؎

لڑے بھڑے ہوئے تھے جس میں وہ پڑا لوٹا
اٹھا وہ مورچا پہلا وہ دوسرا ٹوٹا

مورچا الٹنا۔ مورچے کی فوج کا تتر بتر ہو جانا۔ (آوج) ؎

مڑا وہ جب تو نصیب اہل جور کے الٹے
پڑاؤ ہو گئے مسمار مورچے الٹے

مورچا بندی کرنا مورچا باندھنا۔ خندق کھودنا لڑائی کے واسطے دھس تیار کرنا۔

مورچا بندھنا۔ لڑائی ہونا۔ ایک کا دوسرے سے لڑنا۔ جھگڑنا۔ (داغ) ؎

نکمہ دل سے لڑے مژگان جگر سے
بندھا ہے مورچا کیا گھر کے گھر سے

مورچا توڑنا۔ متعدی۔ (آوج) ؎

یہ کس دلیر نے توڑا ہے مورچا دہنا
خبر وغا میں کسی گاہ کی لئے رہنا

مورچا لوٹنا۔ مورچے کا درہم برہم ہو جانا۔ مورچا قائم نہ رہنا۔ (بحر) ؎

لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار رہے دل
مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا

مورچا جیتنا۔ مورچہ لینا۔ لڑائی فتح کرنا۔

مورچہ دوڑنا۔ زنگ لگ جانا۔ (اسیر) ؎

ہوں وہ کشتہ خاک سے میری اگر دانا گے
بال و پر پھیلا کے دوڑے مورچہ شمشیر کا

مورچہ لگنا۔ زنگ لگنا۔ (قدر) ؎

مجھ کو حیرت ہے کہ اس میں مورچہ لگتا نہیں
نوک تک ڈوبا ہے گو قاتل کا خنجر آب میں

مورچہ لینا۔ دشمن کے مورچے کی جگہ لے لینا۔

(بحر) ؎

گرچہ مصحف بہ بغل ہے سپہ خط عذار
مورچہ لیں گی مسلمانوں سے کافر پلکیں

مورچا مارنا۔ مورچہ فتح کرنا۔ دشمن کا مورچہ چھین لینا۔ (ظفر) ؎

ہجوم خال روئے یار کا لے ہی لیا بوسہ
ظفر یہ خوب تم نے زنگیوں کا مورچہ مارا

مورچے پر جانا۔ دشمن کے مقابلے کے لئے جانا لڑائی پر جانا۔

مورچے پر رکھنا۔ (کنایۃً) زد میں رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔

مورچے کا کھا جانا۔ زنگ کا بوسیدہ کر دینا۔ آہنی شے کو (شاد) ؎

زنگ خط کا دل سے جانا ہے محال
مورچہ اس آئینہ کو کھا گیا

مورچھل۔ دیکھو۔ مور۔ (ہ)

مورچہ۔ دیکھو۔ مور۔

مُوَرِّخ۔ صفت تاریخ رکھنے والا۔

مُوَرَّخہ۔ (ع) صفت۔ تاریخ ڈالا ہوا۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ محررہ۔

مورخین۔ (ع) مذکر۔ جمع مورخ کی۔

مورد۔ (ع) بفتح سوم غلط و بکسر سوم صحیح۔ عربی قاعدہ یہ ہے کہ مثال واوی اور یائی سے ظرف کے صیغے بکسر عین کلمہ آتے ہیں۔ جیسے مولد۔ موضع۔ موقف۔ صرف چھ لفظ مستثنیٰ ہیں جو مفتوح العین آتے ہیں۔ ۱ مُوَرَّق ۲ مُوَکَّل ۳ موزن ۴ موہب ۵ موجد ۶ موطن) مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھیرنے کی جگہ (فقرہ) اس آیت کا مورد یہی ہے۔ (شوق) ؎

بوسۂ لعل شکر بار لیا خواب میں کب
آپ ناحق نہ مجھے موردِ الزام کریں

(فقرہ) آج کل آپ ہی مورد لطف و کرم ہیں۔

مورکھ۔(ھ) صفت۔ بے وقوف۔ (ہندو) جاہل۔ نادان ناواقف۔

مورکھ پن۔ مذکر۔ احمق پن۔ گدھاپن۔ بے وقوفی۔

مورنی۔ دیکھو مور۔(ھ)۔

مَورُوثی۔(ع) صفت۔ باپ دادا کا۔ جدی۔ آبائی پشتینی ورثہ میں ملی ہوئی چیز۔

مُوری۔(ھ۔س۔ مورو۔ دہانہ۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے) مونث۔ نالی۔ پانی کے نکاس کی جگہ۔ بدررو۔ نابدان ۲؎ کپڑے کی آستین کا سرا جو ہاتھ کے گٹے کے قریب رہتا ہے۔ پائجامے کے پائنچے کا سرا جو پاؤں کے گٹے کے قریب ہے (فقرہ) سبز ساٹن کا پاجامہ۔ موریوں پر چنبیلی کے جال کا پٹھا ٹکا ہوا۔

موری پر جانا۔(ہندو۔عو) موتنے جانا۔ پیشاب کرنے جانا۔

موری چھوٹنا۔(ہندو۔عو) ۱؎ کنایۃً پیٹ چلنا۔

موری کا کیڑا۔ مذکر (ہندو) (عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مر جائے۔

موری کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہے۔ (دہلی) (عو) مثل جو گندگی میں پلا ہو وہ گندگی میں خوش رہتا ہے۔

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ مثل کمینہ کو اعلیٰ رتبہ مل گیا۔

موری میں پتھر ڈالوگے تو چھینٹیں اڑیں گی۔ (دہلی)۔(عو) یعنی گندہ معاملے میں پڑوگے تو بدنامی ہوگی۔

موڑ۔(ھ) بالضم۔ مذکر ۱؎ گھماؤ۔ وہ جگہ جہاں ایک طرف سے دوسری طرف کو راستہ پھرے۔ راہ کجی ۲؎ پھیر۔ چکر۔ ۳؎ بل۔ خم۔ پیچ۔

موڑ دینا۔ دیکھو موڑنا۔

موڑنا۔(ھ) کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرنا۔ خم کرنا۔ جھکانا ۲؎ کپڑے یا اور کسی چیز کا تہ کرنا ۳؎ گھوڑے کی لگام کھینچ کر اس کو کسی طرف متوجہ کرنا ۴؎ اڑتے ہوئے پتنگ کو ایک جانب سے دوسری جانب کرنا ۵؎ گھمانا۔ پھیرنا ۶؎ بل دینا۔

مَوڑ۔(ھ) بالفتح۔ مذکر۔ (ہندو) نوشہ کا تاج۔ وہ تاج جسے دولھا کے سر پر رکھ کر اوپر سے تاج باندھتے ہیں۔

موڑھا۔(ھ) مذکر۔ سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی۔

موز۔(ع)۔ مذکر۔ کیلے کی پھلی۔ (فقرہ) بازار میں موز آنے لگے۔

موزوں۔(ع) تلا ہوا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش آئند استعمال کیا)۔ صفت ۱؎ خوش آئند۔ پسندیدہ ؎

آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنا تھی امیر
مفت سر رشتۂ آواز عنادل توڑا

۲؎ مناسب۔ ٹھیک۔ حسب حال ۳؎ وہ مصرع یا شعر جو قاعدۂ عروض سے وزن میں درست ہو۔

موزوں طبع۔(ف)۔ صفت۔ وہ شخص جس کی طبیعت موزوں ہو۔

موزوں طبعی۔ مونث۔ موزوں طبع ہونا۔ (فقرہ) موزوں طبعی طالب علمی کے زمانے سے اپنا رنگ دکھاتی ہے۔

موزوں کرنا ۱؎ شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا ۲؎ شعر یا مصرع کہنا۔ ؎

عاشق شعر جو موزوں کیا شکووں کا دفتر بن گیا

۳؎ ٹھیک کرنا۔ حسب حال کرنا۔

موزوں ہونا ۱؎ پھبنا زیبا ہونا ۲؎ لائق ہونا۔ واجب ہونا ۳؎ شعر کا بحر سے درست ہونا۔ (امیر) ؎

ہوا جب قصد میرا نعت میں موزوں قصیدہ ہو
لکھے مطلع برابر کے جو پائے قافیہ دو دو

موزونیت۔(ع) مونث۔ پسندیدگی۔ سنجیدگی۔ زیبائش پھبن۔ (رشک) ؎

قامت یار کی اللہ رے موزونیت
جو ہوا رفتہ قد صاحب دیوان نکلا

موزہ۔(ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱؎ جراب۔ (عاشق)

دبلاپے میں قدم بھی کسی کے بڑھے نہیں
چیونٹی کے پاؤں میں مرے موزے چڑھے نہیں

۲ بوٹ۔ انگریزی جوتا۔

موڑنے کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ۔ موڑنے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں۔ مثل۔ اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ غیر کے درد آشنا نہ ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔

موسا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چوہا۔ موش۔

موسا گھی۔ مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس کے پتے چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔

موسا گابھ۔ مذکر۔ نطفۂ آہو جو مادہ کے شکم میں نہ ٹھیرے۔

موسا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر (ہندو) ماں کی بہن کا خاوند خالو۔ چچا۔

موسائی۔ (ع) مذکر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے حضرت موسیٰ کے اُمتی۔ یہودی (رنگین) ؎

موسائیوں کو طور کے جلوے سے کم نہیں
جو دل لگی ہے اصابت روشن ضمیر کی

موسل۔ (ھ) مذکر۔ اناج۔ تنباکو وغیرہ۔ کوٹنے کا آلہ۔

موسل کریں جہاں سینگ نہ سمائے۔ کمال مبالغہ کرنے کے لئے۔ (جان صاحب) ؎

مکار زنوں سے بوا اللہ بچائے
موسل کریں اس بن نہ جہاں سینگ سمائے

موسلا۔ (ھ) مذکر۔ موسل کی تصغیر۔ ۱ اصل۔ جڑ۔ ۲ وہ لکڑی جو درختوں کی جڑوں میں موٹی اور دراز ہوتی ہے۔ بیشتر سینبل کی جڑ کے لئے مستعمل ہے۔

موسلا دھار۔ (ھ) صفت۔ وہ مینھ جو دیر تک زور سے برسے۔

موسلا دھار برسنا۔ مینھ کا موسل کے برابر موٹی دھاروں میں برسنا۔ زور کی بارش ہونا۔ شدت سے مینھ پڑنا۔

موسلوں ڈھول بجانا۔ (ہندو) (کنایۃً) منادی کرنا۔ کسی بات کی تشہیر پکار پکار کرتے پھرنا۔ ڈھنڈی پیٹنا۔

موسلوں سے چھڑنا۔ ۱ اناج کو اوکھلی میں ڈال کر صاف کرنا۔ ۲ (مجازاً) کثرت سے ہونا کسی چیز یا مال وزر کا (رنگین) ؎

سخی کریم پڑے ایڑیاں رگڑتے ہیں
بخیل موتیوں کو موسلوں سے چھڑتے ہیں

موسلی۔ (ھ) مونث۔ اصل۔ جڑ۔

موسم۔ (ع، بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ وقت۔ سماں۔ مونث۔ دن۔ زمانہ۔ فصل۔ فارسی اردو شعرا نے بفتح سوم استعمال کیا ہے (محمد خلیل عجیب مازندرانی) ؎

نوروز خوش و بہار خرّم
آمد ز بہشت عدن باہم
یا ساقی فاسقنی براح
بر موجب استغنائے موسم

(ذوق دہلوی) ؎

ہے یار روز عید محرم سے کم نہیں
جام شراب دیدۂ پُرنم سے کم نہیں
زیبا ہے روئے زرد پہ کیا اشک لالہ گوں
اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں

موسم آنا۔ کسی فصل کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر عود کرنا۔ (ناسخ) ؎

کی ہے یاں شدت سے شدت برشکال اشک نے
کیوں نہ وہ آجائے موسم سبزہ کی آغاز کا

موسم بہار۔ (ف) مذکر۔ بہار کا زمانہ پھاگن چیت کا مہینہ (مصحفی) ؎

قفس سے چھوڑ دے تو اب ہم کو اے صیاد
چمن میں کہتے ہیں پھر موسم بہار ہوا

موسم خزاں۔ (ف) مذکر ۱ پت جھڑ خریف ۲ (کنایۃً) زوال کا زمانہ۔ پیری۔ بڑھاپا۔ ڈھلتی جوانی۔

موسم گل۔ (ف) مذکر۔ بہار کا موسم۔ (نسیم) ؎

موسم گل ادھر آکر ایک عدو دل کا ہوا
سرکو دام کاکل دلدار کا سودا ہوا

موسم ہونا۔ کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پر سال کے اندر ہونا۔

(ناسخ) ؎

شگوفہ تازہ جنوں داغ عشق کا پھولا
خبر کسے ہے کہ کب موسم بہار ہوا

موسمی۔ صفت۔ موسم کا۔ رت کا۔ وقت کا۔ موقع کا۔

موس کے کھا جانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔ کسی کا مال ٹھگ کر کھا جانا۔

موس کے کھک کر دینا۔ لوٹ لوٹ کر فقیر کر دینا۔ بالکل نادار بنا دینا۔

موسنا۔ (ہ)۔ داؤ معروف۔ کسی کا مال واسباب چرانا۔ لوٹ لینا۔

(نشاد) ؎

دزد ہر شب بُرد مسیحا ہے
مجھ کو عیسائیوں نے موسا ہے

موسوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ۱ نام رکھا گیا۔ مخاطب ملقب۔ مونث کے لئے موسومہ۔

موسوی۔ (ع)۔ صفت۔ ۱ موسیٰ سے منسوب ۲ حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد۔ مثال کے لئے دیکھو عصائے موسیٰ۔

موسی۔ (ہ) بالفتح۔ (ہندو) مونث۔ خالہ۔ چچی۔

موسیٰ۔ (ع) ۱ اُسترہ ۲ ایک مشہور پیغمبر کا نام مذکر ۱ مشہور پیغمبر کا نام جن پر توریت نازل ہوئی۔ یہودی انھیں کے پیرو ہیں۔ فرعون کو آپ نے غرق کیا۔ اور وادیٔ ایمن میں خدا کی تجلی آپ ہی کو نظر آئی۔ یہ لفظ زبان سریانی کا ہے اور مرکب ہے۔ مو بمعنی تابوت۔ سا۔ پانی۔ سے۔ حضرت موسیٰ کو فرعون نے ایک تابوت میں پایا تھا۔ جو دریائے نیل میں بہتا ہوا پایا گیا۔ اس وجہ سے نام موسیٰ ہوا۔ فارسیوں نے بکسر حرف سوم بروزن عیسیٰ استعمال کیا۔ (منیر) ؎

ان کی انگیا جو با وضو سی ہے
دست خیاط دست موسی ہے

موسی عمراں۔ (ف) حضرت موسیٰ۔ دیکھو عمراں۔

(رشک) ؎

تیری کف دست دلربا زکہ میں ہیں اعجاز
عیسیٰ سے سوا موسی عمراں سے زیادہ

موسیرا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا بیٹا۔ خالہ زاد بھائی۔

موسیری۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ خالہ زاد بہن۔

موسیقار۔ (ف) مذکر۔ ایک پرند۔ کا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ ققنس بھی اسی کو کہتے ہیں ۲ ایک باجہ کا نام۔ کہتے ہیں اس کے نغموں سے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔

(داغ) ؎

غضب ہے مثل موسیقار اک اک استخواں پھونکا
ہوئے خود خاک تو کیا خاک اے سوز نہاں پھونکا

موسیقی۔ (سریانی زبان میں بمعنی علم سرود۔ یونانی میں بمعنی خوش آوازی۔ لحن۔ مو۔ آواز۔ سیقی۔ گرہ گنگری۔ فارسی میں حذف یائے اول مستعمل ہے) مذکر گانے بجانے کا علم۔

(ذوق) ؎

ماہر موسیقی ایسا کہ اداکرتا تھا
کبھی بارہ مقام اور کبھی چار ذات

موش۔ (ف) مذکر۔ چوہا۔

موش دشتی۔ موش صحرائی۔ (ف) مذکر۔ جنگلی چوہا۔

موشک۔ (ف) مونث۔ گلہری۔

موشک دوانی۔ (ف) (کنایۃً) خلاف امید فتنہ انگیزی۔

(عاشق) ؎

نہ بیٹھے تا سحر وہ غیر کی موشک دوانی سے
سفیدہ صبح کا بن جائے سم الفار کی صورت

موشح۔ (ع) بروزن معظم، صفت مزین۔ زیور سے

آراستہ کیا گیا۔

مُوصَل۔ (ع)۔ صفت پہونچانے والا۔ ۲ (بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ عراق کے ایک شہر کا نام۔

موصوف۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر ۱ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف کی گئی ہو۔ مذکور۔ اس معنی میں انسان کے واسطے مخصوص ہے۔ (فقرہ) نواب صاحب موصوف نے کچھ نہ کہا۔

موصُول۔ (ع)۔ مذکر ۱ ملا ہوا۔ ملا گیا۔ ۲ صرف و نحو میں وہ اسم ناتمام جو اکیلا کسی جملہ میں معنی نہیں دیتا۔

موصےٰ۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت کیا گیا۔

موصےٰ لہٗ۔ (ع)۔ وہ شخص جس کے حق میں وصیت کی گئی ہو۔

موصےٰ بہٖ۔ (ف)۔ مذکر۔ وہ شے جس کے دینے کی وصیت کی ہو۔

مُوصِی۔ (ع)۔ صفت مذکر۔ وصیّت کرنے والا۔

مُوصِیہ۔ (ع)۔ صفت۔ مونث۔ وصیت کرنے والی عورت۔

مُوضِح۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم)۔ صفت۔ واضح اور روشن کرنے والا۔

موضع۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر ۱ چیز رکھنے کی جگہ۔ جگہ ۲ (اردو) بالفتح و فتح سوم) گاؤں (فقرہ) تم نے یہ موضع کب خریدا۔

موضع دار (اردو)۔ گانوں گاؤں۔ گاؤں کی ترتیب سے۔ نمبردار۔

موضوع۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر ۱ وضع کیا گیا۔ رکھا گیا (شائق) ؎

بادشاہی کے بھی سامان کو درکار ہیں داغ
مورچھل کے لئے موضوع ہوئے مور کے پر

۲ (اصطلاح)۔ مدعا۔ مضمون۔ اصل مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ وہ شے جس کا ذکر اس علم میں ہو۔ ۳ (اصطلاح منطق) مُبتدا۔ خبر کو محمول کہتے ہیں۔

موضوع لہٗ۔ (ع) مذکر۔ مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ (فقرہ) عناصر میں اعتدال کی نسبت قائم رکھنا موضوع لہ ہے۔ علم طب کا۔

موطِن۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مواطن جمع ہے۔ مذکر۔ وطن۔ زاد بوم۔ رہنے کی جگہ۔

موعِظت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم۔ مواعظ۔ جمع)۔ مونث۔ نصیحت کرنا۔ پند و نصیحت۔

موعود۔ (ع)۔ صفت۔ وعدہ کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ وہ شے جس کا وعدہ کیا گیا ہو۔

مُوفور۔ (ع)۔ صفت۔ وافر کیا گیا۔ بہت۔ بکثرت۔ بے انتہا۔

مُوقّت۔ (ع۔ بروزن معظم) کسی وقت پر ٹھیرایا ہوا۔ زمانے کے ساتھ معین کیا گیا۔

مُوَقَّر۔ (ع) صفت۔ توقیر کیا گیا۔ عزت دار۔ معزز۔

موقع۔ (ع۔ عربی میں بالفتح و کسر سوم و نیز بفتح سوم آیا ہے) مواقع۔ جمع۔ مذکر ۱ واقع ہونے کی جگہ۔ جائے وقوع۔ محل۔ ۲ خاص وقت۔ خاص مقام۔

(امیر) ؎

مرے پہلوؤں میں کیا ہے موقع ہنسی کا
نہ اتنا بھی بے درد ہو دل کسی کا

اردو میں بفتح ثانی ہے۔

موقع بموقع۔ جگہ جگہ۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب موقع بموقع وعظ فرماتے۔

موقع بننا۔ (عو) موقع ملنا۔ (مصنفات) اپنے دیکھنے کا موقع نہیں بنتا۔ تو کسی کو بھیج کر دکھوا لیا

کرتی ہیں۔

موقع بے موقع۔ بے ٹھکانے۔ بے موقع کی جگہ۔

موقع پا جانا۔ محل پا جانا۔

(رشک) ؏

کہ ہم تو آج سرِ دست پا گئے موقع

موقع پر۔ خاص جگہ پر۔ مناسب وقت پر۔ عین وقت پر۔

موقع پڑنا۔ (اتفاق) پیش آنا۔ (محصنات) الغرض ایسا کوئی موقع نہیں پڑا تھا کہ چچا بھتیجے میں جی کھول کر باتیں ہوں۔

موقع جانے دینا۔ موقع کو کھو دینا۔

موقع سے۔ وقت کے موافق۔ وقت دیکھ کر۔ وقت سے۔

موقع شرط ہے۔ اگر موقع مل جائے (فقرہ) خدا چاہتا ہے۔ بہت جلد بلواتا ہوں۔ ہر دم یہی خیال ہے موقع شرط ہے۔

موقع کو نہ جانے دینا۔ وقت پر کام کرنا۔

موقع کی۔ لائق۔ مناسب۔ حسبِ منشاء۔

موقع ملنا۔ مناسب وقت ہاتھ آنا۔

(رشک) ؏

خدا کرے کوئی ایسا ملے مجھے موقع

موقع نکل جانا۔ وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا۔

موقع واردات۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو۔

موقع ہاتھ سے دینا۔ موقع جانے دینا۔

مُوقِف۔ (ع)۔ بالفتح۔ بکسر سوم۔ مذکر۔ ۱ کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام ۲ عرب کے ایک مقام کا جو مکہ سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے۔ اور جس کو عرفات بھی کہتے ہیں۔

مَوقُوف۔ (ع)۔ لفظی معنی۔ ٹھہرایا گیا۔ صفت۔ ۱ (مجازاً) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے ۲ ترک کیا گیا۔

(مصحفی) ؎

وصل منظور نہیں پاس بلاتے کیا ہو
کہیں موقوف بھی یہ پیار کرو تم اپنا

۳ (پر کے ساتھ) منحصر۔

(داغ) ؎

منصفی ہو تو غضب نا منصفی ہو تو ستم
اس نے میرا فیصلہ موقوف مجھ پر رکھ دیا

۴ وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ اس معنی میں جائداد کی صفت میں آتا ہے۔ اور موقوفہ یعنی صفت مونث کی صورت میں مستعمل ہے۔ ۵ (اصطلاح) وہ ساکن حرف جس سے پہلے کا حرف ساکن ہو۔ جیسے کام کا میم ۶ مونث۔ وہ حدیث جس کے راویوں کا سلسلہ صحابہ تک پہونچے۔

(محسن) ؎

موقوف حدیث شب کی تصحیح
رکھ دیجئے طاق پر مصابیح

موقوف رکھنا ۱ کسی پر منحصر کرنا۔ ۲ ملتوی کرنا۔

(راسخ) ؎

ہمارے قتل کو موقوف کیوں تقصیر پر رکھو
گناہ خونِ ناحق خوبیٔ تقدیر پر رکھو

موقوف علیہ۔ (ع)۔ صفت۔ وہ شخص جس پر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ پنچ۔ منصف۔

موقوف کرنا۔ ۱ برخاست کرنا۔ برطرف کرنا ۲ ملتوی رکھنا۔ باز رکھنا ۳ کسی پر منحصر کرنا۔

موقوف ہونا ۱ برخاست ہونا۔

نوکری سے برطرف ہونا ۔ منحصر ہونا ۔ ملتوی ہونا

موقوفی - (ف) مونث ۔ برطرفی ۔ برخاستگی ۔ علیحدگی ۔ التوا ۔ ڈھیل ۔ توقف ۔

موکب - (ع - بالفتح وکسر سوم) مذکر ۔ اردلی کے پیادے ۔ سوار ۔ (بالفتح و فتح سوم) مذکر سپاہ ۔ لشکر ۔

مؤکد - (ع) بکسر حرف سوم مشدد و حرف دوم ہمزہ بصورت واؤ ہے) صفت ۔ مذکر ۔ تاکید کرنے والا ۔ (بالفتح حرف سوم مشدد) صفت ۔ مذکر ۔ تاکید کیا گیا ۔ اس معنی میں مونث کے لئے مؤکدہ ہے جیسے سنت مؤکدہ ۔

مؤکل - (ع) وکیل کرنے والا ۔ کام دوسرے کے سپرد کر دینے والا ۔ وہ شخص جس نے وکیل کیا ہو ۔ (اردو) ۔ روح جس کو عامل مسخر کرتے ہیں ۔

(منیر) ؎

جلال آ لے ہے اس وحشی کو جو نام اس کا لیتا ہے
پری ہو کر مؤکل ہو گیا اسم جلالی کا

(نوٹ) نمبر ۲ میں مونث کے لئے مؤکلہ ہے ۔

موکھا - (ھ - واؤ مجہول کے ساتھ) مذکر ۔ چھوٹا سوراخ ۔ روشن دان ۔ وہ روزن جو گھر کی دیوار میں اندر گھر کی عورتیں اپنے ہمسایوں کی عورتوں سے باتوں اور رسم و راہ کے لئے بنا لیتی ہوں ۔ (زبان الوقت) معاش کے لئے وہی ایک نوکری کا دروازہ تھا سو تنگ ہو کر اس میں ایک ذرا سا موکھا رہ گیا ۔ (لکھنؤ) کبوتروں کا خانہ ۔

موگرا - (ھ) مذکر ۔ بیلے کی قسم کا ایک پھول ۔ بڑا بیلا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

موتی کا شگفتہ موتیا ہے
اور دُرِّ نجف کا موگرا ہے

۔ بڑی موگری ۔ (لکھنؤ) بندوق کا گز ۔ ایک قسم کا چاول ۔ (عو) کرٹھوں کا وہ حصہ جو گول گھنڈی کی طرح ہوتا ہے ۔ ہر کرٹھے میں دو موگرے ہوتے ہیں ۔ (فقرہ) کرٹھوں کے موگرے ٹوٹ گئے ۔

موگری - (ھ) مونث ۔ وہ آلہ جس سے زمین یا چھت کوٹتے ہیں ۔ وہ آلہ جس سے گھنٹہ بجتا ہے ۔ وہ آلہ جس سے دھوبی دھویا ہوا کپڑا کوٹتے ہیں ۔

مُول - (ھ - س) مذکر ۔ جڑ ۔ بنیاد ۔ پونجی ۔ سرمایہ ۔ زر اصل ۔ (فقرہ) بیاج تو چھوڑ دیا لیکن مول آ رہا گر ۔ اولاد ۔ نسل ۔

مول چیز ۔ مونث ۔ (عو) اصل چیز ۔ ضروری چیز ۔

مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے ۔ (عو) مثل مال سے زیادہ اس کی آمدنی بھلی معلوم ہوتی ہے

(رہان صاحب) ؎

بیٹے بیٹی مجھے داماد کے دل کا سہارا ہے
مثل ہے مول سے بھی جان ہو تا بیاج پیارا ہے

مول کی باتیں ۔ مبالغہ کی باتیں ۔

(رشک) ؎

ندائے حکمت جائز ہے نفع سود حرام
معاملات میں کیا کیا ہیں مول کی باتیں

مول - (ھ) - واؤ مجہول کے ساتھ مذکر ۔ قیمت دام ۔

(آتش) ؎

دل بیچتے ہیں عاشق بے تاب لیجئے
قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا

۔ نرخ ۔ بھاؤ ۔

مول بڑھانا ۔ قیمت بڑھانا ۔ نرخ بڑھانا ۔

(داغ) ؎

اب خریدار ہی نہیں کوئی
مول اپنا بڑھا کے دیکھ لیا

مول بڑھنا ۔ لازم ۔

مول بننا ۔ قیمت طے ہونا ۔ سودا ہونا ۔

مول پوچھنا۔ قیمت دریافت کرنا۔
(آتش) ؎
کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا
کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا
مول تول۔ (ہ)۔ مذکر۔ سودا۔ قیمت کا تعین۔
(داغ) ؎
دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھئے
اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے
مول تول ٹھہرانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔
مول ٹوٹ جانا۔ قیمت گھٹ جانا۔
(ذوق) ؎
صاف باطن کی ہو جب قدر کہ ظاہر ہو درست
مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو ٹوٹا گوہر
مول ٹھہرانا۔ مول چکانا۔ قیمت چکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔
مول چڑھانا۔ مول بڑھانا۔
مول چڑھنا۔ لازم۔
مول چکانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔
مول دینا ۱۔ قیمت لے کر دینا۔ ۲۔ قیمت ادا کرنا۔
مول کرنا۔ قیمت چکانا۔
(داغ) ؎
افسوس جنس دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی
کرنا تھا مول چشم خریدار دیکھ کر
مول گھٹانا۔ قیمت گھٹانا۔
مول گھٹنا۔ لازم۔
مول لگانا۔ دام لگانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا۔
مول لے کر چھوڑ دینا۔ خرید کر آزاد کر دینا غلام بنا کر چھوڑ دینا ۲۔ (کنایۃً) نہایت حقیر سمجھنا۔
مول لے لینا۔ (کنایۃً) کمال احسان کرنا۔
(بحر) ؎
لے لیا مول کیا کلام کیا
کہہ کے صاحب مجھے غلام کیا
مول لینا۔ خریدنا کسی چیز کا ۲۔ (کنایۃً) اپنے سر کوئی جھگڑا لینا۔ اپنے پیچھے بلا لگانا۔
(سحر) ؎
سنتے ہیں آج کل ہے بازار گرم ان کا
ہم مول لیں گے فتنہ ناحق فساد کرکے
مول نہ رکھنا۔ (کنایۃً)۔ بیش بہا ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔
(آتش) ؎
لب و دندان تمہارے بے بہا ہیں
نہیں رکھتے ہیں یہ لعل و گہر مول
مولوں۔ داموں کی جگہ۔
(رند) ؎
شوق جو ہے یار کو پھولوں کے گہنے کا ہوا
موتیوں کے ہار کے مولوں گلوں کے ہار ہیں
مولا۔ (ع۔ عربی میں رسم الخط مولیٰ ہے)۔ مذکر۔ ۱۔ مالک۔ آقا۔ صاحب۔ والی۔ سردار ۲۔ خدا تعالیٰ اللہ۔
(داغ) ؎
غم دنیا و دین میں مبتلا ہوں
مرے مولا مری امداد کرنا
۳۔ آزاد کیا ہوا غلام ۴۔ (کنایۃً) حضرت امام حسین علیہ السلام۔
(انیس) ؎
یہ تو نہ کہہ سکے کہ شہ مشرقین ہوں
مولانے سر جھکا کے کہا میں حسین ہوں
مولا بخش۔ مذکر۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں ایک جوتے کا نام جو شریروں کی سزا دہی کے لئے بنایا جاتا تھا۔

مولا بھلا کرے گا۔ فقرا کی دعا۔

مولا دولا۔ صفت۔ (کنایۃً) ۱ بھولا بھالا ۲ بے پڑا ۳ بڑا سخی۔ فیاض۔

مولا علی۔ مذکر ۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ ۲ آزاد مسلمان فقرا السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کی بجائے مولا علی کہتے ہیں۔

مولانا۔ (ع) مذکر ۱ علماء فضلاء کا اعزازی خطاب فاضل اجل ۲ بعض جگہ لفظ مولانا سے مراد مولانا جلال الدین رومی ہوتے ہیں۔

مولائی۔ مونث۔ سرداری۔ امیری۔ امیری کی حالت امارت۔ صدارت۔

مولد۔ (ع۔ بکسر لام۔ زمان۔ ولادت۔ جائے ولادت) مذکر۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ وطن۔ وقت ولادت ۲ وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔

(آتش) ؎

مولد تو آگے ہوگا یہ ترجیع بند ہیں

۳ (کنایۃً) مجلس جس میں حال ولادت پیغمبر صاحب کا بیان کیا جائے ۴ پیدائش۔ ولادت۔

(ناسخ) ؎

روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں
رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا

مُوَلَّد۔ (ع۔ بروزن معظم)۔ صفت ۱ وہ عجمی شخص جس نے عرب میں پرورش پائی ہو۔ ۲ وہ عجمی لفظ جس کو عرب نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہو۔

مولسری۔ (ہ۔ مول۔ بالفتح۔ تاج۔ سری۔ راجہ اس درخت کا پھول تاج سلاطین کے قابل ہوتا ہے)۔ مونث ۱ ایک درخت اور اس کے پھل اور پھول کا نام اس کے پھولوں کی بھینی بھینی مہک بڑی خوش گوار معلوم ہوتی ہے۔ ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر مولسری کے پھولوں کی وضع کے پھول کڑھے ہوتے ہیں۔

(ناسخ) ؎

طرفہ چمن حسن میں سے نخل تماقد
صورت کرتے جو ہے لے سرو رواں مولسری کا

مُؤلِّف۔ (ع۔ واؤ کی آواز ہمزہ کی ہے) مذکر۔ تالیف کرنے والا۔ جمع کرنے والا۔ مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا۔ متفرق مضامین کو جمع کرنے والا۔

مُؤلَّفات۔ (ع) مذکر۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں۔

مُؤلَّفہ۔ (ع)۔ مونث۔ تالیف کی ہوئی۔ تصنیف کی ہوئی۔ جمع کی ہوئی۔

مُؤلِم۔ (ع)۔ صفت۔ درد دینے والا۔ الم دینے والا۔

مولون۔ مونث۔ مولوی کا مونث۔

مَولُود۔ (ع۔ فارسیوں نے بجائے مولد و میلاد کے استعمال کیا ہے۔

(قاآنی) ؎

روز مولود شہنشاہ ست در روئے جنیں
ہر کہ غمگیں ست بروئے زندگی باد احرام

مذکر۔ ۱ جنا ہوا۔ زائیدہ۔ وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو۔ ۲ پیدا ہونے کا وقت۔ پیدائش کا دن۔ میلاد۔ ۳ بیٹا۔ پسر۔ فرزند۔ پوت ۴ وہ مجلس جس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا بیان کیا جائے ۵ وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔

مولود خواں۔ مذکر۔ وہ شخص جو رسول مقبول کے میلاد کا بیان پڑھ کر حاضرین مجلس کو سنائے۔

مول پوچھنا۔ قیمت دریافت کرنا۔
(آتش) ؎
کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا
کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا

مول تول۔ (ھ)۔ مذکر۔ سودا۔ قیمت کا تعین۔
(داغ) ؎
دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھئے
اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے

مول تول ٹھہرانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔

مول ٹوٹ جانا۔ قیمت گھٹ جانا۔
(ذوق) ؎
صاف باطن کی ہو جب قدر کہ ظاہر ہو درست
مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو ٹوٹا گوہر

مول ٹھہرانا۔ مول چکانا۔ قیمت چکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔

مول چڑھانا۔ مول بڑھانا۔

مول چڑھنا۔ لازم۔

مول چکانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔

مول دینا۔ ۱۔ قیمت لے کر دینا۔ ۲۔ قیمت ادا کرنا۔

مول کرنا۔ قیمت چکانا۔
(داغ) ؎
افسوس جنس دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی
کرنا تھا مول چشم خریدار دیکھ کر

مول گھٹانا۔ قیمت گھٹانا۔

مول گھٹنا۔ لازم۔

مول لگانا۔ دام لگانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا۔

مول لے کر چھوڑ دینا۔ خرید کر آزاد کر دینا غلام بنا کر چھوڑ دینا ۲۔ (کنایۃً) نہایت حقیر سمجھنا۔

مول لے لینا۔ (کنایۃً) کمال احسان کرنا۔
(بحر) ؎
لے لیا مول کیا کلام کیا
کہہ کے صاحب مجھے غلام کیا

مول لینا۔ خریدنا کسی چیز کا ۲۔ (کنایۃً) اپنے سر کوئی جھگڑا لینا۔ اپنے پیچھے بلا لگانا۔
(سحر) ؎
سنتے ہیں آج کل ہے بازار گرم ان کا
ہم مول لیں گے فتنہ ناحق فساد کر کے

مول نہ رکھنا۔ (کنایۃً)۔ بیش بہا ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔
(آتش) ؎
لب و دنداں تمہارے بے بہا ہیں
نہیں رکھتے ہیں یہ لعل و گہر مول

مولوں۔ داموں کی جگہ۔
(رند) ؎
شوق جو ہے یار کو پھولوں کے گہنے کا ہوا
موتیوں کے ہار کے مولوں گلوں کے ہار ہیں

مولا۔ (ع۔ عربی میں رسم الخط مولیٰ ہے)۔ مذکر۔ ۱۔ مالک۔ آقا۔ صاحب۔ والی۔ سردار ۲۔ خداتعالیٰ اللہ۔
(داغ) ؎
غم دنیا و دیں میں مبتلا ہوں
مرے مولا مری امداد کرنا

۳۔ آزاد کیا ہوا غلام ۴۔ (کنایۃً) حضرت امام حسین علیہ السلام۔
(انیس) ؎
یہ تو نہ کہہ سکے کہ شہ مشرقین ہوں
مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسین ہوں

مولا بخش۔ مذکر۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں ایک جوتے کا نام جو شریروں کی سزا دہی کے لئے بنایا جاتا تھا۔

مولا بھلا کرے گا۔ فقرا کی دعا۔

مولا دولا۔ صفت۔ (کنایتہً)۔ بھولا بھالا ۲ بے پروا ۳ بڑا سخی۔ فیاض۔

مولا علی۔ مذکر ۱ حضرت علی کرم اللہ وجہٗ۔ ۲ آزاد مسلمان فقرا السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کی بجائے مولا علی کہتے ہیں۔

مولانا۔ (ع) مذکر ۱ علماء و فضلاء کا اعزازی خطاب فاضل اجل ۲ بعض جگہ لفظ مولانا سے مراد مولانا جلال الدین رومی ہوتے ہیں۔

مولائی۔ مونث۔ سرداری۔ امیری۔ امیری کی حالت امارت۔ سمارت۔

مولِد۔ (ع۔ بکسر لام۔ زمان۔ ولادت۔ جائے ولادت) مذکر۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ وطن۔ وقت ولادت۔ ۲ وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔

(آبرا) ؎

مولد تو آگے ہوگا یہ ترجیع بند ہیں

۳ (کنایتہً) مجلس جس میں حال ولادت پیغمبر صاحب کا بیان کیا جائے ۴ پیدائش۔ ولادت۔

(ناسخ) ؎

روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں
رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا

مُوَلَّد۔ (ع۔ بروزن معظم)۔ صفت ۱ وہ عجمی شخص جس نے عرب میں پرورش پائی ہو۔ ۲ وہ عجمی لفظ جس کو عرب نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہو۔

مولسری۔ (ہ۔ مول۔ بالفتح۔ تاج۔ سری۔ راجہ اس درخت کا پھول تاج سلاطین کے قابل ہوتا ہے)۔ مونث ۱ ایک درخت اور اس کے پھل اور پھول کا نام اس کے پھولوں کی بھینی بھینی مہک بڑی خوش گوار معلوم ہوتی ہے۔ ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر مولسری کے پھولوں کی وضع کے پھول کڑھے ہوتے ہیں۔

(ناسخ) ؎

طرفہ چمن حسن میں ہے نخل تماقد
کرتہ جو ہے لے سرورواں مولسری کا

مُؤلِّف۔ (ع۔ واؤ کی آواز ہمزہ کی ہے) مذکر۔ تالیف کرنے والا۔ جمع کرنے والا مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا۔ متفرق مضامین کو جمع کرنے والا۔

مُؤَلَّفات۔ (ع) مذکر۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں۔

مُؤَلَّفہ۔ (ع)۔ مونث۔ تالیف کی ہوئی۔ تصنیف کی ہوئی۔ جمع کی ہوئی۔

مُؤلِم۔ (ع)۔ صفت۔ درد دینے والا۔ الم دینے والا۔

مولون۔ مونث۔ مولوی کا مونث۔

مَولود۔ (ع۔ فارسیوں نے بجائے مولد و میلاد کے استعمال کیا ہے۔

(قاآنی) ؎

روز مولود شہنشاہ ست درروئے جنیں
ہر کہ غمگیں ست بروئے زندگی بادا حرام

مذکر۔ ۱ جنا ہوا۔ زائیدہ۔ وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو۔ ۲ پیدا ہونے کا وقت۔ پیدائش کا دن۔ میلاد۔ ۳ بیٹا۔ پسر۔ فرزند۔ پوت ۴ وہ مجلس جس میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا بیان کیا جائے ۵ وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔

مولود خواں۔ مذکر۔ وہ شخص جو رسول مقبول کے میلاد کا بیان پڑھ کر حاضرین مجلس کو سنائے۔

مولود شریف۔ مذکر ۱ میلاد کا بیان۔ میلاد شریف ۲ وہ مجلس جس میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کا حال بیان کیا جاتا ہے۔

مولودی۔ مذکر۔ مولود خواں۔ مولود پڑھنے والا۔

مولوی۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم۔ مولا سے منسوب۔ قاعدے کے مطابق الف مقصورہ جو سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ کے آخر میں ہوتا ہے۔ واؤ سے بدل جاتا ہے)۔ مذکر ۱ شرع کے احکام جاننے والا۔ پابند شریعت ۲ عالموں کا لقب ۳ معلم۔ مدرس۔ اس معنی میں تعظیماً مولوی صاحب مستعمل ہے۔

(جان صاحب) ؎

پڑھائی کیوں زلیخا مولوی صاحب نے یوسف کو
کیا خانہ خراب اس کو دکھایا خانۂ الفت

مولویت۔ (ع)۔ مونث۔ مولوی ہونا۔

مولوی گری۔ مونث۔ پڑھانے کا پیشہ۔

مولوی ہدا۔ مذکر۔ طنز سے میاں جی کو کہتے ہیں۔

مولیٰ۔ (ع)۔ مذکر۔ خداوند۔ اللہ تعالیٰ۔ رب۔

مُولی۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ ترب۔

مولی اپنے ہی پتوں بھاری۔ مثل۔ (عو)۔ جب اپنے ہی بوجھ میں دبے بیٹھے ہیں تو دوسرے کا بوجھ کس طرح اٹھائیں گے۔

مولی کے چور کو سولی۔ مثل۔ چھوٹے جرم پر بڑی سزا۔ (اجتہاد)۔ جیسی چوری لاکھ کی ویسی چوری راکھ کی۔ تو یہ حکم ویسا ہی ہوا جیسے مولی کے چور کو سولی۔

مولی گاجر کی طرح۔ نہایت بے قدری سے (مراۃ العروس)۔ کیسی بد احتیاطی سے زیور مولی گاجر کی طرح ڈال رکھا ہے۔

مُوم۔ (ف) مذکر ۱ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں ۲ صفت نرم۔ ملائم۔

(داغ) ؎

ہیں وہ ہوں آتش قدم جن سے پگھلتے ہیں پہاڑ
موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا

موم بتی۔ مونث۔ وہ بتی جو موم سے بنائی گئی ہو۔ مومی شمع۔

موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤ گے۔ مقولہ بہت ہارنے والے سے بطور طنز کہتے ہیں۔

موم جامہ۔ (ف)۔ مذکر۔ وہ کپڑا جس پر موم روغن ہوا ہو۔ مومی کپڑا (فقرہ)۔ اتنا موم جامہ تعویذ کافی ہوگا۔

موم دل۔ (ف)۔ صفت۔ نرم دل۔ رحم دل۔ ترس کھانے والا۔

(زہیر) ؎

ہر اک گھر بناتے ہیں وہ شمع محفل
وہ ہیں موم دل سخت مشکل یہی ہے

موم دلی۔ (ف) مونث۔ نرم دلی۔

موم روغن۔ مذکر۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو ہونٹ پھٹ جانے کی حالت میں لبوں پر ملا جاتا ہے۔

(ناسخ) ؎

بعد مدت وصل شہد و موم میں ہوتا ہے پھر
اس کے ہونٹوں کے لئے موم روغن چاہئے

(ملنا۔ لگانا کے ساتھ)۔

موم کا۔ صفت۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک اور ملائم۔ موم کی مانند۔ (شاد) ؎

سوز غم والم سے بہہ جاؤں شمع ساں جو
اے شمع رو مجھے بھی کیا موم کا بنایا

موم کا کھلونا۔ (کنایۃً)۔ نہایت ناپائدار شے۔
موم کا ہو جانا۔ (کنایۃً)۔ کسی کا نہایت نازک ہو جانا۔
موم کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا۔
(آتش) ؎

موم دونوں کو کیا نالۂ آتش خو نے
سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا

۲؎ رحم دل کرنا۔ نرم دل بنانا۔
(قدر) ؎

ہلائے لب تو ہر اک سنگ دل کو موم کر ڈالا
ہے اعجاز کلیم ایسا کہ پتھر ہو گیا پانی

موم کی مچھلی۔ موم کی مچھلی بنا کر لڑکے پانی میں تیراتے ہیں۔
موم کی مریم۔ مونث۔ (عو)۔ نہایت نازک عورت۔
(شرف) ؎

بھلا ہم کب نکلتے ہیں کسی کے رُوئے روشن پر
ترے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں

موم کی ناک۔ (کنایۃً)۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے جس طرف چاہو کر لو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے۔ (اجتہاد)۔ مولویوں ہی کے بتلائے سمجھائے سے بے چارے عوام موموم کی ناک ہیں۔ جدھر کسی نے پھیرا پھر گئے۔
موم کی ناک جدھر چاہو پھیر دو۔ بھلے مانس سے جو کہو وہ مان لیتا ہے۔
موم ہو جانا ملائم و نرم ہو جانا۔ نرم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔
(آتش) ؎

سوزش دل کا بیاں کچھ کیا نظارات کو
موم ہو کر بہہ گئی سن کر مرا افسانہ شمع

مومی۔ (ف)۔ صفت۔ موم سے منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا ۲؎ نرم۔
(آتش) ؎

سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد
مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا

مومی چھینٹ۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت ملائم چھینٹ۔
(امان صاحب) ؎

پچھلی قلندری پہ نگوڑی فقیرنی
کیا مومی چھینٹ کا زبّی دنیا میں کال ہے

مومی شمع۔ مونث۔ موم کی بنی ہوئی بتّی۔
مومی موتی۔ مذکر۔ ایک قسم کا جھوٹا موتی جو موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے۔
مُؤمِن۔ (ع)۔ اس کا ماخذ امن و امان ہے (ایمان)۔ صفت۔ مذکر ۱؎ ایمان لانے والا۔ ایمان دار۔ مونث کے لئے مومنہ ۲؎ (اردو)۔ مذکر۔ مسلمان بھلا مانس ۳؎ (اردو) شیعہ۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں مومن بھائی بھی مستعمل ہے ۴؎ (ع) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام اگر امن و امان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا۔ یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا۔ یا عقبیٰ میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے مُصَدِّق یعنی ایمان داروں کے ایمان کو باور کرنے والا۔
مُؤمِنِیَّت۔ (ع)۔ مونث۔ مومن ہونا۔ مطیع فرماں بردار ہونا۔
(بحر) ؎

جو صفات مومنیت ظاہر ہیں یاں جس میں نہیں
سمجھے انساں آپ کو کمتر سگ ناپاک سے

مومیٰ۔ (ع)۔ اشارہ کیا گیا۔ ایما کیا گیا۔
مومیٰ الیہ۔ (ع)۔ بکسر میم ثانی و یائے معروف

غلط ہے)۔ مذکر۔ مشارٌ الیہ۔ وہ شخص جس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہو۔

مُومِیا۔ یونانی ۔مونث۔ مومیائی۔

(ذوق) ؎

ہے گلوں کے حق میں شبنم مرہم زخم جگر
شاخ بشکستہ کو ہے باراں کا قطرہ مومیا

مومیائی۔ (ف لغت یونانی میں مومیا تھا) مونث ایک دوا کا نام جو موم کی طرح ملائم ہوتی ہے۔ اور پہاڑوں سے حاصل ہوتی ہے ضرب و زخم کے واسطے بڑی مفید ہے۔ مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہے غلط ہے۔

(ذوق) ؎

مومیائی ہو حمایت تیرے حق میں اس کی
سخت گیری سے فلک توڑے کسی کی گر آس

مومیائی نکالنا ۱؎ چربی نکالنا۔ تیل نکالنا۔ سخت محنت لینا ۲؎ بہت سخت مارنا۔ خوب پیٹنا۔ بھرکس نکالنا۔

مُون۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔

(سحر) ؎

موئیں تاڑی کی نہ اس طرح بھری رہتی تھیں
ڈبیاں یا قوتیوں سے نہ بھری رہتی تھیں

مونا۔ (ھ)۔ مذکر ۱؎ بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا ۲؎ ٹوکرا۔ سانپ رکھنے کا پٹارا۔

مُؤنّث۔ (ع)۔ صفت۔ عورت۔ مادہ۔ نر کی ضد۔ زنانہ۔

مُونج۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کی رسیاں بٹتے ہیں۔ (فقرہ)۔ مونج رسی بٹنے میں صرف ہوگئی۔

مونجھ۔ (ھ)۔ مذکر۔ گھوڑے اور گائے بھینس وغیرہ کے ایک مرض کا نام جو ان کی آنکھ کی نیچے ہو جاتا ہے اور پھوٹ کر سیاہ خون نکلنے لگتا ہے۔

مُونچھ۔ (ھ) مونث۔ دیکھو موچھ

مُوندنا۔ (ھ) بند کرنا۔ ڈھانپنا۔

مونڈ۔ (ھ) مونث سر۔

مونڈ منڈانا ۱؎ سر منڈانا۔ حجامت کرنا۔ ۲؎ فقیری لینا۔

مونڈن۔ (ھ)۔ مذکر ۱؎ ایک رسم کا نام جس میں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال منڈوائے جاتے ہیں۔ (فقرہ)۔ آج بچے کا مونڈن ہے ۲؎ (ہندو) کی ایک رسم کا نام جس میں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال منڈوا لیتے ہیں۔

مُونڈنا۔ (ھ) ۱؎ بالوں کو استرے سے صاف کرنا ۲؎ کسی استاد کا کسی کو شاگرد بنانا۔

(مہر) ؎

ایسے مونڈے ہیں نے کتنے بے شعور
ہے حجامت ایسے فرقہ کی ضرور

۳؎ فقیری میں شاگرد، مرید کرنا۔ (کسی تجربہ کار درویش کا) ۴؎ دھوکا دے کر یا پھسلا کر مال مارنا۔

مُونڈھا۔ (ھ) مذکر۔ کاندھا۔ شانہ۔

(مہر) ؎

کر دیا ضعف نے یک دست معطل ایسا
بوجھ سے کاتب اعمال کے مونڈھا ٹوٹا

۲؎ لباس کا وہ حصہ جو شانہ پر رہے ۳؎ ایک قسم کی بے تکیہ کی کرسی۔

(رشک) ؎

بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے
کہ مونڈھا ہے ایک ایک کاندھا ہمارا

۴؎ ایک قسم کا کبوتر جس کی آنکھیں اور مغز سر بڑا ہوتا ہے ۵؎ پٹے بازی میں ایک قسم کی ضرب جو حریف کے شانے پر مارتے ہیں۔

مونڈھے پر بٹھانا۔ (کنایتہً) کسب کرانا۔

(فقرہ) ۔ بھلے مانسوں کو صورت کیا جانتے ۔ کچھ مونڈھے پر بٹھاتا ہے۔

مونڈھے والی ۔ مونث ۔ رنڈی کسبی۔

مونڈھوں کے فرشتے ۔ (مسلمان) کنایہ ہے اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

مُونڈی ۔ (ھ) ۔ صفت ۔ مونث ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

مُونڈی بھیڑ ۔ مونث ۔ ۱ وہ بھیڑ جس کے بال مُنڈے ہوئے ہوں ۲ (کنایتہً) مفلس ۔ قلاش ۔

مونڈی کاٹا ۔ (عو) ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے مونڈی کاٹی ۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں جس وقت کوئی ان کے خلاف بات کہتا ہے یا کسی سے بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔

(فریب عشق) ۔ ؎

کیا موؤں پر قیامت آئی ہے
مونڈی کاٹوں کی شامت آئی ہے

مُونِس ۔ (ع) ۔ صفت ۱ اُنس رکھنے والا ۔ آرام دینے والا ۔ ساتھی ۔ دوست ۔ یار۔

مُونِس تنہائی ۔ (ف) ۔ صفت ۔ تنہائی کا دوست ۔ غم بٹانے والا۔

مُونگ ۔ (ھ ۔ نون غنّہ) ۔ مذکر ۔ ماش کی قسم کے ایک غلّے کا نام۔

(انشا) ؎

آسیا آب کی ہے چشم ترا پنی جس سے
روز چھاتی پہ مری مونگ دلے جاتے ہیں

بعض لوگ تانیث کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون ۔ مثل ۔ برادری میں سبھی برابر ہیں۔

مونگ پلاؤ ۔ مذکر ۔ مونگ اور چاولوں کی کھچڑی۔

مونگ پھلی ۔ مونث ۔ ۱ مونگ کی پھلی جس سے دانے نکلتے ہیں ۲ ایک قسم کا میوہ جس کی پھلیوں میں سے بادام کے سے دانے نکلتے ہیں۔

مونگ چھاتی پر دلنا ۔ دیکھو چھاتی۔

مونگ کی دال ۔ مونث ۔ دلے ہوئے مونگ۔

مونگ کی دال کھانے والا ۔ مذکر ۔ مجازاً ۔ بنیا ۔ بقّال ۔ کمزور ۔ ڈرپوک ۔ بودا۔

مونگ مانگتے پھرنا ۔ (کنایتہً) ذریاد کرتے پھرنا۔

مونگ کی پھلیاں ۔ (کنایتہً) ۔ نازک اور پتلی انگلیوں کو تشبیہاً کہتے ہیں۔

مُونگا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ مرجان ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا ہے۔

مونگیا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا سیاسی مائل سبز رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر۔

مُونی ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ (ہندو) ۱ چپ چاپ آدمی جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے ۲ مونث چھوٹی لڑکی۔

مُوہ ۔ (س ۔ ہندو) ۔ مونث ۱ پیار ۔ محبت ۔ پریت ۲ لاڈ ۔ ناز ۳ عشق ۔ فریفتگی ۴ خواہش ۔ لوبھ ۔ لالچ ۵ جادو ۔ ٹونا ۔ منتر ۔ افسوں۔

موہ جانا ۔ عاشق ہو جانا ۔ فریفتہ ہو جانا۔

موہ لینا ۔ فریفتہ کرنا ۔ عاشق کرلینا ۔ لبھا لینا۔

موہنا ۔ (ھ) فریفتہ کرنا ۔ بہکانا ۔ جادو کرنا۔

مُوہِب ۔ (ع) ۔ صفت ۔ بخشنے والا ۔ ہبہ کرنے والا۔

مَوہِبت ۔ (ع) ۔ بالفتح و فتح سوم ۔ مونث ۔ عطا ۔ بخشش ۔ پیش کش۔

موہبت عظمیٰ ۔ (ف) ۔ مونث ۔ بہت بڑی نعمت ۔ بہت بڑی بخشش۔

مُوہِم ۔ (ع) ۔ صفت ۔ وہم میں ڈالنے والا۔

موہن ۔ (ھ) ۔ صفت ۱ موہنے والا ۔ فریفتہ کرنے

والا۔ بھانے والا۔ دل فریب۔ دل ربا۔ نہایت
خوب صورت ۲ کرشن جی کا لقب۔

موہن بھوگ۔ (ھ)۔ مذکر۔ ایک قسم کی شیرینی ۲ ایک قسم کا آم۔

موہن مالا۔ (ھ)۔ مذکر۔ ایک قسم کا گلے کا زیور۔

موہنی۔ (ھ)۔ صفت۔ فریفتہ کرنے والی۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کے لئے مستعمل ہے۔ ۲ دل ربائی۔ تسخیر۔
(شرق) ؎

عالم فریب ہے تری آنکھوں کی موہنی
سترا ہوگا چشم زدن ہی نظر کے ساتھ

دیکھو مُہنی۔

موہوب۔ (ع)۔ صفت۔ ہبہ کیا گیا۔ مرحمت کیا گیا۔ بخشا گیا۔ عنایت کیا گیا۔

موہوب الیہ۔ مذکر۔ جس کے نام ہبہ کیا گیا ہو۔

موہوم۔ (ع)۔ صفت۔ وہم کیا گیا۔ وہمی۔ قیاسی۔ فرضی۔

موئی۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ)۔ مونث ۱ مری ہوئی۔ مردہ ۲ (عو) کم بخت۔ نگوڑی۔ بدنصیب اُجڑی۔ خانہ خراب۔

موئی بچھیا بامن کو دان۔ موئی بچھیا بامن کے نام۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی ناقص اور بے کار چیز کو جو اس کے کام کی نہ رہی ہو دوسرے کو دے دے۔

موئی جوں۔ مونث۔ (عو)۔ (کنایۃً) سُست قدم نہایت غریب اور مسکین۔

موئی مٹی۔ (ھ)۔ مونث۔ (عو) ۱ میت۔ لاش۔ نعش۔ ۲ متوفی۔ مرا ہوا۔ مرحوم۔ مغفور۔

موئی مٹی کی نشانی۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی۔ ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد۔
(جان صاحب) ؎

موئی مٹی کی نشانی ہے تُرابن بنّو
کان کرتی ہو کھڑے ہو کے پریشان عبث

موئے۔ (ھ)۔ مذکر۔ موا کی جمع۔ اب متروک ہے۔
(میر) ؎

موئے تو خاک موئے اور جیے تو خاک جیئے
ابھی تلک تو نشان مزار باقی ہے

۲ (عو)۔ نگوڑے۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ خانہ خراب۔

موئے بیل کی بڑی بڑی آنکھیں۔ مثل مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے کے بعد کی جگہ مستعمل ہے۔

موئے پر تین دن بھاری۔ موت کے بعد تکلیفیں باقی رہتی ہیں۔
(راسخ) ؎

لحد کہتی ہے ہوتے ہیں موئے پر تین دن بھاری
یہ تکلیف سفر جائے گی کل پرسوں اترسوں تک

موئے پر سو دُرّے۔ آفت پر آفت آئی۔ مرنے کے بعد بھی مورد سزا ہے۔

موئے پر سو دُرّے۔ جب ایذا پر ایذا پہنچے اس وقت یہ فقرہ مستعمل ہے۔

موئے جان مار۔ (عو)۔ کلمہ تنفر اور بے زاری کا ہے۔ (محصنات)۔ غیرت بیگم بولی موئے جان مار۔ یونہیں سارے دن خدائی خوار خاک چھانتا پڑا پھرتا ہے۔

موئے جیتے۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار

موئے جیتے اکھاڑ ڈالنا۔ (عو) کسی کے زندہ اور مردہ خاندانی بزرگوں کے عیب ظاہر کرنا۔

(شوق) ؎

موئے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی
مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالوں گی

موئے شیر سے جیتی بلی بھلی۔ مثل۔ زورآور مردہ سے کمزور زندہ بہتر ہے۔ ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مردہ شخص سے بہتر ہے۔

موئے کا کوئی نام نہیں جیتے کا سب کوئی۔ مثل۔ زندہ کی سب ہی خوشامد کرتے ہیں۔ مُردہ کا کوئی نام نہیں لیتا۔ روپیہ کے سب یار ہوتے ہیں۔ کنگال کی مٹی پلید ہوتی ہے۔

موئے کی قبر اور جیتے کا گھر۔ مثل۔ مرے کو قبر میں اور زندہ کو اپنے گھر میں آرام ہے۔ یعنی ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے۔

مُوئیا۔ (ھ)۔ مذکر۔ سُوت کا چھوٹا لچھا۔ کچے سُوت کی آنٹی۔

موئیا سا پیٹ۔ (عو)۔ نہایت نرم اور نرم پیٹ۔

مُؤیَّد۔ (ع)۔ صفت ۱ (بکسر یائے مشدد) تائید کرنے والا۔ قوت دینے والا ۲ (بفتح یائے مشدد) تائید کیا گیا۔ قوت دیا گیا۔

مَویز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سوکھے ہوئے انگور منقا۔

مویز منقّی۔ مذکر۔ بیج نکال کر صاف کیا ہوا منقا دیکھو منقا۔

مَویشی۔ (ع)۔ امالہ مَواشی جمع ماشیہ بمعنی چار پائے کا۔ بہت چلنے والے جانور مگر اس کا مطلق بوجھ اٹھانے والے چار پاؤں پر ہوتا ہے۔ مذکر۔ چوپائے بھینس۔ بکری۔ گائے بیل۔ گھوڑا وغیرہ۔

مویشی خانہ۔ (ف)۔ مذکر۔ وہ جگہ ڈھور ڈانگر رکھے جائیں۔ باڑا۔ احاطہ۔

مَہ۔ (ف بالکسر سنسکرت میں مہا۔ بزرگ۔ بڑا۔ کلاں سردار۔

مِہتر۔ (ف) ۱ سردار قوم۔ رئیس ۲ سائیس۔ ۳ حضرت یوسفؑ کے نام کے ساتھ بھی تعظیماً مستعمل ہے ۴ (اردو) خاک روب۔ بھنگی۔

مہتری۔ (ف)۔ مونث۔ سرداری۔

مہترانی۔ (اردو)۔ مونث۔ خاک روب کی جورو۔

مِہیں۔ (ف)۔ صفت۔ بزرگ تر۔

مَہ۔ دیکھو ماہ۔

مَہا۔ (س۔ فارسی میں بکسر اول اسی معنی میں ہے) ۱ بڑا۔ بزرگ۔ اعلیٰ۔ معزز ۲ کلاں عظیم جیسے مہا جال۔ مہا دیو۔ مہا راج ۳ خاندانی۔ شریف۔

مہا برہمن۔ (ھ)۔ مذکر۔ بڑا برہمن۔ اچارج۔ مردوں کی کریا کرم کرنے والا

مہابلی۔ (ھ)۔ صفت۔ بہت بڑا طاقت ور۔ نہایت زبردست۔ شہ زور۔

مہا بھارت۔ (س)۔ مذکر ۱ بڑی بھاری لڑائی جنگ عظیم ۲ وہ بڑی لڑائی۔ جو کوروں اور پانڈوں کے درمیان کورو کھیتر کے میدان میں اٹھارہ روز تک جاری رہی ۳ تاریخ کی ایک کتاب کا نام جس میں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی کا حال درج ہے۔ ۴ (کنایۃً)۔ صفت میں اس چیز کی جو بہت ثقیل اور گراں بار ہو مستعمل ہے۔

مہا بیر۔ (س)۔ مذکر۔ بڑا۔ ہنومان جی کا خطاب۔

مہا پاپ۔ (ھ)۔ مذکر۔ (ہندو) بڑا بھاری گناہ۔

مہا پاپی۔ (ھ)۔ صفت۔ بڑا بھاری گنہگار۔ فاسق۔ فاجر۔

مہا پرشاد۔ (س)۔ مذکر۔ (ہندو)۔ متبرک بھوگ جگناتھ کا پرشاد۔

مہا پُرش۔ (س) ۱ بھگت۔ مہاتما۔ مقدس۔ معصوم

۲ مجازاً۔ شریر۔ بدمعاش۔ عیار۔ چالاک۔

مہاپکشی۔ (س)۔ مذکر (ہندو)۔ اُلّو۔ چغد۔ بوم۔

مہاتما۔ (ہ)۔ مذکر ۱ ولی۔ نیک آدمی ۲ اچھا نیک۔ سعید۔

مہاجال۔ (ہ)۔ مذکر۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال ۲ کاغذ کا جال جو قینچی سے کتر کر بناتے ہیں۔

(محسن) ؎

دو انگلیوں میں یہ ماہ کا حال
مقراض میں جس طرح مہا جال

مہاجن۔ (ہ)۔ مہا۔ بڑا۔ جن۔ آدمی۔ مذکر۔ بڑا آدمی۔ سوداگر۔ بیوپاری۔ ساہوکار۔ بینک کرنے ہنڈی والا۔

مہاجنتر۔ (ہ) مذکر ۱ بڑا قفل۔ بڑا تالا ۲ کلوں کا کارخانہ۔

مہاجنی۔ (ہ)۔ مونث۔ ساہوکاری۔ لین دین کرنا۔ مہاجن کا ۲ مونگ یا ماش کی پکی ہوئی دال جس میں رطوبت نہیں رکھتے اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔

مہاجنی پرچہ۔ مہاجنی چٹھی مہاجنی ہنڈی۔ (ہ)۔ پہلا۔ مذکر۔ دوسرا تیسرا مونث۔ ہنڈی۔ چک۔ وہ کاغذ جس پر کسی کو روپے دینے کا حکم لکھا ہو۔

مہادیو۔ (ہ)۔ مذکر۔ بڑا دیو۔ شیو۔

مہاڈول۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ بڑا اور عمدہ۔

مہاراج۔ مہَراج۔ (ہ)۔ مذکر (ہندو)۔ بڑی سلطنت والا۔ راجاؤں کا راجا۔ شہنشاہ ۲ برہمنوں اور بڑے خاندان والوں کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور تعظیماً بھی مستعمل ہے

مہاراجا۔ (ہ)۔ مذکر۔ بڑا راجہ۔ شہنشاہ۔

مہاراجا اُدھراج۔ (ہ)۔ مذکر۔ بہت بڑا راجا۔ سب سے بڑا راجا۔

مہارانی۔ (ہ)۔ مونث۔ بڑے راجا کی بیگم بڑی رانی۔ بڑے مرتبہ کی رانی ۲ اس لفظ سے ہندو معزز عورتوں کو خطاب کرتے ہیں۔

مہاسنکھ۔ (ہ)۔ گنتی کا سب سے بڑا اور اخیر درجہ۔ (اجتہاد) ۔مسلمانوں کا شمار عجب نہیں کہ مہا سنکھ کے لگ بھگ پہونچ گیا ہوگا ۲ مردے کی کھوپڑی۔

مہاشیر۔ مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔

مہاکالی۔ (س)۔ مونث۔ درگا دیبی۔ پاربتی شیو جی کی استری۔

مہاکوڑھ۔ (س)۔ مذکر۔ (ہندو)۔ برص کی بیماری۔ جذام۔

مہاگنی۔ (ہ)۔ مونث۔ ایک درخت کی لکڑی جو جوہر دار ہوتی ہے۔

مہامائی۔ (ہ)۔ مونث۔ (ہ)۔ مونث (ہندو) درگا دیوی۔ دیبی ماتا۔

مہامنڈل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ڈولا جس میں رانیاں سوار ہوتی ہیں۔

مہانومی۔ (ہ)۔ مونث۔ وہ مہینہ جس میں درگا جی کی پوجا ہوتی ہے۔ درگا نومی۔

مہابت۔ (ع)۔ میں بمعنی خوف ڈر ہے۔ فارسیوں نے بمعنی عظمت و شکوہ استعمال کیا۔ مونث۔ شان و شوکت جاہ جلال۔

مہاجر۔ (ع)۔ صفت۔ ہجرت کرنے والا ۲ شخص جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ چلا گیا ہو ۳ تارک الوطن۔

مہاجرت۔ (ع)۔ مونث۔ ہجرت۔ جدائی۔ مفارقت۔ ترک وطن۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا بسنا۔

مہاجرین۔ (ع)۔ مذکر۔ جمع مہاجر کی۔
مہار۔ (ف)۔ بضم اول غلط و بکسر اول۔ صحیح زبانوں پر بضم اول ہے۔ برہان میں بفتح اول لکھا ہے۔ مونث۔ اونٹ کی نکیل۔ (فقرہ)۔ اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں ہے۔
مہار اٹھانا۔ باگ اوٹھانا۔ گھوڑے کے لئے اور مہار اٹھانا اونٹ کے لئے مثال کے لئے دیکھو محمل کسنا۔
مہاراشٹر۔ (ھ)۔ مذکر۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے۔ ملک برار۔ علاقہ نظام کا بہت بڑا حصہ۔
مہارت۔ (ع)۔ بفتح اول وچہارم۔ مونث ۱۔ مشق۔ کثرت۔ ربط ۲۔ استعداد۔ لیاقت دخل۔ دست رس۔ (فقرہ) خوش نویسی میں بڑی مہارت پیدا کی ہے ۳۔ استادی کاریگری۔ ہنرمندی ۴۔ تیز دستی۔ چابک دستی ۵۔ علم وشعور وقوف۔ قابلیت۔ واقفیت۔
مہاسا۔ (ھ۔ منھ پھنسی)۔ مذکر۔ وہ چھوٹی پھنسی جو ایام شباب میں نوجوانوں کے رخساروں پر نکل آتی ہے۔
(رشک) ؎

اللہ رے نازکی کہ وہ رکھوا کے آئینہ
کرتا ہے لیپ اپنے مہاسے کے عکس پر

(پڑنا۔ پیدا ہونا۔ نکلنا کے ساتھ)۔
(رند) ؎

یہ حرارت کہ پڑ جائیں مہاسے سینکڑوں
قطرۂ خوں جا پڑے منھ پر اگر شمشیر کے

(نسیم) ؎

بوسہ بازی سے مری ہوتی ہے ایذا ان کو
منھ چھپاتے ہیں جو ہوتے ہیں مہاسے پیدا

مہال۔ (ھ۔ بضم اول)۔ مونث ۱۔ شہد کی مکھیوں کا چھتا۔ تانیث کے ساتھ مستعمل ہے ۲۔ مذکر۔ جنگلی نرخ ۳۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت ۱۔ رعب والا مہیب ۲۔ شکاری۔
(صبا) ؎

عدم سے خوب چلے صید گاہ عالم کو
کہ نفس شوم سا کتا مہال لے کے چلے

مہالک۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم)۔ مذکر۔ مہلکہ کی جمع۔ خوف ناک جگہ۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔
مہام۔ (ع۔ بفتح اول صحیح۔ بضم اول غلط عربی میں بتشدید حرف آخر تھا) مذکر۔ خطرناک اور دشوار کام۔
مہانا۔ (ھ۔ بضم اول)۔ مذکر۔ دریا کا دہانہ۔ یا کا منھ ۲۔ وہ مقام جہاں دو دریا جمع ہوں)
مہاوت۔ (ھ۔ بفتح اول وچہارم)۔ مذکر فیل بان۔
مہاوٹ۔ (ھ۔ سنسکرت میں مگھاوٹ) مونث۔ وہ بارش جو ماگھ کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ وہ بارش جو برسات کے موسم کے علاوہ جاڑوں میں ہو ۲۔ وہ لکڑی جو چھت پاٹنے میں اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ عرض میں پڑی ہوئی لکڑیوں کے سرے چھپ جائیں۔
مہاور۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے۔
مہبط۔ (ع۔ بفتح وکسر سوم)۔ مذکر۔ اترنے کی جگہ۔
(اوج) ؎

حرم کو لوٹنے خیمے کے درمیاں پہونچے
جو گھر تھا مہبط روح القدس وہاں پہونچے

مہنت۔ (س۔ بفتح اول ودوم) ۱۔ صفت بڑا۔ جلیل القدر۔ معزز۔ ماننے کے قابل ۲۔ مونث۔ بڑائی۔ بزرگی۔ لاڈ۔ پیار۔ ناز۔ غرور۔ (فقرہ) بیگم

بڑی مہت والی ہے۔ ۲؎ اردو میں مان مہت کی
ترکیب سے بیشتر مستعمل ہے۔
مہتا۔ (ھ۔ بالفتح)۔ مذکر۔ ۱؎ سردار۔ گاؤں کا مقدم
مہتاب۔ (ف۔ اصل میں تاب مہ تھا)۔ مونث۔
۱؎ چاندنی۔ چاندنی روشنی ۲؎ مذکر۔ چاند۔ قمر۔
(برق) ؎
شب کو جو بے نقاب وہ گل فام ہو گیا
مہتاب آفتاب لب بام ہو گیا
۳؎ مونث۔ ایک قسم کی آتش بازی۔ ع
مہتاب چھوٹتی ہے رخ ماہتاب سے
مہتاب چھوٹنا۔ ہوائی اڑنے لگنا۔
(صبا) ؎
اس آفتاب کا جو کبھی سامنا پڑا
مہتاب چھٹ گئی رخ ماہ تمام پر
مہتاب دلہن۔ کنایۃً مہتاب۔
(راسخ) ؎
عکس عارض سے ترے فرش زمیں آئے پر نور
چاندنی بن گئی مہتاب دلہن آج کی رات
۲؎ پیار سے نئی بیاہی عورتوں کے لئے مستعمل ہے۔
مہتاب کا کھیت کرنا۔ چاند اور چاندنی نکلنا
(برق) ؎
یوں مجھے رخ سے عیاں آئے ترے تن میں مہتاب
کھیت جس طرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب
مہتابی۔ (ف)۔ مونث۔ ایک قسم کی آتش بازی
جس کے روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی
ہے۔ (ناسخ) ؎
شعلۂ رخسار جاناں نے لگائی ہے جو آگ
ماہ تاباں آج مہتابی سے بہتر ہو گیا
(امانت) ؎
اک نظر دیکھے جو وہ چاند سے دونوں رخسار
چھوٹیں مہتابیاں اے رشک قمر رخ پہ ہزار

۲؎ کمخواب۔ زربفت۔ بادلہ۔ زری۔
۳؎ کٹہرے دار بڑا اونچا چبوترا۔ وہ مکان جو کوٹھے
کے زینے پر بناتے ہیں۔
(رند) ؎
کیا جلوہ ماہتاب کا دکھاتا ہوں یہ ہے
یا وش خبر آج وہ رشک قمر نہیں
۴؎ ایک قسم کا بڑا لیمو جس کے چوست کا مربا
بناتے ہیں۔
۵؎ ایک مختصر سی عمارت جو حوض کے کنارے
چاندنی کی سیر کے واسطے بناتے ہیں۔
(قدر) ؎
کوئی مہتابی سے بلاتا تھا حضرت بندگی
کوئی کہتا تھا مبارک عید تم کو چاند خاں
مہتاری۔ (ھ)۔ مونث۔ (مہند دعم)۔ ماں۔ والدہ
مہتدی۔ (ع)۔ صفت۔ راہ راست پانے والا۔
مہتدیٰ۔ (ع)۔ صفت۔ ہدایت کیا گیا۔
مہتر۔ دیکھو مہ۔ بالکسر۔
مہتم۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم۔ عربی میں بہ تشدید
میم تھا)۔ صفت۔ غم گین ہونے والا۔ ہمدردی
کرنے والا۔
مہتم بالشان۔ صفت۔ اہم ضروری۔
مُہتَم۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر میم بمعنی غم گین۔
غم خوار)۔ صفت۔ اہتمام کرنے والا۔ منتظم سربراہ کار
یہ لفظ اس معنی میں مہند ہے۔
(رشک) ع
تھے حور وملک مہتم بزم عروسی
مہتم اخبار۔ مذکر۔ اخبار کا ایڈیٹر۔ اخبار
کا منتظم۔
مہتم بندوبست۔ مذکر۔ منصرم۔ بندوبست
کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ۔
مہتم مطبع۔ مذکر۔ چھاپہ خانہ کا منیجر۔

مہتمی - مونث - مینجری

مُہتُوں - (ھ) - زمین دار کا پیش دست - مقدم -

مہجور - (ع) - صفت - جدا - چھوڑا گیا - فراق زدہ -

مہجوری - مونث - فراق - جدائی - مفارقت -

(فقرہ) - ملازمت کا خواہاں دن رات رہتا ہوں مہجوری کے صدمے سہتا ہوں -

مَہد - (ع - بالفتح) - مذکر ۱ گہوارہ - ہنڈولا - پالنا -

مہد سے لحد تک - بچپن سے مرتے دم تک -

مہدِ علیا - مونث - تعظیماً بادشاہوں یا امرا کی بیگمات کے نام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے - خاص کر اس پر جو ولی عہد کی ماں ہو -

مَہدی - (ع) - صفت - ۱ رہنما - پیشوا - ہادی - رہبر -

۲ مذکر - مسلمانوں کے بارھویں امام جن کا ظہور قرب قیامت میں ہوگا - ان کو مہدی موعود بھی کہتے ہیں -

مُہذّب - (ع - بفتح حرف سوم مشدد) - صفت - شائستہ آراستہ - تہذیب یافتہ - ثقہ - خلیق - عیبوں سے پاک - پاک کیا گیا -

مَہر - (ع - بالفتح) - مذکر - وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینی مقرر کی جاتی ہے کابین - حق زوجیت -

(اسیر) ؎

ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی
کیا مہر ہے دختر عنب کا

مہر باندھنا - مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا -

مہر بخشنا - حق زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا -

مہر شرعی - مذکر - وہ مہر جو شرع محمدی کے مطابق مرد کے مقدور پر منحصر ہو -

مہر فاطمہ - مذکر - حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر چار سو مثقال چاندی کا تھا - جس کی مقدار کل ڈیڑھ سو روپیہ کلدار ہوتے - چونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اس کا اطلاق ہونے لگا -

مہر مثل - مذکر - وہ مہر جو عورت کے باپ کے خاندان میں مروج ہوا ور دیا جائے -

مہر معجل - مذکر - وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے -

مہر موجّل - (ع) - مذکر - وہ مہر جو بعد فوت ہونے شوہر کے یا طلاق کے بعد واجب الادا ہو -

مہر نامہ - مذکر - وہ کاغذ جس پر نکاح کے متعلق گواہیاں اور مہر کی تعداد لکھی جائے -

مِہر - (ف - فارسی میں بالکسر بمعنی آفتاب اور سنسکرت میں بکسر اول و دوم بمعنی آفتاب ہے) - مونث - ۱ محبت - دوستی - الفت - پیار - شفقت -

(صبا) ؎

عذاب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں
ذرا جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی

۲ رحم - مہربانی -

(بحر) ؎

خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر او بت
سیاہ دانہ ہے تل حاجت سپند نہیں

۳ ترس - مامتا - الفت مادری -

۴ مذکر - آفتاب - سورج

(برق) ؎

فرقت یار میں گھر مجھ کو ہوا ظلمات
ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر چمکا

۶ مذکر۔ سال شمسی کا ساتواں مہینہ۔ جب آفتاب برج میزان میں ہوتا ہے۔

مہرباں۔ (ف)۔ صفت۔ شفقت کرنے والا۔ پیار کرنے والا۔ دوست۔

مہربانِ مَن۔ (ف) میرے عنایت فرما۔
(رند) ؎

تکلیف اب نہ کیجیے گا مہربانِ من
تھم جائے گا تڑپ کے دل ناصبور آپ

بیشتر دوست کو بطور القاب لکھتے ہیں۔

مہربانگی۔ (عم)۔ مونث۔ مہربانی۔

مہربانی۔ (ف)۔ مونث۔ شفقت۔ نوازش۔
(کرنا ہونا کے ساتھ)۔

مہربانی سے پیش آنا۔ اخلاق سے پیش آنا اچھا برتاؤ کرنا۔

مہربانی نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔

مہرپرور مہرورز۔ (ف دوسرے لفظ میں مہر کے بعد واؤ ہے)۔ صفت۔ مہربان۔

مہرطلعت۔ (ف)۔ محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔

مہر کرنا۔ مہربانی کرنا فضل کرنا۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ مہر کرے جناب باری
بر لائے مراد دل ہماری

مہر کی نظر۔ عنایت اور مہربانی کی نظر۔
(محسن) ؎

ایک نظر مہر کی مجھ پر ساقی
ماہرو آئینہ پیکر ساقی

مہرگستر۔ (ف)۔ صفت۔ کمال مہربانی کرنے والا۔ (محسن) ؎

رحمت کے ردائے مہرگستر
گل گون و لطیف صاف بستر

مہرگیا مہرگیاہ۔ (ف۔ بالکسر)۔ مونث۔ ایک گھاس کا نام اس کی جڑ چہرہ انسان کے ہم شکل ہے اس کی جڑ تسخیر کے واسطے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔
(غالب) ؎

پائے نگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے
خار رہ کو ترے ہم مہرگیا کہتے ہیں

(داغ) ؎

نرگس چشم کی تسخیر بعینہ جادو
خط عارض میں سراسر اثر مہرگیاہ

مہرگیتی افروز۔ (ف)۔ مذکر۔ آفتاب۔

مہرورز۔ (ف)۔ صفت۔ (کنایۃً) عاشق
(ناظم) ؎

راست بازوں کو نہ یوں دار پہ دھر دیتے تھے
مہرورزوں کو نہ یوں داغ جگر دیتے تھے

مہروش۔ (ف) کنایۃً حسین معشوق۔
(امیر) ؎

مہروش اور کہاں اس کی کہیں چھاؤں نہیں
اس قدر جھوٹ کسی بات کا سر پاؤں نہیں

مُہر۔ (ف)۔ مونث ۱؎ خاتم۔ انگوٹھی۔
۲؎ کسی چیز پر کھدا ہوا نام۔
(رشک) ؎

ہستی اپنی ایک دن رشک فنا ہو جائے گی
مہر انگشت سلیماں سے جدا ہو جائے گی

۳؎ وہ نقش و حروف جو نگیں پر کندہ ہوں۔
۴؎ اشرفی۔ سونے کے ایک سکّہ کا نام۔

مہر اٹھنا۔ مہر کے حرفوں کا اچھی طرح نمایاں ہونا
(عاشق) ؎

لاکھ چاہوں پہ نقاہت سے نہیں اٹھتی مہر
یار کی شرم سے کھلتی کبھی تحریر نہیں

مُہرانہ (ف)۔ مہر + آنہ بمعنی بدل جیسے جرمانہ۔

مذکر۔ وہ رقم جو کاغذ پر مہر کرنے کے صلہ میں قاضی کو
دیتے ہیں۔

مہر بر لب۔ (ف)۔ کنایہ ہے خاموشی سے۔

مہر ٹوٹنا۔ لازم۔

مہر توڑنا۔ وہ ٹھوٹا جس پر مُہر کی گئی ہو۔ کسی چیز
سے اکھاڑنا۔

(آتش) ؎

حسن کے منھ کی نقاب الٹیں گے بیمارانِ عشق
مہر توڑیں گے جو کی ہے شربتِ دیدار پر

مہر ثبت کرنا۔ مہر لگانا۔

مہر ثبت ہونا۔ لازم ؎

مہریں ہزار داغِ معاصی کی ثبت ہیں
نامہ مرے گناہوں کا محضر بغل ہے

مہر خاص۔ مہر دستی۔ مونث۔ انگوٹھی کی مہر۔

مہر خاموشی۔ مہر سکوت۔ (ف)۔ مونث۔
(کنایتہً)۔ خاموشی۔

(منیر) ؎

نکلے نہ نیک و بد کبھی منھ سے خدا کرے
مہرِ سکوت قفلِ درِ خیر و شر رہے

(نواب مرزا شوق) ؎

دل کو تھی غم سے خود فراموشی
لگ گئی لب پہ مہر خاموشی

مہردار۔ (ف)۔ صفت۔ وہ شخص جس کی سپردگی
میں سلاطین یا حکام کی مہریں ہوں۔

(ذوق) ؎

مہرداروں میں ہے دربار کے گر نامِ عقیق
آبداروں میں ہے سرکار کے ادنیٰ گوہر

مہر دہاں۔ مہر دہن۔ (ف)۔ مونث۔ کنایہ
ہے خاموشی سے۔ وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہو۔

(محسن) ع

خامشی مہر دہن اور سخن ہے چشم در

مہر سجدہ۔ (ف)۔ مونث۔ دیکھو
مہر نماز۔

مہر سلیمان۔ مہر سلیمانی۔ (ف)۔ مونث۔
حضرت سلیمان علیہ السلام کی مہر جس پر اسم اعظم کندہ
تھا۔ اور اسی وجہ سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق
ان کے زیر فرمان تھی۔

(داغ) ؎

بتوں کے دست قدرت میں نہ کیوں کر دل الٹو انساں کا
کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا مہرِ سلیماں کا

(امیر) ؎

نقش زر کے ہیں مسخر اہلِ عالم آج کل
اشرفی اس عہد میں مہرِ سلیمانی ہوئی

مہر شاہی۔ مونث۔ بادشاہی مہر۔

مہر قرآن پر کرنا۔ دیکھو قرآن۔

مہر کرنا۔ مہر لگانا۔ کاغذ پر چھاپ لگانا۔
مُہر چھاپ کرنا۔ مہر پر سیاہی لگا کر کاغذ پر چھاپنا یا
مہر کو ٹھوٹے پر جما کر نقش کر دینا۔

(ذوق) ؎

مہر وہ کرتا ہے نامے پر مجھے آئے ہے رشک
ہائے یوں چوسے لعاب اس کے دہن کا کاغذ

۲ سر بند کرنا۔ بند کرنا۔
۳ تصدیق کرنا۔ گواہی کرنا۔

(ناسخ) ؎

مہر کی آنکھ نے اس چہرہ کی یکتائی پر
حسن خط نے خط طغرا میں گواہی کر دی

مہر کروا لینا۔ تصدیق کرانا۔

(ذوق) ؎

ہم تمہارے غلام ہیں صاحب
مہر کروا لو ہم سے لکھوا لو

مہر کن۔ (ف)۔ کن بالفتح۔ صفت۔ مہر کھودنے
والا۔ حکاک۔

مہر کھدنا۔ تانبے یا نگین پر کسی کے نام کا کندہ ہونا۔
(ناسخ) ؎

قبر بھی کھد رہی ہے مہر کے ساتھ
آپ خوش ہو گئے خطاب ملا

مُہرِ لب۔ (ف)۔ کنایہ ہے سکوت سے۔
(داغ) ؎

گو مہرِ لب ہے حکم ترا اس کا کیا علاج
دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا

مہر نامہ۔ (ف)۔ مذکر۔ وہ مہر جو اعتبار کے واسطے کاغذ کی پیشانی پر کر دیتے ہیں۔

مہرِ نبوت۔ (ف)۔ مونث۔ وہ نقش مبارک جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان تھا۔

مہرِ نماز۔ (ف)۔ مونث۔ سجدہ گاہ۔
(غالب) ؎

صومعہ میں لے ٹھہرائیے گر مہرِ نماز
مے کدے میں اسے خشتِ خمِ صہبا کہیے

مہر ہو جانا۔ تصدیق ہو جانا۔

مہری۔ (ف)۔ صفت۔ مہر سے منسوب۔ دستخطی مہر کیا ہوا۔ مستند۔
(منیر) ؎

نظارے کے عوض دل پروانے تذر ہے
مہری رسید لیجئے خطِ نگاہ کی

۲ مہرہ کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔

مہریں لٹیں کوئلوں پر مہر۔ مثل اس محل پر بولتے ہیں۔ جہاں بے موقع روپیہ لٹایا جائے اور موقع کی جگہ بخل کیا جائے۔

مُہرا۔ (ھ۔ بالضم)۔ مذکر ۱ سامنا۔ آگا۔ (محصنات) زنان خانے میں ہو کر جانا چاہتے تو پہلے مہرے پر گھر والی تھی۔

۲ نشانہ۔ زد۔
(داغ) ؎

ایک مہرے میں اڑا دے دہاسے صورت کاہ
گر مقابل میں ترے فیل کے ہو کوہ حدید

مہرا آنا۔ آوازہ کسنا۔ طنز کی بات کہنا۔
(مصحفی) ؎

ششدر ہوا کہ ہے مہرِ دہن کی سی خموشی
مہرا ابھی کبھی وہ مرا نور نہیں آتا

(بحر) ؎

ابھی سیکھیں گے وہ ظرافت انھیں کیا آتا ہے
تاؤ میں آئے تو کس کس پہ نہ مہرا آئے

مہرا دبانا۔ مہرا روکنا۔ سامنا روکنا۔ سدِّ راہ ہونا۔
(منیر) ؎

دل غمناک ہوتا ہے ترے خط سے سرور
روکتا ہے پہ رنج کا مہرا کاغذ

مہرے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا۔ نشانے پہ رکھنا۔ سامنے رکھنا۔

مَہرا۔ (ھ۔ بالفتح)۔ مذکر۔ کہار۔ کہار جو کہاروں کا افسر ہو۔
(انشا) ؎

میری ڈولی میں لگا دیجیو مہرا پردہ

۲ (ھ۔ بالکسر)۔ مذکر۔ زنانہ۔ وہ شخص جو زنانی بولی بولے۔ اور زنانہ لباس پہنے۔

مُہَرّا۔ (ع۔ بضم اوّل و فتح دوم و فتح سوم مشدد)۔ صفت وہ شے جو پانی میں آگ کی گرمی سے پک کر ملائم ہو جائے۔

مہرارُو۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو ؤں)۔ عورت۔ استری۔ جورو۔

مُہرہ۔ (ف بالضم)۔ مذکر ۱ کاغذ اور کپڑے کے گھوٹنے کا آلہ۔

۲ شطرنج کا مہرہ۔ پیلا۔ گھوڑا۔ وزیر۔ بادشاہ۔ رخ

پیادہ۔ جن سے شطرنج کھیلتے ہیں۔

(ذوق) ؎

مشتری بھی تری شطرنج کا اک مہرہ ہے
آفتاب ایک ترے گنجفے کا گرہ ہے ورق

۳ کوڑی۔ سیپ۔ صدف

۴ ایک قسم کا پتھر جس سے سانپ کا زہر دور کرتے ہیں۔

(ذوق) ؎

نیش کی جا نوش ہو دنبالۂ زنبور میں
کام میں افعی کی ہو مہرہ بجائے آبلہ

۵ سانپ کا من۔

(منیر) ؎

گیسوئے سیہ فام سے چمکا گہر گوش
گویا دہن مار سے مہرہ نکل آیا

۶ گردن اور پیٹھ کی ہڈیوں کا ٹکڑا۔

(ذوق) ؎

تیرا نیزہ ہے وہ طائر کہ عوض دانے کے
مہرہ پشت سے دشمن کے ہے چنتا گوہر

۷ لہاروں۔ سناروں کا تہوار۔

۸ (کنایۃً)۔ ہر وہ چیز جو کام کرنے میں اوزار کا کام دے۔

مہرہ باز۔ (ف)۔ صفت۔ شعبدہ باز۔ عیّار

مہرہ بازی۔ (ف)۔ مونث۔ شعبدہ بازی۔

مہرہ کرنا۔ پالش کرنا۔ چکنا کرنا۔

مہرۂ لاجورد۔ (ف)۔ مذکر۔ (کنایۃً)۔ آسمان۔

مہرہ لینا۔ پیش پیش ہونا کی جگہ۔

(جان صاحب) ؎

ہو جو سوار باؤ کے گھوڑے پر اس قدر
مہرہ لیا لڑائی کا ہے کس بساط پر

مہرۂ مار۔ (ف)۔ مذکر۔ وہ پتھر کا ٹکڑا جس کے ذریعہ سے سانپ کا زہر دفع کرتے ہیں۔ یہ مہرہ جہاں سانپ کے کاٹے کا زخم ہوتا ہے۔ چپک جاتا ہے۔ جب کل زہر جذب کر لیتا ہے خود گر پڑتا ہے۔

(ذوق) ؎

افعی زلف کے کاٹے کو ہے جوں مہرۂ مار
گوش خوباں میں تہ زلف سمن سا گوہر

مہرۂ نماز۔ (ف)۔ مذکر۔ خاک شفا کا قرص ہوتا ہے۔ جسے بعض شیعہ نماز میں سجدے کی جگہ رکھتے ہیں۔

مہرے کی وصلی۔ وہ وصلی جس پر بڑی کوڑی یا شیشے کے گول چکنے آلے سے گھوٹ دیا گیا ہو۔

(آتش) ؎

مہرے کی وصلی سے تھا وہ صفحۂ رو بسکہ صاف
قطعۂ استاد چار ابرو نظر آیا مجھے

مَہَری۔ (ہ۔ بالفتح)۔ مونث۔ کہاری۔

مُہری۔ صحیح موری ہے۔ دیکھو موری۔

مَہزُوم۔ (ع)۔ صفت۔ شکست دیا گیا۔ شکست پایا ہوا۔

مہک۔ (ہ میں بالفتح و بفتح اول وکسر دوم ہے)۔ مونث۔ خوش بو۔ پھولوں کی تیز بُو۔ بُو باس۔

(رند) ؎

آئی ہے بہار غنچے چٹکے
کیا پھولوں کی بو مہک رہی ہے

تک جھک۔ قافیے ہیں۔

(امیر) ؎

ہر مزہ وصل کا کیا ہوش اڑا دیتی ہے
بھینی بھینی مہک اے یار ترے ہاروں کی

مہک آنا۔ خوش بو آنا۔ لپٹ آنا۔

(شرر) ؎

میرے ارمانوں میں آتی ہے مہک اس گل کی
بوئے یوسف ہے انھیں خوابوں کی تعبیروں میں

مہکانا۔ (ہ۔ بالفتح) ۔ معطر کرنا۔ خوش بو پھیلانا۔

مہک جانا۔ معطر ہو جانا۔ خوش بو میں بس جانا۔

مہکنا۔ (ہ بفتح اول و دوم)۔ خوشبو پھیلنا۔ معطر ہونا۔ خوش بو میں بسنا۔ خوش بو دینا۔

(عاشق) سے

تماشا گاہ وحشت ہوگیا سودائے کاکل میں
چمن پھولا ہے داغ جسم سے جنگل مہکتا ہے

چہکنا دمکنا قافیہ ہیں۔

مہکیلا۔ (ہ)۔ عم۔ صفت۔ معطر۔ خوش بودار مہکتا ہوا۔

مہلت۔ (ع۔ دیر۔ و نفرہ۔ ڈھیل) مونث۔ فرصت۔

(منیر) سے

دنیا میں مثل کا غذ آتش زدہ ہیں لوگ
مہلت ہزار ہا صفوں کو اک اک نظر کی ہے

مہلت دینا۔ فرصت دینا۔ موقع دینا۔ اجازت دینا۔

مہلت مانگنا۔ فرصت مانگنا۔

(ناسخ) سے

یہ تڑپنے میں مزہ مجھ کو ملا ہے بعد ذبح
موت سے ملتی تو اور اک دم کی مہلت مانگتا

مہلت ملنا۔ فرصت ملنا۔ چھٹی ملنا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔

مہلک۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم)۔ صفت۔ قاتل مار ڈالا۔ ضرر رساں۔

مہلک بیماری۔ مونث۔ ہلاک کر ڈالنے والا مرض خطرناک بیماری۔

مہلکہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ ہلاکت کی جگہ۔ (فقرہ) سخت مہلکہ پیش آیا تھا۔

مہم۔ (ع۔ بضم اول وکسر دوم و سکون سوم مشدد)۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔

ہم۔ رنج و اندوہ۔

مُہِم۔ غم و اندوہ میں ڈالنے والا۔ مونث ۱ لجانا۔ بڑا کام۔ معرکہ کا کام۔ مشکل کام۔ مزدوری کام۔ ۲ جنگ۔ لڑائی۔

(برق) سے

اجل سے مہم غم کی سر ہو گئی
سر شام اپنی سحر ہو گئی

مہم جیتنا۔ ۱ سخت یا مشکل کام کو سرانجام دینا۔ ۲ لڑائی فتح کرنا۔

مہم سر کرنا۔ ۱ لڑائی فتح کرنا۔ نہایت سخت اور دشوار کام کو آسان کر لینا۔ معرکہ جیتنا۔

(ناسخ) سے

خوب سا نظارہ قاتل نہ خنجر کیا
سر دیا لیکن مہم عاشقی کو سر کیا

مہم سر ہونا۔ لازم۔

مہمات۔ (ع) مونث۔ مُہِمّہ کی جمع۔ بڑے بڑے کام۔ مہمیں۔ لڑائیاں۔ جنگیں

مَہْمَا اَمْکَنَ۔ (ع۔ مہا۔ حرف شرط۔ اَمکنَ صیغہ ماضی اصل میں نون کو فتحہ ہے۔ لیکن فارسیوں نے بہ سکون استعمال کیا ہے)۔ تا وقتیکہ ممکن ہو۔

مہمان۔ (ف۔ یہ لفظ مرکب ہے مہ بمعنی بزرگ اور ماں بمعنی مانند سے۔ ہندی میں بمعنی تعظیم و توقیر ہے) مذکر۔ وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر اترے۔ ضیافت میں آنے والا۔ (داغ) سے

ہو چکا عیش کا جلسہ تو مجھے خط بھیجا
آپ کی طرح سے مہمان بلائے کوئی

(آتش) سے موت کو سمجھے ہیں گبرو مسلماں آتی
روح قالب میں ہے دو روز کی مہمان آئی

مہمان بلانا۔ چند روز کے لئے بلانا۔

(ناسخ) سے

مہماں بلاؤں گا میں شب ہجر حشر کو
مصروف ہوں تصور رفتار یار میں

مہماں پرور۔ مہماں نواز۔ (ف) مہمان کی خاطر مدارات کرنے والا۔

مہماں پروری۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مہمان کی آؤ بھگت کرنا۔

مہمان جانا۔ کسی کے گھر بلایا ہوا جانا۔ (ناسخ) ؎
کتنے روزوں سے غم نہیں کھایا
اس کے گھر آج میہماں جاؤں

مہمان خانہ۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ مہمان سرا۔

مہمان داخل۔ صفت (عو) بعور مہماں (مضاف) پہلے تو اکثر میکے میں رہتی تھی۔ چوتھے پانچویں مہمان داخل سسرال آگئی تو آگئی۔

مہماں دار۔ (ف) صفت ۱ میزبان۔ مہمان بلانے والا ۲ وہ شخص جو مہمانوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو۔

مہماں نوازی۔ دعوت۔ ضیافت دیکھو نوش جان ہونا میں رند کا شعر۔

مہمان رکھنا۔ ٹھیرانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسی کو عارضی طور پر اپنے یہاں مقیم رکھنا۔ (ذوق) ؎
نہ کسی خوبی و زشتی سے غرض آئینہ دار
گھر میں مہمان جسے اہل صفا نے رکھا

مہمان رہنا۔ عارضی طور پر کسی کے گھر رہنا۔ (ناسخ) ؎
روز روشن تیرہ بختی سے نہ دیکھا عمر بھر
شب کی شب گویا میں اس محفل میں مہمان رہ گیا

مہمان سرا۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ ہوٹل۔ ۲ (کنایۃً) دنیا۔ روزگار۔

مہمان عزیز۔ ذی عزت مہماں۔

مہمان طفیلی۔ وہ شخص جو مہمان کے ساتھ میزبان کے یہاں جائے۔ (شعور) ؎
غم بھی مہمان طفیلی ہو گیا
میرے گھر میں فاقہ کی دعوت ہوئی

مہمان کرنا۔ کسی کو اپنے یہاں عارضی طور پر مقیم کرکے خاطر مدارات کرنا۔ (غالب) ؎
مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے
جوش قدح سے بزم چراغاں کئے ہوئے

مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے والا۔ مسافر نواز۔

مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مسافر پروری مہمانوں کی خاطر تواضع۔

مہماں ہونا۔ عارضی طور پر کسی کے گھر رہنا۔ (ناسخ) ؎
ارمغاں داغ سودا لے چلے سوئے وطن
دو دن اس وحشت سرا میں ہم بھی مہماں ہو گئے

مہمانی۔ (ف) مونث۔ دعوت۔ تواضع۔ مہماں داری۔ مہماں نوازی۔

مہمانی کرنا۔ مہمان بلانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسی کو کھانا کھلانا۔ (آتش) ؎
دل برشتہ ہوا جو مثل کباب
میں نے ترکوں کی میہمانی کی

مُہمَل۔ (بے کار۔ بے معنی۔ بے ہودہ لفظ) صفت بے کار۔ نکما۔ زائد۔ بے معنی۔ بے ہودہ۔ لغو۔ (جان صاحب) ؎
سخت مہمل تھا پڑیں عقل پہ اس کی پتھر
پھوڑ کے سر کو موا مرا گیا فرہاد عبث

مہملات۔ (ع) مذکر۔ بے ہودگیاں۔

مہملہ۔ (ع)۔ صفت۔ وہ حرف جس پر نقطہ نہ ہو۔ غیر منقوط۔

مہموز۔ (ع۔ لغوی معنی عیب دار۔ معیوب۔ مذکر) عربی کا وہ کلمہ جس کے اصلی حرفوں میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مہموم۔ (ع)۔ صفت۔ اندوہ گیں۔

مہمیز۔ (ع۔ میں بالکسر و یائے مجہول تھا۔ فارسی بالفتح بولتے ہیں) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ لوہے کا کانٹا جو سوار کی ایڑی پہ لگا ہوتا ہے۔ اور اس سے گھوڑے کو ایڑ

دیتے ہیں۔

(ذوق) ؎

ذوق صحرائے جنوں میں ہو گیا گرد باد
توسن وحشت کو بن مہمیز خاروں نے لگے

مہمیز کرنا۔ ایڑ لگانا۔ گھوڑے کو چلانا۔ کوڑا کرنا۔

(اوج) ؎

بڑھا نہ پھر کوئی لشکر سے جب برائے ستیز
جری نے جانب دریا کیا فرس مہمیز

(نواب مرزا شوق) ؎

یہ کہہ کر جو گھوڑے کو مہمیز کی
فرس نے ہوا کی طرح خیز کی

مہنا۔ (اس بالکسر بمعنی طعنہ ہے) اردو میں بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ (ع) طعنہ۔ تشنیع۔ سرزنش۔ طنز۔ اردو میں بیشتر طعنہ مہنا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مہنامت۔ مونث۔ رونا پیٹنا۔ تڑپنا۔ بلبلانا۔

(فقرہ) بیگم صاحب نے بہت کچھ مہنامت مچائی تھی۔

مہنال۔ (ہندی میں منھ نال۔ ایران میں۔ مُن نال سرنال) مونث۔ وہ پیتل۔ چاندی خواہ جست کی نلی جو حقہ کی نے کے آگے لگاتے ہیں۔

(رشک) ؎

جب دودھ کے تم ہونٹوں میں لے لوگے فلیاں
یاقوت سے یہ جست کی مہنال بدل جائے

مہنت۔ (س) مذکر ۱ جوگی۔ تکیہ دار۔ فقیروں کا سردار۔ گسائیں۔

۲ بہت موٹا آدمی۔ موٹا بھینس۔ (کنایۃً) اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ جو خاک میں اٹا ہوا ہو اور برہنہ ہو ؎

کیا شرح خاک ساری دل کیجئے ہوس
جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں مل گیا

مہنتائی۔ (ھ) مونث۔ مہنت کا کام تکیہ داری۔

مہنّد۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جس کی اصل کسی دوسری زبان میں پائی جاتی ہو اور فصحائے اردو نے کوئی تصرف لفظی یا معنوی کر کے اس کو نظم یا نثر میں استعمال کیا ہو جیسے تپاک۔ کہ لغت میں اضطراب اور بے قراری کے معنی میں ہے اور اردو میں گرم جوشی اور فرط ارتباط کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔

۲ ہندی تلوار

مہندس۔ (ع) ۱ اقلیدس کا ماہر۔ اشکال ہندسہ کا عالم۔

۲ جوتشی۔ منجم۔

مہندس فلک۔ (ف) مذکر ۱ (کنایۃً) ستارۂ زحل۔

۲ منجم۔

مہنگا۔ دیکھو منہگا۔

مہندی۔ دیکھو۔ منہدی۔

مہنی۔ (ھ) دیکھو موہنی ۱ خوب صورت۔ جادو۔ جس سے کسی کو قابو میں کریں۔

(سحر) ؎

آگے اس طرح بدن میں کبھی بو باس نہ تھی
مہنی کہتے ہیں جسے آگے ترے پاس نہ تھی

مہوا۔ (ھ۔ میں مہوا بھی ہے)۔ مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ جس کے پھلوں کو کھاتے پھولوں کی شراب اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔

(آتش) ؎

ہم سے غریبوں نے نہ پی سیکڑوں مہوے
اس تابش خورشید کی تاثیر سے ٹپکے

مہوا ٹپکنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر گرنا۔

مہوبا۔ ایک مقام کا نام۔ یہاں کے پان مشہور ہیں۔

مہورت ۔ (ھ) مونث ۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں کی چال کے موافق مناسب وقت (ابن الوقت) آپ چاہیں آج رات کو چل کر دیں آرام کریں دن بھی اچھا ہے ۔ مہورت بھی اچھی ہے

مہورت دیکھنا ۔ کسی کام کے واسطے ستاروں کی چال کے موافق وقت دیکھنا ۔

مہورت کرنا ۔ (ہندو) کسی کام کا اچھی ساعت میں آغاز کرنا ۔

مہوس (اردو) مذکر ۔ کیمیاگر ۔ سونا چاندی بنانے والا ۔ یہ لفظ عربی ، فارسی لغات میں نہیں ہے ۔

مہوسی ۔ مونث ۔ کیمیاگری ۔

مہوک (ھ ۔ ہندی میں مہوکھا تھا) مذکر ۔ ایک پرند کا نام ۔

مہی ۔ (س ۔ مخفف متھی کا یعنی متھا ہوا) مونث ۔ (ہندو) چھاچھ ۔

مہیا (ع) صفت ۔ آمادہ ۔ تیار ۔ موجود ۔ لیس ۔ حاضر (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

مہیب (ع ۔ بفتح اول صحیح ۔ بضم اول غلط) صفت ۔ خوفناک ۔ خطرناک ۔ بھیانک ۔ ڈراونا ۔ وہ جس سے لوگ ڈریں ۔

مہیر (ھ ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر گھی کا میل ۔

مہیری ۔ (ھ ۔ مہی ۔ متھا ہوا دہی) مونث ۱؎ چھاچھ میں پکایا ہوا باجرہ وغیرہ ۲؎ میدہ اور تخم مرغ کی سفیدی کو دودھ میں پکا کر کچی پھنسی پر مالش کرتے ہیں ۔ اس سے پھنسی جلد ٹوٹ جاتی ہے ۔ اور اسکو مہیری کہتے ہیں ۔

مہیش ۔ مہیشور ۔ (س) مذکر ۔ شیوجی کا نام ہلاک کرنے والا دیوتا ۔

مہیلا ۔ (ھ) مذکر ۱؎ گھوڑوں کے لئے اُبلے ہوئے موٹھ کے دانے ۔ جس میں گڑ وغیرہ بھی ڈال لیتے ہیں ۲؎ تشبیہاً نہایت بے مزہ کھانا ۔

مہین ۔ (ھ) صفت ۔ باریک ۔ پتلا ۲؎ نازک ۔

مہین آواز ۔ مونث ۔ باریک آواز ۔ آواز جو بھاری نہ ہو

مہین کپڑا ۔ باریک کپڑا ۔

مہیں ۔ بروزن نہیں ۔ میں ہی کا مخفف (شوق قدوائی) ؎

رہوں سرخ رو حشر کے دن مہیں
زمیدان جیتوں تو زہرا نہیں

دیکھو میں ہی ۔

مہینا ۔ مہینہ (یہ لفظ غالباً مخفف ماہانہ کا ہے) مذکر ۱؎ ماہ ۔ تیس یا اس سے کم دن کا عرصہ ۔ سال کا بارھواں حصہ (ناسخ) ؎

خوش بہت ہوتے ہیں ناداں ماہ نو کو دیکھ کر
اک مہینہ عمر کا ہوتا ہے کم ہر ماہ میں

۲؎ وہ رقم جو ہر مہینہ کے بعد ملازم کو ملتی ہے ۔ ماہواری تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔

مہینہ بھاری ہونا ۔ (عو) مہینہ منحوس ہونا کی جگہ ۔ (رنگین) ؎

ہو گیا چاک جگر کا مجھے سینا بھاری
دشمنوں پر ہے مرے اب کے مہینا بھاری

مہینا بھر ۔ تمام مہینے تک ۔

مہینا چڑھنا ۔ ۱؎ مہینے کی تنخواہ کا روپیہ چڑھنا ۔ ۲؎ (عو) حیض کے دن ٹل جانا ۔ معمول کے دن گزر جانا ۔

مہینے سے ہونا ۔ (ہندو) حیض سے ہونا ۔ کپڑوں سے ہونا ۔ ایام سے ہونا ۔

مہینے کے مہینے ۔ ماہوار ۔ ہر تیس دن کے بعد ۔ چاند کے چاند ۔

مئی ۔ بروزن خفی (انگ میں مے تھا) مذکر ۔ سال انگریزی کے پانچویں مہینے کا نام جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ۔

مے (ف) مونث ۔ شراب (امیر) ؎

انگور میں تھی یہ مے پانی کی چار بوندیں
جس دن سے کھنچ گئی تلوار ہو گئی ہے

مے آتشیں (ف) مونث ۔ سرخ رنگ شراب (امیر) ؎

عالم میں کوئی دخترِ رز سا حسیں نہیں
شیشے میں اک پری ہے مے آتشیں نہیں

مے آشام (ف) صفت۔ شرابی۔ شراب پینے والا۔

مے اُڑانا۔ شراب پینا۔

مے اُڑنا۔ لازم (داغ) ؎

اِدھر اُڑتی ہے مے گھلتی ہے الیوں بھنگ گھٹتی ہے
اُدھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں

مے انگوری (ف) مونث۔ انگوری شراب۔

مے پرتگال۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی شراب۔ جو پرتگال میں بنائی جاتی ہے

مے پرست۔ (ف) شراب کا عاشق۔ شرابی۔

مے پرستی۔ (ف) مے نوشی۔ شراب خواری (امیر) ؎

بہار آئی ہے ساقی عام فیضِ مے پرستی ہے
در و دیوار سے اس دور میں مستی برستی ہے

میخانہ۔ میکدہ (ف) مذکر۔ شراب خانہ۔ شراب بکنے اور بیٹھ کر پینے کی جگہ۔ (امیر) ؎

جب دیکھتے ہیں ابر سیہ کہتے ہیں ہم مست
جا نکلو پر اُڑتا ہوا میخانہ کسی کا

(سالک) ؎

کیا محتسب کو رند لگائے گا راہ پر
یوں میکدہ کبھی رمضاں میں کھلا نہ تھا

مے خوار۔ (ف) صفت۔ شرابی۔ بادہ پرست شراب خوار۔

مے خواری (ف) مونث۔ شراب نوشی۔ شراب خواری

مے خوش۔ (ف) صفت۔ کھٹا مزہ۔ جس میں شیرینی بھی ہو۔ ۲ انار جو کچھ میٹھا ہو۔

مے ڈھلنا۔ شراب کا بوتل سے نکالا جانا (امیر) ؎

بوتلوں سے رات دن ڈھلتی ہے مے
یہ نئی بدلی نئی برسات ہے

مے شیراز۔ مے شیرازی۔ (ف) مونث شراب شیرازی۔ فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ لیکن شیراز کا شیشہ مشہور ہے اور اس وجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہو گئی۔

مے طہور۔ (ف) مونث۔ پاک شراب۔ بہشت کی شراب۔ (صبا) ؎

مے طہور مجھے واعظو خدا دے گا
وہ جانتا ہے کہ رندِ شراب خواہوں میں

مے فروش (ف) صفت۔ شراب بیچنے والا۔ کلال۔

مے فروشی۔ (ف) مونث۔ شراب بیچنا۔

مے کافور۔ (ف) مونث۔ شراب جس میں حدت گھٹانے کے لئے کافور ملا دیتے ہیں۔

میکدہ (ف) مذکر۔ میخانہ۔

میکدے والی۔ (کنایۃً) شراب (شوق) ؎

شوق بدلی میں لطف آجاتا
کہیں ملتی جو میکدے والی

مے کش۔ (ف) مذکر۔ میخوار (امیر) ؎

مجلسِ وعظ میں جب بیٹھتے ہیں ہم میکش
دخترِ رز کو بھی پہلو میں بٹھا لیتے ہیں

مے کشی۔ (ف) مے خواری۔

مے گسار (ف) صفت۔ میخوار۔

مے گساری۔ (ف) مونث۔ شراب خواری۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہے آج تو لطف بادہ خواری
تیار ہو بزم مے گساری

میگوں۔ (ف) صفت۔ شراب کے رنگ کا سرخ لال (امیر) ع۔

چشمِ میگوں نظر آجائے تو اڑ جائیں ہوش

مے ناب۔ (ف) مونث۔ شراب خالص۔

مے نوش (ف) بادہ خوار۔ شرابی۔ شراب پینے والا (جلیل) ؎

آج تک مے نوش آنکھوں سے لگاتے ہیں اُسے
توبہ ٹوٹی تھی مری جس نوٹے پھوٹے جام سے

مے وصل - مے وصلت - کنایہ ہے مباشرت سے (امیر) ؎

مے وصلت کے چلے لبکہ پیا پے ایاغ
دین و دنیا کی نہ باقی رہی دونوں کو خبر

میّا - (ھ) - مونث (عو) ماں کی تصغیر - امّاں -

میان (ف) - اُردو میں بروزن کان و دھیان دونوں طرح مستعمل ہے (ناسخ) ؎

ہے تصور مجھ کو ہر دم ابروئے خمدار کا
دل نہیں گویا بغل میں ہے میان تلوار کا

(بحر) ؎

پھر کوئی کارزار سخن میں نہ منہ چڑھے
تیغ زباں رہے جو دہن کے میان میں

مذکر ۱ - نیام - تلوار یا اور کوئی سلاح رکھنے کا غلاف - (ناسخ) ؎

پانی بھر آتا ہے یاں قاتل ہے بانِ زخم میں
میان لے لیتا ہے جب منہ میں زبان تلوار کی

۲ - کسی چیز کا وسط - جیسے میان مجلس - میان باغ - (اوج) ؎

دنبالہ تک کبھی یہ جگر میں اُتر گئی
موئے کمر کی طرح میاں میں کمر گئی

میان بالا - میاں قد - (ف) صفت - مرد - متوسط قامت -

میان تہ - مونث - بیچ کی تہ جو ابرے اور استر کے درمیان دیتے ہیں -

میان تہی - مونث - وہ بستر جس کے ابرے استر کے بیچ میں روئی کی تہ ہو -

میانِ دوآب (ف) مذکر - وہ حصہ زمین کا جو دو دریاؤں کے بیچ میں ہو -

میان سے باہر ہوتا - تلوار کا غلاف سے نکل آنا - ۲ (کنایۃً) غصہ کے مارے آپے سے باہر ہونا -

میان سے کھینچنا - میان سے لینا - میان سے نکال لینا - (تلوار کے لئے) مارنے کے لئے تلوار غلاف سے باہر کر لینا - (دبیر) ؎

دیکھیں ایک دو دم میں کیونکر تیغ ہوتی ہے بلند
گرچہ اس سفاک نے ہے میان سے کھینچی ابھی

(بحر) ؎

ملک گیری پر اگر میان سے جاناں لیتا
موجہ تیغ کا اقلیم سلیماں لیتا

میان میں کرنا - (تلوار کے لئے) غلاف میں بند کرنا - لڑائی سے باز آنا -

میاں (میراں بمعنی سردار کا مخفف) مذکر ۱ - شوہر - خاوند (مرأۃ العروس) کوئی بہو ایسی نہ ہوگی جس کا میاں کماؤ ہو اور ساس نندوں میں رہنا پسند کرے - ۲ صاحب جناب کی جگہ ایک کلمہ ہے جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ شخص کو خطاب کرتے ہیں (امیر) ؎

مجھ کو گلیوں میں جو دیکھا چھیڑ کر کہنے لگے
کیوں میاں کیا ڈھونڈھتے پھرتے ہو کیا جاتا رہا

(آتش) ؎

دہن میں آپ کے بے شبہ مجھ کو حجت ہے
کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم

اب اس معنی میں نظم میں متروک ہے ۳ - تعظیماً ہر شخص کو میاں کہتے ہیں - ۴ - ملازم، لونڈی، غلام آقا کو میاں کہتے ہیں ۵ - قصبات میں اطفال باپ کو میاں کہتے ہیں - خواجہ سرا کو بھی میاں کہتے ہیں ۷ - ایک کلمہ ہے جو شاعر دوسرے شخص کی تعظیم کے لئے لاتے ہیں - جیسے ع - میاں بحر آنسو بہانے سے حاصل ۸ - یہ لفظ تعظیم، تحقیر اور تمسخر سے جناب کی جگہ مستعمل ہے - اور اس طرح اکثر بول جاتے ہیں - کہ ہی ملفوظ نہیں ہوتی - (میر) ؎

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

۹ - کبھی یہ لفظ نام کے پہلے بھی آتا ہے ؎

طوق و زنجیر اس کا گہنا ہے
میاں مجنوں نے اس کو پہنا ہے

میاں آدمی۔ مذکر۔ بھلا مانس۔ نیک آدمی۔

میاں بھائی۔ مذکر، ۱؎ کلمۂ محبت جس سے کسی برابر والے کو چھوٹے کو یا بھائی وقت خطاب کرتے ہیں۔ ۲؎ (کنایۃً) مسلمان۔

میاں بیوی۔ زن و شوہر۔

میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی۔ (ھ) مثل۔ جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح دخل در معقولات کر سکتا ہے۔

میاں جی۔ (فارسی میں بھائی قاصد وزباں داں ہے) مذکر۔ مکتب پڑھانے والا مدرس۔ (توبۃ النصوح) آخر خود میاں جی تشریف لائے اور میں نے جی مضبوط کر کے ان سے صاف کہہ دیا کر مجھ کو پڑھنا منظور نہیں۔

میاں جی گیری۔ (عم) مونث۔ مکتب پڑھانے کی نوکری۔ یا پیشہ۔

میاں صاحب۔ مذکر۔ ۱؎ حضرت۔ سلامت۔ جناب عالی۔ تعظیماً درویشوں کے واسطے بھی مستعمل ہے۔

میاں کی جوتی میاں کا سر۔ (مثل) اپنے ہاتھوں لاچار ہو گیا۔

میاں مٹھو۔ مذکر۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا۔ پیارے توتے کو کہتے ہیں ۲؎ جانور۔ سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ دیکھو اپنے منہ میاں مٹھو۔

میانہ (ن بکسر اول) صفت۔ درمیان۔ بیچ۔ وسط متوسط۔ درجہ کا منجھلا ۲؎ اردو۔ مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ محافہ معنی نمبر ۲ میں یائے مخلوط التلفظ سے بولا جاتا ہے۔

میانہ رو (ف) صفت۔ وہ جو افعال اور اقوال میں متوسط ہو۔

میانہ روی (ف) مونث۔ اعتدال۔ کفایت شعاری۔ اوسط درجہ کی روش۔

میانہ قد۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا قد متوسط ہو، نہ دراز نہ کوتاہ۔

میانہ گیر۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو افراط اور تفریط سے دور رہے۔

میانی۔ مونث (یائے ملفوظ) وہ کپڑا جس کو پائجامے کے دونوں پائچوں کے بیچ میں سی دیتے ہیں۔

میاؤں۔ (ھ) اس لفظ کو اس طرح بولنا چاہیے کہ ی کی آواز صاف طور پر ظاہر نہ ہو۔ فارسی میں مو بالفتح۔ بلی کی آواز۔ مونث۔ ۱؎ بلی کی آواز ۲؎ غرّانا۔ خرخر۔ اس جگہ میوں بھی کہتے ہیں۔ دیکھو بلی۔

میپ (انگ) مذکر۔ ملک یا زمین کا نقشہ۔

میت (ھ۔ س۔ میتر بالکسر دوست) مونث۔ ۱؎ یار۔ دوست۔ ساتھی۔ رفیق ۲؎ عاشق۔ مفتون۔

مَیّت (ع) بالفتح۔ و تشدید یائے مکسور۔ سنسکرت میں مرتی تو۔ موت۔ اردو میں زبانوں پر بفتح یائے مشدد ہے لیکن فصحائے حال اس طرح کے استعمال سے احتیاط کرتے۔ اور بکسر یائے مشدد استعمال کرتے ہیں) مونث۔ مردہ۔ لاش۔ اٹھنا اٹھانا کے ساتھ) (شرف)

گنہگار کی میت یہاں سے اٹھتی ہے
ہوا ہے حکم جیمی کو پیشوائی کا

(شرف)

میرے میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی
جان حسن اس نے بھیجا شامیانہ کر کے

میت کی نماز۔ نماز جنازہ (شرف)

پڑھ دے اے یار خدا کے لئے میت کی نماز
اک جنازہ ہے کسی کا ترے در پر رکھا

میتا (ھ) مذکر۔ پیالہ کاسۂ گدائی۔ مثال کے لئے دیکھو۔ تکا میں تجر کا شعر۔

میتھی (ھ) مونث۔ ایک قسم کے ساگ کا نام۔

میٹ (انگ) مذکر ۱؎ رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی ۲؎ قلیوں کا افسر۔ مزدوروں کا جمعدار ۳؎ باورچی کا پیش دست جو ظروف صاف کرتا ہے ۴؎ حقہ برداروں کا پیش دست جو چلمیں بھرتا ہے ۵؎ مزدوروں اور حمالوں کا سرگروہ

میٹر (انگ) مذکر۔ ایک پیمانے کا نام۔

میٹنا (ھ) (عو) ۱ مٹانا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا (راسخ) ؎

تم کرم کے معنی کیا جانو یہ مہمل لفظ ہے
میٹ دو حرفِ وفا کیسی مروت کیا لحاظ

۲ قلم پھیرنا۔ دُور کرنا ۳ کھونا۔ ضائع کرنا۔ ۴ چھپانا۔

میٹنگ (انگ) بالکسر و کسر سوم۔ مونث مجلس جلسہ بزم۔ مجمع۔ پنچایت۔ کمیٹی۔

میٹھا (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میٹھی شیریں ۲ سست رفتار۔ جیسے میٹھا گھوڑا ۳ ہلکا۔ (فقرہ) اس کھانے میں نمک میٹھا ہے ۴ (کنایتہ) بردبار آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے۔ شیریں کلام۔ وہ جو زبان کا میٹھا اور دل کا کھوٹا ہو ۵ (لکھنؤ) وہ مرد جو زنانی گفتگو کرتا اور زنانہ لباس پہنتا ہو ۶ دھار کا کُند ۷ مذکر۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ گڑ قند ۸ حلوا (جان صاحب) ؎

اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے
بڑھ کے شیریں سے پکایا کس نے کب میٹھا لذیذ

اس حلوے کو بھی کہتے ہیں۔ جس پر شبِ برات میں مردوں کا فاتحہ دلواتے ہیں اور محرم میں حضرت امام حسین کی نذر کے واسطے بناتے ہیں ۹ ایک قسم کا شیریں لیمو جس کو میٹھا بھی کہتے ہیں۔ ۱۰ (لکھنؤ) ایک قسم کا باریک کپڑا جس کو ماٹھا ململ بھی کہتے ہیں ۱۱ (کنایتہً) لالچ۔ طمع۔ فائدہ (ذوق) ؎

حرفِ تلخ اس لبِ شیریں سے ہر اک بات میں آہ
ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہم کو

۱۲ ایک قسم کا زہر (ذوق) ؎

اک حلاوت ہے عداوت میں بھی اس ظالم کی
کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہم کو

میٹھا اور بھر کٹوری - مثل اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ اس محل پر مستعمل ہے۔ جہاں زیادہ ہوس کرنے سے روکتے ہیں

میٹھا برس (عو) عمر کا اٹھارھواں سال (لگنا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے
کہیں مشاطہ کر پیغام اب مصری کی نسبت کا

میٹھا بولنا - نرمی اور شیریں زبانی سے پیش آنا۔

میٹھا پانی مذکر ۱ آبِ شیریں ۲ لیمونیڈ۔ ولایتی شربت جس میں لیمو کا عرق اور شیرہ ڈال کر کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرتے ہیں

میٹھا پوئیا - مذکر۔ گھوڑے کی ہلکی چال۔ جو نہ بہت تیز ہو اور نہ بہت سست ہو۔

میٹھا تمباکو - مذکر۔ کڑوے تمباکو کا ضد۔

میٹھا تیل - مذکر۔ تلی کا تیل۔

میٹھا تیلیا - مذکر۔ ایک قسم کے زہر کا نام

میٹھا ٹھگ - مونث۔ میٹھی میٹھی باتیں بنا کر ٹھگنے والا دغاباز یار۔ جھوٹا دوست۔

میٹھا درد - مذکر۔ ہلکا سا درد (منیر) ؎

دل ڈھونڈھ رہا ہے ان دنوں میٹھا درد
تا گھول کر اشکوں میں بنائے شربت

میٹھا زہر - ایک قسم زہر کی ہے۔ (منیر) ؎

جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام
دل کہے تیرے منہ میں گھی شکر

میٹھا سال (عو) دیکھو میٹھا برس۔ (جان صاحب) ؎

نانڈے میں جھولا مار گیا شربتی کو ہے
کم بخت کو یہ کیسا لگا میٹھا سال ہے

میٹھا منہ کرانا۔ میٹھا منہ کرنا - ان دونوں کی جگہ منہ میٹھا کرانا فصیح ہے۔ دیکھو منہ۔

میٹھا مہینہ (عو) مذکر۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔ (جان صاحب) ؎

خدا ہی خیر کرے بیگا کے ڈھینڈے کی
مہینہ میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آوے

میٹھا میٹھا درد - مذکر۔ کم کم درد، ہلکا ہلکا درد۔

(ناسخ) ؎

آج ہوتا ہے وہ درد جو میٹھا میٹھا
دھیان آتا ہے تجھے کس کے لب شیریں کا

میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو۔ مثل۔ اچھی چیز لے لینا اور بُری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (ابن الوقت) یہ کیا چنیدہ بازی ہے کہ دفع وحشت کی داد چاہو اور بے دینی کا الزام اپنے اوپر نہ آنے دو۔ میٹھا میٹھا ہپ الخ

میٹھی۔ (ھ) ۱ میٹھا کی تانیث۔ شیریں۔ شکریں ۲ نرم کر ۳ مونث۔ بردبار، دھیمے مزاج کی عورت ۴ بچوں کا بوسہ۔ پیار۔ اس معنی میں بیشتر مٹھی مستعمل ہے۔

میٹھی آنکھوں سے دیکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ (رند) ؎

میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا ایک دن دلدار نے
کر دیا شوریدہ تلخی نے مرے بادام تلخ،

میٹھی بات۔ مونث۔ ملائم بات۔ نرم بات۔ دلچسپ بات۔ گفتار شیریں۔ (منیر) ؎

تم سے کہتی ہوں میٹھی بات ایسی
کہ نہیں شکر و نبات، ایسی

میٹھی باتیں۔ (کنایتہً) دلچسپ اور شیریں باتیں (جان صاحب) ؎

میٹھی باتوں پہ نہ جا اس کی ہے وہ گانٹھ بوا
کیا کہوں اس سے جو صدمے مجھے گوئیاں پہنچے

میٹھی باتیں کرنا۔ نرمی سے بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا

میٹھی باڑھ۔ مونث۔ کم تیز اور کند دھار۔ موٹی باڑھ (عاشق) ؎

عکس لب پڑتا ہے تیغ ابروئے خم دار پر
رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس تلوار کی

میٹھی بولی۔ ملائم اور نرم بولی۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے (فقرہ) برج کی میٹھی بولی کا کیا کہنا۔

میٹھی پوئی۔ میٹھی پوئیوں۔ مونث۔ گھوڑے کی دوڑ جو خوش خرامی اور اعتدال کے ساتھ ہو۔ (منیر) ؎

میٹھی پوئی یہ اگر باد بہاری کو دکھائے
شہد جنت سے سوا میٹھا ہو پھولوں میں لگائے

(ناسخ) ؎

جس جگہ چلتا ہے میٹھی پوئیوں تیز از زمیں
ذائقے میں وہاں برابر خاک کے شکر ہیں

میٹھی چتون۔ مونث۔ میٹھی نظر (نواب مرزا شوق) ؎

ناز و انداز و ادا آپ کو آتے کب تھے
میٹھی چتون کے اشاروں سے بلاتے کب تھے

میٹھی چھری (کنایۃً) وہ شخص جو بظاہر دوست ہو مگر باطن دشمن۔ دوست نما دشمن۔ مار آستین (چلنا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو ٹوک جھوک لـ

(ناظم) ؎

بن گئی میٹھی چھری پہلے زبان گویا
دانت کھٹے کئے اوّل مگر اتنا ہی کہا

میٹھی زبان۔ مونث۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے (منیر) ؎

شیریں کی روح دیتی ہے بے ساختہ جواب
جس کو پکارتے ہیں وہ میٹھی زبان سے

میٹھی عید۔ عید الفطر (منیر) ؎

ہمزا دیوں کو ہو نہ ضرر عہد پاک میں
کہلائے میٹھی عید نہ پھر ایک بار عید

میٹھی گالی۔ مونث۔ وہ گالی جو ناگوار نہ گزرے۔ معشوق کی گالی۔

میٹھی مار۔ مونث۔ وہ مار جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ باطنی تکلیف۔

میٹھی مار دینا۔ اندرونی مار دینا۔ اس طرح مارنا کہ بظاہر چوٹ ہلکی معلوم ہو۔ مگر اس کا اثر زیادہ ہو۔

میٹھی مراد - مونث۔ اچھی مراد۔

میٹھی میٹھی آنچ - دھیمی آنچ (نفرہ) میٹھی میٹھی آنچ ہوتے دو۔

میٹھی میٹھی آواز - وہ آواز جو بھلی معلوم ہو - (بنات النعش) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں۔

میٹھی میٹھی باتیں - بیشتر بچوں اور معشوقوں کی گفتگو کے لئے مستعمل ہے۔

میٹھی میٹھی باتیں کرنا - خوش گفتاری سے پیش آنا۔ شیریں اور مزے دار گفتگو کرنا۔

(ناسخ) ؎

کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں
کہ ہے اس کا دہان دکام شیریں

میٹھی میٹھی پھوار - تھوڑی تھوڑی پھوار، مدھم پھوار، (بزم آخر) اس وقت کی بہار دیکھو، کیسی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے۔

میٹھی نظر، میٹھی نگاہ - مونث۔ محبت کی نظر، عاشقانہ نظر۔ (شعور) ؎

کاجل ہے غضب قہر ہے یہ میٹھی نگاہیں
اس شہر میں کوے کی دکاں ہیں تری آنکھیں

(رند) ؎

دل جوئی ملازم کی ہے سرکار کو منظور
کس میٹھی نظر سے ہیں نمک خوار کو تکتے

(عاشق) ؎

دیکھو تو پشت خار کو میٹھی نگاہ سے
آنکھیں ہیں نے شکر کی طرح پور پور پر

میٹھی نظروں سے دیکھنا - محبت کی نگاہ سے دیکھنا

(ناسخ) ؎

میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے
اس پری کی آنکھیں ہیں بادام تلخ

اس جگہ میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا بھی مستعمل ہے

(ناسخ) ؎

جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے
کہوں آنکھوں کو میں بادام شیریں

میٹھی نیند - مونث - بے فکری کی نیند۔ سکھ نیند۔ خواب راحت۔

(ناسخ) ؎

خواب میں روئے ملیح یار آیا ہے نظر
لطف میٹھی نیند کا پایا سلونا رات کو

(سونا کے ساتھ)۔

میٹھے کے واسطے جھوٹا کھاتے ہیں - میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتے ہیں - مثل۔ نفع اور فائدے کی طمع میں سخت زبانی اور تکلیف برداشت کیا کرتے ہیں (منیر) ؎

لب شیریں سے مزہ گالیوں کا پاتے ہیں
میٹھے کے واسطے کھا لیتے ہیں جھوٹا تیرا

(راسخ) ؎

جھوٹا کھائیں گے میٹھے کے لالچ
منہ میں تیری زباں لیں گے آج

میٹھے کے واسطے نہ سلونے کے واسطے - بغیر کسی طمع کے۔ (رشک) ؎

بے وجہ محو ہوں لب وحسن ملیح کا
میٹھے کے واسطے نہ سلونے کے واسطے

میٹھے میں سلونا ملانا - بدمزگی پیدا کرنا۔

(راسخ) ؎

جان نہ تڑپا نمک خندہ سے وقت کشتن
نہ ملا میٹھے میں سفاک سلونا نہ ملا

میٹھے والے - مذکر۔ وہ ٹھگ جو مسافروں کو میٹھا ملیدا کھلا کر مار ڈالتے ہیں۔

میٹھے ہیں - بزدل ہیں۔ نامرد ہیں۔ بودے ہیں (انشار) ؎

اس منہ سے پن پیٹے کس قدر ہیں شیخ جی
تو ند تم ان کی نہ سمجھو ہے یہ مکار لب کا

میثاق (ع ۔ مواثیق ۔ جمع) مذکر ۔ قول وقرار ۔
اقرار ۔ عہد ۔ وعدۂ ازل ۔

میجر (انگ) مذکر ۔ ایک فوجی عہدے کا نام ۔

میجسٹی (انگ) والیِ سلطنت کا اعزازی لقب ۔

میچ (انگ) مذکر ۔ بازی ۔ شرط ۔ کھیل ۔ **میچ** (انگ)
مونث ۔ دیا سلائی ۔ ماچس ۔

میچنا (ھ) (عم) (آنکھ بند کرنا)

میخ (ف) مونث ۔ ۱ کیل ۔ پریگ ۔ ۲ کھونٹی
چوب ۔

میخ اکھاڑنا ۔ کھونٹا اکھاڑنا ۔ سواروں کا ایک کرتب
جس میں وہ گڑی ہوئی میخ کو گھوڑا دوڑا کر اکھیڑ لے
جاتے ہیں ۔

میخ ٹھونکنا ۔ ۱ کیل جڑنا ۔ کیل ٹھونکنا ۔ ۲
ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا ۔ ایسی سزائیں پہلے زمانے
میں دی جاتی تھیں ۔ ۳ دبانا ۔ مغلوب کرنا ۔ ۴
توپ میں کیل ٹھونک کر بے کار کرنا ۔ ۵ (کنایۃً) کمال
ایذا پہونچانا ۔

میخ چلانا ۔ (عو) مقعد میں میخ کرنا ۔
(جان صاحب) ؎

بن چھیلے گڑے اسیوں کے بس میخ چلائے
میں دیکھوں کھڑی شوق سے اوصاہ ے

میخچو ۔ (ھ) مذکر ۔ میخ ٹھوکنے کی مزدوری ۔

میدان ۔ (ف معانی نمبر ۱ - ۲ - ۳ میں ۔ مذکر
۱ وہ مقام جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں ۔ ۲ زمین کی صاف
سطح جو وسیع اور ہموار ہو ۔ زمین فراخ ۳ (جوہریوں کی
اصطلاح) یاقوت اور زمرد وغیرہ کا طول وعرض ۳
(قصہ گویوں کی اصطلاح) ۔ تمہید ۔ (سحر) ؎

باتوں ہی باتوں میں کچھ ان سے بگڑ جاتی ہے
قصہ خوانوں کی طرح روز ہے میدان نیا

۴ میدان جنگ ۔ ۵ قلم کا میدان ۔

میدان بولنا ۔ میدان جنگ میں غل ہونا ۔
(شعور) ؎

بولتا رہتا ہے میدان شہیدوں کا ترے
نہ کہے اس کو کبھی شہر خموشاں کوئی

میدان جانا ۔ (عم) قضائے حاجت کو جانا ۔

میدانِ جنگ ۔ میدان کارزار ۔ (ف) مذکر ۔
لڑائی کا کھیت ۔ معرکہ ۔ وہ جگہ جہاں لڑائی ہو ۔

میدان جیتنا ۔ معرکہ جیتنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

رہوں سرخرو حشر کے دن میں ہی
نہ میدان جیتوں تو زہرا نہیں

میدان چھوڑ کر بھاگنا ۔ عرصۂ کارزار میں پیٹھ دکھانا
(آتش) ؎

کاٹ کر کوچے قدم رکھ سرزمین عشق پر
کھیت ہاتھ اس کے ہے جو بھاگے نہ میدان چھوڑ کر

میدان چھوڑ جانا ۔ **میدان چھوڑنا** ۔ ۱ جگہ چھوڑنا
میدان دینا ۔ جگہ فراخ دینا ۔ ۲ لڑائی کا موقع
چھوڑ کر بھاگ جانا ۔

میدان خالی ہونا ۔ میدان میں حریف کا نہ ہونا ۔
میدان میں مجمع نہ ہونا ۔ تخلیہ ہونا ۔
(داغ) ؎

ہیں کیا ظلم قیامت میں جو پرسش ہونے والی ہے
کہ جب وہ فتنہ گر آیا تو پھر میدان خالی ہے

(آتش) ؎

وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آنا ہے تو آ
اے اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی

میدان داری کرنا ۔ (عو) لڑنا ۔ جھگڑنا ۔

میدان دینا ۔ جگہ دینا ۔ رستہ دینا ۔ سرک کر بیٹھنا ۔

میدان روکنا ۔ میدان پر قابض رہنا ۔ اپنی موجودگی
یا اپنی املاک یا اسباب کی موجودگی دفراہمی سے ۔
(آتش) ؎

عرصۂ روئے زمیں صحن گلستاں روکے
چار دیوار صنم سا ما یہ میداں روکے

میدان رہنا - جنگ رہنا - معرکہ رہنا - (قدر) ؎

کس قدر عقل و جنوں میں ہے لاگ
روز میدان رہا کرتا ہے

میدان سے قدم اکھڑنا - (کنایۃً) ہمت ہارنا - (محسن) ؎

اکھڑ چکا ہے میداں سے ہر اک قدم
نکلتا ہے ہر سانس کے ساتھ دم

میدان صاف کرنا - متعدی - (داغ) ؎

چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج
کر دیا سفاک نے میدان صاف

میدان صاف ہونا - لازم - مجمع نہ ہونا - (داغ) ؎

ان کے گھر میں مجمع اغیار تھا
ہم یہ سمجھے تھے کہ ہے میدان صاف

میدان صاف ہے - کوئی روک ٹوک نہیں خوف و اندیشہ بالکل نہیں

میدان قلم (ف) مقدار تراش قلم - وہ حصہ قلم کا جس کو تراشتے ہیں - (محسن) ؎

عجائب مشاطہ سے تعلیم پائی اشک نے میں نے
فضائے جنگ میدان قلم میں نقطہ و خط ہے

میدان کا دھنی - صفت - (کنایۃً) شجاع - دلاور

میدان کا رخ ہونا - میدان کی طرف متوجہ ہونا - (قدر) ؎

حضرت دل جنوں مبارک ہو
رخ ہے میدان کا خدا حافظ

میدان کرنا - مکان یا باغات وغیرہ کو مسمار و نابود کر کے زمین ہموار کر دینا - (آتش) ؎

کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ
چار دیوار گرا کر اسے میدان کرنا

۲ لڑنا - جنگ کرنا - صف آرائی کرنا - ۳ مجمع پریشان کرنا - (داغ) ؎

سب بھیڑ مٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں
میدان کر دیا نفس شعلہ بار نے

میدان مارنا - لڑائی جیتنا - معرکہ میں فتح یاب ہونا - (قدر) ؎

اے قدر نالے کر کے گرا آسمان کو
للکارے، پکارے، میدان مارے

میدان مانگنا - وسعت کا خواہاں ہونا - وسیع جگہ چاہنا (غالب) ؎

پاس امید نے اک عربدہ میداں مانگا
عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا

میدان حشر - میدان محشر - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے لئے جمع ہوں گے -

میدان میں - کھلی ہوئی وسیع جگہ میں -

میدان میں آنا - لڑنے کو سامنے آنا - مقابلے میں آنا - (راسخ) ؎

اے مہ کامل وہ بت ہے زیب بام
مہرباں اب آئیے میداں میں

میدان میں اترنا - اکھاڑے میں اترنا کشتی لڑنے کے لئے -

میدان میں جھنڈا گاڑنا - فاتح بعد فتح اپنا جھنڈا مفتوحہ مقامات میں گاڑتا ہے -

میدان میں جھنڈا گڑنا - (کنایۃً) مقابلے میں کامیابی اور شہرت حاصل کرنا (قدر) ؎

ابھی تو مدح کے میداں میں گڑتا ہے مرا جھنڈا
ابھی تو جھولتی ہے عرش سے تیغ زباں دانی

میدان ہاتھ آنا - میدان ہاتھ رہنا - فتح پانا - لڑائی مارنا - میدان فتح ہونا - (منیر) ؎

دل کھینت ترے عشق میں اے جان رہ گیا
بے دست و پا کے ہاتھ سے میدان رہ گیا

(امیر) ؎

یوں تو رکھا سینکڑوں نے تیرے مقتل میں قدم
رہ گیا جو کھیت اس کے ہاتھ میداں رہ گیا

میدان ہاتھ سے جانا ۔ ہار ہونا۔ شکست ہونا۔ موقع نکل جانا۔

میدان ہاتھ ہونا ۔ سرسبز ہونا (امیر) ؎

امتحاں گاہِ محبت میں تھے سب ثابت مگر
دو قدم جو بڑھ گیا میداں اس کے ہاتھ تھا

میدان ہونا ۔ مقابلہ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ معرکہ ہونا۔ ؎

کربلا میں نہ ہوئے ہم دم پیکار امیر
ورنہ کیا لشکر کفار سے میداں ہوتا

میدانی ۔ (کھنؤ) مونث۔ وہ لالٹین جو صحن مکان میں نصب کرتے ہیں ۲ مذکر۔ نقیب۔

میدنی (س۔ وہ زمین جس پر پاپیادہ چل کر کسی مقدس مقام کو جاتے ہیں) مونث۔ میلے کا مترادف ہے۔ تاریخ اور مقام معین پر سال میں ایک بار تماشائیوں اور دکانداروں کا ہجوم۔ یہ لفظ اکثر اُس گروہ کے واسطے مستعمل ہے جو پاپیادہ بالے میاں کے میلے جاتا ہے۔ (آتش) ؎

وائے قسمت جو کبھی پہنچے بھی ہم کم طالع
بیلے سے میدنی کے پھرنے کی تیاری تھی

دیکھو دھمال کھیلنا۔

میدہ ۔ (ف) مذکر۔ نہایت۔ باریک آٹا۔ (فقرہ) میدہ باریک نہیں چھنا۔

میدہ سا ۔ صفت۔ میدے کی مانند۔ نہایت باریک۔

میدہ کرنا ۔ باریک کرنا۔

میدے کی لوئی ۔ نہایت ملائم۔ پیٹ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جرأت) ؎

شکم اک میدے کی لوئی سا ہوا ایسا شفاف
لوحِ سیمیں کوئی جیسے کر بنا لاوے صاف

میدہ لکڑی ۔ مونث۔ دوا کی ایک جڑ کا نام

میدہ و شہاب ۔ تشبیہاً کمال سرخ و سفید گورا چٹا (رنگ)

میڈم (انگ) عورتوں کے واسطے سر کی جگہ مستعمل ہے (روبائے صادق) عورتوں نے آزادی پاکر اس سے زیادہ اور کونسا کمال حاصل کرلیا ہے کہ میڈم ایک گاتی خوب ہے میڈم ڈھاک پیانو کے بجانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

میر (ف) مخفف امیر کا۔ مذکر ۱ افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ سالار۔ چودھری۔ مقدم ۲ ہادی۔ رہنما۔ پیشوائے دین ۳ سیدوں کا اعزازی لقب ۴ (ت) بادشاہ زادہ۔ شاہ زادہ ۵ (ف) تاش کا بادشاہ ۶ سبقت لے جانے والا (محسنات) آموختہ پڑھتا نہ سبق یاد کرتا مگر ایک ہی دفعہ کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم سبقوں میں میر ہی رہتا ہے (ع) حضرت کا لفظ اول میں اضافہ کرکے ایک معنے کا رکھتی ہیں یعنی صاحب جیسے میر آب ۔ میر ...

میر آب ۔ (ف) یہ لفظ بکسر ثانی مرسوم و بہ سکون سوم دونوں طرح مستعمل ہے۔ مذکر۔ آب دریا کا ... امیر البحر۔

میر آتش ۔ (ف۔ بہ اضافت و نیز بغیر اضافت دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر سلاح خانہ کا داروغہ

میر آخور ۔ (ف) مذکر۔ داروغہ اصطبل۔

میر بار ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو بادشاہوں امیروں کے دربار میں آنے کی اجازت ... اپنے اختیار پر دیتا ہے۔

میر بحر ۔ (ف) بہ اضافت و بغیر اضافت امیر البحر۔ جہازی سپہ سالار۔ دریا کے گھاٹ کا ...

میر بحری ۔ (ف) مونث۔ بندرگاہوں کا میر بحر کا عہدہ (محسن) ؎

لو ہم نے حباب ... لی
آب حیواں کی ...

میر بخشی۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا عہدہ دار۔

میر بحری۔ مذکر۔ بحریوں کے ایک نامعلوم الحقیقت مورث اعلیٰ کا نام۔

میر تزک (ف) مذکر۔ سپہ سالار۔ فوج کا انتظام کرنے والا۔

میر جی ۱؎ مذکر۔ میراثیوں کا خطاب ۲؎ میر صاحب سید صاحب کی جگہ۔

میر حاج (ف) مذکر۔ حاجیوں کا سردار۔

میر دہ (ف) بفتح دال۔ دس آدمیوں کا سردار (مذکر) قاعدہ اللہ جو بداروں کا سردار۔ دیکھو مردہا۔

میر دیوان۔ (ف) سررشتہ دار۔ نائب۔ پیش کار۔

میرزا۔ (ف) اصل میں امیرزا تھا یعنی امیرزادہ، امیر کا بیٹا۔ مرزا اسی کا مخفف ہے۔ دیکھو مرزا۔

میر ساماں (ف) مذکر۔ خان ساماں۔ امیروں یا بادشاہ کے کھانے کا انتظام کرنے والا۔

میر شکار (ف) مذکر۔ وہ ملازم شاہی جس کے متعلق شکاری جانوروں کی نگرانی ہو۔ (ذوق)

موقوف ہے گر دل کا شکار آن و ادا پر
تو پہلے کچھ ان میر شکاروں سے تو کہئے

۲؎ (اردو) رنڈیوں کا چودھری۔

میر عرب (کنایۃً) حضرت علی (ناظم)

ضامن اقرار کے ہیں میر عرب شیر خدا
اب جو پھر جاؤں تو دیں احمد مختار سزا

میر عرض (ف) مذکر۔ بادشاہی ملازم۔ جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے۔

میر عمارت (ف) مذکر۔ داروغہ عمارت۔ معماروں کا افسر۔ انجنیئر۔

میر فرش (ایران میں میل فرش۔ سنگ قالی ہے) وہ بھاری پتھر جو فرش دبانے کے لئے چاروں کونوں پر رکھے جاتے ہیں۔ (مصحفی)

کم چاندنی کا فرش نہیں سطح آب سے
صورت میں میر فرش ہیں اُس کی حباب سے

۲؎ (کنایۃً) وہ شخص جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔

میر قافلہ۔ میر کارواں۔ (ف) مذکر۔ کارواں کا سردار۔

میر مجلس۔ میر محفل۔ (ف) مذکر۔ صدر مجلس۔ صدر نشین۔ صدر انجمن۔ پریذیڈنٹ۔ (امیر)

خدا رکھے چراغ جام سے ہے خانہ روشن
شرابی اہل محفل دختر رز میر محفل ہے

میر محلہ ۔ مذکر۔ محلہ کا چودھری کسی کوچہ کا سردار۔

میر مشاعرہ ۔ مذکر۔ وہ شخص جو مشاعرے کا سردار قرار دیا جائے۔

میر مطبخ (ف) مذکر۔ خان ساماں۔ بادشاہی کھانا پکانے والا۔

میر منزل (ف) مذکر۔ وہ شخص جو لشکر کے آگے آگے بغرض ترتیب ساماں منزل کے چلتا ہے۔

میر منش۔ صفت۔ نازک مزاج۔

میر منشی۔ مذکر۔ سررشتہ۔ پیشکار اعلیٰ۔ محرر صدر (محسن)

مرے ہاتھ ہی کا نوشتہ سہی
ترا میر منشی فرشتہ سہی

میر میداں (ف) (کنایۃً) ۔ مرد دلاور و شجاع۔

میری ۱؎ (لکھنؤ) صفت۔ وہ شخص جو کام میں سب پر سبقت لے جائے۔ (بحر)

بندق گولیاں نہ کبھی کھیل کر بڑھی
کہتا ہے خال یار کہ میری ہمیں ہے

۲؎ (ف) مونث۔ امیری۔ سرداری۔

میرا (ھ) اپنا۔ اپنی ذات کا۔ خود کا۔ میرا باپ سخی تھا۔ بڑے بردے آزاد کرتا تھا۔

(جلیل) ؂

ہمیں الزام دیتے ہو کہ ہم پر کیوں فدا تم ہو
ہماری آنکھ سے دیکھو تو ہو معلوم کیا تم کو

۳ اس وقت بھی بولتے ہیں جب کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دے۔

میری بلّی اور مجھی سے میاؤں۔ مثل۔ میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔

میری بھتی کھائے۔ (ع) قسمیہ جملہ ہے دیکھو میرا حلوا کھائے۔

میری بیزار سے۔ میری پاپوش سے۔ (ع) میری بلا سے۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔

میری تمہاری۔ غیر کی۔ اجنبی کی۔ (راسخ) ؂

کیا لطف منہ زبانی سوال و جواب کا
قاصد کے منہ میں میری تمہاری زباں نہیں

میری توبہ۔ میں بیزار ہوں۔ میں باز آیا (داغ) ؂

بادہ کشی سے ایسی توبہ
یا مرے اللہ میری توبہ

میری جان کی قسم۔ عورتیں اس طرح قسم دیتی ہیں (مراۃ العروس) ماں نے کہا تو اب سسرال جاؤ۔ اور تجھے میری ہی جان کی قسم ہے جو تو وہاں کچھ لڑا یا بولا۔

میری جوتی سے۔ (ع) میری بلا سے۔ (نواب مرزا شوقؔ) ؂

میری جوتی سے زہر کھایا ہے
مجھ کو کس بات پر ڈرایا ہے

میری جوتی میرے ہی سر۔ ہماری ہی چیز ہمارے ہی ذمے۔

میری دائی کو کوستی ہے۔ (ع) دہلی مجھے کوستی ہے۔

میری سنو۔ میری بات یا نصیحت یا صلاح سنو۔

(غالب) ؂

دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو
میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے

میری سی کہنا۔ متکلم کی طرف داری کرنا کی جگہ۔ میری کی کوئی خصوصیت نہیں، اُن کی تمہاری کے ساتھ بھی مستعمل ہے (داغ) ؂

ناصح بھی خوشامد سے میری ہی سی کہتا ہے
نادان نہ تھا کیوں وہ سمجھا کے بُرا ہوتا

میری سی میرے آگے۔ تیری سی تیرے آگے (ع) یعنی ہر ایک کی طرف داری کرتا ہے۔ اور خدا لگتی کسی کے سامنے نہیں کہتا۔ مثال کے لئے دیکھو منہ دیکھی آرسی۔

میری طرف بھی نہ دیکھنا۔ میرا بھی لحاظ کرنا۔ مجھ پر بھی نظر عنایت رکھنا (مومن) ؂

غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا
میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا

میری طرف سے۔ میری جانب سے۔ میرے نزدیک (داغ) ؂

فاتحہ پڑھنے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں
مر گیا میں کیا کہ سب میری طرف سے مر گئے

میری قسمت میں بربادی ہے۔ برباد ہونا تقدیر میں لکھا ہے۔ (ناسخ) ؂

میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر
کاغذ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا

میری ہی بلّی اور مجھ سے ہی میاؤں۔ مثل۔ میرا ہی مطیع اور مجھی سے مقابلہ۔

میراث۔ (ع) مونث۔ ورثہ۔ ترکہ۔ وہ جائداد وغیرہ جو متوفی کی ملکیت سے حق دار کو ملے۔

(بحر) ؂

واعظو ہم رند کیونکر قابل جنت نہیں
کیا گنہگاروں کو میراث پدر ملتی نہیں

میراثِ پدر (کنایۃً) حلال۔ مباح۔ (ایامی) مسجدوں کی تعمیر اور مرمت کے نام سے چندے جمع کرنے اور بے دریغ اپنے خرچ میں لانے گویا شیرِ مادر یا میراثِ پدر ہے۔

میراثِ پدر خواہی علمِ پدر آموز (ف) مقولہ۔ بیٹے کو باپ کا علم حاصل کرنا چاہیئے۔

میراثی - مذکر۔ وہ جس کا موروثی پیشہ گانے کا ہو۔ گویا۔ ڈوم

میراثن - مونث۔ مطربہ۔ ڈومنی۔ گانے والی۔

میران (ف) مذکر ۱؎ بہت بڑا بزرگ۔ سرداروں کا سردار ۲؎ (اردو) لکھنؤ۔ سید کے بیٹے کو کہتے ہیں۔

میراں جی - مذکر۔ (عو) ۱؎ حضرت غوث الاعظمؒ کا لقب۔ ۲؎ بارہ وفات کے بعد کا مہینہ۔ ربیع الآخر (مراۃ العروس) سفیہن نے کہا میراں جی کے چڑھتے چاند اس کو بٹھایا تھا۔ مدار بھر پڑھا۔ خواجہ معین الدین تک پڑھتی رہی۔

میراں جی کا چاند - مذکر۔ (عو) عورتوں کا چوتھا مہینہ۔ ربیع الآخر۔

میرزا - دیکھو۔ میر۔ مرزا۔

میرزائی (ف) مونث ۱؎ شہزادگی۔ بزرگی۔ شرافت۔ عالی خاندانی۔ نجابت ۲؎ تکبر۔ نازک مزاجی۔ ناز۔ گھمنڈ۔ ؎

فقر میں بھی وہی دماغ ہے رند
بو نہیں جاتی میرزائی کی

۳؎ کمری۔ صدری۔ واسکٹ۔

میری - دیکھو۔ میر۔

میز (ف) پرتگالی میزا سے بنا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ میز وری زبان میں ترجمہ ٹیبل کا ہے۔ مگر اردو کو یہ لفظ فارسی مروجہ سے نہیں ملا۔ بلکہ صاحب لوگوں سے پہونچا۔ فارسی میں میز بمعنی اسباب ضیافت (وہ چوکی جس پر کھانا رکھ کر کھلاتے ہیں) کھانا کھانے۔ یا کتابیں وغیرہ رکھنے کا تختہ (ٹیبل۔ راقم) ؎

کرسیاں میزیں کھیں آئینے چسپاں ہو جائیں
جھاڑ، فانوس، کنول رونقِ ایوان ہو جائیں

میزبان (ف) مرکب ہے۔ میز۔ اسبابِ ضیافت کرسی۔ طعام۔ بان۔ رکھنے والا) صفت۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان کو کھانا کھلانے والا۔

میزبانی - (ف) مونث۔ مہمانی۔ مہماں نوازی۔

میز لگانا - میز کا کھانے سے آراستہ کرنا۔

میزاب (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پرنالہ، کوٹھے کا پرنالہ۔

میزان (ع) مونث ۱؎ ترازو۔ (امیر) ؎

اللہ رے قدر میرے گناہوں کی روزِ حشر
تعظیم کو کھڑی ہوئی میزاں حساب کی

۲؎ تلا راس۔ آسمان کے ساتویں برج کا نام۔ اس معنی میں مذکر ہے۔ ۳؎ جمع۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ عددوں کا جوڑ۔ (منیر) ؎

یکساں ہوا اخیر کو انجام جزو کُل
میزاں برابر آئی قلیل و کثیر کی

میزاں پٹنا - ۱؎ موافقت ہو جانا۔ ۲؎ سودا ہونا۔ بھاؤ بننا۔ ۳؎ رائے ملنا۔

میزان دینا۔ میزان کرنا۔ میزان لگانا - عددوں کا جوڑنا۔

میزانِ عدل - مونث۔ وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال جانچے جائیں گے (داغ) ؎

یہ بھی بڑا کرم ہے کہ میزانِ عدل میں
میرا گناہ غیر کے عصیاں سے کم ہوا

میزانِ کُل - مونث۔ تمام رقموں یا عددوں کا مجموعہ۔

میزان کھڑی ہونا - میزانِ عدل کا قائم ہونا (قلق) ؎

میزاں کھڑی ہوئی نہ مرے آگے روزِ حشر
دینا پڑا اُسے مرے بارِ گناہ سے

میزان ملنا۔ موافقت ہونا۔ رائے ملنا۔ مرضی ملنا۔

میسر۔ (ع) ۱؎ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عوام کی زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت ۱؎ لغوی معنی آسان کیا گیا۔ ۲؎ دستیاب۔ حاصل۔ (انیس) ع

حضرت کو تو پہلو ہوا ماں کا میسر

(امیر) ؎

ہے مہ و مہر کا آنکھوں کو میسر جلوہ
گھر میں مہتاب کا خورشید کا باہر جلوہ

۳؎ حاضر۔ موجود۔ (داغ) ؎

قطرۂ خونِ جگر سے کی تواضع عشق کی
سامنے مہمان کے جو تھا میسر رکھ دیا

(خنجر۔ سکندر۔ قافیہ) ۴؎ بکسر سین مشدد) آسان کرنے والا۔

میسر آنا۔ میسر ہونا۔ بہم پہنچنا۔ نصیب ہونا۔ (غالب) ؎

بلکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

میسرہ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بائیں طرف بائیں بازو کی فوج۔

میش (ف۔ س) مونث ۱؎ بھیڑ۔ بھیڑی۔

میشا۔ مذکر۔ بھیڑیا۔ بکری کے بچے کا دباغت کیا ہوا ملائم چمڑہ۔

میعاد (ع۔ مواعید) جمع۔ مونث۔ مدت۔ وقت معینہ۔ ایام مقررہ (امیر) ؎

کھول کر بال جو آتے ہیں وہ زنداں کی طرف
کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی

۲؎ وعدہ۔ وعدے کا وقت۔

میعاد بڑھانا۔ معینہ وقت میں اضافہ کرنا۔

میعاد بولنا۔ (عم) قید کا حکم لگانا۔ قید کرنا۔

میعاد کاٹنا۔ قید کی میعاد پوری کرنا۔

میعاد کرنا۔ قید کا زمانہ مقرر کرنا۔ کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ (ظفر) ؎

خوگر ہیں بلا قید کے دیوانے تمہارے
زنداں میں انھیں بھیج کے میعاد نہ کرنا

میعاد گاہ۔ (ف) مونث۔ وعدہ گاہ۔

میعاد گزرنا۔ میعاد پوری ہونا۔ مہلت تمام ہونا۔ وعدہ کا وقت پورا ہونا۔

میعاد مقررہ۔ مونث۔ معمولی وقت۔ وقت محدود قرار دی ہوئی مدت۔

میعادی۔ صفت۔ معین وقت والا۔ جیسے میعادی بخار ۲؎ قیدی جس کی میعاد قید کی معین ہو۔

میعادی ہنڈی۔ مونث۔ مدتی ہنڈی۔ وہ ہنڈی جس کی ادا کرنے کے لئے وقت مقرر ہو۔

میغ۔ (ف) مذکر۔ بادل۔ ابر۔

میقات۔ (ع) مونث۔ وہ جگہ جہاں سے مکہ جانے والے حج کا احرام باندھتے ہیں۔

میکا (ہ) مذکر۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔

میکا بسانا۔ (عو) عورت کا سسرال چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا۔

میکے والے۔ دلہن کے رشتہ دار۔

میکے والیاں۔ مونث۔ دلہن کی رشتہ دار عورتیں۔

میکال۔ میکائیل۔ (ع) مذکر۔ ایک فرشتہ کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مقرر ہے۔

میکھ (س) مذکر ۱؎ مینڈھا۔ بھیڑا ۲؎ آسمان کے اول برج کا نام۔ جو مینڈھے کی صورت سے مشابہ ہے۔

میگڈمبر۔ دیکھو گڈمبر۔

میگزین۔ (انگ۔ مے۔ گے۔ زین) مذکر۔ ۱؎ خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام۔ بارود خانہ۔ سلح خانہ۔

جنگی اسباب۔ رکھنے کا مکان (فقرہ) غنیم کا میگزین اڑا دیا گیا۔ ۲ متفرق مضامین کا رسالہ۔

میگھ - (س) مذکر۔ (ہندو عم) ۱ بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ ابر۔ ۲ مینھ۔ بارش۔ باراں ۳۔ ایک اکشش کا نام۔ ۴ ایک ہندی راگ کا نام۔

میگھ راج، میگھ پتی ۔ (س) مذکر۔ بادلوں کا دیوتا مینھ برسانے والا دیوتا۔

میگھ راگ - (ہ) مذکر۔ ایک ہندی راگ کا نام جو ساون بھادوں میں گایا جاتا ہے۔

میل (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱ جھکاؤ۔ خمیدگی۔ ۲ رغبت میلان۔ توجہ۔ رجوع۔ خواہش (فقرہ) ان کا میل خاطر تمہاری طرف پایا جاتا ہے ۳ رعایت۔ پاسداری جانب داری۔

میل خاطر - (ت) مذکر۔ دلی توجہ۔ التفات۔

میل - (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ چرک۔ کیچڑ۔ گاد۔ بدن کا میل۔ (ناسخ) ؎

بتی اس کے میل کی بتی اگر کی بن گئی
ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا

۲ رنج جو دل میں کسی کی طرف سے پیدا ہو۔

میل چھانٹنا میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔

میل چھٹنا ۔ چرک دور ہونا۔ میل صاف ہونا۔ کثافت دور ہونا بدن کی۔ (رشک) ؎

یار مشکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے وصف
گیسوؤں کا میل چھٹ کر عنبر اشہب بنے

(ناسخ) ؎

میل سب چھٹ جائے گا مجھ سے بدن ملوائیے
ہاتھ میرے ہیں زیادہ کیسہ دلاک سے

میل خورا - صفت۔ ۱ رنگین لباس جس میں میل چھپ جائے۔ خاکی رنگ کا کپڑا۔ ۲ وہ لباس یا کپڑا جو بسبب استعمال کے میلا اور رنگین ہوگیا ہو۔

میل کا بیل بنانا - (عو) بات کا بتنگڑ بنانا۔ بات بڑھانا۔ (فقرہ) کہیں رسی ہے مرملدی ایک کالا کپڑا ہی سب کو اٹھا کر دکھایا۔ واہ حضرت اچھا میل کا بیل بنایا۔

میل کاٹنا ۔ میل دور کرنا۔ اجلا کرنا۔ صاف کرنا۔

میل کچیل ۔ مذکر میل۔

میل کی بتی ۔ وہ بتی جو بدن رگڑنے سے نمایاں ہوتی ہے۔

میل لانا ۔ رنجیدہ ہونا۔ برا ماننا۔

میل میل ۔ مونث۔ فیل بان۔ ہاتھی کے تیز چلانے کے واسطے یہ کلمہ کہتے ہیں۔

میل (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

آنکھیں روشن راہ جانے میں ہوئیں
میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے

۲ کوس یا میلوں کے نشان کے پتھر۔ جو رستے میں بنائے جاتے ہیں۔ ۱۷۶۰ گز کا فاصلہ۔ انگریزی میں اس معنی میں مائل ہے۔ (منیر) ؎

بالائے دار دیکھ جناب مسیح کو
دیکھا نہ ہو جو میل رہ مستقیم کا

میل سرمہ ۔ سلائی جس سے سرمہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

میل - (انگ) مذکر ۱ ڈاک۔ ڈاک کا تھیلا۔ ۲ ڈاک گاڑی۔ (فقرہ) پنجاب میل تیز جاتا ہے۔

میل ٹرین ۔ (انگ) مونث۔ ڈاک گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں خطوط وغیرہ آتے جاتے ہیں۔

میل - (ہ۔ بیائے مجہول) مذکر ۱ دوستی۔ ملاپ۔ (فقرہ) اب تو دونوں بھائیوں میں میل ہوگیا ہے۔ ۲ آمیزش کسی ایک چیز کی دوسری چیز میں۔ (ناسخ) ؎

دل ہمارا اس قدر سوزش طلب پروانہ ہے
شمع سے بھاگے جو اس میں میل ہو کافور کا

۲ مل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔ (فقرہ) گھوڑے اور گدھے کے میل سے خچر ہوتا ہے۔ ۳ رشتہ داری۔ قرابت۔ ناتا۔ ۴ مناسبت نسبت۔ مشابہت ۵ موافقت۔ میلان ۶ دوکان دار نوع۔ قسم۔ وضع۔ (فقرہ) یہ میل ہمارے پاس نہیں ۸ جوڑ۔ ہمسری۔ ۹ آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے ریشم اور سوت کا میل۔

میل جول - (ھ) مذکر۔ باہمی اتفاق۔ ربط ضبط (تسلیم)؎

زبانِ خلق پہ ذکر اس کا جا بجا ہوگا
یہ میل جول ترا غیر سے بُرا ہوگا

میل دینا - اتحاد پیدا کرنا (ظفر)؎

ملایا خوں مرے اشکوں میں عشق نے میرے
الٰہی آگ کا پانی سے کیونکہ میل دیا

میل رکھنا - پیار اخلاص رکھنا۔ راہ و رسم رکھنا۔

میل کا - صفت۔ قسم کا۔ ڈھنگ کا۔ جنس کا۔ (فقرہ) اس میل کا کپڑا میرے پاس نہیں ہے ۲ ہمدرد۔ ہم خیال۔ ہم جنس۔ ہم مذہب (فقرہ) زید ہمارے میل کا نہیں ہے۔

میل کرنا - ۱ ملانا۔ آمیزش کرنا ۲ ملاپ کرنا۔ اخلاص کرنا۔

میل کھانا - مناسب ہونا۔ موزوں ہونا۔ مطابق ہونا۔ (بنات النعش) ان لڑکیوں سے میری طبیعت میل نہیں کھاتی۔

میل ملاپ - مونث۔ میل جول۔ اتحاد ارتباط۔ اختلاط۔

میلی - صفت۔ ہم جنس۔ ہم خیال۔

میلا (ھ) مذکر ۱ انبوہ۔ اژدحام۔ ہجوم (قدر)؎

چلے مے خانے سے سیکش گھروں سے نکلے دیوانے
بہار آئی چلے میلے کے میلے سیر گلشن کو

۲ سیر۔ تماشا۔ ۳ کسی خاص جگہ پر ہر قسم کے لوگوں کا باہم مل کر اکٹھا ہونا۔ وہ مقام جہاں تاریخ معینہ پر سال میں ایک بار لوگوں کا جماؤ ہو اور ہر قسم کے دوکاندار دوکانیں لگائیں (آتش)؎

مثل عنقا نام تو مشہور عالم میں رہا
گو کہ اس میلے سے مجھ آزار کا بستر اُٹھا

(لگانا۔ لگنا کے ساتھ)

میلا ٹھیلا - (ھ) مذکر۔ میلا (فقرہ) میلوں ٹھیلوں کی سیر فنونِ لطیفہ میں سند فضیلت عطا کرنے کے لئے کیمیا کی خاصیت رکھتی تھی۔ (رند)؎

لوگ بد وضع کہیں گے تم کو
میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو

میلا کرنا - (عم) میلے میں جانا۔ سیر تماشے میں شریک ہونا۔

میلا لگا رہنا - مجمع ہونا۔ سلسلہ کے ساتھ (قدر)؎

ہے بیکسی یاس و غم و رنج کا انبوہ
میلا سا لگا رہتا ہے قبر شہدا پر

میلا لگا ہونا - مجمع ہونا (اختر شاہ اودھ)؎

ایک ساکن شہر کا تھا ریلا
گویا کہ لگا ہوا تھا میلا

میلا لگنا - ۱ کسی مقام معین پر روز معین کو سیر تماشہ کے لئے آدمیوں کا جمع ہونا۔ اور بغیر مقام معین اور روز معین کے بھی کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ جمع ہو جائیں تو اس مجمع پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے (بحر)؎

لیلیٰ کا سوانگ لائی ہے بوتل شراب کی
میلا لگا ہے پیر مغاں کی دُکان پر

میلا (ھ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی ۱ غلیظ۔ ناپاک۔ نجس۔ کثیف ۲ غبار آلودہ۔ گدلا۔ مکدر۔ چرک آلودہ۔ (آتش)؎

باد کے جھونکے کے لگنے سے ہیں میلے ہوتے
نازکی ختم ہے ان پھول سے رخساروں پر

۳ مذکر۔ فضلہ۔ گوہ۔ بول و براز۔ کوڑا کرکٹ۔

میلا پن - مذکر۔ کدورت۔ نجاست۔ غلاظت میلا ہونا۔

[illegible]

... کرنا ۔ گدلا کرنا ۔ غبار آلود کرنا ۔ بے آب کرنا ۔

... پھرنا ۔ گنہ کرنا ۔ غلیظ کرنا ۔

... ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے میلی کچیلی ۔

... ۔ خاک دھول میں بھرا ہوا ۔

... ہونا ۔ گدلا ہونا ۔ بے آب ہونا ۔

... ہونا ۔ (ہندی) صفحہ سے ہونا ۔ رنگین سا ...

... ہے تمہارے میلے ... تھی آج

... کی کیمیل پنجیری اس نے پھانکی

... کپڑے ۔ پہنے ہوئے کثیف کپڑے (ناسخ) ؎

کپڑے تمہارے میلے کس نے چرا رکھے

... سے آج ہو گئی ہے صندلی میں بور

میلاد (ع) مذکر ۔ پیدا ہونے کا زمانہ ۔ پیدائش کا ...

...

... ہے فضل جہان پر خدا کا

میلاد ہے شاہ انبیا کا

... پیدائش (رشک) ؏ ۔

... نے میلاد پائی طاعت میں

میلان (ع) عربی میں بفتح اول و دوم ہے ۔

... ہے) مذکر ۔ توجہ ۔ التفات ۔ جھکاؤ ۔

... (...) ؎

... میلانِ مزاجِ یار تھا

... میں اُمید تھی انکار میں اقرار تھا

... دیکھو ... تشبیہا دہن معشوق (شاہ) ؎

... کیوں غنچۂ گل ہم دہان سے کچھ اور

... بات یہاں ہے کچھ اور

... (...) ۔ مونث ۔ ... ہم

[illegible]

میمنہ (ع) ... لشکر کا داہنا حصہ ... جانب ...

مونث ۔ (...) ...

اک ضرب تیغ سے تھا درہم تمام ...

قلب و جناح و میمنہ و میسرہ ...

میمون (ع) صفت ۔ مبارک ۔ ...

... نیک بخت ۔ ... ۔

... ۔ بندر ۔

میں (ہندی) ظرفیت کے لئے آتا ہے ۔ ...

یا ظرف مکان ۔ اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے ۔ ...

علانیہ مجمع میں اپنے جرم کا اقرار کیا ۔ دو دن میں کام ...

کیا ۔ آنکھوں میں آنسو بھر لائے ۔ ۲ کبھی سے کے ...

بھی استعمال کرتے ہیں ۔ جیسے درخت میں باندھ دو ۔ ...

کو کے معنی پر آتا ہے (فقرہ) یہ گھڑی ... میں ...

۴ کبھی ظرف مجازی پر بھی آتا ہے (فقرہ) ہم ... میں

رو دیئے ۔ ۵ بعض صورتوں میں کو کی جگہ استعمال ...

فصحا ناجائز سمجھتے ہیں ۔ جیسے رات میں ...

ہوتی ہے یا دن میں سو رہو ۔ اس جگہ رات کو ...

ہوتی ہے اور دن کو سو رہو صحیح ہیں ۔ ۶ کبھی ...

بھی ہوتا ہے ؎

جان دل پر ... جوش یاس کی

مفت اس بلوہ میں شب ... تنہا ...

شب کے بعد محذوف ہے ۔

میں ۔ (ہندی) مونث ۔ بکری کی بولنے کی آواز ۔

میں میں ۔ مونث ۔ (ہندی) بکری کی آواز ۔ ...

... کی زبان میں بکری کا نام ہے ۔

مَیں ۔ (ترکی میں بکسر میم ... سکون نون ...

بمعنی ... ہے) ۱ ضمیر متکلم واحد ... ۔

(جلال) ؎

... صاحب ... کا ...

... میں تھا ... کیا

۴ کبھی شعر میں "ی" "ں" حذف کر دیتے ہیں۔

(جلال) ؎

آرزو ہے کہ میں روکوں وہ کہیں
جانے دے چھوڑ بھی داماں میرا

۲ مونث۔ غرور (مصرع)

خوب زاہد کو میں سمائی ہے

میں اپنا نام بدل ڈالوں۔ کسی بات کے یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔

(شوق) ؎

اُس سے اور آنکھیں لڑانا شوق کھیل ایسا کوئی نہ جان
نام اپنا میں بدل ڈالوں جو توڑک پا نہ جائے

میں بھروں سرکار کے میرے بھرے سقّہ مثل ہے۔ جو شخص اوروں کا کام خود کرے اور اپنا وہی کام کسی دوسرے پر ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پر پانی۔ مثل۔ (عو) احدیوں اور کاہلوں کی نسبت بولتی ہیں، جو بہانے کرتے ہیں۔

میں بھی ہوں پانچویں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں ہونا۔

میں تھکی تو ناخوش۔ کوئی مشقت کرے اور دوسرے کو پسند نہ ہو۔

میں تیرے صدقے۔ (عو) قُربان جاؤں صدقے جاؤں۔ واری جاؤں۔ خوشامد اور خوشی کے موقع پر پیار سے بولتی ہیں۔

میں جب جانوں۔ مجھ کو جب یقین آجائے (راسخ) ؎

قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو
ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھڑا لو ہنس کے

میں خوب سمجھتا ہوں۔ میرے ذہن میں سب کچھ آتا ہے۔

(ناسخ) ؎

میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار
اے ناصحو بے فائدہ کھاتے ہو مجھ کو

میں کی خصوصیت نہیں، اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

میں خوش میرا خدا خوش۔ میں راضی ہوں۔ میری عین خوشی ہے۔ میں صدق دل سے منظور کرتا ہوں۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش
میں خوش اس میں میرا خدا خوش

میں ڈال ڈال تو وہ پات پات۔ دیکھو۔ ڈال ڈال۔ (قدر) ؎

میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے
جہاں گیا مرے پیچھے پڑا وہاں صیاد

میں راضی میرا خدا راضی۔ میں خوش میرا خدا خوش۔ (اوج) ؎

کہا کہ مجھ سے ہے کچھ شکوہ کر بلا راضی
وہ بولے تجھ سے میں راضی مرا خدا راضی

میں قربان۔ (عو) میں واری۔ میں صدقے۔

(جلیل) ؎

میں قربان کہنا بھی مشکل ہے مجھ کو
وہ کہتے ہیں دکھلا دو قربان ہو کر

میں کچھ نہیں کہتا۔ میں کچھ شکوہ نہیں کرتا۔ میں کی خصوصیت نہیں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

(سحر) ؎

اے بت ہم تو کچھ نہیں کہتے
تم کو اس کا عوض خدا دے گا

میں کون۔ مجھ کو کیا واسطہ ہے۔ میں کی خصوصیت نہیں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

(غالب) ؎

ماہ بن ماہتاب بن میں کون
مجھ کو کیا بانٹ دے گا تو انعام

میں کون تو کون - میرا تیرا کیا واسطہ۔ میں کیا جانوں تو کون ہے۔
میں کہاں تم کہاں - ایک دوسرے میں بُعد المشرقین ہے۔
(ناسخ) ؎

ملاقات باہم رہی حشر پر
کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ

میں کیا میری اوقات ہی کیا - میری کیا ہستی ہے۔ میں بہت کم رتبہ ہوں۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

دل دویں لے کے بھی راضی نہ ہوئے آپ کبھی
یہ تو فرمائیے میں کیا میری اوقات ہی کیا

میں کی گردن (گلے) پر چھری - (بکری کی آواز بھی لفظ میں سے مشابہ ہے۔ اور میں کا لفظ اکثر نخوت کے معنی پر لیا جاتا ہے۔ لہٰذا اس کا مفہوم یہ ہے کہ غرور سے اسی طرح گردن کٹتی ہے۔ جس طرح بکری کی گردن) مغرور ہمیشہ تباہ ہوتا ہے (توبۃ النصوح) صالحہ لیکن تم دونوں میں سے زیادہ واجب الرعایت کون ہے؟ نعیمہ۔ میں۔ صالحہ۔ میں کی گردن پر چھری۔
(ذوق) ؎

وہ کہے کون ہے قربان مری چتون پر
میں کہوں میں وہ کہے میں کی چھری گردن پر

میں میں - مونث - غرور - نخوت کا کلمہ ہے انانیت - خودی - خودستائی۔
میں میں تو تو - گالی گلوچ - جھگڑا (ہجر) ؎

کل تک ایسے نہ ترش رو تھے نہ ایسے بدخو
آج وہ دن ہے کہ ہر بات میں میں میں تو تو

میں نہ کہتا تھا - میں نے جو کہا تھا، وہی ہوا کی جگہ۔
(امیر) ؎

میں نہ کہتا تھا فغاں کی مجھ سے فرمائش نہ کر
باغباں سب پھول مرجھا کر چمن میں رہ گئے

میں کی خصوصیت نہیں، ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔
میں نہ مانوں - میں یقین نہ کروں۔ مجھے اعتبار نہ ہو۔
میں نہیں یا تم نہیں - دیکھو آج میں نہیں۔
میں نے کیا بیس (بھُس) ملا دیا تھا - میرے کہنے کا کیوں برا مانا۔
میں نے کیا تمہاری گدھی چرائی ہے - (دہلی) یعنی میں نے تمہارا کون سا قصور کیا ہے جو مجھ کو برا بھلا کہتے ہو۔
میں نے مانا - تسلیم کر لو - فرض کر لو - میں کی خصوصیت نہیں۔ ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔
(ناسخ) ؎

میں نے مانا کہ تم نہیں بے مہر
آسماں پر دماغ ہے کس کا

میں نے معاف کیا، میرے خدا نے معاف کیا - (عو) معافی قصور کے واسطے کہتی ہیں۔
میں ہارا تم جیتے - بحث میں عاجزی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (بنات النعش) خیر النساء میں ہاری تم جیتیں۔ خدا ہم دہلات والیوں کو روگی اور اپاہج نہ کرے (امیر) ؎

انھیں باتوں سے تو میں ہار گیا تم جیتے
انھیں چالوں سے تو صاحب مرے چھوٹے چھکے

میں ہوں یا خدا کی ذات ہے - تنہائی اور بے کسی ظاہر کرنے کے لئے۔
(داغ) ؎

[illegible]

[illegible] ہی ۔ [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] یہاں بھی ہے ۔

(جلال) ؎

بلا یا گئے وہ شب وصل بھی

[illegible] رات شمع محفل رہا

[illegible]

[illegible] کہیں وہ مینا ہی نہ ہوں

[illegible] آج اس نے کسی کو کچل دیا

مینا (ع) [illegible] مؤنث ۔ آسمان کے بارھویں برج کا

نام جس کی شکل مچھلی کے مانند ہے ۔ حوت ۔

[illegible] مؤنث ۔ قباحت ۔ عیب ۔

[illegible] نکالنا ۔ (ع) نکتہ چینی کرنا ۔ عیب نکالنا ۔

[illegible] نکالنا ۔ خواہ مخواہ اعتراض کرنا ۔ فی نکالنا ۔

[illegible] بارھویں برج کا نام ۔

[illegible] برج اول کا نام ۔ یعنی دونوں برجوں

[illegible] پکارنا ۔

مینا (ف) (بالکسر) مذکر ۔ شیشہ ۔ رنگ

[illegible] ۔ ایک قسم کے پتھر کا نام ۔

[illegible] کی بوتل ۔ صراحی ۔ قرابہ ۔

[illegible]

آتش سیال سے شب جام صہبا جل اٹھا

[illegible] کا میں لگی ایسی کہ مینا جل اٹھا

[illegible] مرصع کاری ۔ نقش و نگار ۔ وہ سبز کام جو شیشے

اور چاندی سونے کے ظروف پر بناتے ہیں ۔

(ناسخ) ؎

[illegible] نے نکالا ہے عبث خط

[illegible] یہ مینا نہیں اچھا

(وقت [illegible])

[illegible]

مینا بازار ۔ مذکر ۔ [illegible] وہ بازار [illegible]

کی سیر کے لئے طرح طرح کی [illegible]

جائے ۔ ۲ ۔ زنانہ بازار ۔ عورتوں کا بازار ۔

بازار جہاں عورتیں ہی [illegible]

کرتی ہوں ۔

(شعور) ؎

شیشہ و جام سے معمور ہے سارا بازار

آئے گی دختر رز دیکھ کے مینا بازار

مینا خانہ (ف) مذکر ۔ شیشہ خانہ ۔

مینا رنگ ۔ (ف) (کنایۃً) سبز رنگ ۔

(ذوق) ؎

ہے تری بزم طرب میں پے رسم نوروز

صورت بیضہ رنگین فلک مینا رنگ

مینا فام (ف) صفت ۔ مینا رنگ ۔

مینا کار (ف) مذکر ۔ مرصع ساز ۔ [illegible]

کرنے والا ۔ ۲ ۔ صفت ۔ وہ چیز

جس پر مینا کا کام بنایا گیا ہو ۔ جیسے ۔ خانۂ مینا

قصر مینا کار ۔

مینا کاری ۔ (ف) مؤنث ۔ ۱ ۔ چاندی سونے پر

مرصع سازی ۔ نگینے کا کام ۔

۲ ۔ باریکی ۔ موشگافی ۔

مینا کاری چھانٹنا ۔ (دہلی) ہر چیز کی [illegible]

برائی کمال غور سے دیکھنا ۔ ادنیٰ ادنیٰ فرق پر

نظر کرنا ۔ ہر ایک بات میں نقص نکالنا ۔

مینائی ۔ (ف) صفت ۔ مینا سے منسوب ۔

مینائے لاجورد ۔ (ف) مذکر ۔ [illegible]

آسمان [illegible]

[illegible] ؎

[illegible] جاتے ہیں [illegible]

[illegible] مینا کے ۔

[illegible] ہے اگر ماہ فلک میں داغ ہے

[illegible] ہے قاتل کی اسپ کے چاند میں

[illegible] راجپوتانہ کی ایک ہندو قوم کا

[illegible] ادہ چوری ہے

[illegible] بالفتح) مونث ۔ ۱ ایک خوش الحان

[illegible] نام (نقرہ) پہاڑی مینا خوب بولتی ہے۔

[illegible] سے اُن بچوں کو کہتی ہیں جو پیاری پیاری

[illegible] کرتے ہیں ۔

[illegible] ۔ مینارا (عربی میں منار بفتح اول اسم ظرف کا [illegible] جائے نور، مجازاً معانی ذیل میں مستعمل [illegible] ۱ چراغ دان ۔ وہ بلند جگہ جہاں چراغ روشن [illegible] نشانی جو راہ پر بنلتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

[illegible] بفتح اول و چہارم ۔ ۱ بلند ستون، [illegible] بنلتے ہیں ۔ پیشتر کسی زمانے میں ان ستونوں [illegible] روشن کرتے ہوں گے ۲ وہ بلند ستون [illegible] کہتے ہیں ۔ اردو میں بر وزن دینار و [illegible] مستعمل ہے) مذکر ۱ بلند ستون اینٹ یا پتھر کے مسجد میں ہوں یا کسی اور عمارت میں [illegible] لگانے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں ۔ [illegible] کی یادگار قائم کرنے کے لئے بھی مینار [illegible]

[illegible] (ھ) مذکر اندرائن ۔

[illegible] بالکسر (نون غنہ ۔ عم ۔ ہندو ۔)

[illegible] ۔ گوندھنا ۔

[illegible] بالفتح (نون غنہ) مونث

[illegible]

[illegible] بالکسر (نون غنہ) ۔ مونث

[illegible]

[illegible] بھی [illegible]

زمان صاحب [illegible]

[illegible] کرسنا [illegible]

پھینک کر مینڈ [illegible]

۲ ستار کی مسلسل آواز [illegible]

ہارمونیم میں مینڈ نہیں نکلتی ہے

مینڈ (ھ ۔ یائے مجہول) [illegible] کھیت کی منڈیر ۔ پشتہ [illegible] کھیت کی مینڈ پانی سے کٹ گئی ۔ ۲ [illegible] موجیں ۔

مینڈ بندی ۔ مونث ۔ کھیت کی حد بندی ۔

مینڈ پڑنا ۔ موجیں اُٹھنا ۔ پانی کا لہریں مارنا

مینڈک ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں نالابوں اور جوہڑوں وغیرہ کے کنارے پر چلایا کرتے ہیں ۔

(میر) ؎

رعونت سے مینڈک اچھلنے لگے

بلوں میں سے چوہے نکلنے لگے

مینڈکی ۔ (ھ) مونث ۱ مینڈک کی تانیث چھوٹا مینڈک ۔ مینڈک کی مادہ ۲ گھوڑے کی پیٹھ کا اوپر والا حصہ جو وسط میں ہو ۔ ۳ ایک قسم کا مرض، غدود جو کان کی لو کے نیچے نکل آتے ہیں ۔

مینڈکی چلی مداروں کو ۔ مثل ۔ کمینے یا نکمے آدمی نے بھی بڑا حوصلہ کیا ۔

(نواب مرزا شوق) ؎

ساتھ لے دے کے اپنے یاروں کو

مینڈکی بھی چلی مداروں کو

مینڈکی کو بھی زکام ہوا ۔ اپنی حد سے بڑھ کر [illegible] شیخی مارنے والے سفلہ کی نسبت بولتے ہیں [illegible]

وہ شیخی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جس کی اس میں طاقت نہیں۔ حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا کی جگہ۔

(شوقؔ) ؎

اور باتوں کا اب پیام ہوا
مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا

مینڈنا (ھ۔ بالکسر۔ نون غنہ) (ہند) ہاتھوں سے ملنا۔ کچلنا۔

مینڈھا۔ (ھ۔ یائے مجہول و نون غنہ)۔ مذکر۔ ۱ بھیڑا۔ دُنبہ ۲ آسمان کا بارھواں برج۔ میکھ راس ۳ لہر۔ موج تلاطم۔ وہ موج جو بادِ مخالف کی شدت سے دریا میں اُٹھتی ہے۔

(رندؔ) ؎

جوشِ وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا
قدِ آدم مری تعظیم کو مینڈھا اٹھا

۴ بھڑ جب ڈنک نہیں مارتی اس کو مینڈھا کہتے ہیں۔

مینڈھا اچھلنا۔ (کنایۃً) ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اٹھنا۔

(مغفورؔ) ؎

دکھائی سیرِ بحر و بر مری رقت نے وحشت میں
کہیں مینڈھے اچھلتے ہیں کہیں آہو نکلتے ہیں

مینڈھے لڑانا۔ ۱ دو مینڈھوں کو لڑانا تماشا دیکھنے کے لئے ۲ (کنایۃً) دو آدمیوں میں لڑائی کرانا۔ فساد ڈلوا دینا اور خود تماشا دیکھنا۔

(بحرؔ) ؎

فلک مینڈھے لڑاتا ہے روا کر ہجرِ جاناں میں
مقابل ہے ہماری چشمِ تر دریائے قلزم سے

(امیرؔ) ؎

آبی پوشاک پہنتا ہوں میں پیشِ اغیار
میں ہی لڑواتا ہوں مینڈھے لبِ دریا ہر بار

مینڈھی۔ مینڈی۔ (ھ) مونث عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال، اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہے۔

مینڈھیاں۔ مینڈیاں۔ لڑکیوں کے چھوٹے چھوٹے بال جن کو بڑا ہونے کے واسطے گوندھتے ہیں۔

(نواب مرزا شوقؔ) ؎

تیغِ ابرو سے ہزاروں کے جگر تھے چورنگ
مینڈھیاں گوندھ کے تم ہوتے تھے تازہ ڈھنگ

مینک۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ آنکھ کی پتلی۔

(رشکؔ) ؎

یہ مینک چشمِ گریاں میں ہے یا پتلی سمندر میں
دلِ سوزاں ہے سینہ میں کہ انگارہ ہے مجمر میں

مینگنی۔ (ھ) مونث۔ بھیڑ۔ بکری۔ ہرن، خرگوش۔ اونٹ۔ کا فضلہ جو گول گول گولیوں کی طرح ہگتے ہیں

مینگنیاں۔ مینگنی کی جمع۔

مینو (ف۔ بروزن نیکو۔ عالمِ علوی۔ بہشت زمرد) صفت۔ ۱ زمرد رنگ۔ جیسے چرخِ مینو۔ کنایۃً بہ معنیٰ۔ آسمان۔ ۲ شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔

مینو آئین۔ مینو اساس۔ مینو سواد۔ مینو سرشت۔ (ف۔ صفت۔ زیبا۔ خوب صورت

(انیسؔ) ع

گلشن خجل تھے وادیٔ مینو اساس سے

(اوجؔ) ؎

صفحہ پہ یوں نشستِ نقوش مراد ہے
گویا سوادِ کشورِ مینو سواد ہے

مینھ۔ منھ۔ (ھ۔ مذکر۔ بارش۔ شعرا کے کلام میں دونوں لفظ پائے جاتے ہیں۔ اب منھ بروزن نغ زیادہ مستعمل ہے۔ اور مینھ قریب قریب متروک ہے)۔

(بحر) ؎

جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی
جب دھواں منہ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے

(ناسخ) ؎

منہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا
لال وہ مجھ پر ہوا روتا بھی کم ہو جائے گا

مینہ آنا۔ بارش شروع ہونا۔

(بحر) ؎

پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ منہ آیا
پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی

مینہ برسنا۔ بارش ہونا۔

(ناسخ) ع

مینہ برستا ہے جلد آسانی

۲۔ (کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے جیسے تیروں کا منہ برسنا۔ گالیوں کا منہ برسنا۔)

منہ برسے گا تو بوچھار آ ہی رہے گی۔ منہ برسے گا تو اولتی ٹپکے ہی گی۔ مثل۔ اپنے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے تئیں فائدہ پہونچ ہی جائے گا۔

منہ پڑنا۔ بارش ہونا۔

(صبا) ؎

روتا ہے آسمان مرے حالِ زار پر
بارانِ غم ہے منہ نہیں پڑتا ہے ہجر میں

منہ کا جھمکا لگنا۔ (دہلی۔ عو) ۔ منہ کی جھڑی لگنا۔

منہ کا آنکھ نہ کھولنا۔ منہ کی آنکھ نہ لگنا۔ جب منہ برابر برستا رہتا ہے تو کہتے ہیں۔ منہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی بارش نہیں تھمی۔

(انشا) ؎

کل تو ستانے سے برسا ہی کیا ساری رات
آنکھ کم بخت نہیں کوئی گھڑی منہ کی لگی

منہ کھلنا۔ کنایہ ہے بارش موقوف ہونے سے۔ (ذوق) ؎

وہ شاید منہ کھلے پر جائیں گے آج
کہ چھایا دل پہ ابرِ غم ابھی سے

مینہ نکل جانا۔ بارش موقوف ہو جانا۔

(شعور) ؎

چشم گریاں سے مری آشوب کے آثار عیاں
منہ نکل جائے گا پھر سرخ جو بادل ہوگا

میو۔ (ہ) مذکر۔ میوات کی رہنے والی ایک بہادر مگر جاہل قوم کا نام۔

میوزیم۔ (انگ) مذکر۔ عجائب گھر۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کی مصنوعات ہوں۔

میونسپل کمشنر (انگ) مذکر۔ میونسپلٹی کا ممبر۔

میونسپلٹی۔ (انگ) میونسپل ٹی تلفظ۔) شہری لوگوں کی جماعت، جو شہر کے متعلق صفائی، پانی، اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے۔ ۲۔ وہ رقبہ مقامی جو میونسپل ایکٹ کے بموجب میونسپلٹی قرار دیا گیا ہو۔

میواڑ۔ (ہ) مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ریاست کا نام ہے۔ ملک متوسط۔

میوں۔ دیکھو میاؤں۔

میوں بلائی۔ (بکسر اول) (عو) صفت۔ غریب۔ بے زبان۔

میوہ (ف۔ ے۔ اس وہ۔ والا) مذکر۔ پھل، ثمر۔ بار۔

(اسیر) ؎

حاصل ہوا تصور پستاں میں دست غیر
اٹھا جو ہاتھ میوۂ باغِ جناں ملا

میوہ پل جانا۔ میوے کا گرمی پاکر نرم ہو جانا۔

[illegible] جنت [illegible]
بے [illegible] میوہ [illegible] جاتا ہے

میوہ جات ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ میوہ کی جمع
میوے ۔ [illegible] ۔

میوہ جنت ۔ مذکر ۔ بہشت کا میوہ ۔
(منیر) ؎

[illegible] میوہ جنت کی طرح ہے
[illegible] خواب میں سیب [illegible] آنکھیں

میوہ چھیلنا ۔ میوہ کا پوست چھیلنا ۔ یا
پوست اتارنا ۔

میوے دار ۔ (ف) ۔ صفت ثمردار

[illegible] ہوا ہو ۔

میوہ فروش ۔ (ف) مذکر ۔ [illegible]
سبزی ترکاری بیچنے والا ۔

میہماں ۔ دیکھو ۔ مہمان ۔
(داغ) ؎

چلے آتے ہیں دل میں ارمان [illegible]
مکاں بھر گیا میہماں آتے [illegible]

میہمانی ۔ دیکھو ۔ مہمانی ۔
(امیر) ؎

کنج گلشن میں ہو صحبت [illegible]
میہمانی ہے مناسب ساقیا برسات کی

ن

ن ۔ [illegible] اردو کا بتیسواں فارسی کا انتیسواں
عربی کا [illegible] اور ہندی حروف کا بیسواں حرف
(محسن) ؎

[illegible] نون [illegible] سب کے میم عمر کھونے پر
[illegible] جانے میں اس کا عدد ہونا ہے احمد کا
[illegible] کے پچاس عدد قرار دیئے گئے
[illegible] ہندی الفاظ کے آغاز میں نفی کے واسطے
آتا ہے اور [illegible] مکسور ہوتا ہے ۔ جیسے :۔
نبل ۔ [illegible] ۔
[illegible] آخر میں ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے
معنی دیتا ہے ۔ جیسے الجھن ، اینٹھن اور کبھی نسبت
[illegible] جیسے مہاگن ، ناگن ۔ اور کبھی
[illegible] ۔ جیسے :۔ تیلن ۔ جوگن ۔ دھوبن
[illegible] الفاظ کے [illegible] آخر میں کلمہ یا
جمع کے لئے آتا ہے ۔ جیسے چڑیا کی جمع چڑیاں ، ڈبیا کی

ڈبیاں ۔ دیکھو غنہ ۔
عربی الفاظ کے آخر میں جو نون ہوتا ہے ۔ اس کی [illegible]
یہ قاعدہ ہے کہ جب لفظ کے آخر میں نون ہو اور ما قبل
نون کے حرف [illegible] ہے ۔ اور حرف علت کے [illegible]
کی حرکت موافق ہیں ۔ مثلاً [illegible] اعلان نون [illegible]
اضافت جائز ہوگا ۔ (ف) ۔ ص [illegible] فرعون [illegible]
قبلۂ کونین [illegible] ۔
(چراغ کعبہ) ؎

جس سے ہوئی شان کفر نابود
فرعون کوئی بچا نہ نمرود

اور جب حرف علت کی ما قبل کی حرکت موافق [illegible]
اس وقت اعلان نون جائز نہیں ۔
(چراغ کعبہ) ؎

جس کی بخشش کے [illegible]
[illegible]

حروفِ علت ا - و - ی ہیں - الف کے موافق حرکت فتحہ - واؤ کے موافق حرکت ضمہ اور ی کے موافق حرکت کسرہ ہے۔ ۵ فارسی میں حرف لین کے بعد نون کا اعلان ناجائز ہے۔ متاخرین نے اردو ترکیب میں ایسے نون کا اعلان نہ کرنا مکروہ سمجھا جائے۔

(گلزارِ نسیم) ؎

ٹکسیا وہ کہ ہے شگوں نرالا
نیولا پکڑ آستیں میں پالا

(ناسخ) ؎

رفعت کسی کی دل کو گوارا یہاں نہیں
رہتے ہیں اس زمیں پہ جہاں آسماں نہیں

۶ بعض فصحا اعلانِ نون و اخفائے نون کی بابت ذیل کے قاعدہ کے پابند ہیں -

۱ بہ حالت عطف و اضافت جیسے دل و دیں - دشمنِ جاں - یارِ مہرباں ، اعلان نون درست نہیں ہے -

۲ بلا عطف و اضافت . الفاظ سہ حرفی میں اعلانِ نون چاہیئے - اخفا نادرست ہے - جیسے جان دین - خون -

۳ سہ حرفی کے علاوہ اور الفاظ جیسے گریباں، داماں - آستیں - وغیرہ میں بحالت عطف و اضافت اخفا واجب ہے - لیکن جب عطف و اضافت کی حالت نہ ہو - تو اعلان و اخفا دونوں طرح کا اختیار حاصل ہے - اعلانِ نون بہ ترکیب توصیفی کلام میاں بحر میں واقع ہے -

(مصحفی) ؎

مجھ کو کمال عشق ہے اُس مہ جبین سے
جس نے کیا طلوع صفی کی جبین سے

اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو میں با اعلان نون بولے جاتے ہیں - جب ان کی ترکیب بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر با اعلانِ نون ہی استعمال کرتے ہیں چنانچہ منیر مرحوم نے کہا ہے - ؎

منیر افسردہ ہوں پابندیٔ عطف و اضافت سے
وگرنہ لطف دکھلاتا مضامین گریباں کا

چونکہ وہ اعلان کے پابند تھے - گریباں وغیرہ پر اضافت نہیں لا سکتے تھے - کیونکہ نون کا اعلان کرنا پڑتا - فصحائے حال اس کا خیال تو رکھتے ہیں اور اعلان بہتر سمجھتے ہیں - مگر چونکہ اس قسم کے سینکڑوں الفاظ ہیں اور بیشتر ان کے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے - اعلان کی رعایت سے خواہ مخواہ مضمون کا خون نہیں کرتے - مثالاً ہم چند اشعار لکھتے ہیں -

(امیر) ؎

کھوئے ہوئے جو تا تجھے اے جاں نہیں دیکھا
اس باغ میں سنبل کو پریشاں نہیں دیکھا

(تسلیم) ؎

حسینوں میں ابھی چھوڑی گیا دل
میں کس کا نام لوں اپنی زباں سے

(جلال) ؎

جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تڑپ کر
اس دل کا نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا

(داغ) ؎

کیا پوچھتے ہو کون ہے یہ کس کی ہے شہرت
کیا تم نے کبھی داغ کا دیواں نہیں دیکھا

۷ جو الفاظ ایسے ہیں کہ روزمرہ میں نون غنہ سے بولے جاتے ہیں - ان کا اعلان نون بغیر عطف و اضافت کرتے ہے جیسے عریاں، دنداں، آشیاں، رفتاں وغیرہ -

(الف) نون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا ہے - جیسے کردن و آمدن اردو میں - فارسی مصدر بہت مستعمل تھے - جیسا مومن، غالب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے - لکھنؤ میں صرف مردن کا مصدر زیادہ مستعمل ہوا - اور رشک نے ایک جگہ پختن بھی کہا ہے ع و

خیال پختن سودائے خام ہوتا ہے

(آتش) ؎

تم مُردوں بھی بالیں پر مرے ہمراہ یار آئے
رقیبوں نے محل باقی نہ رکھا عذر خواہی کا

بعض فصحائے لکھنؤ فارسی مصادر کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔

(ب) نون نفی ۱؎ وہ نون جو فعل کی ابتدا میں آتا ہے۔ جیسے مکرد۔ نمی کند، نکند، اردو میں بھی فعل پر نون لگایا جاتا ہے۔ جیسے: نکیا۔ نہ کرے۔ نکرے گا۔ مگر نمی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے۔ خالی نون نہیں آتا۔ یعنی نہیں کرتا ہے۔ کہیں گے۔ اور نہ کرتا ہے نہیں کہیں گے فارسی میں نہ کرد۔ میں نون کا املا نون اور کاف ملا کر ہے۔ اور اردو میں نہ کیا۔ نون کو ہ کے ساتھ الگ کر دیتے۔ اور فعل کے ساتھ ملا کر نہیں لکھتے۔ ۲؎ وہ نون جو علیحدہ مصدر سے ہو اردو میں جائز ہے۔

(آتش) ؎

نہ اُسے دماغ نگاہ ہے نہ کسی کو تاب مجال ہے
انھیں کس طرح سے دکھاؤں میں وہ جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں

۳؎ نفی اثبات۔ اردو میں اس نون کی جگہ بھی نہیں کا لفظ مستعمل ہے۔ خالی نون نہیں۔

(سعدی) ؎

نہ دانی کہ عملہ بر داشتن
کہ سستی بود تخم ناکاشتن

اُردو میں نہیں جانتا ہے تو۔ نہیں سمجھتا ہے بول چال میں ہے

(ج) نون جمع۔ آناں۔ اینان۔ اردو میں ناجائز ہے

(د) نون حالیہ۔ جیسے رواں۔ دواں۔ افتاں خیزاں اردو میں جائز ہے۔

(ہ)۔ نون استفہام۔ تقریری۔

(سعدی) ؎

نہ ما را در جہاں عہد وفا بود
جفا کردی و بد عہدی نمودی

یہ اُردو میں جائز ہے۔ نا اور نہیں دونوں اس معنی میں مستعمل ہیں۔ اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ لگاتے ہیں

نا ۔ (ہ) مذکر ۱؎ ہندی مصدر کی علامت۔ جو آخر میں امر کے آتی ہے۔ جب مصدر کے ساتھ ایسا مونث لفظ واقع ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے تو علامت مصدر کا الف یائے معروف سے بدل جاتا ہے۔

(داغ) ؎

افسوس ہے جو چاہیے آنی نہیں آتی
جا کر یہ دغا باز جوانی نہیں آتی

مگر دو حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا۔ ۱؎ یہ کہ وہ مصدر (خبر) امر کے معنی میں نہ ہو۔ مثلاً:

(داغ) ؎

تجھے نامہ بر قسم ہے یہیں دن سے مات کرنا
کوئی ایک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا

۲؎ مبتدا و خبر کے درمیان حرف اضافت نہ ہو۔

(داغ) ؎

بزمِ دشمن سے تجھے کون اٹھا سکتا ہے
اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا

اسماء کے تابع ہونے کی صورت میں اہلِ دہلی نا کو بلائے مجہول سے بدل دیتے ہیں۔

(داغ) ؎

متاعِ دل جو ہوئے کار کیوں نہ ہو دقت
کہ دام اٹھانے پڑے جنس نارواکے لئے

(ذوق) ؎

کیا کہیے گا اب اور سرِ خاکِ شہیداں
کچھ فتنے اٹھانے ہوں تو اللہ سے کہیے

اہلِ لکھنؤ کے خیال کے مطابق اٹھانا چاہیے۔

(امیر) ؎

اللہ اللہ سرزمیں ملکِ دکن کی او ہم
آفریں تجھ کو جناکِ اللہ اے شوق اتم

سر سے لینا چاہئیے تا ئیباری کے قدم
ہو گیا سطح پشتِ خربت مل گیا بلغ مرم

۲ (ف) حرف نفی۔ نہیں۔ نہ۔

۳ (اردو) تاکید کے لئے ضرور کی جگہ۔

(شوق قدوائی) ؎

بڑا رونے والا یہ بچہ ہے نا
اناڑی ہے نا دل کا کچا ہے نا

(بنات النعش) بس اسی واسطے آپ زمین کو گول نہیں سمجھتیں ناکہ آنکھوں سے چوڑی چکلی نظر آتی ہے۔

۴ نفی کی تاکید کے لئے ۔ (ابن الوقت)۔ نا بابا، ہمارا تو اس وقت سے جماعت کی نماز کو سلام ہے۔

نا بے کے فرق کے لئے دیکھو بے کا فٹ نوٹ۔

ناآزمودہ (ف) صفت۔ ۱ ناتجربہ کار، اناڑی
۲ بغیر آزمائش۔ بغیر دیکھے بھالے۔

ناآزمودہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار۔ اناڑی۔

ناآشنا۔ (ف) صفت۔ ۱ ناواقف۔ ان جان جس سے جان پہچان نہ ہو۔ اجنبی۔
۲ بے وفا۔ بے مروت۔ خشک۔ بداخلاق۔ تیز مزاج۔

(مصحفی) ؎

جو آشنا ہے اس سے ہے ناآشنا وہ شوخ
اور آشنا اگر ہے تو ناآشنا کے ساتھ

ناآشنائی۔ (ف) مونث ۱ ناواقفیت۔
۲ بے وفائی۔ بے مروتی۔ جان پہچان نہ ہونا۔

ناآشنائے محض۔ (ف) صفت۔ بالکل ناواقف۔

ناآگاہ۔ (ف) صفت۔ ناواقف۔ (قدر) ؎

بلکہ جتنا بڑھے وہ ناآگاہ
ہوتا جائے اسی قدر گمراہ

نا اتفاقی۔ (ف) مونث۔ پھوٹ، نفاق، رنجیدگی۔

نا التفاتی (ف) مونث۔ بے پروائی کم توجہی بے اعتنائی۔

نااُمید۔ (ف) صفت۔ مایوس، ناکام۔

(مصحفی) ؎

مصحفی یار کے ملنے سے نہ ہو نااُمید
یہی نالے ہیں جو دکھلائیں گے تاثیر آخر

نااُمید کرنا۔ مایوس کرنا۔ آس توڑنا۔ ناکام کرنا۔

نااُمیدی۔ (ف)۔ مونث۔ مایوسی۔ ناکامی۔

(داغ) ؎

نااُمیدی تیرے صدقے تو نے دی راحت مجھے
کم ہوا جب ایک ارماں ایک دشمن کم ہوا

نااندیش۔ (ف) صفت ۱ بدیہی امر جس میں سوچنے کی حاجت نہ ہو۔
۲ نہ سوچنے والا۔

ناانصاف۔ صفت۔ وہ شخص جو انصاف نہ کرے۔
۲۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔

(غالب) ؎

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی

ناانصافی (ف) بے انصافی، ظلم۔ اندھیر، (کرنا کے ساتھ)

نااہل۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ ناشائستہ ناموزوں۔ بے تہذیب، ناقابل۔ کمینہ۔

نااہلی۔ (ف)۔ مونث۔ نالائقی۔ (توبۃ النصوح) میری اس نااہلی کو دیکھئے کہ تب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بیمار پڑے ہیں اور میں ان کی عیادت کو بھی نہ جا سکا۔

نابالغ - (ف) صفت - کمسن جو سن بلوغ کو نہ پہونچا ہو -

نابالغی - مونث - کمسنی - خردسالی -

ناباییستہ - (ف) صفت - ناشایستہ - نامناسب -

نابر - (ع) صفت - عذر کرنے والا - انکار کرنے والا - (فقرہ) وہ اس کام میں نابر نہیں یعنی عذر نہیں رکھتا -

نابکار - (ف) صفت - بدکردار - بد ذات - شریر

نابلد - (ف) صفت - انجان - ناواقف - ناآشنا (سحر) ؎

محبت کے کوچے سے تم نابلد ہو
نشیب و فراز اس میں ہر ہر قدم ہے

نابلدی - (ف) مونث - ناواقفیت - (شاد) ؎

کعبہ و دیر گیا نابلدی سے اپنی
گھر مرے دل میں ترا تھا مجھے معلوم نہ تھا

نابود - (ف) صفت - نیست - جو نیست ہو جائے معدوم - فانی ، ناپید - (شوق قدوائی) ؎

ہجر میں موت بھی چاہوں تو کہاں پاؤں میں
کہ ہے نابود عدم ترے کمر ہی کا سا

نابینا (ف) صفت - اندھا - کور -

ناپاک - (ف) صفت ۱ پلید ، نجس - گندا - میلا - ۲ وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو -

ناپاکی - (ف) مونث - نجاست - گندگی -

ناپائیدار - (ف) صفت - بودا - فانی - کمزور بے ثبات -

ناپائیداری - (ف) مونث - کمزوری - بے ثباتی، بودا پن -

ناپدید - (ف) صفت - جو ظاہر نہ ہو - پوشیدہ، چھپا ہوا ، غائب - مخفی -

ناپرسال - (ف) صفت - بے پروا -

ناپرسائی - (ف) مونث - بے پروائی -

ناپروا - (ف - بے باک - بے رغبت - ناسمجھ) اردو میں اس جگہ بے پروا مستعمل ہے - دیکھو بے پروا -

ناپرہیزگار - (ف) - صفت - فاسق بدکار -

ناپسند - (ف) - صفت ۱ وہ چیز جو مرغوب نہ ہو - ۲ (مجازاً) حرکت لغو - عیب (مجازاً) بے تمیز آدمی -

ناپسند کرنا - نامنظور کرنا - قبول نہ کرنا -

ناپسندیدہ - (ف) صفت - ناگوار - نامرغوب بار خاطر -

ناپید - (ف - میں - ناپیدا - صفت) ۱ معدوم فنا - نیست -

۲ عنقا - نادرالوجود

ناپید کرنا - برباد کرنا - کھونا - اجاڑنا - فنا کرنا -

ناپید ہونا - (ع) ۱ اجڑنا - گم ہونا - تباہ و برباد ہونا -

۲ قحط ہونا - کمی ہونا -

ناپیدا - (ف) صفت - جو ظاہر نہ ہو - چھپا ہوا - غائب - نیست و نابود، (داغ) ؎

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا
مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں

(ناسخ) ؎

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے
تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپیدا ہو

اب اس جگہ ناپید فصیح ہے -

ناپیدا کنار - (ف) صفت - ایسا بڑا سمندر یا دریا، جس کا کنارہ نہ دکھائی دے -

ناتجربہ کار (ف) صفت - انجان - ناواقف - اناڑی۔
ناتراش - ناتراشیدہ (ف) صفت - ۱ ناہموار ۲ (مجازاً) بے ادب۔
ناتربیت یافتہ - (ف) صفت - غیر مہذب - ناشائستہ - بدتہذیب۔
ناترس - (ف) صفت - بے خوف - سنگ دل بے رحم۔
ناتمام - (ف) صفت - ۱ - نامکمل - ادھورا ناقص۔
ناتواں (ف) ناتواناں - جمع) صفت ۱ کمزور - ناطاقت - بودا - لاغر - ضعیف - ۲ (آہ کی صفت میں بھی مستعمل ہے)۔
(انشآ) ؎

ادب گر حضرت جبرئیل کا مانع نہ ہو مجھ کو
تو شاخِ سدرہ سے میری یہ آہِ ناتواں لپٹے

ناتوانی ، (ف) - مونث - کمزوری - ناطاقتی - نقاہت - ضعف۔
ناجائز - (ف) صفت - ناروا - نادرست۔
ناجائز مال - مذکر - وہ مال جس کا لینا شرعاً یا قانوناً جائز نہ ہو۔
ناجنس (ف - غیر مہذب - بے ادب) صفت غیر جنس ۲ (کنایتہً) بے ادب۔
ناشائستہ - کم اصل - کمینہ - (سحر) ؎

ناجنس کی صاحب سلامت موت ہے اپنی،
سلام ان سب کو کرتا زندگی سے ہاتھ اٹھاتا ہے

ناجوازی (ف) مونث - نادرستی۔
ناچار - (ف) صفت ۱ بے بس - مجبور - معذور ؎

قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا

۲ - مفلس - بے کس - نادار - مایوس۔
(محسن) ؎

ناچار کی داد دینے والا
بے کس کی مراد دینے والا

۳ مجبوراً - (فقرہ) سب طرف کے دروازے بند تھے ، ناچار مجھکو واپس آنا پڑا۔
ناچار کر دینا - عاجز کر دینا - مجبور کرنا۔
ناچاری - (ف) مونث - بےبسی - مجبوری - عاجزی (شرف) ؎

سامنا مر کے ہوا گور کی اندھیاری کا
کوئی پرساں نہیں کیا وقت ہے ناچاری کا

ناچاق - (ف) صفت - علیل - بدمزہ -
ناچاقی - مونث - علالت - بدمزگی - ان بن - بگاڑ شکر رنجی۔
ناچیز - (ف) صفت - ہیچ - جو کچھ نہ ہو - ناکارہ - نالائق - نکما - ناقابل۔
ناحق - (ف) بے انصافی سے - حق کے خلاف بے جا - نامناسب - بے فائدہ۔
(صبا) ؎

سرگشتگی میں میرا کیا ساتھ دے سکے گا
اے آسماں ٹھہر جا ناحق خراب ہوگا

ناحق شناس - (ف) صفت - ناسپاس - بے وفا
ناحق شناسی - (ف) مونث - بے انصافی - ظلم
ناحق کرنا - حق کے خلاف کرنا - ناانصافی کرنا - بے جا کرنا - نامناسب کرنا۔
ناحق کو - (ع) ناحق - بے سبب۔
(مصحفی) ؎

ناحق کو شور ہے یہ ترانو تو عندلیب
بولی کبھی نہ مصحفی خوش بیاں کی طرح

ناحق کوش - (ف) صفت - ناحق بات کی کوشش کرنے والا۔

ناحق کہنا - حق کے خلاف کہنا - جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا۔

ناخدا (ف) - اصل میں ناوْ خدا تھا - ناوْ کشتی - خدا - صاحب -) مذکر - کشتی کا معلم - ملاح - جہازراں۔ ؎

احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا
کشتی خدا پہ چھوڑ کے لنگر کو توڑ دوں

ناخدا ترس (ف) صفت - خدا کا خوف نہ کرنے والا سخت دل - سنگ دل۔

ناخلف (ف) صفت - نالائق بیٹا - ناشائستہ - بدچلن - نااہل - (راسخ) ؎

پردہ درہیں مرے اطفال سرشک
ہے بری ناخلف اولاد کی حرص

ناخواست - (ف) - بروزن - ناراست - بے خواست - بے اختیار - بے طلب - بے تلاش۔

ناخواندہ - (ف) صفت ۱؎ ان پڑھ - بے علم - جاہل - (بجسر) ؎

پڑھ کے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اس کو غیر
وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا

۲؎ بغیر بلایا - بن بلایا ہوا - (شاد) ؎

زخم کھانے کو کہا قاتل نے جس مہمان سے
ہم ہوئے ناخواندہ مہماں ہاتھ دھو کر جان سے

ناخوش - (ف) صفت ۱؎ ناراض جو راضی نہ ہو ۲؎ بیزار - نفرت کرنے والا - ۳؎ مریض - بیمار۔

ناخوش ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - بیزار ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔

ناخوشی - (ف) مونث - خفگی - بیزاری - رنجش ناراضامندی۔

نادار - (ف - مفلس - محتاج) صفت - غریب - محتاج - کنگال - (جان صاحب) ؎

سمدھیا نا تو ہے نادار تمہیں خبر ہے کچھ
ناچ گانے کا میاں کرتے ہو سامان عبث

۲؎ گنجفہ کی بازی میں جب کسی کے پاس کوئی حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں کہ بازی نادار ہے - یا گنجفہ نادار ہے۔ (منیر) ؎

نام کو بھی کوئی محتاج نہیں ہے دنیا میں
گنجفہ کھیلیں تو آئی نہیں بازی نادار

ناداری - (ف) مونث - مفلسی - غریبی - تنگدستی - تنگ حالی - افلاس۔

ناداری آنا - مفلس ہونا - کنگال ہونا۔

نادان - (ف) صفت ۱؎ ناسمجھ - بے وقوف - ان جان - جاہل - ؎

کیوں جائے نہ بے پوچھے ہوئے مصحفی اس پاس
ناداں کو رہ و رسم ادب کچھ نہیں معلوم

۲؎ چھوٹی عمر کا - کمسن بچہ۔

ناداں بات کرے، دانا قیاس کرے - مقولہ - عقل مند ہر ایک بات کو پرکھ لیتا ہے۔

ناداں پن - مذکر - نادانی - بے وقوفی - جہالت۔

نادان دوست سے دانا دشمن بھلا - مقولہ - عقل مند دشمن اتنا نقصان نہیں پہونچاتا - جتنا بے وقوف دوست اپنی نادانی سے۔

نادان کی دوستی بالو کی بھیت - مثل (بھیت دیوار -) جاہل کی دوستی کا کچھ قیام نہیں۔

نادان کی دوستی جی کا زیاں - مقولہ - بے وقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔

نادانستگی - (ف) مونث - نادانی - ناواقفیت جہالت - بے خبری - لاعلمی۔

نادانستہ - (ف) صفت - بے قصد - سہواً

نادانی - (ف) مونث - جہالت - بے وقوفی - ناسمجھی۔

نادرست - (ف) صفت - غلط - بے جا - نامناسب - ناجائز۔

نادہند (ف) صفت - قرض لے کر نہ دینے والا -

نادہندی - مونث - بے لوث پن - لیچڑ پن - قرض لے کر واپس نہ دینے کی بدعادت -
(جان صاحب) ؎
نادہندی سے اشرفی خانم
اڑ گیا تیرے اعتبار کا رنگ

نادیدنی - (ف) صفت - وہ چیز جو قابل دیکھنے کے نہ ہو -

نادیدہ - (ف) صفت - بے دیکھا -
(امیر) ؎
وصل کیسا ہے تیرے نادیدہ خریداروں میں ہوں
داور ے قسمت کہ اس پر بھی گنہگاروں میں ہوں
۲ ندیدہ - جس نے کبھی کچھ نہ دیکھا ہو -
(امیر) ؎
وصل کے بھوکے عداوت مجھے دکھلانے لگے
گھر سے نادیدوں کے دعوت کے پیام آنے لگے

ناراست - (ف) (دروغ - ناپسندیدہ) صفت - ۱ ٹیڑھا - کج ۲ دروغ - جھوٹ - نامناسب -
(رشک) ؎
قد موزوں کو کہا حشر تو ناراست نہیں
الف لفظ قیامت کو ترا قد سمجھا
۳ کھوٹا آدمی -

ناراستی - (ف) مونث - نامناسب فعل - کجی -
(رشک) ؎
کرے محتسب نہ کر ناراستی
عاشقوں کو رکھ کے سولی پر نہ چھیڑ

ناراض - (ف) صفت - ناخوش - رنجیدہ - (کرنا کے ساتھ) -

ناراضی - (ف) مونث - ناخوشی - رنجیدگی - عام عورتیں نارضگی بولتی ہیں (جان صاحب) ؎
ناراضگی ہے جانی ہو ہو گا نہ جو قبول
ماں زار زار روتی ہے اور زار زار باپ

نارس - (ف) صفت ۱ میوۂ خام ۲ خراب خام - جو قابل چننے کے نہ ہو - ۳ ان کلیوں کے واسطے مستعمل ہے جو نہ کھلی ہوں -

نارسا - (ف) صفت ۱ نہ پہونچنے والا - ۲ (کنایۃً) نامراد اور بے اثر - ۳ آہ کی صفت میں مستعمل ہے -
(وزیر) ؎
پہونچی نہ اس کے کان تلک آہ نارسا
کیا فائدہ زمیں سے اگر تا فلک گئی

نارسائی (ف) مونث - پہونچ نہ ہونا - باریابی نہ ہونا -
(امیر) ؎
اثر تو دیکھئے قسمت کی نارسائی کا
کہ یار تک مرے مرنے کی بھی خبر نہ گئی

نارسیدگی - (ف) مونث - خامی - آزمودہ کار نہ ہونا -

نارسیدہ - (ف) صفت ۱ پھل جو خام ہو - ۲ نابالغ -

ناروا - (ف) صفت ۱ ناجائز - بے جا - خلاف مذہب - دین کے برخلاف - ممنوع - غیر مشروع - نامناسب (ابن الوقت) دلی کا سب سے بڑا انگریز ناحق ناروا میرے بھائی کے پیچھے پڑا ہے - ۲ غیر مروج - وہ سکہ جس کا چلن نہ ہو ۳ ناپسند - نامقبول بات -
(داغ) ؎
سن کے دشنام پی گئے ناصح
کان وہ ہے جو ناروا نہ سنے

نازیب - نازیبا - (ف) صفت - بدشکل - مکروہ، بدنما -

ناساز - (ف) صفت - ۱ - مخالف ناموافق
(میر) ؎
اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے
چرخ ناساز نے غیر دل سے یار کیا
۲ بیمار - علیل -

ناسازگار - (ف) صفت - مخالف - منحوس -

ناسازگار ہونا - ناموافق ہونا - منحوس ہونا -

ناسازگاری - مونث - ناموافقت - مخالفت - بدنصیبی - بداقبالی (بنات النعش) آپ لوگوں میں اکثر زن و شوہر میں بے لطفی اور ناسازگاری رہا کرتی ہے -

ناسازی (ف) مونث - مخالفت - ناموافقت - (اوج) ؎

دیکھ اپنی طرف غور سے کیا مائل کیں ہے
ناسازیٔ فلک سبب ساز نہیں ہے

۲ بیماری - علالت -

ناسازیٔ بخت - (ف) مونث - بدقسمتی -

ناسازیٔ طبیعت - بیمار ہونا -

ناسپاس - (ف) صفت - ناشکرا - کافر نعمت

ناسپاسی - (ف) مونث - ناشکری - نمک حرامی -

ناستودہ - (ف) صفت - ناپسندیدہ - بے ہودہ نالائق -

ناسرہ - (ف - بفتح سوم وچہارم) صفت غیر خالص - کھوٹا - کھوٹ ملا ہوا -

ناسزا - ناسزاوار (ف) صفت - ۱ نازیبا نامناسب - ناواجب - بے جا - سفلہ - کمینہ - فارسی میں اطلاق دونوں لفظوں کا اشخاص اقوال افعال کے لئے ہے - اردو میں ناسزاوار - بمعنی نامبارک - منحوس مستعمل ہے -

ناسفتہ - (ف) صفت - جس میں سوراخ نہ ہوا ہو - ان بندھا - جو بیدھا نہ گیا ہو - ۲ کنواری عورت -

ناسمجھ ۱ صفت - کند ذہن - غبی - احمق - نادان - مورکھ - بیوقوف - سادہ لوح ۲ بچہ - کم عمر - کمسن (اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ رنج نہ کھاؤ دل کو سمجھاؤ
تم اتنے تو ناسمجھ نہ بن جاؤ

ناسمجھی - مونث - بے وقوفی - نادانی - نافہمی - ناسمجھی کی بات - نادانی کی بات -

ناشاد - (ف) صفت - ۱ رنجیدہ - ناخوش ۲ نامراد - بدقسمت (مصحفی) ؎

کہا تھا ایک دن اس نے زبانی مجھ ناشاد
گیا میں اس اسی غم میں جہان سے ناشاد

ناشاد جانا - (عو) پُرارمان جانا - نامراد جانا - اور ناخوش جانا -

ناشاد نامراد جائے - (عو) دعائے بد - ارمان کر جائے - بے آس اولاد مر جائے -

ناشائستگی - (ف) مونث - نالائقی - بدتہذیبی - بے سلیقگی

ناشائستہ - (ف) صفت ۱ نالائق - ناہموار ۲ - ناموزوں - نازیبا - نامناسب -

ناشدنی - (ف) صفت ۱ ناممکن - محال - ۲ (عو) (اردو) بدنصیب - کم بخت - ناخلف - (نواب مرزا شوق) ؎

دل پہ گزرا ہے کیا ملال تو کہہ
منہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ

معنی نمبر (۲) میں بھکون دال بول چال میں ہے -

ناشکرا - (فارسی میں ناشکر ہے) صفت مذکر - ناسپاس مونث کے لئے ناشکری -

ناشکری - (ف) مونث - ۱ بے احسانی - نمک حرامی ناحق شناسی - ناسپاسی - ۲ صفت - مونث - دیکھو - ناشکرا -

ناشکری کرنا - احسان نہ ماننا - نمک حرامی کرنا - ناسپاسی کرنا -

ناشکیب - (ف - بفتح سوم) صفت - بے صبر - بے قرار -

ناشکیبائی (ف) - مونث - بے صبری - بے صبری ہونا -

ناشناس (ف) صفت - جو پہچانتا نہ ہو -

ناشنو - ناشنوا - (ف - دیکھو - شنوا) صفت وہ جو کسی کے حال کا پرساں نہ ہو -

(شعور) ؎

شاکی ہوں میں خدا سے سمیع و بصیر کا
بت ناشنو ہیں ان سے مجھے کچھ گلا نہیں

(رشک) ؎

جل کے پھولوں سے یہ ہے میری دعا آئے بلبل
کرنے آئے خدا ناشنوا کے گھر میں

ناشنوائی - (ف) مونث - کس مپرسی - پرسانِ حال نہ ہونا -

(رشک) ؎

اے گل ہے اگر ناشنوائی کا یہی رنگ
دنیا میں پھر مرغ نوا گر نہ ملے گا

ناصاف - (ف) صفت - جو پاک و صاف نہ ہو

ناصبور - (ف) صفت - بے صبر - مضطرب -

(داغ) ؎

کہا جب اس نے تہِ تیغ کون آتا ہے
پکار اٹھا دلِ مشتاق ناصبور آیا

ناصواب (ف) صفت - بری بات - بمقابل صواب کے - نادرست - غلط -

ناطاقت (ف) صفت - کمزور - ناتواں - ضعیف

(عاشق) ؎

پاؤں پھیلا کر نہیں سوتے کبھی آرام سے
ہاتھ صحت نے بھی کھینچا پا کے ناطاقت کہیں

ناطاقتی - مونث - کمزوری - ناتوانی - لاغری - ضعیفی

(داغ) ؎

نہیں گر تجھ پہ قابو دل ہی پر کچھ زور ہوا اپنا
کرو کیا یہ بھی تو ناطاقتی سے ہو نہیں سکتا

ناعاقبت اندیش (ف) صفت - بات کا انجام نہ سوچنے والا - کوتاہ اندیش -

نافرجام (ف) صفت - ناعاقبت اندیش - بد انجام - بد اصل -

نافرمان (ف) صفت ۱ حکم نہ ماننے والا - متمرد - ۲ مذکر - ایک اودے رنگ کے پھول کا نام -

(محسن) ع -

نافرمان ہو رہا ہے جو رنگ

نافرمانی (ف) مونث - حکم عدولی - نافرمانبرداری - سرکشی - حکم نہ ماننا -

نافرمانی رنگ - اودا رنگ - سرخی مائل نیلا رنگ -

نافرمانی کرنا - سرکشی کرنا - حکم عدولی کرنا - حکم نہ ماننا -

نافہم (ف) صفت - نادان - بے عقل -

ناقابل (ف) صفت - قابلیت نہ رکھنے والا - ناموافق - ناموزوں - (فقرہ) یہ تجویز ناقابلِ ترمیم ہے ۲ جاہل - ان پڑھ

ناقابلِ برداشت - سہارنے کے ناقابل جو برداشت کے لائق نہ ہو -

ناقابلیت - (ف) مونث - نالائقی - کم استعدادی - بے مقدوری -

ناقبول (ف) صفت - ناپسندیدہ - نامقبول -

(صبا) ؎

وہ ناقبول غلام کر ہوا جو شوقِ خیال
تو گلستاں نہ چراغ سرِ مزار ہوا

ناقدرا - صفت - مذکر - جو کسی کی قدر نہ سمجھے - گُن نہ ماننے والا -

ناقدری مونث بے قدری - بے وقعتی (امانت) ع

ناقدری عالم کی شکایت نہیں مولا

۲ (عو) قدر نہ کرنے والی عورت -

ناکارہ (ف) صفت - نکما - جو کام کا نہ ہو - بے کار چیز (صبا) ؎

گیسوئے جاناں کہاں عنبر کہاں
رنگ ناکارہ ہے بو اچھی نہیں

(داغ) ؎

قسمت برا ہی مجھ کو کیوں کر نہ آئے حسرت
ناکارۂ جہاں ہوں صورت نہ میری سیرت

۲ سست - اپاہج -

ناکام ۔ (ف) صفت۔ نامراد۔ مایوس۔ نااُمید۔ محروم ناکامیاب۔ جو چیز قبول نہ ہو۔ (قدرؔ) ؎

عشق گرمانے تو دو حسن چمک جانے دو
ہم سے ناکام بہت آپ سے خود کام بہت

ناکامی ۔ (ف) مونث۔ نااُمیدی۔ محرومی۔ ناکامیابی (داغؔ) ؎

ناکامیٔ دوام بھی ہے عیش جاوداں
ایسا اسیر ہوں ہوس و حرص و آز کا

ناکدخدا۔ ناکتخدا (ف) صفت۔ بن بیاہا۔ کُوارا۔ کُواری جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔

ناکردنی (ف) صفت۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو۔

ناکردہ خوار۔ ناکردہ پشیماں ۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں۔ جب کسی کام کے نہ کرنے میں ذلت ہو اور کرنے میں پچھتانا پڑے (منیرؔ) ؎

یارب کوئی عجیب بلا منفا بتوں کا عشق
ناکردہ خوار کردہ پشیمان رہ گیا

ناکردہ کار ۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار (منیرؔ) ؎

بس کہ ناکردہ کار تھا وہ جواں
راستہ میں بجا نہ تھے اوساں

ناکردہ جرم۔ ناکردہ گناہ ۔ (ف) صفت بے قصور۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ ناحق۔

ناکرنا ۔ انکار کرنا۔

ناکس ۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ سفلہ۔ پاجی۔ (آتشؔ) ؎

ہوا یہ اُن سے مخاطب وہ ناکس مردم
یہ معرکہ نہیں دربار ہے کہاں ہو تم

ناکس۔ بے کس کا فرق ۔ ناکس وہ جس میں انسانیت نہ ہو اور غیر مہذب ہو۔ بیکس۔ وہ جس کے ساتھ کوئی نہ ہو۔ اور تنہا ہو۔

ناکسی ۔ (ف) مونث۔ نالائقی۔ کم ظرفی۔

ناکند ۔ ۱۔ وہ بچھیرا جس کے ابھی تک دودھ کے دانت ہوں۔ ایک برس کی عمر تک کا گھوڑا (مصحفیؔ) ؎

دل میں عاشق کے چھپے خار مژگاں کے
تھا یہ ناکند بچھیرا نہ مہینہ آیا

ناگاہ ۔ (ف ۔ ناآگاہ ۔ ناآگاہان کا مخفف)۔ اچانک۔ یکایک۔ دیکھو ناگہ۔

ناگزیر (ف) صفت۔ ضرور۔ لازم۔ واجب (اوجؔ) ؎

اس لکھنے سے مٹے گا نہ تقدیر کا لکھا
ہے ناگزیر زینب و شبیر کا لکھا

(توبۃ النصوح) ادھر تو انقضائے مذہب ایک امر ناگزیر ہے اور ادھر اختلاف مذہب آنکھیں دکھا رہا ہے۔

ناگفتنی ۔ (ف) نثر مثال۔ وہ بات جو کہنے کے قابل نہ ہو۔ (آتشؔ) ؎

ناگفتنی ہے عشق بتاں کا معاملہ
ہر حال میں ہے شکر خدا کچھ نہ پوچھئے

ناگفتہ بہ ۔ (بالکسر۔ بروزن سِہ۔ وہ باعلان ہا) اس کا نہ کہنا ہی بہتر ہے۔ کنایتہً۔ نثر مثال۔ (توبۃ النصوح) جس کیفیت سے کلیم نے دو مہینے گزارے ناگفتہ بہ ہے (سحرؔ) ؎

کلام اب تک لبِ ہن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا
سخن ناگفتہ بہ ہے کہہ گئے وہ چشم ابرو میں

ناگُنی ۔ صفت۔ مونث۔ گُن نہ ماننے والی۔ ناشکری۔ احسان فراموش۔

ناگوار (ف) وہ کھانا جو معدے میں ہضم نہ ہو۔ صفت ناکردہ۔ بُرا۔ بدمزہ۔ بے ذائقہ۔ فارسیوں نے ناگوارا بھی ناگوار کہا ہے۔ (طالب آملی) ؎

یکے راست شہد سخن ناگوارا
یکے راست در غایتِ خوش گواری

اردو شعراء نے بھی تقلید کی ہے۔ (آتشؔ) ؎

تعلق روح سے مجھ کو جسد کا ناگوارا ہے
زمانہ میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا

(داغ) ؎

بے مزہ عشق کے آغاز سے انجام ہوا
ناگوارا دلِ نازک ہے گوارا ہو کر

لیکن اس کو قبولیت عام عطا نہیں ہوئی۔ بعض متاخرین فصحا قابلِ ترک سمجھ کر اس ترکیب سے پرہیز کرتے ہیں۔

ناگوار گزرنا۔ ناگوار ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ اچھا نہ لگنا۔ (مصحفی) ؎

فلک نہ دیکھ سکا دیکھو اپنے یار کو ہیں
کہ دیکھنا بھی اسے میرا ناگوار ہوا

ناگہ۔ ناگہاں (ف۔ ناگہہ کی ہ کا گرا دینا ناجائز ہے) ۱ دفعتہً۔ اچانک۔ یکایک۔ (مصحفی) ؎

ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا
گل کو شکستِ رنگ کا پیغام آگیا

۲ بے وقت۔ بے موقع ۳ بے خبر میں۔

ناگہانی۔ (ف) مونث۔ اتفاقی۔ اچانک۔ (داغ) ؎

ایک آفت تھی نگاہِ فتنہ گر
ناگہانی بیچ میں آیا ہے دل

نالائق۔ (ف) صفت ۱ ناقابل۔ سفلہ۔ کمینہ ۲ نامناسب۔ بیجا۔ (فقرہ) تم نے کیسی نالائق حرکت کی۔

نالائق پن۔ نالائقی۔ پہلا۔ مذکر۔ دوسرا۔ مونث۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔

نامانوس۔ ناآشنا۔ (توبۃ النصوح) نصوح اس کو ایک نئی اور نامانوس دشوار گزار راہ پر لے جانا چاہتا تھا۔

نامبارک۔ (ف) صفت۔ ناسزاوار۔ منحوس۔

نامتناہی۔ نامحدود۔ (ف) صفت۔ جس کی انتہا نہ ہو۔ بے انتہا۔ بے حد (ذوق) ؎

معلوم ہو گیا ماہیت چشم کماہی
پتلی کی سیاہی ہیں ضیا نامتناہی

نامحرم (ف) صفت۔ ناآشنا۔ ناواقف۔ اجنبی۔ (امیر) ؎

محرم راز جو ہیں آج وہ نامحرم تھے
چمنِ حسنِ خدا داد کے گلچیں ہم تھے

۲ وہ شخص جس سے نکاح درست ہو۔ اور اس سے عورت کو پردہ واجب ہو۔

نامراد (ف) صاحب منزل نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے اور صحیح بے مراد ہے۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ لفظ بے قاعدہ ہے۔ لیکن فصحا نے استعمال کیا ہے (صفت۔ ناکام۔ محروم۔ بے نصیب۔ بے مُراد۔ (ذوق) ؎

افسوس نامراد گئے اس جہان سے
یا با مخل ہو پیا۔ سے کی سوکھی ناں سے

۲ کم بخت۔ بد نصیب ؎

اے داغ آکے پھر گئے وہ اس کو کیا کہیں
پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو

نامراد بے مراد کا فرق۔ نامراد وہ جس کی مراد بہت کم پوری ہو۔ بے مراد جس کی کوئی مراد نہ ہو۔

نامرادی۔ (ف) مونث۔ ناکامی۔ محرومی۔ بے نصیبی۔

نامربوط۔ (ف) صفت۔ بے ربط۔ بے میل۔ ناموزوں۔ بے جوڑ۔ بے ترتیب۔

نامرد۔ (ف) صفت۔ ۱ ہیجڑا۔ زنانہ۔ زنخہ ۲ ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ بے حوصلہ۔ (خلق) ؎

داستاں رزم کی اگر وہ سنائے
دلِ نامرد میں حرارت آئے

۳ سست۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت پر قادر نہ ہو۔ ۵ وہ شخص جو لڑائی میں بھاگ جائے۔ اور مقابلہ نہ کرے۔

نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ مخنث بنانا۔

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں، جب کوئی کم ہمت آدمی زبردست آدمیوں پر زور نہ چلائے اور اپنے ہی زیر دستوں پر بےجا حکومت کرے۔

نامرد ہونا۔ ڈرپوک ہوتا۔ بزدل ہونا۔ رجولیت نہ رہنا۔

نامردی۔ (ف) مونث۔ بزدلی۔ ہیجڑپن۔

نامردم (ف) صفت۔ ناکس۔ نالائق آدمی۔

نامساعد (ف) ناسازگار۔ ناموافق۔

نامسلم۔ غیر مسلم۔

نامشخص (ف) صفت ۱ بے تحقیق۔ غیر معین۔ ۲ تاؤن وہ جس کی پڑتال نہ لکھی گئی ہو۔

نامعتبر۔ (ف) صفت جس کا اعتبار نہ ہو۔

نامعقول (ف)۔ صفت ۱ بے وقوفی کی بات جو عقل میں نہ آئے۔ ناپسندیدہ جیسے نامعقول حجت۔ ۲ بےجا۔ نامناسب ۳ ناشائستہ۔ نالائق۔

نامعقولیت۔ مونث ۱ حماقت۔ بے وقوفی (فقرہ) جوں جوں زمانہ گزرتا گیا۔ اس کے معتقدین کے تصرفات سے اس میں نامعقولیت آتی گئی۔

نامعلوم (ف) صفت ۱ بے خبر ۲ ناواقف ۳ غیر مشہور ۴ انجان۔ مجہول الاسم (رشک) ؎

منہ کو غنچہ کوئی کہتا ہے کوئی نامعلوم
بات یہ آپ کے چپ رہنے سے گویا نکلی

نامقر۔ نامکر۔ (ع۔ عم) اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری۔

نالائم (ف) صفت ۱ کڑا۔ سخت۔ جیسے نالائم الفاظ ۲ نامناسب۔ نازیبا۔

ناممکن۔ (ف) صفت۔ ان ہونی۔ نہ ہونے والی بات۔ خارج از امکان۔

ناممکن الزوال۔ صفت۔ وہ جو کبھی زائل نہ ہو (محصنات) برسوں کی مشق و تمرین سے خاطر نشین کئے جاتے ہیں۔ تاکہ طبعی ہو جائیں۔ ناممکن الزوال اور فطری بن جائیں۔

ناممکن الزراعت۔ صفت۔ وہ اراضی جس کی زراعت نہ ہو سکے۔

نامناسب۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔ نامعقول۔

نامنظور (ف) صفت۔ انکار کیا گیا۔ ناپسند۔ نامقبول۔

نامنظور شد۔ درخواست خارج کرنے کے لئے یہ فقرہ لکھ دیتے ہیں۔

نامنظور کرنا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ پسند نہ کرنا۔

نامنظوری۔ مونث۔ کسی درخواست کو منظور نہ کرنا۔

ناموافق۔ (ف) صفت۔ جو موافق نہ ہو۔ خلاف۔ ناگوار۔ (رند) ؎

دوا بھی ہجر میں اب ناموافق ہے طبیعت سے
ہوا ہے دردِ سر دونا اگر صندل لگایا ہے

ناموافق ہونا۔ ۱ راس نہ آنا۔ خلاف ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔

ناموافقت۔ مونث ۱ ان بن۔ شکر رنجی۔ بگاڑ ۲ موافق نہ ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔

ناموزوں (ف) صفت۔ نازیبا۔ بے جوڑ، ناموافق۔ بے تالا۔ بے سرا۔

نامہرباں۔ (ف) صفت ۱ بے رحم۔ بے مہر۔ بے درد۔ بے مروت ۲ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔

نامہربانی۔ (ف) مونث۔ بے رحمی۔ بے دردی جفا۔ بے مروّتی۔

نامیسری۔ (عم۔ عو) مونث۔ مفلسی۔ افلاس۔ تنگ دستی۔

ناواجب (ف) صفت۔ ان جان۔ نامحرم۔

جاہل ۔ ناتجربہ کار ۔

ناواقفیت ۔ مونث ۔ ناتجربہ کاری ۔ انجان پن ۔

ناوقت ۱ (ع) بے وقت ۔ بے ہنگام (توبۃ النصوح) آپ کھانا کھا لیجئے ۔ دوسرا وقت بھی ناوقت ہو گیا ۔ ۲ بے محل ۔ بے موقع ۔

ناہموار ۔ (ف) صفت ۱ نامساوی ۔ نابرابر ۔ ناموافق ۔ اونچا نیچا ۔ غیر مسطح ۲ بے ہودہ ۔ نالائق ۔ ناشائستہ ۔ نااہل ۔

ناہمواری (ف) مونث ۔ اونچ نیچ ۔ کھردرا پن ۔ نالائقی ۔

ناہنجار (ف) صفت ۔ بدچلن ۔ بدذات ۔ کمینہ نالائق (مصحفی) ؎

حق اگر دیتا مجھے مسند نشینی کا دماغ
سامنے آنے نہ دیتا چرخ ناہنجار کو

نایاب ۔ (ف) صفت ۔ کم یاب ۔ نادر ۔ وہ چیز جو بہت کم میسر آئے ۔

ناب (ف) صفت ۱ خالص ۔ صاف ۔ بے آمیزش (امیر) ؎

زاہد شراب ناب جب تک وضو نہ ہو
قابل نماز پڑھنے کے مسجد میں تو نہ ہو

۲ (ھ) مونث ۔ تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے ۔ (مصحفی) ؎

اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے
جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں

نابدان ۔ (ف ۔ پانی نکلنے کی موری) مذکر ۔ وہ موری جس سے نجس پانی نکلے ۔ اور جو زمین میں دوز ہو (فقرہ) ۔ تم نے نابدان صاف نہیں کیا ۔

نابکار دیکھو نا ۔

نابھارت (ھ) مونث ۔ وہ بھونری جو گھوڑے کے زیر ناف ہو ۔ یہ منحوس سمجھی جاتی ہے ۔

ناپ ۔ (ھ) مونث ۔ پیمانہ ۔ اندازہ ۔ پیمائش (فقرہ) ندی کی ناپ پوری نہ تھی ۔

ناپ کا پورا ۔ (ھ) صفت ۔ وہ گھوڑا یا جوان آدمی جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو ۔

ناپنا ۔ (ھ) ۱ اندازہ کرنا ۔ پیمائش کرنا ۔ (راسخ) ؎

جاتی بھی ہے تو خنجر قاتل پئے ذبح
رستہ بھی ناپتی ہے ذکر بہر نگاہ شوق

۲ دیکھو رستہ ناپنا ۔ گردن ناپنا ۔

ناتا (ھ) مذکر ۱ رشتہ ۔ قرابت ۔ بھائی بندی ؎

یگانے زندگی تک ہیں عزیز و اقربا سے مد
لحد میں سوئے جب جا کر نہ رشتہ ہے نہ ناتا ہے

۲ تعلق ۔ علاقہ ۔ نسبت ۔ واسطہ ۔

ناتا توڑنا ۔ تعلق چھوڑنا ۔ رشتہ داری ترک کرنا ۔ (گلزار نسیم) ؎

ناتا پریوں سے اس نے توڑا
رشتہ اک آدمی سے جوڑا

ناتا ٹوٹنا ۔ تعلق نہ رہنا ۔ رشتہ نہ رہنا ۔

ناتا جوڑنا ۔ رشتہ گانٹھنا ۔ قرابت نکالنا ۔ نیا رشتہ قائم کرنا ۔ (جان صاحب) ؎

کہیں پردار سے بے پر کا لنگا ہے جوڑا
کام تالو نے کیا کوے سے ناتا جوڑا

ناتا چھوٹنا ۔ رشتہ داری ترک ہونا ۔ (رویائے صادقہ) ۔ لگے لگائے رشتے ناتے چھوٹتے چلے جاتے ہیں ۔

ناتے دار ۔ صفت ۔ اقربا ۔

ناتے داری ۔ مونث ۔ رشتہ داری ۔

ناتے والے ۔ اقربا ۔ وہ لوگ جن سے قرابت ہو ۔

ناتن (ھ) مونث ۔ نواسی ۔ لڑکی کی لڑکی ۔

ناتھ ۔ (س) مذکر ۱ مالک ۔ خداوند ۔ آقا ۔

ولی نعمت ۔ ۲ جوگیوں کا لقب ۔ ۳ مونث ۔ وہ رسّی جو بیلوں کے ناک میں ڈلتے ہیں ۔

ناتھنا (ھ) ۱ سوراخ کرنا ۔ چھیدنا ۔ ۲ بیل کے نتھنے میں رسّی ڈالنا ۔ قابو کرنا ۔ بس میں کرنا ۔ مطیع کرنا ۔ ۳ (کنایۃً) پھانسنا شامل کرنا (فقرہ) اس معاملے میں مجھے کیوں ناتھتے ہو ۔

ناتی ۔ (ھ) مذکر ۔ نواسا ۔ بیٹی کا بیٹا ۔ قصبات کی زبان ہے ۔

ناٹا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے ناٹی ۔ پستہ قد ۔ ٹھنگنا ۔ بوتا ۔ ۲ شریر ۔

ناٹک ۔ (س ۔ بفتح سوم) مذکر ۔ سوانگ ۔ نقل ۔ روپ ۔ ڈراما ۔ کھیل ۔

ناٹکیا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ سوانگی ۔ بہروپیا ۔ ایکٹر ۔

ناٹھا ۔ (ھ) (عو) ۔ صفت ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو اعزا و اقربا نہ رکھتا ہو ۔ مونث کے لئے ناٹھی یہ لفظ نگوڑا کا مترادف ہے ۔ اور نگوڑا ناٹھا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

ناج (ھ) مذکر (عم ۔ عو) اناج ۔ غلّہ ۔ دانہ ۔ دُنکا ۔

ناج پانی ۔ ساری گرہستی ۔

ناجی ۔ (ع) صفت ۔ نجات پانے والے ۔ گناہ معاف کیا ہوا ۔ مغفور ۔ مبرور ۔

ناچ (ھ) مذکر ۔ رقص ۔ خوشی میں آکر اُچھلنا کودنا ۔ اہل نغمہ کا باقاعدہ پاؤں کو زمین پر مارنا ۔ (گلزار نسیم) ؎

ناچ اس کا اگرچہ خوش نما تھا ۔
سنگت کا بکھاو جی تھکا تھا

ناچ دکھانا ۔ کسی کے آگے ناچنا ۔ رقص دکھانا ۔

ناچ رنگ ۔ ناچ گانا ۔ مذکر ۔ گانا بجانا ۔ رقص و سرود (ہونا کے ساتھ) ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

رہتا تھا ہمیشہ ناچ گانا ،
تھا اس کا محل طلسم خانہ

ناچ گھر ۔ مذکر ۔ تماشا گاہ ۔ سوانگ گھر ۔ تھیٹر ۔

ناچ نچانا ۔ (کنایۃً) حیران و پریشان کرنا ۔ ستانا ۔ (رشک) ؎

چل پھر تری موروں کو نئے ناچ نچائے
دیکھے جو تجھے کبک دری چال بدل جائے

۲ (کنایۃً) قواعد کرانا ۔ ایرے پھیرے کرانا ۔

ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا ۔ ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا ۔ مثل ۔ اس جگہ بولتے ہیں ، جب کوئی شخص کسی کام میں مداخلت نہ رکھنے کی وجہ سے حیلے بہانے کرے ۔ یا اُس سے کوئی کام نہ ہو سکے ۔ اور دوسرے پر الزام رکھے ۔ یا کوئی کام اُس کو نہ آتا ہو ۔ اور اسباب اور آلات کے بُرا ہونے کی شکایت کرے ۔

ناچنا ۔ (ھ) ۱ رقص کرنا ۔ ۲ خفگی یا غصے میں تلملانا ۔

ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیسا ۔ مثل ۔ جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں لحاظ کرنا عبث ہے اس کام کے واسطے بھی مستعمل ہے جس میں کوئی عیب ہو ۔ یعنی جب عیب والا کام اختیار کیا تو پھر شرم کیسی مثال کے لئے دیکھو قدر کا شعر گھونگٹ میں ۔

ناخن ۔ (ف) اصل میں ناخون تھا ۔ کیوں کہ تمام اعضائے آدمی میں خون ہوتا ہے ۔ لیکن اُس جزو بدن میں خون نہیں ہوتا) مذکر ۱ انگلیوں کے سروں ۔

کی ہڈی۔ (بڑھنا۔ بڑھانا۔ تراشنا۔ ترشنا۔ ترشوانا
۔ ...نا۔ کٹوانا۔ چھیلنا کے ساتھ مستعمل اور کھودنا
کے ساتھ متروک ہے۔
(غالب) ؎

پھر جگر کھودنے لگا ناخن
آمدِ فصلِ لالہ کاری ہے

۲۔ پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی۔
۳۔ چوپایوں کے کھر یا سم۔

ناخن پر قربان کرنا۔ (عو) کمال تحقیر کے لئے مستعمل ہے۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

ناخن پہ کروں میں اس کو قرباں
کہتا ہوں میں اس کو دل سے سچ جاں

ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پر لکھا ہونا۔ (کنایۃً) خوب یاد ہونا۔
(قدر) ؎

در گلزارِ جنت نزد بانِ فلک حیدر
لکھے ہیں سب رموزِ لوحِ محفوظ اس کے ناخن پر

ناخن تدبیر۔ تدبیر کا ناخن سے استعارہ کرتے ہیں۔
(اوج) ؎

عمل تھا اگر کھلے بھی تو تقدیر سے کھلے
کیا بند نیزہ ناخنِ تدبیر سے کھلے

ناخن تراش۔ ناخن گیر۔ لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر مستعمل ہے۔

ناخن دیکھنا۔ کتب تصوف میں لکھا ہے جب انسان کو بہت ہنسی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے لگے ہنسی تھم جائے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے کہ جب حضرت آدم بہشت سے نکلے۔ تھے تو جسم مبارک ایسا صاف اور روشن تھا جیسے ناخن۔ دنیا میں آکر رنگ بدلنا شروع ہوا اور اولاد کا رنگ بدلتے بدلتے ایسا ہو گیا۔ کہ ظاہر ہے جب انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو وہ حالت آگاہی سے متنبہ ہو جاتا ہے۔ اور افسوس میں ہنسی جاتی رہتی ہے۔
(ذوق) ؎

ذکر کچھ چاک جگر سینے کا سن سن اپنے
کرتے میں ضبط ہنسی دیکھ کے ہم ناخن اپنے

ناخن زن۔ (ف) صفت۔ ناخن چبھونے والا۔
(مصحفی) ؎

ناخن بدل زن ایسی تھیں انگلیاں صنم کی
سینہ پہ میرے نقش اب تک ہے ان ہلال کا

ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ناخن کو گوشت سے جدا کرنا۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا۔ اپنوں کو چھٹانا۔
(منیر) ؎

چٹکیاں لیتے ہیں بدخواہ ہمارے دل میں
گوشت ناخن سے یہی لوگ جدا کرتے ہیں

(قدر) ؎

یاد ابرو نہ بھول اے دل
ناخن کو نہ گوشت سے جدا کر

ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ اپنے کسی حال میں بے خبر نہیں ہوتے۔ بگانوں کا فساد اور بگاڑ جلد جاتا رہتا ہے۔

ناخن سے لکھنا۔ ناخن سے حروف کے نقش کاغذ پر بنانا۔

ناخن شمشیر۔ (ف) مذکر۔ تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑھ۔

ناخن کا جگر کھودنا۔ جگر پر صدمہ پہونچانا۔ امنگ پیدا کرنا۔ غالب نے کہا ہے۔ ؎

پھر جگر کھودنے لگا ناخن
آمدِ فصلِ لالہ کاری ہے

کھودنا کی جگہ۔ چھیلنا بول چال میں ہے۔

ناخن گڑانا۔ ناخن گڑونا۔ کسی چیز میں ناخن پیوست کر دینا۔

ناخن گڑنا۔ (کنایۃً) اخلبار ہونا۔ نقشہ جمنا۔ (نکہت) ؎

تازہ نہیں ہوا گل داغ کہن ہنوز
دست جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا

ناخن گھسنا۔ ناخن کا عقدہ کھولتے کھولتے گھس کر باقی رہنا۔ کوشش و سعی حد سے زیادہ کرنا۔

(آتش) ؎

حل ہوئے عقدے جو تھے تقدیر کے
سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے

ناخن گیر۔ (ف) مذکر۔ ناخن کاٹنے کا اوزار نہرنی۔ (منیر) ؎

کلیجہ مل کے کہتے ہو کر ناخن عقل کے لے لو
مگر پنہاں کیا ہے تم نے ناخن گیر چٹکی میں

لکھنؤ میں اب بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔

ناخن لگانا۔ ناخن مارنا۔

ناخن لگنا۔ لازم۔

ناخن لو۔ دیکھو آنکھوں کے ناخن لو۔

ناخن لینا۔ ۱ ناخن تراشنا ۲ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ٹھوکر کھا کر گر پڑنا۔

(رشک) ع۔

توسن خامہ لیا کرتا ہے اکثر ناخن

ناخن میں پڑے ہیں۔ ناخنوں میں پڑے ہیں۔ کسی کے سامنے کچھ حقیقت نہ رکھنے کے لئے مستعمل ہے (ناخنوں میں اکثر میل ہوتا ہے۔ جو کسی کام کا نہیں ہوتا۔

(راسخ) ؎ سخت جاں ہوں مجھے مرنا نظر آتا ہے
موت میری تری شمشیر کے ناخن میں پڑی

(رویائے صادقہ) تم اس کو سمجھتے ہو لڑکا۔ ابھی ہم تم جیسے تو اس کے ناخونوں میں پڑے ہیں۔

ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامت ہے مرنے کی علامت ظاہر ہونا۔

ناخنوں میں لکھ رکھنا۔ (کنایۃً) خیال میں رکھنا۔ یاد رکھنا۔

(شوق قدوائی) ؎

ہم جو آئے کاٹ دی مہندی میں تو نے رات یہ
ناخنوں میں ہم لکھے رکھتے ہیں تیری بات یہ

ناخنوں میں ہونا۔ ناخونوں میں ہونا۔ (کنایۃً) (عو) چالاکیوں سے واقف ہونا۔ خوب واقف ہونا۔

(شوق) ؎

ساری دیکھی ہوئی یہ گھاتیں ہیں
میرے ناخونوں میں یہ باتیں ہیں

ناخنہ (ف) مذکر۔ ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ مضراب۔ ۲ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس میں سفیدی مائل گوشت ناخن کے مشابہ آنکھ کے کوئے میں نمودار ہو جاتا ہے۔

(محسن) ؎

ناخنہ چشم فلک میں خلش تازہ کرے

۳ وہ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

ناخنے کا گلبدن۔ ایک قسم کا گل بدن کا کپڑا۔

(عاشق) ؎

ناخنے کے گل بدن کا پائجامہ قہر ہے
نیل چٹکی کا صنم اب تک مرے زانو میں ہے

ناخون۔ (ف) مذکر۔ عو۔ ناخن۔

(ظفر) ؎

کی جو کچھ عرض تمنا ان سے میں تو یہ کہا
بیہودہ چل جا یہاں سے عقل کیا کھو دی ہے

نادر (ع) صفت ۱ مذکر۔ تھوڑی شے۔ کم یاب۔ کم۔ ۲ عمدہ۔ تحفہ۔ عجیب ۳ فارس کے ایک بادشاہ کا نام جس نے محمد شاہ رنگیلے بادشاہ ہندوستان کے زمانے میں ہندوستان کو تاخت و تاراج کیا

نادر پاٹ - لکھنؤ۔ مذکر ایک قسم کا کپڑا جو بڑے عرض کا ہوتا ہے۔

نادر شاہ - (ف) ایک سخت گیر اور جابر بادشاہ کا نام جس نے محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی (ہندوستان) میں لوٹ مار اور قتل و غارت کی تھی۔

نادر شاہی زمانہ - مذکر۔ ظلم کا زمانہ۔ اندھیر کا زمانہ۔

نادر کار - (فارسی میں نادرہ کار کہتے ہیں) - صفت ۱ وہ جس سے عجیب و غریب کام سرزد ہو۔ ۲ - (اردو) - وہ جس پر عجیب و غریب کام بنا ہو۔

نادرہ - (ع) صفت۔ مونث۔ عجیب، انوکھا عجوبہ۔

نادری - مونث ۱ ایک قسم کی صدری ۲ گنجفہ کا اکا ۳ نادر بادشاہ سے منسوب۔

نادری حکم - مذکر۔ نادر شاہ کا سا حکم سخت اور جابرانہ حکم (فقرہ) ایسا سخت نادری حکم جاری ہے کہ دفتر میں کوئی شخص جا نہیں سکتا۔

نادری چڑھانا - گنجفہ کی بازی میں ہر اکے کو نادری کہتے ہیں - جب کسی فریق مقابل کے پاس پتا نہیں رہتا۔ اس وقت مذاق سے کہتے ہیں کہ پتے کے برابر بیسانی کترا لو۔ (فقرہ) لیکن حضت تیسری بازی میں دو دو ستہ خلال اور شمشیر بہادر پر صفو، کی نادری چڑھی ہے۔

نادعلی - (ع) - مونث - ایک دعا کا نام، جو زہر مہرے یا چاندی کے پتر پر کندہ کر کے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

(اوج) ؎

اب ان کے وصف میں ہے گُشگان کلک رسا
زباں پہ نادعلی ہے تو گاہ صلِّ علی

(دم کرنا کے ساتھ) دعا یہ ہے :-

"نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ۔ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ۔ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ۔ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ۔"

۲ پنجر یا تختی جس پر نادعلی کندہ ہو۔

نادم (ع) - صفت - شرمندہ - خجل - شرمسار - پشیمان -

نادم ہونا - شرمندہ ہونا - شرمانا۔

نادھنا - (ہ) ۱ جوتنا - جوڑنا - بیلوں کی گردن پر جوا رکھنا - ۲ ابتدا کرنا - آغاز کرنا۔ ۳ پابند کرنا - غلام بنانا - لکھنؤ میں نادھنا ہے۔

نادیا - (ہ) مذکر - وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو۔

نار - (ع) مونث - آگ - آتش -

(صبا) ؎

آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد ہے
آتش دل سے ذرا نار ستر ملتی نہیں

۲ (ف) مذکر۔ انار کا مخفف۔

نار خلیل - (ف) - مونث - آتش ابراہیم۔

نار سعیر - (ف) مونث۔ دوزخ کی آگ۔

(ذوق) ؎

وہ برق قہر خدا تیری تیغ آتش دم
کہ جس کی آنچ ترے دشمنوں کو نار سعیر

ناری ۔ (ع) صفت ۔ ۱ جن و پری کے واسطے مستعمل ہے ۔ ۲ دوزخی ۔

نار (ھ) مونث ۱ (ہندو ۔ عو) عورت ۔ جورو اس معنی میں ناری بھی مستعمل ہے ۲ جلاہوں کا ایک آہنی آلہ ۔ ۳ چمڑے کا تسمہ جو جوے میں بیل کے لگاتے ہیں ۔

نارائن ۔ (س) مذکر ۔ (ہندو) ۔ ۱ خدائے تعالیٰ ۔ ایشور ۔
۲ وشنو کا لقب ۔

نارائینی ۔ (ھ) مونث (ہندو) لچھمی ۔ درگا دیوی ۔

نارتھ ۔ (انگ) مذکر ۔ شمال ۔

نارتھ ویسٹ پراونسز ۔ (انگ) مذکر صوبہ سرحد شمالی و مغربی ۔

نارجیل ۔ (ف) مذکر ۔ ناریل ۔ کھوپرا ۔ گری ۔

نارمل ۔ (انگ) ۔ صفت ۔ باقاعدہ ۔ ٹھیک ۔

نارمل اسکول ۔ (انگ) ۔ مذکر ۔ اصول سکھانے والا ۔ مدرسہ ۔

نارنج ۔ (نارنگ کا معرب) مذکر ۔ رنگترا سنترہ ۔ نارنگی ۔

نارنجی ۔ (ف) مذکر ۱ زرد مائل بہ سرخی رنگ ۲ صفت ۔ نارنج کے رنگ کا ۔ نارنجی کپڑا ۔

نارنگی (ف) مونث ۔ چھوٹا رنگترا ۔

نارو ۔ ناروا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے جسم سے تاگا سا نکلا کرتا ہے ۔ رشتہ ۔

ناری ۔ دیکھو نار ۔

ناریل ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱ کھوپرا ۔ گری ۔ (فقرہ) دکن میں ناریل بہت پیدا ہوتا ہے ۔ اس کا تیل بھی کھینچتے ہیں ۔ اور گڑ بھی بناتے ہیں ۔
۲ ایک قسم کا حقہ جو ناریل کو خالی کرکے اور اوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے ۔ ۳ ایک قسم آتش بازی کی ۔

ناریل توڑنا ۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں ۔ مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا تو لڑکا ۔ اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا، تو لڑکی ہونے کی علامت ہے ۔

ناڑا (ھ) مذکر ۱ (ہندو) ازاربند ۔
۲ ۔ کچا گنڈے دار ۔ زرد اور سرخ رنگ کا رنگا ہوا سوت ۔
(ناسخ) ؎

جلد رنگ آئے دیدۂ خونبار تا رنگاہ
ہے محرم اُس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے

۔ ناسخ کے زمانے تک ناڑا سرخ رنگ کا ہوتا تھا ۔ اب یہ ناڑا سبز رنگ یا اودے رنگ کا باندھا جاتا ہے ۔

ناڑا کھلنا ۔ (کنایۃً) جماع کیا جانا ۔
(جان صاحب) ؎

ستم ہے بے پڑھے دو بول گر کھلا ناڑا
ذلیل ہوگی دوگانہ نہ ایسا کام کریں

ناڑا کھولنا ۔ ازاربند کھولنا ۔ زنا کرنا ۔ صحبت یا جماع کرنا ۔

ناڑی ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ (گنوار) ۱ بندوق کی نال ۔
۲ نبض ۔ ۳ (افغانیوں کی اصطلاح) ایک قسم کی آتش بازی ۔

ناز (ف) مذکر ۔ ۱ معشوقوں کی ادا ۔ غمزہ ۔ نخرہ ۔ لاڈ ۔ پیار ۔ چوچلا ۔

۳ ۔ گھمنڈ ۔ غرور ۔ نخوت ۔
۴ ۔ فخر ۔ بڑائی ۔ عزت ۔
نازاں (ف) صفت ۔ ناز کرنے والا ۔ فخر کرنے والا ۔ مغرور (ہونا کے ساتھ)
ناز اٹھانا ۔ (فارسی ۔ ناز برداشتن کا ترجمہ) ناز برداری کرنا ۔ نخرے اور چوچلے جھیلنا ۔
(امیر) ؎

تیرے ہزار غمزے میں قاتل اٹھاؤں گا
خنجر کا تیرے ناز اٹھایا نہ جائے گا

ناز اُٹھنا ۔ لازم ۔
(منیر) ؎

کس طرح نہ زیبندہ ہو دعوائے خدائی
کونین سے اٹھتا ہی نہیں ناز تمہارا

ناز اٹھوانا ۔ ناز اٹھانا کا متعدی المتعدی ۔
(امیر) ؎

خیر کیا واسطہ بہتر ہوا گر جوڑ سے تم
ناز اٹھواؤ یہ بے جا کسی مغرور سے تم

نازبالش ۔ (ف) مذکر ۔ پہلو کا تکیہ — نرم تکیہ ۔
ناز بردار ۔ (ف) صفت ۔ عاشق — ناز اٹھانے والا ۔
(مصحفی) ؎

قدیمی ناز بردار آپ کو اب کب خوش آتے ہیں
پسند آتا ہے صاحب تم کو ملنا نونیازوں کا

ناز برداری ۔ (ف) ۔ مونث ۔ لاڈ ۔ چوچلے کی برداشت ۔
نازبو ۔ (ف) ۔ مونث ۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول ، چنبیلی ۔
ناز پرور ۔ ناز پروردہ ۔ (ف ۔ میں ناز پرورد ہے) صفت ۔ ناز کا پلا ہوا ۔ لاڈ میں پلا ہوا ۔ مثال کے لئے دیکھو منت کی چوٹی ۔

ناز چھانا ۔ خلاف محاورہ ہے ۔ دیکھو چھانا ۔
ناز سے چلنا ۔ انداز سے چلنا ۔ خراماں خراماں چلنا ۔
ناز کا پالا ۔ نازوں کا پالا ۔ (کنایتہً) بہت محبوب ۔ پیارا ۔
(راسخ) ؎

دیکھنا ہوتی ہیں غیروں کی نگاہیں رہزن
لٹ نہ جائے کہیں یہ ناز کا پالا جوبن

(جلیل) ؎

کچھ حیا کا بھی رہے شوخی میں پاس
ورنہ یہ نازوں کی پالی جائے گی

ناز کرنا ۔ (ف ۔ ناز کردن کا ترجمہ) ۱ اترانا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ غرور کرنا ۔
۲ نازاں ہونا ۔ فخر کرنا ۔
(مصحفی) ؎

تو کرے ناز اگر حسن پہ پھبتا ہے بجا
کہ بنا کر تجھے خالق نے بہت ناز کیا

۳ نخرہ کرنا ۔ لاڈ کرنا ۔
ناز میں آنا ۔ اترانا ؎

پاؤں رکھا نہ زمیں پر کبھی یہ اترایا
چال سیدھی نہ چلا ناز میں ایسا آیا

نازندہ ۔ (ف) ۔ صفت ۔ ناز کرنے والا ۔ فخر کرنے والا ۔
نازنیں ۔ (ف ۔ ناز ۔ نین کلمہ نسبت) صاحب کشف اللغات نے سہو سے بضم زا لکھا ہے ۔ صحیح بسکون زا ہے) یہ لفظ اصل میں معنی صاحب ناز اور مجازاً بمعنی بہترین و پسندیدہ مستعمل ہے) صفت ۔ نازک ۔ پسندیدہ ۔ ۲ مذکر ۔ (کنایتہً) معشوق ۔
ناز و نعمت میں پالنا ۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا ۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالنا ۔

نازونیاز - (ف) مذکر - وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق کی طرف سے ہوں۔

(امیر) ؎

ہم لوٹتے ہیں وہ سو رہے ہیں
کیا ناز و نیاز ہو رہے ہیں

نازوں سے پالنا - متعدی -

نازوں سے پلنا - لاڈ پیار میں پرورش پانا ؎

حسینوں سے راسخ ملا لوٹ کر دل
بغل میں مری لاکھ نازوں سے پل کر

نازوں کا پالا - صفت - مذکر - کمال لاڈ پیار سے پرورش کیا ہوا۔

(داغ) ؎

بغل میں دل نہیں معشوق ہے پارہ وہ بھی ہے نرم سا
بھرے ہیں قہر کے انداز اس نازوں کے پالے میں

مونث کے لئے نازوں کی پالی۔

ناز ہونا - فخر ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔

(مصحفی) ؎

مصحفی آنسوؤں پہ اتنا ناز
ایسے کیا عرش کے یہ تارے ہیں

نازش - (ف) مونث - فخر - بے پروائی - بے دماغی ناز -

(ع)

ہم سے یہ تری نازش بے جا نہ اٹھے گی

نازک - (ف - خوب صورت - نرم - پتلا جو بھدا نہ ہو) - صفت ۱ لطیف - نفیس جیسے نازک خیال -
۲ - ہلکا - پھلکا - دُبلا - پتلا - جیسے نازک بدن
۳ - کم زور - بودا - (فقرہ) شیشے کا قلمدان بہت نازک ہوتا ہے۔
۴ - باریک - دقیق - دقت طلب - جیسے نازک معاملہ -
۵ - تیز - تند - تنک - جیسے نازک مزاج -
۶ خطرناک - پیچیدہ -

(جوہر) ؎

اگر شہادت کا ادعا ہے خود اپنا سر نذر کا رہا ہے
بہت یہ نازک مقدمہ ہے اٹھانا احسان تیغ زن کا

نازک ادا - نازک اندام - نازک کمر -

نازک مزاج - (ف) - صفت محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں -

نازک بات - ۱ نازک معاملہ ۲ لطیف بات -

نازک بدن - (ف) - صفت ۱ پتلے بدن کا (کنایۃً) معشوق -

(امانت) ؎

بیریوں میں بھی مرا نازک بدن ملتا نہیں

۲ (اردو) مذکر - ایک قسم کی بیری جس کا بیر نہایت شیریں اور چھلکا باریک ہوتا ہے۔

(جان صاحب) ؎

سب پتے بکری چر گئی بیری جو بوئی تھی
چھوڑی نہ اس نے ایک بھی نازک بدن کی شاخ

نازک جگہ - مونث ۱ وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو - وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے -

نازک خیال - (ف) - مذکر - عمدہ خیالات والا - عالی خیال -

(داغ) ؎

کمر یار کے مضامیں سے
داغ نازک خیال ہو ہی گیا

نازک خیالی - (ف) - مونث - عالی خیال ہونا -

(مصحفی) ؎

اللہ رے مصحفی مری نازک خیالیاں
مصراع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں

نازک دماغ ۔ (ف) صفت ۱ تیز مزاج ۔ چڑچڑا ۔ ۲ ۔ معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے ۔

نازک دماغی ۔ (ف) مونث ۔ ۱ بدمزاجی چڑچڑاپن ۔ تنک مزاجی ۔

نازک زمانہ ۔ نازک وقت ۔

نازک طبع ۔ **نازک طبیعت** ۔ (ف) صفت نازک مزاج ۔

نازک طبعی ۔ (ف) ۔ نازک مزاجی ۔ دیکھو طبعی ۔

نازک کام ۔ باریک کام ۔ وہ کام جو پائدار نہ ہو ۔

نازک مزاج ۔ (ف) ۱ تنک مزاج ۔ چڑچڑا ۔ زود رنج ۔

(ظفر) ؎

چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سنتا
تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا

۲ ۔ (کنایتاً) معشوق ۔

(تعشق) ع ۔

دل ادھر ہو گیا مرے نازک مزاج کا

نازک مزاجی ۔ (ف) مونث ۔ چڑچڑاپن ۔

نازک مسئلہ ۔ مذکر ۔ دقیق مسئلہ ۔ مشکل امر ۔

نازک معاملہ ۔ مذکر ۔ خطرناک معاملہ ۔ مشکل امر ۔ ٹیڑھی بات ۔

نازک وقت ۔ مذکر ۔ امتحان کا وقت ۔ خوفناک وقت ۔ خطرے کا وقت ۔ جان جوکھوں کا وقت ۔ برا وقت ۔ مصیبت کا وقت ۔

نازکی ۔ (ف) مونث ۔ ۱ نزاکت ۔ نرمی ۔ ملائمت ۔

(مصحفی) ؎

نازکی اس کمر کی کیا کہیئے
کس قدر ناتوان ہے کافر

۲ عمدگی ۔ خوبی ۔

۳ تنک مزاجی ۔

۴ لطافت ۔ نفاست ۔

۵ خود پسندی ۔ خود بینی ۔

نازل ۔ (ع) صفت ۔ اترنے والا ۔ نیچے آنے والا ۔ وارد ہونے والا ۔ گزرنے والا ۔

نازل ہونا ۔ اترنا ۔ وارد ہونا ۔ نیچے آنا ۔ آسمان سے آنا ۔

ناس ۔ (ھ) مونث ۔ ہلاس (فقرہ) انھوں نے سونٹھ کی ناس لی ہے ۔

ناس دان ۔ **ناس دانی** ۔ اول مذکر ۔ دوسرا مونث ہلاس رکھنے کی ڈبیا ۔

ناس لینا ۔ ہلاس سونگھنا ۔ ناس کی طرح کسی چیز کو سونگھنا ۔

ناس ۔ (ھ) مذکر ۔ تباہی ۔ بربادی ۔ خرابی ۔ غارت ۔ نابود ۔ معدوم ۔

ناس کرنا ۔ **ناس کھونا** ۔ **ناس مارنا** ۔ خراب کر دینا ۔ تباہ کر دینا ۔ برباد کر دینا ۔ (مراۃ العروس) استانی جی ! اچھا تم نے لڑکیوں کا ناس کر رکھا ہے ۔

(ظفر) ؎

جب عاشقی میں دل نے مرا ناس کھو دیا
میں نے بھی ان کا ایسا کیا ناس کھو دیا

(توبۃ النصوح) اس میں کبر و نخوت کو دخل دے کر کیسا ناس مارا ۔

ناس ہو جانا - برباد ہو جانا - بگڑ جانا - اجڑ جانا - فنا ہو جانا - تباہ ہو جانا - فنا ہو جانا کسی کا یا کسی چیز کا -

ناسی - صفت - (ہند) ناس کرنے والا -

ناسپال - (ف) مذکر ۱ پوست انار - انار کا چھلکا ۲ اردو - ایک قسم کی آتش بازی -

ناسپالی رنگ - مذکر - زرد مائل بہ سبزی رنگ -

ناسخ - (ع) صفت - مذکر ۱ لکھنے والا - کاتب ۲ منسوخ کرنے والا - رد کرنے والا -

ناسک - (ع) صفت - عبادت کرنے والا خدا کی راہ میں قربانی کرنے والا -

ناسک - (ہ - بفتح سوم) مونث - دیوار - عمارت پختہ کی برآمدگی -

ناسوت - (ع) مذکر - دُنیا - مجازاً شریعت ظاہری عبادت -

ناسور - (ع - نواسیر - جمع) مذکر - وہ زخم جو ہمیشہ رستا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو - دیرینہ زخم کا سوراخ جس سے پیپ نکلتی رہے -

(انیس) ؎

ناسور اس الم سے کلیجے میں پڑ گیا
میں لُٹ گیا تباہ ہوا گھر اجڑ گیا

ناسور بھرنا - دیرینہ زخم کا اندمال پذیر ہونا -

(رند) ؎

جراح مرے زخم جگر سیتے ہیں دن رات
ناسور نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں بھرتے

ناسور بہنا - ناسور سے مواد جاری ہونا -

(راسخ) ؎

ناسور بہہ کے دیدۂ داغ جگر بنا
انگور پھٹ کے مرہم زخم کہن ہوا

ناسور پڑنا - ایسا زخم پڑنا جو کبھی اچھا نہ ہو سکے

(رند) ؎

حقے خالی ہوئے مرہم سے مگر تو نہ بھرا
کاش ناسور ہی تجھ میں دل افگار پڑے

۲ (کنایۃً) کمال ایذا پہنچنا -

(جان صاحب) ؎

گھر والے کے ہاتھوں سے وہ ناسور پڑے ہیں
چھٹنا کہوں سینہ کا کہوں چھلنی جگر اپنا

ناسور ڈالنا - (عو) زخم ڈالنا - گھاؤ ڈالنا -

(فقرہ) اس نے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیئے -

ناسور کا منھ - وہ سوراخ جس سے ناسور کا مواد بہتا ہے -

(ناسخ) ؎

ہم نے جو پٹی بنائی ہے ترے مژگاں کی
تا نہ مشکیں ہوا ہے منھ پر اک ناسور کا

ناسور کی بتی - مرہم یا روغن سے لت کیا ہوا کپڑا جو ناسور کے سوراخ میں اس کے عمق کے انداز سے کے موافق رکھ دیا جاتا ہے -

(ناسخ) ؎

وادیِ ایمن ہے اک مدت سے تاریک اے کلیم
رکھ چراغ طور میں بتی مرے ناسور کی

ناشپاتی - (ف) مونث - ایک قسم کے پھل کا نام -

ناشتا - (ف) مذکر - صبح کا تھوڑا سا کھانا - نہاری

(فقرہ) یہ ناشتا سفر کو کافی نہ ہوگا - ناشتا کرنا - نہار منھ تھوڑا سا کھانا - صبح کو ذرا سا کھانا -

(ذوق) ؎

بھوک کی شدت سے اس کو اک نفس فرصت نہ ہو
قرص سے خورشید کے کرے نہ جب تک ناشتا

ناشی - (ع) - صفت - اُٹھنے والا - پیدا ہونے والا -

ناصب ۔ (ع) صفت ۔ برپا کرنے والا ۔ قائم کرنے والا ۔ لفظ پر زبر کرنے والا ۔

ناصح ۔ (ع) صفت ۔ نصیحت کرنے والا ۔ صلاح کار ۔ پندگو ۔ واعظ ۔

ناصحِ مشفق ۔ (طنزاً) ناصح کو کہتے ہیں ۔

(داغ) ؎

اس رہ گزر کا ناصحِ مشفق نہ ذکر کر
یاد آنہ جائے شکلِ فراموشِ نقشِ پا

ناصر ۔ (ع) صفت ۔ مددگار ۔ حامی ۔ معاون ۔

ناصیہ ۔ (ع ۔ پیشانی کے بال ۔ فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ۔) پیشانی ۔ جبین ۔ ماتھا ۔

ناصیہ سائی (ف) مونث ۔ جبہ سائی ۔ ماتھا رگڑنا ۔

(جلیل) ؎

دیتی ہے مزہ ناصیہ سائی ترے در پہ
اک سجدہ جو کرتا ہوں تو کہتی ہے جبیں اور

ناصیہ فرسا ۔ (ف) صفت ۔ ماتھا رگڑنے والا ۔

(داغ) ؎

دیکھتے ہو طرف سنگ در آتے جاتے
مجھ کو دیکھو کہ ہوا ناصیہ فرسا کیسا

ناصیہ فرسائی ۔ (ف) ۔ مونث جبہ سائی ۔

ناطق ۔ (ع) ۔ صفت ۔ بولنے والا ۔ گویا ۔ جیسے حیوانِ ناطق ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) دوسرے کو عاجز اور خاموش کر دینے والا ۔ جیسے حجتِ ناطق ۔ دلیلِ ناطق ۔ مصحفِ ناطق ۔
۳ ۔ قطعی ۔ مضبوط ۔ مستحکم ۔ جیسے فیصلۂ ناطق ۔

ناطقہ ۔ (ع ۔ بہ کسر سوم) مذکر ۔ گویائی کی طاقت ۔ قوتِ ناطقہ ۔ بات چیت کرنے کا ملکہ ۔

ناطقہ بند کرنا ۔ (کنایۃً) بولنے کی مجال نہ رہنے دینا ۔ دم بند کرنا ۔

(رند) ؎

شرمگیں چشم کی الفت نے کیا ناطقہ بند
دیں نہ تکلیف، رند سخن داں مجھ کو

ناطقہ بند ہونا ۔ بولنے کی جرات نہ ہونا ۔ عاجز ہونا ۔

(محسن) ؎

ناطقہ بند ہے بحر اس کی سخن چینی سے
شعر کا بات بھی کہنا ہمیں مشکل ٹھہرا

ناظر ۔ (ع ۔ بہ کسر سوم) ۔ صفت ۔ دیکھنے والا ۔ نگرانی کرنے والا ۔ ۲ ۔ وہ عہدے دار جو ماتحت ملازموں کے کام کا نگراں رہے ۔

(اسیر) ؎

نہ گیا کار گزاری میں بھی وحشت کا اثر
جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی ہے

۳ ۔ میر ساماں ۔ بیوتات کا ناظر ۔
۴ ۔ خواجہ سرا ۔

(قلق) ؎

اور طالع بھی اس کا ہو یاور
کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر

ناظرہ ۔ (ع ۔ آنکھ) مذکر ۔ دیکھنے کی قوت ۔ ۲ ۔ (اردو) حافظہ کے خلاف ۔ دیکھ کر قرآن شریف پڑھنا ۔

(جان صاحب) ؎

حافظ کی بیٹی ناظرہ کیا ہی غلط پڑھی
سورہ دوگانا کل جو سنا حام میم کا

ناظرہ خواں ۔ صفت ۔ دیکھ کر پڑھنے والا ۔ قرآن پڑھا ہوا ۔

ناظرہ کرنا۔ قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا مبتدی کا۔

ناظرین۔ (ع) مذکر۔ پڑھنے والے۔ دیکھنے والے مطالعہ کرنے والا۔

ناظم۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ انتظام کرنے والا۔ منتظم۔ کارکن۔ منصرم۔ سربراہ کار۔ ۲ شاعر۔ شعر کہنے والا۔ نظم کہنے والا۔ ۳ سیکرٹری۔

ناظورہ۔ (ع) مونث۔ افسر۔ سردار۔ باغ کی مالنوں کی سردار۔

ناعول۔ (ف) مونث۔ چھوٹی کوٹھری جو زینے کے نیچے بناتے ہیں۔

ناغہ۔ (ف) غیر حاضری۔ تعطیل۔ خالی۔ بے کار۔

ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا۔ تعطیل کرنا۔

(رشک) ع

جانا ترے گھر کا کبھی ناغہ نہیں کیا

ناغہ ہونا۔ لازم۔

ناغہ نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت کے دروازے پر بیٹھتا اور ملازموں کی غیر حاضری نوٹ کرتا ہے۔

ناف۔ (ف) سنسکرت۔ نابھی)۔ مونث ۱ توندی۔

(ظفر) ؎

جو دریا سے ملتا ہے شفاف سینہ
تو گرداب سے ہے تری ناف ملتی

۲ (مجازاً) درمیان۔ وسط۔ بیچوں بیچ۔ مرکز۔ ہر چیز کا وسط جیسے نافِ شہر۔

ناف ٹال دینا۔ (متعدی)

ناف ٹلنا۔ ناف جاتی رہنا۔

ناف جاتا۔ لازم۔ انسان کی ناف کے رگوں اور پٹھوں کا بوجھ اٹھانے کے سبب سے بے جگہ ہو جانا۔

(شعور) ؎

نازکی سے یہ شکایت اُنھیں عجب نہیں کچھ
ناف اُٹھ بیٹھی میں ہنگام ملاقات گئی

(آتش) ؎

کھینچ کر تیغ کمر سے کیسے دکھلاتے ہو
ناف معشوق نہیں ہوں کہیں ٹل جاؤں گا

(راسخ) ؎

جاتی رہی ہے گیسوئے مشکیں کے بوجھ سے
یاں جستجو کمر کی تھی واں ناف بھی نہیں

ناف کا چھید۔ ناف کا سوراخ۔

ناف تلے ٹل جانا۔ ناف اور نلوں کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔

(جان صاحب) ؎

اے دائی مرے ناف نلے ٹل گئے دونوں
پیچھا ہی چھٹا شام سے پچھلے پہر اپنا

نافذ۔ (ع۔ کسی حکم کے جاری ہونے کے واسطے مستعمل ہے) صفت۔ جاری ہونے والا۔ نفوذ کرنے والا۔ جاری۔ موثر۔

نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا۔

نافذہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جاری ہونے والا۔ جیسے کوچۂ نافذہ۔

نافر۔ (ع) صفت۔ نفرت کرنے والا۔ گھن کھانے والا۔ اس جگہ بیشتر متنفر مستعمل ہے۔

نافع۔ (ع۔ خدائے تعالیٰ کا نام بھی ہے جو نفع اور خیر کا پیدا کرنے والا ہے۔) صفت مذکر۔ نفع دینے والا۔ مفید۔ فائدہ مند۔ سودمند۔ مونث کے لئے نافعہ۔

نافلہ (ع۔ نوافل۔ جمع) مذکر۔ وہ عبادت جو واجب نہ ہو۔

(ناظم) ؎

نیت اودوں کی طرف بھیجا تمہارا معلوم
معذ ہے نافلۂ شب کا بہانہ ہم سے

نافلۂ اشراق ۔ مذکر ۔ طلوع آفتاب کے بعد کی نماز نفل ۔

نافہ ۔ (ف) مذکر ۔ مشک کی تھیلی ۔ مشک نافہ آہوئے تاتار کی ناف کا خون ۔

(برق) ؎

پردے سے چشم یار کے ظاہر ہیں شوخیاں
چھپتا نہیں ہے ناف میں نافہ غزال کا

نافی (ع) صفت ۔ نفی کرنے والا ۔

ناقد ۔ (ع) ۔ صفت ۔ پرکھنے والا ۔ روپیہ اشرفی پرکھنے والا ۔

ناقص ۔ (ع) صفت ۱۔ ادھورا ۔ غیر مکمل ۔ ناتمام ۔ کم ۔ جس میں کچھ کمی ہو ۲۔ معیوب ۔ داغ ۔ عیبی ۳۔ کھوٹا ۔ غیر تمام ۔ ۴۔ خراب ۔ نکما ۔ ناکارہ ۵۔ علم صرف عربی میں وہ لفظ جس کا آخری حرف حرف علت ہو ۔

ناقص الخلقت ۔ صفت ۔ وہ جس کا کوئی عضو پیدائشی ناقص ہو ۔

ناقص العقل ۔ کم عقل ۔ کند ذہن ۔ جس کے قوائے عقل میں فتور ہو ۔

ناقص خلقت ۔ ناقص طینت ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جس کی فطرت میں کچھ نقصان ہو ۔

ناقص کرنا ۔ بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ نکما کرنا ۔ کھوٹ ملانا ۔

ناقصات العقل ۔ صفت ۔ (کنایتہً) ۔ عورتیں جن کی عقل ناقص ہوتی ہے ۔ (مراۃ العروس) عام دستور کے موافق ہم تو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے ۔ ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے ۔

ناقل ۔ (ع ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا) ۔ صفت ۱۔ نقل کرنے ۔ بیان کرنے والا ۔ ۲۔ راوی ۔ روایت کرنے والا ۔

ناقوس (ع) مذکر ۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں ۔

ناقوس بجانا ۔ ناقوس پھونکنا ۔ سنکھ بجانا ۔

(آتش) ؎

دریا میں غسل کے لئے اترا جو وہ صنم
ناقوس مچھلیوں نے سنی یا حباب کا

اب ناقوس بجانا ۔ ناقوس بجنا ۔ دونوں متروک ہیں ۔ (برق) ؎

اذاں دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا
کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا

ناقوس پھنکنا ۔ لازم ۔

(صبا) ؎

تا ازل مرے سن کر وہ صنم کہتا ہے
پھنک رہا ہے کہیں ناقوس برہمن کیسا

ناقہ ۔ (ع) مذکر ۔ اونٹنی ۔ سانڈنی ۔

(امیر) ؎

جوش وحشت ہیں اس دشت میں لا کر چھوڑا
آہوئے قیس نہیں ناقۂ لیلیٰ کیسا ؟

ناقہ سوار ۔ مذکر ۔ سانڈنی سوار ۔ مجازاً قاصد ۔

ناک ۔ (ف) کلمہ نسبت کا ہے ، جو آخر میں اسما کے لگایا جاتا ہے ۔ اور بھرا ہوا ۔ اور صاحب کے معنی دیتا ہے ۔ جیسے اندوہ ناک ۔ طرب ناک ۔

ناک ۔ (ھ) ۔ مونث ۱۔ بینی ۔ ایک عضو کا نام (آتش) ؎

ہمیں یار سے دعویٰ ہے گل نے نبق کو
بے حیائی سے مگر ناک ہیں کٹتی ہے

۲ - (کنایۃً) نمود کی چیز - ممتاز انسان -
۳ - غیرت - شرم - لحاظ - لاج -
۴ - عزت - آبرو - بزرگی - عظمت -
۵ - زیب - زینت - آرائش - باعثِ فخر -
(صبا) ؎

صنوبر قد کشتی میں خاک نکلا
وہ سرو قد چمن کی ناک نکلا

ناک آنا - ناک سے آلائش گرنا - ناک بہنا -
ناک اڑا دینا - ناک کاٹنا - کسی کو ذلیل کرنا -
ناک اونچی ہونا - عزت بڑھنا - سرخروئی ہونا -
ناک بند - مذکر - گھوڑے کی پوزی
ناک بند ہونا - سانس کا تنگی سے آنا جانا -
ناک بہنا - ناک سے رطوبت آنا - ناک سے ریزش گرنا -
ناک بھوں چڑھانا - ناک بھوں سکیڑنا - کنایہ ہے آزردگی اور بیزاری ظاہر کرنے سے - بدمزہ ہونا یا آزردہ ہونا - کسی چیز سے جو ناگوار یا ناپسند ہو ترش رو ہونا -
(رشک) ؎

ناک بھوں کیوں نہ چڑھائیں مہ نو دیکھ کے لوگ
کہ ہلال ایک ہے دو ہیں ترے خم دار ابرو

(بحر) ؎

جب مجھے دیکھا چڑھائی ناک بھوں
کیا گلِ الفت کی بو، اچھی نہیں

(مراۃ العروس) مزاج دار نے ناک بھوں سکیڑ کر کہا میں تو ایسے سویرے نہیں نہاتی ہوں -
ناک بیٹھ جانا - کسی چوٹ یا مرض کے سبب ناک کا چپٹا ہو جانا -
ناک بیندھنا - ناک میں سوراخ کرنا - ناک چھیدنا -
ناک پاک کرنا - ناک صاف کرنا - ناک سنکنا -
ناک پچکنا - ناک پچکنا - ناک کا بیٹھ جانا -
ناک پر انگلی رکھ کر بات کرنا - (عورتوں کا دستور ہے بات کرتے وقت ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں) عورتوں یا زنخوں کی طرح باتیں کرنا -
ناک پر پہیا پھر گیا - چپٹی ناک والے کے حق میں یہ جملہ بطور پھبتی کہتے ہیں -
ناک پر ٹکا رکھ دینا - (کنایۃً) فوراً اجرت ادا کر دینا -
(راحت) ؎

بیچے کچھ لیتی ہوں رکھ دیتی ہوں پہلے ناک پر
بی کسی بھڑوے کا بندی پر ٹکا آتا نہیں

ناک پر غصہ ہونا - جلد غصہ ہونا - ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا - بہت جلد غصہ ہونا -
(عاشق) ؎

وجہ بے وجہ بگڑنا ہے خدا خیر کرے
ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا - کنایہ ہے کسی کے احسانِ خفیف کے بھی شرمندہ نہ ہونے سے -
(منیر) ؎

اب بناتے ہو خزاں میں خالِ رُخ پاک پر
بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر

ناک پر کی مکھی تک نہ اڑانا - (کنایۃً) کمال مجہول ہونا - (اجتہاد) یہ چاہو کہ تم ناک پر کی مکھی تک نہ اڑاؤ تو جنت نانی جی کا گھر نہیں ہے کہ ذرا نہ جا گھسے -

نک پکڑے سے دم نکلتا ہے۔ (کنایۃً)
بالکل بے جان ہے۔ کمال ناتوانی اور لاغری کا کنایہ۔

ناک پھلانا ۔ غرور سے ناک کو پُرباد کرنا۔

ناک تو کٹی پر دہ بھی مرلئے۔ (دہلی) ۔ طنزاً ہمارا تھوڑا نقصان دوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا۔

ناک چڑھانا ۔ (کنایۃً) تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔
(انشا) ؎
کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو
بے کل ہوئی تک جو نیند میں گردن اکڑ گئی

۲۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ حقیر جاننا۔
(رند) ؎
گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے
جس نے بو سونگھی ترے اترے ہوئے ہاروں کی

ناک چڑھی رہنا۔ (عو) تیوری چڑھی رہنا۔ بد مزاج بنا رہنا۔

ناک چنے چبانا۔ (کنایۃً) کسی کام کرنے میں بڑی دقت اٹھانا۔

ناک چنے چبوانا۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف دینا۔ عاجز کر دینا۔ کمال تنگ کرنا۔
(شوق قدوائی) ؎
گلیوں گلیوں ہم نے لاکھوں ٹھوکر کھائے ہیں
لڑکوں نے دیوانہ پاکر ناک چنے چبوائے ہیں

ناک چوٹی ، کنایہ ہے عزت و آبرو سے۔

ناک چوٹی پر آفت آنا۔ عزت آبرو پر آفت آنا۔ (منیر) ؎
کیسی مناظرہ پر قیامت آئے
ناک چوٹی پر اس کی آفت آئے

ناک چوٹی کاٹنا۔ (کنایۃً) بے آبرو کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا (بنات النعش)۔ اگر میری بات میں فرق پاؤ تو میری ناک چوٹی کاٹ لینا۔

ناک چوٹی کا ڈر ہونا۔ عزت آبرو کا ڈر ہونا۔
(منیر) ؎
ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر
لکھنے پڑھنے میں پھر نہیں ہے ضرر

ناک چوٹی کٹوانا۔ ناک چوٹی کاٹنا کا متعدی۔
(جان صاحب) ؎
کٹواؤں ناک چوٹی اگر کچے باغ سے
شمشاد اب جو آئے صنوبر بہانے پاس

ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ ناک چوٹی گرفتار رہتے ہیں۔ (عو) ناک اور چوٹی۔ عزت اور زینت کی چیزیں ہیں، اس لئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب ہے۔ جس سے عزت اور زینت باقی رہے۔ ۱۔ عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف رہتے ہیں۔
۲۔ گھر کے دھندوں اور دنیا کے بکھیڑوں میں گرفتار رہتے ہیں۔
(جان صاحب) ؎
جانے بندی کی بلا تجھ پہ گزرتی کیا ہے
ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں

۳۔ مغرور۔ دماغ دار۔ نازک مزاج ہیں۔

ناک چوٹی ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) عزت آبرو ہاتھ ہونا۔
(جان صاحب) ؎
ہے ناک چوٹی ہاتھ ترے پاؤں پڑتی ہوں
پہونچے خبر کسی کے نہ یہ کانوں کان تک

ناک چھنکنا۔ (لکھنؤ) ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اس کی رطوبت صاف کرنا۔ دہلی میں ناک سنکنا ہے۔

ناک چھی جانا۔ ناک کے سوراخ کا بڑھ جانا۔
(توبۃ النصوح) بوجھ کے صدمے سے کان تمہارے کٹے پڑتے ہیں۔۔ ناک تمہاری چھی گئی

ناک رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا بات رکھ لینا۔ ساکھ رکھ لینا۔

ناک رکھنا۔ عزت رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔

ناک رگڑنا۔ زمین پر ناک گھسنا۔ کنایہ ہے کمال الحاح و زاری منت سماجت سے۔
(ناسخ) ؎
ناک رگڑے ہر پری کیوں کر نہ آکے سامنے
بنے نتھنی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں

ناک رگڑوانا۔ متعدی۔
(رشک) ؎
تم ناک رگڑواتے رہے پیر مغاں سے
سب ناک کے رستے سے کرامات نکالی

ناک رگڑے کا بچہ۔ مذکر۔ دہلی۔ وہ بچہ جو بہت سی دعاؤں اور منتیں مان کر پیدا ہوا ہو۔ اللہ آمین کا بچہ۔

ناکڑا۔ مذکر۔ ۱۔ بڑی ناک کو کہتے ہیں۔ ۲۔ ناک کی پھنسی۔ ناک کے ایک مرض کا نام۔ ایک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ مرض مہلک ہے۔

ناک سکوڑنا۔ ناک پر شکن ڈالنا۔ غرور یا تنفر یا استکراہ سے۔

ناک سنکنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک پاک کرنا۔

ناک قلم ہونا۔ ناک کٹ جانا۔

ناک کا بال۔ (فارسی میں موئے بینی) صفت کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کا نہایت مقرب ہو۔ وہ جو کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھتا ہو۔
(قدر) ؎
اک برہمن سے گھٹ گیا فی الحال
رائے ہندی کی تھا جو ناک کا بال

ناک کا بانسا۔ مذکر۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار۔

ناک کا بانسا پھر جانا۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار کا ٹیڑھا ہوجانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔

ناک کا تنکا۔ وہ تنکا جو لڑکیاں ناک چھیدنے کے بعد ناک کے سوراخ میں ناکتخدائی کے زمانے تک اس غرض سے رکھتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہوجائے۔

ناک کاٹ چوتڑوں تلے رکھنا (عم۔ بازاری) بے شرمی اور بے حیائی اختیار کرنا۔

ناک کاٹنا۔ ۱۔ کسی چیز سے ناک کو تراش دینا۔ ۲۔ (کنایۃً) **بے عزتی کرنا۔ ہلکا کرنا۔** رسوا کرنا۔

ناک کان کاٹنا۔ (کنایۃً) نہایت ذلیل کرنا۔

ناک کٹانا۔ (عم۔ عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا رسوائے خلائق ہونا۔ عزیزوں میں رسوا ہونا۔

ناک کٹنا۔ (عو) ۱۔ ناک ترشنا ۲۔ کنایہ ہے کسی کے آگے ذلیل و خوار و خفیف و سبک ہونے سے۔
(بہار عشق) ؎
کیسی قسمت پلٹ گئی ہے ہے
ناک کنبہ میں کٹ گئی ہے ہے

ناک کٹوانا۔ بدنام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ رسوا ہونا۔
(منیر) ؎

ناک کٹوا کے پھر وہ کیا اترائے
غیر مردوں میں جس کی جڑ ما جائے

ناک کٹے ۔ یعنی ۔ اس کی عزت جائے رسوائی ہو ۔

ناک کٹی ۔ مونث ۔ (عو) بدنامی ۔ رسوائی ۔ خواری ۔ بے عزتی (ہونا کے ساتھ)

ناک کٹی مبارک کان کٹے سلامت ۔ **مثل** اس بے حیا اور ڈھیٹ آدمی کی نسبت بولتے ہیں ۔ جو اپنے عیبوں کے ظاہر ہونے سے نہ شرمائے ۔ یا زیادہ بے حیا اور ڈھیٹ ہوتا جائے ۔

ناک کی پھنگی ۔ ناک کی نوک

ناک کی سیدھ ۔ ٹھیک سامنے ۔ سیدھے خط میں ۔

(راسخ) ؎

دیکھ کر مانگ تری جی سے گزر جاؤں گا ۔
ناک کی سیدھ میں اللہ کے گھر جاؤں گا

ناک کے پھیر سے بیان کرنا ۔ سیدھی اور صاف بات کو طوالت سے بیان کرنا ۔

ناک کے رستے نکالنا ۔ متعدی ۔ دیکھو رستے سے نکال دینا ۔

ناک کے رستے نکل جانا ۔ لازم ۔

(رند) ؎

ہنستے ہنستے ہو گیا گر گل اگر وہ بدماغ
ناک کے رستے نکل جاوے گا سارا اختلاط

ناک گھسنا ۔ عاجزی کرنا ۔ منت سماجت کرنا ۔

(جان صاحب) ؎

جلاؤں ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھسے
نہ آئے منس کٹا جو میرے گھر نہیں آتا

ناک ملنا ۔ کسی کی ناک کو ملنا ۔

ناک میں بولنا ۔ گنگنانا ۔ غنغنانا ۔

ناک میں تیر دینا ۔ ناک میں تیر کرنا ۔ (عو) نہایت تنگ کرنا ۔ خوب دق کرنا ۔

(جان صاحب) ؎

جب کہ دو پیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی
ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی

(ذوق) ؎

تھم میں جب ترے ساد دمنا کے کروں تصویر
زبان خامہ عطارد کی ناک میں دے تیر

ناک میں جی ہونا ۔ (عو) عاجز ہونے ۔ تنگ ہونے کی جگہ ۔ دیکھو دم ناک میں ۔

ناک میں دم آنا ۔ تنگ ہونا ۔ بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے ۔ دیکھو دم ۔

ناک نہ دی جانا ۔ کسی جگہ پر بدبو کے مارے ناک نہ دے سکنا ۔ کسی چیز کو بدبو کے سبب سونگھ نہ سکنا ۔ (دریائے لطافت) چار چار پانچ پانچ گز سے مست دنبہ کی سی بو ایسی سخت ، کہ ناک نہ دی جائے

ناک نہ رہنا ۔ (عو) غیرت نہ رہنا ۔ عزت نہ رہنا

ناک نہ ہو تو گو کھائیں ۔ عورتوں کی مذمت میں مستعمل ہے ۔ یعنی آبرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں ۔

(بہار عشق) ؎

دل نہ لگتا ہو جس کا لگوائیں
ناک ان کی نہ ہو تو گو کھائیں

ناک والا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ غیرت والا ۔ عزت والا ۔ باعزت ۔ مونث کے لئے ناک والی

ناکوں ناک ۔ صفت ۔ سیر ہو کر ۔ لبالب لبریز ۔

ناکوں ناک بھر دینا ۔ لبالب بھر دینا ۔

ناکوں ناک پیٹ بھر لینا ۔ سیر ہو کر کھانا ۔

ناکوں ناک کھانا ۔ سیر ہو کر کھانا ۔

ناکا۔ (ھ) مذکر ۱ چونگی کی چوکی جہاں محصول
لیا جاتا ہے۔ راہ داری یا اور طرح کے محصول لینے کی
جگہ ۲ گلی کوچے کا دروازہ۔ شہر کا دروازہ۔
(قدر) ؎

دنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب
اس شہر کے ناکے پہ تلافی ہوگی۔

۳ راستہ کی حد۔ مہرا۔ راستہ۔
(محسن) ؎

وحدت کا کھلا ہوا وہ ناکا
جس میں نہیں دخل ماسوا کا

۴ سوئی کا سوراخ۔ ۵۔ ایک دریائی جانور
کا نام۔

ناکابندی۔ مونث۔ حد بندی۔ راستہ
روکنا، داخلے کی جگہ کسی کو اس طرح بٹھا دینا
کہ وہ آنے جانے والوں کو روک سکے۔

ناکا روکنا۔ مہرا روکنا۔
(راسخ) ؎

عدم نے ہر طرف ہستی کا ناکا روک رکھا ہے
گماں ہے بابِ امکاں پر درِ شہرِ خموشاں کا

ناکا سنبھالنا۔ راستہ روکنا۔ راستے کی
حفاظت کرنا۔
(شوق قدوائی) ؎

ذرا بھائیو دیکھے بھالے رہو
وہ اتر کا ناکا سنبھالے رہو

ناکے دار۔ صفت۔ وہ سوئی جس میں ناکا ہو۔
۲ وہ شخص جو ناکے پر محصول وصول کرتا ہو۔

ناکے میں سے نکالنا ۱ سوئی کے روزن سے
نکالنا ۲ (کنایۃً) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا۔
(شعور) ؎

عشق نے سوئی کے ناکے سے نکالا ہم کو
شکر منت کشِ درباں تنِ لاغر نہ ہوا

ان معنی میں عورتوں کی زبانوں پر ناکے میں، کو نکالتا ہے

ناکح۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس کا نکاح پڑھا
جائے۔

ناگ۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا زہریلا سیاہ
رنگ کا سانپ۔
(ناسخ) ؎

مشابہ سے پری رو جو تیری زلف پیچاں سے
نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے

ناگ پنچمی۔ (ھ)۔ مونث۔ ہندوؤں کا تہوار
جو بھادوں میں پڑتا ہے اور ہندو اس روز سانپ
کو پوجتے ہیں اور اسے دودھ پلاتے ہیں۔

ناگ پھنی۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک قسم کا
تھوہر جس کے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے
مشابہ ہوتی ہے۔

ناگ کھلانا۔ (کنایۃً) کوئی جوکھوں کا
کام کرنا۔

ناگ کھیلنا۔ لازم۔
(ظہیر) ؎

جدھر بھر نظر دیکھوں لگ جائے آگ
دم دم کشی لب پہ کھیلے ہیں ناگ

ناگا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ جوگی۔ سنیاسی فقیر
جو ننگے رہتے ہیں۔
۲۔ ایک وحشی قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں
میں رہتی ہے اور ناگ کی پرستش کرتی ہے۔

ناگر۔ (ھ۔ بہ فتح سوم) مذکر۔ بڑی آبادی
قصبہ۔ اب اس جگہ اردو میں نگر مستعمل
ہے۔
۲ گجراتی برہمنوں کی ایک ذات۔

ناگر بیل۔ (ھ) مونث۔ پان کا پودا۔
پان کی بیل۔

ناگرپان۔ مذکر۔ عمدہ اور بڑا پان۔

ناگر موتھا - (ھ) مذکر - ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ -

ناگری (س) ، مونث - ۱ سنسکرت کے حروف تہجی - ۲ ہندی - بھاشا -

ناگزیر - (فا) لازمی - ضرور -

ناگل (ھ) مذکر - ۱ ہل - ۲ جوے کی رسی - جس سے بیل جوڑتے ہیں -

ناگن - ناگنی - (ھ) مونث - ۱ ناگ کی مادہ - سانپن -

(انیس) ؎

جب آئی سن سے کاٹ کے جوشن نکل گئی
اڑ کر صفوں کے بیچ سے ناگن نکل گئی

(رشاد) ؎

زلف پیچاں اس کی بے لو بانسے
ناگنی نکلی ہے پھن جھاڑ کے

۲ - گردن کے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے -

(رنگین) ؎

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ پر کھتا ہے
ہے کہیں گدّی پہ شاید تری ناگن کوکا

۳ - زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے ہیں -

ناگن کا راستہ کاٹ کر نکل جانا - (عو) شگون ہے -

(نوخ قند دانی) ؎

بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں
اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی

ناگن کا سونگھ جانا - (کنایتہ) - ناگن کا کاٹنا -

(امیر) ؎

یاد گیسو میں مرے داغ بدن نیلے ہیں
کیا بلا سونگھ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن

ناگور (ھ - بفتح سوم) مارواڑ کے ایک چھوٹے سے شہر کا نام - یہاں کے بیل صورت شکل - ڈیل ڈول اور قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بہتر ہوتے ہیں -

ناگوری - ھ - ۱ - ناگور کا - منسوب

۲ - ناگور کا بیل -

۳ - ایک قسم کا جوتا -

ناگوری بیل - مذکر - ۱ ناگور کا بیل جو خوب موٹا تازہ اور قد آور بڑے سینگوں والا ہوتا ہے

۲ - (کنایتہ) وہ شخص جو لمبا اور بے وقوف ہو -

ناگول - (عم) مونث - ناغول -

ناگیسر - (ھ - س - ناگ - کیشر) - مذکر - ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اس کا پودا -

نال - (ف) - مونث - ۱ وہ سوت کی مانند ریشہ جو قلم سے تراشتے وقت نکلتا ہے - جس کو نال قلم بھی کہتے ہیں -

(قدر) ؎

کیا ہے صفحۂ کاغذ کو مشک کی پڑیا
قلم کی نال ہے یا نافِ آہوئے تاتار

۲ - نرسل - نے جو اندر سے خالی ہو -

نال - (ھ - سنسکرت - نل) - ۱ بندوق کا ہزا - اس معنی میں بالاتفاق مونث ہے -

۲ - وہ لمبی سی جوف دار آنت جو بچے کی ناف سے لٹکتی ہوئی پیدا ہوتی ہے - اس معنی میں مختلف فیہ ہے - بیگمات کی زبانوں پر تانیث کا کے ساتھ ہے -

(منیر) ؎

اسی ویرانے میں پھر پھر کے رہا کرتا ہے
دل میں کیا نال گڑا ہے بتِ ہرجائی کا

(امیر) ؎

نکلتے ہی نہیں مسجد سے واعظ
خدا کے گھر میں نال ان کی گڑی ہے

۵ - مذکر - پتھر یا لکڑی کا ایک موٹا آلہ - جو بہت وزنی ہوتا ہے ، اور پوری قوت سے اٹھتا ہے -

(رشک) ؎

کھل گیا پوست یہاں جزو بدن کاہے کو وہ
نال اٹھایا کبھی اس نے کبھی جرسا کھینچا

۶ - مونث - قمار بازی میں وہ حق جو اس شخص کو دیا جائے جس کے مکان پر قمار بازی ہو -

نال کٹائی - (ہ) مونث - نال کاٹنے کی اجرت - دائی کا وہ حق جو بچہ جنانے اور نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے -

نال کاٹنا - بچے کے پیدا ہونے کے وقت ناف کی نلی کاٹنا -

نال کٹنا - لازم -

نال کٹوانا - نال کاٹنا کا متعدی -

(ناسخ) ؎

زیست بھر مجھ کو رہا خونریز محبوبوں سے کام
روز مولد نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے

نال گاڑا جانا - نوزائیدہ بچے کا نال زمین میں گاڑا جانا -

نال گڑنا - ۱ - بچے کی نال کا ناف سے کاٹ کر زمین میں دبایا جانا -

(ناسخ) ؎

نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی
جو زچہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے

۲ - دعوے ہونا - تعلق ہونا - کسی جگہ استحقاق ہونا - خصوصیت ہونا -

(شوق قدوائی) ؎

اس کوچہ میں گڑنے کو مری لاش پڑی ہے
کہتا ہے کہ اس کی یہاں کیا نال گڑی ہے

۳ - زاد بوم ہونا - مسکن ہونا -

(منیر) ؎

اسی ویرانے میں ہر صبح کے ہا کرتا ہوں
دل میں کیا نال گڑا ہے بن جائی کا

نالا - (ہ) - مذکر - ۱ - رنگین گندی دار سوئیت

۲ - ازار بند -

۳ - گڑھا - غار - پانی نکلنے کا راستہ -

(محسن) ؎

ندی نالے چڑھے اتر بھی گئے
چشم گریاں کی آب جو ہے وہی

نالاں - (ف) - صفت - ۱ - روتا ہوا -

۲ - داد بیلا کرنے والا - فریادی - شاکی - تنگ - عاجز -

نالش - (ف - نالیدن - رونا کا حاصل مصدر - نالاں ہونا - فریاد کرنا) - مونث - ۱ - وہ دعوے حق طلبی کا جو عدالت دیوانی میں کیا جائے -

۲ - فریاد -

(رشک) ؎

دعوی مدعی جو کچھ نہ چلا
میرے نالوں نے اس سے نالش کی

۳ - کسی کے جبر و ظلم کی شکایت -

(ناسخ) ؎

اے پری پیکر ستم سے تو نہیں آتا ہے باز
تیری میں نالش کروں پیش سلیماں تو سہی

نالشا نالشی۔ مونث۔ عدالتا۔ عدالتی۔ باہمی جھگڑے کے سبب عدالت میں دوڑنا۔

نالش داغنا۔ نالش کرنا۔ حاکم مجاز کے روبرو یا عدالت میں دعویٰ کرنا۔

نالشی۔ صفت۔ ۱ دعوے دار۔ مستغیث ۲ فریادی شکایت کرنے والا۔

نالکی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امراء کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ تام جھام۔

(ناسخ) ؎

یافت از شاہِ زمن نالکی و تار بخش
گفت دل نالکی از شاہ زمن یافت وزیر

نالہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ آہ و بکا۔ واویلا۔ فریاد و زاری۔ آہ۔ ہائے۔

(سالک) ؎

تو گرفتاریِ مصیبت دیکھ
ہم کو نالہ بھی کر نہیں آتا

۲ شور۔ فغاں۔ غل۔ غپاڑہ۔ اُدھم۔

نالۂ سرد۔ (ف) مذکر (کنایتہً) آہِ سرد۔

نالہ سر کرنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا۔

نالۂ شب گیر۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو پچھلے کو صبح ہونے سے پہلے کیا جائے۔

(رشک) ؎

چھوٹیں زلفیں تری اندھیر مچایا جس رات
کہتے ہیں اور اثر نالۂ شب گیر کے دیکھ

نالہ کرنا۔ آہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا۔

نالہ کش۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنے والا۔ آہ آہ کرنے والا۔

(جلیل) ؎

دل اپنے شوق سے شبِ غم نالہ کش ہوا
کہتا ہے اب کدھر مرے نالے نکل گئے

نالہ کھینچنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا۔

(صبا) ؎

جذبِ دل سے ابھی عاشق کے تم آگاہ نہیں
آہ کھینچو گے جو میں نے کبھی نالہ کھینچا

نالہ گر۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنے والا۔

نالۂ گرم۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو کمال جوش کے ساتھ نکلے۔

(امیر) ؎

نالۂ گرم نہ تھا لب پہ دمِ سرد نہ تھا
غم نہ تھا رنج نہ تھا کوفت نہ تھی درد نہ تھا

نالۂ مرغِ سحر۔ (ف) مذکر۔ مرغ کا صبح کے وقت بولنا۔

نالہ نکلنا۔ دردناک آواز کا منھ سے نکل جانا۔

(رند) ؎

ساتوں فلک کئے تہ و بالا نکل گیا
آخر شبِ فراق میں نالہ نکل گیا

نالی۔ (ھ) مونث۔ ۱ موری۔ بدررو۔ پانی نکلنے کی راہ۔ وہ راہ جو زمین کھود کر پانی نکالنے کے لئے بناتے ہیں ۲ مرد کے سینہ کے بیچ کا حصہ جو گہرا ہوتا ہے ۳ وہ گڑھا جو پہلوان ورزش کرنے کے لئے زمین میں کھود لیتے ہیں۔ اور اس کے دونوں کناروں پر ہاتھ رکھ کے ورزش کرتے ہیں ۴ وہ کپڑا جو نالی کی صورت کا ہوتا ہے ۵ وہ گہرا حصہ جو گھوڑے کے پیٹھ پہ شانے سے دُم تک ہوتا ہے۔ نالی دار۔ صفت وہ شے جس میں نالی بنی ہو۔

نام۔ (ف۔ سنسکرت نامن) مذکر۔ ۱ اسم۔ ذات۔ (فقرہ) خدا کا نام رہے گا۔ اور کچھ نہیں رہے گا ۲ لقب۔ کنیت۔ خطاب۔

(امیر) ؎

وعدہ جو کیا وصل کا آئے وہ پئے قتل
ہے حسن کے مشرب میں وفا نام جفا کا

۳ شہرت۔ نام وری۔ شہرہ۔
(رشک) ؎
خواہش مجھے نام کی نہیں ہے
دنیا مرے کام کی نہیں ہے
۴ عزت۔ آبرو۔ ساکھ۔
۵ یاد۔ یادگار ۶ اولاد۔ خاندان۔ نسل۔
۷ تہمت۔ الزام ۸ برائے نام۔ صرف کہنے کو۔
(سحر) ؎
وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائیں گے
کوئی مریض محبت بحال بھی نہ ہوا
۹ ذمہ
(داغ) ؎
غیر جتنی برائی کرتے ہیں
وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے
نام آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہے بلند نامی سے۔
(ذوق) ؎
تارا ہوں سطح پر میں کنوئیں میں برنگ آب
نام آسماں پہ میرا ہے زیر زمیں ہوں میں
نام آور۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف۔
(ظفر) ؎
خود سخی ابن سخی باپ وزیر ابن وزیر
میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور
نام آوری۔ (ف) مونث۔ شہرت۔
نام اٹھنا۔ مہر کا نقش۔ اچھی طرح کاغذ پر یا کسی اور چیز پر آ جانا۔
(برق) ؎
میں ہوں وہ سوختہ افتادہ کہ جب مہر ہوئی
داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اٹھا
۲ نام نہ رہنا۔ نام مٹنا۔ اس جگہ نام اٹھ جانا بیشتر مستعمل ہے۔
نام اچھالنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنام کرنا۔
(داغ) ؎
پارسا کوئی اگر تاکنے والا ہوتا
دختر رز نے بڑا نام اچھالا ہوتا
نام اچھلنا۔ برائی کے ساتھ نام مشہور ہونا (توبۃ النصوح) گھر سے ناراض ہوکر جاؤ گے تو اچھا باپ دادے کا نام تمام شہر میں اچھلے گا۔
(جلیل) ؎
افتادگی ہے عشق میں جینا عروج کا
اچھلا ہے نام حضرت یوسف کا چاہ سے
نام اڑ جانا۔ (کنایۃً) نیست و نابود ہو جانا۔
(صبا) ؎
اڑ گیا گلشن سے نام آشیان عندلیب
کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نوحہ خوان عندلیب
نام بازار تک جانا۔ عام لوگوں میں بدنامی ہونا۔
(امیر) ؎
زندگی میں نام آپ کا بازار تک گیا
جو کچھ کہیں بجا ہے کلیجا تو پک گیا
نام باقی رہنا۔ نام ہی نام رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا ۲ مرنے کے بعد نام لیا جانا۔ وقتاً فوقتاً۔
(آتش) ؎
دہن یار کی شہرت سے دہن ثابت ہے
نام باقی نہیں گویا کہ ہے عنقا باقی
۲ شہرت اور یادگار باقی رہنا۔
نام بتانا۔ نام ظاہر کرنا۔ نام لینا۔
نام بدل ڈالنا۔ دیکھو اپنا نام۔
نام بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ داغ لگانا۔ بٹہ لگانا (مراۃ العروس) اولاد کو ناہموار اٹھاتی جاتی ہیں۔ اور محبت کا نام بدنام کرتی ہیں۔
نام بدنام ہونا۔ لازم۔
(داغ) ؎

نہ مٹاؤ کسی عاشق کا نشاں
نام بدنام ہوا جاتا ہے

نام بد ہونا۔ رسوا ہونا۔ نام نکلنا۔ عیب لگنا۔ بُرائی کے ساتھ۔ نام مشہور ہونا۔

(جان صاحب) ؎
مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بدکار ہے روشن
دیا ہے سچ مجھ کو جب گلہ کرتی ہوں راحت کا

نام بُرا ہے۔ بدنام ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔

(امیر) ؎
سچ ہے طریقِ مہر و محبت کا ہے بُرا
تم کیا کرو کہ نام ہی اُلفت کا ہے بُرا

نام بُردہ (ف) مذکور۔ ذکر شدہ۔ وہ شخص جس کا اوپر ذکر آیا ہو۔ (فقرہ) جب نام بردہ نے کسی قسم کا عذر کیا تو اس پر صاحب کی طرف سے کہا گیا کہ تم استعفے داخل کردو۔

نام بڑا درشن تھوڑے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا نام کسی کام یا صفت میں بہت مشہور ہو اور جانچ یا تجربہ کے بعد غلط ثابت ہو۔

(شوق قدوائی) ؎
سینک نہیں سکتے آنکھیں بھی عاشق اُن کے گالوں کے
نام بڑا درشن تھوڑے اچھی صورت والوں کے

نام بکنا۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔

(داغ) ؎
اہلِ اُلفت کے لئے شہرت چاہیئے اے دل
نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا

نام بگاڑنا۔ نام بدنام کرنا۔ نام کو بٹا لگانا ۲ بُری طرح نام لینا۔

نام بلند کرنا۔ متعدی۔

(شعلہ) ؎
کوئی مٹا نہ سکے جس کو میں وہ کام کروں
لبانِ مسجدِ اقصیٰ بلند نام کروں

نام بلند ہونا۔ نام کی شہرت ہونا۔

(داغ) ؎
نشاں مٹا تو مٹا بلبلے پتی قسمت
کہ نام بھی نہ ہمارا کبھی بلند ہوا

نام بنام۔ (ف) ہر ایک کو۔ ہر ایک کے نام کے ساتھ

گئے ہیں داغ وہاں چھپ کے دیکھتے کیا ہو
گنے گئے ہیں جہاں خاص و عام نام بنام

نام بھی نہ لینا۔ کنایہ ہے کمال تنفر اور بیزاری سے۔

(بحر) ؎
مرجائے جس کے عشق میں وہ نام بھی نہ لے
یہ بھی نصیبِ عاشقِ حسرت نصیب کا

نام بھی نہیں۔ نام نہیں۔ کچھ نہیں کی جگہ۔ ذرا نہیں۔

(داغ) ؎
ہاتھ سے مرے وہ دل میں خوش ہیں
منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا

نام بھی نہ ہونا۔ کسی چیز کا بالکل نہ ہونا۔

(شرف) ؎
دشت وحشت میں ہماری خاک ہے جب سے تباہ
نام بھی یار بگولوں کا نہ ویرانوں میں تھا

نام پانا۔ نام وری حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔

(داغ) ؎
نام پاتے ہیں محبت میں جو مٹ جاتے ہیں
جس کے مٹنے کا گماں بھی نہ ہو ہے دل ہے وہی

نام پر۔ شہرت کے لئے۔ جیسے نام پر مرنا۔ واسطے سے۔ طفیل میں۔ ۳ کسی کے نام کی تعظیم یا تحقیر کے لئے۔

(ظفر) ؎
پڑتی ہے آنکھ جب مری مینا و جام پر
سو سو درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر

نام پر بیٹھنا۔ نام کا پاس اور لحاظ کر کے مستقل رہنا۔ ۲ بھروسہ کرنا۔ متوکل رہنا۔

نام پہ پاپوش بھی نہ مارنا ۔ نام پہ پیزار نہ مارنا ۔ نام پر جوتی نہ مارنا ۔ (مو) کمال ناراض ہونا ۔ کمال بیزاری کا کنایہ ۔ کسی کو بہت بے وقوف سمجھنا ۔

(لذت عشق) ؎

ذرا ہوش کی لے تو اپنی خبر
میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر

(جان صاحب) ؎

اُس کی صورت سے دوا ایسی ہی بیزار ہوں میں
نام پر بھی نہیں اب مارتی پیزار ہوں میں

(عاشق) ؎

تو یہ میں وہ بات کی دھنی ہوں
پاپوش بھی نام پر نہ ماروں

نام پر جان دینا ۔ شہرت اور ناموری کی کمال خواہش اور کوشش کے لئے مستعمل ہے ۔

نام پر جانا ۔ اپنے نام کا لحاظ کرنا ۔ نام کی رعایت کرنا ؎

مومن آ تو بھی اپنے نام پہ جا
نام کو ان بتوں کے آگ لگا

(رشک) ؎

آئے جو تم شام سے تو جاؤ اپنے نام پر
رات بھر رہنا تمہیں اے ماہ کامل چاہئے

نام پر حرف آنا ۔ نام بدنام ہونا (مراۃ العروس) اس کو ایسے بند و بست اور سلیقے سے اُٹھاتی ہیں کہ آرام کے سوا عزت اور نام پر حرف آنے نہیں پاتا ۔

نام پر لُٹانا ۔ کوئی چیز کسی کے نام نذر کر کے محتاجوں کو دینا ۔

(آتش) ؎

مشہد پروانہ میں اکثر جلائی ہم نے شمع
نام بلبل پر لٹایا بارہا گلزار کو

نام پر کٹورا پھر جانا ۔ ایک قسم کا شگون ہے ۔

(شاد) ؎

دورِ ساغر کا لیا جس دم شگون
نام پر میرے کٹورا پھر گیا

نام پر گالیاں پڑنا ۔ نام لے لے کر گالیاں دی جانا ۔

(داغ) ؎

جب لپٹ آتا ہے میرا شعر اُنھیں
گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر

نام پر مٹنا ۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ ہونا ۔ کمال مائل ہونا ۔

نام پر مرنا ۔ نام پر فدا ہونا ۔ کنایہ ہے کمال رغبت سے کسی چیز یا شخص کی طرف ۔

(داغ) ؎

وہ نشاں میرا مٹائے یا نصیب
آج جس کے نام پر مرتا ہوں میں

۲- نیک نامی ۔ چاہنا ۔

(میر) ؎

مرد جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں
نام پر اہل وضع مرتے ہیں

نام پر ہونا ۔ نامزد ہونا ۔ کسی کے پاس نام ہونا کسی چیز کا ۔

(ناسخ) ؎

بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہے حسن کا
یہ علاقہ ہے ہمارے نام پر سرکار سے

نام پڑ جانا ۔ کسی نام سے مشہور ہو جانا ۔ عرف ہو جانا ۔

نام پکارنا ۔ نام سے بلانا ۔ نام لے کر آواز دینا ۔ (ابن الوقت) ابن الوقت کی نوبت آئی اور اس کا نام پکارا گیا ۔

نام پکڑ لینا ۔ خواہ مخواہ نام لینا (فقرہ) نام استخارہ کا پکڑ لیا کوئی پوچھے تمہیں استخارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے ۔

نام پیدا کرنا ۔ ناموری حاصل کرنا ۔ شہرت حاصل کرنا ۔ مشہور خلائق ہونا ۔

(منیر) ؎

نام پیدا کر کے داغ ظاہری کھوتے ہیں لوگ
آبرو بو خاک دھونے کے لئے پانی ہوئی

نام ٹھہرا لینا۔ نام مقرر کر لینا۔

(دبیر) ؎

حقیقت نہیں نام ٹھہرا لئے ہیں
دہن ہے تو کیا ہے کمر ہے تو کیا ہے

نام جاری کرنا۔ خطبہ میں نام قائم کرنا۔

(امیر) ؎

نام خطبہ میں کیا شاہ نے اپنے جاری
کشور دل میں ہوا داغ کا سکہ جاری

نام جاگنا۔ (عو) نام زندہ ہونا۔

(جان صاحب) ؎

نام پھر حاتم کا جاگا شوم خلقت ہوگئی
اُٹھ گیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہوگئی

نام جپا کرنا۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔

(رشک) ؎

ہم کو مطلب ہے ترا نام جپا کرتے ہیں
نہ ہے اعلان سے کچھ کام نہ اخفا سے غرض

۲۔ بار بار نام لینا۔

(اشرف) ؎

غم نے لخت دل جو گوندھے آنسوؤں کے تار میں
ہم نے تیرا نام جپنے کو اُسے سمرن کیا

نام جو۔ (ف) کنایۃً بہادر شجاع) صفت۔ نام کا خواہاں۔ ناموری چاہنے والا۔

نام جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام کرنا۔

(عاشق) ؎

میرے نالوں سے ہوئے بدنام تم آفاق میں
میں نے جھنڈے پر چڑھایا ہے تمہارے نام کو

نام جھنڈے چڑھنا۔ لازم۔

(منیر) ؎

نالہ تا چرخ نہ پہونچا دل سودائی کا
نام جھنڈے نہ چڑھا ضعف میں سوائی کا

نام چار کور۔ (عو) برائے نام۔ ورا سا۔ نام گنانے کو (صبا) ؎

کہتا ہے ذبح کر کے وہ ترک ایک دو کو روز
رکھئے نہ نام چار کو صمصام ہاتھ میں

نام چڑھانا۔ نام داخل کرنا۔ دفتر میں نام لکھنا۔

نام چڑھنا۔ نام درج ہونا۔ دفتر میں نام لکھا جانا۔

نام چڑھوانا۔ نام چڑھانا کا متعدی (رویائے صادقہ) کچھ پس و پیش نہ کرو۔ اور بسم اللہ کر کے خداداد پور میں ان کا نام چڑھوادو

نام چلا جانا۔ نام چلنا۔ نام کی یادگار رہنا۔ نام قائم رہنا۔ نام باقی رہنا ؎

مر گیا رشک رہ عشق میں چلتے چلتے
حشر تک یونہیں مرا نام چلا جائے گا

(مرأۃ العروس) بعض یہ سمجھتے ہیں کہ اولاد سے نام چلتا ہے

(ظفر) ؎

ہم اپنے شعر کو سمجھتے ہیں بہتر
اسی سے بعد ہمارے چلے گا نام ہمارا

نام چمکنا۔ نیک نام ہونا۔

(قدر) ؎

یا تیری مجنوں کا چمک جائے نام
تیرے دشمن رہیں دنیا کے ذلیلوں میں ذل

نام حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔

نام حاصل ہونا۔ لازم۔

(ناسخ) ؎

نام نیک بل حکومت کو کہاں حاصل ہوا
خلق میں مشہور اک نوشیرواں عادل ہوا

نام خاک میں مل جانا۔ نام وری باقی نہ رہنا۔ کمال بے قدر اور بے وقعت ہو جانا۔

(ناسخ) ؎

وصل کی شب ہوئی ہے تیزی رفتار ختم
غالب میں نام اُس کے آگے مل گیا شبدیز کا

نام خراب کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہو جانا۔
نام خدا۔ (ف) تعظیم و تکریم کے لئے اور خدا کی قسم کی جگہ بھی مستعمل ہے) مگر یہ کلمہ برکت کے لئے اور نظر بد کے آسیب سے کسی کے محفوظ رہنے کے واسطے اور تحسین و آفریں کی جگہ زبان پر لاتے ہیں ۱۔ برکت کے لئے۔
(ناسخ) ؎
زباں کو نام خدا ہے خدا کے نام سے کام
ستائش کرم خالق انام ــــ سے کام
۲۔ ماشاء اللہ۔ چشم بد دور۔ خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔
(مومن) ؎
ہے نام خدا سواد تحریر
واللیل اذا سجٰے کی تفسیر
۳۔ کیا بات ہے۔ کیا کہنے ہیں۔ آفریں ہے۔
(غالب) ؎
دیکھئے لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ
اس کی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہیں
۴۔ طنز سے بھی مستعمل ہے۔
(شوق قدوائی) ؎
اچھے آتے ہی اختلاط بڑھا گئے
خوب نام خدا مزے میں آئے
نام داخل کرنا۔ نام شامل کرنا۔ نام رجسٹر میں لکھنا۔
نامدار۔ (ف) صفت۔ مشہور۔ نامی (فقرہ) جو رئیس نامدار گزرے اور امیر اولو العزم با وفا ہیں یہ حرکت سب سے ہوتی آئی ہے۔
نام دنیا سے اُٹھ جانا۔ دیکھو دنیا سے نام۔
نام دھرا جانا۔ بُرا نام رکھا جانا۔ بُرا کہا جانا (فقرہ) کبھی چاہ اور چوچلا ہو رہا ہے للو پتو ہے کبھی نام دھرا جاتا ہے بوڑھی ڈھڈو ہے۔
نام دھرنا ۱۔ نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام رکھنا۔
(اشرف) ؎
ہنس ہنس کے اس کا نام دھرا اس نے کوزہ پشت
بر ہم اکڑنے پر جو وہ شمشاد سے ہوا
۲۔ عیب لگانا۔ بُرا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا۔
(اشرف شاہ آبرو) ؎
فرہاد پہ نام دھرتی تھی میں
مجنوں پہ بھی طعن کرتی تھی میں
(فقرہ) پہلے اپنی چہیتی بی فضولا کو گھر سے نکلوا تو ان کی اُجاڑ صورت کسے نام دھرو تو کہیں مجھ پر منہ آؤ ۳۔ الزام رکھنا ۴۔ قیمت مقرر کرنا۔ مول ٹھکنا ۵۔ نام لینا معین اور مخصوص کرنا۔ کسی کو یا کسی چیز کو۔
نام دھروانا۔ بُرا کہلوانا۔
نام دینا۔ حق تعالےٰ کا کسی کو کسی کمال یا ہنر میں شہرہ آفاق کر دینا۔
نام ڈبونا۔ خود بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ اوروں کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا (منیر) ؎
نقش نگیں مُہر مرا نقش آب سے ہے
پیدا ہوا ہوں نام ڈبونے کے واسطے
(جلال) ؎
بہانہ ڈھونڈنی ہے چشم تر جدائی کا
یہی تو نام ڈبونا ہے آشنائی کا
نام ڈوبنا۔ نام بدنام ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا
(جان صاحب) ؎
اے خضر و حسن کی چاہ میں کنے سا ڈوبا نام
دشمن ہیں جان کے وہی اب آشنا ہوئے
نام رٹنا۔ بار بار نام کا زبان پہ لانا۔
(قدر) ؎
حالت گریہ میں بھی نام ترا رٹتا ہوں
اسم پڑھتا ہوں میں تسبیح کے ہر دانے پر
نام رکھنا ۔ نامزد کرنا۔
(داغ) ؎

پروانہ و بلبل کو تو سب کہتے ہیں عاشق
کیا قہر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے

۲ بچّے کا کوئی نام مُعیّن کرنا ۳ عیب گیری کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعنہ دینا۔

(داغ) ؎

آبرو عاشق بدنام کی کب رہتی ہے
نام رکھتے ہیں مجھے نام کے دینے والے

دیکھو قیمت کا نام ۴ بدنام کرنا۔ الزام رکھنا۔

(ذوق) ؎

دیکھ کر گھر کا حال ہم سب پر
نام رکھیں گے سارے لوگ آکر

(۵) (دکانداروں کی اصطلاح) مول کہنا۔ قیمت لگانا۔

نام رکھوانا۔ نام رکھنا کا متعدی۔

(رند) ؎

نام کیا کیا آپ نے رکھوائے ہیں
بے مروت۔ خود غرض نا آشنا۔

نام روشن کرنا ۱ کنایہ ہے عالم میں خود نیک نام ہونے یا اور کسی کو نیک نام کرنے سے۔

(بحر) ؎

انجمن میں بحر شاگردوں کو اب چمکا دیے
محفلوں میں نام روشن کر چکے اُستاد کا

۲ طنزاً۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

نام روشن ہونا۔ لازم ۱۔

(جلیل) ؎

ہوں جگر کا داغ نگیں کی طرح
نام الفت میں ہوگا جب روشن

نام رہ جانا۔ نام رہنا۔ نام باقی رہ جانا۔ نام بنا رہنا یادگار رہ جانا۔

(داغ) ؎

مرا نشان زمانہ مٹائے دنیا سے
جہاں میں دیکھئے رہتا ہے نام بھی کہ نہیں

نام رہتی دنیا تک قائم رہے۔ (عو) دعا ہمیشہ عزت و آبرو برقرار رہے۔

نام زبان پہ پھرنا۔ (عو) زبان پر نام آنا۔

(داغ) ؎

یہ نہ کہتے کہ نہیں اہل وفا میں کوئی
نام اس شخص کا ہے میری زباں پہ پھرتا

نامزد (ف) صفت۔ مُعیّن۔ مخصوص ۲ (فارسیوں نے بمعنی قرار داد استعمال کیا ہے) ۳ منسوب لڑکی جس کی منگنی ہو چکی۔ ۴ لشکر جو کسی مہم پر مقرر ہو چکا ہو۔

نامزد کرنا ۱ کسی کے نام کرنا۔ معنون کرنا۔ ڈیڈیکیٹ کرنا ۲ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ کسی نام سے مشہور کرنا ۳ منسوب کرنا ۴ مقرر کرنا ۵ نسبت کر دینا ۶ کسی کے نام نہاد کر دینا۔

نامزد ہونا ۱ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ۲ منسوب ہونا ۳ موسوم ہونا ۴ کسی کے واسطے مخصوص ہونا۔

نام زندہ رکھنا۔ یادگار باقی رکھنا۔ شہرت قائم رکھنا۔

نام زندہ کرنا۔ گم نامی کی حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ مشہور کر دینا۔ یاد تازہ کرنا۔

(جان صاحب) ؎

رات کو خواب میں لیلیٰ نے کہا بندی سے
تو نے پھر زندہ مرا نام کیا میرے بعد

نام زندہ ہونا۔ کسی کی یادگار باقی رہنا۔

(داغ) ؎

زندہ ہے نام شہادت کا اُسی کے دم سے
تیرے کشتے نے کیا کام مسیحائی کا

نام سننا۔ صرف نام سے واقف ہونا۔

(مصحفی) ؎

ہم نام ہی سنتے ہیں فقط مہر و وفا کا
آنکھوں سے کہیں مہر و وفا کو نہیں دیکھا

۲ شہرت سننا۔ نام سے ۱ نام لے کر۔ نام پر۔ طرف سے۔

(داغ) ؎

غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے
چھیڑ کا اس میں مزہ ہو وہ سوال اچھا ہے

۲ نام کی بدولت۔ نام کے طفیل سے۔ نام لینے سے۔ نام کے ساتھ۔ ؎

غیروں کے گھر بیٹھ گیا مصحفی شوخ
پر میرے نام سے اُسے انکار ہی رہا

۳ بہانے سے حیلے سے۔ مروت سے۔

(داغ) ؎

لے ہی تو آئیں گے آسے ہم دم
میرے ہی نام سے تو آئے گا

۴ لقب سے۔ خطاب سے۔

نام سے آشنا ہونا۔ تھوڑی سی واقفیت ہونا ؎

افسوس رند نام سے وہ آشنا نہیں
الفت میں جس کے مٹ گیا اپنا نشان تک

نام سے بکنا۔ (کنایۃً) کمال قدر ہونا۔ کسی چیز کی کسی نام کی وجہ سے۔

نام سے بھاگنا۔ کمال بیزار ہونا۔

(داغ) ؎

وہ تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے
کس طرح آ گیا یہ لڑانا نگاہ کا

نام سے بیزار ہونا۔ کمال متنفر ہونا۔ نام کا روا دار نہ ہونا۔

نام سے تپ چڑھنا۔ (کنایۃً) کمال خائف ہونا۔ کسی چیز یا شخص سے۔

(امیر) ؎

یا عاشقی کے نام سے چڑھتی تھی تپ ہمیں
کچھ سوجھتا نہیں ہے بجز عشق اب ہمیں

نام سے جلنا۔ کمال بیزار ہونا۔ (جلیل) ؎

دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو مرے
جان من ہے یہ محبت میں عداوت کیسی

نام سے چڑھنا۔ کمال بیزاری کے لئے۔

(رند) ؎

مُنہ بنا لیتے ہو جب سنتے ہو ذکرِ عاشق
نام بیمار سے چڑھتے ہو مسیحا ہو کر

نام سے دَم نکلنا۔ نام سے کانپنا۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ بے حد خوف کھانا۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔

نام سے کان پکڑنا۔ کنایہ ہے اُستادی یا کمال کے قائل ہونے کا۔

(قلق) ؎

کان اپنا سب پکڑتے ہیں ہمارے نام سے
اس میں یا وامق ہو یا مجنوں ہو یا فرہاد ہو

نام سے کانپنا۔ (کنایۃً) کمال خائف ہونا۔

(رشک) ؎

مجھ کو ایسا رعبِ چشم قدِ رشکِ یار ہے
کانپتا ہوں نرگس و سرو و سمن کے نام سے

نام سے کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ کمال نفرت و بیزاری کا کنایہ ؎

نفرت ایسی ہے کہ پڑھتے میں اذاں کے اے شاد
ہاتھ رکھتے ہیں مرے نام سے وہ کانوں پہ

نام سے مطلب۔ شہرت سے غرض۔

(راسخ) ؎

ہمارے پھول پسِ قتل غیر کو دینا
تمہیں تو نام سے مطلب ہے دھوم دھام سے کام

نام سے ننگ ہونا۔ کمال عار ہونے کا کنایہ۔

(رشک) ؎

آفتوں کو ننگ ہے اس بے وطن کے نام سے

نام سے نفرت ہونا۔ کمال نفرت ہونا۔

نام سیدھا نہ لینا۔ بگاڑ کے نام لینا۔

(شوق قدوائی) ؎

کتنا ٹیڑھا ہے وہ ظالم مجھ سے
نام لیتا نہیں میرا سیدھا

نام کا۔ صفت ۔ حصہ کا

(راسخ) ؎

ہم نے جان و دل کے حصے کر دیے
وہ خدا کی یہ تمہارے نام کا

۲ (کنایۃً) آفت کا پرکالا (اپنے کے ساتھ)

(داغ) ؎

بھلا دیکھیں تو بازی کون لے جائے محبت میں
تم اپنے نام کے دلبر یہ اپنے نام کا دل ہے

نام کا ایک ۔ دیکھو اپنے نام کا ایک ۔

نام کا پاس ۔ دیکھو اپنے نام کا پاس

نام کا خط ۔ خط جو کسی کے نام ہو ۔

(شعور) ؎

اسے اے نامہ بر یہ کہہ کے دینا
لکھا ہے کس نے کس کے نام کا خط

نام کا چراغ جلانا ۔ نام کا چراغ روشن کرنا چراغ جلانا کسی کے نام سے ۔ اس کی قبر پر ۔

(آتش) ؎

جلتا ہے خود بھی قبر پہ دشمن کیا کریں
غربت زدوں کے نام کا اہل وطن چراغ

نام کا ختم رکھنا ۔ گنجفہ باز اپنے محبوب کے نام کا ختم رکھتے ہیں ۔

(راحت) ؎

اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھو گے
گنجفہ میں بھی مرے نام کا ختم رکھو گے

نام کا دشمن ہونا ۔ کنایہ ہے کمال بیزاری سے ۔

(ناسخ) ؎

کاٹ ڈالا دیکھ کر خط میں ہمارے نام کو
دشمن ایسا ہے ہمارے نام کا وہ قاصدا

نام کاٹ دینا ۔ نام کاٹنا ۔ نام قلم زد کر دینا دفتر سے یا اس تحریر سے جس میں نام لکھا ہو ۔ نام پر نقلی خط بنا دینا ۔

نام کا سکہ جاری ہونا ۔ نام کا سکہ چلنا کسی کے نام کا سکہ رائج ہونا (کنایۃً) کمال رعب داب ہونا ۔

(شعور) ؎

مٹ جائے نقش پا کی طرح ایک دن ضرور
سکہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا

(محسن) ؎

قلمرو میں محشر کی نام خدا
چلے گا تو سکہ اسی نام کا

نام کا کتا نہ پالنا ۔ کمال بیزار ہونا ۔ دیکھو اس کے نام کا کتا بھی نہیں پالتے ۔

نام کا وظیفہ ۔ کسی کے نام کو بار بار رٹنا ۔

(نسیم) ؎

اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے نام کا
ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پور پور پر

نام کر جانا ۔ شہرت حاصل کرنا ۔ یادگار چھوڑ جانا ۔

(شاد) ؎

وہ بے نشاں بھی بہ صفت با نشاں رہا
دنیا میں جو مثال نگیں نام کر گیا

نام کرنا ۔ (فارسی میں نام کردن معنی ۲ میں ہے) شہرت حاصل کرنا ۔ نیک نامی حاصل کرنا ۔ مشہور ہونا ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

ہاں نازنیو آؤ نام کرنا
رستم سے نہ ہو وہ کام کرنا

۲ (طنزاً) بدنام ہونا ۳ دوسرے کا نام لگانا ۔ کسی پر الزام لگانا ۴ کسی کے ذمہ ڈالنا ۔ کسی کے لیے مخصوص کرنا ۔

نام کندہ کرنا ۔ نام کھودنا ۔

نام کندہ ہونا ۔ لازم ۔ (ذوق) ؎

حیران تھے ضرب تیغ سے نام آوران شام
کندہ سیاہ قلبوں کے دل پر تھا اس کا نام

نام کو ۔ برائے نام ۔ کہنے کو ۔

(رشک) ؎

یہ ہے نظارۂ ارباب ہوس سے نفرت
کہ نہیں نام کو روزن بھی ہوا کے گھر میں

نام کو دھبّا لگانا۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا عیب لگانا (امانی)، ہے ہے خدا نہ کرے کہ بڑوں کے نام کو بٹا لگاؤں۔

نام کو مرنا۔ نام کے لئے جان دینا نام وری اور عزت کی پاس داری کرنا۔

(راسخ) ؎

نام کو مرتے ہو تم پر ہیچ تو ہے
غیر سے مجھ کو ملت ہے بہت

نام کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا۔ ذرا باقی نہ رکھنا نا پید کر دینا۔

نام کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ ذرا نہ رہنا۔ خاتمہ ہو جانا۔

نام کو نہ ملنا۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا۔

نام کھدنا۔ لازم۔

(ناسخ) ؎

ایسا کوئی گمنام زمانے میں نہ ہوگا
گم ہو وہ نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا

نام کھودنا۔ نگیں پر یا تانبے کے پترے پر نام کے حروف کندہ کرنا۔

(ناسخ) ؎

سوزن خار جدائی سے سویدا کی طرح
اے پری کھو دلیے میں دل پہ ترے نام کو

نام کی تسبیح پڑھنا۔ (کنایۃً) نام رٹتے جانا۔

(راسخ) ؎

پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے نام کی یارب
عدم ناتوں کے پھیر میں ہو دم شماری کا

نام کی چیز۔ (عو) کسی کے واسطے جو چیز منگائی ہے اس کو اُس عزیز کے نام کی چیز کہتی ہیں۔

(جان صاحب) ؎

بیٹھی ہوں جو مجھے رنج موا دیتا ہے
نام کی اُس کے بُوا چیز منگا کے گھر میں

۲ وہ چیز جو کسی کے واسطے مخصوص کر دی جائے۔

نام کی رٹ۔ ورد کرنا۔ کسی کے نام کا۔

(آتش) ؎

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چٹکا

نام کی نوبت بجانا۔ (اپنے کے ساتھ) اپنا نام مشہور کرنا۔

(رند) ؎

یہ آج صاحب طبل علم ہے کل وہ ہے
ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجا تا

نام کے لئے مرنا۔ نام وری کی خواہش میں جان و مال کے نقصان کی پروا نہ کرنا۔ کنایہ ہے نام وری کی کمال خواہش سے۔

(آتش) ؎

نامرا در مرد میں اتنا ہی فرق ہے
وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے

نام لکھنا۔ ۱ نام درج کرنا۔ نام چڑھانا۔ نام تحریر کرنا۔

(آتش) ؎

لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تو نے جس کا نام
پھر اس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا

۲ کوئی چیز کسی کے ذمہ کرنا۔ (فقرہ) یہ بکری میرے نام لکھو۔

نام لکھوانا۔ کسی زمرے میں اپنے کو شامل کرانا۔ نام لکھوا کر۔ یا حرکات و سکنات سے۔

(آتش) ؎

امانت روح کی چھنوا کے عزرائیل سے تو نے
ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اعتباروں میں

نام لگانا۔ الزام دھرنا۔ قصور ڈالنا۔ تہمت دھرنا۔

نام لگنا۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔

نام لئے جانا۔ بار بار نام لینا۔

(داغ) ؎

شکوہ مہر و وفا کس نے کیا کس سے سُنا
پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں

نام لے بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کا نام لینا۔

(ظفر) ؎

نام لے بیٹھوں محبت کا جو اس کے آگے
ظلم ہو جاتے مری جان پہ آفت ہو جائے

نام لے دینا۔ کسی کا نام بتانا۔ کسی کے ذمہ الزام لگانا۔

(داغ) ؎

وہ شکایت کی خبر سن کے ہوئے جب برہم
لے دیا نام رقیبوں نے ہمارا جھٹ پٹ

نام لے کر۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔ (کنایۃً) تعظیم سے یا برکت کے لئے کسی کامل کا نام لے کر یا کسی کو استاد اور کامل مان کر۔ ؎

بحر یہ بندش اور یہ صحبت کہاں
شعر ہے نام لے کر ناسخ مغفور کا

نام لے کر پکارنا۔ کسی کو اس کے معروف نام سے مخاطب کرنا۔ پکارتے وقت ؎

خوف آتا ہے رقیب بوم صورت سن نہ لے
نام لے کر کیا مجھے ناسخ پکارے رات کو

نام لے کر مانگ کھانا۔ بزرگوں کے نام سے مانگ کر گزارہ کرنا۔

نام لینا۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔

(داغ) ؎

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں
مگر وہ نام لیں ہر بار میرا

۲۔ پکارنا۔ نام زبان پر لانا۔

(ناسخ) ؎

رشک سے لیتے نہیں نام کہ سن لے نہ کوئی
دل ہی دل میں تجھے ہم یاد کیا کرتے ہیں

۳۔ الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ ؎

اپنی آنکھوں سے تو دیکھی نہیں دل کی چوری
کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لے کر

۴۔ کنایہ ہے کسی کے کمال اور استادی کے قابل ہونے سے۔ ذکر کرنا کسی کا۔

(رشک) ؎

میرے ہونے سے رہا نام وطن کا بدنام
نام میرا کبھی یاران وطن کیوں لیتے

۵۔ کوئی چیز کسی کے نام سے مول لینا۔

(داغ) ؎

وہ گھر کہ خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے
جناب عشق ہمارے ہی نام لیتے ہیں

۶۔ واسطہ دینا۔

(انیس) ؎

اب وقت شمشیر کرلے ہر گل اندام
لازم ہے ترنم کہ یہ لیتے ہیں مرا نام

نام لینے والا۔ نام لیوا۔ صفت۔ (کنایۃً) یاد کرنے والا۔ دعوی کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔

(جلال) ؎

نام لیوا لعنت اصنام کے
جینے والے ہیں اسی کے نام کے

۲۔ یادگار

(جلیل) ؎

جنوں کا قول ہے مجھ سے کہ تم رہو آباد
تمہیں ہو قیس کے اک نام لینے والوں میں

نام لیوا رہا نہ پانی دیوا۔ سب مر گئے کوئی باقی نہ رہا۔ کنایہ ہے نیست و نابود ہو جانے سے۔

نام مٹانا۔ شہرت مٹا دینا۔

(ہجر) ؎

کبھی دیکھے جو عالم اس پری کی زلف شبگوں کا
بنے لیلیٰ وہ سودائی مٹادے نام مجنوں کا

نام مٹنا۔ نام جاتا رہنا۔ نام نہ رہنا کسی کا گمنام ہونا۔
(رشک) ؎

دور خط رد سے قاتل میں
مٹ گیا نام زہر قاتل کا

نام مرد بہ از ذات۔ مقولہ۔ آدمی کی شہرت کی دھاک زیادہ ہوتی ہے۔
(منیر) ؎

نام کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری
سچ ہے کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے

نام میرا گاؤں تیرا۔ مثل کوئی کمائے کوئی اڑائے خود مال مارنا۔ دوسرے کو دھوکے میں رکھنا۔

نام نامی۔ (ف) مشہور و معروف نام۔
(درخشاں) ؎

نکلا نام گم انھوں نے عشق نام نامی سے
کہاں نے صاحبی پاتی تو صاحب کی غلامی سے

نام نکالنا۔ ۱ شہرت حاصل کرنا۔ دیکھو رشک کا شعر نام نامی میں ۲ کنایہ ہے بدنامی سے۔
(ریاض) ؎

جفا میں نام نکالو نہ آسماں کی طرح
کھائیں گی لاکھ زبانیں مری زباں کی طرح

۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام تجویز کرنا ۴ کسی عمل کے ذریعے سے چور کا نام معلوم کرنا۔
(شعور) ؎

تمہارے وزد حنا نے لیا دل عاشق
کہو تو نام ابھی ہم نکال دیتے ہیں

نام نکل جانا۔ برائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ ؎

سرگشتہ وہ ہیں گوشہ نشیں بھی ہوتے جو شاد
سارے جہاں میں نام ہمارا نکل گیا

۳ نام پڑ جانا۔ عرف ہو جانا۔ کسی خاص لقب سے مشہور ہو جانا۔
(رند) ؎

دم باز حیلہ ساز دغاباز خود غرض
کیا کیا تمہارے نام مری جان نکل گئے

نام نکلنا۔ ۱ بدنام ہونا۔
(داغ) ؎

ہم تو بے نام و نشاں آپ کی اُلفت میں ہوئے
آپ کا نام نکلنا تھا ستمگر نکلا

۲ عمل کے ذریعے سے چور کا نام ظاہر ہونا۔
(مصحفی) ؎

دل گم گشتہ کی اپنے کل ہم نے فال دیکھی تھی
کریں اب کس پہ تہمت نام اس میں آپ کا نکلا

۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام نکلنا۔
۴ کسی خاص لقب سے مشہور ہونا۔

نام نمود۔ مؤنث۔ ظاہری ٹھاٹ۔ عزت و نمائش۔ ٹیپ ٹاپ (فقرہ) سچی خیرات اسی کو کہتے ہیں نہ یہ کہ دیں تو خدا کے نام اور اپنی نام و نمود چاہیں۔

نام نوبت ہونا۔ سرسبز ہونا۔ ؎

سچ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر
اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج

نام نہ آنا۔ زباں سے کسی کا نام ادا نہ ہونا۔
(شعور) ؎

کیا اس کی شکایت جو مرا نام نہ آیا
اس طفل دبستاں کو الف لام نہ آیا

نام نہاد۔ صفت۔ موسوم۔ نامزد

نام نہ رکھوں۔ دعوے کا کلمہ ہے یعنی اگر ایسا کام نہ کروں تو پھر اسم با مسمیٰ نہیں۔ ؎

گر تم کو گرا پنا نہ دل آرام رکھیں گے
تو آج سے حیات ہی نہ ہم نام رکھیں گے

نام نہ رکھنا۔ ۱ باقی نہ رکھنا۔ بالکل مٹا دینا۔

(اسیر) ؎

ہے عجب کیا جو کہ روغن سے ہوئے ٹھنڈے چراغ
آنسوؤں نے نام آنکھوں میں رکھا نور کا

۲ نام بدل ڈالنا۔ اس معنی میں نام نہ رکھوں۔ نام نہ رکھیں مستعمل ہیں۔ دیکھو نام نہ رکھوں۔

نام نہ رہنا۔ نشان نہ رہنا۔

(صبا) ؎

زنجیر اگر دکھانے علی بند آپ کا
دزد حنا کا پھر نہ ہے نام ہاتھ میں

نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ کمال بے زاری سے کہتے ہیں۔

(گلزار نسیم) ؎

میرے چلنے پہ خاک نہ ڈالو
تم نام نہ واں کے چلنے کا لو

نام نہ لینا۔ نام زبان پر نہ لانا۔ کمال بیزار ہونا۔

(رشک) ؎

چشم تر کا جو امتحان کروں
نام کوئی نہ لے سمندر کا

کسی کام کے قطعاً نہ کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

(شوق قدوائی) ؎

ہوش لیتا نہیں نام مرے پاس آنے کا
کیسی زک پائی ہے اس نے مری بے ہوشی سے

نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔ شہرت نہ ہونا۔

(انیس) ؎

رخ زرد دل میں درد بدن سرد نشہ کام
طاقت نہ قلب میں نہ بدن میں لہو کا نام

نام نہیں ۱ پتا نہیں۔

(داغ) ؎

الم سے مرے وہ دل میں خوش ہیں
منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا

۲ اسم بامسمّیٰ نہیں۔

(سحر) ؎

بڑا فلک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں
اتار لوں جو نہ شیشہ میں سحر نام نہیں

۳ بالکل نہیں باقی ہے۔ ذرا نہیں۔

(رشک) ؎

ہوش و حواس صبر و قرار و تاب و تواں نام و نشاں
نام فراق جو بیچ میں آیا ایک کا ان میں سے نام نہیں

۴ شہرت نہیں

(امیر) ؎

زمانہ بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی
دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اس کا نام نہیں

۵ تذکرہ نہیں۔

(امیر) ؎

وہ گالی دیتے ہیں شکوہ کرو تو کہتے ہیں
کسی کا ذکر نہیں ہے کسی کا نام نہیں

نام وام۔ (وام۔ واؤ سے تابع مہمل ہے) مذکر۔ نام وغیرہ۔

نام ور۔ (ف) نام آور کا مخفف۔ صفت۔ مشہور نامی۔

نام وری۔ (ف) مونث۔ نام آوری کا مخفف شہرت۔ نیک نامی۔

(جلال) ؎

اپنے مٹ جانے کو میں جانتا ہوں اپنی نمود
بے نشانی ہے مری میرے لئے نام وری

نام وہ ہے جو خدا لکھوائے۔ مثل۔ نیک نامی اپنے منھ میاں مٹھو بننے سے نہیں ہوتی۔

نام و نشان۔ (ف) مذکر۔ یادگار۔ آثار (توبۃ النصوح) فرعون اور نمرود کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔ باایں ہمہ آج کسی کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ (آزاد) ؎

گرد ہوں ہو کر دگر دبھی چھپ کے عیاں نہ ہو
کیسی زمین ذرّے کا نام و نشاں نہ ہو

نام ونشان باقی نہ رہنا۔ نام ونشان نہ رہنا۔ نیست ونابود ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔

(انیس) ؎

کنبہ کا ترے نام ونشاں بھی نہ رہے گا
دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہے گا

نام ونمود۔ مونث۔ شہرت۔

نام وننگ ۔مذکر۔ عزت آبرو۔

(شعور) ؎

رگڑا کھینچ رنگ نگیں جور چرخ نے
پابند جو غریب تھے نام وننگ کے

نام ہونا۔ ۱ شہرت ہونا۔

(شیفتہ) ؎

ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام
بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا

۲ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔

(داغ) ؎

میں ہر طرح سے مورد الزام ہو گیا
تفصیر کی کسی نے مرا نام ہو گیا

۳ قرار پانا۔ ٹھہر جانا۔ مانا جانا ۴ نام پر لکھا جانا۔ نام پر ہونا ۵ ذمہ ہونا۔ سر پڑنا۔ ملکیت ہو جانا۔

(داغ) ؎

جاگیر جنوں کی قیس کے بعد
اب داغ کے نام ہو گئی ہے

۶ شرکت ہونا ۷ کوئی خطاب پڑ جانا۔ حرکات و سکنات کے اعتبار سے۔

(ناسخ) ؎

تمام عمر پیا میں نے غم میں خون جگر
جہاں میں نام مگر رند بادہ خوار ہوا

نام ہی نام ہے۔ صرف کہنے کو ہے فی الحقیقت کچھ نہیں ہے کی جگہ (اجتہاد) آدمی خود سوچے سمجھے تو معلوم کر سکتا ہے کہ جس کو اختیار رکھنا چاہیئے اس کا تو نام ہی نام ہے۔

نام ہی کا ہونا۔ برائے نام ہونا۔ صرف کہنے کے واسطے ہونا۔

(سحر) ؎

دو نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائیں گے
کوئی مریض محبت بحال بھی نہ ہوا

نام ہے۔ ۱ شہرت ہے ۲ برائے نام ہے۔

(شرف) ؎

دم بھر میں ہے طے مسافت قبر
منزل کا ہے نام دو قدم ہے

۳ (اشارے کے ساتھ) دراصل یہ ہے۔ فی الحقیقت اس کو کہتے ہیں۔

(جلیل) ؎

کرامت نام اس کا ہے اسے اعجاز کہتے ہیں
سنائیں تلخ باتیں یار نے شیریں زباں ہو کر

نامی۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف نامدار

(قدر) ؎

مشتری سا ستاروں میں ہے جب تک نامی
سبع سیارہ میں جب تک کہ ہے بدنام زحل

۲ (ع) صفت بڑھنے والا۔ نمو کرنے والا۔ جیسے مال نامی۔

نامی چور۔ مشہور چور۔ بڑا مشاق چور۔

نامی چور مارا جائے نامی دوکان دار کما کھائے

نامی ساہ کما کھائے نامی چور مارا جائے۔ مثل ۱ جو شخص بدنام ہوتا ہے۔ وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام اسی پر لگایا جاتا ہے۔

نامی کامی۔ صفت۔ مشہور بارونق۔

(راسخ) ؎

بڑے دور دورے ہیں میخانے والو
دکاں ہے بڑی نامی کامی تمہاری

نامی گرامی۔ صفت۔ مشہور۔ معروف۔

نامی نام ۔ صرف نام کی جگہ ۔ نام ہی نام کا مخفف۔

(زہرِ عشق) ؎

اب نہ رستم نہ سام باقی ہے
اک فقط نامی نام باقی ہے

نامیہ ۔ (ع) مونث ۔ نمو کی قوت ۔

ناما ۔ مذکر ۔ روئی کا پہل ۔

ناموس ۔ (عربی میں) ۱ صاحبِ راز ۲ جبرئیل ۳ مکر و حیلہ اندرونی ۔ فارسیوں نے بمعنی شرم ، عصمت ، عفت ۔ بھی استعمال کیا ہے ۔ ۱ مذکر ۔ جبرئیل کا لقب ۲ مونث ۔ آبرو ۔ لاج ، شرم ۔ راز پوشیدہ ۔ جو موجب عزت ہو ۔

(میر) ؎

نسبت تو دیتے ہیں ترے لب سے پر ایک دن
ناموس یوں ہی جائے گی آبِ حیات کی

۳ مذکر ۔ حرم ۔ اہلِ خانہ

(دبیر) ؎

ناموس نبی شام کے بازار میں آیا
سر حضرت شبیر کا دربار میں آیا

ناموس اور عزت کا فرق ۔ عزت عام ہے ناموس خاص ۔ ناموس اس رازِ پوشیدہ کو کہتے ہیں جو موجب عزت ہو ۔ عزت ظاہر و باطن دونوں کو شامل ہے ۔

ناموسِ اکبر ۔ (ف) مذکر ۔ قاعدہ و دستورِ بزرگ ۔ شریعت ۲ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب ۔

ناموس بگاڑنا ۔ آبرو لینا ۔ ایسا فعل کرنا جس سے آبرو پر حرف آئے ۔ (محصنات) انھوں نے ظلماً کئی بھلے آدمیوں کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی ۔

ناموسی ۔ (عو) مونث ۔ بے عزتی ۔ بدنامی ۔ رسوائی ۔ شرم ۔ لحاظ ۔

نامہ ۔ (ف) ۔ بروزن خامہ ۔ بادشاہی فرمان ۔ کتاب ، مذکر ۱ خط ، چھٹی ۔ (امیر) ؎

گیا اُڑ کے اس شوخ کے ہاتھ تک
مرا نامہ خود نامہ بر ہو گیا

نامۂ اعمال ۔

(رشک) ؎

پڑھ کے ہر دانا مرا گرم عتاب و قہر ہے
نامۂ شوق ہے مگر نامہ گناہ گار کا

۲ کتاب جیسے شاہ نامہ

۳ وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھتا ہے ۔ (نوٹ) ولایت ایران میں رسم ہے کہ قلعہ کے محاصرے میں یا ایک لشکر سے دوسرے لشکر میں جب قاصد کا پہونچنا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا پرزہ تیر میں باندھ کر پھینکتے ہیں ۔

(میر) ؎

نامہ جو واں سے آتے ہیں سو تیر میں بندھا
کیا دیکھیے جواب اجل کے پیام کا

نامۂ اعمال ۔ مذکر ۱ وہ کاغذ جس میں فرشتے آدمی کے اعمال لکھتے ہیں ۔

(مصحفی) ؎

دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال
کاہے کو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال

اس معنی میں نامہ عمل بھی کہا ہے ۔

(محسن) ؎

پردہ رہے نامۂ عمل کا
کھل جائے نہ قبر میں لفافہ

۲ (کنایۃً) اعمال نامہ وہ سرکاری رجسٹر جس میں ملازموں کا چال چلن اور کارگزاری درج ہوتی ہے ۔

نامۂ اعمال سیاہ ہونا ۔ نامۂ اعمال میں بے شمار گناہوں کا لکھا جانا ۔

(ناسخ) ؎

جس طرح بعد سفیدی کے نہ ہوں بال سیاہ
ہو الٰہی نہ مرا نامۂ اعمال سیاہ

نامۂ اعمال کا دھویا جانا ۔ نامۂ اعمال سے

برائیوں کا مٹایا جانا۔

اے مصحفیؔ اس اشک ندامت سے بہائے
افسوس کہ دھویا نہ گیا نامۂ اعمال

نامہ بر۔ نامہ رساں۔ (ف) مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ۔

(داغؔ) ؎
رقم شوق کی تاثیر سے اُڑتا بہتر
طایر نامہ رساں بے پر و بال اچھا ہے

نامہ بری۔ (ف) مونث۔ خط لے جانا۔ نامہ بر کا کام۔

نامۂ چارم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) قرآن شریف جو زبور۔ توریت۔ انجیل کے بعد نازل ہوا۔

نامہ سفید۔ (ف) صفت (کنایۃً) صالح۔ نیک افعال۔

نامہ سیاہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) بداعمال۔

نامہ سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونے سے مراد ہے۔

(ذوقؔ) ؎
ہے بیکاری سے نامہ یاں تک اپنا سیاہ
روز محشر پر پڑے گر اس کا سایہ شب بنے

نامہ سیاہی۔ (ف) مونث۔ بداعمالی سے نامۂ اعمال کا سیاہ ہونا۔

(امیرؔ) ؎
جتنی کی کر نامہ سیاہی میں رہ گئی
اُتنی ہی دیر عفو الٰہی میں رہ گئی

نامۂ شوق۔ (ف) مذکر۔ محبت آمیز نامہ۔

نامۂ عمل۔ دیکھو نامۂ اعمال ۱؎

نامہ کھلا آنا۔ جب کسی عزیز کے مرنے کی خبر لکھ کر پردیس بھیجتے تو اس خط کو بند نہیں کرتے تھے۔ مکتوب الیہ خط دیکھتے ہی سمجھ جاتا تھا کہ کسی عزیز کی سُنائی آئی ہے۔

(غالبؔ) ؎
کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال
نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا

نامہ نگار۔ (ف) مذکر۔ خبر نویس۔ پرچہ نویس۔ ۲؎ (اردو) مضمون نگار کسی اخبار کا۔

نامہ و پیغام۔ (ف) مذکر۔ خط و کتابت۔ سلام پیام۔

نان۔ (ف) مونث۔ روٹی۔ بڑی۔ اور موٹی تنور کی روٹی۔

(امیرؔ) ؎
آسودہ خاک خوان فلک پر ہو میہماں
ہے ایک نان مہر سو وہ بھی جلی ہوئی

نان آبی۔ (ف) مونث۔ آبی نان۔

نان بائی۔ (ف) میں نان با۔ نان + با (خوربا) مذکر۔ روٹی سالن بیچنے والا۔ روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا۔ نان پاؤ۔ مذکر۔ ایک قسم کی موٹی خمیری روٹی۔

(رشکؔ) ؎
میرے کھانے سے کیوں فلک ہے کباب
پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں

نان پز۔ (ف) بفتح چہارم، مذکر۔ نان بائی۔

نان جویں۔ (ف) مونث۔ روکھی سوکھی۔ روٹی۔ غریبانہ کھانا۔ جو کی روٹی۔ دال دیا۔

نان خشک۔ مونث۔ روکھی سوکھی روٹی (فقرہ) اگر نان خشک اس سرکار میں میسر آئے اور کے کلیہ سے ہاتھ دھوئے نہ کھائے۔

نان خطائی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے بنائی جاتی ہے۔

نان خواہ۔ (ف) مونث۔ اجوائن۔

نان خورش۔ (ف) مونث۔ وہ چیز جس سے

ساتھ روٹی کھاتے ہیں۔

نانِ خورشید۔ (ف) مونث۔ قرصِ خورشید کا نان سے استعارہ کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو نعمت الوان۔

نانِ تُنکی۔ (ف) مونث۔ روٹی کھانا۔

(مصحفی) ؎

مثلِ مہِ نو ہاتھ مرا چرخ پر اب تک
خوگر نہ ہوا ہاتھ مرا نانِ تنکی پر

نانِ فروش۔ (ف) صفت۔ روٹی بیچنے والا۔

نانکار۔ (بر وزنِ جان دار) مونث۔ وہ اراضی جو بادشاہ کی طرف سے زمینداروں چودھریوں اور تعلق داروں کو بغرض گذر بسر دی جاتی ہے۔

(بحر) ؎

داغِ حسرت کے سوا کچھ نانکار اپنی نہیں
فقر و فاقے کا ملا قبضہ مری جاگیر میں

نان کے لئے مرنا۔ کھانے کو مقدم جاننا خواہ جان و مال و آبرو پر حرف کیوں نہ آئے۔

(آتش) ؎

نامرد اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے
وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے

نانِ نعمت۔ (کنایتہً) بڑی لذیذ نعمت۔

(شعور) ؎

ہیں داغِ جگر یہ نانِ نعمت
کریں منعمِ تکلف کی غذا نوش

نان و نفقہ دینا۔ گھربار کا خرچ دینا بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔

نان و نمک۔ مذکر (کنایتہً) معمولی غذا جس میں کوئی تکلف نہ ہو۔

(شعور) ؎

کھلاؤ جلد ہو موجود اب جو نان و نمک
نہ آئے بھوک میں خوش استانِ مرغ کباب

نانا۔ (ہ) مذکر۔ ماں کا باپ۔

نانا دادا۔ (کنایتہً) پُرکھا۔ گرو۔ اُستاد۔

(جان صاحب) ؎

میرے دیئے ہیں منہ کی بھی نانا دادا
سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے

دیکھو نانی۔

نانا۔ (ہ) ایک ظرف سے دوسرے میں ڈالنا۔

ناند۔ (ہ) (بر وزنِ چاند) مونث۔ بہت بڑا کونڈا مٹی کا بہت بڑا برتن۔

(غالب) ؎

ہے چار شنبہ آخر ماہِ صفر چلو
رکھ دیں چمن میں بھر کے مئے مشکبو کی ناند

ناندا۔ (ہ) مذکر۔ گملا۔

ناندھنا۔ (ہ) (بر وزنِ باندھنا) (عو) ۱ کوئی کام شروع کرنا۔

(رنگین) ؎

روشنی کو کہے فراش سے کل ناندھ رکھے
آج ہے وصل کی شب شمع کا گل باندھ رکھے

۲ چرخہ کو گردش دینا۔

۳ جال بننے کا کام شروع کرنا۔

۴ (کنایتہً) کسی افسانے یا داستان کا شروع کرنا۔

نانک۔ (ہ) مذکر۔ ایک مشہور خدا پرست درویش۔ کامل کا نام جو سکھوں کے فرقے کے بانی بابر بادشاہ کے عہد میں گزرے ہیں۔

نانک پنتھی۔ (ہ) مذکر۔ سکھ۔ نانک کا پیرو۔

نانک شاہی۔ مذکر۔ ۱ فقیروں کا ایک گروہ ۲ سکھوں کے وقت کا ایک سکہ جو پیسے کی جگہ چلتا تھا۔

ناںگا۔ (س۔ نون۔ دوم غنہ) مذکر۔ وہ قوم جو برہنہ زندگی بسر کرتی ہے (کنایتہً) وہ شخص جو

برہنہ زندگی بسر کرے۔

(امیر) ؎

جو آتا ہے وہاں سے چیتھڑا تن پر نہیں لاتا
عدم میں بھی الٰہی کیا کوئی نانگوں کی بستی ہے

نانگھنا۔ (ھ)۔ بروزن باندھنا۔ لکھنؤ پھاندنا۔ اس چیز سے گذر جانا۔ جو راہ گذر میں حائل ہو۔

(شاد) ؎

روکا ہزار ضبط دل دردمند نے
گردوں کو نانگھ پھاند کے نالہ نکل گیا

دہلی والے اس جگہ لانگنا۔ لانگھنا بولتے ہیں۔

نانھیال۔ (ھ) مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ لکھنؤ میں ننھیال ہے۔ اور مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس شہر میں مرزا کی ننھیال ہے۔ قصبات میں یہ لفظ مذکر مستعمل ہے۔

نانی۔ (ھ) مونث۔ ماں کی ماں۔ نانا کی بیوی۔ اس جگہ تعظیم اور پیار سے نانی اماں۔ نانی جان بھی مستعمل ہے۔

(منیر) ؎

اسی لڑکی نے ایک شب یہ کہا
نانی اماں ابھی سے سو رہیں کیا

نانی جی کا گھر۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ خالہ جی کا گھر ہے۔ دیکھو خالہ جی۔ مثال کے لئے دیکھو ناک پر کی مکھی۔

نانی کے آگے ننھیال کی بڑائی۔ نانی کے آگے ماموں کی باتیں۔ مثل اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار کے آگے ڈینگ مارے۔

نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے۔ مثل۔ خرچ کوئی کرے۔ نام کسی کا ہو۔

نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے۔ مثل۔ کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ۔ قصور کسی کا ذمہ کسی کے۔

نانی یاد آجانا۔ (کنایۃً) محنت کے کام میں گھبرا جانا۔

ناؤن۔ نائن۔ (ھ) لفظ اوّل بفتح واؤ۔ لفظ دوم بکسر ہمزہ ہے) مونث۔ نائی کی جورو۔ قصبات کی زبان ہے۔

ناؤ۔ (ھ)۔ بروزن غاؤ) مذکر۔ (گنوار) نائی حجام۔

ناورد۔ (ف)۔ بفتح سوم وسکون چہارم وپنجم) مونث۔ لڑائی۔ جنگ وجدل۔

ناوک۔ (ف) ۱۔ ناوہ کی تصغیر۔ ناوہ۔ ایک لکڑی بیچ سے خالی جس میں تیر رکھتے ہیں۔ مجازاً (تیر) مذکر۔ تیر۔ خدنگ۔

(امیر) ؎

اللہ ہی اس ابرو و مژگاں سے بچائے
یہ قہر کی تلوار وہ ناوک ہے بلا کا

ناوک انداز۔ ناوک زن۔ (ف) صفت تیر چلانے والا۔

ناوک بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر لگنا۔

(راسخ) ؎

جو ناوک بیٹھنے میں ہو جو تم فتنہ ہو اٹھنے میں
تو اس میں فرد ہوں یا وہ اس میں صورت دل ہوں

ناوک حسرت۔ (ف) حسرت کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔

(امیر) ؎

وہ نہا دھو کے جو پوشاک بدل کر بیٹھے
رشک سے ناوک حسرت تیرے دل پر بیٹھے

ناوک دل دوز۔ (ف) تیر دل میں گھس جانے والا۔

(داغ) ؎

عشوہ وہ ناوک دل دوز نہیں جس سے اماں
غمزہ وہ تیغ جہاں سوز نہیں جس کی پناہ

ناوک فگن۔ (ف) صفت۔ ناوک انداز۔

(اوج) ؎
زخمی ہوتے وہ ابروکماں دم بیکار
جفا پہ ویسے ناوک فگن ہوتے تیار

ناوکِ مژگاں۔ (ف) مذکر۔ مژگان کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔

(داغ) ؎
دل ناوکِ مژگاں تو جگر تیر مژہ ہے
اس تیر سے باہر ہوں نہ اس تیر سے باہر

ناوِل۔ (انگ) مذکر۔ وہ قصہ نثر میں لکھا ہوا جس میں واقعات خلاف قیاس نہ ہوں۔

ناؤ۔ (ف)۔ ناؤ۔ چھوٹی کشتی۔ سنسکرت میں نو) مونث کشتی۔ ڈونگی۔

(غالب) ؎
ناؤ بھر کے ہی پروئے گئے ہوں گے موتی
ورنہ کیوں لاتے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ (کنایۃً) اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی دولت مند بغیر داد و دہش و فیض و کرم اپنی نام وری چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا۔ دولت مند کو سخاوت کے بغیر نام وری حاصل نہیں ہوتی۔

(برق) ؎
ضروری ہے دریادلی بہر نام
کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں

ناودان۔ (ف) مذکر۔ پرنالہ۔ بدرو۔

(عاشق) ؎
اُمڈا یہ بحرِ اشک کہ دریا رواں ہوئے
قصرِ بدن میں دیدۂ تر ناوداں ہے

ناوِ عمر۔ (ف) مونث۔ ناؤ کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں۔

(رشک) ؎
جھوٹ سے سچ ہے کہ بیڑا پار ہوتا ہی نہیں
کثرتِ بہتاں سے ناوِ عمر طوفانی ہوئی

ناؤ کس نے ڈبوئی خواجہ خضر نے۔ ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ (مثل) اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رہبر اور رہنما ہی اُس کی خرابی اور نقصان کا باعث ہو یا جس شخص سے کسی کام کی اُمید ہو اُس سے اُسی کام میں نقصان پہونچے۔

(ذوق) ؎
وہ مثل ہے ناؤ کس نے ڈبوئی خضر نے
لے گیا خطِ ذقن دل کو سوگرداب کھینچ

(ہندی)
حسن رُخ کی بہار کھوتی ہے
ناؤ یہ خضر نے ڈبوتی ہے

ناؤ کنارے لگانا۔ ناؤ ساحل پر لگانا۔ مشکل آسان کرنا۔

ناؤ کنارے لگنا۔ لازم۔

ناؤ کھڑی ہونا۔ ناؤ کا ٹھہرنا۔

(شعور) ؎
بے سہارے نہیں ٹھہرا جاتا
گھاٹ ناؤ پر کھڑی ہوتی ہے

ناؤ کھینا۔ کشتی چلانا۔ (کنایۃً) کنبہ کا خرچ برداشت کرنا۔

ناؤ منجدھار میں پڑنا۔ (کنایۃً) معاملہ کا پیچ دار اور مشکل ہو جانا۔

ناؤ میں خاک اُڑانا۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغ گوئی سے۔

ناؤ نوش۔ دیکھو نائے۔

(داغ) ؎

کب تک حجاب آنکھ ملاؤ پیو پلاؤ
کیفیت انجمن میں ہے ناؤ نوش کی

ناہار - (ف - س) اصل میں ناآہار تھا۔ آہار۔ وہ شخص جس نے صبح کو کچھ نہ کھایا ہو۔ اب اس جگہ اردو میں نہار مستعمل ہے۔ دیکھو نہار۔

ناہر سانس - (ہ) مذکر۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سواری کے وقت اس کے منھ سے گھر گھر آواز نکلتی ہے۔

ناہرو - (ہ) مذکر۔ رشتہ کی بیماری۔ نہروا۔

ناہید - (ف) مونث۔ زہرہ۔ ستارہ جو تیسرے آسمان پر واقع ہے۔

نائی - (ہ) مذکر۔ حجام۔ موتراش۔ خلیفہ۔ قصبات کی زبان ہے

نائی کی برات میں سب ہی ٹھاکر۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں سب امتیازی ہوں۔ اور کام کرنے والا کوئی نہ ہو۔ اپنی قوم میں ہر کوئی ذی عزت ہے اپنے گھر میں سب عزت دار ہوتے ہیں۔

نائی نائی بال کتنے۔ ججمان جی آگے آتے ہیں۔ مثل۔ جب کوئی فوراً ہی سامنے ظاہر ہونے والی بات کی نسبت پوچھے۔ وہاں بولتے ہیں۔

نائے - (ف) مونث۔ بانسری۔ گلا۔ حلق۔

(رشک) ؎

ہے یہی کثرت تو ظرف بادہ بن جائے گا پیٹ
مے کشو نائے گلو بھیکے کی نے ہو جائے گی

ناؤ نوش۔ نائے و نوش - (ف) مرکب ہے۔ نائے سے۔ نوش۔ شراب سے مذکر۔ نغمہ سننا اور شراب پینا۔ (مجازاً) عشرت و طرب عیش و نشاط۔ رنگ رلیاں۔

(نواز تش) ؎

عیش کا انجمن میں جوش رہا
رات بھر خوب ناؤ نوش رہا

نائب - (ع) مذکر۔ مددگار۔ ماتحت۔ قائم مقام۔ مختار۔ وکیل۔ سفیر۔

نائب الرئیس۔ رئیس کا نائب (توبۃ النصوح) اسی طرح مولانا صاحب ادام اللہ فیوضہم۔ نائب الرئیس ہیں۔

نائرہ - (ع - بکسر سوم) مذکر۔ شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔

(قدر) ؎

جلسے ہوئے بجھنے لگا دائرہ
خرمن دولت میں پڑا نائرہ

نائیکا - (س - بکسر سوم) مونث۔ وہ عورت جس کے ماتحت چند نوچیاں ہوں۔

نائم - (ع) صفت۔ سونے والا۔ سوتا ہوا۔

نائن - (ہ) مونث۔ نائی کا مونث۔ دیکھو نادن۔

نایک - (ہ - بفتح سوم) مذکر ۱۔ سردار ۲۔ قافلہ سالار ۳۔ وہ شخص جو فن موسیقی میں استاد ہو۔

نب - (انگ - بالکسر) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ انگریزی قلم کی زبان جو لوہے یا فولاد کی ہوتی ہے۔

نبات - (ع - بفتح اول) مونث۔ بوٹی۔ گھاس۔ روئیدگی ۲ (ف) قند۔

(اختر دہلوی) ؎

دھوکے دلواتی ہے شیریں دہنی اے شاہ
کھلئے کھائیے مصری وہ نبات آپہونچی

نبات چنوانا - (عوام عورتوں کی زبانوں پر نوباتیں چنوانا ہے) مصری کی نو ڈلیاں جو عروس کے دونوں مونڈھوں۔ کہنیوں۔ گھٹنوں۔ پیٹھ اور ہاتھوں پر رکھ کر عین ریت رسم کے وقت دولھا کے منھ سے بغیر ہاتھ لگائے کھلواتی ہیں۔

نباتات ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دلی میں مونث۔ بنات کی جمع۔ روئیدگیاں۔ گھاس پات۔ ترکاریاں جیسے علم نباتات۔

نباتی ۔ (ف) صفت۔ گھاس پات کا۔ جڑی بوٹی کا۔ ۲ مذکر ایک قسم کا رنگ۔

نبّاش ۔ (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے) صفت۔ کفن چور۔

نبّاض ۔ (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے۔ صفت۔ نبض شناسی میں مہارت رکھنے والا۔

نبّاضی ۔ مونث۔ نبض شناسی۔

نباہ ۔ (ہ) بکسر اول۔ مذکر۔ کسی کام کو اس کی حد تک پہونچانا۔ انجام۔ گزارا۔ وفاداری۔
(ظفر) ؎
کیا ہم سے کیا نباہ کیا خوب
صد آفریں اُن کو واہ کیا خوب
مومن نے خلاف جمہور مونث کہا ہے ؎
میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کرکے
تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی

نباہ دینا ۔ گزار دینا۔ کسی کام کے ساتھ بسر کر دینا۔ انجام تک پہونچا دینا۔

نباہ کرنا ۔ گزارنا۔ وفاداری کرنا۔ کسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا جس طرح بسر ہو۔
(آتش) ؎
بتوں کے عشق میں لازم جگر ہے پتھر کا
وہ کیا بشر ہیں جو ان سے نباہ کرتے ہیں

نباہنا ۔ (ہ) کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام کو پہونچانا ؎
ایسے سے جو داغ نے نباہی
سچ ہے کہ یہ کام تھا اسی کا

نباہو ۔ (ہ) صفت۔ (دلی) وفادار۔ بسر کر دینے والا۔ نباہ دینے والا۔

نبائر ۔ (بفتح اول وکسر چہارم) نبیرہ کی جمع۔ یہ جمع عربی داں فارسیوں نے بنائی ہے۔

نبٹانا ۔ (ہ) بالکسر۔ فیصلہ کرنا۔ بھگتانا۔

نبٹاؤ ۔ (ہ) بالکسر۔ فیصلہ۔ بھگتانا۔ بے باق

نبٹنا۔ نبٹ جانا ۔ (ہ) بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) بے باق ہونا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا جھگڑا طے ہونا۔
۲ فیصلہ ہو جانا۔ ٹنٹا باقی نہ رہنا۔

نبختا ۔ (ہ) بکسر اول وفتح دوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبختی۔ عورتیں بے زاری ظاہر کرنے کے لئے۔ موا نگوڑا کی جگہ بولتی ہیں ؎
ایسا دیکھا نہیں کمبخت نبختا مقسوم
نوج ہو تیرا سالے جان کسی کا مقسوم
(جان صاحب) ؎
کیا نصیبن کا خصم نکلا ہے بھونڈا بدنصیب
وائے قسمت کھا نبختی کا نصیبا بدنصیب

نبرد ۔ (ف) بفتح اول دوم وسکون سوم۔ مونث۔ لڑائی۔ جنگ۔ رزم۔

نبرد آزما ۔ (ف) صفت۔ جنگی آدمی۔ جنگ آزمودہ۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔

نبردگاہ ۔ (ف) مونث۔ میدان جنگ۔ لڑائی کا کھیت۔

نبڑنا ۔ (ہ) بکسر اول وفتح دوم) (دلی) خرچ ہو جانا۔ نبٹ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ انجام کو پہونچ جانا۔ لکھنؤ میں اس جگہ نبڑ جانا مستعمل ہے۔
(آتش) ؎
فرقت کی شب میں نیت نے اپنی وفا نہ کی
قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا

نبض ۔ (ع) بالفتح) مونث۔ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی ہے جس سے انسان کی صحت اور مرض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ نبض کی رفتار دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک دودی دوسری نملی۔

(منیرؔ) ؎

دھواں دھار آج مستی مل کے ہر دم مسکراتے ہو
بجا ہے نبض دو دو دی سمجھے ہم موجِ تبسم کو

(منیرؔ) ؎

آتا ہے اک مسیح سلیماں سپاہ آج
نہ ملی نہ نبضِ جاں ہو کسی زیرِ دست کی

نبض اُبھرنا۔ نبض ڈوب کر پھر چلتی ہوئی محسوس ہونا۔

(رِندؔ) ؎

نبضِ مریض ڈوب کے اُبھری نہ شامِ غم
امیدِ دل نے زور لگایا تو کیا ہوا

نبض انتشار میں ہونا۔ نبض کا خلافِ قاعدہ چلنا حالتِ نزع میں۔

(بحرؔ) ؎

مریضِ عشق ہیں ڈھونڈھو نہ انتظامِ حواس
کہ نبض کو بھی یہاں انتشار میں دیکھا

نبض پر ہاتھ رکھنا۔ طبیب نبض دیکھنے کے لئے نبض پر ہاتھ رکھتے ہیں۔

(رِندؔ) ؎

کھل جائے گا احوال مرے دل کی جلن کا
کیوں نبض پہ تم ہاتھ مسیحا نہیں رکھتے

نبض پہچان لینا۔ (کنایۃً) حال دریافت کر لینا۔

(منیرؔ) ؎

کیا نبض کے پوچھتے ہو خبر حالِ زار کی
پہچان لو گے نبض اگر دل ہیں درد ہے

نبض چلنا۔ نبض کا حرکت کرنا۔

(شعورؔ) ؎

کسی کو موت کا شک ہو کسی کو سکتے کا
جو تیری نبض نہ اے کشتۂ عتاب چلے

نبض دکھانا۔ حکیم کو نبض دکھاتے ہیں۔

(رشکؔ) ؎

دکھائیں نبض کسے ہم کہ لادوا ہے مرض

نبض دیکھنا۔ طبیب کا بیمار کی نبض پر ہاتھ رکھ کر اس کی رفتار معلوم کرنا۔

(رشکؔ) ؎

تیری آنکھوں کی قسم جینے کی نبضیں چھٹ گئیں
حال سن کر نبض بیمارِ محبت دیکھ کر

۲۔ (کنایۃً) تاڑ لینا ؎

ہے فنِ شاعری بھی مسیحائی اے شعورؔ
نبضیں قلم کی اہلِ سخن دیکھ لیتے ہیں

نبض ڈوبنا۔ نبض کی رفتار مفقود ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو نبض اُبھرنا۔

نبض ساقط ہونا۔ نبضیں ساقط ہونا۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔

(نواب مرزا شوقؔ) ؎

دونوں آنکھوں سے نیل ڈھلتا ہے
نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے

نبض کا انتظام۔ نبض کی باقاعدہ رفتار۔

(شوقؔ قدوائی) ؎

وہ مجھ کو دیکھ کے کہتے اُٹھے یہ بالیں سے
کچھ اس کی نبض کا بگڑا سا انتظام ہے اب

نبض کی رفتار۔ نبض کی حرکت کا انداز۔

نبض نہ ملنا۔ نبضیں نہ ملنا۔ نبضوں کی حرکت کا نہ معلوم ہونا۔

(داغؔ) ؎

اب میرے عوض اُسے سنبھالو
ملتی نہیں نبضیں چارہ گر کی

(اوجؔ) ؎

کاوے سے عقلِ چرخ میں ہے دو جہان کی
ملتی نہیں مسیح کو نبض آسمان کی

نبضیں چھوٹنا۔ نبضیں چھٹنا۔ کنایہ ہے

نبضوں کی حرکت ساقط ہو جانے سے۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا۔

۲۔ رکنا، تھمنا، گھبرا جانا۔

(محسن) ؎

طبیب آئیں بالیں پہ تو دم گھٹیں
مری نبض دیکھیں تو نبضیں چھٹیں

نبل۔ (ھ) ۱۔ صفت۔ کمزور۔ ناطاقت۔ کمزور لکڑی کے واسطے بھی مستعمل ہے۔

۲۔ ناقص۔ خراب۔

۳۔ بے کس۔ بے یار۔ بے مددگار۔

نبوت۔ (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید واو) مونث۔ پیغمبری۔ رسالت۔ احکام الٰہی کا پہونچانا۔

(مسرور) ؎

دونوں عالم پہ مسلّم ہو گئی
خواجۂ عالم نبوت ہو گئی

نبولی۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ نیم کا پھل۔ نمکولی۔

نبوی۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) منسوب بہ نبی۔ نبی سے نسبت رکھنے والا۔

نبھاگا۔ (ھ۔ بکسر اول) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبھاگی۔ (ہندو) بدنصیب بدبخت۔

نبھانا۔ (ھ) (عم) نباہنا۔ باہم بسر کرنا۔ ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا۔

نبھاؤ۔ (ھ) مذکر (ہندو) گزارا۔ باہم بسر کرنا۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔

نبہرا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) (لکھنؤ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے نیب کے درخت ہوں۔

(رشک) ؎

اس قدر ہیں سرو قد جان جہاں کے نیم جاں
جل کے بیٹھے سب محل میں نبہرا ہو گیا

نبھنا۔ (ھ۔ بالکسر) ۱۔ خیریت سے رہنا۔ موافقت قائم رہنا۔ کسی کی زندگانی کا کسی کے ساتھ بسر ہونا۔

(رشک) ؎

پالکی اور جنازے میں نہیں ایسا فرق
جو نبھے گور تک لے دل وہ سواری رکھنا

؎

بوئے وفا بھی آئے تو ہوتا ہے دردِ سر
کیونکر نبھے گی اس بتِ نازک دماغ سے

نبی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خبر رساں۔ رسول۔ خبر پہونچانے والا۔ پیغمبر۔ اس کی جمع بالفتح آتی ہے۔

(حالی) ؎

وہ نبیوں میں اُمّی لقب پانے والا
مرادیں دلوں کی وہ بر لانے والا

نبی رسول کے فرق کے لئے۔ دیکھو رسول۔

نبی برحق۔ مذکر۔ سچا پیغمبر۔

نبی جی۔ نبی جی بھیجو۔ توتے کی صدا۔

(تنہا) ؎

بے سمجھ آدمی نہیں ہوتا
یوں نبی جی رٹا کرے توتا

نبی مرسل۔ (ف) مذکر۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو۔ وہ پیغمبر جس پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔

نبیذ۔ (ع۔ بروزن کریم) یہ لفظ عربی میں ذال منقوطہ سے ہے۔ فارسی شعرا نے دال مہملہ سے کر لیا۔ مگر فصحائے اردو کے نزدیک یہ تصرف درست نہیں) مونث۔

شراب۔ داغ نے دال مہملہ سے عید دید کے
قافیے میں کہا ہے ؎

زاہد خشک کے منھ میں بھی بھر آئے پانی
دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام نبید

نبیرہ۔ (ف۔ بروزن ہرلبیرہ) مذکر۔
۱۔ پوتا۔ بیٹے کا بیٹا۔
۲۔ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔

نبیڑنا۔ (ھ) (دہلی) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ بسر کرنا۔ گذارنا۔ طے کرنا۔ خالی کرنا۔
(ذوق) ؎

تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

نبیسہ۔ (ف۔ بروزن نبیرہ) مذکر۔ پوتا پرپوتا۔

نپا تلا۔ نپی تلی۔ (صفت) اول مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے۔ محدود۔

نپان۔ (ھ) مونث۔ ناپ۔ پیمائش۔

نپت۔ (ھ۔ بالفتح اول و دوم) مونث۔ ناپ۔ پیمائش۔

نپنت۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم) بیت کے معنی میں مستعمل تھا۔ اب متروک ہے۔

نپٹ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم۔
۱۔ محض۔ بالکل۔ نرا۔ سراسر۔ تمام۔ سرتاسر۔
۲۔ بہت پوری طرح سے۔

نپٹارا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ (عو) فیصلہ
(رضا) ؎

مرے اعمال کے دفتر کھلے میدان حشر میں
کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نپٹارا مقدر میں

نپٹانا۔ (ھ۔ بالکسر) مکمل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔

نپٹنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) ۱۔ لڑنا۔
(رضا) ؎

ہوئے ہیں یہ رندوں کی غیبت کی عادی
نپٹنا پڑا ہم کو اب شیخ جی سے

۲۔ طے ہونا۔
(ناظم) ؎

بڑی خوش ہوا زمان جوانی جو کٹ گیا
سودا جنوں کا چک گیا جھگڑا نپٹ گیا

نپنا۔ (ھ) بالفتح۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔

نت۔ (ھ) ۱۔ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بھمنت۔ لچکنت۔
۲۔ (بالکسر) (عو) ہمیشہ۔ سدا۔
(جان صاحب) ؎

گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں ہوا سرکار میں
بی اوجالی نت رہا اندھیر ہر دربار میں

اب تنہا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں متروک اور صرف۔ نت نیا۔ نت نئی ترکیب سے عورتوں کی زبانوں پر ہے۔

نت کھودنا نت پانی پینا۔ (ہندو۔ عو) روز مزدوری کرنا۔ روز کھانا۔ جتنا کمانا اتنا ہی کھا جانا۔

نت نیا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نت نئی۔ تازہ بہ تازہ وہ بات جو ہمیشہ نئی ہو۔ انوکھا۔ عجیب و غریب۔
(جرأت) ؎

قیس و فرہاد کو اس نے دکھائے دشت و کوہ
عشق ہم کو نت نیا اک کام فرماتا رہا

(بحر) ؎

مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں
روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی

نتائج - (ع - بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر - جمع نتیجہ کی -
نتنی - (ھ - بالفتح وکسر سوم) مونث - نواسی بیٹی کی بیٹی قصبات اور عوام کی زبان ہے -
نتھ - (ھ - بالفتح) مونث - ناک میں پہننے کے ایک زیور کا نام ۲ (کنایۃً) سہاگ - (فقرہ) خدا کرے تمھاری نتھ او چوڑیاں برقرار رہیں -
نتھ بڑھانا - نتھ اتارنا - نتھ کو اتار کر رکھنا -
نتھ چوڑی برقرار رہے - (دعا - عو) سہاگن ہے آباد رہے -
نتھا ہوا - صفت ۱ اونٹ یا بیل جس کے ناک میں رسی پڑی ہو ۲ وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو -
نتھارنا - (ھ - بکسر اول) پانی کو صاف کرنا - میل علحدہ کرنا - (ابن الوقت) اسلام نے خدا کی توحید کو بالکل نتھار دیا ہے - ع

دل میں کدورت آئے تو کیوں کر نتھارئے

نتھرا - (ھ - بالکسر) صفت - مذکر - مونث کے لئے نتھری - میل دور کیا ہوا - صاف -
نتھرنا - (ھ - بکسر اول وفتح دوم) نتھارنا کا لازم -
نتھنا - (ھ - بالفتح) مذکر - ناک کا سوراخ ۲ نا تھنا کا لازم -
نتھنوں کی پھڑک - نتھنے کا بار بار حرکت کرنا - معشوقوں کی شوخی کی علامت -
(عالی صاحب) سے

سو تو ان ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہے
اُس کے نتھنوں کی پھڑک ناک میں دم لاتی ہے

نتھنوں میں تیر دینا - (عو) کمال دق کرنا - بہت تنگ کرنا - ناک چنے چبوانا -
نتھنوں میں دم آجانا - دیکھو دم ناک میں -
نتھنوں میں دم کرنا - ناک میں دم کرنا - ستانا - نہایت تنگ کرنا -
نتھنوں میں دم ہونا - دیکھو دم ناک میں ہے - نہایت ایذا پہونچنا - خوب دق ہونا -
(آتش) سے

بوئے گل سے بد دماغ اس نازنیں کو جب بنا
اس قدر چھینکے کہ نتھنوں میں ہمارے دم ہوئے

نتھنے پھلانا - **نتھنے چڑھانا** - (کنایۃً) لال پیلا ہونا - تیوری چڑھانا - ناراض ہونا -
نتھنی - (ھ - بالفتح) مونث ۱ چھوٹی نتھ -
(راسخ) سے

چشم بد بیں میں ڈال دو تنکا
ناک میں نتھنی تم نے ڈالی ہے

۲ تلوار کے قبضے کی کڑی ۳ بیل کی ناک کی رسی -
نتھنی اتارنا - کنایۃً ازالہ بکر کرنا -
نتھنی اترنا - (کنایۃً) ۱ خاوند مر جانا - عورت کا بیوہ ہو جانا ۲ (کسبیوں کی اصطلاح) کنایۃً - کسی کا کنوارپن دور ہونا -
نتھی - (ھ - بالفتح وکسر دوم) مونث - کاغذ ٹانکنے کی ڈوری ۲ کاغذ کو اور کاغذوں کے ساتھ شامل کر دینا - ۳ شامل مسل - شامل ۴ وہ سب کاغذ جو ایک دھاگے میں پروئے ہوئے ہوں -
نتھی شدہ - (اصطلاح دفتر) صفت - منسلک - شامل -
نتھی کرنا ۱ منسلک کرنا ۲ کاغذ میں ڈورا ڈال کر دوسرا کاغذ شامل کرنا ۳ (کنایۃً) شامل کرنا -
نتیجہ - (ع - بروزن خلیفہ) مذکر ۱ حاصل - ماحصل - ۲ غرض مطلب ۳ اخیر - انجام - خاتمہ - انتہا ۴ پھل - ثمرہ (امیر) سے

وہ کہتے ہیں دو اور مجھ کو دعائیں
یہ سب گالیاں ہیں نتیجہ اسی کا

۵ (اصطلاح منطق) وہ قول جو صغرا و کبرا کے جزوں کو ملا کر لفظ مکرر (حد اوسط) کے نکال دینے سے حاصل ہوتا ہے -

نتیجہ دیکھنا ۔ ثمرہ پانا ۔ کئے کی سزا پانا ۔

(شعور) ؎

نشار قبر دکھانا نہ اے خدا ہم کو
یہیں نتیجۂ بوس و کنار دیکھ چکے

نتیجہ نکالنا ۔ ما حصل نکالنا ۔ خلاصہ اور لب لباب نکالنا ۔

نتیجہ نکلنا ۔ لازم (جلیل) ؎

آج تک کچھ نہ محبت کا نتیجہ نکلا
یارب اس نخل سے امید ثمر ہے کہ نہیں

نٹ ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ بازی گر ۔ قلا باز ۔ شعبدہ باز ۔ وہ لوگ جو ڈھول بجا کر بانس اور رسی پر چڑھکر تماشا دکھاتے ہیں ۔

(آتش) ؎

نہ بھول بیٹھ کے بالائے سرو اے قمری
چڑھے جو بانس کے اوپر یہ کام نٹ کا ہے

۲ ایک قوم کا نام ۳ ایک راگنی کا نام ۴ (کنایۃً) دغاباز

نٹ بدّھیا ۔ (ہ) مونث ۔ شعبدہ گری ۔

(بحر) ؎

اہل دنیا کی کرامت کو سمجھ نٹ بدھیا
دار پر منصور کرتا ہے تماشا جھوٹ سچ

نٹ کھٹ ۔ (ہ) صفت ۔ فتنہ پرداز ۔ شریر ۔ شوخ (نواب مرزا شوق) ؎

میں سمجھتی ہوں جو ارادہ ہے
ایک نٹ کھٹ حرام زادہ ہے

نٹ کھٹی ۔ (ہ) مونث ۱ عیاری ۔ شوخی چالاکی ۔ فریب ۲ دغابازی ۔ بد معاملگی ۳ دنگا ۔ شرارت (کرنا کے ساتھ)

نٹنی ۔ (ہ) مونث ۔ نٹ کی جورو ۔ وہ عورت جو شعبدہ باز ہو ۔

نٹوا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قوم جداگانہ ہے جو جامہ اور پگڑی پہن کر ناچتی پھرتی ہے ۔ نہایت نیچے درجے کا ناچنے والا لونڈا ۔

نِٹھلّا ۔ (ہ) بکسر اول و فتح دوم و تشدید لام ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے نٹھلی ۔ (ہندی) خالی ۔ بیکار ۔ بے شغل

نٹیا بالفتح و فتح سوم ، مذکر ۔ چھوٹے قد کا بیل ۔ چھوٹی قسم کا بیل

نثار ۔ (ع ۔ بکسر اول ۔ نچھاور کرنا ۔ کسی کے سر سے روپیہ یا نقدی بطور صدقہ نچھاور کرنا ۔ بضم اول وہ چیز جو نچھاور کی جائے ۔ اردو میں بکسر اول ہے) صفت ۱ صدقے ۔ قربان ۔ تصدق ۔ واری عاشق ۔ فریفتہ ۲ نچھاور ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

نثر بالفتح ۔ لغوی معنی پراگندہ ۔ بکھرا ہوا ، مونث ۔ وہ عبارت جو نظم نہ ہو ۔

(اسیر) ؎

نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق ہو گیا
نثر بھی ہم نے جو دیکھی تو مقفیٰ دیکھی

نثر عاری ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو عاری ۔

نثر مُرَجَّز ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو مُرَجَّز

نج ۔ (ہ) ذاتی ۔ خاص ۔ گھر کا ۔ خانگی ۔ وہ چیز جو کسی کی ذات سے تعلق رکھے ۲ ذاتی دفتر یا مکان کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے کچہری میں فرصت نہیں ہے نج پر آنا ۔

نج کا کام ۔ ذاتی کام ۔

نج کا نوکر ۔ ملازم خاص ۔ گھر کا ملازم ۔

نجابت ۔ (ع ۔ بفتح اول و چہارم) مونث ۔ شرافت ۔ اصالت ۔

نجات ۔ (ع ۔ بفتح اول صحیح) مونث ۔ رہائی ۔ چھٹکارا ۔ برئیت ۔ (پانا ۔ دینا ۔ ملنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) میں نے تمہاری بدولت بڑے عذاب سے نجات پائی ۔

(ناسخ) ؎

اے اجل دی تو نے بارِ جسم سے آ کر نجات
کب سے میری پشت پر یہ خاک کا پشتارہ تھا

(ناسخ) ؎

صدمۂ صبح سے نجات ملی
مر گئی مجھکو بے خبر شب وصل

(ناسخ) ؎

نجات ہوگی عذاب حساب سے مجھ کو
جو پہلے روز قیامت مرا حساب ہوا

نجار - (ع - بالفتح وتشدید دوم - نسبت کا صیغہ نجر - بالفتح لکڑی چھیلنا) مذکر - بڑھئی - مستری - نجاری (ع) مونث - بڑھئی کا کام - نجار کا پیشہ -

نجاست - (ع - بفتح اول وچہارم صحیح بکسر اول غلط) مونث - گندگی - ناپاکی - پیلا -

نجانے - صحیح املا نہ جانے ہے - دیکھو نہ کے تحت میں -

نجبا - (ع - بضم اول وفتح دوم) مذکر - نجیب کی جمع شریف لوگ -

نجد - (ع - بالفتح) مذکر - اونچی زمین - عرب کا ایک مشہور شہر جس سے فرقہ وہابیہ کی ابتدا ہوئی -

نجدی - نجد کا رہنے والا - دیکھو شیخ نجدی -

نجس - (ع) صفت - گندہ - ناپاک - پلید

نجس پانی - (مو) (کنایۃً) شراب -

نجس العین - (ع) صفت - وہ چیز جس کا ہر جزو نجس ہو - جس کا کھانا پینا - چھونا - لگانا - ناجائز ہو -

نجف - (ع) مذکر - عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؓ کا مزار ہے - اس کو تعظیماً نجف اشرف بھی کہتے ہیں -

نجم - (ع - بالفتح) مذکر - ستارہ - سیارہ - تارہ -

(اکبر) ؎

اے صنم مذکور تیرا کیا کہ تیرے عشق میں
نجم طالع بھی مرا مثل زحل ہندو ہوا

نجم الہند - ایک قسم کا خطاب -

نجوم - (ع - بضم اول ودوم) مذکر - ۱ نجم کی جمع - ستارے - سیارے ۲ جوتش - ستاروں کا علم - جیسے علم نجوم -

نجومی - صفت - علم نجوم جاننے والا - جوتشی -

نجھول - (ہ - بکسر اول وضم دوم) صفت - وہ چال جس میں سوار کو دھکا نہ محسوس ہو -

(منیر) ؎

کبھی نہ ہم سکے دن رات میں کی بیٹھی
جو فیل چرخ چلے اس طرح کی چال نجھول

۲ وہ شے جس میں جھول نہ ہو -

نجیب - (ع) مذکر ۱ بزرگ - شریف - بھلا مانس -

نجیب الطرفین - (ع) صفت - جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اصل نسل سے شریف صحیح النسب ہو (فقرہ) آخر کار ایک رئیس نجیب الطرفین کے صاحبزادے سے نسبت قرار پائی ہے -

نچا کھچا - (ہ) صفت - مذکر - مونث کے لئے نچی کھچی - نچا ہوا اور کھینچے پڑا ہوا -

(شاد) ؎

حضور قیس ہیں کر جنوں میں کیا جائیں
قبائے تن ہے سراپا نچی کھچی افسوس

نچان - (ہ) مونث (ہندو) نشیب - ڈھال ہندی میں تذکیر کے ساتھ ہے -

نچا مارنا - (کنایۃً) دق کر دینا - ستا مارنا - ادھر سے ادھر پھرانا -

نچانا - (ہ) ۱ ناچ کرانا - رقص کرانا - کدوانا ۲ (کنایۃً) ستانا - دق کرنا - ناک میں دم کرنا -

نچڑنا - (ہ - بکسر اول وفتح دوم - اردو میں بضم دوم ہے) ۱ ٹپکنا - قطرہ قطرہ گرنا ۲ دلبنے یا بھینچنے سے عرق نکلنا - ۳ (کنایۃً) دبلا ہونا - لاغر ہونا -

نچڑوانا - (ہ - بکسر اول وفتح دوم اردو میں بضم دوم ہے) نچوڑنا کا متعدی المتعدی -

نچلا - (ہ - بالکسر) صفت - مذکر - مونث کے لئے نچلی - خاموش - چپ چاپ - ساکت - وہ شخص جس کے ہاتھ پاؤں بغیر کسی شرارت کے حرکت نہ کریں -

نچلا بیٹھنا - اس طرح بیٹھنا کہ ہاتھ پاؤں حرکات ناشائستہ سے باز رہیں (امیر) ؎

نچلے بیٹھے رہو قدموں پہ پڑا رہنے دو
دیکھو اچھا نہیں اے جان اٹھانا دل کا

نچلا رہنا - انسانیت سے رہنا - شائستگی سے رہنا - حرکات ناشائستہ نہ کرنا -

(صبا) ؎

نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز
نمرے کی لے نہ اونٹ بے مہار روز

نُچنا - نچ جانا (ھ - بالضم) نوچا جانا - کھسوٹا جانا ۲ پھٹنا - (فقرہ) یہ کپڑا نچا ہوا ہے -

نچنت - (ھ - بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت فارغ - بے فکر - بے پروا - مطمئن -

(منیر) ؎

در دولت جب نظر آیا
فکر دنیا سے ہوگیا وہ نچنت

(ہونا کے ساتھ)

نچنیا - (ھ - بفتح اول و دوم و سکون نون و فتح یا) مذکر ناچنے والا لڑکا - زنانہ - زنخا -

نچوانا - (ھ) ۱ (بالفتح) ناچنا کا متعدی المتعدی - ۲ (بالضم) نوچنا کا متعدی المتعدی -

نچوائی - (ھ - بالفتح) مونث - ناچنے کی اجرت -

نچوڑ - (ھ - بکسر اول و ضم دوم) مذکر ۱ رس - افشرہ - فشردہ ۲ (مجازاً) لب لباب - ست - عطر - جوہر - خلاصہ - نتیجہ حاصل - (منیر) ؎

جیب اور آستیں سے رونے کا کام گزرا
سارا نچوڑ اب تو دامن پہ آرہا ہے

نچوڑنا - (ھ - بکسر اول و ضم دوم) دبا کر عرق یا پانی نکالنا - دبانا - سونتنا -

(ناسخ) ؎

پڑھ چکے زاہد نمازیں مینھ برستا ہی نہیں
دامن تر اب تو اے ساقی نچوڑا چاہیئے

۲ چوس لینا - خون پینا - کسی کو نثار دینے کے لئے - ایذا اور تکلیف دینا -

(ذوق) ؎

دل میں تھے قطرۂ خون چند سو مانند انار
نہ رہے وہ بھی جو الفت نے نچوڑا ہم کو

۳ (کنایۃً) لاغر کر دینا - خشک کر دینا)

(امیر) ؎

غم نے تیرے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک
رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں

۴ (کنایۃً) کچھ باقی نہ چھوڑنا - مفلس کر دینا ۵ دبا کر لہو نکالنا -

(امیر) ؎

ہے تشنگی وہی غم الفت کی آج تک
سب اپنا نچوڑ کے میں نے پلا دیا

نچویّا - (ھ - بالفتح و فتح سوم و تشدید چہارم) صفت رقاص

نچھاور - (ھ - بکسر اول و فتح پنجم) مذکر ۱ نثار - اُتارا ۲ وہ نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی کے اوپر سے بطور صدقہ بکھیری جائے

(اختر شاہ اودھ) ؎

واری دلوائیے نچھاور
انعام میں لونگی جھولی بھر کر

نچھاور اتارنا - نچھاور کرنا - وارنا - تصدق کرنا - بکھیرنا - نثار کرنا -

(داغ) ؎

ہونٹوں پہ زباں پھیرتے تھے غصے کے ملتے
تارے فلک دوں نے نچھاور میں اتلے

نچھتّر - (ھ - بکسر اول و فتح دوم و تشدید چہارم مفتوح) مذکر ۱ ستارہ ۲ (مجازاً) - طالع یا راس کا حصہ -

نُحاس - (ع - بضم اول) مذکر - تانبا - مس -

نحافت - (ع - بفتح اول و چہارم) مونث - دبلاپن - لاغری - ناتوانی -

(امیر) ؎

شان پیدا ہوئی ہے عشق میں عنقا کی
جو رہے تیری نزاکت کا نحافت میری

نحر - (ع - بالفتح) مذکر - اونٹ کا ذبح کرنا -

نحس - (ع - بالفتح) صفت - منحوس - نامبارک -

نحس ستارے ۔ منحوس ستارے ۔ زحل اور مریخ سے مراد ہوتی ہے ۔

(ناظم) ؎

دن پھرے اب تو وہ حسرت کے نظارے گزرے
ٹل گیا ایک قمر نحس ستارے گزرے

نحس قدم ۔ صفت ۔ وہ جس کا آنا منحوس ہو ۔

(جان صاحب) ؎

یہ نگوڑے نحس قدمے جب سے آئے ہیں چار
جوتیاں چٹخاتے بیچارے ہیں پیدل اور سوار

نحسین فلک ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) زحل و مریخ ۔

نحل ۔ (ع) بالفتح ، مونث ۔ شہد کی مکھی ۔ بھاں کی مکھی

نحن اقرب ۔ (ع) اشارہ ہے آیۂ نحن اقرب الیہ من حبل الورید کا ۔ ہم رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں ۔

(محسن) ؎

آنکھوں کو تلاش جلوۂ رب
کانوں میں صدائے نحن اقرب

نحو ۔ (ع) مذکر ۱ طور طریق ۔ ڈھنگ ۔ راہ ۔ رستہ ۔ مثال کے لئے دیکھو محویت ۲ مونث ۔ وہ علم جس میں کلمات کو جوڑنا کھولنا ۔ اور ان کا باہمی تعلق یعنی ترکیب معلوم ہو ۔ جملوں کا علم ۔

(مصرع)

صرف آتی ہے نہ بے عقل کو نحو آتی ہے

نحوست ۔ (ع) بضم اول و دوم و فتح سین ۔ صحیح و بفتح اول غلط) مونث ۔ بدنصیبی ۔ کم بختی ۔ منحوس ہونا ۔

(داغ) ؎

چھٹ گئی بدلی فلک پر اڑ گئی باد بہار
توبہ کرتے ہی ہمارے یہ نحوست چھا گئی

نحیف ۔ (ع) بر وزن کریم) صفت ۔ دبلا ۔ پتلا ۔ لاغر کمزور ۔

نخ ۔ (ف) مونث ۔ کچا ریشم ۔ ریشم کا تار یا سوت ۔ پتنگ کی ڈور ۔

نخاس ۔ (ع ۔ صیغۂ نسبت) مذکر ۔ بازار بردہ فروشی ۔ چارپایوں کی خرید و فروخت کی جگہ ۔ ترکی میں وہ بازار جہاں گھوڑے بکتے ہیں)

نخاس بھیجنا ۔ بازار میں بیچنے کو بھیجنا ۔

نخاس کی گھوڑی ۔ مونث ۱ (عم) (کنایۃً) کسبی رنڈی ۔ فاحشہ ۔ قحبہ ۔

نخاس والی ۔ مونث ۔ بازاری عورت ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ کسبی ۔

(جان صاحب) ؎

منہ زرد سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں
ان کا ہی میں نام ہی جینا نکل گیا

نخالص ۔ صفت (عم) خالص ۔ بے ملاؤ ۔

نخچیر ۔ (ف) بالفتح ۔ بر وزن زنجیر) مذکر ۱ شکار ۔ صید ۔

(ذوق) ؎

جو ہے خدنگ کا تیرے نشانہ چشم حسود
تو ہے تفنگ کا تیرے دل عدو نخچیر

۲ مارا ہوا شکار ۔ شکار کیا ہوا جانور ۔

(غالب) ؎

تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں
کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا

نخرا ۔ نخرہ ۔ مذکر ۱ عورتوں اور معشوقوں کے حرکات و سکنات ناز ۲ بحیثیت اطلاق اس کا ان حرکات و سکنات پر ہوتا ہے جو چالاکی ۔ مکر ۔ حیلے ۔ بہانے اور بناوٹ سے ہوں ۔

(شوق) ؎

پڑا ہو گا کسی کونے میں جا پہچان کر لے جا
مرا دل وہ مرا دل وہ نیا نخرا نکالا ہے

نخرہ بگھارنا ۔ (کنایۃً) حیلہ کرنا ۔ بہانہ کرنا ۔

نخرا تلا ۔ مذکر ۔ ناز و نخرہ ۔ لاڈ پیار ۔ ناز و کرشمہ

(شوق) ؎

جیتے رہیئے کہ اس میں مریئے آپ
نخرہ تلا ذرا نہ کیجئے آپ

نخرا کرنا ۔ نخرا لانا ۔ ناز اور لاڈ کرنا ۔ چوچلا دکھانا ۔

(جان صاحب) ؎

میں تو تڑپی تم نہ آئے رات بھر
یہ کہاں کا آپ نے نخرا کیا

نخرا نکالنا۔ لاڈ نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔

(قدر) ؎

اب نہ چلے گا حیلہ حوالہ وصل میں اچھا نخرا نکالا
وعدوں میں تم نے دن بھر ٹالا باتوں میں ساری رات گزاری

نخرے باز۔ صفت۔ نخرا کرنے والا۔ بات بات میں غمزہ کرنے والی۔

نخرے بازی۔ مونث۔ نخرا کرنا۔ نخرے بگھارنا ناز کرنا۔ چوچلے دکھانا۔

نخرے پیٹی۔ صفت۔ مونث۔ نخرے باز۔ وہ عورت جو اپنے غرور میں آپ مری جائے۔

نخرے میں آجانا۔ مغرور ہو جانا۔ (ایامی) آزاد کی ایسی ناداں نہ تھی کہ میاں کو فرماں بردار دیکھ کر نخرے میں آجاتی۔

نخست۔ (ف۔ بضم اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) صفت پہلا۔

نخستیں۔ (ف) صفت پہلا۔

نخشب (ف) مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم مقنع نے چاہ نخشب سے ایک چاند بنا کر نکالا تھا۔ جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا۔ چار فرسنگ تک اس کی روشنی پہونچتی تھی۔

(قدر) ؎

مہ سیماب داغ قلب مضطر
لحد عاشق کی نخشب کا کنواں ہے

نخل۔ (ع۔ میں درخت خرما فارسیوں نے یہ مطلق درخت کے معنوں میں استعمال کیا) مذکر۔ کھجور کا درخت ہر ایک درخت کو بھی کہتے ہیں۔

(امیر) ؎

پھولے گا اور کب جو نہ پھولے گا آج کل
اے نخل عمر دن تو یہی ہیں بہار کے

۲ قامت۔ قد۔ اور تمنا وغیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔

(عاشق) ؎

یاد آتا ہے لپٹ جانا گلے محبوب کے
نخل قد یار سے کیا عشق پیچاں چٹ گیا

(امیر) ؎

اے دل مایوس بے برگی سے افسردہ نہ ہو
لائے گا نخل تمنا بار قیصر باغ میں

(امانت) ع

نخل قامت میں دو پستاں کے ثمر ہیں یکتا

نخل بند۔ (ف۔ بر وزن نقش بند، مذکر) ۱ باغباں۔ مالی ۲ موم کے درخت بنانے والا۔

نخل بند کاف و نون۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے۔

نخل تابوت۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آرائش جو مردے کے تابوت پر کی جاتی ہے۔

نخلستان۔ (ف) مذکر۔ کھجور کے درختوں کا جنگل وہ میدان جس میں سرسبز درخت لہلہاتے ہوں۔

نخل طور۔ (ف) مذکر۔ وہ درخت جس پر حضرت موسیٰؑ کو انوار الٰہی نظر آئے تھے۔

نخل ماتم۔ (ف) مذکر۔ بیری۔

(صبا) ؎

ہائے وہ خوش قد پے گلگشت اب نہیں آتا
نخل ماتم ہے ہر اک سرو گلستاں آج کل

۲ نخل تابوت۔

نخل مریم۔ (ف) مذکر۔ وہ سوکھا ہوا کھجور کا درخت جس کے نیچے حضرت مریمؑ بر وقت تولد حضرت عیسیٰؑ کے بیٹھی تھیں اور ان کی برکت سے وہ درخت سرسبز و تازہ ہو گیا۔

نخل مومی۔ (ف) مذکر۔ وہ درخت جو موم سے بناتے ہیں۔

(قدر) ؎

ہے یہی آتش گل تیز اک دن سُننا
نخل موسیٰ کی طرح جائے گا یہ نخل پگھل

نخوت ۔ (ع) بالکسر) مونث ۔ گھمنڈ ۔ غرور ۔ خودبینی (
اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے ۔

(بحر) ؎
وہ کیا دن تھے اے دل تجھے یاد ہے کچھ
وہ میری خوشامد وہ نخوت کسی کی

نخوت سے بھرا ہونا ۔ پُر از غرور و تکبر ہونا ۔

؎
کعبہ نہ ہے فساد سے خالی نہ بت کدہ
نخوت سے ایک شیخ و برہمن بھرے ہوئے

نخوت کی ہوا بھرنا ۔ کمال مغرور ہونا ۔

(ناظم) ؎
رفتہ رفتہ ہوئی ان کو یہ جوانی کی امنگ
سر میں نخوت کی ہوا بھر گئی اللہ رے ترنگ

نخود ۔ (ف) بفتح اول و واؤ غیر ملفوظ) مذکر ۔ چنا ۔
نخوداب ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت
اور چنے کی دال سے تیار کیا جاتا ہے ۔
نخیں ۔ مونث ۔ (ع) کانچ یا لاکھ کی تیلی پتلی چوڑیاں
نِدا ۔ (ع) مونث ۔ آواز ۔ صدا ۔

(ناسخ) ؎
جو کعبہ سے باہر میں آنے لگی
ندا مجھ کو اُس دم یہ ہاتف نے دی

ندائیہ ۔ وہ جملہ جس میں ندا کا حرف ہو ۔
نَدارَد ۔ (ف) صفت ۔ کورا ۔ خالی ۔ نہیں ۔ غیر حاضر
نیست ۔

(راسخ) ؎
اظہار کیا ہے اک بار شفاعت اس نزاکت پر
ترے حرف کرم کا میم نقطہ سے ہے ندارد کا

ندارد کرنا ۔ کسی حق کو چھوڑنا ۔ کسی چیز کو نیست
کر دینا ۔

ندارد ہونا ۔ لازم ۔

(اوج) ؎
حضور تیغ ہوئی صورت جفا غائب
ہوا جو فرق ندارد تو دست و پا غائب

نَدّاف ۔ (ع) مذکر ۔ روئی دُھنکنے والا ۔ دُھنیا ۔
نَدّافی ۔ مونث ۔ دھنکنے کا کام ۔ روئی دُھننے کا پیشہ ۔
نَدامَت ۔ (ع) بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط) مونث
شرمندگی ۔ پشیمانی ۔
ندامت زدہ ۔ (ف) صفت ۔ پشیماں
نِدران ۔ (ھ) آخرکار ۔ بعد میں ۔ پیچھے ۔ اب
متروک ہے ۔
نُدرَت ۔ (ع) مونث ۔ نادر پن ۔ کمیابی ۔ کمی ۔ بھدگی
انوکھاپن ۔
(فقرہ) اس کلام میں ندرت پائی جاتی ہے ۔
ندرودھ ۔ مذکر ۔ نیلوفر کی جڑ ۔
نُدَما ۔ (ع) بضم اول و فتح دوم) مذکر ۔ ندیم کی جمع ۔
مصاحب لوگ ۔ جلیس ۔
نَدوَلا ۔ (ھ) بفتح اول و ضم دوم) مذکر ۔ چھوٹی ناند
چھوٹا کونڈا ۔ لکھنؤ میں نندولا (نون دوم مفتوح) ہے ۔
ندی ۔ نَدّی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا دریا ۔ جو بارش
کے زمانہ میں طغیانی کرے ۔

(داغ) ؎
جو آنسو نہ رُکتے تو آتا ہی طوفاں
یہ ندی یہ نالے ہمیں روکتے ہیں

ندی اُترنا ۔ ندی کا پانی کم ہو جانا ۔

(رند) ؎
بہے کب تلک چشم تر جائے گی
یہ ندی چڑھی ہے اتر جائے گی

ندی چڑھنا ۔ ندی کا پانی معمولی حد سے بڑھنا ۔
ندیاں ۔ مونث ۔ ندی کی جمع ۔

(جان صاحب) ؎

میرے دیدے ہیں سمندر کے بھی نانا دادا
سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے

نَدیدہ - (ف) - بفتح اول و کسر دوم) صفت - نہ دیکھا ہوا (۲) (اردو) لالچی - وہ شخص جس نے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو - اور کسی کو کھاتے دیکھ کر گھورے (۳) (اردو) کمال خواہش مند -

(رشک) ؎

ندیدے وصل کے ہم سے نہ دیکھے ہونگے کہیں
لگی رہی ترے آنے کے انتظار میں روح

معانی ۲ - ۳ میں صفت مذکر ہے - مونث کے لیے ندیدی -

نَدیم - (ع) صفت - ہم نشین - ساتھی - دوست ندما، جمع -

نِڈَر - (ہ) - بکسر اول وفتح دوم) صفت - بے خوف آدمی - جو نہ ڈرے - بے باک - دیدہ دلیر - جری - بہادر -

(مصحفی) ؎

میرے منہ سے کچھ اب نکلتا ہے
ہوگئے ہو نڈر ادھر دیکھو

نِڈری آنکھیں صفت - وہ آنکھیں جن میں خوف اور ڈر نہ ہو -

(شاد) ؎

کچھ نہیں خوف خدا دیدہ درائی دیکھیے
ڈریئے اے شاد بتوں کی نڈری آنکھوں سے

نِڈھال - (ہ) - بکسر اول) صفت - سست - تھکا ماندہ - ضعیف و ناتواں - بے حس و حرکت - مضمحل - ضعف کی وجہ سے مضمحل -

(رند) ؎

کسی کی ابروئے خم دار نے ہلاک کیا
نہ پوچھو کون سی تلوار سے نڈھال ہوا

نَذر - (ع) - بالفتح - عہد کرنا - اپنے اوپر کوئی چیز واجب کر لینا - مجازاً بمعنی پیش کش) مونث - منت - چڑھاوا مثال کے لئے دیکھو نذر ماننا -

(۲) نیاز و فاتحہ (۳) تحفہ جو بڑے مرتبے والے کی خدمت میں پیش کیا جائے - اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے -

(فقرہ) میں یہ کتاب آپ کے نذر کرتا ہوں -

؎

غالب اگر سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں
حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی

نذر پکڑنا - ہدیۃً دینا - پیش کش کرنا -

(انشا) ؎

کیا اُن سے ملوں عید کے دن نذر پکڑ کر
ہوں سامنے اک بچۂ جن نذر پکڑ کر

اب قلیل الاستعمال ہے -

نذر چڑھانا - کوئی چیز بطور چڑھاوے کے قبر پر چڑھانا

(صبا) ؎

علم ہے ہجر کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے
چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اُس کے بازو کو

نذر دکھانا - نذر دکھلانا - نقدی ہاتھ یا رومال پر رکھ کر بوقت ملاقات کسی حاکم یا رئیس کے روبرو پیش کرنا

(سحر) ؎

کیا نذر یار کو شب وصلت دکھائیے
ٹھیرے جو دل تو داغ محبت دکھلائیے

نذر دینا - بطور تحفہ کسی بڑے کے سامنے پیش کرنا - نقدی یا اور کسی شے کا -

(۲) کسی کو رتبہ میں اپنے سے بڑا ماننا -

(امیر) ؎

قید ہو کر ترے گیسو میں یہ رتبہ پایا
نذر دی قیس نے لا کر ہمیں زنجیر اپنی

(۳) (کنایۃً) رشوت دینا (۴) فاتحہ کرنا -

(انیس) ؎

کس کو ہے نظر تشنہ دہانی پہ ہماری
دیگا نہ کوئی نذر بھی پانی پہ ہماری

نذر کا پنجہ چڑھانا - علم پر منت پوری ہونے کے لیے پنجہ چڑھاتے ہیں -
(صبا) ؎

علم ہے ہجر کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے
چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اس کے بازو کو

نذر کرنا - پیش کرنا - بھینٹ دینا -
(ناسخ) ؎

کر چکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں کی نیاز
کوہ پہ سر کو بھی چل کر نذر خارا کیجیے

۲ رشوت دینا - پوجنا ۳ حوالہ کرنا - سپرد کرنا -
؎

مستحق گوہر رشک اپنا جو میں نذر کروں
تو وہ خوش ہو کے کہے مجھ سے رلا دیجیے

نذر گزراننا - نقدی پیش کرنا - کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے -

نذر ماننا - نقدی پیش کرنا کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے - ۲ واجب گرداننا -
(رشک) ؎

پاؤں تصویر اس کی تو ارژنگ تک صدقے کروں
میں تو کیا بہزاد کی یہ نذر تھی مانی ہوئی

نذر و نیاز - مونث - درود و فاتحہ (کرنا کے ساتھ) ۲ وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے
(بہار عشق) ؎

جب نکلنے لگی مری آواز
لگے سب گھر میں کرنے نذر و نیاز

نذر دینا گزراننا ۱ تحفہ پیش کرنا ۲ (کنایۃً) رشوت دینا -

نذر ہے - حاضر ہے موجود ہے - نثار ہے -

نذرانہ - (عربی میں نذر اور فارسی میں پیش کش ہے) مذکر بھینٹ - تحفہ - ہدیہ - وہ چیز جو پیش کش کے طور پر دی جائے
(منیر) ؎

بوسہ بھی تو دو کھلکے گزک لخت جگر کی
یوں ہضم نہ ہوگا کبھی نذرانہ ہمارا

نذریں گزرنا - نقدی پیش ہونا - کسی بڑے کے سامنے (اس وقت) باجے بجنے لگے نذریں گزرنی شروع ہوئیں -

نذریں ہونا - منتیں مانی جانا -
(تعشق) ؎

ہر دم دعائیں احمد ثانی کے واسطے
نذریں ہوئی تھیں ان کی جوانی کے واسطے

نذیر - (ع) صفت - مذکر ۱ ڈرانے والا ۲ پیغمبر صاحب کا نام بھی ہے -

نر - (ف - سنسکرت - نر - مرد - ناری - عورت) مادہ کا مقابل

نر گاؤ - (ف) مذکر - بیل - گائے کا نر -

نر مادگی - مونث - پٹی کا ہک اور حلقہ قفل کی جھڑ - ۲ کواڑ یا صندوق کا قبضہ - باز و -

نر مادہ - نر مادین - طبلہ کا دایاں اور بایاں -

نر میش - (ف) مذکر - مینڈھا - دنبہ -

نرینہ - (ف) بروزن سفینہ - نر کا مزید علیہ (صفت نر) جیسے فرزند نرینہ -

نر - (س) - بالکسر - نہیں (مرکبات میں مستعمل ہے -

نراس - (ہ - نر - آس) (ہندو) مونث - مایوسی ناامیدی -

نراسا - (ہ) صفت - مذکر - مونث کے لئے نراسی - (ہندو) مایوس -
(انیس) ع

اس طرف سے وہ پریشان نراسے بھی بڑھے

نربل - (ہ) (ہندو) صفت - کمزور - لاغر - ناتوان - کم طاقت - لکھنو میں اس جگہ نبل ہے -

نرمل - (ہ) صفت (ہندو) صاف - شفاف - بے کدورت -

نرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نری ۱ صرف۔ فقط۔ اکیلا۔ تنہا (بنات النعش) مجھ کو اور میری ماں کو پرورش کیا مگر نرے حق پرورش سے یہ لازم نہیں آتا کہ میں ایسی ذلت اور مصیبت میں رکھی جاؤں ۲ خالص۔ بے میل۔

(امیر) ؎

اس سنگ طور کے ہیں نرے سنگ ہی نہیں
زاہد کدھر خیال ہے نورِ خدا تو دیکھ

۳ سراسر۔ بالکل۔ پورا۔ (بنات النعش) یہ گاؤں والے نرے اجڈ اور اکھڑ۔ اور بے سلیقہ کیوں ہوتے ہیں۔

نرالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نرالی۔ ۱ انوکھا۔ سب سے الگ۔ سب سے جدا۔

(رشید) ؎

اک نرالے شہر میں بانکے مکیں پیدا ہوئے
ہر گھڑی تیغ و سپر لے کے دمکاتے ہو گیا

۲ جدا۔ علیحدہ۔

(مومن) ؎

چاہتا ہوں کہ دل اس تنگ قبا سے پھٹ جائے
میرے ناصح کا ہے دنیا سے نرالا اخلاص

نرالاپن۔ مذکر۔ انوکھاپن۔

نرانا۔ (ھ) نرائی کرنا۔ باغ اور کھیت سے خودرو گھاس پھوس نکالنا۔

نرائی۔ (ھ) مونث۔ پاک کرنا باغ اور کھیت کا خودرو گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے (کرنا کے ساتھ)

نربسی۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ جدوار۔ ایک دوا کا نام۔

نرخ۔ (ف) بالکسر۔ مذکر۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ شرح در۔

(صبا) ؎

زوال حسن نے سودائے زلف کو کھویا
بڑھا خط آپ کا تو نرخ مشک ناب بڑھا

نرخ بڑھنا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔

نرخ توڑنا۔ بھاؤ گھٹانا۔

(عاشق) ؎

قیمت لعل لب سے دلبر توڑ
دانت دکھلا کے نرخ گوہر توڑ

نرخ تیز ہونا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔

(منیر) ؎

قیمت یوسف سے بیعانہ ہے ہر بت کا سوا
حسن کا ہے نرخ ان روزوں سر بازار تیز

نرخ چڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔

نرخ بڑھنا۔ نرخ تیز ہونا۔ (فقرہ) قحط پڑگیا۔ اناج کا نرخ چڑھ گیا۔

نرخ گھٹانا۔ متعدی۔

نرخ گھٹنا۔ بھاؤ کم ہونا۔

(راسخ) ؎

نعش دشمن کو نہ یوں تلوؤں سے مل
دیکھ ظالم نرخ پامالی گھٹا

نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔

نرخ نامہ۔ (ف) مذکر۔ فہرست نرخ۔ بازار کے نرخ کی فہرست۔

نرخرا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ٹینٹوا۔ حلقوم۔

نرخرا بولنا۔ مرتے وقت حلق سے آواز نکلنا۔ گھرا لگنا۔

نرد۔ (ف) بالفتح۔ اس کا موجد اردشیر بابر تھا۔ اس ایجاد کی وجہ سے اس کا نام نردشیر ہو گیا) مونث۔ چوسر کی گوٹ ۲ ایک بازی کا نام جسے تختہ نرد بھی کہتے ہیں۔ (معنی نمبر۱ میں) اٹھنا۔ مارنا۔ مرنا۔ پٹنا۔ پیٹنا کے ساتھ۔

(ذوق) ؎

شش جہت پر ہے جو غالب تراسرپنجۂ امن
فتنہ کو اٹھنے میں جوں نرد ہے کیا کیا شش و پنج

(امیر) ؎

چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا
چوپڑ میں جنگ جو چھوٹ گیا نرد مر گئی

نردبان ۔ ف ۔ تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۔ سیڑھی
زینہ ۔

(ظفر) ؎

بن جاتے عشق مجازی کے پاس بھی عاشق
جو یہ نہ بام حقیقت کا نردباں ہوتا

(آتش) ؎

دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مراد کی
ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی

ترجیح تانیث کو ہے۔

نرس ۔ (انگ ۔ بالفتح) مونث ۔ دایہ ۔ دودھ پلانے والی ۔ تیمار داری کرنے والی عورت ۔

نرسل ۔ (ہ ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر (دہلی) ۔ نرکل

نرسنگا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ ۔ بگل ترئی ۔

نرسنگھ ۔ (س) مذکر ۱ وشنو کا چوتھا اوتار ۔ جس کا سر شیر کا سا ہوتا ہے ۲ شہ زور آدمی ۔ بہادر آدمی ۳ موٹا ۔ بیر

نرسوں ۔ (ہ) مونث ۔ پرسوں کے بعد کا دن ۔ پرسوں کے قبل کا دن ۔

نرغا ۔ نرغہ ۔ (فارسی میں نرگ ۔ بالفتح تھا) مذکر ۱ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے ۲ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ ہجوم ۔ ذکرنا ۔ ہونا کے ساتھ ۳ مشکل ۔ دقت ۔ دشواری (فقرہ) نرغے میں جان ہے ۔

نرغا کرنا ۔ گھیرنا ۔ احاطہ کرنا ۔ چاروں طرف سے گھیر لینا

نرغے میں آجانا ۔ مصیبت میں پھنس جانا ۔ آفت میں مبتلا ہو جانا ۔ چاروں طرف سے گھر جانا ۔

نرغے میں ڈالنا ۔ مصیبت میں پھنسا دینا ۔

(رند) ؎

عشق ابرو نے مجھے ڈال دیا نرغے میں
جس طرف دیکھتا ہوں مار ہے گھواروں کی

نرغا ہونا ۔ چاروں طرف سے غنیموں میں گھیرا جانا ۔

(آتش) ؎

گرچہ پیش طاق ابروئے صنم گیسو نہیں
کعبہ پر نرغہ ہوا ہے لشکر کفار کا

نرکل ۔ (س ۔ بالفتح و ضم سوم) مذکر (لکھنؤ) نرسل نے
(فقرہ) یورپ میں نرکل بہت پیدا ہوتا ہے ۔

نرگس ۔ (ف ۔ بالفتح و کسر سوم ۔ اصل میں یہ لفظ یونانی زبان کا ہے) مونث ۱ ایک قسم کا درخت ۔ اور اس کے پھول کا نام ۲ شعرا چشم معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں ۔

(ناسخ) ؎

گرے تھے ایک دن دو چار آنسو چشم جاناں سے
بجائے سبزہ نرگس پھولتی ہے میرے مدفن پر

شعراء نے بیمار ۔ رنجور ۔ طناز ۔ فتان ۔ جادو ۔ نیم خواب ۔ وغیرہ بطور صفات استعمال کئے ہیں اور مراد معشوق کی مست آنکھ سے لیتے ہیں ۔

(ناظم) ؎

صورت نرگس بیمار ہوا ہوں بیمار
استخوانوں میں اثر کر گئی بالکل تپ جار

(رند) ؎

آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے
فتنہ چونکے نرگس جادو کہیں بیدار ہو

(ناظم) ؎

ہو پریشان اگر زلف پریشاں دیکھے
سخت حیراں ہو جو وہ نرگس فتاں دیکھے

نرگستان ۔ (ف) مذکر ۔ وہ مقام جہاں بہت سے نرگس کے درخت ہوں ۔

(عاشق) ؎

تیری زلفوں پر لگی رہتی ہے خوش چشموں کی آنکھ
سنبلستان ملاحت نرگستاں ہو گیا

نرگس شہلا ۔ (ف) مونث ۔ وہ نرگس جس میں بجائے زردی کے سیاہی ہو ۔ اور انسان کی آنکھ سے بہت مشابہ ہو

(ناظم) ؎ پتی پتی پہ نظر کی تہ و بالا ہم نے
آنکھ ڈالی طرف نرگس شہلا ہم نے

نرگسی ۔ (ف) صفت ۱ نرگس سے نسبت رکھنے والا ۲ نرگس سے مشابہ ۔
(ناظم) ؎
نرگسی آنکھ سے ہو دیدۂ نرگس حیراں
سامنے گیسوئے پیچاں کے ہے سنبل پیچاں
نرگسی پلاؤ ۔ مذکر ۔ پلاؤ میں اُبلے ہوئے انڈوں کو کوفتوں میں رکھ دیتے اور اُس کو نرگسی پلاؤ کہتے ہیں ۔
نرگسی کباب ۔ مذکر ۔ بیضۂ مُرغ کا پوست دور کر کے قیمہ کے ساتھ لپیٹ کر جو کباب پکائے جاتے ہیں ۔ ان کو نرگسی کباب کہتے ہیں ۔
(آتش) ؎
وہی دے گا کبابِ نرگسی بھی
جو دیتا ہے شرابِ ارغوانی
نرم ۔ (ف) بالفتح ۔ صفت ۱ ملائم ۲ گُدگُدا ۳ پلپلا ۴ لوچ دار ۵ ڈھیلا ۶ سست ۔ کاہل ۷ مدھم ۔ دھیما ۔ ۸ آسان ۔ سہل ۹ ہلکا ۔ سبک ۔ لطیف ۱۰ متحمل ۔ حلیم بردبار ۱۱ نازک ۱۲ غصّہ دھیما ہو جانے کے لئے بھی مستعمل ہے ۔ (امیر) ؎
ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے میرے تیور
اختلاط یہ لگا کہنے کہ آنکلے کدھر
نرماہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ ملائمت ۔ نرمی ۔
(امیر) ؎
طرفہ چہرے پہ لطافت سنہری رنگت
دست افشار طلا سے بھی سوا نرماہٹ
نرما نرمی ۔ (ع) مونث ۔ آہستگی کسی معاملے میں ۔
نرم آواز ۔ ملائم اور مہین آواز ۔ باریک آواز ۔
نرمانا ۔ نرم کرنا ۔ دھیما کرنا ۔ ملائم کرنا ۔
نرم باتیں ۔ نرم بولی ۔ (ناظم) ؎
نرم باتیں جو سنیں اس نے ہوا دل یہ نہال
کھل گیا گل کی طرح دور ہوا خار ملال
نرم بولی ۔ ایسی بولی جس میں سے عاجزی اور خاکساری شیریں سخنی ظاہر ہو ۔
(امیر) ؎
وہ عجب عالم ہے اس کا وضع سادی شکل بھولی ہے
کبھی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے
نرم چارا ۔ مذکر ۔ ملائم خوراک ۔ زود ہضم کھانا ۔
نرم خو ۔ (ف) صفت ۔ پسندیدہ خو ۔ نیک مزاج ۔
نرم دل ۔ صفت ۔ رحم دل ۔ موم دل کا ۔
نرم رَو ۔ (ف) صفت ۔ گرم رو کا مقابل ۔
نرم روی ۔ (ف) مونث ۔ تیز روی کا مقابل ۔
نرم زبان ۔ (ف) صفت ۔ ملائم باتیں کرنے والا آدمی ۔
نرم کرنا ۔ ملائم کرنا ۔ دھیما کرنا ۔
نرم کوس ۔ مذکر ۔ دو میل سے کچھ کم فاصلہ کے واسطے مستعمل ہے ۔
نرم گرم ۔ (ف) صفت ۔ سخت سُست ۔ بُرا بھلا ۔
(فقرہ) مہذب ملکوں میں نرم گرم پہلے سے دیکھ لیتے ہیں ۔
نرم گرم اُٹھانا ۔ نرم گرم سہنا ۔ بُری بھلی بات کی برداشت کرنا ؎
باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم
کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی
۲ تجربہ کار ہونا ۔
نرم لگام ۔ (ف) صفت ۔ فرماں بردار گھوڑا ۔ جو باگ کے اشارے پر چلے ۔
نرمی ۔ (ف) مونث ۱ ملائمت ۔ نازکی ۔ نزاکت ۲ دھیما پن ۳ مہربانی ۔ شفقت ۔ رحم دلی ۴ آہستگی ۵ پلپلا پن ۶ سبکی ۔ لطافت ۔ ہلکا پن ۷ سہولت ۔ آسانی ۸ بُردباری برداشت ۔ سہار ۔ تحمّل ۔
نرمہ ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم ۔ مذکر ۔ کان کی لَو ۔
نرئی ۔ (ھ) بفتح اول ودوم وکسر ہمزہ ۔ مونث ۔ ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں اُگتی ہے ۔ اکثر پرند اس میں انڈے دیتے ہیں ۲ وہ حصّہ شاخ کا جو جَو یا گیہوں کی بالی کے ساتھ ہوتا ہے ۔

نزی ۔ مونث ۔ ۱؎ بکری یا بھیڑ کا رنگا ہوا چمڑا جس سے جوتیاں بناتے ہیں ۔ (قصبات کی زبان ہے) (فقرہ) یہ جادہ جا لینا لینا جانتے نہ پائیے ۔ نزی کے جوتے کا چور ہے ۲؎ دھنّو ۔ گلے کی نلی ۔

نزیتہ ۔ دیکھو نز ۔

نزار ۔ (ف) ۔ بفتح اول ۔ صفت ۔ لاغر ۔ دبلا ۔ کمزور ۔ نازک ۔ مفلس ۔ قلاش ۔

(اوج) ؎

سرگرم نالہ بلبل طبع نزار ہے

گلچین بوستانِ خون بے قرار ہے

نزاع ۔ (ع) ۔ بکسر اول ۔ مونث ۔ جھگڑا ۔ تکرار ۔ تنازع ۔ فساد ۔ (امیر) ؎

ایک مسجد ایک سجدہ ایک معبود ایک خلق

کیوں نزاعیں تم میں لے گبرو مسلماں ہو گئیں

نزاع لفظی ۔ (ف) ۔ مونث ۔ لفظوں پر جھگڑا ۔ زبانی بحث و تکرار ۔

نزاکت ۔ (ف) ۔ بفتح اول و چہارم ۔ یہ مصدر فارسیوں نے نازک سے بنا کر معانی ذیل میں استعمال کیا ۔ باریکی ۔ پاکیزگی ۔ نازک مزاجی کا اظہار ۔ لطافت ۔ نازکی ۔ مونث ۔ نازک ہونا ۔ نازک پن ۔

(مومن) ؎

اب اغیار سے انتہا پائی ہے کیوں

نزاکت بس اے نازنیں ہو چکی

۲؎ باریکی ۔ خوبی ۔ لطف ۔ نفاست ۔

(راسخ) ؎

نزاکت دیکھنا معنی عیاں ہیں حرف لفظوں سے

بیاض گردن جاناں ورق ہے میرے دیواں کا

۳؎ کمزوری ۔ ناتوانی ۴؎ نازک مزاجی ۔

نزاہت ۔ (ع) ۔ بفتح اول و چہارم ۔ مونث ۔ پاکیزگی ۔ پاکی ۔ عیب سے پاک ہونا ۔

نزد ۔ (ف) ۔ بالفتح صحیح صاحب مؤید و کشف نے بالکسر لکھا ہے ۱؎ قریب ۔ پاس ۔ نزدیک ۔

(اوج) ؎

کندی تو کہہ رہا تھا یہاں شہ کا حال زار

واں نزد ابن سعد گیا شمر نابکار

نزدات ۔ مونث ۔ بقیہ مطالبہ ۔ اہل حساب کی اصطلاح ہے ۔

نزدیک ۔ (ف) ۔ ۱؎ قریب ۔ پاس (فقرہ) وہ تمہارے نزدیک ہیں میں دور ۲؎ رائے میں ۔ سمجھ میں ۔ (فقرہ) میرے نزدیک یہ اصول غلط ہے ۳؎ بمعنی وقت اب غیر فصیح سمجھا جاتا ہے ۔

(امیر) ؎

نزدیک وصل دل ربا دل کو تسلی ہے بجا

لنگر سفینہ کو ہوا پہنچا اگر ساحل کے پاس

نزدیک آ پہونچنا ۔ قریب آ جانا ۔

(ناسخ) ؎

وصل میں صبح جو آ پہونچی ہے ناسخ نزدیک

آہوں کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب

نزدیک بیں ۔ (ف) ۔ صفت ۔ پاس کی چیز دکھانے والا ۔ پاس کی چیز دیکھنے والا ۔

نزدیک پھٹکنا ۔ قریب آنا ۔

(آتش) ؎

عجب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی

خوشی پھٹکتی نہیں اس دیار کے نزدیک

نزدیک جانا ۔ قریب جانا ۔ پاس جانا ۔

نزدیک ہونا ۔ قریب ہونا ۔

(ناسخ) ؎

یاد ہے رات کو تم ہوتے تھے تم سے نزدیک

دور سے کرتے تھے اے جان اشارے دن کو

نزدیکی ۔ مونث ۔ پاس ۔ قربت ۔

نزع ۔ (ع) ۔ بالفتح ۔ مونث ۔ جاں کنی ۔ جان کھنچنا ۔ دم ٹوٹنا ۔

نزلہ ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ زکام ۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اترتا ہے ۔

نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد ۔ (ف) مثل مصیبت ہمیشہ کمزور ہی پر آتی ہے ۔ کمزور کی ہر جگہ خرابی ہے ۔

نزلہ گرنا ۔ ١ نزلہ کا کسی خاص عضو پر حملہ کرنا ۔ (فقرہ) دھوپ میں جو واپس آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہو گیا ۲ (کنایۃً) آفت آنا ۔ شامت آنا (داغ) ؎

بزم سے گلدستہ سب اٹھوا لیئے
داغ کا نزلہ گل تر پر گرا

نزول ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) ١ اترنا ۲ منزل ، مذکر ١ اترنا ۔ فروکش ہونا ۲ نازل ہونا قرآن کا ۔

(عاشق) ؎

جتنا گھٹایا رُخ کو تیرے بڑھ گیا فروغ
مصحف کی جس طرح ہوئی شہرت نزول سے

۳ آنکھ کی بیماری کا نام ۔ وہ پانی جو آنکھوں میں آجاتا ہے اور جس سے بصارت جاتی رہتی ہے ۴ وہ پانی جو فوطوں میں آجاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے ۵ مونث ۔ سرکاری زمین ۔ ضبط کی ہوئی زمین ۔

(رشک) ؎

چھنیں گے ایک دن اے منعمو قصور محل
مکان یوں لیے ہیں نزول کی باتیں

٦ مذکر ۔ شاہی لشکر کا فروکش ہونا ۔

نزول اجلال ۔ مذکر ۔ بڑے مرتبے والے کا آنا ۔

(صبا) ؎

آپ فرمائیں جو اے یار نزول اجلال
لیلۃ القدر ہو بندے کے یہاں آج کی رات

نزول وحی ۔ مذکر ۔ وحی آنا ۔ (ایامی) پیغمبر صاحب نزول وحی سے بیس برس تک زندہ رہے ۔

نزول کرنا ۔ (آنکھوں کے لئے) آشوب چشم میں مبتلا کرنا ۔

(اشرف) ؎

آنکھیں نزول کیں مری یار کے انتظار نے
دل جو بنا تو ہو گیا چھن کے مکان آرزو

نزولی ۔ (ع) شاہی فوج و لشکر کا پڑاؤ ، صفت و محکمہ نزول کا ۔ وہ چیز جو ضبط ہو جائے ۔

نزہت ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم) مونث ۔ بے عیب ہونا ۔ پاکیزگی ۔ تر و تازہ ہونا ۔

نزہت خاطر ۔ (ف) مونث ۔ خوش دلی ۔ انبساط خاطر

نزہت گاہ ۔ نزہت کدہ ۔ اول مونث ۔ دوم مذکر پاکیزہ جگہ ۔ سرسبز اور تر و تازہ مقام ۔ سیر اور تماشے کا مقام ۔

نزیل ۔ (ع ۔ بروزن امیر) صفت ۔ مہمان ۔ مسافر ۔ پردیسی ۔ جو کسی سرا وغیرہ میں جا کر اترے ۔

نژاد ۔ (ف ۔ بروزن نشاط) مونث اصل ۔ نسل ۔ نسب

(اوج) ؎

شہید ہو چکے جب سرورِ رسول نژاد
تو ابن سعد کو پہونچا یہ حکم ابن زیاد

نژند ۔ (ف ۔ بالفتح اول و دوم) صفت ۔ سرنگوں ۔ غمگین ۔ خفا ۔ پست ۔ خوار ۔ (میر) ؎

سارے عالم سے کرے ہے کج روی چرخ نژند
قافیہ ہے تنگ از بس امن کی راہیں ہیں بند

نس ۔ (ہ ۔ بالفتح) مونث ۔ رگ ۔

(صبا) ؎

باغ میں روئیں جو ہم بے دُرِ دندانِ یار
برگ گل آب گہر اک ایک نس میں کھینچ لے

نسا جال ۔ مذکر ١ وہ جگہ جہاں بہت سے رگیں جمع ہوں ۔ رگوں کا مجموعہ ۲ (کنایۃً) بڑا جال ۔ جس سے نکلنا دشوار ہو

(شاد) ؎

غم زلف سے جی ہے جنجال میں
سراپا پھنسا ہوں نسا جال میں

نس بھڑک جانا ۔ کسی رگ پہ صدمہ پہنچ جانا ۔

نس دار ۔ بہت رگوں والا ۔ گیلا ۔

نس کٹا - صفت - مذکر - خواجہ سرا - ہیجڑا - زنخا - زنانہ

(جان صاحب) سے

فولاد خاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے
آیا نہ جب سے نس کٹا جو ہمارے پاس

نس کا مرنا - رگ کا کمزور ہونا - پٹھے کا کمزور ہونا -

نساب - (ع) مذکر - علم انساب کا جاننے والا -

نساج - (ع) مذکر - جلاہا - دروغ گو - سخن ساز -

نسا ذرا - (ع) مذکر - سبز رنگ کا کبوتر جس کے دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں -

نساء - (ع - امراۃ کی جمع خلاف قیاس) مونث - عورتیں بیویاں -

نسب - (ع) مذکر - نسل - اصل - سلسلۂ خاندان -

(مومن) سے

ہے تابع فرمان عجم ان کا عرب ان کا
عالم پہ ہے روشن حسب ان کا نسب ان کا

نسب ملنا - شجرہ ملنا -

(راسخ) سے

ہوں وہ مے خوار مرا نام رہے گا پس مرگ
مری مٹی سے ملے گا نسب جام شراب

نسب نامہ - (ف) مذکر - شجرۂ خاندان - کرسی نامہ -

نسب نما - (ع) مذکر علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے ہیں -

نسبی - (ع) صفت - نسب سے منسوب - خاندانی -

نسبت - (ع) کسی چیز کی طرف منسوب ہونا - فارسیوں نے لگاؤ - مناسبت - علاقہ کے معانی میں استعمال کیا، مونث (۱) لگاؤ - تعلق - علاقہ - واسطہ -

(غالب) سے

گو واں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں
کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی

(۲) مناسبت - مطابقت - مشابہت -

(داغ) سے

اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت
ہوں لاکھ زمانہ میں اگر رشک قمر اور

(۳) منگنی - منگنی کا پیام - (نسیم) سے

صحبت ہے برابری میں زیبا
نسبت ہے برادری میں زیبا

(۴) بابت - (داغ) سے

ہر اک سے پوچھتے ہیں میری نسبت وہ قیامت میں
ہوا سارا جہاں اُس کی طرف تم بھی اُدھر کیا ہے

نسبت آنا - بات آنا - شادی کا پیغام آنا -

نسبت اضافی - (ف) دیکھو اضافی -

نسبت ٹھیرنا - بات ٹھیرنا -

(جان صاحب) سے

سمدھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری
بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری

نسبت دینا - تشبیہ دینا - نظیر دینا - تعلق ظاہر کرنا -

(ناسخ) سے

دی لب ساقی سے جو نسبت مے گلرنگ کو
رشک سے دنیا میں غائب آب حیواں ہو گیا

نسبت رکھنا - تعلق رکھنا - لگاؤ رکھنا -

نسبت کرنا - منگنی کرنا - منسوب کرنا -

نسبت ناتا - مذکر - شادی بیاہ - رشتہ داری -

(مراۃ العروس) خدا خدا کر کے نسبت ناتا ٹھہرا تو ایسی جگہ کہ یہاں ماں بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں -

نسبت ہونا - (۱) تعلق ہونا - مطابقت ہونا - مناسبت ہونا - مشابہت ہونا - (راسخ) سے

ہمارے ساتھ ہے غیروں سے تم کو یہ نسبت
ہمارے پیارے ہو تم وہ تمہارے پیارے ہیں

(۲) منگنی ہونا - بات ٹھہرنا -

نسبتی - صفت - رشتہ دار - قرابتی - نسبت رکھنے والا -

نسبتی بھائی - مذکر - (۱) بہنوئی - دولھا بھائی (۲) سالا - جورو کا بھائی -

نِستارا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر (ہندی) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ پُرانی زبان ہے اور اب متروک ہے۔

نَسترَن۔ نسترون (ف) مونث۔ سیوتی۔ سیوتی کا پھول

نستعلیق۔ (ع۔ دیکھو خط نستعلیق) مذکر۔ فارسی کا خط جو نہایت خوبصورت صاف اور واضح ہوتا ہے ۲ صفت۔ مہذب۔ متین۔

نسخ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ کیدت۔ منسوخ کرنا ۲ ایک مشہور خط کا نام۔ دیکھو خط نسخ ۳ (ع بالضم اول و فتح دوم) نسخہ کی جمع

نسخہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) ۱ کتاب جس سے نقل کریں۔ کتاب۔ جلد۔ اسناد (فقرہ) ایک نسخہ نورالافات کا میرے پاس ہے ۲ (اصلاح طب) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوائیں وزن اور ترکیب استعمال لکھ کر بیمار کو دیتے ہیں۔

(امیر) ؎

ہوں وہ مریض غم جو بدلتا ہے روز غم
ٹھہرا مرا مزاج بھی نسخہ طبیب کا

۳ ترکیب۔ ڈھنگ۔ چٹکلا۔ ٹٹکا۔

اک نیا نسخہ کا نوں لوں دل پر جو برستے
صفحہ پر سیم کے نکھیں بہے آب زر سے

۴ (کنایۃً) ادنیٰ درجہ کا آدمی۔

نسخہ باندھنا۔ دوائیاں دینا۔ عطار کا لکھے ہوئے کاغذ کے مطابق ادویات کا پڑیوں میں باندھ دینا۔

(شعور) ؎

حق میں عاشق کے کہا شوخ نے عطار سے یہ
باندھ دے زہر بھی گر نسخہ بیمار بندھے

نسخہ بندھنا۔ لازم۔

نسخہ لکھنا۔ پرچہ پر ادویات تحریر کرنا۔

نسر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل کی قسم سے ہے۔ گدھ۔

نسر طائر۔ (ف۔ لفظی معنی اُڑتا ہوا گدھ) مذکر۔ ستاروں کے ایک گچھے کا نام جس کی شکل اس گدھ سے مشابہ ہے جو پر پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اڑتا ہو۔

(ناسخ) ؎

اور طائر سے یہ ہوتی عرش پر وازی کہاں
نسر طائر خط مرا اس ماہ کو لے کر گیا

نسر واقع۔ (ف۔ لفظی معنی اترنے والا گدھ) مذکر۔ قطب جنوبی کی طرف ایک روشن ستارے کا نام۔ اس کی شکل دو ہم پہلو ستاروں سے مل کر ایسی ہوگئی ہے کہ گویا گدھ اوپر سے نیچے اتر رہا ہے۔ اس کو نسر تیر خ اور نسر فلک بھی کہتے ہیں۔

(رشک) ؎

تا بہ مرغان چمن کا جب خیال آیا مجھے
نسر واقع نسر طائر کے برابر ہوگیا

نَسرِین۔ (ف۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے) مونث سیوتی کا درخت۔ سیوتی کا پھول۔ ایک قسم کا سفید پھول کا گلاب۔ اردو میں بالفتح ہے۔

نسرین بدن۔ نسرین تن۔ نسرین رخ۔ (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔

نسق۔ (ع۔ عربی میں بالفتح مصدر ہے اور نسق بفتح اول و دوم اس سے اسم ہے) فارسیوں نے بفتح اول و دوم معانی ذیل میں استعمال کیا۔ قاعدہ۔ روش۔ بندوبست۔ ترتیب۔ بندوبست۔ نظام۔ دستور۔ روش۔

(امیر) ؎

دل میں رہا نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبط شوق
یہ شہر جب تمام لٹا تب نسق ہو

نسل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ آل اولاد۔ اس بچے۔ خاندان۔ اصل۔ مولف کی رائے میں خاندان [illegible] پدری اور جدّی اولاد کے واسطے ہوتا ہے۔ اور [illegible] پوتیاں شامل ہیں لیکن نواسے اور پر نواسے [illegible]

(رشک) ؎

اس کم آزاری پر اس غربت پہ [illegible]
نسل دنیا میں نہ رہنے دی غریب [illegible]

نسل بڑھانا۔ نسل میں اضافہ کرنا۔ نسل بڑھانا [illegible]

نسل دار۔ صفت۔ اصیل۔ اچھی نسل کا۔ قوم دار

نسلاً بعدَ نسل۔ (ع) پشت بہ پشت (ایامی)، انگریزی پنشن تھی وہ ساہوکار کے قبضہ میں نسلاً بعد نسل۔ بطناً بعد بطن کے لئے منتقل کر دی گئی۔

نسناس۔ (ع بالفتح، مذکر۔ بن مانس۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے۔

نسوار۔ (ف) مونث۔ (ہندو) ناس۔ نُہاس۔ سونگھنے کا پسا ہوا تمباکو۔

نسواں۔ (ع۔ بالکسر دیکھو نساء) مونث۔ مستورات عورتیں۔

نسوانی۔ (ع) صفت۔ عورتوں سے منسوب۔ جیسے نسوانی امراض۔

نسوت۔ (ف بالکسر اول وضم دوم۔ واؤ مجہول) صفت صاف۔ نتھرا ہوا۔

(اوج) ؎

عجب مذاق ملاوت ہے خوش بیانی میں
پڑے ہیں قند کے ٹکڑے نسوت پانی میں

۲ خالص۔ جس میں کسی چیز کی آمیزش نہ ہو۔ ۳ تیلا شورہ جس میں نام کو بو نہ ہو۔ معانی نمبر ۱-۲ میں بیشتر۔ پانی۔ خون اور تیل کے صفات میں مستعمل ہے۔

نسوڑھیا۔ (ہ۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم بحروف) صفت۔ منحوس۔

نسیاً منسیاً۔ (ع) تلفظ نسْ یَمْ مَنْ سِی یا، فراموش۔ بالکل بھولا ہوا۔ از یاد رفتہ۔

نسیان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بھول چوک۔ بھول جانا۔ (منیر) ؎

ابروئے یار دیکھ کے اب بھولنا محال
بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا

نسیم۔ (ع۔ بروزن کریم۔ نسائم جمع) مونث۔ ٹھنڈی ہوا آہستہ چلنے والی خوش بودار ہوا۔ (برق) ؎

جھونکوں سے لال لال ترے گال ہو گئے
غازہ نسیم چہرۂ نازک پہ مل گئی

نسیم سحر۔ نسیم سحری۔ (ع) مونث۔ صبح کی ہوا۔ باد صبا۔ پچھلی رات کی ہوا۔ (داغ) ؎

مژدہ اے شوق کہ کچھ خوش خبری آتی ہے
جھومتی آج نسیم سحری آتی ہے

نسینی۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم وسکون سوم وکسر چہارم) مونث۔ لکڑی کی سیڑھی۔

نسیہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ اُدھار۔ قرض۔ وام۔ جو نقد نہ ہو۔ (قدر) ؎

دل میں سوچے کہ کون ٹھوکریں کھائے
کون نسیہ پر اپنا نقد گنوائے

نشا۔ (ع۔ بالفتح وفتح حرف سوم) الف کے بعد ہمزہ لکھنا غلط ہے۔ الف پر ہمزہ لکھنا اس غرض سے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے مضائقہ نہیں ہے۔ عربی میں بمعنی پیدا کرنا نئے سرے سے پیدا ہونا۔ مجازاً بمعنی جہان دنیا عالم مستعمل ہے ۲ فارسیوں نے بمعنی اس کیفیت کے استعمال کیا جو شراب یا دیگر مسکرات کے استعمال سے ہوتی ہے اردو میں اس معنی میں املا نشہ ہے۔

نشاتین۔ (ع۔ بروزن کعبتین) مذکر۔ دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت۔ (اوج) ؎

شہرہ ہے نشاتین میں اس کارزار کا
موج شراب کام کرے ذوالفقار کا

نشا خاطر۔ (عو) مونث۔ دلجمعی۔ اطمینان۔ تسلی۔ خاطر جمعی (بحر) ؎

تیر کے پھلنے کی نشا خاطر
شاخ اُمید ہے کمان نہیں

(کرنا۔ ہونا رکھنا کے ساتھ)

نَشاستہ۔ (ف۔ بفتح اول صحیح، مذکر ۱ گیہوں کا ست مغز گندم۔ (فقرہ) نشاستہ جمایا جاتا ہے ۲ اہار۔ مانڈی کلف۔ پیچ۔

نَشاط۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بکسر اول غلط) مونث ۱ خوشی شادمانی۔ فرحت۔ عیش۔ مزہ۔

(نوازش) ؎

باتیں جو تم نے آج یہ چھیڑیں ملال کی
پھر کیا رہی نشاط تمھارے وصال کی

نشاط افزا۔ (ف) نشاط بڑھانے والا۔

(داغ) ؎

تمھاری بزم تو ویسی ہی تھی نشاط افزا
رقیب نے بھی اگر پی مجھے سرور آیا

نشاط پرست۔ (ف) صفت۔ خوش رہنے والا۔

نشاط کار۔ (ف) مونث۔ کام کرنے کی اُمنگ۔

(غالب) ؎

ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا
نہ ہو مرنا تو جینے کا مزہ کیا

نشان۔ (ف۔ بکسر اول و نیز بفتح اول) مذکر۔ ۱ آثار ۲ کھوج۔ سُراغ ۳ علامت ۴ نام و نشان۔ پتا۔

(ناسخ) ؎

ہمارے نام کو کیا جان آج بھولے ہو
کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشاں میرا

۵ یادگار۔ نشانی (امیر) ؎

ابھی مزار پہ احباب فاتحہ پڑھ لیں
پھر اس قدر بھی ہمارا نشاں رہے نہ رہے

۶ جھنڈا۔ عَلم۔ لشکر کا جھنڈا۔

(صبا) ؎

چشم سفاک میں سُرمہ کا نہیں دنبالہ
عاشقوں پہ ہے نشانِ صفِ مژگاں نکلا

۷ داغ۔ دھبّا ۸ نقش جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے ۹ بادشاہ کا فرمان ۱۰ تمغہ ۱۱ اثر۔

نشان اٹھنا۔ علم اٹھنا (شرف) ؎

قیامت آئی ہوا آفتابِ حشر بلند
گناہگاروں کے لشکر کا وہ نشاں اٹھا

نشان باقی نہ رہنا۔ یادگار نہ رہنا۔ نیست و نابود ہو جانا ؎

باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشاں
نقش قدم کی طرح زمانے سے اڑ گیا

نشان بردار۔ نشانچی۔ (ف) صفت۔ علم بردار۔ جھنڈا لے کر چلنے والا۔

نشان بنانا۔ علامت بنانا۔ (داغ) ؎

غربت سے ہم پھریں تو کہیں پھر پلٹ نہ جائیں
احباب کچھ نشان بنا دیں وطن کے پاس

نشانِ پا۔ پاؤں کا نقش جو رفتار سے زمین پر ظاہر ہو۔

نشان پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا (ناسخ) ؎

ہمارے نام کو کیا آج جان بھولے ہو
کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشاں میرا

نشان پر سہرا چڑھانا۔ منّت پوری ہونے کے بعد علم پر سہرا چڑھاتے ہیں۔ (صبا) ؎

نالے کے ساتھ منھ سے جو نکلیں گے لختِ دل
فوجِ الم چڑھائے گی سہرا نشان پہ

نشان پڑ جانا۔ نشان پڑنا۔ دھبّا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا۔ نقش بن جانا۔ (ناسخ) ؎

نشان اس کے قدم کے پڑ گئے میری تربت پر
سمجھا میں کہ میری خاک پر پھولوں کی چادر ہے

نشان چڑھانا۔ منگنی کے روز انگوٹھی چھلّا وغیرہ دلہن کو پہنانا (نواب) ؎

انگوٹھی ایسی بناتے نہیں دنامے کی
چڑھایا تم نے ہے سمدھن بہت نشان خراب

نشان دہی۔ مونث۔ سراغ رسانی۔ ٹھکانا بتانا۔ پتا بتانا

نشان دینا۔ ۱ پتا دینا۔ سراغ لگانا ۲ کوئی علامت بتانا۔ ۳ تصدیق کرنا۔ صحیح کرنا۔

نشان ڈالنا۔ نشان پڑنا کا متعدی۔

نشان رہ جانا۔ علامت یا یادگار باقی رہ جانا۔

(ناسخ) ؎

رہ گئی ہے تن پر سبق حق پر سبق کے عوض
رہ گیا ہے گاؤ خواری سے نشان اسلام کا

نشان سے گزر جانا ۔ نام ونشان حاصل کرنے کی خواہش نہ رہنا (رند) ؎

مٹا دے آپ کو منظور اگر ہو نام پیدا ہونا
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں

نشان کرنا ۔ (دھبا ڈالنا) ۔ داغ دینا ۔ نمبر ڈالنا ۔ صحیح کرنا ۔ علامت بنانا ۔

نشان گاڑنا ۔ جھنڈا گاڑنا ۔ (ناسخ) ؎

آج اس محبوب کے دل کو مسخر کیجئے
عرش اعظم پر نشاں نالے کا گاڑا چاہیئے

نشان مٹانا ۔ علامت مٹانا ۔ یادگار مٹانا ۔ (مصحفی) ؎

رشک از دل سے جو ہے ہم کو ترے کوچے میں
اپنے پاؤں کے نشاں آپ مٹا جاتے ہیں

نشان مٹنا ۔ لازم ۔ (مصحفی) ؎

نشاں ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو جا کر
کہ شمع کشتہ کا اب تک دھواں باقی ہے فانوس پر

نشان ملنا ۔ سراغ ملنا ۔ (ناسخ) ؎

مجھ کو پیری میں ملا اس جان عالم کا نشاں
صبح دم جس طرح ملتا ہے سراغ آفتاب

نشان نہ رکھنا ۔ بالکل نیست و نابود کر دینا ۔ تباہ و برباد کرنا (آتش) ؎

چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں
کھا گئی صیاد گلچیں کی نظر گلزار کو

نشان نہ ہونا ۔ پتا نہ ہونا ۔ (راسخ) ؎

ہم کس کو قتل کرنے چلے ہو یہ کھول دو
خنجر تو بادشاہ ہو کمر کا نشاں نہیں

نشان ہونا ۔ نشان پڑنا (آتش) ؎

زرش گل پہ وہ نزاکت سے نہیں سو سکتے
تن نازک پہ رگ گل سے نشاں ہوتا ہے

نشانہ ۔ (ف ۔ بفتح اول) مذکر ۔ ہدف وہ علامت جو تیر مارنے کے واسطے بناویں ۔ شست ۔ زد ۔ گولی یا تیر مارنے کی جگہ ۔ (برق) ؎

اشارہ تیر بیداد قضا ہے اس پری رو کا
نہیں بچتا نہیں بچتا نشانہ قوس ابرو کا

نشانہ اڑا دینا ۔ نشانہ اڑانا ۔ ٹھیک نشانہ لگانا کی جگہ جس شئے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اسے تیر یا غلے یا تفنگ سے اڑا دیتا ہے ۔ (آتش) ؎

تشبیہ دی جو چہرۂ قاتل کے خال سے
گولی نے بے تفنگ نشانہ اڑا دیا

نشانہ اڑنا ۔ لازم ۔ تیر و تفنگ سے نشانہ کا اڑ جانا ۔ (آتش) ؎

ترچھی نگہ سے طائر دل ہو چکا شکار
جب تیر کج پڑے گا اڑے گا نشانہ کیا

نشانہ انداز ۔ (ف) صفت ٹھیک نشانہ لگانے والا ۔

نشانہ باندھنا ۔ نشانہ تاکنا ۔

نشانہ بنانا ۔ گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بنانا ۔ (رشک) ؎

سینہ غیر بنایا جو نشانہ تو نے
اے پری آہ جگر دوز مرا تیر نہیں

۲ (کنایۃً) ہدف ملامت بنانا ۔

نشانہ بننا ۔ لازم ۔

نشانہ چوکنا ۔ نشانہ خطا کرنا ۔ (سحر) ؎

حضور فرد ہیں بندوق کے لگانے میں
نشانہ رات کو بھی آپ کا نہیں چوکتا

نشانہ بیٹھنا ۔ نشانہ موقع پر پڑنا (راسخ) ؎

ہنستا ہوں کہ بیٹھے ہیں مرے دل پہ نشانے
روتا ہوں کہ گھر دیکھ لیا تیر قضا نے

نشانہ پٹ پڑنا ۔ نشانہ خطا ہونا ۔

نشانہ پر تیر پڑنا ۔ (کنایۃً) مقصد بر آنا ۔ (عاشق) ؎

بالائی کوٹھے پہ جب وہ تحریر
سمجھا کہ نشانہ پہ پڑا تیر

نشانہ تاکنا ۔ شکار کرنے کے لئے نشانہ تاکتے ہیں ۔

(اشرف) ؎

کیا تیری طرح سے کوئی تاکے گا نشانہ
اڑتے ہوئے لائیگا کوئی تیر کہاں سے

نشانہ جوڑنا۔ نشانہ تاکنا۔ (قدر) ؎

کیا دید کیجیے کہ نہیں تھمتے اشک چشم
کیا جوڑیے نشانہ کہ ہے دیدبان خراب

نشانہ چوکنا۔ نشانہ کا ہدف پر نہ پڑنا ؎

اڑ کے آتش سے کہاں مضمون عالی جا سکے
شاہ تیر انداز کب چوکا نشانہ دور کا

نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ چوکنا۔ (مبادیات النعوش)
غیرت وہ تیر ہے جس کا نشانہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔

نشانہ کرنا۔ نشانہ لگانا۔ گولی یا تیر کا وار کرنا۔ شکار کرنا۔ چاندماری کرنا (ناسخ) ؎

جس کو کیا نشانہ ہوا دم میں بے نشاں
ہر پر ہے شہپر ملک الموت تیر کا

(ذوق) ؎

پہلے نشانہ کرنا۔ وہ بندوق کا مجھے
پر تھا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا

نشانہ ہونا۔ تیر یا گولی سے مارا جانا۔ نشانہ بننا۔
(ناسخ) ؎

تڑپے ترا حسود نہ تیغ آفتاب
تیرا عدو نشانہ ہو تیر شہاب کا

نِشانی

۔ (ف) مونث ۱ وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے لیں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے یادگار۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

یہ تم سے امید تھی نہ جانی
دے جاؤگے داغ دل نشانی

(جلال) ؎

عداوت رکھو دل میں جانی ہماری
یہی پاس رکھو نشانی ہماری

۲ وہ چیز جو تصدیق کے واسطے کسی کے ہمراہ کریں۔ ۳ وہ علامت جو کپڑے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہ ہو ۴ وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں ۵ وہ گرہ جو بندیں اس غرض سے دیتے ہیں کہ گرہ دیکھ کر بھولی ہوئی بات یاد آجائے ۶ وہ چھلا یا انگوٹھی جو منگنی، ساچق کے روز دلہن والے دولہا کو اور دولہا والے دلہن کو پہناتے ہیں ۷ وہ چھوٹا سا کاغذ جو اوراق کتاب میں اس غرض سے رکھ دیتے ہیں کہ جب چاہیں اسی جگہ سے کتاب میں دیکھ لیں۔ ادھر ادھر تلاش کی ضرورت نہ رہے (راسخ) ؎

تشبیہ عارض میں پر طاؤس ہے یہ داغ دل
تم اسے قرآن میں رکھ لو نشانی کی طرح

۸ شناخت کی علامت۔ سلامت۔ پہچان (داغ) ؎

مجھ بادکش کے سینہ پہ زاہد نے بعد مرگ
انگور رکھ دیا ہے نشانی کے واسطے

(رشک) ؎

تپ نہ سمجھو فراق جاناں میں
مرض موت کی نشانی ہے

۹ اولاد۔ نسل۔ خاندان کا جز ۱۰ (عو) وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد دلہن کی طرف سے خاص خاص اعزا کو تقسیم کی جاتی ہیں۔
(اشرف) ؎

لا کے یہ کیسی مجھے انگشتری پہنائی ہے
کس پری پیکر نے بھیجی ہے نشانی وقت نزع

نشانی دینا۔ بطور نشانی دینا (شاد) ؎

زیب حسن سے کہتے ہیں یہ بت وہ چھلا دو ہیں
نشانی دے کے چھلا عاشقوں کے دل کو چھینے ہیں

نشانی رکھنا۔ یادداشت کے واسطے قرآن شریف میں پر طاؤس بطور نشان رکھتے ہیں (اشرف) ؎

اک نشانی میرے داغ دل کی تھی رکھی ہوئی
اے پری رو وہ پر طاؤس قرآں میں نہ تھا

نشانی کا چھلا۔ وہ چھلا جو بطور یادگار کسی کو (ذوق) ؎ چھلا نہیں تو چھلے کا گل اسے لگا دے
کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے

نشانی کرنا۔ ناخواندہ شخص کا دستخط کی جگہ قلم سے
لکیر بنانا (آتش) ؎

صورتِ حال پہ ہمارے مہر
داغ نے زخم نے نشانی کی

نشتر۔ (ف، صحیح نیشتر۔ بالکسر یہ لفظ نیشتر کا مخفف ہے
نش عموماً بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ فصد کھولنے یا زخم
چیرنے کا اوزار (مارنا۔ لگانا کے ساتھ) (برق) ؎

اللہ رے حرارت جوش جنون عشق
پانی لہو سے نشتر فصاد ہوگیا

نشتر چبھونا۔ ۱ نشتر کی نوک اتارنا کسی عضو میں ۲ (کنایۃً)
ایذا پہونچانا (امیر) ؎

آنکھیں جس دم وہ لڑائے نہ ہے تجھ کو مفر
ہر مژہ تیری رگ جاں میں چبھوئے نشتر

نشتر کا چھیڑنا۔ نشتر کا خلش کرنا عضو ماؤف میں۔
(آتش) ؎

نشتر کی طرح چھیڑتی رہتی ہیں وہ مژگاں
کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا

نشتر دینا۔ نشتر لگانا (بحر) ؎

درد پہلو سے یہ معلوم ہوا اے جراح
دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشتر دے

نشتر زن۔ (ف) صفت۔ فصاد۔

نشتر کھانا۔ تکلیف اٹھانا (صبا) ؎

ہوگا جنون عشق جو مژگان یار کا
کھائے گا اپنے جوہر دل سے نشتر آئینہ

نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا کسی عضو میں (ناسخ) ؎

نشتر لگا کے اشک رگ ابر تر میں آج
دکھلادوں جی میں ہے مژہ اشکبار کو

نشتر مارنا۔ نشتر کو بے ساختہ چبھو دینا (ذوق) ؎

مارے جگر میں حاسد بدخواہ کے ترے
تار خطوط مہر سے سو نشتر آسماں

نشر۔ (ع۔ بالفتح) ۱ (بالفتح) زندہ کرنا۔ زندہ ہونا۔
(اوج) ؎

وہ سب سے پہلے جو طوفان اٹھا تھا دریا پر
وہ حشر تھا کہیں ہر نشر سے زیادہ تر

۲ (بفتح اول و دوم) پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ۔ دیکھو عالم
میں نشر ہونا۔

نشرہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بچہ کے قرآن شریف ختم
کرنے کی خوشی ۲ وہ ا ب ت جو زعفران اور شنگرف سے
استاد طالب علم کی تختی پر مکتب نشینی کے دن لکھتا ہے۔

نشست۔ (ف) نشستن کا حاصل مصدر یعنی صحبت، مونث
۱ بیٹھک (امانت) ؎

اس سے بہتر کوئی پہلو نہیں ملتا ہے درست
تن کی کرسی پہ عجب پانی سے ٹھنڈھوائے نشست

۲ موزونیت۔ کرسی ۳ صحبت۔ ہم نشینی۔ (رند) ؎

راستہ چھوڑ کے اس کوچہ سے بھاگیں گے غیر
جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی

۴ پارے کا بیٹھ جانا ۵ بیٹھنے کی جگہ۔

نشست برخاست۔ (ف) مونث۔ اٹھنا۔ بیٹھنا۔
آداب مجلس۔ اٹھنے بیٹھنے کی تمیز (جلال) ؎

بے تمہارے یہ رہی شکل نشست و برخاست
بیٹھے رل ہو کے اٹھے درد جگر کی صورت

نشست ٹھیرانا۔ نشست قرار دینا (رشک) ؎

اے ملائک کو ٹھے پر تو جو ٹھیرائے نشست
صاف تیرے کوچے پر کرسی کا دھوکہ کھائے عرش

نشست گاہ۔ (ف) مونث۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک
دیوان خانہ۔

نشو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ نمو۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ پیداوار
بڑھنا۔ پیدا ہونا۔ اگنا۔

نشو و نما۔ (یہ نما بفتح اول بمعنی بالیدگی ہے۔ اس مرکب
میں نما بضم اول غلطی سے بول چال میں ہے) تذکیر و تانیث
مختلف فیہ ۱ بالیدگی۔ بڑھنا اور اگنا۔ پرورش پانا۔
(ناسخ) ؎

خط کو رو اپنے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں
سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہیں

۲؎ رونق۔ ظہور۔ ترقی۔ (صبا) ؎

چشمہ پر آب سے ہے نشو و نما سادات کی
نفس سرد نے پائی ہے ہوا ساون کی

مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔

نشو و نما پانا ۔ بڑھنا۔ نمو ہونا۔ پرورش پانا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔

نشور ۔ (ع۔ اسم) مذکر۔ مردے کا قیامت کے دن اٹھنا۔ حشر۔ قیامت۔

نشہ ۔ (عربی میں نشوۃ بفتح) ہا۔ فارسی میں بالفتح و فتح حرف سوم (جس کی آواز ہمزہ کی ہے) مستعمل ہے۔ (مرزا بیدل) ؎

آخر ز گریہ نشاء شوقم بلند شد
اشک آنقدر چکید کہ جام شراب داد

فارسی میں املا نشاء اور اردو میں نشہ ہے۔ اردو محاورہ میں بہ تلفظ بفتح اول و دوم و سکون دوم ہے۔ اور بعض متاخرین شعرا نے اسی طرح نظم کیا ہے۔ (ذوق) ؎

رات مے خانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا
خس شیشہ کو لگا کہنے خس جام شراب

(رند) ؎

مے حسن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں
نشے رند نے کیا اُتارے تمہارے

(معروف) ؎

جامے سے بوئے گل کی طرح ہم نکل چکے
اے بے خودی یہ میرے نشہ کی ترنگ ہے

؎ کھلا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اس کے میر
سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا

متاخرین کے کلام میں بالفتح و فتح سوم ہی پایا جاتا ہے اور اس زمانے کے فصحا بفتح اول و دوم کو غلط سمجھتے ہیں۔ ؎

نشہ میں ہم نے کر لی توبہ
ہوش میں آؤ کیسی توبہ

مذکر۔ وہ کیفیت جو منکرات کے استعمال سے ظاہر ہوتی ہے (ناسخ) ؎

جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر
بے نشہ مجھکو بادۂ خم غدیر کا

۲؎ (کنایۃً) گھمنڈ۔ غرور۔

نشہ اُتارنا ۔ نشہ زائل کرنا۔ غرور مٹانا۔ ذلیل کرنا۔ [illegible] ؎

دشنام دے کے وہ ترش ابرو ہوا ادھر
یاں وہ نشے نہیں جنہیں ترشی اتار دے

نشہ اُترنا ۔ لازم (رند) ؎

ہم بھی بہک چکے تھے مگر ہوش آ گیا
نشے شراب شوق کے چڑھ کر اتر گئے

نشہ باز ۔ (ف) مذکر۔ شراب خوار۔ نشہ کا شوق رکھنے والا۔

نشہ بودا ہونا ۔ ایسا نشہ ہونا جس میں جرأت اور ہمت باقی رہے۔ (عاشق) ؎

دیکھ کر وہ سبزۂ رخسار اپنا ڈر گئے
بات ثابت ہو گیا بودا ہے نشہ بنگ کا

نشہ پانی ۔ نشہ کی چیز کھانا پینا (میر) ؎

غم افیونی ہے مدکیا ست
نشہ پانی پہ اس کو تکیہ ہے

نشہ پانی کرانا ۔ نشہ پلوانا۔ نشہ پینے کے لئے [illegible] ۲؎ (کنایۃً) رشوت دینا۔

نشہ پانی کرنا ۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ (کنایۃً) [illegible] لینا۔

نشہ جمنا ۔ نشہ کو قیام ہونا۔ نشہ پیدا ہونا۔ (قدر) ؎

ہمارا نشہ بھلا مفلسی میں خاک
اگر شراب میسر ہوئی کباب نہیں

نشہ جوان ہونا ۔ نشہ کا تیزی پر آنا۔ (عاشق) ؎

پیری میں بھی ہے ساقی مجھ کو کایہ عروج
نشے ابھی جوان شراب کہن کے ہیں

نشہ چڑھنا۔ سرور ہونا۔ بے ہوشی چھا جانا۔ مست ہونا (رشک) ؎

نشہ آنکھوں میں چڑھا ایسا زیادہ ہو گیا
بے خبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا

نشہ چھانا۔ نشہ کی کیفیت طاری ہونا (قدر) ؎

نشہ کیا چھایا کہ آنکھوں میں اندھیرا چھایا
اب سیہ مست نظر آتا ہے یہ ماہ منیر

نشہ سے بہکنا۔ نشہ میں بدحواس ہونا (ناسخ) ؎

غافلو نشۂ دولت سے نہ اتنا بہکو
دیکھنا کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوگا

نشہ کا اُتار۔ کنایہ ہے نشہ کے زوال سے۔ خمار (قدر) ؎

جو اس رکے بارع کیے انگور کی بیٹی شراب
عروج بخت سے نشہ کا ہو کبھی نہ اتار

نشہ کا چور کرنا۔ کیف شراب کا شرابی کو بدمست اور بدحواس کرنا (ناسخ) ؎

غم نہیں محتسب نے توڑا خم
نشہ نے چور کر دیا ہم کو

نشہ کا ڈورا۔ نشہ کے ڈورے۔ مذکر۔ سرخی جو شراب کے نشہ سے آنکھوں کی رگوں میں ظاہر ہوتی ہے (آتش) ؎

دم نکلتا ہے نگاہ چشم مست یار پر
نشہ کا ڈورا بلائے جاں ہے اس تلوار پر

نشہ کے ڈورے چھوٹنا۔ نشہ کے ڈورے نمایاں ہونا۔

نشہ کرکرا کرنا۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزہ بگاڑنا۔ عیش میں خلل ڈالنا۔

نشہ کرکرا ہونا۔ لازم۔

نشہ کرنا۔ نشہ پیدا کرنا۔ نشہ لانا (رند) ؎

ایک دو ساغر کریں گے نشہ کیا
خم کے خم پیتا رہا ہوں ساقیا

نشہ لانا۔ سرور پیدا کرنا۔

نشہ مٹی کر دینا۔ نشہ کرکرا کرنا (فقرہ) خالی بکواس میں تمام نشہ مٹی کر دیا۔

نشۂ مردانگی۔ مذکر۔ مردانگی کا جوش۔ مردانگی کا غرور

نشہ میں بہکنا۔ بدحواس ہونا۔ بدحواسی کی باتیں کرنا (ذوق) مع

رات بے ہمانہ ہی ساقی جو نشہ میں بہکا

نشہ میں چور کرنا۔ بہت شراب پلا کر بدمست کرنا (ذوق) ؎

... یاں تک مجھے نشہ میں چور
تاکہ مانند خوشۂ انگور

نشہ میں چور ہونا۔ لازم۔

نشہ میں ڈوبنا۔ مخمور اور سرشار ہونا۔ کمال درجہ نشہ ہونا (قدر) ؎

آنا تھا کہ نشہ صہبا میں ڈوب کر
لیتے ہی آنکھ رنگ میں اپنے ڈبو گیا

نشہ میں غرقاب ہونا۔ نشہ میں غرق ہونا۔ نشہ کی زیادتی سے بدحواس ہو جانا۔ دیکھو غرق۔

نشہ ہرن کر دینا۔ نشہ دور کر دینا (امیر) ؎

جوانی نے ہرن سب کر دیئے نشے جوانی کے
ترنگیں مستیوں کی ہو چکیں اب فاقہ مستی ہے

نشہ ہرن ہونا۔ کنایۃً بے ہوشی اور غفلت سے ہوش میں آنا۔ نشہ کا اُتر جانا۔ ہوش آجانا۔ غفلت دور ہو جانا (رشک) ؎

جس میکدے میں تم ہوئے طالب کباب کے
بھر گزک ہرن ہوئے نشے شراب کے

۲ گھمنڈ دور ہونا۔ عظمت دور ہو جانا (محسن) ؎

چکر میں ہے چار موج دریا
نشہ سا ہرن ہے جو کڑی کا

نشہ ہونا۔ خمار ہونا۔ بدمست ہونا۔ مدہوش ہونا۔ متوالا ہونا۔ آنکھوں میں سرخی آنا۔

نشیب۔ (ف) بکسر اول و دوم صحیح و بفتح اول و کسر

دوم غلط زبانوں پر بفتح اول وکسر دوم ہی ہے، مذکر۔ پستی زمین پست۔

نَشیب و فراز - (ف) مذکر۔ اونچ نیچ۔ اُتار چڑھاؤ (مسرور) ؎

بتوں کے غمزے حسینوں کے ناز دیکھے ہیں
زمانے بھر کے نشیب و فراز دیکھے ہیں

نشید - (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ اردو میں بروزن رسید ہے، مذکر نغمہ۔ لے۔ (عاشق) ؎

فریاد کا ہے شغل دل داغ دار کو
بلبل چمن میں مست ہے اپنے نشید کی

(عید۔ دید۔ قافیہ)

نشید خواں - (ف) صفت۔ نغمہ سنج۔ (مصحفی) ؎

بلبل خوش صفیر ہوں گلشن روزگار کا
کچھ میں نشید خواں نہیں زمزمہ بہار کا

نَشِیلا - صفت۔ مذکر۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار مست۔ متوالا۔ مونث کے لئے نشیلی۔

نشیلی آنکھ۔ خمار آلود۔ آنکھ نشے میں چور آنکھ۔ (ناسخ) ؎

آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں
اشک ٹپکے مری آنکھوں سے یہ لال سپید

نشیمن (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے، مذکر۔ مسکن مکان۔ پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (صبا) ؎

خاک پر لوٹتے ہیں طائر بسمل ہیں ہم
آشیانہ کسے کہتے ہیں نشیمن کس کا

نشیمن کرنا۔ گھونسلا بنانا۔ (عاشق) ؎

طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے
شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں

نشیں - (ف) صفت۔ بیٹھنے والا۔ جیسے خلوت نشیں گوشہ نشیں۔

نصّ - (ع) فارسیوں نے بمعنی ہر اُس کلام کے استعمال کیا جو ظاہر اور صریح ہو، مونث ۱ اُن آیتوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جن کے معنی ظاہر اور صریح ہوں۔ وہ حکم الٰہی جو صاف اور صریح ہو۔

نصّ ناطق - (ف) مونث۔ قطعی حکم۔ ایسا کلام جس میں شبہ نہ ہو (محسن) ؎

نہیں مطلق دوئی کو دخل یہ دعوٰی صادق ہے
دوئی بھی عین وحدت ہے محمد نصّ ناطق ہے

نِصاب - (ع) بکسر اول، مذکر ۱ سرمایہ پونجی ۲ اتنا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے (توبۃ النصوح) زکوٰۃ کا مال دینا تو کچھ بڑی بات نہ تھی۔ نصاب پر سال کامل کیوں گزر لینے دیں۔ کہ زکوٰۃ دینی پڑے۔ مقدار اس کی چاندی میں دوسو درم ہے۔ (درم ۳½ ماشہ کا ہوتا ہے) اور سونے میں بیس مثقال۔ (مثقال ۴½ ماشہ کا ہوتا ہے) ۳ پڑھائی کا کورس۔ (فقرہ) دارالعلوم میں نصاب بدل دیا گیا ۴ جانچ تول۔ اندازہ۔

نصارٰی - (ع) جمع نصرانی کی، مذکر۔ عیسائی۔ مذہب عیسوی کے پیرو دیکھو نصرانی۔

نصایح - (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے۔ نصیحت کی جمع نصیحتیں۔

نصب - (ع) بالفتح، مذکر کھڑا کرنا۔ برپا کرنا۔ قائم کرنا۔ لگانا (ناظم) ؎

جاکے اک کمرہ میں کی اس گل رعنا نے یہ چال
نصب آئینہ کیا جس میں ہو پیدا اتصال

۲ زبر۔ حرکت۔ زبر کی۔

نصب العین - (ع) مذکر۔ مقصد اصلی۔ دلی منشا مد نظر۔ منظور خاطر۔ (ابن الوقت) جب انسان اس بات کو نصب العین کرے گا کہ میں ایک فانی اور بے حقیقت مخلوق ہوں تو اس کو دین کا خیال پیدا ہوگا۔

نصر - (ع) مونث۔ یاری مدد۔ پشتی۔ فتح۔ ظفر۔

نَصْرٌ مِّنَ اللہِ وَ فَتْحٌ قَرِیب ۔ (ع) یہ آیت قرآن شریف کی بطور دعا رخصت کرتے وقت مسافر سے کہتے ہیں ۔

(شعور) ؎

نہ کرنا دیر جانا نصرٌ مِّنَ اللہ
یہ کہہ کے ہم نے قاصد کو دیا خط

نصرانی ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ حضرت عیسیٰ ۔ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپ کے لڑکپن اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک قریہ میں گزرا جس کا نام ناصرہ ہے ۔ یہ قریہ مضافات بیت المقدس سے ملک شام میں ہے ۔ اسی وجہ سے آپ کو یسوع ناصری بھی کہتے تھے ۔ ناصرہ سے الف حذف کرکے آخر میں الف و نون اور ی نسبت کی مثال حقانی کے اضافہ کی صفت عیسائی ۔ عیسائی مذہب ۔

نصرت ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث یاری ۔ مدد ۔ حمایت ۲ فتح ۔ ظفر ۔ جیت ۔

نصف ۔ (ع ۔ بالکسر ۔ صفت ۔ آدھا ۔

نصفُ النہار ۔ (ع) مذکر ۱ وہ فرضی خط جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں ۲ دوپہر کا وقت (اوج) ؎

نہ ایسے ہوئیں گے روز شمار تک غازی
لڑے ہزاروں سے نصفُ النہار تک غازی

نصفا نصف ۔ نصفا نصفی ۔ آدھوں آدھ ۔ ٹھیک آدھا ۔ (فقرہ) ارے میاں گھبرائے کیوں جاتے ہو ۔ ہمارے تمہارے نصفا نصف سہی ۔ اچھا منظور مگر یار مزہ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ ملنا چاہئیے ۔

نصفت ۔ (ع بفتح اول و دوم صحیح ۔ بکسر اول و سکون ثانی غلط) مونث ۔ انصاف ۔ عدل ۔ داد ۔ بنیاد ۔

نصوح ۔ (ع) ۱ خالص ۔ صاف ۲ پکی توبہ ۔ ایسی پکی توبہ کہ پھر گناہ نہ کرے ۳ ایک مرد کا نام جو حمام میں دلاک کا کام کرتا تھا اور جس کی توبہ کا قصہ مثنوی مولانا روم میں درج ہے ۔

نصوحا کی توبہ ۔ (کنایۃً) توبہ جو ہمیشہ کے لئے ہو ۔

(سحر) ؎

فصل ایسی ہے کہ ہو توبہ نصوحا کی شکست
رات دن رہتی ہے زیر تاک یاروں کی نشست

نصوص ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ قرآن مجید کی وہ آیات جن کے معنی صاف اور کھلے ہوں نص کی جمع ۔

نصیب ۔ (ع ۔ حصہ ۔ قسمت) مذکر ۔ قسمت ۔ تقدیر خوش قسمتی (امیر) ؎

بانیں بھی کیں خدا نے دکھایا جمال بھی
اللہ کیا نصیب جناب کلیم تھا

۲ حاصل ۔ میسّر (داغ) ؎

جس کو نہیں نصیب بڑا بد نصیب ہے
کھاتے ہیں تیرے عشق کا غم کس خوشی سے ہم

۳ حصہ کے ۔ قسمت کے (عاشق) ؎

کیسا کھلا دیا شب تار فراق نے
شاید نصیب زاغ یہ اعضا بدل گئے ہیں

نصیب آزمانا ۔ قسمت آزمائی کرنا ۔ توکل پر کوئی کام کرنا ؎

جانتے ہیں کوئے یار کو اس میں جو ہو سو ہو
اے ذوق آزماتے ہیں اپنے نصیب کو

نصیب اَعدا ۔ کلمۂ دعا ۔ جب کسی عزیز کی بیماری یا بری خبر کا ذکر کرتے ہیں اس وقت یہ کلمہ اس کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) میں نے سنا ہے نصیب اعدا آپ کی طبیعت ناساز ہے ۲ دشمن کو میسر ؎

اکسیر ہے فرش خواب زنداں میں منیر
سونا ہے پلنگ کا نصیب اعدا

نصیب الٹنا ۔ نصیب کا پلٹا کھانا ۔ (اوج) ؎

مرداوہ جب تو نصیب اہل جور کے الٹے
پڑا ایڑ ہو گئے مسمار مورچے الٹے

نصیب پانا ۔ قسمت پانا (شاد) ؎

بحر سے ترش کر خدائی کریں
عجب ان بتوں نے بھی پایا نصیب

نصیب پلٹنا - انقلاب ہونا (داغ) ؎

نہ مزاج یار بدلا نہ مرا نصیب پلٹا
نہیں اے فلک میسّر تجھے انقلاب ہرگز

نصیب پھرنا - طالع کا مددگار ہونا (امیر) ؎

آ گیا روز قیامت نہ پھرے ہائے نصیب
جاگ اُٹھے مُردے یہ غافل ابھی آرام میں ہے

نصیب پھوٹ جانا - نصیب پھوٹنا - (ع و) قسمت بگڑنا - تقدیر بگڑنا - بدنصیب ہو جانا - ادبار آنا -

(منیر) ؎

کیا جو سجدۂ در آپ ہو گئے برہم
نصیب پھوٹ گئے جب سے سر کی کھائی چوٹ

نصیب ٹیڑھا ہونا - بداقبالی ہونا - (جان صاحب) ؎

باجی سمجھو نصیب ٹیڑھا ہے
سیدھی باتوں میں گر کجی نکلے

نصیب جاگنا - قسمت کھلنا - اقبال یاور ہونا -

(جلال) ؎

بستر پہ اپنے سوتے انھیں دیکھتے ہیں ہم
جاگے ہیں یہ نصیب ہمارے کہ خواب ہے

نصیب جگانا - متعدی نصیب جاگنا کا -

(جلیل) ؎

جادو بہت جگائے تری چشم ناز نے
سوتا ہوا نصیب نہ میرا جگا دیا

نصیب چمکنا - تقدیر جاگنا - اقبال کا ستارہ طلوع ہونا (شاد) ؎

ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام
کسی دن بھی اپنا نہ چمکا نصیب

نصیب چونکنا - نصیب کا یاور ہونا -

؎

ہوئے بخت بیدار عالم کے شاد
جو چونکا کسی دن ہمارا نصیب

نصیب خفتہ - (ف) ۱ - صفت بغیر اضافت - ۱ - بدنصیب
۲ - اضافت کے ساتھ، مذکر - سویا ہوا نصیب -

(عاشق) ؎

اُٹھانے آئے ہیں جب مجھ کو خواب مرگ آ ہو چکا
نصیب خفتہ تجھ کو پہلے ہی بیدار ہونا تھا

نصیب دشمناں - (ف) دیکھو نصیب اعدا -

(داغ) ؎

غیر بھی کیا چارہ گر ہے کیوں گئے بہر علاج
کچھ طبیعت کیا نصیب دشمناں ناساز ہے

نصیب راہ پر آنا - نصیب کا یاور ہونا -

(جلیل) ؎

کیا ہزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے
مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا

نصیب ساتھ رہنا - مقدر کا ہر وقت دغا دینا -

(امیر) ؎

تلاش رزق میں گردش ہے لے ہوس بے سود
نصیب ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے

نصیب سونا - کنایہ ہے بدبختی سے -

(آتش) ؎

مُردے کی طرح سوتے ہیں کیسے مرے نصیب
ٹھوکر سے پائے یار کی ان کو جگائیے

نصیب سے - یاوری بخت کی وجہ سے یا برگشتگی کی وجہ سے - ہر دو معانی پر اطلاق ہوتا ہے -

(راسخ) ؎

ہو درخشاں نصیب سے موسیٰ
شعلہ نور پیمبر (؟) ہو کر

(ذوق) ؎

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے
پر تھا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا

نصیب سیدھا ہونا - مقدر یاور ہونا - (عاشق) ؎

یہ کہیے کہ تھا نصیب سیدھا
دل آ گیا آپ پہ ہمارا

نصیب کا بُرائی کر جانا۔ قسمت کا مخالف ہونا۔
(فقرہ) ایک شخص سے تیس ہزار کا وعدہ تھا۔ اچھا ہو کے
مر گیا۔ نصیب اس کا بُرائی کر گیا۔

نصیب کا تارا۔ **نصیب کا ستارہ**۔ (کنایۃً) قسمت

نصیب کا تارا چمکنا۔ **نصیب کا ستارہ چمکنا**۔ بخت
بیدار ہونا (رشک) ؎

چمکے مرے نصیب کا تارا بھی اے خدا
دیکھوں رُخِ بُتِ مہ کامل تمام رات

نصیب کا دکھانا۔ قسمت سے تجربہ ہونا کی جگہ
مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

ستم دیدگانِ بتاں ہو چکے
دکھائے خدا جانے اب کیا نصیب

نصیب کا لکھا۔ مذکر۔ بدنصیبی اور بدطالعی کے موقع
پر بولتے ہیں۔

نصیب کا لے جانا۔ قسمت کا کسی طرف لے جانا۔
(اوج) ؎

بولا وہ کربلا سے میں آتا ہوں اس طرف
آگے نصیب دیکھیے لے جائے جس طرف

نصیب کو رونا۔ (عو) نوشتۂ تقدیر اور بدقسمتی پر افسوس
کرنا (جلیل) ؎

ہمارے دیدۂ تر اب نصیب کو روئیں
جنوں کے ہاتھ سے دھجّی نہ آستیں میں رہی

نصیب کھل جانا۔ **نصیب کھلنا**۔ قسمت یاور
ہونا (رویائے صادقہ) جب اس کا وقت آئے گا اور
اس کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے کوئی اس کا بھی خریدار
پیدا ہو جائے گا۔

نصیب کی شامت۔ بدقسمتی۔ گردش تقدیر۔
(جرأت) ؎

روداد اس سے کہیے تو چپکے سے مسکرا
منھ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی

نصیب کی قسم کھانا۔ کسی کی خوش قسمتی کی قسم کھانا۔
(داغ) ؎

تیرے ہی نصیب کی قسم کھائے
پیدا ہو اگر زبانِ اقبال

نصیب کیا دکھاتا ہے۔ دیکھیے آئندہ کیا پیش آتا ہے
؎

پہونچے جو محنتوں سے در یار تک امیر
دیکھیں اب ہم کو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب

نصیب لڑانا۔ نصیب کا مقابلہ کرانا۔ قسمت
آزمائی کرنا۔

نصیب لڑنا۔ اقبال مند ہونا۔ تقدیر کا یاور ہونا
(منیر) ؎

جاں باز تیرے عشق میں ہر وقت کٹے ہیں
جب غیروں سے بگڑی ہے نصیب ان کے لڑے ہیں

نصیب ملنا۔ اچھی یا بُری تقدیر کا ہر شخص کے پاس نام
ہونا۔ قادرِ مطلق کے حکم سے۔
(ناسخ) ؎

نہ کوئی مال دنیا کا اٹھائے جائے گا سر پر
زمانہ میں نصیب ایسا ملا ہیں ایک قارون کو

نصیب میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔
(ناسخ) ؎

لکھے ہیں مرے نصیب میں رنج
نہیں تیرا گناہ کچھ قاصد

نصیب ور۔ صفت۔ خوش قسمت۔ خوش اقبال۔
(اختر شاہ اودھ)

وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے
طالع کا ستارہ اوج پر ہے

نصیب ہونا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا
(شاد) ؎

غریبوں کو تن ڈھاک لینے سے کام
نیا جامہ ہو یا پرانا نصیب

نَصِیبا۔ (عو) مذکر۔ نصیب۔ قسمت۔

(راسخ) ؎

شب کہیں جاگے ہو دشمن کا نصیبا بن کر
اب تمھیں دولتِ بیدار کہوں یا نہ کہوں

نصیبا الٹنا۔ نصیب الٹنا۔

(اوج) ؎

غربت میں غم زدوں کا نصیبا اُلٹ گیا
آنے نہ پائے ہم کہ سرِ پاک کٹ گیا

نصیبا پھرنا۔ نصیبا پھر جانا۔ قسمت پھر جانا۔ نصیب چمکنا۔ (جان صاحب) ؎

بیوی باندی بن گئی باندی بیوی بن گئی
پیٹ رہنے سے زنانی کا نصیبا پھر گیا

نصیبا پھوٹنا۔ نصیب پھوٹنا۔

(رند) ؎

ایسا دیکھا ہے کسی کا بھی نصیبا پھوٹا
عشق مژگاں سے بھی دل کا پھپھولا پھوٹا

نصیبا جاگنا۔ قسمت یاور ہونا۔

(بحر) ؎

بغل میں یار کو لے لے کے روز سوتا ہوں
نصیبا جاگ رہا ہے مرے چھپر کھٹ کا

نصیبا چمکنا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔

(منیر) ؎

کب وصل میں بھی دیکھ سکے رُخِ یار ہم
آنکھیں جھپک گئیں جو نصیبا چمک گیا

نصیبا سکندر ہونا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔

؎

آج کل آئینہ رویوں میں گزرتی ہے جلیل
بارک اللہ نصیبا ہے سکندر تیرا

نصیبا سو جانا۔ نصیب سو جانا۔

(شاد) ؎

شب وصل کی جب سحر ہو گئی
وہ جاگا نصیبا مرا سو گیا

نصیبا سیدھا ہونا۔ نصیب سیدھا ہونا۔

(بحر) ؎

کیا کیا نہ انقلاب کیے آسمان نے
سیدھا ہوا نہ اپنا نصیبا کسی طرح

نصیبا کھل جانا۔ قسمت یاور ہو جانا۔

(داغ) ؎

مکیں سے ہر مکاں کی زیب ہے گو قید خانہ ہو
نصیبا کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زنداں کا

نصیبا لڑنا۔ یاوریِ بخت سے مُراد ہے۔

(ذوق) ؎

کیوں نہ لڑوائیں انھیں غیر کہ کرتے ہیں یہی
ہم نشیں سب کے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں

نصیبوں سے۔ نصیب سے۔

(جلیل) ؎

نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مرنا اچھی صورت پر
خدا شاہد ہمیں تو ناز ہے اپنی محبّت پر

نصیبوں پر پتھر پڑنا۔ کنایہ ہے بد اقبالی سے (مصنف) اور نصیبوں پر ایسے پتھر پڑے کہ رانڈ ہو گئی۔

نصیبوں جلا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بدبخت۔ بدطالع بدقسمت۔

نصیبوں جلی۔ (ع) صفت۔ مونث کم بخت۔ بدنصیب۔ بدقسمت۔

(قلق) ؎

مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ
ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ

نصیبوں سے۔ قسمت سے۔ نصیب سے۔

(قدر) ؎

آئے بھی میرے نصیبوں سے تو بیٹھے مجھ سے دُور
وصل کی صورت جو دکھلائی بھی تو بی نوکا لفراق

نصیبوں کا ستارہ چمکنا۔ اقبال کا زمانہ آنا۔

(امانت) ؎

شب حجاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارا چمکا

نصیبوں کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔

(ذوق) ؎
عدو آیا ہے بن کر نامہ بر لکھا نصیبوں کا
کریں نے لکھ کے خط کیا مدعی سے مدعا مجھے

نصیبوں کو دعا دو۔ قسمت کے شکر گزار ہو۔ تقدیر کا احسان مانو۔

(مصحفی) ؎
بچ گئے رات مرے ہاتھوں سے
دو نصیبوں کو تم دعا صاحب

نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کو کوسنا۔ قسمت کے لکھے پر افسوس کرنا۔

(داغ) ؎
کوستا ہوں جو نصیبوں کو تو کہتا ہے وہ شوخ
پھر محبت نہ کرے گا اگر انساں ہوگا

(داغ) ؎
محفل سے تیری خوش نہ گیا آکے جو گیا
ہر نامراد اپنے نصیبوں کو رو گیا

۲ دیکھو اپنے نصیبوں کو رونا۔

نصیبوں کی خوبی۔ مونث (طنزاً) بدنصیبی۔ بدطالعی بدقسمتی۔ شامت۔

(مصحفی) ؎
مجھ سے تم پھر گئے بہ ایں خوبی
یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی

نصیبوں کی شامت۔ مونث۔ قسمت کی برائی (توبتہ النصوح)، ایک روز نصیبوں کی شامت میں نہیں معلوم کہاں چلا گیا۔ غیر کلغیبت میں وہ کتاب کہیں بھائی جان کے نظر پڑ گئی۔

نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ بدقسمتی دور ہونا۔ (داغ) ؎
یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ
کھلے نصیبوں کی یا ربّ ذوالجلال گرہ۔

نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔

(آتش) ؎
تلوار کی موت اس کے نصیبوں میں نہیں ہے
ابرو کے اشارے سے جو بے دم نہیں ہوتا

نصیبے کا پھیر۔ قسمت کی گردش۔

(شوق قدوائی) ؎
کرے دیکھوں کیا اب نصیبے کا پھیر
مری جان زہرہ ترے جی کی خیر

نصیبے کا دھنی۔ صفت۔ خوش اقبال۔ خوش نصیب۔

(اوج) ؎
تھی ان دلیروں سے کس کو مجال تیغ زنی
نصیبے کے بھی دھنی اپنی بات کے بھی دھنی

نصیبے کا سکندر۔ صفت۔ کمال خوش اقبال۔

(داغ) ؎
حسن کی دولت سے تیری ہے تو انگر آئینہ
ہو گیا اپنے نصیبے کا سکندر آئینہ

نصیبے میں۔ (ع) قسمت میں۔ مقسوم میں۔

نصیبے ور۔ (ع) صفت۔ صاحب نصیب۔

نَصِیحَت۔ (ع معنی نمبرا) مونث۔ پند۔ اچھی صلاح۔ نیک مشورہ۔

(انیس) ؎
کیا واری جاؤں ماں کی نصیحت بری لگی
بچے یہ کیا کہا کہ جگر پہ چھری لگی

۲ (دہلی) تنبیہ۔ عبرت (ہو جانا کے ساتھ)۔

(داغ) ؎
مان کر دل کا کہا پچھتائے ہم
عمر بھر کو اک نصیحت ہو گئی

نصیحت آمیز۔ (ف) صفت۔ وہ بات جس میں نیک صلاح شامل ہو۔

نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔

نصیحت پذیر۔ (ف) صفت۔ نصیحت قبول کرنے والا۔

نصیحت دینا - (دہلی) گوشمالی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔
نصیحت کرنا - سمجھانا۔ نیک بات بتانا۔
نصیحت گر۔ نصیحت گزار۔ نصیحت گوے (ف) نصیحت کرنے والا۔
نصیحت نامہ - مذکر۔ وہ تحریر جس میں نصیحت ہو۔
(سحر) ؎
خط ساغر کو پڑھو اس کی حقیقت سمجھو
واعظو تم بھی کرو اپنا نصیحت نامہ
نصیحت ہونا - بھلائی کی بات حاصل ہونا۔ عبرت ہونا۔
نصیر - (ع - انصار جمع) صفت 1 مددگار۔ مدد کرنے والا۔ معاون 2 دوست۔ خدائے تعالیٰ کا صفاتی نام۔
نصیری - (ع) وہ لوگ جو حضرت علی کو خدا مانتے ہیں نصیر ایک شخص حضرت علی کا فدائی تھا 2 (کنایۃً) صفت فدائی جاں نثار۔
(امیر) ؎
نام الفت نہ کسی کے دل خورسند میں تھا
کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا
نصیری کا خدا - کنایہ ہے حضرت علی سے۔
(اوج) ؎
اے نصیری کے خدا تجھ پہ نثار
بندگی تیری عبادت ہو گئی
نضارت - (ع - بفتح اول و چہارم) مونث۔ تازگی آب داری۔
نضج - (ع - بالضم) مذکر 1 میوہ کی پختگی 2 اطبا کی اصطلاح میں خلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلنا۔ (فقرہ) مادہ کا نضج ہو گیا۔
نطع - (ع - بالفتح و فتح اول و دوم تھا) اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہو گیا۔ عربی میں چمڑے کا بچھونا تھا۔ اردو میں معنی ذیل میں مستعمل ہے۔ مذکر۔ چمڑے کا دسترخوان جو کپڑے کے دسترخوان کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔
نطفہ - (ع) مذکر۔ منی 2 اولاد۔

نطفۂ بے تحقیق یا حرامی - ولد الزنا۔ وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے 2 بد ذات۔ فتنہ پرداز۔
نطفہ ٹھیرنا - حمل قرار پانا۔ پیٹ میں بچہ ہونا۔
نطفۂ حرام - دیکھو (نطفۂ بے تحقیق)۔ (فقرہ) اس زمانہ کی خلقت بے وفا ناآشنا ہے۔ غرض پر غلام ہیں پر نطفۂ حرام ہیں۔
نطق - (ع - بالضم) مذکر گویائی۔ بولنے کی طاقت۔ بات گفتگو۔
(رشک) ؎
تیری گرما گرم باتوں سے یہ سمجھا اے غریب
نطق ہے گویا زبان شعلۂ ادراک کا
نطول (ع - بفتح اول) مذکر۔ دوا دن میں پانی گرم کر کے بدن پر ڈالنا۔ (فقرہ) بخار میں نطول مفید ہوتا ہے۔
نظارت - (ع - بفتح اول و چہارم) مونث 1 نظر کرنا کسی چیز کو دیکھنا۔ نگہبانی 2 (اردو) ناظر کا دفتر۔ ناظر کا کام۔
نظارگی - (ف) مونث۔ نظارہ صیغہ مبالغہ کو فارسیوں نے بمعنی نگاہ و نظر اور آخر میں یا علامت فاعلی اضافہ کر کے بمعنی نظر کرنے والا۔ استعمال کیا۔ لغوی معنی دیکھنا۔ اور دید بازی کرنا 2 (کنایۃً) نظر باز۔ بمعنی نمبر 2 میں نظارگیاں جمع ہے۔
نظارہ (عربی میں نظارۃ)۔ نظر ڈالنا۔ دیکھنا۔ فارسیوں نے بتشدید حرف دوم و نیز بہ تخفیف بمعنی نگاہ و نظر استعمال کیا۔
(خواجہ شیراز) ؎
روا مدار خدایا کہ در حریم وصال
خورند بادہ حریفاں و من نظارہ کنم
(نسبتی) ؎
در بزم وصال تو بہ ہنگام تماشا
نظارہ ز جنبیدن مژگاں گلہ دارد
مذکر 1 دیکھنا۔ نظر ڈالنا۔ دیدار۔ (مصحفی) ؎
مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں

؎

جمال یار کا نظارہ کیونکر ہو راسخ
کہ ہے نقاب تجلّی رُخِ منوّر پر

۲ تماشا۔ سیر۔ لطف۔

(قدر) ؎

نہ یہ اس میں اشارے ہیں نہ اس میں یہ نظارے ہیں
کجا ساغر کٹورا سی تری آنکھیں کجا ساقی

۳ نظر۔ نگاہ۔

(مصحفی) ؎

عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا
نظارہ فلک پر اشارہ زمیں پر

نظارہ بازی۔ مونث۔ نظر بازی۔ گھورا گھاری

(رند) ؎

آنکھیں لڑتی ہیں ہمیشہ اُس بُت منہ زور سے
روز کر لیتا ہوں میں نظارہ بازی دُور سے

نظارہ پسند۔ نظارہ سنج۔ نظارہ فریب۔ (ف) صفت۔ نظر کو لبھانے والا۔ نظارہ کرنا۔ دیکھنا۔

نِظام۔ (ع) بکسر اول۔ رشتۂ جواہر و رشتۂ مروارید۔ ڈورا جس میں کوئی چیز پرو دیں۔ فارسیوں نے ہر چیز کی آراستگی روش۔ طریقہ۔ صلاح کار کے معنی میں استعمال کیا، مذکر۔ ۱ سلسلہ۔ ترتیب۔ آراستگی ۲ بندوبست۔ انتظام (فقرہ) نظام سلطنت اب ہمارے ہاتھ آگیا ہے ۲ روش۔ طریقہ ۳ (اردو) فرماں روائے دکن کا خطاب

نظام الدین۔ سلطان نظام الدین اولیا دہلی سے تین میل کے فاصلے پر ایک بستی میں مدفون ہیں جو اب نظام الدین ہی کے نام سے مشہور ہے۔

نظام بطلیموس۔ مذکر۔ بطلیموس حکیم کا نظام جس میں زمین کو مرکزِ عالم قرار دیا گیا ہے اور اس کے گرد کل کواکب اور سورج چاند وغیرہ گردش کرتے مانے گئے ہیں۔

نظائر۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں، وہ سردار قوم جس کے لوگ دست نگر ہوں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ امثالیں ۲ (اردو) ہائی کورٹ اور پریوی کونسل کے فیصلے اردو میں بطور نظیر کی جمع کے مستعمل ہے)

نَظَر۔ (ع) بفتح اول و دوم ۱ دیکھنا ۲ کسی چیز پر غور کرنا۔ ۳ امید رکھنا ۴ امداد دینا ۵ چشم زخم پہونچانا ۶ نگاہ ۷ بحث۔ اردو میں نظر کی جمع بسکون حرف دوم مستعمل ہے۔

(وزیر) ؎

نرچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو

مونث ۱ دیکھنا غو۔ سے ۲ نگاہ بصارت۔ آنکھ کی روشنی ۳ غور فکر۔ تامّل۔ توجہ۔

(جلال) ؎

دل نے جو کرم کی اک نظر کی
مالک ہوئی آنکھ خشک و تر کی

۳ نگرانی۔ دیکھ بھال ۵ تعلّق۔ نسبت۔ (فقرہ) اس نظر سے تم نے کبھی خیال بھی نہیں کیا ۶ تمیز۔ شناخت۔ جانچ۔ پرکھ (فقرہ) ان باتوں کے سمجھنے کو نظر درکار ہے ۷ اندازہ۔ تخمینہ۔ قیاس ۸ امید۔ توقع ۹ نظر بد ۱۰ سایہ جن و پری کا۔ بھوت پریت کا اثر آسیب۔

نَظَّر مذکر۔ صفت (لکھنؤ) تلوار اور جواہر کا مُبصّر ۲ وہ جس کو کسی شے کی جانچ میں مہارت ہو۔

نظر آنا ۱ کوئی چیز دکھائی دینا۔ سوجھنا۔

(ناسخ) ؎

خود بیں جو میں ہوا وہی آیا مجھے نظر
آئینہ۔ اف عارض جانانہ ہو گیا

۲ دھیان میں آنا۔

(شعور) ؎

پھیر لی تو نے جو ہم سے بت بے پیر نظر
جاں بری کی کوئی آتی نہیں تدبیر نظر

نظر اتارنا۔ صدقہ دے کر ضرر چشم بد کا دفعیہ کرنا۔ کسی عمل یا منتر سے چشم بد کا اثر دور کرنا۔

نظر اٹھانا۔ نگاہ اٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ (فقرہ) برسات

میں جدھر نظر اٹھائیے ہرا ہی ہرا دکھائی دیتا ہے۔

نظر اُٹھ جانا۔ اتفاقاً نگاہ پڑ جانا۔

نظر اٹھنا۔ لازم نگاہ اٹھنا۔

نظر آجانا۔ نظر آیا جانا۔ نظر لگ جانا کی جگہ چشم بد کا اثر ہو جانا۔

(رند) ؎

باغ میں آؤ گل تو نظر آیا گیا
خونِ بلبل سے تجھے نہلائیے

نَظَرِ اِلتفات۔ مونث توجہ۔

(اسیر) ؎

انھیں تو کب نظر التفات اتنی ہے
ہمیں کو اُن سے محبت ہے بات اتنی ہے

نظر اللہ پر ہونا۔ خدا پر بھروسہ ہونا۔ مایوس نہ ہونا کی جگہ

(شاد) ؎

لڑ لئے تو ہیں ہم آنکھیں بتوں سے
مگر اے دل نظر اللہ پہ ہے

دیکھو اللہ پر نظر۔

نظر انداز کرنا ۱ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ نگاہ سے گرانا

(آتش) ؎

دکھلائی ہے دانتوں کی صفا یار نے جب سے
موتی مری آنکھوں نے کئے ہیں نظر انداز

۲ التفات نہ کرنا کسی چیز یا معاملے پر (فقرہ) تم نے اصل معاملہ نظر انداز کیا۔

نظر اندازی۔ مونث۔ جانچ۔

نظر آئی دینا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔

نظر باز۔ (ف) صفت ۱ نیک و بد کا پہچاننے والا۔ اور عیاروں کو فوراً بھانپ لینے والا۔ کسی چیز کو دیکھ کر تاڑ جانے والا۔

(داغ) ؎

تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا
کیا تاڑ لیا اس نے تمھیں ایک نظر میں

۲ وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزہ اٹھائے۔ حُسن پرست۔

نظر بازی۔ (ف) مونث حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا اور گھورنا (راسخ) ؎

ہوں نظر بازی میں بھی اہل خیال
تاکنے والا ہوں اونچے بام کا

نظر باندھنا۔ نظر بندی کرنا۔ جادو کے زور سے عجیب کرتب دکھانا۔ (شاد) ؎

ہے عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر
واہ رے دھُن بندگیا سب کی نظر کو باندھ کے

نظر بچا جانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ کترانا۔ بچ کر نکلنا۔

(شرف) ؎

یہ دھیان تھا کہ وہ کم سن ہے ڈر نہ جائے کہیں
بس اس لئے نظر اُس کی بچا کے دم نکلا

نظرِ بَد۔ (ف) مذکر۔ بُری نظر۔ بُری نظر کا اثر۔

(داغ) ؎

اللہ انھیں تو نظر بد سے بچانا
بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں مرے اہل نظر ہیں

(لگانا۔ لگنا کے ساتھ)

نظر بدلنا ۱ نظر میں فرق آنا۔ تیور بدلنا۔

(رشک) ؎

دیکھا بگڑ کے تو نے یہاں جانوں پہ بنی
بدلی تری نظر کہ مقدر بدل گیا

۲ ارادہ بدلنا۔ بدنیت ہونا۔

نظر بڑھنا۔ نگاہ کی قوت زیادہ ہونا۔ بصیرت زیادہ ہونا۔ (داغ) ؎

جلوۂ تابش خورشید سے گھٹتی ہے نگاہ
اس مہ حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے

نظر بند۔ (ف) صفت ۱ قیدی۔ وہ قیدی جو بظاہر آزاد ہو لیکن اس کی نگرانی کی جائے (رکھنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

(قدر) ؎

لڑاتا ہے آنکھیں گرفتار الفت
نظر بند ہوگا گنہگار الفت

۲ وہ شعبدہ جس سے کچھ کا کچھ اور نظر آئے ۔

نظر بندی ۔ (ف) مونث ۱ پاسبانی ۔ حراست ۲ شعبدہ بازی ۔ جادوگری ۔ جادو یا شعبدے کے اثر سے دوسرے کی نگاہ کو ایسا قابو میں کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے ۔

(غالب) ؎

تھی نظر بندی کیا جب ردِّ سحر
بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا

نظر بھر کر دیکھنا ۔ کسی کو یا کسی چیز کو غور سے دیکھنا

(مصحفی) ؎

دو دو پہر تک اُس کے آگے کھڑا رہا ہوں
پر اُس نے ضد کے مارے بھر کر نظر نہ دیکھا

اس معنی میں عورتوں کی زبانوں پر بھر نظر دیکھنا بھی ہے ۔

(رند) ؎

بھر نظر اور کو دیکھا ہو تو اندھا ہو جاؤں
جب سے آنکھوں میں سمایا ہے مرے یار کا روپ

نظر پھٹکنا ۔ دفع نظر بد کے لئے لتہ جلاتے ہیں اور اس کے شعلے دینے کو نظر پھٹکنا کہتے ہیں ۔

نظر پتھر میں تاثیر کرتی ہے ۔ نظر بد کا اثر پتھر سی سخت چیز پر بھی ہوتا ہے ۔

(ناسخ) ؎

غیر کے آگے نہ ہو دامان مرے کہنے کو
اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں

(داغ) ؎

نگاہ شیخ سے اللہ اس صنم کو بچائے
نظر کو دیکھا ہے تاثیر کرتے پتھر میں

نظر پر چڑھانا ۔ نظروں پر چڑھانا ۔ متعدی ۔

(قدر) ؎

کیا پھر کسی کو نظر پہ چڑھاؤ گے
کچھ بیٹھتے بہت ہو لب بام آج کل

(جلیل) ؎

تری تصویر کو نظروں پہ چڑھاؤں کیوں کر
ہائے یہ تو ہے کلیجے میں اترنے کے لئے

نظر پر چڑھنا ۔ نظروں پر چڑھنا ۔ دل کو بھانا ۔ کسی کا کسی کی نگاہ میں باوقعت ہونا ۔

؎

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی میں نظر پہ ناسخ
یار کی نظروں سے افسوس میں کیا اترا

(شرف) ؎

تو بے نیاز ہے میں تیرا ہوں نیازمند
نظروں پہ تیری چڑھ کے اترنا نہ چاہیئے

۲ اندازہ کیا جانا ۔

نظر پڑ جانا ۔ دکھائی دینا ۔ دھیان میں آ جانا ۔

نظر پڑنا ۱ اتفاقاً نظر آنا ۲ کسی چیز پر نگاہ جانا ۳ دکھائی دینا ۴ دھیان میں آ جانا ۵ کنایہ ہے کسی کو یا کسی چیز کو بہ نظر خواہش دیکھنے سے بھی (فقرہ) وہاں مال بہت تھا ۔ لیکن نواب کی نظر اسی الماری پر پڑی ۔

نظر پہچاننا ۔ تیور سے شناخت کرنا ۔

(مصحفی) ؎

چھپ کر جو وہ گھر غیر کے مہمان گئے تھے
چوری کی نظر ہم وہیں پہچان گئے تھے

نظر پھر جانا ۔ نظر پھرنا ۔ ناراض ہو جانا ۔ بے مروت ہو جانا (رشک) ؎

نظر پھری کہ ہوئے لال لال غصّہ میں
غضب بھبھوکے لگے آنکھ کے اشارے گال

نظر پھسلنا ۔ نگاہ نہ ٹھیرنا ۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا ۔

(راسخ) ؎

قدم تک نہیں تار زلف مسلسل
ترے رخ پہ گرتی ہیں نظریں پھسل کر

نظر پھیر لینا ۔ ہر طرف دیکھنا ۔ ادھر ادھر نگاہ دوڑانا ۔

نظر پیدا کرنا - جانچ کی قوت اور ملکہ حاصل کرنا۔

(امیر) ؎

کون سی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں
شوقِ دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر

نظر تاڑ لینا - اندازِ نگاہ سے سمجھ لینا۔

(بحر) ؎

سب کے آگے تری مجھ سے ہے یہ چشمک بازی
تاڑ لے گا کوئی عیّار یہ چتون یہ نظر

نظر تیز پڑنا - غصّہ کی نگاہ پڑنا۔

(ظفر) ؎

کچھ کا کچھ رنگ ہے وہ بوئے محبت ہی نہیں
تیز پڑتی ہے نظر چشمِ مروت ہی نہیں

نظر ٹھہرنا - نظر جمنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔

(رشک) ع

نظر نہ ٹھہرے گی اُس ماہ پر قیامت کی

نظرِ ثانی - (ف) مونث ۱ دوسری بار دیکھنا۔ ترمیم یا تصحیح کی غرض سے دوبارہ دیکھنا۔

نظر جانا ۱ نگاہ کی رسائی ہونا۔ (فقرہ) جہاں تک نظر جاتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے ۲ کسی طرف توجہ ہونا۔ خیال دوڑنا۔

نظر جلانا - (عو) عورتیں ایک چیتھڑے کو توے کی سیاہی سے کالا کر کے دفع نظرِ بد کے لئے رات کو بیمار کے سامنے جلاتی ہیں۔

(رشک) ؎

سال بھر تک نگہِ بد سے وہ بُت ہو محفوظ
لوگ ہولی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں

نظر جلنا - لازم۔

نظر جمانا - متعدی۔ (جلیل) ؎

مجنوں ذرا نظر تو جما دل کے سامنے
محمل میں جو نہیں وہ ہے محمل کے سامنے

نظر جمنا - نگاہ کا کسی پر قائم ہونا۔

نظر جھاڑنا - افسوں اور دعا پڑھ کر دفع نظرِ بد کی تدبیر کرتے ہیں جن میں سیکوں کے تنکے استعمال کرتے ہیں اس کو نظر جھاڑنا کہتے ہیں۔

(امیر) ؎

جھاڑتی ہے کون سے گل کی نظر
بلبلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے

نظر جھپکنا - کسی چمک دار چیز کو دیکھ کر نظر کا چوندھیا جانا۔

(اشرف) ؎

دنگل ادھر ادھر تھے پھر کھٹ ادھر اُدھر
وہ نور کی جلا کہ جھپک جاتی تھی نظر

نظر چارسو ہونا - ہوشیار ہونا۔ چوکنّا ہونا۔

(شعور) ؎

ہرگز رہے نہ روح عناصر سے مطمئن
عاقل وہی ہے جس کی نظر چارسو ہے

نظر چُرانا - نظر بچانا۔ آنکھ چرانا۔

(رشک) ؎

لے گیا دل چُرا کے آنکھوں میں
وہ بچا ہے اگر چُرائے نظر

۲ کسی کام سے پہلوتہی کرنا ۳ چوری چوری دیکھنا۔

نظر چڑھنا ۱ نگاہوں میں جمنا۔ قدر پانا۔ پرکھا جانا۔

(رند) ؎

نظر چڑھا کوئی رشکِ قمر کئی دن سے
جو پھر چمک گئے داغِ جگر کئی دن سے

۲ پسند آنا۔ دل کو بھانا ۳ (عو) نظرِ بد لگنا۔ ٹوک میں آنا ۴ معزز ہونا۔ وقعت پانا ۵ حقیر ہونا۔ رسوا ہونا ۶ زد پر آنا۔ (انیس) ؎

بے سر ہوئی وہ صف جو نظر چڑھ گئی اُس کی
جاناں جو ہو اور بُرش بڑھ گئی اس کی

نظر خدا پر ہونا - مایوسی کا عالم ہونا۔

(شرف) ؎
بیٹھے ہیں یاس کے عالم میں تلملائے ہوئے
نظر خدا پہ ہے آنسو ہیں ڈبڈبائے ہوئے

نظر خیرہ ہونا - مایوسی کا عالم ہونا۔
(شرف) ؎
بجلیاں کوندیں تو آنکھیں بند کیں
ہو گئی خیرہ یہ نرگس کی نظر

نظر درست ہونا - تیور اچھے ہونا۔
(مصحفی) ؎
کچھ مجھ سے ان دنوں نہیں اس کی نظر درست
پہونچی ہے میرے عشق کی اُس کو خبر درست

نظر دکھانا - آنکھ دکھانا۔
(رشک) ؎
وہ اُتر جائے سب کی نظروں سے
تو جسے قہر کی دکھائے نظر

نظر دو چار ہونا - نگاہ کا نگاہ کے سامنے ہونا (محصنات) ماموں نے قدم اندر رکھا۔ اور بھانجی کے ساتھ نظر دو چار ہوئی۔

نظر دوڑانا - تلاش کرنا۔
(قدر) ؎
بشر کو یہ گماں ہو گا ہری عینک چڑھائی ہے
نظر دوڑائیں گے جس سمت بڑھ جائے گی چراغ

نظر دوڑنا - تیزی سے نظر جانا۔

نظر ڈالنا - سرسری نظر سے دیکھنا۔

نظر رکھنا ۱ توجہ رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نگاہ ڈالنا۔
(میر حسن) ؎
ہوا راگنی بھول خوف و خطر
لگی رکھنے انسانوں پر تو نظر

۲ خبردار رکھنا۔
(ناسخ) ؎
رات دن سوئے در و بام نظر رکھتے ہیں
نظر آجاؤ کہیں ہم بھی بصر رکھتے ہیں

۳ امید رکھنا۔ توقع رکھنا ۴ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا ۵ شناخت رکھنا تمیز رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ خیال رکھنا۔
(داغ) ؎
بُرائیاں نہ تری یاد آئیں اس باعث
ہم اپنے حال زبوں پر نظر نہیں رکھتے

نظر سے - لحاظ کر کے۔ خیال کر کے۔
(اقلق) ؎
کہنے سُننے میں تم نہ آجانا
اس نظر سے جو آؤ تو آنا

نظر سے اُتارنا - نظروں سے اتارنا - ذلیل و حقیر کر دینا۔ (آتش) ؎
گل کو نظر سے اشکِ خونیں اتارتے ہیں
گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں

(صبا) ؎
اشک افتادہ نظر آتے ہیں سارے دریا
سیل گریہ تو یہ نظروں سے اُتارے دریا

نظر سے اترنا - نظروں سے اترنا۔ (کنایۃً) کسی کی نظر میں کسی کا خفیف اور سبک ہو جانا۔
(رند) ؎
کوٹھے پہ جب چمک کے وہ زہرہ جبیں چڑھا
شمس و قمر نظر سے ہماری اُتر گئے

(ناسخ) ؎
نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر ناسخ
یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اترا

نظر سے اوجھل ہونا - نظروں سے اوجھل ہونا۔ پاس سے الگ ہونا۔ سامنے سے ہٹنا۔ (ایا می) ایک دم کے لئے مجھ کو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں (ناسخ) ؎
کوئی دم اُوجھل نہ ہو نظروں سے اے خورشید تو
بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ

نظر سے پہچاننا۔ نظروں سے پہچاننا۔ دیکھ کر تاڑ لینا
(مصحفیؔ) ؎

کیا فراست ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا
دل میں عاشق کے اگر حرفِ تمنا گزرا

نظر سے ٹپکنا۔ نگاہ سے ظاہر ہونا۔ تیور سے ظاہر ہونا
(شوق قدوائی) ؎

نہیں ہے عرض کی حاجت کہ اشک بن بن کر
ٹپک رہی ہے تمنا مری نظر ہی سے

نظر سے دور ہونا۔ نظروں سے دور ہونا۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ (ناسخ) ؎

چاہتا ہوں دور نظروں سے نہ ہو وہ شہسوار
مثل آہو باندھ دوں آنکھوں کو میں فتراک سے

نظر سے گرا دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ ذلیل اور بے قدر کرنا۔
(آتش) ؎

تمھارے چہرۂ پر نور کے بے داغ ہونے سے
نظر سے اپنی آنکھوں کی گرایا ماہ تاباں کو

(ناظم) ؎

غم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہم کو
اہل انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہم کو

نظر سے گرنا۔ نظروں سے گرنا۔ کنایہ ہے پایۂ اعتبار سے ساقط ہو جانے سے۔
(ذوق) ؎

دل گر کے نظر سے تری اٹھنے کا نہیں پھر
یہ گرنے سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا

(شوق قدوائی) ؎

میں جو رویا خلق کی نظروں سے یا دل گر گیا
اس کی ساری آبرو پر آج پانی پھر گیا

نظر سے گزرنا۔ تجربہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ (اختر شاہ اودھ)

اکثر گزرا ہے یہ نظر سے
جو گرتے ہیں وہ نہیں سنبھلتے

نظر سے نظر دوچار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ باہم ملاقات ہونا۔
(شوق قدوائی) ؎

جب نظر سے نظر دوچار ہوئی
ایک برچھی جگر کے پار ہوئی

نظر سے نظر ملنا۔ روبرو ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا (ناسخ) ؎

مری نظر سے جو تیری کبھی نظر مل جائے
تو جان جہاں سے جگر سے مرا جگر مل جائے

نظر سے نکل جانا۔ ۱۔ دیکھنے میں آنا۔ آنکھوں کے سامنے سے گزرنا۔ (داغ) ؎

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب
عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا

۲۔ نظر سے دور ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔

نظر سیدھی ہونا۔ التفات و توجہ اور مہربانی کے موقع ہونا (رشک) ؎

مجھ پہ اس رشک مسیحا کی نظر سیدھی ہے
شربت وصل کا ساغر نظر آیا الٹا

نظر غلط انداز۔ (ف) مونث۔ معشوق کی وہ نظر جو عاشقوں کو دھوکا دے۔ یعنی ہر ایک عاشق یہی خیال کرے کہ مجھی کو دیکھ رہا ہے۔

نظر فریب۔ (ف) صفت۔ نظر کو لبھانے والا۔

نظر کا اندیشہ۔ نظر کا ڈر۔ نظر لگ جانے کا خوف۔
(داغ) ؎

اندیشہ ہے اک صاحب تقویٰ کی نظر کا
مے چھوڑ دیا کرتے ہیں مے خوار ذرا سی

نظر کا تعویذ۔ وہ تعویذ جو دفع نظر بد کے لئے لکھتے ہیں۔
؎

چشم بد دور ترقی پہ ہے جوبن ان کا
چاہیئے روز نیا ایک نظر کا تعویذ

نظر کا ٹوٹکا۔ دستور ہے جب کوئی نظر بد کے اثر سے

بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے کی پلکیں لے کر آگ میں جلاتے ہیں ۔ اس ٹوٹکے سے نظرِ بد کا اثر دفع ہو جاتا ہے ۔

(معروف) ؎

ہاں چشمِ مہ کی پلکیں خوباں نے پر جلا دیں
ازبس پلک جلانا ہے توڑ کا نظر کا

نظر کا کام کرنا ۔ جس چیز میں جو دیکھنا مقصود ہو ۔ اس کا نظر آنا ۔ بیشتر سلب میں مستعمل ہے ۔ (فقرہ) ان کی نظر اب کام نہیں کرتی ۔

نظر کا کھا جانا ۔ نظر کا اثر کر جانا ۔ نظرِ بد کا کام کر جانا چشمِ بد سے ضرر پہونچنا ۔

(شعور) ؎

میرے پہلو میں نہیں تیرا پتہ ملتا ہے
کھا گئی کس کی تجھے اے دلِ دلگیر نظر

نظر کا نظر سے دوچار ہونا ۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا ۔ آنکھیں لڑنا ۔

نظر کردہ ۔ نظر یافتہ ۔ (ف) صفت منظورِ نظر ۔ تربیت کیا ہوا ؎

اے مصحفی آنکھوں کا ہے کس کی نظر کردہ
تو اب کے بہت مجھ کو بیمار نظر آیا

نظر کرنا ۱ نظر ڈالنا ۔ اشارہ کرنا ۲ توجہ کرنا ۔ نگاہ کرنا ۔ (جلیل) ؎

نگاہ لطف سے محروم ضعف نے رکھا
نظر وہ کس پہ کریں میں نظر نہیں کرتا

۳ لالچ کرنا ؎

ایسا یہ دل غنی ہے کہ بھوٹوں بھی مصحفی
کرتا نہیں کبھی میں زر و مال پر نظر

۴ چہرے کے ساتھ ۔ دفتر کی اصطلاح جس شخص کا نام دفتر سے کاٹ دیا جاتا تھا تو کہتے تھے کہ اس کے چہرہ پر نظر کر دی گئی ہے ۔ (وزیر) ؎

نرگس پہ نظر کیجئے دوبارہ کہ وہ کٹ جائے
ہو جائے نظرِ ثانی میں اس کی نظری آنکھ

نظر کش ۔ (ف) صفت ۔ ریجھانے والا ۔

(اوج) ؎

نازاں تھا کبا وہ کے چم و خم پہ وہ ہر کش
خم خم تھا کبا دے کی سجادت پہ نظر کش

نظر کے سامنے رکھنا ۔ اپنے روبرو رکھنا سامنے سے نہ ہٹنے دینا ۔

(رشک) ع

رکھیئے طفلِ اشک روز و شب نظر کے سامنے

نظر کیمیا اثر ۔ (ف) وہ نظر جو فیض پہونچانے والی ہو

(رشک) ؎

اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر
تانبے کو بارہا زرِ احمر بنا دیا

نظر گاہ ۔ (ف) مونث ۔ سیرگاہ ۔ تماشا گاہ ۔

نظر گزر ۔ مونث ۔ چشمِ بد کا اثر ۔ وہ چیز جو نظر کا اثر بد دور کرنے کے لئے الگ کر دیتے ہیں ۔

(داغ) ؎

تھوڑی نظر گزر کی سلے ہم کو ساقیا
ہے اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی

(داغ) ؎

تجھ سے رونق نہیں ہے گھر کے لئے
رکھ لیا ہے نظر گزر کے لئے

نظر گزر کا ۔ صفت ۔ وہ چیز جو نظر لگ جانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کو دے دی جائے یا زمین پر گرا دی جائے (فقرہ) ہم کیا ندیدے ہیں جو نظر گزر کا لیں ۔

نظر گزر کا ٹیکا ۔ مذکر ۔ (عو) عورتیں بچوں کے ماتھے پر دفعِ نظرِ بد کے لئے کاجل کا ٹیکا لگاتی ہیں ۔

نظر گڑنا ۔ نظر کا کسی جگہ جمنا ۔

(رشک) ؎

دوزخ میں اہلِ دیدۂ باطن نہ جائیں گے
گڑتی نہیں کسی کی نظر آفتاب میں

نظر لڑانا ۔ آنکھ کا آنکھ سے مقابل لڑنا ۔

نظر لڑنا - ایک کی نگاہ کا دوسرے کی نگاہ سے دوچار ہونا ؎

جلیلؔ آنکھوں سے کیوں بہتے ہیں آنسو
یہ کس سے لڑ گئی تیری نظر آج

نظر لگا - صفت - مذکر - وہ چیز یا شخص جس پر نظر بد کا اثر ہوا ہو۔

نظر لگانا - متعدی -

(رشک) ؎

جو مجھے وصل میں لگائے نظر
اُسے دنیا میں کچھ نہ آئے نظر

نظر لگنا - نظر لگ جانا - ۱ بُری نظر کا اثر کر جانا -

(داغ) ؎

کچھ روتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں
کس کی نظر بد تری محفل کو لگی ہے

(غالب) ؎

نظر لگے نہ کہیں اُن کے دست و بازو کو
یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں

نظر ملانا - نظر سامنے کرنا - چہرے کو بغور دیکھنا -

(داغ) ؎

ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے مجھے
پھر اور تیر لگایا نظر ملا کے مجھے

۲ (کنایۃً) مقابل ہونا۔

نظر ملنا - لازم (داغ) ؎

سحر تھی چشم فسوں ساز کہ ملتے ہی نظر
میں نے پہلو میں جو دیکھا تو دل زار نہ تھا

نظر میں - ۱ نگاہ میں - آنکھ میں ۲ روبرو - سامنے - دھیان میں - خیال میں (امیر) ؎

اک عمر ہو گئی کہ اقامت سفر میں ہے
نقشہ مگر وطن کا ابھی تک نظر میں ہے

۳ شناخت میں - تمیز میں ۴ دیکھنے بھالنے میں -

نظر میں آنا - ۱ (عو) ٹوک میں آنا - نظر بد کا اثر ہونا - ۲ سوجھنا - معلوم ہونا - سجھائی دینا - دھیان میں آنا - خیال میں آنا

(قدر) ؎

طالب دید ہیں تباہ قہر ہے شرمگیں نگاہ
واہ ہوائے یار واہ نظروں میں تو بھی آ چلی

نظر میں بھانپنا - نظروں میں بھانپنا - نظر میں تاڑ لینا

(منیر) ؎

بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں
نظروں میں لوگ بھانپ لیتے ہیں ارے نہیں

نظر میں بھرنا - نظروں میں بھرنا - با وقعت ہونا -

(مصنف) میں حسین ہوں اور بیوی میری نظروں میں بھرتی نہیں۔

نظر میں پھر جانا - نظر میں پھرنا - نظروں میں پھرنا - آنکھوں کے سامنے دکھائی دے جانا - تصور میں آ جانا -

(داغ) ؎

گریہ نے ایک دم میں بنا دی وہ گھر کی شکل
میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا

نظر میں تاڑ لینا - نظروں میں تاڑنا - نگاہ سے بھانپ لینا ؎

تم جانتے ہو داغؔ نظرباز ہے کیسا
کیا تاڑ لیا اُس نے تمھیں ایک نظر میں

نظر میں تلنا - نظروں میں تلنا - نگاہ سے جانچا جانا - دھیان میں ہونا -

(اشاد) ع

اچھے بُرے برابر نظروں میں تل رہے ہیں

نظر میں تولنا - نظروں میں تولنا - نگاہ سے جانچ لینا - اندازہ کرنا (سحر) ؎

تولہ ماشہ مزاج عالی ہے
خوب نظروں میں ہم نے تول لیا

نظر میں ٹھہرنا - نظروں میں ٹھہرنا - نگاہ میں جمنا کسی چیز کا -

(قدر) ؎

نہ ٹھہرے گا کبھی نظروں میں سبزہ دشت ایمن کا
کرے گی چاندنی جب کھیت جنگل ہوگا نورانی

نظر میں جانچ لینا۔ نظروں میں جانچ لینا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (قدر) ؎

کیا مردم سیہ کی محک اُس کے پاس ہے
نظروں میں جانچ لیتا ہے مردم شناس ہے

نظر میں جچنا۔ نظروں میں جچنا۔ نگاہ میں جچنا۔ (محصنات) ایک تو اس کی صورت کچھ عمدہ نہ تھی بنانے سنوارنے سے وہ اتنی بھی نظروں میں جچتی تھی۔
(ہجر) ؎

ابر بہار اب بھی جچتا نہیں نظر میں
کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چشم تر میں

نظر میں جمنا۔ نظروں میں جمنا۔ نگاہ میں باوقعت ہونا۔

نظر میں جہاں اندھیر ہونا۔ کمال مصیبت اور غم کا کنایہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

دل غم نے لیا ہر ایک کا گھیر
نظروں میں ہوا جہاں اندھیر

نظر میں حقیر۔ نظروں میں حقیر۔ نگاہوں میں بے وقعت (مراۃ العروس) غرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی۔

نظر میں چبھنا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند آنا (میر) ؎

تری پلکیں چبھتی نظروں میں بھی ہیں
یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں

نظر میں چڑھنا۔ نظروں میں چڑھنا۔ نگاہ کو بیش قیمت یا عالی رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا۔
(رشک) ؎

تو چڑھا جس کی نظر میں اُتر آیا دل میں
تیرا کوٹھا ہے یہی کوٹھے کا زینہ ہے یہی

نظر میں خار ہونا۔ نظروں میں خار ہونا۔ آنکھوں میں بُرا لگنا۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔
(شاد) ؎

غم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلوں کی
دل میں جو کھٹکتا ہے وہ کانٹا تو نہیں اُس

نظر میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ زیر نگرانی رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ نگاہ میں رکھنا۔
(داغ) ؎

واں یہ ٹھہری ہے کہ اس کو بھی نظر میں رکھئے
اب جو ٹھہرے تو ہمارا دل بیتاب نہیں

نظر میں رہنا۔ نظروں میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے رہنا۔ کسی کے خیال میں یا دھیان میں رہنا۔
(رشک) ؎

کہتا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر میں رہ
رہتا ہے یہ کہ دل میں کبھی آ کر نظر میں رہ

نظر میں سبک ہونا۔ نظر میں بے وقعت ہونا۔
(امانت) ؎

بھاری لگا اُسے میں ٹیک بٹھادوں لے یار
ہو سبک میری نظر میں تری پستاں کا ابھار

نظر میں سمانا۔ نظروں میں سمانا۔ پیارا لگنا مقبول نظر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کی نظر میں کسی کے صاحب عظمت و وقار ہونے سے۔ (ناسخ) ؎

جب سے نظروں میں سمائی ہے کمر ایذا میں ہوں
رنج دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا

(شاد) ؎

غیر اُن کے کھبے ہیں آنکھوں میں
ہم نظر میں نہیں سماتے ہیں

نظر میں ضعف آنا۔ نگاہ کا کمزور ہونا (عاشق) ؎

مر جائیں گے سفر میں پہونچیں گے خاک گھر میں
ضعف آ گیا نظر میں ہوئے پتا وطن کا

نظر میں کھبنا۔ نظروں میں کھبنا۔ مرغوب نظر ہونا
(داغ) ؎

جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گل تر میں
جوبن بھی وہ جوبن ہے جو کھب جائے نظر میں

نظر میں کھٹکنا ۔ نگاہ کو برا معلوم ہونا ۔ (شعور) ؎

صیاد کی نظر میں کھٹکتا ہوں کس لئے
میں مشت پر ہوا یا کوئی مشت غبار ہوں

نظر میں ہونا ۔ خیال میں ہونا ۔ دیکھو اپنی نظر میں ہو ۔

نظر نہ آنا ۔ ناپید ہو جانا ۔

نظر نہ ہونا ۔ توجہ نہ ہونا ۔ پروا نہ ہونا ۔
(انجم) ؎

جنت بھی کیا ہے گر ترے در تک گزر نہیں
اتنے سے فائدہ پہ ہماری نظر نہیں

نظر نہیں آتا ۱ سجھائی نہیں دیتا ۲ امید نہیں کی جگہ
(داغ) ؎

جان جاتی دکھائی دیتی ہے
اُن کا آنا نظر نہیں آتا

نظر والا ۱ وہ شخص جس کو نظر لگی ہو ۔ ۲ بنات النعش ، نظر والے کے پاؤں تلے کی مٹی یا لہسن پیاز مرچ نمک چولھے میں جلاتے ہیں ۔

نظر ہایا ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ وہ شخص جس سے لوگوں کو ضرر پہونچے ۲ ندیدہ ۔

نظر ہائی ۔ صفت ۔ مونث (ع) ندیدی ۔ نظر لگانے والی ۔ وہ عورت جس کی نظر سے نقصان پہونچے ۔

نظر ہو جانا ۔ نظر لگ جانا ۔ چشم بد کا اثر ہو جانا ۔
(راسخ) ع

ماہ کامل کی نظر ہو جائے گی

۲ جن و پری کا سایہ ہو جانا ۔ (داغ) ؎

نہیں رہتے ہیں اچھے خوبصورت
کہ ان کو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی

۳ (پر کے ساتھ) توجہ ہو جانا ۔

نظر ہونا ۱ شناخت ہونا ۔ تمیز ہونا ۔ پرکھ ہونا ۔ جانچ ہونا ۲ نظر لگنا ۔ چشم بد کا اثر ہونا (رند) ؎

مہ و خور جائے قرص سیم و زر خیرات بٹتے ہیں
نظر ان کو ہوئی ہے رات دن صدقے اترتے ہیں

۳ توجہ ہونا ۔ خیال ہونا ۔ دھیان ہونا ۔
(امیر) ؎

آگہی زیب سے نہیں تم کو نہ زینت سے خبر
مسی ملنے کا نہ لپکا ہے نہ سرمہ پہ نظر

۴ علم نجوم ۔ ایک ستارے کا دوسرے ستارے پر اثر ہونا
(شعور) ؎

کھنچا زائچہ جب ہوا مجھ کو روشن
مرے ماہ پر مشتری کی نظر ہے

۵ توقع ہونا ۔ آسرا ہونا ؎

بلا سے پھیر لی گر آنکھ تم نے
تو اللہ پہ اپنی نظر ہے

نظروں میں غائب ہو جانا ۔ دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا گم ہو جانا ۔ آنکھوں کے سامنے سے کسی چیز کا جاتا رہنا ۔

نظروں میں غبار چھانا ۔ کنایہ ہے دھندلا نظر آنے کا
(منیر) ؎

نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی
ہر آنکھ میں آنسو مجھے دھندلا نظر آیا

نظروں میں لگنا ۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ نظروں میں چڑھنا ہے ۔

نظروں نظروں میں ۔ آنکھوں آنکھوں میں ۔ نگاہوں کے سامنے ۔ آنکھوں کے سامنے ۔

نظروں نظروں میں کھائے جانا ۔ اس طرح دیکھنا کہ عاشق کو کمال ایذا دے ۔ بیشتر معشوق کی ترچھی نظر کے واسطے مستعمل ہے (داغ) ؎

دل وہ نعمت ہے تجھ سا شیریں لب
نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے

نظری (ف) صفت ۔ وہ چیز جو نا منظور ہو ۲ بدیہی کا مقابل ۳ (اصطلاح دفتر ایران) جو چیز نامنظور اور ناپسند ہوتی ہے اس پر نظری لکھ دیتے ہیں ؎

صفوف فوج کو وہ پامال کرکے پھرے
یہ موت کے نطری کو بحال کرکے پھرے
(شعور) ؎
جاتی ہے مری فرد صنوبر بت خوش چشم
کھٹکا ہے یہی صاد کہے یا نطری آنکھ
۳ پامال۔ بے وقعت (انیس) ؎
آنکھوں کو تو دیکھو کہ عجب جلوہ گری ہے
یاں دیدۂ نرگس کا بھی مضموں نطری ہے
نطری فرد - وہ فرد جو ردّی کر دی گئی ہو یا اس پر کسی شک کی وجہ سے نشان کرکے مشکوک کر دیا ہو۔
(آتش) ؎
دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے
نطری فرد نہیں اس میں کوئی صاد طلب
نظم - (ع۔ بالفتح) مونث ۱ لڑی۔ سلک۔
(رشک) ؎
جب پیرنے میں عکس پڑا تیرے دانتوں کا
دریا میں نظم گوہر شہوار گر پڑی
۲ مذکر۔ بندوبست۔ انتظام ۳ مونث۔ شعر۔ کلام موزوں
(النسیم) ؎
یہ ہے فیض نعت حبیب خدا
مری نظم مقبول عالم ہوئی
نظم سنج۔ نظم گستر - (ف) صفت۔ شاعر۔
نظم سنجی۔ نظم گستری - (ف) مونث۔ اشعار موزوں کرنا۔ شاعری۔
نظم و نسق - مذکر۔ بندوبست۔ اہتمام۔ حکمرانی کا قاعدہ
(دبیر) ؎
ابتر رسالہ داروں کا نظم و نسق ہوا
دیباچہ اجل میں لعیں کا سبق ہوا
نظیر - (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ مانند۔ مثل (محسن) ؎
نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر
نہ کوئی اس کا مقابل نہ مماثل نہ بدل
۲ مونث۔ مثال۔ تمثیل۔ (تسلیم) ؎
کرے مدح رب قدیر آپ کی
کہاں دو جہاں میں نظیر آپ کی
۳ (اردو) فیصلہ۔ حکام ہائی کورٹ یا پریوی کونسل کا۔ فرق کے لئے دیکھو تمثیل۔
نظیر دینا - تمثیل دینا۔ حوالہ دینا۔
نظیف - (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ حلال پاک اور پاکیزہ
نعال - (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ نعل کی جمع۔ نعل جو گھوڑے کے سُموں میں لگائے جاتے ہیں۔
نعت - (ع۔ بالفتح) مونث۔ یہ لفظ بمعنی مطلق وصف ہے لیکن اس کا استعمال آں حضرت صلعم کی ستائش و ثنا کے لئے مخصوص ہے۔
نعتیہ - صفت۔ وہ نظم جو نعت میں ہو ؎
ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسن
کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے
نَعْرَہ - (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ للکار۔ زور کی آواز۔ شور (امیر) ؎
بدلی ہے کہ میخانہ ہے بجلی ہے کہ مے ہے
یہ رعد ہے یا نعرۂ مستانہ کسی کا
۲ آہ۔ ہائے۔ ہُو۔ درد کی آواز۔
نعرہ زن - (ف) صفت ۱ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا ۲ فریاد کناں۔
نعرہ زنی - (ف) مونث۔ نعرہ کرنا (بحر) ع
ہے کہیں قہقہہ بازی تو کہیں نعرہ زنی
نعرۂ حیدری - مذکر۔ حضرت علی کا نعرہ۔ (کنایۃً) زور شور کا نعرہ (بحر) ؎
بہار آئی کریں ولولے وہ جنگل میں
کہ نیستاں میں اک نعرۂ حیدری ہو جائے
نعرہ کرنا - للکارنا۔ زور کی آواز نکالنا۔ پکارنا (ناسخ) ؎
مانگی باراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا
رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آمیں کا

۲ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔

نعرہ کھینچنا ۔ نعرہ کرنا۔ (راسخ) ؎

اے بُتِ سفاک بسم اللہ کر
شکلِ خنجر نعرۂ تکبیر کھینچ

نعرہ لگانا ۔ نعرہ کرنا۔

نعرہ مارنا ۔ نعرہ کرنا۔ (جلال) ؎

ہلا مارا نہ اے دل تو نے جب عرشِ الٰہی کو
تو پھر آہوں کا نعرہ رات بھر مارا تو کیا مارا

نعش ۔ (ع ۔ بالفتح) مونث ۱ تابوت ۲ (اردو) لاش مردہ کا جنازہ ۔ میّت ۔ (اسیر) ؎

تا قیامت کوئی ایذا نہ ہوئے کُنجِ مزار
بطنِ مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا

نعش اُٹھنا ۔ جنازہ اُٹھنا ؎

راسخ کی نعش تک ترے کوچہ سے اُٹھ چکی
بیٹھا ہے پاؤں طالبِ دیدار توڑ کر

نعش کی تشہیر کرنا ۔ بطور سزا نعش کی تشہیر کرتے ہیں۔ (راسخ) ؎

بعد کُشتن نعش راسخ کی عبث تشہیر کی
ہوگیا بدنام قاتل تو علیٰ ہذا القیاس

نعل ۔ (ع ۔ بالفتح نعش) مذکر ۱ جوتی ۔ پاپوش ۔ جوتا۔ ۲ (ف) گھوڑے یا بیلوں کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ (باندھنا ۔ گرنا ۔ جڑنا کے ساتھ) (اسیر) ؎

فلک نے سر پہ رکھ کے اپنے ماہِ نو بنایا ہے
گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اس کے توسن کا

۳ (اردو) وہ لوہا جو جوتی کی کھڑی میں مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں ۴ (اردو) وہ نقدی جو جوا کھیلنے کے لئے مکان دار کو جیتتے وقت دیتے ہیں ۵ (ف) ایک گُندہ لکڑی جس کی شکل نعل کی ہوتی ہے جس کو کشتی گیر سر اور گردن پر پھراتے ہیں۔

نعل اٹھانا ۔ لکڑی کا وزنی گندہ جو پہلوانوں کی زور آزمائی کے لئے مخصوص ہے اُٹھانا۔ (آتش) ؎

اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم
نعل اُٹھا اب زور پیدا کر کے یا گدہ اُٹھا

نعل باندھنا ۔ چارپایوں کے پاؤں میں حفاظت کے واسطے نعل لگاتے ہیں۔

نعل بندھنا ۔ لازم۔

نعل بند ۔ (ف) مذکر۔ نعل باندھنے والا گھوڑوں کے۔

نعل بندی ۔ (ف) مونث ۔ نعل باندھنے کا کام۔

نعل بہا ۔ (ف ۔ بفتح چہارم) مذکر ۔ باج ۔ خراج ۔ وہ ٹیکس جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جائے۔

نعل چھپی ۔ (ف) مذکر ۔ کھڑاؤں۔

نعل در آتش ۔ (ف) صفت ۔ بے قرار ۔ مضطرب گھبرایا ہوا ۔ ساحروں کا دستور ہے کہ کسی کا نام گھوڑے وغیرہ کے نعل پر نقش کر کے آگ میں ڈالتے اور کچھ منتر پڑھتے ہیں ۔ وہ شخص اپنے طالب کی محبت میں مضطرب اور بے قرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے (منیر) ؎

ہے مہ تو بھی نعل در آتش
دیکھ کر اس کی گرم رفتاری

نعل لگانا ۔ متعدی۔

نعل لگنا ۔ لازم ۔ لوہے کے ہلالی پیکر کا جوتے کی کھڑی یا گھوڑے کے سم میں چسپاں ہونا کیلوں سے ۔ (ذوق) ؎

نعل شکلِ مہ تو جب ترے توسن کو لگے
چار چاند اور فلک پہ مہ روشن کو لگے

نعلین ۔ (ع) مونث ۔ دونوں جوتیاں ۔ جوتی کا جوڑا (نسیم) ؎

کروں اور تعظیم میں کیا تری
مرے سر پہ نعلین شاہا تری

(اوج) ؎

پردیس میں دشوار ہوا پانی پلانا
یاں فخر سمجھتے تھے وہ نعلین اُٹھانا

نعلین تحت العین ۔ جوتے کو اپنی آنکھوں کے

سامنے ہی رکھنا چاہیے تاکہ کوئی چرا نہ لے۔

نِعَم (ع - بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ نعمت کی جمع۔ نعمتیں
۲ (ع بفتح اول و دوم) ا۔ کلمہ ایجاب بمعنی ہاں ۲۔ چار پایہ۔

نِعْمُ البَدَل - (ع - بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ اچھا بدلا۔ نیک عوض (رشک) ؎

دیا لقاسب کو آرام اُس کا نعم البدل پایا
نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں

نِعْمَت (ع - بالکسر و فتح سوم - آسائش۔ عطا) مونث ۱۔ مال۔ دولت۔ ثروت ۲۔ عطا بخشش۔ عطیہ۔ (منیر) ؎

تقدیر ہو یاور تو ملے ذائقہ فقر
یوں بھیک بھی مانگو تو نعمت نہیں ملتی

۳۔ لذیذ چیزیں۔ مزیدار کھانا ۴۔ آسائش (اشرف) ؎

ازل کے روز جو بٹتی تھی نعمت دنیا
ہماری روح وہاں تھی جہاں توکل تھا

نعمت الوان - (ف) مونث۔ گوناگوں نعمت۔ (امیر) ؎

چرخ کے خوان سے بھی نعمت الوان آئے
نان خورشید پنیر مہ تاباں آئے

نعمت خانہ - مذکر ا۔ وہ مکان جس میں دعوت کا سامان رکھا ہو (منیر) ؎

ہوئے فاقہ کشوں کے پیٹ نعمت خانۂ شاہی
بنی ہے کیسۂ مفلس در دولت کی دربانی

۲۔ وہ مکان جس میں امرا کھانا کھاتے ہیں۔ (فقرہ) شہزادے نے نعمت خانہ میں بیٹھ کر خاصہ نوش فرمایا ۳۔ وہ لکڑی کا ظرف جس میں جالی لگا کر کھانا رکھتے ہیں۔

نعمتِ عظمٰی - (ف) بڑی نعمت۔ (بحر) ؎

حسن کی نعمت ہو مبارک اُن کو
کب وہ دیدار کے بھوکوں کو صلا کرتے ہیں

نعمت غیر مترقبہ - مونث۔ وہ نعمت جس کے ملنے کا سان و گمان نہ ہو۔

نعمت کدہ - (ف) مذکر۔ نعمت کا گھر ۲۔ (کنایۃً) بہشت۔

نِعْناع - نَعْنَع (ع) مذکر۔ پودینہ۔

نعوذ باللہ - (ع) پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے ساتھ) مذکر۔ ۱۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (بنات النعش) شہر کے مردوں کی وضع تو خیر عورتوں کی وضع نعوذ باللہ بالکل خلاف شرع اور خلاف حیا ہے۔

نُعُوظ - (ع) مذکر۔ شہوت۔ عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔

نَعِیق (ع) مونث۔ کوّے کی آواز۔

نعیم - (ع - نیکی۔ دسترس۔ بہشت۔ نعمت) صفت ۱۔ نعمت ا۔ جیسے نعیم بہشت ۲۔ صاحب نعمت۔ نعمت والا۔ (داغ) ؎

بخشے گئے تو حشر کی ہم سیر میں ہے
آخر کو ہو گیا در خلد نعیم بند

نغز - (ف - بالفتح) صفت۔ خوب۔ عمدہ۔ اچھا۔ اعلیٰ افضل۔ فائق۔ عجیب۔

نغمہ - (ع - بالفتح۔ نغم۔ نغمات۔ جمع) مذکر۔ راگ۔ گیت۔ ترانہ۔ سریلی آواز (برق) ؎

جلسۂ محشر بھی کچھ کم بزم عشرت سے نہیں
صور اسرافیل نغمہ ہے رباب و چنگ کا

نغمہ پرداز۔ نغمہ پیرا۔ نغمہ زن۔ نغمہ سنج۔ نغمہ طراز۔ (ف) صفت اچھا گانا گانے والا۔ اچھا شعر کہنے والا۔

نغمہ تر - (ف) مذکر۔ دلچسپ۔

نغمہ سرائی۔ نغمہ سنجی - (ف) مونث۔ گانا۔ ترنم۔ (مصحفی) ؎

نغمہ سنجی میں کرے گا کوئی کیا مجھ سے بحث
لال ہیں زمزمہ سنجان سخن جتنے ہیں

نفّاخ - (ع) صفت۔ نفخ کرنے والا۔ پیٹ میں ہوا پیدا کرنے والا۔ بادی۔

نفاختی - (ع) صفت۔ مونث۔ بے وقعت۔ ذلیل۔ بیشتر تھوڑی سی چیز کے واسطے بول چال میں ہے۔

نفاذ - (ع - بفتح اول) مذکر - صدور - حکم کا جاری ہونا -
ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکلنا - (فقرہ) اسی سال اس
قانون کا نفاذ ہوا ہے -

نفاس - (ع - بکسر اول - اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے)
مذکر - وہ خون جو عورت کو بچہ جننے سے چالیس روز تک ٹپکتا
رہے (فقرہ) نفاس عورتوں کو ہوتا ہے -

نفاست - (ع - بفتح اول) مونث - صفائی - لطافت
خوبی - عمدگی - پاکیزگی - (قدر) ؎

کیسا ملا ہے ساقی رنگیں مزاج واہ
شیشوں میں مے دکاں میں نفاست بھری ہوئی

نفاق - (ع - بکسر اول) مذکر پھوٹ بظاہر دوستی بباطن
دشمنی ۲ بگاڑ - نا اتفاقی (رند) ؎

موافقت میں عناصر کی گر نفاق ہوا
فراق روح کا قالب سے اتفاق ہوا

نفاق پڑنا - پھوٹ پڑنا - آپس میں بگاڑ ہونا -

نفاق ڈالنا - بگاڑ کرانا (قدر) ؎

ڈالتے ہیں باپ بیٹے میں نفاق اہل غرض
دیکھئے سہراب کو لڑوا دیا رستم کے ساتھ

نفاقتا - (ع) صفت - مذکر - دوغلا - منافق -
(جان صاحب) ؎

زنا خی فوج کسی کو میں آج کل دوں دل
موئے نفاقتے دو دن کی چاہ کرتے ہیں

نفائس - (ع - بفتح اول و کسر ہمزہ) مذکر - نفیسہ کی جمع -
نفیس چیزیں -

نفت - (ف - بالفتح) مذکر - ایک قسم کا روغن جو ملک
شروان کی زمین میں سے نکلتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے سیاہ
و سفید - سیاہ کو جلاتے ہیں اور سفید کو دواؤں میں استعمال
کرتے ہیں ۲ (مجازاً) بارود - خیابان میں لکھا ہے کہ نفت
ایک دوا ہے جو حکما بناتے ہیں - جہاں اسے ڈالتے ہیں
آگ لگ جاتی ہے -

نفت انداز - (ف) صفت - گولہ انداز -

نفتا - (بالفتح) مذکر - ایک قسم کبوتر کی جس کا رنگ نیلا اور
پر سفید ہوتے ہیں -

نفخ - (ع - بالفتح) پھونکنا - ہوا سے بھرنا - مذکر - اپھار
پیٹ کا پھولنا (فقرہ) بادی چیزوں سے نفخ ہوتا ہے -

نفخ صور - **نفخۂ صور** - (ف) مذکر - وہ صور جو قیامت
کے روز حضرت اسرافیل پھونکیں گے - اور جس کے اثر سے
تمام دنیا نیست و نابود ہو جائے گی -
(جلیل) ؎

میں اک پری کے رقص کی دھن میں جو چور تھا
اُونچے سروں کا راگ مجھے نفخ صور تھا

(ناصر) ؎

دل نے آج اس طرح سے نالے کئے
یاد آیا مجھ کو نفخہ صور کا

نفر - (ع) آدمیوں کا گروہ تین سے دس تک - فارسیوں
نے ایک شخص پر اطلاق کیا اور نوکر کے معنی میں بھی استعمال کیا -
۲ نوکر - چاکر - ادنیٰ ملازم -
(سودا) ؎

کہتا ہے نفر مرزا کو صراف سے جا کر
بیوی نے تو کچھ کھایا ہے فاقہ سے میاں ہے

۳ کام کرنے والا - قلی - مزدور ۴ ایک آدمی - واحد شخص -
۵ سائیس - اس معنی میں اس کا مونث نفرانی ہے -

نفرا - بالفتح - مذکر نہایت ذلیل نوکر - ادنیٰ سے ادنیٰ
چاکر - کمینہ - ناکس ؎

اب اسے رشک آرمیت پہ وہ میں
نفروں سے بارے انھیں نفرت ہوئی

نفرت - (ع بالفتح و فتح سوم) مونث - گھن - بیزاری
کراہت - اکراہ - تنفر -
(مسرور) ؎

جان تم دیتے تھے مجھ پر کل تلک
آج کیوں صورت سے نفرت ہو گئی

نفرت آنا - کراہت معلوم ہونا -

(رشک) ؎
ہوں وہ دیوانہ کہ دامانِ بیاباں تنگ ہے
نفرت آتی ہے پس مردن کفن کے نام سے

نفرت انگیز۔ صفت۔ نفرت بڑھانے والا۔ نفرت دینے والا۔ (فقرہ) کیا ایسی چھچھوری نفرت انگیز کارروائیاں قابلِ افسوس و ملامت نہیں۔

نفرت رکھنا۔ تنفر کرنا کسی چیز سے۔
(ناسخ) ؎
اُنس چینِ گیسوئے مشکیں سے جس قدر
رکھتا ہوں نفرت اتنی ہی چینِ جبیں سے ہیں

نفرت زدہ۔ صف (ع و) وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں۔

نفرت کرنا۔ نفرت کھانا۔ ذلیل سمجھنا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔

نفرت کُلّی۔ قطعی نفرت۔ (رشک) ؎
اسباب زر سے نفرتِ کُلّی رہی مجھے
کمخواب کی قبا کو میں سمجھا بلا میں داغ

نفرت ہونا۔ کراہت کرنا۔ بیزار ہونا

نفری۔ مونث ۱ روزانہ مزدوری۔ مزدوری۔ اجرت ۲ ایک دن کا کام ایک آدمی کا۔

نفری میں نخرا کیا۔ مثل واجبی حق دینے میں احسان نہیں ہوتا۔

نفریں۔ (ف بالکسر صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مونث۔ دعائے بد۔ کوسنا۔ ملامت۔ پھٹکار۔ لعنت۔
(مصحفی) ؎
بسکہ نازک ہوگئی حالت دل بیتاب کی
اب اٹھا سکتا نہیں نفریں عزیز احباب کی

نفریں اٹھانا۔ ملامت کی برداشت کرنا۔

نفریں کرنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکارنا۔

نفس۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ انفاس جمع) مذکر ۱ سانس تنفس۔ (ظفر) ؎
یہ ساری آمد و شد ہے نفس کی آمد و شد پر
اسی تک آنا جانا ہے نہ پھر آنا نہ پھر جانا
۲ دم۔ گھڑی۔ ساعت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ دقیقہ۔
(شرف) ؎
دنیا میں جو رہ میں چند نفس کے لئے لیتا
جنت کا علاقہ مری جاگیر میں آتا

نفس بازپیں۔ نفس بازپسیں۔ نفس واپسیں
(ف) مذکر۔ حالت نزع میں آخری دم جو جا کر پھر نہ آئے
(میر) ؎
آیا تو بھی وہ کوئی دم کے لئے لیکن
ہونٹوں پہ مرے جب نفس بازپسیں تھا
(رشک) ع
ہر دم کو آدمی نفس واپسیں گنے

نفسِ سرد۔ (ف) (کنایۃً) آہ سرد۔
(رشک) ؎
شغل نفس سرد بڑھاپے میں بجا ہے
معمول یہ ہے صبح کو چلتی ہے ہوا سرد
(کھینچنا کے ساتھ) (رشک) ؎
افسوس گنہ پر نفس سرد جو کھینچوں
ہو جائے جہنم کی تمام آب و ہوا سرد

نفس شماری۔ (ف) مونث (کنایۃً) حالت نزع
؎
عاشق حواس سب ہیں وقتِ نفس شماری
فریاد کو پہونچنا ہے کام ہمنفس کا

نفسِ گرم۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آہ گرم۔
(قدر) ؎
نفس گرم سے سب کہتے ہیں نفسی نفسی
چیخ اٹھتا ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے

نفس (ع۔ بالفتح۔ اس معنی میں جمع نفوس آتی ہے) مذکر ۱ جان۔ روح ۲ ذات۔ وجود ہستی۔ جیسے نفس ہستی۔
نفس مُدّعا ؎

پیغمبر دل کے ساتھ ہے یوں نفس مصطفیٰ
جس طرح عابدوں میں گنہگار کی شبیہ

۴ حقیقت ۔ اصلیت ۔ اصل رست ۔ لبّ لباب (فقرہ) نفس معاملہ یہ ہے ۳ (ف) ، ذکر قضیب ۔ عضو تناسل ۴ عورت کا جسم ۔ تن بدن ۵ خواہش نفسانی (امیر) ع

ہوا جب نفس تابع مطلب دل ہوگیا حاصل

نَفْسُ الْاَمْر ۔ (ع) ، مذکر ۔ اصل مدّعا ۔ واقعی بات اصل مدعا ۔ درحقیقت ۔

نفس الامری ۔ مونث ۔ نفس الامر سے منسوب (فقرہ) وہ حالات واقعات نفس الامری جن کو دوست دشمن سب نے مانا ہے ۔

نفس اَمّارہ ۔ (ف ۔ اَمّارہ ۔ صیغہ مبالغہ کا جس کے معنی ہیں بہت حکم کرنے والا) مذکر ۔ انسان کی وہ خواہش جو بُرے کاموں کی طرف زبردستی عود کرے ۔ (تسلیم) ؎

مار ڈالا ہے ہم کو اس کم بخت نے
نفس اَمّارہ مگر مرتا نہیں

نفس بہیمی ۔ (ف) ، مذکر ۔ چوپایوں کی جان (مجازاً) حیوانی خواہش ۔ وہ خواہش جو حیوانوں کو بُری عادتوں کی طرف زبردستی کھینچتی ہے ۔

نفس پرست ۔ **نفس پروری** ۔ (ف) صفت شہوت پرست ۔ عیّاش ۔

نفس پرستی ۔ **نفس پرور** ۔ (ف) ، مونث ۔ شہوت پرستی ۔ عیاشی ۔ خود غرضی ۔

نفس کُش ۔ (ف) ، صفت ۔ نفسانی خواہشوں کو مارنے والا ۔ عابد ۔ زاہد ۔ پرہیزگار ۔

نفس کشتہ ہونا ۔ خواہش نفسانی نہ رہنا ۔ (رند) ؎

خاکساری کا بھی جوہر کیمیا سے کم نہیں
نفس کشتہ ہو تو کچھ اکسیر کی حاجت نہیں

نفس کُشی ۔ (ف) ، مونث ۔ خواہش نفسانی کو روکنا ۔ پارسائی ۔ پاک دامنی ۔ (آتش) ؎

ثابت قدم فقر کو ہے نفس کشی شرط
بے دیو کے مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا

نفس لَوّامہ ۔ (ف) ، مذکر ۔ گناہ سرزد ہونے پر اپنے آپ کو لعنت ملامت کرنے والا نفس ۔

نفس مارنا ۔ خواہشوں کو روکنا ۔ دل کو مارنا طبیعت مارنا ۔ پاک دامن رہنا ۔

نفسِ مَطلب ۔ مذکر ۔ اصل مطلب مدّعا ۔ منشا ۔ مفہوم ۔ مضمون (قدر) ؎

ہمارا نفس مطلب بلکہ نفس مصطفیٰ ہے وہ
خدا کا بندہ ہے لیکن نصیری کا خدا ہے وہ

نفس نَاطِقہ ۔ (ف) ، مذکر ۔ اصطلاح حکما ، انسانی روح ۲ وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو ۔

نفس نفیس ۔ مذکر ۔ خدا کی ذات پاک ۔ مجازاً ذات خاص ۔ خود بدولت ۔ اپنے آپ ۔ بیشتر نفس نفیس کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

نفسا نفسی ۔ (عربی میں نفسی نفسی) ، مونث ۔ خودغرضی آپا دھاپی ۔

نَفْسَانی ۔ (ع) ، صفت ۔ منسوب بہ نفس ۔ نفس کا ۔

نَفْسَانِیّت ۔ مونث ۔ خودغرضی ۔ غرور ۔ نخوت ۔ (فقرہ) آپ کی نفسانیت نہیں جاتی ۔

نَفْسی ۔ (ع) ، منسوب بہ نفس ۔ اپنا ذاتی ۔

نَفْسی نَفْسی ۔ (ع) اپنے اپنے نفس کی ۔ اپنی اپنی ذات کی ۔ آپا دھاپی ۔ خودغرضی ۔ (اشرف) ؎

قیامت ہو رہی ہے دھوم ہے اک نفسی نفسی کی
گنہگاروں میں شاید امتحاں ہے اُس کی رحمت کا

نفسی نفسی پڑنا ۔ اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا ۔ اور دوسرے کی پروا نہ ہونا ۔ نفسی نفسی کا دن ۔ قیامت کا

دن جب ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہوگی۔

نفع - (ع) - بالفتح - اردو میں بیشتر عوام کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے - مذکر - فائدہ - حاصل - نتیجہ - ثمرہ - ۲ (اردو) منافع - سود -

نفع اٹھانا - فائدہ حاصل کرنا -

نفع دیکھنا - فائدہ دیکھنا - (داغ) ؎

دیکھتا ہے کچھ تو جلوہ ورنہ کیا کرتا نہ ترک
نفع توبہ میں جو مے آشام اپنا دیکھتا

نفع رساں - صفت - فائدہ پہونچانے والا -

نفع رسانی - مونث - خلق اللہ کو فائدہ پہونچانا (بنات النعش) فیاضی اور نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا -

نفع نقصان - مذکر ۱ فائدہ اور ٹوٹا ۲ برائی - بھلائی - برا - بھلا ۳ علم حساب کا ایک قاعدہ جس سے تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کیا جاتا ہے -

نفقہ - (ع) - بفتح اول و دوم - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر - بال بچوں کا خرچ - بیوی کا روٹی کپڑا (فقرہ) عیال کا نفقہ دینا پڑے گا -

نفل - (ع) - بالفتح - اردو میں زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے) مونث ۱ وہ عبادت جو بندے پر واجب نہ ہو وہ نماز جو فرض و اجب - سنت کے علاوہ پڑھی جاتی ہے دہلی میں مذکر ہے - (توبۃ النصوح) بیوی - کیا اچھے اچھے کے نفل مانے تھے - لکھنؤ میں اس کی جمع نوافل ہے -

نفوذ - (ع) - بضم اول و دوم) مذکر - سرایت کرنا نفوذ کرنا - سرایت کرنا - اندر گھسنا -

نفور - (ع) ۱ مذکر - (بضم اول و دوم) بھاگنا - نفرت کرنا ۲ صفت (بفتح اول وضم دوم) نفرت کرنے والا (راسخ) ؎

سوال وصل پہ وہ بت نفور ہم سے ہوا
بڑا گناہ دل ناصبور ہم سے ہوا

نفوس - (ع) - بضم اول) مذکر - نفس بمعنی روح کی جمع -

نفوس قدسیہ - (ف) مذکر - پاک روحیں بزرگان دین پیغمبر اور فرشتے اور نیک لوگ -

نفی - (ع) - بالفتح) مونث - اثبات کی ضد - کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا - (کرنا کے ساتھ)

نفی میں جواب دینا - انکار کرنا - نامنظور کرنا -

نفیر - (ع) - بر وزن امیر) وہ لوگ جو کسی کام کے لئے ہوگئے اکٹھے ہو جائیں - فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مونث ۱ آواز - جو سوتے کی حالت میں نکلتی ہے -

(ہجر) ؎

یہ غافلی میں بسر کی شب شتاب اپنی
کبھی نہ کان میں پہونچی نفیر خواب اپنی

۲ نفیری - شہنائی -

(انیس) ع

تھا نالۂ نفیر کہ بیکس کو دو پناہ

نفیرچی - (ف) صفت - نفیری بجانے والا -

نفیری - (ف) مونث - کرنا - شہنائی - الغوزہ -

نفیس - (ع) صفت ۱ عمدہ - قیمتی - بیش بہا ۲ لطیف پاکیزہ - پسندیدہ - پاک صاف - مطہر - ستھرا -

نقاب - (ع - صحیح بکسر اول ہے - ہندوستان میں زبانوں پر بفتح اول ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ - وہ پردہ جو منھ پر ڈالتے ہیں (غالب) ؎

منھ نہ کھلنے پہ ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں
زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا

(رشک) ؎

جس رات نقاب اُس مہ تاباں نے اُلٹ دی
تاروں کو نشان مہ انور نہ ملے گا

نقاب اٹھانا - گھونگٹ کھولنا منھ پر سے پردہ اٹھانا -

(رشک) ؎

چمن میں جب رُخ انور سے تو نقاب اٹھائے
یہ رنگ ہو کہ صباحت ہو یاسمن سے جُدا

نقاب اٹھنا - لازم (امیر) ؎

نقاب اُٹھی تو کیا حال حیا اٹھے تو آنکھ اٹھے
بڑ اُگھرا تو یہ پردہ ہمارے ان کے حائل ہے

نقاب اُلٹنا - چہرے سے نقاب اٹھانا۔
(شعور) ؎

یار وہ جس کا ہوا بخت اُس کا یاور ہوگیا
واں نقاب اُلٹا ادھر سیدھا مقدر ہوگیا

نقاب پوش - (ف) صفت - وہ شخص جو منہ پر نقاب ڈالے رہے۔

نقاب چھوڑنا - جالی دار کپڑا چہرے پر ڈال لینا - یہ رواج بیشتر روم اور شام اور آرمینیہ کی عورتوں میں اور شاذ و نادر فرنگیوں میں ہے۔ ہندوستان میں برقع کا رواج ہے۔ (ناسخ) ؎

اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب
نہ ہو اے صبح امید ابلقِ ایام سفید

نقاب دار - (ف) صفت - پردہ پوش - نقاب پہننے والا۔

نقاد - (ع) صفت - پرکھنے والا - کھوٹا کھرا دیکھنے والا۔

نقارچی - (ف) مذکر - نقارہ بجانے والا - نوبت بجانے والا

نقارخانہ - (ف) مذکر نوبت خانہ - وہ جگہ جہاں نوبت وغیرہ بجاتے ہیں۔

نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے - مثل بڑے خانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی دخل نہیں پاسکتے۔ بہت شور و غل میں خوش الحان بھی نہیں سنی جاتی ہے۔ (شاد) ؎

کیا سنے نقارخانہ میں وہ طوطی کی صدا
لاکھ نالاں ہوں میں خطِ سبز پر جی توڑ کے

نقارہ - (ف) بہ تشدید و بہ تخفیف دوم مذکر - نوبت طبل - ناسخ نے تخفیف کہا ہے ؎

کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کہ پائی نوبت
دم میں مانند حباب اس کا نقارا توڑا

اب فصحا کی زبانوں پر بتشدید ہے - عوام تخفیف بولتے ہیں۔

نقارہ بجاتے پھرنا - منادی کرتے پھرنا - مشتہر کرتے پھرنا۔

نقارہ بجا کے - بہ علانیہ - بکھلم کھلا - ڈنکے کی چوٹ

نقارہ پر چوب پڑنا - نقارہ چوب سے بجاتے ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

نقارہ پر جب پڑی چوب
نظروں میں ہوا جہاں پرآشوب

نقارہ ہوجانا - (پیٹ کے لئے) اپھر ہوجانا - پھول جانا۔

نقارے کی چوٹ - علانیہ - کھلم کھلا -

نقاش - (ع لکھنے والا) صفت - نقش بنانے والا - رنگ ساز - نقش و نگار بنانے والا - مصور۔

نقاشِ ازل - (ف) مذکر - (کنایۃً) خدائے تعالیٰ۔
(محسن) ؎

کیسی تصویر ہے دیکھ کے نقاش ازل
خود لگا کہنے کہ ہر وصف میں تو ہے افضل

نقاشی - مونث - نقش کرنے کا پیشہ - نقش کرنے کا کام - گلکاری - مصوری - صنعت کاری۔

نقاط - (ع) بکسر اول صحیح و بضم اول غلط) مذکر نقطہ کی جمع۔

نقال - (ع) نقل - بفتح اول و دوم - حاضر جوابی) مذکر - بھانڈ - نقلیں کرنے والا - مسخرا - بہروپیا۔

نقالی - مونث - نقل کرنے کا پیشہ - بھانڈپن۔

نقاہت - (ع) بفتح اول و چہارم) وہ ضعف جو بیماری سے صحت پاکر ہوتا ہے - فارسیوں نے مجازاً بمعنی ناتوانی استعمال کیا۔ (قاآنی) ؎

چوں مہ چاردہ رخشاں زصباحت فربہ
لیک تن شاں زنقاہت چو مہ نو لاغر

مونث - کم زوری - ضعف - ناتوانی جو بیمار کو ہو - یہ مصدر صرف منتخب اللغات میں ہے - اور کسی مستند عربی لغت میں نہیں ہے (ذوق) ؎

ایسا جو نقاہت سے گھٹے گا بدن اُس کا
خود پاؤں میں مجنوں کے سلاسل نہ رہے گی

نقائص ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر ۔ عیب ۔ بُرائی ۔ کھوٹ ۔ نقص کی جمع ۔

نقب ۔ (ع ۔ بالفتح) مونث ۔ سیندھ ۔ سُرنگ ۔ شگاف

(منیر) ؎

کیوں کر نہ آئے قلعہ دل میں سپاہ غم
چاک جگر ہے نقب حصار پناہ کی

(دینا ۔ لگانا کے ساتھ)

نقب زن ۔ نقب افگن ۔ (ف) صفت ۔ سیندھ لگانے والا ۔ سرنگ لگانے والا ۔

نقب زنی ۔ (ف) مونث ۔ نقب دینا ۔ سیندھ لگانا ۔ سرنگ کھودنا ۔

(منیر) ؎

ہاتھوں سے آپ نے دل چاک کیا بعد وصال
کر گئے نقب زنی دزد حنا آخر شب

نقد ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ آمادہ کرنا ۔ دینا ۔ درم و دینار کا کھرا کھوٹا دیکھنا) مذکر ۔ ۱ سکہ چاندی سونے کا ۔ ۲ اُدھار کے خلاف ۔ وہ رقم جو فوراً ادا کر دی جائے ۔

(قدر) ؎

نقد گن کے دیے مے گلگوں تو لے پیر مغاں
لال کر دوں گا تجھے تیری دعا سے کم نہیں

۳ پونجی ۔ سرمایہ ۔ (امیر) ؎

ہوتا نصیب مر کے ہمیں نقد عیش کیا
زیر زمیں بھی دور سپہر لعین تھا

نقد دم ۔ صفت ۔ اکیلا ۔ مجرد ۔ تن تنہا (رہنا ہونا کے ساتھ)

نقد جاں ۔ نقد دل ۔ (ف) مذکر ۔ کنایہ ہے جان و دل سے (تسلیم) ؎

ہے نقد دل نذر ناز و ادا
فقط نقد جاں اور باقی رہا

نقد را بہ نسیہ گزاشتن کار خرد منداں نیست ۔ (ف) مقولہ آئندہ نفع کی امید پر موجودہ نفع کو چھوڑنا خلاف عقل ہے ۔

نقد و جنس ۔ مذکر ۔ دھن دولت ۔ مال اسباب ۔

نقد وقت ۔ سر دست ۔

نقدا نقد ۔ ہاتھوں ہاتھ ۔ دست بدست ۔ فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں ۔

نقدہ حرمتہ ۔ نقد دینے میں بڑی عزت ہے ۔ نقد روپے کے واسطے مستعمل ہے ۔

نقدی ۔ (صحیح ۔ نقد) مونث ۔ روپیہ ۔ مال و زر ۔ دولت ۔ زر نقد ۔ (داغ) ؎

سوال وصل پر وہ چھین لیں گے
جو نقدی کیسہ سائل میں ہو گی

نقدی بنانا ۔ نقد رقم حاصل کرنا (فقرہ) یاروں نے بنا ہی کھائی نقدی بنائی جو ہم کو جانے کی سمت بتائی ہے ۔

نقرس ۔ (ع ۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ انگوٹھے کے درد کا نام ۔ ایک طرح کا گٹھیا ۔ وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے ۔

نقرہ ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ چاندی ۲ (کنایۃً) ہر چیز جو سپید ہو ۳ (اردو) سفید رنگ کا گھوڑا ۔

نقرۂ خام ۔ نقرۂ سیم ۔ (ف) مذکر ۔ خالص چاندی (مع) نقرۂ خام صرف ہوتا ہے ۔

نقرۂ خنگ ۔ (ف) مذکر ۔ نقرہ گھوڑا ۔ سپید گھوڑا خنگ ۔ بالکسر بمعنی مطلق سپید ہے ۔

(ذوق) ؎

نقرۂ خنگ ترا ایسا ہے برنگ شفاف
رہبر و جس کی صفائی کے ہیں میلا گوہر

نقش ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ لکھنا ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر ۔ ۱ تصویر ۔ شبیہ ۔

(مصحفی) ؎

نقش شیریں میں ترے حسن کی پرواز کہاں
یہ نزاکت یہ ادا اور یہ انداز کہاں

۷ پھول پتی کا کام - بیل بوٹے کا کام ۸ لکھا ہوا - کھدا ہوا کندہ - دیکھو دل پر نقش ہونا ۹ نشان جو ابھرا ہوا ہو - (سالک) ؎

اُس در پہ لاغری سے نہ آیا نظر تو کیا
یہ نقش پسلیوں کا مٹایا نہ جائے گا

۱۰ نام و نشان - (داغ) ؎

مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہوگئی
نقش وفا جہان سے اب کالعدم ہوا

۱۱ وہ نشان جو مُہر لگانے سے پڑ جائے - چھاپ - مُہر - چھاپا - ٹھپا ۱۲ وہ نام یا عبارت جو مہر میں کندہ ہوئے ۱۳ وہ تعویذ جس میں خانے کھینچ کر ہندسے یا اسماء متبرکہ لکھتے ہیں (آتش) ؎

دکھلایا بے نقاب جسے بندہ ہوگیا
وہ روئے سادہ نقش ہے صاحب کمال کا

۱۴ اثر - علامت - ہر قسم کی تحریر کی -
(آتش) ع

لوح دل سے ہر مٹا نقش امید و بیم کو

نقش آب - نقش بر آب (ف) مذکر - پانی پر کا نقش - فانی - جلد - مٹ جانے والا - بے ثبات - باطل - (صبا) ؎

نقش بر آب ہیں سب تاج نگیں شاہوں کے
کس کا دنیا میں سدا نام نشاں رہتا ہے

(صبا) ؎

عجب طرح کے حوادث ہیں بحر ہستی میں
ہر اک کا حال یہاں مثل نقش آب رہا

نقش اُبھرنا - نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا ہو جانا - (داغ) ؎

ہے سرفراز خاک یہ تیرے خرام سے
ابھرا رہا زمیں پہ جو نقش قدم ہوا

نقش اُٹھانا - کوئی تحریر - (حرف ہوں یا تصویر) پانی میں کپڑے کی بتی سے اس طرح دھونا کہ دوسرے حروف یا نقش و نگار پر دھبا نہ آئے - (آتش) ؎

صفحۂ دل سے اٹھاؤں اس طرح نقش صنم
ملک میں ہوتا کسی کے گھر نہیں اللہ کا

نقش اوّل - (ف) مذکر - مسودہ - پہلی تحریر -

نقشِ باطل - (ف) مذکر - نقش جو مٹانے کے قابل ہو یا مٹ گیا ہو - (بحر) ؎

ورق خاک پہ صورت وہ دکھاؤں تجھ کو
نقش باطل کی طرح آج مٹا دوں تجھ کو

نقش بٹھانا - رعب جمانا - رسوخ پیدا کرنا - (آتش) ؎

دسترس انگشت تک اس سیم تن کے پائیگا
نقش اپنا خانۂ زریں نگیں بٹھلائے گا

نقش بدیوار - نقش بر دیوار - (ف) صفت - حیران متعجب - متحیر - حیرت زدہ - ہکا بکا - بے حس و حرکت (اوج) ؎

ظاہر خدائے پاک کے اسرار ہو گئے
عزّا پرست نقش بدیوار ہو گئے

نقش بند - (ف) نقاش - مصوّر ۲ نقش کیا ہوا - صفت ۱ مصوّر - نقاش ۲ خواجہ بہاؤالدین کا لقب - (محسن) ؎

ہے خواجہ نقش بند ذی جاہ
طاؤس علیہ رحمۃ اللہ

نقش بندی - مونث ۱ نقاشی - مصوری ۲ صفت خواجہ نقش بند کا مرید -

نقش بندیہ - مذکر - ایک مشہور خاندان کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقش بندؒ سے چلا ہے - کیونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا -

نقش بھرنا - تعویذ کے خانوں کو پُر کرنا - (شاد) ؎

وہ سیانے ہیں کھینچ کر تعویذ
نقش بھرنے میں جال کرتے ہیں

نقش بیٹھنا - اثر ہو جانا - قائم ہو جانا - کنایہ ہے کسی کے دل میں کسی کے جگہ کر لینے سے -

(غالب) ؎

اُس کی بزم آرائیاں سن کر دلِ رنجور یاں
مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے

(منیر) ؎

رنگ جلّادِ فلک زرد ہے تیرے ڈر سے
نقش بیٹھا ہے زمانے میں تری جرأت کا

۲ نشان بن جانا - (منیر) ؎

تیرے در پر نہیں اب پھیرے کی حاجت اے بُت
نقش بیٹھا ہے یہاں میری جبیں سائی کا

نقشِ پا - (ف) مذکر - پاؤں کا نشان - سراغ کھوج

(عاشق) ؎

فصلِ بہار جاتے ہی مٹی میں مل گئے
تھے نقشِ پا کہ چھوٹ گئے کارواں سے ہم

نقش پرداز - (ف - دال سے) صفت مصوّر - نقاش -

نقشِ ثانی - (ف) مذکر - دوسرا نقش جو پہلے نقش سے بہتر ہوتا ہے - (قدر) ؎

یہ چمن زار کجا گلشنِ رخسار کجا
نقشِ ثانی کو پہونچتا نہیں نقشِ اول

نقش جمانا - متعدی -

(جلیل) ؎

حُسن کا نقش ہر ایک دل میں جما رکھا ہے
تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا

نقش جمنا - اثر قائم ہونا - رُعب بیٹھنا -

(قدر) ؎

نام اُس کا رکھ دیا نقشِ فرنگ
تا جمے نقش مرادآبادوں پہ پھر

نقشِ حُب - مذکر محبت کا تعویذ -

(جلیل) ؎

سنا دیا جسے اک شعر ہو گیا تسخیر
مری غزل بھی کوئی نقشِ حُب ہے یا تعویذ

نقش درہم - وہ حروف کے نشان جو درہم پر ہوتے ہیں - (شور) ؎

یہ وہ شے ہے کہ حسینانِ جہاں تک اس کے تابع ہیں
جسے تعویذِ حُب کہتے ہیں عامل نقش درہم ہے

نقش دل کرنا - (ف) - نقش دل - کنایہ ہے یقین سے دل پر کندہ کرنا ؎

سحر کیا کام کرے جان پہ اور کیا جادو
نقش دل اس نے کیا نادِ علی کا تعویذ

نقش دل ہونا - لازم -

نقش دیوار - (ف) (کنایۃً) صفت حیران و سراسیمہ -

نقش دیوار بن جانا - نقش دیوار ہو جانا - بے حس و حرکت ہو جانا - سکتے کے عالم میں ہو جانا -

نقش طراز - نقش گر - (ف) صفت نقاش - مصور -

نقشِ قَدَم - (ف) مذکر - نقش پا -

(راسخ) ؎

دشتِ جنوں کوئی رہِ ملکِ عدم نہیں
لیکن زمیں پہ کہیں نقشِ قدم نہیں

نقش قدم پر چلنا - نقش پہ قدم رکھنا - کسی کی پوری پوری تقلید کرنا - (داغ) ؎

رکھوں قدم جو غیر کے نقشِ قدم پہ میں
انگشت یار مروڑے دیں گوشِ نقشِ پا

نقش کالحجر - (صحیح کالنقش فی الحجر ہے) پتھر کی لکیر - پتھر کے نقش کی مانند - (فقرہ) آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں پر نقش کالحجر ہو گئی ہے - کسی کے مٹائے مٹ نہیں سکتی -

نقش کالحجر ہو جانا - دل نشین ہو جانا - پتھر کی لکیر ہو جانا

نقش کرنا - چھاپنا - بیل بوٹا کھودنا - جمانا -

نقش کندہ کرنا - نقش کھودنا۔

(شعور) ع

دل پہ کندہ کیجئے نادعلی کے نقش کو

نقش کھینچنا - نقشہ کھینچنا۔ (غالب) ؎

نقش کو اُس کے مصور سے بھی کیا کیا ناز ہے
کھینچتا ہے جس قدر اتنا ہی کھنچتا جائے ہے

نقش کی چال - وہ ترتیب جس سے نقش کے خانے بھرتے ہیں (شعور) ؎

ناحق خرام ناز پہ مغرور ہیں حسیں
عاشق کو نقش حُسن کی بتلاتے ہیں چال کب

نقش گھولنا - تعویذ گھول کر پلاتے ہیں۔

(داغ) ؎

خاکساران محبت کا یہی تو ہے علاج
گھول کر اُن کو ترا نقش قدم دیتے ہیں

نقش لکھنا - عاملوں کا نقش اور تعویذ لکھنا۔

نقش مٹانا - کسی قسم کے نشانات کو خواہ وہ تحریر سے متعلق ہوں یا تصویر سے دھو ڈالنا - یا بگاڑ دینا۔

(آتش) ؎

خواب و بیداری پہ مرگ و زیست سے ہے بے خبر
لوح دل سے پر مٹا نقش امید و بیم کو

۲ نام و نشان مٹانا۔

نقش مٹنا - لازم۔ (ناسخ) ؎

جواب اس نے بھیجا او ہم نے خط لکھے اتنے
کہ مُہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنی خاتم کا

نقش مراد - (ف) مراد کا نقش سے استعارہ کرنا۔ دیکھو نقش جمنا۔

نقش و نگار - (ف) مذکر - پھول پتی کا کام - بیل بوٹے کا کام - زیب و زینت۔

(ناسخ) ؎

اصل صورت کے مٹے جاتے ہیں سب نقش و نگار
کچھ مری تصویر کو حاجت نہیں پرواز کی

نقش ہوجانا - دلنشیں ہوجانا۔

نقش ہونا - کندہ ہونا - کھودا جانا - کُھدنا ۲ دل پہ جمنا - بیٹھنا ۳ تحریر ہونا - رقم ہونا۔

(ناسخ) ؎

سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں
نقش ہیں نقش و نگار لکھنؤ

نقشی - صفت - نقش دار - منقش - نقش کیا ہوا برتن۔

نقشہ - مذکر ۱ تصویر - شبیہ - روپ۔

(ناسخ) ؎

اس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے
جس کا ہر نقش قدم دکھلائے نقشہ حور کا

۲ صورت - شکل - چہرہ۔

(امیر) ؎

تھا دھیان میں نقشہ جو نری جلوہ گری کا
منھ پھیر لیا دیکھ کے رُخ ہم نے پری کا

۳ ڈول - ساخت - چہرے کی ساخت۔

(صبا) ؎

کھینچ لے تصویر رخ یہ منھ نہیں بہزاد کا
رنگ فق ہو جائے گا نقشہ تمھارا دیکھ کر

۴ طرز - انداز - سج دھج - وضع قطع ؎

یہ نقشہ ہوگیا ہے داغ اب تو ان کی محفل کا
کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں

۵ حلیہ - خط و خال ۶ دنیا کی ہیئت - سطح زمین کی تصویر ۷ نمونہ مثال - خاکہ - چربہ - عمارت یا اور کسی چیز کی صورت جو نقشہ کش یا معمار بطور خاکہ بناتے ہیں - (ناسخ) ؎

عشق میں اللہ کے ہوں ہوگیا دیوانہ میں
کعبہ کے نقشہ کا مجھ کو کوئی زنداں چاہیئے

۸ سانچا - قالب - ڈھانچ ۹ حالت - کیفیت - عالم - بُرا حال بُرا درجہ۔ (داغ) ؎

نقشے ہیں یہ اب دیدۂ دیدار طلب کے
رہ جاتی ہے پلکوں میں نظر ضعف سے دب کے

۴ فہرست - فرد - اسم نویسی - ناموں کا رجسٹر۔ ۵ چالان - مال کی خانہ پُری ۶ شطرنج کے چند مُہرے رکھ کر یہ کہتے ہیں اتنی چالوں میں مات ہونا چاہیئے۔ ۷ چہرہ کی ہئیت - مجموعی ؎

زرد تاریخ کا تو نقشہ ہو چکا
اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا

نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا - کسی چیز کا ڈول عالم تصور میں پیش نظر ہونا (ناسخ) ؎

سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں
نقش ہیں نقش و نگار لکھنؤ

نقشہ اُتارنا - تصویر کھینچنا - فوٹو لینا - خاکہ لینا۔ (شعور) ؎

تیرے آگے دھیان پر چڑھتا نہیں کوئی حسیں
فکر نے اپنی بہت نقشے اُتارے رات کو

نقشہ اُترنا - لازم (شعور) ؎

کمر یار کی مانی نے جو کھینچی تصویر
ٹھیک نقشہ نہ کبھی بال برابر اُترا

نقشہ اُڑانا - طرز اُڑانا - (جلیل) ؎

دہن یار کا نقشہ نہ اُڑانا بہزاد
رنگ تصویر سے اُڑ جائے گا عنقا بن کر

نقشہ بدل جانا - حالت یا شکل کا متغیر ہو جانا۔ (شاد) ؎

مرتے ہی اس مرقع دل سے نکل گیا
ہوتے ہی انتقال کے نقشہ بدل گیا

نقشہ بگاڑنا - صورت بگاڑنا - حال سے بے حال کرنا۔

نقشہ بگڑنا - حال خراب ہونا - صورت بگڑ جانا - بدانتظامی اور بدنظمی ہونا (شرف) ؎

مرقع کھینچتا تو ہے حسینوں کی جوانی کا
بنا کر اس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا مانی کا

(مصحفی) ؎

چہرہ اُتر رہا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں
کچھ ان دنوں تو تیرے کچھن سے جھڑ گئے ہیں

نقشہ بنانا - کسی چیز کی تصویر بنانا - خاکہ اتارنا۔

نقشہ بن کر بگڑنا - حالت سنبھل کر خراب ہو جانا۔ (رشک) ؎

تیرے بگڑے ہوؤں کا قدرت سے
نقشہ بن بن کے بگڑ جاتا ہے

نقشہ تیز ہونا - (دہلی) اقبال یاور ہونا - دَور دورہ ہونا۔

نقشہ جات - نقشہ کی جمع۔

نقشہ جما لینا - نقشہ جمانا - ۱ کسی بات کی بنیاد ڈالنا - (عاشق) ؎

اس رشک قمر پہ آچکی تھی
الفت نقشے جما چکی تھی

۲ ڈھب لگانا - راہ و رسم پیدا کرنا ؎

آخر وہاں رقیب نے نقشہ جما لیا
اے داغ خوف تھا اسی بدذات کا مجھے

(مومن) ؎

بات اپنی وہاں نہ جمنے دی
اپنے نقشے جمائے لوگوں نے

۳ اعتبار جمانا - رسوخ حاصل کرنا ۴ تصور جمانا ۵ تدبیر کرنا - مرقع نکالنا۔

نقشہ جم کر اُکھڑنا - اثر پیدا ہو کر مٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

تو بات بنی ہوئی بگڑ جائے
نقشہ جم کر مرا اُکھڑ جائے

نقشہ جمنا - بات بننا - بنیاد پڑنا - رسائی ہونا - اعتبار ہونا - رسوخ ہونا - مطلب حاصل ہونا - دل میں گھر ہونا۔ (صبا) ؎

غازۂ روئے حسیناں ہو گئے
جم گئے نقشے ہماری خاک کے

۲ تصور جمنا - خیال جمنا - خیال بندھنا۔

نقشہ ہٹانا - نقش مٹانا۔ (مصحفی) ؎

دل سے خواہش ترے دیدار کی جانے کی نہیں
تا اجل نقشۂ ہستی کو مٹانے کی نہیں

نقشہ میں رنگ بھرنا۔ خاکہ میں رنگ بھرنا ؎

سیل فنا مٹا نہ سکے میں کو لے شعور
وہ نقشۂ عمارت موزوں میں رنگ بھر

نقشہ نکالنا۔ (عو) الزام لگا کے بدنام کرنا۔

نقشہ نکلنا۔ لازم۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔
(منیر) ؎

فردوس میں تو جلوۂ دلچسپ اگر کرے
نقشہ ہی نکلے آئینۂ روئے حور کا

نقشہ نویس۔ (ف) صفت۔ نقشہ بنانے والا۔ مصوّر
نقّاش۔

نقص۔ (ع۔ بالفتح۔ کم کرنا۔ کم ہونا۔ بالضم غلط ہے)
مذکر۔ کمی۔ کوتاہی۔ کسر ۲ (مجازاً) عیب۔ برائی۔ کھوٹ۔
(مونس) ؎

نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقص داغ کا
عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا

نقص نکالنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔

نقص نکلنا۔ لازم۔

نقصان۔ (ع۔ بالضم۔ کمی۔ کوتاہی) مذکر۔ تاوان
ہرج۔ ضرر ؎

مصحفی اُس نے بلایا ہے تو نقصان کیا ہے
ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا مل جانا

۲ خسارا۔ گھاٹا۔

نقصان اٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔

نقصان رساں۔ صفت۔ نقصان پہنچانے والا۔

نقصان رسانی۔ مونث۔ تکلیف دہی۔ ایذا رسانی۔

نقصان کرنا ۱ کام بگاڑنا۔ حرج کرنا۔ فائدہ سے باز
رکھنا ۲ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ ضرر پہونچانا ۳ ضائع کرنا۔
کھونا۔

نقصانِ مایہ و شماتت ہمسایہ۔ (ف) مثل۔ اس
محل پر استعمال میں ہے جب اپنا نقصان ہو اور لوگوں
کے لعنت ملامت کرنے کا احتمال ہو۔ (مراۃ العروس) اور
فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی تو
نقصان مایہ شماتت ہمسایہ۔

نقض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ٹوٹ پھوٹ۔ بگاڑنا۔ توڑنا

نقضِ عہد۔ (ف) مذکر۔ عہد شکنی۔ وعدہ خلافی۔
(اوج) ؎

جز نقض عہد عادت اہل دغا نہ تھی
زنہار فکر پرسش روز جزا نہ تھی

نُقَط۔ (ع بضم اول و فتح دوم) نقطہ کی جمع نقطے۔

نقطہ۔ (ع۔ نُقَط۔ نِقاط۔ جمع) مذکر ۱ صفر ۲ فلک
ظاہر کرنے کے لئے نقطہ دے دیا کرتے ہیں۔
(مصحفی) ؎

خال دہانِ یار سے ثابت ہوا ہمیں
نقطہ جو شک کا تھا وہ ہوا انتخاب کا

۳ انتخاب کے لئے بھی نقطہ بناتے ہیں۔
۴ نقطۂ پرکار۔ وہ مقام وسط دائرے کا جس سے جو خط
دائرہ تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں۔
(ناظم) ؎

جس پہ قربان ہوں وہی گرد مرے پیار کرے
آپ نقطہ ہو اُسے حلقۂ پرکار کرے

۵ وہ نقطہ یا نشان جس پر نشانہ لگاتے ہیں۔
(قدر) ؎

گولہ انداز بھی مشتاق ہیں سبحان اللہ
شب کو یوں چوکے نقطے کو اڑا ہی دہ گئی

نقطہ اور شوشے کا فرق۔ خفیف سا فرق۔
(رویائے صادقہ) مجلس امتحان میں جا کر بیٹھے تو ایک نقطے
اور شوشے کا بھی فرق نہ تھا۔ بڑی ناموری کے ساتھ پاس ہوئے

نقطۂ انتخاب۔ (ف) مذکر۔ وہ نقطہ جو کسی کتاب
کے حاشیہ پر یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر کے پسندیدہ ہونے
کے واسطے لگایا جائے۔

نقطہ دینا۔ کسی حرف کا نقطہ بنانا۔

نقطہ کا فرق نہ ہونا۔ ذرا بھی فرق نہ ہونا۔

(دبیر) ؎

نہ ہوگا فرق نقطہ کا ملا کر دیکھ لے کوئی
مرے اعمال نامہ سے نوشتہ میری قسمت کا

نقطہ لگانا۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ دھبا لگانا۔

(منیر) ؎

کوئی لگائے نقطۂ شک کس مقام پر
کچھ تو جگہ ہو تنگ دہانی کے واسطے

نقطۂ مقابل۔ (ف) مذکر۔ ہمسر۔ حریف۔

(میر) ؎

خط میں کیسا ہی کوئی کامل ہو
اس کا کب نقطۂ مقابل ہو

نقطۂ نہ دائرہ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) مرکز زمین ۲ (کنایۃً) اشارہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف۔

نُقل۔ عربی میں بالفتح فارسی اردو میں بالضم ہے) مذکر ۱ وہ چیز جو کسی نشہ دار چیز کھانے کے بعد تبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں ۲ ایک قسم کی شیرینی۔

(منیر) ؎

نقل شیرینی تقریر کہاں ملتے ہیں
لیں تبرک یہی درگاہ خدا سے ہم تم

۳ (کنایۃً) وہ بیان جو بغرض ہنسانے کے کیا جائے ۴ وہ چیز جو یاران ہم صحبت مجلس میں کھائیں۔

نُقل فروش۔ (ف) صفت۔ نقل بیچنے والا۔

نُقل کرنا۔ نقل کی طرح کھالینا۔ کھالینا۔

نُقل ماتم۔ (ف) مذکر۔ وہ نقل جو ماتم میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔

نُقل مجلس۔ نُقل محفل۔ (ف) مذکر۔ مسخرہ جس کی ذات سے تفریح ہو۔

(مسرور) ؎

رند کیا کیا بناتے ہیں اس کو
شیخ گویا ہے نقل محفل کا

۵ وہ چیز جو یاران ہم صحبت مجلس میں کھائیں۔

(شعور) ؎

باتیں ہنس ہنس کے تو ہر شخص سے اے یار نہ کر
نقل مجلس تو یہ شیرینیٔ گفتار نہ کر

(راسخ) ؎

ترا لب گالیوں کے بعد بوسہ دے کے کہتا ہے
ابھی ہیں سمّ قاتل تھا ابھی ہیں نقل محفل پھل

نَقل۔ (ع) بالفتح، مذکر ۱ تبدیلی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۲ مونث۔ اصل کا چربا اُتارا ہوا۔ منقول۔ مثنیٰ۔

(امیر) ؎

نقشہ ہی اپنے روئے کتابی کا بھیج دو
ہے ہم کو نقل و اصل برابر کتاب کی

۳ نمونہ۔ نظیر۔ مثل ۴ لطیفہ۔ چٹکلا ۵ روایت۔ حکایت بیان۔ ذکر ۶ سوانگ۔ روپ جو بھانڈ وغیرہ رقص و سرود کے وقت مجلس میں کرتے ہیں۔ عربی میں نقل بفتح اول و دوم ہیں ۷ ایک حرف کی حرکت دوسرے حرف کو دینا۔

نقل اُتارنا۔ کسی تحریر کا نقل کرنا ۲ کسی کی صورت اپنی صورت سے مشابہ کرنا ۳ طرز اُڑانا۔

نقل النقل۔ مونث۔ نقل کی نقل۔

نقل را چہ عقل۔ (ف) مقولہ۔ نقل کرنے کے واسطے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں۔

نقل کرنا۔ ۱ کسی لکھی ہوئی عبارت کو بجنسہٖ دوسرے ورق یا کسی اور چیز پر لکھنا ۲ سوانگ کرنا۔ روپ بھرنا۔ بھانڈوں کا روپ بھرنا۔ اور ہنسانے والی باتیں کرنا۔

(امیر) ؎

ایک نقال نے اس وقت جو کی نقل عجیب
قہقہہ مار کے پلٹن میں ہنسا تب وہ حبیب

۳ بیان کرنا۔ کسی کا ذکر کرنا۔ حکایت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

پھر ان سے کہی کہانی ساری
کی نقل تمام اپنی خواری

۴ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۵ آدمیوں کی گفتگو اور صورت

اور انداز کی شکل بنانا۔ بغرض تمسخر۔
نقل کفر کفر نہ باشد۔ مثل کفر کے نقل کرنے سے ناقل کافر نہیں ہو جاتا۔ بُری بات کی نقل بُری نہیں سمجھی جاتی۔ (رویائے صادقہ) جن کو ہم نے نقل کفر کفر نہ باشد کے بھروسے پر بہ مجبوری ڈرتے ڈرتے لکھ دیا ہے۔
نقل لینا۔ نقل حاصل کرنا۔ مثنیٰ حاصل کرنا۔
نقلِ مکان۔ (ف یا تراب) مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا (نسیم) ؎

ایک صورت پہ رہی صورت نہ مانند خیال
جب ہوا ہستی مجھے نقل مکاں پیدا ہوا

نقل نویس۔ مذکر۔ نقل کر کے دینے والا منشی۔ محرر عدالت
نقل نویسی۔ مونث ١ منشی گری۔ محرری۔ نقل کرنے کا کام ٢ بے سمجھے دوسرے کی تحریر کی نقل کرنا۔
نقل ہے۔ کہتے ہیں۔ منقول ہے۔ روایت ہے۔
نقلی۔ صفت ١ جھوٹا۔ مصنوعی۔ جعلی۔ کھوٹا ٢ روایتی سماعی۔ زبانی۔
نقلیں کرنا۔ کسی کے افعال و حرکات کی نقل کرنا۔
نُقود۔ (ع۔ بالضم اول و دوم) مذکر۔ نقد کی جمع
نقوش۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نقش کی جمع۔ **نقول** (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نقل کی جمع۔ دہلی میں مونث ہے۔
نقی۔ (ع) صفت۔ پاک۔ خالص ٢ مذکر۔ بارہ اماموں میں سے دسویں امام کا نام۔
نقیب۔ (ع) مذکر ١ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف ٢ شہرت کرنے والا۔ خبر کرنے والا۔ مدح خواں ٣ وہ لوگ جو بادشاہوں یا امرا یا وزرا کی سواری کے آگے آگے آواز لگاتے جاتے ہیں یا کسی کی باریابی دربار کے موقع پر آواز بلند پکارتے ہیں۔ ہرکارہ۔ چوبدار۔
نقیض۔ (ع۔ توڑنے والا) صفت ١ مخالف۔ اُلٹا۔ برعکس۔ فرق کے لئے دیکھو ضد ٢ (اردو) مونث عداوت بیر۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)
نقیہ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ناتواں۔ کمزور ضعیف

نک۔ (ھ) مونث۔ ناک کا مخفف۔
نک بہنا۔ (لکھنؤ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نک بہنی وہ شخص جس کی ناک بہا کرے۔
نک بیسر۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ناک کے ایک زیور کا نام۔ بلاق۔
نکٹورا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مذکر ١ ناز و نخرا معشوق کا۔ (سودا) ؎

اک روز مار ڈالیں گے نکٹورے یار کے
بینی کا تل مرے لئے تیر تفنگ ہے

٢ احسان رکھنا۔ منّت رکھنا۔
(رند) ؎

گھر بلا کر خاطریں کیا خوب کیں مہمان کی
لاکھ نکٹوروں سے دی ہے اک گلوری پان کی

٣ وہ طنز آمیز بات جو ناک چڑھا کر کہی جائے۔
نکٹورے اٹھانا۔ ناز بےجا برداشت کرنا۔
نکٹورے توڑنا۔ **نکٹورے کرنا** ١ نخرہ کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا ٢ اترانا۔ مزاج کرنا ٣ احسان جتانا
نک چڑھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر وہ جو غرور سے ہر وقت چیں بہ جبیں رہے۔ دماغ دار۔ بدمزاج۔ مونث کے لئے نک چڑھی
نک چھکنی۔ (ھ) مونث۔ ایک بوٹی کا نام جس کے سونگھنے سے بہ کثرت چھینکیں آتی ہیں۔
نک دم۔ (بالفتح و فتح سوم) صفت۔ (لکھنؤ) حیران پریشان۔ ناک میں دم کا مخفف ہے (فقرہ) اول تو فصل کی خرابی دوسرے آئے دن کی قحط کی دھولوں نے نک دم کر رکھا ہے۔
نکّا۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر ١ کوڑی ٢ پانسہ۔
نکّا۔ (ھ۔ بالضم) صفت۔ نوک دار۔ نکیلا ٢ ایک قسم کا کھیل گینڈی کا۔ ایک خط زمین پر کھینچ کر ایک سیدھی رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پہ دوسری لکڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ اس خط سے باہر چلی جائے۔
نکا ٹوپی۔ مونث۔ لکھنؤ وہ ٹوپی جس کو بلند کر کے

ہیر پور تگیس۔ اونچی ٹوپی۔

نکّے دار۔ صفت۔ وہ دوپلّی ٹوپی جس میں آگے کی طرف نوک نکلی ہوئی ہوتی ہے۔

نکات۔ (ع۔ بکسر اول جمع) مذکر۔ نکتہ کی جمع نکتے۔ باریکیاں۔ وہ بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے۔

نکاح۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر ۱؎ لغوی معنی مجامعت ۲؎ مجازاً عقد۔ بیاہ۔ شادی۔ نکاح باندھنا (عو) نکاح کردینا نکاح پڑھنا (سودا) ؎

دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح
خوب کھلوائیں گے اے ملاّ تجھے شکرانا ہم

نکاح بندھنا۔ (عو) لازم (جان صاحب) ؎

نہ آئے پاؤں پڑے لاکھ سب نے سرپٹکا
نکاح بندھنے کو بھیجا کنار اور ٹیکا

نکاح پڑھا جانا۔ نکاح ہونا۔

نکاح پڑھانا ۱؎ عقد کرنا۔ شادی کرنا ؎

اے جاؔق مردوے سے پڑھایا نکاح ہے
کیوں صدر سے ذریں نہیں کرتے حرام ہم

۲؎ نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔

نکاح پڑھائی۔ مونث۔ نکاح پڑھانے والے کی فیس۔

نکاح ثانی۔ مذکر۔ دوسری شادی۔

نکاح کی سی شرطیں کرنا۔ (عو) کنہ تجتی کرنا کی جگہ۔

نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔

نکاح موقّت۔ نکاح جو صرف کسی خاص وقت تک کے لئے کیا جائے۔

نکاح نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس پر شادی کے مہر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔

نکاح ہونا۔ عقد ہونا۔ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔

نکاحی۔ صفت۔ مونث۔ منکوحہ۔ نکاحی بیاہی۔ نکاح کرکے لائی ہوئی عورت۔

(جان صاحب) ؎

نکاحی بیاہی کو چھوڑ کرکے مثالی رنڈی کو گھر میں ڈالا
بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تم نے ڈھاکر

نِکاس۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر ۱؎ گھر سے باہر جانے کی راہ۔ شہر سے باہر جانے کی راہ ۲؎ پانی کے باہر نکلنے کی جگہ۔ (فقرہ) پانی کا نکاس کہاں ہے ۳؎ صورت کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔

نِکاسی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث ۱؎ میزان اُس لگان کی جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو۔ اُس کو نکاسی خام بھی کہتے ہیں ۲؎ مال و اسباب کا فروخت ہونا ۳؎ روانگی۔ برآمد ۴؎ شہر سے باہر جانا ۵؎ کسی سے روپیہ وصول کرنا ۶؎ چھٹکارا نجات۔ (عاشق) ؎

کس طرح سے ہوگی پھر نکاسی
اک قہقہہ مار کر وہ بولی

نکالا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) اخراج۔ شہر بدر کرنا۔

نکال بیٹھنا۔ کہہ بیٹھنا۔ (فقرہ) آپ ایسا لفظ کیوں نکال بیٹھے۔

نکال پیٹھال کے دن۔ (عو) فصل کی تبدیلی کا زمانہ

نکال دینا۔ باہر کردینا۔ جدا کردینا۔ موقوف کردینا۔ ۲؎ کوئی چیز گھر سے دے دینا ۳؎ خارج کرنا۔ (فقرہ) جلّابوں نے خراب مادّہ نکال دیا ۴؎ دور کرنا۔ (فقرہ) ساری شیخی نکال دی ۵؎ کھینچ لینا جیسے پھانس نکال دو ۶؎ (دانت کے ساتھ) کھسیانا ہونا۔

نکال لے جانا ۱؎ (کنایۃً) نجات دلانا۔ (ابن الوقت) شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب کے عوض میرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں ۲؎ کسی چیز یا شخص کو کسی جگہ سے نکال کر لے جانا۔ ۳؎ چرا لے جانا۔

نکال لینا ۱؎ حل کرلینا (فقرہ) میں نے یہ پہیلی نکال لی۔ ۲؎ چرا لینا۔ (فقرہ) تم نے آدھا حلوا نکال لیا ۳؎ کوئی چیز کسی جگہ سے برآمد کرنا۔

نکالنا۔ (ہ) ۱؎ باہر کرنا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) اس کو گھر سے نکالو ۲؎ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا ۳؎ مہیا کرنا۔

وضع کرنا۔ طریق کرنا۔ جیسے الٹا ایجاد کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا۔ کسی چیز کو رواج دینا جیسے قاعدہ نکالنا۔ چیز نکالنا۔ ۴ حل کرنا۔ سلجھانا۔ جیسے سوال نکالنا۔ ۵ باہر نکالنا۔ اکھیڑنا۔ درخت کو جڑ سے نکالنا۔ ۶ کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا۔ ۷ سدھانا۔ گھوڑے گھوڑی کا ایسا جوتنے کے قابل بنانا۔ ۸ اوپر لانا۔ باہر لانا (فقرہ) زمانے تو زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۔ ۹ موقوف کرنا جواب دینا۔ برطرف کرنا۔ ۱۰ ظاہر کرنا جیسے درخت کا کونپل نکالنا۔ ۱۱ برآمد کرنا۔ سہ

اسے رشک دل زار جو ہے مورد آفات
اندوہ نے کس دن کی ملاقات نکالی

۱۲ شروع کرنا (امیر) سہ

شکوہ جو کیا درد کا تکرار نکالی
خوب اس نے دوائے دل بیمار نکالی

۱۳ عوض لینا۔ بدلا لینا۔ جیسے کسر نکالنا۔

نکانا - (ہ) بکسر اول، نخلانا۔

نکالی - (ہ) مونث۔ نکاسی۔

نَکبت - (ع) بالکسر غلط۔ بالفتح صحیح، مونث۔ افلاس۔ مفلسی۔ ناکامی۔ (فقرہ) آگے تو نکبت پرستی تھی اب فضل الٰہی ہے۔

نُکتہ - (ع) بالضم و فتح سوم، مذکر۔ تہ کی بات۔ باریکی۔ باریک بات ۲ (ف) چٹکلا۔ لطیفہ۔

(صبا) سہ

عاشقوں میں فرد ہیں نکتے وہ ہم کو یاد ہیں
قیس کے استاد ہیں فرہاد کے استاد ہیں

۳ (ف) رخنہ۔ عیب ۴ (اردو) وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے۔

نکتہ باقی نہ چھوڑنا - کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا۔

(ذوق) سہ

دل کے سارے پھپھولے توڑ دوں میں
نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں

نکتہ بیں - (ف) صفت۔ نازک خیال۔

نکتہ بینی - (ف) مونث۔ عالی خیالی۔

نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز - (ف) صفت۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن شناس۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ زبان آور۔

نکتہ چیں - (ف) صفت۔ عیب ڈھونڈنے والا۔ میں میکھ نکالنے والا۔

(ظہیر) سہ

خرمن مضموں کے تو دے ہیں مری ہر بیت بھی
نکتہ چیں میرے سخن کا خوشہ چیں ہو جائے گا

نکتہ چینی - (ف) مونث۔ عیب گیری۔ میں میکھ نکالنا۔

نکتہ خفی - (ف) مذکر۔ راز پنہاں۔ سر مخفی۔

نکتہ داں - (ف) صفت۔ باریک بات جاننے والا۔ دقیقہ رس۔ شاعر۔

نکتہ رس - (ف) صفت۔ تیز فہم۔ زیرک۔ ذکی۔

نکتہ سنج - (ف) صفت۔ سخن شناس۔ فصیح۔ خوش گفتار۔ تُلی ہوئی بات کہنے والا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ مجازاً۔ شاعر۔ سخن ور۔ زباں آور۔ خوش تقریر۔

نکتہ سنجی - (ف) مونث۔ سخن وری۔ خوش گفتاری۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔

نکتہ شناس۔ نکتہ داں - (ف) صفت۔ تیز فہم۔ ذہین۔ دانا۔ سیانا۔ عقلمند۔

نکتہ کی بات - نازک بات۔ تہ کی بات۔

(راسخ) سہ

کہتا ہے عشق خال میں نکتہ کی بات دل
لے لینے دے جگہ مجھے تل بھر نگاہ شوق

نکتہ گیر - (ف) صفت۔ نکتہ چیں۔ عیب جو۔

نکتہ نواز - (ف) صفت۔ لطیف بات پر مہربانی کرنے والا۔ خدائے تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے۔

نکتہ نوازی - (ف) مونث۔ لطیف بات پر نوازش کرنا۔ (محسن) سہ

گر نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے
بخشش کا معمّا نظر آسان آئے
مدّاح کے یارب عدد احمد ہوں
جب وقت شمار روز میزان آئے

نکتی ۔ (بالضم) مونث ۱ ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال پیس کر بنائی جاتی ہے۔

نکتیاں ۔ جمع ۔

نکتی پلاؤ ۔ مذکر۔ وہ پلاؤ جس میں چنے کی نکتیاں پڑی ہوتی ہیں

نکٹا ۔ (ہ) بالفتح ۱ صفت ۔ مذکر۔ مونث کے لئے نکٹی ۱ ناک کٹا ہوا ۲ (کنایۃً) بے غیرت ۔ بے حیا ۔ بدنام ۳ مذکر ایک پرند کا نام جو بیشتر برسات میں پہاڑ سے آتا ہے ۴ مذکر کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں ۵ مذکر۔ ایک قسم کا گانا جس کو ارا ذل گاتے ہیں ۔

نکٹا جیے بُرے احوال ۔ نکٹا جیا بُرے حوالوں ۔ (ہ) بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت سے بسر ہوتی ہے ۔

(امیر) ؎

گر رہا بے ہنر تو کچھ نہ کیا
ہو کے نکٹا جیا تو خاک جیا

نکٹی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ عورت جس کی ناک کٹی ہو ۲ (عو) بلی ۔ گربہ ۳ بے غیرت عورت ۔ بے شرم عورت ۔ بے حیا ۔

(جان صاحب) ؎

نکٹی تھمتی نہیں ہے چھینک تری
سونگھی کیا تونے اوہی ناس غ اص

نکٹے کا کھائے اوچھے کا نہ کھائے ۔ مثل ۔ کمینہ کا احسان مند نہ ہونا چاہیے ۔

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی ۔ مثل ۔ بے عزت دی ذلت کو بھی عزت سمجھ کر خوش ہوتا ہے ۔

نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے ۔ دیکھو اس سے نکٹے کی ناک

نکٹائی ۔ (انگ) مونث ۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا گلو بند

نکدم ۔ دیکھو نک ۔

نکرہ ۔ (ع ۔ بفتح اول وسوم وکسر دوم) مذکر ۔ معرفہ کی ضد ۔ وہ اسم جو غیر معیّن شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو ۔

نکڑ ۔ (ہ) مذکر ۔ موڑ ۔ سرا ۔ وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو ۔ کُونا (بنات النعش) ہماری اس دیوار نیچے گلی کے نکڑ پر موئے تلنگوں نے توپ لگا رکھی تھی ۔

نکس ۔ (ع بالضم) مذکر ۔ مرض کا عود کرنا ۔ پھر بیمار ہو جانا (فقرہ) نکس مرض بُرا ہوتا ہے ۔

نک سک ۔ (ہندی میں نکھ بالفتح ناخن سکھ بالفتح سر ۔ دہلی میں بالکسر وضم سوم ۔ لکھنؤ میں بالکسر وکسر سوم ہے) (عو) سراپا ۔ حلیہ ۔ جملہ اعضاء کے معنی میں مستعمل ہے ۔

(رنگین) ؎

سب سے گفتار جُدا سب سے نرالی نک سک
دانت تصویر میں مسّی کی جماوٹ خاصی

نک سک سے ٹھیک ۔ نک سک سے درست صفت ۔ سر سے پاؤں تک خوش نما ۔

(شوق قدوائی) ؎ ۔

کبھی ٹھیک نک سک سے بندی بھی تھی
خدا نے ادا اور پھبن دی بھی تھی

نکسیر ۔ (ہ ۔ بالفتح) مونث ۔ ناک سے خون گرنا ۔ (چھوٹنا کے ساتھ)

(آتش) ؎

زندہ جاوید ہیں قربانیان تیغ عشق
سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا

نکسیر بھی نہیں پھوٹی ۔ (کنایۃً) ذرا بھی صدمہ نہیں پہونچا

(ذوق) ؎

ترے نسق سے جو بالکل رہی نہ خوں ریزی
لڑائیوں میں کہیں پھوٹتی نہیں نکسیر

نکل ۔ (انگ ۔ بکسر اول ودوم) مونث ایک قسم کی سخت دھات جس کا رنگ سفید ہوتا ہے ۔

نکل آنا ۔ ۱ باہر آنا ۔ ظاہر ہونا ۲ پیدا ہونا ۳ زمین سے باہر آنا ۔ پھوٹنا ۔

نکل بھاگنا ۔ ۱ چلا جانا ۔ چل دینا ۔ فرار ہو جانا ۲ قابو سے چلا جانا ۳ چمپت ہو جانا ۔ بچ کر چلا جانا ۴ صاف بچ جانا ۔

نکل پڑنا ۔ ۱ نکل آنا ۔ کثرت سے ۲ ظاہر ہو جانا ۔ نمایاں ہو جانا ۔ پوشیدہ مقام سے دفعتہً نمایاں ہونا ۔

(ناسخ) ؎

سیکڑوں مُردے نکل پڑتے ہیں ہر ٹھوکر کے ساتھ
فتنۂ محشر وہ ہے جس کا رکھا ہے نام رقص

۳ باہر آجانا۔ (شوق قدوائی) ؎

نالہ کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا تجھے
تو خود ہے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا

۴ گر جانا۔ کھل جانا ۵ ٹپک پڑنا۔ چونے لگنا ۶ اُبل پڑنا

۷ باہر چلا جانا۔

نکلتا رہنا۔ سبقت رکھنا (راسخ) ؎

کس قدر غازہ سے چمکا رُخ روشن اُن کا
حُسن یوسف سے نکلتا رہا جوبن اُن کا

۲ فاضل رہنا۔

نکلتے پیٹھتے دن (ع) مذکر۔ فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔ فصل بدلنے کا وقت۔ (رشک) ؎

اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جو ارماں تھا
نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کا ساماں تھا

نکل جانا ۱ کہیں چلا جانا۔ دور ہونا (رند) ؎

تاریک ہے جہاں ہماری نگاہ میں
تم آج کس طرف مہ تاباں نکل گئے

۲ دور چلا جانا۔ شہر کے باہر کہیں چلا جانا (ناسخ) ؎

ہستی میں نیستی کی یہ طے کی ہیں منزلیں
میں کوسوں دور ملک عدم سے نکل گیا

۳ جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ جیسے گھمنڈ نکل جانا۔

(رند) ؎

تم آئے رنج دل سے مری جاں نکل گئے
اندوہ و یاس و حسرت و حرماں نکل گئے

۴ ہار جانا (سحر) ؎

بجتا جو میرے بلبل دل سے تو دیکھنا
وہ زمزموں میں مُرغ گلستاں نکل گیا

۵ قابو سے باہر ہو جانا۔ قبضہ سے چلا جانا۔

(رند) ؎

پھر گھات پر چڑھیں تری اے ہر محال ہے
قابو سے اب وہ اے دل نالاں نکل گئے

۶ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔ وقت گزر جانا (برق) ؎

اس دن چلے یہاں سے کہ چہلا نکل گیا

۷ چلا جانا۔ گزر جانا۔ (رند) ؎

سیلاب اشک کوسوں تلک موج زن رہا
رستے ہوئے جدھر ترے گریاں نکل گئے

۸ وعدہ خلافی کرنا۔ قول سے پھر جانا۔

(رند) ؎

ثابت رہا میں آج تلک اپنے قول پر
اقرار کر کے آپ مری جاں نکل گئے

۹ کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا۔

(رند) ؎

دست جنوں نے خد سے جو بڑھ کر قدم رکھا
دامن سے ہو کے چاک گریباں نکل گئے

۱۰ بھاگ جانا۔ (رند) ؎

ٹھیرا نہ کوئی معرکوں میں میرے سامنے
آگے سے زال و سام و نریماں نکل گئے

۱۱ رفاقت سے الگ ہو جانا۔ رفاقت چھوڑ دینا

(رند) ؎

کیسے رفیق آمد پیری میں چل دیئے
منہ میں زباں رہ گئی دنداں نکل گئے

۱۲ نجات پانا کسی مخمصہ سے۔

(آتش) ؎

بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا
بیچارہ مُنہ چھپا کے کفن سے نکل گیا

۱۳ باہر جانا کسی قید کے مقام سے۔

(ذوق) ؎

احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا

۱۴ آگے چلا جانا۔

(داغ) ؎

کاہیدگی نے پھینک دیا دور اس قدر
کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا

۱۵ سبقت لے جانا کسی کا کسی پر چلنے میں۔

(جلال) ع

میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے

۱۶ انکار کرنا۔ کسی کا کسی امر سے روگردانی کرنا۔

(برق) ؎

جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا
کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا

۱۷ گزر جانا۔ ہو چکنا۔ (فقرہ) اب جاڑا نکل گیا گرمی آئی۔

نکل چلنا ۱ شہر کے باہر یا گھر کے باہر چلنا۔

(ناسخ) ؎

نکل چلا ہوں کہ اُس کی کہیں خبر مل جائے
خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر مل جائے

۲ سبقت لے جانا۔ کسی سے کسی امر میں۔

(آتش) ؎

طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کون سی رفتار دیکھئے

۳ (کنایۃً) اترا جانا۔ مغرور ہو جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ بے باک ہو جانا۔ (آتش) ؎

میری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے
نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بُو تیری

نکل کھڑا ہونا ۔ نکل جانا۔ باہر جانا۔ (فقرہ) وہ خدا کا نام لے کر گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔

نکلنا ۔ (ھ) ۱ اُگنا۔ پھوٹنا۔ اوپر آنا ؎

بارہا سال جنگل میں آتش
مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا

۲ سیر کے لئے برآمد ہونا۔ (ناسخ) ؎

نکلے جو ہوادار پہ وہ برق تجلی
کیوں کر نہ ہو عالم کو گماں تخت پری کا

۳ بہنا۔ جاری ہونا۔ برسنا۔ جیسے آنسو نکلنا۔

(داغ) ؎

اللہ رے جوش گریہ کہ اس جذبِ ضبط پر
دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا

۴ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) کاکوری سے بڑے بڑے نامور شعرا نکلے ۵ عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔

(صبا) ؎

جنوں میں باغ عالم کو جو دیکھا
عجب صحرائے وحشت ناک نکلا

۶ طلوع ہونا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ جیسے آفتاب نکلنا۔ چاند نکلنا ؎

بزم اغیار میں تم چھپ کے نہ بیٹھو اے داغ
چاند چھپنے کے لئے ہے کہ نکلنے کے لئے

۷ ثابت ہونا۔ ثبوت ہونا۔

(ناسخ) ؎

ہو گیا وہ مست عکس چشم میگوں دیکھ کر
ساغر مے سے سوا نکلا اثر میں آئینہ

(داغ) ؎

دشمن کی ندامت نے انھیں پیار دلایا
اے کاش مرے ذمے بھی الزام نکلتا

۸ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ بڑا ہونا۔

(جلیل) ؎

قد اُن کا بارھ پر ہے آجکل اُٹھتی جوانی ہے
قیامت سے بھی وہ نام خدا کچھ کچھ نکلتے ہیں

۹ چلا جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا ۱۰ خارج ہونا۔ باہر ہونا۔

(آتش) ؎

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

۱۱ زائد ہونا۔ زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر۔ (داغ) ؎

جس دل پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی
یہ نیمچہ ہزار سپر سے نکل گیا

۱۲ ایجاد ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (فقرہ) اب یہ رسم نکلی ہے

۱۳ پھٹ جانا۔ (جلیل) ؎

جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے
کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں

۱۴ ہاتھ آنا۔ حاصل ہونا۔

(داغ) ؎

کچھ ہوگا تجھ کو نالۂ شبگیر سے حصول
کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا

۱۵ کسی کے ذمے کوئی رقم فاضل نکلنا۔

(داغ) ؎

فقط وعدہ پہ دو بوسوں کے دل لے کر وہ کہتے ہیں
ہمارا ابھی کچھ آتا ہے تمھارا کیا نکلتا ہے

۱۶ باہر آنا (فقرہ)، ذرا گھر سے نکلو۔

(جلیل) ؎

حشر گھبرا کے اٹھا پاؤں کی آہٹ جو سنی
فتنے دوڑے جو انھیں گھر سے نکلتے دیکھا

۱۷ اُبھرنا (رشک) ؎

چھاتیاں نکلیں گی کرو باتیں
پھول جس نے دئے ہیں پھل دے گا

۱۸ دور ہونا (قدر) ؎

غش کھا کے گرا میں شعلۂ طور
بارے تیرا حجاب نکلا

۱۹ واضح ہونا۔ سمجھ میں آنا۔

(صبا) ؎

میرے اشعار سے مضمون رُخ یار کھلا
بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا

۲۰ ترجیح رکھنا۔ بڑھا ہونا۔ (بحر) ع

مری راتوں سے مجنوں کے کہیں بازو نکلتے ہیں

۲۱ لے لیا جانا (برق)، ع

پلٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا

۲۲ کسی کام کا وقت جاتا رہنا۔

(برق)

اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا

نکلنا پیٹھنا۔ آمد و رفت رکھنا (بنات النعش) گو باہر والوں کی آمد و رفت نہ ہو جو میم صاحب نکلتی پیٹھتی ہیں۔

نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں۔ عو۔ جو بات منہ سے نکلی اور مشہور ہو گئی ؎

مثل یہ اے ظفر ہے نکلی ہونٹھوں اور چڑھی کوٹھوں
نہیں کہنے کی جو بات اُس کا کہنا ہی نہیں بہتر

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ نکلے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے۔ مثل جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا۔ جو برائی ظاہر ہو گئی وہ پھر نہیں چھپتی۔

نِکَمّا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نکمّی ۱ بے کار۔ ناکارہ۔ بے مصرف ۲ خالی۔ بیکار۔ معطل۔ بے شغل (توبۃ النصوح) نکما بیٹھا ہوا آدمی کچھ کرے یا نہ کرے ۳ بُرا۔ خراب ۴ ناچیز۔ حقیر ۵ وہ شخص جو کام سے جی چرائے۔

نکمّا بال۔ (عو) موئے زہار۔

(جان صاحب) ؎

بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکمے بال کا
راکھ مل کے نوچ یا نورا لگا ہڑتال کا

نکمّا کر دینا۔ بے کار کر دینا۔ خراب کر دینا۔ ؎

عشق نے غالب نکمّا کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

نکمّا ہو جانا ۱ بے کار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا ۲ خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔

نِکُو۔ (ف) نیکو کا مخفف۔

نکو خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔

نکو رُو۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔

نکو کار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں۔

نکو محضر۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔

نکوئی۔ (ف) مونث۔ نیکی۔

نکوئی با بداں کردن چناں ست
کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

(ف) مقولہ۔ بدوں سے نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ بُرائی کرنا۔

نکوئی کن و در آب انداز۔ (ف) مثل یہی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ نیکی کرکے امید احسان مندی کی نہ ہو۔

نکّو۔ (ہ) (ھو) صفت ۱؎ دکنایتہً، بدنام۔ رسوا۔ ملعون ۲؎ بڑی ناک والا۔ لمبی ناک والا۔

نکّو بنانا۔ (ھو) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا۔

(جان صاحب) ؎

خدا ہی سمجھے گا اُس سے باجی جل بگاڑا ہے جنے میرا
کروں گی رسوا میں سارے عالم میں خوب نکّو اسے بنا کر

نکّو بننا۔ لازم (ابن الوقت) ان کو آکر چھیڑتے تھے اور یہ بے چارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکّو بن رہے تھے۔

نکوا۔ (ہ) مذکر (ھو) ۱؎ سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید۔ ۲؎ ترازو کی ڈنڈی کا سوراخ۔

نکوہش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ سرزنش۔ دھمکی۔

نکہ۔ (ہ) بالفتح، مذکر۔ ناخن۔ اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۲؎ ایک خوشبودار جڑ کا نام ۳؎ ابریشم۔ کچا ابریشم۔ دیکھو نک سک

نکھاد۔ (ہ) مونث۔ ایک بلند اور اونچے سُر کا نام۔

نکھار۔ (ہ) مذکر ۱؎ صفائی۔ اُجلاپن۔ زیب و زینت۔ آرائش۔ (مسرور) ؎

برستا ہے جب منہ تو کہتے ہیں نیکش
نکھار آج ہے دُخت رز پر بلا کا

نکھارنا۔ (ہ) میل صاف کرنا۔ میل کاٹنا۔ اُجلا کرنا۔

نکہت۔ (ع) بالفتح و فتح سوم صحیح کاف تازی سے ہے صراح و کنز میں یعنی بوے دہن لکھا ہے۔ عوام کاف عجمی سے بولتے ہیں، مونث۔ پھول کی بُو۔ خوش بو۔

نہک (امیر) ؎

ہے ترے پیرہن پاک کی حسرت اُس کو
ورنہ کیوں نکہت گل جامہ سے باہر ہوتی

نکھت۔ (ہ) بالفتح و فتح سوم، مذکر۔ ہر مہینے کے پندرہ روز جس سے حساب بارش کا کرتے ہیں۔

(رشک) ؎

رونے سے جو میں گھڑیاں دو دو ہفتے کی گئیں
آیا جو نکھت رُلایا مجھ کو ساون کی طرح

نکھٹر۔ (ع) صفت۔ چیز۔ بدمزہ و ناقص۔ زبوں۔ (توبۃ النصوح) میں کسی دوسرے کو کیا الزام دوں کریں آپ ہی سب سے بدتر اور نکھٹر ہوں۔

نکھٹو۔ (ہ)۔ نہ۔ نہیں۔ کھاٹنا۔ کمانا۔ صفت (ھو) ۱؎ وہ شخص جو کچھ نہ کمائے۔ ناکارہ۔ نکما۔

(امیر) ؎

جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا
دونوں عالم میں اس کا منھ کالا

۲؎ سست۔ احدی ۳؎ احمق۔ بے وقوف ۴؎ نہایت مفلس۔ تنگ دست۔ (جان صاحب) ؎

ایسا نکھٹو پلے ہے میرا بندھا ہوا
اٹھا پڑا ہے جھگڑا اگلے روٹی دال کا

نکھٹو کی جورو سدا اننگی۔ مثل۔ کاہل اور سست مفلس کی نسبت بولتے ہیں۔

نکھد۔ (ہ) صفت۔ بہت بُرا۔ ناکارہ۔ نکما۔ بدتر۔

نکھرنا۔ (ہ) ۱؎ صاف ہونا۔ اُجلا ہونا۔ میل کٹنا۔ چکنا۔ رونق آنا۔ بالوں کا میل صاف ہونا ۲؎ بننا۔ سنورنا۔ سنگار کرنا۔ نہا دھو کر صاف ستھرا ہونا۔

(آتش) ؎

حسینوں کا تکلف ان کی آرائش نہیں کھلتی
نظر آتی ہے میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہیں

نکھری بزم۔ نکھری محفل۔ نکھری صحبت۔ صاف ستھری اور آراستہ محفل۔

(اشرف) ؎

نکھری ہوئی وہ بزم وہ ہر سو چہل پہل
بلّور کے وہ جھاڑ وہ الماس کے کنول

(زیب عشق) ؎

حق یہ ہے کہ جائے حسرت تھی
کچھ عجب نکھری نکھری صحبت تھی

نِکھنڈ - (ھ) ۱ آدھا - نصف - نیم ۲ ٹھیک - عین -
نکھنڈ آدھی رات ہے - ٹھیک آدھی رات ہے

نکّی (ھ) مونث ۱ ناک میں بولنے والا ۲ جوے کی کوڑی اور ایک داؤ ۳ ایک قسم کا جُوا - اس کو نکّی موٹھ بھی کہتے ہیں -

نکیر - (ع) مذکر - قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ

نکیرین - (ع) مذکر - منکر نکیر - قبر میں مردے سے سوال و جواب کرنے والے دو فرشتے - ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نکیر ہے - (محصنات) مرنا برحق نکیرین کے سوال و جواب کا ہونا برحق -

نکیل - (ھ) مونث - اُونٹ کی مُہار - اونٹ کے ناک کی رسّی (فقرہ) اونٹ کی نکیل ٹوٹ گئی -

نکیل ہاتھ میں ہونا - (کنایتہً) قابو ہونا - قبضہ ہونا - لگام ہاتھ میں ہونا - کسی کے اختیار میں ہونا -

نکیلا (ھ) - بفتح اول صفت - مذکر - صاحب غیرت اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہیں -

نُکیلا - (ھ - بضم اول و کسر دوم) صفت - مذکر - مونث کے لیے نکیلی ۱ گاؤ دُم - نوک دار - مخروطی - ۲ اُبھرا ہوا - ۳ (کنایتہً) خوش وضع - بانکا - ترچھا - وضع دار - طرح دار شخص (محسن) ع

نکیلا مطلع ایجاد میں مصرع ترے قد کا

نُکیلا پن - (ھ) مذکر - خوش وضعی - بانکپن

نکیلی - (ھ) مونث ۱ نوک دار - مخروطی - اُبھری ہوئی ۲ وضع دار - طرح دار - خوش وضع

(امیر) ؎

ادا کی تیغ ہی سے ساری دنیا ہو چکی بسمل
نکیلی چتونوں نے اب یہ برچھی کس پہ تولی ہے

نگ - (ھ) بالفتح - مذکر - نگینہ - انگوٹھی میں جڑنے کا پتھر - (ترشنا - تراشنا - جڑنا - وغیرہ کے ساتھ)

(عاشق) ؎

برگ گل تر سبزۂ گلشن میں پڑے ہیں
یاقوت کے نگ کس نے زمرد میں جڑے ہیں

(رشک) ؎

نام بھی لازم ہے گردش میں رہے میری طرح
نگ ترشوا دیں مجھے سنگ فلاخن توڑ کر

نگ کی چوڑیاں - ایک قسم کی چوڑیاں جن میں نگ جڑے ہوتے ہیں -

نِگار - (ف - بکسر اول) مذکر ۱ تصویر - نقش - بیل بوٹا ۲ بُت - مُورت ۳ خوبصورت - معشوق - محبوب -

(اختر شاہ اودھ) ؎

گھبرا نہ تو اب میں آن پہونچا
میں دوست ہوں اے نگار تیرا

۴ وہ نقش جو عورتیں مہندی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں
۵ زیبائش - آرائش - زینت -

نگارِ ارمنی - (ف) مونث - فرہاد کی معشوقہ شیریں سے مراد ہے -

نگار خانہ - (ف) مذکر - تصویر خانہ - تصویروں کا مکان ۱ نقاشی کیا ہوا گھر ۲ بُت خانہ - نگارستان - (ف) مذکر وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو -

نگارین - (ف) صفت - آراستہ -

(اختر شاہ اودھ) ؎

ایسا تھا وہ گلشن نگارین
رضواں جسے باغ کا تھا گلچیں

نِگارش - (ف) مونث - تحریر - لکھنا -

نِگالی - (ھ) مونث - وہ حصہ حقّے کا جس میں مہنال لگاتے ہیں -

نگاہ - نگہ (ف) مونث ۱ نظر - چتون -

(غالب) ؎

بوسہ دیتے نہیں اور دل یہ ہے ہر لحظہ نگاہ
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے

۲ تیور - بصارت ۳ آنکھ چشم ۴ شناخت - پرکھ ۵ داخلت نظر ڈالتے ہی چیز کی حسن و قبح اور تخمینہ قیمت کو جانچ لینا

(راسخ) ؎

نہ میں عرش بریں پر ہوں نہ میں فرش زمیں پر ہوں
مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں

(آتش) ؎

دندان یار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں
لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر

۶ توجہ - التفات - عنایت - مہربانی -

(مصحفی) ؎

غیروں کو تو روز دیکھتا ہے
مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم

۷ نظارہ ودید ۸ نگرانی - خبرداری - رکھوالی - چوکسی نظر بندی ۹ امید - بھروسا - خیال -

نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا - دیکھو - آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا -

نگاہ اُچکی ہونا - (دہلی) نگاہ بلند ہونا -

(ہلال) ؎

ان دنوں اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ
ذرّے آتے ہیں نظر صورت انجم مجھ کو

نگاہ ایک سی ہونا - یکساں ہونا توجّہ کا -

؎

قربان اپنی چشم حقیقت کے اے صبا
ہے ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر

نگاہ بان - نگہبان - (ف) صفت - محافظ چوکی دار -

نگاہ بانی - نگہبانی - (ف) مونث - حراست - نگرانی - حفاظت - نگاہ داشت -

نگاہ بدلنا - کنایہ ہے ناخوشی سے -

(امیر) ؎

نگاہ یار کیا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی
وہ دشمن جانتے ہیں تھے جو تنگ جان نگاہوں میں

نگاہ بد کرنا - بُری نظر سے دیکھنا -

(رند) ؎

پھوٹے وہ آنکھ جو کرے تجھ پر نگاہ بد
اُو بُت بُرا کہے جو تجھے وہ زباں کٹے

نگاہ بدلی ہونا - کنایہ ہے بے توجّہی - بے مروتی - اور خفگی سے - (داغ) ؎

کل اُن کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج

نگاہ بلند ہونا - عالی خیالی کا کنایہ ہے - حوصلہ بلند ہونا -

نگاہ بھر کے دیکھنا - بغور دیکھنا -

(صبا) ؎

نگاہ بھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا
لگا وہ تیر کلیجے کے آر پار ہوا

نگاہ پرورش مہربانی اور عنایت کی نگاہ - (فقرہ) نگاہ پرورش شہنشاہ زماں مثل خورشید درخشاں گل و خار پر یکساں ہوتی ہے

نگاہ پر چڑھانا - دیکھ کر جانچنا - تصور میں رکھنا -

(شاد) ؎

ہر نیک و بد نگہ پر وہ بُت چڑھا رہا ہے
اچھے بُرے برابر نظروں میں تل رہے ہیں

نگاہ پر چڑھنا - نگاہوں پر چڑھنا - نظروں میں کھُبنا - نظروں میں جچنا - باوقعت ہونا نظر میں -

(رشک) ؎

وہ عندلیب گلستان روئے جاناں ہوں
نگاہ پر نہیں چڑھتے ادھر اُدھر کے پھول

نگاہ پڑنا - نظر پڑنا - دیکھنے میں آنا - وقعت سے دیکھا جانا -

(ناسخ) ؎

نگہ پڑتی ہے کس کی اے فلک تیرے ستاروں پر
قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے

نگاہ پہچاننا۔ تیور پہچاننا۔ انداز نگاہ سے پہچاننا
(رند) ؎

رات غیروں میں کٹی ہے اب الجھتے ہو عبث
ہم بھی پہچانتے ہیں عاشق گیسو نگاہ

نگاہ پھسلنا۔ نگاہیں پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ زیادہ مصفا چیز پر۔
(آتش) ؎

کیا کیا نگہ پھسلتی ہے رخسار یار پر
کیسا یہ آئنہ ہے صفا کچھ نہ پوچھئے

(آتش) ؎

صفا آئینہ کی وہ چہرۂ محبوب رکھتا ہے
پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا

نگاہ پہنچنا۔ نگاہ کا کام کرنا فاصلے پر۔
(آتش) ؎

نگہ نہ پہنچی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا
ہماری آنکھوں سے اونچا ہوا یہ خواب بلند

نگاہ پیر جانا۔ نگاہ کا کسی چیز میں سرایت کر جانا۔
(بحر) ؎

کھلے ہنسی میں جو دندان آبدار اس کے
نگاہ پیر گئی رشتۂ گہر کی طرح

نگاہ پلٹنا۔ نگاہیں پلٹنا۔ نگاہ کا ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا۔ (دہلی) توجہ ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا۔
(داغ) ؎

غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیوں کر
میں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کیوں کر

لکھنؤ میں اس جگہ نگاہ پھرنا ہے۔

نگاہ پھرنا۔ نگاہیں پھرنا۔ (کنایۃً) توجہ نہ رہنا۔ التفات نہ ہونا۔
(رند) ؎

طبیعت اس کی عبث مجھ سے بے نیاز پھری
نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز پھری

(۲) نظر کا ادھر ادھر دیکھنا۔ نگاہ کا گردش کرنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف۔ (آتش) ؎

بلائے بزم جہاں ہے وہ چشم کی گردش
نگاہ پھرتے ہی دورہ تمام ہوتا ہے

(آتش) ؎

یہ مستغرق تصور میں ہوئے اُس طاق ابرو کے
پھریں اپنی نگاہیں جس طرف کعبہ اُدھر دیکھا

نگاہ پھیر لینا۔ نگاہ پھیرنا۔ روگردانی کرنا کسی چیز سے ؎

دولت دنیا سے آتش ہم نے جب پھیری نگاہ
جس طرف آنکھ اٹھ گئی تودے لگے اکسیر کے

نگاہ ترچھی کرنا۔ متعدی۔

نگاہ ترچھی ہونا۔ نگاہ کا عتاب آمیز ہونا۔
(آتش) ؎

نگاہ نازہی ترچھی کچھ اُس صنم کی نہیں
خلاف شیوہ و انداز ہے ادا اُلٹی

نگاہ ٹیڑھی ہونا۔ کنایہ ہے ناخوشی اور ملال کا۔
(جلیل) ؎

تیر ہم اُس کو کہیں کیا دیکھ کر
ہم سے تو ٹیڑھی نگاہ یار ہے

نگاہ جانا۔ نگاہیں جانا۔ نظر کا کسی طرف اٹھنا
(ناسخ) ؎

جو وہ خورشید تاباں خلق سے پوشیدہ ہے بر میں
بجائے ذرہ جاتی ہیں نگاہیں دیدۂ تر میں

نگاہ جھپکنا۔ نظر جھپکنا۔
(اشرف) ؎

حشر تک بھی منہ نہیں کرنے کا دنیا کی طرف
اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہ آفتاب

نگاہ چار ہونا۔ نگاہیں چار ہونا ۔ آمنا سامنا ہونا۔ دو شخصوں کا ؎

ہوگئیں چار نگاہیں جو دمِ قتل آتش
آنکھیں جلاد کی ڈھونڈیں گی گنہگار کی شکل

نگاہ چڑھنا ۔ نظر چڑھنا ۔ خاطر میں آنا ۔ نظر میں سمانا ۔ (بحر) ؎

وہ بچ گیا جو آنکھ چرا کر نکل گیا
جو چڑھ گیا نگاہ پر اُس کی نشانہ ہے

نگاہ چُرانا ۔ نظر سامنے نہ کرنا ۔ شرم یا ناز سے ۔ (غالب) ؎

لاکھوں لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا
لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں

نگاہ حسرت آلود ۔ (ف) مونث ۔ حسرت کی بھری ہوئی نگاہ ۔ وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو ۔ (توبۃ النصوح) کلیم نے آنکھیں کھول دیں اور باپ کو نگاہ حسرت آلود سے دیکھ کر اس نے ہاتھ جوڑے ۔

نگاہ دار ۔ نگہدار ۔ (ف) صفت ۔ نگہبان ۔

نگاہ داشت ۔ نگہداشت ۔ (ف) مونث ۔ حفاظت ۔ نگرانی ۔ چوکسی

نگاہ دوڑانا ۔ خیال میں تلاش کرنا ۔ نظر دوڑانا ۔

نگاہ دوڑنا ۔ تیزی سے نظر کا جانا ۔

نگاہ دیکھنا ۔ مزاج کی کیفیت دریافت کرنا تیور سے (داغ) ؎

سحر جو آئنہ یہ رشکِ ماہ دیکھتے ہیں
نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں

نگاہ ڈالنا ۔ دیکھنا (آتش) ؎

زلف حائل ہے نظر رخسارِ جاناں پر نہ ڈال
ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو

نگاہ رکھنا ۔ ۱ نظر رکھنا ۔ توجہ رکھنا ۲ خیال رکھنا ۔ دیکھنا ۔ دیکھتا رہنا ۔ نگرانی رکھنا ۳ شناخت رکھنا ۔ پہچان رکھنا ۔

نگاہ روبرو ۔ نقیب جب بادشاہ کے روبرو کسی شخص کو پیش کرتے تھے تو نگاہ روبرو کہا کرتے تھے ۔

نگاہ روبرو اے قدر دان اہل کمال
دعا وہ دوں کہ پھڑک جائیں سب اولی الالباب

نگاہ سے اُترنا ۔ نگاہ سے گرنا ۔ نگاہوں سے اُترنا ۔ نگاہوں سے گرنا ۔ بے وقعت ہو جانا نظروں میں (منیر) ؎

جو سر چڑھا نگاہ سے ساقی اُتر گیا
مے خانۂ جہان میں کیا کو دیکھا ندبے

(تعشق) ع

قول ابن سعد کا بھی نگاہوں سے گر گیا

نگاہِ شوق ۔ مونث ۔ شوق بھری نگاہ ۔ (امیر) ؎

کرتے ہیں ڈرتے ڈرتے ادھر اِک نگاہِ شوق
جب خوب دیکھ لیتے ہیں پہلے ادھر اُدھر

نگاہ غلط انداز ۔ اچٹتی ہوئی نظر ۔ (امیر) ؎

کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی
ترچھی تم نے لگائے تو اچٹنے والے

نگاہ کا ڈھونڈھنا ۔ کنایہ ہے نگاہ مشتاق ہونے کا کسی منظر کے دیکھنے کو ۔ (آتش) ؎

یہ قصرِ یار کو پیغام دینا اے صبا میرا
نگاہیں ڈھونڈھتی ہیں تیری دیواروں کو روزن میں

نگاہ کا کام کرنا ۔ نظر پہونچنا ۔ نگاہ کا جانا ۔ (شعور) ؎

راہ سفر میں کرتی ہے جب تک نگاہ کام
ہم ہر قدم پہ سمت وطن دیکھ لیتے ہیں

نگاہ کا مارا ۔ نظر کا کشتہ ۔ (آتش) ؎

پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نظر کا مارا
دل کافر سے ہے چشم بتِ بے باک سیاہ

نگاہِ کج ۔ مونث ۔ ترچھی نگاہ ۔ غصہ کی نگاہ (رند) ؎

نگاہ کج سے بھلا جس نے عمر بھر دیکھا
وہ سیدھی آنکھ سے سوئے مزار دیکھ چکا

نگاہ کرم ۔ مونث ۔ مہربانی کی نگاہ ۔ توجہ کی نگاہ ۔

نگاہ کرنا ۔ ۱۔ دیکھنا ۔ ملاحظہ کرنا ۔ نظر کرنا ۔ آنکھ ڈالنا (غالب)، ؎

کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ
کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے

۲۔ سوچنا ۔ خیال کرنا ۳۔ اندازہ کرنا ۔ جانچنا ۔ پرکھنا ۴۔ پہ کے ساتھ، توجہ کرنا (ناظم)، ؎

کان وہ جو نہ غریبوں کی سنیں نالہ و آہ
آنکھیں ایسی نہ کریں جو کبھی عاشق پہ نگاہ

نگاہِ گرم ۔ (ف) مونث ۔ تیز نگاہ ۔ غصہ کی نگاہ ۔ (قدر)، ؎

کیا سیہ کر دے گا سرمہ سے جلا کر تو نگاہ
اس قدر مجھ پر نہ کر یوں گرم اے بد خو نگاہ

نگاہ لڑانا ۔ آنکھیں لڑانا ۔ نظر بازی کرنا ۔ محبت آمیز نگاہوں سے دیکھنا ۔ آنکھ سے آنکھ ملانا ۔ (داغ)، ؎

وہ ستم کر بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے
کس طرح آ گیا یہ لڑانا نگاہ کا

نگاہ لڑنا ۔ لازم (امیر)، ؎

حلقہ ناف ذقن سے جو نگاہیں لڑ جائیں
غیر حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں

نگاہ ملانا ۔ ۱۔ چار آنکھیں کرنا ۲۔ (کنایۃً) ہمسری کرنا ۔ مقابل ہونا ۔ (راسخ)، ؎

اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے
اُتر آیا ہے تری آنکھ کا جا دو ذروں میں

نگاہ ملنا ۔ نگاہیں ملنا ۔ نگاہوں کا آمنا سامنا ہونا (کنایۃً) توجہ ہونا ۔

(داغ)، ؎

بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے
فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے

؎ نگاہیں ملتے ہی نکلے سب الفاظ کرم بن کر
بھرے تھے جس قدر اُس کے ستم میرے خیالوں میں

نگاہ میلی ہونا ۔ نگاہ میں کدورت آ جانا ۔ (منیر)، ؎

میلی نگاہ ہوتی ہے آئینہ دیکھ کر
نظارے مدتوں سے ہیں پیشِ نفیس کے

نگاہ میں ۔ نگاہوں میں ۔ نظر میں ۔ خیال میں

(راسخ)، ؎

مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں
لبوں کے بوسے دے دے کر عدو کو کیوں جلاتے ہو

نگاہ میں آنا ۔ جچنا ۔ (فقرہ) مری نگاہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے ۔

نگاہ میں پھرنا ۔ نگاہوں میں پھرنا ۔ دھیان میں رہنا ؎

پھرتی رہیں گی دلّی کی گلیاں نگاہ میں
راسخ بہشت میں بھی رہو گا وطن کے پاس

(شرف)، ؎

پسند آئی جو ظالم تری ادا میری
مری نگاہوں میں پھرنے لگی قضا میری

نگاہ میں جچنا ۔ خیال میں باوقعت ہونا ۔ جانچ میں باوقعت ہونا (جلیل)، ؎

نگاہ میں نہیں جچتا ہے مال مفلس کا
ہم اپنے دل کو پھرا لائے خوش جمالوں میں

نگاہ میں خار ہونا ۔ نگاہوں میں خار ہونا ۔ دیکھنا ناگوار ہونا کی جگہ (امیر)، ؎

گل ستم کو کیا کہیں کہ نگاہوں میں خار ہیں
آگے بڑھیں تو لائق زنجیر و دار ہیں

نگاہ میں حقیر ۔ نگاہ میں ذلیل ۔ صفت ۔ وہ شخص جو لوگوں کے خیال میں بے وقعت ہو ۔

(ا ۔ ج)، ؎

حاضر عرب عجم ہیں عدو کی سپاہ میں
فدوی حقیر ہو گیا سب کی نگاہ میں

(امیر)، ؎ شیخ حرم سے مل کے ہوا سخت انفعال
کتنے ذلیل ہم تجھے برہمن میں ہیں

نگاہ میں رکھنا ۔ زیر نظر رکھنا ۔ خیال میں رکھنا ۔

نگاہ میں سبک ہو جانا ۔ نگاہ میں بے وقعت ہو جانا ؎

دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک
اے رشک حال دل نہ کہو جا کے بار بار

نگاہ میں سمانا ۔ نگاہوں میں سمانا ۔ مرغوب نظر ہونا ۔
(آتش) ؎

نگہ میں اپنی سماتا نہیں ہر ایک حسین
پری سے چہرے کے اوپر ہے چشم حور پسند

(شرف) ؎

ہوئے سرمہ جو اے یار تو آنکھوں میں جگہ پائی
نگاہوں میں سمائے کام آیا انکسار اپنا

نگاہ میں کھبنا ۔ نگاہوں میں کھبنا ۔ نظروں میں مرغوب ہونا ۔

نگاہ میں ہونا ۔ کسی کا کسی کے دھیان میں ہونا ۔ کسی کا مطبوع خاطر ہونا ۔ (امیر) ؎

وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں
میں شاد ہوں کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں

نگاہِ ناز ۔ (ف) مونث ۔ معشوقانہ نظر ۔ ناز و انداز کی نظر ۔

نگاہ نہ ٹھہرنا ۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نگاہ نہ جمنا
(شعور) ؎

نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح
یہی جو حسن ہے ہم شکل یار دیکھ چکے

نگاہ نہ ملانا ۔ متوجہ نہ ہونا ۔
(داغ) ؎

ترا غرور سمایا ہے اس قدر دل میں
نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے

نگاہ نیچی کرنا ۔ شرم یا حیا سے آنکھ نیچی کرنا ۔
(امیر) ؎

ہم سے تو نگاہ نیچی کرنی
اور غیر سے آنکھ لڑانی

نگاہِ واپسیں ۔ (ف) مونث ۔ وہ نگاہ جو دم واپسیں نکلے
(امیر) ؎

اسی دن کے لئے آنکھوں میں ہم نے تجھ کو پالا تھا
بڑی تو بے مروت اے نگاہ واپسیں نکلی

نگاہوں میں باتیں کرنا ۔ تیور کے اشاروں سے مافی الضمیر کہنا اور سمجھنا ۔ (آتش) ؎

باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں پری زادوں سے
دیدۂ شوق سے یاں کام زباں ہوتا ہے

نگاہوں میں تولنا ۔ اٹکل سے جانچنا ۔ دیکھ کر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا ۔ منشا دریافت کرنا ۔
(داغ) ؎

پھولوں میں کبھی تلتے تھے وہ اُف رے نزاکت
اب ان کو نگاہوں میں بھی تولا نہیں جاتا

نگاہوں میں ٹھہرنا ۔ نگاہ میں قرار لینا ۔ نظر میں باوقعت ہونا ۔ (شاد) ؎

نہ سرمہ میں نہ کاجل میں چکیدہ اشک حسرت ہیں
نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں

نگاہوں میں کہنا ۔ آنکھوں کے اشارے سے بات کرنا ۔ (آتش) ؎

عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں
مژگاں جو چھپیں رکھ دو با خنجر کے تلے ہاتھ

نگاہوں میں ہلکا ۔ نگاہوں میں حقیر ۔
(منیر) ؎

ہلکا نہ سمجھ مجھ کو نگاہوں میں عندلیب
اب بھی یہ ناتواں ہے بھاری ہزار کو

نگر ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ شہر ۔ بلدہ ۔ قصبہ ۔
(رند) ؎

ہے جو منظور اُدھر ہو اب اِدھر کی دنیا
اُجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر بستا ہے

۲ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے عالم نگر ۔ مظفر نگر ۔

نگری ۔ (ھ) مونث ۔ نگر کی تصغیر ۔

نگراں ۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم ۔ صفت ۔ دیکھنے والا ۔

نگاہ بان - پاسبان - محافظ -
(مصحفی) ؎
منھ لگایا ہے بھلا کب صفت آئینہ
دی ہیں آنکھیں مجھے اُس نے نگراں رہنے کو

نگرانی - (ف) بکسر اول و فتح دوم - دیکھنا - زیر نظر رکھنا
(رشک) ؎
دیدار گل رخاں کو بصارت ضرور ہے
نرگس کو رہتی ہے نگرانی عبث عبث

نگلا - (ھ) - بالفتح (مذکر) چھوٹی بستی - گاؤں کی آبادی کا چھوٹا حصہ -

نگلانا - (ھ) - بالکسر، نگلنا کا متعدی -

نگلنا - (ھ) - بکسر اول و فتح دوم) حلق سے نیچے اُترنا - کسی چیز کو دانتوں سے بغیر چبائے ہوئے حلق کے نیچے اُتار جانا -
(ناسخ) ؎
دیکھ کر غیر کو یاد آئی جو وہ زلف سیاہ
موجۂ دریا نگل جانے کو اژدر ہو گیا
۲ کھانا - ٹھونسنا - (شرف) ؎
اُٹھا میں زہر جو کھا کے تو یار نے پوچھا
یہ سنکھیا تھی کہ ہیرا تھا کیا نگل کے چلے
۳ (کنایۃً) غبن کرنا - تغلّب کرنا -

نگندہ - (ف) مذکر - لغوی معنی بخیہ - رضائی یا لحاف وغیرہ میں دور دور سیون ڈالنا کہ روئی نہ نکلے -

نگندہ - (ف) - بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم - بخیہ (مذکر) رضائی یا لحاف میں دور دور ٹانکے دینا کہ سیون نہ نکلے ہر ٹانکے کو نگندہ کہتے ہیں -

نگندے ڈالنا - روئی دار چیز میں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا

نگوڑا - (ھ) - بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول وہ جس کے گھٹنے یا پاؤں نہ ہوں (مذکر) مونث کے لئے نگوڑی ۲ (کنایۃً) عو- نکما - ناکارہ - کم بخت - یہ کلمہ عورتیں کسی مصیبت زدہ یا خلاف طبع آدمی کی نسبت کہتی ہیں (جرأت) ؎
یہ بھی بولا نہ مجھے پر ترم طفلاں دیکھ
پھینکتے کیوں ہیں دوانے پہ نگوڑے پتھر
۲ (عو) بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر لاتی ہیں - جیسے لے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے اس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا - جو لوگ اس کے دشمن ہو گئے (بنات النعش) قربان کیا تھا چاکو نگوڑا بگڑ گیا -
(حافظ صاحب) ؎
ایسے کے دل ہو گیا بیگانہ نہ اپنا نکلا
جس سے کی دوستی دشمن ہی نگوڑا نکلا

نگوڑا ناٹھا - (صفت - مذکر - مونث کے لئے نگوڑی ناٹھی - (عو) وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو - بے زن بے فرزند - بے اولاد - مجرد -

نگوں - (ف) - بکسر اول و ضم دوم) صفت - خمیدہ - اوندھا لٹکا ہوا - اُلٹا - واژگوں -

نگوں بخت - (ف) صفت - بدنصیب - بدقسمت - وہ شخص جس کا نصیب اُلٹا ہو -

نگونسار - (ف) صفت - اوندھا - الٹا - خمیدہ - سر جھکائے ہوئے - (اوج) ؎
ابتر ہوا تھا لشکر غدّار ادھر اُدھر
تھے سرکشان شام نگونسار ادھر ادھر

نگوں ہمت - (ف) صفت - بے ہمت - کم ہمت -

نگہ - دیکھو نگاہ -

نگہت - دیکھو نکہت -

نگھرا - (ھ) - بکسر اول و فتح دوم) (عو) صفت - خانہ بدوش خانہ ویراں - وہ جس کے گھر بار نہ ہو -
(امیر) ؎
دیکھوں اب خانہ خرابی مجھے لے جائے کہاں
نگھرا کر کے تو ہیں آپ سدھائے گھر کو

نگیں - (نگینہ) (ف) - بفتح اول و کسر دوم) مذکر - جواہر - نگ -
(آتش) ؎ کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ
جس پر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا

نل ۔ (ھ) مذکر ۱ اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز جیسے پانی کا نل ۔
۲ راجہ نل جس نے چوسر ایجاد کی ۳ دمن کا عاشق ؎

ناموں کا ہے بہانہ ہوتا ہوں خود روانہ
عاشق مرا فسانہ قصہ ہے نل و دمن کا

نل کھونچا ۔ (لکھنؤ) مذکر ۔ وہ بڑی چھڑ جس میں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں ۔

نلا ۔ (ھ) مذکر ۱ پیشاب کی نالی ۲ ناف کی مانند ایک پنکھے کا نام ۳ (ہند) پاؤں کی ہڈی ۔

نلا امڈ جانا ۔ نلا ٹل جانا ۔ نلا اڑنگ بڑنگ ہو جانا
نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا ۔
(جان صاحب) ؎

کل کل مری بے کل ہے نلے امڈ گئے سالے
مرتی ہوں پڑی پیڑو کے ہیں درد کے مارے

دیکھو امڈ جانا ۔

نلانا ۔ (ھ) میں بفتح اول ہے اردو میں بکسر اول ہے ، کھیت میں سے گھاس پھوس صاف کرنا ۔

نلائی ۔ (ھ) مونث ۱ کھیت نلانے کی اجرت ۲ نلانے کا کام ۔ صفائی ۔

نلاہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ نیلاپن ۔ نیلی رنگت ۔

نلجا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر (ع) بے شرم ۔ بے غیرت ۔ بے حیا ۔ مونث کے لئے نلجی ۔

نلوا ۔ (ھ) مذکر ۱ نل کی تصغیر ۔ چھوٹا سا نل ۲ کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے ٹین یا پیتل یا کاغذ کا بنا ہوا نل ۳ وہ نل جس سے دوا چوپائے کے منہ میں ڈالتے ہیں ۔

نلوانا ۔ (ھ) بالفتح ۔ کھیت کی صفائی کروانا ۔

نلوائی ۔ (ھ) مونث ۔ نلوانے کی اجرت ۔

نلوہ ۔ (ھ) ۔ بکسر اول ۔ واؤ مجہول اور ہائے مظہرہ کے ساتھ ، صفت ۱ بے لوث ۔ خالص ۲ بے مشقت ۔ بے زحمت ۔ بے خرخشہ ۔ (رشک) ؎

مغرور تیغ حسن سے تھے آ گئی خزاں
دم میں نلوہ چھن گئی تلوار آپ کی

۳ وہ کام جو بے اعانت و شرکت غیرے کیا جائے ۴ صدمے اور نقصان سے محفوظ ۔
(جلال) ؎

ملی نہ بزم میں آ کر کسی کی آنکھ سے آنکھ
نلوہ تم کو بچا لے گئی تمہاری شرم

۵ وہ روپیہ جو دوسرے سے ملے اور اس میں سے کچھ بھی صرف نہ ہو ۔ (رند) ؎

سینہ میں نقد دل کا میں پاتا نہیں پتا
دزد حنا نلوہ گیا مال مار کے

نلوہ الگ ہو جانا ۔ کورا بچ جانا ۔

نلی ۔ (ھ) مونث ۱ نے ۔ چھوٹی نال ۲ پنڈلی کی ہڈی ۔ ۳ جلاہے کی نال ۴ بندوق کی نال ۵ نرکل جو بیچ سے خالی ہو ۶ وہ نرکل کا ٹکڑا جس میں بارود بھر کر چھوڑتے ہیں ۔

نلیا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ع) چڑی مار ۔ صیاد ۲ مونث ۔ نال کی تصغیر ۔ چھوٹی نلی ۳ مونث چھوٹی نالی ۔

نم ۔ (ف) ۔ فارسیوں نے بمعنی تری و رطوبت و نیز بمعنی تر و مرطوب استعمال کیا ہے فصحائے لکھنؤ بمعنی تری استعمال کرتے اور بمعنی تر کو غلط سمجھتے ہیں ، مذکر ۔ گیلا پن ۔ مرطوب ہونا ۔ سیل ۔ تری ۔ (مومن) ؎

چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کہ رات
روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا

۲ مجازاً ۔ تر ۔ گیلا ۔ مرطوب ۔
(آتش) ؎

ناگفتنی ہے حال بہار و خزان باغ
اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نم ہوا

۳ طراوت (داغ) ؎

اشک حسرت ہو کہ ہو اشک طرب
آنکھ میں عاشق کے کچھ کچھ نم رہے

نم خوردہ ۔ نم دیدہ ۔ (ف) صفت ۔ تر ۔ وہ جس میں تری کا اثر پہنچا ہو جیسے کاغذ نم دیدہ ۔

نم گیرہ ۔ (ف) ۔ مرکب ہے نم + گیر ۔ گرفتن سے

صیغۂ امر حاضر اور ہائے تسمیہ سے) مذکر۔ ایک قسم کا شامیانہ
جو اوس کی تری سے بچنے کے لئے بناتے ہیں۔ ۲ (مجازاً) شامیانہ
کھڑا ہونا۔ نصب ہونا۔ کھینچنا کے ساتھ)
(اختر شاہ اودھ) نمگیرہ بھی پُر زر اک کھڑا ہو۔
(عاشق) سے

نہایت لطف ہے برسات میں صحرا نوردی کا
کھنچا ہے ابر کا نمگیرہ سبزہ فرش مخمل ہے

نمناک۔ (ف) صفت۔ تر۔ گیلا۔
نمی۔ (ف) مونث۔ تری۔
(جلال) سے

دل یار کا پسیجے تو نالے کا ہوں مُقر
تر ہو وہ آنکھ نام کو جس میں نمی نہیں

(رشک) سے

یہی آنکھیں تھیں ابر دریا بار
اب جو دیکھا نمی کا نام نہیں

بعض فصحائے لکھنؤ نے اب یہ لفظ ترک کر دیا ہے اور اس جگہ نم بمعنی تری استعمال کرتے ہیں۔
نما۔ (ف) ۱ دکھانے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ جیسے قبلہ نما۔ قطب نما۔ ۲ (ف۔ بفتح اول) بالیدگی۔ جیسے نشو و نما۔ دونوں معانی میں مرکبات میں مستعمل ہے۔
نماز۔ (ف۔ بفتح اول لغوی معنی۔ بندگی۔ پرستش۔ سجدہ) مونث اہل اسلام کی مخصوص عبادت کا نام (پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ)
نماز آنا۔ نماز کی ترکیب معلوم ہونا۔ نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا مثال کے لئے دیکھو وضو آنا۔
نماز ادا کرنا۔ نماز پڑھنا۔
(ناسخ) سے

جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں
سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں

نماز ادا ہونا۔ نماز کا پڑھا جانا۔
(آتش) سے

اک دن حضور قلب سے ہوتی نہیں ادا
زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے

نماز استسقاء۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جس میں مینہ کے واسطے دعا مانگی جائے۔
(ناسخ) سے

پڑھ چکے زاہد نمازیں مینھ برستا ہی نہیں
دامن تر اب اے ساقی نچوڑا چاہیئے

نماز با جماعت۔ جماعت کی نماز
نماز پہ کھڑا ہونا۔ مبتدی کا نماز پڑھنا شروع کرنا ۲ نماز پڑھنے کھڑا ہونا۔
نماز پنجگانہ۔ (ف) مونث۔ پانچوں وقت کی نماز
سے

رہی صحت نہ عاشق چار دن خاک ایسے جینے پر
نماز پنجگانہ جب پڑھی میں نے تیمم سے

نماز توڑنا۔ نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ (اوج) سے

پھرے وہ قبلہ سے پہنی وہ جنگ کی وردی
نماز توڑ کے نیت فساد کی کر دی

نماز جانا۔ نماز کا قضا ہونا۔
نماز جماعت۔ وہ نماز جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔
نماز جنازہ۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو مُردے کی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں۔
نماز چاشت۔ (ف) مونث۔ چاشت کی نماز۔
نماز خسوف۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں۔
نماز شام۔ مغرب کی نماز جو بعد غروب آفتاب پڑھی جاتی ہے
نماز شکر۔ شکرانے کی نماز۔
سے

پڑھ لی نماز شکر مری نعش دیکھ کر
راسخ وہ مفت ہو گئے شامل ثواب میں

نمازِ عید - (مونث) - وہ نماز جو عید کے دن عید گاہ میں ادا کی جائے۔

نمازِ فجر - صبح کی نماز - جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

نمازِ قصر - (مونث)، وہ مختصر نماز جو حالت سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ (ناسخ) ؎

ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا
واعظ میں بت کدے میں غنا لیکن مقیم تھا

نمازِ قضا - وہ نماز جو قضا ہو گئی ہو - وہ نماز جو وقت پر نہ ادا کی جائے۔

نماز قضا کرنا - وقت معینہ پہ نماز نہ پڑھنا۔ (ناسخ) ؎

جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں
سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں

نماز قضا ہونا - لازم (آتش) ؎

خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں
چونک ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا

نماز کرنا - نماز پڑھنا - (رشک) ؎

کرتے ہیں ہم نماز میت پر
سر جھکا نا نہیں سلام نہیں

نماز کسوف وخسوف - وہ نماز جو چاند یا سورج کے گہن پڑتے وقت پڑھی جاتی ہے۔ (سحر) ؎

زاہد پڑھے نماز کسوف وخسوف کی
رخسار پر جو گیسوئے عنبر فشاں رہے

نماز گزار - (ف) صفت - نماز ادا کرنے والا - پابند نماز (رشک) ؎

شراب عشق میں حیران ہیں نماز گزار
حلال چیز کو کیوں کر کوئی خراب کرے

نمازی - (ف) صفت - نماز پڑھنے والا - نماز کا پابند۔ (داغ) ؎ عاشق کو بھی واعظ تو بنا تاہے نمازی
دیوانے سے پابندی اوقات نہ ہوگی

نمازی کا ڈکا - بدی کا بدلہ - فعل بد کی سزا - وہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بدلہ مل کر رہے ہے۔ (قصہ) ایک شریر لڑکا نمازیوں کی سجدے میں ٹانگیں گھسیٹ لیتا تھا ایک دفعہ جب اس نے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اس نے ایک ٹکا لڑکے کو اس غرض سے دیا کہ جب اس کو چاٹ لگے گی تو اپنی افعال کی سزا کو پہنچے گا - چنانچہ ایک روز اس لڑکے نے ایک پٹھان کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔

نمازی کپڑے - مذکر - پاک کپڑے - ایسے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں۔

نمّام - (ع) - بروزن حجام، صفت - غماز - چغل خور - لترا - ادھر کی ادھر کہنے والا۔

نمّامی - (ع)، مونث - غمازی - چغل خوری۔

نمائی - (ف)، مونث - اظہار - ظہور - اعلان - اشاعت مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے خود نمائی۔

نمایاں - (ف - بضم اول) صفت ۱ واضح - آشکارا جیسے ظلم نمایاں ۲ دراز - عمیق - گہرا جیسے نمایاں زخم ۳ کلاں - بڑا جیسے نمایاں فتح۔

نمایاں ہونا - واضح ہونا - ظاہر ہونا۔

نمائش - (ف - بضم اول وکسر چہارم) مونث ۱ دکھاوا ظہور نمود - تزئین - (ظفر) ؎

تیری موج تبسم لب نے
کی نمائش تو موج مے سے کی

۲ وہ میلا جو عجیب عجیب چیزیں دکھانے کے واسطے کیا جائے جیسے پھولوں کی نمائش۔

نمائش گاہ - (ف)، مونث وہ جگہ جہاں نمائش ہو۔

نمائشی - صفت - دکھاوے کا - ظاہر میں اچھا۔

نمبر - (انگ - بالفتح وفتح سوم) مذکر - تعداد - درجہ - باری - نوبت ۲ گنتی - نشان۔

نمبر بڑھ جانا - (کنایۃً) سبقت لے جانا (فقرہ) شرارت میں تمہارا نمبر اُن سے بڑھ گیا۔

نمبر چھیننا - ایک کا دوسرے پر سبقت لے جانا۔

(غالب) ؎

سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پر اے طرف کلاہ
مجھ کو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا لمبر سہرا

نمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر ممتحن کا مفروضہ نمبروں میں سے نمبر دینا۔

نمبر ڈالنا۔ نمبر کے لئے نشان ڈالنا۔

نمبر لگانا۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے۔

نمبر لگنا۔ لازم (امیر) ؎

نامے وہ باری باری عشاق کے پڑھیں گے
عجلت سے کچھ نہ ہوگا نمبر لگے ہوئے ہیں

نمبری۔ ۱ نمبر سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے مقدمہ نمبری ۲ (کنایۃً) مشہور جیسے نمبری بدمعاش نمبری شریر۔

نمبری نالش۔ مونث (قانون) باقاعدہ نالش۔ یہ لفظ دیوانی اور عدالت مال کی نالشوں کے واسطے مستعمل ہے۔ وہ نالش جو صیغۂ متفرقات میں نہ ہو۔

نمٹانا۔ (ہ۔ بالکسر) (دہلی) ۱ جھگڑا چکانا۔ بیباق کرنا۔ ۲ خالی کرنا۔

نمٹا ہوا۔ (ہ) صفت جھگڑا ہوا۔ تجربہ کار۔ جہاں دیدہ۔

نمٹنا۔ (ہ) لازم (راسخ) ؎

زبان تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا
نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے

نمدہ۔ (ف) بفتح اول و دوم) مذکر۔ نمدا۔ اون یا پشم کا بستر ملائم بالوں کا بستر۔

نمدہ پوش۔ (ف) صفت کملی پوش۔ وہ شخص جو نمدہ یا پوستین پہنے ہو۔

نمدہ پوشی۔ (ف) مونث نمدہ پوش ہونا۔

نمدہ زین۔ (ف) مذکر۔ وہ نمدا جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔

نمدا۔ (بالفتح) مذکر۔ وہ اونی کپڑا جو بھیڑ بکری کے بالوں سے بناتے ہیں۔

نمدا بندھ جانا۔ (کنایۃً) دیوالہ نکل جانا مفلس ہو جانا۔

نمدا بندھوا دینا۔ (کنایۃً) غریب اور مفلس کر دینا۔

نمرود۔ (ف) بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مذکر۔ ایک کافر بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا۔ اور وہ آگ خدا کے حکم سے گلزار ہو گئی ۲ (مجازاً) کافر ظالم

نمش۔ (بفتح اول وکسر دوم) فارسی میں نمشک بروزن سرشک بمعنی مسکہ ہے) مونث۔ دودھ کا جھاگ جس میں مصری ملاتے ہیں

(آتش) ع

اس خوان کی نمش کف مار سیاہ ہے

(شعور) ؎

تمہارے غسل سے پانی میں ہے حلاوت شیر
مزہ نمشک کا دریا کے حباب میں ہے

نمط۔ (ع) بفتح اول و دوم) مذکر۔ روش۔ وضع قطع۔ ڈھنگ۔ طور طریق (اختر شاہ اودھ) ؎

فرمایا لکھیو جواب خط کا
مضمون ہو اس میں اس نمط کا

؎

ہے قطع رہ عشق میں اے ذوق ادب شرط
یاں شمع نمط سر ہی کے بل جائے تو اچھا

اب قلیل الاستعمال ہے اور اس جگہ طرح مستعمل ہے۔

نمک۔ (ف) بفتح دوم معنی نمرا میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ لون ۲ کھاری پن ۳ سانولا پن۔ ملاحت۔ (رند) ؎

کیوں عاشقوں سے اتنی ترش روئیاں ز بس
شیریں لبوں کے چہرے سے آخر نمک گیا

۴ (مجازاً) روزی۔ روزینہ۔ تنخواہ ۵ سلونی چیز کا ذائقہ ۶ شوخی کلام کی کلام کا لطف۔ (سحر) ؎

نمک کلام میں ہو دل مزے اٹھاتا ہے
یہ شاعری نہیں کچھ قدر داں پر موقوف

۷ عورتوں کا خیال ہے کہ جس قدر نمک دنیا میں بے فائدہ گرایا جائے گا۔ اسی قدر عاقبت میں پلکوں سے اٹھانا پڑے گا۔ غالباً یہ خیال کفایت شعاری کی وجہ سے ہے۔

(ذوق) ؎

جتنا ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ
پلکوں سے اٹھا ؤ گے نہ ہاتھوں سے گراؤ

نمک افشاں۔ (ف) صفت۔ نمک چھڑکنے والا۔
(اکبر) ؎
تیرے زخموں پر نمک افشاں نہیں حُسنِ قمر
چاندنی سے کیا ذروں میں ہوا نکلا ریزہ نمک

نمک آلود۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس کو نمک میں غلطاں کیا ہو۔

نمک بر جراحت ہونا۔ نمک بر زخم ہونا۔ فارسی میں نمک بر جراحت زدن، نمک بر زخم پاشیدن ہے، صفت دُکھ پر دُکھ دینا کی جگہ۔

نمک بند۔ (ف) صفت۔ وہ زخم جس پر نمک ڈال کر بند کر دیا ہو۔

نمک پاش۔ (ف) صفت ۱؎ نمک چھڑکنے والا۔ کنایۃً دُکھ دینے والا۔ (امیر) ؎
اے نمک پاش تُو اک لئے پلکی نہ رُکے
کوئی دم اور تڑپنے کا مزہ رہنے دے
۲؎ وہ چیز جس پر نمک چھڑکا ہو۔

نمک پاشی۔ (ف) مونث۔ نمک چھڑکنا (کنایۃً) کمال ایذا دینا (رشک) ؎
شوقِ تازہ کی نمک پاشی کی لذت کیا کہوں
التیامِ وصل سے زخمِ جُدائی خوب ہے

نمک پرور۔ (ف) صفت۔ نمک آلودہ۔

نمک پروردہ۔ صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم نوکر۔ غلام۔ (شوق قدوائی) ؎
ترس کھا کر جو دل سے مجھ حزیں کی سی کہیں
سب نمک پروردہ اُن کے ہیں انھیں کی سی کہیں

نمک پلکوں سے چننا۔ دیکھو نمک نمبر ؎
یاد ہیں غالب تجھے وہ دن کہ وجد ذوق میں
زخم سے گرتا تو میں پلکوں سے چنتا تھا نمک

نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ سارا کھایا پیا پھوڑے پھنسیوں کی راہ نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔
(امیر) ؎
حُسنِ ملیح کا نہ کیا زخمیوں نے شکر
اے کردگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کے

نمک چش۔ (ف) صفت۔ نمک چکھنے والا۔
(راسخ) ؎
وہ بسمل کرکے مجھ کو رونے بیٹھے کھول کر زلفیں
بھریں گے۔ شک ہی شاید مرے زخم نمک چش ہیں

نمک چشی۔ مونث ۱؎ نمک چکھنا۔ کھانے کا آب و نمک دیکھنا ۲؎ پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم ۳؎ ذائقہ۔ لذت۔ مزہ۔

نمک چکھانا۔ متعدی۔ (آتش) ؎
چکھا کے خوان کا اپنے نمک تو کل نے
زبان کو مزۂ لقمۂ حلال دیا

نمک چکھنا۔ کھانے کو چکھنا اس غرض سے کہ نمک کی کمی و بیشی دریافت کریں۔ (آتش) ؎
مرغوبِ طبع کیوں نہ ہو ایسی چشک لذیذ
چکھا تو حسن کا ہے تمھارے نمک لذیذ

نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) تنگ کرنا۔ ستانا۔ جلانا۔
(شعور) ؎
کبوتر نے پایا ہے بے ڈھب جواب
چھڑکتی ہے کچھ جنبش پر نمک

نمک حرام۔ (ف)۔ نمک حلال کا مقابل، صفت ناشکرا۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے۔ وہ جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو (ذوق) ؎
کرے ہے شرع کا پاس نمک مدام شراب
حرام ہے نہیں لیکن نمک حرام شراب

نمک حرامی۔ (ف) مونث۔ ناشکری۔ بے وفائی۔ بے مروتی۔ دغابازی۔ بغاوت۔ حرام خوری۔

نمک حلال۔ (ف) صفت۔ احسان مند۔ شکر گزار۔ حق شناس۔ آقا کا خیر خواہ۔ (راسخ) ؎

بھرے نمک مرے زخموں میں کس لئے قاتل
کہ ذبح کرکے نہ سمجھے نمک حلال مجھے
نمک حلالی ۔ مونث ۔ خیر خواہی ۔ شکر گزاری
نمک حلالی کرنا ۔ اپنے مالک کی خیر خواہی کرنا ۔
نمک خوار ۔ (ف) صفت ۔ غلام ۔ خانہ زاد ۔ ملازم
نوکر (داغ) ؎
بوسہ دے دیجئے لعل نمکیں کا مجھ کو
جاں نثار ایسے نمک خوار ہوا کرتے ہیں
نمک خوردن و نمک داں شکستن ۔ (ف) مثل
محسن کشی کرنا ؎
زخموں پہ مرے مصحفی اب قصد کیا ہے
اس لب کے تبسم نے نمک داں شکنی کی
نمک داں ۔ (ف) مذکر ۔ وہ ظرف جس میں پسا ہوا نمک
رکھتے ہیں ۔
نمک دانی ۔ مونث ۔ نمک کا ظرف ۔
نمک دونا ہونا ۔ (کنایۃً) ملاحت بڑھ جانا ۔
(راسخ) ؎
گرمی سے مہر حسن کی دونا ہوا نمک
صورت تری سلونی ہوئی سانولی ہوئی
نمک زار ۔ نمک سار ۔ (ف) مذکر ۔ نمک پیدا
ہونے کی جگہ ۔ نمک کی کان ۔
نمک زہر کر دینا ۔ بہت نمک ڈال دینا ۔
نمک زہر ہو جانا ۔ لازم ۔ (مراۃ العروس) کوئی کہتا ہے
دال میں نمک زہر ہو گیا ہے ۔
نمک سنگ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا نمک ۔
نمک سود ۔ (ف) صفت ۔ وہ چیز جس پر نمک چھڑکا
گیا ہو (مصحفی) ؎
کباب لخت دل میرے نمک سود محبت ہیں
تمھارے واسطے لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چکھو
نمک شیر ہونا ۔ (دہلی) کسی کھانے میں نمک تیز ہونا
نمک کا اثر ۔ وہ اثر جو کسی کی دی ہوئی روزی کھانے
سے ہو ۔
نمک کا پاس ۔ کسی کی دی ہوئی روزی کھانے کا لحاظ
(راسخ) ؎
ہے یہ نمک کا پاس کہ کھلتے ہیں میرے زخم
بھر پایا ہم نے سب ہمیں آرام ہو گیا
نمک کا حق ادا کرنا ۔ وفاداری کرنا ۔ نمک حلالی کرنا
نمک کا سہارا ۔ ذرا سا سہارا ۔ رزق کا ۔ تھوڑا سا
آسرا ۔ (شوق قدوائی) ؎
نہ لولو لبوں کا نظارہ بہت ہے
ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے
نمک کھا کے نمک دان توڑنا ۔ (فارسی میں نمک
خوردن و نمک داں شکستن کا ترجمہ) (کنایۃً) احسان فراموشی
کرنا (رند) ؎
اپنے محسن کے نہ احسان فراموش کروں
وہ نہیں میں کہ نمک کھا کے نمک داں توڑوں
نمک کی قسم ۔ وفاداری ظاہر کرنے کو نمک کی قسم
کھاتے ہیں ۔
نمک کھانا ۔ (کنایۃً) کسی کی نوکری کرنا ۔ کسی کی دی ہوئی
روٹی کھانا ۔ (بنات النعش) عمر بھر حضور ہی کا نمک کھاتے ہیں ۔
نمک کی کنکری حرام ہونا ۔ (ع) بالکل فاقہ سے ہونا ۔
نمک تک منھ میں نہ جانا ۔
نمک کی کنکری کا سہارا ۔ (ع) تھوڑے سے رزق کا
آسرا (جان صاحب) ؎
برابر گر نہیں نسبت کہ دریا یہ ہمارا ہے
غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے
نمک کی مار پڑنا ۔ نمک حرامی کی سزا ملنا ۔ نمک پھوٹ
پھوٹ کر نکلنا ۔
نمک مرچ چھڑکنا ۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا ۔
(شرف) ؎
دل پہ مرے چھڑک کے نمک مرچ یار نے
بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا

نمک مرچ لگانا ۱ مزے دار کرنا چٹخارے دار بنانا۔ (قدر) ؎

کیا نمک مرچ لگاتا ہے کباب دل کو
تیرا رخسار ملیح اور ترا تل اے شوخ

۲ مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا ۳ چھیڑنا۔ جلانا بھڑکانا اکسانا۔ (فقرہ) جلے کو جلائیں گے نمک مرچ لگائیں گے۔

نمکیں۔ ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نمک سے منسوب ۲ سلونا۔ نمک دار (ناسخ) ؎

کوئی کڑوی ہے کوئی ہے میٹھی
نمکیں کوئی کوئی کھٹ مٹھی

۳ سانولا۔ سلونا۔ گندمی رنگ کا ۴ چرپرا۔ تیز ۵ کھاری

نمکینی۔ (ف) مونث۔ ملاحت۔ سلونا پن۔ خوبی۔ (رند) ؎

بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی
تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزہ لگی

نمکولی۔ مونث۔ نیب کے درخت کا پھل۔

نمکیرہ۔ نم ناک۔ دیکھو نم۔

نمل۔ (ع۔ بالفتح۔ صحیح) مونث۔ چیونٹی۔

نمل۔ (ع۔ بالفتح) فارسی شعرا نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے) مونث چیونٹی۔

نمو۔ (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید سوم) فارسی اور اردو میں بہ تخفیف ہے) مونث۔ بڑھنا۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ (امیر) ؎

آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر سر مو
خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو

(بحر) رع۔

سبزے نے نمو کی ہے عتیق شجری سے

نمود۔ ف۔ بضم اول و دوم ۱ علامت۔ کسی چیز کا نشان ۲ رونق ۳ ظاہری خوبی) مونث ۱ ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا (داغ) ؎

نمود صبح تک کیا جانے کیا کیا رنگ بدلے گی
ابھی سے بے کسی چھائی ہے میری شام ہجراں پر

۲ نمائش۔ بھڑک۔ دھوم دھام۔ (آتش) ؎

اے آسماں نمود نہیں ہم کو چاہیے
بعد فنا مزار کا اپنے نشاں نہ ہو

۳ ظہور۔ بالیدگی۔ (امیر) ؎

کبھی اس چاند سے چہرے پہ نہ ہو خط کی نمود
یا الٰہی نہ گہن میں مہ کامل آئے

۴ شہرت۔ ناموری۔ (فقرہ) صاحب دولت و حشمت اُن کی مدد کرنے میں نمود جانتے ہیں ۵ صورت۔ شکل۔ ہیئت۔ ہستی۔ (امیر) ؎

ان کی بھی نمود ہے کوئی دم
وہ بھی نہ رہیں گے جو رہے ہیں

۶ ظاہری خوبی۔ رونق۔ (صبا) ؎

اس کے تذکار سے ساری نمود مٹ گئی
سرو بھی تھا باغ میں خوب جوان سبزہ رنگ

نمود بے بود۔ (ف) وہ نمائش جس میں کوئی اصلیت نہ ہو

نمود کرنا۔ ظاہر ہونا (آتش) ؎

اے موت روز حشر کرے گا یہ پھر نمود
نخل حیات قطع نہ بنیاد سے ہوا

۲ دھوم دھام کرنا۔ نمائش کرنا۔ (شرف) ؎

اتنی مری شہیدوں میں اُس نے نمود کی
معمار سے کہا کہ بنا دے مزار سرخ

۳ ایسی بات کرنا جس سے شہرت ہو۔ شہرت حاصل کرنا۔ (رند) ؎

آتا ہے نام آذری کوہ کن پہ رشک
اس مُنھ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی

نمود ہونا ۱ دکھائی دینا۔ اُبھرنا۔ ظہور ہونا ۲ وجود ہونا۔ ہستی ہونا ۳ شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ نام ہونا۔ (رند) ؎

بحر جہاں میں تیرے کرم سے حباب وار
دم بھر نمود ہو گئی اس بے نمود کی

۴ آثار قائم رہنا۔ علامت یا نشان موجود ہونا ۵ نمائش ہونا۔

دھوم دھام ہونا۔ چمکنا۔ عزت ہونا۔ فروغ ہونا۔
نمودی۔ صفت۔ نمود والا۔ نامی۔
(جلال) ؎
یہ بھی ہے مٹانے سے نمودی کی نمود اور
نامی کبھی بے نام و نشاں ہو نہیں سکتا
نمودیں باندھنا۔ کسی کی بیجا تعریف کر کے رعب قائم کرنا (صبا) ؎
باندھو نہ زٹلیوں کی نمودیں مرے آگے
بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے
نمودار۔ (ف) نمود۔ نمودن کا حاصل مصدر آر کلمہ نسبت فارسی میں بضم اول و دوم اردو میں بفتح اول وضم دوم زبانوں پر ہے) صفت عیاں۔ ظاہر۔ آشکارا۔ نظر آنے والی چیز یا شخص ۲ افسر۔ سردار۔ راہبر۔
(انیس)۔ ع
ان شیروں نے لشکر کے نموداروں کو مارا
نمودار ہونا۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ سامنے آنا۔ ظہور ہونا برآمد ہونا۔ (فقرہ) سامنے سے لشکر نمودار ہوا۔
نموداری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔
(جلیل) ؎
ان کو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا
آنکھوں میں رہتے ہیں وہ آنکھ کا تارا بن کر
نمونہ۔ (ف) بضم اول و دوم صحیح ہے۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر ۱ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے
(داغ) ؎
جس نے ہمارے دل کا نمونہ دکھا دیا
اس آئینہ کو خاک میں اس نے ملا دیا
۲ نظیر۔ مثال۔ تمثیل۔ طریقہ۔ (توبۃ النصوح) تمہاری مدد کرنا ہے کہ تم دین داری کا نمونہ بن جاؤ ۳ نقشہ۔ نقل۔ قالب سانچا۔ ڈول۔ قطع ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کا کم قیمت کپڑا۔
نمونیا (انگ) مذکر۔ ذات الجنب۔ وہ مرض جس سے پھیپھڑا خراب ہو جاتا ہے۔

نموہا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کم گو۔ کم سخن۔ چپ۔ خاموش غریب۔ نیک بخت۔ غم خوار۔ بے زبان۔ مونث کے لئے نموہی۔ (بہار عشق) ؎
کچھ نموہی نہ مجھ کو جانئے گا
دیکھئے پھر برا نہ مانئے گا
نمی۔ دیکھو نم۔
نمیقہ۔ (ع) مذکر۔ خط۔ نامہ۔ نوشتہ۔
ننّھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننھی۔ ۱ دبلی۔ چھوٹا۔ ننگنا۔ (بنات النعش) مجھ کو تو یہ ذرے بہت ہی ننھے ننھے اور چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں ۲ بچہ۔ ناسمجھ۔ نادان (قلق) ؎
ہم نے مانا یہ جعل اسی کا تھا
مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا
؎
بھولی سمجھ نہ مجھ کو سنتا ہے جان صاحب
ایسی نہیں میں ننھی آؤں جو دم میں تیرے
(عو۔ عم) مونث۔ نانی کو کہتی ہیں۔
ننھا بچہ۔ ننھا چھنوا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ (کنایتہً) ناتجربہ کار۔ بھولا۔ سیدھا۔ مونث کے لئے ننھی بچی۔ ننھی چھنوا۔
ننھا بننا۔ انجان بننا۔ ناواقف بننا۔ (فقرہ) تم میاں بچہ کرنے بنتے ہو۔
ننھا بھولا۔ صفت۔ نادان۔ کم عقل۔
ننھا سا۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ نہایت چھوٹا۔ چھوٹا اور موزوں ؎
خیر انشا کی جو چاہو تو پلا دو دھو کر
اس کے بازو کا وہ ننھا سا روپہلا تعویذ
ننھا سا جوڑا۔ (عو) بچے کے لئے مستعمل ہے۔
(جان صاحب) ؎
ننھا سا جوڑا مرے بچی کا دھل جائے
بی نام نہ لو ڈرتی ہے جو جوتے زیادہ
ننھا سا منہ گز بھر کی زبان۔ مثل۔ دیکھو چھوٹا منہ

بڑی بات۔ (فقرہ) تمھیں غیر کی باتوں میں دخل دینے کا کیا حق ہے (بڑی بات ہے) ننا سا منھ الخ۔

ننا سا کلیجا - چھوٹا سا کلیجا (کنایۃً) بچّے کا دل۔

ننا کاتنا - ۱ باریک سُوت کا تنا ۲ (کنایۃً) کمال ہنر مند ہونا۔ کمال کفایت شعاری کا کنایہ (فقرہ) تم تو ایسا ہی ننا کاتتی ہو کہ پانچ سو میں تمھارا سارا کاج ہو جائیگا ۳ (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا ؎

ننا کاتو نہ جانصاحب تم
اس کو کس رشتے سے بُلایا پاس

ننا منا - صفت۔ مذکر۔ بہت چھوٹا سا۔ مونث کے لئے ننی منی۔

ننّے بڑوں کو بکھاننا - گُننے والوں کو بُرا بھلا کہنا۔ ؎

جانی ہم ہیں اب رہے تو رہے میں نہ مانوں گی
گن گن کے اُن کے ننھے بڑوں کو بکھانوں گی

ننّے میاں - مذکر۔ چھوٹے میاں۔ چھوٹے ننّے یا خوردتوں کے ایک فرضی ولی یا جن کا نام۔ شیخ سدّو۔

ننّی ننّی - چھوٹی چھوٹی۔

ننّے ننّے - چھوٹے چھوٹے۔

ننّانوے - (ھ) صفت۔ ایک کم سو۔ نولے۔ ۹۹۔

ننّانوے کا پھیر - بے جا لالچ کے لئے مستعمل ہے۔ (شعور) ؎

رہے بخیل کا ننانوے کے پھیر میں دل
جو ایک ختم ہو تو دوسرا حساب چلے

(قصّہ) کہتے ہیں ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی وہ اور بیوی دونوں قانع تھے اور خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔ اس کی بادرج کو جو دولت مند تھی اس غریب کی اطمینانی حالت پر رشک آیا اور ننانوے روپے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینک دی۔ یہ تھیلی پاکر دیور دیورانی بہت خوش ہوئے اور یہ فکر ہوئی کہ اپنی آمدنی میں سے ایک ایک پیسا جوڑ کر ننانوے روپے کی تھیلی میں جمع کر کے سو روپے پورے کریں۔ جب پیسا پیسا جوڑ کر ایک روپیہ ہو گیا تو یہ طمع دامنگیر ہوئی کہ دو دو پیسے روزانہ پس انداز کریں تاکہ جلد دو روپے کی رقم ہو جائے۔ اس فکر و پریشانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ دلی خوشی رخصت ہو گئی۔ اور دن رات زندگی فکر و تردد میں بسر ہونے لگی۔

ننانوے کے پھیر میں آجانا۔ ننانوے کے پھیر میں پڑ جانا - روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا۔ (کنجوسی) پہ کمر بندھ جانا۔ (جانصاحب) ؎

ہے مثل وہ آگیا ننانوے کے پھیر میں
بن گیا قارون کا خود آپ بچہ بدنصیب

۲ لالچ کے سبب مصیبت میں پڑنا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ فکر میں مبتلا ہونا (منیر) ؎

دل زلف کی تسبیح میں کس کا نہیں ملتا
ننانوے کے پھیر میں کیوں آپ پڑے ہیں

ننانوا۔ ننانواں - (ھ) بکسر اول و نون غنہ۔ صفت مذکر۔ (عو) ۱ وہ جس کا نام لینا اچھا نہ ہو۔ وہ جس سے نفرت کرنا چاہیئے۔ (جانصاحب) ؎

اس ننانوے کے سدا نام سے پرہیز کرو
تو بچ پلّے سے بُوا عشق کا آزار بندے

۲ ہیضہ کی بیماری (توبۃ النصوح) نصوح یوں تو دل کا سچا تھا جب اُس نے اول اول ننانوے کی گرم بازاری سُنی سرد ہو گیا ۳ وہ شخص جس کا نام خسّت یا بدی کے سبب ذلیل ہے۔ (دہلی) منھ کا جھالا ۴ (عو) دردِ سر۔

نناویں - (ھ) صفت۔ مونث (عو) ۱ وہ چیز جس کا نام لینا بُرا خیال کریں ۲ چڑیل بھتنی ۳ کنجوس اور منحوس عورت

نند - (بالفتح) مونث۔ خاوند کی بہن۔

نندوئی - (ھ) مذکر۔ نند کا شوہر۔

نندا سا - (ھ) دوسرا نون غنّہ) (ہندو) خواب آلودہ۔ قصبات کی زبان ہے۔

نندولا - مذکر۔ (لکھنؤ) دیکھو نَندولا۔

نندیا - (ھ) مونث۔ نیند کی تصغیر۔ بچوں کی نیند کے واسطے

مستعمل ہے۔

ننسار، ننسال - (ہ) بالفتح - (ہندی) مونث۔ ننھیال

ننگ - (ف) - بالفتح، مذکر - شرم - عیب - عار -

(میر) ؎

لایا مرے مزار پہ اُس کو یہ جذبِ عشق
جس بے وفا کو نام سے بھی میرے ننگ تھا

ننگِ خاندان - (ف) صفت - خاندان کو بدنام کرنے والا - خاندان کو بٹا لگانے والا - (رشک) ؎

ہم ننگِ خانداں وہ ہیں بازارِ عشق میں
رسوائیاں خریدتے ہیں ننگ کے عوض

ننگ رکھنا - عیب سمجھنا - عار رکھنا -

(ذوق) ؎

زبسکہ جیفۂ دنیا سے تنگ ہوں
پارس بھی ہو تو جانتا مردار سنگ ہوں

ننگ رہنا - لازم -

ننگ ہونا - عار ہونا -

ننگِ مخلوق - ننگِ خلائق صفت خلقت کی بدنامی کا باعث

ننگ و ناموس - ننگ و نام - (ف) مذکر ۱ لحاظ و شرم۔ حیا و غیرت ۲ عزت و حرمت ۳ عصمت و عفت -

ننگا - (ہ) - بالفتح، مذکر ۱ برہنہ - عریاں -

(ناسخ) ؎

بام پر ننگے نہ آؤ تم شبِ مہتاب میں
چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائے گا

۲ مفلس - قلاش ۳ بے غیرت - بے حیا - بے عزت -

(جر) ؎

کیا قیس سے ملتفت ہو لیلیٰ
ننگا ہے وہ ننگِ خانداں ہے

۴ بے ہتھیار و نہتا ۵ درخت کے لئے، بے پتوں کا -

ننگا بوچا - ننگا بچا - صفت - مذکر - مونث کے لئے ننگی بوچی - ننگی بچی - غریب مفلس -

(جان صاحب) ؎

پھٹے حالوں سے کوئی منہ نہیں مجھ کو لگاتا ہے
کرے کیا پاس مری ننگی بچی روتی صورت کا

ننگا بھوکا - مفلسی کا کنایہ ہے (بنات النعش) لیکن آپ کے زیرِ سایہ ہم غریب بھی پڑے ہیں تو خدا ننگا بھوکا نہیں رکھتا

ننگا پھرنا - برہنہ پھرنا (غالب) ؎

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا
آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار

ننگا دھڑ ننگا - ننگا منگا - صفت - مذکر - بالکل ننگا - عریاں و برہنہ - اس معنی میں ننگ دھڑ نگ اور ننگ منگ بھی مستعمل ہے - مونث کے لئے ننگی دھڑ ننگی - ننگی منگی -

ننگا کرنا ۱ برہنہ کرنا - کپڑے اتار لینا ۲ زیور اتار لینا - لوٹ لینا - کچھ نہ چھوڑنا - صفایا کر دینا -

ننگا کھلا - صفت - مذکر - مونث کے لئے ننگی کھلی - ایسا ننگا کہ سترِ عورت بھی کھلا ہو (جان صاحب) ؎

ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہم سائے والیاں
کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے

(جر) ؎

کہتی ہے شرم و حیا تن پہ کوئی تار نہیں
پھرتے ہو ننگے کھلے ننگ نہیں عار نہیں

ننگا لچا - مفلس اور بے اعتبار - مونث کے لئے ننگی لچی -

ننگا مادر زاد - بالکل برہنہ - ایسا ننگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے -

ننگوں کا شہر - ننگوں کی بستی - (کنایۃً) وہ مقام جہاں کوئی قانون قاعدہ نہ ہو (رند) ؎

ملکِ عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے
ہر روز واں سے آتے ہیں عریاں نئے نئے

ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا - مثل چالاک اور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں -

ننگے پاؤں - ننگے پیر - برہنہ پا - بغیر جوتی پہنے (راسخ) ؎

نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں
ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر

(جلالصاحب) ؎

ہو کے حیران ننگے پیر ہوا
نکلی آئینہ والی ہے گھر سے

ننگے پاؤں ننگے سر - سر و پا برہنہ - سراسیمہ - پریشاں حال -

ننگے سر - سر برہنہ ؎

ننگے سر رہنے دے تاج ہے غضب داغ جنوں
شعلے بن جائیں گے سارے پیچ ابھی دستار کے

ننگے سر نکلنا - فریاد کرنے کا کنایہ ہے -

(جلالصاحب) ؎

رکھوں اُس گھر میں جا کے جب میں قدم
ننگے سر آپ کی حرم نکلے

ننگی - (ھ) صفت - مونث ۱ برہنہ - عریاں ۲ بے زیور ۳ مفلس - قلاش - نادار (انشا) ؎

کوئی دینے سے کیا بھلا مانگے
وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے

ننگی تلوار - ننگی شمشیر - مونث ۱ میان سے نکلی ہوئی تلوار - شمشیر برہنہ ۲ (کنایۃً) بے خوف - نڈر - آزاد - صاف گو اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم و حجاب نہ کرے اور نہ ڈرے ۳ (کنایۃً) فقیر - صاحب جلال -

ننگی چھری - مونث - چھری جو غلاف سے باہر نکلی ہوئی ہو (شرف) ؎

دل لگی اس کی نہ تھی خوش اس لئے قاتل نہ تھا
ہاتھ میں ننگی چھری تھی سامنے بسمل نہ تھا

ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی - مثل - بے مایہ اور مفلس کو کسی بات کی جرأت نہیں ہوتی - مفلس خرچ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا - (شاد) ؎

کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے اور نچوڑے

ننگلانا - (ھ) - بالکسر دوسرا نون غنہ (لکھنؤ) نگلانا -

ننگلنا - (ھ) لازم - نگلنا -

ننھا - (گجراتی) دیکھو ننا -

ننھیا ساس - مونث - زوجہ کی نانی -

ننھیا سسرا - زوجہ کا نانا -

ننھیال - (ھ) - میں ننھیال بفتح اول و کسر دوم ہے، مونث (لکھنؤ) ماں کے باپ کا گھر -

ننیانا - (ھ) (عم لکھنؤ) منت کرنا - عاجزی کرنا -

ننھا - (گجراتی) دیکھو ننّا (قلق) ؎

ہم نے مانا یہ حیل اسی کا تھا
مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا

نو (ھ) ۱ نیا ۲ ایک کم دس - ۹ - لہ -

نواں - نو سے نسبت رکھنے والا -

نوتری - (ھ) مونث - ایک قسم کا جوا جو پانسوں سے کھیلا جاتا ہے - (مقرہ) کہیں گنجفہ اور تاش ہو رہا ہے کہیں کعبتین اور نوتری چہک رہی ہے -

نو تیرہ بائیس بتا دینا (بائیس کا حساب اس طرح بتانا کہ نو اس طرح خرچ ہوئے اور تیرہ اس طرح) (کنایۃً) ادھر اُدھر رقمیں ملا کر حساب پورا کر دینا - ٹال دینا - حیلہ حوالہ کر دینا -

نوٹنکی - (ھ) مونث - ایک قسم کا ناچ تماشا جس میں اکثر ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربہ اتارا جاتا ہے -

نورتن - (ھ) مونث ۱ نو جواہر جس میں ۱ لعل ۲ موتی ۳ پکھراج ۴ زمرد ۵ مونگا ۶ لاجورد ۷ نیلم ۸ ہیرا ۹ یاقوت شامل ہیں ۲ ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جس میں نو نگ ہوتے ہیں - بازوبند - نونگا - (امیر) ؎

آٹھ آٹھ آنسو جو روتی ہے ہماری چشم تر
کیا کسی بازو کا اس کو نورتن یاد آ گیا

۳ نو دانشمند - جو بکرماجیت اور اکبر کے درباری تھے - (آتش) ؎

ایک تحفہ ہفت کشور دہلی کا ہے ہمارے
نو آسماں ہیں اپنے اکبر کے نورتن میں

دیکھو اکبر کے نورتن ۴ مونث - سات ترکاریاں ملا کر پکاتے

اور اس کو نورتن کہتے ہیں ۞ مونث ۔ ایک خاص قسم کی چٹنی جس میں مختلف قسم کی چیزیں ہوتی ہیں ۔

نوسو ۔ (لکھنؤ میں نوسے ہے) کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لیے (شاد) ؎

بلبل کی داستاں کیا دیکھو تو دفتر عشق
نوسے ہے ایسے قصے ایک ل کے نورتن میں

نوسو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی ۔ مثل ۔ ساری عمر گناہ کرکے اخیر میں پارسا بن بیٹھے ۔ اس شخص کی نسبت مستعمل ہے جو بہت سے گناہ کرکے نیک افعال پر مائل ہو ۔ اور توبہ کرے ۔ (بنات النعش) مسیح الملک سے سوا اس کے اور کچھ بن نہ پڑی کہ کہتا اللہ جائیں نوسو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی ۔ سفر کا نام سن کر نوکروں نے ٹکا سا جواب دیدیا۔

نو گٹی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر چند خانے بنا کر ان میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھکر کھیلتے ہیں ۔

نوگرہ ۔ (ہ) مذکر ۔ زائچہ میں نوستاروں کی گردش ۔ اُن کا اثر اور نام ۔

نولکھا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ نولاکھ روپے کی قیمت کا ۔ بیش بہا قیمتی ۔

نولکھا ہار ۔ مذکر ۔ نولاکھ روپے کی قیمت کا ہار ۔

نولکھا ہار پہنانا ۔ (ع) طنزاً ۔ نہال کر دینا مالا مال کر دینا ۔

نوماسا ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے ۔ سسرال والے پنجیری وغیرہ بنا کر تقسیم کرتے ہیں ۔ بعض جگہ نوماسا کو گود بھری جاتی ہے ۔

نو نقد نہ تیرہ اُدھار ۔ مثل ۔ بہت ملنے کی امید سے سردست تھوڑا مل جانا ہی بہتر ہے ۔

نولگا ۔ (ہ) مذکر ۔ عورتوں کے بازوؤں کے ایک زیور کا نام ہے جس میں نو نگینے ہوتے ہیں ۔

نو تیرے پانی چڑھانا طوالت دینا ۔ لڑائی جھگڑے کا

نو تیرے پانی چڑھنا ۔ لازم ۔

نویں ۔ مونث ۔ نویں تاریخ کسی مہینے کی ۔

نَو ۔ (ف ۔ ہندی میں بھی اسی معنی میں ہے) صفت ۔ نیا ۔ جدید ۔ تازہ ۔ ابھی کا ۔

نو آباد ۔ (ف) صفت (۱) حال کا بسایا ہوا ۔ ابھی کا آباد کیا ہوا ۔ وہ جگہ جو حال میں آباد کی گئی ہو (۲) تازہ بنائی ہوئی زمین وہ زمین جسے ابھی توڑا ہو ۔ کاشت کے لئے ۔

نو آموز ۔ (ف) صفت ۔ مبتدی ۔ جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو (۲) اناڑی ۔ ناآزمودہ کار ۔ کچّا (بنات النعش) کیسا ہی آسان کام ہو مبتدی اور نو آموز کو مشکل معلوم ہوتا ہے (جلیل) ؎

ہم سے نو آموز سے صیاد راضی ہو چکا
لغزش بھی اک طرف آتی نہیں فریاد بھی

نو آئیں ۔ (ف) صفت (۱) زیبا ۔ آراستہ (۲) نئی بات ۔ (۳) وہ شخص جو نئی بات نکالے ۔

نو ایجاد ۔ (ف) صفت ۔ جو حال میں ایجاد ہوئی ہے ۔

نوبادہ ۔ (ف ۔ بالفتح و فتح حرف سوم جو دال ہے) مذکر عموماً ہر چیز نئی اور تازہ خصوصاً میوہ کے لئے مستعمل ہے (۲) نیا پودا ۔ نیا اُگا ہوا درخت ۔ (قدر) ؎

کیا یہ نوبادۂ گلشن ہیں زمرد کے درخت
ہری کوپل ہری شاخیں ہرے پتے ہرے پھل

نوبردہ ۔ (ف ۔ بردہ ۔ ترکی زبان میں بمعنی غلام ہے) مذکر ۔ نیا خریدا ہوا غلام ۔ (ذوق) ؎

ماہ نو ایک فلک پر ترے نوبردوں میں
نو فلک نوکروں میں تیرے قدیم الخدمت

نو بہ نو ۔ (ف) تازہ بہ تازہ ۔ ابھی کا ۔

نو بہار ۔ (ف) مونث ۔ بسنت ۔ رت کا شروع ۔ مجازاً موسم بہار ۔ (مصحفی) ؎

اے ابر نوبہار برس اس سے دور دور
مرقد کی میری خاک کہیں اور گل نہ ہو

(۲) صفت ۔ وہ شے جس پر نئی بہار ہو ۔ رونق تازہ ۔

نو پیدا ۔ (ف) صفت ۔ جو چیز ابھی پیدا ہوئی ہو ۔ نو ایجاد

نو توڑ ۔ صفت ۔ وہ اراضی جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو ۔

نوجوان - ف، صفت ۱ وہ جس کی جوانی کی ابتدا ہو ۲ قریب بلوغ کے ہو۔

نوجوانی - (ف) مونث - عالم شباب - بلوغ - شباب -

نوچندی - مونث - چاند کی پہلی جمعرات - وہ جمعرات جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو - اس رات کو لکھنؤ میں کچھ لوگ شاہ مینا کی درگاہ اور کچھ لوگ کربلا جاتے ہیں - دونوں جگہ حسینوں کا مجمع ہوتا ہے -

(سحر) ؎

اس مہینہ کی مبارک ہو تجھے نوچندی
ساتھ درگاہ میں یہ بندہ درگاہ بھی ہو

؎

نوچندی آئی دھوم سے چل تو بھی مصحفی
جاتی ہیں کربلا کو حسینوں کی ٹولیاں

نوخاستہ - نوخیز - (ف) صفت - نوجوان - خورد سال - نوعمر جیسے سبزۂ نوخیز ۲ (مجازاً) ناتجربہ کار - نوخط (ف) صفت - وہ جس کی ڈاڑھی حال میں نکلی ہو - نوخاستہ (کنایۃً) معشوق -

نو دولت - صفت - وہ شخص جس کو مفلسی کے بعد نئی نئی دولت ملی ہو (منیر) ؎

کیا ہوا نو دولتوں کو ہے فروغ ظاہری
مشعلوں سے ڈھونڈتے ہیں مرتبہ ملتا نہیں

نورس - (ف) صفت ۱ نیا پھل - تازہ میوہ - جیسے میوہ نورس ۲ نوخیز - نوجوان -

نوروز - (ف) مذکر - نیا دن - نیا روز - وہ دن جس سے نیا سال شروع ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) خوشی کا دن جشن کا دن - (داغ) ؎

خوشی ہے عید ہے اغیار میں جلسے ہیں باغوں میں
وہاں تو رات دن نوروز ہی نوروز رہتا ہے

۳ ماہ فروردین کا پہلا دن - اس روز آفتاب نقطۂ حمل پر آتا ہے - مطابق ۲۲ مارچ کے ہے - فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے - لڑکے انڈوں سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے -

نوسکھ - نوسکھیا - صفت - نوآموز -

نوشاہ - نوشہ - (ف) مذکر ۱ نوجوان - بادشاہ - ۲ دلھا - بنا (جانصاحب) ؎

ہیں تصور میں عروس گور کی آرائشیں
دل کو ہے نوشہ صفت اسباب شادانی وقت نزع

۳ مرزا غالب مرحوم کا لقب نوشہ تھا -

نوعروسان چمن - (ف) مذکر - (کنایۃً) تازہ کلیاں تازے پھول -

نوعمر - (ف) مذکر - نوجوان - نابالغ - کمسن -

نوعمری - مونث - کمسنی - نوجوانی -

نوگرفتار - (ف) صفت - تازہ گرفتار - ناتربیت یافتہ - عاشق تازہ (امیر) ؎

کس طرح فریاد کرتے ہیں بتا دو قاعدہ
اے اسیران قفس میں نوگرفتاروں میں ہوں

نومسلم - (ف) صفت - نیا مسلمان - وہ شخص جس نے کسی دوسرے مذہب سے حال میں اسلام قبول کیا ہو -

نومشق - (ف) صفت - نوآموز - ناتجربہ کار - اناڑی مبتدی -

نونہال - (ف) مذکر ۱ درخت کا نیا پودا ۲ (کنایۃً) کم عمر بچے - (اوج) ؎

پانی سے نونہال لب جو نہال تھے
پرخشک باغ فاطمہ کے نونہال تھے

نونیاز - (ف) صفت - طفل نومشق ۲ (کنایۃً) نیا عاشق (مصحفی) ؎

قدیمی نازبردار آپ کو اب کب خوش آتے ہیں
پسند آتا ہے صاحب تم کو ملنا نونیازوں کا

نووارد - (ف) صفت - اجنبی مسافر - تازہ وارد -

نوا - (ف - بروزن ہوا) مونث ۱ نغمہ - سُر ۲ آواز - (ناصر) ؎

بہار آتے ہی حالت کچھ اور ذرا ہوئی
نوائے دلکش بلبل جگر کے پار ہوئی

[redacted]

۲ مذکر۔ سامان۔ توشہ۔ جیسے بے نوا۔

نواپرداز۔ نوازن۔ نواساز۔ نواسنج۔ نواگر۔ (ف) صفت۔ مُطرب۔ گانے والا۔ خوش آواز (رشک) ؎

ہم وہ ترانہ سنج ہیں جس باغ میں گئے
زاغ و زغن کو مرغ نوازن بنا دیا

(مصحفی) ؎

گلستان جہاں میں نغمہ پرداز کہن ہوں میں
نواسنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھ کو

نوّاب - (ع) - نیابت کرنے والا - مبالغہ کا صیغہ ہے، مذکر۔ حاکم - سردار (فقرہ) کیا تم کہیں کے نواب ہو جو ہم تم سے دبیں ۲ دارد (؟) کسی ریاست کا مسلمان فرماں روا۔ ۳ وائسرائے - نائب سلطنت -

نوابی - مونث ۱ قائم مقامی - نظامت ۲ حکومت - ریاست ۳ امیری - دولت مندی ۴ فضول خرچی - اسراف ۵ نواب پنا ۶ بدنظمی - طوائف الملوکی -

نوّابی ٹھاٹ - مذکر - امیرانہ ٹھاٹ - رئیسانہ ساز و سامان - طمطراق -

نوابی کارخانہ - امیروں کا کارخانہ (بنات النعش) مانی ہرچند نوابی کارخانہ دیکھے ہوئے تھی لیکن اصغری کی شستہ تقریر سن کر دنگ ہوگئی -

نوابی کرنا - امیرانہ طور سے رہنا - نوابوں کی طرح بسر کرنا -

نواح - (عربی میں نواحی - جمع ناحیہ کی)، مذکر - اطراف جوانب - مضافات -

نوادِر - (ع)، مذکر - نادر کی جمع - عجائب غرائب - نادر چیزیں - عجیب اشیاء -

نوار - (ہ) - بکسر اول - فارسی میں نوار - بضم اول ہے، مونث - موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے (فقرہ) اتنی نواڑ پلنگ بننے کے لئے کافی نہ ہوگی -

نواڑی پلنگ - (ہ)، مذکر - نواڑ کا بُنا ہوا پلنگ (مراۃ العروس) بیٹیوں کو نو ڈھنگ کے نواڑی پلنگ بھی نہ جڑے -

نواڑا - (ہ) مذکر - ہوا کھانے اور سیر کرنے کی چھوٹی ناؤ بجرا - (منیر) ؎

بدون گریہ دہ کشتی مے کا نہیں ممکن
مرے پاس آتی ہے بنت العنب چڑھ کر نواڑوں میں

نواڑا کھیلنا - (ہ) چھوٹی ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا (شاد) ؎

کشتی مے کا لب جو دور ہو
کھیلنا مستو نواڑا چاہیئے

نواڑی - (ہ) مونث - ایک قسم کی چینبلی ۲ چھوٹا بجرا -

نواز - (ف - بفتح اول) مرکبات میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ سرفراز کرنے والا - جیسے دل نواز - بندہ نواز ۲ بجانے والا - جیسے دف نواز -

نوازش - (ف - بفتح اول و کسر چہارم) نواختن (مراد کو پہنچانا) کا حاصل مصدر، مونث - عنایت - لطف - مہربانی -

(انیس) ؎

میدان میں سرکشی جو ہر اک نے پسند کی
اک ایک پر لعیں نے نوازش دو چند کی

نوازش کرنا - عنایت کرنا - مہربانی کرنا - مدد کرنا ۲ بہرہ ور کرنا (رشک) ع

تم نے سازش جو کی نوازش کی

نوازش نامہ - مذکر - عنایت نامہ - مہربانی نامہ -

نوازشات - (ف) جمع نوازش کی بکثرت میں مذکر ہے (؟) میں مونث -

نوازنا - (بفتح اول و سکون چہارم - فارسی مصدر نواختن سے بنا لیا ہے) عزت بخشنا - بخشش کرنا - مہربانی کرنا

(اشرف) ؎

خبر ہے حسن پرستوں کو وہ نوازیں گے
ہزار شکر کہ امیدوار ہم بھی ہیں

نواسہ - (ف - بفتح اول و چہارم) مذکر - بیٹی کا بیٹا (؟) میں یہ اور اس کے بعد کا لفظ بکسر اول چال میں ہے -

نواسی ۔ مونث ۔ بیٹی کی بیٹی ۔ دُختر زادی ۔

نواسی ۔ (ہ) صفت ۔ ایک کم نوّے ۔ ۸۹ ۹۔

نواسیر ۔ (ع ۔ ناسُور کی جمع ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱؎ وہ زخم جو اچّھا نہ ہو ۲؎ وہ ناسُور جو مقعد میں ہو جاتا ہو (فقرہ) غریب کو نواسیر ہو گئی ہے ۔

نواصب ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر ۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا ہے اس کو ناصبی اور خارجی بھی کہتے ہیں ۔

نوافذ ۔ (ع) مذکر ۔ ہر سوراخ جس سے نفس کو خوشی یا غم ہو جیسے سوراخ کان ناک منھ کے ۔

نوافل ۔ (ع ۔ نافلہ کی جمع) مذکر ۔ وہ رکعتیں جو سنّت اور فرض کے سوا زائد پڑھی جاتی ہیں ۔

نوال ۔ (ع ۔ بفتح اول) مونث ۔ بخشش ۔ عطا ۔ مہربانی ۔ عنایت ۔ احسان ۔

نوالہ ۔ (فارسی میں بفتح اول ٹکڑا جو فقیر کو دیتے ہیں ونیز مطلق لقمہ ۔ برہان میں بفتح اول وکشف اللغات میں بکسر اول ہے ۔ اردو میں بکسر اول ہی زبانوں پر ہے) مذکر ۱؎ کھانے کی چیز کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منھ میں رکھیں ۲؎ کنایۃً آسان سہل کام (عاشق) ؎

ہر اک مشکل ہے آساں صبر سے مانند غصہ کے
نظر آتا ہے پہلے کوہ آخر کو نوالہ ہے

اب اس معنی میں بیشتر منھ کا نوالہ مستعمل ہے ۳؎ ذرا سی چیز لقمہ کے برابر ۔ غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کے لئے چکی میں ڈالتے ہیں ۔

نوالہ حلق میں پھنسنا ۔ دیکھو حلق میں نوالہ ۔ (انیس) ؎

کھانا وہ کہاں اور کہاں نازو ںکے پالے
رو دیتے تھے جب حلق میں پھنستے تھے نوالے

نوالہ نگلنا ۔ نوالہ کا حلق کے نیچے اُتار جانا (منیر) ؎

بوسے کی بات کبھی ہضم نہ ہونے پائی
یہ نوالہ مجھے قسمت نے نگلنے نہ دیا

نوالہ نہ توڑنا ۔ کسی کام کی ابتدا نہ کرنا ۔ (فقرہ) پڑھے لکھے آدمی بلا دلیل نوالہ نہیں توڑتے ۔

نوالہ ہونا ۔ لقمہ ہو جانا کسی دہانے کا ۔ (ذوق) ؎

پھنسے نہ حلقۂ گیسوئے تابدار میں دل
بلا سے گر ہو نوالہ دہان مار میں دل

نوالے مارنا ۔ کھانا ۔ نگلنا ۔ ہڑپ کر جانا ۔

نوانا ۔ (ہ ۔ بکسر اول ، دھند و) جھکانا ۔ خمیدہ کرنا ۔ موڑنا

نواہی ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر ۔ نہی کی جمع ۔ ممنوعات غیر مباح اور ناجائز امور ۔

نوائب ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر ۔ نائبہ کی جمع ۔ مصیبتیں ۔ حوادث ۔ حادثے ۔ تکلیفیں ۔ زحمتیں ۔

نوباتیں چنوانا ۔ (نوبات ۔ نبات سے بگڑا ہوا ہے) (ہ) ایک رسم ہے ۔ عروس کی پہلی رخصتی کے وقت مشاطہ عروس کے ہر عضو پر مصری رکھتی ہے اور دولہا اس کو اپنے منھ سے کھاتا ہے ۔ اس کو نوباتیں چنوانا کہتی ہیں ۔

نوبت بہ نوبت ۔ (ف) باری باری سے ۔ یکے بعد دیگرے ۔ ایک کے بعد ایک ۔

نوبت پانا ۔ خلعت کے طریق پر دروازے پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایما ہونا سرکار شاہی سے ۔ یہ زمانہ شاہی میں عزّت افزائی کا ایک قرینہ تھا ۔ (ناسخ) ؎

کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کہ نوبت پائی
وہیں مانند سبو اس نے نقارہ توڑا

نوبت ۔ (ع ۔ بالفتح وفتح سوم عربی میں وقت ۔ مرتبہ مصیبت ۔ فارسی میں ۱؎ نقارہ ۲؎ شاہی نقارخانہ ۳؎ پہرا ۔ محافظت) مونث ۱؎ باری ۔ کسی چیز یا کسی کام کا وقت ۔ (امیر) ؎

نوبت نہ آئی اپنے حساب کتاب کی
اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی

۲؎ حالت ۔ درجہ ۔ کیفیت ۔ عالم (صبا) ؎

ہے شب وصل میں گھڑیال کا بجنا سرچوٹ
صبح ہو جائے گی تو کیا مری نوبت ہوگی

۲ نقارہ۔ ڈنکا۔

(ناسخ) ؎

کی میں نے جو تم سے سینہ کوبی
نوبت یہ صبح کی بجی ہے

(۳) بجانا بجنا۔ دھرنا۔ رکھنا کے ساتھ (شعور) ؎

دار فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا
نوبت خوشی کی کیوں در دولت پہ دھرنے لے

۴ مہلت۔ فرصت۔ وقفہ۔ موقع۔ قابو۔

(داغ) ؎

پہونچی نہ اہل فیض سے نوبت سوال کی
خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے

۵ مرتبہ۔ مدت۔ وقت۔ عرصہ۔ دفعہ ۶ وہ شخص جو بہرائچ میں سید سالار کی درگاہ میں اول مرتبہ حاضر ہوا ہو۔ ۷ مرض بخار کی باری۔

نوبت آنا۔ باری آنا۔ نمبر آنا (قدر) ؎

غرض آگئی ہاتھاپائی کی نوبت
بڑھی میری ان کی یہ تکرار الفت

۲ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔

(آتش) ؎

خوش قماشی وہ نہیں جامۂ عریانی کی
اس میں کب نوبت پیوند رفو آتی ہے

نوبت بہ ایں جا رسید۔ (ف) یہاں تک نوبت پہونچی۔ (رویائے صادقہ) میں نے صاف صاف لکھ دیا کہ میں پڑھوں گا تو علیگڈھ کالج ہی میں پڑھوں گا۔ نوبت بہ ایں جا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود تشریف لائے۔

نوبت بجاں کارد بہ استخواں۔ (ف) جان پر بنی ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) بے کاری کو اتنا عرصہ گزرا کہ حساب اس کا یاد نہ رہا۔ خلاصہ یہ ہے اب نوبت بجاں کارد براستخواں ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے فاقوں سے مرتے ہیں۔

نوبت پہنچنا ۱ باری آنا۔ موقع آنا۔ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔

(آتش) ؎

جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں
نوبت شام جدائی جو سحر تک پہونچے

۲ حالت کو پہنچنا۔ (ہجر) ؎

اب تو پہنچی ہے یہ نوبت میری بے ہوشی کی
سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہو ہوش مجھے

نوبت خانہ (ف) (مذکر) نقار خانہ۔ شاہی محل کے ساتھ وہ مکان جہاں دمامہ اور ڈھول بجے۔

نوبت رکھنا۔ دروازۂ مکان پر نقارے اور شہنا بجوانا

(آتش) ع

جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں

نوبت زن۔ (ف) صفت۔ نقارچی۔

نوبت صبح۔ وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجاتے ہیں۔

نوبت کا ڈھولنا ۱ نوبت بجانے کا بڑا نقارہ ۲ (تشبیہاً) بہت موٹا آدمی۔ (فریب عشق) ؎

مردوا ہوئے نوج اس گت کا
جیسے ڈھولنا لنگوٹا نوبت کا

نوبت کو پہونچنا۔ حالت کو پہنچنا۔ گت ہونا۔

نوبت گاہ۔ (ف) مونث۔ نوبت خانہ ۲ پہرے کی جگہ

نوبت گزرنا۔ موقع جاتا رہنا۔ (رند) ؎

اب تو ہے شغل خون آشامی
نوبت جام و میناگزری

نوبت نام ہونا۔ (کنایۃً) سر سہرا ہونا۔

؎

ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر
اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج

نوبت نشان۔ نقار خانہ۔ اور جھنڈا یہ دونوں نشان زمانۂ شاہی میں عزت افزائی کے تھے۔

(رند) ؎

مالک نوبت و نشاں تھے جو کل
آج نوبت یہ ہے نشان نہیں

نوبت نواز ۔ (ف) صفت ۔ نوبت بجانے والا ۔ نقارچی

نوبتی ۔ (ف) صفت ۱ نوبت کا ۔ باری کا ۲ مذکر ۔ نوبت بجانے والا ۔ نقارچی ؎

شب وصال یہ ضد ہے ہوئی ہے شام ابھی شاد
کہ نوبت سحری نوبتی بجاتے ہیں

۳ پہرے دار ۔ سنتری ۔ دربان شاہی ۔

نوتنا ۔ (ہ) بالفتح، مذکر ۔ دگنیار، نیوتا ۔

نوتری ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو نو ۔

نوٹ ۔ (انگ) مذکر ۱ وہ سرکاری کاغذ جو سکہ کی جگہ کام دیتا ہے ۔ (فقرہ) یہ سو روپیہ کا نوٹ ہے ۲ یادداشت ٹانک لینا ۔ پرچہ چٹھی ۔ رقعہ ۔ ہاتھ کا لکھا ۳ حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے ۔ تفسیر ۔ تشریح ۔ (فقرہ) اس کتاب پر مختصر سا نوٹ لکھا ہے ۴ دستاویز ۔ سند ۔ تمسک ۵ اشارہ ۔

نوٹ بک ۔ (انگ) مونث ۔ کتاب ۔ یادداشت بیاض ۔

نوٹ پیپر ۔ (انگ) مذکر ۔ چٹھی کا کاغذ ۔ خط لکھنے کا کاغذ

نوٹ کرنا ۔ یادداشت میں لکھنا ۔

نوٹ لینا ۔ یادداشت لینا ۔ درج یادداشت کرنا ۔

نوٹس ۔ (انگ) مذکر ۔ اشتہار ۔ اعلان ۔ اطلاع ۔

نوج ۔ (نعوذ باللہ کا بگڑا ہوا) (ع) خدا نہ کرے ۔ ایسا نہ ہو ۔ مبادا ۔ خدا نہ خواستہ ۔

(منیر) ؎

نہیں قصے کہانیوں سے کام
نوج پڑھ کر وہ ان کو ہو بدنام

۲ (ع) حالت تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی مستعمل ہے جیسے میں نوج آئی ہوتی ۳ (مطلق کلمۂ نفی) نہ ۔ نہیں ۔ (فقرہ) بیٹا ایسی برسات میں تم نوج پردیس جانا ۔

نوج دور پار ۔ (ع) خدا نہ کرے جو ایسا ہو ۔ (محصنات) نوج دور پار نصیب دشمناں ۔ رنج کرے تمہاری بلا اور غم اٹھائے تمہاری پاپوش ۔

نوچ ۔ (ہ) مونث ۔ خراش ۔

نوچ کھسوٹ ۔ مونث ۔ نوچنا ۔ کھسوٹنا بدن کا ۔ (فقرہ) تمہاری نوچ کھسوٹ سے ناک میں دم ہے ۲ (کنایۃً) زبردستی مال حاصل کرنا ۳ لوٹ مار ۔ دستبرد ۔ غارت گری ۔

نوچ ناچ (ہ) مونث ۔ نوچنا ۔ اور پریشان کرنا کسی چیز کو ۔

نوچا ناچی ۔ (ہ) مونث ۔ چھینا جھپٹی ۔

نوچ کھانا ۱ بُرے ہاتھوں لینا ۔ کنایہ ہے بے انتہا دق کرنے ایذا پہنچانے سے (شوق قدوائی) ؎

اُسے نوچ کھاتیں تو میں جانتی
لہو پی کے آتیں تو میں جانتی

نوچنا ۔ (ہ) واؤ مجہول کے ساتھ، کھسوٹنا ۔ پنجہ مارنا ۔ کھرچنا ۔ چٹکی لینا ۔ بال اکھاڑنا ۔ دانت سے کھسوٹنا ۲ شاخ سے پتیاں اکھاڑنا ۔

(آتش) ؎

دست و پا یار کے چوموں گا یہ کہہ دے کر
نوچتا ہوں جو کہیں پیڑ حنا کا دیکھا

۳ موسنا ۔ لوٹنا ۔ (فقرہ) یہ کپڑا کس نے نوچا ۴ آڑے ہاتھوں لینا ۵ پھاڑ کھانا ۔ (فقرہ) کتے نے بلی کو نوچا ۶ شکاری مرغ کا چونچ سے گوشت اکھاڑنا ۔ یا ناخن سے کھرچنا ۔

نوچنا کھسوٹنا (ہ) لوٹنا مارنا ۔ پنجہ مارنا ۔ چھینا جھپٹی کرنا ۔

نوچے کھانا ۔ جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا ۔ حرص و طمع سے باز نہ آنا (ناسخ) ؎

یہ نوچے کھاتے ہیں ہندوں کو کانپور کے لوگ
کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زاغ گنگا میں

نوچی ۔ (ہ) فارسی میں نوچہ بمعنی جوان نوخاستہ، مونث ۔ بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کموا کر کھاتی ہیں ۔

نوح ۔ (ع) بالضم، مذکر ۱ ایک مشہور پیغمبر کا نام ۔ طوفان نوح آپ ہی کے نام سے منسوب ہے ۔

نوحہ ۔ (ع) بالفتح، مذکر ۱ ماتم ۔ مجازاً گریہ وزاری رونا ۔ پیٹنا ۔

(رشک) ؎

۴ نقارہ۔ ڈنکا۔

(ناسخ) ؎

کی میں نے جو تم سے سینہ کوبی
نوبت یہ صبح کی بجی ہے

(بجانا بجنا۔دھرنا۔رکھنا کے ساتھ) (شعور) ؎

دار فنا سے عاشق غم دوست اُٹھ گیا
نوبت خوشی کی کیوں در دولت پہ دھر نہ لے

۵ مہلت۔فرصت۔وقفہ۔موقع۔قابو۔

(داغ) ؎

پہونچی نہ اہل فیض سے نوبت سوال کی
خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے

۶ مرتبہ۔مدّت۔وقت۔عرصہ۔دفعہ ۷ وہ شخص جو بہرائچ میں سید سالار کی درگاہ میں اول مرتبہ حاضر ہوا ہو۔ ۸ مرض بخار کی باری۔

نوبت آنا۔ باری آنا۔نمبر آنا (قدر) ؎

غرض آگئی ہاتھا پائی کی نوبت
بڑھی میری اُن کی یہ تکرار الفت

۲ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔

(آتش) ؎

خوش قماشی وہ نہیں جامۂ عریانی کی
اس میں کب نوبت پیوند رفو آتی ہے

نوبت بہ این جا رسید۔ (ف) یہاں تک نوبت پہونچی۔ (رویائے صادقہ) میں نے صاف صاف لکھ دیا کہ میں پڑھوں گا تو علیگڈھ کالج ہی میں پڑھوں گا۔ نوبت بہ ایں جا رسید کہ آخرکار والد صاحب خود تشریف لائے۔

نوبت بجاں کارد بہ استخواں۔ (ف) جان پر بنی ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) بے کاری کو اتنا عرصہ گزرا کہ حساب اس کا یاد نہ رہا۔خلاصہ یہ ہے اب نوبت بجاں کارد براستخواں ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے فاقوں سے مرتے ہیں۔

نوبت پہنچنا ۱ باری آنا۔موقع آنا۔کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔

(آتش) ؎

جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں
نوبت شام جدائی جو سحر تک پونہچے

۲ حالت کو پہنچنا۔ (بحر) ؎

اب تو پہنچی ہے یہ نوبت میری بے ہوشی کی
سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہو ہوش مجھے

نوبت خانہ (ف) مذکر۔نقار خانہ۔شاہی محل کے ساتھ وہ مکان جہاں دمامہ اور دھونسا بجے۔

نوبت رکھنا۔ دروازۂ مکان پر نقارے اور شہنا بجوانا

(آتش) ع

جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں

نوبت زن۔ (ف) صفت۔ نقارچی۔

نوبت صبح۔ وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجاتے ہیں۔

نوبت کا دھونسا ۱ نوبت بجانے کا بڑا نقارہ ۲ (تشبیہاً) بہت موٹا آدمی۔ (فریب عشق) ؎

مردوا ہوئے نوج اس گت کا
جیسے دھونسا نگوڑا نوبت کا

نوبت کو پہونچنا۔ حالت کو پہنچنا۔گت ہونا۔

نوبت گاہ۔ (ف) مونث۔نوبت خانہ ۲ پہرے کی جگہ

نوبت گزرنا۔ موقع جاتا رہنا۔ (رند) ؎

اب تو ہے شغل خون آشامی
نوبت جام و مینا گزری

نوبت نام ہونا۔ (کنایۃً) سہرسہرا ہونا۔

؎

ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر
اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج

نوبت نشان۔ نقارخانہ۔اور جھنڈا یہ دونوں نشان زمانۂ شاہی میں عزّت افزائی کے تھے۔

(رند) ؎

مالک نوبت و نشاں تھے جو کل
آج نوبت یہ ہے نشان نہیں

نوبت نواز ۔ (ف) صفت ۔ نوبت بجانے والا ۔ نقارچی

نوبتی ۔ (ف) صفت ۱ نوبت کا ۔ باری کا ۲ مذکر ۔ نوبت بجانے والا ۔ نقارچی ؎

شب وصال یہ ضد ہے ہوئی سے شام اے شاد
کہ نوبت سحری نوبتی بجاتے ہیں

۳ پہرے دار ۔ سنتری ۔ دربان شاہی ۔

نوتا ۔ (ہ) بالفتح ، مذکر ۔ دگنا ، نیوتا ۔

نوتری ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو نو ۔

نوٹ ۔ (انگ) مذکر ۱ وہ سرکاری کاغذ جو سکہ کی جگہ کام دیتا ہے ۔ (فقرہ) یہ سو روپیہ کا نوٹ ہے ۲ یادداشت ٹانک لینا ۔ پرچہ چٹھی ۔ رقعہ ۔ ہاتھ کا لکھا ۳ حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے ۔ تفسیر ۔ تشریح ۔ (فقرہ) اس کتاب پر مختصر سا نوٹ لکھا ہے ۴ دستاویز ۔ سند ۔ تمسک ۵ اشارہ ۔

نوٹ بک ۔ (انگ) مونث ۔ کتاب ۔ یادداشت بیاض ۔

نوٹ پیپر ۔ (انگ) مذکر ۔ چٹھی کا کاغذ ۔ خط لکھنے کا کاغذ

نوٹ کرنا ۔ یادداشت میں لکھنا ۔

نوٹ لینا ۔ یادداشت لینا ۔ درج یادداشت کرنا ۔

نوٹس ۔ (انگ) مذکر ۔ اشتہار ۔ اعلان ۔ اطلاع ۔

نوج ۔ (نعوذ باللہ کا بگڑا ہوا) (عو) خدا نہ کرے ۔ ایسا نہ ہو ۔ مبادا ۔ خدا نہ خواستہ ۔

(منیر) ؎

نہیں قصے کہانیوں سے کام
نوج پڑھ کر وہ ان کو ہو بدنام

۲ (عو) حالت تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی مستعمل ہے جیسے میں نوج آئی ہوتی ۳ (مطلق کلمۂ نفی) نہ ۔ نہیں ۔ (فقرہ) بیٹا ایسی برسات میں تم نوج پردیس جانا ۔

نوج دور پار ۔ (عو) خدا نہ کرے جو ایسا ہو ۔ (محصنات) نوج دور پار نصیب دشمناں ۔ رنج کرے تمھاری بلا اور غم اٹھائے تمھاری پاپوش ۔

نوچ ۔ (ہ) مونث ۔ خراش ۔

نوچ کھسوٹ ۔ مونث ۔ نوچنا ۔ کھسوٹنا بدن کا ۔ (فقرہ) تمھاری نوچ کھسوٹ سے ناک میں دم ہے ۲ (کنایۃً) زبردستی مال حاصل کرنا ۳ لوٹ مار ۔ دست برد ۔ غارت گری ۔

نوچ ناچ (ہ) مونث ۔ نوچنا اور پریشان کرنا کسی چیز کو ۔

نوچا ناچی ۔ (ہ) مونث ۔ چھینا جھپٹی ۔

نوچ کھانا ۱ برے ہاتھوں لینا ۔ کنایہ ہے نہایت دق کرنے ایذا پہنچانے سے ۔ (شوق قدوائی) ؎

اُسے نوچ کھاتیں تو میں جانتی
لہو پی کے آتیں تو میں جانتی

نوچنا ۔ (ہ) واؤ مجہول کے ساتھ ۱ کھسوٹنا ۔ پنجہ مارنا ۔ کھرچنا ۔ چٹکی لینا ۔ بال اکھاڑنا ۔ دانت سے کھسوٹنا ۲ شاخ سے پتیاں اکھاڑنا ۔

(آتش) ؎

دست و پا یار کے چوموں گا یہ تحفہ دے کر
نوچتا ہوں جو کہیں پیڑ حنا کا دیکھا

۳ موسنا ۔ لوٹنا ۔ (فقرہ) یہ کپڑا کس نے نوچا ۴ آڑے ہاتھوں لینا ۵ پھاڑ کھانا ۔ (فقرہ) کتے نے بلی کو نوچا ۶ شکاری مرغ کا چونچ سے گوشت اکھاڑنا ۔ یا ناخن سے کھرچنا ۔

نوچنا کھسوٹنا (ہ) لوٹنا مارنا ۔ پنجہ مارنا ۔ چھینا جھپٹی کرنا ۔

نوچے کھانا ۔ جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا ۔ حرص و طمع سے باز نہ آنا ۔ (ناسخ) ؎

یہ نوچے کھاتے ہیں زندوں کو کانپور کے لوگ
کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زاغ گنگا میں

نوچی ۔ (ہ) فارسی میں نوچہ یعنی جوان نوخاستہ ، مونث ۔ بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کمواکر کھاتی ہیں ۔

نوح ۔ (ع) بالضم ، مذکر ۱ ایک مشہور پیغمبر کا نام ۔ طوفان نوح آپ ہی کے نام سے منسوب ہے ۔

نوحہ ۔ (ع) بالفتح ، مذکر ۱ ماتم ۔ مجازاً گریہ و زاری رونا ۔ پیٹنا ۔

(رشک) ؎

شکر میں محسود ہو کر رہ گیا
نوحہ ہے شور مبارک باد کا

۲ بین کرنا۔ مُردے پر چلا کر رونا۔

نوحہ خواں - نوحہ گر - (ف) صفت - ماتم کرنے والا رونے والا مرد یا عورت - مُردے کا بیان کرکرکے رونے اور رولانے والا۔

نوحہ خوانی - نوحہ گری - (ف) مونث - ماتم رونا - پیٹنا - گریہ وزاری -

نَوَد - (ف - بفتح اول و دوم) صفت نوّے - دس کم سَو

نَوْدَھا - (ہ - بالفتح و فتح سوم) مذکر - نیا پودا -

نُور - (ع) لغت میں اس کیفیت کو کہتے ہیں جو سورج یا چاند یا آگ سے پیدا ہو کر زمین اور دیواروں وغیرہ پر پڑتی ہے) مذکر - روشنی - چمک - تاب - جلوہ - تجلی - اُجالا - ۲ رونق - رُوپ - چہرہ کی چمک دمک -

(امیر) ؎

میرے سیاہ خانے میں شب کو وہ حور تھا
پتلی کی طرح پردۂ ظلمت میں نور تھا

۳ مونث - قرآن شریف کی ایک سورت کا نام -

نورُالعین - (ع) مذکر - آنکھوں کی روشنی (مجازاً) بیٹا - لختِ جگر -

نور آجانا - روشنی پیدا ہو جانا - رونق آجانا -

نور اُڑنا - رونق جاتی رہنا - بے رونق ہو جانا -

(داغ) ؎

کہیں رات کو وہ ہوئے بے حجاب
اُڑا آج نورِ قمر دیکھ کر

نور آگیں - (ف) صفت - نور بھرا ہوا -

(جلال) ؎

چمک تھی جس کی چکا چوند چشمِ انجم کی
دکھا رہی تھی وہ افشاں جمالِ نور آگیں

نور افشاں - نور پاش - (ف) صفت - منوّر کرنے والا -

نورِ الٰہی - مذکر - خدا کا نور -

نورانی - (ف) صفت - منوّر -

نورانی چہرہ - وہ چہرہ جس پہ نور برستا ہو - مقدس بزرگ کے واسطے مستعمل ہے -

نورِ ایماں - وہ نور جو ہر ایمان دار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے - (شعور) ؎

ہے محبت پنج تن کی نورِ ایماں کا سبب
منحصر ہے پنج شاخے پہ عدم کی روشنی

نور باف - (ف) مذکر - جولاہا - پارچہ باف -

نور بافی - (ف) مونث - پارچہ بافی - کپڑا بُننے کا کام -

نور بخش - (ف) صفت - روشنی دینے والا -

نور برسنا - روشنی کا نمایاں ہونا - چہرے پہ رونق ہونا - (منیر) ؎

زلفوں سے ہے نمودِ جمال حضور کیا
کالی گھٹا سے آج برستا ہے نور کیا

نورِ بَصَر - (ف) مذکر - بینائی کا نور - بیشتر اولاد کے لئے مستعمل ہے -

نور جہاں - مونث - مرزا غیاث کی بیٹی مہر النسا کا لقب جسے جہانگیر بادشاہ نے اپنے محل میں داخل کر لیا تھا -

نور چھٹکنا - نور کا پھیلنا - (بحر) ؎

شب کو جو روئے یار سے آنچل سرک گیا
اک نور چاندنی کی طرح سے چھٹک گیا

نور چشم - (ف) مذکر - ۱ آنکھ کی روشنی (مجازاً) ۲ بیٹا - فرزند - (اختر شاہ اودھ) ؎

بے شک ہے وہ نورِ چشم حضرت
اللہ رکھے اُسے سلامت

عوام اس معنی میں دختر کے لئے نورچشمی لکھتے ہیں - حالانکہ نورِ چشم فرزند و دختر دونوں کے واسطے مستعمل ہے -

نور چمکنا - روشنی پھیلنا - رونق بڑھنا -

نور چھانا - چاروں طرف سے نور کا گھیر لینا - ہر طرف

نور ہی نور ہونا ۔ (ذوق) ؎

یہ جوش نسرین دسمن یہ لالہ و گل کا چمن
گلشن میں گویا چھا گیا نور سحر رنگ شفق

نور چھنتا ۔ چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ کی روشنی کا حجاب اور پردے سے باہر نکلنا ۔ سوراخ دار شے سے روشنی باہر جانا ۔

(ناسخ) ؎

اے صنم نام خدا چھنتا ہے دن رات اُس سے نور
یہ تری جالی کی کرتی بھی عجب غربال ہے

نور دیدہ ۔ (ف) ۱ آنکھ کا نور (کنایۃً) کمال محبوب ۔ فرزند ہو یا دختر ۔ (شاد) ؎

کیوں نہ روؤں برائے کودک اشک
نور دیدہ مرے بچھڑتے ہیں

نور ظہور ۔ علی الصباح ۔ تڑکا (فقرہ) جانور بیٹھی بیٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں نور ظہور کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے ۔

نور ظہور کا وقت ۔ مذکر ۔ صبح صادق کا وقت ۔ علی الصباح ۔ پو پھٹے ۔

نور ظہور کے تڑکے ۔ بہت سویرے ۔ علی الصباح ۔

نورٌ علیٰ نور ۔ (ع) نور پر نور ۔ ایک سے ایک بڑھ کر کیا کہنا ہے ۔ سب سے بہتر اور اعلیٰ ۔ زیادہ بہتر اور اعلیٰ ۔

(بحر) ؎

کیا ہی تیرا حسن ہے نورٌ علیٰ نور اے صنم
چاند سا سارا بدن چہرہ مثال آفتاب

(ترجمۃ القرآن) روزہ قضا بھی رکھیں اور محتاج کا پیٹ بھی بھریں تو نورٌ علیٰ نور ۔

نور عین ۔ (ع) مذکر ۔ آنکھوں کی روشنی ۔ نور چشم (کنایۃً) بیٹا ۔ فرزند ۔

(اوج) ؎

پوچھو نہ حال فاطمہ کے نور عین کا
غربال ہو گیا تیروں سے سینہ حسین کا

۲ کمال عزیز ۔ محبوب ۔

(دبیر) ؎

وہ عین کیوں نہ شیعوں کو پھر نور عین ہو
ہر نظر جسے دل زہرا کا چین ہو

نور فشاں ۔ (ف) صفت ۔ نور چھڑکنے والا ۔

(امیر) ؎

عکس اگر آئینہ میں نور فشاں ہو جائے
دیکھنے والوں کو جوں لمعہ کا گماں ہو جائے

نور کا ۔ نور کی ۔ (کنایۃً) چمکدار ۔ حسین ۔ جیسے نور کی وردی ۲ اعلیٰ درجہ کا ۔ پاکیزہ ۔

(جلال) ؎

سنائے سنہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع
پڑھیں درود ملک نہ فلک پر تحسین

۳ دل پسند ۔ خوش آئند ۔ جیسے نور کی تانیں ۔ نور کی آواز ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

وہ زہرہ مثال تھیں سگلے باز
چھڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز

نور کا بکّا ۔ (کنایۃً) حسین ۔ (آتش) ؎

ہوا ہے عشق ہم کو اُس کے حسن پاک سے پیدا
کیا ہے نور کے بکوں کو جس نے خاک سے پیدا

نور کا پتلا ۔ (کنایۃً) نورانی صورت ۔ نہایت حسین ۔

(داغ) ؎

روشن ہے زیر آبلہ دل سوز عشق سے
کیا جلوہ گر یہ نور کا پتلا کفن میں ہے

نور کا تڑکا ۔ مراد ہے صبح صادق سے ۔

(ناسخ) ؎

مل گیا ہے جب شب ہجراں میں عریاں تو مجھے
نور کا تڑکا نظر آیا ہے اے مہرو مجھے

نور کا گلا ۔ خوش آوازی کا کنایہ ہے ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہر ایک کا نور کا گلا تھا
گلشن میں سماں بندھا ہوا تھا

نور کا مینھ ۔ نور کی کثرت کے واسطے مستعمل ہے۔ (امیر) ؎

پردے زریں جو ہیں مینھ نور کا برساتے ہیں
لوگ کہتے ہیں کہ وہ روز یہاں آتے ہیں

نور کی آواز ۔ کنایۃً کمال دلپسند شیریں آواز (منیر) ؎

اندھیرے میں ہو اجالا وہ نور کی آواز
اتر وہ لئے ہیں کہ تصویر کی ملے گردن

نور کی باتیں ۔ دل لبھانے والی باتیں چکنی چپڑی باتیں عجیب وغریب باتیں (جان صاحب) ؎

حواس اڑ گئے سن کر حضور کی باتیں
نہوں فرشتے سے سیکھے یہ نور کی باتیں

نور کی بزم ۔ کنایۃً خوب صورتوں کا مجمع ۔ (امیر) ؎

خوب رو جشن میں نزدیک کے اور دور کے ہیں
نور کی بزم ہے سب بزم نشیں نور کے ہیں

نور کے بول ۔ دل لبھانے والے بول (منیر) ؎

کیا ہے زہرۂ گردوں نے حفظ وصف جمال
نئے ستاروں میں بجنے لگے ہیں نور کے بول

نور کی تانیں ۔ دل لبھانے والی تانیں (جان صاحب) ؎

مثل ارگن کے ہے اس طفل مغنی کا گلا
نور کی تانیں ہیں کیوں کر نہ ہو تحریر پسند

نور کے تڑکے ۔ علی الصباح (اشرف) ؎

نور کے تڑکے جو تو سیر کی خاطر جاتا
جان جان صبح بہاری گل شبو ہوتا

نور کی چادر ۔ کثرت نور کا کنایہ (انیس) ؎

دریا کی ترائی میں بچھی نور کی چادر
جو سوتے تھے وہ چونک پڑے صبح سمجھ کر

نور کے سانچے میں ڈھالنا ۔ کمال حسین اور خوبصورت بنانا ۔ (داغ) ؎

آئینہ دیکھ کے تصویر بنا بیٹھا ہے
نور کے سانچے میں اس شوخ نے ڈھالا جوبن

نور کے سانچے میں ڈھلنا ۔ خوبصورت اور حسین ہونا از سر تا پا نور ہونا ۔ (اشرف) ؎

ہر عضو ترا نور کے سانچے میں ڈھلا ہے
پریوں کی یہ صورت ہے نہ شکل بشر ایسی

نور کی صورت ۔ کمال حسین صورت (شرف) ؎

دکھا دی نور کی صورت ترے تصور نے
ترا جمال ترے انتظار میں دیکھا

نور محلی ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا ۔ (مراۃ العروس) کچی بریانی قورمہ پلاؤ سب چیزیں بار بار پک چکی ہیں۔

نور نظر ۔ (ف) صفت ۔ آنکھ کا نور ۔ کنایۃً کمال محبوب بیٹا ۔ (منیر) ؎

علی کے نور نظر و فاطمہ کے لخت جگر
خدا کے نور ریاض رسول حق کی نسیم

نورہ ۔ (ع) ۔ بالفتح و فتح سوم، مذکر ۔ چونے اور ہرتال کو ملا کر بال اکھاڑنے کا کام لیتے ہیں ۔ (لگانا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکلتے بال کا
راکھ کے نوچ یا نورہ لگا بتیال کا

نوزدہ ۔ (ف) صفت ۔ ایک کم بیس ۱۹ ۔ لوح ۔

نوسادر ۔ (بالفتح ۔ فارسی میں نوشادر) مذکر ۔ ایک قسم کا نمک دیکھو نوشادر ۔

نورد ۔ (ف) میں نوردیدن ۔ طے کرنا ۔ لپیٹنا سے ماخوذ ہے۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے صحرا نورد جنگلوں میں مارا مارا پھرنے والا۔

نوش ۔ (ف) مذکر ۔ پینا ۔ جیسے خورد ونوش ۲ خوش مزہ خوشگوار چیز تریاق (امیر) ؎

لذت سے آشنا جو ہوا دل فراق میں
جتنے چبھے تھے نیش وہ سب نوش ہو گئے

۳ صفت ۔ پینے والا ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے مے نوش

نوشا نوش ۔ (ف) پے درپے پینا ۔ شراب وغیرہ کا ۔ (صبا) ؎

چمن کو دیکھ کر رہ رہ کے دل میں جوش آتا ہے
خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا نوش آتا ہے

نوش جاں ۔ (فارسی بہ اضافت) صفت وہ چیز جو کمال مرغوب ہو ۔ وہ چیز جو رغبت سے کھائی پی جائے اور جس میں مضرت کا احتمال نہ ہو (منیر) ؎

نوش جاں دوستوں کو آبِ حیاتِ ابدی
شیرِ مادر ترے بدخواہوں کو زہر آبِ اجل

نوش جاں فرمانا ۔ **نوش جاں کرنا** ۔ کھانے پینے کی چیز تناول فرمانا (ذوق) ؎

زہر اب بھی ہو بادہ تو کرلیں گے نوش جاں
ساقی پیالہ منھ سے ہم اب تو لگا چکے

نوش جاں ہونا ۔ کھایا پیا جانا ۔ بغیر کسی ضرر کے ۔ (آتش) ؎

فراقِ یار کو دل نوش جاں ہوا
بہ یوسف گرگ کی ہے تہمتِ

نوش خند ۔ (ف) مذکر ۔ خندہ شیریں ۔ زہرخند کا مقابل ۔ (راسخ) ؎

تلوار تیرے ہاتھ کی میٹھی چھری ہوئی
زخموں کو میرے لطف ملا نوش خند کا

نوشدارو ۔ (ف) مونث ۔ تریاق ۔ زہرمہرہ ۔ (مسرور) ؎

جان لی اس کے لب جاں بخش نے
نوشدارو سمِ قاتل ہو گئی

۲ مجازاً ۔ شراب (شرف) ؎

تمھاری دید میں لذت تھی نوشدارو کی
جو غش تھا وہ جھوم رہا تھا کسے سرور نہ تھا

نوش کرنا ۔ کھانا ۔ پینا ۔ (دوسرے کی نسبت تعظیماً بولتے ہیں) (شعور) ؎

ہیں داغ جگر ہے نانِ نعمت
کریں منعم تکلف کی غذا نوش

؎

نوش کر شوق سے جی کھول کے مرغوبہ کیلے
خوف بدہضمی کا ناسخ نہیں غم کھانے میں

(آتش) ؎

نوش بے مرغوبہ کرے خون گنہگارانِ عشق
پھول سے رنگین ہے پھلڑا تری شمشیر کا

نوش کے بعد نیش ۔ در نیش ۔ مثل ۔ ہر خوشی کے بعد رنج لگا ہوا ہے ۔

نوشیں ۔ (ف) صفت ۔ خوش مزہ اور خوش گوار ۔ (جلیل) ؎

مزہ ہے اس لب نوشیں کے چوس لینے کا
شراب کھینچ کے نہ آئے تو وہ شراب نہیں

نوشابہ ۔ (ف ۔ بالضم) مونث ۔ ایک ملکہ کا نام جس کے پاس سکندر ایلچی بن کر گیا تھا ۔

نوشادر ۔ (ف) نوش ۔ تریاق ۔ آدر ۔ آگ ۔ وہ تریاق جو آگ سے حاصل ہو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کھار ۔

نوشادر سیکانی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا اعلیٰ درجہ کا نوشادر ۔

نوشت ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم) مونث ۔ تحریر ۔ کتابت ۔ لکھائی ۔ عبارت ۔ (ظفر) ؎

کوئی جاتی ہے اس میں پیش تدبیر اے خرد پیشہ
نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہ ہی سے پیش آتی

نوشت و خواند ۔ (ف) مونث ۔ لکھنا پڑھنا ۔ (فقرہ) لڑکوں کی نوشت و خواند کا انتظام کرو ۔

نوشتہ ۔ (ف) مذکر ۔ لکھا ہوا ۔ قلمی (سالک) ؎

سجدۂ نقش کفِ پائے بتاں کے نہیں داغ
یہ نوشتہ ہے مری ناصیہ فرسائی کا

۲ تحریری سند ۔ تمسک ۔ (ناظم) ؎

جھوٹ کہتے نہیں کہئے تو نوشتہ لکھ دیں
حکم دیجئے تو کچہری میں مچلکا لکھ دیں

۳ تقدیر ۔ سرنوشت ۔ (رشک) ؎

جو رنج نوشتہ میں ہے کیوں کر نہ ملے گا
لکھوائیں گے نامہ تو کبوتر نہ ملے گا

نوشتہ دینا ۔ لکھی ہوئی سند دینا ۔ (صبا) ؎

خط کے آنے سے نہ کچھ حسن پہ حرف آئے گا
ہم نوشتہ تجھے اے مہر لقا دیتے ہیں

نوشتۂ تقدیر۔ مشیت ایزدی۔ خدا کی مرضی۔

نوشتہ لینا۔ تحریری اقرار لینا۔ (رند) ؎

بدگماں مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ لے لو
مُہر قرآن پہ کروا کے مچلکا لے لو

نوشتہ ہو جانا۔ اقرار نامہ لکھ جانا (داغ) ؎

باہم اک وعدۂ فردا پہ نوشتہ ہو جائے
کہ مری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے

نوشیرواں۔ بضم نون و یائے معروف صحیح نوشیں۔ شیریں۔ رواں۔ جاں۔ (ف) مذکر ایک مشہور عادل اور انصاف پسند بادشاہ کا نام جسے کسریٰ بھی کہتے ہیں۔

نوع۔ (ع بالفتح) مونث ۱ قسم۔ جنس ۲ وضع۔ طرح طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ شکل۔ صورت ۳ (اصطلاح علم منطق) وہ کلی جو یکساں حقیقت رکھنے والے افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید۔ عمرو بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

نوع دگر۔ صفت ۱ دوسری طرح کا بدلا ہوا۔

(صبا) ؎

نوع دگر کروں گا میں نقشہ جہان کا
اب کے عدم کی سمت سے آنا اگر ہوا

۲ بگڑا ہوا۔ خراب (عاشق) ؎

تم کو آنا ہے تو آج آؤ جو کل آئے تو کیا
حال بیمار کا کیوں نوع دگر ہونے دو

نوعیت۔ مونث۔ نوع ہونا۔ قسم کی حالت۔

نوک۔ (ف) ہر چیز کا تیز سرا۔ چونچ۔ بلبل کی چونچ۔ مونث انی۔ نیش۔ ڈنک۔ چونچ۔ منقار۔ سرا۔ قلم۔ چھری۔ خنجر اور نیزہ وغیرہ کا سرا۔ جو چبھ سکے ؎

کروں تحریر ناسخ تو ڑاس کے نیر مژگاں کا
جو ہو نوک قلم مانند نوک تیر لوہے کی

۲ وضع داری۔ بانکپن۔

(ذکی) ؎

ذبح کرتے ہو قزولی سے مزہ کیا کم ہے
ہم نے اس نوک کا السان تو دیکھا کم ہے

(برق) ؎

جب اکڑ کر اس نے دیکھا زخم دل میں پڑ گئے
عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹاری ہو گیا

۳ شیخی۔ ودن۔ ڈینگ۔ چھیڑ۔ چھیڑ خانی۔ نیش زنی ۴ عزت آبرو ۵ آن۔ انداز۔ (منیر) ؎

چلن میں اس قدر خلشیں لے پری وشو
رکھ چھوڑو کوئی نوک جوانی کے واسطے

نوک اڑنا۔ نوک چبھنا۔ (ظفر) ؎

اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور
پہلے تو نوک اُن کی میرے دل یوں اڑتی نہ تھی

نوک پلک۔ مونث۔ آنکھ ناک کی موزونیت۔

(داغ) ؎

دل میں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے
ان حسینوں کی عجب نوک پلک ہوتی ہے

۲ حروف کی موزونی کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ (اجتہاد) سارا صحیفۂ قدرت ایک ہی کاتب کے ہاتھ کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کشش اور نقطے اور حرکات و سکنات اور شوشے اور نوک پلک میں ذرا تفاوت نہیں۔

نوک پلک پانا۔ (کنایۃً) چہرے کی موزونیت پانا۔

(جلیل) ؎

کھب کے آنکھوں میں چبھی جاتی ہے دل میں عالم
تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہے

نوک پلک سے درست۔ صفت سب طرح سے ٹھیک۔ موزوں۔

نوک جھوک۔ مونث (کنایۃً) لعن وطعن کی باتیں۔

(داغ) ؎

ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک
میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینیِ تقریر سے

۲ آن بان ۔ (صبا) ؎

اہل جہاں تو کیا نہ دبا آسمان سے
کس نوک جھوک سے میں رہا اس قد کے ساتھ

نوک جھوک کرنا ۔ طعن و طنز کرنا کسی پہ
نوک جھوک ہونا ۔ باہم دو شخصوں کے طنز آمیز باتیں ہونا۔
نوک چوک ۔ مونث ۱ چھیڑ چھاڑ ۔ اشارہ ۔ کنایہ ۔ شوخی شرارت ۔ ۲ آن و ادا ۔ (شعور) ؎

نوک چوک اس کی چلی جاتی ہے تحریر میں بھی
تیر ترکش ہے ستم گر کا مرے ہر نامہ

(بہار عشق) ؎

نوک چوک اک چال سے پیدا
بانکپن چال ڈھال سے پیدا

(داغ) ؎

ہر گھڑی نوک چوک ہوتی ہے
دم بدم روک ٹوک ہوتی ہے

نوک دار ۔ صفت ۔ نوک رکھنے والی چیز۔
نوک دُم بھاگنا ۔ دُم دبا کر بھاگنا بے تحاشا بھاگنا۔ (فقرہ) جس طرح حضرت جب دیکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کچھ کام نہیں چلتا تو حیدر آباد دکن روانہ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اکبر علی بھی نوک دم حیدر آباد ہی بھاگے۔
نوک رکھ لینا ۔ آبرو رکھ لینا ۔ (شعور) ؎

جانے دیتا ہی نہیں کنج قناعت سے مجھے
نوک رکھ لیتا ہے پاپوش کا جوڑا کیا کیا

نوک رہ جانا ۔ (لکھنؤ) بات رہ جانا ۔ عزت رہ جانا (داغ) ؎

سخت جانوں کا کیا ہے فیصلہ ہر وار میں
نوک اچھی رہ گئی قاتل تری تلوار کی

نوک رہنا ۔ عزت رہنا ۔ (امیر) ؎

مدح مژہ اُس رشک قمر کی جو رقم کی
چمکی وہ عبارت کہ رہی نوک قلم کی

نوکِ زبان ۔ مونث ۱ زبان کی نوک ۔ زبان کا سرا۔ (مصحفی) ؎

وہ نالہ نوک زباں پر ہے تیرے عاشق کے
کہ جس کے ہاتھ میں دامن ہے شور محشر کا

۲ ازبر ۔ زبانی یاد ۔ (داغ) ؎

مرے مطلب کی کہانی سے انھیں ہے نفرت
یہی افسانہ مرے نوک زباں رہتا ہے

نوک زباں کرنا ۔ ازبر یاد کرنا ۔ حفظ کرنا ۔
نوک زباں ہونا ۔ ازبر یاد ہونا ۔ حفظ ہونا ۔ (توبۃ النصوح) باپ کا اظہار اُس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف بہ حرف نوک زبان یاد تھا (محسن) ؎

تھا نوک زبان حال رضواں
دیباچہ منت گلستاں

نوک زباں یاد ہونا ۔ حفظ ہونا (داغ) ؎

افسانہ میں میرے ہیں بہت خار تمنا
یہ یاد کبھی نوک زباں ہو نہیں سکتا

نوک قلم پہ آنا ۔ کنایۃً لکھا جانا ۔ (فقرہ) اپنے حال سے ہم کو اطلاع کرتے رہو۔ اور جو کچھ کانپور کا رنگ معلوم ہو نوک قلم پہ آئے کوئی جملہ رہ نہ جائے۔
نوک کی باتیں ۔ طعن و طنز کی باتیں (سحر) ؎

لب رنگیں سے جو کیں نوک کی باتیں تم نے
اے پری رو رگ یاقوت پہ نشتر مارا

نوک کی لینا ۱ ڈینگ کی لینا ۔ لن ترانی کرنا ۔ فخریہ دعویٰ کرنا ۔ (شاد) ؎

میرے تلوؤں سے جنوں میں خار کھانا کھل گیا
نوک کی لینے پہ ہے اک اک کانٹا کھل گیا

۲ قابل فخر کام کرنا ۔ اُستادی کا کام کرنا ۔

(داغ) ؎

دیا دوست کو بزم دشمن میں خط
غضب نوک کی نامہ بر لے گیا

۳ وضع داری نباہنا ۔

نوک نشتر ہونا - اس طرح چبھنا جیسے نشتر کی نوک (ناظم) ؎

ہم کو یہ رنج تری ہم سے یہ گھاتیں اب تک
نوک نشتر ہیں رگِ جاں کو یہ باتیں اب تک

نوکا چھوکی - نوکا چوکی - مونث (عو) چھیڑ چھاڑ - لعن دشنیع - شوخی شرارت - آوازہ توازہ - (فقرہ) آپس میں ذرا نوکا جھوکی ہوگئی - اِدھر اُدھر کی بولیاں ٹھولیاں سننے میں آئیں۔

نوکر - (ت - بالفتح وفتح سوم) مذکر - ملازم - خدمت گار - خادم۔

نوکر کے آگے چاکر - چاکر کے آگے نوکر - مثل - اُس نوکری کی نسبت بولتے ہیں جس کو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور دوسرے کو اس کام کے کرنے کا حکم دے

نوکر چاکر - مذکر - ملازمان۔

نوکر رکھنا - ملازم رکھنا - پیش خدمت بنانا (ناسخ) ؎

صبح کو پانچ بوسے شام کو پانچ
رکھ لے نوکر مجھے کوئی دس کا

نوکر ہونا - مشاہرہ کے عوض - کسی کے کار فرمائی کا تابع ہوجانا (ناسخ) ؎

آتے جاتے تجھے دیکھوں نہ ملے غیر کو یار
کاش ہوجاؤں میں نوکر تری دربانی پر

نوکرنی - مونث - ملازمہ - خادمہ - ماما - عوام کی زبان پر نوکرانی ہے۔

نوکری - مونث ۱ خدمت گاری - ملازمت ۲ نوکر کا کام نوکر کا پیشہ ۳ تنخواہ - مشاہرہ۔

نوکری ارنڈ کی جڑ ہے - (ارنڈ ایک قسم کا درخت ہے جس کی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے) مثل - نوکری پر بھروسہ نہ کرنا چاہیئے - کیونکہ جس طرح ارنڈ کی جڑ کمزور اور بودی ہوتی ہے اسی طرح نوکری کو بھی کچھ قیام نہیں۔

نوکری بانٹنا ۱ نوکروں کی تنخواہ بانٹنا ۲ خدمت سپرد کرنا - ہر ایک کا کار خدمت معیّن کرنا - (قدر) ؎

بلبل جو ہے نقیب تو شمشاد چوب دار
اک اک صبا کا بانٹتا پھرتا ہے نوکری

نوکری بجانا - خدمت انجام دینا۔

نوکری برطرف - روزی ہر طرف - مثل - انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر پریشان نہیں ہونا چاہیئے یک در بند ہزار بند کھلے۔

نوکری بڑی کیمیا ہے - مثل - یعنی کیمیا تو بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے، نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے۔

نوکری بولنا - کام پر مامور کرنا (شاد) ؎

جو بے کسی نے برسنے پہ چشم تر کھولی
فلک نے گورِ غریباں میں نوکری بولی

نوکری پیشہ - صفت - وہ شخص جس کا پیشہ ملازمت ہو - نوکری کرکے کھانے والا۔

نوکری چھوٹ جانا - برطرف ہوجانا ملازمت سے۔

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں - مثل - نوکری میں آرام طلبی نہیں چلتی

نوکری دینا - رسمِ ملازمت ادا کرنا - ڈیوٹی دینا۔

نوکری سے اتارنا - (دہلی) برطرف کرنا۔

نوکری سے لگ جانا - ملازمت پانا۔

نوکری کرنا - ملازمت کرنا۔

نوکری کی جڑ زبان پر ہے - مثل نوکری کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں۔

نوکری لگ جانا - نوکری سے لگ جانا۔

نوگرہی - (ہ) مونث - پونہچی - ہاتھوں کے زیور کا نام - (مراۃ العروس) نوگرہی چہ ہے ذتیاں ہاتھوں میں اور انگلیوں میں انگوٹھی چھلے۔

نوم - (ع) مونث - نیند۔

نوماسا - دیکھو نو۔

نومی - (ہ) مونث نومیں - نہم - ہندی کی نویں تاریخ۔

نومید - (ف) صفت - مایوس - ناامید (داغ) ؎

تیری سرکار سے کوئی نہیں جاتا محروم
تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا نومید

دیکھو امید۔

نون - (ہ) (دہلی) مذکر۔ نمک۔ لکھنؤ میں اس جگہ لون سے
نون پانی ٹھیک ہونا - ذائقہ درست ہونا (رشک) ؎
آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے
تھا ہما پردہ نہیں نمک
نون تیل - کنایہ ہے ضروریات زندگی سے۔
نونیا - (ہ) صفت - نمک بنانے والا۔ ۲ مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔
نوُن - مذکر۔ دیکھو - ن - نون غنہ (ف) مذکر۔ نون غیر متحرک جو ناک میں بولا جائے اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے جیسے جہاں سنبھال۔
نون قطنی - (ف) مذکر جب کسی تنوین والے حرف کے بعد کوئی ساکن یا مشدد حرف آتا ہے وہاں ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا کرتے ہیں وہ نون قطنی کہلاتا ہے اس کے پہلے جہاں کہیں الف آئے وہ پڑھا نہیں جاتا۔
نونا - (ہ) بالضم - واؤ مجہول) مذکر - وہ مٹی جو بہ سبب کھار کے دیوار سے جھڑنے لگتی ہے (لگنا کے ساتھ)
نوناچمار (ی) - (ہ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام۔
نوُنی - (ہ) بالضم واؤ معروف) مونث مکھن کا مخفف سا ہے۔
نونی - (ہ) بالضم واؤ مجہول) مونث ۱ کچا گھی۔ مکھن نیز ۲ کھار مشہور - وہ مٹی جو بہ سبب کھار کے دیوار سے جھڑنے کے قابل ہو جاتی ہے (لگنا کے ساتھ)
نوید - (ف) بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول) مونث ۱ خوش خبری - مژدہ - بشارت۔ (داغ) ؎
بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے کو تھی
وہ چمن ہی مٹ گیا جس میں بہار آنے کو تھی
۲ (اردو) کسی تقریب کی شرکت کے لئے طلب کرنے کا پیغام۔
نویس - (ف) صفت - لکھنے والا - نویسندہ - مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے خوش نویس - نقل نویس۔
نویسندہ - (ف) صفت - لکھنے والا - محرر۔

نویسی - مونث - لکھنے کا کام - محرری - مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے خوش نویسی - نقل نویسی
نویلا - (ہ) صفت - مذکر - مونث کے لئے نویلی ۱ نیا۔ تازہ - جدید - ایجاد کیا ہوا۔
(رنگین) ؎
ذرا سی بات پر رہے ہے لگی تسوسے بہانے تو
ودا سارے جہاں سے ہے تیرا نخرہ نویلا ہے
۲ انوکھا - البیلا - بانکا - عجیب - جدا - نرالا - سب سے الگ
(اردو میں) نیا کے ساتھ مستعمل ہے - تنہا نہیں مستعمل ہے۔
نہ - (ف - بالضم) صفت - نو - ایک کم دس۔
نہ بام - نہ سپہر - نہ طارم - نہ ازرق - مذکر۔ نو آسمان (محسن) ؎
یہ اک صفحہ پہ نہ ورق ہوں نثار
وہ کاغذ نعت محبوب پروردگار
نہ گوہر - (ف) مذکر ۱ لعل ۲ یاقوت ۳ فیروزہ ۴ الماس ۵ زمرد ۶ عقیق ۷ مرجان سے مراد ہوتی ہے۔
نہم - (ف) صفت - نواں حصہ - نویں چیز - نواں نمبر۔
نہ - (ہ) بالضم وبالکسر) مذکر - (ہندو) ناخن - وہ ہڈی جو انگلیوں کے سرے پر ہوتی ہے۔
نہ - (ف - بالفتح - معانی نہرا - رتبہ) ۱ حرف نفی جیسے سہانہ - مردانہ ۲ حرف نفی (نہیں - مت -
(شوق قدوائی) ؎
وہ کہتا ہے جا عشق کہتا ہے نہ
وہ دیتے ہیں دھمکی یہ دیتا ہے شہ
۳ کیوں نہیں کی جگہ۔
(غالب) ؎
کیا فرض ہے سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی
اردو میں یہ کلمہ آخر میں افعال واسما کے آ کر فائدہ تاکید کا دیتا ہے - اور کبھی اقلیت ظاہر کرتا ہے -
(حالی) ؎

بدی سے نہیں مومنوں کو مضرت
تمھارے گنہ اور نہ اوروں کی طاعت

۵ کبھی کلام میں زاید آتا ہے اور نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے۔
؎
اسے سمجھو بتوں میں ہوتی ہے یہ کرامت
دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے دیکھا

۶ اس لفظ کے بعد "نہ" اضافہ کر کے بولنا لکھنا غلط ہے
۷ دو چیزوں کی نفی مقصود ہوتی ہے تو اکثر یہ حرف دوسرے لفظ پر لاتے ہیں جس سے پہلے کی نفی بھی ہو جاتی ہے۔
(حالی) ؎
پہننے کو کپڑا نہ کھانے کو روٹی
جو تدبیر اُلٹی تو تقدیر کھوٹی

۸ ہے کے ساتھ نہ (حرف نفی) کا استعمال خلاف فصاحت اور غلط ہے۔ مثلاً مجھ سے مارے ضعف کے نہیں بولا جاتا ہے صحیح اور نہ بولا جاتا ہے غلط ہے۔ لیکن اگر نہ کا حرف عطف کے لئے ہو تو نہیں کا استعمال غلط ہوگا۔ مثلاً وہ تو بول سکتا ہے نہ چل سکتا ہے صحیح ہے اور اس صورت میں نہیں کا استعمال غلط ہے

نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ ۔ بغیر موقع محل دیکھے کسی فعل کے کر بیٹھنے کے لئے مستعمل ہے۔

نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا ۔ کسی کام کا نہیں ۔ بے کار کی جگہ۔
(شاد) ؎
ہستی و عدم میں نفس چند بشر کے
جھونکے ہیں ہوا کے نہ اِدھر کے نہ اُدھر کے

نہ اِلّذی نہ اُلّذی ۔ (رضی مرحوم نے نہ الے اللذی نہ اُلے اللذی کہا ہے) ؎
تری وہ مثل ہے کہ اے رضی
نہ اِلے اللذی نہ اُلے اللذی

لیکن نہ باتوں پر نہ الّا اللّذی نہ اُلّا اللّذی ہے (عو) صفت ناکارہ ۔ بے مصرف۔ نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔

نہ اپنی خوشی آئے نہ اپنی خوشی چلے ۔ دوسروں کی پابندی ہے۔

(ذوق) ؎
لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا ۔ مقولہ ۔ تنہائی کسی حالت میں بھی اچھی نہیں (شوق قدوائی) ؎
نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں سزا محبت کی پا چکے ہم
نہ ایک ہنستا بھلا نہ روتا کہ ہجر میں آزما چکے ہم

نہ اینٹ ڈالئے نہ چھینٹ کھائیے ۔ مثل ۔ نہ موری میں اینٹ ڈالو گے نہ چھینٹ پڑے گی۔ نہ بُرا کہو نہ بُرا سنو۔

نہ باسی بچے نہ کتا کھائے ۔ (عو) نہ زیادہ ہوگا۔ نہ ضائع جائے گا۔ (رویائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ باسی کھانا بدمزہ ہو جاتا ہے لیکن صادقہ کا اندازہ ایسا ٹھیک تھا کہ کبھی کچھ بچتا نہ تھا۔ اس کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔

نہ پانا ۔ کسی کی ہمسری نہ کرنا (ذوق) ؎
غنچے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے
ہنستے ہیں مگر تیری ہنسی کو نہیں پاتے

نہ بچنا ۔ محفوظ نہ رہنا ۔ جاں بر نہ ہونا۔
(ناسخ) ؎
نہ بچے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی
اگر ہو رشتۂ جاں سوزنِ مسیحا میں

نہ پانی کے اوپر نہ پانی کے نیچے ۔ صفت (عو) اوندھی سمجھ والے کی نسبت مستعمل ہے۔

نہ بولا جانا ۔ انتہائے ناتوانی میں بات کرنے کی طاقت نہ ہونا (غالب) ؎
اُدھر وہ بدگمانی ہے اِدھر یہ ناتوانی ہے
نہ پوچھا جائے ہے اُس سے نہ بولا جائے ہے مجھ سے

نہ بولی نہ بولی بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا ۔ (عو) مغرور اور بدمزاج عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں اور اگر بولی تو اس تیز مزاجی سے بولی کہ گویا پتھر کھینچ مارا۔

نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن ۔ نہ پائے ماندن

نہ پائے رفتن - (ف) مجبوری ظاہر کرنے کے لئے۔ (ابن الوقت) صاحب کلکٹر پیدل اور یہ سوار - اتر نہیں سکتا - معذوری ہے برابر چل نہیں سکتا بے ادبی ہے نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن - آخر وہ یہ کہہ کے الگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ (فقرہ) جو یہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن - رہے تو کیا رہے زیست سے بیزار رہے۔

نہ پوچھنا - کنایہ ہے بے قدر ہونے کا۔

(رشک) ؎

اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول
گو ہے لطافت کے ہو تمیز مرصع

نہ پوچھو - بیان سے باہر ہے - قابل بیان نہیں - کیا کہنا (مدح اور ذم دونوں کے لئے بولتے ہیں)۔

نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھاؤں - مثل - بیکار ہے - نکمی چیز کے لئے مستعمل ہے۔ (بنات النعش) حسن آرا نے جھجو کا نام سن کر آنکھیں نیچی کر لیں - اور بولی کہ نگوڑے گاؤں نہ جاڑے دھوپ الخ ۔

نہ جانے - معلوم نہیں - خدا جانے - میں نہیں جانتا -

(اوج) ع

نہ جانے کیسی وہاں یہ تربیت پاتے ہیں

۲ (عو) شاید کی جگہ -

نہ جنتی نہ ڈھول بجتا مثل (دہلی عو) بدآدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ اس کی ماں نہ اسے جنتی اور نہ اس قدر بدنامی و رسوائی ہوتی -

نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم - کسی قسم کی امنگ باقی نہیں -

(سحر) ؎

سحر سا بھی دیوانہ دنیا میں کم ہے
نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم ہے

نہ چڑھے گا نہ گرے گا - ایسا کام کیوں کریں جس میں نقصان کا احتمال ہو -

نہ خدا کا دیدار نہ محمد کی شفاعت - کنایہ ہے دین داری کا تذکرہ نہ ہونے کا - (ایامیٰ) ذرا سیانے ہوئے ساتھ لے جا مدرسے میں نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت -

نہ دیکھ سکنا - (کنایتہً) کسی کے فروغ کو دیکھ کر کڑھنا کی جگہ - (فقرہ) وہ میری ترقی نہیں دیکھ سکتے یعنی برداشت نہ کر سکنا کی جگہ -

نہ رہا جاتا - چین نہ پڑنا - صبر نہ ہونا - برداشت نہ ہونا

(آتش) ؎

ابر میں بے نشہ کے اک دم رہا جاتا نہیں
دختر رز ہے ہماری آشنا برسات کی

نہ زر بل نہ بانہہ بل - نہ بدن میں قوت اور نہ دولت کا سہارا - (شاد) ؎

نہ زر بل نہ اسے شاد ہے بانہہ بل
کریں کس کے بوتے کے اوپر دماغ

نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - مثل - اس طرح کام نکلے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے - نقصان کے بغیر کام بن جائے۔

نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے - متوکل ہر وقت یکساں ہیں دیکھو ساون ہرے -

نہ سہی - یعنی فلاں امر نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں ہے -

(آتش) ؎

مشق رفتار کرو گرم روی کی نہ سہی
کون سی چال ہے یہ بس لگاتے نہ چلو

نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال - (ف) کنایہ ہے اضطراب اور بے چینی کا -

(قدر) ؎

جواب دو گے نہ جب تک نہیں ہے قدر کو چین
نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال

نہ کارے نہ مشلے - (ف) بے کار - نکما کی جگہ - (فقرہ) غرض کہ سر تا پا فضول نہ کچھ حاصل نہ وصول نہ کارے نہ مشلے - آخر تم کس مرض کی دوا ہو -

نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا - مثل - نہ دشمن کے سامنے

جائیں گے نہ اُس کے مُنہ سے کچھ سُنیں گے۔

نہ گندی گلی جائیے نہ کُتا کاٹے۔ مثل۔ نہ بروں کے پاس جائے نہ بدنامی اٹھائے۔ بُروں سے تعلق رکھنے کا نتیجہ ذِلّت ہے۔

نہ گوہ میں اینٹ ڈھیلا ڈالو نہ چھینٹ پڑے
نہ بروں کے منھ لگو نہ گالیاں سنو۔

نہ لکھا نہ پڑھا۔ صفت۔ محض جاہل۔

؎

یہ نہ لکّھا نہ پڑھا لاکھ وہ قابل تھے اجی
جانصاحب کی نہ باتوں کو الفخاں پہنچے

نہ لینا نہ دینا۔ کچھ حاصل نہ حصول۔

(شوق قدوائی) ؎

نہ پوچھو مزہ عشق کا کل میں کیا ہے
نہ لینا نہ دینا بلا ہی بلا ہے

نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے۔ جو مصیبت کسی طرح دور نہ ہو۔ اس کی نسبت اور جو چیز نہایت مضبوط ہو اس کے حق میں بولتے ہیں۔

نہ معلوم۔ خدا جانے کی جگہ۔

(اوج) ؎

یہ اپنے دل میں نہ معلوم کیا سمجھتے ہیں
بُرا بھلے کو بھلے کو بُرا سمجھتے ہیں

نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل خاموش ہو۔ (ذوق) ؎

ڈسا ہو کالے نے جس کو کا تر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہانِ گیسو کا تیرے مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

نہ منھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ نہایت بوڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ (جانصاحب) ؎

نہ منھ میں دانت ہیں گوہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت
بنی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی

نہ میں دوں نہ خدا دے۔ مثل۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پہونچائے اور نہ کسی اور سے فائدہ پہنچنے دے (داغ) ؎

کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے
تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے

نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ مثل۔ نہ دوسروں پر الزام لگاؤ نہ دوسرے تم پر الزام دھریں گے۔ نہ تم اس کا راز کہو نہ وہ تمہارا بھید بتائیں گے۔

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ تن تنہا۔ اکیلی جان۔ وہ شخص جس کا کوئی والی وارث نہ ہو۔

نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ (دہلی) اس وقت مستعمل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے میں دقّت ہو یعنی دونوں طرح خرابی ہے نہ کرتے بن آتی ہے نہ چھوڑتے۔ لکھنؤ میں اس جگہ نہ نگلتے بنتی ہے نہ اگلتے مستعمل ہے۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔ مثل۔ نہ اتنا سامان فراہم ہوگا نہ یہ کام ہو سکے گا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگائی جائیں جن کا پورا ہونا ناممکن یا دشوار ہو۔

نہ ہڑ ہڑ نہ کھڑ کھڑ۔ کوئی جھگڑا کھیڑا نہیں۔

نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ مثل۔ کچھ خرچ کرنا نہ پڑے۔ اور فائدہ خوب ہو۔ (رویائے صادقہ) یہ برکت خدا نے سود ہی میں دی ہے۔ نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔

نہو۔ (نہ ہو) ۱ شبہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے ؎

وہ داغ بے وفا تو نہو آج دھوم ہے
کوئی غلام آپ کے گھر سے نکل گیا

۲ نہیں۔ نہیں ہے کی جگہ۔

(امیر) ؎

مست عالم کو کرتی ہے وہ آنکھ
مے فروشی کی یہ دکان نہو

نہوا۔ (یں۔ وہ۔ اُس کے ساتھ نہوا۔ اور تم۔ ہم کے ساتھ نہوئے) موجود نہ ہوا کی جگہ۔

(درشک) ؎

قیس کو تھا حجاب ہم نہ ہوئے
کہ اٹھا دیتے پردہ محمل کا

۲ گویا کی جگہ بطور تشبیہ ۔

(شوق قدوائی) ؎

تری نظر کوئی جادو ہوئی نظر نہ ہوئی
وہ دل کو لے گئی لیکن مجھے خبر نہ ہوئی

نہ ہوا پر نہ ہوا ۔ کسی طور سے نہ ہوا ۔ ہرگز نہ ہوا ۔

(ذوق) ؎

جل کے میں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر
یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا

نہا جانا ۔ ڈوب جانا ۔ جیسے پسینے میں نہا جانا ۔

نہاد ۔ ف ۔ بکسر اول ۔ بعض فارسیوں نے غیر ذوی العقول کے واسطے بھی استعمال کیا ہے ۔

(طالب آملی) ؎

نظر بآئینہ رائے عالم آرائش
فروغ شعشۂ آفتاب تیرہ نہاد

مونث ۔ سرشت ۔ خلقت ۔ جیسے نیک نہاد ۔ بد نہاد ۔

نہار ۔ ع ۔ بفتح اول ۔ مذکر ۔ ۱ روز ۔ دن ۔ ۲ ف ۔ تھوڑا سا کھانا جس سے ناشتہ کریں ۔ صفت ۔ صبح سے کچھ نہ کھائے ہوئے ۔ بھوکا ؎

تجھ کو ہے جوع البقر لیل و نہار
یعنی جب دیکھا تجھے تو ہے نہار

نہار توڑنا ۔ ناشتہ کرنا ۔ صبح کو کچھ کھانا ۔

نہار رہنا ۔ صبح سے بن کھائے رہنا ۔ بھوکا رہنا ۔

نہار منھ ۔ ھ ۔ صفت ۔ وہ شخص جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو ۔ ناشتے کے بغیر ۔

نہار منھ نام نہ لینا ۔ بن کھائے نام نہ لینا ۔ ایسے منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں جس کا صبح ہی صبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑے ۔

نہاری ۔ ف ۔ تھوڑا سا کھانا ۔ جو صبح کو کھاتے ہیں ۔ ناشتا ۔ مونث ۔ ۱ ایک قسم کا شوربا اور سالن جو خمیری روٹی کے ساتھ موسم سرما میں صبح کو کھاتے ہیں ۔

(آتش) ؎

رزق ہر صبح پہونچتا ہے مجھے بے منت
خون دل لخت جگر کی ہے نہاری تیار

۲ گھوڑے کا مالیدہ جو صبح کو دیتے ہیں ۔

نہاری والا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ نہاری بیچنے والا ۔

نہال ۔ ف ۔ بکسر اول ۔ مذکر ۔ ۱ تازہ لگایا ہوا پودا ۔ ۲ درخت ۔ (ناسخ) ؎

ہے فیض خاک نشینوں سے سربلندوں کو
کہ سبز پائی ہی سے ہر نہال رہتا ہے

۳ (مجازاً) مالا مال ۔ خوش حال ۔ بامراد ۔ کامیاب ۔ خوش و خرم ۔

نہالچہ ۔ ف ۔ (ف میں نہال مخفف نہالی ۔ بمعنی زیر پوش سے مرکب ہے) مذکر ۔ بچوں کا بچھونا ۔

نہال کرنا ۔ متعدی ۔

نہال ہونا ۔ لازم ۔ ۱ خوش و خرم ہونا ۔ ۲ مراد کو پہونچنا ۔ کامیاب ہونا ۔ فلاح پانا ۔

(جان صاحب) ؎

تو صنوبر سے دوستی کر کے
موئے شمشاد کیا نہال ہوا

۳ (طنزاً) ناخوش ہونا ۔ رنجیدہ ہونا ۔

(رند) ؎

سوائے رنج و غم و درد کچھ نہ پھل پایا
لگا کے آپ سے دل کو بہت نہال ہوئے

نہالی ۔ ف ۔ بکسر اول ۔ مونث ۔ روئی دار بستر ۔ توشک

(ابحر) ؎

قلب ماہیت ہوئی آرام جاں کے ہجر میں
لگ کے بستر سے نہال قد نہالی ہو گیا

نہاں ۔ ف ۔ بکسر اول ۔ صفت ۔ پوشیدہ ۔ چھپا ہوا ۔ مخفی ۔

نہانی ۔ نہاں سے منسوب ۔ پوشیدہ ۔ مخفی جیسے اندام نہانی ۔

نہان - (ہ بفتح اول) مذکر ۱ (ہندی) دریا میں ایک معین روز کو غسل کرنا۔ ۲ وہ غسل جو چھٹی یا چلّے کو ہوتا ہے (فقرہ) پھر چٹائی کا زمانہ گزر گیا۔ چھٹی کے نہان کو بسم اللہ کر کے مکتب میں بٹھا دیا ۳ (لکھنؤ) کبوتروں کو نہلانا۔ اس غرض سے کہ ان کے جوئیں مر جائیں۔

نہان کا میلا - وہ مجمع جو نہانے کے واسطے دریا کے کنارے ہو۔

(بحر) ؎

جو مجھ کو دیر لگی اے صنم نہانے میں
تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں

نہانا - (ف) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ اشنان کرنا۔

(ناسخ) ؎

جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال
قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آ گیا

نہانا دھونا - غسل کرنا۔

(ناسخ) ؎

جب نہا دھو کر نکل آیا دُر دریائے حسن
دام ماہی گیر سمجھیں مچھلیاں تالاب کو

نہانے کی حاجت ہونا - (کنایۃً) احتلام یا جماع کی وجہ سے غسل کی ضرورت ہونا۔

(جان صاحب) ؎

سوکن سے میری نکلی زمانے کی احتیاج
ہوتی ہے اس کو روز نہانے کی احتیاج

نہانا - (ہ بکسر اول) دودھ دوہتے وقت گائے بکری وغیرہ کی ٹانگیں باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکلے۔

نہانی - (ہ - بکسر اول) مونث - سنداں - لوہا کاٹنے کا اوزار۔

نہایت - (ع - انتہا - انجام - حد) مونث ۱ حد - انتہا - انجام - آخر۔

(رشک) ؎

داغوں کی نہایت نہ تھی ابھر آئے بدن میں
کھدواتے مری قبر تو نہ خوب نکلتا

۲ (اردو) بے انتہا بہت - بکثرت -

؎

اے داغ ہم نہایت سمجھے اسے غنیمت
جو دم خوشی سے گزرا یاران ہم وطن میں

نہایت نہ رکھنا - انتہا نہ رکھنا۔ (رشک) مصرع

نہایت ہی نہیں رکھتا دل غمناک کا شکوہ

نہتا - نہتھا - (ہ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) صفت - مذکر - مونث کے لئے نہتی - خالی ہاتھ۔ وہ جو ڈنڈا چھڑی یا اور کوئی لڑائی کا ہتھیار ہاتھ میں نہ رکھتا ہو -

(رشک) ؎

تیغ ادا بھی پاس ہے تیر نگاہ بھی
کچھ آپ ناز پردہ نہتّے جنے نہیں

نہٹّا - (ہ - بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم) مذکر - ناخن سے کھجانے میں پڑ جاتا ہے۔

(ظفر) ؎

کب داغ جگر پر ہیں کھجانے کے نہٹّے
ہیں ہاتھ سپر پر تری تلوار کے بیٹھے

نہٹّے مارنا - ناخن سے کسی جسم پر نشان ڈالنا۔ خراش ڈالنا۔

نہٹی - (ع و - لکھنؤ) ناخن گیر - ناخن کاٹنے والا آلہ

نہج - (ع - بالفتح - راہ روشن و کشادہ - فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنی مطلق - راہ - طور - طرح - طریقہ استعمال کیا) ۱ راہ - طریق - طور - ڈھنگ - قاعدہ (فقرہ) اس کا کوئی نہج بن نہیں پڑتا ہے۔

(اوج) ؎

نمود چہرہ سے اس نہج کا تھا اطمینان
کہ جیسے کوئی مصیبت پڑی نہیں اتفاق

اردو میں یہ لفظ بالفتح مستعمل ہے۔

نہد شاخ پر میوہ سر بر زمیں - (ف) مثل - عاجزی

اور خاکساری کی صفت میں مستعمل ہے۔

نہر - (ع - بالفتح و بفتح اول و دوم - انہار - جمع) مونث - دریا کی شاخ - آب جو۔

(امیر) ؎

نہالِ عشق کو رو رو کے ہم سرسبز کرتے ہیں
نہیں آنکھیں یہ دو نہریں ہیں اپنے گلشنِ دل کی

نہر کاٹنا - دریا سے نہر نکالنا - دریا سے شاخ نکالنا۔

نہری - (ع - بہ تشدید حرف آخر - فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت ۱ نہر سے منسوب۔ ۲ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے۔

نہرنا - (ہ - بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم) (لم - عو) جھکنا خمیدہ ہونا - متواضع ہونا ۲ (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) مذکر - ناخن گیر جو بڑی ہو۔

نہرنی - (ہ) مونث - چھوٹی ناخن گیر۔

نہروا - (ہ - بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر - رشتہ کی بیماری - وہ گول تاگا سا جو بدن میں سے نکلتا چلا آتا ہے۔

نہڑانا - (ہ - بکسر اول و ضم دوم) خمیدہ کرنا - کج کرنا کسی چیز کو - جھکانا۔

(آتش) ؎

تواضع دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے
خم شمشیر معشوقوں کا نہوڑانا ہے گردن کا

(انیس) ۔ ع

نہوڑالیا سر بانو نے اور اشک بھر آئے

اب فصحائے لکھنؤ کی زبانوں پر اس جگہ جھکانا ہے۔

نہڑنا - (ہ) لازم - جھکنا - خمیدہ ہونا تعظیم یا رکوع یا اور کسی کام کے لئے۔

نہضت - (ع - بالضم و فتح سوم - عربی میں اٹھنا - قصد کرنا - فارسیوں نے بمعنی کوچ استعمال کیا) مونث - روانہ ہونا کوچ - روانگی - رخصت ہونا۔

نہضت کرنا - کوچ کرنا - روانہ ہونا۔

نہفتہ - (ف - بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت - پوشیدہ - خفیہ - چھپا ہوا - مخفی۔

نہلا - (ہ - بالفتح) مذکر - تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جس پر نو بندیاں ہوتی ہیں۔

نہلانا - (ہ) ۱ غسل دینا - (شرف) ؎

کیا ہے شوقِ شہادت نے گرد آلودہ
ہوں میں تم مجھے نہلا دو تو نکھر جاؤں

۲ ڈبو دینا ۳ مُردے کو غسل دینا۔

نہلانا - دُھلانا - اچھی طرح نہلانا (مراۃ العروس) ساس نے منت سماجت کر کے بہو کو نہلا دھلا کر کنگھی چوٹی کی۔

نہلائی - (ہ - بالفتح) مونث - غسل کرائی - نہلانے کی اجرت۔

نہلوانا - (ہ - بفتح اول و دوم و سکون سوم) نہلانا کا متعدی المتعدی۔

نہلسٹ - (انگ - بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم) مذکر - وہ فرقہ جو کسی بے قانون سلطنت کو نیست و نابود کرنا چاہیئے۔

نہنگ - (ف - بفتح اول و دوم) مذکر - مگرمچھ - گھڑیال۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے۔

نہنگِ اجل - (ف) مذکر - مجازاً ملک الموت - موت کا فرشتہ

نہنگ - (ہ - بکسر اول و فتح دوم) صفت ۱ ننگا - برہنہ عریاں ۲ بے حیا - بے شرم - بے عزت۔

(انشا) ؎

اس وضع سے سب ہنگ نکلے
جیسے کوئی پی کے بھنگ نکلے

نہنّی - (ہ - صحیح بضم اول یا بکسر اول اور بفتح دوم و تشدید سوم ہے) زبانوں پر بفتح اول ہے - مونث - نہرنی۔

نہوت - (ہ - بکسر اول و ضم دوم) مونث (عو) مفلسی - تنگ دستی - غریبی - (مراۃ العروس) اصغری نے کہا کہ جب نہوت میں غربت بھی نہیں ہوتا - تو کیا بیٹی بیٹا کے کام کاج نہیں کرتے۔

نہورا - نہوڑا - (ہ) مذکر - منت - سماجت - خوشامد

درآمد ۲ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔

(میر حسن) ؎

کہا شاہزادے نے ہنس کے یوں
پیوں میں کسی کے نہوڑے سے کیوں

نہورا ماننا۔ (ہندو) احسان ماننا۔ شکر گزار ہونا۔

نہوڑانا۔ (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو ٹہرانا۔

نہی۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ ممانعت۔ منع کرنا۔ روک ۲ وہ حکم جو کسی کو کوئی کام نہ کرنے کے لئے دیں۔

نہی عن المنکر۔ اُن چیزوں سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے۔ (دریائے صادقہ) اصل میں تو کبر یا حسد یا طمع دینا۔ اسی قسم کی کوئی اور خباثت ہوتی ہے۔ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حیلہ بنا رکھا ہے۔

نہیب۔ (ع۔ بکسر اول و دوم صحیح۔ و بفتح اول و کسر دوم غلط) مذکر۔ خوف۔ ڈر۔ دہشت۔

(اوج) ؎

قریب و دور تھا یکساں نہیب جاہ وجلال
دکانوں پر تھے سراسیمہ کوفہ کے بقال

نہیں۔ (ہ) مونث ۱ کلمۂ نفی۔ انکار۔

(امیر) ؎

نہیں منہ سے جو نکلی پھر کہاں ہاں
خدا محفوظ رکھے اس نہیں سے

۲ حرف شرط۔ ورنہ۔ وگرنہ۔

(انیس) ع

بہتر ہے کہ اُترو نہیں تیورا کے گروگے

۳ یقین کی تاکید کے لئے۔ بلاشبہ (ابن الوقت) غرض جس طرح ایک آدمی کو کسی بات کی رٹ نہیں لگ جاتی بس ابن الوقت کو انگریز بننے کی رٹ تھی۔

نہیں تو۔ ورنہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔

(آتش) ؎

کرتا ہے زندگی کو تمہارا حجاب تلخ
اُلٹو نہیں تو ہم سے سنو گے جواب تلخ

نہیں سہی۔ کچھ پرواہ نہیں۔ کیا ڈر ہے ۲ کلمۂ نفی بمعنی انکار۔ (انشا) ؎

آگے بڑھے جو جاتے ہو کیوں کون ہے یہاں
جو بات ہم کو کہنی ہے تم سے نہیں سہی

نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ (رشک) ؎

بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند
وصل کی رات نہ کر لے بُت بے پیر نہیں

نہیں معلوم ۱ کسی امر کا علم نہ ہونے کے لئے۔

(امیر) ؎

تری گلی ہے کہ میدان حشر ہے قاتل
یہاں کسی کو کسی کی خبر نہیں معلوم

۲ خدا جانے کی جگہ۔

(آتش) ؎

فراق یار میں دل پر نہیں معلوم کیا گزری
جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو بے تابانہ آتا ہے

نہیں نہیں۔ مونث۔ انکار کی تاکید کے لئے۔

(امیر) ؎

آخر ہے رات وصل کی کب تک نہیں نہیں
بس بس خدا کو مان کے اب مان جائیے

نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا۔ بار بار انکار کرنا۔

(شوق) ؎

کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو
کہتی تھی وہ ہاں نہیں نہ کرو

نئی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ دیکھو نیا۔

نئی بات۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔

(داغ) ؎

بات کرتی نہیں لے لیتی ہے چٹکی دل میں
یہ تو ہے آپ کی تصویر میں ایک بات نئی

۲ پرانی بات کی ضد۔

نئی بات کرنا۔ عجیب بات کرنا۔ نیا کام کرنا۔

نئی بات کہنا۔ لطیفہ کہنا۔

نئی بات نکالنا - جدید بات نکالنا - انوکھی بات پیدا کرنا - (رشک) ؎

روپوش ہوا وہ نئی بات نکالی
صورت گر جاناں سے ملاقات نکالی

۲ انوکھی وضع اختیار کرنا -

نئی پَود - مونث (کنایۃً) نئی وضع اختیار کرنے والے نوجوان (داغ) ؎

باغ عالم کی وہ بہار گئی
اب نئی پود ہے زمانے کی

نئی جوانی - کنایہ ہے جوانی کی ابتدا کا -

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا - مثل - اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود قوت اور جوانی کے سُست اور کم ہمت ہو -

نئی چیز - ۱ نیا گیت ۲ نئی بات ۳ جدید چیز -

نئی دنیا - مُراد ہے امریکہ سے جو ۱۴۹۲ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا ۲ نئی آبادی -

(شرف) ؎

اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے کے لئے
اے پری پیکر اگر تو جانب ویرانہ دیکھ

۳ نیا عالم - انوکھی کیفیت -

(ریاض) ؎

نئے ساماں ہیں بزم عشرت کے
نئی دنیا دکھائے گا سہرا

نئی دولت - نعمت اعلیٰ قسم کی - دولت مندی -

(شوق قدوائی) ؎

شباب آیا وہ آفت ڈھا رہے ہیں
نئی دولت ملی اترا رہے ہیں

نئی روح پھونکنا - رونق پیدا کرنا -

؎

نئی روح پھونکی ہے اردو میں ناسخ
قیامت ہے جادو کلامی تمھاری

نئی روشنی - نئی تہذیب - زمانہ حال کی شائستگی -

نئی سوجھی - انوکھی بات سوجھی -

(ناسخ) ؎

وہ وصف سبزۂ خط سے کمر بستہ ہیں مرتا ہوں
نئی سوجھی خضر کو خاک میں کشتی ڈبونے کی

نئی سیر - نیا لطف - نیا تماشا -

(داغ) ؎

یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں
گل کو بلبل بنا کے دیکھ لیا

نئی شاخ لگانا - دیکھو شاخ لگانا -

نئی شاخ لگنا - دیکھو شاخ لگنا -

نئی کہی - انوکھی بات کہی -

(داغ) ؎

عشق میں کفر ہوا حضرت واعظ خاموش
آپ نے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی

نئی ناؤن بانس کی نہرنی - مثل - نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے -

نئی نویلی - صفت ۱ چند روز کی بیاہی دلھن -

(جان صاحب) ؎

نئی نویلی دلھن سے بچی
بھی تو دو چار دن جیا کر

۲ انوکھی - نرالی -

نئی ہوئی - انوکھی بات ہوئی -

نئے - دیکھو انوکھے - (امیر) ؎

وہ بولے واہ بوسہ دیں تو دل لیں
نئے دل دینے والے تم نیا دل

۲ جدید -

نئے بگڑے - صفت - دیکھو نیا بگڑا -

نئے پینچ - چابک سواروں کی اصطلاح (مذکر) جوان گھوڑا - وہ گھوڑا جس کو پانچواں برس شروع ہوا ہو -

نئے سرے سے - نئے سرے سے - از سرِ نو - شروع سے پھر سے - دوبارہ (ناسخ) ؎

پھر نئے سر سے ہوا جوش جنوں آئی بہار
پھر مرے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی

نئے نواب آسمان پر دماغ۔ مثل۔ اُس نودولت کی نسبت بولتے ہیں جو بہت غرور کرے۔

نئے رنگ دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا (آتش) ع
دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں نئے نئے

نئے سوانگ لانا۔ نئے نئے روپ بدل کر ظاہر ہونا (آتش) ؎
گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سنان
لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے

نی۔ (ہ) یہ کلمہ اسمائے ہندی کے آخر میں ملحق ہوکر تانیث اسم کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے نٹ سے نٹنی۔

نَے۔ (ف۔ بالفتح) مونث ۱ نرکل ۲ بانسری ۳ حقہ کی نگالی (منیر) ؎
دلیری کرکے آئی گڑگڑی باتیں بنانے کو
نئے قلیاں برائے ہمدمی کچھ رنگ لائی ہے

۴ (صحیح۔ بالکسر ہے۔ لیکن زبانوں پر بالفتح ہے) کلمہ نفی (آتش) ؎
مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں
نے اس کماں کا مثل نہ اس تیر کا جواب

اب اس جگہ نہ مستعمل ہے۔

نے سوار۔ (ف) صفت۔ وہ کمسن لڑکا جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا قرار دے کر اُس پر چڑھے۔

نیستاں۔ (ف۔ بسکون دوم و نیز بفتح دوم) مذکر۔ وہ جنگل جہاں نرکل کے درخت بکثرت ہوں۔
؎
مرد فقیر حق حق کرتے ہیں بوریے پر
شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں

(محسن) ؎
مکرر ہوئی تغمہ سنج ظہور
نیستان قدرت کی سنے ہوئی صور

نے نواز۔ (ف) صفت۔ بانسلی بجانے والا۔

نے شکر۔ (ف) دیکھو نیشکر کے بعد۔

نے و نوش۔ (ف) دیکھو نائے۔ (بحر) ؎
جشن جمشیدی ہے سامان نے و نوش مجھے
جام کہتا ہوں مے ناب کے پیمانے کو

نیا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ جدید۔ تازہ۔ ابھی کا ۲ انوکھا۔ نرالا۔ عجیب۔ طرفہ ۳ انجان۔ اجنبی۔

نیا بالکا تاڑ کی تلوار۔ مثل۔ نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں۔ کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا۔

نیا بگڑا۔ وہ جس نے حال میں اپنی وضع بدل دی ہو۔ وہ جس کی حالت چال چلن میں تبدیل ہو گئی ہو۔ نیا تماشبین (قدر) ؎
نئے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں سامان درست
اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا ساغر نہ ہوا

بجنسہ نئے بگڑے ہی مستعمل ہے۔

نیا پان کھانا۔ دیکھو نیا کرنا (سحر) ؎
نہ دیا منہ کا اُگال ایک گلوری کیسی
ایسی ہھنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا

نیا پُرانا ہوجانا۔ (ع) ۱ نیا نہ رہنا کسی کو آئے ہوئے عرصہ ہو جانا ۲ نئے پن کی لذت نہ رہنا۔ بہت مدت کام ہونا۔

نیا پھل۔ مذکر۔ تازہ پھل۔ جو درخت سے پہلے پہل اُترا ہو۔ یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو۔

نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے۔ (ع) نیا پھل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔

نیا پھل کرنا۔ موسم میں کوئی پھل پہلے پہل کھانا۔ (رارسخ) ؎
کر چکا ہوں پھل نیا شمشیر کا
خوب کی قاتل نے مہمانی مری

نیا خریدار۔ مذکر۔ نیا گاہک۔ تازہ خریدار

نیا دانہ نیا پانی۔ مسافرت کے واسطے مستعمل ہے یعنی

روز نئی غذا نیا پانی (شور) ؎

شام غربت ہے اہیں صبح وطن سے بہتر
روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے

نیا رنگ دکھانا۔ عجیب عالم دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔

نیا رنگ لانا۔ کنایہ ہے انوکھی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے (محسن) ؎

نیا رنگ لائی مری بے کسی
چھٹا دیں جنگلے کی دُھن ہوگئی

۲ نیا جھگڑا نکالنا کی جگہ۔

نیا شگوفہ چھوڑنا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔

نیا شگوفہ کھلانا۔ سعدی۔

نیا شگوفہ کھلنا۔ عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا۔ (داغ) ؎

رکھ دوں گا داغ دار جگر لالہ زار میں
اب کے نیا شگوفہ کھلے گا بہار میں

نیا فتنہ اٹھانا۔ نیا جھگڑا کھڑا کرنا۔ تازہ قیامت اُٹھانا۔

نیا فقرہ۔ نئی چال۔ دیکھو فقرہ۔ (رند) ؎

سوائے تازہ مضامین لب نہیں واقف
نئے سناتی ہے فقرے مری زباں کیا کیا

نیا کام۔ انوکھا کام۔ جدید کام۔

نیا کرنا۔ نئی ترکاری یا پھل یا غلّہ کھانا یعنی موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا۔ (منیر) ؎

بوسۂ سیب ذقن لیتے ہی گو خط نکلا
روز ہم میوۂ کہنہ کو نیا کرتے ہیں

۲ (عو) دہلی۔ جلا دینا۔ (فقرہ) آج ہی انگرکھا پہنا تھا۔ ذرا سی دیر میں نیا کر کے رکھ دیا۔

نیا گل پھولنا۔ عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ (امانت) ؎

یاد میں بوسۂ رخسار میں سب کچھ پھولا
رُخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا

نیا گُل کترنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (شاد) ؎

چھُری بُلبُل کو دیتے ہیں کبھی پر قینچی کرتے ہیں
چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں

نیا گل کھلانا۔ تازہ فتنہ اٹھانا۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی اور عجیب خبر اڑانا۔ (شوق) ؎

رنگ خوں نے نیا کھلایا گل
غیرت گل تھے صورت بلبل

نیا گل کھلنا۔ لازم۔ وہ نکلی ہے پہلو دیے نگاہ اس کی ہوئی کہاں
دیکھیو تو شوق کوئی نیا گل کھلا نہ ہو

نیا مُلّا مسجد کو دوڑ دوڑ جائے۔ مثل۔ کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اسی کو کہتا اور جتاتا پھرتا ہے۔

نیا نو دن پُرانا سو دن۔ مثل۔ نئے کی نسبت پُرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔

نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے۔ نیا نوکر ہرن مارتا ہے۔ نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے۔ مثل۔ نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت سے کارگزاری دکھاتا ہے۔

نیا نویلا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔ ۲ نوخیز۔ نوجوان۔ مونث کے لئے نئی نویلی۔

نیا ہونا۔ ناواقف ہونا۔ اجنبی ہونا۔

نیابت۔ (ع) بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ قائم مقامی۔ نائب ہونا۔ سفارت (منیر) ؎

سیلی بھی تو پیٹ کی ہے باریک
کرے گی نیابت اُس کمر کی

نیارا۔ (ع۔ بکسر اول) (م۔ ہندو) صفت مذکر۔ جُدا۔ مختلف۔ مونث کے لئے نیاری۔

نیاریا۔ (ھ۔ بکسر اول اردو میں بر وزن چالیا۔ اور بر وزن ہمالیا۔ یعنی حرف دوم مخلوط التلفظ۔ اور نیز ملفوظاً مستعمل ہے) مذکر۔ خاک دھوئیوں میں سے اکثر سناروں کی انگیٹھی کی خاک مول لے کر پانی میں دھوتے اور جو کچھ سونے چاندی کے ذرّے اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں ان کو فروخت کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ایسا کرنے والے کو نیاریا کہتے ہیں۔

(آتش) ؎

ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہم کو
مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا

(ناسخ) ع

نیارئیے کریں حمام سے بھی زر پیدا

۲ (کنایۃً) چالاک۔ وہ شخص جو بے انتہا حرص ہو یا جز امور میں بھی اپنے فائدہ پر نگاہ رکھے۔

نیارپن۔ (ھ) مذکر۔ جز رسی۔ کائیاں پن۔

نیاز۔ (ف بروزن حجاز) ۱ حاجت ۲ آرزو ۳ ہدیہ۔ پیش کش (۱ مذکر۔ حاجت۔ احتیاج۔ جیسے بے نیاز ۲ مذکر۔ ملاقات۔ واقفیت۔ رو شناسی ۳ مونث۔ فاتحہ۔ درود۔

(جلیل) ؎

نیاز ہوتی ہے قاضی کی صبح کو اُس پر
مئے شبینہ جو رہ جاتی ہے پیالوں میں

۴ مونث۔ چڑھاوا۔ چڑھاوے کی شیرینی ۵ مذکر۔ منت۔ التجا عاجزی۔ ارادت مندی۔ جیسے سلام نیاز۔ ناز و نیاز۔

نیاز پیدا کرنا۔ ملاقات اور راہ و رسم پیدا کرنا۔

(آتش) ؎

نہ ہوگا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں
نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو نازنیں آیا

نیاز حاصل کرنا۔ ملاقات کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات کرنا۔ واقفیت بہم پہونچانا۔

نیاز حاصل ہونا۔ لازم۔

نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا۔ (راسخ) ؎

چشم و ابرو کے شہیدوں کی دلا دیجے نیاز
تیر کے ٹکڑوں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر

نیاز کرنا۔ ۱ نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا ۲ نذر کرنا۔ نذر چڑھانا نثار کرنا۔ دینا۔ حوالہ کرنا۔

(مصحفی) ؎

اگر تم آؤ ہمیں سرفراز کرنے کو
تو ہم بھی بیٹھے ہیں یاں دل نیاز کرنے کو

(ناسخ) ع

کر چکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں کے نیاز

نیازمند۔ (ف) صفت ۱ حاجت مند۔ خواہش مند۔ محتاج ۲ آرزو مند۔ مشتاق ۳ وہ شخص جس کو کسی کی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو ۴ تواضع اور فروتنی کرنے والا ؎

عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے
وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا

۵ متکلم۔ اپنی نسبت۔ عاجزی اور انکسار سے یہ لفظ کہتا اور لکھتا ہے۔

نیازمندی۔ (ف) مونث ۱ حاجت مند ہونا ۲ آرزو مند ہونا۔ ۳ فروتنی ۴ اطاعت۔ فرمانبرداری۔

نیازنامہ۔ مذکر۔ عاجزی سے اپنے خط کو کہتے ہیں۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

پڑھتے ہی مرا نیاز نامہ
لکھوں کے اک اُن سے باز نامہ

نیازہ۔ (فارسی میں نایزہ) مذکر۔ ڈنڈی۔ عضو تناسل۔

نیام۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ (دبیر) ؎

فی الفور پیک فتح کا لبیک کہہ گیا
منھ کھول کر نیام تعجب سے رہ گیا

نیام سے تلوار لینا۔ غلاف سے تلوار نکالنا۔

(شعور) ؎

ہر جس کو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری
تلوار تو نیام سے لے گو سپر نہ لے

دیکھو تلوار۔

نیام کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ (بحر) ؎

مچھلی کے جو رنگ پہ کیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا
جان پر اک بجلی سی گری جب تیغ کو اس نے نیام کیا

نیاؤ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر (ہندو) انصاف۔ عدل۔ داد۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔

نیاؤ چکانا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا

نیائش۔ (ف۔ بروزن ستائش) مونث۔ نہایت عاجزی کے ساتھ۔ خدائے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا۔ گریہ و زاری۔ وہ دعا جو

بکمال تضرع و زاری کی جائے ۔ ۳ آفریں ۔ تعریف ۔ تحسین ۔

نیب - (ھ - بالکسر) مذکر - (ع) نیم کا درخت - ایک نہایت تلخ درخت کا نام - دیکھو نیم ۔

نیبو (ھ) مذکر - ایک قسم کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام ۔

نیبو نچوڑ - صفت ۱ نیبو نچوڑنے والا ۔ ۲ (کنایۃً) بن بلایا مہمان ۔ طفیلی ۔ مفت خوار ۔ ۳ (کنایۃً) کنجوس ۔

نیت - (ع - بالکسر و تشدید دوم مفتوح - فارسیوں نے بہ تخفیف استعمال کیا ۔ (نظامی) ؎

پناہندہ را یاد کرد از نخست
نیت کرد بر کامگاری درست)

مونث ۱ دلی ارادہ - دلی منشا - اصل مقصد - (جلیل) ؎

تجھے بے ذکر مے اب چین ہی آتا نہیں واعظ
مری نیت تو تھی ہی آفریں ہے تیری نیت پر

۲ نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے لئے کچھ الفاظ کہہ کر اللہ اکبر کہتے اور ہاتھ باندھ لیتے ہیں ۔ ان الفاظ کو نیت کہتے ہیں ؎

اے زاہد ریائی دیکھی نماز تیری
نیت اگر یہی ہے تو کیا ثواب ہوگا

۳ میلان (ناظم) ؎

نیت اوروں کی طرف بھید چھپانا تم سے
روز ہے نالۂ شب کا بہانہ تم سے

۴ خیال - دھیان ۔

نیت باندھنا - اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا - نماز میں مشغول ہو جانا (ذوق) ؎

دی ہے مسجد میں موذن نے اذاں بہر نماز
باوضو ہو کے نمازی نے بھی باندھی نیت

۲ ارادہ کرنا منصوبہ کرنا - ع

باندھیئے لے شاد نیت کہہ کے یا مشکل کشا

نیت بخیر ہونا - کسی کار خیر کا دلی ارادہ ہونا - کوئی کام کرتے وقت دل میں برا خیال نہ ہونا - (توبۃ النصوح) نصوح بولا کہ دل کو مضبوط رکھو ۔ اور اللہ کو یاد کرو - جب تمھاری نیت بخیر ہے تو سب انشاءاللہ بہتر ہی بہتر ہوگا ۔

نیت بدل جانا - نیت پلٹ جانا - ارادہ پھر جانا منصوبہ ٹوٹ جانا - بدنیت ہو جانا ۔ (داغ) ؎

کچھ دیر نہیں لگتی ہے نیت کو بدلتے
کیا شیخ حرم پیر مغاں ہو نہیں سکتا

(داغ) ؎

دکھائے بت برہمن شیخ حوریں
پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے

نیت بندھنا - ۱ نماز کی نیت بندھنا ۲ مصمم ارادہ ہونا - (بحر) ؎

بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولیے تجھ کو
پڑھے ترا کلمہ دل جو ہو زباں خاموش

نیت بد کرنا - ارادہ فاسد کرنا ۔

نیت بد ہونا - لازم ۔

نیت برگشتہ کرنا - متعدی ۔

نیت برگشتہ ہونا - نیت بد ہونا - (شعور) ؎

وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجئے
نظر آئی برگشتہ نیت تمھاری

نیت بھٹکنا - نیت کا ڈانواں ڈول ہونا ۔ (منیر) ؎

سوال وصل نے رستہ نہ پایا گوش نازک تک
نہ آئی راہ پہ نیت بھٹک کر تیرے سائل کی

نیت بھر جانا - سیر ہو جانا طبیعت کا - جی بھر جانا - رغبت نہ رہنا - (شعور) ؎

بولے وہ بوسۂ لب شیریں جو دے لیا
نیت تمھاری اب تو مٹھائی سے بھر گئی

نیت بھری رکھنا - نیت ڈانواڈول نہ کرنا ؎

آتش ہمیشہ سیر ہوا خوان حسن سے
نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چٹک بھرا

نیت بھری رہنا - لازم

نیت پھرنا - طبیعت بدل جانا ۔ ارادہ بدل جانا ۔

بدنیتی پیدا ہوجانا (صبا) ؎

بھیک منگوائی فقیروں کی طرح شاہوں کو
ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھری

نیت ثابت رکھنا ۔ متعدی ۔ ایمان ثابت رکھنا ۔ دل ارادے میں لغزش نہ آنے دینا ۔

نیت ثابت رہنا ۔ لازم (اسیر) ؎

اپنے مستوں پہ پڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ
آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری

نیت جانا ۔ طبیعت کا مائل ہونا ۔ (شور) ؎

جب تک پڑھی نماز تصور بندھے ہزار
جانا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی

نیت دوڑانا ۔ دل کو راغب کرنا کسی طرف ۔

نیت دوڑنا ۔ لازم (آتش) ؎

عشق دنداں نے نہایت کر دیا ہے ناتواں
دوڑتی نیت ہے معجون گہر پر ان دنوں

نیت ڈانواں ڈول کرنا ۔ کنایہ ہے بدنیتی کا ۔

نیت ڈانواں ڈول ہونا ۔ لازم (فقرہ) اُن کی نیت ہمیشہ ایسی چیز دیکھ کر ڈانواں ڈول ہوتی ہے ۔

نیت سیر کرنا ۔ نیت بھر دینا ۔ (شوق قدوائی) ؎

ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھہرا
تیری نیت کو بس اللہ ہی اب سیر کرے

نیت سیر ہونا ۔ لازم ۔ نیت بھر جانا ۔

نیت شب بخیر ۔ نیت شب حرام ۔ (ف) مثل ۔ رات کے ارادے کی کچھ سند نہیں ۔ (نسیم) ؎

نیت شب حرام اے ساقی
آج تو سوئیں کل سمجھ لیں گے

نیت کرنا ۔ ارادہ کرنا ۔ دل میں ٹھاننا ۔

نیت لگی رہنا ۔ خیال لگا رہنا ۔ دھیان رہنا (صبا) ؎

حسرت رہی کبھی نہ ہوئے تجھ سے لب بہ لب
نیت لگی رہی ترے منہ کے اُگال کی

نیت لگی ہونا ۔ خیال لگا ہونا (شرف) ؎

حنظل سے بھی سوا ہے مجھے میوۂ بہشت
نیت لگی ہوئی ترے سیب ذقن میں ہے

نیت میں خامی ہونا ۔ کنایہ ہے بدنیتی کا ۔

نیت میں فرق آنا ۔ نیت بگڑنا ۔ ناجائز طریقے سے فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا ۔

نیت ہونا ۔ پکا ارادہ ہونا ۔ منشا یا منصوبہ بندھنا ۔

نیٹو ۔ (انگ ۔ بالکسر و یائے مجہول و کسر سوم) صفت ۔ دیسی ۔ ملک کا باشندہ ۔

نیچ ۔ (ہ) صفت ۔ کمینہ ۔ رذیل ۔ سفلہ ۔

نیچ اونچ ۔ (ہ) مونث ۔ (عم) اونچا نیچا ۔ برائی بھلائی ۔ نیکی بدی ۔ نشیب و فراز ۔

نیچ ذات ۔ نیچ قوم ۔ مونث ۔ ادنے قوم کے لوگ کمینے ۔ خدمتی ۔

نیچا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ نشیب ۔ عمیق ۔ گہرا ۔ (۲) اوچھا ۔ (۳) کم ۔ ادنیٰ ۔ (۴) مدھم ۔ دھیما ۔

نیچا اونچا ۔ مذکر ۔ نشیب و فراز ۔ اتار چڑھاؤ ۔

نیچا اونچا دیکھنا ۔ نشیب و فراز دیکھنا ۔ اتار چڑھاؤ دیکھنا

نیچا پڑنا ۔ (۱) مغلوب ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ مطیع ہونا ۔ (۲) دبنا اُبھار کم ہونا ۔ پچکنا ۔ نیچا دکھانا ۔ زک دینا ۔ شرمندہ کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

قیامت ہیں اب مسکراؤں گی میں
ترے سر کو نیچا دکھاؤں گی میں

نیچا دیکھنا ۔ شرمندگی اٹھانا ۔ شرمندہ ہونا ۔ شکست کھانا ذلیل ہونا ۔ (فقرہ) آپ نے منشی صاحب سے مباحثہ میں کئی بار نیچا دیکھا ۔

نیچا نمبر ۔ (عم) ۔ دیکھو نیچے نیچا ۔

نیچر ۔ (انگ ۔ مذکر) فطرت ۔ خلقت ۔ پیدائش (فقرہ) ایسے واقعات کو نیچر تسلیم نہیں کرتا ۔ (۲) دنیا ۔ عالم ۔ موجودات ۔ (۳) قدرت ۔ قانون قدرت ۔

نیچرل ۔ (انگ نے چُرل) صفت ۔ قدرتی ۔ فطرتی

نیچری۔ صفت ۱۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانون قدرت اور فطرت اللہ پر چلنے والا ۲۔ نئی روشنی کا فرقہ۔ سرسید احمد خاں کا مقلد۔

نیچہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱۔ حقہ کی نے۔ حقہ کی نلیاں ۲۔ (اردو) وہ نے جس کے ذریعہ سے عرق کھینچتے ہیں ۳۔ (اردو لکھنؤ) (کنایتہً) صفت بہت دبلا۔ بطور تشبیہ مستعمل ہے۔

نیچہ بسانا۔ نیچے میں عرق کیوڑہ یا کوئی اور خوش بو دار عرق ڈالتے ہیں۔ اور نیچے کے سوراخ روئی سے بند کر دیتے ہیں۔

(شعور) ؎

نہیں بسانے کی حاجت ہے تیرے نیچے کو
شمیم گل ہے دھواں بہر بوستاں حقہ

نیچہ بند۔ (ف) صفت نیچہ باندھنے والا۔ نیچہ بنانے والا

نیچہ بندی۔ مونث۔ نیچے باندھنے کا کام۔

نیچہ تازہ کرنا۔ دیکھو تازہ کرنا۔

نیچے۔ (ہ) ۱۔ نشیب میں ۲۔ پستی میں ۳۔ تلے۔

(ذوق) ع

ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا

۴۔ ماتحت۔ زیر فرمان۔ نائب۔ اسسٹنٹ۔ مددگار ۵۔ رحم (دھیما) ۶۔ کم۔ گھٹیل۔ ادنے۔

نیچے اوپر۔ صفت۔ اوپر تلے۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اوپر۔ الٹ پلٹ۔ اتھل پتھل۔

نیچے اوپر ہو جانا۔ تہ و بالا ہو جانا۔ الٹ پلٹ ہو جانا اتھل پتھل ہو جانا۔

نیچے سے۔ تلے سے۔ بنیاد سے۔

نیچے سے اوپر تک۔ سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک

نیچے کا پاٹ بھاری ہے۔ (دہلی) جورو زبردست اور غالب ہے۔ فرماں برداری نہیں کرتی۔

نیچے کا دھڑ۔ جسم کا حصہ زیریں۔

نیچے کی سانس نیچے اوپر کی سانس اوپر رہ جانا ہکا بکا ہو جانا۔

نیچے لانا۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں قابو کر لینا۔ کشتی میں دبا لینا۔ پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

نیچی۔ (ہ) مونث ۱۔ پست۔ نشیب۔ نیچا کی تانیث۔ ۲۔ ادنے۔ رذیل۔ اوچھی۔ کمینی۔ گھٹیل۔ گھٹیا ۳۔ تلے کی تہ زیریں۔

نیچی آواز۔ پست آواز۔ اونچی آواز کی ضد۔

(تسلیم) ؎

کچھ تو شرم عصمت پردہ نشینی کیجئے
آنکھیں اونچی ہیں تو ہیں آواز نیچی کیجئے

نیچی چولی کا انگرکھا۔ وہ انگرکھا جس کی کرتی نیچی ہو۔

نیچی نظر۔ نیچی نگاہ۔ شرم و حیا کی نظر۔ وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو۔ (آتش) ؎

نیچی نظروں سے ہوا اس کی زمانہ پامال
آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی

نیچی نظر کرنا۔ شرم یا لحاظ سے آنکھ اوپر نہ کرنا۔ منھ نہ اٹھانا۔ حیادار ہونا۔

نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیچے کر کے دیکھنا۔

نیچی نظر کرنا۔ نیچی نگاہ کرنا۔ دبنا۔ مغلوب ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی سے (شرف) ؎

خدا کو ظلم کا ان کے گواہ کیا کرتا
ستم گروں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا

نیچی نظر ہونا۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا ۲۔ شرمندہ ہونا ۳۔ ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔

نیچی نگاہیں۔ نیچی نظریں۔ مونث۔ شرمیلی آنکھیں۔

(اسیر) ؎

شرم کی طرز کرے جامے سے باہر مجھ کو
جاتی ہیں نیچی نگاہیں کہیں اوپر اوپر

نیچی نیچی نظر۔ شرمائی ہوئی آنکھ۔

(راسخ) ؎

جفا کے شکوے پر ان کی وہ نیچی نیچی نظر
وہ ہاتھ باندھ کے کہنا قصور ہم سے ہوا

نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں چرا کے دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا۔

نیر - (ع) - بالفتح و تشدید دوم مکسور ۔ مبالغہ کا صیغہ یعنی بہت نور دینے والا - مجازاً آفتاب - فارسیوں نے بفتح دوم کہا ہے
(غالب) ؎
ہے در فروشیکہ چون بر دمد
زسیمائے نحوارہ نیّر دمد
اردو میں زبانوں پر اسی طرح ہے ۔ مذکر - آفتاب -
(برق) ؎
نیرّ اقبال کیا چمکا ثریا جاہ کا
آسماں تک ہوگیا شہرہ ثریا جاہ کا

نیرّ اصغر - (ف) ماہِ قمر -
نیرّ اعظم - (ف) مذکر - آفتاب - سورج -
(امجا) ؎
جب نور صبح قتل سے روشن جہاں ہوا
پردے سے شب کے نیرّ اعظم عیاں ہوا

نیرین - (ع) مذکر - نیر کا تثنیہ - یعنی آفتاب و ماہتاب
نیرنج - (ف) میں نیرنگ ہے اور اس کا معرب نیرنج ہے ، دونوں بالفتح غلط اور بالکسر صحیح ہیں ۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہیں ، مذکر
۱ نیرنگ - ۲ زیادہ تر اس کا استعمال شعبدہ جات اور سیمیا اور لیمیا علوم غریبہ کی نسبت ہے - (ذوق) ؎
علم نیرنج سے گر بووے تو نخل نانج
بے مقدر نہ ہو حاصل ثمر خوش لذّت

نیرنجات - جمع -
نیرنگ - (ف) اصل میں نورنگ تھا یعنی جدید رنگ ، مذکر - مکر - فریب - افسوں - سحر - شعبدہ - (غالب) ؎
سادگی ہائے تمنا یعنی
پھر وہ نیرنگ نظر یاد آیا

نیرنگ زمانہ - (ف) مذکر - زمانہ کا افسون - اور شعبدہ مجازاً انقلاب روزگار -
نیرنگ ساز - (ف) مذکر - جادوگر - شعبدہ باز - بازیگر - دغاباز - فریبی -
نیرنگی - (ف) مونث - جادوگری - فریب - شعبدہ بازی

(امیر) ؎
نیرنگیٔ حسن اُن کی یہ کہتی ہے شب وصل
چتون میں شرارت ہو تو آنکھوں میں حیا ہو

نیرنگیٔ زمانہ - (ف) مونث - انقلاب زمانہ -
نیرنگیاں - مونث - نیرنگی کی جمع - شعبدہ بازیاں - چالاکیاں عیاریاں - طلسمات -
نیرو - (ف) - بالکسر و یائے معروف فصیح ، مذکر - قوت - طاقت - زور آزمائی -
نیز - (ف) حرف عطف - بھی - اور دیگر -
نیزہ - (ف) - اصل میں بالفتح ہے - کیونکہ مرکب ہے - نئے بالفتح بانس + یزہ - کلمہ تصغیر ہے - نیزہ کی ی بغرض تخفیف حذف کردی گئی ہے - زبانوں پر بالکسر و یائے مجہول ہے ، مذکر
۱ برچھی - (اسیر) ؎
ختم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر
ہاتھ میں جس دم لیا نیزہ گلنار ہوگیا

۲ (اردو) قلم کی چھڑ ۳ (اردو) ایک چیز جو علم کے شکل ہوتی ہے بانس کی بڑی چھڑ میں رنگین کپڑے باندھتے ہیں اور سید سالار غازی کی درگاہ پر بمقام بہرائچ لے جاتے ہیں۔
نیزہ باز - (ف) صفت - بلّم بردار - بھالے کے کرتب جاننے والا -
نیزہ بازی - (ف) مونث - برچھا ہلانا - بلّم کے داؤں پیچ -
نیزہ بردار - (ف) صفت - بلّم بردار - بھالا بردار -
نیزۂ خطّی - (ف) خطّ - ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں جہاں کا نیزہ سیدھے پن میں مشہور ہے ، مذکر - عمدہ نیزہ -
نیزہ ہلانا - برچھا یا بلّم کا پھرانا -
نیزہ دار (ف) صفت - نیزہ باز - (سحر) ؎
ہے نیزہ دار فلک کا بھی نام تا روشن
پھرے یہ ابلق ایام جب تلک کاوا

نیزہ کھانا - نیزہ کی چوٹ کھانا -
(اوج) ؎

وہ سوتے ہیں جو خاک پہ مقتل میں ہے غضب
سینہ پہ نیزہ کھا کے سدھارے ہیں تشنہ لب

نیزوں اڑاتا ۔ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتار کے لئے مستعمل ہے۔

نیزوں پانی چڑھ جانا ۔ پانی کی طغیانی ہونا۔ (کنایۃً) لڑائی جھگڑے میں طوالت ہو جانا۔

نیزے کے ہاتھ کرنا ۔ نیزے کے وار کرنا (رند) ؎
صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں
نیزہ کے کر، ہلے ہے کوئی شہسوار ہاتھ

نیساں ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر ۔ رومیوں کے ساتویں مہینے اور نیز اُس مہینے کی بارش کا نام ۔ ہندی میں بیساکھ انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے ۔ اگلے لوگوں کا یہ بھی خیال تھا کہ اس مہینہ کے مینھ کی بوندوں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں ۔ (رشک) ؎
رو چکے یاد دُر دنداں میں جب ہم چاند بھر
ہنس کے فرمانے لگے نیساں یہ پیدا ہوا

نیست ۔ (ف) نابود ۔ معدوم ۔ فنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎
ہونٹ کاٹو جو پیے آنکھ لب لعلیں پر
نیست کر دے تمھیں نظارۂ عنقائے کمر

نیست ونابود کرنا ۔ بیخ و بنیاد سے کھود نا ۔ بالکل فنا کرنا (قدر) ؎
جو اُس کا سامنا آکر کوئی مردود کرتا تھا
سراپا کو برابر نیست و نابود کرتا تھا

نیست ونابود ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ فنا ہونا ۔ ناپید ہونا نام و نشان نہ رہنا ۔

نیست ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ (رشک) ؎
تو جو دے حکم فنا ہونے کا اے عرش مقام
نیست ہوں ارض و سما تک تہ و بالا ہو کر

نیستی ۔ (ف) میں ہستی کا مقابل ۔ مونث ۔ (۱) ناپید ہونا ۔ نیست ہونا ۔ (امیر) ؎
خودی سے بے خودی میں آ جو شوق حق پرستی ہے
جسے تو نیستی سمجھا ہے اے غافل وہ ہستی ہے
(۲) (اردو) مفلسی ۔ افلاس ۔ ناداری ۔ تنگ حالی (۳) (اردو) نحوست ۔ بدنصیبی ۔ بداقبالی ۔

نیستی چھانا ۔ نحوست چھانا ۔ (رشک) ؎
نام کو سقف و مکاں در و دیوار نہیں
نیستی چھائی ہے ارباب فلک کے گھر میں

نیستی کا مارا ۔ (عو) صفت ۔ مذکر ۔ بدنصیب ۔ بداقبال ۔ منحوس ۔

نیستی میں برخورداری ۔ تنگ دستی میں اولاد ہونا جو باعث خرچ ہے ۔

نیش ۔ (ف) مذکر (۱) کسی دھار دار آلہ کی نوک (۲) ڈنک ۔ بچھو بھڑ یا سانپ کا (ناسخ) ؎
ترک لذت کر دلا پونہچے نہ تا تجھ کو گزند
نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا
(۳) زہر ۔ نوش کا مقابل ۔

نیش زن ۔ (ف) صفت ۔ رگ زن ۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنے والا ۔

نیش زنی ۔ (ف) مونث ۔ ڈنک مارنا ۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنا ۔ (کرنا کے ساتھ)

نیش عقرب ۔ (ف) (کنایۃً) دشمن کی شرارت کا کوئی فعل (بحر) ؎
سرمہ کا دنبالہ کیوں کر نیش عقرب ہو گیا
پیشگوئی ہے تمھاری نرگس مخمور کا

**نیش عقرب نہ از پے کین ست
مقتضائے طبیعتش این ست**
(ف) اُس شخص کی نسبت مستعمل ہے جس کی فطرت میں شرارت بھری ہو ۔

نیش مارنا ۔ (فارسی نیش زدن کا ترجمہ) ڈنک مارنا ۔

نیشتر ۔ (ف ۔ نشتر اسی کا مخفف ہے) مذکر ۔ فصد کھولنے کا

اوزار۔ (ناسخ) ؎

بُلبلیں کیا گُل بھی دیوانے ہیں تیرے عشق میں
خار ہے ہر رگِ گل نیشترِ فصّاد کا

نیشتر لگانا۔ نشتر مارنا۔ نوک چبھونا۔ صدمہ دینا۔

نَیشکر۔ (ف) مذکر۔ گنّا۔ پونڈا۔ اُوکھ۔ رشک نے مونث کہا ہے ؎

تمھاری انگلیوں نے وصف پایا پتلے ہونے میں
نہیں تو عیب ہے ہوجائے تنی نےشکر پتلی

کثرتِ استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔
(آتش) ؎

چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھئے
اُس لبِ شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا

نیشن۔ (انگ) مذکر۔ قوم۔

نیشنل۔ (انگ) صفت۔ قومی۔

نیشنلٹی۔ (انگ) مونث۔ قومیت۔

نیفہ۔ (ف) میں بالفتح اور اُردو میں بالکسر دیائے مجہول مستعمل ہے۔ مذکر۔ پیجامہ کے گھیر کا وہ حصّہ جس میں ازار بند رہتا ہے۔ ازاربند کا غلاف۔ (بحر) ؎

چراغِ ناف کی بتّی کمر ہے گرمیاں دیکھو
بنا ہے شعلہ جو از نیفۂ سرخ جالی کا

نیفہ میں اُڑسنا۔ نقدی یا اور کسی چیز کا نیفہ میں رکھ کر پیٹ لینا۔

نیک۔ (ف) اچھا۔ بد کا مقابل [۲] کثرت تعداد و مقدار ظاہر کرنے کے لئے۔ سنسکرت میں بھی یہ لفظ اچھا کے معنوں میں ہے۔ صفت [۱] اچھا۔ عمدہ [۲] سعید۔ سعادت مند۔ مسعود۔ سعد۔ دیکھو ستارہ نیک ہونا [۳] پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دین دار۔ پاک دامن [۴] رحم دل۔ خداترس [۵] خوش خصال [۶] شریف۔ شائستہ۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ خوش چلن۔ خوش اطوار

نیک اختر۔ (ف) صفت۔ نیک بخت۔ سعید۔

نیک انجام۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا انجام بخیر ہو۔ وہ جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔

نیک اندر بد۔ بد اندر نیک۔ اچھوں کے ہاں بُرے اور بُروں کے ہاں اچھے کی جگہ۔

نیک اندیش۔ (ف) صفت۔ خیر اندیش بھلائی سوچنے والا۔ نیک نیت۔

نیک بخت۔ (ف) صفت [۱] خوش نصیب۔ اقبال مند۔ نصیبے والا [۲] (اردو) سیدھا بھولا۔ بھالا [۳] اردو میں ماما کی جگہ عورت کے معنی میں بھی مستعمل ہے (فقرہ) نیک بخت ذرا سمجھ کے بات چیت کر۔

نیک بختی۔ مونث۔ سعادت مندی۔ پرہیزگاری پارسائی۔ بھلائی۔

نیک بختی آنا۔ (عو) کنایۃً اشامت آنا۔ کم بختی آنا۔

نیک چلن۔ وہ شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔

نیک چلنی۔ مونث۔ چال چلن کا اچھا ہونا۔

نیک خصلت۔ (ف) صفت۔ نیک طینت۔ پاک سیرت

نیک خواہ۔ (ف) صفت۔ بہی خواہ۔ وفادار۔ نمک حلال۔

نیک دل۔ (ف) صفت۔ اچھی نیت رکھنے والا۔

نیک دلی۔ (ف) مونث۔ دل کا نیک ہونا۔

نیک ذات۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔

نیک راہ۔ اچھی وضع۔ اچھی روش۔

نیک راہ پر لگانا۔ اچھی وضع سکھانا۔ اچھی روش سکھانا۔

نیک روز۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔

نیک زنیں۔ (عو) وہ باعصمت عورتیں جو پاک دامن ہیں۔ اور صحنک کھاسکتی ہیں۔

نیک زندگی۔ دین داری کی زندگی۔

نیک ساعت آنا۔ اچھی گھڑی آنا۔ اقبال کا وقت آنا۔ (ذوق) ؎

کام تقویم نہ آئی نہ ترے اصطرلاب
طالع بد سے اگر نیک نہ آئی ساعت

نیک سرشت۔ نیک طینت۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا - نیک بات میں صلاح و مشورے کی ضرورت نہیں۔ فارسی میں در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ہے ۔

نیک فرجام - (ف) صفت - نیک انجام - نیک قدم صفت مبارک قدم - جس کا گھر میں آنا مبارک ہو ۔

نیک کمائی - اچھی کمائی حلال کمائی ۔

(شعور) ؎

جو ستم پیشہ ہیں کیا خیر کی اُن سے امید
اور ہیں رکھتے ہیں جو نیک کمائی بازو

نیک گھڑی آنا - اچھی ساعت آنا ۔

(جلال) ؎

آئے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی
بت شکوہ ہمارا کریں ہم شکوہ خدا کا

نیک محضر - (ف) صفت - وہ شخص جو دوسروں کو حاضر و غائب نیکی سے یاد کرے ۔

نیک مرد - (ف) مذکر - بھلا مانس - بھلا آدمی - پارسا - پرہیزگار ۔

نیک مزاج - صفت بدمزاج کا مقابل ۔

نیک منش - (ف) صفت نیک خصلت سعادت مند ۔

نیک منظر - (ف) صفت خوبصورت - جمیل ۔

نیک نام - (ف) صفت - وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو - نامور - نامی ۔

نیک نامی - (ف) مونث - شہرت - ناموری ۔

نیک نفس - **نیک نہاد** - (ف) صفت - پاک طینت - پاک سیرت ۔

نیک نیت - صفت - اچھے ارادہ کا - وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہ ہو - نیک نہاد - نیک خیال ۔

نیک نیتی - مونث - خوش نیتی - نیک اندیشی ۔

نیک و بد - (ف) مذکر ۱ برا بھلا ۲ برائی بھلائی ۔

(شرف) ؎

منہ چھپانے لگے معشوق جواں ہو ہو کر
نیک و بد کی سمجھ آئی تو حیائیں آئیں

نیکو - (ف بالکسر) صفت - اچھا خوب ۔

نیکو خصال - (ف) صفت - نیک خصلت ۔

نیکو سیر - **نیکو سیرت** - (ف) صفت - نیک سیرت ۔

نیکو شمائل - (ف) صفت - نیک خصلت - نیکو کار - (ف) صفت - خوش اطوار ۔

نیکو معاملہ - (ف) صفت - راست باز - خوش معاملہ ۔

نیکو نہاد - (ف) صفت - نیک نفس ۔

نیکی - (ف) مونث ۱ نیک بختی - سعادت مندی ۲ پرہیزگاری پارسائی ۳ بھلائی - خوبی - عمدگی ۴ کار خیر - احسان ۔

نیکی اترے - (عو) دکھنی خدا کی سلوار ہو - (فقرہ) نیکی اُترے تمہارے ڈھنگوں پہ یہ کیا کر دیا ۔

نیکی اور پوچھ پوچھ - مثل - اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے واسطے اس سے پوچھے نیک کام میں مشورہ کی ضرورت نہیں - کار خیر میں صلاح لینے کی کیا حاجت ۔

نیکی بدی - مونث - بھلائی برائی - نفع نقصان - دوستی دشمنی ۔

نیکی بدی کے فرشتے - کنایہ ہے اُن فرشتوں سے جو انسان کے شب و روز کے اعمال لکھتے ہیں ۔

نیکی بدی کے واسطے رکھنا - مصیبت پر کام آنے کے لئے رکھنا ۔

(ریاض) ؎

حشر میں اسے کاتب اعمال کچھ تو ہو شریک
ساتھ رکھا تھا تمہیں نیکی بدی کے واسطے

نیکی برباد گناہ لازم - مثل - جہاں نیکی کرنے کے بدلے اُلٹی برائی حاصل ہو - وہاں بولتے ہیں - (توبتہ النصوح) کبھی جاڑے کے دنوں میں افطار و سحور میں شریک ہونے کی نظر سے جو روزہ رکھنے کا اتفاق ہوا تھا تو ان میں دکھاوے اور ظاہر داری کا نقص تو تھا ہی تکلیف کی شکایت - نیکی برباد گناہ لازم ۔

نیکی کا زمانہ نہیں - مثل - نیکی کی قدر نہیں ۔

(جلیل) ؎

جس کو چاہوں وہ بُرائی چاہے

ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں

نیکی کا فرشتہ ۔ وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے (فقرہ) جہاں کتّا ہوتا ہے وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا ۔

نیکی کر کنوئیں میں ڈال ۔ نیکی کر دریا میں ڈال ۔ (فارسی نیکی کردن و در آب انداختن کا ترجمہ) مثل ۱ نیکی کر کے بُھلا دینا چاہیئے۔ احسان کر کے جتانا ٹھیک نہیں ۲ جس نیکی کا کچھ عوض نہ ملے یا بے فائدہ ہو اس کی نسبت بولتے ہیں۔

نیکی کرنا ۔ احسان کرنا ۔ اچھا سلوک کرنا ۔

(ناسخ) ؎

رات دن غافل بدوں سے بھی کیا کر نیکیاں

کیا بُرا ہے اُس میں کیا تیرا بھلا ہو جائے گا

نیکی کُن و در آب انداز ۔ (ف) مثل بے توقع عوض کسی کے ساتھ احسان کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔

نیکی نیک راہ بدی ایک راہ ۔ (فارسی میں نیک را نیکی و بد را بدی ہے) یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے بُرے فعل کی سزا اور جزا ملتی ہے ۔ (فقرہ) افسوس کہ انھوں نے میری ذرا بھی قدر نہ کی ۔ خیر نیکی نیک راہ بدی ایک راہ ۔ اگر حیات مستعار باقی ہے تو انشا اللہ پھر اُدھر کا ایک پھیرا کروں گا

نیگ ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ حق جو رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کو تقریبات میں دینے کا دستور ہے (انیس) ع

حق دار ہوں میں نیگ کا میرے بھی ہے دھیان

(ظلق) ؎

کوئی کہتی تھی نیگ تو دلواؤ

واری جاؤں مری نچھاور لاؤ

نیگ دینا ۔ رسم کے مطابق بیاہ شادی کے موقع پر کچھ نقدی دینا ۔ مبارک باد کا انعام دینا ۔

(جان صاحب) ؎

بیاہ کے لائی ہو نیگ جو دوں تھوڑا ہے

کس خوشی کا ہے دوا آج کا دن آج کی رات

نیگ لگانا ۔ (ع) ۱ اچھے کام پر صرف کرنا ۔ خوشی کی جگہ خرچ کرنا ۲ مجازاً برباد کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ (فقرہ) بیوی کا زیور تک بیچ کر اس نے پونے نیگ لگا دیا ۔

نیگ لگنا ۱ سوارت ہونا ۔ بجا صرف ہونا ۔ خوشی کے موقع پر کام آنا ۲ کام آ جانا ۔

نیگ لینا ۔ تقریبات کے موقع پر رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا حق لینا ۔

نَیل (ع بالفتح) مذکر ۔ حصول ۔ دسترس پانا ۔ یہ لفظ اکثر مرام کے ساتھ مستعمل ہے جیسے بے نیل و مرام ۔

نَیل مرام ۔ (ف) مذکر حصول مقصد ۔ مقصد پانا ۔

نِیل ۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت میں مشترک ہے) مذکر ۱ نیل کا درخت ۔ اور اُس کی پتّی ۲ وہ رنگ جو نیل کے درخت سے نکالتے ہیں ۳ جلایا ہوا اسپند ۔ جو دفع نظر بد کے لئے کم عمر بچوں کی پیشانی اور کنپٹیا پر لگاتے ہیں ۴ (ہ) چوٹ کا نیلا نشان ضرب کا نشان ۔ وہ نشان جو چٹکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے ۔ وہ نشان جو جسم کے کسی چیز میں دب جانے سے پڑ جاتا ہے ۔

(منیر) ؎

چٹکی انگیا میں تم نہ ٹکواؤ

گورے سینے میں نیل پڑتا ہے

(قدر) ؎

خیال ہی آیا تھا ہم کو بوسوں کا

کہ اُن کے عارض نازک پہ نیل اُبھر آئے

نیل بری ۔ مونث ۔ ادنے قسم کا نیل ۔

نیل بگڑنا ۱ نیل کا ماٹ بگڑنا ۲ کم بختی آنا ۔ شامت آنا ۔

(نسیم) ؎

ہر شب آلہی کچھ تو بگڑتا ہے اُس کا نیل

ہر روز باندھتا ہے نئی آسماں ہوا

۳ جھوٹی باتیں بنانا ۴ پاگل ہو جانا ۵ غل مچانا ۔

نیل پڑنا ۔ نیل پڑ جانا ۔ جسم پر چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا ۔ چوٹ کھانے سے مضروب مقام کی جلد سیاہ ہو جانا ۔

(ناسخ) ؎

پیٹا جو میرے غم میں تو منہ نیل پڑ گئے
تھی یا سمن سفید سہے یاسمن کبود

نیل جلانا ۔ عوام کا ٹوٹکا ہے ۔ مینھ کی شدّت روکنے کے لئے نیل تلوار پر رکھ کر جلاتے ہیں ۔

نیل ڈھلنا ۔ (نیل ۔ اصل میں نیر بمعنی پانی ہے) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا ۔ نزع کا عالم ہونا ۔ موت کے آثار پیدا ہونا ۔

(شاد) ؎

تیزئیں برائے غیر جو کی دم نکل گیا
کاجل وہاں بہا کے یہاں نیل ڈھل گیا

۲ (کنایۃً) بے شرم ہونا ۔ دیکھو آنکھوں کا نیل ڈھلنا ۔

نیل کا ٹیکا ۔ وہ نیل یا سیاہی کا نشان جو بچوں کے ماتھے پر یا رخسارے پر نظر بد سے بچنے کے لئے بنا دیتے ہیں ۲ (کنایۃً) کسی بُرے کام کا الزام جو بے اصل ہو ۔ بدنامی کا داغ ۔ روسیاہی ۔

(نصیر) ؎

رستم کو وقت جنگ یہ تیرے میاں زباں
کہتے ہیں رکھ دے ہاتھ سے اے شہسوار تیغ
رکھنا سپر کا منہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا
تجھ روسیہ پہ کیجئے کیا سے کے وار تیغ

نیل کا ماٹھ بگڑنا ۔ (کنایۃً) کسی جھوٹی خبر کا مشہور ہونا ۔ کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے اور رنگ اچھا نہیں آتا تو رنگ ریز کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں ۔ اُن کے عقیدے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خراب نیل کی اصلاح ہو جاتی ہے ۔ (اسیر) ؎

باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹھ نیل کا

(رشک) ؎

خبر پھیلی ہے رنگوائے ہیں کپڑے اُس نے نیر دل سے
دعا گردوں سے یہ ہے نیل کا ماٹھ آج بگڑا ہے

نیل کنٹھ ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک خوبصورت پرند کا نام جس کی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں ۔ (فقرہ) دسہرہ میں نیل کنٹھ چھوڑے جاتے ہیں ۔

نیل کی سلائی پھیرنا ۔ نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھیرنا ۔ دیکھو آنکھ یا آنکھوں میں ۔ اگلے لوگ اس محاورہ کو کلمہ نیل مزید کر کے بولتے تھے ۔

(زیبا) ؎

شہاں کہ کحل جواہر ہے خاک پا جن کی
اُنھیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں دیکھیں

نیل گائے ۔ (ف ۔ نیل گاؤ) مونث ۔ ایک قسم کی جنگلی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے (فقرہ) نیل گائیں شکار ہوتی ہیں

نیل گر ۔ (ف) صفت ۔ نیل کا کام کرنے والا ۔ نیل بنانے والا ۔ رنگریز ۔

نیلگوں ۔ (ف ۔ فارسی والے نیلے ۔ سیاہ اور سبز رنگ میں فرق نہیں کرتے اور نیلے رنگ کو بھی سیاہ کہتے ہیں) صفت نیلے رنگ کا ۔ آسمانی ۔

نیل گھوٹنا ۔ ۱ نیل باریک کرنا ۔ نیل کو بلونا ۲ (عو) (کنایۃً) لڑائی ڈالنا ۔ کہرام مچانا ۔ (فقرہ) اُس نے دو روز سے وہ نیل گھونٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے نہ اوروں کو کھانے دے ۔

نیل والا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ نیل بیچنے والا ۔ نیل بنانے والا ۔ نیل بنانے کا کارخانہ کرنے والا ۔

نیلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے نیلی ۱ نیلگوں نیلے رنگ کا ۔ آبی ۔ آسمانی ۔ کبود ۲ ایک قسم کا کبوتر ۔ ۳ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے ۔

(رہبر) ؎

نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے
دود جگر سے میرے یہ چھت سیاہ ہے

۴ (فارسی میں نیلہ) ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ ۔

نیلا پڑ جانا ۔ کالا پڑ جانا ۔ نیلگوں ہو جانا ۔

نیلا پیلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ زرد اور نیلا ۔ زرد اور نیلگوں

نیلا پیلا ہونا ۔ غصے ہونا ۔ خفا ہونا ۔ قہر و غضب سے

رنگ کا متغیر ہونا۔
(جان صاحب) ؎

نیلا پیلا وہ ہوا غصّے سے نام وصل پر
صورت حیا مزاج یار کا بدلا خواص

نیلا تاگا۔ مذکر۔ دفع نظر بد کے لئے۔ نیلا تاگا کلائی یا بازو میں باندھتے ہیں۔
(قدر) ؎

چشم بددور آپ کے بازو پہ زیور کیا ضرور
نیلا تاگا باندھئے کیا نورتن کی احتیاج

نیلا تھوتھا۔ (ہ) مذکر۔ توتیائے سبز۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ ایک قسم کا زہر ہوتا ہے

نیلا ڈورا باندھنا۔ **نیلا گنڈا پہنانا**۔ نظر بد سے بچنے کے لئے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا۔
(انشا) ع

اک نیلا ڈورا باندھئے اس گورے ڈنڈ پر

؎

زیب دے تحریر سرمہ کیوں نہ چشم یار کو
نیلگوں گنڈا پہنایا مردم بیمار کو

نیلا گودنا۔ چند سوئیوں سے ہاتھ یا پاؤں پر گودتے ہیں اور اس پر پسا ہوا نیل چھڑک دیتے ہیں۔

نیلا ہونا۔ کبود یعنی سبزی و سیاہی مائل ہونا۔
(آتش) ؎

سوسن اُن ہونٹوں کی مسّی دیکھ کر نیلی ہوئی
رنگ پھیکا فندق پانے کیا عناب کا

دیکھو نیلی۔

نیلی۔ (ف) صفت ۱: نیلے رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔ آسمانی۔ آبی (میر) ؎

ٹھہرے نہ چرخ نیلی پہ انجم کی چشم شوخ
اس قصر میں لگا جو ہے کیا لاجورد ہے

۲: (اردو) صفت۔ مونث۔ دیکھو نیلا۔

نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔ (کنایہ) خشمگیں ہونا۔
(جرأت) ؎

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کرجاتا ہے وہ شوخ
بزم میں تو چشم حیرت سے نہ دیکھا کرا ہمیں

نیلی فام۔ (ف) صفت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ناظم) ؎

ثمر خام کی صورت سے خیال آپ کا خام
سو برس تک جو پھرے یہ فلک نیلی فام

نیلی گھوڑی۔ مونث۔ (خیالی) بھیکھیوں کا گھوڑا۔ کاغذ اور کپڑے سے منڈھ کر بناتے اور اُس کو زیر ران رکھ کر بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ اس کو لِلی گھوڑی بھی کہتے ہیں۔

نیلام۔ (پرتگالی لیلاؤ سے بنا ہے) مذکر۔ بولیاں بول کر بیچنا (داغ) ؎

حورانِ خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں
نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا

نیلام پر چڑھنا۔ نیلام کیا جانا۔ (شعور) ؎

نیلام پر چڑھے ہیں مگر عاشقوں کے دل
گھنٹی بجائی دانۂ خلخال یار نے

نیلام کا مال۔ (کنایۃً) کم وقعت مال (راسخ)

دام کیوں اچھے لگاتی اُن کی زلف
دل ہمارا مال تھا نیلام کا

نیلام کرنا۔ بولی بول کر بیچنا۔

نیلام گھر۔ مذکر وہ جگہ جہاں بولی بول کر چیزیں فروخت کی جاتی ہوں۔

نیلامی۔ صفت نیلام سے منسوب۔

نیلم۔ (ف۔ بالکسر وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا نیلگوں جواہر ایک قسم کا نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔
(ناسخ) ؎

مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا

نیلم پری۔ مونث ایک فرضی پری کا نام۔
(ناسخ) ؎

مے کدہ میں رقص صوفی دیکھ کر
بن گئی نیلم پری کالی گھٹا

نیلوفر - (ف) مذکر - ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام جو عموماً دواؤں میں استعمال ہوتا ہے (امیر) ؎

غضب چٹکیاں ہیں تری اے فلک
کلیجا گل نیلوفر ہوگیا

نیلوفری - (ف) صفت - نیلوفر کے رنگ کا نیلگوں۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (سودا) ؎

کردوں ہوں کشت میں جس گل نہیں یہ تخم امید
تو چرخ نیلوفری کو ہے سبز کرنا شاق

نیم - (ہ) مذکر - ایک نہایت کڑوے درخت کا نام

نیم کا تنکا - عورتیں کان اور ناک کے بیہہ میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہوجائیں (راسخ) ؎

کیا گیا گزرا ہے تجھ سا نیم جاں
نیم کا تنکا نہ ڈالو کان میں

(شوق) ؎

ناک میں نیم کا فقط تنکا
شوخی چالاکی کی نقصاں کا

نیم کی ٹہنی ہلانا - مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اڑانا۔

نیم - (ف - بالکسر) صفت - آدھا۔ نصف ۲ تھوڑا جیسے نیم نگاہ۔

نیم آستیں - (ف) مونث - ایک قسم کا کرتا جس کی آستینیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ (فقرہ) انگرکھے پر نیم آستیں زیبا دیتی ہے۔

نیم اشارہ - مذکر - ادھورا اشارہ (داغ) ؎

نہ کیا نیم اشارہ سے مرا کام تمام
مژہ یار لگاتی نہیں خنجر پورا

نیم باز - (ف) صفت - آدھا کھلا آدھا بند نیشیلی مخمور - بیشتر مژہ چشم - غنچہ کے صفات میں مستعمل ہے (قدر) ؎

نیم باز آنکھوں سے کھل جاتی ہیں
حالتیں مستی و ہشیاری کی

نیم برش - نیم برشت - (ف) صفت - آدھا بھنا ہوا آدھا پکا آدھا کچا۔ انڈے کے واسطے مستعمل ہے۔

نیم بسمل - (ف) صفت - آدھا ذبح کیا ہوا - گھائل - مجروح - ادھ موا۔

(جلیل) ؎

نیم بسمل جو مجھے چھوڑ کے قاتل جاتا
ساتھ ہی اس کے منانے کو مرا دل جاتا

نیم تاب - (ف) صفت آدھا لپٹا ہوا ؎

خواب سے وہ اٹھے تو شوق ان کی ادا یہ بول اٹھی
صدقہ ہزار پیچ و تاب کاکل نیم تاب پر

نیم تاج - (ف) مذکر - ایک قسم کا تاج جو دیبا سے بناتے اور جواہر کے ساتھ مرصع کرکے عروس کے سر پر رکھتے ہیں۔

نیم تسلیم - (ف) مونث - سلام کے واسطے خم ہوکر ہاتھ ناف تک لے جانا نیم تسلیم ہے - اگر ہاتھ سے زمیں چھوئیں اور پھر پیشانی تک لے جائیں تو وہ تمام تسلیم ہے۔

نیم ٹر - صفت - حرف شناس - کچھ تھوڑا سا پڑھا ہوا۔ جسے پوری تعلیم نہ ہو۔

نیم جاں - (ف) صفت ۱ ادھ موا - نیم مردہ ۲ (کنایۃً) عاشق ؎

اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا امیر
قاتل کو تیغ ناز پہ ناحق غرور تھا

نیم جوش - (ف) صفت - آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا - ہلکا ابالا ہوا۔

نیمچہ - (ف) مذکر چھوٹی تلوار۔

نیمچہ تولنا - (کنایۃً) نیمچہ مارنے کا ارادہ کرنا - مثال کے لئے دیکھو نرا سا۔

نیمچہ کھانا - نیمچہ کی چوٹ کھانا (صبا) ؎

ابرو سے ایک طفل حسیں نے کیا حلال
کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اتر گیا

نیمچہ کھینچنا۔ نیمچہ تاننا مارنے کے لئے (عاشق) ؎

تیغ اک میاں میں رہتی ہے کلاہ کج سے
نیمچہ کھینچے کبھی دوسرے بھی ابرو کا

نیمچہ نکالنا۔ نیمچہ کھینچنا۔ (رشک) ؎

قضا انھیں کی بھوؤں کی رہیگی مدنظر
وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے

نیم حکیم۔ مذکر۔ ناتجربہ کار حکیم۔ عطائی حکیم۔ اَدموا حکیم۔

نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم ملّا خطرۂ ایمان۔ (ف) مثل۔ ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ (ایامی) سچ کہا ہے نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم ملّا خطرۂ ایمان۔ کہاں کافر کہاں نماز کا نہ ہونا۔ خیر اس سے کیا بحث اپنی اپنی رائے ہے۔

نیم خواب۔ (ف) صفت۔ اُس طرح کی آنکھ جو کچی نیند سو کر اٹھنے سے متوالا پن لئے ہوتی ہے۔ غمزہ۔ نرگس۔ اور آنکھ کی صفات میں مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

میری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ
نرگس نیم خواب نے مارا

نیم خوردہ۔ (ف) صفت۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔

نیم خیز۔ (ف) صفت۔ ایک قسم کی تعظیم جو نیم قد کھڑے ہو کر دی جاتی ہے۔

نیم دستی۔ (ف) میں نیم دست۔ دست۔ مسند) مونث امرا اور وزرا کی مسند۔

نیم راضی۔ (ف) صفت۔ آدھا رضامند۔

نیم رُخ۔ (ف) صفت۔ یک رُخی تصویر۔

نیم رضا۔ اشارہ خاموشی نیم رضا سے ہوتا ہے۔ کسی قدر رضامندی۔ (راسخ) ؎

سوال وصل پہ حیرت فزا ہے خاموشی
کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں داخل

نیم رنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا رنگ اُڑ گیا ہو۔ ناقص رنگ والا۔

نیم روز۔ (ف) مذکر۔ دوپہر۔ دوپہر کا وقت۔

نیم سوختہ۔ (ف) صفت۔ آدھا جلا ہوا۔

نیم سیر۔ (ف) صفت۔ آدھا پیٹ بھرا ہوا۔

نیم شب۔ (ف) مونث۔ آدھی رات (راسخ) ؎

آدھے چہرے پہ زلف چھوڑی ہے
کیا ہمیں نیم شب ملیں گے آپ

نیم شبی۔ (ف) صفت۔ نیم شب کا (مصحفی) ؎

صبح ہوتے بھی وہ بے مہر نہ آیا مرے گھر
نالۂ نیم شبی تیرا اثر دیکھ لیا

نیم کش۔ (ف) صفت۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ وہ تیغ یا تیر جسے چھوڑتے وقت کمان دار نے کمان کو پورا نہ کھینچا ہو اور اس سبب سے وہ پار نہ ہو سکے۔

نیم کشتہ۔ (ف) صفت۔ گھائل۔ زخمی۔ (مصحفی) ؎

ہرگز ہوا نہ کام سرا ایک دن تمام
میں نیم کشتہ نگہ شرمگیں رہا

نیم گرم۔ (ف) صفت۔ شیر گرم۔ وہ جو بہت گرم نہ ہو۔

نیم گیسو کترنا۔ خوبصورتی کے لئے گیسو کترتے ہیں۔ (راسخ) ؎

بگڑ کر مجھ سے کہتے نیم گیسو واہ کیا کہنا
بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جاں سانپ پالے ہیں

نیم مست۔ (ف) صفت۔ آدھا مست۔ وہ مست جو باخبر ہو۔ بیشتر اطلاق اس کا نگاہ و چشم و حسن کے واسطے ہوتا ہے۔

نیم ملّا۔ مذکر۔ جو پورا مُلّا نہ ہو۔ کچا مُلّا۔ ناقص العلم۔

نیم نگاہ۔ نیم نگہ۔ (ف) مونث۔ کنکھیوں سے دیکھنے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

تمھاری نیم نگہ پر نہ دیں گے ہم دل کو
کہ لینے والے تو پورے ہی دام لیتے ہیں

نیم نگاہی۔ مونث۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ (داغ) ؎

دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم نگاہی
یہ نیمچہ وہ ہے کہ اُتر جائے سپر میں

نیم وا۔ (ف) صفت۔ آدھا کھلا ہوا (داغ) ؎

قاتل کی طرز نیم تبسم اڑائی ہے
لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند

نیمے دروں نیمے بروں - آدھا اندر آدھا باہر۔
(فقرہ) کمرہ میں قدم ہنوز نیمے دروں نیمے بروں ہی تھا کہ یار دوں نے نعرہ مارا۔

نیمہ - (ف) مذکر ۱۔ آدھا۔ نصف۔ (رشک) ؎

نیمۂ شعبان میں ہم نام نبی پیدا ہوا
عید کرنا چاہیئے خیر البشر کے چاندیں

۲۔ ایک قسم کا اونچا جامہ (وزیر) ؎

جسم کیسا یاں لباس جسم آدھا ہو گیا
جامۂ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہو گیا

نیمہ آستیں - (ف) مونث۔ دیکھو نیم آستیں۔

نین - (ہ) مذکر ۱۔ آنکھ۔ چشم۔ عین۔ دیدہ ۲۔ نظر۔ نگاہ۔ اب یہ لفظ اس معنی میں متروک۔

نین سکھ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔
(منیر) ؎

پردوں سے چشم حور و پری کی نفیس ہیں
اے جان نین سکھ کے ترے چادرے نہیں

نین مٹکنی - (ہ) صفت۔ مونث۔ (مرکب از نین و مٹکنا (م) چڑچڑی - بات بات پہ بلہ دینے والی عورت۔ ہر بات پہ آزردہ اور خفا ہونے والی۔
(نکہت) ؎

جس کو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہ ہو
نین مٹکنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہ ہو

نیند - (ہ۔ بالکسر و نون عدم غنہ) مونث۔ خواب۔

نیند آجانا - آنکھ لگ جانا۔ سو جانا۔

نیند آنا - سونے کی خواہش ہونا۔
(آتش) ؎

شب کو جاتا ہوں تو منہ پھیر کے وہ کہتے ہیں
نیند آتی ہے ہمیں آپ بھی آرام کریں

نیند اُچاٹ ہو جانا - نیند اُڑ جانا۔ نیند جاتی رہنا۔
(فقرہ) لڑکوں نے اس قدر شور مچایا کہ نیند اچاٹ ہو گئی۔
؎

کوس رحلت کی صدا آتی ہے نوبت سے سحر
کیا مری نیند اُچاٹ آخر شب ہوتی ہے

نیند اُچٹ جانا - نیند کا جاتا رہنا۔ آنکھ کھل جانا۔ جاگ پڑنا (وزیر) ؎

بولا وہ سُن کے شب مری بے خوابیوں کا حال
کیسی یہ داستاں تھی مری نیند اُچٹ گئی

نیند اُڑانا - متعدی۔ نیند نہ آنے دینا (ناسخ) ؎

اس لئے نالوں سے عالم کی اڑا دیتا ہوں نیند
دیکھ پائے تا نہ کوئی اس کی صورت خواب میں

نیند اُڑ جانا - نیند اڑنا۔ خواب نہ آنا۔ آنکھوں میں (ناسخ) ؎

بے طرح آج مری نیند اُڑی جاتی ہے
دیکھو تکیوں میں تو کوئی پر سرخاب نہیں

نیند اُمڈنا - شدت سے نیند آنا ؎

نسیم غفلت کی چل رہی ہے اُمڈ رہی ہیں بلا کی نیندیں
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے

نیند بھر جانا - سونے کی خواہش باقی نہ رہنا۔ (بحر) ؎

جلدی قیامت آئے کہیں حشر ہو چکے
سوئے بہت مزا میں اب نیند بھر گئی

نیند بھر کر سونا - پوری نیند سونا۔ بے فکری سے سونا (بحر) ؎

پھونکا کریں گے صور جو ایسے اسی طرح
سوئے گا نیند بھر کے نہ عالم کسی طرح

نیند بھری آنکھیں - وہ آنکھیں جن میں نیند کا خمار ہو (داغ) ؎

سو جاتے ہیں اُٹھ اُٹھ کے جگانے سے شب وصل
اُن نیند بھری آنکھوں کی غفلت نہیں جاتی

نیند بھری ہونا - دیکھو آنکھوں میں نیند بھری ہونا۔

نیند پڑنا - نیند آنا۔ (امانت) ؎

گرم رفتار وہ جھنکاریں ہوئیں جو کڑے
چین زندوں کا اُڑے نیند نہ مردوں کو پڑے

نیند جانا - نیند اڑ جانا - نیند نہ آنا (امیر) ؎

کس لطف سے جھنجھلا کے وہ کہتے ہیں شب وصل
ظالم تری آنکھوں سے گئی نیند کدھر آج

نیند حرام کرنا - نیند نہ آنے دینا ۔ سونے نہ دینا ۔ سوتے میں دق کرنا ۔ سونے سے جگا دینا ۔ (صبا) ؎

رات بھر میرے نالۂ پر درد
نیند اُن کی حرام کرتے ہیں

نیند حرام ہو جانا - لازم -

نیند کافور ہو جانا - نیند اڑ جانا - (شعور) ؎

کافور ہو گئی ہے مری نیند ہجر میں
رکھتی ہے رات بھر مجھے بیدار چاندنی

نیند کا ماتا - صفت - مذکر - نیند میں مست وہ جس کو موقع بے موقع نیند آئے (داغ) ؎

سر اٹھاؤ تو سہی آنکھ ملاؤ تو سہی
نشۂ مے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں

مونث کے لئے نیند کی ماتی (امیر) ؎

جگا دیتی ہے کہہ کر صبح پیری چشم غافل کو
کہ بس اٹھ نیند کی ماتی کہ شب بھر خوب سو لی ہے

نیند کھونا - نیند اڑا دینا (بہار عشق) ؎

کہیں سامان عیش ہوتا ہے
کہیں راتوں کو نیند کھوتا ہے

نیند کی جھپکی - غنودگی

نیند کے مارے بُرا حال ہونا - نیند شدت سے آنے کا کنایہ (امانت) ؎

نیند کے مارے بُرا حال ہے اب تو میرا
چل کے دو چار گھڑی سو رہو از بہر خدا

نیند کھونا - سونے نہ دینا (راسخ) ؎

زلفیں مجھے دکھلا کے مری نیند کھوئیے
سونے کے مول بیچئے مُشک تتار کو

نیند میں خلل آنا - نیند میں فتور آنا - نیند بھر سونے نہ پانا کی جگہ ؎ کہہ گئے راسخ سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو
کیوں تمھاری نیند میں آئے خلل فرقت کی رات

نینو - (ھ - بالفتح و فتح سوم) مذکر - ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی مانند تارے سے بنے ہوتے ہیں ۔ بیل بوٹے دار کپڑا ۔ پھولدار کپڑا

نیو فیشن - (انگ - نیو - نیا ۔ فیشن ۔ طرز وضع) مذکر - نیا طرز - نئی وضع -

نیو (ھ) مونث - ۱ بنیاد ۲ دیوار کی جڑ (فقرہ) آج مکان کی نیو ڈالی ہے

نیو جمانا - مضبوط کرنا - استقلال بہم پہونچانا

نیو ڈالنا - کسی مکان کی بنیاد رکھنا ۲ تمہید اٹھانا ۳ شروع کرنا -

نیو سے بیٹھنا - کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھ جانا ؎

پھیلی جو آمد آمد رشک شکستہ پا
دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی ہراگ میں

نیوتا - (ھ) مذکر - ۱ بیاہ شادی کے موقع پر نقدی لینے دینے کی رسم - (توبۃ النصوح) نیوتے بیوہار کے لئے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے ان کو ایک دیا تو انھوں نے دو دئیے ہوں گے ۔ ۲ تقریبات میں طلب کا پیام -

نیوتا بھیجنا - نیوتا دینا - شادی میں طلب کرنا -

نیوتنا - (ھ - واؤ غیر ملفوظ) بلاوا بھیجنا - دعوت دینا - (فقرہ) اس نے مجھے شادی میں نیوتا - (آتش) ؎

حلقۂ اپنی بزم کا انصاف سے خالی نہیں
شمع روشن کی تو نیوتا مرغ آتش خوار کو

نیوز پیپر - (انگ) مذکر - اخبار - روزنامہ -

نیوش - (ف - بکسر اول وضم دوم) صفت - مرکبات میں مستعمل ہے - سننے والا - جیسے گوش حق نیوش -

نیوگ - (ھ) ہندوؤں میں شادی کی ایک قسم جو عموماً اولاد کی خاطر کی جاتی ہے -

نیولا - (ھ) مذکر - چوہے کی قسم کے ایک بڑے جانور کا نام جو سانپ کو مار ڈالتا ہے -

نیولی - (ھ) مونث - ہمیانی - روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی -

و

! مذکر۔ عربی کا چھبیسواں[26]۔ فارسی کا تیسواں[30]۔ ہندی کا انتیسواں[29] اُردو کا تینتیسواں[33] حرف حساب جُمل میں اس کے چھ عدد قرار دیے گئے ہیں۔ اس حرف کی چار قسمیں ہیں۔ معروف۔ مجہول۔ موقوف۔ معدول۔ (الف) واو معروف جس واؤ کے پہلے پیش ہو اور خوب ظاہر کرکے پڑھا جائے جیسے دُور۔ نور۔ بعض کلمات ہندی کے آخر میں یہ افادہ فاعلیت کا دیتا ہے۔ جیسے بھگوڑ۔ لگو۔ اور کبھی افادہ مفعولیت کا جیسے پالو۔ یعنی پرورش یافتہ جانور اور کبھی اسم کی تذکیر ظاہر کرتا ہے۔ جیسے کلّو۔ بدھو (ب) واو مجہول جس کے ماقبل پیش ہو اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوش۔ گوش۔ اسماءِ اُردو ہندی کے آخر میں تانیث کا فائدہ دیتا ہے جیسے بتّو۔ کلّو۔ اور کبھی اسمائے مذکر و مونث کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کے لیے آتا ہے۔ جیسے دوستو۔ عورتو، مومنو۔ غائب کی صورت میں نون کے ساتھ آخر اسماء میں آکر جمع کا فائدہ دیتا ہے جیسے زاہدوں۔ تیوں۔ (ج) واؤ موقوف۔ آخر میں اُن اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن میں واؤ کے قبل الف ہو جیسے بھاؤ۔ تاؤ ـــــ یہ واؤ کبھی امر کے صیغوں کے آخر میں آکر ان کو مصدر کر دیتا ہے۔ جیسے بناؤ بہاؤ کبھی کلمات ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے پچھاؤ۔ (پچھم کی ہوا) کبھی بعض مصادر متعدی کے بیچ میں الف تعدیہ کے بعد آکر متعدی المتعدی کر دیتا ہے جیسے اُٹھوانا۔ بنوانا۔

(د) واؤ معدول جو لکھنے میں آتا ہے اور بولنے میں نہیں آتا جیسے خوش۔ یہ واو صرف فارسی میں مستعمل ہے اور اس زبان میں ماقبل کا ضمہ خالص نہیں ہوتا۔ بلکہ آدھا ضمہ ہوتا ہے آدھا فتحہ اس طرح کا تلفظ عربی اور اُردو میں نہیں ہے۔ اُردو میں واو معدول والے الفاظ میں خالی ضمہ پڑھا جاتا ہے اور واو غیر ملفوظ رہتا ہے۔ فارسی اور اردو میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ! واو معیت یعنی ایک کے ساتھ دوسرے کا لازم ہونا ظاہر کرنے کے لیے جیسے پیری و صد عیب۔ یہ واؤ صرف عربی اور فارسی الفاظ کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اس کا استعمال خلاف فصاحت ہے ۲ واؤ قسم اسم عربی کی ابتدا میں آتا ہے۔ اُردو میں صرف واللہ جائز ہے ۳ واؤ زاید۔ جیسے ولیکن۔ وے۔ ولیک۔ اُردو میں متقدمین دہلی تینوں لفظ استعمال کرتے تھے۔ متوسطین نے ویک چھوڑ دیا۔ لکھنؤ ناسخ نے وے۔ لیکن نظم کئے ہیں لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے ۴ واؤ نسبت جیسے ہندو۔ چاقو۔ اردو میں جائز ہے ۵ واو حالیہ۔ وا کا بیکہ کی جگہ۔ اردو میں الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اس کا استعمال جائز ہے ۶ واو عطف (الف) نظم اور مرکبات فارسی میں اپنے ماقبل سے مخلوط پڑھا جاتا ہے۔ اور اس کا مفتوح پڑھنا اور بولنا جیسا خواجہ وزیر نے کہا ہے۔ خلاف فصاحت ہے ؎

مرجبا رحمتہ صلی اللہ علیہ وسلم بے میم محمد لقبی
مین ربی بحقیقت و مجاز اعربی

نثر کے دو جملوں کے درمیان یہ واو مفتوح پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اس کا استعمال جائز ہے۔ الفاظ ہندی کے درمیان ناجائز ہے (ب، فارسی اور اُردو الفاظ کے درمیان اس کا اس کا حذف جائز ہے

(جلیل) ؎

دل جگر میں خون تھا جو کچھ ہوا پلکوں کی نذر
پھول کانٹے ہو گئے کانٹے گلستاں ہو گئے

(ج) اسماء عدد کے درمیان اس کا لانا خلاف فصاحت ہے۔

وا (ف) صفت کشادہ۔ کھلا ہوا ۲ (فقرہ) باب اجابت وا ہوا اور دُعا قبول ہوئی ۳ وا سے کا مخفف۔

وابستگان (ف۔ بفتح پنجم) مذکر۔ وابستہ کی جمع۔ وہ لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں۔

وابستگی۔ (ف۔ بفتح پنجم) مونث۔ تعلق۔ سروکار

وابستہ (ف) صفت۔ بندھا ہوا۔ منسلک۔

(داغ) ؎

دل سے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں
زلف سے بڑھ کے پھنسے اس دام میں

۲ رشتہ دار - ملازم - منسوب

واپس (ف - بفتح سوم) مُرادف بازپس کا، لوٹایا ہوا مُسترد

واپس آنا - پلٹ آنا - پھرنا - لوٹنا -

واپس دینا - واپس کرنا - پھیرنا - لوٹا دینا - مسترد کرنا -

واپس لینا - پھیر لینا

واپس ملنا - کسی چیز کا پلٹ کر ملنا -

واپس ہونا - الٹا پھرنا -

واپسی - مونث پھری ہوئی چیز - واپس شدہ چیز - واپس ہونے کی حالت -

واپسیں (ف) صفت آخر کا - جیسے دمِ واپسیں یعنی حالتِ نزع -

وَاحسرتا واچھڑے - یہ کلمہ مقام تعجب پر مستعمل تھا اب متروک ہے - دیکھو دیباچۂ نوراللغات -

واحسرتا - (ف) اظہار حسرت کے لیے - افسوس - حیف کی جگہ

(رشک) ؎

بڑھ گئیں دل سے مصیبت ہائے دل
حیف دل ہائے دلے دل اے وائے دل

وادید (ف) مونث - بازدید دیکھو بازدید -

وارستگی - (ف - بفتح سوم و پنجم) مونث - وارستہ ہونا - آزاد ہونا - فارغ البال ہونا -

وارستہ (ف) بفتح سوم) صفت - آزاد - فارغ البال ہونا بے پروا -

وارستہ طبع - وارستہ مزاج (ف) صفت آزاد طبع بے پروا -

وارفتگی (ف - بفتح سوم و پنجم) مونث - بیخودی - شیفتہ ہونا -

وارفتہ (ف - بفتح سوم) صفت - آپے سے باہر ہونا بیخود - (کنایۃً) عاشق

رِند ؎

اک زمانے سے نرالی ہے ہماری بول چال
وا گُفتار ہیں اور وارفتہ رفتار ہیں

واسوخت - (ف) مذکر وہ نظم جس میں معشوق کے جور و ستم اور اپنے رنج و الم کا حال بیان کرکے عشق اور معشوق سے نفرت و بیزاری ظاہر کرتے ہیں - (فقرہ) کیا گرما گرم واسوخت کہا ہے ماشاء اللہ

واشُد - (ف) مونث - گرفتگی دور ہونا -

صبا ؎

ترے ہاتھ سے واشُد دل نہ ہوگی
کھلے گا نہ تجھ سے معمّا ہمارا

واشُدگی - (ف) مونث گرفتگی دور ہونا - بے تکلفی ہوجانا (محصنات) ان میں اور مبتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ناممکن تھا -

واعجبا - تعجب اور افسوس کے موقع پر مستعمل ہے - عربی واعجباہ - تاسف کے موقع پر مستعمل ہے - الف اور ہ آخر الفاظ میں بحالت ماتم اضافہ کرتے ہیں -

واکرنا - کھولنا -

واگزار (ف) صفت - چھوڑ دینا - (کرنا کے ساتھ)

واماندگان (فارسی میں واماندن - چلتے چلتے اتنا تھک جانا کہ پھر چل نہ سکے - کسی کام میں پیچھے رہ جانا دوسرے سے) مذکر - وامانده کی جمع -

واماندگی - (ف) مونث تھکن - تھکاوٹ - عاجزی -

وامانده (صفت - باقی رہا ہوا ۲ عاجز -

وامصیبتا - کسی حادثہ کے ظہور پر یہ کلمہ مستعمل ہے -

(مومن) ؎

پھولوں کو جس کی بو نے رلایا تھا خاک میں
ہے اُس کی خاک وقت سحن وامصیبتا

واویلا - (ع - وا - کلمہ ماتم

ویل ۔ افسوس اندوہ۔ الف۔ حالت ماتم میں آواز بڑھانے کے لیے اضافہ کرتے ہیں۔ مونث فریاد دہائی۔ گریہ وزاری (کرنا کے ہونا کے ساتھ) (ع) ہو رہی ہے جہاں میں واویلا

واثق (ع) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ مستحکم۔ مستقل۔

واجب (ع) صفت۔ لازم۔ ضرور۔ مناسب۔ لائق سزاوار۔ قابل ۲۔ (اصطلاح حکما)۔ وہ جو اپنے بقائے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو۔ خدائے تعالیٰ ۳۔ مذکر (اصطلاح فقہ) وہ فعل جس کا بلا عذر چھوڑنے والا عذاب کا مستحق ہو ۴۔ تنخواہ۔ مشاہرہ ماہانہ۔

واجب آنا۔ لازم آنا۔ دیکھو استخارہ واجب آنا۔

واجب الاتباع جس کی پیروی ضرور ہے۔

واجب الادا۔ صفت وہ رقم جس کا ادا کرنا ضروری ہو۔

واجب الاذعان۔ صفت۔ وہ جس کی تعمیل ضروری ہو۔ جیسے فرمان واجب الاذعان

واجب الاظہار۔ صفت۔ وہ جس کا ظاہر کرنا اور بیان کرنا ضروری ہو۔

واجب التسلیم۔ صفت۔ ماننے کے قابل۔ تسلیم کرنے کے لائق۔

واجب التعزیر۔ صفت سزا کے قابل۔

واجب التعظیم۔ صفت عزت کرنے کے لائق تعظیم کے قابل بزرگ

واجب التعمیل۔ صفت جس کا عمل میں لانا ضروری ہو۔

واجب الرحم صفت۔ رحم کرنے کے لائق۔ ترس کھانے کے لائق۔ رحم کے لائق۔

واجب الرعایت۔ صفت۔ رعایت کے قابل قابل معافی قابل عفو۔ معذور رکھنے کے لائق (توبۃ النصوح) واہ آپ کیا واجب الرعایت نکلے ہیں ذرا منھ تو دھو رکھو

واجب الطلب صفت۔ قابل مطالبہ۔ وصول کرنے کے لائق۔ مانگنے کے لائق جس کا طلب کرنا ضروری ہو۔ جس کا مطالبہ ضروری ہو۔

واجب العرض۔ جس کا عرض کرنا ضروری ہو ۲۔ مذکر۔ وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں گاؤں کا انتظامی کاغذ۔

واجب القتل۔ صفت قتل کرنے کے لائق مار ڈالنے کے قابل

(داغ) ؎

واجب القتل ہیں اغیار اگر غور کرو
ہو جاتے ہیں یونہیں مفت کا جھوٹا ہے خلاص

واجب الوجود۔ (ع) ۱۔ جس کی ذات اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ ذات باری تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے۔

واجب الوصول۔ جس کا وصول کرنا واجب ہو۔ یافتنی

واجب جاننا۔ **واجب سمجھنا**۔ لازم سمجھنا۔ ضروری سمجھنا۔ فرض سمجھنا۔

واجب ہونا۔ ضروری ہونا۔ فرض ہونا۔

(رشک) ؎

ترا نظارا واجب ہو گیا ہر دوست دشمن پر

(آتش) ؎

جلانا آتش سودائے عشق سے تو میاں
تو واجب اس پہ جہنم کا بس عذاب ہوا

واجبات۔ (ع) مذکر ۱۔ واجب کی جمع۔ فرائض ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں۔

(شعور) ؎

ہستی نہیں مقام قیام اے دل حزیں
دار فنا سے کوچ سمجھ واجبات ہیں

۲۔ لوازمات ۳۔ رقم واجب الوصول ۴۔ چڑھی ہوئی تنخواہیں ماہواری تنخواہ

واجبی ۱۔ بجا معقول۔ درست۔ ٹھیک ۲۔ لازمی۔ ضروری ۳۔ لائق۔ مناسب۔ سزاوار ۴۔ (اردو) تھوڑی۔ کسی قدر

(فقرہ) ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ یونہی سی آنکھ جھپکی۔ واجبی واجبی نیند تھی۔

واجبی بات، مونث۔ ٹھیک بات۔ درست بات

واجبی خرچ۔ مذکر۔ متوسط اور لازمی خرچ۔

واجبی سا۔ صفت۔ تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا جزوی۔

واجبی واجبی۔ یونہیں سا۔ (فقرہ) حکیموں کی بھی واجبی واجبی چلی۔

واجد۔ (ع مشتق ہے وجود سے) وجود کہتے ہیں ہستی اور مقصد پر کامیاب ہونے کو یا مشتق ہے وجد یا جدت سے جس کے معنی ہیں تونگر ہونا) صفت۔ خدا تعالیٰ کا نام ۱ غنی ۲ بات نکالنے والا۔ وجود دینے والا ۴ پانے والا۔

واچ (انگ) مونث۔ جیبی گھڑی۔

واچ میکر (انگ) صفت گھڑی ساز۔ گھڑی بنانے والا۔

واحد (ع وحدت سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں ایک اور یگانہ ہونا۔ عرف میں واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے ۱ یہ کہ اس کے اجزا اور حصص نہ ہوں۔ جیسے جوہر فرد ۲ کہ بے مثل و بے مانند ہو۔ واحد اور احد میں وہی فرق ہے جو ہماری زبان میں اکیلا اور ایک میں) ۔ ایک جیسے ذاتِ واحد ۲ مفرد جو جمع یا تثنیہ نہو ۳ خدائے تعالیٰ۔

واحد العین۔ صفت۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ کانا

واحد شاہد (کنایۃً) ۱ واقف۔ باخبر۔ (فقرہ) میں ان کی صورت سے واحد شاہد نہیں ۲ پلنے والا (فقرہ) میں کبھی دس روپے سے بھی واحد شاہد نہیں۔

واحد شاہد ہونا۔ باخبر ہونا۔ کسی چیز کی صورت دیکھنا کوئی چیز پانا۔

وادی (عربی میں ۱ زمین نشیب وہموار جس پر سیلاب کا پانی گزرے ۲ دو پہاڑوں کے بیچ کی راہ۔ فارسیوں نے بمعنی صحرا بیاباں۔ استعمال کیا) مذکر ۱ درہ کوہ۔ زمین جو نشیب میں ہو ۲ (مجازاً) صحرا۔ جنگل۔

وادی ایمن (ف) مذکر۔ وہ صحرا جہاں حضرت موسیٰؑ اپنی بیوی کو درد زہ میں مبتلا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے۔ پہلے پہل اسی جگہ ان کو تجلی ربانی نظر آئی اور معراج ہوئی۔ یہ مقام کوہ طور سے داہنی جانب ہے۔ (نوازش) ؎

دل کو کس وقت خیال رخ روشن نہ ہوا
ہم سے وحشت میں جدا وادی ایمن نہ ہوا

وادی مجنوں (ف) مذکر۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پڑا رہتا تھا۔

وادی مقصود۔ (ف) مذکر۔ منزل مقصود ؎

وائے قسمت پاؤں اپنے رہ گئے تھک کر امیر
وادی مقصود جب دو چار منزل رہ گیا

وادی نورد۔ (ف) صفت۔ صحرا نورد۔ وحشی۔ دیوانہ

وار (ف) کلمہ نسبت۔ ۱ بمعنی صاحب۔ جیسے امید وار۔ نقص سوگ وار ۲ مثل۔ مانند کی جگہ۔ مصحفی ؎

رونے سے میرے باغ میں شب کو حباب وار

۳ بمعنی مقدار جیسے جامہ وار ۴ بمعنی شائستہ۔ لائق۔ جیسے شاہوار۔ گوشوار۔ سزاوار ۵ بمعنی بار جیسے خروار ۶ کلمہ نسبت جیسے بزرگوار۔

وار (ف) مذکر (ہندو) دن جیسے منگل وار ۲ ضرب تلوار خنجر۔ نیزے وغیرہ کی۔ (نصیر) ؎

قتل خیار کیا ہیں کٹوں ایک وار میں
دو ٹکڑے درمیاں سے کرے کوہسار تیغ

۳ حملہ۔ چوٹ ۴ باری۔ داؤں۔

(داغ) ؎

کم نصیبی اس کو کہتے ہیں کہ میرے وار پر
دست ساقی سے ادھر شیشہ ادھر ساغر گرا

اس معنی میں لکھنؤ میں متروک ہے ۵ (ع) موقع۔ گھات۔ فرصت (رشک) ؎

مشتاق شہادت ہیں بہت یار اکیلا
تلوار لگانے کا کہاں وار ملے گا۔

اس معنی میں اوج نے مونث کہا ہے ؎

(اوج) ؎

قسمت نے پرندی اُسے دم لینے کی وار
ہر وار میں یہ قلب میں تھی گاہ وار پار

۷ یہ کلمہ اِس طرف اور اُدھر کے معنے میں بھی مستعمل ہے۔

(ناسخ) ؎

بھاگا دریا بھی مرے اشکوں سے
ہوگئے او۔ جو تھے پار درخت

اور بیشتر دریا یا ندی کے سب سے قریب کنارے کے لیے مستعمل ہے

وار بچانا۔ ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ خالی دینا۔

وار بیٹھنا۔ ضرب لگنا۔

(داغ) ؎

سخت جاں ہو دل بسمل تو کرے کیا قتل
وار بیٹھے ہوئے بھرپور نظر آتے ہیں

وار پار (ھ) ادھر سے اُدھر تک۔ آرپار۔ تیر یا برچھی نیزہ کے ایک سرے کا اُس طرف کی چیز کے گزر جانا۔ اور ایک سرے کا اس طرف رہ جانا۔

وار پار ہونا۔ آرپار ہونا۔ ادھر سے اُدھر نکل جانا۔ ادھر سے اُدھر نکل جانا۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر ہو جانا

(صبا) ؎

نگاہ پھیر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا
لگا وہ تیر کلیجے کے وار پار ہوا

وار چلنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا

(انیس) ؎

اک آگ لگی وار جدھر چل گیا اس کا
جو آگیا سایہ میں بدن جل گیا اس کا

۲ موقع ہاتھ آنا داؤں پڑنا۔ (فقرہ) ان کا وار چلا تو تمھاری خیر نہیں

وار خالی جانا۔ ضرب نہ پڑنا ؎

مجھے تم جانتے ہو داغ ہوں میں
کہیں جاتا ہے خالی وار میرا

وار خالی دینا۔ متعدی۔ چوٹ بچانا۔

(مصحفی) ؎

میں وار خالی دے گیا اُس نے چلائی تیغ

وار رُکنا لازم

وار رُوکنا۔ کسی کے حربے کو ڈھال یا کسی عضو پر روکنا

(آتش) ؎

روک مُنھ پر وار قاتل کا سپر کی طرح سے
مرد کے چہرے کا زیور زخم ہے شمشیر کا

۲ حملہ روکنا۔ ضرب روکنا

وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔

وار لگانا۔ ضرب لگانا۔

(ناسخ) ؎

لگا اک وار پورا ہے جگہ عبرت کی اے قاتل
تری تلوار پر میرا دہانِ زخم خنداں ہے

وار لینا۔ (عو) دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) پانی وار نہیں لینا ہے سب کام کاج بند ہیں

وار مرداں خالی نہ باشد۔ مردوں کا وار خالی نہیں جاتا۔

وار ملنا۔ (عو) موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔

وارا (ھ) مذکر۔ بچت۔ کفایت۔ جز رسی ۲ فائدہ۔ نفع

(امیر) ؎

وفاداری نے جی مارا ہمارا
اسی میں ہو گا کچھ وارا ہمارا

۳ افاقہ

وارانیارا۔ فیصلہ۔ فیصلہ کسی معاملہ یا جھگڑے کا جو بغیر مداخلت کسی حاکم کے ہو ۲ خلاصی۔ نجات ؎

نہ قتل اُس نے کیا تو خود ہی کاٹیں گے گلا اپنا
قلق قاتل سے اپنے آج ہی وارانیارا ہے

۳ (کنایۃً) خاتمہ ؎

ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارانیارا
ایک ہاتھ اور نہ لے قاتل دو ول چھوڑا

وارے نیارے - گہرے - بڑا نفع - بہت فائدہ کی جگہ (ہونا کے ساتھ)
(داغ) سے
ہزار رنج و مصیبت کے دن گذارے ہیں
کبھی جو لڑ گئی قسمت تو وارے نیارے ہیں

وارث - (ع) خدائے تعالیٰ کا نام وارث اس سے ہے کہ وہ فنائے موجودات کے بعد باقی رہنے والا ہے گویا تمام مرنے والوں کی میراث اس کو پہنچتی ہے) صفت ۱ میراث کا مستحق ۲ (اردو) (عو) خاوند خصم
(انیس) سے
وارث کے لئے زوجہ مسلم کا تھا یہ حال
۳ مددگار - حامی - معاون - جیسے کوئی ان کا ولی وارث نہیں

وارث تاج و نگیں (ف) (کنایۃً) بادشاہ کا وارث - سلطنت کا وارث - شہزادہ - شہزادی -

وارد (ع) صفت ۱ آنے والا - جیسے اعتراض وارد ہونا ۲ پہنچنے والا -
(ناظم) سے
وار دائس کمرہ میں جس وقت ہوا وہ گل تر

وارد و صادر - مذکر - مہمان مسافر
(دبیر) سے
سنتے ہیں یہ ہر وارد و صادر کی زبانی
جھیلوں میں بھی نہروں میں بھی سب خشک ہے پانی

وارد ہونا - اُترنا - پیش ہونا - نازل ہونا - پہونچنا - داخل ہونا -

واردات - (ع - واردہ کی جمع) مونث ۱ سرگزشت حال احوال - حالات -
(رند) سے
بیان کیجئے کیا واردات اتنی ہے
وہ بولتے نہیں کچھ منہ سے بات اتنی ہے
۲ سانحہ - حادثہ - واقعہ - وقوعہ - ناگہانی آفت -
(اوج) سے
جونکوں ذرا کہ اب ہے قیامت کی واردات
جلتے ہیں سر کٹنے کو سلطان کائنات
۳ دنگا - فساد - ہنگامہ -
(داغ) سے
نکل آئیں گے وہ باہر وہیں شور سن کے بیدل
کبھی ان کے در پہ جاکر کوئی واردات کرنا

وارڈ - (انگ) مذکر - وہ نابالغ جس کی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے عدالت سے کوئی ناظم منتظم مقرر ہو -

وارنا (ھ) کسی چیز کو کسی کے سر کے گرد تصدق کرنے کے لئے پھیرانا - تصدق کرنا - نچھاور کرنا سے
آسماں کہتے ہیں ناسخ پہ میرے یار سے
مہر و مہ کو روز و شب تجھ پہ سے وارا کیجئے
(آتش) سے
شانہ سے جب وہ اپنی زلفیں سنوارتے ہیں
سنبل کو اور مشک و عنبر کو وارتے ہیں

وارنٹ (انگ - یہ حرف سوم مشدد تھا اور اردو میں حرف مفتوح رہ گیا) مذکر ۱ گرفتار کرنے کا تحریری حکم نامہ (فقرہ) مجرم کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے ۲ فرمان - طلب نامہ - حکم نامہ -

وارنٹ تلاشی - (ع م) مذکر (قانون) تلاشی کا حکم تلاشی کا پروانہ جیسے تلاشی کا وارنٹ ہے -

وارنٹ جاری کرنا - (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم جاری کرنا -

وارنٹ رہائی - مذکر - رہائی کا حکم نامہ جیسے رہائی کا وارنٹ ہے -

وارنٹ گرفتاری - مذکر - پکڑنے کا حکم نامہ جیسے گرفتاری کا وارنٹ ہے -

وارنش : (انگ - بسکون سوم و کسر چہارم) مونث - روغن لُک - مُلمع - قلعی - (کرنا - ہونا)

واری - (ھ) ایک کلمہ ہے جسے عورتیں قربان جاؤں کی

جگہ بولتی ہیں۔ نثار۔ صدقے۔ قربان۔
(اختر شاہ اودھ) سہ

میں تو ہوئی معتقد تمہاری
صدقے میں تمہارے تم پہ واری

۲ اظہار محبت اور جان نثاری کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) واری بیٹا تو سہی کہاں چوٹ لگی۔

واری جانا۔ (عو) قربان ہونا۔ صدقہ جانا (بنات النعش)
کوئی بوئی واری جاؤں گلوری کھالو

واری جاؤں (عو) صدقے جاؤں۔ قرباں ہوں۔ بلا گرداں ہو جاؤں۔

واری ہو کر مر جاؤں۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے
تم پہ سے قربان ہو جاؤں بلاگرداں ہو جاؤں

واری ہونا۔ واری جانا۔

واڑ (ھ) مونث۔ جگہ۔ احاطہ۔

واڑا (ھ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ۔ کوچہ۔ وہ جگہ جہاں ایک قسم کے لوگ بستے ہوں

واژگوں (ف) صفت۔ الٹا۔ اوندھا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔
(امیر) سہ

مطلب ہو خاک حاصل اس چرخ واژگوں سے
سمجھے ہوئے تھے دریا جس کو سراب نکلا

واژوں۔ (ف) ۱ اوندھا۔ سرنگوں ۲ برگشتہ۔ نامبارک منحوس۔ الٹا۔ معکوس
(داغ) سہ

آسماں یہ بھی ہے گویا تیرے عاشق کے لئے
بخت واژوں کو نہ اس کے کبھی سیدھا دیکھا

واژوں بخت (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت

واسطہ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم) درمیانی شخص۔ ثالث ایلچی۔ درمیانی چیز ۲ ربط۔ علاقہ۔ لگاؤ
(داغ) سہ

تمہیں فکر کیوں رنج کیوں لاگ کیوں ہے
کسی سے اگر واسطا ہے کسی کا

(بتا۔ وفا قافیہ) ۳ ذریعہ۔ وسیلا۔ موقع)
(امیر) سہ

ہنسا عکس ہنسنے پہ ان کے تو بولے
کہ میرے تیرے واسطہ کیا ہنسی کا

۴ کام۔ سروکار۔ غرض۔ غرض۔ مطلب۔ دیکھو واسطہ پڑنا ۵ طفیل۔ صدقہ۔
(داغ) سہ

کسی بندے کو درد عشق نہ دے
واسطہ (ہے) کبریائی کا

۶ رشتہ داری کا تعلق۔ کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی آشنائی یا محبت سے ہو۔ درمیانی تعلق ۷ (فارسی) صورت پیر و مرشد کی جو ذکر کرنے والے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں ۸ وہ چیز یا شخص جو مابین دو چیزوں یا دو شخصوں کے وسیلہ یا ذریعہ ہو۔

واسطہ پڑنا۔ سروکار ہونا۔ کام پڑنا۔
(داغ) سہ

خدا ... سر حشر
پڑے گا واسطہ مجھ سے کہ تم سے

واسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ بہم پہونچنا۔ ڈھب لگانا موقع نکالنا۔
(داغ) سہ

پیغامبر رقیب کو آخر بنالیا
پیدا کیا یہ کوشش پیہم سے واسطہ

واسطہ دار۔ صفت ۱ رشتہ دار ۲ کسی قسم کا تعلق رکھنے والا۔

واسطہ دینا۔ شفیع لانا۔ دہائی دینا۔ بیچ میں ڈالنا۔
(ناسخ) سہ

جلد میرا پیام بر نہ پھرا
واسطہ گو ... پیغمبر کا

واسطہ ڈالنا۔ کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔

(داغ) ؎

تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دم بدم
ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریمؑ سے واسطہ

واسطہ رکھنا: تعلق رکھنا ۔ علاقہ رکھنا ۔ غرض رکھنا ۔

واسطی (ع) صفت ۔ ۱ شہر واسط سے تعلق رکھنے والا ۲ مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا ہے ۔

واسطیٔ الاکمل ۔ اعلیٰ درجہ کا قلم ۔

(قدر)

میری طرح قلم اُس کا ہے واسطی الاصل
مری طرح قلم اس کا ہے ایک سحر نگار

واسطے ۱ لئے کی جگہ ۔

واسکٹ (انگ ۔ ویسٹ ۔ کمر ۔ کوٹ ۔ انگریزی وضع کا انگرکھا ۔ کرتی ۔) مونث ۔ بے آستینوں کی فتوحی ۔ نیا بری واسوخت دیکھو ا ۔

واسع (ع) بکسر سوم) صفت ۔ پھیلنے والا ۔ والسلام (ع) اور سلام پہنچے ۔ خط کے آخر میں بیشتر لکھتے ہیں

(اوج) ؎

واجب ہے سب پہ بعد ندا طاعت امام
جو اُن کا حکم ہے وہ بجا لاؤ والسلام

واصف (ع) صفت ۔ تعریف کرنے والا

(اوج) ؎

سب ایک زباں تھے جہ موافق چہ مخالف
حشمت کا معترف کوئی اجلال کا واصف

واصل ۔ (ع ، بکسر سوم) صفت ۱ ملنے والا ۔ ملاقات کرنے والا ۔ شامل ہونے والا ۔ پہونچنے والا ۔ ملا ہوا ۔

واصل بحق ہونا ۔ (کنایۃً) مرجانا ۔ فوت ہونا ۔

واصل باقی ۔ مونث ۔ وصول شدہ اور باقی رقم وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو ۔

واصل باقی نویس ۔ مذکر ۔ تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا ہے ۔

واصلات (ع ۔ واصل کی جمع) کسی جائداد غیر منقول کی آمدنی وہ منافع جو جائداد کے قابض ناجائز نے وصول کیا ہو ۔

واضح ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ ظاہر ۔ عیاں ۔ آشکارا ۔ صریح ۲ مفصل ۔ مشرح (فقرہ) آپ کی مجمل عبارت واضح ہوتی تو اچھا تھا ۳ ایسا صاف لکھنا جس کے پڑھنے میں تکلف نہ ہو (لکھنا کے ساتھ) (فقرہ) کچ پچ نہ لکھو واضح لکھو ۴ جلی قلم سے لکھا ہوا (فقرہ) یہ قرآن شریف واضح لکھا ہوا ہے ۔

واضح کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔ تفصیل سے بتانا ۔

واضح لکھنا ۔ صاف لکھنا جو بے تکلف پڑھنے میں آسے ۲ جلی قلم سے لکھنا ۔

واضح رہے ۔ معلوم رہے ۔ پوشیدہ نہ رہے ۔ اچھی طرح جان لو ۔ اس جملے سے تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے ۔

واضح ہو ۔ آگاہ کرنے اور جتانے کے لیے مستعمل ہے

واضح ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ صاف معلوم ہونا ۔

واضح ہے ۔ صاف ظاہر ہے ۔ صاف لکھا ہے ۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے ۔

واضع (ع ۔ بکسر سوم) صفت وضع کرنے والا ۔ موجد ۔ مخترع ۔ مجتہد ۔

واضع قانون ۔ مذکر قانون بنانے والا ۔ مقننین ۔

واعظ (ع ۔ بکسر سوم) صفت وعظ بیان کرنے والا ۔

وافر (ع بکسر سوم) صفت ۔ بہت کثیر ۔ بافراط کثرت سے الفعاروں ۲ (اصطلاح علم عروض) مونث ۔ دائرہ مؤتلفہ کی پہلی بحر کا نام

وافی ۔ (ع) صفت ۔ پورا ۔ کامل ۔ تمام وکمال ۔ خاطر خواہ (توبۃ النصوح) گھر والی کے واسطے کچھ ذخیرہ وافی فراہم کر جاتا ۔

واقع ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ہونے والا ۔ حادث ہونے والا ۔

واقعات ۔ (ع ۔ واقعہ کی جمع) مذکر ۔ حادثے ۔

واقعات نفس الامری ۔ (ف) مذکر ۔ ایسی باتیں جو سچ مچ ہوئی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغ گوئی نہو ۔ (توبۃ النصوح) خواب میں اُس کو واقعات نفس الامری دکھائی

واقع میں۔ حقیقت میں۔ دراصل (محصنات) اور واقع میں لوگوں کے افعال اور معاملات پر نظر کرتے ہیں۔ تو جس قدر بدنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کے مستحق ہیں۔

واقع ہونا۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ برپا ہونا۔

واقعہ۔ (ع) صفت مونث (مذکر) ۱ سانحہ۔ حادثہ ۲ واردات ۳ سرگذشت۔ حال۔ ماجرا۔ خبر ؎

روئے گا اسے رند سن لے گا جو شعر حسب حال
واقعہ اپنا بھی ایک مرثیہ ہو جائے گا

۴ لڑائی۔ جنگ۔ کارزار۔

واقعہ کرنا۔ واردات کرنا۔

واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا۔

واقعی۔ (بکسر قاف صحیح) منسوب بواقع فی الحقیقت درحقیقت۔ دراصل۔

(داغ) ؎

میرے مرنے کی خبر سنکر کہا
واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں

واقعی میں۔ (عم) واقع میں۔

واقف۔ (ع بکسر سوم عربی میں کھڑا ہونے والا کے معنے میں بھی ہے) صفت۔ جاننے والا ماہر۔ آگاہ۔

واقفُ الحال۔ واقف حال - مذکر۔ ہمراز۔ حال احوال سے واقف۔

واقف کار (ف) صفت۔ کام سے واقف۔ تجربہ کار۔

واقف کاری (ف) ۱ جان پہچان شناسائی ۲ تجربہ ۳ جانچ پرکھ۔ شناخت۔

واقفیت۔ مونث۔ جان پہچان۔ شناسائی ۲ علم۔ خبر آگاہی۔ اطلاع ۳ استعداد۔ مہارت ۴ تجربہ۔ شناخت (فقرہ) آپ بڑی واقفیت رکھتے ہیں۔

واقفیت پیدا کرنا۔ ۱ تجربہ بہم پہنچانا۔ دسترس حاصل کرنا ۲ کسی کام کو جاننا۔

وال۔ (ھ) مذکر۔ (والا کا مخفف) والا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ اسم کے بعد کبھی معنی بیچنے والا۔ کام کرنے والا۔ پیشہ کرنے والا کے دیتا ہے جیسے دودھ والا۔ برف والا۔ کبھی صاحب مالک کے جیسے روپے والا۔ کبھی باشندہ کے جیسے لکھنؤ والا۔ دلی والا ۲ مصدر کے بعد آتا ہے۔ تو الف مصدری یائے مصدری کے سے بدل جاتا ہے جیسے کرنے والا۔ دینے والا۔

والا۔ (ف) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ عالی۔ بزرگ۔ جیسے حضور والا۔

والاجاہ (ف) صفت۔ عالی رتبہ۔ بلند مرتبہ والا۔

والا دودمان (ف) صفت۔ عالی خاندان۔

والاشان (ف) عالی شان۔ بڑی شان والا۔

والا قدر۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ عالی قدر۔

والاگہر۔ (ف) صفت۔ عالی خاندان۔

والانامہ۔ (ف) مذکر۔ بڑے کا خط۔ نوازش نامہ۔

والانژاد۔ (ف) صفت عالی خاندان۔

والانگاہ۔ (ف) صفت۔ بلند خیال۔ عالی خیال

والاہمت۔ (ف) مونث۔ بلند ہمت۔

والائی۔ (ف) مونث۔ بزرگی۔ بزرگواری۔ بلند پایہ ہونا۔

وَالَّا (ع) اور نہیں تو۔ ورنہ۔ نہیں تو۔ عوام والا کی جگہ والّا نہ بولتے ہیں۔

والّا فلا (ع) ؛ مگر نہ چیز کی جگہ مستعمل ہے۔

والّا نہ۔ بمعنی ورنہ غلط۔ والّا صحیح ہے الّا مرکب ہے اِن۔ حرف شرط اور لا کلمہ نفی سے۔ اس کے بعد حرف نفی لانا بے معنی ہے۔

والد (ع) مذکر۔ باپ۔ پدر۔ والد ماجد۔ مذکر۔ پدر بزرگوار ابّا جان (انیس) کیا والد ماجد نے سنایا نہ کسی کو

والدہ (ع) مونث۔ ماں۔

والدہ ماجدہ۔ مونث۔ بزرگ ماں۔

والدین۔ (ع) مذکر۔ ماں۔ باپ۔

(نواب مرزا شوق) ؎

تو بچ ڈالے ہیں سارے سر کے بال
کیا پریشاں ہے والدین کا حال

والنٹیر (انگ - والن ٹ - یئر) صفت - وہ جو اپنی خوشی سے بلامعاوضہ کسی خدمت کی انجام دہی اپنے سر لے۔

واللہ (ع) مذکر - خدا کی قسم - بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لیئے بیشک یقیناً کی جگہ۔

(شوق قدوائی) ؎

کچی بھی جو ہجر کی گھڑی ہے
واللہ پہاڑ سے بڑی ہے

کبھی فی الحقیقت کی جگہ۔

(جلال) ؎

شرارت یہ اس بت میں کچھ آگئی
کہ شوخی بھی واللہ شرما گئی

کبھی نفی کی تاکید کے لئے ہرگز کی جگہ (فقرہ) واللہ اب ایسا قصور نہ ہوگا۔

واللہ اعلم (عربی میں اَعلم بضم حرفِ آخر تھا اردو میں بسکون حرف آخر ہے) خدا جانے خدا معلوم - مجھے خبر نہیں (فقرہ) یہاں تو کوئی آیا نہ گیا واللہ اعلم تمہارا مال کس طرح غائب ہوگیا۔

واللہ اعلم بالصواب (ع) خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ خدا کو خوب معلوم ہے۔

(رند) ؎

مجھ کو کیا معلوم ہے واللہ اعلم بالصواب
حال دنیا یہ ہوا اب حال عقبیٰ دیکھئے

واللہ باللہ - جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے - تو یہ بولتے ہیں جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں۔

(شوق قدوائی) ؎

کسی کی نہیں عام یہ راہ ہے
مزاحق بھی واللہ باللہ ہے

وَالَہ (بفتح - سوم دخفائے چہارم - ع - بکسر لام وظہور ہا بروزن کارہ - اسم فاعل کا صیغہ والہ ہے - فارسیوں نے بفتح لام وخفائے ہا بروزن لالہ استعمال کیا۔

(سعدی شیرازی) ؎

من از حیرت بر آں رفتار والہ
کہ شیدا از چہ شد آں خورد سالہ

صفت - فریفتہ - عاشق - شیدا۔

(داغ) ؎

والہ و شیدا کہو تم غیر کو
اس کی جانب یہ خطاب اچھے نہیں

والی (ع) ولایت بکسر اول - تصرف کرنا - قابو پانا - بفتح اول مدد کرنا - حکمرانی کرنا) صفت ۱ مالک ستارہ حاکم بادشاہ ۲ مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے۔ ۳ دوست - حامئی مددگار ۴ محافظ - نگہبان۔

(امیر) ؎

میں غریب اور غریبوں کا خدا والی ہے
ہونے دو سالے زمانے کو اُدھر ہونے دو

والیِ ملک (ف) مذکر ملک کا حاکم - (فقرہ) والی ملک جس نے نہ کٹکے کا بیڑہ دیکھا ہو۔ اس کی عمل میں غریب دیار ہو۔

والی وارث - مذکر - مربی - حامئی - پشت پناہ، سرپرست۔

(داغ) ؎

ہماری توبہ زاہد کی جوانی دونوں بیکس ہیں
نہ کوئی اس کا وارث ہے نہ کوئی اس کا والی ہے

وام (ف) مذکر - قرض - اُدھار۔

(امیر) ؎

تیر ستم سے مل کے اُڑا جانب عدم
پر آپ کے خدنگ سے ہیں وام لے گیا

وامق (ف) بکسر سوم - مذکر - عذرا کے عاشق کا نام

(امیر) ؎

ذکر پر وامق و عذرا کے کوئی گرم فغاں
نلد من پڑھ کے کوئی چاک جگر مثل کتاں

وان (ھ) ۱ (نون معلنہ کے ساتھ) صاحب والا

کی جگہ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے بھاگوان ۔ ۲ (نون غنہ کے ساتھ) بیشتر علامت کے بعد نسبت ظاہر کرنے کے لئے بڑھاتے ہیں۔ جیسے میوان۔ پانچواں ۔ ۳ (نون غنہ کے ساتھ وہاں کا مخفف)

(امیر) ؎

ہم چاہیں ملیں وہ ملاتے نہیں آنکھیں
واں جام سے دریغ یہاں ہے سبو پسند

(داغ) ؎

عدم میں لے گیا مجھ کو فرشتہ میں یہ سمجھا تھا
بلانے کو مرے آیا ہے کوئی آدمی واں کا

اب بعض فصحائے لکھنؤ واں کی جگہ وہاں کو ترجیح دیتے ہیں۔

واوُ (ع) دیکھو (واؤ)

واہ (ع۔ بمعنی چہ خوش۔ فارسیوں نے اس معنی میں واہ واہ اور وہ وہ بحذف الف بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ ۱ کلمہ تحسین و آفریں۔ ماشاء اللہ اور سبحان اللہ کی جگہ

(ناسخ) ؎

واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شباب
منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید

۲ کبھی شاباش کی یا مرحبا کی جگہ۔

(امیر) ؎

واہ کس شان سے محبوب ہمارا نکلا
دھوم افلاک پہ ہے عرش کا تارا نکلا

۳ بے شک کی جگہ۔

(شوق قدوائی) ؎

منھ چومتے واہ ہم نے دیکھا
واللہ و باللہ ہم نے دیکھا

۴ کبھی طنز سے کیا خوب چہ خوش کی جگہ حیرت، اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔

(مصحفی) ؎

یہ طرفہ اختلاط نکالا ہے تم نے واہ
آتے ہی پاس چٹ سے دہل مار بیٹھنا

۵ کبھی کسی کام سے انکار کرنے کے لئے

(محسن) ؎

ہے یہ اُمید کہ جب گرم ہو بازار نشور
یوں کہے بادشہ بارگہ عالم نور
تو سراپا ہیں دو تم عوض حور و قصور
میں کہوں واہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور
مفت حاضر ہے مگر اسکی یہ تدبیر نہیں
کھوٹے داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں

۶ تعریف، توصیف کے لئے ؎

دہن گور سے بھی صاف نکل جائے شعور
آکے مرقد پہ مرے ہو جو غزلخواں کوئی

واہ رے (فصحا کی زبانوں پر مذکر۔ مونث دونوں کے واسطے یائے مجہول سے ہے) ۱ کلمہ تحسین و آفریں۔ شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔

(داغ) ؎

کن حجابوں میں اسکو پایا ہے
واہ رے کیوں نہ ہو بشر کی تلاش

۲ بطور طنز، تعجب، نفرت اور تاسف ظاہر کرنے کے لئے

(میر) ؎

واہ رے عشق اس ستم گر نے
جانفشانی پہ میری واہ نہ کی

(صبا) ؎

واہ رے سرمہ لگانا آپ کا
شاخ نرگس ہے سلائی دیکھئے

واہ رے میں واہ رے ہم۔ اپنے کسی فعل پر فخر و ناز کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

(بقا) ؎

تا نے سے خامہ قدرت نے کہا واہ رے میں
بول اٹھا عارض پُر نور کہ اللہ رے میں
دیکھا آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم
ان کے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم

واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔

(شعور) ؎

سینکو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹ تم
نوبت کی طرح واہ کرے سر ٹھکور پر

اس جگہ بیشتر واہ واہ کرنا مستعمل ہے۔

واہ کیا بات ہے۔ واہ کیا کہنا ہے۔ طنز اور توصیف کے موقعوں پر مستعمل ہیں۔ دیکھو کیا بات ہے۔

(راسخ)

جانکنی چاہیئے تھی عشق میں یا کوہ کنی
واہ کیا بات ہے فرہاد تجھے دیکھ لیا

(داغ) ؎

تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا
کہ جس کا درد کیا وہی دردمند ہوا

واہ وا۔ واہ واہ۔ مونث۔ فرط لذت یا خوشی سے یہ کلمات زبان پر لاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ ماشاءاللہ۔ مرحبا کی جگہ۔

(ذوق) ؎

واہ وا کیا معتدل ہے باغ عالم کی ہوا
مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا

۲؎ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے ۳؎ طنزاً مستعمل ہے۔

(جان صاحب) ؎

واہ وا خوب کیا آپ نے پیدا انداز
گھر سے باہر نہ کبھی جاتے تھے پڑھنے کو نماز

۴؎ تعریف۔ توصیف کے لئے۔

(رند) ؎

فراق یار میں پڑھتا ہوں عاشقانہ غزل
نہ واہ وا سے مطلب نہ مرحبا سے غرض

واہ وا رے۔ واہ رے کی جگہ

(ناسخ) ؎

ہتھکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا
زور ہے جوش جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤں

اب بیشتر بطور طنز ہی مستعمل ہے۔

واہ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ سراہنا ؎

(قدر) اسے قدر تم بھی کہتے خوشامد پسند ہو
دل ان کو دے دیا جو ذرا واہ واہ کی

واہ واہ مچنا۔ دھوم مچنا۔

(قدر) ؎

یا کروں وہ بناہ عالم میں
کہ مچے واہ واہ عالم میں

واہ واہ ہونا۔ تعریف و توصیف ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (مراۃ العروس) اس وقت تو خوب ہر طرف سے واہ واہ مچی۔ مگر اب گھر میں کھانے تک کو نہیں۔

واہب (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ بخشنے والا۔ عفو کرنے والا۔ ہبہ کرنے والا۔

واہمہ (ع: بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وہم کی قوت۔

واہمہ اخلاق ہے۔ مقولہ۔ واہمہ کا کام یہ ہے۔ کہ دیکھے اور بے دیکھے۔ سچے اور جھوٹے سب طرح کے نقوش، اور صورتیں سامنے پیش کر دے۔ بخلاف اور قوتوں کے یہ قوت عقل کے تابع نہیں ہے۔

واہی (ع سست۔ کاہل) صفت۔ بیہودہ۔ لغو آوارہ۔ ناکارہ۔

واہی بکنا (لکھنؤ) بیہودہ بکنا۔

واہی تباہی۔ پوچ۔ بے معنی بات ۲؎ آوارہ۔ خراب خستہ۔ اوباش۔ نکما۔ بیکار۔

واہی تباہی بکنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ ڈٹل ہانکنا۔

(قلق) ؎

اس کو واہی تباہی بکنے دے
بے پیئے مست ہے بہکنے دے

واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرنا۔ خراب اور خستہ در بدر پھرنا۔

(صفدر) ؎

تیرا دیوانہ اسے پری ہر سو

اب تو واہی تباہی پھرتا ہے

واہی سمجھنا۔ لغو جاننا۔

(انشاؔ) ؎

جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں
واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا

واہی ہو۔ لغو ہو۔ بیہودہ ہو۔

(شوقؔ) ؎

کبھی غصہ سے کہنا واہی ہو
اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھہرو تو

واہی ہے۔ بے وقوف ہے۔ پاگل ہے۔ سودائی ہے

واہیات (ع۔ واہیہ کی جمع) صفت۔ ۱ بیہودہ اور لغو باتیں۔ مزخرفات نکمی ۲ اوباشی۔ خرفات۔

واہیات بکنا۔ بیہودہ بات کہنا۔ (مراۃ العروس) کبھی اس کو کسی نے واہیات بکتے یا کسی سے لڑتے نہیں دیکھا۔

واہیات ہونا۔ فضول ہونا۔ خراب ہونا۔

(جلالؔ) ؎

کیسے قصور حور کہاں خلد تو کجا
زاہد یہ سب خیال ترے واہیات ہیں

وائے (ع) مونث۔ کلمۂ افسوس۔ تاسف و تحسّر وغیرہ جو درد، آزار یا رنج و الم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے۔

(ذوقؔ) ؎

وائے تجھ پر ہر نفس اے نفس بد
دوستی تیری عداوت ہو گئی

وائے بر حال۔ حالت پر افسوس

(آتشؔ) ؎

خاکساری سے جھکا ہے سر شوریدہ مرا
وائے بر حال ندامت سے جو گردن خم ہے

وائے تقدیر۔ وائے قسمت۔ وائے نصیب

(مت) قسمت کا گلہ کرنے کے لئے مستعمل ہیں۔

(امیرؔ) ؎

وائے قسمت کٹ گئی قید قفس میں ساری عمر
نکلے بھی گر ہی گئے پر خانہ صیاد میں

(امیرؔ) ؎

پہونچی اس شوخ کی آواز جو کانوں کے قریب
ہو گیا دل کو یقیں ہے یہ وہی وائے نصیب

وائے رے۔ وائے کی جگہ مستعمل ہے۔

(داغؔ) ؎

دل دے کے لیا رنج و الم وائے رے قسمت
ہم سمجھے تھے کچھ اور ہوا ہائے مگر اور

وائس (انگ) قائم مقام۔ نائب۔ کسی جگہ کام کرنے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

وائس پریزیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ میر مجلس کا نائب

وائسرائے (انگ) مذکر۔ نائب السلطنت گورنر جنرل ملکی لارڈ۔

وائن (انگ) مونث۔ شراب۔

وبا (ع) مونث ۱ متعدی بیماری۔ وہ بیماری جو ہوا خراب ہونے سے بکثرت پھیلے۔ ۲ (عو) ہیضہ (آنا کے ساتھ)

(رندؔ) ؎

مرتے ہیں سینکڑوں میخوار شرابیں پی کر
فصل گل کاہے کو آتی ہے وبا آتی ہے

۳ (کنایۃً) کسی روگ کا عالمگیر ہونا۔

(شوق قدوائی) ؎

دل کو پہلو میں ٹٹولو تو پھپولا پاؤ
یہ وبا پھیل گئی ہے ترے بیماروں میں

وبال (ع۔ بفتح اول) مذکر ۱ سختی۔ گرانی۔ بوجھ۔ ۲ عذاب۔ کئے کی سزا۔ وہ سزا جو خدا کی طرف سے دی جائے۔ (بنات النعش) ایسی دولت دنیا کا جنجال اور عاقبت کا وبال ہے ۳ ناگوار طبع۔ عذاب جان۔

وبال پڑنا۔ صبر پڑنا۔ ظلم کا بدلہ ملنا۔ قہر الٰہی نازل ہونا۔

(صباؔ) ؎

پڑ گیا ان پہ مرے بیچ میں ملنے کا وبال
کیا پریشان ترے گیسوؤں کا حال ہوا

وبال جان۔ وبال دوش (ف) صفت۔ عذاب۔ جان۔ ناگوار چیز۔ دو بھر۔ اجیرن۔ (رشک) ؎

کمر پہ جب سے تری کاکل رسا آئی
وبال جاں ہوئی عاشق کے سر بلا آئی

(محصنات) اور اللہ کے ہاتھوں سے زندگی وبال دوش ہو جائیگی

وبال سا ٹال دینا۔ دو بھر کر کے ٹال دینا۔

(داغ) ؎

باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں اسکی اپنا دل
رکھ نہ سکے وہ اس کو بھی ٹال دیا وبال سا

وبال سمیٹنا (عو) عذاب اپنے سر لینا۔ (توبۃ النصوح) اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے ان سب کا دبال سمیٹا۔

وبال اپنے سر لینا۔ عذاب اپنے سر لینا۔

(رند) ؎

زلف پُر پیچ کا مضمون نہیں بندھ سکنے کا
کیوں وبال اپنے سروں پر شعرا لیتے ہیں

وبال لگنا۔ (دہلی۔ عو) جھگڑا پیچھے پڑنا

(ظفر) ؎

آ گیا زلف کے سودے میں جو کاکل کا خیال
تیرہ بختوں کے ترے جی کو وبال اور لگا

وبال ہونا۔ ناگوار ہونا۔ اجیرن ہونا۔ دو بھر ہونا۔

(آتش) ؎

گردن بھی اپنی دوش پہ اپنے وبال ہے
کیا چھین کر حریف سے تلوار توڑیئے

وتد (ع۔ بفتح اول و دوم۔ لکڑی کی میخ) مذکر۔ اصطلاح۔ علم عروض۔ سہ حرفی کلمہ کو وتد کہتے ہیں۔ اگر دو حروف متحرک اور تیسرا ساکن ہو تو وتد مقرون یا وتد مجموع اور اگر حرف اول و آخر متحرک ہو اور بیچ کا حرف ساکن ہو تو وتد مفروق کہتے ہیں

وتر (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کمان کی زہ۔ کمان کا چلّہ) مذکر (اقلیدس) وہ خط جو دائرے کے کسی حصے کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو۔

وتر۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ وہ تین رکعتیں جو نماز عشا کے بعد پڑھتے ہیں۔ ۲ صفت۔ وہ عدد جو طاق ہو۔

وتر کے آگے سجدہ نہیں۔ مثل (عو) کسی چیز یا فعل کے حد سے تجاوز ہونے کے لئے مستعمل ہے۔

وتیا (بالکسر۔ دہلی) اُتنا۔ مذکر کے لئے۔

وتنی مونث کے لئے (محصنات) اب تو مین بیمار معلوم ہوتے ہیں مگر ڈاڑھی میں تو وتنی سفیدی نہیں۔

وتیرہ (ع) مذکر۔ شیوہ۔ دستور۔ عادت۔

(منیر) ؎

یار کو لاکھا جمانے کا وتیرہ ہو گیا
دعوت لب خون ناحق کا ذخیرہ ہو گیا

وثائق (ع) مذکر۔ وثیقہ کی جمع۔

وثن (ع) مذکر۔ پتھر یا کسی اور چیز کا بُت۔

وثوق (ع بضم اول و دوم) مذکر ۱ مضبوطی ۲ اعتبار۔ بھروسا (فقرہ) آپ کے قول پر وثوق نہیں ہو سکتا۔

وثیقہ (ع) مذکر ۱ عہد و پیمان۔ معاہدہ۔ سند۔ ۲ اقرار نامہ۔ عہد نامہ۔ دستاویز۔ تمسک (فقرہ) آپ کے نام وثیقہ ہو گیا۔ (اردو) گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ جو بنک میں جمع کر دیئے ہیں اور اس کا سود لیتے ہیں۔

وثیقہ دار۔ صفت۔ مالک وثیقہ۔ پرونوٹ کا مالک۔

(صبا) ؎

زر گل سے نہ کیوں ہو مالا مال
باغباں ہے وثیقہ دار چمن

وجاہت (ع) بفتح اول و چہارم صحیح۔ بکسر اول غلط) مونث۔ خوب صورتی۔ خوب روئی۔ چہرے کا روشن ہونا، دکھاوا چہرے کا رعب ۲ عزت و حرمت (فقرہ) میر صاحب کی وجاہت کا کیا کہنا شہر بھر ان کو مانتا ہے۔

وجب (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ بالشت ۱ ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے لے کر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ نو انچ کی لمبائی۔

(مصحفی) ؎

نخل لالے کا جب زمیں سے اٹھا
شعلہ اک وہ وجب زمیں سے اٹھا

وَجْد (ع . بالفتح . لغوی معنے شیفتگی . آشفتگی . اندوہگیں ہونا) مذکر. وہ حالت بیخودی کی جو کمال ذوق وشوق میں سماع سننے والے صوفیوں کو ہوتی ہے. بیخود ہوکر جھومنے لگنا. وجد آنا. ذوق وشوق کی حالت میں جھومنا

(اختر شاہ اودھ) ؎

جنگلا اس ٹھاٹھ سے بجاتا
مرغان ہوا کو وجد آتا

وجد کرنا. بیخود ہوکر جھومنا

(آتش) ؎

کمال ہو جو ہو اپنے کمال سے واقف
کرے تو وجد جو ہو جائے حال سے واقف

وجد میں آنا. حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا.

(رشک) ؎

آیا ہے وجد میں مرے ساقی کو دیکھ کر
اب محتسب کا حال مشائخ کا حال ہے

وجد میں لانا. کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے.

(آتش) ؎

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا
شبہ ہوجاتا ہے پردے سے تری آواز کا

وجد ہونا. وجد میں آنا. جھومنے لگنا. وجد کی حالت طاری ہونا.

(آتش) ؎

وجد ہوگا ہر شجر کو دیکھ کر اس کی بہار
لالۂ غربت مرا داغ وطن ہو جائے گا

وِجْدان. (ع . بالکسر) مذکر. جاننا. دریافت کرنا. دریافت کرنے اور جاننے کی قوت (فقرہ) وجدان سلیم اس کو تسلیم نہیں کرتا.

وَجَع (ع . بفتح اول و دوم . اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر. درد. ٹیس (فقرہ) ان کو وجع مفاصل ہوگیا ہے.

وجوب. (ع . بضم اول و دوم) مذکر. واجب ہونا لازم ہونا (فقرہ) جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ کا وقت آیا تو پھر اپنے نام ہبہ کرا لیا.

وجود. بضم اول و دوم) مذکر. ظاہر ہونا. نمائش ہستی حیات ؎

(ناسخ) شکر شکوہ ہے سو رہ جائے گا اے ناسخ یہی
دوست دشمن کا وجود اک دن عدم ہو جائے گا

۲ (مجازاً) جسم. بدن ۳ دیکھو با وجود.

وجود پانا. وجود پکڑنا. ہستی میں آنا. ہست ہونا ظہور ہونا. پیدا ہونا.

وجود میں لانا. پیدا کرنا. ظہور میں لانا.

وجودی. صفت شہودی کا مقابل. مثال کے لئے دیکھو ملاحدہ.

وجوہ. (ع .) لکھنؤ میں مذکر. دہلی میں مونث. وجہ کی جمع. اسباب. دلائل. سبب.

وجوہات (عم) مذکر. صحیح وجوہ ہے. اسباب. سبب. دلیلیں.

وجہ. (ع . بالفتح . منہ . چہرہ . طریقہ . جانب . سبب مونث . صورت . شکل . چہرہ ۲ سبب . باعث موجب (داغ) ؎

جو وجہ دیر کی پوچھی کہا یہ قاصد نے
گذارنے تھے مصیبت کے دن گذار آیا

۳ طریق. طور. طرز. ڈھنگ. اسلوب. دستور.

(انیس) ؎

دکھلائی سب نے منہ کی صفائی لڑائی میں
جانیں ہزار وجہ سے لیں رونمائی میں

۴ جانب. طرف. رخ ۵ زر و مال. نقدی روپیہ. پیسہ
۶ وہ چیز جس کے سبب سے معاش پیدا کریں. (فقرہ) آپ

کی وجہ معاش کیا ہے۔

وجہ تحریک۔ ترغیب کا باعث۔ وہ وجہ جس سے کوئی شخص کسی کی طرف مائل ہو۔

وجہ تسمیہ۔ مونث۔ نام رکھنے کا سبب۔

وجہ ثبوت۔ مونث۔ ثبوت کی دلیل۔ شہادت۔ گواہی۔ گواہوں کی پیشی۔

وجہ حُسن۔ مونث۔ اچھا انداز۔ مناسب طریقہ۔

(اوج) سہ

وجہ حسن سے نظم کی نیرنگیاں دکھا
ابن حسن کی مدح میں حُسن بیاں دکھا

وجہ قوی۔ (ف) مونث مضبوط سبب۔ برہان قاطع۔

وجہ کافی۔ مونث۔ کافی سبب۔ معقول سبب۔

وجہ کھلنا۔ سبب نمایاں ہونا۔

(شرف) سہ

وجہ کھلتی نہیں کچھ گور کے سناٹے کی
پہلے رہتا تھا یہاں کون یہ گھر کس کا ہے

وجہ کیا۔ سبب کیا۔

(رند) سہ

آتے ہی کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا
سوچئے تو کیا ہمارا آپ کا اقرار ہے

وجہ معاش۔ وجہ معیشت۔ (ف) مونث۔ وہ شئے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔

وجہ معقول۔ مونث ٹھیک اور درست وجہ۔

وجہ مُوَجَّہ۔ مونث۔ بڑی دلیل مضبوط اور مستحکم دلیل۔

وجہ نالش۔ مونث۔ نالش کرنے کا سبب۔ بنائے مخاصمت۔

وَجِیہ (ع۔ بروزن فصیح) صفت۔ خوشنما۔ خوبصورت خوش وضع۔ خوش رو۔ حسین۔ مرد صاحب جاہ۔ ۲ موزوں۔ زیبا۔

وَحْدانی (ف) صفت۔ ایک کی طرف منسوب۔

دیکھو خطوط وحدانی۔

وحدانیت۔ (بالفتح وکسر پنجم وفتح ششم مونث) ایک ہونا۔ خدا کی یکتائی۔

(اوج) سہ

وحدانیت کا تیری میں ایمان لائی ہوں
اُمیدوار فضل حضوری میں آئی ہوں

وحدت۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ یگانہ ہونا۔ یکتائی۔ یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔

(امیر) سہ

رسی دراز ظلم کی کوتاہ ہوگئی
وحدت جو رہبر دل آگاہ ہوگئی

وحدت وجود۔ مونث (صوفیوں کی اصطلاح) ہر ایک وجود مخلوق کو خالق کا وجود تصور کرنا۔

وحدہ لاشریک لہٗ۔ خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

(رند) سہ

وحدہ لاشریک لہ ہے تو
دوسرا تجھ سالے وحید نہیں

وحش۔ (ع۔ بالفتح۔ مذکر۔ وحشی کی جمع) جنگلی چوپائے۔

وحش وطیر۔ مذکر۔ جنگلی چوپائے اور پرند۔

(تعشق) سہ

بھاگے ہیں وحش وطیر جگر غم سے چاک ہے

وحشت۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ ۱ رمیدگی۔ غیر مانوسی۔ نفرت۔

(مومن) سہ

تم اٹھ گئے محفل سے ذکر آتے ہی مجنوں کا
سایہ سے مرے وحشت اے رشک پری اتنی

۲ سودا۔ خفقان۔ گھبراہٹ۔ جنوں۔ دیوانگی ۳ حیوانیت جہالت ۴ اداسی۔ ویرانی۔ آوارگی ۵ خوف۔ ڈر ہیبت۔

وحشت اثر ۔ (ف) صفت وحشت ناک ۔ مہیب ہیبت ناک ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔

وحشت اُچھلنا ۔ سودا ہونا ۔ خفقان ہونا ؎

(داغ) ؎

حضرتِ داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اُچھلی
آج گھر کو جو بیاباں کئے بیٹھے ہیں

وحشت انگیز ۔ (ف) صفت ۔ ڈراونا ۔ ہولناک مہیب ۔ بھیانک خوف ناک ۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔

وحشت برسنا ۔ اُداسی چھانا ۔ ویرانہ برسنا ویرانی برسنا ۔ جنوں نمایاں ہونا۔

وحشت خیز ۔ (ف) صفت ۔ وحشت بڑھانے والا وحشت پیدا کرنے والا۔

(نواب مرزا شوق) ؎

تھی مصیبت جو یہ بلا انگیز
دھیان آتے تھے کیا کیا وحشت خیز

وحشت زدہ ۔ (ف) صفت ۔ حواس باختہ ۔ اداس گھبرایا ہوا ۔ خبطی ۔ سودائی ۔ پاگل ۔ مجنوں۔

(قدر) ؎

مری تلاش میں وحشت زدہ پھرے گا تو
ہرن کی شاخ پہ ہے میرا آشیاں صیاد

وحشت کرنا ۔ جانوروں کی طرح بھڑکنا اور بھاگنا ۔

(ناسخ) ؎

گریزاں وہ سہی قد کیوں ہے اشکِ جاری سے
کہیں شمشاد بھی کرتے ہیں وحشت نہر جاری سے

وحشت کی لینا ۔ وحشت کی باتیں کرنا۔

(داغ) ؎

پوچھا مزاج اُس نے تو وحشت کی اُس نے لی
آخر کو پردۂ دلِ دیوانہ کھل گیا

وحشت ناک ۔ (ف) صفت ۔ خوفناک ۔ بھیانک ۔ گھبرا دینے والی۔

وحشت ہونا ۔ گھبرانا ۔ پریشان ہونا ۔ خفقان ہونا۔

سودا ہونا ۔ جنوں ہونا۔

وحشی ۔ (ع بالفتح) صفت ۔ جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے ۔ صحرائی ۔ جنگلی ۔ بھڑکنے والا ۔ گھبرانے والا ۔ ایک حال پر نہ رہنے والا ۲ غیر مانوس ۳ غیر مہذب۔

وحشی طبیعت ۔ وحشی مزاج ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو تنہائی پسند ہو ۔ اور آدمیوں سے بھاگتا ہو۔

وحوش (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ جمع وحش کی

(میر) ؎

وحوش اُس بیاباں میں جاتے نہ تھے

وحی ۔ (ع بالفتح) مونث ۱ پیغام الٰہی ۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر اُترتا تھا ۔ کتاب الٰہی ۲ (کنایۃً) وہ کلام جس سے انکار کرنے کی گنجائش نہ ہو

(اشرف) ؎

جو بات منھ سے نکلی اِک وحی ہو گئی ہے
اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز سخن کا

وحی آنا ۔ خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل کا پیام لانا پیمبروں کے پاس حسب قاعدۂ اسلام

(آتش) ؎

تختۂ میت فراقِ یار میں معراج ہے
وحی آنا جانتا ہوں موت کے پیغام کا

وحی اُترنا ۔ وحی نازل ہونا ۔ وحی آنا۔

وحی منزل ۔ (ف) مونث ۔ قرآن مجید۔

وحید ۔ (ع ۔ بروزن رسید) صفت ۔ اکیلا ۔ الگ ۔ یکتا ۔ یگانہ ۔ جیسے وحید دہر ۔ وحید عصر

وِداد (ع ۔ بکسر اول ۔ مونث ۔ دوستی ۔ الفت ۔ اُنس

وداع (ع ۔ بکسر اول غلط و بفتح اول صحیح فارسی والے بکسر اول بولتے ہیں) مونث ۱ رخصت ۔ روانگی

(اسیر) ؎

رخصت طلب ہے عاشقوں سے حسنِ یار کا
پروانوں سے وداع چراغِ سحر کی ہے

۲ دولھن کی اپنے گھر سے رخصت ۔ (تبات النعش) رخصت نہیں

وداع نہیں چار قدم پر گھر لگا ہے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

ودائع - (ع۔ بفتح اوّل وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ مذکر۔ ودیعت بمعنی امانت کی جمع -

ودود (ع۔ مبالغہ کا صیغہ بروزن فعول - ودود بضم واؤ اور وداد بکسر واؤ کے معنے ہیں - دوست رکھنے کے لئے خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ یعنی نیک بندوں کو دوست رکھنے والا) صفت ! دوست ۲ خدائے تعالیٰ کا نام بھی ہے -

ودیعت (ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ بروزن فعیلت) مونث ۔ امانت - دھروڑ

(حالی) ؎

عقوبت کی حد تھی نہ پرسش جزا کی
پڑی لُٹ رہی تھی ودیعت خدا کی

ودیعت ایزدی - (ف) خدائے تعالیٰ کی امانت (توبۃ النصوح) افسوس میں نے ودیعت ایزدی کو تلف کیا اور امانت الہٰی کی نگہداشت مجھ سے نہ ہو سکی -

وَر - (ف) کلمۂ نسبت ۱ فارسی آور کا مخفف جیسے دانش ور۔ داگر کا مستعمل ہے ۲ دار دو صفت ۔ غالب ۔ فائق ۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ

(انیس) ؎

طینت میں دفا رُخ پہ شجاعت کے اثر تھے
گنتی میں بہتر سے تھے کر لاکھ پہ ور تھے

ورا ۔ ورائے - (ع - وراء) ۱ پس پیچھے ۔عقب ۲ پیچھے کی طرف ۔پس پشت ۳ سوا ۔ علاوہ ۔ ماسوا ۔ فالتو ۔

(عاشق) ؎

دکھلا دُ منھ جلے کو جلاتے ہو اور کیا
الفت میں کیا ملا ہمیں تم سے ورائے داغ

وراثت (ع ۔ بکسر اوّل و فتح چہارم) مونث ۔ ترکہ ۔میراث ورثہ ۔ (فقرہ) کچھ ہو۔ وراثت نہیں جا سکتی -

وراثت نامہ مذکر ۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند -

وراثتہً (ع) از روئے وراثت ۔ بطور ترکہ -

ورثہ (عربی میں ورث بالفتح میراث لینا۔) مذکر ۱ بالفتح و فتح چہارم) ترکہ ۔ مردے کا مال ۔ میراث ۔ (فقرہ) کیا باپ دادا کا ورثہ ہے ۲ (عربی) ورثہ ۔ بفتح اول ودوم) ہم

ورثاء بضم اوّل وفتح چہارم وہمزہ در آخر) وارث کی جمع ۔ میراث پانے والے -

وَرثہ دار (بالفتح) صفت ۔ وارث

(اوج) ؎

چلا ہے خون میں نہلانے کو ورثہ دار حسین
خزاں بہار میں ہوتا ہے گل عذار حسین

ورثے میں آنا - ترکہ میں آنا ۔ حصے میں آنا ۔ مرا ست حق پہونچنا ۔

ورد - (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ گلاب کا پھول ۔ گُل سُرخ

(آتش) ؎

باغِ جہاں میں حقّ انصاف سے نہ گزرا
شربت بنایا پھر بلبل جو ورد پایا

وِرد (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ ہر روز کا کام ۔معمول ۔ وہ کام جو روزمرّہ بلا ناغہ کیا جائے ۔

(قدر) ؎

ہے ورد اپنا سحر کو نالہ و فریاد کر لینا
بہر صورت کسی پردے میں تجھ کو یاد کر لینا

۲ وظیفہ

ورد رکھنا ۔ بلا ناغہ کرنا کسی کام کا ۔

وردِ زباں ہونا ۔ زبان پر چڑھنا ۔ از بر ہونا ۔ ہونا ۔

(داغ) ظالم خدا نہ کرے تو سُنے اسے
جو کچھ شب فراق میں وردِ زباں رہے

ورد کرنا ۔ معمول باندھنا ۔ عادت ڈالنا [illegible]

ورد ہونا ۔ ہر وقت یا ہر روز یا ہر رات کو رٹنے [illegible] اسم کو ۔

(آتش) ؎

دولتِ وصل سے ہوئے ہی گی اک روز فتو
کون سی شب کو مرا وردِ چہل کاف نہیں

وردی ۔ فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی [illegible]

یعنی یونی فارم سے بگڑا ہوا ہے - مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی۔ ورد بالفتح نیلا رنگ یا عربی ورد بالفتح بہ معنی گلاب یعنی سرخ سے مرکب ہے ۔ سپاہ کی پوشاک فوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ پہچانے جائیں ۲ (اردو) وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے سو جانے کے واسطے اور چار بجے صبح جاگ اٹھنے کے واسطے بجتا ہے

(رشاد) ؎

شام فراق وہ ہے مری جس میں عمر بھر
وردی کبھی بجی نہ بجایا گیا گجر

وردی بجانا - شاہی محل پر تنبور تاشہ وغیرہ بجانا - فوجی مقام میں باجہ وغیرہ بجانا

(منیر) ؎

نگہ کہتی ہے پہلے میں گئی ہوں پیشوائی کو
صف مژگاں نے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے

وردی بجنا - لازم -

وردی بولنا - کسی واقعہ کی خبر لا کر دینا - رپورٹ کرنا اطلاع دینا - جاسوسوں اور مخبروں کا اگر کوئی خاص بات بتانا ؎

کیا رموز عشق کہتا میں فرشتے سا تھے
مخبر وردی کل یہ ہرکارے مقرر ہوتے

وردی میجر - مذکر - ہندوستانی افسر جو فوج کو احکام سناتا اور نوکری تقسیم کرتا ہے -

ورزش - (ف) بالفتح وکسر سوم مونث ۱ لغوی معنی) ہر وہ کام جس کو کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں - ۲ کسرت - ریاضت - ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا جس سے بدن چاق اور چست رہے -

(ناسخ) ؎

تازگی دیکھو کہ ورزش کر کے کہتا ہے وہ گل
شاخ گل کی اب کلائی کو مروڑا چاہیے

ورزشی - صفت - ورزش کیا ہوا - کسرتی

وَرطہ - (ع) بالفتح) مذکر - ہلاکت کا مقام - وہ زمین جہاں راستہ نہ ہو مجازاً بھنور - گرداب - پانی کا چکر -

ورع - (ع بفتح اول ودوم ونیز بالفتح - مونث - پرہیزگاری تقویٰ -

ورغلانا - ورغلانا (فارسی میں ورغلانیدن - بہکانا) کسی کو کسی کام پر اکسانا - بھڑکانا - اغوا کرنا - دہلی میں ورغلاتا - لکھنؤ میں ورغلاتا ہے - (قلق) ؎

سر اٹھایا تھا دہان بسمل نے
ورغلایا تھا حسرت دل نے

ورق (ع - بفتح اول ودوم - ۱ برگ ۲ کاغذ کا ورق) مذکر کاغذ کا ٹکڑا کاغذ کا پرچہ

(رشک) ؎

کھینچیو پھر نقشہ گریباں محو نخل قد
پہلے ورقوں میں نئی تھالے بنانا چاہیے

(الٹنا - پلٹنا کے ساتھ)

(رشک) ؎

گو کہ حد رکھتی نہیں کہنہ کتاب دنیا
تازہ مضمون لکھا جو ورق اس کا الٹا

۳ پھول کی پنکھڑی ۴ وہ ورق طلا یا نقرہ کا جو رنگ اور چمک دمک بڑھانے کے لیے لعل اور یاقوت کے نگیں کے نیچے رکھتے ہیں - اور جس کو فارسی میں ورق زیر نگیں کہتے ہیں ۵ گنجفہ کا پتا -

(بحر) ؎

نہیں ہے پوچھنے والا کوئی راز نہانی کا
ورق اس گنجفہ میں ہے ہماری ہی کہانی کا

۶ چاندی یا سونے کا باریک کٹا ہوا ٹکڑا - جیسے ورق نقرہ - ورق طلا ۷ باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز - قاش

ورق اتارنا - کسی چیز سے ورق کے برابر پتلا اور باریک کاٹنا -

ورق اترنا - لازم ۱ ورق کے برابر تراشا جانا ۲ (کنایۃً) ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا -

(شعور) ؎

فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دے گی ہوا

اب اگر ایک ورق بھی تن لاغر اترا

ورق اُلٹنا۔ کاغذ کا ورق ایک رُخ سے دوسرے رُخ کرنا۔
۲ کنایۃً انقلاب عظیم ہوجانا۔ طبقہ الٹ جانا
(بحر) ؎

کہاں وہ نغمے اب مرغ چمن فریاد کرتے ہیں
وہ ہوا بدلی سبق بھولے ورق الٹا گلستاں کا

ورق انخیال۔ (ع) مذکر۔ بھنگ۔

ورق بکھر جانا۔ کتاب کے اوراق کا پریشان ہوجانا۔
۲ کنایۃً تتر بتر ہوجانا۔ برباد ہوجانا۔

ورق پلٹنا۔ ورق الٹنا۔

ورق توڑ دینا۔ ورق کو تہ کر دینا۔

ورق داغ۔ (ف) مذکر۔ ہندسہ جو پیشانی اوراق کے گوشوں پر لکھتے ہیں۔

ورق ساز۔ صفت۔ زرکوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا۔

ورق سیاہ کرنا (فارسی میں ورق سیاہ کردن مسودہ کرنا) بہت کچھ لکھنا۔ اس جگہ ورق کے ورق سیاہ کرنا مستعمل ہے۔

ورقِ کائنات (ف) (کنایۃً) دنیا۔ عالم۔
(عاشق) ؎

احوال کھل گیا ورقِ کائنات کا
یہ دفتر عمل کا مرے ایک بند ہے

ورق گردانی کرنا۔ (فارسی ورق گردانیدن) فعل عبث کرنا، کتاب کے ورق الٹنا۔ اور کچھ نہ پڑھنا۔

ورقِ گل۔ (ف) مذکر۔ پنکھڑی۔

ورق لپیٹنا۔ چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر چڑھانا
(ناسخ) ؎

پان اکسیر کی بوٹی ذہن یار ہیں ہے
ورقِ نقرہ لپیٹیں ورق زر ہو جائے

ورقہ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ ایک ورق۔ جیسے دوورقہ۔ سہ ورقہ

ورقی۔ (ع) صحیح بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) صفت۔ ورق سے منسوب۔ پرت دار۔ جیسے ورقی پراٹھا۔ ورقی سنبوسہ۔

وَرلا۔ (دہلی) صفت۔ ادھر کا۔ اس طرف کا۔ اس طرف والا۔

ورلا سرا۔ (دہلی) ادھر کا سرا۔

ورم۔ (ع) بفتح اول و دوم) مذکر۔ سوجن۔ آماس۔ بیماری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا۔
(محسن) ؎

ورم سر قدم کا منجمد گزار

ورم آنا۔ سوجن آنا

ورم اُتار دینا۔ متعدی۔

ورم اُتر جانا۔ لازم۔ سوجن دفع ہوجانا۔
(بحر) ؎

سرگشتگی کا ہم کو ہمیشہ مرض رہا
اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں

ورم جاتا رہنا۔ ورم اتر جانا۔

ورم کر جانا۔ ورم ہو جانا۔ سوج جانا۔ آماس کرجانا۔
(ناسخ) ؎

رہنے دے اے آسماں یونہیں مجھے زار و نزار
فربہی جب تجھ سے چاہوں گا ورم ہو جائے گا

ورنہ (ف۔ حرف شرط) نہیں تو۔ پھر۔ [illegible]
(غالب) ؎

تب ہوا ہے ثمرفشاں یہ نخل
ہم کہاں ورنہ اور کہاں یہ نخل

وُرود (ع۔ بضم اول و دوم) اترنا۔ اندر آنا۔ [illegible] وارد ہونا۔ اُترنا۔ پہونچنا۔

ورود پانا۔ پہونچنا۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

شفقت نے جویاں ورود پایا
ناچیز کو رتبہ ہاتھ آیا

ورے - (ھ) اس طرف ادھر - پاس - نزدیک - بعض فصحائے لکھنو نے ترک کر دیا ہے

(امیر) سے

جونگہبان ہیں ورے اور پرے رہتے ہیں
ہیں وہ فاکیش جو دو ایک ڈرے رہتے ہیں

وریاں - اکثر ڈومنیاں اور گانے والی عورتیں خوشامد کی روسے قرباں جاؤں کی جگہ یہ کلمہ امیروں کے روبرو کہتی ہیں -

وِزارت - (ع - بکسر اول و نیز بفتح اول) مونث - وزیر کا عہدہ وزیر کا کام - وزیر ہونا - (فقرہ) لیجئے آپ کے حصے میں وزارت آئی ۲ وزیر کا دفتر - مدار المہامی

وزراء (ع - بضم اول و فتح دوم) مذکر - وزیر کی جمع

وزن (ع - بالفتح صحیح و بفتح اول دوم غلط - عربی میں تولنا بوجھ - اندازہ - فارسیوں نے بمعنی عزت و وقار بھی استعمال کیا مذکر ۱ بوجھ گرانی ۲ اندازہ - تول جانچ ۳ مقدار - پیمانہ ۴ ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے لفظ کے مطابق ہونا ۵ اصطلاح علم عروض) شعر کے متحرک اور ساکن حروف کا ارکان سے ملانا اور تابع کرنا۔

(محسن) سے

تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت ہیں
بطرز تازہ ہو وزن اپنے اشعار مجید کا

۶ وقعت - قدر - سنجیدگی - متانت

وزن دار - صفت بوجھل - بھاری ۲ باوقعت

وزن رکھنا ۱ بھاری ہونا ۲ باوقعت ہونا - وزن کرنا - تولنا - جانچنا - ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا - حرکات و سکنات میں شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان سے ملانا -

وزن کش - صفت تولا - وزن کرنے والا آدمی

وزن کشی مونث ۱ تولنا ۲ پیشہ تولانے کا - وزن ہونا بوجھ ہونا - گرانی ہونا ۳ متانت ہونا - وقعت ہونا ۳ تلنا - تولا جانا -

وزنی - صفت بوجھل - بھاری - باوقعت -

وَزیر - (ع - بروزن امیر - لغوی معنی کام بٹانے والا) مذکر مدار المہام - بادشاہ کے آگے کام کرنے والا ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام

وزیر اعظم : مذکر - سب سے بڑا وزیر -

وزیری - (ف) مذکر - ایک قسم کا انجیر -

وزیرے چنیں شہریارے چناں - (ف) مثل جیسے افسر ویسے ہی ماتحت دونوں کا ابتر حال ہے

وسادہ - (ع - بکسر اول و فتح دال) مذکر - تکیہ - بالش -

وسادہ نشیں - صفت - مسند نشیں -

وساطت - (ع - بفتح اول و چہارم) مونث - وسیلہ واسطہ ذریعہ (فقرہ) میں کسی کی وساطت نہیں چاہتا -

وَساوِس (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - وسواس کی جمع - وسوسے -

وسائل - (ع - بفتح اول و کسر ہمزہ) مذکر - وسیلہ کی جمع - ذریعے - واسطے - وسیلے -

وسط - (ع) ۱ بالفتح کسی چیز کا بیچ ناف ۲ (بفتح اول و دوم) وہ چیز جو قد و قامت یا اور کسی کیفیت میں متوسط ہو مذکر ۱ (بفتح اول و دوم) ٹھیک بیچوں بیچ کسی چیز کا -

(رشک) سے

صفا سے ہے وسط آئینہ کمر تیری
نظر کے سامنے لیکن ہے تا قفائے کمر

(انیس) سے

یوں چل گئی ابہام مخالف کے وسط پر
پھر جاتا ہے جس طرح قلم حرف غلط پر

۲ (بالفتح) بیچ کسی چیز کا - جیسے وسط ماہ جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ۱۳ سے ۱۶ - ۱۷ تک -

وُسطےٰ (ع - بالضم اوسط کا مونث ہے اور آخر میں الف بصورت یا لکھا جاتا ہے) صفت میانہ اوسط درجہ کا - بیچ کا جیسے قرون وسطےٰ ۲ مونث بیچ کی انگلی

وُسع (ع بالضم صحیح۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مونث۔ فراخی
پھیلاؤ۔ چوڑاپن۔
(اسیر) ؎
وہ کام کر کہ تجھ کو کشادہ ملے لحد
کیا چاہیئے مکاں میں وسعت زمین کی

وسعتِ اَخلاق۔ مونث ہر ایک سے خاطر داری
کے ساتھ پیش آنا۔ (توبۃ النصوح) اِس کے ساتھ تواضع
وسعت اخلاق، انکسار یہ صفتیں بھی اِس میں آگئی تھیں۔

وسعت دینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔
پھیلانا۔

وِسکی (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب کا نام

وَسمہ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ نیل کے پتے جن سے خضاب
کیا جاتا ہے۔
(مصحفی) ؎
کبھی آنکھوں میں سرمہ ہے کبھی ابرو پہ وسمہ ہے
سجی جاتی ہے وہاں ہر دم نئی تلوار کیا باعث

وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔
بالوں میں نیل لگانا۔

وسمہ لگنا۔ لازم
(قدر) ؎
کھلا رنگ اور جب وسمہ لگا ابروئے جاناں پر
کہیں اسے حسن یہ تو نے چڑھایا تیغ براں پر

وَسواس (ع۔ بالفتح) مذکر۔ برا خیال جو دل میں آئے۔
تردد۔ وہم۔ خوف
(میر) ؎
نہیں وسواس جی گنوانے کے
ہائے رے ذوق دل لگانے کے

دانا۔ گذرنا کے ساتھ
(انیس)
وسواس مجھے آتا ہے باتوں سے تمہاری
(فقرہ) نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے، لاکھ طرح کا وسواس
گزرتا ہے ۲ لکھنؤ) ایک قسم کا چاول جس کے پکنے میں خوشبو
نکلتی ہے۔

وَسواس لانا۔ وہم کرنا۔ برا خیال باندھنا۔ شک کرنا

وَسواسی۔ صفت۔ وہمی۔ شکی۔

وَسوَسہ (ع) مذکر۔ وہم۔ وسواس۔
(امیر) ؎
خیال دولت دنیا کبھی گر دل میں آ جائے
سمجھ اس کو کہ یہ ہے وسوسہ ابلیس مرتد کا

وَسیع (ع۔ بالفتح اول وکسرِ دوم)۔ صفت۔ فراخ چوڑا
کشادہ۔ بہت لمبا چوڑا، جیسے صحنِ وسیع۔ اخلاقِ وسیع معنی
وسیع۔

وسیع الفضاء (ع) صفت۔ وہ جگہ جس کا صحن بہت
لانبا چوڑا ہو۔

وَسیلہ (ع۔ بفتح اول وکسرِ دوم وفتح چہارم) مذکر۔
سبب۔ ذریعہ ؎
لکھی تاریخ امیر اس لغت کے مجموعہ کی میں نے
جو صفحہ ہے وہ اک سچا وسیلہ ہے شفاعت کا
۲ سہارا ۳ طفیل ۴ دست گیری۔ حمایت۔ اعانت ۵ بادشاہ
کے یہاں رسوخ اور نزدیکی۔

وَسیم۔ (ع) صفت۔ خوبصورت

وَش۔ (ف) مانند۔ مثل۔ ایک کلمہ ہے۔ جو بعض الفاظ
کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا کر دیتا ہے،
جیسے پری وش۔ قمر وش۔

وَصّاف۔ (ع) صفت۔ بہت تعریف کرنے والا
(رشک) ؎
تری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس
وہ سراپا ہیں زباں یہ سراپا آنکھیں

وِصال (ع) بکسر اول۔ ملنا۔ ملاقات کرنا) مذکر۔ ملاقات
۲ وصل۔ ہم بستری ۳ موت۔ انتقال۔ وفات
(امیر) ؎
بہت ہوئے ہیں زمانے میں لوگ شادی مرگ

شب وصال ہے، اپنا کہیں وصال نہ ہو

۲ بزرگانِ دین کا انتقال ۳ (اصطلاح تصوف) وحدت میں فنا ہو جانا۔ (جملہ معانی میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)

وصایا۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر وصیت کی جمع۔

وَصف (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تعریف۔ خوبی۔ بھلائی۔

(قدر) ؎

ان کے قامت کا بندھا وصف قیامت آئی
ہوگیا سب مرے دیوان کا سادہ کاغذ

۲ صفت۔ خاصیت۔ خو۔ خصلت ۳ کمال، ہنر۔ جوہر۔ سلیقہ ۴ پہچان۔

وصف رکھنا۔ صفت رکھنا۔ خوبی رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ دیکھو باوصف بمعنی باوجود۔

وصل (ع۔ بالفتح، مذکر ۱ ملاقات معشوق سے ملنا ہجر کا مقابل۔

(سالک) ؎

صبح تک جلوۂ عارض سے رہا بس بے ہوش
اس سے اس طور ہوا وصل کہ گویا نہ ہوا

۲ چسپاں ہونا۔ پیوست ہونا۔ جوڑ سے جوڑ مل جانا۔

(منیر) ؎

بے حس بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں
چھلے کو وصل رہتے ہیں بیٹ ہیر کو اٹکے

وصلت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ عربی میں بمعنی پیوند۔ خویشی۔ اپنائیت ہے) موٹ اردو میں بمعنی وصل نمبر ۱ مستعمل تھا۔ بعض فصحائے لکھنؤ اب استعمال نہیں کرتے۔

(امیر) ؎

ہوش اڑے تھے تو اڑے تھے خبرِ وصلت سے
نیند کیوں اڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت

وصلی (بالفتح) مونث۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوش نویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ۔

(ناسخ) ؎

لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے
جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چسپاں کاغذ

وصلی سیاہ کرنا۔ وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں لکھنے کی گنجائش نہ رہے۔

وصول (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ پہونچنا۔ حاصل آمد۔ پہونچا ہوا۔ بیباق۔ جمع (ہونا کرنا کے ساتھ)

وصول پانا۔ بھر پانا۔

وصول کرنا۔ حاصل کرنا۔

وصولی۔ صفت۔ یافتنی۔ قابل وصول۔

وَصِی (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) **اوصیا**۔ جمع، مذکر ۱ وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا سربراہ کار۔ منصرم ۲ کنایہ ہے، حضرت علی کرم اللہ وجہ سے۔

وصیّت (ع) مونث۔ سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے ہوئے نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا۔ ایسا کرنا۔

(شوق) ؎

دل پہ جو گذری کچھ بیان نہ کی
کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی

وصیت کرنا۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا اخیر نصیحت کرنا۔

وصیت نامہ۔ مذکر۔ تحریری وصیت۔

وضاحت۔ عربی میں وضاحت بالفتح و تشدید دوم و فتح چہارم بمعنی بسیار روشن و روشن کنندہ ہے مونث۔ واضح کرنا۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔

وضع۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ رکھنا۔ ترتیب کرنا بنانا۔ ساخت۔ بناوٹ ۲ طرز۔ روش۔ دستور۔ طور طریق رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت۔ شکل۔ فیشن۔

(مومن) ؎

لطف مستی و آواز میں چالاکی ہے
کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے

۴ جننا، جیسے وضع حمل ۵ مجرا۔ وصول۔ منہا۔ تفریق۔ خارج

وضع بدلنا۔ طرز بدلنا۔ حالت بدلنا۔ عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا۔ وضع تراشنا۔ نئی وضع ایجاد کرنا۔ (آزاد) غریبی سے کمائی کی بدولت آسودہ ہوگیا تھا، وضع کو تراشتا تھا۔

وضع چھوڑنا۔ وضع کو ترک کرنا۔

(غالبؔ) ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں
سُبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

وضع حمل (ف) مذکر۔ بچہ پیدا ہونا

(وج) ؎

اس طفل کی قسم تجھے اے رب دادگر
آساں ہو وضع حمل کی تکلیف جلد تر

کرنا ہونا کے ساتھ۔

وضع دار ۱ خوش وضع۔ طرح دار خوب صورت حسین دل پسند ۲ پابند وضع۔ اپنی چال اور روش پر قائم رہنے والا

(ناظم) ؎

رہو خاموش کہ اب بات کے قابل نہیں تم
وضع داروں سے ملاقات کے قابل نہیں تم

وضع داری۔ مونث ۱ طرح داری خوش اسلوبی۔ وتیرہ۔ ۲ جس بات کو ایک دفعہ اختیار کریں اس کو مرتے دم تک نباہ دینا۔

(شوق قدوائی) ؎

میں آؤں تو نہ رکھ الزام بے قراری کا
نباہ ہے یہ مری جان وضع داری کا

وضع کرنا۔ مجرا کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹنا۔ نکالنا ۲ ایجاد کرنا

وضع کہے دیتی ہے۔ انداز سے نمایاں ہوتا ہے۔

(نیاز) ؎

رنگ اُڑتا ہے وضع سے کہتی
غم کی حالت چھپی نہیں رہتی

وضع ملنا۔ انداز ملنا۔ طرز ملنا۔

وضع میں فرق آنا۔ انداز اور طرز میں فرق آنا۔

وضع نباہنا۔ انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینا ؎

قریب مرگ ہیں عاشق مگر نہ چھوڑا عشق
اخیر وقت میں ہم وضع کو نباہ چلے

وضع نستعلیق ہونا۔ انداز میں تہذیب اور شائستگی ہونا۔

(شعور) ؎

ہوئی اب وضع نستعلیق ان کی
کتابی رُخ پہ ہے کیا خوش نما خط

وضع ہونا۔ مجرا ہونا۔ کٹنا۔ منہا ہونا۔ حساب میں لگنا ایجاد ہونا۔ نکلنا۔

وضعائیں۔ مونث (ع) وضع کی جمع وضعیں طرحیں۔

وضو۔ (ع)۔ وضو بضم اول و دوم و ہمزہ آخر، مذکر نماز کے واسطے ہاتھ۔ منھ۔ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا۔

(امیر) ؎

کعبۂ دل کی زیارت کو طہارت تھی ضرور
تیر کو واجب وضو سے آب پیکاں ہوگیا

وضو آنا۔ وضو کا سلیقہ ہونا ؎

نہ نماز آتی ہے مجھ کو نہ وضو آتا ہے
سجدہ کرلیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے

وضو تازہ کرنا۔ وضو ہوتے ہوئے دوبارہ وضو کرنا۔

وضو توڑنا۔ وضو ناپاک کرنا ۲ زہد و تقویٰ قائم نہ رہنے دینا۔ ترک دینا۔

(ناسخ) ؎

دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے۔
محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا

وضو ٹوٹنا۔ وضو جاتا رہنا۔ طہارت قائم نہ رہنا ۲ ۲ (کنایۃً) نیت میں فرق آنا۔

(رشک) ؎

تجھ سے اسے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا
ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا

ایسا کوئی فعل سرزد ہونا جس سے توبہ ٹوٹ جائے

(شوق) ؎

خوب بھر کر لگا دے منہ سے سُبو
خیر ٹوٹے جو ٹوٹتا ہے وضو

وضو ٹھنڈے کرنا ۔ وضو ڈھیلے کرنا ۔ متعدی

(شوق قدوائی) ؎

نہ حجرے سے کرا اے شیخ اب وضو ٹھنڈے
خدا کے گھر سے تو تجھے بھگا کے مانے گا

وضو ٹھنڈے ہونا ۔ وضو ڈھیلے ہونا ۔ (کنایۃً) ہمت پست ہونا ۔ ولولہ جاتا رہنا ۔ نیت بدل جانا ۔

(عاشق) ؎

میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر
غسل سے اون کے وضو ٹھنڈے ہوئے فرہاد کے

(سحر) ؎

بے ادبی سے چھینٹے ہیں استاد کے
وضو ڈھیلے ہوتے ہیں زہاد کے

وضو شکست ہونا ۔ ہمت پست ہو جانا ۔

(بحر) ؎

جنہیں غرور بہت تھا نماز رونے پر
گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے

وضو کرنا ۔ نماز کے واسطے منھ ۔ ہاتھ ۔ پاؤں وغیرہ دھونا ۔

(ناسخ) ؎

تو نے دریا پر کیا جس دن وضو بہر نماز
بن گئی محراب طاعت ابروئے خم دار موج

وضوح ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ ظہور ۔ ظاہر ۔ معلوم ۔ واضح ۔ اظہار ۔

وَضیع ۔ (ع ۔ صفت) ادنیٰ کمینہ ۔ نیچ ۔ ناکس ۔ فرومایہ شریف کا مقابل (محصنات) اب لوگوں میں شریف اور وضیع خواص اور عوام کا تفرقہ ہے ۔

وطن (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ اوطان ۔ بالفتح جمع) مذکر اپنا دیس ۔ پیدائش کی جگہ ۔

(امیر) ؎

یہ گور غریباں پہ کہتی ہے حسرت
کہ اصلی وطن ہے یہی بیکسی کا

وطن آوارہ ۔ (ف) خانماں برباد ۔

(اوج) ؎

ہوائے شوق سے جنگل میں گاہ شہر میں ہیں
گل آج تک وطن آوارہ باغ دہر میں ہیں

وطن چھٹنا ۔ غریب الوطن ہونا ۔ ؎

ہیں جفائیں جو یہی اہل وطن کی ناسخ
مجھ سے چھٹتا نظر آتا ہے وطن ان روزوں

وطن سے نکل جانا ۔ غریب الوطن ہونا ؎

سنسان مثل وادی غربت ہے لکھنؤ
شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا

وطن مالوف (ف) مذکر ۔ پیارا وطن ۔ وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو ۔

وطنی ۔ صفت ہم وطن ۔ ایک ملک کا ۔ ایک جگہ کا رہنے والا ۔ دیسی ۔

وَطی ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ عربی املا ۔ وطاء ہے) مونث عورت سے صحبت کرنا ۔

وَظائِف ۔ (ع ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر ۔ وظیفہ کی جمع ۔ امداد ۔

وظیفہ ۔ (ع) مذکر ۱ وہ چیز جو ہر روز کے لئے مقرر ہو ۲ روزینہ ۔ تنخواہ ۔ درماہہ

(راسخ) ؎

چاند دیکھے گالیاں دیں یار نے
جو وظیفہ تھا ہمارا مل گیا

۲ پنشن ۔

(جلیل) ؎

عتاب شاہ بھی خالی نہیں شان ترحم سے
ہوا جو برطرف اُس کا وظیفہ ہو ہی جاتا ہے

۳ کسی دعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر ورد کرنا روز مرہ پڑھنے کی دعا ۴ مدد معاش ۔ جاگیر

(عاشق) ؎

بوسے بہت نہ دیجئے تو آزاد کیجئے
تھوڑے سے وظیفہ پہ تو نہ ہوگی بسر کبھی

۵ ایام طالب علمی کا نہینہ ۔ وہ رقم جو طالب علم کی امداد کے لئے مقرر کی جائے ۶ کسی بات کی رٹ ۔

وظیفہ بجھانا ۔ (تحقیر سے) وظیفہ پڑھنا ۔

(داغ) ؎

شیخ ہیں پہروں وظیفہ بھانتے
کام آجاتا جو ڈورا بھانتے

وظیفہ کرنا ۔ وظیفہ پڑھنا

(رشک) ؎

چھپ کے کرتے تھے وظیفہ چھپ کے کرتے تھے نماز
بے ریا تھی ہر عبادت حیدر کرار کی

وَعْدَہ (ع) مذکر ۱ اقرار ۔ قول وقرار ۲ اردو مرنے کا دن ۔ موت وقت ۔ عام عورتوں کی زبانوں پر واعدہ ہے ۔

(جان صاحب) ؎

فاختائی جوڑا منگوا بھیجوں گی کوکو کے ہاتھ ۔
واعدہ شمشاد کا اب تو صنوبر ہوگیا

وعدہ آجانا ۔ وعدہ آپہونچنا ۔ وقت آپہونچنا موت کا قریب آجانا ۔

(ذوق) ؎

یاں وعدہ بھی آپہونچا تو اب تلک آتا ہے
اللہ رے یہ غفلت کیا دیر لگائی ہے

وعدہ آنا ۔ ایفائے وعدہ کا وقت آنا ۔

(آتش) ؎

وعدۂ دیدار آتا ہے اُلٹتا ہے نقاب
تنگی باندھیں یہ آنکھوں کو سمجھانا چاہیئے

وعدہ ایفا کرنا ۔ وعدہ پورا کرنا ۔ قول پورا کرنا ۔

وعدہ برابر آنا ۔ وعدہ برابر ہونا ۔ زندگی کا وقت ختم ہونا ۔ موت کا وقت آنا ۔

(شہیدی) ؎

کوئی اس عہد فراموش سے کہدے جاکر
آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا

(شعور) ؎

گر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انسان نہ مرے
عدسے منہ ہیں جو کوئی گرگ قضا کے بھوکے

وعدہ پر جینا ۔ ایفائے وعدہ کی امید پر زندہ رہنا ۔

(غالب) ؎

ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا

وعدہ پر قایم رہنا ۔ قول سے پھر نہ جانا ۔ جو کہنا اس پر مستقل رہنا ۔

(راسخ) ؎

رہے اپنے وعدہ پہ قائم الٰہی
ستمگر نے دی ہے زباں اول اول

وعدہ ٹالنا ۔ لیت و لعل کرنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ اقرار سے بچنا ۔

وعدہ ٹلنا ۔ وعدہ کا پورا نہونا ۔ وعدے کا گزر جانا ۔

(عاشق) ؎

زندگی کل تک ہو کس اُمید پر
آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا

وعدہ ٹھہرنا ۔ کسی کام کے کرنے کا اقرار ہونا ۔

(مصحفی) ؎

جو ہم سے وعدہ دیدار یار ٹھہرے گا
تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا

وعدہ حق آپہونچنا ۔ (فارسی وعدہ حق رسیدن کا ترجمہ) (کنایۃً) موت کا وقت آجانا ۔ زندگی کا خاتمہ ہو جانا

وعدہ خلاف۔ وعدہ شکن (ف) صفت۔ وہ شخص جو اپنے وعدہ کا پورا نہ ہو۔ اقرار کا جھوٹا۔ قول کا جھوٹا

(شاد) ؎

وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کہ لاکھ بار
اقرار باللساں بھی کیا پھر مکر گیا۔

وعدہ خلافی (ف) مونث۔ عہد شکنی۔ اقرار کے برخلاف کرنا۔ بے وفائی

(راسخ) ؎

پھر وہی وعدہ خلافی وہی جھوٹے اقرار
پھر وہی چھینا وہی بوسوں پہ حجت دیکھو

وعدہ زبان تک آنا۔ زبان سے قول و قرار کرنا

(راسخ) ؎

دھوئے منہ تنگ دہانی نہ چلا پیش عدو
وعدہ وصل زباں تک تری کیوں کر آیا

وعدے سے دم زیادہ نہ کم۔ مقولہ۔ موت کا وقت ٹالے نہیں ٹلتا (توبۃ النصوح) وبا پر کیا منحصر ہے وعدہ سے دم زیادہ نہ کم مرنا حق۔

وعدہ شب درمیان۔ (ف) وہ وعدہ جو آج کیا جائے اور اس کے وفا کرنے کے لیے دوسرا دن مقرر ہو۔

وعدہ شکن (ف۔ صفت) دیکھو وعدہ خلاف۔

وعدہ فراموش (ف) صفت اقرار کو بھول جانے والا۔ وعدہ یاد نہ رکھنے والا۔

(جلیل) ؎

کہہ رہے ہیں میرے وعدہ فراموش سے کوئی
آنکھیں لگی ہیں در سے ترے انتظار میں

وعدہ کرنا۔ اقرار کرنا۔ قول دینا۔ زبان دینا عہد کرنا۔

وعدہ کی پختگی۔ وعدہ کی مضبوطی اور استحکام

(شوق قدوائی) ؎

عبث ہے اس سے جو وعدہ کی پختگی چاہیں
ہمارے سر ہی کی ہوگی اگر قسم دیں گے

وعدہ لینا۔ قول لینا۔ عہد لینا۔

(شوق قدوائی) ؎

ہے تمہاری ہاں کی تہ میں کچھ تبسم طنز کا
اب تو میں وعدہ برائے نام لے سکتا نہیں

وعدہ وعید۔ مذکر۔ لیت ولعل۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ۔

وعدہ وعید۔ مذکر۔ لیت ولعل۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ۔

وعدہ وعید کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت ولعل کرنا آج کل کرنا۔

وعدہ وفا (ف۔ صفت) بات کا پورا۔ قول کا سچا۔ وعدہ کا سچا۔

وعدہ وفا کرنا۔ ایفائے وعدہ کرنا۔

(ناسخ) ؎

شوق میں آگئی ہے جان مری ہونٹوں پر
آج اے جان کرو وعدہ وفا بوسہ کا

وعظ۔ (ع۔ بالفتح۔ مذ) نرم کرنے والی باتیں کہہ کے نصیحت کرنا (مذکر۔ مذہبی لکچر۔ مذہبی نصیحت جو زبانی کی جائے

(تسلیم) ؎

ہوش ہی مجھ کو کب ہوا واعظ
وعظ سنتا میں کیا ترا واعظ

عورتوں کی زبانوں پر تانیث کے ساتھ ہے۔

(دبیر) ؎

آغا نے کیا گریہ رسول دوسرا نے
اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے

وعظ دینا۔ (ع) نصیحت کرنا۔ (فقرہ) امانت کو ہ میالی کی خلعت پہنانے کے بعد مولانا نے ردیو ٹوپی پر وعظ دیا۔

وعظ کہنا۔ نصیحت کرنا۔ درس دینا۔ تلقین کرنا۔

وعلیکم السلام۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (ع) اسلام کا جواب ہے۔ دیکھو سلام

وعید (ع) مذکر۔ برائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا وعدہ

وعدہ۔ وعید کا فرق ۔ وعید۔ بدی اور شر کے لیئے اور وعدہ نیکی اور خیر کے لئے مستعمل ہے۔

وغا (ع۔ بفتح اول وبکسر اول غلط) مونث۔ لڑائی۔ جنگ (کرنا کے ساتھ)

(انیس) ؎

نانا کی طرح دونوں نواسوں نے وغا کی
بچوں کی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی

وغیرہ ۔ اور اس کے ماسوا۔ اور بھی

وفا (ع۔ وفا) مونث ۱؎ ایفاء وعدہ۔ عہد کا پورا کرنا۔ ۲؎ تعمیل۔ تکمیل ۳؎ نباہ کرنا۔ ساتھ دینا

(ناظم) ؎

رہا اس بے وفا کے غم میں جینا
الٰہی عمر نے کیوں کر وفا کی

۴؎ خیر خواہی۔ عقیدت مندی دیانت ۵؎ (فارسی لفظ سے بگڑا ہوا) وہ خشکی جو پوست کی وجہ سے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہوجاتی ہے۔

وفادار ۔ (ف) صفت۔ بامروت۔ خیرخواہ۔ معتبر۔

وفاداری (ف) مونث۔ دیانتداری۔ نمک حلالی

وفاشعار (ف) صفت۔ وہ جسکا شعار وفا کرنا ہو

وفاکرنا ۔ وعدہ پورا کرنا۔ خیرخواہی کرنا۔

وفات شریف ۱؎ مونث ۱؎ کسی بزرگ دین کی موت۔ وصال ۲ حضرت رسول مقبول صلعم کا انتقال۔

وفات کرنا ۔ مرجانا۔

(تعشق) ؎

بیگانہ ہوگئے وہ جنہوں نے وفات کی

وفاق (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ لغوی معنی سازگاری کرنا۔ اس کا استعمال محبت اور اتفاق کے معانی میں ہے۔

وَفد ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱؎ کسی کا پیغام لے کر کسی کے پاس جانا ۲؎ وافد کی جمع) ایلچی

وَفق ۔ ع۔ بالفتح) مذکر۔ موافق۔ مطابق۔ موافقت۔

وفود (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ بہت سے قاصد پیغام لے جانے والے۔ وافد کی جمع الجمع ہے۔

وُفور ۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی۔ بہتات۔

(ناسخ) ؎

دکھائی دے گا فلک ایک نیلوفر کا پھول
ہمارے رونے سے جرم وفور آب ہوا

وقار ۔ (عربی میں بفتح اول ہے۔ فارسی میں بکسر اول بولتے ہیں) مذکر ۱؎ حلم۔ بردباری ۲؎ قدر و منزلت۔ جاہ و جلال

(برق) ؎

غم اور اتنے بڑھے جس قدر وقار ہوا
ثمر سے نخل ثمر دار سنگسار ہوا

وقائع (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم۔ وَقیعۃ بمعنے فتنہ وقتل کی جمع۔ واقعہ کی جمع نہیں ہے) مذکر۔ خبریں۔ حالات واقعات۔ لڑائی کے واقعات

وقائع نگار۔ وقائع نویس ۔ (ف) مذکر۔ اخبار نویس نامہ نگار۔ مخبر۔

وقائع نگاری ۔ (ف) مونث۔ اخبار نویسی۔ پرچہ نویسی۔ نامہ نگاری

وقت ۔ (ع ۔ ہنگام) مذکر ۱؎ زمانہ۔ عرصہ۔ ہنگام ۲؎ موسم۔ فصل ۳؎ فرصت۔ مہلت۔ موقع۔ داؤں۔ گھات

(اسیر) ؎

میں کبھی وقت پہ مقتل سے نہ ٹل جاؤں گا
کچھ زمانہ نہیں کروٹ جو بدل جاؤں گا۔

(رشک) ؎

ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت اسے قطرۂ تر نہ ملے گا

۴؎ عہد۔ زمانہ۔

(قدر) ؎

ہمارا نام بھی داخل ہے کب سے دفتر میں
کوئی نکالے تو مجنوں کے وقت کا کاغذ

۵ عمر۔ زندگی۔ حیات ۶ باری۔ نوبت۔ بار۔ دفعہ ۷ حالت
گت ۸ مدت۔ میعاد ۹ (مجازاً) موت کا وقت۔ مرگ
موت ۱۰ گھڑی۔ ساعت۔ دم

(غالب) ؎

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت
میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں

۱۱ برا وقت۔ مصیبت۔ (فقرہ) وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے ۱۲ دشواری۔ وقت ۱۳ زمانہ کی جگہ مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے رستم وقت۔

(رند) ؎

کیوں نہ وہ طفل حسیں ہووے عزیز ہر دل
یوسف وقت اسے پیر و جواں کہتے ہیں

وقت آ پہونچنا۔ موت کا وقت آنا۔ مرنے کا زمانہ قریب آنا۔

(جرأت)

مرتے ہیں جس کی خاطر دل خواہ وہ نہ آیا
وقت اپنا آن پہونچا پر آہ وہ نہ آیا

(امیر) ؎

اے اجل باندھ کمر وقت ترا آ پہونچا
دن ڈھلا دیکھ وہ شام شب فرقت آئی

وقت آجانا ۱ موسم آجانا۔ رُت آجانا ۲ کام کا وقت آ پہونچنا ۳ مصیبت آجانا ۴ موت کا وقت آجانا۔

(اوج) ؎

پیغمبروں سے حق کے نہ فرمان رُک سکے
جب وقت آگیا نہ سلیمان رُک سکے

وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ موت کے وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔

(داغ) ؎

موت کیوں آکے پھر گئی شب غم
وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا

وقتِ بد۔ مذکر مصیبت کا وقت ؎

اے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ
آنکھیں چرا کے اپنے پرائے چلے گئے

وقت برابر آنا۔ وقت برابر ہونا۔ موت کا وقت آنا۔ زندگی کی مدت پوری ہونا۔

(مصحفی) ؎

سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے
وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا

(رند) ؎

خیالِ زلف میں دم گھٹ گیا تو صدق ہوا
ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی

وقت بے وقت۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ برابر۔ پے در پے (محصنات) پولس کے وقت بے وقت کوئی وعظ سننے کے بہانے سے کوئی نماز کے حیلہ سے آمد و رفت کرنے لگے۔

(ناسخ) ؎

وقت بے وقت آگیا ہے بیشتر وہ آفتاب
ہوگئی ہے بارہا شام شب دیجور صبح

وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا

(داغ) ؎

آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی
میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا

وقت پر۔ عین موقع پر۔ ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت۔

(داغ) ؎

حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا
بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی

(راسخ) ؎

طور پر برقِ تجلی نے یہ موسیٰ سے کہا
سہتے ہیں وقت پڑا وسان بڑے ہی کل سے

۲ رت اور موسم کے وقت پر

(ناسخ) ؎

خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عبث
وقت پر باغ میں آئی ہے بہار آپ سے آپ

وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے۔ مثل موقع کے موافق ہی کام کرنا۔ دانائی اور ہنرمندی ہے

وقت پر صاف نکل جانا۔ عین موقع پر یا ضرورت کے وقت مکر جانا۔ قول سے پھر جانا۔

(صبا) ؎
لاکھ سو وصل کا وعدہ لیکن
وقت پر صاف نکل جائے گا

وقت پر کام آنا۔ ضرورت پر کام آنا۔ موقع پر کام دینا

(داغ) ؎
تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں

وقت پر کوئی کام نہیں آتا۔ مقولہ۔ مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا۔ وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں مثل مصیبت یا ضرورت کے وقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

وقت پڑنا۔ ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا

(گلزار نسیم) ؎
دو بال دیئے کہ لو مری لاگ
جب وقت پڑے دکھائیو آگ

۲ مصیبت پڑنا۔

(داغ) ؎
جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئے ہیں سب الگ
دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے

۳ وقت پیش آنا مشکل پڑنا۔

(غالب) ؎
اے پرتو خورشید جہاں تاب ادھر بھی
سایہ کی طرح ہم پہ عجب وقت پڑا ہے

وقت تاکنا۔ موقع کی تلاش میں رہنا۔

وقت تنگ ہونا (فارسی میں وقت تنگ ست بمعنی فرصت کم ہے مستعمل ہے) (کسی کام کا وقت تھوڑا باقی ہونا (فقرہ) نماز عصر کا وقت تنگ ہو گیا ہے۔

وقت ٹالنا۔ موقع ٹالنا۔ وقت گزارنا۔

(راسخ) ؎
جان دی ہم نے آخر شب ہجر
آج آیا ہے وقت ٹال کے خوب

وقت جا کر نہیں آتا۔ جو ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی۔

(جلال) ؎
کہتے ہیں ہم نہ پاؤگے پھر
آتا نہیں دیکھو وقت جا کر

وقت سب کچھ کرا لیتا ہے۔ موقع اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کرا لیتا ہے جو اس سے یوں نہیں ہو سکتے۔

وقت ضائع کرنا۔ بیکار شغلوں میں وقت بسر کرنا

(ذوق) ؎
وقت ضائع نہ کر اٹھ بستر اندوہ سے تو

وقت فضیلت۔ وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو۔

(رشک) ؎
اے صنم مدت حضوری کی سمجھتا ہوں نہیں
رکھتی ہے جیسا شرف وقت فضیلت کی نماز

وقت کا۔ دیکھو اپنے وقت کا۔

وقت کاٹنا۔ وقت گزارنا۔ دن پورے کرنا۔

وقت کٹنا۔ وقت بسر ہونا۔

وقت کو غنیمت جانیے۔ موقع کو غنیمت سمجھنا چاہیے۔

وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ وقت رائگاں کرنا۔

وقت کی بات ۲ شدنی امر۔

وقت کی خوبی ہے۔ زمانے کی خوبی ہے۔ بدقسمتی

کا اثر ہے۔

وقت کے بادشاہ ہیں۔ نہایت بے فکر اور بے غم ہیں۔ ۲ حاکم وقت ہیں۔ ان کے بہت اختیارات ہیں۔ یہ بہت کچھ کر سکتے ہیں

وقت کے وقت۔ عین وقت پر۔ بروقت۔ عین ضرورت پر۔

وقت گزارنا۔ دن کاٹنا۔

وقت گزر جانا۔ وقت جاتا رہنا۔ موقع نکل جانا۔

(بحر) ؎

ایک دن تشنہ جوانی کا اتر جائے گا
بات رہ جائے گی یہ وقت گذر جائے گا

وقت گزر گیا بات رہ گئی۔ مثل۔ کام نکل گیا شکایت رہ گئی۔

وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔

(حالی) ؎

کرتے کیا پیتے اگر مے نہ عشاء سے ناصح
وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوایا جاتا

وقت ملنا۔ موقع ملنا۔

(رشک) ؎

ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت اسے مژۂ تر نہ ملے گا

وقت ناوقت۔ وقت بے وقت۔ کبھی کبھی گاہ بے گاہ

وقت نازک ہونا۔ (فارسی ہیں۔ وقت فلاں نازک ست یعنی بہت کم فرصت رکھتا ہے) ۱ زمانہ ایسا ہونا جس میں احتیاط کرنا چاہئے۔ ایسا وقت ہونا جس میں حالت ناقابل اطمینان ہو۔

وقت نکالنا ۱ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا ۲ وقت گزارنا ۳ مصیبت کا وقت ٹالنا۔

وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے۔ وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ مثل۔ کسی کا کام نہیں رکتا۔ البتہ مصیبت کے وقت جو کام نہ آئے اس کی بدسلوکی یاد رہ جاتی ہے۔

وقت نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔

(داغ) ؎

جرأت شوق پھر کہاں وقت ہی جب نکل گیا
اب تو ہیں یہ ندامتیں صبر کیا تھا ہائے کیوں

وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ مثل۔ موقع نکل جاتا ہے اور گلہ شکوہ باقی رہ جاتا ہے۔

وقت واپسیں۔ (ف) مذکر۔ اخیر وقت۔ نزع کا وقت۔ مرتے دم۔ مرتے وقت

وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔ ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے۔

وقت وقت کا راگ ہے۔ جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب ہوتی ہے۔

وقت وقت کی راگنی۔ مونث۔ کنایۃً موقع موقع کا کام۔

وقت ہاتھ سے جانا۔ موقع نکل جانا۔

(بحر) ؎

یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر ملو گے ہاتھ
دنیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں

وقت ہاتھ سے نہ دینا۔ موقع نہ کھونا۔

وقت ہونا۔ کسی بات کا وقت ہونا۔ موقع ہونا۔

(ناسخ) ؎

یہ حسن و عشق ہیں ہر حال میں شریک ہم
کر آیا غش مجھے اس کا جو وقت خواب ہوا

وقتاً فوقتاً ۱ کبھی کبھی۔ حسب موقع۔ اپنے اپنے موقع پر۔

وقتی۔ صفت ۱ زمانہ موجودہ کی (فقرہ) وقتی خصوصیات کے اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالتیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔

وقر۔ (ع) بالفتح۔ گرانی۔ بوجھ۔ مجازاً حلم۔ تمکین۔ مذکر

عظمت ۔ بڑائی ۔ قدر و منزلت ۔ عزت ۔ آبرو

(میر) ؎

ہے کیمیا گراں محبت میں قدر خاک ۔
پر وقر کچھ نہیں ہے دل بے گداز کا

وقر اٹھ جانا ۔ وقعت باقی نہ رہنا (مراۃ العروس) (۔) رحیاں زیادہ نا موافقت ہوئی عورتوں کا وقر بالکل اُٹھ گیا ۔

وقر پانا ۔ عزت حاصل کرنا ۔ درجہ حاصل کرنا

وقر کھونا ۔ عزت گنوانا ۔

وَقِس علیٰ ہٰذا (ع) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کرو

وقعت (ع ۔ بالفتح و فتح سوم، لڑائی کی سختی) مونث (مجازاً) اعتبار ۔ عزت ۔ ساکھ

(سرور) ؎

تری بزم میں اب ہے ذلت ہماری
نہ عزت ہماری نہ وقعت ہماری

وقعت کھونا ۔ بات کھونا ۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا ۔ (فقرہ) تعمیر عالم گیری بڑی مسجد ہے ۔ اس کی یہ وقعت کھوئی ہے کہ اس کے صحن میں سیتا کی رسوئی ہے

وقف (ع ۔ بالفتح ۔ ٹھہرنا ۔ کھڑا ہونا ۔ کوئی چیز خدا کی راہ میں دینا) مذکر ۱ قرآن مجید پڑھنے کہیں کم کہیں زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہے ۔ اس کو وقف کہتے ہیں ۲ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جس کا کوئی خاص مالک نہ ہو ۳ رفاہ عام کی چیز جس کا استعمال ہر شخص کے لیے مباح ہو، اور جس سے ہر شخص فائدہ اُٹھا سکے

(امیر) ؎

آہیں بھر بھر کے کہا اُس نے کہ او خانہ خراب
جس پہ پروانہ ہے تو وقف ہے وہ حسن و شباب

۴ صفت منہمک کسی کام میں مصروف مشغول ۔

(رشک) ؎

صبح سے لے کے شام تک شام سے لے کے صبح تک
صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا

۵ حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک واقع ہونے کو بھی وقف کہتے ہیں جیسے پیار کی رے موقوف ہے ۔

وقف اولاد ۔ وقف علی الاولاد ۔ مذکر (اصطلاح فقہ) وہ شے جو اپنی اولاد کے لیے وقف کریں اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو ۔

وقف کرنا ۔ خدا کے نام پر چھوڑنا ۔ رفاہ عام کے واسطے چھوڑنا ۔ وقف نامہ ۔ مذکر ۔ وہ دستاویز جو مال وقف کی بابت اس کے متولی کو لکھ کر دی جائے ۲ محو ہونا ۔ مصروف ہونا ۔ مشغول ہونا ۔

وقفہ ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۱ ٹھہراؤ ۔ جو عبارت کلام مجید پڑھنے میں کرتے ہیں ۲ تھوڑی سی دیر ۔ ڈھیل ۔ مہلت

(اسیر) ؎

مضطرب زیست کے ہاتھوں سے نہ ہوں کیوں لیے مرگ
وقفہ جانیں ترے آنے میں جو ہم تھوڑا سا

وقفہ دینا ۔ مہلت دینا ۔ فرصت دینا ۔ موقع دینا

وَقِنا رَبَّنا عَذابَ النّار (ع) اور اے رب ہمارے ہم کو دوزخ کی گرمی سے بچا، گرمی کی شدت سے پریشانی ظاہر کرنے کو مستعمل ہے ۔

(غالب) ؎

دھوپ کی تابش آگ کی گرمی
وقنا ربنا عذاب النار

وقوع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ واقع ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ صادر ہونا ۔

(تسلیم) ؎

کبھی جھگڑا کبھو شروع ہوا
کیونکر اس امر کا وقوع ہوا

وقوع میں آنا ۔ ظہور میں آنا ۔ ظاہر ہونا ۔ واقع ہونا ۔ سرزد ہونا ۔

وقوعہ ۔ (عم) مذکر ۔ حادثہ سانحہ ۔ واردات ۔ صدمہ ۔ فساد ۔ صحیح واقعہ ہے ۔

وقوف ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۱ کھڑا ہونا ٹھہرنا، جیسے وقوف عرفات ۔ حاجیوں کا بمقام

عرفات ٹھہرنا ۲ شعور۔ سلیقہ۔ علم تجربہ۔ مشق
(اختر) ؎

واعظ کو کیا ہے کشف و کرامات کا وقوف
ہے بے وقوف اس کو نہیں بات کا وقوف

(غریب عشق) ؎

نہیں اچھے برے کا ان کو وقوف
کالے گورے پہ کچھ نہیں موقوف

وَقِیع (ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم) صفت۔ بلند۔ مجازاً ذی عزت و ذی اعتبار۔

وکالت۔ (ع۔ بفتح اوّل و چہارم و نیز کسر اوّل) مونث۔ نیابت قائم مقامی ۲ وکیل کا پیشہ یا کسی دوسرے کا کام کرنا۔ دوسرے شخص کی طرف سے پیروی کرنا۔
(امیر) ؎

نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصہ
کہ کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری

وکالت کرنا۔ ایلچی گری کرنا۔ وکالت کا کام کرنا یا کسی کی طرف سے پیروی کرنا۔

وکالت نامہ۔ مذکر۔ کسی مقدمہ میں وکیل ہونے کی سند۔

وکالتہً (ع) وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت

وکٹوریہ کراس۔ (انگ۔) مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جس پر صلیب کی شکل بنی ہوتی ہے۔ اور کسی بہادرانہ کام کے صلہ میں بادشاہ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

وَکیل۔ ع۔ وکلاء جمع بروزن امراء وکیل وہ ہے جسے اپنا کام سپرد کریں اور تمام تصرف کی باگ اس کے ہاتھ میں دے دیں چونکہ خدائے تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بندوں کے رزق اور دیگر مہتم بالشان کام اپنے ذمے لے لیے ہیں۔ اس لیے اسے وکیل بھی کہتے ہیں۔ (مذکر۔ مختار۔ قائم مقام۔ نائب۔ پلیڈر۔ وکالت کرنے والا۔

وکیل سرکار۔ مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت فوجداری میں پیروی کرے۔

وکیل کرنا۔ اپنا وکیل بنانا۔ قانونی طور پر اپنا قائم مقام کرنا

وَگرنہ۔ (ف) حرف عطف۔ اور اگر۔ اور جو۔ وگرنہ (حرف شرط) اب اس جگہ نہیں تو بیشتر استعمال میں ہے
(ذوق) ؎

آنے سے مرے ٹھہر گئے آپ وگرنہ
جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا

وَل (انگ۔ وِیل) کلمہ کیا کی جگہ ۲ بیشک (فقرہ) جب اس سے کہتے بجرہ کیوں نہیں چلتا وہ کہے ول ہم مجبور ہے یہ کل کا ماجرا ہے۔ ہمارا قصور نہیں ہے

وِلا۔ (ع۔ بکسر اوّل) مونث۔ محبت۔ دوستی۔ اتحاد ارتباط
(نفیس) ؎

حب سبطین نبی حشر میں کام آئے گی
خلد میں ان کی ولا کھینچ کے لے جائے گی

ولادت۔ (ع۔ بکسر اوّل وفتح چہارم) مونث ۱ بچہ جننا (فقرہ) ان کے یہاں ولادت ہوئی ہے ۲ پیدائش
(تسلیم) ؎

اوّل ہے ساری خلق سے خلقت رسول کی
آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسول کی

ولایت۔ (ع۔ بکسر اوّل وفتح چہارم) مونث۔ ایک بادشاہ کی حکومت۔ ایک بادشاہ کا ملک۔ دیس۔ اقلیم۔ پہلے ایران اور افغانستان سے مراد لیتے تھے
ذوق ؎

زبان ریختہ کر دی زباں اہل ولایت کی
محبت ذوق کو از بسکہ ہے شاہ ولایت کی

اب انگلستان سے مراد ہوتی ہے۔ (فقرہ) ولایت کی ڈاک کل تقسیم ہوگی ۲ کسی کام کی ذمہ داری۔ کفالت ۳ تقرب بندۂ نیک کا خدا کے ساتھ جیسے صاحب ولایت ۴ ولی ہونا۔ سرپرست ہونا

ولایت پانا۔ ولایت کا درجہ حاصل کرنا۔

ولایت زا (ف) صفت وہ جس کی پیدائش

ولایت ایران یا انگلستان میں ہوئی

ولایت مآب (کنایۃً) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ؎

شکر خدا کہ رشک کے دو ہیں شفیع حشر
پیغمبر خدا بھی ولایت مآب بھی

ولایتہ (ع) از روئے ولایت والی وارث ہونے کی حیثیت سے۔

ولایتی (ع) ۱؎ ولایت کا رہنے والا۔ پردیسی۔ اجنبی غیر ملک کا ۲؎ یورپ کی پیدائش انگلستان سے منسوب۔ انگلستان کا بنا ہوا ۳؎ (کنایۃً) بولی نہ سمجھنے والا۔ وحشی جنگلی۔ ناتجربہ کار انجان۔ ناواقف ۴؎ کابلی۔ کابل کا رہنے والا مغل۔ پٹھان کابل کا بنا ہوا ۵؎ مونث شمشیر۔ تلوار (فقرہ) پٹھان نے فوراً ولایتی غلاف سے نکال لی۔

ولایتی بیگن۔ ایک بیگن جو سفید رنگ کا ہوتا ہے

ولایتی پانی۔ مذکر۔ سوڈا واٹر

وَلَد۔ (ع) مذکر۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔

ولد الحرام (ع) صفت مذکر۔ حرامی۔ فاحشہ عورت کا بچہ۔

وَلَدُالحلال۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ جو حرامی نہ ہو

وَلَدُالزِّنا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ حرام زادہ

ولدیت۔ (ع بفتح اول و دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح) مونث باپ کا نام۔ خاندان۔ گھرانا۔ اصل نسل۔ باپ کا نام۔ خاندان۔ گھرانا۔ اصل۔ نسل

وَلَندیزی گفتگو۔ مونث۔ ڈینگ کی گفتگو

وَلوَلہ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ جوش و خروش امنگ (امیر) ؎

تم اپنی اٹھتی جوانی کی شوخیاں دیکھو
ابھر ابھر کے بڑھاتی ہیں ولولہ دل کا

ولولہ آنا۔ جوش آنا۔

(آتش) ؎

یاقوتی لب کی ترے اللہ رے تفریح
پیری میں جوانی کا مجھے ولولہ آیا

ولولہ اٹھنا۔ جوش پیدا ہونا۔ امنگ پیدا ہونا۔

وَلے (ف) لیکن۔ اب اردو میں متروک اور کم مستعمل ہے (ناسخ) ؎

ہوں تو دیوانہ ولے کہتا ہوں دانائی کی بات
حلقۂ زنجیر بہتر حلقۂ احباب سے۔

دیکھو ولیک و لیکن۔

وَلے برندش۔ (فارسی طفل بمکتب نمی رود و لے برندش کا ایک ٹکڑا ہے) مجبور کرکے کسی کام لینے کے لیے مستعمل (فقرہ) اور یہ بھی نہ سہی تو اب ولے برندش کا مضمون ہے۔

وَلی (ع بفتح اول کسر دوم) کہتے ہیں محب و ناصر کو ولی متولی کے معنے میں بھی آتا ہے اور حق تعالیٰ نیکو کاروں کے امور کا متولی ہے اس لیے خدا کا نام بھی ولی ہے) مذکر صاحب جیسے ولی عہد۔ ولی نعمت۔ اس معنی میں بغیر اضافت مستعمل ہے ۲؎ محافظ۔ نابالغ کی ذات اور جائداد کا نگراں ۱؎ محبوب الٰہی مقرب خدا۔ بزرگ دین (جلیل) ؎

اللہ نے رتبہ خاص دیا ولیوں کا تمھیں سرتاج کیا
وہ سب ہیں ستارے تم ہو قمر سلطان الہند غریب نواز

ولی آدمی۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو ولی آدمی ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔

ولی اللہ۔ مذکر۔ خدا رسیدہ۔ مقرب خدا عابد۔ زاہد۔ سالک۔

ولی را ولی می شناسد۔ دیکھو ولی کو ولی پہچانتا ہے

ولی عہد (ع۔ بدون اضافت) ۱؎ لغوی معنے متصرف حاکم وقت ۲؎ (اصطلاحی) جس کو بادشاہ اپنے بعد تخت نشین کرنا چاہے۔

ولی عہدی۔ مونث۔ ولی عہد کا درجہ۔ ولی عہد کا زمانہ۔

ولی کو ولی پہچانتا ہے - مثل - ہر قسم کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچان سکتا ہے - جب کوئی شخص اپنی طرح کے چالاک آدمی کی چالاکی کو تاڑ جائے اس کی نسبت بولتے ہیں -

(شوق قدوائی) ؎

میں مجنوں کو مجنوں مجھے جانتا ہے
ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے

ولی کھنگڑ - صفت ۱؎ (کنایۃً) حمایت کرنے والا فقرہ، آپ اور آپ کے ولی کھنگڑ میرا کیا کر سکتے ہیں -

۲؎ بناوٹی فقیر ؎

کامل نہیں ایک اور ولی کھنگڑ لاکھ
بس دور کے ڈھول ہیں سہانے

ولی کے گھر شیطان - مثل - نیک کے گھر میں بد - لائق کی اولاد نالائق - اچھوں کے برے

ولی نعمت - صفت - خداوند نعمت - پرورش کرنے والا -

(ذوق) ؎

کیا اللہ نے جب تجھ سا ولی نعمت خلق
کیونکر واجب نہ خلائق پہ ہو شکر نعمت

ولی نے کیا کام شیطان کا - شریف نے بدمعاشوں کی سی حرکت کی -

ولیّہ - (ع) مونث - ولی عورت -

ولیک - ولیکن (ف) - عربی میں ولکن واو عطف کے ساتھ تھا - فارسیوں نے واو عطف کو جزو کلمہ سمجھ کر ایک اور واو عطف اضافہ کر کے استعمال کیا -

(انوری)

خواجہ اسفندیار می داند
کہ بتنگم ز چرخ رو ئیں تن
من نہ سیرابم و دے با من
رستمی می کند و دے و بہمن

(سعدی) ؎

ولیکن خداوند بالا و پست
بہ عصیاں در رزق برکس نبست

اردو شعرائے متقدمین نے بھی فارسیوں کی تقلید کی ہے -

(ناسخ) ؎

داغ فراق ہے شب فرقت میں جلوہ گر
خورشید جلوہ گر ہے ولیکن سحر نہیں

اب - وے - ولیک - ولیکن متروک اور ان کی جگہ لیکن - مگر - مستعمل ہیں -

ولیمہ - (ع - بروزن ضمیمہ) مذکر - بیاہ کی دعوت - ضیافت نکاح، دولہا کی طرف سے شادی کی دعوت

(مسرور) ؎

کھانے پینے کا کبھی جھگڑا ہو گا
عقد کے بعد ولیمہ ہو گا

وُو - (ہ) ضمیر غائب - وہ کی جمع - وے - ویسا

(داغ) ؎

نہ جانا جان کا ایسا کسی نے جلد کھو جانا
تمہارا دو قدم چلنا یہاں پامال ہو جانا
اٹھایا غیر نے جو نازبیجا اُکو وہ جانے
مجھے بھی تم نے وہ سمجھا مجھے بھی تم نے وو جانا

اب اس جگہ وہ مستعمل ہے

وُوہی - اب اس جگہ وہی مستعمل ہے

(مومن) ؎

وہ شام وعدہ جو آئے تو بے خود و سرمست
رہا وصال میں بھی دو ہی انتظار مجھے

ووٹ (انگ) مذکر رائے

ووٹ پڑنا - لازم **ووٹ ڈالنا** - نام زدگی کے پر دستخط کر کے ڈالنا -

ووٹ لڑنا - ووٹوں کا مقابلہ ہونا

ووٹر (انگ) صفت - ووٹ دینے والا -

وُوں (ہ) اس طرح - ایسا - (بنات النعش) یوں بھی مرنا - ووں بھی مرنا - بعض فصحائے لکھنؤ نے ترک

کردیا ہے ؎
کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے اے ذوق
یوں بھی دیکھا جہاں کو ووں بھی دیکھا

وَولتا۔ یہ کلمہ جونسا کے مقابل استعمال میں تھا وہی (فقرہ) جلن سا مکان کہو ووں سا مکان ٹھہیرا دوں۔ اب متروک ہے اور بس وہی مستعمل ہے۔

ووں کا ووں نہیں۔ جوں کا توں ویسا ہی۔ (فقرہ) کھانا ووں کا وونہیں رکھا رہا کسی نے نہ کھایا۔ اب متروک ہے۔

وونہیں (ھ) فوراً فی الفور۔ اسی وقت۔
(رند) ؎
مجھے یاد آگئی بس : وونہیں اس کے قد و قامت کی
چمن میں دیکھ کر گل سرو کیا میں نے قیامت کی
اب متروک ہے اور اس جگہ وہیں مستعمل ہے

ووئی (دہلی)۔ (ع) کلمۂ تعجب۔ لکھنؤ میں اوہی اور ووئی ہے۔ (فقرہ) ووئی یہ کیا ہوا۔

وَہ (ف) بالفتح۔ کلمۂ تحسین و آفرین ۱ کلمہ افسوس ۲ کلمہ نفرت۔ جب کوئی فعلِ ناقص کرے تو کہتے ہیں وہ یہ کیا کیا ۳ تحسین و آفرین کے لئے واہ مستعمل ہے۔

وُہ۔ (بالضم) ضمیر غائب ۱ یہ کلمہ غائب یا بعید کے اشارے کے واسطے بولا جاتا ہے ۲ کثرت ظاہر کرنے کے لیے اس قدر اتنا کی جگہ جیسے آج تو یہاں وہ غل ہے کہ خدا کی پناہ
(رشک) ؎
بالفرض گر و فور میں ہو آسمان تک
وہ فرض ہے کہ سب سے دل میں ہے عشق
۳ ایسا۔ اس قسم کا۔
(آتش) ؎
کام وہ کرتے ہو تم جس میں کسی کا کام ہو
۴ لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے۔
(جلیل) ؎
نہ کھینچی تھی ابھی کمان ان کی
بولے تیور وہ دل نشانہ ہوا
(اوج) ؎
وہ نذر فتح نے دی ان بلند ناموں کو
بہادروں نے وہ خالی کیا نیاموں کو
۵ اس درجہ کا
(داغ) ؎
مرنے بھی نہیں دیتے۔ جینے بھی نہیں دیتے
احسانِ ترحم وہ انداز عتاب ایسا
۶ زاید حسنِ کلام کے لیے۔
(جلال) ؎
تمہیں وعدہ فرمائی ضرور جائیے تھی
چلو وہ ہم نے نہ وعدے کا اعتبار کیا
۷ پہلا سا۔ سابق کی حالت کا
(داغ) ؎
تاثیر ہوئی کس نظر کی
وہ آنکھ نہیں ہے نامہ بر کی
۸ بعض عورتیں شوہر کی طرف اشارہ کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔ (فقرہ) اللہ رکھے وہ اب اچھے ہیں۔
۹ درجہ مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے
(امیر) ؎
ہم ہیں وہ اے کلیم کہ غش کا تو ذکر کیا
جھپکے نہ آنکھ برق جمالوں کے سامنے
۱۰ جب ایسے واقعہ کا یاد دلانا مقصود ہو جس سے مخاطب ناواقف ہو ؎
مرگیا پھوڑ کے سر غالب وحشی ہے ہے۔
بیٹھنا اس کا وہ آکر تری دیوار کے پاس ؎
سر پھوڑنا وہ غالب شوریدہ حال کا
یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھ کر
(کنایۃً) پوشیدہ بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے جس کو مخاطب جانتا ہے۔
(داغ) ؎

نفرت ہے لفظ وصل سے اچھا نہیں سہی
لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی

وہ آنکھ نہیں ۔ وہ تیور نہیں۔ وہ انداز نہیں

(بحر) ؎
وہ دن گذر گئے اب اور ہی زمانہ ہے
وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں

وہ آتی ہے ۔ ہنسانے کے واسطے بیشتر بچوں سے کہتے ہیں ۔

وہ بات ۔ ۱؎ وہ مرتبہ

(جلیل) ؎
خلد میں بعد قیامت کے جو رونق ہوگی
آج وہ بات ہے حاصل مرے میخانہ کو

۲؎ وہ کام

(سحر) ؎
کلام تلخ کجا اور کجا لب شیریں
وہ بات کیجئے جو ہو حضور کے لائق

۳؎ وہ موقع۔ وہ رسوخ۔ وہ عزت ۔ وہ خاطر داری و انداز وغیرہ ۔

(داغ) ؎
ہم کیا گئے جہاں سے وہ آزار ہی گیا
وہ بات ہی نہیں ستم آزار کی

(جلیل) ؎
ایسا نہ ہو اب خون نہ باقی ہو جگر میں
دو روز سے وہ بات نہیں دیدۂ تر میں

وہ بھی دن ہو۔ وہ بھی گھڑی ہو ۔ تمنائیہ جملہ ہے یعنی وہ زمانہ بھی آئے جب اپنی مراد حاصل ہو۔

(ناسخ) ؎
ہو وہ بھی گھڑی کہ لوگ آ کے کہیں
آیا خط یار ہے مبارک یارب

وہ بھی دن ہوگا ۔ کوئی ایسا وقت بھی آئے گا جب اپنا ارمان پورا ہوگا ۔

(ناسخ) ؎
ہوگا کوئی وہ بھی دن الٰہی کہ کروں
سرنامۂ مکتوب عزیزاں کو میں چاک

وہ بھی نہ ہوا ۔ وہ بات بھی نہ ہوئی وہ مقصد بھی حاصل نہ ہوا

(غالب) ؎
کس سے محرومیٔ قسمت کی شکایت کیجئے
ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں سو وہ بھی نہ ہوا

وہ پانی ملتان بہہ گیا ۔ اب موقع جاتا رہا ۔ وہ بات گئی گزری ہوئی ۔

وہ تو کہیئے ۔ غنیمت یہ ہے کی جگہ ۔ (فقرہ) وہ تو کہئے خیریت یہ ہے کہ آم کثرت سے پیدا ہوئے خلقت اس سے پیٹ پالتی ہے ۔ مگر تا بکے اوس سے پیاس نہیں بجھتی

وہ تو وہ ۔ اُس کا بڑا مرتبہ ہے کی جگہ ۔ ؎
وہ تو وہ تصویر بھی اس کی جلال
کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں

وہ جانے اور اُس کا ایمان جانے ۔ مقولہ کسی معاملہ کو دوسرے کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کے لیے مستعمل ہے

وہ جانے اور اُس کا کام جانے ۔ مقولہ کام سے بری الذمہ ہونے کے لئے کہتے ہیں ۔ دیکھو آپ جانیں

وہ جو کہا ہے ۔ جب کوئی مقولہ یا مثل نقل کرتے ہیں تو اس طرح کہتے ہیں (دریائے صادق) وہ جو کہا ہے ناچ نہ آئے آنگن ٹیڑھا تمہارے اوپر صادق آتا ہے ۔

وہ ڈربا ہی جل گیا ۔ وہ موقع جاتا رہا ۔

وہ دفتر گاؤ خورد ہوگیا ۔ جب کوئی امر قائم ہے اُس کے قائم نہ رہنے کی نسبت بولتے ہیں ۔

وہ دل نہیں رہا ۔ وہ حوصلہ نہیں رہا ۔ وہ طبیعت نہیں رہی ۔

وہ دل و دماغ کہاں (کنایتہً) طبیعت کی امنگ کہاں کی جگہ ۔

اے سحر وہ دل و دماغ کہاں
کہہ گئے چار شعر کہنے کو

وہ دن ۔ وہ وقت ۔ وہ زمانہ ۔ وُہ بُرا زمانہ ۔ وہ بُرا وقت ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎
پھر دن وہ خدا تمھیں نہ دکھلائے
خالق نہ کرے کہ وہ گھڑی آئے

وہ دن بھی آئے ۔ وہ وقت بھی آئے ۔

(داغ) ؎
منتظر روزِ حشر کے ہیں بہت
کبھی وہ دن بھی آئے گا کہ نہیں

وہ دن اور آج کا دن ۔ یعنی اُس دن سے آج تک

وہ دن بھی غنیمت تھے ۔ وہ زمانہ اچھا تھا ؎
وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت
چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مر اُس کو جو ڈر تھا

وہ دن کیا تھے ۔ کیا اچھا زمانہ تھا ۔

وہ دن کہاں ۔ وہ وقت اب میسّر نہیں

(امیر) ؎
وہ کہاں دن کہ رہا کرتا تھا دورِ ساغر
آنکھ بھر آتی ہے اب دیکھ کے پیمانہ کو

وہ دن گئے ۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا ۔

(داغ) ؎
وہ دن گئے کہ تھی مرے سینہ میں کچھ خراش
اب دل کہاں ہے دل کا نشاں یاد رہ گیا

وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا (یا مارا) کرتے تھے ۔ اقبال کا زمانہ گزر گیا ۔

وہ دن نہیں رہے ۔ وہ وقت نہیں رہا ۔ وہ زمانہ نہیں رہا ؎
قدر کہاں کی تجھے اُمید ہے جلیل
وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا

وہ دن یاد کرو ۔ اپنی پچھلی حالت نہ بھولنے کی جگہ

(سحر) ؎
راتوں کو چھپ کے آتے تھے سارے جہان سے
اے رشکِ آفتاب وہ دن یاد کیجئے

وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری ۔ بےپھٹی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔

(انیس) ؎
کیا لُطف کسی کو نہیں گر چاہ ہماری
وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری

وہ زمانہ کہاں گیا ۔ اچھا وقت گزر جانے کے واسطے بطور افسوس کہتے ہیں ۔ ؎

(راسخ) ؎
راسخ کہاں گیا وہ زمانہ ہزار حیف
گردن میں دستِ یار تھا گردش میں جام تھا

وہ قصہ ہی گاؤ خورد ہو گیا ۔ وہ جھگڑا ہی مٹ گیا

وہ کاٹا ۔ ایک کلمہ ہے جو پتنگ کاٹنے پر بہ آواز بلند کہتے ہیں ۲؂ (کنایۃً) کسی قسم کی کامیابی اور فتح حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔

وہ کام کرتے ہو ۔ اِس قِسم کا کام کرتے ہو ۔ اس قسم کے افعال ہیں ۔

(آتش) ؎
کام وہ کرتے ہو تم جس میں کسی کا کام ہو

وہ کچھ کنایہ ہے بہت کچھ کا ۔

(قدر) ؎
ہم پر تمھارے عشق میں کیا کیا نہ ہو گیا
وہ کچھ ہوا کہ شہر میں افسانہ ہو گیا

وہ کچھ سنائیں ۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہنے کی جگہ لعن طعن سے مراد ہے ۔

(داغ) ؎
وہ کچھ سنائیں کہ صیاد درد مند ہوا
قفس میں بند ہوئے پھر بھی ہیں نہ بند ہوا

وہ کھلی ہی نہیں جس میں تل بندھتے تھے ۔ مثل

یعنی اب وہ چیز ہی نہیں رہی جس کے سبب لوگ رجوع تھے
وہ حسن ہی نہیں رہا کہ جس پر کوئی عاشق ہو۔

وہ کون دن تھے۔ وہ کیا اچھا زمانہ تھا

وہ کیا کسی کا خدا ہے۔ یعنی اس سے کوئی نہیں ڈرتا۔

(داغ) ؎

بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسی کا
وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا

وہ کیا کہنے لگے۔ اس جملہ میں لفظ کیا استفہامیہ نہیں ہے۔ ؎

(ناسخ) ؎

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے
تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہوا

وہ کیجئے۔ وہ برتاؤ کیجئے۔

(تعشق) ؎

دو دن کی زندگی کے لئے گر لڑے تو کیا
وہ کیجئے کہ یاد کریں دوست آشنا

وہ گُر ہی نہیں۔ دیکھو یہ وہ گُر نہیں۔

وہ مارا۔ ایک کلمہ ہے جو نمایاں فتح حاصل ہونے پر کہتے ہیں۔

(قلق) ؎

نہیں سمجھا یہ کنایہ یہ اشارہ ہم کو
وہ ادھر آنکھ اٹھی تیری وہ مارا ہم کو

وہ نگاہ نہیں۔ اس نگاہِ لطف سے اب نہیں دیکھتے

(آتش) ؎

وہ نگاہیں نہیں اگلی سی تمہاری ہم سے
حال پر اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہیں

وہ نہیں تو اس کا بھائی۔ ایک نہیں دوسرا سہی یعنی ایک ہی پر کوئی کام موقوف نہیں ہے۔

وہ وقت گیا۔ وہ زمانہ گزر گیا۔

(شعور) ؎

گیا وہ وقت جس میں پوچھتے تھے اہل جوہر کو

وہ وہ۔ (کنایۃً) منتخب ایسا ایسا

(رشک) ؎

حلقۂ زلف کے دیوانے ہیں وہ وہ نقاش
جن سے تصویر سلاسل کھنچے جھنکار سمیت

(شرف) ؎

رہے گا بلبل سدرہ کو وجد سے جان برسوں
تری یکتائی کی وہ وہ کہوں گا داستان برسوں

وہ ہمیں ہیں۔ ہمارا ہی یہ جگر ہے۔ ہماری ہی یہ ہمت ہے ؎

وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے جو خم ٹھونک کر
ورنہ ناسخ اس قدر کس پہلوان میں زور ہے

وہّاب۔ (ع) وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو موہبت بخشش۔ وہاب۔ مبالغہ ہے) صفت بہت بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔

وہابی۔ (اُردو میں بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے) مذکر ا۔ وہاب سے نسبت رکھنے والا۔ وہاب کا پیرو یا عبدالوہاب کا پیرو فرقہ۔ جو صوفیوں کا مد مقابل سمجھا جاتا ہے۔

وہّاج۔ (ع) صفت۔ مبالغہ کا صیغہ بہت چمکتا ہوا

وہاں۔ (ھ بروزن جہاں۔ کلمۂ اشارہ ہے کسی جائے معین کے لیے اس جگہ۔ اس مقام پر۔ اُدھر۔ اُس طرف۔ اس کے یہاں۔

(ناسخ) ؎

جو وہاں جانے لگا پہونچا کنارے گور کے۔
رہرو ملک عدم ہیں رہروانِ کوے دوست

دیکھو واں۔

وہاں تک گدگدائے جہاں تک دوسرا رو نہ دے۔ وہاں تک ہنسائے جو رو نہ دے۔ مثل۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں۔ ہنسی اتنی کافی ہے جتنی ناگوار نہ گزرے

وہاں گردن مارئے جہاں پانی نہ ملے۔ نہایت سخت اور سنگین سزا دینے کا کنایہ (مراۃ العروس) تو گھر

مگر فساد ڈلواتی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ تجھ کو وہاں ماروں جہاں پانی نہ ملے

(بہار عشق) ؎

رحم کرنا ہے تجھ پہ نادانی
وہاں مارے جہاں نہ ہو پانی

وہاں گئے کو۔ (دہلی) وہاں گئے ہوئے

وہاں ہی۔ (دہلی) وہیں

وَہب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عطا بخش۔ سخاوت۔

وہبی۔ (ع) صفت۔ بخشا ہوا۔ عطا شدہ۔ دیا ہوا۔ خدا کی طرف سے دیا ہوا (ابن الوقت) ان کے تمام کمالات وہبی اور فطری ہیں۔

وَہلہ۔ (ع۔ بالفتح۔ اول ہر چیز کا) مذکر۔ باری۔ نوبت حملہ۔ دفعہ۔ (فقرہ) یہ وَہلہ بھی خالی گیا۔

وہم۔ (ع۔ بالفتح۔ اوہام۔ جمع) مذکر۔ ۱ وسواس۔ گمان۔ شک۔ احتمال۔

(داغ) ؎

شکوہ نہیں کسی کی ملاقات کا مجھے
تم جانتے ہو وہم ہے جس بات کا مجھے

۲ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے

وہم بندھنا۔ وسواس آنا۔

(داغ) ؎

لاکھوں بندھے ہیں وہم اک آفت میں آگیا
میں تیرے دل کا محرم اسرار کیا ہوا

وہم کا پتلا۔ وہ جو سرتاپا وہم میں مبتلا ہو (بنات النعش) دیہات کی والیوں کی خوابوں میں اتنا اثر کر گئی تھی کہ بس وہم کا پتلا بن گئی تھیں۔

وہم کرنا۔ وسواس کرنا

وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں۔ وہم کی دوا لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا۔ وہم کا کچھ علاج نہیں۔

(ذوق) ؎

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس
بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس

وہم لانا۔ وہم کرنا۔

(شوق) ؎

آتی تھی یاد جب وصیت یار
وہم لاتا تھا دل ہزار ہزار

وہم ناک (ف) صفت ۱ صاحب وہم خوفناک

وہمی۔ (ع) صفت ۱ وہ بات جو وہم سے منسوب ہو۔ خیالی۔ قیاسی۔ موہوم ۲ وسواسی۔ وہ شخص جس کو وہم ہو۔

وہمی بات۔ مونث موہوم بات

(رشک) ؎

نظر آئے کمر اُس بت کی یہ ہے وہمی بات
ہم مگر باندھ کے مضمونِ کمر دیکھیں گے

وہی۔ وہ ہی (دہ) اُس ہی خاص کردہ

(داغ) ؎

اس کے در تک کسے رسائی ہے
وہی جائے گا جس کی آئی ہے

(رند) ؎

مٹا دے آپ کو منظور اگر ہے نام ور ہونا
نشاں سے جو گذر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں

۲ اسی طرح۔ مثل سابق۔

(داغ) ؎

خط آگیا رُخ پر ترے پر ہے نظر اپنی وہی
رہتا ہے اب تک پاس بان اس کشتِ بے حاصل کے پاس

وہی بضم اول صحیح اور بفتح اول غلط، اور وہ ہی سے فصیح ہے

وہی اپنا جو اپنے کام آئے۔ مثل جس سے مطلب نکلے وہ بگانے کے برابر ہے۔

وہی بھول جو مہیسر چڑھیں۔ دیکھو بھول وہی جو

وہی بات۔ کنایہ ہے مجامعت سے

(داغ) ؎

ہونے کو تو کیا اُن سے ملاقات نہ ہوگی
جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی

وہی تو کہوں ۔ (دہلی) مجھے خود ہی یہ خیال آتا ہے ۔ (ابن الوقت) شارپ ۔ وہی تو کہوں نہ تو آپ کی صورت اُن کی صحبت سے ملتی ہے ان کی ۔ وضع تو بالکل صاحب لوگوں کی سی ہے ۔

وہی ڈھاک کے تین پات ۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں معمولی مقررہ رقم سے زیادہ نہ ملے ۔

وہی راگ گانا ۔ کہی ہوئی بات بار بار کہنا ۔

وہی کاسہ وہی آش ۔ حالت سابقہ میں تغیر نہ ہونے کے لیے مستعمل ہے ۔

(رشک) ؎

دل نہ کھوؤگے تو قابو میں تو غم کھاؤ گے
پھر حریصو وہی کاسہ ہے وہی آش تمھیں

وہی وہ ۔ انحصار کے لیے

(جلیل) ؎

اب وہی وہ آئینہ خانہ میں آتے ہیں نظر
آئینے کھوئے گئے وہ روئے روشن دیکھ کر

وہی ہم وہی تم ۔ ۱ ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں ۲ اتحاد باہمی کے لئے مستعمل ہے ۔

وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے ۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے (فقرہ) خدا تم کو دشمن بدبخت سے اپنی حمایت میں محفوظ رکھے ۔ سلامت رہو ہمیں کسی کی پروا کیا ہے وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے ۔

وہیل ۔ (انگ) مونث ایک قسم کی بڑی مچھلی

وہیں ۔ (وہ ۔ بفتح اول) اُسی جگہ ۔ اسی مقام پر ۔ مخصوص جگہ کے لئے ۔

(رشک) ؎

جب تصور کیا وہیں پہونچے
قصد نظارہ ہے یہاں قاصد

۲ اسی وقت فوراً

(ناسخ) ؎

تجھ کو جس گل پیرہن نے ایک نظر دیکھا وہیں
نکہت گل کی طرح جامے سے باہر ہو گیا

وہیں کا ہو رہنا ۔ بہت دیر لگا دینا ۔ جا کر بیٹھ رہنا ۔ مر رہنا ۔

وہیں کی وہیں ۔ وہیں ۔ فوراً ۔

وی ۔ (فارسی میں بھی یہ کلمہ عورتوں کی زبانوں میں تعجب اور حیرت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل ہے ۔

(نزاری قہستانی) ؎

بحیرت گفت زالے مولع زر
کہ وی وی جانِ مادر جانِ مادر

مونث ۔ ایک کلمہ ہے ۔ جس کو عورتیں تعجب اور ترس کے لئے بولتے ہیں ۔

وی پی ۔ (انگ ۔ ویلیو ۔ پے ۔ ایبل ۔ کا مخفف) مذکر ۔ وہ مال جو قیمت دیکر ڈاکخانہ سے وصول کیا جائے (آنا بھیجنا وغیرہ کے ساتھ ۔)

وے ۔ وہ کی جمع ۱ عورتیں قصبات کی اس لفظ سے شوہر کی طرف بحالت غائب اشارہ کرتی ہیں ۲ اب واحد جمع دونوں حالتوں میں وہ مستعمل ہے اور وے متروک ہے ۔

ویا ۔ ناسخ نے کہا ہے ؎

بعد مدت سو گیا ہوں چین سے
یہ جنازہ ہے ویا گہوارہ ہے

واؤ زائد ہے صرف یا کہنا چاہیئے ۔

ویاکرن ۔ (س) مونث ۔ گریمر ۔ سنسکرت زبان کی صرف و نحو زبان کے قواعد ۔

وید (س) مذکر ۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام ۔

وید ۔ (س) مذکر ۔ بید ۔ حکیم ۔ طبیب ۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا ۔

ویراگ ۔ (س) مذکر ۔ بیراگ ۔ سنیاس ۔ دنیا کو ترک کر دینا ۔

ویراگی ۔ (س) صفت ۔ بیراگی ۔ سنیاسی ۔ تارک الدنیا عابد ۔ زاہد ۔ مرتاض ۔

ویران ۔ (ف فارسی عموماً یائے مجہول سے تلفظ کرتے ہیں

عراقیوں کے لہجہ میں یائے معروف سے ہے۔ اُردو میں بھی یائے معروف سے ہے ۱ صفت۔ اجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب پامال۔ غیر مزروعہ۔ بنجر۔ افتادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

ویرانہ۔ بالکسر و یائے معروف۔ مذکر ۱ جنگل۔ اُجاڑ۔ غیر آباد جگہ۔

زامیر؎

پوچھتا پھرتا ہے غم اِس کا مرے سینے میں اب
کیا ہوا وہ جو یہاں دل نام اک ویرانہ تھا

۲ اُداسی۔ پریشانی۔

ویرانہ نشین۔ جنگل میں بیٹھنے والا۔

ویرانی۔ (ف) مونث۔ اجاڑپن ۲ بربادی۔ تباہی۔ خرابی ۳ پریشانی۔ پراگندگی۔ ۱داسی ۵ ابتری

ویسا۔ اس طرح کا۔ اُس کی مانند۔ اسی طرح کا۔ مونث کے لیے ویسی۔

داغ؎

دست محبوب کا مرجاں نے دیا تھا دھوکا
پنجہ جیسا تھا جو ویسی ہی کلائی ہوتی

ویسا کا ویسا۔ ویسے کا ویسا ۱ جوں کا توں جیسے کا ویسا ۲ ہو بہو۔ بجنسہ۔ ویسا ہی۔ اُسی کی مانند۔ اُسی طرح کا۔ اسی ڈھنگ پر ۳ مفت۔ بلاقیمت۔ یونہی ۴ بغیر کسی خاص وجہ کے بغیر کسی خاص کام کے۔

ویسٹ۔ (انگ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی۔

ویسٹ کوٹ۔ (انگ، ویسٹ۔ کمر۔ کوٹ) مونث۔ واسکٹ۔ صدری۔ جاکٹ۔ مرزئی۔

ویش۔ (س) مذکر۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا۔ تجارت کرنے والا فرقہ

ویفر۔ (انگ میں وافر تھا) مذکر۔ لفافہ جوڑنے کی ٹکیا (جان صاحب)؎

خط بند کردوں گی ہیں لئے بیٹھی ہوں کب سے
الماری سے اب تک ارے ویفر نہ نکالا

؎ لکھے گا حال دل اے ہجر کب تک
بس اب ویفر لگا مکتوب بند کر

ویلر۔ (انگ) مذکر ۱ لغوی معنی بہت بڑی چیز یا مضبوط آدمی ۲ ایک قسم کا قدآور گھوڑا جو آسٹریلیا سے آتا ہے۔

ویلکم۔ (انگریزی) مذکر۔ مرحبا۔

ویلو پے ایبل۔ (انگ) ڈاکخانہ میں روپیہ ادا کرکے مال لینے کا طریقہ۔ وی۔ پی۔ اسی کا مخفف ہے۔

ہ

(ع) مونث عربی کا ستائیسواں۔ فارسی کا اکتیسواں ہندی کا تینتیسواں حرف اس کو ہائے مختفی اور ہائے ہوز بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے پانچ عدد فرض کئے گئے ہیں۔ ۱ فارسی ترکیبوں میں ہائے مختفی جمع کی حالت میں کتابت سے ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے جامہا۔ خامہا۔ جامہ اور خامہ کی جمع ۲ جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو اس میں یائے مصدری بڑھاتے ہیں۔ تو حرف گاف بھی اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے بندہ سے بندگی۔ خواجہ خواجگی ۳ اُردو میں جب اس ہائے مختفی کے بعد حرف ربط آئے یا جمع بنائیں تو اس ہ کو ی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے بندہ سے بندگی خواجہ سے خواجگی ۲ اردو میں جب اس ہائے مختفی کے بعد حرف ربط آئے یا جمع بنائیں تو اس ہ کو ے سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اس نے فسانہ لکھا ہے۔ اُس نے فسانے لکھے۔ لیکن یہ تبدیلی اُس وقت ہوتی ہے۔ جب فارسی ترکیب نہو۔ ورنہ درست نہیں جیسے نوک خامہ۔ سوادنامہ۔ لیکن اگر ایسا مرکب ہے۔ جس کے دونوں جز بمنزلہ کلمۂ واحد ہو گئے ہوں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ جیسے میخانہ۔ ہمسایہ۔ ذوق کے شعر پر اعتراض ہوا۔ کہ اُنھوں نے تنگی زمانہ کی ہ کو ی سے بدل دیا؎

کوسوں کیا تنگی زمانے کو
کہ نہیں جلتے سر اٹھانے کو

۴ یہ حرف کلمات ہندی کے آخر میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے اُونگھ۔

ہا۔ (ف) مونث ۱؎ فارسی اسموں میں علامت جمع کے طور سے مستعمل ہے جیسے افسانہا۔ پروانہا ۲؎ ایک حرف کا نام

ہائے تعیین۔ (ف) مونث جو عدد کا تعیین ظاہر کرتی ہے۔ جیسے یکسالہ۔ صدسالہ۔

ہائے۔ دوچشمی (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جس میں دو آنکھیں سی بنا دیتے ہیں۔ جیسے بھرم کی ھ۔

ہائے تشبیہ (ف) جو مثنا بہت کے معنی دے۔ جیسے عاشقانہ۔ دوستانہ۔

ہائے فاعلی۔ جو فاعلی کے معنی دے جیسے گوشندہ۔ ہرکارہ

ہائے لیاقت۔ جو لیاقت کے معنی دیتی ہے۔ جیسے شاہانہ عاقلانہ۔

ہائے مختفی۔ (ف) مونث۔ جو کھُل کر نہ پڑھی جائے۔ اور حرف ماقبل کی حرکت ظاہر کرے۔ جیسے پردہ۔ پروانہ۔ نظم اُردو میں یہ الف کی طرح بھی پڑھا جاتا ہے۔

(ذوق) ؎

جس انسان کو سگِ دنیا نہ پایا
فرشتہ اس کا ہمپایہ نہ پایا

ہائے مخلوط التلفظ۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے دوچشمی جو دوسرے حرف کے ساتھ مل کر بولی جاتی ہے۔ اور اس پر زبر۔ زیر۔ پیش نہیں ہوتا۔ یہ ھ الفاظ کے آخر اور بیچ میں آتی اور شوشے سے نہیں لکھی جاتی ہے۔ جیسے کھار۔ بھاڑ۔

ہائے مفعولی۔ (ف) مونث۔ جو مفعول کے معنی دیتی ہے۔ جیسے گفتہ۔ رفتہ۔

ہائے ملفوظی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جو خوب کھل کر پڑھی جائے۔ جیسے آہ۔ واہ۔

ہا۔ (ھ) کلمۂ تاسف ۱؎ افسوس۔ حیف۔ دریغ ۲؎ کسی امر کے روکنے اور منع کرنے کے لیے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔

(انجم) ؎

یوں کوئی آپ سے گزرتا ہے۔
ہائے کوئی ایسا کام کرتا ہے

ہالوڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم کا نام

ہابیل۔ (ع) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا۔

ہاتف۔ (ع) ہتف کا اسم فاعل۔ مذکر۔ غیب کی آواز دینے والا۔ سروش۔ فرشتہ۔

ہاتھ۔ (ھ) مذکر۔ لکھنؤ والے ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اور دہلی والے رات اور بات کے قافیہ میں استعمال کرتے ہیں۔

(داغ) ؎

تم کو صحبت غیر سے دن رات ہے
دیکھو اپنی بات اپنے ہات ہے

۱؎ دست۔ پنجہ۔

(ناسخ) ؎

اُس کے بدن کو ہاتھ لگاؤں یہ کیا مجال

۲؎ (فیل بانوں کی اصطلاح) ہاتھی کی سونڈ ۳؎ ہتھیلی۔ کف ۴؎ آدھ گز کی مقدار۔ سر انگشت سے لے کر کہنی تک کا حصہ۔ (فقرہ) دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے ۵؎ بس۔ قابو۔ قبضہ۔

(وزیر) ؎

اب تو ہے منھ کا برسنا اپنے ہاتھ
آستینیں ابر دریا بار ہیں

۶؎ باعث۔ طفیل۔ وسیلہ۔

(ناسخ) ؎

اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن
پیری میں یاد کیا کرو عہد شباب کو

اس معنی میں اب ہاتھوں مستعمل ہے ۷؎ حفاظت۔ حمایت کی جگہ۔

(جلال) ؎

شرم اپنے ہاتھ اٹھانے کی ہے اب خدا کے ہاتھ

۸؎ حربہ۔ حملہ۔ چوٹ۔ وار تلوار یا لاٹھی وغیرہ کا ہو۔ یا پٹے اور بانک کا۔

(داغ) ؎

کیا ہو سکے مقابلہ مژگانِ یار کا

دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔

۹ داؤں

(امیر) ؎

جب نظر کیجیے اِس قرعہ کو ہے فال نئی
یہ وہ چوپڑ ہے کہ ہر ہاتھ ہے یاں چال نئی

۱۰ قدرت۔ طاقت۔ دینے کی قدرت

(فقرہ) خدا کے ہاتھ بڑے بڑے ہیں ۱۱ پاس کی جگہ۔

(داغ) ؎

کل چھوڑ لیں گے یہ زاہد آج تو ساقی کے ہاتھ
رہن اک چُلّو پہ ہم نے حوضِ کوثر رکھ دیا

۱۲ معرفت کی جگہ۔

(ذوق) ؎

رقعہ چوری سے اُسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ
کیسی رُسوائی ہے پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ

۱۳ بیزم اور مگدر ہلانا ۱۴ شناوری کرنے میں ہاتھ مارنا۔

ہاتھ آنا ۱ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا ؎

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

۲ ملنا۔ حاصل ہونا۔

(اختر شاہ اودھ)

مرجانے سے ہوگا فائدہ کیا
گھبرانے سے ہاتھ آئے گا کیا

۳ قبضہ ہونا۔ مسخر ہونا۔ قابو میں آنا ۴ جاننا۔ دریافت ہونا معلوم ہونا۔ (فقرہ) تحقیقات کے بعد یہ قاعدہ ہاتھ آیا۔

ہاتھ آنکھوں سے لگانا ۱ صناعی اور دستکاری کی تعریف کے لیے۔

(قدر) ؎

ٹوٹی پڑتی ہے خلائق یار کی تصویر پر
ہاتھ آنکھوں سے لگایا چاہیئے بہزاد کا

۲ کمال تعظیم کا کنایہ۔

ہاتھ اُتارنا۔ متعدی

(رند) ؎

زوروں پہ چڑھ چکا ہے ترا او نگار ہاتھ
مرجاں کرے کلائی تو اُس کا اُتار ہاتھ

ہاتھ اُتر جانا۔ لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔

(داغ) ؎

بوجھ ڈالے نہ بہت دستِ دعا پر تاثیر
مجھ کو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اتر جائے گا

ہاتھ اُٹھا بیٹھنا ۱ مار بیٹھنا۔ دست درازی کرنا۔ ۲ دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔ عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔

ہاتھ اٹھا کر کوسنا۔ ہاتھ اٹھا اٹھا کر کوسنا۔ آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بددعا کرنا۔ نہایت بددعائیں دینا۔

(مجبر) ؎

ہاتھ اٹھا کر وہ کوسنے جو لگے۔
واد رے ہم اسے دعا سمجھے

ہاتھ اُٹھا کے دینا۔ دعو، خوشی کے ساتھ دینا۔ اپنی خوشی سے کوئی چیز کسی کو دینا ؎

داغِ الفت ہو کہ داغِ جدائی
لے لیں گے جو دو گے ہمیں ہاتھ اٹھا کے

ہاتھ اٹھا لینا۔ کوئی کام چھوڑ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔

(مجبر) ؎

راز پوشی سے کبھی ہاتھ اٹھایا نہ گیا
نبض دکھلا کے مرض اپنا بتایا نہ گیا

کسی کی حمایت اور سرپرستی سے کنارہ کرنا۔

(امیر) ؎

اے تیغ ناز ہاتھ جو تو نے اٹھا لیا
لیتا نہیں مجھے کوئی اپنی پناہ میں

ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا (فقرہ) اتنی بھی کیا کاہلی ہے ہاتھ اٹھا کر تو ل آملو

۲ (کنایۃً) عو۔ سلام کرنا۔ ماتھے پر رکھنا۔ (فقرہ) بوا تم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھ کر ہاتھ نہیں اُٹھاتی ہو ۳ ہاتھ بلند کرنا۔ دعا یا کوسنے کے لئے۔

(داغ) ؎

کیا ہاتھ اُٹھاتے ہی نہ اُٹھیگی قیامت
بس جان لو تم فیصلہ ہے اب کی دعا ہیں

کنایہ ہے فاتحہ پڑھنے سے بھی۔

(ذوق) ؎

قاتل کبھی نہ تو نے اُٹھائے ہزار حیف
اگر مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ

۴ دست بردار ہونا۔ کنارہ کش ہونا۔ کسی کام سے یا کسی سے

(ہجر) ؎

تم نے نہ اپنے چاہنے والے کی قدر کی
اب اس سے ہاتھ اُٹھاؤ نہ ہاتھ آئے گا یہ دل

(شعور) ؎

اٹھاؤں ہاتھ محبت سے ظلم کے باعث
مری طرف سے کبھی تجھ کو یہ گماں نہ رہے

۱۰ مارنے کا قصد کرنے یا دھمکانے کے لیے۔

(امیر) ؎

چلے تیغ نگہ اغیار پر میں ایڑیاں رگڑوں
مرے ہوتے غضب ہے ہاتھ اُٹھائیں آپ دشمن پہ

۱۱ مایوس ہونا۔ نااُمید ہونا ۱۲ پٹنے اور وار کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) جس پر ان کا ہاتھ اٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا ؎

(اوج) ؎

اُٹھا نہ ہاتھ جو قاتل پہ تھی یہ اس کی جہت
شک اس میں کیا ہے کہ رکھنے تھے دفع کی حاجت

۱۳ ہاتھ پھیلنا ۱۴ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا ۱۵ کسی کو کچھ دینے کے واسطے ہاتھ کا اُٹھانا۔

(شعور) ؎

داد و دہش کو ہاتھ نہ جن کا اُٹھے کبھی
شطرنج کے وزیر وہ بیشک امیر ہیں

۵ ناچ میں بھاؤ بتانے کے لئے ہاتھ اُٹھنا۔

(امیر) ؎

اُٹھ گیا ہاتھ جدھر ایک نئی آفت آئی
پاؤں کی ٹھوکروں سے گرد قیامت آئی

۶ کسی کی طرف سے یا کسی چیز کی طرف اشارہ ہونا۔ سوال کیا جانا مانگنا۔

(بحر) ؎

اُس طرف اٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے
اُس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں

۷ ضرب لگانا۔

(انیس) ؎

تھے دور جو قاتل اُنھیں اس طرح پکارا
اب ہاتھ کسی پر نہیں اُٹھے گا ہمارا

۸ ہاتھ کا کسی جگہ سے ہٹنا۔

(داغ) ؎

نہ چھوڑتا اگر ان کے قدم وہ کیوں جلتے
مگر نہ ہاتھ دلِ بے قرار سے اُٹھا

۹ (کنایۃً) اشارہ سے سلام لینا کی جگہ۔

(عاشق) ؎

ہاتھ اٹھتا تھا نہ جن کا اب وہ کرتے ہیں سلام
سر جھکایا اس زمانے نے ہر اک سرہنگ کا

ہاتھ اُدھار۔ مذکر۔ قرض۔ دست گرداں۔

ہاتھ اکھاڑنا۔ متعدی۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا کرنا۔

ہاتھ اُکھڑنا۔ لازم۔

ہاتھ امیٹھنا۔ ہاتھ کو مروڑنا۔

ہاتھ اوپر تلے ہو جانا۔ دونوں ہاتھ ملا کر باندھے جانا مجرموں کے۔

(آتش) ؎

دامن کا خیال آتا ہے جب جیب دری ہیں
دیوانوں کے ہو جاتے ہیں اوپر کے تلے ہاتھ

ہاتھ اوچھا پڑنا۔ پورا وار نہ بیٹھنا۔ پورا ہاتھ نہ پڑنا۔

؎ دہن زخم کیوں ہنسے نہ جلیل
ہاتھ اونچا پڑا ہے قاتل کا

ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) دعا کرنا۔ فریاد کرنا۔

ہاتھ اونچا رہنا۔ دست بلند رہنا۔ بول بالا رہنا دینے کے قابل اور سخی رہنا۔

ہاتھ اونچا رہنا۔ (کنایۃً) آسودہ حال ہونا۔ سخی ہونا۔

ہاتھ باندھنا ۱؎ ہاتھوں کو اس طرح تلے اوپر رکھنا کہ سیدھے ہاتھ کے نیچے سے اُلٹے ہاتھ کے نیچے کی پشت پر گرفت رہے نماز کی نیت کرکے ہاتھوں کو باندھ لینا ۲؎ تعظیم کے واسطے سینے پر ہاتھ رکھنا ۳؎ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا بطور تعزیر کے۔ کسی چیز سے ہاتھوں کو جکڑ دینا۔

(ناسخ) ؎
ہاتھ میرے یار کی زنجیر در سے باندھ دیں
اور زنجیریں نہ ہنوائیں عبث بازار سے

مجرم کی طرح سزا دینا۔

(راسخ) ؎
عجز سے چوری کے کنگن لے کے کیوں اچھا کہا
ہاتھ باندھے گا ترے لچھا تری تقریر کا

۵؎ کنایہ ہے کسی کی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے

(صبا) ؎
پاؤں پڑتا ہوں میں للہ گلے سے لگ جا
ہاتھ باندھوں ترے آگے حجت پُرفن کب تک

ہاتھ باندھے ۱؎ دست بستہ ۲؎ کمال اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔

(شعور) ؎
شب فرقت میں ہے یہ آہ کی دھونی کا اثر
ہاتھ باندھے ہوئے آسیب مکان و در ہے

۲؎ معافی قصور کے واسطے بھی ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں

(داغ) ؎
قتل کر ڈالو ہمیں یا جرم الفت بخش دو۔
لو کھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمھارے سامنے

ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ حکم کا منتظر اور اطاعت کے واسطے تیار رہنا۔

(امیر) ؎
میرے گھر ان دنوں اشکوں کی جھڑی رہتی ہے
ہاتھ باندھے ہوئے برسات کھڑی رہتی ہے

ہاتھ باندھے کھڑے ہونا۔ اطاعت اور فرماں برداری کا کنایہ۔ دست بستہ حاضر ہونا۔

ہاتھ بٹانا۔ ہاتھ بٹا لینا۔ (ع) کسی کے کام میں شریک ہونا۔ مل کر کام کرنا۔ مدد دینا سہارا لگانا۔ (رویائے صادقہ) اگر میں چلی جاؤں تو ان کا ہاتھ کون بٹائے گا۔

(جلیل) ؎
موت کا ہاتھ بٹانا تھا۔ کسی دن چل کر
میں بھی ممنون ترا خنجر قاتل ہوتا

ہاتھ بدن کو لگانا۔ بدن چھونا۔

(ناسخ) ؎
اس کے بدن کو ہاتھ لگاؤں یہ کیا مجال
ہے مغتنم جو بوسے ملیں پشت خار کے

ہاتھ بٹھانا۔ ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرنا۔ ہڈی کو ٹھیک جگہ پر رکھنا۔

ہاتھ بچانا۔ وار بچانا۔ حریف کا اس طرح کہ وار اپنے اوپر پڑنے نہ دے۔

ہاتھ بڑھانا ۱؎ ہاتھ آگے کرنا۔ کوئی چیز لینے یا دینے کے لئے ۲؎ اپنی حد سے بڑھنا ۳؎ معمول سے زیادہ لینا ۴؎ دخل بڑھانا ۵؎ سوال کرنا۔ مانگنا۔

(بحر) ؎
جب کیا قصد کہ احسان کسی کا لوں میں
آبرو گھٹنے لگی ہاتھ بڑھایا نہ گیا

؎ سمجھا ہمیں مفلس تو نہ ساقی نے دیا جام
کیا بزم میں شرمندہ ہوئے ہاتھ بڑھا کے

ہاتھ بڑھنا۔ کسی جانب ہاتھ کا متوجہ ہونا۔ کسی چیز کے چھونے یا لینے کے واسطے۔

(قدر) سے

ہاتھ آنکھوں سے لگالے دل وجاں ہاتھ بڑھا
پاؤں کو چوم کے اے طبع رواں آگے چل

ہاتھ بکنا۔ ہاتھوں بکنا۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا غلام بننا ۲ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔

(اشرف)

کس کے ہاتھوں بک گیا کس کے خریداروں میں ہوں
کیا ہے کیوں مشہور ہیں سودائی بازاروں میں ہم

ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) التجا کرنا

(اسیر) سے

پائے طلب کو کاٹ کے بیٹھے ہیں ہم فقیر
کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسماں بلند

ہاتھ بندھ جانا۔ (کنایۃً) مجبور ہو جانا۔ کسی کام کے کرنے سے۔

ہاتھ بندھنا۔ ہاتھ باندھنا کا لازم

ہاتھ بندھوانا۔ ہاتھ باندھنا کا متعدی المتعدی

ہاتھ بھر۔ ایک ہاتھ کے برابر۔ آدھ گز۔ دو بالشت ۲ (کنایۃً) چھوٹا سا۔

(بحر) سے

چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گور میں
نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اچک گیا

ہاتھ بھرا ہونا۔ ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا۔ ۲ (کنایۃً) ہاتھ میں روپیہ پیسا ہونا۔

ہاتھ بھر پور پڑنا۔ پورا وار پڑنا۔

ہاتھ بھر جانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ میں خون اتر آنا۔ ہاتھ سن ہو جانا ۲ ہاتھ لتھڑ جانا۔

ہاتھ بھر کا دل ہو جانا۔ دل بڑھ جانا۔ خوشی سے

(انجم) سے

ساقی جو آگیا تو ہوا ہاتھ بھر کا دل
کشتی شراب کی مرا پیمانہ ہو گیا

ہاتھ بھر کا کلیجا ہو جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔

(شاد) سے

مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی واں کو ہوئی
ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجا ہو گیا

ہاتھ بھر کی زبان۔ (عو) زبان دراز گستاخ کی نسبت مستعمل ہے۔

(شاد) سے

مثل خنجر زبان رکھتے ہیں۔
ہاتھ بھر کی زبان رکھتے ہیں

ہاتھ بہکنا۔ جب کوئی چیز ہاتھ سے کسی جگہ ماریں۔ اور وہ دوسری جگہ پڑے

(داغ) سے

بہکا تھا ہاتھ ہمارا قصور کیا
خالی تمہیں نے وار کیا ہم نے کیا کیا

ہاتھ بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے بھیجنا۔

ہاتھ بیٹھنا ۱۔ ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔

(شاد) سے

دست و پا ہوتے ہیں سروار میں لاکھوں کے دو نیم
ہاتھ جو رنگ پہ مشق اس نے جو کی بیٹھ گیا

۲ کاری زخم لگنا۔ وار پڑنا ۳ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا۔

ہاتھ بیچے ہیں ذات نہیں بیچی۔ یہ مقولہ خدمت گاروں کا ہے۔ یعنی تمھاری خدمت اور نوکری بجا لائیں گے۔ مگر برا بھلا اور گالی گلوچ نہیں سنیں گے۔

(جان صاحب) سے

مثل ہے ہاتھ بیچا ہے نہیں کچھ ذات بیچی ہے
نہ سمجھے بزم کوئی ہم بھی بیٹی ہوں کر ہارے کی

ہاتھ پانی لینا۔ طہارت کرنا۔ آبدست کرنا۔ پاخانہ پھرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونا۔

ہاتھ پاؤں باندھنا۔ (کنایۃً) مجبور کر دینا۔ بے بس کرنا

(صبا) ؎

اپنے گیسوے رسا سے پارسی کی طرح
باندھ لیتے عاشق چاہ ذقن کے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں بچانا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام یا بدنامی سے بچا رہنا۔ اپنے تئیں محفوظ رکھنا۔

(داغ) ؎

ذبح کرتے ہیں کبھی پامال کرتے ہیں کبھی
پھر بچا ... رکھتے ہیں ... یہ حسن والے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں بیکار ہوجانا۔ ضعف یا نقاہت سے ہاتھ پاؤں کا کام نہ دینا۔

(ناسخ) ؎

اب نہ وہ چاک گریباں ہے نہ وہ سامانِ دشت
ناتوانی سے ہمارے دست و پا بیکار ہیں

ہاتھ پاؤں پڑنا۔ (دہلی) منت وسماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا۔ اور قدموں پر گرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پاؤں پڑنا ہے۔

ہاتھ پاؤں پھول جانا۔ ۱ ہاتھ پاؤں سوج جانا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا ۲ مضطر ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا رہجانا۔

(غالب) ؎

اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے

ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا ۲ ترقی کرنا۔ (فقرہ) مدینہ میں اسلام نے خوب ہاتھ پاؤں پھیلائے ۳ غلبہ کرنا۔ زبردست ہونا۔

ہاتھ پاؤں پٹنا۔ (کنایۃً) بے فائدہ کوشش کرنا۔ (رویائے صادقہ) عورتیں کتنے ہی ہاتھ پاؤں پٹیں کتنا ہی غل غپاڑہ مچائیں وہ فرق نہیں مٹ سکتا۔

ہاتھ پاؤں توڑنا۔ ہاتھ پاؤں کو ضرب شدید پہونچا کر بیکار یا لنگا کر دینا۔

(ذوق) ؎

ہر موجِ بحرِ عشق کو یہ لپ ہے بل بے زور
کہتی ہے دست و پئے شناور کو توڑ دوں

۲ حالت نزع میں ہونا (توبۃ النصوح) اسی بیہوشی میں اس کا سانس اکھڑ گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے ۳ قدم پھیلنا۔ خوب محنت کرنا کا کنایہ ہے۔ اعضا شکنی سے۔

(داغ) ؎

ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں
اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں

۴ خوب محنت کرنا ۵ کاہلی سے کوئی کام نہ کرنا (فقرہ) ہاتھ پاؤں توڑ کے اپاہج بن کے بیٹھ رہے

ہاتھ پاؤں ٹھٹک کے تختہ ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں شل ہوجانا۔

(صبا) ؎

ان کے مقتولوں کی قبریں اس قدر کھودی گئیں
ٹھٹک کے تختہ ہوگئے ہر گورکن کے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں ٹھیلا کرنا۔ کسی کو اتنا مارنا کہ بیکار ہوجائے

ہاتھ پاؤں تیار ہونا۔ فربہی ہونا ہاتھ پاؤں پر۔

(ناسخ) ؎

کردیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے
پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہاتھ پاؤں میں درد ہونا۔ اعضا شکنی ہونا۔

(ناسخ) ؎

محتسب نے میکدے میں کیا کوئی توڑا ہے خم
ٹوٹتے ہیں آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤں

بخار آنے سے پیشتر اور نشہ کے اتار کے وقت اعضا شکنی ہوتی ہے۔

(صبا) ؎

ہم وہ میکش ہیں جو ہوتا ہے رنج خمار
ٹوٹتے ہیں ساقی پیمانہ شکن کے ہاتھ پاؤں

۲ ہاتھ پاؤں کا شکستہ ہونا (نوٹ) مرکے لیے پھوٹنا۔ پھوڑنا

اور ہاتھ پاؤں کے لئے ٹوٹنا۔ توڑنا مستعمل ہے۔

(رشک) ؎

سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں
رکھتے نہیں خیال سر و پا کا دست مست

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا۔ ہاتھ پاؤں سرد پڑ جانا بیماری یا خوف سے (محاورات) پھر تو ایسی ہلکی کہ غش کھا کر گر پڑی اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے۔

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا مرنے کا وقت قریب ہونا۔

ہاتھ پاؤں جھوٹے پڑ جانا۔ پاؤں کا بیکار ہو جانا کہ خواہش کے مطابق کام نہ کریں۔

ہاتھ پاؤں چلانا ۱؎ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا

ہاتھ پاؤں چلنا۔ کنایہ ہے ہاتھ پاؤں کے کام دینے سے۔ کام کاج کرنے کے قابل ہونا۔

(عرش) ؎

نہ گریباں چھٹے نہ دامن دشت
جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں

۲؎ ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔

(صبا) ؎

آتی جاتی چوٹ بھی سچ ہے نظر آتی نہیں
آج کل چلتے ہیں کیا اس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں

۳؎ پٹے بازی میں پھرتی کرنا کشتی یا شناوری میں تیزی کرنا

(شاد) ؎

بحر غم پیر کر نکلتے ہیں
کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلتے ہیں

ہاتھ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا ؎

شاہد مقصد تمہیں بے واسطہ مل جائے گا
اے صبا چومو نہ شیخ و برہمن کے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں دابنا۔ چپی کرنا۔ مشت مالی کرنا۔ خدمت کرنا۔

ہاتھ پاؤں دھونا۔ دست و پا کی شست و شو کرنا۔

(ناسخ) ؎

آتش رنگ حنا سے مچھلیاں جلنے لگیں
آپ نے دھوئے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں دھننا۔ ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ ہونا

(نواب مرزا شوق) ؎

گوش و سر یار دھننے لگے
خود بخود ہاتھ پاؤں دھننے لگے

ہاتھ پاؤں دھلانا۔ ہاتھ پاؤں دھونا کا متعدی۔

(صبا) ؎

خاکساری کا مزہ ہوتا جو لے خسرو تجھے
آب شیریں سے دھلاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں دھونا۔ ہاتھ پاؤں کی شست و شو کرنا۔

ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہو کر سرد ہو جانا کی جگہ۔ (فقرہ) نرہینا شتی نے اس کو اور بھی مردہ کر دیا تھا۔ بس چڑھتی تھی طبیعت الٹائی ہوئی۔ ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔

ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بے حس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔

ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ بیماری یا خوف سے یہ حالت ہوتی ہے۔ درد کی شدت میں بھی ایسا ہوتا ہے۔

(شوق) ؎

جان و دل مبتلائے درد ہوئے
یک بیک ہاتھ پاؤں سرد ہوئے

ہاتھ پاؤں سنبھالنا ۱؎ ہاتھ پاؤں نکالنا۔ خوب موٹا اور قد آور ہونا ۲؎ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں روکنا۔

ہاتھ پاؤں سنسنانا۔ منفعل ہونا۔

(عام) ؎

ہاتھ اور پاؤں سنسناتے تھے
بے طرح کچھ خیال آتے تھے

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔ (عو) جننے سے فراغت پانا۔ جن کر تندرست ہو جانا۔ بخیریت بچہ جننا۔

ہاتھ پاؤں سیدھے کرنا۔ تھکے ہوئے ہاتھ پاؤں کو سیدھا لیٹ کر آرام دینا (فقرہ) ہاتھ پاؤں سیدھے کرنے کے لیے دراز ہو گئیں۔

ہاتھ پاؤں شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا تھک کر معطل ہو جانا۔

(صبا) ؎

ہتھکڑی بیڑی بڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں شل ہو گئے اہل وطن کے ہاتھ پاؤں

(صبا) ؎

ہو گئے خم ٹھوک کر دیو خزاں کے سامنے
کب کبیلے ہیں جوانانِ چمن کے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں کہنے میں نہ ہونا۔ ضعف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہونا۔

(آتش) ؎

کہنے میں ہاتھ ہیں نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤں

ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور منھ میں مونچھیں جائیں

مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں سستی اور کاہلی کرتا ہو۔ اور وہ سستی اور کاہلی اس کے حق میں اچھی نہ ہو۔

ہاتھ پاؤں مارنا۔ ۱ ہاتھ پاؤں چلانا ۲ (کنایۃً) بے قرار ہو کر تڑپنا۔

(ناسخ) ؎

دیکھ پائے گورے گورے جو نمہارے ہاتھ پاؤں
زیست بھر مانند بسمل کیوں نہ مارے ہاتھ پاؤں

۳ نزع میں ہونا۔ جانکنی کے عالم میں ہونا ۴ جانفشانی کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا ۵ (کنایۃً) کسی امر میں سعی کرنا۔ کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔

(رند) ؎

بحر غم میں اک آشنا کے لیے
میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں

۶ کسی کام میں کاہل تفکر کرنا۔

ہاتھ پاؤں نکالنا۔ (کنایۃً) تنومند ہونا۔ جوان اور موٹا ہونا۔

(بحر) ؎

جب میں نے ہاتھ پاؤں نکالے شباب میں
اے عشق تونے کر دیا بے دست و پا مجھے

۲ بڑھ جانا حد سے۔ شرارت شروع کرنا۔

(ناسخ) ؎

ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھ پر چلائی لات بھی
رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں ہارنا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا ضعف یا بڑھاپے سے۔ ہمت ہارنا۔

(ناسخ) ؎

اے جنوں کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر
بیٹھنے سے دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پاؤں

ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ۱ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔

(شرف) ؎

وحشت میں آ کے میں ہلائے جو ہاتھ پاؤں
یا حافظ کا غل مری زنجیر سے ہوا

۲ (کنایۃً) کوشش کرنا ؎

دنیا میں ہاتھ پاؤں ہلائے بہت رضا
قسمت سے ہم مگر کبھی سرسبز نہ ہو سکے

۳ بیکار بیٹھنا۔ کچھ کام کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ (فقرہ) بے ہاتھ پاؤں ہلائے روزی نہیں ملتی۔

ہاتھ پاؤں ہونا۔ کنایہ ہے شباب کا زمانہ قریب آنے سے ؎

یہ کل کی بات ہے اسے قدر بوٹا سا قد تھا
جو ہاتھ پاؤں ہوئے پائمال کرتے ہیں

ہاتھ پتھر تلے آنا۔ ہاتھ پتھر تلے دینا۔ نہایت مشکل اور مصیبت میں پھنسنا۔ بے بس ہونا۔ مجبور و ناچار ہونا۔

(شاد) ؎

عشق بتاں میں دست دعا کس طرح اٹھائیں

پتھر تلے ہے ہاتھ ہمارا دیا ہوا

(جرأت) ؎

آگیا ہے اب تو میرا ہاتھ پتھر تلے

ہاتھ پیچھے پر نہ رکھنے دینا۔ (کنایۃً) نہایت چالاک شوخ ہونا۔

(نکہت) ؎

طائر رنگ پریدہ ہے وہ ہنگام خرام
ہاتھ پیچھے پر نہ رکھنے دے حیا کو بار بار

ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا (دہلی) کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔

ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ بہت سخت اور مشکل کام کو فوراً انجام دیدینا۔ طلسم اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔

ہاتھ پر سانپ کھلانا۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔

ہاتھ پر سونا اچھالنا۔ کنایہ ہے کمال امن سے۔ (فقرہ) مہر نے کہہ دیا کہ اس کے دور میں۔ ہاتھ پر سونا اچھالے بے خطر۔

ہاتھ پر توتا پالنا۔ ۱؎ ہاتھ پر زخم یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا۔ زخم اچھا نہ ہونے دینا ۲؎ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا

ہاتھ پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ قرآن کی قسم لینا۔

ہاتھ پر گرم پیسا رکھنا۔ پیسا لال کرکے ہاتھ پر رکھ دیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی سزا ہے جو اگلے زمانے میں مجرموں کو دی جاتی تھی۔

(تعدد) ؎

برہم ہوئے یہ بوسۂ رخسار و خال پر
اک گرم پیسا رکھ دیا دست سوال پر

ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔ (ہندو) سخت قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے

ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ (کنایۃً) محض بیکار ہیں۔

(بحر) ؎

کیوں جنوں پھاڑ کے کپڑوں کو اڑا دیں پرزے
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں کچھ کام کریں

۲؎ مایوس اور نا امید ہو کر بیٹھے ہیں۔

(آتش) ؎

دوروں سے ہاتھ جو نہیں دلواتے یار نے
بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے

ہاتھ پر ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا۔

ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کنایہ ہے شرط بدنے قول دینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے۔

(سعدی) ؎

یہ کہہ کر سب نے مارا ہاتھ پر ہاتھ
کہ ہے یہ قول ہم ہیں آپ کے ساتھ

(میر حسن) ؎

وعدۂ وصل زبانی ہے جب کیوں کر مانوں
ہاتھ پر ہاتھ اس شوخ نے مارا ہی نہیں

ہاتھ پڑ جانا۔ اتفاقیہ حاصل ہونا۔ مفت یا بے کوشش ہاتھ آنا چھینا جھپٹی ہونا۔

(داغ) ؎

ساقی کو صرفہ اور یہ ہے میکشوں کو پیاس
پڑتے ہیں ہاتھ جام مے خوشگوار پر

۲؎ ہاتھ کی ضرب لگنا ۳؎ داؤں پڑنا حسب مراد پانسا پڑنا ۴؎ بس میں آنا۔ حاصل ہونا۔

(ذوق) ؎

حوروں کے ہاتھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب
کیا آدمی کا بس ہے کہ اپنا مکاں نہو

لکھنؤ میں اس جگہ ہاتھ لگنا ہے ۵؎ مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ کسی چیز کا ۶؎ مریض کا زیر علاج ہونا۔ مریض کی نبض دیکھنا کی جگہ

(قدر) ؎

تاکہ دست شفا عطا ہو جائے۔

ہاتھ جس پہ رکھے شفا ہو جائے

۲۔ ہاتھ کا دخل۔ مس کرنا کسی چیز کو ۳ کسی کے ہاتھ میں چلا جانا۔ کسی چیز کا کسی کے قبضہ میں آنا۔

(ذوق) شعر

رقعہ چوری سے اُسے بھیجے انجان کے ہاتھ
کبھی سوائی ہو پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ

ہاتھ پسارنا۔ (ہندو) مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا مانگنا۔ گدائی کرنا۔

ہاتھ پسارے جانا۔ (ہندو) دنیا سے خالی ہاتھ جانا

ہاتھ پکڑا دینا۔ کسی کو کسی کی حفاظت میں دے دینا ۲ شادی کر دینا۔ کسی عورت کی زوجیت میں دینا (فقرہ) میری صلاح مانو تو آنکھ بند کر کے ہمارے کا ہاتھ پکڑا دو پھر ایسی جگہ نہیں ملنے کی۔

ہاتھ پکڑ کے پہونچا پکڑنا۔ تھوڑا سہارا پا کر زیادہ کا طالب ہونا۔

(شوق قدوائی) شعر

انکو اِن کی پڑی جس پہ دل چھین لیا اس کا
بس ہاتھ پکڑتے ہی پہونچا وہ پکڑتے ہیں

ہاتھ پکڑنا۔ ۱ ہاتھ تھامنا ۲ ہاتھ میں ہاتھ لینا ۳ (کنایۃً) دست گیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ حامی و مددگار ہونا۔

(آتش) شعر

عجب نا آشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے
ڈبو دیتے ہیں اس کو ہاتھ جس کا پکڑتے ہیں

۴ کسی کام کرنے سے روکنا۔

(قدر) شعر

سینہ میں طپاں ہے دل جو میرا ہے کون پکڑے ہاتھ ترا
تو تم پھرا اپنی زلف رسا ہیں دکھ ہے جبل عشق میعاد عبث

(محصنات) کوتوال نے کہا بس اب ہاتھ پکڑنے کی لاج آپ کو کرنی ہوگی

ہاتھ پورا پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔

ہاتھ پہونچنا۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔

ہاتھ پھٹنا۔ ہاتھوں میں شگاف پڑ جانا۔

ہاتھ پھرنا۔ لازم۔ کف دست سے مس ہونا کسی چیز کا۔

(آتش) شعر

چھیڑ سکتا ہے کوئی ابرو کو شانہ مثل زلف
ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی آب دھار پہ

ہاتھ پھیرنا۔ چمکارنا۔ پیار کرنا بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرنا

(قدر) شعر

تجھے اے قیس شاید چشم لیلیٰ یاد آئی ہے۔
کہ پھیرا ہاتھ کیا پیار سے کشت غزالاں پہ

۲ لوٹنا۔ چھیننا۔ موسنا۔

(مصحفی) شعر

لوٹ کر لے گئے وہ دل میرا
کیا بھرے گھر پہ ہاتھ پھیرا ہے

۳ گھوڑے کے بدن پر ہاتھ پھیرنا۔

ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔ گڑگڑا کے مانگنا۔

(داغ) شعر

خدا سے بھی کبھی مانگا نہ ہاتھ پھیلا کر
یہ ناپسند رہا شیوۂ سوال مجھے

ہاتھ پھیلانا۔ کسی چیز کے لینے کے لیے ہاتھ بڑھانا

(قدر) شعر

ہاتھ پھیلا کے لیا اس نے جو میرا خط شوق
کھل گیا صورت آغوش تمنا کاغذ

۲ کنایۃً۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ کچھ مانگنا کسی سے۔ شعر

شاد پھیلائے نہ ہاتھوں کو تہی دستی میں
جز ترے ہو نہ خدایا یہ کسی کا محتاج

(کنایۃً) طمع کرنا ۴ ہاتھ کو دراز کرنا کسی حد تک۔ شعر

پوست اِس کا صرف کفش اے یار ہوگا بعد مرگ
آتش اپنا ہاتھ تیرے پاؤں تک پھیلائے گا

ہاتھ پھیلنا۔ لازم

(قدر) شعر

کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اُس کا ہاتھ
چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج

ہاتھ پھینکنا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا وار کرنا۔ ہاتھوں کو گردش دینا ۲؎ چکر دینا ۳؎ لوٹنا، موسنا۔ ہاتھ مارنا ۴؎ جلد جلد کھانا بڑے بڑے نوالے اُتار جانا ۵؎ چلے بازی کرنا۔ تلوار اور پٹے کے ہاتھ ہلانا۔

ہاتھ پیلے کرنا۔ (کنایۃً) (ہندو) عورتوں کی طرح بیاہ کرنا یعنی گڑیا سنوار دینا۔

ہاتھ تکنا۔ (کنایۃً) کسی کا محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا

ہاتھ تکنا۔ مجرموں کی ایک قسم کی سزا جس میں روغن کو آگ پر خوب گرم کر کے مجرم کا ہاتھ اُس میں ڈال دیتے تھے تاکہ جل جائے۔

(رشک) ؎

کوئے قاتل میں یہ کون ہے یہ کھا تا ہے
کیسے دیکھے گا ہاتھوں کو تکتے دیکھا

ہاتھ توڑ دینا۔ دوسرے کے ہاتھ کو شکستہ کر دینا

(ناسخ) ؎

میرے بیڑی کی طرح توڑ دے ہاد کے ہاتھ
اے جنوں تجھ کو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ

ہاتھ توڑ توڑ کے کھانا۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا لذیذ چیز کی تعریف کے لیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) سبز پولاؤ ایسی پکتی ہے کہ ہاتھ توڑ توڑ کر کھائیے۔

ہاتھ توڑنا۔ دیکھو ہاتھ توڑ دینا۔

(رشک) ؎

پایا جو دسترس تو نیا رنگ لائے گا
وزد حنا کے ہاتھ سر دست توڑیئے

ہاتھ تھامنا۔ گرتے ہوئے کو سنبھالنے کے لیے ہاتھ پکڑنا

(امیر) ؎

ہماری لغزشوں کی اے زاہد خبر کیا ہے
فرشتے تھامتے ہیں ہاتھ جب ہم لڑکھڑاتے ہیں

۲؎ ہاتھ میں ہاتھ لینا۔

(امیر) ؎

تھام لیتا تھا کوئی ہاتھ سر راہ اگر
بغلیں تم جھانکنے لگتے تھے اِدھر اور اُدھر

ہاتھ تہ سنگ ہونا۔ بے بس ہونا۔ مجبور اور ناچار ہونا

(امیر) ؎

تنگ دستوں کے فقط ہاتھ نہیں ہیں تہ سنگ
صاحب دولت و اقبال بھی جینے سے ہیں تنگ

ہاتھ تھرانا۔ ہاتھ کانپنا۔

ہاتھ تھرکانا۔ ہاتھ نچانا۔ زنانوں کی طرح ہاتھوں کو حرکت دینا۔

ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ تھکنا۔ ہاتھ کا مضمحل ہو جانا زیادہ کام کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ تھک گئے

ہاتھ تھکیں۔ (دعا) دیکھو ہاتھ ٹوٹیں۔

ہاتھ تیار کرنا۔ متعدی۔

ہاتھ تیار ہونا۔ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا۔

(جلیل) ؎

جب پڑا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ
اس نزاکت پر بھی کیا تیار ہے

(فقرہ) ہاتھ تیار ہونا درکنار اس کو تو ابھی ستار کا چڑھاؤ اتار بھی نہیں آتا۔

ہاتھ ٹوٹ جانا۔ ہاتھ ٹوٹنا۔ ہاتھ کا شکستہ ہو جانا۔ مجازاً ہاتھوں کے معطل رہنے پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

(غالب) ؎

بیکاری جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل
جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی

ہاتھ ٹوٹیں۔ (دعا) دعائے بد ہاتھ کسی کے کام کے نہ رہیں۔

(امیر) ؎

ہوں وہ لب جو کھلیں شکوۂ جفا کے لیے
وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اٹھیں کبھی دعا کے لیے

ہاتھ ٹھٹھرنا۔ شدت سردی کی وجہ سے ہاتھوں کی یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔

ہاتھ ٹھڈی میں ڈالنا۔ خوشامد کرنا

(ناسخ) ؎

کبھی جو ہاتھ اُس کی ٹھڈی میں ڈالا ہے
کہا ہے توڑ تو لوگے : تم سیب زنخداں کو

ہاتھ ٹھیرانا۔ ہاتھ روکنا۔

ہاتھ ٹیک کے اٹھنا۔ ضعف یا بڑھاپے کے باعث ہاتھوں پر زور دے کر اٹھنا۔

ہاتھ جَڑنا۔ وار کرنا۔

(رشک) ؎

میرے جسم پُرشکن پر جَڑ کے تلواروں کے ہاتھ
ٹھسکے ڈھلنے لگے ابرو پر آلو ہو گیا

۲ تھپیڑ مارنا۔

ہاتھ جگر پر رکھنا۔ (کنایۃً) دردِ دل سے بے قرار ہونا۔ ہاتھ سے جگر یا دل کو بے قراری کو دبانا۔

(جرأت) ؎

کھینچ کر آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا
دامن اُس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا

ہاتھ جمنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ مشق ہو جانا۔

ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو جانا۔ دست بستہ کھڑا ہو جانا۔ ۲ (دہلی) سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔ اس معنی میں ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو جانا ہے۔

ہاتھ جوڑ کر کہنا۔ منت و سماجت سے کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔

(رشک) ؎

پاؤں اُنھیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر
کیا مل گیا تمھیں دلِ عشاق توڑ کر

ہاتھ جوڑنا (کنایۃً) ۱ منت و سماجت کرنا۔ التجا کرنا۔

(ہجر) ؎

میں ہاتھ جوڑتا ہوں ضرور آئیے گا آپ
واللہ رات بھر مجھے تڑپائے گا یہ دل

۲ خوشامد کرنا۔

(رند) ؎

جو وہ روٹھے ہیں تو کیں کیں خوشامد سے منایا ہے
کبھی پاؤں پڑے ہیں ہم کبھی ہاتھوں کو جوڑا ہے

(داغ) ؎

ہاتھ جوڑے، پاؤں پر ان کے گرے
پھر بھی وہ برہم کے برہم رہے

ہاتھ جھاڑ اُٹھے۔ (دہلی) سب جوئے میں ہار کر اُٹھ کھڑے ہوئے مفلس اور نادار ہو گئے۔

ہاتھ جھاڑ کے اُٹھنا۔ خالی ہاتھ اُٹھنا۔

(داغ) ؎

مٹھی میں دل نہ تھا جو اُٹھے ہاتھ جھاڑ کے
اُلجھا ہوا ہے زلف شکن در شکن میں کیا

ہاتھ جھاڑ کے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔

(ظفر) ؎

اس چمن سے اے صبا جائے گا آخر ہاتھ جھاڑ
کب تلک غنچہ رہے گا مشت زر باندھے ہوئے

ہاتھ جھاڑ کے کھڑے ہو جانا۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا۔ سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔

ہاتھ جھاڑنا۔ تھپڑ لگانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔

ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو جھٹکا دینا کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔

ہاتھ جھلانا۔ چلتے میں ہاتھ ہلانا۔ ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔ (فقرہ) باقی خالی ہاتھ جھلاتے اپنا سا منھ لے کر رہ گئے

ہاتھ جھلائی۔ لکھنؤ۔ مؤنث ۱ وہ روپیہ جو رہزن لوگ اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت مسافروں سے لیتے ہیں ۲ وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمان سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں۔

ہاتھ جھوٹا پڑنا۔ وار خالی جانے سے ہاتھ پر صدمہ پہونچنا

(داغ) ؎

خونِ ناحق رنگ لایا ہے بزمِ مشقِ ستم
ہاتھ جھوٹا پڑ گیا آخر مرے جلاد کا

ہاتھ جھوٹا کرنا۔ (دہلی) کسی قدر کھانا۔ منھ جھٹالنا۔ الش کرنا ۲ ناکافی وار کرنا۔ ایسا وار کرنا جو کافی نہ ہو۔

(جلیل) ؎

جاؤ بھی گردن نہ میری کٹ سکی
مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا کیا

ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ کسی صدمہ سے ہاتھ کا بیکار ہو جانا کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب لگانے کے وقت ہاتھ پر صدمہ و الم پہنچنے سے

(بحر) ؎

پنجہ کی جھونک سے بیکل کلائی ہو گئی
جس نے کھایا زخم اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا

۲ تلوار کی ضرب لگاتے وقت یا وار کرتے وقت ہاتھ کا بہک جانا اور ضرب کا کارگر نہ ہونا۔

(صبا) ؎

جوہر قاتل ہماری سخت جانی سے کھلے
ہاتھ جھوٹا ہو گیا بل پڑ گئے شمشیر میں

۳ ہاتھ سن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔

(ذوق) ؎

رسائی ہوئی جب کہ دامن تک اس کے
ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا

ہاتھ جھول پڑنا۔ ہاتھ جھول جانا۔ ہڈی ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا جوڑ سے لٹکنا۔

(اوج) ؎

ارازق یہ دیکھ کر ہوا انگشت در دہاں
سمجھا جھول جھول گیا ہاتھ بے گماں

ہاتھ چالاک۔ (دہلی) صفت ۱ تیز دست۔ پُھرتیلا چابک دست ۲ چور۔ اُچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا چسکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ دست چالاک ہے۔

ہاتھ چالاکی۔ مونث ۱ پھرتی تیز دستی۔ چابک دستی ۲ چوری کی عادت۔ چوری۔

ہاتھ چڑھنا ۱ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔

(شوق قدوائی) ؎

چڑھا جب سے ہاتھ ان کے جعفر کا مال
وہ چلنے لگے مست ہاتھی کی چال

۲ ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ ہاتھ کا مشاق ہونا ۳ قابو چڑھنا قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔

(امیر) ؎

ہاتھ چڑھ جائیو اے شیخ کسی کے نہ کہیں

ہاتھ چلانا۔ دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ بڑھانا۔ کسی کو ہاتھ سے یا کسی اور چیز سے مارنا۔ (فقرہ) اری کمبخت تو ہاتھ چلائے جاتی ہے پھر دیتا ہوں میں بھی ۲ چوری کرنا چُرانا ۳ ہاتھ ہلائے جانا۔ ہاتھ کو حرکت دیئے جانا۔ ہاتھ سے شرارت کرنا ۴ ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا ۵ وا کرنا۔

ہاتھ چلنا ۱ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ (فقرہ) اس زمانہ میں اُن کا ہاتھ خوب چلتا ہے۔ میرا قرض کیوں نہیں ادا کرتے ہر بات پر جھٹ ملنے پر آمادہ ہو جانا بے تامل مار بیٹھنا۔ (فقرہ) کسی کی زبان چلے ہی کا ہاتھ ۳ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ میں روانی ہونا۔ جیسے پھاڑنے توڑنے پھوڑنے میں شاق ہونا۔

(ذوق) ؎

جنوں کی جیب دری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ
سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرلے چلتے ہاتھ

۴ تلوار کا وار ہونا۔

(شرف) ؎

خدا نے خیر کی تلوار اس نے کھینچی تھی
قیامت آتی جو دو چار ہاتھ چل جاتے

۵ ہاتھ کا نچلا نہ رہنا۔

(امیر) ؎

خرام ناز پر ان کے گریباں چاک کرتا ہوں
کسی کے پاؤں چلتے ہیں کسی کا ہاتھ چلتا ہے

ہاتھ چمکانا۔ عورتوں اور معشوقوں کا طعن و تشنیع کے لئے ہاتھ بلند کر کے انگلیوں کو خم کرنا۔

(رشک) ؎

کھول کر زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے

ہاتھ چمکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے

۲ فاحشہ عورتوں کا ہاتھ اٹھا کر باہم لڑنا ۳ غلاف سے نکال کر معرکۂ جنگ میں تلوار کو ہلانا۔

ہاتھ چھڑے کا نہ لگانا۔ الگ رہنا۔

(سحر) ؎

مِنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے
ہاتھ بڑے کو لگانا نہ خبردار مجھے

ہاتھ چومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ دینا ۱ تعظیم سے یا پیار سے

(ناسخ) ؎

ہاتھ اس کے چوم لیتا ہوں تو کہتا ہے وہ
ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں

۲ کسی کی صناعی یا دستکاری کی داد دینے کے لئے۔

(محسن) ؎

پردۂ چشم کو قرطاس خدا ساز کیا
چوم لوں ہاتھ میں اپنے عجب اعجاز کیا

۳ (طنز سے)

(آتش) ؎

جو کہ لکھا خوب لکھا دسترس ہوتا اگر
چوم لیتا ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا

ہاتھ چھوٹا ہوا۔ ہاتھ جس کو بیدھڑک مار بیٹھنے کی مشق ہو۔ (فقرہ) (محصنات) تمہارا ہاتھ چھوٹا ہوا طبیعت بڑھی ہوئی تم نے بڑھیا اور سوکن دونوں کو اٹھا کر پیٹ ڈالا۔

ہاتھ چھڑا لینا ہاتھ چھوڑا لینا۔ اپنے ہاتھ کو کھینچ کر دوسرے کو قابو یا ہاتھ سے علیحدہ کر لینا۔

(راسخ) ؎

قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو
ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھڑا لو جھٹ پٹ

ہاتھ چھوڑنا۔ ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

اس وقت بڑھ کے اس نے گھوڑا
اک سبز قبا پہ ہاتھ چھوڑا

ہاتھ حمائل رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کے بیچ میں کسی چیز کو رکھنا اس طرح کہ ہاتھ اردگرد رہیں۔

(ناسخ) ؎

گلے میں ہاتھ اس بت کے حمائل ہم بھی رکھتے ہیں

ہاتھ حمائل کرنا۔ گرد ہاتھ ڈالنا۔

ہاتھ حمائل ہونا۔ لازم

(رشک) ؎

کس منھ سے وصل کا کرے اقرار منھ کہاں
کس میں ہوں میرے ہاتھ حمائل کمر نہیں

ہاتھ خالی جانا ۱ وار خالی جانا۔ نشانہ نہ بیٹھنا ۲ پانسا نہ پڑنا ذلوں حسب مراد نہ پڑنا ۳ تاش یا گنجفہ بانٹنے میں تصویر دار پتے کا نہ آنا۔

ہاتھ خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اوپر نہ آنے دینا۔

ہاتھ خالی رہنا۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔

(ناسخ) (سنہ)

دست شمشیر کے مانند نہیں عیب اگر
ہاتھ رہتے ہیں جوانمردوں کے اکثر خالی

ہاتھ خالی نہیں ہیں۔ فرصت نہیں ہے کام میں مصروف ہیں۔

ہاتھ خالی نہ ہونا۔ فرصت نہ ہونا۔

ہاتھ خرچ سے تنگ ہونا۔ خرچ پاس نہ ہونا

ہاتھ خشک ہو جانا۔ ہاتھ کا سوکھ جانا۔ ایک عارضہ ہے جس سے ہاتھ خشک ہو کر بے حس و حرکت ہو جاتا ہے

(ناسخ) ؎

دیکھ کر آغاز خط اس گل کی آنکھیں تر ہوئیں
کیوں بنایا آئینہ دست سکندر خشک ہو

ہاتھ دانتوں سے کاٹنا۔ بہت پچھتانا۔ دیکھ دانتوں سے ہاتھ۔

ہاتھ دراز کرنا ۱ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ آگے کر ۲ ہاتھ پھیلانا۔

ہاتھ دکھانا ۱ نبض دکھانا ۲ لکیروں کے موافق

احوال دریافت کرنے کے لیے نجومی کو بھی دکھاتے ہیں
(جرأت) ؎

نکالے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے
ہزار ہوں کے نجومی کہیں دکھاؤ ہاتھ

۷ کسی کو اپنی دلاوری اور بہادری یا فنونِ سپہ گری دکھانے کے لئے مستعمل ہے

ہاتھ دُکھنا۔ ہاتھ میں درد ہونا
(ناسخ) ؎

بال سے جو لپٹے تو دُکھے یار کے ہاتھ
ایسی ہوتی ہے بھلا کوئی دستار دراز

ہاتھ دوڑانا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھ کو جلد جلد رواں کرنا کسی کام میں تیزدستی دکھانا۔ پکڑنے کی کوشش کرنا۔
(امیر) ؎

ہاتھ دوڑاتا ہوں ہر دامن پہ راہِ شوق میں
ہیں حواس اپنے پریشاں گردِ صحرا کی طرح

(ناسخ) ؎

جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے حیا بیزا
گیا ہے چاک تا جیبِ سحر اپنے گریباں کا

۲ کسی کی طرف ہاتھ بڑھانا اعضائے محبوب کو مس کرنا ۳ کنایتاً کسی کا مال چرانا۔

ہاتھ دوڑنا۔ لازم
(داغ) ؎

کس کو تھا محشر میں خوفِ باز پرس
ہاتھ دوڑا دامنِ دلدار پر

ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ رکھنا۔ کسی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) اُس نے تکیہ پر ہاتھ دھرا ۲ یہ فعل کبھی روکنے تھامنے کے لیے ہوتا ہے دیکھو آنکھوں پر ہاتھ دھرنا۔
(داغ) ؎

خوفِ رنداں سے ہے بزم میں زاہد کا حال
سب کے سب ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں دستاروں پر

۳ کبھی کسی کی حمایت یا مدد کے لیے جیسے سر پر ہاتھ دھرنا۔ ۴ کبھی کسی عزیز چیز یا مقدس کتاب پر ہاتھ رکھ کر قسم کھانے کے لیے جیسے قرآن پر ہاتھ دھرنا ۵ کبھی منع کرنے یا خاموش کرنے کے لیے
(ذوق) ؎

خط دینے کے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے
پر اس نے رکھ دیا دہنِ نامہ بر پہ ہاتھ

۶ کبھی کسی نذر یا تحفہ پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ قبولیت ظاہر کرنے کے لیے

ہاتھ دُھلانا۔ کسی بزرگ یا آقا کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا۔
(انیس) ؎

رومال کھڑے ہوکے ہلانے میں شرف ہے
خادم کی طرح ہاتھ دھلانے میں شرف ہے

۲ شادی کے روز ایک رسم کے طور پر دولہا یا دلہن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا۔

ہاتھ دُھلائی۔ مونث۔ (۱) ہاتھ دُھلانے کا انعام جو دولھا سے لیا جاتا ہے

ہاتھ دُھلوانا۔ کسی سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈلوانا۔

ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ہاتھ دھوکے بیٹھنا ۱ ناامید ہوجانا۔ مایوس ہوجانا۔ کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ امید منقطع کر دینا۔ صبر کر بیٹھنا ؎

اشکِ خوں کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ
ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے

۲ قطعِ تعلق کر دینا۔ دست بردار ہوجانا۔
(ظفر) ؎

بے دلی ہے یہ کل تو نے کہ دل میں ہے یہی کل سے
بیں دھو کر زندگی سے ہاتھ پوچھوں تیرے انجل سے

ہاتھ دُھو چکنا۔ بالکل اُمید چھوڑ بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔

ہاتھ دُھو رکھو۔ مایوس ہوجاؤ۔ (رویائے صادقہ) مولوی کی طرف سے ہاتھ دھو رکھئے کیونکہ یہ مولوی ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔

ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا۔ سارے کام چھوڑ کر ایک کام کے سر ہوجانا۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

کیا پیچھے پڑی ہے ہاتھ دھو کے
پھل پایا یہ تخمِ عشق بو کے

۲ درپے آزار ہونا۔

(امانت) ؎

دھو کے ہاتھ آبرو کے پیچھے پڑا یار ایسا
آشنائی رہی چشموں سے نگاہوں کو سدا

ہاتھ دھو لینا۔ مایوس ہو جانا۔

(جلیل) ؎

بہا کر خون میرا مجھ سے یہ بولے
کرے جینے سے اپنے ہاتھ دھولے

ہاتھ دھونا۱ پانی سے ہاتھ صاف کرنا۔ طہارت کرنا
آبدست لینا۔ آس توڑ بیٹھنا۔

(ناسخ) ؎

مے ناب سے ہاتھ دھویا جو تم نے
یہی زاہد وکیا تمھارا وضو ہے

ہاتھ دے دے مارنا۔ غصہ یا نزع کی حالت میں
ہاتھوں کو متواتر پٹکنا۔

ہاتھ دیکھنا ۱ نبض دیکھنا ۲ جوتشی یا نجومی کا ہاتھ کی لکیریں
دیکھنا۔ آئندہ یا گزشتہ واقعات کا حال بتانے کے لیے۔

(آتش) ؎

کہتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اُس بت کا برہمن
تم عاشقوں کو قتل کرو گے حجاب سے

۳ دستور ہے جب صبح سو کر اُٹھتے ہیں تو پہلے اپنا ہاتھ دیکھ
لیتے ہیں تاکہ پہلی نظر کسی منحوس یا بخیل آدمی پر نہ پڑے۔

(داغ) ؎

حیا تو دیکھیے آئینہ سے بھی پردہ ہے
وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سحر کو دیکھتے ہیں

۴ (کنایۃً) دست نگر ہونا۔ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا
کسی کی بخشش کا منتظر ہونا۔

(انیس) ؎

حکم خدا سے قاسم و رزاقِ خلق ہیں
سب ہاتھ دیکھتے ہیں مرے دست گیر کا۔

ہاتھ دینا ۱ (دکاندار) غلّے کو اوپر نیچے کر دینا ۲ (دہلی
ہندو) کسی چیز کو قبول کرنا۔ سیتلا کے دانوں کا مرجھا جانا۔ چراغ
بجھا دینا ۳ (چابکسوار) کپڑے کے اندر ہاتھ ڈال کر خفیہ طور پر
گھوڑے کا معاملہ کرنا۔ چابکدستی کرنا۔ چالاکی کرنا ۴ (دہلی ہندو)
ہاتھ مارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا ۵ (دہلی) حوالے کرنا (مرآۃ العروس)
دو پیسے کفایت النساء کے ہاتھ دیئے اور کہا محلہ کے پنواڑی سے
پان لے آؤ۔

ہاتھ ڈالنا ۱ کسی چیز میں ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔

(امیر) ؎

جوشِ وحشت اسے کہتے ہیں کہ آتے ہی بہار
ہاتھ ڈالا جو گریباں میں کوئی تار نہ تھا

۲ دخل دینا۔ کام میں پڑنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔

(عاشق) ؎

مُردے زندہ ہوں مگر بیمارِ عشق اچھے نہوں
ڈالنا ہاتھ ان مریضوں پہ مسیحا دیکھ کر

۳ دست درازی کرنا۔ چھیڑنا۔ بے آبرو کرنا ۴ لوٹنا۔ غارت کرنا۔

(بحر) ؎

انسان ہے پری ہے چھلاوہ ہے کیا ہے وہ
جب ہاتھ ہم نے یار پہ ڈالا نکل گیا

۴ لوٹنا۔ غارت کرنا ۵ ہاتھ لگانا مس کرنا ۶ کسی کام کو شروع کرنا
۷ علاج شروع کرنا۔

(قدر) ؎

بلکہ ہر دم یہ تیری نیت ہے
جس پہ ڈالوں میں ہاتھ صحت ہو

۸ پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔

(رشک) ؎

زخمی کیا جو نشہ میں کیفیتیں نہیں
تاڑی چڑھا کے ہاتھ نہ ڈالو کٹار پر

۹ (ٹھوڑی کے ساتھ) خوشامد کرتے وقت ٹھوڑی میں ہاتھ
ڈالتے ہیں۔ (محصنات) میں تمھاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں

جلانے دو معاف کرو

ہاتھ رکھنا ۔ ہاتھ دھرنا ۲ ہاتھ سے کسی چیز کا منہ بند کرنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا چھپانا۔

(امیر) ؎

ہاتھ رکھنے میں اُٹھا زخم گلو پر دم حشر
مجھ سے ہوتا کہ میں چلا کے رسوا کرتا

۳ قسم کھانا کسی عزیز شے پر ہاتھ رکھ کر اس کی سوگند کھانا ۴ سہارا دینا ۵ ہاتھ سے چھونا ۶ بچانا۔ محافظت کرنا۔ ہاتھ کو کام سے معطل کرنا۔

(آتش) ؎

تاچند کرے گا تو قلم سوز دل آتش
رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھواں مغز قلم سے

ہاتھ رنگنا ۱ ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ یا اور کسی چیز سے ہاتھوں کو رنگین کرنا ۲ (کنایۃً) مال مارنا۔ رشوت لینا۔ مٹھی گرم کرنا۔

ہاتھ رواں رہنا ۔ ہاتھ کا چلتا رہنا۔

(داغ) ؎

دست ما روسینۂ عشاق پہ بار اکثر
تیغ سے بڑھ کے ترا ہاتھ رواں رہتا ہے

ہاتھ رواں کرنا ۔ کسی کام کی ہاتھ سے مشق کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ مارنا قتل کرنا۔

ہاتھ رواں ہونا ۔ ہاتھ کا مشاق ہونا۔

(داغ) ؎

آستین سے پونچھ لے بہتے ہوئے آنسو مرے
ہاتھ تیرا مجھ پہ اے قاتل رواں ہو جائے گا

ہاتھ روکنا ۱ کفایت شعاری کرنا۔ خرچ کم کرنا۔

(آتش) ؎

لذت زخم سے محروم نہ رکھے قاتل
ہاتھ کو اپنے نہ خیرات سے انساں روکے

۲ باز رہنا۔ دست کش ہونا۔ ؎

ہاتھ کیوں روک لیا اس نے دم ذبح جلیل
شکر تھا لب پہ مرے شکوۂ بیداد نہ تھا

۳ وار روکنا۔ وار بچانا۔

ہاتھ رہنا ۔ کسی پر منحصر رہنا۔ کسی کے اختیار میں رہنا۔

(داغ) ؎

اس بے وفا کے ہاتھ رہا دل کا فیصلہ
نامنصفوں سے طے ہو یہ جھگڑا ہی اور ہے

(اوج) ؎

گئے نہ ساتھ مگر ہر جگہ یہ ساتھ رہے
رموز پردۂ قدرت ہمارے ہاتھ رہے

ہاتھ رہ جانا ۔ ہاتھ تھک جانا۔

(داغ) ؎

مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جور سہہ گیا
قاتل کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہ گیا

ہاتھ زیر زنخداں رہنا ۔ (کنایۃً) سوچ میں رہنا۔

(ذوق) ؎

بندھ سکا ہم سے نہ مضموں اس دہان تنگ کا
ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا

ہاتھ سادھنا ۔ (ہندو) ہاتھ صاف کرنا۔ مشق کرنا

ہاتھ سانا ۔ ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ کرنا

(داغ) ؎

چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی
تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانتے نہیں

ہاتھ سر پر دھر کے رونا ۔ دیکھو سر پہ ہاتھ

(شاد) ؎

منعم جو نہیں سلام لیتے
روئیں گے وہ سر پہ ہاتھ دھر کے

ہاتھ سر پر رکھنا ۱ حمایت کرنا کسی کا۔ مربی بننا مددگار ہونا۔ حمایتی بننا ۲ پیار کرنا ۳ کسی کے سر کی قسم کھانا

(مصحفی) ؎

میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے ہائے
ہاتھ ہنگام قسم کیوں ترے سر پر رکھا

۴ سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔

ہاتھ سر پر پھیرنا۔ شفقت سے کفِ دست کو سر پر پھیرنا۔
(آتش) ؎
آرزو ہے پاؤں پر اس کے ہمارا سر ہو اور
دست شفقت پھیرے وہ شوکت نشاں بالائے سر

ہاتھ سُن ہو جانا۔ ہاتھ سو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا۔
(داغ) ؎
چین آئے اُسے تکیہ ترے سر کا بن کر
کاٹ ڈالوں گا مرا ہاتھ جو سو جائے گا

ہاتھ سے ۱. ذریعہ سے
(داغ) ؎
موت کو اے دل حزیں اور بہانے ہیں بہت
آئے جو اس کے ہاتھ سے میری قضا کو کیا غرض

۲ سبب سے ۳ ذات سے۔ دم سے ۴ قابو سے۔ گرفت سے۔
(مصحفی) ؎
بھیجنے سے خط کے کچھ آیا نہ ہاتھ
ہاتھ سے مفت اپنے کبوتر گیا

ہاتھ سے تنگ آنا۔ کسی کے افعال سے تنگ ہونا۔
(رند) ؎
تمہارے ہاتھ سے تنگ آئے ہیں خون اپنا کرتے ہیں
بہ مجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں

ہاتھ سے توتے اڑنا۔ (کنایتہً) بچور ہونا۔ بدحواس ہونا۔
(بحر) ؎
ہاتھ سے مشاطہ کے توتے اُڑے
آئینہ بھی دیکھ کے حیراں ہوا

ہاتھ سے جاتا رہنا۔ قابو سے نکل جانا۔ بس میں نہ رہنا
(صبا) ؎
فصلِ گل میں ہاتھ سے جاتا رہا اپنا مزاج
جوشِ سودا باعثِ بے اعتدالی ہو گیا

۲ آپے سے باہر ہو جانا۔ خود رفتہ ہو جانا ۳ مر جانا۔ انتقال کر جانا۔

ہاتھ سے جانا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا۔ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا۔ اختیار سے جانا ؎
معشوق اور اس کے خریدار ہو گئے
اب داغ تیرے ہاتھ سے اے دل نکل گیا

مر جانا۔ انتقال کر جانا۔
(آتش) ؎
زہر کھاتے ہیں طلب گار شہادت قاتل
ہاتھ سے تیرے نزے بے سر و پا جاتے ہیں

بیشتر بچوں کے مر جانے کے لئے مستعمل ہے۔

ہاتھ سے چلنا۔ (دہلی) ہاتھ سے جانے پر آمادہ ہونا
(داغ) ؎
وہ آئی گھٹا جھوم کے مچلنے لگا دل
واعظ کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے توبہ

ہاتھ سے چھوٹنا۔ قابو سے نکلنا۔
(داغ) ؎
چھوٹے ہزار مرتبہ قاتل کے ہاتھ سے
نکلے نہ ایک بار بھی ہم دل کے ہاتھ سے

ہاتھ سے دل پھسلنا۔ کنایہ ہے فریفتہ ہونے سے
(امانت) ؎
پہونچے زانو کے صفا کو نہ پری کا رخسار
پھسلے دل ہاتھ سے گر حور بھی دیکھے اسرار

ہاتھ سے دینا۔ ۱ بخشنا عطا کرنا ۲ چھوڑنا ترک کرنا۔ قبضہ چھوڑنا۔ جانے دینا ؎
آبرو ہاتھ سے دینا نہیں اچھا اے رشک

۳ کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔
(ذوق) ؎
نہ دینا ہاتھ سے تم راستی کہ عالم میں
عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جواں کے لیے

ہاتھ سے سلام لینا۔ سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینا۔
(شعور) ؎
ہاتھ سے اسے ترک جوشن پوش لے میرا سلام

کیا ہوئی دستانۂ آہن سے ہماری آستیں

ہاتھ سے قلم رکھ دینا - کنایہ ہے۔ لکھنے سے باز آنے لکھنا ختم کرنے سے۔

(مصحفی) ؎

صانع نے ہاتھ سے قلم صنع رکھ دیا
اس حُسن لازوال کی تصویر کھینچ کر

ہاتھ سے کام نکلنا - کسی کام کا تجربہ ہونا - کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا - کوئی کام کرکے دیکھ لینا ۲ کسی کام کا قبضہ سے جانا - کوئی کام واپس لیا جانا ۳ کسی کے ذریعہ سے کام پورا ہونا - کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا

ہاتھ سے کام نکالنا - متعدی -

ہاتھ سے کھونا۔ ہاتھوں سے کھونا - ملتی ہوئی چیز کو نہ لینا۔

(ذوق) ؎

ساغرِ دل بچتا آیا ہوں کھو بت ہاتھ سے
چوکتا کیوں ہے یہ جنبِ دست گرداں چھوڑ کر

۲ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا۔

(شرف) ؎

کرتے ہیں ہمیشہ مرے مرنے پہ تاسف
کیا ہاتھ سے کھو کر مجھے پچھتاتے ہیں معشوق

ہاتھ سے ناپنا - دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے کپڑا وغیرہ ہاتھ سے ناپتے ہیں -

ہاتھ سے نالاں ہونا - ہاتھوں سے نالاں ہونا ہاتھ سے تنگ ہونا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

جس درجہ ہیں - جنّ وانس وحیوان
اس عشق کے ہاتھ سے ہیں نالاں

ہاتھ سے نکلنا - ہاتھوں سے نکلنا - قابو سے نکلنا

(داغ) ؎

آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں
ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپ کے مزاج

۲ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا -

ہاتھ سے نہ دینا - قابو سے نہ نکلنے دینا۔

(بحر) ؎

ہمت کو نہ دیں ہاتھ سے لاغر بدنی میں
کلسنٹے کی طرح تھامئے دامان محبت

ہاتھ سے ہاتھ ملانا - دیکھو ہاتھ ملانا

ہاتھ سے ہاتھ ملنا - افسوس کرنا بے حد پچھتانا -

ہاتھ سے ہاتھ ملنا - (بالکسر) مصافحہ کرنا

ہاتھ سیدھا مارنا - جس میں لغزش اور کجی نہ ہو۔

ہاتھ سیدھا نہ ہونا - ہاتھ کے سیدھا کرنے میں تکلیف محسوس ہونا

(داغ) ؎

پڑا تھا غیر کی گردن میں کیا کچھ ہم سے تو کہئے
یہ کیسا درد ہے کیوں ہاتھ سیدھا ہو نہیں سکتا

ہاتھ شل ہونا - ہاتھ کا زیادہ کام کرنے سے تھک کر یا اور کسی باعث سے کام کرنے کے لائق نہ رہنا - ؎

حسرتِ دل نہیں دنیا میں نکلتی ناسخ
ہاتھ شل ہوتے میسر جو گریباں ہوتا

ہاتھ صاف کرنا - ۱ مشق کرنا - ہاتھ سے کوئی کام نکالنا ہاتھ رواں کرنا -

(رشک) ؎

موئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔
ہمارے قتل سے کب ہوگا بانکپن ثابت

۲ خط سنوارنا - مشق کرنا - ہاتھ دھونا - ہاتھ پاک کرنا - ہاتھ مارنا قتل کرنا - ہلاک کرنا

(ذوق) ؎

چھوڑا نہ دل میں صبر نہ آرام نے شکیب
تیر نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ

۳ غارت کرنا - لوٹنا - مال مارنا ۴ ترک دنیا - وار کرنا - برائی کرنا مورد الزام ٹھہرانا (فقرہ) جناب نے اپنے استاد پر ہاتھ صاف کیا ۵ خرچ کرنا اڑانا -

ہاتھ طوق کمر ہونا۔ ہاتھوں کا کمر کو حلقہ کئے رہنا۔

(امیر) ؎

ہاتھ رہتے تھے جو ہر وقت ترے طوق کمر
ہیں وہی ہاتھ کہ جن ہاتھوں سے تھامے ہیں جگر

ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ اڑانا

(داغ) ؎

حوصلے ان کو یہاں تک ہے ہم آغوشی کا
تیری تصویر کے بھی ہاتھ قلم کرتے ہیں

ہاتھ قلم ہونا۔ لازم۔

(ذوق) ؎

ہوں قلم ہاتھ اگر لکھئے کوئی خطِ غبار
صفحہ دہر پہ کیا دخل جو ہو گرد ملال

ہاتھ کا ؎ ہاتھ کا دیا ہوا۔ ہاتھ کا سیا ہوا۔ ہاتھ کا بنایا ہوا۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔

(دبیر) ؎

آپ کے ہاتھ کے پہنوں گی نہ کرتے زنہار

ہاتھ کاٹا جانا۔ ہاتھ قلم ہونا۔

(آتش) ؎

پاؤں کو اُن کے چھوا میں نے تو ہنسکر بولے
کاٹے جاتے تو نہیں ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ

ہاتھ کاٹ دینا۔ ہاتھ قلم کر دینا ؎ بے اختیار کر دینا۔

ہاتھ کاٹنا ؎ ہاتھ قلم کرنا۔

(آتش) ؎

مستی میں طلبگار تو ساقی سے ہے مے کا
کاٹوں گا میں کاہے کا جو ساغر کے تئے ہاتھ

؎ افسوس کرنا۔ پچھتانا ؎ نہایت غصہ میں اپنے ہاتھ کو دانتوں میں پکڑنا۔

(انیس) ؎

ہاتھوں کو کبھی کاٹتا تھا طیش میں آکر۔
رہ جاتا تھا غصہ سے کبھی ہونٹ چبا کر

؎ بطور قسم کے بھی مستعمل ہے۔

(رند) ؎

رکھ دیکھو اپنے سامنے یوسف کی بھی شبیہ
کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت دکھا سکے

ہاتھ کا جھوٹا۔ صفت مذکر۔ نادہند۔ جو لے کر نہ دے۔ بد دیانت۔ خائن۔ بدمعاملہ۔ بے ایمان مونث کے لیے ہاتھ کی جھوٹی۔

ہاتھ کا چالاک ہونا۔ دست دراز ہو جانا۔

(داغ) ؎

وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک ہو گئے
رکھ رکھ کے ہاتھ میرے دل بیقرار پر

ہاتھ کا دیا۔ دان پن۔ خیرات۔ سخاوت۔ بخشش۔

ہاتھ کا دیا آڑے آئے۔ کسی وقت خیرات کام آئے یعنی خیرات ہی مصیبت کی روک تھام کرتی ہے۔

ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ کمینے بھی برابری کا دعویٰ کرنے لگے۔

ہاتھ کا سچا۔ صفت مذکر۔ دیانت دار۔ معتبر۔ اعتبار والا ساکھ والا۔ لین دین کا کھرا۔ صادق۔ مونث کے لیے۔ ہاتھ کی سچی۔

ہاتھ کا میل۔ مذکر۔ وہ چرک جو ہاتھ سے اُترے۔ (کنایۃً) بے اصل چیز۔ بے حقیقت چیز۔ ناچیز۔

(سحر) ؎

میل اپنے ہاتھ کا سمجھے روپے پیسہ کو ہم
کام تھیلی سے نکالا کیسہ دلاک کا

مجازاً روپیہ پیسہ۔ مال وزر۔

(قدر) ؎

کیوں نہ چلے اشرفی ہے میل اُس کے ہاتھ کا
کیوں نہ ہو سکہ رواں ہے اُن کے قدموں کا نشاں

ہاتھ کان سے ننگی۔ صفت مونث۔ وہ عورت جس کے پاس ہاتھوں اور کانوں کا زیور نہ ہو۔ (مراۃ العروس) تمام مال اسباب خاک میں ملا دیا۔ اور ایک ہی برس میں ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی۔

ہاتھ کانپنا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔

(ناسخ) ؎

شعلے نکلے مری رگ سے لہو کے بدلے
شعلے کی طرح لگے کانپنے فساد کے ہاتھ

ہاتھ کانوں پر رکھنا۔ بالکل لاعلمی ظاہر کرنا۔ ناآشنائی اور ناواقفی ظاہر کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔

(ذوق) ؎

الٰہی کان میں کیا اِس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لیئے

۲ پناہ مانگنا۔

(داغ) ؎

وہ عرضِ وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب تری طرزِ گفتگو نے کیا

دیکھو کان پر ہاتھ۔

ہاتھ کٹا چلے ہاتھ کٹا دیئے۔ تحریر دے کر مجبور ہونے کی جگہ۔

(رضا) ؎

ہم لکھ چکے ہیں اُنھیں حال دردِ دل
اب کیا کریں کہ ہاتھ تو پہلے کٹا چکے

ہاتھ کٹانا۔ دیکھو کٹانا۔

ہاتھ کٹ جانا۔ ۱ ہاتھ میں زخم آجانا ۲ ہاتھ قلم ہوجانا۔ اپنی تحریر دے دینا۔ کسی معاملہ میں جس کچھ عذر کا موقع نہ رہے۔

ہاتھ کٹ چکے۔ مجبور ہوگئے تحریر دیکھ کر۔

ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ قلم ہونا۔

(امیر) ؎

اِن حسینوں کی ہے عجب سرکار
پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں

ہاتھ کٹوانا۔ ہاتھ کٹنا کا متعدی۔ قسم کے طور پر مستعمل ہے۔

(شاد) ؎

تیغ تم جس پر لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم
گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں

ہاتھ کٹے ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا کی جگہ۔

(ابن الوقت) تمام شاہی دفتر ان کے پاس ہے۔ غرض سب کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں۔

ہاتھ کرنا۔ حملہ کرنا وار کرنا۔

(رند) ؎

صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں
نیزے کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ

ہاتھ کشیدہ آسماں پریدہ۔ دعوا جس کا ہاتھ کہیں اور ہو خیال کہیں اور اس کی نسبت بولتے ہیں۔ جو نہایت ہی شوخ چشم ہو

ہاتھ کمر پر رکھے پھرنا۔ اکثر لوگ بے شغلی کی حالت میں کمر پر رکھے رہتے ہیں۔ کنایہ ہے بے شغلی کی حالت میں پھرنے سے۔

(آتش) ؎

متصل عاشق روانہ ہوتے ہیں سوے عدم
ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر ان دنوں

ہاتھ کمر میں ڈالنا۔ کنایہ ہے لڑنے جھگڑنے سے

(آتش) ؎

معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالیئے
کھینچیئے دامن سر میداں گریباں گیر کا

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ مثل۔ جو کچھ ظاہر و عیاں ہے اس کے بیان کرنے کی ضرورت جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو اس کے دریافت کرنے کی ضرورت ہی کیا۔

(انجم) ؎

صاف صورت دعا کی پیدا ہے
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے

ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ اندھیرا گھپ ہے (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔

(مصحفی) ؎

نظر آتا نہیں ہے ہاتھ کو ہاتھ
قیامت ہے شب ہجراں اندھیرا

ہاتھ کھانا۔ تلوار کے وار کھانا۔

(شاد) ؎

کیا چور نگ جب وہ سخت جاں ہوں
پڑا خط بھی نہ لاکھوں ہاتھ کھائے

ہاتھ کھجلانا ۔ ۱ ہاتھ میں خارش ہونا ۲ کسی کے مارنے پیٹنے کی خواہش ہونا ۳ کچھ ملنے کی اُمید ہونا ۔

(عاشق) ؎

پاؤں پھیلے راہ میں اُس گُل کا چہرہ دیکھ کر
ہاتھ کھجلانے لگے کرتی میں کانٹا دیکھ کر

ہاتھ کھلا ہونا ۔ فیاضی کی عادت ہونا ۔ داد و دہش کے لئے ۔ ہاتھ کا مشاق ہونا ۔ (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے اِدھر روپیہ آیا اُدھر اُڑگیا ۔

ہاتھ کھلنا ۔ ہاتھ کھُل جانا ۔ ۱ ہاتھ کا کام دینے لگنا ۔ ہاتھ چلنا ۲ تنگی نہ رہنا ۔ روپیہ ۔ پیسا ہاتھ میں آنا ۔ کاروبار جاری ہونا ۳ مار پیٹنے کی عادت پڑجانا ۔

ہاتھ کھینچ لینا ۔ باز آنا ۔

(بحر) ؎

فاقہ بہتر اہل دنیا کی قبولی نا قبول
ہاتھ دسترخوان سے کھا کھا کے قسمیں کھینچ لیں

ہاتھ کھینچنا ۔ ۱ دست بردار ہونا ۔ باز آنا ۔ ہاتھ اُٹھانا ۔ ترک کر دینا ۔

(داغ) ؎

رو چکا تقدیر کے لکھے کو میں
اب تو ہاتھ اے کاتب تقدیر کھینچ

۲ ہاتھ روک لینا کسی کام سے ۔

(ناسخ) ؎

خاک میں مل جائے گا خار بیاباں کی طرح
ہاتھ اپنا کاوشوں سے اے غریب آزار کھینچ

۳ کنایہ ہے امور دنیوی کے ترک کر دینے سے

(دانش) ؎

ہے سزا وار اہل دولت سے فقیروں کا غرور
ہاتھ کو جو کھینچ لے گا پاؤں کو پھیلائے گا

۴ کچھ دینے سے ہاتھ روک لینا ۔ (فقرہ) فضول خرچی کی خبر سن کر ماں باپ نے ہاتھ کھینچا ہے ۔

ہاتھ کی آئی بھی گئی ۔ قابو میں آئی ہوئی چیز گئی ۔ نیکھوائی (اودھ پنچ) ہماری سرکار نے مقیاس الموسم کی رپورٹوں کو خفیہ کاغذات میں شامل کرکے راز کے بستہ میں باندھ لیا ۔ چلئے اب بجز اس کے کہ ہاتھ کی آئی جانو پر مجنٹموں میں سرنگوں اور کیا کر سکتے ہیں ۔

ہاتھ کے اوپر ہاتھ دھرے بیٹھنا ۔ بیکار ہونا

(آتش) ؎

رو دن سے پاؤں جو نہیں دلوائے یار نے
بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے

ہاتھ کے بیر نہ کھانا (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا متنفر ہونا بالکل خاطر میں نہ لانا ۔ (فقرہ) جیسے میں تو اس کے ہاتھ کے رو بیر بھی نہ کھاؤں

(عالم) ؎

بھوک میں زندگی سے لاکھ ہو سیر
نہ کوئی کھلائے اس ہاتھ کے بیر

ہاتھ کی پیٹھ دانتوں سے کاٹنا ۔ کسی چیز کے نہ ملنے پر حسرت اور افسوس کرنا ۔

ہاتھ کی چٹھی ۔ کسی کو قلم کی لکھی ہوئی چٹھی ۔

ہاتھ کی چھڑی ۔ سبک لکڑی جو ہر وقت ہاتھ میں رہے ۔

(ناسخ) ؎

نرگس کی طرح پنجۂ مژگاں سے نہ چھوڑے
اے جان ترے ہاتھ کی پائے جو چھڑی آج

ہاتھ کی روٹی ۔ ہاتھ سے تیار کی ہوئی روٹی ۔ توے پر پکائی ہوئی روٹی ۔

ہاتھ کی صفائی ۔ ہاتھوں کی صفائی ۔ وار کرنے میں ہاتھ کا مشاق ہونا

(بحر) ؎

تھی مجھی پر اُسے ہاتھوں کی صفائی منظور

سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی

(جلیل) ؎

صفائی ہاتھ کی جب ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل
لگی لپٹی نہ رہ جائے کوئی رگ میری گردن میں

ہاتھ کی صفائی دکھانا۔ سپہگری دکھانا۔

(انیس) ؎

تنہا میں دکھاؤں انھیں ہاتھوں کی صفائی
یہ کہتے ہی رہوار کی باگ اس نے اٹھائی

ہاتھ کے توتے اڑ جانا۔ ہاتھوں کے توتے اڑ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا بے خبر ہو جانا بے حواس اور بیخود ہو جانا۔ کوئی چیز دیکھ یا سنکر۔

(امانت) ؎

صفِ مژگاں کے رُخ انگیا کی کرن سے مڑ جائیں
دیکھے چڑیا تو ترے ہاتھ کے توتے اُڑ جائیں

(بحر) ؎

عقل کے جال میں کب حُسن خدا داد آیا
اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا

ہاتھ کی لکیریں۔ وہ گہرے خطوط جو کف دست میں انسان کے ہوتے ہیں۔

(ناسخ) ؎

ہاتھ اُس کے چوم لیتا ہوں تو کیا کہتا ہے وہ
ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں

۲ تقدیر کا لکھا۔

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔

ہاتھ کی مٹی۔ کسی کے ہاتھ سے دفن ہونا۔

(دبیر) ؎

باپ کے ہاتھ کی مٹی میری قسمت میں نہیں

ہاتھ کی مچھلی۔ کف دست کا گوشت

(ناسخ) ؎

آتش رنگ حنا سے وہ صنم کہتا ہے
ہاتھ میں مچھلیوں کی جا ہوں سمندر پیدا

(ذوق) ؎

صید دل کو کیوں کہ چھوٹے جبکہ دکھلاتے ہے تو
مچھلیاں دست حنائی میں مری جاں چھوڑ کر

ہاتھ کے نیچے آجانا۔ ہتھے چڑھ جانا۔ قابو میں آجانا۔ قبضہ ہو جانا۔ مداخلت ہو جانا۔

ہاتھ گاڑی۔ مونث۔ رکشا۔ پہاڑی گھی

ہاتھ گردن میں ڈالنا۔ گلے میں بانہیں ڈالنا اختلاط میں۔

(آتش) ؎

ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل
یا رب انساں کے گلے سے رہے یہ ہار جُدا

ہاتھ گریبان تک جانا۔ گریبان پھاڑ ڈالنا۔ وحشت کا ظہور ہونا۔

ہاتھ گلنا۔ کمال سردی پہونچنے کا کنایہ۔

(داغ) ؎

کیا برف ہو گیا ہے دم سرد سے بدن
دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے

ہاتھ گلے میں ڈالنا۔ پیار کرنے کا کنایہ۔

(قدر) ؎

گلے میں ڈالے ہوئے شاہد فلک کے ہاتھ
یہ کرتی ہے دم و خم سے ہمیشہ بوس و کنار

ہاتھ گھسانا۔ بے فائدہ محنت کرنا۔ لا حاصل کام کرنا۔

ہاتھ گھسائی۔ مونث۔ وہ محنت جس سے کچھ حاصل نہ ہو۔

ہاتھ گھس جانا۔ کنایہ ہے ہاتھ سے کوئی کام بار بار کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ گھس گئے تم نے ایک خط کا جواب نہ بھیجا۔ کچھ نقصان ہو جانا کی جگہ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) غلہ ان اُٹھائی لائیے تو ہاتھ گھس جاتے (بلاغت النساء کلام بواسن) بیگم کا کردیں گے تو ہاتھ گھس نہیں جائیں گے۔

ہاتھ گھنگھولنا ۔ پانی کے ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی کو حرکت دینا۔

ہاتھ لا ہاتھ لانا ۔ کلمۂ تعریف۔ کسی خوشی کی بات پر بے تکلف دوست سے کہتے اور ہاتھ ملاتے ہیں یعنی جو دل چاہتا تھا وہی ہوا ۲ کوئی لطیفہ کہنے پر بھی داد طلب کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔

(داغ) ؎

تو بھی اے ناسخ کسی سے دل لگا
ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی

(صبا) ؎

مہندی مل کر ہے چوٹ مری جان پر
ہاتھ لانا نگار کیا کہنا

۳ ہاتھ ملانا ۔ پہلوانوں کا

(سحر) ؎

راجہ اندر کے اکھاڑے کے ہیں ہم بھی پہلوان
ہاتھ لانا اے صنم دیکھیں تو کتنا زور ہے

ہاتھ لال کرنا ۔ (کنایۃً) الزام لینا۔

(داغ) ؎

تیغ کرتی ہے خون اے قاتل
مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے

ہاتھ لپک (ھ) صفت اُچکا چور

ہاتھ لپکانا ۔ ہاتھ بڑھانا۔

ہاتھ لگانا ۱ چھونا ۔ مس کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا۔

(داغ) ؎

کیوں وصل کی شب ہاتھ لگانے نہیں دیتے
معشوق ہو یا کوئی امانت ہو کسی کی

۲ چھیڑنا دست درازی کرنا۔

(بہار عشق) ؎

کبھی کہتا جو ہم کو ہاتھ لگائے
جس کو چاہے اُسی کا حلوا کھائے

۳ مدد کرنا ۔ سہارا لگانا۔

(امیر) ؎

پڑا ہے دیر سے مٹی خراب ہوتی ہے
لگا دو ہاتھ جنازے کو پھر سنور لینا

۴ کام شروع کرنا ۵ ہاتھ مارنا ۔ ضرب لگانا تلوار کی ضرب لگانا وار کرنا۔

(امیر) ؎

ہنس ہنس کے بہت زخم جگر چھیڑ رہے ہیں
قاتل وہ لگا ہاتھ کہ دل تک اُتر آئے

(شعور) ؎

کافر نے جو لگایا جنئو کا مجھ پہ ہاتھ
وہ زخم تیغ غیرت زنار ہو گیا

۶ بازی لگانا ۔ شرط بدنا ۷ قول دینا ۔ پیرنے میں ہاتھ چلانا ۔ ہاتھ مارنا ۔ ملاح کا بلی کو حرکت دینا ۔ کشتی چلانے کے لئے۔

(داغ) ؎

شناور ہو تو کیا اندیشہ گرداب محبت میں
لگائے ہاتھ جب دو چار پھر بالائے ساحل ہے

۹ (عو) مارنا ۔ پٹینا ۔ تھپڑ جڑنا ۔ (فقرہ) میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو تم ہی جانوگے ۱۰ علاج کرنا طبیب کا (فقرہ) بنا... میں حکیم احسان علی خاں کی دوا کر آیا تپ نے ہاتھ لگانے سے ... پھیلایا۔

ہاتھ لگائے میلا ہو ۔ ہاتھ لگے میلا ہو ۔ معقولہ۔ کسی منفید اور آبدار چیز کی تعریف میں مستعمل ہے۔

ہاتھ لگنا ۱ چھوا جانا ۔ مس ہونا ۔ ہاتھ پھرنا۔

(ناسخ) ؎

مثل موسیٰ ہو مسیحا کو ید بیضا عیب
ہاتھ لگ جائے اگر میرے تن لاغر کا

۲ ملنا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ آنا ۔ دستیاب ہونا۔

(داغ) ؎

ان کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ
تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا

۷ قابو چڑھنا۔ بس میں آنا۔

(داغ) ؎

بچیں گے حضرت زاہد کہیں سپے بغیر
ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں

۸ کام شروع ہونا ۹ بازی بدنا۔ شرط ہونا ۱۰ حساب میں حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیس کا صفر لکھا ہاتھ لگے دو اس معنی میں ہاتھ لگا اور ہاتھ لگے مستعمل ہیں۔

ہاتھ لیا کانسا تو بھیک کا کیا سانسا۔ مثل (عو) جب گدائی اختیار کر لی تو پھر مانگنے میں کیا شرم۔

ہاتھ لینا۔ تھامنا۔ روکنا۔

(محسن) ؎

ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے
دل کہیں اور لئے جاتا ہے

ہاتھ مارنا ۱ ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا۔ تلوار یا کسی اور آلہ کی۔

(ذوق) ؎

کھینچ کر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا
پہلے ایک ہاتھ مجھی پر نہ ملا دل میں مارا

۲ جلد جلد نوالے کھانا۔

(ذوق) ؎

کھاتا ہے اس مزے سے غم عشق میرا دل
جیسے گرسنہ ملنے سے حلوائے تر پہ ہاتھ

۳ غبن کرنا۔ مال اڑانا۔ کسی کا مال چرا لینا

(ذوق) ؎

اے شمع ایک چور ہے باد نسیم صبح
مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ

۴ شرط لگانا ۵ رشوت لینا ۶ قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا ۷ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا ۸ اقرار کرنا۔ قول دینا ۹ دروازہ کھٹکھٹانا۔

(داغ) ؎

کھلے نہ باب اجابت تو کیا کرے کوئی۔
بہت دعا نے پکار اپنے ہاتھ مارے ہیں۔

۱۰ شناوری کرنا ۱۱ سینہ پر یا سر پر ہاتھ مارنا ۱۲ کسی چیز کی تو[...] کرنا۔ کشتی میں کسی کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارنا۔

ہاتھ مروڑنا۔ کسی کے ہاتھ کو پیچ دینا۔

ہاتھ ملانا ۱ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کر مصافحہ کرنا۔

(راسخ) ؎

تقدیر نے کو سا ہے تمنائے دلی کو
تاثیر سے جب ہاتھ ملائے ہیں دعا نے

۱ پنجہ کشی کرنا ۲ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا ۳ کنایہ ہے ہمسری اور ہم خیالی کا

(داغ) ؎

ہاتھ ہم سے ملاؤ اے موسیٰ
عاشق روے یار ہم بھی ہیں

۵ رخصت کے وقت اور وعدہ کی پختگی کے لئے بھی ہا[تھ] ملاتے ہیں۔

(داغ) ؎

وعدۂ وصل اسے جان کے خوش ہو جاؤں
وقت رخصت بھی اگر ہاتھ ملائے کوئی

۶ کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا لڑنے والے پہلوانو[ں کا]

ہاتھ ملنا (کنایۃً) رشک و حسد سے افسوس کرنا

(شاد) ؎

ایک بیری پر نہیں بجتے ہیں دشمن مدعی
ہاتھ ملتے ہیں جب اس کے پاؤں سہلاتے ہیں

۲ افسوس کرنا۔ پچتانا۔

(ذوق) ؎

پر کترنے کو صیاد نے چاہی مقراض
ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض

ہاتھ ملوانا۔ ہاتھ ملنا کا متعدی۔

(بحر) ؎

ہونٹھ چبوائے گا یہ پان کا لاکھا تجھ کو

ہاتھ ملوائے گی کیا کیا یہ حنا میرے بعد

ہاتھ ملنا ۱: مصافحہ ہونا۔ دست بوسی ہونا ۲: نقدی ملنا یکبری ہونا ۳: پہلوان جب کشتی لڑنا شروع کرتے ہیں تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملا کر زور آزمائی کرتے ہیں

(داغ) ؎

عشق پر زور حسن زور شکن
رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے

ہاتھ منھ پر رکھ دینا۔ (کنایۃً) بولنے نہ دینا

(داغ) ؎

رکھ دیا ہاتھ منھ پہ بُت کا فرنے
صبح اُٹھتے نہ دیا نام خدا کا لیکر

ہاتھ منھ دُھلانا۔ خدمت گار کا کام کرنا۔

(داغ) ؎

ہاتھ منھ اُن کا دھلایا غیر نے
ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم

ہاتھ منھ دھونا۔ بشتر صبح کو ہاتھ منھ دھوتے ہیں (امانت) ع۔ دھو کے منہ ہاتھ بلوری رکھی ایک منہ میں بڑی

(داغ) ؎

وضو کر چکا شیخ رندوں کی مس سے
ادھر دیکھیو ہاتھ منھ دھونے والے

ہاتھ میں ۱: قبضہ میں۔ اختیار میں ۲: ہاتھ کے اندر۔

ہاتھ میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا ۱: قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا ۲: دست یاب ہونا۔ بہم پہونچنا۔ ہاتھ میں پڑا ہونا (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔

ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (عو) کوئی ہنر معلوم ہونا۔ کسی ہنر کا معلوم ہونا۔ کسی ہنر کی مہارت ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔

ہاتھ میں پڑ جانا۔ ہاتھ آجانا۔

ہاتھ میں تھامنا۔ ہاتھ میں لینا۔ پکڑنا۔

ہاتھ میں تھمانا۔ (عو) ہاتھ میں پکڑا دینا۔

ہاتھ میں ٹھیکرا دینا۔ بھیک منگوا دینا مفلس کر دینا

ہاتھ میں ٹھیکرا لینا۔ مفلس ہو جانا بھیک مانگنا۔

ہاتھ میں دل رکھنا۔ ہاتھ میں دل لیے رہنا کسی کی ہر طرح دلجوئی کرنا۔ (نواب مرزا شوق) ؎

جی لگے گا نہ ساتھ میں اس کا
دل لیے رہنا ہاتھ میں اس کا

ہاتھ میں سمرنی اور بغل میں کترنی۔ مثل۔ ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ جو ظاہر میں نیک ہو اور باطن میں دغاباز

ہاتھ میں سنیچر ہونا۔ کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر خراب کر دیا کرتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں سنیچر ہے

ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہ جانا۔ لکھتے وقت حیرت سے سوچ میں پڑ جانا۔

ہاتھ میں کل ہونا۔ دیکھو کل ہاتھ میں ہونا۔

ہاتھ میں گریبان ہونا۔ (کنایۃً) کسی کے ظلم کا فریادی ہونا۔ ظالم پر قابو پانے کا کنایہ ہے۔ (شعور) ؎

باز پرس کا بھی خوف اسے ظالم ہے کچھ
جو ہمارے ہاتھ میں تیرا گریباں تو سہی

ہاتھ میں لیا کا نسا تو بھیک کا کیا سانسا۔ دیکھو ہاتھ لیا کانسا۔

ہاتھ میں لینا۔ اپنے ذمہ کسی کام کا انتظام لینا۔

ہاتھ میں لئے پھرنا۔ ہاتھ میں دبائے پھرنا ۲: (عم) شہوت میں بیتاب ہونا۔

ہاتھ میں ہاتھ دینا ۱: کسی کے سپرد کرنا کسی کو۔

(نواب مرزا شوق) ؎

میں کہاں ہوں جو ساتھ دوں تیرا
ہاتھ میں ہاتھ دوں تیرا

۲: بیاہ دینا۔ عورت کی شادی کر دینا۔ (ایامیٰ) اور بے جانے بوجھے زندگی بھر کے لئے کسی کے ہاتھ میں ہاتھ دیدینا۔ توانہیں کا نشانہ ہے ۳: دستور ہے کہ وجد اور خوشی کے وقت اپنا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔

(جرأت) ؎

گر ملوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ

ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دے کر اپنا

۴ ضعیف یا بوڑھے شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ گر نہ پڑے۔

(انیس) ؎

بازو کو تھامو ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو
بیٹا ضعیفی وقت میں حضرت کا ساتھ دو

۵ میل جول رکھنے اور ساتھ ساتھ رہنے کا کنایہ

ہاتھ میں ہاتھ ہونا - ساتھ ساتھ ہونا۔

(انیس) ؎

ہر جا بہست کے ہاتھ میں چھوٹے کا ہاتھ ہو
میں چاہتی ہوں دونوں کا مرنا بھی ساتھ ہو

ہاتھ میں ہنر ہونا - ہاتھ میں جوہر ہونا - ہنرمند یا صاحب کمال ہونا۔

ہاتھ میں ہونا - قبضہ میں ہونا۔

ہاتھ نچانا - عورتوں کا ہاتھ اونچا کر کے باہم لڑائی کرنا۔

ہاتھ نکالنا - ۱ گدکے اور بانک اور پٹے اور نیزہ کے ہاتھوں کا نکالنا۔ اُس انداز پر جس طرح ان فنوں کے سیکھنے میں ۲ ناچتے وقت رقاص کا ہاتھوں کو ہلانا۔

(صبا) ؎

رقص میں ہاتھ نہ اس طرح نکال اے قاتل
بزمِ عشرت نہ کہیں گنجِ شہیداں ہو جائے

ہاتھ نکلا ہونا - ہاتھ کا پٹے بازی میں مشاق ہونا۔

(جلیل) ؎

جزاک اللہ کیا نکلا ہوا تھا ہاتھ او قاتل
کہ ہر ہر وار پر زخموں کے منھ سے آفریں نکلی

ہاتھ نکلنا - پٹے بازی اور نیزہ و بانک کی مشق ہونا

(شرف) ؎

جس جس کا امتحاں ہو تسمہ رہے نہ باقی
جو ہاتھ یار نکلے اِس بانکپن سے نکلے

ہاتھ نہ آنا - پکڑا نہ جانا ۲ قابو میں نہ آنا ۳ حاصل نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔

ہاتھ نہ رکھنے دینا - ہاتھ نہ دھرنے دینا - پاس نہ آنے دینا۔ ہاتھ نہ لگانے دینا (رویائے صادقہ) میں نے اس شخص سے لگاوٹ کرنی چاہی تو اس نے ہاتھ نہ دھرنے دیا ۲ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا ۳ قابو میں نہ آنا جمنے نہ دینا۔ کسی طرح راضی نہ ہونا ۴ بدمزاج ہونا۔ روکھا ہونا۔

ہاتھ نہ گلے ناک میں پیاز کے ڈلے - مثل (عو) کم ظرف اور ذرا سی چیز پر اترانے والے کی نسبت بولتی ہیں۔

ہاتھ نہ لگانا - ذرا نہ چھونا۔ احتراز اور کنارہ کرنا ۲ زد و کوب نہ کرنا ۳ بچے کو تنبیہ نہ کرنا ۴ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا

ہاتھ ہلاتے ہوئے آنا - خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر نہ لانا۔ سودا سلف لیکر نہ آنا۔

ہاتھ ہلانا - چلنے میں ہاتھوں کو ہلانا۔ کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا۔

(رشک)

بے ہاتھ ہلائے نہیں پاتا کوئی رتبہ
پرواروں کو معراج ہیں بازو کے اشارے

ہاتھ ہلنا - ہاتھ میں جنبش ہونا ۲ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔

ہاتھ ہے - اختیار میں ہے

(داغ) ؎

اب ہماری شرم اُس کے ہاتھ ہے

ہاتھ ہے اور دامن - دیکھو دامن اور ہاتھ

ہاتھوں - مذکر۔ ہاتھ کی جمع ۱ سبب۔ باعث ؎

دلِ سوزاں کے ہاتھوں رات دن سے رشک جلتا ہوں
مگر ہے شعلۂ نارِ جہنم میرے پہلو میں

۲ بدست۔ رست۔ بدست (مراۃ العروس) الخ جو کچھ آتا عظمت کے ہاتھوں آتا ۳ ہاتھ سے ہاتھوں سے۔

(داغ) ؎

گو بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیٹھک
کوئے جاناں سے پڑا پڑ کی صدا آتی ہے

۴ وسیلے۔ ذریعے۔ توسط سے۔

(داغ) ؎

پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں
نکالا تھا مجھے آپ نے نکال دیا

۵ افعال کردار۔ دیکھو اپنے ہاتھوں ۲ کثرت ظاہر کرنے کے لیئے۔

(رشک ؎

ہاتھوں اُڑا رہا ہے مجھے اشتیاق صید
گویا لگے ہوئے ہیں بیمن و یسار پر

ہاتھوں اُچکنا۔ آدمی یا گھوڑے یا اور کسی جیز کا انتہائی جست کرنا۔

ہاتھوں اُچھلنا۔ نہایت تڑپنا بے حد بے قرار ہونا نہایت کودنا کثرت سے اُچھلنا۔

ہاتھوں اُڑ جانا۔ انسان یا حیوان کا کمال جست کرنا۔

ہاتھوں بڑھ جانا۔ بہت بڑھ جانا۔

(رشک) ؎

بڑھی بعد مردن یہ کاہیدگی کہ لاشہ سے ہاتھوں کفن بڑھ گیا

ہاتھوں پر سانپ کھلانا۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔

(رند) ؎

اے بتو بال بنایا نہ کرو
سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو

ہاتھوں پھاندنا۔ آدمی یا گھوڑے کا حد سے زیادہ جست کرنا۔

ہاتھوں چھاؤں رکھنا (عو) کمال حفاظت سے رکھنا۔
(فقرہ) نہیں تو یہی اولاد جس کی تم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمہاری دشمن ہو جائے گی۔

ہاتھوں دل بڑھانا۔

(راسخ) ؎

ایک اچھے وار میں پہروں تڑپ کر لوٹ کر
ہم نے ہاتھوں دل بڑھایا اُس ستم ایجاد کا

ہاتھوں سے۔ فعلوں سے ڈھنگوں سے ؎
صبا حیراں ہی ہیں اک بُت خود بیں کے ہاتھوں سے
مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا

ہاتھوں سے تنگ آنا۔ دیکھو ہاتھ سے تنگ

ہاتھوں قلم ہونا۔ (دہلی) بھلائی برائی کسی کے اختیار میں ہونا

(راسخ) ؎

غیر کے ہاتھوں قلم تھا کیا کہوں اے اہل حشر
نامۂ اعمال ہے سارا کا سارا جھوٹ سچ

ہاتھوں کلیجا اُچھلنا۔ کمال اضطراب ہونا ۲ کمال خوشی ہونا۔

ہاتھوں کو تھامنا۔ گرتے کو سنبھالنے کے لیے ہاتھ پکڑنا۔

(شاد) ؎

ید اللہ تھامتے ہاتھوں کو پاؤں لڑکھڑاتے ہیں

ہاتھوں کے بل چلنا۔ سر زمین کی طرف اور پاؤں بلند کر کے ہاتھوں کے سہارے چلنا۔

ہاتھوں کے توتے اڑنا۔ دیکھو ہاتھ کے توتے

ہاتھوں کی لکیریں۔ ہاتھوں کی ریکھیں ۲ وہ نشاں جو مٹائے نہ مٹے ۳ عزیز۔ یگانے۔ قرابتی۔

ہاتھوں کی لکیریں مٹانا۔ اس شخص کے لیے مستعمل ہے جو اپنے عزیزوں اور قریبیوں کے حقوق کی پروا نہ کرے۔

ہاتھوں میں لے لینا۔ سنبھالنا۔

(داغ) ؎

لے لیا ہاتھوں میں مجھ کو دیکھ کر بے اختیار
آج ان کا پاسباں میرا نگہباں ہو گیا

ہاتھوں ہاتھ۔ ۱ دست بدست

(شعور) ؎

جنازہ میرا موج اشک ہاتھوں ہاتھ لے جائے
حباب بحر غم کا دوش پر یاروں کے عالم ہے

۲ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں ۳ بالا ہی بالا ۴ [illegible]

(اختر بنارسی) ؎

ہم صحبتیں رو رہیں ہے تھا تا
سب نے اسے ہاتھوں ہاتھ رہ کا

۲؎ جلد۔ فوراً کی جگہ
(داغ) ؎
میری دعا کے ساتھ دعا کی رقیب نے
کل شب کو ہاتھوں ہاتھ لٹا ہے اثر بھی کیا

ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر لے جانا۔ دست بدست فوراً لے جانا۔ اُوپر ہی اوپر لے جانا۔

ہاتھوں ہاتھ اڑا لینا۔ فوراً لے جانا۔ دست بدست لے جانا۔

ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا۔ بہت جلد صرف ہو جانا۔ فوراً خرچ ہو جانا۔

ہاتھوں ہاتھ اتارنا احترام سے اتارنا۔
(داغ) ؎
وہ کترا کے چلے ہیں میکدے سے حضرت واعظ
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ ان کو یاروں لیتے

ہاتھوں ہاتھ بِک جانا۔ بے حد عزت ہونا
(امیر) ؎
قدم میخانہ میں واعظ کے آئیں
تو ہاتھوں ہاتھ رندوں میں لیے جائیں

ہاتھوں ہاتھ لے جانا۔ فوراً لے جانا۔ زیر نہ گرنا جائے سے لے جانا۔ نہایت قدر و منزلت سے لے جانا۔

ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ۱؎ دست بدست لینا۔ کوئی چیز اس طرح ہاتھوں پر لے لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔ فوراً لینا۔ جھٹ پٹ لینا ۲؎ اوپر ہی اوپر لے جانا۔
(شاد) ؎
دلِ عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لے کر تو ا لیتے ہیں
مزیدی مالِ مفلس دست گرداں مول لیتے ہیں
۳؎ توقیر کرنا۔
(امیر) ؎
میکشوں کو عروج سنّی میں
ہاتھوں ہاتھ آسمان لیتے ہیں

ہاتھا پائی۔ ہاتھا پائی۔ مونث۔ اس لڑائی کو کہتے ہیں جو دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے لڑی جائے۔ دست درازی جو مزاح میں ایک دوسرے کے ساتھ کریں (کرنا ہونا کے ساتھ)
(شوق قدوائی) ؎
دونوں سے شوق لے تھے سرمست
ہاتھا پائی ہوئی سر دست

ہاتھا چھانٹی۔ (دہلی) مونث بدمعاملگی۔ دغابازی غبن چوری۔ (کرنے کے ساتھ)

ہاتھی۔ (ھ) مذکر۔ فیل۔ پیل۔
(برق) ؎
ہر زندہ تیز رنگ بالا نشانہ ہے
چیلے ہدف ہو جنگ میں ہاتھی نشان کا

ہاتھی پاؤں۔ (ہ و پ) مذکر ایک مرض کا نام جس سے پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے اور جس کو فیل پا بھی کہتے ہیں۔

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اس کا ناؤں مثل جس کی پیدائش کا نام ہوتا ہے اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے

ہاتھی چَک (انگ میں آرٹی چوک تھا) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں۔

ہاتھی چنگھاڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا درخت

ہاتھی جھولنا دروازے پر۔ دیکھو دروازے پر

ہاتھی خانہ۔ مذکر فیل خانہ

ہاتھی دانت۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانت جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ دندان فیل (فقرہ) ہاتھی دانت بہت کام آتا ہے۔

ہاتھی دانت کا چوڑا۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں۔

ہاتھیوں سے گنّے کھانا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا اپنے سے زیادہ حیثیت والے سے معاملت کرنا (ابن الوقت ہاتھیوں کے ساتھ گنّے کھانا۔ ایسا کوئی لڑکوں کا کھیل نہیں ہے
(ناظم) ؎
آنا ناظر میں کس کو لاتی تھی۔
گنّے ہاتھیوں سے کھاتی تھی

ہاتھی کا بوجھ ہاتھی اٹھاتا ہے۔ بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کرتا ہے۔

ہاتھی کا پاٹھا۔ جوان ہاتھی۔ ہاتھی کا بچہ۔

ہاتھی کا پیر انکس۔ مثل۔ زورآور کا ہر ایک عضو زوردار ہوتا ہے۔

ہاتھی کے پاؤں۔ مثل بڑے آدمی کے سب مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں یا سب کی سمائی ہیں سب کا حصہ ہے ۲ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہونچ رہتا ہے۔

ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے۔ بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کر سکتا ہے۔

(میر) ؎

ہاتھی کی ٹکر کو ہاتھی ہی اٹھلتے
چھوٹی کا بگر جو منھ پہ آے

ہاتھی کے دانت۔ مذکر۔ خاص کر وہ بڑے دانت جو آگے نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔

ہاتھی کے دانت بٹھانا۔ (کنایۃً) ناممکن بات کرنا نوجوان کو تعلیم دینا۔

ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور۔ مثل۔ دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔

ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا۔ (دہلی) زبردست سے مقابلہ کرنا۔

ہاتھی کے منھ میں لکڑی پکڑاتے ہیں۔ زبردست کو مال دیکر واپس لینا چاہتے ہیں۔

ہاتھی گھوڑے بہاگ گئے۔ گدھا پوچھے کتنا پانی۔ مثل۔ بڑے بڑے ہمت ہار گئے۔ ادنیٰ کو ابھی حوصلہ باقی ہے۔

ہاتھی نال۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی لے چلتے ہیں۔

ہاتھی نکل گیا دم اٹکی رہ گئی۔ مثل۔ جہاں سارا کام ہو کر تھوڑا کام باقی رہ جائے وہاں بولتے ہیں۔

ہاتھی وان۔ مذکر۔ فیل بان۔ مہاوت۔ ہاتھی چلانے والا فوجدار۔

ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔

ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ من کا۔ مثل۔ امیر آدمی کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے ۔ مالدار کے مفلس ہو جانے کے موقع پر مستعمل ہے۔

ہاٹ (ھ) مونث۔ (ہندو) دکان۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ پینٹھ بازار سودا بکنے کی منڈی۔ دیکھو بازار کا فٹ لوٹ

ہاٹ کرنا۔ ہاٹ کھولنا۔ (ہندو) دکان کرنا

ہاجرہ۔ (عربی میں ہاجر بفتح سوم تھا) مونث۔ حضرت اسمٰعیل کی والدہ کا نام تھا۔

ہاجی (ع) صفت۔ ہجو کرنے والا۔

ہادم۔ (ع) بکسر سوم) منہدم کرنے والا۔ عمارت کا ڈھانے والا۔

ہادم اللذات (ع) صفت۔ لذتوں کا ڈھانے والا (کنایۃً) ملک الموت۔

ہادی (ع) صفت رہنما۔ پیشوا۔ ہدایت کرنے والا

ہار۔ (ھ) مونث۔ شکست۔ ہزیمت۔ مات

(جرأت) ؎

یا داس سے بدے ہم نے یہ منت کبھی بوسے
ہارے بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی

۲ تکان۔ ماندگی ۳ مونث چراگاہ۔

ہار بیٹھنا۔ تھک جانا۔ عاجز ہونا (فقرہ) ہم تو کوشش کرکے ہار بیٹھے تم بھی تقدیر آزمائی کرو۔

ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ شکست کھانا ۲ مغلوب ہو جانا ۳ ناک میں دم ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔

ہار جیت۔ مونث۔ شکست۔ فتح۔ نفع۔ نقصان۔

(داغ) ؎

کیا کیا شب وصال سوال و جواب ہیں
رہتا ہے ہار جیت کا نقشہ ادھر ادھر

ہار دینا۔ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی ہارنا

دینا۔

(رشک) ؎

تا صبح ہار دیتا ہوں نقد حواس و ہوش
جو رات ہجر کی ہے دیوالی کی رات ہے

ہار کر۔ ہار کے ۔ تھک کر۔ مجبور ہو کر۔ مجبوراً۔ آخر کار (توبۃ النصوح) آخر جب خوب ہلاک ہو لیا تو ہار کر نانی کے کندھے لگ کر سو گیا۔

(داغ) ؎

اس کی محفل سے کہوں کیا دل کو کیوں کیسے چلا
ہار کر اک بار چھوڑا پھر مکرر سے چلا

ہار کر بیٹھ رہنا ۔ مجبور ہو کر بیٹھ رہنا۔ (مراۃ العروس) میل ملاپ والے ہار کر بیٹھ رہے۔

ہار کے جھک مار کے ۔ ناچار ہو کر۔ عاجز آکر۔

ہار ماننا ۔ شکست تسلیم کرنا۔

ہارنا ۔ (ھ) مغلوب ہونا۔ شکست پانا۔ ناکام رہنا ۲؎ تھکنا۔ ماندہ ہونا۔

(ناسخ) ؎

نہ اس نور مجسم کا لگا کھوج
چھپے ایسے کہ ہارے چاند سورج

۳؎ ناچار ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ (فقرہ) اب ہاتھ پاؤں ہار گئے ۴؎ کسی سے طاقت میں کمزور ہونا ۵؎ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ۶؎ بازی ہارنا۔ شرط ہارنا۔ دیکھو فعل کے تحت میں تذکیر و تانیث کا نوٹ۔

ہارو ۔ (ھ) صفت۔ وہ شخص جو اکثر ہار جائے۔

ہارے درجے (ھو) مجبور ہو کر تھک کر (فقرہ) یہ میرے ہارے درجے کی تدبیر ہے۔

ہار ۔ (ھ) معنی نمبر ۱۔ ۲ میں فارسی میں بھی مستعمل ہے۔ مذکر ۱؎ وہ دھاگا جس میں پے درپے کوئی چیز گوندھی گئی ہو عموماً۔ اور وہ رشتہ جس میں مروارید لعل یا قوت گندھے ہوں خصوصاً ۲؎ گندھے ہوئے پھولوں۔ یا موتیوں کی مالا ۳؎ جواہرات کا گلوبند۔

(رند) ؎

تم جاتے جاتے کہہ گئے پھر آئے خیر ہے
چمپاکلی کے موتیوں کا ہار رہ گیا

۴؎ دیکھو ہار نمبر ۵ زخموں کی بدھی۔

(شرف) ؎

ہوتے ہیں عشق باز شہادت سے سرفراز
ملتے ہیں سرفروشی کو زخموں کے ہار آج

ہار۔ بدھی کا فرق ۔ بدھی میں ایک لڑ ہوتی ہے اور ہار میں کئی لڑیں ہوتی ہیں۔ بدھی آڑی پہنتے ہیں اور ہار سیدھا۔

ہار پڑنا ۔ لازم

(رند) ؎

کشتۂ تیغ ادا بھی تیرا کہلایا شہید
قبر پہ بعد فنا پھول چڑھے ہار پڑے

ہار پھول ۔ خوشی کی محفلوں میں ہار پھول بٹتے ہیں۔

(شرف) ؎

رکھتا ہوں اتنی حسن پرستی سے آرزو
محفل کروں حسینوں کی بانٹوں میں ہار پھول

ہار چڑھانا ۔ مقدس بزرگوں کی قبروں پر ہار چڑھاتے ہیں

(ناسخ) ؎

کون ایسا ہے چڑھاوے جو مری تربت پر
رات کے ہار جو محبوب اتارے دن کو

ہارا ۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ ۲؎ کمزور۔ ضعیف۔ ناتواں۔ بودا ۳؎ ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔

ہارب ۔ (ع) صفت۔ بھاگنے والا۔

ہاربر ۔ (انگ) مذکر۔ وہ خاص مقام جہاں ساحل کے قریب جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔

ہارسنگار (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھولوں کا نام۔ پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور سنہرا رنگ نکالتے ہیں۔ (فقرہ) ہارسنگار پھولا ہوا ہے۔

ہارمونیم ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی باجا۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر ہارمنیم ہے

ہارنا۔ دیکھو ہار

ہاروت (ع) مذکر۔ دیکھو ماروت

(ذوق) ؎

چاہ بابل وہ ذقن اور دھواں زلف کا عکس
دل گرفتار عذاب اُس میں ہو ہاروت صفت

(کنایتہً) ساحر۔ جادوگر۔

ہارون۔ (یہ لغت عجمی ہے) مذکر ۱ حضرت موسیٰؑ کے بڑے بھائی کا نام ۲ خلیفہ بغداد جس کا نام ہارون رشید تھا۔

ہارونی (ف ساحری) صفت۔ (عو) نافرمان۔ سرکش ڈھیٹ (فقرہ) موا ہارونی کسی کی بھی نہیں سنتا۔

ہاڑ۔ (ھ) مذکر۔ ہڈی۔ استخواں ڈھانچا۔

ہاڑنا۔ (ع م) ہندو۔ ایک باٹ سے دوسرا باٹ تول کر بنانا ۲ وزن سے وزن برابر کرنا۔ وزن کا مقابلہ کرنا۔ اندازہ کرنا۔ امتحان کرنا۔

ہاشم۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ آنحضرت کے پردادا کا نام ہے جو کمال خوش خلق تھے۔

ہاشمی۔ (ع) صفت۔ ہاشم کی طرف نسبت رکھنے والا۔

ہاضم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ ہضم کرنے والا۔

ہاضمہ۔ (ع) مذکر۔ ہضم کرنے کی قوت

ہاف (انگ) مذکر۔ آدھا۔

ہال (ھ) مؤنث ۱ (عو) حرکت۔ جنبش۔ جھٹکا۔ گردش ۲ مذکر لوہے کا وہ حلقہ جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے ۳ (عو) ابھی فوراً

ہالوں کا تعزیہ۔ (لکھنؤ) جو کا تعزیہ بناتے ہیں۔ جو جنبش کرتا رہتا ہے۔

(رشاد) ؎

موا ہوں کشتہ خط سبز جو فرسنوں کا
مرا جنازہ نہیں تعزیہ ہے ہالوں کا

ہال۔ (انگ) مذکر۔ گول کمرہ۔ بڑا کمرہ۔

ہالا ڈولا۔ (ھ) مذکر۔ (ع م۔ عو) بھونچال۔ زلزلہ

ہالا۔ (ف) مذکر۔ وہ دائرہ جو بخارات ارضی سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ اور جس کو بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں۔

(مصحفی) ؎

نہ رعب حسن نے آنے دیا اُسے نزدیک
قمر سے دور نہ رہتا جو ہالہ کیا کرتا

(۲) (کنایتہً) عاشق

(امیر) ؎

سجدہ کرتے تھے نہ انجم ترے دامن پہ کبھی
ہالہ مہتاب نہ تھا چہرۂ روشن پہ کبھی

ہالہ کرنا۔ (کنایتہً) گھیرنا۔

(اوج) ؎

ہاتھوں پہ مہ نذر سر اپنے لئے ہوئے
سب فاطمہ کے چاند پہ ہالہ کئے ہوئے

ہالی موالی۔ مذکر۔ (عو) دیکھو ہالی موالی ؎

سب ہالی موالی ہو گئے جمع
پروانے بھی جل رہے ہیں بے شمع

ہامان (یہ لفظ عجمی ہے) مذکر ۱ فرعون کے وزیر کا نام ۲ حضرت ابراہیمؑ کے بھائی کا نام

ہامون۔ (ف) مذکر۔ میدان۔ بیابان جنگل۔ صحرا

(وزیر) ؎

میں وہ مجنوں ہوں نہ اس سے ملے مرا ہامون ہوا
پھرتے پھرتے صاف شکل آبلہ گردوں ہوا

ہامی۔ (ھ) مؤنث۔ ہاں اقرار

ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ کسی کام کا جو کسی قدر دشوار ہو۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔

(مومن) ؎

کیوں مرے قتل پہ ہامی کوئی جلاد بھرے
آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے

ہان۔ (س) مؤنث ۱ نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ۔ ضرر۔ زیاں ۲ مصیبت ۳ کشت وخون۔ خونریزی

ہاں! (ف) کلمہ تنبیہ و کلمۂ ایجاب ۱ کسی امر کا بعجلت حکم دینے کے لیے۔ جواب کا کلمہ ۲ ضرور۔ ٹھیک

(داغ) ؎

جفاکشی کا مزہ مجھ کو ہاں اب آئے گا
کہ آسمان کو اپنا شریک تو نے کیا

۱ مونث اقرار۔ ایک کلمہ ہے۔ کسی امر کے اقرار و اقبال کا
(ظفر) ؎
وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر
منہ سے اس بت کے خدا جانے کہ کب ہاں ہوگی

۲ (دہلی) یہاں کی جگہ۔
(داغ) ؎
رواج پلنے نہ پائے کچھ اس کی بحث نہیں
وفا کی رسم نئی ان کے ہاں نکلتی ہے

ناسخ نے بھی کہا ہے۔ ؎
اس کے ہاں آفتاب عارض سے
دن ہی آٹھوں پہر ہے رات نہیں

لیکن اب لکھنؤ میں اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۳ حکم کا اشارہ
(رشک) ؎
ہے حکم رعد و برق کی توپوں کا کیا قوی
چھٹتی ہے لاکھ جگہ ایک ہاں سے توپ

۵ بیشک کی جگہ۔
(اوج) ؎
مگر یہ اپنی زباں میں کہاں طاقت ہے
زبان خامۂ قدرت میں ہاں یہ طاقت ہے

۶ البتہ کی جگہ۔
(امیر) ؎
کہتا ہے کون آہ میں اپنی اثر نہیں
ہاں دل دکھے کسی کا یہ مد نظر نہیں

۷ آگاہ کرنے کے لیے
(ناظم) ؎
ہچکیاں زخموں کی دیتی ہے آواز کہ ہاں
ہم ہیں بانگ جرس قافلۂ عمر رواں

۸ تنبیہ کے لئے
(ظفر) ؎
حاجت نہیں ہے چابک و مہمیز کی کبھی
گھوڑ دوڑ میں سوار کے کافی ہے ایک ہاں

۹ واقعی کی جگہ
(داغ) ؎
یہ چھیڑ ہے کیا ضبط فغاں ہو نہیں سکتا
ہاں کہہ تو دیا آپ سے ہاں ہو نہیں سکتا

۱۰ کیوں کی جگہ
(امیر) ؎
کہا جب وصل میں کہ آنکھوں سے لڑیں آنکھیں
تو بولے ہاں ابھی ارمان باقی ہے لڑائی کا

۱۱ خبردار ہوشیار کی جگہ۔
(غالب) ؎
ہاں کھائیو مت فریب ہستی
ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے

۱۲ (طنزاً) بیشک۔ ضرور کی جگہ۔
(بہار عشق) ؎
ان کی پابوس کی غرض تھی ہاں
جو مجھے بھیجیں خبر کو یہاں

۱۳ صرف کی جگہ
(جلیل) ؎
جاتے ہو خدا حافظ ہاں اتنی گزارش ہے
جب یاد ہم آجائیں ملنے کی دعا کرنا

۱۴ تاکید کے لئے
(عاشق) ؎
لگا جو لگانا ہے تجھے جامہ دری کا
ہاں دست جنوں دامن کہسار سے پہلے

۱۵ کلمہ ندا
(انیس) ؎
کاندھے پہ سپر بر میں زرہ ہاتھ میں تلوار
فرماتے تھے ہاں غازیو ہمت ہے ہوشیار

۱۶ اقرار کی جگہ۔

(امیر) ؎

کیا اقرار بھی اُس نے تو وہ انکار ہی ٹھہرا
مری قسمت سے اس کی ہاں بھی در پردہ نہیں نکلی

۳ ہاں سوال کے جواب میں بھی آتا ہے۔ مقام ادب میں ہاں کے پہلے جی اضافہ کرکے جی ہاں کہتے ہیں۔

ہاں اور - ابھی زیادہ ہونا چاہیئے کی جگہ۔

(غالب) ؎

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے
جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور

ہاں اور بھلا کا فرق - ہاں اور جی دونوں لفظ ندائے قریب کے جواب میں بولے جاتے اور بھلا ندائے بعید کے جواب میں

ہاں بھائی - ہاں کی جگہ (مراۃ العروس) ہاں بھائی جو کچھ تمھارے دل میں ہو صاف صاف کہہ ڈالو

ہاں جی تعظیم کے لئے ہاں کی جگہ۔

ہاں جی کا نوکر ہونا - ہر حال میں افسر کی مرضی کا تابع ہونا۔

ہاں جی ہاں جی کرنا - ہاں میں ہاں ملانا۔

ہاں صاحب - بیشک کی جگہ (ابن الوقت) ہاں صاحب نوبل صاحب کا بھی بڑا زبردست کھونٹا ہے۔

ہاں کرنا - اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور کرنا

(جلیل) ؎

ہاں نہ کی تسکیں نہ کی پروا نہ کی
چال کی غمزے کئے فقرہ کیا

ہاں میں ہاں ملانا - بغیر سمجھے بوجھے اقرار کر دینا۔ کورانہ تقلید کرنا۔

(جلال) ؎

سب ہمارے شکوے اچھا تم سے بیجا ہی سہی
ہم تو ہاں میں ہاں ملانے کو بجا کہنے کو ہیں

(سحر) ؎

سحر میں کہوں ہے شراب توبہ شکن
محتسب تو تو ہاں میں ہاں نہ ملا

(نواب مرزا شوق) ؎

گھنگرو جوتی کے چھم چھماتے تھے۔
ہاں میں ہاں اور یہ ملاتے تھے

ہاں نا کا جواب (ع) صاف جواب اقرار یا انکار (مراۃ العروس) اصغری نے کہا صاحبو میرا مطلب رہا جاتا ہے ہاں نا کا جواب مجھ کو دیجئے۔

ہاں ہوں کرنا - (ع) اقبال کرنا۔

ہاں نہیں - مونث ۱ اقرار - انکار ۲ (کنایۃً) شک وشبہ

(رشک) ؎

وصف جاناں میں یک زباں ہے جہاں
ہاں نہیں کا یہاں مقام نہیں

ہاں نہیں کرنا - ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا۔

ہاں نہیں کہنا - صاف صاف اقرار یا انکار کرنا۔

(قدر) ؎

مجھے بوسہ دینا ہوئے بھی دے نہیں صاف کہئے تو ہاں نہیں
ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن میں تیرے زباں نہیں

ہاں ہاں - مونث اصرار۔ ضد۔ ہٹ کے لیئے۔

(داغ) ؎

تم لاکھ امتحان کرو اس سے فائدہ
ہاں ہاں تمھارے ہاتھ سے میری قضا نہیں

۲ (طنزاً) بیشک ضرور کی جگہ۔

(امیر) ؎

میں کہتا ہوں تمھیں نے دل لیا میرا تو کہتے ہیں۔
کہ ہاں ہاں لے لیا اچھا کیا۔ ہم کب مکرتے ہیں

۳ ایک کلمہ ہے جو کسی امر کی ممانعت اور تنبیہ کے واسطے زباں پہ لاتے ہیں۔

(انیس) ؎

گھبرا کے بولے شاہ کہ ہاں ہاں قسم نہ کھا

۴ لگاتار کسی امر کا اقرار کرنا۔ کہ پھر اس سے انکار نہ کریں۔

(قدر) ؎

وصل ہو جائے تو سمجھوں سچ ہے لے وعدہ خلاف
ورنہ یہ یوں ہوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط

ہاں ہاں کرنا۔ ۱ روکنا۔

(جان صاحب) ؎

ہاں ہاں کرتی رہی چھا ہی گیا
آنکھوں کے سامنے چھکارا لوٹ

۲ اقرار کرنا۔

ہاں ہاں نہ سننا۔ کہنا نہ سننا۔ کسی بات کے رد کرنے کی پروا نہ کرنا۔

(امیر) ؎

بوسہ لپٹ کے لے ہی لیا میں نے بزم میں
ہاں ہاں کسی کی نہ اُن کی نہیں سُنی

ہاں ہوں۔ کلمۂ ایجاب و قبول۔ ہوں۔ ہاں۔

ہاں ہوں کرنا۔ (عو) اقبال کرنا۔

ہانپنا۔ (ھ۔ نون اوّل غنہ) جلد جلد سانس لینا۔ سانس اکھڑنا ۲ دوڑنے یا جلد چلنے یا بوجھ اُٹھانے سے دم کا ٹوٹ جانا۔

(قلق) ؎

وہ نزاکت سے کانپتے جانا
خوف کے مارے ہانپتے جانا

ہانڈنا۔ (ھ) (گنوار۔) آوارہ پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا۔

ہانڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ پکانے کا مٹی کا برتن ۲ لیمپ کا گلوب

ہانڈی اُبلنا۔ ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ ۲ (کنایۃً) بساط سے بڑھ کر کام ہونا۔ غرور گھمنڈ کے واسطے مستعمل ہے۔

ہانڈی پکنا۔ دال سالن پکنا۔ کھانا پکنا ۲ (کنایۃً) چپکے چپکے صلاح و مشورہ۔ (فقرہ) مدت سے ہانڈی پکتی تھی کہ یہ مقدمہ چلایا جائے۔

ہانڈی پھوڑنا (عم) بھانڈا پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا۔

ہانڈی چڑھانا۔ پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا ۲ (کنایۃً) ابتدا کرنا (فقرہ) ساری ملامت انسپکٹر کے سر آئی اسی پر جرم قائم رہا۔ کہ اصل میں گھوس کی اسی نے ہانڈی چڑھائی تھی۔

ہانڈی چڑھنا۔ (کنایۃً) مفت کا مال مل جانا۔

ہانڈی گرم کرنا۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا ۲ (کنایۃً) رشوت میں کچھ کمانا۔

ہانڈی گرم کرانا۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔

ہانڈی میں ہو گا سو ڈوئی میں نکلے گا۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے۔

ہانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ آواز۔ پکار۔ (فقرہ) تمھاری بے تکی ہانک سُنی نہیں جاتی ۲ للکار۔ چلاہٹ۔ غل شور۔ ہانکا

ہانکا۔ (ھ) مذکر شکاری جانوروں کے ہانکنے کا فعل (رہونا کے ساتھ)

ہانکا جانا۔ بھگایا جانا۔ جانوروں کی طرح بھگایا جانا۔ اُس جگہ ہنکایا جانا غیر فصیح ہے۔

ہانک پکار۔ مونث۔ آدمیوں کا شور و غل۔

ہانک پکار کے کہنا۔ بہ آواز بلند کہنا۔ علی الاعلان کہنا

ہانک مارنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر پکارنا۔

ہانکا ہانک (ھ) متواتر ہانکنے یا بھگانے کے لیے مستعمل ہے۔

ہانکنا (ھ) نون اوّل غنہ ۱ چلانا جیسے گاڑی ہانکنا ۲ تیز رفتار کرنا۔ جانوروں کا ۳ زبان سے بے سمجھے بوجھے کوئی بات کہنا۔ لن ترانی کرنا۔

(داغ) ؎

ہانکتا ہے یونھیں اناپ شناپ
کوئی ناصح کی بات کیا سمجھے

۴ بڑھا کے قیمت کہنا ۵ دستی پنکھا چلانا ۶ مکھیاں دور کرنا

ہانکے پکارے۔ (عو) علانیہ۔ سب کے روبرو ڈنکے کی چوٹ کھلم کھلا۔

(ہانگا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) زور قوت

طاقت۔ توانائی (فقرہ) مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں۔

ہانگا چھوٹنا۔ (عو) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آجانا۔

ہانگی۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ (عم۔عو) کپڑے کی چھلنی۔ میدہ چھاننے کی باریک چھلنی۔

ہاون۔ (ف بفتح سوم) مذکر۔ اوکھلی۔

ہاون دستہ۔ (ف بفتح سوم) مذکر۔ ایک ظرف اور دستہ کا نام جس میں دوائیں کوٹتے ہیں۔ عوام۔ ہام دستہ کہتے ہیں۔

(سرور) ؎

نسخہ کا جو دھیان دل میں آیا
ہاون دستہ وہیں منگایا

ہاؤ ہاؤ۔ (ھ) مونث ۱۔ جلدی گھبراہٹ (فقرہ) ایسی ہاؤ ہاؤ میں سب ہی گھبرا جاتے ہیں ۲۔ طلب۔ تقاضا۔ (فقرہ) خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے ۳۔ کی توڑ۔

ہاؤ۔ ہاؤ کرنا۔ جلدی کرنا۔

ہاویہ۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا سب سے نیچے کا طبقہ۔

ہاہا۔ (ھ) مونث ۱۔ ہی ہی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہو۔ ہو ۲۔ آہ افسوس حیف۔ ہائے۔ ہا۔ اُف۔ افسوس کا کلمہ ۳۔ کلمۂ تاکید جو کسی کام کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار

ہاہا ٹھی ٹھی۔ مونث ہنسی ٹھٹھا۔

ہاہا کرنا۔ (عم) منت۔ سماجت کرنا۔ خوشامد۔ درآمد کرنا

ہاہا ہوہو۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی ٹھٹھا۔

ہاہا ہی ہی (ھ) مونث ہنسی۔ ٹھٹھا۔ بیہودہ ہنسی۔ قہقہہ

ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔

ہاہو کرنا۔ شور کرنا۔

ہائی۔ (ھ) مونث ۱۔ حالت۔ طور وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت ۲۔ (کنایۃً) بدنامی۔ رسوائی

(شاد) ؎

عشق میں بدنامی کل قیس کی ہائی ہوئی
کچھ انوکھی اک نہیں میری ہی رسوائی ہوئی

ہائی۔ (انگ) صفت۔ بلند ۱۔ اونچا۔ بالا ۲۔ بڑا۔ اعلیٰ۔ اونچے درجہ کا۔

ہائی اسکول۔ (انگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ اعلیٰ درجہ کا مدرسہ جس میں انٹرنس تک تعلیم ہوتی ہو۔

ہائی کورٹ (انگ) مذکر۔ عدالت صدر۔ وہ عدالت جہاں سب سے اخیر اپیل ہوتا ہے۔

ہائے۔ (ف) مونث۔ ایک کلمہ ہے کہ افسوس کے محل پر بولتے ہیں۔

(امیر) ؎

چودھویں کا بھی چاند صدقے تھا
ہائے عالم تری جوانی کا

۲۔ بیماری یا دکھ کی حالت کی آواز۔ ماتم ۳۔ آہ۔ فریاد۔ (فقرہ) غریب کی ہائے بہت بری ہوتی ہے۔

ہائے اللہ۔ (عو) اے خدا۔ یا اللہ۔ کلمۂ درد و بکا ڈانڈہ (فقرے) ہائے اللہ میں کہاں آگئی۔ ہائے اللہ میرے دل کو کون لے گیا۔

ہائے رے۔ کلمۂ تاسف درد ؎

عجب ترنگ میں تھا ہائے رے لٹک اُس کی
لے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار سے ہم

(ذوق) ؎

ہائے رے حسرتِ دیدار مری ہائے کو بھی
لکھتے ہیں ہائے دو چشمی سے کتابت والے

ہائے غضب۔ کیسا ستم ہوا۔ بڑا غضب ہوا۔

(داغ) ؎

میں ہجر کی کہانی جو شب کہہ کے رہ گیا
دل تھام کر وہ ہائے غضب کہہ کے رہ گیا

ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا۔ گزشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنے کا جملہ۔

(ناسخ) ؎

ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا جو کرتے تھے بسر
وصل کی شب جاگنے میں روز فرقت خواب میں

ہائے ہائے - (ف - نالہ و آہ گریہ کے لیئے) مونث - مریض مرض کی تکلیف میں مفلس تہی دستی میں اور مصیبت زدہ مصیبت کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے - بیشتر ماتم کے لیے مستعمل ہے ۲ (اردو) پکار - مانگ - طلب - توڑا کمی کی جگہ -

ہائے ہائے کرنا - کراہنا - آہیں بھرنا ؎

غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیوں کیجئے ہائے ہائے کیوں

۲ واویلا کرنا - غل مچانا ۳ بڑی محنت کرنا - کسی کام میں جان مارنا ۴ کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا -

ہائے ہو - (فارسی میں ہائے و ہوئے ہے) مذکر - ۱ واویلا - غل و شور - آہ و نالہ - آہ فریاد -

(مصحفی) ؎

وہ عشق وہ ولولہ وہ شور ہائے ہو نہ رہا
ہوئے ضعیف ادھر ہم ادھر وہ تو نہ رہا

۲ جیم دھاڑ - غل غپاڑہ -

(اختر شاہ اودھ) ؎

تھا شور ہر ایک ماہ رو کا
ہر سمت تھا نعرہ ہائے ہو کا

ہائیں - کلمہ تنبیہ و تہدید (فقرہ) ہائیں تم نہیں مانتے ہو -

ہبّا ڈبّہ - (ھ) مذکر - مسان کی بیماری -

ہبڑ تبڑ - (ھ - بفتح اول و دوم) عو - جلدی جلدی (فقرہ) گھر میں ٹلوا نہیں ٹکتا - ہبڑ تبڑ کیے پھر رہا ہے جا رہا ہے -

ہبڑا - (ھ - بالفتح) صفت - مذکر - بڑے بڑے دانتوں والا بدشکل - مونث کے لئے ہبڑی -

ہبّاٹ دھبّک - (بفتح اول و دوم) عو - کام کرنے کی چالاکی - بیشتر خدمتگاروں کے لیے استعمال میں ہے -

ہُبل - (ع - بضم اول و فتح دوم) مذکر - ایک مشہور بت کا نام جو ایام جہالت میں مکہ میں رکھا ہوا تھا -

ہبنّق (ع - بفتح اول و دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت چھوٹے قد کا احمق - سڑی - باؤلا - جانگلوس -

ہبوط - (ع) مذکر - نیچے اترنا - کسی شہر میں آنا جیسے ہبوط آدم

ہبہ - (ع ہبہ بہتہ تھا) مذکر - بخشا - بخشش (فقرہ) ایسا ہبہ جائز نہیں ہوتا ہے - (کرنا کے ساتھ)

ہبہ نامہ - مذکر - وہ کاغذ یا دستاویز جس میں کسی چیز کے بخش دینے کا اقرار لکھا جائے -

ہپ (ھ - بالفتح) مونث - نگلنے کی آواز - ہڑپ - یکایک منھ میں ڈال لینا کی جگہ - ایک کلمہ ہے کھا جانے اور نگل جانے کے موقع پر بولتے ہیں ۲ بچوں کے زبان میں / کھانا - اس معنی میں ہپا بھی ہے -

ہپ کر جانا - کسی چیز کو کھا جانا - نگل جانا - لقمہ سا اُتار جانا کسی کا مال ہضم کر جانا -

ہپ ہپ (ھ) مونث - جلد جلد نگلنے کی آواز ۲ پوپلوں کے بولنے کی آواز -

ہپ ہپ کرنا - پوپلوں کی طرح کھانا - بوڑھوں کی طرح منھ سے آواز نکالنا -

ہپّا - (ھ) مذکر - ۱ بچوں کے کھانے پر اس کا اطلاق ہوتا ہے - ۲ (ذیلی) (بچوں کی زبان میں) کھانا پکانے والی عورت (فقرہ) بیٹی گھبراؤ نہیں تمھاری ہپا کو تمھارے پاس بھیج دوں گا ۳ لقمہ - نوالہ ۴ (کنایۃً) رشوت -

ہپڑ ہپڑ - غذا یا کسی اور چیز کا جلد جلد کھانا - کہ لقمہ پر لقمہ کھایا جائے -

ہپو - (ھ - واؤ مجہول) صفت - مونث - پوپلی عورت - ہڑپ کر جانے والی عورت -

ہپّو - (ھ - واؤ معروف) - مونث افیون کی گولی جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں -

ہپ ہپانا - (ھ) ہانپنا

ہت تری کی - ہت تری کی - ہت تری کی ایسی تیسی - ان کلمات کا استعمال تحقیر کے لیے ہوتا ہے - خدا تیرا کھوج کھوئے

(جرأت) ؎

دل بیتاب کھا گیا ہے تاب اب تو یہ کہتا ہے
گھسے ہے اُس کے کیا غنچوں پہ ہت تیرے ہنسنے کی

(مصحفی) ؎

دل ہو خوں اور حنا کو بھاگ لگے
ہت تری منصفی کو آگ لگے

(جرأت) ؎

کیا کہوں دل نے مرے کوفت اٹھائی کیسی
ہت تری تفرقہ اندازی کی ایسی تیسی

ہتا ہتھا۔ (ھ) مذکر ۱ دستہ۔ موٹھ۔ قبضہ۔ گرفت ۲ ہاتھ مٹھی ۳ قابو۔ داؤں۔ قبضہ ۴ داؤں۔ باری ؎

پہلی بازی میں تو دل ہار گئے ہم اے قدر
اب کی ہتھے میں وہ عشق میں ہارا ہم کو

ہتا پھیرنا۔ لوٹنا۔ موسنا۔ صفائی کر دینا۔ سب لے لینا

ہتا پھر جانا۔ ہتا پھرنا۔ لازم ؎

زلف پر اے قدر ہتا پھر گیا
منہ پر اپنی حب سائی ہو گئی

ہتا صاف کرنا۔ ۱ ہتا پھیرنا ۲ وہ کام کرنا جس کی مشق ہو۔ ہاتھ صاف کرنا۔

ہتا مارنا۔ جبراً چھین لینا ؎

نقد دل لے کے حس گیر کیا برق مجھے۔
ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتا مارا

دیکھو ہتھے۔ ہتھوں۔

ہتک (ع)۔ بالفتح صحیح۔ دبفتح اوّل و دوم غلط لیکن اردو میں بیگمات کی زبانوں پر فتح اول و دوم ہی ہے۔ مونث پردہ دری بے حرمتی۔ بے عزتی۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

محکوموں نے ہم پہ فتح پائی
کیا کیا ہم نے ہتک اٹھائی

(بفتح اول و دوم)

(قلق) ؎

رنج الفت نصیب اعدا ہو
ہتک اور انفعال کیا کیا ہو

ہتک حرمت۔ ہتک عزت رسوائی اور بدنامی کسی کی عزت آبرو کی۔

(ناظم) ہتک (بالفتح) ؎

ہتک حرمت ہوئی جس وقت رہا کیا باقی
منہ دکھانے کی نہ ظالم کو رہی جا باقی

(قلق) ؎

لڑ کے اُس سے شکست پائی تھا
ہتک عزت غرض اٹھائی تھا

(کرنا ہونا کے ساتھ)

ہتنوالنا۔ (ھ۔ بالفتح و سکون نون اول غنّہ) (عو) قبضہ پہ ہاتھ رکھ کے تلوار ہاتھ میں لینا۔ ہاتھ میں لینا۔

(انیس) ؎

ہتوالنس کے تیغ و سپر اکبر یہ پکارے
کیا بکتے ہو بیہودہ سخن منھ پہ ہمارے

ہتوڑا۔ (ھ۔ بضم دوم و فتح دوم) مذکر۔ لہاروں کے ایک اوزار کا نام۔ مارتول۔

ہتھوٹی۔ (ھ) مونث ۱ دست کاری ۲ چالاکی۔ جلدی

ہتوڑی (ھ) مونث۔ چھوٹا ہتوڑا

ہتھ۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھ کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

ہتھ اُدھار۔ مذکر۔ (عم) قرض۔ دست گرداں (دینا لینا کے ساتھ)

ہتھ بلیتی۔ ابتدائی عذرات جھڑے اُن کی بات تو لونڈے لپاڑیوں کی سی ہے۔ نہیں کہ ذرا میں ہتھ بلیتی واغ دی۔

ہتھ پھول (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی آتش بازی جس کو ہاتھ میں لے کر چھوڑتے ہیں۔ اور جس میں سے پھول جھڑتے ہیں۔

(بحر) ؎

شوخیاں اُس طفل آتش باز کی لکھ دیکھئے
ہاتھ میں ہتھ پھول کاتب کا قلم ہو جائے گا

ہتھ پھیر۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھ کی چالاکی (کرنا کے ساتھ)

ہتھ پھیری۔ (ھ) مونث۔ دستمالی۔ مساس معشوق

کے بدن پر ہاتھ پھیرنا

(صبا) ؎

صندل سی کلائیاں اپنے گلے میں ہوں
ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی ران پر

۲ معنی۔ صفایا۔ دست برد ۳ شعبدہ بازی۔ ہاتھ چالاکی۔ چابک دستی

(امیر) ؎

ہتھ پھیریاں ہیں دست نگارین یار کی
اور چوری دل کی ہاتھ میں آکر حنا ہوئی

ہتھ پھیری کرنا۔ مکر و فریب سے کسی کا مال لے لینا۔ فریب سے کسی کو اپنے دام میں لانا۔

ہتھ چلا۔ صفت۔ مذکر۔ ہاتھ کا چالاک۔ عیار

ہتھ چھٹ۔ صفت وہ جو ذرا سی چھیڑ چھاڑ پر بے دھڑک مار بیٹھے۔ وہ جس کا ہاتھ مارنے میں بے دھڑک چلتا ہو

ہتھ رس (ھ) مذکر۔ جلق زنی

(نظیر) ؎

ہے ہاتھ کی گرمی میں جو از بسکہ بھرا رس
اس واسطے کہتے ہیں اس کام کو ہتھ رس

ہتھ کٹی (ھ) مونث۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے تاکہ اس کا ہاتھ بیکار ہو جائے۔

(شعور) ؎

گر سر اٹھائے کوئی پھکیت اس کے روبرو
دکھلا کے ہتھ کٹی جھڑے تلوار پاؤں میں

ہتھ کڑا۔ بیر کا قبضہ جس میں پنجہ رہتا ہے۔

ہتھ کڑی۔ ہتکڑی۔ (ھ) مونث۔ وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

وہاں بنتا تھا موتیوں کا گہنا
ہت کڑیوں کی تھی یہاں تمنا

(پہنانا۔ پہنا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ)

(ناسخ) ؎

ہتھکڑی پہنی ہے میں نے ایک مدت ہاتھ میں

ہتکنڈا۔ ہتھکنڈا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ہاتھ کا کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی ۲ (کنایۃً) چالاکی۔ عیاری۔ بدی کرنے کی عادت ۳ داؤں پیچ۔ گھات

(خلیل) ؎

ہاتھ سے گیسوئے معشوق کو کھولا شب وصل
ہتھکنڈا شانہ کا کل کا مجھے یاد آیا

بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔

(غالب) ؎

خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ
ہتکھنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے

(داغ) ؎

ہتکھنڈے غیر کے سن کر مجھے مکر آ گئے
سیکھے دو چار گواہوں کو بلاؤں تو کہوں

ہتکھنڈا بتا دینا۔ لٹکا بتا دینا۔ طریق سکھا دینا۔

ہتکھنڈے رواں ہونا۔ مشق ہو جانا کسی امر کی۔

(داغ) ؎

اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں
وہ ہو گئے ہیں رواں ہتکنڈے دعا کے مجھے

ہتھ نال۔ (ھ) مونث ایک قسم کی چھوٹی توپ۔ جسے ہاتھی کی پیٹھ پر لادتے ہیں۔

ہتھا۔ دیکھو ہتا۔

ہتھنی۔ (ھ) مونث ہاتھی کی مادہ ۲ (کنایۃً) بہت موٹی فربہ اندام عورت۔

ہتھنی جیسا ڈیل۔ (ع) مذکر۔ (کنایۃً) کمال فربہ۔

(محصنات) ؎ ہتھنی جیسا ڈیل ایسا سوکھا تھا جیسے کانٹا۔

ہتھوں سے اکھڑ جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا۔

ہتھوں سے جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا۔ باکٹ جانا۔

ہتھی (ھ) مونث۔ دستی موٹھ ۲ گھوڑا صاف کرنے کا برش۔

ہتھے۔ ہتے (ھ) مذکر۔ ہتھا۔ ہتا کی جمع۔

ہتھے پر ٹوک دینا۔ ہتھے پر ٹوکنا۔ ابتدا ہی میں کسی کو غلطی پر آگاہ کر دینا۔ اعتراض کرنا۔ ہتھے پہ روک دینا۔

ہتھے پر روکنا۔ ابتدا ہی میں کسی کام کو روک دینا۔

ہتھے پر چڑھنا۔ ہاتھ لگنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ کسی کے قابو میں آجانا۔

(ظفر) ؎

پہلوان عشق کا کیا پوچھتے ہو مجھ سے حال
جو چڑھا ہتھے پہ اُس کے وہ پچھڑ کر رہ گیا

۲۔ مشق ہو جانا۔ مہارت ہو جانا۔

(داغ) ؎

چل رہا ہے خنجر فولاد کیا۔
کس کے ہتھے چڑھ گئی بیداد کیا

معنی نمبر ۲ میں ہتھے چڑھنا۔ فصیح ہے۔

ہتھے سے اکھڑنا۔ ہتھے پر سے اکھڑنا۔ (کنایۃً) ابتدا ہی میں قابو سے باہر ہو جانا۔

(شوق قدوائی) ؎

اُکھڑتی ہے ہتھے سے نوکر کے سیل
یہ ضد ہے کہ بگڑے نہ پر دے کا کھیل

ہتھے سے بڑھانا۔ متعدی۔

ہتھے سے بڑھنا۔ لازم۔ بغیر چھڑائی لئے ہوئے ہاتھوں سے پتنگ کا بڑھنا۔

(شعور) ؎

بندہ چھڑائی دینے سے منہ موڑتا نہیں
ہتھے سے کب بڑھے گا یہ بڈھا پتنگ ہے

ہتھیا۔ (ھ) فارسی میں فیل باراں ہے)۔ مذکر۔ برسات کے چند روز جن میں خوب بارش ہوتی ہے۔ وہ بارش جو بشدت ہوتی ہے ؎

جھم جھم ہتھیا برسے گا اور مے کو جی ترسے گا

(قلق) ؎

اُمگے ان پریوں کے دیکھو تو کئی دیو سیاہ
سب یہ ہاتھی ہیں کہ ہتھیا کا اُٹھا ہے بادل

ہتھیار۔ ہتیار (ھ) مذکر۔ ۱۔ اسلحہ۔ ... ... یلک۔ اوزار جنگ۔ تلوار۔ چھری۔ پیش قبض۔ وغیرہ۔

(مونس) ؎

چمکی وہ جب تو ہاتھوں سے ہتھیار گر پڑے
گھوڑوں سے ڈر کے خاک پہ اسوار گر پڑے

۲۔ اوزار کام کرنے کے آلات۔ راچھ

ہتھیار باندھنا۔ ہتھیار کا جسم پر آراستہ کرنا۔

ہتھیار بندھنا۔ لازم

ہتھیار بند۔ مذکر۔ ہتھیار لگائے ہوئے مسلح۔

ہتھیار چلانا۔ ہتھیار کرنا۔ ہتھیار سے مارنا۔

ہتھیار چل جانا۔ ہتھیار چلنا۔ ہتھیار سے لڑائی ہونا۔

(امیر) ؎

قصہ غیروں سے تمہارے عشق ابرو میں ہوا۔
چل گئے ہتھیار ہم سے کوچۂ شمشیر میں۔

ہتھیار ڈال دینا۔ ہتھیار رکھ دینا۔ (کنایۃً) اپنے آپ کو دشمن کے حوالے کر دینا۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔

(انیس) ؎

طاقت نہیں لڑنے کی تو رکھ دیجئے ہتھیار

ہتھیار کھولنا۔ (کنایۃً) لڑائی سے دست بردار ہونا ہار مان لینا۔

ہتھیار گھر۔ ہتھیار خانہ۔ مذکر۔ ہتھیاروں کے رکھنے کا مکان۔

ہتھیار لگانا۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔

ہتھیا لینا۔ ہاتھ میں لینا۔ قبضہ کرنا۔ مال کو دبا رکھنا مار رکھنا۔

(ناسخ) ؎

دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا ہے
کیا خبر تھی کہ نگہ مفت میں ہتھیا ...

ہتھیلی۔ دیکھو ہتلی۔

ہتیا (ھ) بفتح اول وتشدید دوم مکسور۔ مونث (ہندی) قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنے مار ڈالنے کا گناہ ۔۲۔ دکھ۔ عذاب

ہتیا دینا۔ جان دے کر کسی کو گناہ گار کرنا

(عاشق) ؎

بیکار یہاں نہ ہتیا دو
سودا تو نہیں ہے دشمنوں کو

ہتیا لینا۔ قتل یا خون کا پاپ اپنے سر لینا۔

ہتیارا۔ (ھ) بفتح اول وتشدید دوم مکسور) مذکر۔ ہتیا لینے والا۔ خونی۔ قاتل۔ جلاد۔ سفاک ۔۲۔ پاپی۔ فاسق۔ فاجر ۔۳۔ وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون ہو۔ قاتل ۔۴۔ ظالم۔

ہتیلی۔ ہتھیلی (ھ) مونث۔ کف دست۔ ہاتھ کا گوٹا پنجہ کا اندرونی حصہ۔

(ناسخ) ؎

ہتھیلی رکھ دے کہ پڑ جائے بس ابھی ٹھنڈا
بہت ہے آج جلن اپنے داغ سودا میں

ہتھیلی بجانا۔ (دہلی) تالی بجانا۔

ہتھیلی پر سر۔ دیکھو سر ہتھیلی پر

ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ (کنایتہً) کوئی کام اس طرح آناً فاناً کر دینا کہ جس سے عقل حیران ہو جائے۔ کمال چالاکی دکھانا۔ نہایت کام کا کمال عیاری اور پھرتی سے کر دینا۔

(ذوق) ؎

کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا۔
ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی

ہتھیلی پر لئے بیٹھنا۔ جان دینے یا آبرو مٹانے کے لیے آمادہ

(ہجر) ؎

آبرو ابھی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو۔
تم کو کچھ خیر ہے کیا نشہ پئے بیٹھے ہو

ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ (عورت کا خواہش نفسانی سے مغلوب ہونا۔

ہتھیلی پر ہونا۔ (کنایتہً) فروخت کرنے پھینک دینے کے لیے آمادہ ہونا۔

(داغ) ؎

چپ کھڑے ہیں وہ ہتیلی پہ ہمارا دل ہے
سوچتے ہیں اسے کیا کیجئے کس قابل ہے

ہتیلی چبانا۔ غصہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

ہتیلی سلسلانا۔ ہتھیلی میں خفیف خفیف خارش معلوم ہونا روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے۔ (فقرہ) ہتھیلی سلسلا رہی ہے۔ کہیں سے روپیہ آئے گا۔

ہتھیلی سے ماتھا کوٹنا۔ (ع) تعجب حیرت اور حسرت ظاہر کرنے کے لیے۔

(مصحفی) ؎

مصحفی ہو گیا دیکھ کے اس کی یہ ادا
جب ہتھیلی سے کل اس شوخ نے ماتھا کوٹا

ہتھیلی کا پھپولا۔ (کنایتہً) کمال نازک چیز جو ذرا سے صدمہ سے ٹوٹ جائے۔

(ہجر) ؎

آج کل جس نے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا
غم کے ہاتھوں دل ہتھیلی کا پھپولا ہو گیا

۲۔ کوئی امر جو باعث رنج و ایذا ہو۔

(رشاد) ؎

ہے کشی میں ہوا چشم خماری کا خیال
رہ گیا جام ہتیلی کا پھپولا ہو کر

ہتیلی کھجانا۔ ہتیلی کھجلانا۔ ہتیلی میں کھجلی ہونا ۔۱۔ (کنایتہً) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ۔۲۔ تھپڑ مارنے کو جی چاہنا (توبۃ النصوح) آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا کسیرو بنانے چلے ہیں۔ کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلائے۔ چانٹے مارنے کو جی چاہے

ہتھیلی کی مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔

(ناسخ) ؎

دونوں حنائی ہاتھ دہکتے ہیں آگ سے۔
مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں

ہتھیلی میں چور پڑنا۔ مہندی کے رنگ میں سے رہ جانا۔ ہتھیلی میں سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا

ہَٹ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ ضد۔ اصرار۔ اَڑ۔
(عاشق) ؎

اب تک مزاج میں وہ لڑکپن کی بات ہے
نام خدا جوان ہوئے پر نہ ہٹ گئی

ہٹ اُٹھانا۔ (عو) ضد کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھانا
(جان صاحب) ؎

بے ماں کے ہٹ اُٹھاتے نہیں زینہار باپ
جورو کے منھ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ

ہٹ پر آجانا۔ ضد پر آجانا اڑجانا۔
ہَٹ دَھرم (ہ) صفت۔ حق ناشناس۔ نامنصف بے ایمان۔ سخن پرور۔ بدمعاملہ۔
(شاد) ؎

اس صنم سا ہٹ دھرم کوئی نہیں
دین کا جس کو نہ پاس ایمان کا

ہٹ دَھرمی۔ (ہ) مونث بے انصافی۔ بے ایمانی سخن پروری۔ بدمعاملگی۔
(جان صاحب) ؎

تم تو ہو مجھ سے کڑے میں کردوں تم سے نرمی
اپنی باتوں سے ہو قائل نہ کرو ہٹ دھرمی

(قلق) ؎

ہم کہیں گے بُوا خدا لگتی
ہم کو آتی نہیں ہے ہٹ دھرمی

ہٹ دھرمی کرنا بے ایمانی سے ضد کرنا۔
ہٹ دَھرمی ہونا۔ ناانصافی ہونا۔
(امیر) ؎

مرے اللہ مرے اللہ نہ کہہ صرف اللہ اللہ کہہ
یہ ہٹ دھرمی ہے لے زاہد خدا سب کا برابر ہے

ہٹ رکھنا۔ اپنی ضد پوری کرنا۔
ہٹ کا پورا۔ صفت ۔ ہٹ پر قائم رہنے والا۔ (قدر) ؎

(موقت) وہ اور رہی ہٹ کا پورا تھا کہ اُن کی دل کو بُری طرح سے تھیلتا رہا۔ مونث کے لئے ہٹ کی پوری۔

ہٹ کرنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ اڑنا۔
(شوق قدوائی) ؎

ہٹ مجھ سے کرے غضب خدا کا
پتلا ہے یہ آدمی بلا کا

ہَٹّا۔ (ہ) مذکر۔ بازار جنس فروشی۔
ہٹّا کٹّا۔ صفت۔ مذکر موٹا۔ تازہ۔ جوان۔ تن درست مضبوط۔ انسان کے لئے مستعمل ہے۔
(عالم) ؎

دیکھو در پر کھڑا ہے کوئی
ہٹا کٹا سا مردوا ہے کوئی

مونث کے لئے ہٹی کٹی۔
ہٹانا۔ (ہ) سرکانا۔ کھسکانا۔ نرمی و آہستگی سے ۲ ملتوی کرنا۔ روکنا ۳ پسپا کرنا۔ شکست دینا۔
ہٹ پٹانا۔ (لکھنو) کسی کام کے لیے مضطرب ہونا
ہٹتال (ہ) بھاکھا زبان میں ہَٹ۔ بازار۔ تالی قفل۔ مونث۔ تمام دکانوں کا بند کردینا۔ بازار بند کرنا۔ اُردو میں اس جگہ بیشتر ہڑتال مستعمل ہے۔
ہَٹڑی۔ (ہ) مونث۔ بچوں کا کھلونا۔ پھولوں کے شاخوں سے مکان کی صورت بنانے اور اس میں چراغ رکھ کر دوالی میں کھیلتے ہیں۔
ہٹکنا۔ (ہ) بفتح اول و دوم وسکون سوم) روکنا۔
ہٹنا۔ (ہ۔ بالفتح) سرکنا۔ کھسکنا۔ ٹل جانا۔
(آتش) ؎

آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار
تجھ سے کوئی عزیز دم واپسیں نہیں

۲ شکست کھانا۔ پسپا ہونا ۳ لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا ۴ گائے یا بھینس وغیرہ کا دودھ سے رہ جانا ۵ ملتوی ہونا۔ ۶ کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا۔
(سودا) ؎

جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک

معنی نمبر ۱ میں ہٹ کرنا فصیح ہے اور ہٹنا غیر فصیح۔

ہٹو بچو۔ مجمع اور بھیڑ ہٹانے کے واسطے مستعمل ہے۔

(قدر) سہ

دھوم ہیں ہٹو بچو کی ہیں اُس پہ ہجوم ہے

ہٹی (ھ) مونث۔ (دہلی) دکان۔ ہاٹ۔ بازار ۲ صفت ضدی ہٹیلا۔

ہٹیلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ ضدی۔ مچلا۔ اڑیل بات کی پچ کرنے والا۔ (محصنات) جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی ہٹیلا زنانہ مزاج بنتا گیا۔ مونث کے لیے ہٹیلی۔

ہجا۔ (ع) بکسر اول۔ آخر میں ہمزہ نہیں ہے، مذکر حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا۔ حروف ہجا سے۔ الف۔ بے تے ثے وغیرہ مراد ہوتے ہیں دیکھو ہجے۔

ہجر۔ (ع۔ بالفتح اسم مصدر بمعنی جُدائی ہے۔

(حافظ شیراز) سہ

قدر ست و طے شد نامۂ ہجر
سلامٌ ہی حتّٰے مطلعَ الفجر

فصحائے پارس کی زبانوں پر اور ان کی تقلید سے اُردو میں بالکسر ہی ہے۔ مونث جدائی۔ مفارقت۔

(ناسخ) سہ

ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں
اختیاری ہجر ہے سرخاب سے سرخاب کا

ہجراں۔ (ع۔ جدائی کرنا) مذکر جُدائی مفارقت۔

(نسیم) سہ

تم نہ آئے تو یہاں موت کا ساماں ہوگا
ملک الموت مری جان کو ہجراں ہوگا

ہجراں نصیب۔ صفت۔ فراق زدہ۔ وہ شخص جس کی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہے

ہجرت۔ (ع) مونث ۱ وطن کو ہمیشہ کے لیے چھوڑنا ۲ پیغمبر خدا صلعم کا مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ جانا۔ کرنا کے ساتھ۔

(انیس) سہ

ہجرت زمین کعبہ سے جب مصطفٰے نے کی
اُس روز مصطفٰی کی مدد مرتضٰی نے کی

ہجری۔ (ع) صفت۔ ہجرت نمبر ۲ سے منسوب دیکھو سال قمری۔

ہجڑا۔ (بالکسر، سنسکرت میں ہیجڑانھا۔) بیشتر زبانوں پر ہیجڑا ہے (دیکھو ہیجڑا۔

ہجمہ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چالیس سے زیادہ اونٹوں کا گلہ۔

(تسلیم) سہ

ہجمہ اشترانِ بغدادی مثل ریگ رواں رواں دیکھا

ہُجو۔ (ع۔ بالفتح صحیح بحرکتِ جیم غلط) مونث برائی کرنا۔ کسی کو برا کہنا سہ

ہجو کی واعظ نے کی اے مرید
کیا کہیں کیا سوچ کر ہم پی گئے

ہجو کرنا۔ مذمت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔

ہجو کہنا۔ ہجو میں شعر کہنا۔ (توبۃ النصوح) اب شاعری اسی کا نام ہے کہ کسی کی ہجو کہیئے یا مدح بیجا لکھئے

ہجو ملیح۔ (ف) مونث وہ ہجو جس میں بظاہر احتمال مدح کا ہو

ہجوم (ع) ناگاہ کسی چیز پر حملہ آور ہونا۔ فارسیوں نے بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ بھیڑ بھاڑ ۲ انبوہ کثیر۔ مجمع جماؤ۔ کرنا۔ ہونا۔ رہنا کے ساتھ

(امیر) سہ

کمال احباب سے ہے شکوہ کیا نہ عرس ایک شب ہمارا
سر لحد ہجوم ہوتا کبھی حسینان مہ جبیں کا

(ذوق) سہ

نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرد اس کے
ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بالکے کیسا

(مصحفی) سہ

ہجوم گریہ زبس رات چشم تر میں رہا
نہ ایک قطرۂ خوں صبح تک جگر میں رہا

ہجے۔ مذکر۔ حرف کو حرف سے اعراب کے ذریعہ سے ملا کر لفظ بنانا۔ (فقرہ) اس لفظ کے ہجے تو کرو۔ یہ لفظ ہجا سے بنالیا ہے۔

ہجے کرنا۔ ہجے لگانا۔ حرفوں کو جوڑنا۔ اعراب سے لفظ ادا کرنا۔ (کن بیتہ) اٹک اٹک کر بولنا۔

ہجے نکالنا۔ اعتراض کرنا۔

ہچر مچر۔ (ھ) ہردو لفظ بکسر اول و دوم) مونث تال مٹول۔ بہانہ۔ پس وپیش

ہچر مچر کرنا۔ پس وپیش کرنا۔ شش و پنج کرنا۔ تامل کرنا (ترجمۃ القرآن) جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس لڑائی میں شریک تھے اور سب پیش پیش تھے تو مسلمانوں کو ہچر مچر کرنا کیا مناسب تھا۔

ہچکا (ھ) مذکر۔ (۱) (بالضم) ڈور کی چرخی (۲) (بالفتح) دھکا ہچکولا۔

ہچکچانا۔ (ھ بالکسر و کسر سوم) پس وپیش کرنا۔ کسی کام میں تامل کرنا ؎

اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے جرأت کے
تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانے کو

ہچکچاہٹ۔ ہچکی (ھ) مونث۔ ہچکچانے کا فعل

ہچکنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) ہچر مچر کرنا۔ تامل کرنا۔ ڈرنا۔ (رند) ؎

یا تو قالب میں آتے ڈرتی تھی۔
اب ہچکتی ہے روح جانے سے

ہچکولا۔ (ھ۔ بالکسر و ضم سوم مجہول۔ مذکر۔ (۱) دھکا۔ (رضا) ؎

مر گئے گھبرا کے بیمار فراق۔
درد نے اٹھ کر جو ہچکولا دیا۔

(۲) وہ صدمہ جو کسی سواری کی جنبش سے ہوتا ہے۔

ہچکی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ وہ ہوا جو آواز کے ساتھ گلے سے رک رک کر نکلتی ہے۔ اور نیز وہ حالت جو نزع اور جاں کنی کے وقت ہوتی ہے۔

(ناسخ) ؎

ہیں روانہ کوئے جاناں سے عدم کو قافلے
سسلوں کی ہچکیوں میں زنگ کی آواز ہے۔

ہچکی آنا۔ ہچکیاں آنا۔ آواز کے ساتھ۔ سانس رک رک کر نکلنا۔ جب کسی کو ہچکی آتی ہے تو کہتے ہیں کوئی دوست یاد کرتا ہے۔

(داغ) ؎

جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آئی
ہچکی بھی تہ خنجر بیداد نہ آئی

(محسن) ؎

چلی آتی ہیں ہچکیاں دمبدم
مجھے یاد کرتے ہیں اہل عدم

ہچکی بندھ جانا۔ ہچکیاں بندھ جانا۔ ہچکی لگ جانا۔ زیادہ رونے سے سانس رک رک کر نکلنا۔

(شعور) ؎

ساز مطرب کی طرح جس نے ہنسی سے چھیڑا
ہچکیاں بندھ گئیں اس کی مری فریاد کے ساتھ

(مصنفات) جی بھر آیا اور بے اختیار اتنا رویا کہ ہچکی بندھ گئی ؎

کس نگہ سے تم نے دیکھا تھا امیر
روتے روتے ان کو ہچکی لگ گئی

ہچکی لگنا۔ ہچکیاں لگنا۔ متواتر ہچکی آنا۔ (۱) وہ حالت جو نزع اور جاں کنی کے وقت انسان کو ہوتی ہے (۲) اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں۔ جو رونے کی شدت میں آدمی کو ہوتی ہے۔

(شرف) ؎

بیان درد دل سن سن کے ہاتھوں سے جگر تھاما
لگی ہچکی انھیں جب ذکر آیا میری رقت کا

(۳) بوتل سے عرق یا پانی کا رک رک کر نکلنا۔ دیکھو شیشہ کی ہچکی ؎

بے یار بزم سے ہیں ٹپکتے ہیں اشک جام

ہچکی سے ہوتلوں کو برابر لگی ہوئی

(مصحفی) ؎

ہچکیاں سب کو لگیں اُس کے سرہانے شاید
تیرے بیمار نے دم آج ستم گر توڑا

ہچکی لینا۔ ہچکیاں لینا۔ روتے روتے سانس رُک رُک کر نکلنا۔

(رشاد) ؎

میکدے میں ہوا کون مست بیکس ہے
کہ شیشے لیتے ہیں رو رو کے ہچکیاں کیا کیا

ہچنا ہچ جانا۔ (ھ۔ بالضم) نشانہ صحیح نہ بیٹھنا۔ فقرہ تمہارا نشانہ ہچا تو مشکل ہوگی۔

ہُدا۔ (ع۔ بمعنی ہُدیٰ) ہدایت۔ سیدھا راستہ۔ عربی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے شمس الہدیٰ

ہدایا۔ (ع) مذکر۔ ہدیہ کی جمع۔

ہدایت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ رہنمائی۔ راہ دکھانا ۲ فہمائش۔ حکم۔ ارشاد۔

ہدایت پانا۔ سیدھے راستہ پر آنا۔

ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ سمجھانا۔ طریقہ بتانا۔ سکھانا

ہدایت نامہ۔ مذکر۔ دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوں

ہدر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) کسی کے خون کر ڈالنے کو مباح کرنا۔

ہَدَف (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تیر کا نشانہ۔ ہدف

ہدف آفت۔ آفت کا نشانہ۔ آفت میں مبتلا۔

(بنات النعش) ہر لحظہ عرصہ خطر ہر لحظہ ہدف آفت۔

ہدف بننا۔ نشانہ بننا۔

(رشک) ؎

ہم سے مہجوران مالاں کیوں نہیں بنتے ہدف
کیا تمہارے تیروں میں ایسا ہے پر سرخاب کا

ہدف مارنا۔ نشانہ مارنا۔ نشانہ پر تیر لگانا۔ (کنایۃً) کوئی بڑا کام کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا۔ جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔

(رشک) ؎

تیر مژگاں جو اس طرف مارا۔
تم نے گویا بڑا ہدف مارا

ہدف ملامت۔ صفت۔ وہ جس پر ہر طرف سے لعنت ملامت ہو۔

ہُدہُد۔ (ع) مذکر۔ مرغ سلیمان۔ ایک مشہور خوبصورت پرند کا نام۔ جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔

(اسیر) ؎

ہوئی تکرار سے جانے میں کیا کیا جب لکھا نامہ
صبا سے نامہ بر بگڑا، لڑا ہدہد کبوتر سے

ہَدْی (ع۔ بالفتح) مونث۔ قربانی کا جانور جو حاجی مکہ میں لے جاتے ہیں۔

(محسن) ؎

قربان رہ ضرورت ہَدْی
نور و حمل سپہر تا جدی

ہُدیٰ۔ دیکھو ہُدا

۱ **ہدیہ۔** (ع۔ بفتح اول وکسر دال وتشدید سوم بروزن عطیہ۔ فارسی اور اردو والے تخفیف یا سکون دال استعمال کرتے ہیں۔ مذکر۔ تحفہ۔ نذرانہ۔ انعام۔

(امیر) ؎

مزہ ملا سگ جاناں کو استخواں کھا کر
ہزار شکر کہ ہدیہ مرا پسند ہوا

۲ قیمت قرآن۔ کلام اللہ کی قیمت ۳ قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب ۴ اُردو پوشاک جو اُستاد کو بروقت ختم قرآن شریف دی جائے ۵ (عو) دہلی۔ آمین دیکھو آمین۔

ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف فروخت کرنا۔

ہدیہ ہونا۔ لازم

(بحر) ؎

تیری اُتری ہوئی پوشاک جو ہدیہ ہوتی
یہ کرن دار کلہ مہر درخشاں لیتا

ہڈا۔ (ھ) بالفتح وتشدید دوم) مذکر ۱ بڑی ہڈی ۲ گود

کا ہڈا ؎ گھوڑے کے پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس کی ہڈی جس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے۔

ہُڈرا۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ (دہلی۔ عو) بُری گت۔ بُرا درجہ

ہڈرا کرانا۔ برا حال کرانا۔ بُرا درجہ کرانا۔ (بنات النعش میری ایسی کیا شامت آئی ہے کہ صبح سویرے تم کو چھیڑ کر اپنا ہڈرا کراؤں۔

ہڈی۔ (ھ) مونث۔ استخوان۔

(ناسخ) ؎

تاریک کیوں یہ غم کدہ اپنا ہے رات بھر
ہڈی ہر ایک شمع سے جلتی ہے ہجر میں

؎ کاجر کے اندر کی سخت چیز ؎ (کنایۃً) اصل نسل۔ (فقرہ) ہم تو ہڈی دیکھتے ہیں۔ دولت نہیں دیکھتے۔

ہڈی بٹھانا۔ جو ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اس کو اس کے مقام پر بزور دست کاری لے آنا۔

ہڈی بیٹھ جانا۔ لازم

ہڈی پسلی ایک کر دینا۔ بڑی سختی سے پیسنا۔

ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ خوب زد و کوب کرنا۔ لفظ کو توڑ مروڑ کر بولنا۔ (بنات النعش تم تو سیدھے بول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دیتے ہو۔

ہڈی گھلانا۔ متعدی۔

ہڈی گھلنا۔ تپ کہنہ وغیرہ امراض مہلک میں ہڈی کا گداختہ ہو کر جوف دار ہو جانا۔

(آتش) ؎

گھلا دے ہڈیاں سوز فراق یار سبب جا ہے
سگ لیلیٰ کا حق ہے استخواں ہے جو کہ مجنوں کا

ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملنا۔ (عو) ہم نسل اور قوم میں قوم ملنا۔

ہڈی ہڈی توڑنا۔ خوب زد و کوب کرنا۔

ہڈے۔ (ھ) مذکر۔ ہڈا کی جمع۔

ہڈے موتھرے نکال لانا۔ ہڈے موتھرے نکل آنا ؎ گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں ہڈے اور غدود کا نکل آنا۔ جس سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے ؎ (کنایۃً) کمال لاغر ہو جانا۔

ہڈیاں بولنا۔ بھینچنے سے ہڈیوں کا آواز دینا

(شعور) ؎

ہو جائے گا سوال نکیرین کا جواب
بولیں لیں گی ہڈیاں جو لحد کے فشار میں

ہڈیاں بہشت میں ہوں۔ دعائے مغفرت ؎
مغز سخن سے رشک کو آگاہ کر دیا
ناسخ کی ہڈیاں ہوں الٰہی بہشت میں

ہڈیاں پیلنا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا۔ کسی ا[illegible] میں محنت اور مشقت کرنا (بنات النعش) ہوشمند ا[illegible] ہڈیاں پیلتی اور اکیلے دم پر ساری مصیبت جھیلتی۔

ہڈیاں توڑنا۔ خوب پیٹنا۔ مار کر بھرکس نکال دینا۔

ہڈیاں چچوڑنا۔ (کنایۃً) ناقص چیز کو چوسنا۔ (رویائے صادقہ) گودا گودا تو سرکار نکال لیتی ہے با[illegible] ہڈیاں ان کو زمیندار اور کاشتکار چچوڑا کریں۔

ہڈیاں چور کرنا۔ ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا۔

(قدر) ؎

وہ بھی جائیں صدمہ ہو بچانے میں رہو [illegible]
چور کر ڈالے کوئی سر سنگ [illegible]

ہڈیاں خاک میں سونپنا۔ [illegible]

(شرف) ؎

سونپی ہیں تم نے خاک [illegible]

ہڈیاں سرمہ ہو جانا۔ ہڈیوں کا چور [illegible]

(شعور) ؎

تیرہ بختوں کو [illegible]
ہڈیاں ہو جائیں سرمہ [illegible]

ہڈیاں کچلنا۔ اس طرح مارنا کہ ہڈیوں [illegible] پہونچے۔ خوب مارنا۔ ضرب شدید لگانا۔

ہڈیاں گن لینا۔ کنایہ ہے کمال لاغری [illegible]

(قدر) ؎

اے مسیحا اس طرح کی لاغری دیکھی
دُور سے گن لیجئے میرے بدن کی ہڈیاں

ہڈیاں نکل آنا ۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے ۔
(کمال) ؎

فراقِ یار میں غم کرتے کرتے
نکل آئی ہیں غم سے ہڈیاں تک

ہڈیلا ۔ (ھ) صفت ہڈی وار ۔
ہڈیوں کا مالا ۔ (لکن) بچہ ، صفت وہ جس کے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کی وجہ سے نکل آئی اور نمایاں معلوم ہوتی ہوں ۔ وہ جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو ۔ صرف ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں ۔
(ہجر) ؎

جُدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر
یہ مالا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا

ہڈیوں کا مالا ہو جانا ۔ (لکھنؤ) کمال لاغر و ناتواں ہو جانا ۔
ہذا ۔ (ع) اسم اشارہ ۔ یہ ۔ جیسے لہٰذا
ہذیان ۔ ع ۔ عربی میں بفتح اول و دوم بمعنی بیہودہ لمنا اور بیہودہ کلام ہے ۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا ۔
(طالب آملی) ؎

نے غلط گفتم چہ کا فر نعمتم
من کز نیاں مشق ہذیاں میکنم

اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے ، مذکر ۔ بڑ ۔ بیہودہ ۔ اور بے معنی کلام ۔ وہ بے معنی اور بے موقع گفتگو جو تپ کی شدت میں دماغ کی خرابی سے انسان کرنے لگتا ہے ۔
(منیر) ؎

پردۂ شاہد اسرار سلونی جو کھلے
سخن علم جہاں ہے ہذیاں
(بفتح اول و دوم) مہمل
(وزیر) ؎

ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب
نکلا مرا بخار کہ سرسام ہو گیا ۔

ہُر ۔ (ھ) مونث وہ آواز جو پرندوں کے اُڑنے سے ہوتی ہے
ہُر ہو جانا ۔ (کنایۃً) غائب ہو جانا ۔
(اوج) ؎

وہ دیکھ ہُر ہوئیں فوجیں جُر دلیر بڑھا ۔
صفِ شغال میں غصے میں بھر کے شیر بڑھا

۲ ۔ سب خرچ ہو جانا ۔
ہَر ۔ (س) مذکر ۔ وشنو ۔ کرشن ۔ مہادیو ۔ مجازاً خدا تعالیٰ ۔
ہر بشنو ربۃ (ھ) مذکر (عم) ہر ۔ دیکھو ہر دوار ۔
ہر بھجن ۔ (ھ) مذکر ۔ وشنو کی عبادت ۔ مہادیو کا بھجن
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے ۔ مقولہ ۔ جو خدا کا دھیان رکھے وہی مقبول ہوتا ہے ۔
ہر گنگا کرنا ۔ نہاتے وقت خدا کا نام لینا ۔
ہَر ۔ (ف) یہ لفظ مجموعہ افراد میں فرداً فرداً ذکر کرنے کے واسطے بولا جاتا ہے ۔ اہلِ زبان یہ لفظ جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے
(ناسخ) ؎

ہر حسین اور بھی پر تجھ میں ہے ہر بات نئی
دیکھ لی گات نئی ، ہمت نئی ، بات نئی

ہر آن ۔ ۔ ہر دم ۔ ہر گھڑی ۔
(داغ) ؎

ہیں ادائیں بھی دل کش ہیں جفائیں بھی
اک آن ستمگر میں ہر آن نکلتی ہے

ہر آئینہ (ف) بیشک ۔ ضرور ۔ البتہ ۔
(شعور) ؎

روشن ضمیر رہتے ہیں صابر ہر آئینہ
کرتا ہے شکرِ نعمتِ خشک و تر آئینہ

ہر ایک ۔ ہر شخص ۔ ایک ایک ۔ ہر بشر ۔
ہر جائی ۔ (ف) علوم و فنون کا ماہر ، صفت ہرجائی
خاک در در کی اب چھانتے پھر لیئے ہر وقت
تد رکیوں آنکھ لڑاؤ کسی ہرجائی سے
ہر بار ۔ (ف) ہر دفعہ ۔ بار بار ۔ گھڑی گھڑی
ہر پہلو ۔ ہر ایک پہلو ۔ ہر طرح ۔

ہرجائی (ف) صفت وہ جو ایک جگہ نہ ٹھیرے اور
مارا مارا پھرے۔ (کنایتہً) معشوق جو خاص کر کسی کا پابند نہو۔
بے مروت۔ بے وفا

(امیر) ؎

دشت میں لالہ ہے گلزار میں گل بزم میں شمع
ہر جگہ رنگ نیا ہے مرے ہرجائی کا

(مصحفی) ؎

گر ترے کہنے میں نہ تھا یار ترا
ایسے ہرجائی سے پھر دل کا لگانا کیسا

(داغ) ؎

وہ خود ہرجائی تھے لو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی
ادھر تاکا ادھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا

ہرجائی پن۔ ہرجائی پنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا
بے مروتی۔ بے وفائی لکھنؤ میں ہرجائی پنا مستعمل نہیں ہے۔ دہلی میں
دونوں لفظ مستعمل ہیں۔

(شعور لکھنوی) ؎

ہرجائی پن بجا ہے اُس ترک نوجواں کا
مصرع ہے قد موزوں سعدی کی بوستاں کا

(صابر دہلوی) ؎

گہ حرم میں اور گا ہے دیر میں دیکھا اسے
طور ہرجائی پنے کا اُس پہ کیا زیبا ہوا

ہر جیسے کو تیسا۔ جیسا کوئی ہوتا ہے ویسا ہی اُسے مل
جاتا ہے۔

ہرچند۔ (ف) ۱۔ کتنا ہی۔ کیسا ہی۔ بہتیرا۔ (فقرہ)
اس کو ہرچند فہمائش کی کچھ اثر نہیں ہوا ۲۔ اگرچہ کی جگہ۔

(ناسخ) ؎

ہرچند ہوں پیر اور سر پر ہے اجل
تس پر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل

ہرچند کہ۔ کاف زائد ہے۔

(مومن) ؎

ہرچند کہ قول ناصحوں کا
پر کچھ نہ تھا دلے نہ بھایا

ہرچہ۔ ف۔ ہر چیز۔ جو کچھ۔

ہرچہ از غیب میرسد نیکوست (ف) اس جگہ لکھنؤ
میں ہرچہ از دوست میرسد نیکوست۔ مستعمل ہے۔ دوست کے
ہاتھ سے جو ایذا پہونچے اس کی کچھ شکایت نہیں۔

ہرچہ بادا باد۔ (ف) کچھ ہی کیوں نہو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔
کچھ ہی ہو۔

(رشک) ؎

ہر جفائے یار پر ہے صبر و شکر
ہے وظیفہ ہرچہ بادا باد کا

ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم (ف) مثل
اس وقت مستعمل ہے جب کوئی شخص اہم کام شروع کرے
اور نتیجہ پر نظر نہ کرے۔

ہرچہ باشد۔ (ف) کوئی چیز کیوں نہو۔

ہرچہ در دیگ ست بچمچہ می آید۔ مثل۔ جو دل
میں ہے وہی زبان سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔

ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد (ف)
مثل۔ یہ مثل تاثیر صحبت کے اظہار میں بولی جاتی ہے ؎

ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد اے قدر

ہرچہ گیرید مختصر گیرید۔ (ف) مثل۔ تھوڑی سی چیز پر قناعت
کرو زیادہ کی ہوس نہ کرو۔ جو کام کرو اپنی ہستی کے لائق کرو۔

ہر حال میں۔ ہر طرح۔ بہر حال۔ ہر صورت میں۔ ہرچند۔
بہر کیف

ہر دفعہ۔ ہمیشہ۔ ہر وقت۔

ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا۔ مثل۔ گڑ کو جب دیکھو میٹھا
ہی ہوگا۔ ہر دفعہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈھنے کے موقع پر بولتے
ہیں۔

ہر دل عزیز۔ (ف) صفت۔ سب کا پیارا۔ عام پسند
وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے۔

(میر حسن) ؎

کیوں کر نہ چاہئے اس کو ہر ایک جان کی طرح

خواہش ہیں اُس کی سب ہیں وہ ہر دل عزیز ہے

ہردم - (ف) ہر وقت - ہر گھڑی - ہر لحظہ - ہر لمحہ -

(امیر) ؎

بیخودی دکھلاتی ہے ہر دم مجھے جلوے نئے
ہے عجب عالم کہ ہر عالم میں ہیں عالم نئے

ہر دو (ف) دونوں - دونوں کے دونوں

ہر دیگی چمچہ - صفت - ہرجائی - ہر ایک شخص کے پاس آنے جانے والا - رکابی مذہب -

(فریب عشق) ؎

وہ بھی ہو نگوڑے سودائی
موا ہر دیگی چمچہ ہرجائی

ہر رنگ میں پانی - اُس کی نسبت کہتے ہیں جو ہر ایک شخص سے ربط ضبط پیدا کرے -

(شوق قدوائی) ؎

جو کوئی کٹے دل سے ہم کو وہی پیارا ہے
ہر رنگ میں پانی ہیں یہ رنگ ہمارا ہے

ہر روز - روز کے روز روزمرہ بلا ناغہ

ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے - (ف) مثل روز ایسا عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا -

(صبا) ؎

ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے
اے دل کجا حلاوت وصل نگار روز

ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا - (کنایۃً) روز کمانا - روز کھانا -

ہر روزہ (ف) بلا ناغہ - پیوستہ

(شعور) ؎

کیوں نہ ہر روزہ ہو اصلاح خط شکیں کی

ہر زماں - (ف) ہر وقت ہر گھڑی - دن رات

ہر سنے - ہر بار - (فقرہ) جہاں کو قلق اِس بات کا زیادہ ہوتا ہے کہ کہاں ہر سنے روزی کو میری برابر کیسے جاتے ہیں -

ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دارد (ف) مثل ہر بات کا کوئی محل ہوا کرتا ہے بے موقع کلام کے لیے مستعمل ہے

ہر سو - (ف) ہر طرف -

ہر صورت - ہر طرح - ہر حالت میں -

(شعور) ؎

واجب ہے شعور ہر طرح پر
عاشق کے لیے رضائے معشوق

ہر طرف - سب طرف - ہر جانب

ہر عیب کہ سلطاں بہ پسندد ہنر ست - (ف) مقولہ - بُری بات جو حاکم کرتا ہے لوگ اُس کی تقلید کرتے ہیں - (ابن الوقت) انگریزوں نے ناواقفیت کی وجہ غلط نامربوط اُردو بولنی شروع کی - اُدھر ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر ست ہمارے ہی بھائی بند لگے اس کی تقلید کرنے -

ہر فرعونے را موسیٰ - (ف) ایک پر ایک غالب ہے -

ہر فن مولا - صفت - ہر ایک کام میں طاق - جب کہ شخص کی بات کا لوگ دعویٰ کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں - اِس پر کیا موقوف آپ ہر فن مولا ہیں - یعنی سب باتوں میں کامل ہیں -

ہرکارہ - (ف) قاصد - وہ شخص جو ہر کام پر تیار ہو جا مذکر - چٹھی رساں - قاصد - ڈاکیا - نامہ بر

(داغ) ؎

ایک دن پرچہ لگائیں گے نکیرین ضرور
یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہرکارے ہیں

۲ نوکری - چپراسی -

(محسن) ؎

یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے
کہ احکام پے دست آنے لگے

۳ ہر ایک کام کرنے والا - پیادہ - اردلی ۴ جاسوس - مخبر

(ناسخ) ؎

شاہ مرداں سے نہیں مخفی کوئی راز نہاں
ہیں ملک ہرکارے ان کی ہر طرف کو ڈاک ہے

ہرکارے و ہر مردے - مثل - یعنی ہر شخص ہر کام

کا اہل نہیں ہے

(شعور) ؎

مثل مشہور ہے یہ سچ ہے کہ ہر کارے و ہر مردے
کدورت دل کی دھوئے یہ نہیں ہے کام گازر کا

ہر کجا۔ (ف)۔ جگہ۔ جہاں کہیں

ہر کجا چشمہ بود شیریں۔ مردم و مور و مرغ گرد آیند (ف) مقولہ۔ جہاں زندگی کی امید ہوتی ہے سب لوگ جمع ہو جاتے ہیں۔

ہر کس۔ (ف) ہر ایک اپنی رائے کو صحیح جانتا ہے۔

ہر کس و ناکس۔ ہر ایک عوام الناس۔ ادنے و اعلےٰ

(سحر) ؎

نہیں ہے ہر کس و ناکس خطاب کے قابل
ہماری بزم میں ہے صاحب ہنر کی تلاش

ہر کسے را بہر کارے ساختند (ف) ہر شخص ایک خاص کام کے لیے موزوں ہے۔

ہر کسے کہ باشد۔ (ف) کوئی شخص کیوں نہ ہو۔

ہر کسے مصلحت خویش نکو میداند۔ (ف) مقولہ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔

ہر کسی سے۔ ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے

ہر کمالے را زوال۔ (ف) انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔

(سحر) ؎

حسن پر مغرور کیا ہو ہر کمالے را زوال
دل کو ہم پوچھیں گے تم سے ماہ کامل کیا ہوا

ہر کہ۔ (ف) ہر ایک۔

ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ (ف) مثل ہر شخص اپنے ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔

ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد (ف) مثل جو جیسی صحبت میں ہو ویسا ہی ہو جاتا ہے

ہر کہ شک آرد کافر گردد۔ مقولہ۔ قول کی تصدیق کے واسطے مستعمل ہے۔

ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔ (ف) مثل۔ زبردست کا رعب سب پر ہوتا ہے

ہر کہ و مہ۔ ہر اعلیٰ و ادنیٰ۔ (فقرہ) ہر کہ و مہ تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہا۔

ہر گاہ۔ (ف) جب جس گھڑی جس حال میں۔

(رشک) ؎

کیوں اس نے شانے کو کیا وقت معین
منظور آنا تھا یہاں تک تمہیں ہر گاہ

ع بابتیہ نثر میں چونکہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین فوجداری ترمیم کئے جائیں لہذا حکم ہوتا ہے الخ۔

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است۔ (ف) ہر ایک کا انداز جداگانہ ہے۔

(بحر) ؎

کیا ہوا گو ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است
اس چمن میں سب پہ غرہ ہے نگار سادہ رنگ

ہر گز۔ (ف۔ بالفتح و کسر سوم) نفی تاکید کے لیے آتا ہے۔ زنہار۔ مطلقاً۔ اصلا کی جگہ

(حالی) ؎

تذکرہ دہلی مرحوم کا اے دوست نہ چھیڑ
نہ سنا جائے گا ہم سے یہ فسانا ہرگز

ہر ملکے و ہر رسمے۔ ہر جگہ کا چلن جدا ہوتا ہے۔

(بنات النعش) سر ہند چین میں مرد خانہ داری کا کام کرتے ہیں عورتیں کھیتی باڑی۔ غرض ہر ملکے و ہر رسمے

ہر نوالے بسم اللہ۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بے عزتی اور بے شرمی سے کھانے کی صلاح کے ساتھ ہی بسم اللہ کر کے کھانے کو موجود ہو جائے

ہر نوع۔ ہر طرح۔ ہر وقت (ف) ہر گھڑی۔ بار ہا۔ ہر موقع پر۔ اکثر

ہر ہر۔ ہر ایک

(امیر)

ہر ایک عضو بدن پر لپنے عشق یار جانی ہے
مرے دفتر کی ہر ہر فرد پر اس کی نشانی ہے

ہر ہفت۔ (ف) بروزن زر لفت ۱ آرائش ۲ عورتوں کے سات سنگار) صفت۔ آراستہ۔ سنگار کیے ہوئے

(رشک) ؎

سپنے گھر میں تو کسی دن رات کو ہر ہفت ہو
بلعۂ سیارہ کو نقش ۔۔۔ و دیوار کر

ہر یک۔ (ف) دیکھو (ہر ایک)

ہر یکے را بہر کارے ساختند (ف) مقولہ ہر ایک کو خاص کام کے واسطے بنایا ہے۔

(سحر) ؎

سچ تو یہ ہے ہر یکے را بہر کارے ساختند
دل تو آنے کے لیے ہے جان جانے کے لئے

ہُرّا۔ (ھ) صفت منتشر ہو جانا۔

ہُرّا ہو جانا۔ فوج یا کسی جماعت کا منتشر ہو جانا۔ تتر بتر ہو جانا

ہَرّا (ھ) ۱ (عم) ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام ۲ ہلیلہ کی شکل کے نقرئی گلولے جو گھوڑے کے زین میں لگاتے ہیں مجاز اً گھوڑے کی حمائل اور زیور

ہرا لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے۔ مثل بے خرچ کئے نمود حاصل ہونا کی جگہ۔

ہَرّا اسویڈں کی زبان کا لفظ بمعنی خوش کرنا ہے، فارسی میں بمعنی مہیب آواز درندوں کی۔ مذکر۔ خوشی کی آواز مرحبا شاباش

ہَرا۔ (ھ سنسکرت میں ہرت) صفت مذکر۔ مونث کے لیے ہری ۱ سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ ۲ کچا۔ جیسے ہرا پھل ۳ تازہ جیسے ہرا زخم ۴ کامیاب۔ بامراد۔ خوش۔ باغ باغ ۵ تازہ دم۔ چاق ۶ مذکر چارا۔ اس معنی میں بیشتر ہری مستعمل ہے ۷ سبز رنگ۔ دھانی رنگ۔

ہرا باغ دکھانا۔ (عو) سبز باغ دکھانا۔

ہرا بھرا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے ہری بھری ۱ سرسبز شاداب۔ تروتازہ ۲ کامیاب۔ بامراد۔ بختاور ۳ (مکان کے لیے) آباد اور معمور ۴ (انسان کے لئے) با اہل و عیال ۵ (باغ کے لیے) وہ جس میں درخت اور پھل ہوں۔

ہرا کچوہ۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عو) ہرا کی تاکید کے لیے مستعمل ہے۔ بہت ہرا۔

(اوج) ؎

بہار دشت یہ اشجار کی وہ سر تابی۔
ہری کچوہ وہ پتے وہ اُن کی شادابی

مونث کے لیے ہری کچوہ

ہرا کرنا۔ متعدی۔ خوش کرنا۔

(قدر) ؎

پھر روح لہلہانے لگی سیر باغ پر
پھر موسم بہار نے مجھ کو ہرا کیا

ہر اَنہار۔ (ھ) مونث (لکھنؤ) ۱ جن مسالوں کو گوشت میں ڈال کر بھونتے ہیں ان کے کچے رہ جانے کی بو کچی ہلدی کی سی بو ۲ وہ بو جو کچے پھول یا پھل میں ہوتی ہے۔

(بحر) ؎

اُس کے رُخ و ذقن کو ہم نے ملا کے دیکھا
ہر گل میں ہے ہرا ہند تلخی ہے ہر ثمر میں

دلی میں ہرا ند ہے۔

ہرا ہو جانا۔ سرسبز ہو جانا

(آتش) ؎

حسرت ہی آنکھ کو رہی اُس سبزہ رنگ کی
ریحاں ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال میں

۲ زخم کا تازہ ہو جانا۔

(بحر) ؎

پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی
پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر

۳ خوش ہو جانا باغ باغ ہو جانا۔

(شاد) ؎

تر دامنی ہی تو ہوئی دل کو تازگی
ہم پہلواں بدن کو سنبھال کر ہری ہوئے

۴ تھکن اُتر جانا۔ تازہ دم ہو جانا ۵ (عم) قابل وصول ہونا۔ (فقرہ) ڈوبے ہوئے روپے ہرے ہو گئے ۶ تنومند ہونا۔ جھرے

پر رونق آنا۔

(آتش) ؎

دو دن کی زندگی میں سے ہم مرے ہوئے
جوشِ جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے

(داغ) ؎

گل ہرے ہو گئے چمن میں داغ
تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی

ہراس۔ (ف) بکسر اول لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ۱ خوف ڈر۔ ہول۔

(انیس) ؎

رُخ پر ہراس کچھ دمِ جنگ وجدل نہ تھا
تلوار چل رہی تھی پہ ابرو پہ بل نہ تھا

(داغ) ؎

بنا دیا غمِ فرقت نے سنگ دل ایسا
کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے

۲ (اُردو) مایوسی ناامیدی۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

نوشاہِ عروس کو نہ پایا
گھبرا گئے سب ہراس چھایا

ہراساں۔ (ف) ۱ ڈرا ہوا۔ خوفناک۔ خوف زدہ ۲ ناامید۔ مایوس۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

کس واسطے اتنا ہو ہراساں
اللہ تمہارا ہے نگہباں

(انیس) ؎

کچھ ہراساں ہوئیں اور کچھ ہوئیں مضطر صغرا۔

ہرانا۔ (ھ) ۱ بازی دینا۔ مات دینا۔ سر کرنا ۲ شکست دینا۔ مغلوب کرنا ۳ تھکانا۔ مضمحل کرنا۔

ہراند۔ (ھ) (دہلی) مونث۔ دیکھو ہراہند

ہرانی جتانی۔ صفت۔ وہ بات جو حیران کرنے کے لیے کی جائے۔ (اجتہاد) معلوم نہیں کہ یہ لوگ واقعی دل سے ایسا کہتے تھے یا منطقیوں کی سی ہرانی جتانی بات تھی۔

ہراول (ت) بکسر اول وضم چہارم۔ اردو میں بفتح اول وچہارم ونیز بکسر اول ۱ مذکر ۱ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے چلے۔ لشکر کا پیش خیمہ ۲ آگے کی فوج کا سردار

(عاشق) ؎

خضر خط کو سکندر نے ہراول نہ کیا
وجہ یہ ہے جو عیاں چشمۂ حیواں نہ ہوا

ہڑبونگ۔ (ھ) مذکر۔ ناپُرسانی۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ شورش۔

(اختر) ؎

بزم میں سر پہ قیامت کو اُٹھا رکھا ہے۔

ہڑبونگ مچانا۔ شور مچانا۔ غدر کر دینا۔ لوٹ مچا دینا۔

ہڑبونگ مچنا۔ لازم۔

(قدر) ؎

مچے ہڑبونگ میخانہ میں بگڑی اچھلے شیشہ کی
ابھی تو زور سے اک بارگی محفل ہو طوفانی

ہڑبونگ ہونا۔ کثرت سے بھیڑ بھاڑ ہونا۔

(رضا) ؎

جا نہیں سکتی نگاہ شوق تک
اُس گلی میں اس قدر ہڑبونگ ہے

۲ شور و غل ہونا۔ بدنظمی ہونا۔

(عاشق) ؎

ہڑبونگ سوا کہیں نہ ہو جائے
کچھ فرق نہ انتظام میں آئے

ہڑبھاریوڑی۔ ہڑفاریوڑی (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔

ہڑبھڑ کے۔ بھڑبھڑا کے۔ مجبور ہو کے۔ آخر کار۔

(ذکر) ؎

مجھی کو گردشیں دیتا ہے ہڑبھڑ کر زمانے میں
بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردوں کا

(تعشق) ؎

اتنا تو ہے خیال قدامت جہان میں
ہر پھر کے یہ رہے گی اسی خاندان میں

۲۔ بار بار۔ ہر دفعہ

(رشک) ؎

ہر پھر کے تجھ سے پوچھتے ہیں تیر ستمگر کی راہ
تو اپنے گمرہوں کا طریق سوال دیکھ

ہرتال - (ہ۔ سنسکرت ہری تال) مونث۔ اب بول چال میں مذکر ہے ۱۔ ایک قسم کی دھات جو زرد رنگ ہوتی ہے۔ ۲۔ دیکھو بڑتال

ہرتے پھرتے - آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ کبھی کبھی۔ ادھر سے ادھر یا ادھر سے ادھر۔

(ممنون) ؎

ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں
رو موئے غیر تو ہنگام سخن رکھتے ہیں

ہرتی پھرتی چھاؤں - مونث۔ آتی جاتی چھاؤں (کنایتہً) ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز۔ (فقرہ) دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ چلتی پھرتی چھاؤں ہے۔

ہرج - (ع بفتح اول و دوم غلط بالفتح صحیح۔ زبانوں پر بفتح اول و دوم بھی ہے) مذکر۔ شورش۔ ہنگامہ۔ دنگا۔ گڑبڑی۔ فتنہ ۲۔ خلل۔ نقصان۔ خسارہ (

(اختر شاہ (اودھ)) ؎

کچھ ہرج (بالفتح) نہ ہوئے گا کسی کا
نقصان ہے اس میں آپ ہی کا

۳۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ دیر۔

(تعشق) ؎

اتنی ہرج (بفتح اول و دوم) میں اور بدن سرد ہوگیا۔
پھرا آنکھیں بند ہوگئیں منھ زرد ہوگیا

ہرج کرنا - نقصان کرنا۔ دیر کرنا۔

ہرج کیا ہے - کیا مضائقہ ہے کیا برائی ہے۔ نقصان کیسا ہے

(شوق قدوائی) ؎

جو حسن اس میں ہے بے وفائی سے بڑھ کر
تو پھر ہرج کیا ہے اگر بے وفا ہے

گڑ۔ بڑ۔ بدنظمی۔

ہَرَج مَرَج - (ف) مذکر۔ شورش۔ بلوہ۔ نقصان۔ خلل۔ گڑبڑ بدنظمی۔ ایسی ضرورت پیش آنا جس کی وجہ سے دوسرا کوئی کام نہ ہوسکے۔ دیکھو مَرَج۔

ہَرْجانا - (ہ) ہار جانا۔ بازی میں چلا جانا

(بحر) ؎

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا

(داغ) ؎

محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل
وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی

دیکھو ہرنا۔

ہَرجانہ - (اردو) مذکر۔ ہرج کرنے کا معاوضہ۔ زرنقصان (فقرہ) تم کو ہرجانہ دینا پڑے گا۔

ہَرجہ - مذکر نقصان۔ خسارہ۔ تاوان۔

ہردا - (ہ) مذکر۔ دل۔ ضمیر۔

ہردا کھل جانا - ہردا کھلنا - باطن کی آنکھیں کھل جانا ہمت بڑھ جانا۔ ہیا کھل جانا۔ (محصنات) اس کی دل کی امنگ بڑھتی چلی اور ہردا کھلتا گیا۔

ہرداول (ہ) بالکسر و فتح واؤ (حرف پنجم) مونث گھوڑے کے سینہ کے بیچ کی بھونری جو منحوس سمجھی جاتی ہے۔

ہرزہ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) صفت بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔

ہرزہ درا۔ ہرزہ سرا۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو

ہرزہ درائی۔ ہرزہ سرائی۔ (ف) مونث۔ بکواس زٹل۔ بیہودہ گوئی۔

(رند) ؎

اے جرس کس لئے یہ ہرزہ درائی جب رہ
قافلہ میں کوئی سنتا تری فریاد نہیں

ہرزہ کار (ف) صفت۔ وہ جو بیہودہ باتوں کا خوگر ہو

(اوج) ؎

دشمن کا وار روک کے چمکی جو ذوالفقار
دہشت سے بند ہو گئیں پیشاں ہرزہ کار

ہرزہ گرد - (ف) صفت - بیہودہ مارا مارا پھرنے والا

ہرزہ گردی - (ف) مونث - آوارہ پھرنا -

(بحر)

مرکر بھی اپنے ساتھ رہیں ہرزہ گردیاں
ہے مشت خاک صورت ریگ رواں خراب

ہرزہ گو (ف) صفت - یاوہ گو - بیہودہ گو -

(داغ) ؎

نہیں کچھ ہرزہ گو دیوانۂ عشق -
سنو تو کہہ رہا ہے یہ کہاں کی

ہرس - (ھ - بفتح اول و دوم و نیز بکسر دوم) سنسکرت ہوش مونث ہل کی پھالی -

ہرسا - (ھ - بالضم) مذکر - (ہندو) صندل گھسنے کا پتھر صندل رگڑنے کا پتھر -

ہرقل - (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و نیز بالکسر دوم و کسر سوم) مذکر - لقب بادشاہ روم کا - یہ لفظ رومی ہے - فارسی نہیں ہے -

ہرگز - دیکھو ہر - فارسی -

ہر مجسٹی - (انگ - ہز میجسٹی) ملکہ معظمہ یا بادشاہ بیگم کا خطاب

ہرمزی - (بالکسر و کسر سوم) مونث [1] ایک قسم کی سرخ مٹی [2] مذکر - ایک قسم کا سرخ رنگ پھول جس سے کپڑے رنگتے ہیں [3] مذکر - ایک قسم کا رنگ -

ہرمنشا - (ھ) صفت - (ہندو) ہٹا کٹا - موٹا تازہ - مضبوط - قوی زور آور - شہ زور -

ہرمشتی - (عو) مونث - شہ زوری بے قاعدہ زور آزمائی

ہرمونیم - (انگ - ہارمونیم کا بگڑا ہوا) ہارمونیم -

ہرن - (ھ - بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم) مذکر - آہو -

(امیر) ؎

غیر ممکن ہے کہ فیض اصل آئے نقل میں
نافہ کرتا ہے کہاں پیدا ہرن تصویر کا

ہرن کا چوکڑی بھولنا - گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب ہرن کا گھبرا کر اپنی معمولی رفتار اور پھرتی کا بھول جانا - حواس باختہ ہو جانا -

(رند) ؎

دیکھ کر طرز خرام اس بت وحشی کا مرے
چوکڑی بھولے ہوئے اپنی ہرن بیٹھے ہیں

ہرن کا کالا ہونا - کنایہ ہے شدت کی دھوپ پڑنے سے -

(ناسخ) ؎

پڑ گیا چشم سیاہ یار پر سودا ہمیں
مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ میں کالے ہوئے

ہرن کا کاہلا ہونا - گرمی کی شدت یا آفتاب کی حدت سے ہرن کا سست پڑ جانا -

(ناسخ)

گرمی رخسار سے بیمار ہوگی چشم یار
دھوپ کی شدت سے آہو کاہلا ہو جائیگا

یہ محاورہ متاخرین کے کلام میں نہیں پایا گیا

ہرن کھری - (ھ) مونث - ایک قسم کی بیل جو برسات میں پیدا ہوتی ہے - اس کے پتے ہرن کے کھر سے مشابہ ہوتے ہیں - صفت - بہت کھرا - جیسے ہرن کھری رانگا

(قدر) ؎

بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا
ہرن کھری ہے ملی ابرو و جبیں کے عوض

[2] مذکر - عمدہ قسم کا رانگا -

ہرن کی شاخ - ہرن کا سینگ -

(ناسخ) ؎

ہم وحشیوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سو ہیں
سیدھی کسی طرح نہ ہو جیسے ہرن کی شاخ

ہرن ہو جانا - ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا - فرار ہو جانا

رفوچکر ہوجانا۔ کافور ہوجانا

(ناسخ) ؎

پھر ہرن ہوگئی مری وحشت
پھر وہ رعنا غزال آپہنچا

ہَرنا۔ (ہ) بالفتح) مذکر۔ کاٹھی کا اگلا ابھرا ہوا حصّہ۔

(اوج) ؎

ہرنے سے آپ نے جو نظر کی سوئے عدو
فرمایا ہوشیار ہو اے گبر تند خو

۲ جوئے میں کسی چیز کا ہار جانا۔

(شاہ) ؎

وہ جواری ہیں جو نقد دل وجاں
عشق بازی میں ہر بیٹھے ہیں

۳ بازی ہار جانا۔

(ناظم) ؎

گر میاں دیکھے جو اس کی تو دم سرد بھرے
جیت اس گل کی جو بازی تری ہر طرح ہرے

۴ مذکر۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں بالفتح اور بالکسر دونوں صحیح ہے۔

ہرنوٹا۔ (ہ۔ بالکسر و فتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ ہرن کا بچہ۔

ہرنی۔ (ہ۔ بالکسر) مؤنث۔ ہرن کی مادہ)

ہرنج۔ (ہ۔ مذکر چاول کی ایک قسم جو باریک اور قیمتی ہوتا ہے۔

ہَرواہا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جو زمین کو زراعت کے لئے تیار کرے ۲ چرواہا۔

ہَروتی۔ (ہ۔ بالفتح اول و دوم و سکون واؤ۔ مؤنث ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے۔

ہَرولنا۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم واؤ (لکھنؤ) غلّہ کو ہاتھ سے صاف کرنا

ہَرول۔ (ہ۔ بالفتح۔ و فتح واؤ) مؤنث۔ زر تقاوی جو ہل جوتنے والوں کو بلا سودی دیا جائے۔

ہَرہرانا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) لازم۔ ڈرنا۔ (فقرہ) وہ وہاں جاتے ہوئے ہرہراتا ہے۔

ہرسے۔ (ہ) مذکر۔ بیل گائے، بھینس۔ بکری سے مراد ہوتی ہے۔

ہری۔ (اس بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خدا۔ پرمیشور۔ بھگوان۔
۲ (ہ) مؤنث۔ سبزی۔ چارہ ۳ صفت۔ مؤنث سبز چیز۔ کاہی رنگ کی چیز۔ سرسبز شاداب چیز۔

ہری بلوانا۔ (کہتے ہیں زمانہ سابق میں بنگالے میں یہ دستور تھا کہ بہت بوڑھے قریب المرگ آدمی کو گنگاجی میں اتار کر اس سے خدا کا نام لواتے اور غوطہ دے کر مار ڈالتے تھے۔) کنایۃً مجبور کرکے زندہ درگور کرنا۔ (فقرہ) اپنی جانب جب تک ہری نہ بلوالیں گے چین نہ لیں گے۔

ہری بولنا۔ (ہندو) مرتے وقت خدا کا نام لینا ۲ جیں بولنا ہار جانا۔

ہری چُگ۔ (وہ جانور جو ہری گھاس جہاں پاتا ہے۔ چرتا ہے جب وہ نر رہے۔ تو جہاں اور ہری گھاس دیکھے، جا موجود ہوا صفت۔ بیوفا۔ ہرجائی۔

(درد) ؎

آج یہاں کل وہاں گذرے یونہیں جگ ہیں
کہتے ہیں سب سبزہ رنگ اس سے ہری چگ ہیں

ہَریالا (ہ) صفت مذکر۔ (عم۔ ہندو) سرسبز۔ شاداب۔
۲ (ع) نوجوان۔ خوبصورت۔

ہریالبنا۔ مذکر (ع) خوبصورت حسین دولھا۔

ہریالی۔ (ہ۔) مؤنث۔ (لکھنؤ) سبز و تر و تازہ گھاس۔ (دب)
۲ سبزہ زار۔

(قدر) ؎

کچھ نظر کام نہیں کرتی ہے ہریالی میں
پاس سے بھی نظر آتے نہیں طوطے ہریل

ہریالے۔ (ہ۔ مذکر۔ ایک قسم کے گیت جو شادی میں گائے جاتے ہیں۔

ہریانا۔ (ہ۔ع) سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا
۲ مذکر۔ اونچی زمین۔

ہَریاول۔ بالفتح و فتح پنجم) مؤنث (دہلی) ہریالی۔

(مسرور) ؎

چشم نرگس میں کھٹک رہی تھی

ہریاول باغ کی پڑی تھی

ہریائی۔ (ہ) مونث (عم) ہریاول۔

ہرلیسہ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وفتح چہارم) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ جو گیہوں کے آٹے۔ گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکاتے ہیں۔

(تسلیم) سہ

سلیقہ سے اس نے ہرلیسہ پکایا
مزیدار ہر ایک کھانا پکایا

۲ (کنایۃً) بہت گلا ہوا، گھلا ملا۔

ہریل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو جنگلی کبوتر کے برابر ہوتا ہے۔ اور رنگت سبز رکھتا ہے۔

(بحر) سہ

تیری فرقت نے اجاڑا چمن اے فصل بہار
طوطی آئی نہ بسیرے کو نہ ہریل آیا

ہرلیوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خوش آواز پرند

ہڑ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث، ہلیلہ، ایک قسم کے کسیلے کے پھل کا نام (فقرہ) چھوٹی ہڑیں بہت مفید ہوتی ہیں۔ ۲۔ ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور گوٹے کے ہاروں اور ازار بندوں وغیرہ میں سونے چاندی اور ریشم کے تاروں اور سوت سے بنا کر لگاتے ہیں۔

(رشک) سہ

تیری بدھی ہے پھلی پھولی ہوئی بیل کی طرح
پھل زمرد کی ہڑیں ہیں پہ اب الماس کے پھول

۲ (ہاڑ کا مخفف) استخواں۔ ہڈی۔

ہڑجوڑا۔ (ہ) مذکر۔ ایک پودے کا نام جس سے ہڈی جوڑی جاتی ہے۔

ہڑوار۔ (ہ) مونث، خاندانی قبرستان۔ (فقرہ) سید صاحب اپنی ہڑوار میں دفن کئے گئے۔

ہُڑ۔ (ہ۔ بالضم) مونث۔ چڑیوں کے ہنکانے کی آواز

ہڑبڑانا۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ بوکھلانا۔ بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ (فقرہ) تم ذرا میں ہڑبڑاتے ہو۔

ہڑبڑی۔ (ہ) مونث ۱ جلدی۔ گھبراہٹ ۲ بے قراری ہڑنا کے ساتھ۔

ہڑبڑیا۔ (ہ) صفت ۱ مضطرب، بے چین، گھبرایا ہوا۔ جلد باز۔

ہڑپ۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) مونث۔ بغیر چبائے نگل جانا۔ ایک ہی دفعہ نوالہ اتار جانا۔

ہڑپ کرجانا۔ ۱ نگل جانا۔ اندر اتار جانا۔ ایک بار کل کسی چیز کا کھا جانا ۲ کھا جانا۔ غبن کرلینا۔ (فقرہ) روسیوں کا کیا اعتبار ایک دفعہ راولپنڈی میں گئے پنج دیہہ لے لیا۔ اب تو دھڑ تک جانا ہے اسی طرح اگر اور کچھ ہڑپ کر گئے۔ اور میں اسے کہہ کر رہ گیا۔ تو پوری وہی مثل ہوئی۔

ہڑپا۔ (ہ۔ بفتح اول، دوم وتشدید سوم) مذکر۔ کسی چیز کا ایک ہی دفعہ منھ میں ڈال کر حلق سے اتار جانا۔

ہڑپنا۔ (ہ) ۱ نگلنا ۲ (کنایۃً) غبن کرنا۔

ہڑتال۔ (ہ۔ ہٹ بازار۔ تال قفل) مونث۔ ایک قسم کی زرد زہریلی دھات ۲ بازار بند ہوجانا۔ اظہار ماتم کے لئے یا حاکم کے ظالمانہ برتاؤ سے ۳ نایاب ہونا کسی چیز کا۔

(رند) سہ

حسن کا عشق کے بازار میں بھی کال ہے آج
بند دکانیں ہیں معشوقوں کی ہڑتال ہے آج

بیشتر بول چال میں فصحا کی زبانوں پر دونوں معنوں میں رائج فارسی سے ہے۔

ہڑتال پڑنا۔ ہڑتال ہوجانا۔ نایاب ہوجانا۔

(رشک) سہ

شہر میں ہڑتال پڑجائے اگر کھاؤں زہر
شور محشر ہو جو مجھ کو قصد ہو فریاد کا

ہڑتال کرنا۔ دکانیں بند کردینا۔ دکانوں کو قفل لگا دینا۔ حاکم کے ظلم وستم یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔

ہڑدنگا (ہ) صفت۔ مونث۔ آوارہ۔ مارا مارا پھرنے والا۔
۲ مذکر۔ لڑکوں کا اچھلنا کودنا۔

ہڑدنگی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ آوارہ، بیہودہ، بجھڑ ۲ (فقرہ) جیسے موئی ہڑدنگی چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی۔

ہڑونگے کرنا۔ شماتت کرنا۔ کھیلتا کودتا پھرنا
(رضا) ؎

ابھی تک ماتو ماتم سے کیا کرتے تھے ہڑونگے
جواں ہیں وہ۔ مگر جاتی نہیں عادت لڑکپن کی

ہڑک۔ (ہ۔ بضم اوّل و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔

ہڑک ۔ (ہ۔ بضم اول و دوم۔ سنسکرت الگ) مونث ۱ باولے کتے کا زہر اثر کرجانا۔ اور کتے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔
۲ (کنایتہً) امنگ۔ ولولہ
(ظفر) ؎

باؤلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حریص
سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے

(محصنات) حالانکہ مبتلا دیندار بن گیا تھا۔ مگر حسن پرستی کی ہڑک ہر روز دو ایک بار اس کو ابھرتی تھی۔

ہڑک اٹھنا۔ ہڑک لگنا ۱ باؤلے کتے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا ۲ (کنایتہً) ولولہ اٹھنا۔ شوق چرانا۔

ہڑکا (ہ) مذکر۔ کسی چیز کی جدائی کا غم۔ جس سے بچے بیمار پڑ جاتے ہیں۔

ہڑکانا (ہ) مذکر۔ ترسانا۔ بھڑکانا۔ بے دل کرنا۔ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا۔

ہڑکائی (ہ) صفت۔ مونث۔ دیوانی باؤلی۔

ہڑکائی کتیا باؤلی کتیا۔ وہ کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے۔ (فقرہ) ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا اور ہڑکائی کتیا کی طرح ٹانگ لی۔
۲ کنایتہً لڑاکا۔ جھگڑالو۔ ہر ایک کے سر ہونے والی۔

ہڑکنا (ہ۔ بضم و فتح دوم) یاد کرنا۔ بچوں کا ماں، دایہ یا اور کسی کو جس سے مانوس ہوں یاد کرنا۔ اور اس سے نہ ملنے کا رنج کرنا۔
(صفدر) ؎

ہر نفس کرتا ہے ماتم میرا
دل ہڑکتا ہے شب غم میرا

۲ (ہ۔ بفتح اوّل و دوم) روک دینا۔ جھڑکنا۔ ہمت توڑ دینا

ہڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) ہندو علم) تولنا۔ وزن جانچنا۔

ہزار۔ (ف) صفت ۱ دس سو ۲ ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا
(امیر) ؎

ایک بھی مانتا نہیں وہ بت
ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں

۳ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔
(رشک) ؎

سہتے ہیں ہجر یار میں ہم اور عندلیب
لاکھ آفتیں کروڑ بکھیڑے ہزار داغ

۴ مونث بلبل۔ ع

منا رہی ہے چمن میں ہزار سال گرہ

ہزار باتوں کی ایک بات۔ مختصر اور عمدہ بات۔ ابن الوقت ہزار باتوں کی ایک بات تو یہ ہے کہ سرکار نے بہ زور شمشیر اپنی حکومت قاہرہ کو بٹھانا چاہا۔

ہزاراں۔ (ف) ہزار کی جمع۔ خلاف قیاس۔

ہزاراں ہزار (ف) ہزار کی جمع۔ ہزاروں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔
(شرف) ؎

ہے قدرتی جلوس عروس بہار سرخ
کوسوں جلو میں گل ہیں ہزاراں ہزار سرخ

ہزار بار۔ (ف) اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔

ہزار پا۔ (ف) مذکر۔ کنکھجورا۔

ہزار پر بھاری ہونا۔ (کنایتہً) غالب ہونا بہتوں پر۔
(داغ) ؎

اک جان ناتواں ہے گرانبار صد گنا
میں اپنی خفتوں سے ہوں بھاری ہزار پر

ہزار جان سے فدا۔ ہزار جان سے قربان۔ ہزار دل سے فدا۔ کنایہ ہے کمال عشق و فریفتگی سے کسی کے ساتھ۔
(قدر) ؎

ہزار جان سے قربان اہل بیت کرام
ہزار دل سے غلام ائمہ اطہار

(اوج) ؎

قریب ہو کے عزیز و رفیق ہوئیں گے سب

ہزار جان سے شبیر پر فدا تھے سب

(جلال) سہ

وہ نازنین کہ شرم و حجاب پر جس کی
ہزار دل سے فدا شاہدان پردہ نشیں

ہزار چند - ہزار گنا ۔

(رشک) سہ

ہم کو ہزار چند رخ یار سے ملا
بلبل کو جو مزا گل گلزار سے ملا

ہزار داستان ۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل کی ایک قسم جو متعدد بولیاں بولتی اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔

ہزار دانہ ۔ (ف) صفت ۔ ہزار دانے کی تسبیح ۔

ہزار شکر ۔ شکر کی کثرت کے لئے ۔

(داغ) سہ

ہزار شکر کہ دنیا نے قدردانی کی

ہزار گھر کی پھرنے والی ۔ صفت ۔ مونث ، وہ عورت جو ماری ماری پھرے ۔ اور ایک جگہ نہ ٹھہرے ۔

(داغ) سہ

کیوں آئی صبا تری گلی میں پھرنے والی ہزار گھر کی

ہزار منہ ہزار باتیں ۔ مثل ۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق کہتا ہے ۔ جتنے منہ اتنی بات

(داغ) سہ

مجال کتنی ہے اے ستمگر سنا کے جو تجھ کو چار باتیں
بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ ہیں ہزار باتیں

ہزار میں نہ چوکنا ۔ علانیہ کہنے سے باز نہ رہنا ۔

(داغ) سہ

زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو
ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم

ہزار میں کہنا ۔ مراد ہے برملا کہنے سے ۔ سر مجلس کہنا ۔

(ذوق) سہ

ہزار دشمن جاں سے ہے ایک دوست برا
جو پوچھو کون ہے تو میں کہوں ہزار میں دل

ہزاروں ۔ ہزار کی جمع ۔ کثرت ظاہر کرنے کے لئے ۔

(داغ) سہ

یہ ظالم تو ہزاروں کا کلا ہم سے دور جاتا ہے
گر ملتا تو کچھ ہم جو رخ بد اختر کو بتاتے

ہزاروں باتیں سنانا ۔ ہزاروں سنانا ۔ [۱] اوانے کھنا ۔ برا بھلا کہنا ۔

(داغ) سہ

خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں
آخر یہی لکھتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(صبا) سہ

گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے
باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے

ہزاروں گھڑے پانی پڑ گیا ۔ کنایہ کمال شرمندگی اور خجالت کا ۔

ہزاروں میں ۔ صدہا آدمیوں میں ۔

(رشک) سہ

اپنے جانباز کو ہزاروں میں
جان جاتا ہے جان جاں میرا

[۱] کھلم کھلا [۲] ضرور بالضرور

(داغ) سہ

پھرا جاتا ہے اس بت کی طرف رخ اہل ایمان کا
مسلماں اپنے قبلے سے نہ منہ پھیرے ہزاروں میں

ہزار ہا ۔ ہزار کی جمع بے شمار

(امیر) سہ

ایک جاں اور حسرتیں لاکھوں
ایک دل اور ہزار ہا مطلب

ہزار ہا تھ ۔ ضرور بالضرور [۲] کی جگہ ۔

(آتش) سہ

اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ
رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ

ہزار ہاتھ کا بن کر آئے ۔ کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے ۔

کیساہی بھاری بھرکم اور ذی عزت بنے۔

ہزار ہاتھ ہیں - دینے کے بہتیرے ڈھنگ ہیں۔ (فقرہ) خدا کے ہزار ہاتھ ہیں۔

ہزاری - ہزار سے نسبت رکھنے والا۔ ۲ ہزار آدمیوں کا افسر۔

ہزاری بزاری - صفت - ہزاروں قسم کے آدمیوں سے ملنے والا - اور بازار میں بیٹھنے والا (کنایۃً) سفلہ کمینہ - ناقابلِ اعتبار - (فقرہ) ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار -

ہزاری روزہ - مذکر (عو) ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ۔

(انشا) ؎

میں ترے صدقے نہ رکھ اے مری پیاری روزہ
بندی رکھ لے گی ترے بدلے ہزاری روزہ

ہزاری عمر ہو - (عو) دعا سلام کے جواب میں کہتے ہیں یعنی بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) خدا کرے تمہاری ہزاری عمر ہو۔

ہزاری منصب - مذکر۔ ایک قسم کا عہدہ زمانہ شاہی میں تھا جس قدر تعداد فوج کی جس کے ماتحت رہتی تھی اسی تعداد کے موافق اس عہدہ کا نام اور درجہ ہوتا تھا۔ مثلاً ہزاری - سہ ہزاری - پنج ہزاری - ہفت ہزاری وغیرہ

(ذوق) ؎

فصلِ گل ہے آج وہ سلطنت آرائے طرب
کر طاباغ میں بلبل کو ہزاری منصب

ہزارہ - (ف) مذکر۔ ۱ ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام - اور ایک پہاڑی کا نام جو پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے۔ ۲ ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا بڑا گیندا۔

(ذوق) ؎

دل پہ زخموں کی ترقی سے ہوئی ادراک بہار
آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ ہو گیا

۳ ایک قسم کا فوارہ

(قدر) ؎

گریباں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے
چھوٹنے مژگاں کا ہزارہ تہہ خاک میں

ہزال (ع۔ بضم اوّل) مذکر۔ دبلا پن۔ لاغری۔

ہز آنر (انگ) لفٹنٹ گورنر کا تعظیمی خطاب۔ حضور والا کی جگہ۔

ہز اکسیلنسی - (انگ) گورنر کا تعظیمی خطاب۔

ہزبر - (ع۔ بکسر اول و فتح دوم صحیح۔ و بضم اوّل و زائے فارسی غلط) مذکر شیر ببر۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ (کنایۃً) بڑا بہادر۔

(اوج) ؎

بڑھا جری سوئے میداں ہزبر کی طرح

ہزج - (ع۔ بفتح اول و دوم) وہ آواز جو تال سر کے ساتھ ہو مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔

ہژدہ ہزار عالم - (ف) مذکر۔ تمام مخلوقات جو اٹھارہ ہزار قسم کی ہے۔

ہز رائل ہائی نس (انگ) مذکر۔ خاندان شاہی کے مرد ممبروں کا اعزازی لقب۔

ہزل - (ع۔ بالفتح) مونث، بیہودہ باتیں۔ مذاق، مسخرہ، فحش باتیں وہ نظم جس میں مسخرے پن کے مضامین ہوں۔

ہزل گو - (ف) صفت۔ بیہودہ گو، مذاقیہ نظم کہنے والا۔

ہزل گوئی - (ف) مونث - ہزل کہنا۔

ہز مجسٹی - (انگ) مذکر - یہ خطاب صرف بادشاہوں کے نام کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔

ہز ہائینس - (انگ) حضور والا - خداوند نعمت۔

ہز ہولی نیس - (انگ) مذکر - پوپ روم یا عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب۔

ہزیمت - (ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم) مونث - شکست، بھاگڑ - ہار - (فقرہ) فوج غنیم کو ہزیمت ہوئی

ہزیمت اٹھانا - شکست کھانا - بھاگنا - پسپا ہونا۔

ہزیمت کھانا - (ف) - ہزیمت خوردن کا ترجمہ - پسپا ہونا شکست کھانا۔

(رشک) ؎

پینے کو لہو دشمنوں کا خلق ہوا میں
کھانے کو ہزیمت مرے اعدا کو بنایا

ہَست۔ (ف) مونث۔ زندگی۔ ہستی۔ وجود

(انیس) ع

سب جا ہیں جس کی ہست وہ شیر زیاں مرے

ہست و بود۔ (فارسی میں ہست و بود کردن۔ موجودہ شے پر اکتفا کرنا۔) زندگی بسر کرنا۔

(رند) ؎

دیکھی نہ آکے سیر عدم سے وجود کی !
دن موت کے بھرا کئے یوں ہست و بود کی

ہست کرنا۔ موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ عالم وجود میں لانا۔

ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ عالم وجود میں آنا۔

(امیر) ؎

جو نہ ہو ہست پتا اس کا کہاں ملتا ہے
کس کو آفاق میں عنقا کا نشاں ملتا ہے

۲ ہوش و حواس میں ہونا۔

(امیر) ؎

جب تلک ہست تھے دشوار تھا پانا تیرا
مٹ گئے ہم تو ملا ہم کو ٹھکانا تیرا

ہست و نیست۔ (الفاظ فارسی ہیں مگر مستعمل ہیں (فقرہ) تم نے مرے پیغام کا ہست نیست کچھ جواب نہیں دیا۔

ہستی۔ (ف) مونث ۱ وجود قیام۔ موجودگی ۲ موجودات مخلوقات، ۳ حیات۔ زندگی، دنیا کی زندگی ۴ اردو۔ حقیقت اصل۔ بساط۔

(راسخ) ؎

ہستی مری یہی ہے کہ ہوں نیستی پسند
میرا یہی نشاں ہے کہ میرا نشاں نہیں

۵ (اردو) مجال۔ تاب۔ طاقت۔ (فقرہ) ان کی کیا ہستی ہے کہ میرا مقابلہ کریں ۶ دولت ثروت ۷ دنیا

(۶)

عدم سے جانب ہستی تلاش یار میں آئے

۸ (اصطلاح) خود بینی۔ خود پسندی۔ اظہار انانیت۔

ہستی جاوداں۔ (ف) مونث۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیات ابدی۔

ہستی فانی۔ ہستی موہوم۔ ہستی دو روزہ۔ (ف) مونث۔ دو دن کی زندگی۔ چند روزہ زندگی۔ خیالی زندگی

(جرأت) ؎

دل کو ہر چند میں سمجھایا کروں اے خانہ خراب
جان اس ہستی موہوم کو تو نقش بر آب

ہستنی (س۔ بالفتح وکسر چہارم نیز بالفتح وکسر دوم و چہارم۔ مونث۔ کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم کا نام جو جوش شہوت اور غرور حسن کے باعث ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر چلتی۔ اور کسی کو خاطر میں نہیں لاتی۔

ہسٹری۔ (انگ) مونث، تاریخ۔ حالات

ہسٹری شیٹ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں مفصل حال کسی ملزم کا اور اس کے پچھلے جرائم لکھے ہوتے ہیں۔

ہسکا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ عو) ریس۔ کسی کی نقل کرنا۔ کسی کی برابری کرنا (کرنا کے ساتھ)

ہسیا۔ ہنسیا۔ (بالفتح) مذکر۔ گھاس اور کھیتی وغیرہ کاٹنے کا اوزار۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ ہے۔

ہش ۱ مونث ۱ کتے کو دھتکارنے کی آواز ۲ اونٹ کے بٹھانے کی آواز ۳ پرندوں کے اڑانے کی آواز۔

ہَشّاش (ع۔ بالفتح والتشدید شین۔ املا ہائے ہوز صحیح ہے) صفت۔ ہنس مکھ۔ خوش۔ شاداں۔

ہَشّاش بَشّاش۔ صفت۔ نہایت خوش۔ باغ باغ۔ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا۔ (بنات النعش) میں نے آواز دی تو بیت ہشاش بشاش ہو کر بولی، کیا ہے۔

ہشت (بالضم) ۱ یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے اور کسی امر سے روکنے اور جھڑکنے کے واسطے بولا جاتا ہے ۲ کتے کو ہنکانے کے واسطے بھی مستعمل ہے۔

ہشت مُشت (فارسی میں ہشت ومشت ہے) مونث۔ لات گھونسہ کی لڑائی۔ (فقرہ) باتوں باتوں میں تکرار بڑھی۔ اور ہشت مشت کی نوبت آگئی۔

ہشت (ف۔ سنسکرت میں اَشٹ) صفت۔ آٹھ ۸ معنے

ہشت بہشت۔ (ف) مذکر۔ آٹھ بہشت جن کے نام یہ ہیں۔ ۱ خلد ۲ دارالسلام ۳ دارالقرار ۴ جنت عدن ۵ جنت الماوی ۶ جنت النعیم ۷ علیین ۸ فردوس۔

ہشت پہلو۔ (ف) آٹھ کونے کا۔

ہشت گنج۔ (ف) مذکر۔ آٹھ خزانے خسرو پرویز کے۔

ہشتاد۔ (ف) صفت۔ اسّی۔ ۸۰۔ ف۔

ہشتم۔ (ف) صفت۔ آٹھواں۔ آٹھویں۔

ہشکارنا۔ کتے کو کسی طرف بھونکنے کی ترغیب دینا ۲ (کنایۃً) کسی آدمی کو کسی امر کے لئے راغب کرنا اشتعال دے کر۔

ہشکانا۔ (بالضم) اشتعال دینا۔ (فقرہ) نمائش کا دم چھلا ایجاد اور اپج کو ہشکاتا ہے۔

ہشیار (ف) صفت۔ ہوشیار کا مخفف ۱ باہوش ۲ چالاک ۳ عقلمند دانشمند ۴ خبردار۔ آگاہ۔ چوکس ۵ لائق قابل مستعد ۶ بیدار۔ جاگتا ہوا۔

ہشیار رہنا۔ خبردار رہنا۔ غافل نہ رہنا۔

(ذوق) ؎

خبر لوں جیب کی یا میں رہوں ہشیار دامن سے
جنوں الجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے

ہشیار کرنا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔

(رضا) ؎

اچانک چوٹ سے رہتا ہے مر جانے کا اندیشہ
لگانا تیر گر دل پر مجھے ہشیار کر دینا

۲ جگانا۔ بیدار کرنا ۳ لائق بنانا ۴ پال کر بڑا کرنا

ہشیار ہو جانا۔ جوان ہو جانا۔

(امیر) ؎

کچھ فکر دخت رز کی پیر مغاں ہے لازم
بے ہوش اب نہیں ہے ہشیار ہو گئی ہے

ہشیاری۔ (ف) مونث۔ چالاکی ۲ عقلمندی دانائی احتیاط ۳ چوکسی۔ خبرداری ۴ مستعدی ۵ لیاقت۔ قابلیت ۶ بیداری۔

ہضم (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تحلیل۔ معدے میں غذا کا اس قابل ہو جانا کہ اس سے خون بن سکے۔

(میر) ؎

کہ اس آب کا ہضم دشوار تھا
کہ جوں آب شمشیر دمدار تھا

۲ غبن۔ چوری۔ تقلب، خیانت۔

ہضم کرنا۔ تحلیل کرنا غذا کا ۲ مال مارنا۔ داب بیٹھنا ۳ ڈکار جانا۔ (مراۃ العروس) چاولوں میں کوڑیاں بچیں وہ نامراد بنیے نے ہضم کیں۔

ہضم ہونا۔ غذا کا تحلیل ہونا۔ مارا جانا۔ غبن کا خفیہ رہنا۔ (مراۃ العروس)۔ اس سے زیادہ تو ہضم نہیں ہو سکتا۔ آگے بڑھ کر نمک حرامی میں داخل ہے۔

ہفت۔ (ف) صفت۔ سات۔ ۷۔ معہ

ہفت اختر۔ (ف) مذکر۔ سبع سیارہ

ہفت اقلیم۔ (ف) مونث، سات ولایتیں۔ جو سات ستاروں کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ زمین گیند کی صورت کی ہے۔ جس کا ۳/۴ پانی سے گھرا ہوا ہے۔ باقی ۱/۴ جس کو ربع مسکوں کہتے ہیں۔ سات حصّہ عرض میں مساوی اور خط استوا کے متوازی کر کے ہر حصہ کا نام اقلیم رکھا ہے۔

ہفت الوان۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مختلف قسم کے لذیذ طعام۔

ہفت امام۔ (ف) مذکر ۱ امام اعظم ابوحنیفہ کوفی ۲ امام شافعی ۳ امام مالک ۴ امام احمد بن حنبل ۵ امام ابو یوسف ۶ امام محمد ۷ امام زفر

ہفت اندام۔ (ف) مونث۔ نام ایک رگ کا ہے جس کی فصد سے خون سر، سینہ، پشت اور ہاتھ پاؤں کا نکلتا ہے۔

ہفت اورنگ (ف) مذکر۔ سبع سیارہ۔ بنات النعش ۲ سات رنگ یعنی ۱ سیاہ ۲ سپید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ زرد ۶ کبود ۷ عباسی۔

ہفت پردہ (ف) مذکر۔ سات آسمان۔ اور سات پردے

آنکھوں کے۔

ہفت پردۂ چشم ۔(ف) آنکھ کے سات پردے۔

ہفت پشت (ف) مونث۔ سات پیڑھی۔

ہفت پیکر (ف) سات ستارے۔ ساتوں آسمان

ہفت جوش (ف) مذکر۔ سات دھاتیں ملاکر جو چیز بنائی جائے۔ وہ سات دھاتیں یہ ہیں۔ ۱۔ سونا ۲۔ چاندی ۳۔ تانبا۔ ۴۔ جست ۵۔ لوہا ۶۔ سیسہ ۷۔ رانگا۔

ہفت چشمۂ بہشت بہشت کے سات چشمے ۱ کوثر ۲ کافور ۳ سلسبیل ۴ تسنیم ۵ معین ۶ زنجبیل ۷ حیم۔

ہفت حرف آبی ۔(ف) مذکر۔ ۱ جیم ۲ زائے نقطہ دار ۳ کاف ۴ سین بے نقطہ ۵ قاف ۶ ثائے مثلثہ ۷ ظائے نقطہ دار

ہفت حرف آتشی (ف) ۱ الف ۲ ہائے ہوز ۳ طائے حطی ۴ میم ۵ ف ۶ شین قرشت ۷ ذال نقطہ دار

ہفت حرف خاکی ۱ دال بے نقطہ ۲ حائے حطی ۳ لام ۴ عین بے نقطہ ۵ رائے بے نقطہ ۶ خاد نقطہ دار ۷ غین نقطہ دار

ہفت حرف ہوائی (ف) ۱ بائے ابجد ۲ واؤ ۳ ی ۴ نون ۵ صاد بے نقطہ ۶ تائے قرشت ۷ ضاد نقطہ دار۔

ہفتخوان (ف) مذکر۔ کیکاؤس مازندران میں قید تھا۔ رستم اس کی رہائی کے واسطے سات دن میں مازندران پہونچا اور کیکاؤس کو رہائی دلوائی۔ اس راستہ کو ہفت خوان رستم کہتے ہیں۔ کنایۃً نہایت دشوار اور مشکل کام۔

(قدر) ؎

ایک انجن کھینچ لے سب گاڑیوں کو واہ واہ

ایک رستم فتح کرے ہفت خواں کا ہفتخواں

ہفت رنگ ۔(ف) مذکر۔ ساتوں رنگ یعنی ۱ سیاہ ۲ سفید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ پیلا ۶ قرمزی ۷ کبود

ہفت دریا ۔(ف) مذکر۔ دیکھو سات دریا۔

ہفت دوزخ (ف) دوزخ جو سات طبقوں میں منقسم ہے ۱ سقر ۲ سعیر ۳ لظی ۴ حطمہ ۵ جحیم ۶ جہنم ۷ ہاویہ۔

ہفت رنگی (ف) مکار صفت ۔ مختلف رنگوں کا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

آراستہ ساری فوج جنگی

وہ وردیاں سب کی ہفت رنگی

ہفت روزہ ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس میں ایک ہفتہ کی کارگذاری دفتر والوں کی درج ہوتی ہے۔ (ابن الوقت) اور کارگذاری کا ہفت روزہ حضور والا کے ملاحظہ میں گذران دیا کرے گا۔

ہفت زبان ۔(ف) صفت ۔ سات زبانیں جاننے والا۔

ہفت زبان ہونا ۔ بہت سی زبانیں جاننا۔

ہفت سلام ۔ سات سلام جو قرآن شریف میں ہیں۔ ۱ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۲ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۔ ۳ سلامٌ علیٰ نوحٍ فی العالمین ۴ سلامٌ علیٰ موسیٰ وهارونَ ۵ سلامٌ علیٰ الیاسین ۶ سلامٌ طبتم فادخلوها خالدین ۷ سلامٌ هی حتیٰ مطلع الفجر

ہفت سلطان ۔ سات شہنشاہ ظاہری وباطنی ۱ حضرت امام رضا شاہ خراسان ۲ سلطان ابراہیم ادہم ۳ سلطان بایزید بسطامی ۴ سلطان ابوسعید ابوالخیر ۵ سلطان محمود غزنوی۔ ۶ سلطان سنجر ۷ سلطان اسمٰعیل سامانی۔

ہفت قرار ۔(ف) مذکر۔ سات قاری قرآن پڑھانے والے جو علم قرأت کے امام تھے ۱ نافع مدنی ۲ عبداللہ بن کثیر مکی ۳ ابوعمرو مصری ۴ ابن عامر شامی ۵ عاصم کوفی ۶ حمزہ کوفی ۷ علی کوفی جن کا لقب کسائی تھا۔

ہفت طبق (ف) مذکر۔ کنایہ ہے آسمان کے ساتوں طبقوں سے۔

ہفت قرات (ف) قرآن کی ساتوں قرأتیں۔

ہفت قلزم (ف) مذکر۔ ہفت دریا

(عاشق) ؎

عروج بحر اشک ایسا ہوا ہفتہ کے رونے میں

محشیٰ چرخ بیضاوی ہوا ہے ہفت قلزم سے

ہفت قلم (ف) مذکر ۱ سات مشہور خط ۲ صفت وہ جو سات طرح کے خط لکھنا جانتا ہو۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس ہونا۔ (داغ) ؎

کافی ہے مجھے ایک سبق حضرت ناصح
ہیں ہفت قلم ہفت زباں ہو نہیں سکتا

ہفت کشور ۔ (ف) مونث ۔ ہفت اقلیم ۔

ہفت گردوں ۔ ہفت آسماں ۔

ہفت گنج ۔ (ف) مذکر ۔ خسرو پرویز کے خزانے کا نام ۔

ہفتم (ف) سات سے نسبت رکھنے والا

ہفت ملت (ف) مونث ۔ ساتوں فرقے جنکا ذکر ہفتاد و ملت میں ہم نے کیا ہے ۔

ہفت منزل (ف) مونث کنایہ ہے قرآن کی ساتوں منزلوں سے ۔

ہفت میوہ (ف) مذکر سات قسم کے میوے ۔ کشمش ۔ ۲ انجیر ۳ شفتالو ۴ خرما ۵ آلو بخارا ۶ سیب ۷ انگور

ہفت ہزاری (ف) مذکر شاہان مغلیہ کی طرف سے ایک بہت بڑے منصب کا نام ۔

(قدر) ؎

ہم سے غریبوں کے گھر آکر کیا کیے دولت وصل شاکر
ساتوں فلک کے تارے پاکر بن گئی ہفت ہزاری رات

ہفت ہیکل ۔ (ف) مونث ۔ ایک ہفت روزہ دعا کا نام ہے ۔

ہفتاد ۔ (ف) صفت ۔ ستر ۲ کثرت کے لئے مستعمل ہے ۔

ہفتاد پشت ۔ (ف) مونث ۔ ستر پیڑھی ۔ کثرت کا کنایہ ہے ۔

ہفتاد و دو (ف) صفت ۷۲

ہفتاد و دو ملت ۔ ہفتاد و سہ ملت ۔ مونث ۔ اسلام میں تہتر فرقے ہیں جن میں سے ایک فرقہ اہل سنت والجماعت کا ہے ۔ باقی بہتر فرقوں کی اصل چھ فرقے ہیں ۔ رافضیہ ۔ خارجیہ جبریہ ۔ قدریہ جہمیہ ۔ مرجیہ ۔ ان میں ہر ایک کی بارہ بارہ شاخیں ہیں ۔

(صبا) ؎

جان دے کر جنگ ہفتاد و دو ملت سے چھٹے
فتح پائی قلعہ ہستی جو خالی ہو گیا

کون ہفتاد و سہ ملت میں ہے ہم سا اے رشک
نہیں فرصت غم ہفتہ و دو تن سے ہم کو

ہفتہ ۔ (ف) مذکر سات دن کا زمانہ ۔ سات دن ۔ ۲ (اردو) سنیچر شنبہ ۳ ساتواں دن ۔

ہفتہ دوست (ف ۔ ہفتہ ۔ وہ جو بہت راہ چلنے سے تھک گیا ہو ۔) صفت ۔ وہ جو روز نیا دوست کرے اور کسی کی دوستی پر قائم نہ رہے

(عاشق)

ہیں ہفتہ دوست آتے تھے یا ایک بار روز
ملتے نہیں مکان پر اب چار چار روز

ہفتہ عشرہ ۔ مذکر ۔ آٹھ دس روز کا زمانہ ۔ (ابن الوقت) مکان میں ہفتہ عشرہ کا سامان رکھ کر اندر ہو بیٹھا ۔

ہفتے گانٹھنا ۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) حریف کی دونوں بغلوں میں سے اپنے ہاتھ نکال اس کی گردن دونوں ہاتھوں سے جکڑ لینا ۔

ہف نظر ۔ (ع) ایک کلمہ ہے جو چشم بد کا اثر دفع کرنے کے لئے ماشاء اللہ کی جگہ مستعمل ہے ۔

(غالب) ؎

صبر آزما وہ ان کی نگاہیں کہ ہف نظر
طاقت ربا وہ ان کے اشارے کہ ہائے ہائے

ہفوات (ع) مونث ۔ بیہودہ باتیں ۔

ہک ۔ (ھ بالضم) مذکر ۔ آہنی میخ ۔ وہ خمدار کیل جو دیوار میں نصب کرتے ہیں ۲ وہ کیل جس کو گھنڈی کی جگہ اچکن یا شیروانی میں لگاتے ہیں ۔

ہکا ۔ (ھ) مذکر ۔ صدمہ ۔ جو حریف کو بھونچکا کر غلبہ حاصل کریں اردو میں ہکا بکا کی ترکیب مستعمل ہے ۔

ہکا بکا ۔ (ھ) صفت ۔ متحیر ۔ گھبرایا ہوا ۔ حواس باختہ متعجب (رہنا ۔ ہونا کے ساتھ) آئینہ خانہ میں

(رضا)

آئینہ خانہ میں کب آیا نظر
تم تو اے جان ہکا بکا ہو گئے

ہک دک (ہ) مونث۔ پس وپیش ۲۔ صفت متعجب۔ حیران سکتے کے عالم میں۔

ہک دک رہ جانا۔ سکتے کے عالم میں رہ جانا۔ حیرت میں رہ جانا۔

ہک نہ دک۔ بے سامان وگمان۔ اچانک

(انشا) ؎

ہک نہ دک تو نے دگلہ وعدہ یا دھکا تو آ

بھاڑ میں بہ کھلی ٹل گیا میرا نلا

ہَکْنْدا۔ الف تحریر میں نہیں آتا مگر تلفظ میں آتا ہے۔ اسی طرح **ہکّر مکّر کرنا**۔ (بفتح اوّل و دوم) بمشکل۔ سانس لینا۔ ضعف یا بھوک پیاس سے۔

ہَکْلا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے ہکلی لکنت کرنے والا۔

ہکلاپن۔ (ہ) مذکر۔ لکنت

ہکلانا۔ (ہ۔ بالفتح) لکنت کرنا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ کسی لفظ کو کہتے وقت اُس کے حرف میں تکرار واقع ہونا۔

(آتش) ؎

ہکلا کے مجھ سے بات جو اُس بدزبانے کی

کس حسن سے ادا اسے تکرار نے کیا

ہَگاس۔ (ہ) مونث پیخانہ پھرنے کی خواہش۔ رفع ضرورت کی خواہش۔

ہَگاس لگنا۔ دفع براز کی حاجت معلوم ہونا۔

ہگاسا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ جس کا براز نکلنے کے قریب ہو۔ مونث کے لیے ہگاسی

ہگانا۔ (ہ) پاخانہ پھرانا۔

ہگ دینا۔ ہگ مارنا۔ پیخانہ پھر دینا۔ (کنایتہً) خوف سے بدحواس ہو جانا۔

ہگنا۔ (ہ) براز کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔

ہگّو۔ ہگوڑا۔ (ہ) صفت بار بار براز کرنے والا۔

ہل۔ (ہ) بالفتح) مذکر۔ زمین جوتنے کا آلہ زمین کھودنے کا اوزار

(ناسخ) ؎

سلائی سرمہ کی کیوں پھیرتا ہے چشم گریاں میں

ارے او کور دیدہ ہل کہیں پانی میں چلتا ہے

ہل برار۔ مونث۔ ہلوں کی تعداد پر مالگزاری۔

ہل جوتا۔ صفت ہل چلانے والا

ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ قلبہ رانی کرنا۔

ہل چلنا۔ کھیت میں ہل سے کام لیا جانا۔

ہل دار۔ صفت۔ ہل کا مالک

ہل ہانکتے کودوں پھلکتے۔ (کنایتہً) اضطراب کی حالت میں۔

ہِلا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر عم، دھندا کام۔ مشغلہ (کرنا کے ساتھ)

ہَلّا (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ یورش۔ حملہ ۲۔ غل شور۔ (دونوں معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ)

ہلاپتی۔ ہلاچلی۔ مونث۔ (عو) بھاگڑ۔ گڑبڑ۔ چلبل۔ آدمیوں کی مدارروی۔

ہلا دینا۔ جنبش دینا۔ (فقرہ) درخت کو ہلا دو۔ ۲۔ (کنایتہً) دہلا دینا۔ (فقرہ) تم نے بیماری کا حال لکھ کر گھر بھر کو ہلا دیا۔

ہلا مارنا۔ ہلکان کرنا۔ پریشان کرنا۔ (فقرہ) اُس نے کئی دن سارے گھر کو ہلا مارا۔ آخر روپیہ لے کر ٹلا۔

ہلا ملا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مانوس مونث کے لیے ملی ہلی۔

ہلا ہونا۔ مانوس ہونا۔

(انیس) ؎

شاہ کو روتی سکینہ تو یہ کہتی بانو

موئے باپ سے جو بچہ ہلا ہوتا ہے

ہُلاس (ہ۔ سنسکرت میں ہلاس) مونث۔ ناس۔ ناک میں سونگھنے کا پسا ہوا سوکھا تمباکو۔

ہُلاس دانی۔ مونث ہُلاس رکھنے کا ظرف ما

ہلاس لینا۔ ہُلاس سونگھنا۔

ہُلاس ہو جانا۔ (عو) ہُلاس کی طرح چٹکی چٹکی کر کے اُڑ جانا (کنایتہً) خرچ ہو جانا۔

ہلاک۔ (ع۔ بفتح اوّل) نیستی نیست ہونا۔ مرجانا۔ فارسیوں نے قتل کرنا۔ تلف کرنا۔ قتل ہونا۔ تلف ہونا۔ اور مجازاً مشتاق آرزو

منہ کے معانی میں استعمال کیا، صفت ۱ آرزومند۔ مشتاق۔
(غالب)؎
مشہد عاشق سے کوسوں تک جو اُگتی ہے حنا
کس قدر یارب ہلاک حسرتِ پابوس ہے
۲ قتل۔ فنا ۳ (کنایتہً) مضمحل تھکا ہوا۔
(بہار عشق)؎
دل جب اُس کا بہت ہلاک ہوا۔
تب گریباں صبح چاک ہوا۔

ہلاک کرنا ۱ مارنا۔ قتل کرنا ۲ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۳ تھکانا۔ مضمحل کرنا۔

ہلاک ہونا۔ لازم۔

ہلاکت (ع) مونث نیست ہونا۔ موت۔ مرنا ۲ (کنایتہً) محنت۔ مشقت۔ تھکاوٹ۔

ہلاکو۔ (ت) بضم اوّل۔ اصل میں ہُولاکو خاں۔ نام چنگیز خاں کے پوتے کا تھا۔ جس کی خون ریزی بغداد وغیرہ میں ضرب المثل ہے۔ مذکر ۱ ایک ظالم بادشاہ کا خطاب ۲ (کنایتہً) ظالم۔ جلاد۔ سفاک
(جان صاحب)؎
کہتی ہوں دل میں جب سے مجھے تو نظر پڑا
خالق بچائے جان ہلاکو نظر پڑا
اُردو میں بفتح اول بول چال میں ہے۔

ہلال ۔ (ع۔ اہل عرب دو پہلی اور دو پچھلی راتوں کے چاند کو ہلال پورے چاند کو بدر اور باقی راتوں کے چاند کو قمر کہتے ہیں (اہل زبان کی اصطلاح میں پہلی رات کے چاند کو ہلال اور ہلال کا اطلاق تین دن تک ہوتا ہے اور اس کے بعد قمر کہتے ہیں) مذکر ۱ نیا چاند پہلی رات کا چاند ۲ فارسی شعرا ناخن اور ابرو سے بھی تشبیہ دیتے ہیں۔

ہلال ابرو۔ (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔

ہلال رکاب (ف) صفت۔ صاحب رتبہ و اقتدار۔ بادشاہوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔

ہلال کماں۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔

ہلالی۔ (ع) صفت ۱ منسوب بہ ہلال۔ ہلال کی وضع کا ۲ قوسی۔ نئے چاند کی مانند۔ جیسے جام ہلالی۔ تیغ ہلالی۔ تیر ہلالی۔

ہلانا (ھ) بکسر اوّل ۱ حرکت دینا۔ جنبش دینا۔ چلانا ۲ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ خوگر کرنا۔ سدھانا۔

ہلاہل۔ (ف) بروزن حمائل۔ (فیضی۔ نلدمن)؎
انداختہ ساقیش بہ محفل ہر دارو سے بیہشی ہلاہل
مذکر۔ زہر قاتل جس کا علاج نہ ہو سکے ۲ صفت۔ قاتل۔ مہلک ۳ (مجازاً) کڑوا۔ تلخ

ہلبل۔ (ھ) مونث گھبراہٹ۔ اضطراب بے چینی
(جان صاحب)؎
گیہوں ہل ہل کے میں اُٹھا نہ سکی
بچہ ہونے کی اوہی ہلبل میں

ہلبلا۔ (ھ) صفت مذکر مضطر۔

ہلبلانا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم بے چین ہونا۔ بوکھلانا۔ جلدی کرنا۔

ہلبلاہٹ (ھ) مونث۔ گھبراہٹ۔ ہڑبڑی۔
(انشا)؎
جو کام ہے نگوڑا سو ہلبلی کا

ہلجان۔ مونث۔ عورتیں میدے کی روٹی اور قیمہ میٹھی میں پکا ہوا۔ بھونے ہوئے پاٹوں پر رکھ کر رتجگے کے بعد تقسیم کرتی ہیں

ہل جانا (بالکسر) متحرک ہو جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا ۲ مانوس ہو جانا۔ خوگر ہو جانا۔ بار بن جانا۔

ہلچل۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ بھاگڑ کھلبلی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔
(رہبر)؎
دو رہی آ گئی اک بار صفت اعدا میں
عورتوں کی زبانوں پہ "ہلا چلی ہے

ہلچل پڑنا۔ ہلچل مچنا۔ کھلبلی ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ بھاگڑ پڑنا۔

(امانت) ؎

ہلچل مرے اشکوں سے زمانے میں پڑی ہے
چھالے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی جھڑی ہے

(محصنات) ادھر تو ہل چل مچی ہوئی تھی اُدھر چلبلاے طلب تیار ہوا اپنے ساتھیوں کو جمع کر کے نقل کرنے۔

ہل چل ہونا۔ پریشانی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ ؎

نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ
بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی

ہلدوا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زرد رنگ کی لکڑی جس سے تخت و صندوق بناتے ہیں

ہلدی (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کے واسطے ڈالتے ہیں۔ زرد چوبہ۔

ہلدی تھوپنا۔ چوٹ پر ہلدی کا ضماد کرنا۔ (توبۃ النصوح) بے چاری کے ایسی لات ماری کہ صحنچی میں ہلدی تھوپے پڑی کراہ رہی ہے۔

ہلدی کی گرہ لے کر پنساری بن بیٹھنا۔
ہلدی کی گرہ لے کر پنساری بن جانا۔
(کنایۃً) تھوڑی سی پونجی پر نازاں ہونا۔ اس محل بولتے ہیں جب کوئی ناقص اپنے آپ کو علم و فن میں کامل جانے۔

ہلدی لگا کے بیٹھنا۔ (دہلی) چوٹ لگنے کا بہانہ کر کے چپ رہنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔

ہلدی لگا کے بیٹھو گے۔ اس کام سے باز آؤ ورنہ ایسی مار کھاؤ گے کہ ہلدی لگا کر بیٹھنے کی ضرورت ہوگی۔

ہلدی لگی نہ پھٹکری۔ کنایہ ہے بے مشقت اور بے خرچ کچھ حاصل ہو جانے سے۔

ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے
مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں بغیر کچھ خرچ کئے خاطر خواہ کام نکل آئے۔

ہلدیا (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا زہر جو ہلدی میں پایا جاتا ہے ؎

پیتے ہی بوسہ میوۂ لب کا میں مر گیا۔
اے تجر ہلدیے کی گرہ تھی رطب تھا

۲ یرقان ایک بیماری جس میں تمام جسم زرد پڑ جاتا ہے۔ ۳ صفت۔ زرد۔ پیلا۔ بسنتی۔

ہلڑ (ھ) مذکر۔ شور و غل۔ شور و غوغا۔ غل غپاڑہ۔ آدمیوں کی کثرت ا: ربھیڑ کا غلغلہ۔

(مسرور) ؎

واعظ کی خیر یا رب کچھ تو رہے سلامت
میخانہ میں یہ کیسا ہلڑ مچا ہوا ہے

(کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ)

ہلسانا۔ (ھ) (ہندو۔ عو) ۱ خوش کرنا۔ جی بہلانا۔ ۲ (عو) بھڑکانا۔ بہکانا۔ ۳ اکسانا ۴ للچانا۔ شوق دلانا۔

ہلکا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ہلکی۔ ۱ سُبک۔ خفیف۔ نازک لطیف کم وزن۔

(ناسخ) ؎

دے دوپٹا تو اپنا ململ کا۔
ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا

۲ اوچھا۔ کم ظرف ۳ کم قیمت۔ گھٹیا ۴ بے عزت۔ حقیر ذلیل ۵ نہایت لطیف۔ جلد اثر قبول کرنے والا ۶ سُبک وضع ۷ پھیکا۔ وہ رنگ جو شوخ نہ ہو۔

(امانت) ؎

رنگ بے رنگ تھا ہر رنگ سے شرماتے تھے۔
ہلکے ہلکے یہ ڈوپٹے نہ رنگے جاتے تھے

۸ کم تیز۔ (ابن الوقت) چرٹ کے مقابلہ میں یہ تمباکو بہت ہلکا ہوتا ہے۔ ۹ وہ سوال جس کا جواب دشوار نہ ہو۔

(شوق قدوائی) ؎

جو منھ چھپا کے نہ رو تم جواب کل کا سا
تو ایک سوال کروں آج بھی میں ہلکا سا

ہلکا پانی۔ زود ہضم پانی

(جان صاحب) ؎

کنواں ہیرے خضرو کا میٹھا نہ کھاری
نہیں پانی ہلکا نہ بھاری دو گا نہ

ہلکاپن - مذکر - اس کی خفت ۲ کمینگی - رذالاپن ۳ کم ظرفی اوچھاپن - چھچھوراپن -

ہلکا پھلکا - صفت - مذکر - مونث کے لیے ہلکی پھلکی نازک - لاغر - کمزور - بہت ہلکا بہت نازک

(مسرور) سے

ہجر میں بسکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا
جو غذا ئے تن بیمار ہے ہلکا پھلکا

(نکہت) سے

کیا ہی نازک مرا دلدار ہے ہلکا پھلکا
ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا

۲ کنایہ ہے آسانی اور راحت سے -

(رشک) سے

وصلت میں ہلکے پھلکے گزرتے ہیں شب و روز
فرقت میں مثل کوہ ہیں لیل و نہار یار

۳ پتلا پھلکا

ہلکا پھول - صفت پھول کی طرح ہلکا

ہلکا جوڑا - مذکر - کم قیمت پوشاک -

ہلکا خون - ہلکا لہو - (عو) وہ جس کو نظر بد جلد اثر کرے (رویائے صادقہ) بچے کا ایسا ہلکا خون ہے کہ آئے دن بیمار رہتا ہے ۲ وہ شخص جو دوسرے کا خون نہ دیکھ سکے -

(جان صاحب) سے

فصاد کا بندی سے سوا ہلکا لہو تھا
غش آ جو گیا دو گھڑی نشتر نہ نکالا

ہلکا رنگ - مذکر - پھیکا رنگ - کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو شوخ نہ ہو -

(شرف) سے

نازک مزاجیوں پہ تری مٹ رہے ہیں گل
کیا کیا کھلے ہیں یار تجھے ہلکے ہلکے رنگ

ہلکا کام - ۱ آسان کام - معمولی کام ۲ زردوزی وغیرہ کا کام جو گنجان نہ ہو -

ہلکا کرنا - ۱ بوجھ اتارنا - بوجھ کم کرنا ۲ سبکدوش کرنا

(آتش) سے

کچھ تو ہلکا کریں خار رہ صحرائے جنوں
بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے

۳ خفیف کرنا - ذلیل کرنا - شرمندہ کرنا -

(بحر) سے

کیا ہی ہم چشموں میں مجھ کو عشق نے ہلکا کیا
عشق داماں مژگاں سے میں اکثر جھڑ گیا

ہلکا گلابی جاڑا - خفیف سردی کا موسم -

ہلکا کھانا - وہ کھانا جو جلد ہضم ہو جائے -

ہلکا ہاتھ - مذکر اوچھا وار -

ہلکا ہلکا - خفیف خفیف (ابن الوقت) کثرت کتب بینی کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد سر ہر وقت رہتا تھا

ہلکا ہونا - ۱ بوجھ اترنا - سبک ہونا - وزن کم ہونا ۲ کنایۃً ہے کسی کے سبک اور ذلیل اور کم حقیقت ہو جانے سے ۳ کم ہونا - اترنا - گھٹنا - (فقرہ) اب بخار ہلکا ہو گیا ۴ بے فکر ہونا ذمہ داری یا بار قرض سے بے فکری ہونا - فارغ ہونا ۵ پتلا ہونا - رقیق ہونا - پھیکا پڑنا ۶ گرانی جاتی رہنا - (فقرہ) نہانے سے بدن ہلکا ہو گیا - دیکھو ہلکی - ہلکے سے -

ہلکارنا - (ھ - بالضم) کتے کو شکار پر دوڑانا ۲ (کنایۃً) کسی کو جنگ و فساد پر آمادہ کرنا -

ہلکان - (بالفتح - ہلاک سے بنا لیا ہے) صفت تھکا ماندہ مضمحل -

ہلکان کرنا - عو مضمحل کرنا - تھکا مارنا - پریشان کرنا -

(عاشق) سے

کیسی یہ غضب میں پڑ گئی جان
اتنا نہ کرے کسی کو ہلکان

ہلکان ہونا - مضمحل ہونا - سخت پریشان اور حیران ہونا -

(امیر) سے

وہ کہتے ہیں یہاں تو ہو گئی ہلکان جان اپنی
اور اب تک حسرتِ وصل آپ کے دل سے نہیں نکلی

ہلکم (بالفتح و فتح سوم) مونث۔ (عو) ہلچل۔ تہلکہ۔ کھلبلی۔
ہلکم ڈالنا۔ تہلکہ ڈالنا۔ اودھم مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ گھبرا دینا۔
ہلکورا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ لہر۔ موج۔
ہلکورنا۔ (ہ) ہلانا۔ جھنجوڑنا۔
ہلکورے لینا۔ ہلکورے مارنا۔ پانی کا لہریں مارنا موج زن ہونا۔ لہرانا۔
ہلکی (ہ) صفت۔ مونث۔ مدھم آواز۔
ہلکی بات۔ مونث ۱ آسان بات (ابن الوقت) ۱۸۵۷ء کا غدر کیا کچھ ہلکی بات تھی ۲ کمینی بات۔
ہلکی بات کہنا۔ خراب بات منھ سے نکالنا۔ ایسی بات کہنا جو کہنے والے کو زیبا نہ ہو
ہلکی پھلکی۔ دیکھو ہلکا۔ پھلکا۔
ہلکی چٹکی۔ مونث کپڑے کا سینے کے بعد کم تاننا۔ اور جھول چھوڑ دینا کی جگہ۔
(محشر) ؎

سی ہے مغلانی نے کیا ٹھیک ہماری انگیا
ہلکی چٹکی سے ذرا ہو گئی بھاری انگیا

ہلکی چوٹ۔ مونث۔ خفیف چوٹ۔
ہلکی شراب۔ شراب جو تیز نہ ہو۔
(داغ) ؎

کافی ہو آئینہ میں جو دیکھے وہ چشمِ مست
اس نازنیں کو شوق ہے ہلکی شراب سے

ہلکے بھاری ہونا۔ (ہندو) ناگوار سمجھنا۔ خفیف ہونا۔
(فقرہ) چار روز کے واسطے کیوں ہلکے بھاری ہوتے ہو۔
ہلکے سے۔ (عو) ہولے سے۔ سہج سے۔ آہستگی سے۔
ہلکے ہلکے۔ آہستہ آہستہ ہولے ہولے۔ سہج سہج۔
ہل کے پانی نہ پینا ۱ کنایہ ہے بہت مجہول ہونے سے۔
(بنات النعش) جابر کی بہو بیٹیاں پلنگوں پر لدی بیٹھی ہیں۔ اور ہل کر پانی تک نہیں پیا ۲ کنایہ ہے کمال ناتوانی اور کمزوری سے
(رند) ؎

ہل کے پانی نہیں پی سکتا ہوں کھانا کیسا
سلب کی عارضۂ ہجر نے طاقت کیسی

۳ اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا ؎

یہ ہو گئے ہل کے نہ پانی بھی یار پیری ہیں
جو کیف حال تمہارا یہی شباب میں ہے

ہلکانا۔ (ہ۔ بالکسر) ۱ لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ الجھانا ۲ کسی کام میں اٹکا دینا۔ کسی پیشہ میں لگا دینا۔
ہلگنا۔ (ہ بکسر اول۔ فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ چمٹ رہنا۔ پھنسنا۔ الجھنا۔
ہل مل جانا ۱ گھل مل جانا ۲ آپس میں مانوس ہو جانا ۳ آدمی کا آدمی سے مانوس ہو جانا ۴ بچوں کا کسی سے مانوس ہو جانا
(امیر) ؎

ہڈیوں کی چاٹ پاتے ہی ہما
کیا سگِ محبوب سے ہل مل گیا

ہل مل کر رہنا۔ میل جول کے ساتھ رہنا۔
ہل من مزید۔ قرآن شریف کا ایک جملہ ہے۔ جب سب دوزخی دوزخ میں جا چکیں گے تو دوزخ پکار پکار کر کہے گا کوئی اور بھی ہو تو لاؤ
(محسن) ؎

ہر اک داخلہ پر ہے ہل من مزید کی

(عاشق) ؎

یارب صراط پر ہو توقف مرا قلیل
آئے صدا نہ کان میں ہل من مزید کی

ہلنا (ہ۔ بالکسر) ۱ مانوس ہونا۔ بچوں یا جانوروں کا متحرک ہونا۔ لرزنا کانپنا۔ تھرتھرانا ۲ متزلزل ہونا۔ ہیبت یا رعب سے۔
(آتش) ؎

مجھ کو لغزش نہ ہو ہر چند زمانہ ہل جائے
قطب تارا جسے کہتے ہیں مرا مرکب ہے

۳ اپنی جگہ سے جگہ سے جنبش کرنا ۴ کام کرنے کے لیے آمادہ ہونا۔
ہلنا ڈلنا۔ (عو) حرکت کرنا۔

(شاد) ؎

پڑے رہتے ہیں بستر پر نہ ہلتے ہیں نہ ٹلتے ہیں
ہلنے کو جی نہیں چاہتا - کمال کاہل ہونے کے واسطے مستعمل ہے۔

ہلوڑا - (ھ - بکسر اوّل و ضم دوم) مذکر - موج۔

ہلوڑنا - (ھ) ہکوڑنا۔

ہلورے لینا۔ ہلوڑیں لینا - موجیں مارنا۔

ہلہلا (ھ - بالضم و ضم سوم) مذکر - ۱ شگوفہ کوئی عجیب یا انوکھی بات حیرت انگیز بات ۲ شوق امنگ ۳ بہتان جھوٹی بات بے سر و پا بات

ہلہلا اٹھانا - شگوفہ چھوڑنا - کوئی انوکھی یا عجیب بات مشہور کرنا - (فقرہ) اُس نے اچھا ہلہلا اُٹھایا کہ برات آ پہونچی ۲ شوق دلانا - طبیعت کو اُبھارنا۔

ہلہلا اٹھنا - جھگڑا کھڑا ہونا - شگوفہ پھولنا - بہتان کھڑا ہونا ۲ کسی کام کے واسطے دفعتہً دل چاہنا - شوق چرانا۔ (فقرہ) آج سب کو یہ ہلہلا اُٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔

ہلہلا کر بخار چڑھنا - زور سے بخار چڑھنا - ایسا بخار چڑھنا جس کی شدت سے بیمار کانپنے لگے۔

ہلہلانا - (ھ - بالضم و ضم سوم) عو - کانپنا - تھرانا - بخار کے زور سے تھرانا

ہلیلہ (ف) بفتح اوّل و کسر دوم و فتح سوم) مذکر - ہڑ ایک دوا کا نام - (فقرہ) نسخہ میں ہلیلہ بھی لکھا ہے۔

ہم - (ھ) ۱ ضمیر جمع متکلم مع الغیر یعنی میں اور میرے ساتھ لوگ ۲ میں کی جگہ بھی مستعمل ہے۔

(غالب) ؎

ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے
۳ کلمۂ تعظیم جو اپنی ذات کے واسطے ادنےٰ کے مقابلے میں مستعمل ہے

ہم بھی کوئی ہیں - ہم سے بھی کوئی رشتہ اور خصوصیت ہے ۲ ہمارا بھی بڑا مرتبہ ہے۔

(داغ) ؎

دیکھ کر آئینہ اترائے کہ ہم بھی کوئی ہیں۔

ہم بھی کیا یاد کریں گے - کسی کی بے توجہی اور بے پروائی کے شکوہ کے لیے مستعمل ہے۔

ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں - دیکھو پانچویں سواروں میں۔

ہم بھی ہیں وہ بھی ہیں - دیکھیں کون مقابلہ میں بڑھ جاتا ہے۔

(سحر) ؎

صورت کا غرور اُن کو ہیں عشق کا دعویٰ
دیکھیں تو بھلا ہم بھی ہیں وہ رشک قمر بھی

ہم جانیں یا تم جانو - ہمارے تمھارے سوا کوئی واقف نہو۔

ہم خوش ہمارا خدا خوش - مقولہ - کمال رضامندی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

(بحر) ؎

اگر قتل عاشق تمہاری خوشی ہے
بہت خوب ہم خوش ہمارا خدا خوش

ہم سے اڑتے ہو - ہم سے چالیں چلتے ہو - ہم کو فریب دیتے ہو۔

(نکہت)

ہوائے غیر میں بے بال و پر شبنم سے اڑتے ہو
اڑا بیٹھے ہو نقد دل ہمارا ہم سے اڑتے ہو

ہم سے کب چل سکتے ہو - ہم تمھارے فریب میں نہیں آئیں گے۔

ہم کو پیٹے۔ ہم کو گاڑے۔ ہم کو گاڑے ہماری بھتی کھائے۔ ہم کو ہے ہے کرے - یہ سب کلمات بطور قسم کے عورتیں کہتی ہیں۔

(تاباں) ؎

پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا
ہم کو پیٹے اگر دوا نہ کرے

(قلق) ؎

ہم کو گاڑے ہماری بھتی کھائے

ذبح ہم کو کرے جو سچ نہ بتائے ہم کون

ہم کون - ہم اس لائق نہیں - ہمارا اس معاملہ میں کچھ دخل نہیں

ہم کہاں - ہم نہ ہوں گے کی جگہ -

(ناسخ) ؎

صبح شب وصال کے ہوتے ہی ہم کہاں
ہے زہر سا قیا قدح آفتاب میں

ہم نہ کہتے تھے - (کنایۃً) جو کچھ ہم نے کہا تھا وہی ہوا کی جگہ

(امیر) ؎

وہ جلوہ دیکھ کر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا
تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے

ہم - (ف) نیز - بھی - بلکہ ماسوا - اور اس کے علاوہ کسی کام میں شرکت ظاہر کرنے کے لئے - آپس میں - باہمدگر -

ہم آغوش - (ف) صفت بغل گیر ہم کنار - باہم گلے ملنے والا دیکھو ہم زدوش

ہم آغوشی - (ف) مونث - بغل گیری - ہم کناری -

ہم آواز - ہم آہنگ - (ف) صفت وہ جن کی ایک آواز ہو - سُر یا راگ میں شریک (کنایۃً) متفق الرائے - رفیق ساتھی

ہم آورد - (ف - فارسی میں املا - ہماورد ہے -

آورد - جنگ - لڑائی) صفت - سامنے کھڑے ہو کر لڑنے والا - مقابل - حریف - دشمن -

ہم بزم - (ف) صفت - محفل میں شریک -

ہم بزمی (ف) مونث - محفل میں شریک ہونا -

(امیر) ؎

کیا کہیں لذت ہم بزمی جاناں کیا تھی
گرمی صحبت بلقیس و سلیماں کیا تھی

ہم بستر - (ف) صفت - ایک بستر پر سونے والا -

ہم بستری - (ف) مونث - کسی عورت کے ساتھ سونا - جماع

ہم بستر ہونا - صحبت کرنا -

ہم بغل (ف) صفت - ہم آغوش

(امیر) ؎

کھینچ گئی یار کی تصویر تو اللہ رے خوشی
ہم بغل دیر تلک مانی و بہزاد رہے

ہم پایہ - (ف) صفت ہم رتبہ - ایک ہی درجہ رکھنے والا

ہم پلہ - برابر کی ٹکر کا - برابر کی جوڑ کا - برابر کی مار کا - برابر فاصلہ کا - ہم رتبہ - ہموزن -

(رند) ؎

چلہ تری کماں کا کھنچا کس سے اے جواں
ہم پلہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا

ہم پہلو (ف) صفت پہلو کے برابر پہلو بہ پہلو ساتھی - رفیق

(جلیل) ؎

دل کو تپش ہجر کی ہو تاب کہاں تک
ہم پہلو آتش رہے سیماب کہاں تک

ہم پیالہ - (ف) صفت ایک پیالہ میں کھانے والا - (کنایۃً) گہرا دوست -

(امانت) ؎

ہو گیا جام مے حسن سے ایسا سرشار
ہم پیالہ رہا کم ظرفوں میں وہ لیل و نہار

ہم پیالہ و ہم نوالہ - (ف) صفت - ساتھ کھانے پینے والا - (کنایۃً) گہرا دوست - ہونا کے ساتھ

ہم پیشہ - (ف) صفت - حریف - ایک پیشہ اور ایک ہی کام کرنے والے -

ہمتا - (ف) صفت - برابر - مثل مانند - نظیر - شریک

ہم تاب - (ف) صفت - ہمسر - ہمسری کرنے والا -

ہم ترازو - (ف) صفت - ہم پلہ - ہموزن - ہم مرتبہ

ہم جماعت - (ف) صفت - ہم سبق - جماعت کا یار ہم مکتب -

ہم جنس (ف) صفت - ہم ذات یکساں - ہم رتبہ - ہم پیشہ -

ہم جنسی (ف) مونث - ایک جنس ہونا -

ہم جوار (ف) بکسر جیم - صفت پردیسی - ہمسایہ -

ہمجولی - (ہندی میں ہم جھولی - فارسی میں ہمزولی اس

شخص کو کہتے ہیں جس سے لڑکپن میں محبت ہو - صفت - وہ کمسن جو ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے ۲ ہم عمر جو ساتھ کھیلا ہو - وہ جو سن و سال میں دوسرے کے برابر ہو ۔

ہم چشم (ف) صفت - برابر والا ہم رتبہ - برابر کی ٹکر ہم چشموں میں برابر والوں میں۔ ہم رتبہ لوگوں میں ۔

ہم چشم ہونا - ہمسر ہونا - مقابل ہونا ۔

(میر) ؎

ہم چشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو ۔
وہ ماہ چاردہ ہے گر تم ہلال ہو

ہم چشمی (ف) مونث ہمسری - برابری -

(رند) ؎

کس کی آنکھوں سے ہے وعدہ تجھے ہم چشمی کا
کس طرف دھیان ہے اور کس تملا تیرا

(کرنا کے ساتھ)

ہمچو من دیگرے نیست - مقولہ - میرے یا ہمارے مثل دوسرا نہیں ہے - یہ فقرہ خود ستائی کے واسطے مستعمل ہے

ہم خرما و ہم ثواب - مثل - وہ فعل جس میں لذت ہو اور کار خیر بھی ہو ۔

ہم خواب ہونا - ساتھ سونا ۔

(رشک) ؎

چھٹا ہم خواب ہونا یار سے یں گھل گیا ایسا

ہم خوابہ - (ف آخر میں ہائے زائدہ ہے) مونث - جورو

ہم داستان - (ف) صفت - ہمکلام و ہم صحبت - ہمراز -

ہم درد (ف) صفت - دکھ درد کا ساتھی - دردمند - غمخوار

ہمدردی - (ف) بمعنی دردمندی - غم خواری -

ہم دست (ف) ۱ بمعنی شریک و رفیق ۲ ہم راہ - ساتھ مقابل - برابر

(امانت) ؎

ہوئے ہمدست نہ ہیہات کبھی تو اُس کے
ہاتھ ملوایا کریں ساعد و بازو اس کے

ہمدگر - (ف) باہم آپس میں - دونوں ایک دوسرے میں

ہمدم (ف) صفت - رفیق - یار - دوست ۲ اردو مذکر - حقہ

ہم دوش - (ف) صفت - برابر بیٹھنے والا ۲ ہمسر - برابر کا

ہم دیوار - (ف) صفت) پڑوسی - ہمسایہ -

ہم ذات - (اُردو) صفت ایک ذات کا - ہم قوم

ہم راز (ف) صفت راز داں محرم اسرار (کرنا ہونا کے ساتھ)

ہم راہ - صفت - راز دان - محرم اسرار - کرنا ہونا کے ساتھ - (فقرہ) میں تمہارے ہمراہ کلکتہ گیا ۔

ہمراہ اگر شتاب کند ہمرہ تو نیست - (ف) مقولہ - ساتھی اگر جلدی کرے تو وہ سچا رفیق نہیں ہے

ہمراہ رکاب - جلوس کے ساتھ سواری کے ساتھ ۔

(شعور) ؎

کیوں نہ دل رخ و ظفر میدان میں ہمراہ رکاب

ہمراہ ہولینا - ساتھ ہولینا

ہمراہی - (ف - برابری - مدد) ۱ صفت - ساتھ چلنے والا رفیق ۲ مونث - ہمراہ ہونا ساتھ ہونا ۔

ہم رشتہ (ف) صفت ۱ جو رشتہ میں برابر ہو ۲ (اصطلاح دفتر) ساتھ منسلک کیا ہوا ۔

ہم رکاب - (ف) صفت سواری کے ہمراہ -

ہم رنگ - (ف) صفت - ایک طرح کا - یکساں یکرنگ ؎

یادشہ وصل پلاتے ہیں اُسی کو وہ جلیل
اپنا ہم رنگ جسے پہلے بنا لیتے ہیں

ہم رنگ کی ڈوں - دیکھو ڈوں - نمبر ۴

(جرأت) ؎

کیوں نہ وہ ہم رنگ کی دونیر لیے برتن میں
ایک تو ہے سبزہ رنگ اور اس پہ سبزے کان میں

ہم رنگی (ف) مونث - ایک وضع کا ہونا -

ہم رو (ف) صفت - ہم راہ - ہم سفر ۲ وہ گھوڑا جو پانچ سال کا ہو گیا ہو - اور اُس کے سب دانت نکل آئے ہوں -

ہمرہ - (ف) صفت - دیکھو ہمراہ -

ہمزاد - (ف) صفت - جو ساتھ پیدا ہوا ہو ۲ مذکر - وہ

جن یا فرشتہ جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔ ۲ وہ سایہ انسان کا جو سفلی عمل سے تابع ہو کر کام دے سکتا ہے۔

ہم زانو (ف) صفت۔ برابر کا۔

(ذوق) ؎

صفِ علم پہ ہر جیس سے ہم زانو
حملۂ عشق میں نا ہیے تو ہم صحبت

ہم زباں (ف) صفت۔ ہم قول۔ متفق۔

ہم زلف۔ (ف) مذکر۔ ساڑھو۔ سالی کا خاوند۔

ہم زور (ف) صفت۔ وہ دو شخص جو قوت میں برابر ہوں

ہمساز۔ صفت۔ ہمدم۔ سازگار۔ موافق۔

ہمسال (ف) صفت۔ عمر میں برابر۔

ہمسائی۔ مونث۔ پڑوس میں رہنے والی عورت۔ اس کی جمع ہمسائیاں ہے۔

(دبیر) ؎

ہمسائیاں کہتی تھیں بنا کیسا ہے یہ حال

ہمسائگی (ف) مونث۔ پڑوس۔ مکان کی قربت۔

ہمسایہ۔ (ف) مذکر۔ پڑوسی۔ ۲ پاس کا مکان۔

(امیر) ؎

ہمسایہ باغِ خلد کا گویا کہ تھا سقر

ہمسایہ دھوئیں کا شریک۔ مثل پڑوسی سے ہمدردی ہونا ضرور ہے

(نصیر) ؎

جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک
ہمسایہ کو سنا ہے دھوئیں کا سدا شریک

ہمسایہ ہونا۔ پڑوسی ہونا۔ ۲ (کنایۃً) ہم رنگ ہونا۔

(امیر) ؎

نہ گھبرا اے دلِ وحشی سوادِ شام فرقت سے
کہ یہ سایہ بھی ہمسایہ ہے اُس زلفِ پریشاں کا

ہم سبق۔ (ف) صفت۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔

ہم سخن۔ (ف) صفت۔ ہمزباں۔

ہم سخنی کرنا۔ مقابل ہو کر بولنا۔ مقابلہ کرنا۔

(ذوق) ؎

کیا ہم سخنی کرتا ہے اُس گل کے دہن سے
غنچے سے یہ کہدو کہ چٹک جائے چمن سے

ہمسر (ف) صفت۔ برابر کا۔ برابر والا۔ ہم رتبہ

ہمسری۔ (ف) مونث۔ برابری۔ مساوات۔

ہمسری کرنا۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعویٰ کرنا

ہم سفر۔ (ف) صفت سفر کا ساتھی۔

ہم سلک۔ (ف) صفت۔ سمدھی۔ جن کے لڑکی لڑکے آپس میں بیاہے ہوں۔

ہمسن۔ (ف) صفت ہمجولی۔ ہم عمر۔

ہم سنگ۔ (ف) صفت ہم وزن۔ رتبہ میں برابر

(رند) ؎

نہ ہم سنگ ٹھیرے جو یاقوت لب کے
ہوئے زرد لعل یمن کیسے کیسے

ہم سوانا۔ (اُردو) صفت۔ وہ مقام جن کی سرحد دوسری جگہ سے ملی ہوئی ہو۔

(محسن) ؎

مجھے لے جائے یارب آب و دانہ اُس کے قصبہ میں
جہاں ہر کھیت کا ہے ہم سوانا باغ رضواں کا

ہم شان۔ (ف) صفت۔ ہم رتبہ۔

(اوج) ؎

ہم شان خضر و ثانیِ الیاس آتے ہیں

ہم شکل (ف) صفت۔ ایک شکل کا۔ ہم صورت۔

ہمشیر۔ (ف) مذکر۔ رضاعی بھائی۔ حقیقی بھائی۔

ہمشیرہ (ف) مونث۔ خواہر۔ بہن۔

ہم صحبت۔ (ف) صفت۔ صحبت میں رہنے والا مصاحب۔

ہم صفیر (ف) صفت۔ وہ پرند جو ایک قسم کی بولی بولتے ہیں۔ مجازاً۔ ہمدم۔ ہمرنگ

(امیر) ؎

گلگشت کی نہ دے مجھے تکلیف ہمصفیر

کیا دل گرفتگی میں مزہ سیر باغ کا

ہم طالع ۔ (ف) صفت۔ یکساں نصیب والا

ہم طریق ۔ (ف) صفت ہم سفر۔ ہم وضع ؎

سخنوروں میں تو اے شاد تو غنیمت ہے
کہ ہم طریق ہے اگلے زبان والوں کا

ہم عصر (ف) صفت۔ ایک زمانے کا۔ ایک وقت کا

ہم عمر ۔ (ف) صفت۔ برابر کی عمر کا۔

ہم عناں ۔ (ف) صفت ہمراہ۔ برابر۔ ساتھی۔ رفیق
(داغ) ؎

شوق اگر ہمعناں ہوا تو کیا
آپڑے پائے نامہ بر میں پڑے

ہم عہد (ف) صفت۔ ہم عصر۔ ہم زمانہ

ہم عیار ۔ (ف) صفت ہموزن۔

ہم قد ۔ (ف) صفت برابر قد کا۔

ہم قدم ۔ (ف) صفت۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہم راہ۔ ہم سفر
(امیر) ؎

بلبلوں کا کوئی ہمدم ہے گلستانوں میں
ہم قدم کوئی غزالوں کا بیابانوں میں

ہمقراں۔ ہمقرین ۔ (ف) ہمقرین میں ہم زائد ہے اس واسطے کہ قرین خود صفت مشبہ ہے بمعنی یار و مصاحب صفت۔ یار۔ مُصاحب۔

ہم قلم ۔ (ف) صفت۔ ہم عہدہ۔ وہ لوگ جو ایک ہی خدمت پر مقرر ہوں۔

ہم قوم ۔ (ف) صفت۔ ایک قوم کا ایک ذات کا

ہم کفو ۔ (ف) ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔

ہم کلام ۔ (ف) مونث۔ ہم سخن۔ مل کر بات کرنے والا

ہم کلامی ۔ (ف) مونث۔ باہم بات چیت کرنا۔
(ناظم) ؎

ہم کلامی کے لیے اس کے برابر بیٹھا۔

ہم کنار ۔ (ف) صفت ہم آغوش۔ بغلگیر۔
(مصحفی) ؎

خیال یار جو شب مجھ سے ہم کنار رہا
تمام شب میں اُسی کے گلے کا ہار رہا

ہم گرد (ف) صفت۔ ساتھ پھرنے والا۔
(رشک) ؎

مرا نالوں میں ہمسر جوش دریا ہو نہیں سکتا
مرا ہمگرد صحرا میں بگولا ہو نہیں سکتا

ہم مذہب ہم مشرب ۔ (ف) ایک ہی مذہب کا۔ ہم ملت۔

ہم مرکز ۔ (ف) صفت۔ وہ دائرے جن کا ایک مرکز ہو۔

ہم معنی ۔ (ف) صفت۔ دو لفظ جو مرادف ایک دوسرے کے ہوں۔

ہم مکتب ۔ (ف) صفت۔ ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا۔ ایک مکتب میں پڑھنے والا

ہمنام (ف) ایک ہی نام کا۔ ہم۔ اسم (فقرہ) زید کا بھائی میرا ہم نام ہے۔

ہم نبرد ۔ (ف بفتح سوم و چہارم) صفت۔ مقابل حریف۔

ہمنشیں ۔ (ف) صفت۔ مصاحب پاس کا بیٹھنے اٹھنے والا۔ ہم صحبت۔

ہم نفس ۔ (ف) بفتح سوم و چہارم، صفت رفیق۔ ہم کلام۔

ہمنوا ۔ (ف بفتح سوم) صفت۔ ہمصفیر

ہم نوالہ ۔ (ف) صفت ساتھ کھانے پینے والا۔

ہموار ۔ (ف) صفت۔ برابر۔ یکساں ہمیشہ۔

ہموار کرلینا ۔ ۱ زمین کو یکساں کرلینا ۲ کسی کو کسی امر پر رضامند کرلینا۔ اپنی رائے کو موافق کرلینا۔ موافق بنالینا۔

ہموارہ ۔ (ف) ہموار کا مزید علیہ۔) ہمیشہ لگاتار۔

ہموطن ۔ (ف) صفت۔ ایک دیس کا ایک ملک کا

ہموقت ۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہم عہد۔

ہما ۔ (ف) صفت۔ ایک مشہور پرند کا نام جس کی۔

نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ جس کے سر پر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے - یہ جانور ہڈیاں کھاتا ہے - اور کسی کو نہیں ستاتا -

(امیر) ؎

ہماوں استخوانِ سوختہ پر میرے گرتا ہے -

ہمارا - ہم سب کا ۔ میری ذات کا - (فقرہ) - ہمارا خرچ ہی کیا ہے ۔ خصوصیت اور یگانگت ظاہر کرنے کے لیے جیسے ہمارا دوست ہمارا عزیز جان پہچان - ؎

نالاں ہوا جو میں پس دیوار یوں اُٹھے
دیکھے تو کوئی قدر ہمارا کہیں نہ ہو

ہمارا بھی خدا ہے - صبر کے موقع پر کہتے ہیں

(عاشق) ؎

صنم رکھ لونگا سنگ صبر دل پر
خدا حافظ ہمارا بھی خدا ہے

ہمارا تمہارا خدا بادشاہ - قصہ گو جب کسی بادشاہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں - (زلفِ عشق) ؎

یمن میں تھا اک شاہ عالم پناہ
ہمارا تمہارا خدا بادشاہ

ہمارا ذمہ - ہم اس دعویٰ کے ذمہ دار ہیں -

(داغ) ؎

ہے یہی حسن کی شہرت تو ہمارا ذمہ
کہ ترے کوچہ میں اک شہر جو آباد نہ ہو

ہمارا سلام ہے - بیزاری ظاہر کرنے کے لیے -

(صبا) ؎

واعظ ترے بیاں کو ہمارا سلام ہے
سُن لیں گے چار شعر کسی کی زباں سے ہم

ہمارا کیا ہے - ہمارا کیا بگڑتا ہے - ہمارا کچھ نقصان نہیں -

ہماری - مونث - اپنی - ذاتی - بج کی ۔ ہماری بات - ہماری فریاد - ہماری نصیحت -

(داغ) ؎

وہ نہیں سنتے ہماری کیا کریں
مانگتے ہیں ہم دُعا جن کے لیے

ہماری آنکھ سے دیکھو - دیکھو میری آنکھوں

ہماری بلی ہمیں سے میاؤں - مثل - ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرائے -

ہماری بندگی پہنچے - (دہلی) کنایۃً ہم باز آئے ہمیں معاف رکھئے

ہماری جان کو جلا دیتے ہیں - ہمارے لئے مثل جلاد کے ہے

(ناسخ) ؎

روز تیرا خط پا کر قتل کرتا ہے ہمیں -
کیا ہماری جان کو جلاد یہ حجام ہے

ہُماسنا - (ھ) (لکھنؤ) کسی وزنی چیز کو اس لئے اٹھانا کہ اُس کے نیچے کوئی چیز رکھیں -

ہماشما - ادنیٰ اور اعلیٰ سب - عوام -

(اوج) ؎

ہماشما کو ملی قیصری و خاقانی
عزیز مصر ہوا اک غریب کنعانی

ہمال - (ف - بضم اوّل و نیز بفتح اوّل) صفت - مثل و مانند و شبیہ و نظیر -

ہمالیہ - ہمالہ - مذکر - ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور ہمیشہ برف سے ڈھکا رہتا ہے -

ہمام دستہ - (عوام) دیکھو ہاون دستہ -

ہماں ہماناں - (ف - اصل میں ہم آں تھا - بفتح اوّل صحیح و بضم اوّل غلط) گویا - شاید - سمجھناں - سمجھیں -

ہماں آش درکاسہ - (ف) مقولہ اُس وقت مستعمل ہے - جب پہلی حالت میں باوجود کوشش کچھ تبدیلی نہ ہو (فقرہ) مرزا حسین بیگ نے کچھ اُٹھا نہ رکھا ہوگا - سب کچھ مفصل حال کہا ہوگا - اب تک ہماں آش درکاسہ ہے -

عجیب و غریب تماشا ہے -

ہماہمی - مونث - غرور اور خود پسندی کے کلمات کہنا -

(شرف) ؎

بخشا جو حسن صانع قدرت نے یار کو
کس کس ہما ہمی سے چمن کے بیا ہے رنگ

۲ سرزوری - زور آوری - زبردستی

(اوج) ؎

کفار نے نشہ کے بڑھانے میں کی کمی
لیں انتقام کفر کا تھی یہ ہما ہمی

لکھنؤ میں آخر میں نون کی آواز نکالتے ہیں -

(نواب مرزا شوق) ؎

کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو -
کہتی تھی وہ ہما ہمیں نہ کرو

ہمایوں - (ف) صفت ۱ مبارک - بابرکت - مسعود - ۲ مذکر - خاندان مغلیہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام -

ہمت - (ع - بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ ارادہ - عزم - قصد ۲ حوصلہ جو بلند ہو ۳ جرات - ڈھارس - دلیری ۴ شجاعت - بہادری - طاقت ۵ توفیق - دسترس -

ہمت باندھنا - حوصلہ کرنا -

ہمت بندھانا - حوصلہ بڑھانا - (توبۃ النصوح) مگر خدا نے بڑا ہی فضل کیا کہ نا امیدی نے اس کی ہمت بندھائی -

ہمت پڑنا - حوصلہ ہونا - جرأت ہونا

(داغ) ؎

شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجئے
دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری

ہمت توڑنا - کم ہمت کر دینا - کسی کو پست ہمت کر دینا -

(ذوق) ؎

راہ جنوں میں جلد اٹھاؤں جو میں قدم
پائے زمین و ہمت رہبر کو توڑ دوں

ہمت جوان رہنا - ہمت بندھی رہنا (شرف) -

خزاں میں جستجو ہوگی گل داغ محبت کی
ضعیفی میں رہے گی نوجواں برسوں

ہمت سرد ہو جانا - ہمت پست ہو جانا - (بنات النعش) حسن آرا کے سوئی چبھی اس سے ذری اس کی ہمت سرد ہو گئی -

ہمت کرنا - ۱ دلیری کرنا - حوصلہ کرنا - جرأت کرنا کسی امر کی -

(ناسخ) ؎

تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا
مثل یوسف اس کو گھر سے جانب بازار کھینچ

ہمت مرداں مدد خدا - (ف) مقولہ - کام میں کوشش شرط ہے - خدا تعالیٰ ضروری مدد کرتا ہے -

ہمت مردانہ - مونث بہادروں کی سی ہمت -

ہمت والا - صفت - عالی ہمت - عالی حوصلہ -

ہمت ہارنا - پست ہمت ہونا -

(داغ) ؎

اب تو دو چار ہی نالوں کا رہا تھا جھگڑا
ہار دی حضرت دل آپ نے ہمت ایسی

ہمتا - (ف) دیکھو ہم کی تحت میں -

ہمزہ - (ع) مذکر - وہ الف جو کھینچ کر پڑھا جائے - (فقرہ) شروع میں اگر ہمزہ الف ہو جاتا ہے

ہمساوان مذکر (ع) جمادی الثانی کا مہینہ - دیکھو چاند دیکھنا

ہمسنا (ھ) کسی چیز کا جگہ چھوڑنا ؎

شرف کو قتل کریں وہ جھکا کر آج کہتے ہیں
گلا ہی کاٹ دوں گا میں تمہارا تم اگر ہمسے

ہمکارا ہمکاری (ھ) لکھنؤ - اول مذکر - دوسرا مونث - کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز - جیسے اکثر کہانی سننے والے ہاں ہوں کیا کرتے ہیں - دہلی میں اس جگہ ہنکارا ہے -

ہمکارا بھرنا - **ہمکاری بھرنا** - اقرار کرنا - اقبال کرنا

ہمکنا - (ھ) بچے کا ہاتھ پاؤں مار کر ایک کی گود سے دوسرے کی گود میں جانے کا ارادہ ظاہر کرنا -

ہمک ہمک کے چلنا - مٹک مٹک کے چلنا - اچک اچک کر چلنا -

ہگی ہگیں - (ف) - بفتح اول و دوم ہگی ہمہ کا مزید علیہ ہے اس کے آخر میں نون اضافہ کرکے ہگیں بھی مستعمل ہے) صفت کُل - تمام سب کا سب (فقرہ) ہگی سولہ روپے میرے پاس جمع ہوئے ہیں -

ہمم (ع) بکسر اول وفتح دوم - ہمت کی جمع - مرکبات میں مستعمل ہے -

ہموار - دیکھو ہم - (ف)

ہموں آش در کاسہ - (ف) دیکھو ہماں -

ہمہ (ف) سب - کل - سارا - جملہ - تمام -

ہمہ تن (ف) صفت - بالکل تمام - سر بسر

(جلال) ؎

آنکھوں پر آئے تھے بندھوا کے جوتی دم نزع
چشم بن کر انھیں ہم نے ہمہ تن دیکھ لیا

ہمہ تن گوش - (ف) صفت - سننے پر کمال متوجہ

(داغ) ؎

میری برائیاں تو نہ کرنا ہو عدو کی
کیا غور ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے

ہمہ داں (ف) سفت - ہر ایک علم و ہنر جاننے والا ہر بات سے واقف -

ہمہ دانی - (ف) مونث - ہر ایک کام کی واقفیت

ہمہ صفت موصوف - (ف) ساری خوبیوں سے بھرا ہوا - ہر قسم کی تعریف کے قابل -

ہمہ عنواں (ف) ہر طرح - ہر صورت -

(رشک) ؎

نہ پڑھو یا پڑھو مرا خط شوق
ہمہ عنواں مطیع فرماں ہوں

ہمہ نعمت مونث (ع) تمام نعمت - تمام عمدہ چیزیں - ہر قسم کی عمدہ چیز - بنات النعش، تازہ حلوہ خستہ کچوری تازہ مٹھائی غرضیکہ ہمہ نعمت موجود تھی -

ہمہ وقت - ہر وقت

(رند) ؎

ہمہ وقت ممکن نہیں وصل دلبر -

ہمہمہ - (ع - بالفتح وفتح سوم) مذکر - بھاری آواز - گھوڑے بیل یا شیر وغیرہ کی

(اوج) ؎

توسن کے ہمہمہ نے منادی ہماہمی

ہمیانی - ہمیاں - فارسی میں بفتح اول و دوم تھا، اس کا معرب بالکسر ہے - عربی میں بمعنی ازار بند اور فارسی میں بمعنی درہم دینار رکھنے کی تھیلی - اردو میں - ی - اضافہ کردی - اور بالکسر استعمال کیا) مونث - پتلی سی تھیلی - جس میں روپے رکھتے ہیں -

ہمیش - (ع) ہمیشہ -

(قدر) ؎

گو ترقی ہوئی پر ایسی ترقی کو سلام
ہوں میں افلاس میں خوش تیرے تصدق ہمیش

ہمیشگی - (ف) مونث قدامت - دوام -

ہمیشہ - (ف) صفت - دائم - مدام - سدا - ہر زمن -

ہمیشہ سے چلا آتا ہے - پرانا چلن ہے - رسم قدیم ہے

(ناسخ) ؎

عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا

ہمیں - یائے معروف اور نون مختفیہ کے ساتھ یہ لفظ ہم ہی کا مخفف ہے - ایک کلمہ ہے کہ اپنی ذات اور چند آدمیوں کی ذات کے حصر کے معنی کا فائدہ دیتا ہے ہم ہی سب ؎

اے شاد غافلوں کے وعدہ پہ موت آئی
بھولے ہمیں ہمیشہ قاتل کبھی نہ چوکا

۲ (یائے مجہول کے ساتھ) ہم کو کی جگہ مستعمل ہے -

ہمیں پر کیا ہے - (یائے معروف) مجھی پر کیا موقوف ہے - ہماری ہی ذات پر منحصر اور موقوف نہیں ہے -

ہمیں پیٹیے - (یائے مجہول) دیکھو ہم کو پیٹیے

(رشک) ؎

اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن
ہمیں پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا

ہمیں کچھ کام نہیں (یائے مجہول) ہمیں کچھ غرض نہیں۔ مطلب نہیں واسطہ نہیں۔

(آتش) ؎

شوق سے شکے کمر پہ ہمیں کچھ کام نہیں
سامنا رُخ کا نہ دہ زلف پریشاں روکے

ہمیں کیا۔ (یائے مجہول) ہمیں کیا حصول۔ ہمیں کیا فائدہ ہمیں کیا مطلب۔

(ناسخ) ؎

ہمیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں
کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہیں

ہمیں ہم۔ (یائے معروف) صرف ہم۔ تنہا ہم

(جلیل) ؎

موسیٰ کو سوچ ہے کہ ہمیں ہم ہیں طور پر
کانوں میں آرہی ہے کدھر سے صدائے دوست

ہمیں گو ہمیں چوگاں۔ ہمیں چوگاں ہمیں میدان
ہمیں گو (ف) ہمیں۔ یائے معروف۔ مقولہ۔ یہی مقابلہ کا میدان ہے۔ ابھی آزمائش ہو جائے۔

(شعور) ؎

جیسے ناز سخندانی ہو آئے
ہمیں چوگاں ہمیں میداں ہمیں گو

ہُن ۱ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ دکن کے ایک طلائی سکہ کا نام ۲ ریزۂ زر۔

(سحر) ؎

سیہ زلفوں سے افشاں جھڑ رہی ہے گورے گالوں پر
گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب میں ہُن برستا ہے

ہُن برسانا۔ دولت برسانا۔

(سحر) ؎

کیا عجب برسائے ہن ابر بہاری اب کی سال
لال ہو گے ساقیو آنے تو دو فصل بہار
ہن پہ ہن برسے گا ہوگا خانہ خمار سُرخ

ہُن برسنا۔ دولت برسنا۔ خوب آمدنی ہو۔
ہن پر ہن برسنا۔ کثرت سے ہن برسنا۔

(قدر) ؎

ہَنٹر (انگ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چابک۔ کوڑا
ہنجار۔ (ف۔ بروزن زنگار۔ بالفتح لصحیح) مذکر۔ راہ۔ راستہ مجازاً۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ جیسے ناہنجار۔
ہند۔ (ف۔ بالکسر۔ شاہنامہ میں بالفتح ہے ؎

فرستاد نزدیک دارائے ہند
بسے اسپ و دینار و چینی پرند

مذکر۔ ہندوستان۔
ہندنی ۔ مونث۔ ہندو عورت
ہندو (ف) ہندوستان میں رہنے والی ایک قوم کا نام۔ جس کا مذہب بتوں کی پرستش کرنا ہے۔
ہندوانی ۔ صفت۔ ہندوؤں کا۔ جیسے ہندوانی رسمیں
ہُندُوانہ۔ (ف) مذکر۔ تربوز
ہندُوستان۔ ہندستان ۔ (ف) مذکر۔ مشہور ملک کا نام جو کوہ ہمالیہ کے جنوب برہما کے مغرب اور افغانستان اور بلوچستان کے مشرق میں واقع ہے۔
ہندوستانی۔ (ف) صفت۔ ہند سے منسوب ۱ ہندوستان کا باشندہ ۲ ہندوستانی زبان۔
ہندوئے چرخ۔ ہندوے فلک ۔ (ف) مذکر۔ ستارۂ زحل۔ جو سیاہ رنگ کا ساتویں آسمان پر ہے۔

(محسن) ؎

ہندوے فلک بتوں سے بیزار
منت سے نجات کا طلب گار

ہندی۔ (ف) صفت۔ ہند سے منسوب ۱ ہندوستان کا رہنے والا ۲ مونث۔ ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے ۳ ہندوستان کی تلوار ۴ ہندوستان کی چیز۔
ہندی کی چندی ۔ (عو) چندی۔ (ھ) تشریح کرنا۔ نکتہ چینی۔ چھان بین

(زبان صاحب) ؎

حبیب آتا گھر میں ہے ہندی کی چندی پوچھتا ہے

وہ سپاہ رکھتا نہیں کوئی بدگماں باقی

ہندی کی چِندی کرنا - ۱ خوب سمجھانا۔ آسان کو زیادہ آسان کرنا ۲ خوب چھان بین کرنا۔ کھود کھود کر پوچھنا ۳ (کنایۃً) فضول کام کرنا۔

ہندی کی چِندی نکالنا - بال کی کھال نکالنا۔ حجت کرنا

ہندی نژاد - (ف) صفت۔ وہ جو ہند کا اصلی باشندہ ہو۔

ہندسہ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ برہان میں بالکسر لکھا ہے۔ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے۔ کلام عرب میں دال اور زے بے فاصلہ جمع نہیں ہوتے لہذا زے کو سین سے بدل دیا۔ مذکر۔ ۱ علم ریاضی کی ایک شاخ کا نام ۲ عدد کی شکل۔ رقم۔

(مسرور) ؎

اس اشارے سے نام بتلایا
ہندسہ چار سو کا لکھوایا

ہندسہ داں - (ف) صفت۔ علم ہندسہ کا جاننے والا

ہنڈا - (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ بڑی ہانڈی۔ مٹی کا بڑا برتن۔ مٹکا۔ خم ۲ ایک قسم کی گھاس جو پانی کے کنارے ہوتی ہے ۳ گاس کا بڑا لمپ۔

ہنڈانا - (ھ۔ نون اول غنہ) (ہنڈو۔ عو) ۱ شہر بدر کرنا نکالنا۔ جلاوطن کرنا ۲ گشت کرانا۔ پھرانا۔ (فقرہ) اس نے مجھے سارے شہر میں ہنڈایا ۳ کسی کو گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھرانا۔

ہُنڈاوَن - (ھ) مونث (وہ رقم کمیشن کی جو روپیہ بھیجنے کے عوض مہاجن لیتا ہے۔

ہُنڈکُلیا۔ ہَنڈکُلھیا - (ھ) مونث۔ بچوں کی ہانڈی جو کُلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں۔

ہَنڈنا - (ھ) لازم۔ گشت کرنا۔ پھرنا۔ تشہیر ہونا۔

ہنڈول - (ھ نون غنہ) مذکر۔ ہندی راگوں کا پانچواں راگ صبح کا ایک راگ۔

ہنڈولا - (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ پالنا۔ گہوارہ۔ دو جانب دو ستون گاڑ کر اوپر کی جانب دو سوراخ کرتے ہیں۔ ایک ایسی لکڑی دونوں سوراخوں میں نصب کرتے ہیں جس میں چار چار پہلو کے چرخ خط چلیپا کی مثال لگے ہوتے ہیں۔ دونوں چرخ کے وسط میں دو دو پہلو کے درمیان ایک ڈنڈا آویزاں ہوتا ہے۔ اس چرخ کو جب حرکت دیتے ہیں نیچے کا گہوارہ اوپر کو اوپر کا نیچے کو بار بار آتا جاتا ہے۔ اس جھولے کو ہنڈولا کہتے ہیں (ناسخ) ؎

ظاہر اگردش گردوں ہے ہنڈولہ کی طرح
پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند

۲ برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے۔

ہنڈولنا - (ھ) مذکر۔ (دہلی) ہنڈولا نمبر ۱

ہُنڈوی۔ ہنڈی (ھ) مونث۔ چک۔ وہ رقعہ جو ساہوکار ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ دینے کے واسطے دیتے ہیں۔

(سحر) ؎

یار کا خط نہیں آیا کوئی ہنڈی آئی
لوٹ ہے ہندۂ احساں کو عنایت نامہ

ہنڈی پٹنا - ہنڈی کا روپیہ وصول ہونا۔

(امیر) ؎

جس کا تو دوست ہوا اس نے خزانہ پایا
خط لکھا جس کو اسی کی گئی ہنڈی پٹ

ہنڈی سکھارنا - ہنڈی کا روپیہ دینا۔

ہنڈی سیاہ جوگ - وہ ہنڈی جس کا روپیہ کچھ میعاد پہلے ملے۔

ہنڈی کرنا - ساہوکار کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ پہونچانا۔

ہنڈی کھڑی رکھنا - ہنڈی کو کسی سبب سے ملتوی رکھنا (ساہوکاروں کی اصطلاح)

ہَنڈیا - (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ہانڈی کی تصغیر ۱ مٹی کی دیگچی ۲ (کنایۃً) ترکاری۔ سالن۔

ہنڈیا پکانا - ۱ سالن پکانا۔ ترکاری پکانا ۲ (مج) چرچا کرنا۔ کھچڑی پکانا۔

ہنڈیا پکنا - لازم

ہنڈیا چڑھانا - ہنڈیا چولھے پر رکھنا۔

ہنڈیا ڈوئی - مونث ۱ کھانے پکانے کا سامان - باورچی خانہ کے برتن ۲ (کنایۃً گھر کا اسباب اثاثہ)

ہُنَر - (ف) بضم اول وفتح سوم، مذکر ۱ فن ۲ جوہر ۳ لیاقت

(برق) ؎

ہمارے عیب نے بے عیب کر دیا ہم کو
یہی ہنر ہے کہ کوئی ہنر نہیں آتا

ہُنَرمَند - ہُنَروَر - (ف) صفت - صاحب ہنر - باکمال دستکار - گنی -

ہُنَرمَندی - ہُنَروَری (ف) مونث ۱ سلیقہ قابلیت دستکاری -

ہَنس - (ہ) مذکر - ایک قسم کی بط -

(آتش) ؎

ثابت ہوا کہ کشتۂ دندان یار ہوں
ہنس آ کے میری قبر پہ موتی اُگل چلے

ہنس بول کر بسر کرنا - خوشدلی کے ساتھ زندگی بسر کرنا

ہنس بول لینا - ہنسی خوشی سے بات چیت کرنا -

(شاد) ؎

گل و بلبل کی صورت عقدۂ دل کھول لیتے ہیں
جوانانِ چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں

ہنس پڑنا - ہنس دینا - دفعتۂ ہنسنے لگنا -

(آتش) ؎

عاشق کے زرد رنگ کو دیکھو تو ہنس پڑو
تاثیر اس میں بھی ہے وہ جو زعفران میں ہے

(ناسخ) ؎

ہنس دیا تو نے تو گو نہ ترے دانتوں سے صنم
عقدۂ مشکل دہانِ تنگ کا حل ہو گیا

ہنسا جانا - تمسخر کیا جانا ؎

دیوانے نہ ہوتے تو ہنسے کا ہیکو جاتے -
پھبتی بدنِ زار پہ ہوتی ہے کمر کی

ہنسا مارنا - بہت ہنسانا - (فقرہ) بچے کی باتوں نے ہنسا مارا -

ہنسانا - (ہ) ۱ ہنسی دلانا - خندہ دلانا ۲ خوش کرنا - محظوظ کرنا لطیفہ گوئی یا مضحکے سے حاضرین یا سامعین کو خنداں کرنا -

(آتش) ؎

دو قدم ساتھ جو چلتا ہوں میں گھریاں ان کے
یہی فرماتے ہیں - ہنس ہنس کے ہنسانے نہ چلو

ہنسائی - (ہ) مونث - تضحیک - ٹھٹھا ہنسی - اس جگہ ہنسی فصیح ہے

ہنستا پھول بکستی کلی دعو - نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہتا ہے - وہ شخص جسے ذرا بھی خلاف طبع بات گوارا نہ ہو - تنک مزاج -

ہنستا چغل - ہنستا چہل - صفت ہنس مکھ

ہنستی پیشانی - کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے

(برق) ؎

وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے
نہ کیوں منھ دیکھ کر رویا کروں میں صبح خنداں کا

ہنستے بولتے - دیکھو ہنسنا بولنا -

(رشک) ؎

تمنا ہے یہی دل میں کہ ہنستے بولتے میرے
زبان تیغ قاتل ہو دہانِ زخم خنداں میں

ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ گئے - ہنسی کے مارے بیتاب ہو گئے - کی جگہ -

ہنستے ہنستے لوٹ جانا - فرطِ خندہ سے بیتاب ہو کر غلطاں ہو جانا -

(آتش) ؎

مرغ بسمل کی طرح تڑپے ہزاروں دل زار
ہنستے ہنستے جو کبھی وہ گل خنداں لوٹا

ہنستے ہی گھر بستے ہیں - (ہ) مثل - ہنسی ہنسی میں کام بن جاتے ہیں - باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے - اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی پر ازراہ طنز خندہ زنی کر رہا ہو -

(ذوق) ؎

سینہ و دل پر مرے زخم جگر ہنستے ہیں
ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں

ہنس خلق - (ع و) صفت - خوش خلق - ملنسار -

ہنس مکھ - (ھ) صفت - خندہ پیشانی - شگفتہ رو۔

(شاد) ؎

لہو روتا ہے اُس پر بھی ہے خنداں
نہ ہنس مکھ زخم سا دیکھا کسی کو

ہنسراج - (ھ) مونث - ایک قسم کی گھاس - جو پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی ہے ۲ مذکر ایک قسم کی آبی بط - قاز ۳ مذکر - ایک قسم کا خوشبودار چاول

ہنسلی - (ھ - نون غنہ بروزن پسلی) مونث ۱ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے ۲ ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے - (پہننا - پہنانا کے ساتھ)

(عاشق) ؎

ہنسلیاں پہنی ہیں منت کی حسینوں نے عبث
ہنسلیاں ڈھانک کے خلقت کے گریبانوں میں

ہنسلی اُتر جانا - ہنسلی جاتی رہنا - (ھ) ۱ شیر خوار بچے کے گلے میں ہڈی کا اپنی جگہ سے کھسک کر تلے اوپر ہو جانا -

ہنسلی جانا - (لکھنؤ) ہنسلی اُتر جانا (توبۃ النصوح) جانا کہ شاید ہنسلی جاتی رہی وہ بھی ملوائی اور رونا چلایا سمجھے کہ پیٹ میں درد ہے -

ہنسنا - (ھ - نون غنہ) ۱ خندہ کرنا - کھلکھلانا - کھلنا ۲ مذاق کرنا - دل لگی کرنا - چھیڑ خانی کرنا - کسی بنانا - خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر مزاحاً -

(آتش) ؎

جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے
وہ دل دکھائے کسی کا جو درد مند نہ ہو

۳ ہنسی اُڑانا - فضیحت کرنا - تضحیک کرنا -

(امیر) ؎

آئینہ دیکھئے ہنسئے نہ مجھے
آپ کی بھی یہی صورت ہوگی

ہنسنا بولنا - ۱ ظرافت سے دل بہلانا - دل لگی کرنا - مذاق کرنا

(شاد) ؎

گل و بلبل کی صورت غنچہ دل کھول لیتے ہیں
جوانان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں

۲ خوش دلی سے بات چیت کرنا -

(شوق قدوائی) ؎

اس خموشی پر تو بُت لے لیتے ہیں چپکے سے جان
کیا ستم ڈھاتے جو بے ایمان ہنستے بولتے

۳ آسانی سے باتوں باتوں میں مطلب نکال لینا کی جگہ

(شوق قدوائی) ؎

جن بھی بجلی ادھر ڈوبا اُدھر زہرہ کا نام
تم نے جیتا حسن کا میدان ہنستے بولتے

ہنسنا ہنسانا - تفریح کرنا -

(شعور) ؎

کام گر ہنسنے ہنسانے سے نہیں
زعفرانی کیوں مری رنگت ہوئی

ہنسنے کی جگہ - خندہ کرنے کا محل -

(ناسخ) ؎

کیسی ہنسنے کی جگہ ہوتی ہے رو دیتا ہوں میں
ہجر میں گل کو بھی گویا میں نے شبنم کر دیا

ہنسوانا - (ھ) دوسرے کو تحریک کرنا کسی پر خندہ کرنے کی -

(ناسخ) ؎

خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھ کو
یہ روز ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجھ کو

ہنسوانا - ہنسانا کا متعدی المتعدی

(ناسخ) ؎

خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھ کو

ہنسوڑ - (ھ - نون غنہ) صفت ظریف - خوش طبع - وہ جس کا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو -

(عالم) ؎

جو تھے چالاک چست و شوخ بڑے
یہ بھی چاروں ہنسوڑ واں سے کھڑے -

ہنس ہنس کھائے پھوہڑ کا مال مثل ہے۔ بے وقوف کا مال
کھانے میں کچھ شکرگزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں۔

ہنسی ۔ (ھ نون غنہ) بروزن پسی۔ مونث۔ ۱ خندہ۔ قہقہہ
۲ مزاح۔ خوش طبعی۔ کھلی ۳ خندہ زنی کسی کی وضع یا حال پر۔
(امیر) شعر

جو کچھ سوجھتی ہے نئی سوجھتی ہے
میں روتا ہوں اُن کو ہنسی سوجھتی ہے

۴ (کنایتہً) کھیل۔ آسان کام۔
(امیر) شعر

کیا ہنسی ہے گریۂ عشاق مضطر کا جواب
سوچ رکھو کچھ سوال روز محشر کا جواب

ہنسی آنا ۔ خنداں ہونا۔
(محسن) شعر

ہنسی آتی ہے مجھے سر ستم قاتل پر
لوٹ جاتا ہوں جو شمشیر ادا چلتی ہے

ہنسی اُڑانا ۔ تضحیک کرنا۔ کسی پر ہنسنا۔ (فقرہ) لوگوں
نے اِن کی وضع کی خوب ہنسی اُڑائی۔

ہنسی اُڑنا ۔ لازم۔ ذلت ہونا۔ مضحکہ ہونا۔
(داغ) شعر

اے اشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی
اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پر آب کی

مذکر ۔ ہنسی۔ مذاق۔ دل لگی ۲ ذرا سی بات۔ کھیل تماشا
آسان کام شعر

ہنسی خوشی ۱ خوشی سے۔ رضامندی سے ۲ خوش خوش
خیریت کے ساتھ۔ بخیریت تمام۔
(مصحفی)

جا کر گئی یں اُس کی پھر آئے ہنسی خوشی
طاقت کا اپنی ہم نے کیا امتحان آج

ہنسی خوشی سے ۔ رضامندی سے۔

ہنسی خوشی کا سودا ۔ رضامندی کا معاملہ۔
(جلیل) شعر

برہم نہ ہو حُسن کے دل کی قیمت
سودا ہے یہاں ہنسی خوشی کا

ہنسی سے کہنا ۔ مزاحاً کوئی بات کہنا شعر

کہتے ہیں وہ ہنسی سے ناسخ کو
شاعری کا تجھے شعور نہیں

ہنسی سے لوٹنا غلبۂ خندہ سے بیتاب ہو کر غلطاں
ہونا۔
(ذوق) شعر

کھلے ہی جاتے ہیں غنچے زہے بزم نشاط
لوٹے ہی جاتے ہیں گل بلبل بے ہنسی کی شدت

ہنسی ضبط کرنا ۔ ہنسی کو روک لینا۔
(ذوق)

ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے
کر کے میں ضبط ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے

ہنسی کرنا ۔ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا ۲ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا
تضحیک کرنا۔
(داغ) شعر

ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو بہا کے جانا
ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا

ہنسی کھیل ۔ ذرا سی بات۔ آسان کام۔
(محسن) شعر

کچھ ہنسی کھیل نہیں جوشش گریہ کا ضبط
یہ مرا دل ہے یہ میرا ہی کلیجہ بادل

ہنسی کی بات ۔ مزاح کی بات۔ وہ بات جس پر لوگ
ہنسیں۔
(شوق) شعر

وہ میری تمنا کو اڑا دیتا ہے اے شوق
رو دوں بھی تو ہو جاتی ہے ایک بات ہنسی کی

ہنسی کے مارے پیٹ پھٹا جاتا ہے ۔ بہت
ہنسی آتی ہے۔

ہنسی کے مارے دم اُلٹ گیا ۔ بے اختیار ہنسی

ائی تو دم اُکھڑ گیا ۔

(انشا) ؎

ہنسی کے مارے مرا دم اُلٹ گیا ہوتا

ہنسی ماننا ۔ کھیل سمجھنا ۔

(راسخ) ؎

وہ ہنسی مانیں اگر سر پھوڑنے کو لے جنوں
قہقہہ دیوار لار کھیں پرستانوں سے ہم

ہنسی میں ۔ دل لگی میں ظرافت میں ۔ مزاحاً ۔

ہنسی میں اڑا دینا ۔ ہنسی میں اُڑانا ۔ کسی بات کو دل لگی یا مذاق میں عمداً ٹال دینا ۔

(ناسخ) ؎

گریباں چاک ہیں اب تک سنا تھا میرا اک نالہ
ہنسی میں گل اُڑا دیتے ہیں بلبل تیرے شیون کو

ہنسی میں پھول جھڑنا ۔ کسی کا خندہ اچھا معلوم ہونا ۔ ہنسی ناگوار ہونا

(ذوق) ؎

ہنسے چراغ تو ایسی ہنسی میں پھول جھڑیں
جہاں سے رنگ گل آفتاب ہو تغییر

ہنسی میں ٹالنا ۔ مذاق کے پیرائے میں بات سن کر سماعت نہ کرنا یا کسی ناگوار حرکت سے متاثر نہ ہونا ۔

(غالب) ؎

دے وہ کسی قدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے
بارے آشنا نکلا ان کا پاسباں اپنا

ہنسی میں لے جانا ۔ کسی بات کو مذاق سمجھنا ۔

ہنسی میں لینا ۔ مضحکہ اُڑنا ۔

(صبا) ؎

ہنسی میں اہل چمن کو بہت نہ لے گل
بسوریں کہیں غنچہ نہ مسکراتے ہیں

ہنسی ہنسی میں ۔ ۱ ۔ دل لگی میں ۔ مذاق میں ۲ ۔ بے وجہ بے سبب ۔ یونہیں ۔ باتوں باتوں میں ۔

ہنسی ہونا ۔ ذلت ہونا ۔

(جلیل) ؎

چمن میں رو کے خجل کس قدر ہوئی شبنم
نہ جانتی تھی کہ پھولوں میں یوں ہنسی ہوگی

ہنسیا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو ہسیا ۔

ہنکار ۔ (ھ) بروزن پکار ہوں کرنے سے بنالیا ہے) مونث (دہلی) ہاں کی آواز ۔ ۲ پشتی ۔ حمایت ۔

ہنکارا ۔ ہنکاری ۔ نون غنہ ۔ اوّل مذکر دوسرا مونث (دہلی) دیکھو ہمکارا ۔ ہمکاری ۔

ہنکارا بھرنا ۔ ہنکاری بھرنا ۔ دیکھو ہمکارا بھرنا ۔

(صفدر) ؎

وعدۂ وصل پہ مجھ سے تو نہیں کی ہر بار
خیر کے نام سے کیا جلد ہنکاری بھر لی

ہنکانا ۔ (ھ ۔ نون غنہ ۔ بروزن پکانا) پاس سے دور کرنا ۔ انسان یا حیوان کو ۲ کھدیڑنا ۔ مکھیوں کو دور کر دینا

ہنکایا جانا ۔ جانوروں کی طرح تعاقب کیا جانا ۔ دیکھو ہانکا جانا ۔

ہنکوا ۔ (ھ ۔ بالفتح و نون غنہ) مذکر شکاری ایک جگہ بیٹھ جاتا ہے اور لوگ غل شور کر کے یا ڈھول بجا کے شکاری جانوروں کو ہنکا کے اس مقام پر لاتے ہیں ۔ جہاں شکاری بیٹھا ہو ۔ اس غل شور کر کے ہنکانے کو ہنکوا کہتے ہیں (ہونکے ساتھ مقام

ہنگام ۔ (ف ۔ نون غنہ) مذکر ۱ وقت ۔ زمانہ ۔ موقع

(امیر) ؎

ہم جو رخصت ہوئے اس بت سے تو ہنگام وداع
ہنس کے بولا وہ صنم جاؤ خدا کو سونپا

ہنگامی ۔ (ف) صفت ۔ چند روزہ ۔ خاص وقت تک کا

ہنگامہ ۔ (ف ۔ نون غنہ) مذکر ۱ مجمع ۔ بھیڑ ۔ ہجوم

(شرف) ؎

فرشتے آئے تھے ہنگامہ کر کے تربت میں

۲ شور ۔ غل ۔

(امیر) ؎

اب بلبلیں چمن میں کہاں آگئی خزاں

تھی دھوم چار دن کی وہ ہنگامہ ہو گیا

۳ ہلچل۔

ہنگامہ آرا۔ (ف) صفت۔ صف آرا۔ جنگ برپا کرنے والا ۲ فتنہ برپا کرنے والا۔

ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ شور و غل کرنا

ہنگامہ برپا ہونا۔ لازم۔

(آتش)

روز شب ہنگامہ برپا ہے میان کوئے دوست
ہڈیوں پر میری لڑتے ہیں سگانِ کوئے دوست

ہنگامہ پرداز (ف) صفت۔ دنگا کرنے والا۔

ہنگامہ پردازی۔ (ف) مونث۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگا فساد۔ لڑائی جھگڑا۔

ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ وفساد و شور و غوغا ہوتا رہنا

(آتش) ؎ ہنگامہ حسن و عشق کا یوں ہی رہے گا گرم
فتنے نہ باز آئیں گے شر و فساد سے

ہنگامہ گرم کرنا متعدی۔

ہنگامہ گرم ہونا۔ حادثات کا کثرت سے واقع ہونا خوب زور شور ہونا۔ افراتفری ہونا۔

(شعور) ؎

گرم ہے روز ترے کوچے میں ہنگامۂ قتل
ورنہ کل تین ہی دن مدت قربانی ہے

ہنگامۂ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے روز کا ہجوم

ہنگامہ ہونا ۱ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا۔ فتنہ و فساد شور و شر ہونا ۲ اُدھم مچنا ۳ زور شور ہونا۔

ہنود۔ (ع) مذکر۔ یہ لفظ ہندو کی جمع ہے۔ بعض لوگ ہنود کے ساتھ اہل کا لفظ بڑھا کر اہل ہنود کہتے ہیں جو سراسر غلط ہے

ہنوز۔ (ف) بفتح اول ودوم و واو معروف اردو میں بکسر اول و واو مجہول بول چال میں ہے۔) اب تک۔ ابھی تک اس وقت تک۔ عوام اس جگہ تا ہنوز بولتے ہیں جو غلط ہے

ہنوز دلی دور۔ مثل۔ ابھی مطلب پورا ہونے میں بہت دیر ہے۔

(قلق) ؎

یوں مٹاؤ تو آپ کو نہ حضور
وصل ابھی ہے ہنوز دہلی دور

کہتے ہیں ایک قاصد صبا رفتار جہانگیر بادشاہ نے لاہور سے دہلی نور جہاں بیگم کے پاس روانہ کیا تھا۔ یہ ایسا تیز رو تھا کہ بہت ہی کم ایسے شخص دنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس نے کہا جہاں پناہ ایک دن میں لاہور سے دہلی پہونچ جاؤں گا یہ کہہ کر روانہ ہوا۔ جب دہلی کے قریب پہونچا تو ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دور ہے۔ اُس نے جواب دیا کہ نوج دلی دور یہ سمجھا۔ کہ ہنوز دلی دور کہتی ہے۔ یہ فقرہ سن کر قاصد کی روح پرواز کر گئی۔ بادشاہ نے جب یہ حال سنا بہت افسوس کیا۔ یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔

ہنوز روز اوّل ہے مثل۔ ابھی تک کچھ ترقی نہیں کی ہے۔

ہنومان۔ (ھ۔ بفتح اوّل وضم دوم) مذکر ۱ ہندوؤں کا دیوتا ۲ بندر

ہنہنانا۔ (ھ) گھوڑے کا بولنا۔

ہنہناہٹ - (ھ) مونث۔ گھوڑے کی آواز

ہُو۔ (س۔ واؤ مجہول) ۱ مونث (ع) پکارنے یا بلانے کی آواز ۲ مونث (ھ) بعض جنگلی جانوروں کی آواز ۳ (اردو) پرواہ نہیں کی جگہ۔

(داغ) ؎

اس چمن میں گو ہر رنگ سبزہ بیگانہ ہوں
گل ہے رنگیں ہو میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں

۴ (تو کے ساتھ) اگر موجود ہو۔ اگر اختیار میں ہو کی جگہ (فقرہ) ہو تو ایک قلم دیدے

ہو آنا۔ کہیں جا کر واپس آنا۔

ہونہو ۱ ایسے شک کے لیے مستعمل ہے۔ جو یقین کے قریب ہو۔ غالباً۔ (فقرہ) ہو نہو زید تمہارا بھائی ہے ۲ یقیناً کی جگہ (فقرہ) یہ بشر تو نہیں ہو نہو ایک معزز فرشتہ ہے ۳ ہو یا نہو کی جگہ۔

(امیر) ؎
تمہارا ہو نہو اس کی خبر کیا
ہمارے ہاتھ سے جاتا رہا دل

ہُوَ (ع) ضمیر مذکر۔ غائب۔

ہوالاوّل ہُوالآخر۔ (ع) خدا سب سے اوّل اور سب سے آخر ہے۔

(راسخ) ؎
ہوالاوّل ہوالآخر سے ظاہر ہوگیا باطن
کہ ہے سب جلوۂ خیر البشر اوّل سے آخر تک

ہُوالشافی۔ طبیب نسخوں کی ابتدا میں لکھا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔

(قدر) ؎
حق نما ہو ترا دل صافی
دل کے نسخے پہ لکھ ہوالشافی

ہُوالغفور۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ غفور ہے۔ ؎
سوال مجھ سے نکیرین جب کریں گے رند
ہوالغفور سنیں گے جواب کے بدلے

ہُوبہو۔ بہو بہو۔ بجنسہ کی جگہ۔ (بالتفصیل)

(شرف) ؎
خدائی میں وہ پری رو خدائی کرتا ہے
ہُو ہو ہے اُسے لیک اک بشر کی خبر

ہُو۔ (ع۔ بالضم۔ واؤ معروف) ۱ خدا تعالیٰ کا اسم ذات اشارہ ہے خدا تعالیٰ کی ذات مطلق سے ۲ خطوں میں اور کتابوں کے عنوان میں تبرکاً لکھ دیتے ہیں ۳ (ف) مونث۔ غل۔ ہنگامہ وہ آہ جو حالت شوق اور مستی اور ولولہ میں منھ سے نکلے۔

(امیر) ؎
مستانے کو مے کی بو بہت ہے
دیوانے کو ایک ہو بہت ہے

(ف) کنایۃً) خوف۔ ڈر۔

ہو بہو۔ (ف) صفت۔ تشبیہ کی تاکید کے لیے مستعمل ہے۔ بعینہٖ۔ کسی چیز سے ایسا مشابہ کہ کچھ فرق نہ رہے۔

(معروف) ؎
کھینچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں
تو گویا بیٹھے ہیں بس ہو بہو ہم

ہُو حق۔ مونث۔ نعرۂ مستانہ جو وجد حالی یا سرور کی حالت میں کریں ۲ شور و غوغا۔

(آتش) ؎
مدّۃ العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ
کرلیں ہو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی

ہُو حق ہوجانا۔ فنا ہوجانا۔ نیست و نابود ہوجانا۔

(نظیر) ؎
لوح و قلم و عرش بریں ثابت و مطلق
سب ٹھاٹھ یہ ایک آن میں ہوجائیگا ہو حق

ہُو حق ہونا۔ شور و غل ہونا۔

(امیر) ؎
صوفی خدا کے گھر میں یہ ہو حق ہے کیا ضرور
سامع اگر ہو دور تو کہیئے پکار کے

ہوکا عالم۔ ہوکا مقام۔ ہوکا مکان۔ ہوکا میدان۔ مذکر۔ ۱ عالم لاہوت ۲ خوفناک اور وحشت بھری سنسان جگہ

(شرف) ؎
اُداسی ہی رہے گی حشر تک گور غریباں پر
رہے گا ہُو کا عالم ہی یہاں یہ گھر ہے حسرت کا

(محسن) ؎
تشبیہ کا پاتا ہوں مرقع سنساں
تنزیہہ کو دیکھا تو مقام ہو ہے

؎ کوئی نہیں میکدہ سنسان ہے
قدر چلو ہو کا یہ میدان ہے

(رشاد) ؎
شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکاں پاتے ہیں ہم
سوچ کر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم

ہُوکرنا۔ ڈر کر چیخنا۔ چیخنا۔ چیخ کر بھاگنا۔

(شعور) ؎

آدمیت سے جو خارج ہو نہ کر اس سے کلام
بے خبر دیکھ کے دیوانہ کو ہو کرتے ہیں

ہُو ہو جانا۔ عالم ہُو ہو جانا۔ ویرانہ ہو جانا۔

(شعور) ؎

سیرِ صحرا کا ارادہ کس لیے ہو شہر سے
تیرے وحشی نے جدھر چھوڑ کر دیا ہُو ہو گیا

ہَوّا۔ (ھ) مذکر بچوں کے ڈرانے کی فرضی صورت ۲۔ مُہیب صورت۔

(شاد) ؎

ڈرتے ہو جو تم دیکھ کے ایسا تو نہیں ہوں
آدم ہوں میں اے جان کوئی ہوّا تو نہیں ہوں

ہَوا۔ (عربی میں ہَواء، بالمد) وہ فضا جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے ۲ (بالقصر) آرزو۔ اشتیاق۔ نفس امارہ کا میلان فارسیوں نے بالقصر بمعنی دوستی۔ خیر خواہی۔ آرزوئے نفس استعمال کیا۔ مونث ۱ باد ۲ آرزو۔ ارمان۔ تمنا۔ شوق۔ نفس امارہ کا کسی طرف مائل ہونا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

اب دل میں ہوائے بوستاں ہے
گلگشت کا شوق میری جاں ہے

۳ ہوا کا کرہ جو آسمان و زمین کے درمیان ہے ۴ جھڑپ

(عاشق) ؎

سہل ہے اُڑ جائے گردن مجھ نحیف و زار کی
ناتواں ہوں مجھ کو کافی ہے ہوا تلوار کی

۵ خفیف مشابہت۔ خفیف نسبت۔ خفیف تعلق۔

(داغ) ؎

میخانے کی ہوا بھی بڑی ہے جناب شیخ
دیکھو وہ لڑکھڑا گئے وہ بہکے حضور پاؤں

۶ سانس۔ نفس۔ دَم۔ مجازاً روح۔ بھوت پریت ۷ دعو وبا۔ ہیضہ ۸ (صفت) کنایۃً ہلکی اور لطیف شے ۹ باد۔ ریح ۱۰ فنا۔ نیست۔ معدوم۔ نظروں سے غائب دیکھو ہوا ہو جانا ۱۱ مساعدت زمانہ۔ دیکھو ہوا پر ہونا ۱۲ رخ۔ میلان۔ انداز۔ وضع۔

(داغ) ؎

آئی بھی گو بہار کھلائے بھی گل ہزار
ہم جس ہوا کو دیکھتے ہیں وہ ہوا نہیں

(فقرہ) وہ ہوا دیکھ کر کام کرتا ہے۔

ہوا آنا۔ ہوا کی رسائی ہونا۔

(ناسخ) ؎

دُکھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس
آتی ہے شاید آج ہوا کوئے یار کی

۲ (کنایۃً) اثر ہو جانا۔

(شعور) ؎

نفرت ہے ہمنشینی احمق سے اس لیے
کرسی کی اس طرف بھی نہ آئے ہوا کہیں

ہوا اڑنا۔ گوز مارنا۔

ہوا اڑ جانا۔ بھرم کھل جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔

ہوا اڑانا۔ شہرت ہونا۔

(شوق قدوائی) ؎

رفتہ رفتہ اڑی ہوا یہ
قمری کسی سرو کا ہوا یہ

۲ خواہش کا پیدا ہونا۔

(رشک)

ہوائے زر اڑے یارب برا ہو حرص دنیا کا
ہوا پر کوئی آتا ہے کوئی برباد ہوتا ہے

ہوا اکھڑ جانا۔ عزت میں فرق آنا۔ ساکھ جاتی رہنا

ہوا اور ہو جانا۔ ہوا اور کچھ ہو جانا۔ انداز بدل جانا۔ انقلاب ہو جانا۔ پہلا سا انداز نہ رہنا۔

(انیس) ؎

رنگ اُڑ گیا گلوں کا ہوا اور ہو گئی

ہوا باندھنا۔ جھوٹ موٹ نام یا عزت قائم کرنا۔

(مومن) ؎

(مومن) ؎

کون کہتا ہے دمِ عشق عدو بھرتے ہیں
کہ ہوا باندھنے کو آہ کبھو بھرتے ہیں

۲ رُعب جمانا۔

(امیر) ؎

باندھنی ہے جو ہوا تم کو اڑاتے ہو ہمیں
ذرہ ہیں مہر جہاں تاب بناتے ہو ہمیں

۳ رونق حاصل کرنا۔ زور پکڑنا۔

(مومن) ؎

نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی
ہوگیا گُل چراغ بلبل کا

۴ غرور کرنا۔ ڈینگ مارنا ؎

حضرت داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں
نہ دعا کی کوئی صورت نہ اثر کی صورت

ہوا بتانا۔ (کنایۃً) ٹال دینا۔

(صبا) ؎

وہ بادل ہے دودِ جگر جس کے آگے
ہوا بادلوں کو بتاتی ہے بجلی

ہوا بدلنا۔ ہوا کا رُخ بدلنا ۲ زمانہ کا رُخ بدلنا۔ حالت بدلنا۔ ڈھنگ بدلنا۔

(رند) ؎

گُل تھے جس جا پہ وہاں خار ہیں سبحان اللہ
کیا ہوا باغ کی او بلبلِ شیدا بدلی

۳ زمانہ کا موافق ہونا ۴ رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا۔

(قدر) ؎

کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھئے کیا گُل پھولے
آج ہے اور ہی عالم یہ چمن کیا باعث

ہوا برخلاف ہونا۔ زمانہ ناموافق ہونا۔

(آتش) ؎

اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف
کیا عجب بوئے حنا ڈالے بدن میں آبلے

ہوا بگڑ جانا۔ ہوا بگڑنا۔ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہونا۔ ہوا کا زہریلا ہوجانا۔

(رشک) ؎

تجھ کو لے جائیں چمن میں تو بگڑ جائے ہوا
ہم فقط خاطرِ مرغانِ چمن کرتے ہیں

۲ زمانہ کا ناموافق ہوجانا۔ زمانہ پھر جانا۔

(ظفر) ؎

صحبتِ گُل ہے فقط بلبل ہے کیا بگڑی ہوئی
آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی

۳ ساکھ جاتی رہنا ہے۔

(داغ) ؎

بگڑی تھی ہوا آہ کی آخر شبِ وعدہ
نکلا مرے نالوں کا بھرم اور زیادہ

ہوا بندھنا۔ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ موقوف ہوجانا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا رکنا۔

(جلیل) ؎

چمن میں آشیاں تو باندھنے کو باندھتے سب ہیں
مزا تب ہے کہ اے بلبل ہوا بندھ جائے گلشن میں

(اختر شاہ اودھ) ؎

دلکش تھی عجب صدائے نغمہ
کیا بندھ گئی تھی ہوائے نغمہ

۳ ساکھ بندھنا۔ رعب جمنا۔

(آتش) ؎

شب اُس کے افعی گیسو کا جو فسانہ ہوا
ہوا کچھ ایسی بندھی گُل چراغ خانہ ہوا

۴ شہرت ہوجانا۔

(بحر) ؎

بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں
گُل ترے آگے چراغ مہ کنعاں ہو گا

ہوا بھرانا۔ کبوتر و فاختہ اپنے بچوں کی چونچ میں ہوا دیتے ہیں اپنی چونچ سے تاکہ بچہ دانہ کھانے لگے۔

ہوا بھرنا۔ متعدی۔ جوف دار چیزوں میں منھ یا دھونکنی سے ہوا پہونچانا تاکہ وہ پھول جائے
(آتش) ؎
تصویریں ترے موجیں رہا کرتی ہیں لہروں میں
ہوا بھر کر تری سر میں حباب بحر پھرتے ہیں

ہوا بھر جانا۔ ۱ ہوا سے پھول جانا۔ کسی چیز میں ہوا کا سما جانا ۲ دھن سمانا۔
(قدر) ؎
آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو
طوطی چمن کا ہوتا ہے وہ ہوا بھری

ہوا بھی نہ دینا۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ خبر تک نہ دینا بالکل پتا نہ دینا۔

ہوا پر آنا۔ کنایہ ہے تعلی سے۔
(برق)۔
وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں۔
کوچہ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے ہیں

ہوا پر اڑنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔

ہوا پر چڑھنا۔ مغرور کر دینا۔
(صبا) ؎
دید صفائے رخ نے ہوا پر چڑھا دیا
اس غیرت پری کو ہوا شہپر آئینہ

ہوا پر چڑھنا۔ لازم
(رشک) ؎
زندوں کو کیوں خیال تعلی بڑھے نہیں
اک روز ابر مردہ ہوا پر چڑھے نہیں

ہوا پر دماغ ہونا۔ متکبر ہونا مغرور ہونا۔
(رشک) ؎
تیر مژگان ستمگر کا ہوا پر ہے دماغ
غیر مرغان ہوا جتنے ہیں برباد ہیں سب

ہوا پر دوڑنا۔ ہوا پر جلد جلد جانا کسی معلق شے کا
(قلق) ؎
ہوا پہ دوڑتا ہے اس طرح سے ابر سیاہ
کہ جیسے جاتے کوئی پیل مست بے زنجیر

ہوا پر رہنا۔ مغرور رہنا۔
(صبا) ؎
کیا بہار میں نرگس پر دماغ تھا
کیا چار دن ہوا پہ رہے باغبان تمام

ہوا پرست (ف) صفت۔ عیاش بیہودہ۔ ظاہر پرست جو اپنے مطلب کا یار ہو۔

ہوا پر سوار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ نہایت جلدی کرنا۔

ہوا پر گرہ لگانا۔ کمال چالاکی کرنا۔ عیاری دکھانا۔ ناممکن کام کرنا۔

ہوا پر ہونا۔ ۱ مغرور ہونا۔ غرور کرنا۔
(شعور) ؎
ناچیز سمجھتے ہیں غزالان حرم کو
ہیں آج کل اس شوخ کے نخچیر ہوا پر
۲ تندی پر ہونا۔ تیزی پر ہونا۔
(برق) ؎
ہماری خاک کی مد نظر ہے بربادی
مزاج یار بہت ان دنوں ہوا پر ہے
۳ کنایہ ہے کسی کے بخت و اقبال کی مساعدت اور زمانے کے موافقت سے بھی
(برق) ؎
پھرے وہ ہم سے تو منھ پھر گیا زمانہ کا
ہو رع خلق خدا خلق میں ہوا پر ہے

ہوا پلٹا دینا۔ ہوا کا رخ بدل دینا۔
(شرف) ؎
اس طرف گلشن بخشش کی ہوا پلٹا دی
جس طرف تیری رحیمی کو گنہگار مسلا

ہوا پلٹ جانا۔ ہوا پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔
(رضا) ؎

زمانے کی ہوا پلٹی ہے ایسی
جسے دل دو وہی ہوتا ہے دشمن

۲ موسم بدل جانا ۳ عجیب کا برگشتہ ہونا۔

ہوا پہونچنا۔ (کنایۃً) رسائی ہونا۔

(ناظم) ؎

اب وہ گجرہ کروں فضلِ خدا سے پیدا
جس کے کوچہ میں زاغیا کی پہونچی ہو ہوا

ہوا پھانکنا۔ ہوا پھانک کے رہنا۔ (طنزاً) کنایہ ہے فاقے سے یعنی صرف ہوا کے سہارے جینے سے۔ (فقرہ) ان کی اماں ولی میں ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔

ہوا پھر جانا۔ ہوا پھرنا۔ ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف چلنے لگنا ۲ (کنایۃً) حالت بدلنا۔

(جرأت) ؎

مزاج سیرِ چمن سے جو یار کا پھر جائے
گلوں کا اور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے

۳ (کنایۃً) بھلے دن آنا۔ اقبال یاور ہونا۔

(صبا) ؎

چل بسی فصلِ خزاں موسمِ گل آپہونچا
لو مبارک ہو ہوا بلبلِ گلزار پھری

ہوا پھلنا۔ (کنایۃً) زمانے کا موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا

(بحر) ؎

خار کہتے ہیں اُٹھا کر انگلیاں گل کی طرف
پھول جاتے ہیں وہ کیا ہی جن کو پھلتی ہے ہوا

ہوا ٹھنڈی ہونا۔ ہوا کا سرد ہونا۔

(ناسخ) ؎

ٹھنڈی ہوا ہے سیرِ لبِ جوئے باغ ہے

ہوا چکرانا ۔ ہوا کا چکر کھانا۔

(داغ) ؎

وہ ہوں گردش زدہ میں چھو لیا جب میرے دامن کو
تو چکراتی ہوئی پھروں بگولے میں ہوا پلٹی

ہوا چلنا۔ ۱ ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا جنبش میں آنا۔

(داغ) ؎

کیوں چلئے راہِ شوق میں جیسے ہوا چلے
ہم بیٹھ بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے

۲ (کنایۃً) کسی امر کا رواج پانا۔

(بحر) ؎

اس باغ میں چلی ہے ہوا اتہام کی
چوری لگی گلوں کی جو پتا اُٹھا لیا

نمبر ۲ میں ہوا چلنا بھی مستعمل ہے۔

(رند) ؎

بعد از کلیم بھڑکی نہ پھر آگ طور کی
کیا کیا ہوائیں ورنہ جہاں میں چلی نہیں

ہوا چھوڑنا۔ گوز چھوڑنا۔

ہوا حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔

ہوا خلاف ہونا۔ (کنایۃً) زمانے کا ناموافق ہونا۔

(آتش) ؎

اپنی خلاف ہم سے ہوئی ہے ہوائے دہر
کافور کھائیے تو ہوں پیدا حرارتیں

ہوا خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ دوست طرف دار

(بحر) ؎

غیر کو ساتھ بلاتے ہو ہوا کھانے کو
یہ نہیں دھیان کہ ہمراہ ہوا خواہ بھی ہو

ہوا خواہی (ف) مونث۔ خیر خواہی۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔

(جلیل) ؎

خاک میری کوئے جاناں سے اڑاتا ہے ستم
یہ ہوا خواہی تری بادِ صبا اچھی نہیں

ہوا خوری۔ (فارسی میں ہوا خوردن۔ مزاج میں تاثیر کرنا ہوا کا) مونث آبادی سے باہر جاکر تفریح حاصل کرنا۔

ہوا دار۔ فارسی میں بمعنی ہوا خواہ ہے) صفت ۱ خیر خواہ

(بحر) ؎

ہواداروں کی مٹی کو نہ یوں برباد ہونا تھا
بگولا بن کے رستے میں نثار یار ہونا تھا

۲ (کشادہ) ایسا مکان جس میں اچھی طرح ہوا کا گزر ہو۔
(جلیل) ؎

میرے دل صد چاک میں تم کیوں نہیں رہتے
ایسا تو ہوا دار مکاں ہو نہیں سکتا

۳ مذکر۔ امیروں کی ایک قسم کی سواری کا نام جس کو کہار اٹھاتے ہیں۔ تام جان
(ناسخ) ؎

نکلے جو ہوادار پہ وہ برق تجلی
کیونکر نہ ہو عالم کو گماں تخت پری کا

ہواداری۔ (ف) مؤنث۔ خواہش۔ خیرخواہی۔ دوست داری
(بحر) ؎

میرا یہ حال ہے دنیا کی ہواداری میں
جس طرح ذرہ بکھرے ہیں پریشان رہے

ہوا دیکھنا۔ زمانے کا نشیب و فراز دیکھنا۔
(داغ) ؎

دل لگانا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھ کر
آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھ کر

۲ انداز اور وضع کی جانچ کرنا۔
(رند) ؎

پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے رہ کر چندے
آشیاں کی تو ابھی طرح نہ ڈال اے بلبل

ہوا دینا۔ پنکھے یا دامن وغیرہ سے ہوا پہونچانا۔ (فقرہ) دوا دینے نے تلوے سہلائے دوپٹے کے آنچل سے ہوا دی پنکھا جھلا ۲ ہوا میں رکھنا (فقرہ) کپڑوں کو ہوا دیتے رہو نہیں تو کیڑا لگ جائے گا ۳ آگ کو ہوا سے سلگانا۔ آگ کو بھڑکانا۔ ۴ (کنایۃً) اشتعال دینا۔ فساد کرانا ۵ کبوتروں کو اڑانا۔ دیکھو ہوا نہ دینا۔

ہوا راس نہ آنا۔ ہوا کا ناموافق ہونا
(جلیل) ؎

چار ہی دن میں ہوا سوکھ کے کانٹا اے قیس
راس آئی نہ ہوا تجھ کو بیابانوں کی

ہوازدگی۔ (ع ف) مؤنث۔ زکام۔ زکام کی بیماری۔

ہوا سا۔ ذرا سا۔ خفیف سا ۲ ہوا کے مانند ہلکا۔ نہایت سبک۔ لطیف

ہوا سر میں ہونا۔ دھن ہونا۔ سودا ہونا۔
(جلیل) ؎

جب سر میں تھی ہوائے چمن کچھ نہ پوچھئے
ہم بھی جہاں سحر ہوئی پہونچے صبا کے ساتھ

ہوا سمانا۔ دھن سمانا۔

ہوا سنکنا۔ ہوا کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (فقرہ) برسات کی فصل آئی ٹھنڈی ہوائیں سنکنے لگیں۔

ہوا سے آگے جانا۔ (کنایۃً) نہایت تیز جانا۔
(آتش) ؎

اس دلربا کے کوچے میں آگے ہوا سے جائے
اتنی تو جان اب بھی تن ناتواں میں ہے

ہوا سے اڑ جانا۔ (کنایۃً) نہایت لاغر اور ناتواں ہونا۔
(ناسخ) ؎

لاغر ایسا ہوں کہ میں اکثر ہوا سے اڑ گیا
میرے پیکر میں ہے عالم کاغذ تصویر کا

ہوا سے باتیں کرنا۔ (ع و) ۱ نہایت جلد باز ہونا نہایت پھرتیلا ہونا۔
(رضا) ؎

باتیں ہوا سے کرتا ہے اللہ ری شوخیاں
سایہ کسی پری کا ہے اس خوش خیال پر

۲ کمال عیار اور چالاک ہونا
(رسا) ؎

ہوا سے کرتے ہو باتیں یہ بات ہی کیا ہے
پیام جاتے ہیں کس کے لیے کہاں کے لیے

۳ غرور کرنا (کنایۃً) بہت اونچا ہونا۔ (فقرہ) یہ مکان ہوا سے

باتیں کرتا ہے۔
ہوا سے بچ کر نکلنا۔ کمال نفرت کرنا۔ کسی سے دور بھاگنا
ہوا سے پرہیز۔ کنایہ ہے تنفر اور بیزاری سے۔
(ناظم) ؎

الغرض ہے چمنِ عشق عجب آفت خیز
مدتوں ہم کو رہا اس کی ہوا سے پرہیز

ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے کمالِ بدمزاج اور غصہ ور ہونے سے۔ خواہ مخواہ کسی کے سر ہونا
(ذوق) ؎

شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں
شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے

اس جگہ ماما ہوا سے لڑنا بھی ہے۔
(شوق) ؎

اور کچھ بولوں تو بگڑتی ہے
تو تو ماما ہوا سے لڑتی ہے

ہوا فر فر چلنا۔ ہوا کا تیزی سے چلنا۔
(شرف) ؎

ہوا فر فر چلی آتی ہے جنت کے گلستاں کی
ہماری قبر میں حوروں نے کیا روزن بنایا ہے

ہوا کا اڑا لے جانا۔ ہوا کا سُبک اشیاء کو بلندی پر لے جا کر کہیں سے کہیں کر دینا۔ اپنے زور میں
(غالب) ؎

مگر غبار ہوئے پر ہوا اڑا لے جائے
وگرنہ تاب و تواں بال و پر میں خاک نہیں

ہوا کا تھپیڑا۔ ہوا کا جھکڑ۔ مذکر۔ ہوا کا زور سے جھونکا
؎

صبا آہ دل سے مگر ہمسری کی
تھپیڑے ہوا کے جو کھاتی ہے بجلی

ہوا کا تیز ہونا۔ ہوا کا نہایت ناگوار ہونا۔
(عاشق) ؎

برسات ہجر یار میں سامانِ قتل ہے
شمشیر برق ہے تو ہوا مثلِ تیر ہے

ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی زور سے جنبش جو دفعتہً محسوس ہو۔
ہوا کا رخ بتانا۔ ۱ ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ منہ نہ لگانا ۲ کسی چیز کو اٹھا کر پھینک دینا۔
ہوا کا رُخ پھرنا۔ ہوا دوسری طرف کو ہو جانا ۲ (کنایۃً) زمانہ کا رنگ بدلنا۔ ہوا کا رخ دیکھنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا۔ ؎

ہم چلتے ہیں رُخ دیکھ کے دنیا کی ہوا کے

ہوا کا کارخانہ ناپائدار کارخانہ ؎

لازم ہے اعتبار زمانے میں اے شعور
دنیا میں کارخانہ ہیں جتنے ہوا کے ہیں

ہوا کا گزر نہ ہونا۔ کسی کا گزر نہ ہونا کسی جگہ۔
(انیس) ؎

گرمی میں بند ہوئے گا پانی امام پر
ہوگا نہ کل ہوا کا گزر اس مقام پر

ہوا کرنا۔ ۱ پنکھے سے ہوا دینا۔
ہوا کو گرہ دینا۔ ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ ناممکن بات حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ نہایت مشکل کام کرنا
ہوا کھانا۔ ۱ سیر و تفریح کے واسطے باغوں اور سبزہ زاروں میں جانا کھلے ہوئے میدان میں سیر کرنا۔
(شعور) ؎

ادھر آئیں جو ہوا کھانے کو خوبانِ فرنگ
کوہ غم میرے لیے کوہ سپالو ہو جائے

۲ زندہ رہنا۔
(انیس) ؎

نہ کھائی برس دن بھی یاں کی ہوا۔
بہت دن زمانے میں اصغر رہے

ہوا کھا۔ ہوا کھاؤ۔ ایک کلمہ ہے جس وقت کوئی کسی سے متنفر اور بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان [illegible] دفان ہو۔
(شوق) ؎

دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ
ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ

(جرأت) ؎

چل ہوا کھایاں سے تو ہو جائے گی ورنہ سموم
باغ دل ہم جلتے برتوں کا ہے گلخن اے صبا

ہوا کھلانا ۔ (کنایۃً) سبز باغ دکھانا ۔ سیر کرانا ۔

(شرف) ؎

ہوا کھلانی تھی دنیا کی میری میت کو
اٹھانے والے جو کاندھا بدل بدل کے چلے

ہوا کھونا ۔ وقعت مٹانا ۔

(انیس) ؎

غیر کی مدح کروں شہ کا ثنا خواں ہو کر
مجرئی اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہو کر

ہوا کی چال ۔ بہت تیز چال ۔

(داغ) ؎

تھم تھم کے چلئے تیزئی رفتار ہے بری
کوئی ہوا کی چال سے ہو پائمال کیا

ہوا کی طرح چلنا ۱؎ تیز چلنا ۲؎ سبک چلنا ۔

(شرف) ؎

ہوا کی طرح سے چلتا ہے خنجر قاتل
لہو کو چاٹ کے ہوتا ہے تیز دم کیسا

ہوا کے ساتھ لڑنا ۔ اُس کے لئے مستعمل ہے جو خواہ مخواہ لڑے اور اُلجھے ۔ (جلیل) ؎

اک آہ کھینچنا تھا کہ سُن کر اُلجھ پڑے
کیا جانتا تھا میں کہ لڑیں گے ہوا کے ساتھ

ہوا کے گھوڑے پر آنا ۔ بہت تیز آنا ۔ تیزی سے چلنا ۔

(رشک) ؎

اڑلیا باغ میں اُس رشک گل نے توسن ناز
ہوا کے گھوڑے پر آئی بہار گلشن میں

ہوا کے گھوڑے پر چلنا ۔ تیزی سے چلنا ۔

(داغ) ؎

ہمارے دودِ جگر میں ذرا نہیں طاقت
یہ ابر تر ہے کہ گھوڑے پہ جو ہوا کے چلے

ہوا کے گھوڑے پر سوار آنا ۔ تعجیل میں آنا ۔ بہت تیزی سے آنا ۔

(داغ) ؎

کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رند چیخ اٹھے
ہوا کے گھوڑے پہ ابر کرم سوار آیا

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا ۔ (کنایۃً) نہایت جلدی کرنا ۔ کمال مغرور ہونا ۔

(داغ) ؎

چلے آتے ہی ایسے بے قرار آئے تو کیا آئے
کہ گھوڑے پہ ہوا کے تم سوار آئے تو کیا آئے

ہوا گرم ہونا ۔ ۱؎ ہوا میں حرارت اور گرمی ہونا ۲؎ (کنایۃً) گرم بازاری ہونا ۔

(بحر) ؎

آج کل گرم ہوا ہے ترے رخساروں کی
پھول گلزار کے جل جائیں گے کوڑا ہو کر

ہوا گرنا ۔ ہوا کی تیزی کم ہو جانا ۔

(نفیس) ؎

بجلی ہے شاہ باز نظر کس کا ساتھ دے
گر جائے دو قدم جو ہوا اس کا ساتھ دے

ہوا لگنا ۔ **ہوا لگ جانا** ۱؎ ہوا کا جسم سے چھو جانا ۔ ہوا محسوس ہونا ۔

(رشک) ؎

لاغر ایسا ہوں ہوا تیر کی مجھ کو نہ لگی
قدِ آدم کا وہ سفاک نشانہ چوکا

۲؎ ہوا کے اثر سے جسم کا اکڑ جانا ۔

(انیس) ؎

کیا جانے وہ پھل کون سے لوہے سے بنا تھا
چلنے میں ہوا لگ گئی جس کے وہ فنا تھا

۲ مغرور ہو جانا۔ اترانا۔ دماغ چل جانا پر پرزے نکلنا۔

(وحشت) ؎

ہر دم ہے عندلیب کو اب عزم نالگی
فصلِ بہار آتی ہے اِس کو ہوا لگی

۳ کنایہ ہے کسی کا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی میں آجانے سے بھی۔

(ذوق) ؎

میں ہوں چکر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہٖ آسیائے باد کا

۴ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ مطلق اثر ہونا۔

(امانت) ؎

بے کلی کی جو لگی غنچۂ خاطر کو ہوا
خاک عالم کی لگا چھاننے مانند صبا

۵ خواہش ہونا۔ دُھن ہونا۔

(گلزار نسیم)

صدقے ہو کر کہا خوش آئے
جس گل کی ہوا لگی تھی لائے

۶ خفیف۔ اثر پہونچنا۔ (بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے)
(فقرہ) ان کو اِن باتوں کی ہوا ابھی نہیں لگی وہ کیا جانیں اچھی صحبت کیسی ہوتی ہے۔

ہوا لینا۔ ہوا کھانا۔

(شوق قدوائی) ؎

آہ کھینچوں جو سر شام تو پہونچے شاید
بیٹھ کر چھت پہ وہ اِس وقت ہوا لیتے ہیں

ہوا مخالف ہونا۔ رفتار زمانہ کا ناساز گار ہونا۔

(رشک) ؎

منھ کے مارے یار سے میرے مخالف ہو رہیں
آج کل مجھ سے موافق ہے ہوا برسات کی

ہوائیں آجانا: اترانا۔ ڈینگ کی لینا۔

(ناظم) ؎

طرز دلداری و آئینِ ادب بھول گئے
آگئے ایسے ہوائیں کہ وہ سب بھول گئے

ہوائیں بھرنا: ہوا بھرنے سے پھول جانا ۲ (کنایۃً) مغرور ہونا۔

(داغ) ؎

بڑا پتنگ اُڑاتے ہیں وہ مجھے ڈر ہے
ہوائیں بھر کے نہ اُڑ جائیں وہ پتنگ کے ساتھ

ہوائیں گرہ دینا۔ ہوائیں گرہ لگانا۔ (فارسی میں ہوا در گرہ بستن ہے۔) ناممکن اور مشکل کام کرنا۔ کار دشوار کا ارادہ کرنا۔ لغو حرکت کرنا۔

(اوج) ؎

نظر سے پہلے ارادے سے آگے جاتے ہیں
وہ بادپا کی ہوائیں گرہ لگاتے ہیں

ہوائیں ہونا۔ مغرور ہونا۔ خیالِ باطل میں مبتلا ہونا۔

(ریاض) ؎

نشیمن کے ہیں تنکے کس ہوا میں
نہ ہم ہوں گے نہ یہ ہوں گے خزاں تک

ہوا ناموافق ہونا۔ ہوا ناساز ہونا۔ رفتار زمانہ کسی کے خلاف ہونا۔

(ہجر)

ناموافق ہے بہت کوچہ جاناں کی ہوا
گل خنداں ہیں گیا نگہت برباد آیا

(شوق قدوائی) ؎

بو ہے جو دماغ میں وطن کی
ناساز ہوا ہے اس چمن کی

ہوا نکلنا: غرور ڈھینا۔ ترکی تمام ہونا ۲ دَم نکلنا۔ بھونک نکلنا۔ سانس نکلنا ۳ گوز نکلنا ۴ کسی دروازے یا کھڑکی یا روزن کی ہوا کا برآمد ہونا۔

(غالب) ؎

کہ زخم روزن در سے ہوا نکلتی ہے

ہوا نہ چھو جانا۔ کنایہ ہے خفیف اثر نہ ہونے سے

(صبا) ؎

چھو نہ جائے مری آہوں کی ہوا

پھول کی طرح سے کھلا ہیئے گا

ہوا نہ دینا - خبر نہ کرنا - پتا نہ دینا۔

(جلیل) ؎

رکھوں چھپا کے یوں دل و داغ جگر کو میں
آئے تو دوں ہوا بھی نہ باد سحر کو میں

ہوا نہ رہنا - رونق نہ رہنا - بہار نہ رہنا۔

ہوا نہ لگنا - کنایہ ہے خفیف اثر نہ ہونے سے۔

(شاد) ؎

ابرو کی ہوا بھی نہ لگی بوالہوسوں کو
اس تیغ کی روز آنچ میں بے آب جلے ہم

۲ کنایہ ہے خفیف مشابہت نہ ہونے سے۔

ہوا نہیں آسکتی - (کنایۃً) کسی کا گزر نہیں کسی کی رسائی نہیں۔

(اوج) ؎

یہ خیمے اکھڑ نہیں سکتے ہزار تم چاہو
ہوا تو آ نہیں سکتی ادھر کو تم کیا ہو

ہوا و ہوس (ف) مونث - حرص اور لالچ - عیاشی شہوت پرستی۔

ہوا ہو - چلدو - دیر نہ کرو - جلدی جاؤ۔

(جلال صاحب) ؎

کہیں کہ تجھ سے سوا ہم حقیر ہیں چل دور
یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج

ہوا ہونا - تیز رفتار ہونا - کافور ہونا - ہوا کے مانند تیز رفتار ہونا۔

(بحر) ؎

دوڑا ہیں دیکھنے جو سواری کو یار کی
آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا

۲ دھار کا تیز ہو جانا ۳ کنایۃً فنا ہونا - نابود ہونا۔

(رشک) ؎

درد سر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے
دم مرا باد بہاری سے ہوا ہوتا ہے

ہُوا - ہونا سے ماضی کا صیغہ ۱ آمادہ ہوا - مستعد ہوا۔

(ناسخ) ؎

عریانی دیکھ کر جو پٹنے کو میں ہوا
تیوری چڑھائی اپنے کپڑے اتار کر

ہوا جو ہوا - ہوا سو ہوا - جانے دو - خیال نہ کرو - پروا نہیں کی جگہ۔

(امیر) ؎

جو کچھ کیا تمھاری لگاوٹ نے یہ کیا
اب تو پھنسے ہوا جو ہوا خیر کیا گلہ

ہوا کرے - کچھ پروا نہیں ہا سے۔

ہوانا - ہونا کے ساتھ - بطور تابع مہمل مستعمل ہے دیکھو ہونا۔

ہوا نہ ہو - اب تک نہیں ہوا - اور نہ آئندہ ہو - نہیں ہوگا کی جگہ۔

(امیر) ؎

حسن و وفا کا ساتھ تو اے دل ہوا نہ ہو
معشوق نام اسی کا ہے جس میں وفا نہ ہو

ہوا نہ ہوا - موجود ہوا یا نہ موجود ہوا - زندہ رہا یا مر گیا

(جلیل) ؎

آج ہی آج تجھ کو آنا ہے
کل خدا جانے میں ہوا نہ ہوا

ہواؤ - ہیاؤ - (ھ) مذکر (ع) ہمت - جرأت - حوصلہ۔ پڑنا کے ساتھ (فقرہ) کسی کو کچھ کہنے سننے کا ہواؤ نہیں پڑتا ۲ حجاب (توڑنا - ٹوٹنا کے ساتھ) (فقرہ) انھوں نے بیچ بیچ کرا کر آکر مجھ سے بات بھی کرائی اور ہواؤ بھی توڑوا دیا۔

ہوائی - (ف) ۱ لغو اور بیہودہ کلام ۲ غیر معین محصول ۳ پریشان ۴ ایک قسم کی آتشبازی) ۱ صفت - ہوا سے منسوب ۲ آسمانی جیسے ہوائی تیر ۳ ہوا پر چلنے والا جیسے ہوائی جہاز ۳ مونث ایک قسم کی آتشبازی۔

(رجان صاحب) ؎

دم بدم ٹوٹ کے ہیں اس سے ستارے جھڑتے

اے پی مہتاب بنی گویا ہوائی اڑگیا
(چھوڑنا داغنا وغیرہ کے ساتھ)
(عاشق) ؎
داغ کر آپ کسی روز ہوائی دیکھیں
میری آہ دل پُر داغ کی تصویر کھینچے
۳ پتے اور بادام کے پتلے پتلے ورق
(محسن) ؎
رنگ غنچہ کا اُڑا گل کی تعلّی چھوٹی
مُنھ پر پستہ کے ہوائی یہ ہوائی چھوٹی
۴ ایک قسم کا تیر جس میں بارود بھر کر اور آگ لگا کر ہوا میں پھینکتے ہیں۔

ہوائی آنکھ۔ مونث کنایہ ہے ڈھیٹ اور گستاخ ہونے سے۔

ہوائی اُڑنا۔ مُنھ فق ہونا چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ اس جگہ بیشتر ہوائیاں اڑنا مستعمل ہے

ہوائی تیر۔ مذکر۔ وہ تیر جو ہوا کے رُخ چلایا جائے اور جس کا کوئی نشانہ نہ ہو
(شوق قدوائی) ؎
رُخ اس کے گھر کی جانب کر کے یُوں تو آہ کرتا ہوں
ڈرتا ہوں کیا کروں گر یہ ہوائی تیر ہو جائے

ہوائی خبر۔ مونث۔ بازاری گپ۔ افواہ۔ بے سروپا بات

ہوائی چھوٹنا۔ ہوائیاں چھٹنا۔ (کنایۃً) بے حواس ہونا۔ چہرے کا رنگ اڑنا۔ خوف یا شرمندگی سے چہرہ کا رنگ اڑنا۔
(شرف) ؎
مری آہوں سے ہوتا ہے یہ نقشہ اُن کے چہرہ کا۔
رُخِ گل پر ہوائی جس طرح چھٹتی ہے مرمر سے

ہوائی چھوڑنا۔ متعدی۔
(شعور) ؎
ساتھ غیروں کے ہوائی چھوڑتے ہیں بل پہ وہ
ہم بھی جل کر داغ دیں گے نالے کا جو سکا کبھی

ہوائی دیدہ (ع) شوخ چشم۔ بے مروت بے دید (کنایۃً) ڈھیٹ۔ گستاخ۔ (فقرہ) نوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہ ہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا۔

ہوائی ہونا۔ اڑجانا رنگ کا۔
(بحر) ؎
ہیبت سے ہوائی ہوئی مہتاب کی رنگت
نکلی مرے منھ سے جو کبھی آہ شرربار

ہوائیاں اُڑنا۔ ہوائیاں چھوٹنا۔ ۱ چہرے کا رنگ فق ہونا۔ مُنھ سفید پڑجانا۔
(شاد) ؎
جو شب کو بام پہ آیا وہ طفلِ آتش باز
چھٹتی ہیں ماہ کے مُنھ پر ہوائیاں کیا کیا
(توبۃ النصوح) تمھارے چہرے پر ہوائیاں اڑرہی ہیں۔

ہوائیاں مُنھ پر اُڑتی ہیں۔ چہرہ زرد ہوگیا ہے
(نکہت) ؎
غازہ جو ملا اُس گل شاداب کے مُنھ پر
تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے مُنھ پر

ہوآنا۔ جاکر واپس آنا (فقرہ) میں ڈاک خانہ ہو آیا

ہُو بہو۔ دیکھو ہُو۔

ہو بیٹھنا۔ (دلی) ۱ ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) چار کتابیں پڑھ کر فاضل ہو بیٹھے۔ لکھنؤ میں اس جگہ بن بیٹھنا ہے ۲ (عو) کیڑوں سے ہو جانا ۳ (عو) کسی شخص کے ساتھ نکاح کر لینا۔

ہُو پڑنا۔ (کنایۃً) دفعتہً تکرار ہو جانا۔
(داغ) ؎
حسینوں کو بُرا کہتا ہے ناصح
انھیں باتوں پہ مجھ سے ہو پڑی ہے

ہُوت۔ (ھ) مونث ۱ مقدور۔ پونجی۔ فراغ بالی۔ ثروت حیثیت ۲ (ع) مذکر۔ پکارنے کا کلمہ۔ جب کسی برابر والے یا اپنے سے چھوٹے کو پکارتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔

ہُوت۔ جوت والا۔ (عو۔ بیگمات) صفت۔ مذکر صاحب ثروت صاحب مقدور۔

ہوت کی جُوت ہے۔ (عو) مثل۔ ہُوت (ھ) مقدرت۔ جُوت (ھ) روشنی ساری رونق روپے کی ہے۔

ہُوت والا۔ صفت مذکر (عو) دولت مند۔ مالدار۔ غنی

ہوت کے لیے ہوت والی

ہوتا۔ (س) ہوم کرنے والا نا درشتہ کا۔ قرابت دار (ھ) دولت۔ ثروت۔ نہیں ہوسکتا تھا کی جگہ۔

(امیر) ؎

ہاتھ رکھے میں اٹھا خنجر گلو پر دم حشر
مجھ سے ہوتا کہ میں جلاّد کو رسوا کرتا

ہوتا آیا ہے ہوتا چلا آیا ہے۔ زمانہ قدیم سے ایسا ہوتا ہے۔

(رشک) ؎

ہوتا چلا آیا ہے زمانہ تہ و بالا
اعلیٰ کو بگاڑا کبھی ادنیٰ کو بگاڑا

ہوتا رہے گا۔ تری ایسا ہوگا۔ تجھ پر وبال پڑے گا۔

(میر) ؎

تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے
ہمیں کچھ کہے گا تو ہوتا رہے گا

اس معنی میں اب متروک ہے۔

ہوتی آئی ہے۔ رسم قدیم ہے پہلے سے ایسا ہوتا رہا ہے۔ یہ پُرانا دستور ہے۔

(غالب) ؎

کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں
ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں

بات محذوف ہے۔

ہوتے ہوئے۔ ہوتے۔ موجودگی میں۔ سامنے۔

(داغ) ؎

ہمارے دل کے ہوتے طور سینا کو جلانا تھا
تری برق تجلی نے کسے پھونکا کسے پھونکا

ہُوتے سانتے۔ (عو) ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

(میر) ؎

صورت سے ہم آئینہ کی ظاہر فخر نہیں کرتے
ہوتے سانتے روٹی پانی اس نے منھ سے لگائی خاک

ہُوتے سُوتے۔ مذکر۔ خویش و اقارب جو زندہ ہوں یا مر گئے ہوں۔

(شوق) ؎

ہوتے سوتوں سے اپنے کیجے پیار
چل چھپے ہو تجھے خدا کی مار

(میر حسن) ؎

کہا ہوتے سوتے سے اپنے کہو
فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو

ہوتے ہواتے ہیں۔ ہوا کرتے ہیں۔

(ابن الوقت) ؎ غرض مدتوں سے غیر مذہب کے لوگ عیسائی ہوتے ہواتے نہیں۔

ہوتے ہوتے۔ رفتہ رفتہ (۲) آہستہ آہستہ

ہوتے ہوئے موجودگی میں۔

(آتش) ؎

رخ کے ہوتے ہوئے ڈھونڈھا نہ دہن کا مضموں

ہوتے ہی۔ پیدا ہوتے ہی۔

(جان صاحب) ؎

دے نہ دشمن کو خدا اولاد۔ بیٹا بدنصیب
ہوتے ہی مر جائے ہو تجھ سا جو پیدا بدنصیب

ہوتے ہی نہ موا جو کفن تھوڑا لگتا۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے سخت نفرت ہو۔ ایسا شخص پیدا ہی نہ ہوتا۔ تو بہتر تھا کہ زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔

ہوتے ہی ہوگا۔ آہستہ آہستہ ہوگا بہ تدریج ہوگا۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔

ہوٹل (انگریزی) تلفظ ہُوٹل ہے۔ مذکر مسافر خانہ

ہو جانا۔ کام بن جانا۔ کام پورا ہوجانا۔ (فقرہ) میاں ذرا ٹھہرئے

کھڑے میرے پاس ہی ہو جانا ۲ لڑائی ہو جانا ۳ نکل جانا - جیسے کام ہو جانا ۵ لائق ہو جانا - (فقرہ) محنت کئے جائے گا تو کچھ ہو ہی جائے گا - بن جانا -

(داغ) ؎

آ کر شب فراق مری موت ہو گئی
روز وصال جا کے گیا وقت ہو گیا

۶ ختم ہو جانا - تمام ہو جانا - کسی کام یا کسی چیز کا (فقرے) جلسہ ہو گیا - آج مہینہ ہو گیا تنخواہ کب ملے گی ۸ (کچھ کے ساتھ) بھوت پریت کا اثر ہو جانا - (فقرہ) اِسے توکل سے کچھ ہو گیا ہے ۹ (کنایۃً) انزال ہو جانا -

(جان صاحب) ؎

آپ کے زانو پہ سر رکھ کے میں سو جاتی تھی
مجھ سے کرتے تھے مساس ایسا کہ ہو جاتی تھی

۱۰ ذمہ چڑھ جانا - (فقرہ) اب بہت قرض ہو گیا ہے ۱۱ جمع ہو جانا ۱۲ صرف میں آ جانا - خرچ ہو جانا ۱۳ طلوع ہونا چاند کا - (فقرہ) آج چاند ہو گیا ۱۴ مر جانا -

(داغ) ؎

جب یہ سنا کہ ہو گیا اچھا مریض عشق
بولے وہ ہاتھ مار کے زانو پہ ہو گیا

۱۵ گزر جانا -

(ناسخ) ؎

خود فروشی شوق سے کر سر فروشوں کے حضور
عہد اب تیرا ہے یوسف کا زمانہ ہو گیا

ہوجیو - خدا کرے کہ ہو جائے -

ہو چکنا ۱ ختم ہو جانا - تمام ہو جانا

(داغ) ؎

ہے ہمارے بعد بھی اُن کا عتاب
مر کے یہ سمجھے تھے ہم بس ہو چکا

۲ خرچ ہو جانا - صرف ہو جانا ۳ مر جانا - دم نکل جانا ؎

کل جو اِک داغ حزیں مشہور تھا
آج وہ بیمار غم بس ہو چکا

۴ لڑائی ہونا - (فقرہ) دونوں میں خوب ہو چکی تو میں نے فیصلہ کرا دیا ۵ خاتمہ ہو جانا - باقی نہ رہنا -

(رند) ؎

قرآن اُٹھاتے ہیں طمع زر کے واسطے
دیندار گر یہی ہیں تو اسلام ہو چکا

ہَوْدَج - (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ عماری - اونٹ کا کجاوہ - محمل -

ہُوْدَہ (ف) ٹھیک - بجا - درست - حق - اُردو میں بے اضافہ کرکے بیہودہ کی ترکیب سے مستعمل ہے -

ہَوْدَہ - (ہودج سے بگڑ کر بنا ہے) مذکر - ایک قسم کی عماری جو ہاتھی کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں - ایرانی اِس کو حوضہ کہتے ہیں - کیونکہ اس کی شکل حوض کے مانند ہوتی ہے -

ہو رہنا - کہیں رہ پڑنا - گھر بنا لینا -

(جلیل) ؎

وہ دل میں آ کے نکلتے نہیں کبھی دل سے
وہیں کے ہو رہے دم بھر جہاں قیام کیا

۲ کسی کا ہو جانا - مستقل طور پر طرف دار ہو جانا -

(داغ) ؎

مرا دشمن بظاہر چار دن کو دوست ہے تیرا
کسی کا ہو رہے یہ ہر کسی سے ہو نہیں سکتا

۳ کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا - (ع)

ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

۴ کسی قابل ہو جانا - کچھ حاصل کر لینا -

ہَوَس - (ع - بفتح اول و دوم فارسیوں نے بمعنی آرزوئے نفس استعمال کیا -) مونث - مالیخولیا - خبط ۲ (ف) خواہش نفس کی آرزو -

(سالک) ؎

جلتے نہیں ہیں اب تو در یار تک بھی ہم
وہ دن گئے کہ یاں ہوس عز و جاہ تھی

۳ (ف) اُدھورا اور جھوٹا عشق - ناقص محبت ۴ لالچ حرص ۵ شہوت ۶ حوصلہ - اُمنگ ۷ ہر چیز کو جی چاہنا -

ہوس اُڑا دینا - ہوس چھوڑ دینا۔
(رشک) ؎
اب رہائی کی اُڑا دے ہوس اے طائر روح
میرے صیاد کی عادت ہے گرفتار پسند
ہوس بجھنا - کسی کی ہوس جاتی رہنا۔ اُمنگ پوری ہونا۔
ہوس پیشہ - (ف) صفت - بڑا حریص - بڑا ہوس رکھنے والا۔
ہوس پکانا - کسی ایک بات کی دل ہی دل میں خواہش کرنا خیال خام کے لیے مستعمل ہے۔
ہوس ناک (ف) صفت - خواہش مند - آرزومند۔
ہوس نکالنا - خواہش پوری کرنا - حوصلہ نکالنا۔
(شرف) ؎
چڑھا۔ ہاے مہری گلوں کی تربت پر
نکالتا ہے مری روح کی ہوس صیاد
ہوس نکلنا - لازم
ہُوسَک (ہ) مونث - عورتوں کا ایک مرض جس میں سب آثار حمل کے ہوتے ہیں لیکن واقعی حمل نہیں ہوتا۔
ہو سکنا - موقع ملنا - ممکن ہونا - امکان میں ہونا۔
ہو سو ہو چلے ہے جو کچھ ہو - گزشتہ را صلواۃ کی جگہ
ہُوش (ف) مذکر - ۱ سمجھ - عقل - واقفیت - آگاہی۔
(امیر) ؎
وہ کہتے ہیں شب وعدہ میں کس کے پاس آتا
تجھے تو ہوش ہی اے خانماں خراب نہ تھا
۲ روح دل - جان ۳ حواس - قوت مدرکہ - حس حافظہ - یاد۔
ہوش آنا - ۱ ہوشیار ہونا - سنبھلنا - آپے میں آنا۔
(امیر) ؎
دوڑ ساقی کہ ترے مستوں کو
ہوش آیا تو قیامت ہوگی
۲ عقل آنا - غفلت دور ہونا۔
(ناسخ) ؎
شب سیاہ نہ دیکھی نہ میں نے روز سیاہ
کبھی نہ ہوش تمہارے فراق میں آیا
۳ سیانا ہونا۔
(داغ) ؎
ان حسینوں پہ لڑکپن ہی رہے یا اللہ
ہوش آتا ہے تو آتا ہے ستانا دل کا
ہوش آتے ہوئے جانا - (کنایۃً) بدحواسی چھا جانا
(نواب مرزا شوق) ؎
ہوش آتے ہوئے بھی جاتے ہیں۔
دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں
ہوش اُڑا دینا - ہوش اڑنا - ۱ گھبرا دینا۔
(رشک)
ہوش اڑا دیتے ہیں طاؤس و عنادل کے بت
ایسی تانیں وہ گتیں نام خدا لیتے ہیں
۲ حیرت میں ڈال دینا - بیخود کر دینا۔
(خلیل) ؎
اس درجہ ہوش اُڑا دیئے جلوے نے یار کے
اُٹھا جو بزم یار سے وہ بے خبر اُٹھا
۳ حواس پراگندہ کرنا کسی گھبرا دینے والی بات سے
ہوش اُڑ جانا - ہوش اُڑنا - عقل جاتی رہنا - گھبرا جانا۔
(شوق) ؎
اڑتے نہیں ہیں تیری نزاکت پہ کس کے ہوش
رکھتے ہیں پھول ہاتھ گلستاں میں کان پر
ہوش باختہ ہونا - گھبرا جانا۔
(شرف) ؎
دیکھ کر اُس گل کو ہو جاتے ہیں ایسے باختہ
پھر ٹھہرتے ہی نہیں ہم لاکھ ٹھہراتے ہیں ہوش
ہوش بجا رکھنا - متعدی۔
ہوش بجا رہنا - ہوش قائم رہنا۔
ہوش بجا ہونا - عقل ٹھکانے ہونا۔
ہوش بکھرنا - (دہلی) ہوش پراگندہ ہونا

(داغ)

کبھی جھلکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر
مری بے ہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں

ہوش پراگندہ ہونا۔ ہوش باختہ ہونا۔
ہوش پَرّاں کرنا۔ متعدی بدحواس کرنا۔
(رند) ؎

ولولے جوشِ جنوں کے گر ابھی دکھلایئے
ہوش پَرّاں سر سے تیرے او فلاطوں کیجئے

ہوش پرّاں ہونا۔ ہوش اُڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ اس جگہ ہوش وحواس پرّاں ہونا بھی ہے۔
(بحر) ؎

کیا شبِ غم میں فقط پرّاں ہوئے ہوش وحواس
خواب بھی آنکھوں سے مثلِ چشمِ اختر اُڑ گیا

ہوش پکڑنا۔ سیانا ہونا ہوش میں آنا۔
ہوش پکڑو۔ (عو) سنبھلو۔ تمیز سیکھو۔
(نواب مرزا شوق) ؎

ان کے ماں باپ کیا کہیں گے بتاؤ
ہوش پکڑو ذرا حواس میں آؤ

ہوش تشریف لے جانا۔ ہوش جاتے رہنا۔
(شرف) ؎

یار آتا ہے تو ہم دل بھر کے دیکھیں کس طرح
بے خودی چھا جاتی ہے تشریف لے جاتے ہیں ہوش

ہوش ٹھکانے رہنا۔ ہوش وحواس درست رہنا
(راسخ) ؎

کس نے جھانکا کہ مرے ہوش ٹھکانے نہ رہے
تھامنا مجھ کو میں ہاتھوں سے گرا جاتا ہوں

ہوش ٹھکانے ہوتا ۔۲ (طنزاً) بدحواس ہو جانا۔
ہوش جانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ عقل گم ہونا۔ بے اوسان ہو جانا۔
(ذوق) ؎

ہوش وخرد گئے نگہِ سحر فن کے ساتھ
اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ

ہوش جمع ہونا۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔
(اوج) ؎

قابو میں نہیں دودِ سرِ شمع کسی کے
خود جمع ہیں پر ہوش نہیں جمع کسی کے

ہوش رُبا (ف) صفت۔ ہوش لے جانے والا۔
(جلیل) ؎

میں بھی اک طالبِ دیدار ہوں موسیٰ کی طرح
ہاں لٹا دو نگہِ ہوش رُبا سے مجھ کو

ہوش رکھنا۔ صاحبِ ہوش ہونا۔
ہوش رہنا۔ حواس بجا رہنا۔
(ناسخ) ؎

ہوش جب تک مجھے رہتا ہے یہی کہتا ہوں
ساقیا اتنی پلا دے کہ مجھے کر بے ہوش

ہوش سنبھالنا۔ سیانا ہونا۔
(شعور) ؎

نہ سمجھیں گے کہاں تک عشق کی قدر
سنبھالیں گے جو وہ نام خدا ہوش

۲ تمیز سیکھنا یعقل حاصل کرنا۔ ہوش میں آنا۔
ہوش سے باہر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے بےخود ہو جانے اور ہوش گم کرنے سے۔
ہوش کافور ہونا۔ ہوش جاتے رہنا۔ ؎

پاس وہ بُت ہے شبِ وصل مگر ہوش مرے
صبح سے پہلے ہی کافور نظر آتے ہیں

ہوش کھونا۔ ہوش سے باہر ہونا۔
ہوش کی بناؤ۔ ہوش کی خبر لو۔ ہوش کی دوا کرو۔ ہوش کی لو۔ ہوش کے ناخن لو۔ ہوش میں آؤ۔ سنبھلو سمجھو۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی عقل کے خلاف کوئی بات کہے یا کرے
(داغ) ؎

کیوں ناصحوں کو فکر ہے مجھ بادہ نوش کی

صدقہ وہ دیں حواسوں کا بنوائیں ہوش کی

(قلق) ؎

کہتا ہوں کیا ہے تم نے سبب ہوش
فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر

(فریب عشق) ؎

ہوش کی اپنے کچھ دوا کیجئے
مجھ سے ناحق نہ جو چلا کیجئے

(لذت عشق) ؎

ذرا ہوش کی لیجئے اپنے خبر
میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر

(بہار عشق) ؎

بس زیادہ نہ جوش میں آؤ
منھ کو دھو رکھو ہوش میں آؤ

ہوش کی لینا۔ سمجھ کی باتیں کرنا

(داغ) ؎

لے کیا تیر ہر اک زخم میں ہے چھوڑ اے قاتل
اہل کے ہوش گم ہوتے ہیں تیرے دل فگاروں میں

ہوش گوش۔ مذکر۔ ہوشیاری

(شعور) ؎

خدا کرے سگ جاناں کو ہوش گوش عطا
کرے گی نے کی طرح میری استخواں فریاد

ہوش مند۔ (ف) صفت۔ ہوش والا۔ عقل مند۔ خبردار۔

ہوش مندی۔ (ف) مونث۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ عقل مندی۔ تمیز۔ شعور۔ وقوف۔

ہوش میں آ۔ ہوش میں آؤ۔ سمجھ والے ہو۔ تم نہ بے سے پئے متوالے ہو۔

ہوش میں آنا۔ ہوشیار ہونا۔ عبرت پکڑنا۔ عقل سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا۔ عقل سے بات کرنا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ ہوش میں اپنے آؤ صاحب
باتیں نہ بہت بناؤ صاحب

ہوش نہ رہنا۔ بدحواسی طاری ہونا۔ خبر نہ رہنا۔

ہوش نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا۔ سدھ نہ ہونا

ہوش والا۔ صفت مذکر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ سیانا مونث کے لیے ہوش والی۔

ہوش و حواس۔ مذکر۔ عقل و تمیز

ہوش ہرن ہونا۔ ہوش ہوا ہونا۔ ہوش پراں ہونا۔

(اوج) ؎

تھے آشیانوں سے اڑ کر تباہ زاغ و زغن
نکل کے جھاڑیوں سے شیروں کے تھے ہتو کن

(ناظم) ؎

یہ وہ دریا ہے نہیں جس کا کنارا پیدا
یہ وہ صحرا ہے جہاں خضر کے ہیں ہوش ہوا

ہوش ہونا۔ ۱ سدھ ہونا۔ خبر ہونا۔

(آتش) ؎

اہل دنیا کا اسم دیگر سے کیا ہوں مطلع
مجلس تصویر میں کس کو کسی کا ہوش ہے

۲ حواس درست ہونا ۳ سیانا ہونا۔

ہوشیار (ف) صفت۔ عقل مند چالاک۔ خبردار ؎

اے قدر راہ عشق ہے آگے بڑھے نہ جاؤ
کھٹکا ہے ہوشیار خبردار دیکھ کر

ہوشیار کرنا۔ ۱ آگاہ کرنا ۲ جگانا۔ بیدار کرنا ۳ غفلت سے ہوش میں لانا۔

ہوشیار ہو جانا۔ ہوش میں آجانا۔ غفلت دور ہونا چوکس ہو جانا۔ سیانا ہو جانا۔ عقلمند ہو جانا۔

ہوشیاری۔ (ف) مونث ۱ دانائی ۲ خبرداری چوکسی ۳ دور اندیشی ۴ عیاری۔ چالاکی ۵ احتیاط۔

ہوک۔ (ھ) مونث ۱ درد جو ٹھہر ٹھہر کر اٹھے (اٹھنا کے ساتھ)

(مومن) ؎

دل میں جب ہوک اٹھی بیٹھ گیا

پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا

۱۱ اُلّو کی آواز (فقرہ) ہوا کا سنّاٹا پانی کا شور اُلّو کی ہوک گیدڑوں کا بولنا اور کتوں کا رونا یہ ایسی وحشت کی باتیں ہیں کہ پہلے ڈر بھی بھول گئے۔

ہُوکا (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ کسی چیز کے کھانے کی بے انتہا حرص ۲ وہ حرص کھانے کی جو بیمار یا بچے کو ہوتی ہے ۳ مطلق حرص۔ کسی چیز کی بے انتہا خواہش۔

(نکہت) ؎

لوٹ لب سے جو تسکینِ دلِ زار نہو
ایسا ہوکا بھی کسی شخص کو زنہار نہو

ہوکا کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔

ہوکا لگنا۔ (عو) حرص لگنا۔ بہت سی ہوس ہونا۔

ہوکے زدہ۔ صفت۔ وہ جس کو بہت ہوکا ہو

ہُوکر۔ ہوکے ۱ درمیان سے۔ پاس سے۔ (فقرہ) بازار میں ہوکے ایک راستہ چوک کو گیا ہے ۲ گزرتے ہوئے۔ ہوتے ہوئے ۳ مزدور کی جگہ۔ (فقرہ) جو ہونا ہے ہوکے رہے گا۔

ہُوگا۔ شک کے مقام پر بولتے ہیں ۲ کسی بات کے ٹالنے کے لیے۔ (فقرہ) اُنھوں نے کہا ہوگا۔ حج کو تو ہو آئیں سب گناہ دُھو جائیں گے۔

ہوگزرنا (دہلی) گزشتہ زمانے میں گزرنا۔ (اجتہاد) میں سوچا کہ مجھ جیسے اور مجھ سے بہتر سوچ سمجھ کے لاکھوں کروڑوں آدمی ہوگزرے ہیں۔

ہُول (ھ)۔ مونث۔ کسی دھار دار آلے کا چبھونا۔

(عاشق) ؎

تیغِ نگاہِ یار کے آگے نہ جائیے
بچتا ہے آدمی کہیں سینہ کی ہول سے

۲ دھکا۔ صدمہ۔ ضرب۔

ہول چلنا۔ ہولا مارنے لگنا۔

(رند) ؎

نہ ہے خوف جان کا ایسے پھکیت سے ہر دم
بتا کے باہرہ قاتل کہیں نہ ہول سے چلے

ہول دینا۔ (ھ) ہولا مارنا ۲ (کنایتہً)۔ اشتعال دینا کسی کو کسی کام کے لیے اشتعال دے کر آمادہ کرنا۔

ہولنا (ھ)، آنکس لگانا ۲ فیل بانوں کا ہاتھی کو چلانا۔ ۳ ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ دھکا دینا۔

ہَول (بالفتح) مذکر۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر

(شوق) ؎

اپنا تو جی بھی تھر تھراتا ہے
تیرے دیدے سے ہول آتا ہے

۲ اضطراب گھبراہٹ (بیگمات) اس معنی میں مونث بولتی ہیں۔

(نواب مرزا شوق) ؎

آج یہ کیا ہے کچھ پھر آئیں گے
یہ ہول کاہے کی ہے سمجھ لیں گے

ہول آنا۔ دہشت سما جانا۔ ڈرنا۔

ہول اُٹھنا۔ (عو) خوف پیدا ہونا۔ دہشت سے گھبراہٹ ہونا۔

ہول بیٹھ جانا۔ (ھ) دل میں خوف سما جانا۔

ہول پڑنا ۱ خوف ہونا۔ دہشت ہونا ۲ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔

ہول پکار مونث۔ شور غوغا۔

ہَول جَول۔ (عو) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب جلدی۔ (مچانا۔ مچنا کے ساتھ۔)

(بہار عشق) ؎

نوح اس طرح بھی کوئی گھبرائے
نہ کوئی ہول جول اتنی مچائے

ہول دل (ف) مونث۔ دل کی دھڑکن۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔

ہول دلا۔ مذکر۔ بزدل۔ نامرد۔ ڈرپوک۔

ہول دلی۔ مونث۔ گلے میں ڈالنے کی ایک چیز جس سے دل کا خوف دور ہوجاتا ہے ۲ گھبراہٹ بزدلی۔

ہول دینا۔ (عو) گھبرا دینا۔

(دبیر) ؎

اس وقت در پہ خیمہ کے زینب تھی سامنے
چلائی سخت ہول دیا اس کلام نے

ہول رہنا۔ خوف اور گھبراہٹ رہنا۔

(ذوق) ؎

رہے ہے ہول کہ برہم نہ ہو مزاج کہیں
بجا ہے ہول دل اُن کے مزاج داں کے لیے

ہول زدہ۔ صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرپوک دہشت کا مارا۔ گھبرایا ہوا۔ مضطرب

ہول سمانا۔ دہشت کا سمانا۔ خوف سمانا۔
(ابن الوقت) بیگم صاحب کے دل میں کچھ ایسا ہول سمایا کہ اختلاج قلب کے صدمے سے تیسرے دن انتقال فرمایا۔

ہول کھانا۔ ہولیں کھانا (عو) ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی خوف کھانا۔

(بحر) ؎

مجھے روتے ہوئے جو دیکھتا ہے ہول کھاتا ہے

(نواب مرزا شوق) ؎

بیٹھی ناحق ہی ہولیں کھاتی ہیں

ہَولناک (ف) صفت۔ وہ جس کے دیکھنے سے دل میں خوف و ہراس پیدا ہو۔ بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراونا۔

ہولا۔ (ھ) مذکر۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ (مارنا کے ساتھ)

(انیس) ؎

تلوار کے ہولوں سے اٹھاتا تھا ستم گر

ہُولا (ھ) بھنے ہوئے سبز چنے۔

ہَولا (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔

ہولا خبطا۔ صفت۔ بدحواس۔

ہولا جولی۔ مونث۔ (عو) ہول جول

ہولو۔ (ھ) صفت۔ (عو) متلون مزاج۔

ہولوں میں (عو)۔ گھبراہٹ اور اضطراب میں۔

ہُولی (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام جس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں (کھیلنا کے ساتھ)

(داغ) ؎

یہ ٹپکتا ہے رنگ بسمل سے ہولی کھیلے گا آج قاتل سے

۲۔ ایک قسم کے گیت جو ہولی کے موسم میں گاتے ہیں۔ (گانا کے ساتھ) ۳۔ لکڑیوں کا ڈھیر جس کو ہولی کے روز جلاتے ہیں۔ (جلنا جلانا کے ساتھ)

ہولی کا بھڑوا۔ وہ جس پر ہولی کے زمانے میں رنگ وغیرہ ڈال کر مسخرا بنائیں۔

ہولی منانا۔ کنایہ ہے ہولی کے سامان کی درستی سے

(راسخ) ؎

عید کے دن وہ ذبح کر کے مجھے
گھر میں ہولی منانے بیٹھے ہیں

ہَولے۔ (ھ۔ بالفتح) سبج سے۔ آہستہ۔ بتدریج

ہولے سے۔ آہستہ سے۔ ہلکے سے۔

ہولے ہولے۔ (عو) آہستہ آہستہ

ہولینا۔ ہوجانا۔ ہوچکنا۔

(رنگین) ؎

جو ہونی تھی سو بات ہولی کہارو
چلو لے چلو میری ڈولی کہارو

۲۔ پورا ہوجانا۔ تمام ہوجانا ۳۔ کسی طرف کا راستہ لینا۔ (ابن الوقت) مکان کے اندر پاؤں بھی نہ رکھا اور سیدھا خانقاہ کو ہولیا ۴۔ ساتھ چلنا ۵۔ لڑائی ہونا (فقرہ) جب اچھی طرح دونوں میں ہولی تب آپ ملاپ کرانے آئے۔

ہُوم (س۔ بروزن موم) مذکر۔ ہَون۔ آگ کی پوجا۔ ہندوؤں کی ایک رسم کا نام جس میں آگ جلا کر منتر پڑھتے ہوئے آگ میں گھی ڈالتے جاتے ہیں۔

ہُوم (انگ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔

ہوم ڈپارٹمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ جس کے متعلق تعلیم پولیس اور جیل وغیرہ کا کام ہوتا ہے۔

ہوم رول۔ (انگ) مذکر۔ گھر کی حکومت۔ خود اختیاری۔

ہوم سکریٹری (انگ) مذکر۔ ہوم محکمہ کا وزیر۔

ہوم منسٹر۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ تعلیم و پولیس و جوڈیشل

وغیرہ کا افسرِ اعلیٰ

ہومیوپیتھک - (انگ) صفت - علاج بالشل - گرم کا گرمی اور سرد کا سردی سے علاج -

ہُوں (تو کے ساتھ) اگر موجود ہوں اگر اختیار میں ہوں کی جگہ (رشک) ؎

ہوں تو چین و حلب و ملک عدم دے ڈالوں
بوسۂ گیسو و رخسار و دہن کے بدلے

ہوں (ھ) مونث - ہاں - ایک کلمہ ہے کہ کسی امر کے اقرار و اقبال کے واسطے زباں پر لاتے ہیں ۲ اس کلمہ سے کبھی اجازت لینا بھی مقصود ہوتا ہے ۳ کسی بات کے روکنے کے لیے بھی مستعمل ہے یہ زمانہ حال کے متکلم کی ضمیر بھی ہے - ؎

صنم کوچہ ترا ہے اور میں ہوں
یہ زندانِ وفا ہے اور میں ہوں

ہوں کرنا ۱ زباں سے ہاں کہنا - رضامندی ظاہر کرنا ۲ ٹوکنا روکنا -

ہوں ہاں کرنا - جواب دینا ۲ اقرار انکار کرنا ۳ بچہ کا پہلے پہل بولنے لگنا - اقرار کرنا -

(جلال) ؎

جان دینے پر کہیں آمادہ بیٹھے ہیں ہم آج
حضرتِ دل چپ ہیں کیا یہ بھی تو کچھ ہوں ہاں کریں

ہوں ہاں نہ کرنا - دم نہ مارنا -

ہُوں ہوں ۱ یہ وہ کلمہ ہے جس سے اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت ہوتی ہیں ۲ کسی بات کو روکنے کا کلمہ -

ہوں ہوں کرنا - ہاں ہاں کرنا - منھ سے ہوں ہوں کی آواز نکلنا ۲ ٹالنا - ٹال مٹول کرنا ۳ روکنا - ٹوکنا -

ہونا - (ھ) پیش آنا - بنتا (فقرہ) اس وقت جیسی ہوگی دیکھی جائے گی ۲ حاصل ہونا - بہم پہنچنا - ملنا -

(داغ) ؎

ہونے کو تو کیا اُن سے ملاقات نہ ہوگی -
جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی

۳ نتیجہ ظاہر ہونا - (فقرہ) آپ کے مقدمہ میں کیا ہوا ۴ ٹھہرنا قرار پانا - جیسے نسبت ہونا ۵ گزرنا - بیتنا - (فقرہ) تمہیں لکھنؤ گئے ہوئے سال بھر ہوا ۶ رچنا (فقرہ) خدا کرے تمہاری شادی ہو ۷ ساتھ چلنا - ہمراہ ہونا - (فقرہ) تم میرے ساتھ ہوتے تو لطف ہوتا ۸ موقع پر موجود ہونا - حاضر ہونا - (فقرہ) تم جلسہ میں ہوتے تو اور ہی بات ہوتی ۹ پڑنا (فقرہ) آج خوب پانی ہوا ۱۰ آنا کی جگہ (فقرہ) دریا میں طغیانی ہوئی ۱۱ پکنا - تیار ہونا (فقرہ) اب تک چاول نہیں ہوئے ۱۲ (باجے کے لیے) بجنا بجایا جانا -

(اوج) ؎

ہزاروں تبر ستم جڑ گئے کباد وں میں
دُہل سواروں میں قرنا ہوئی پیادوں میں

۱۳ بننا (فقرہ) برتنوں پر قلعی ہوئی یا نہیں ۱۴ مچنا کی جگہ جیسے شور ہونا ۱۵ پورا ہونا کی جگہ - (فقرہ) جو کچھ مقدر میں تھا ہوا ۱۶ تکرار ہونا - حجت ہونا - مقابلہ ہونا -

(امیر) ؎

کہئے جو چاہیے سمجھ میں جناب واعظ
آپ سے ہم سے تو میخانہ میں حضرت ہوگی

۱۷ پیدا ہونا جنم لینا - (فقرہ) ان کے یہاں بیٹا ہوا یا بیٹی ۱۸ ظاہر ہونا - وجود میں آنا - جیسے نتیجہ ہونا ۱۹ واقع ہونا - وارد ہونا - جیسے شبہہ ہونا - موجود ہونا - زندہ ہونا - پاس ہونا

(انیس) ؎

دو بیٹے تو ہیں پاس ہوئے یا نہ ہوئے ہم

۲۱ کنایہ ہے جماع کے وقت منزل ہونے سے -

(جانصاحب) ؎

ٹانگ لیتے ہی نگوڑا ہوگیا

۲۲ دیکھو کیا ہوا -

ہونا نہ ہونا - موجودگی عدم موجودگی (فقرہ) اُستاد کا دباؤ بچوں پر نہیں ہے تو اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے -

ہونا ہوانا - کسی فعل کا سرزد ہونا (فقرہ) خدا نے جادو اور شعبدہ سب کی قلعی کھول دی اور کہدیا کہ بے حکم خدا کچھ ہوتا ہواتا نہیں ۲ نقصان ہونا ضرر پہنچنا کسی فعل کا با اثر ہونا - دیکھو

ہو کے تحت میں۔ دیکھو ہونی۔

ہونٹ۔ ہونٹھ (ھ) بغیرہ کے اب فصیح سمجھا جاتا ہے۔ (نون مخفی) مذکر۔ منھ کے باہر کا اوپر اور نیچے کا حصہ۔

ہونٹ پھٹ جانا۔ ہونٹ میں شدت سردی سے شگاف پڑجانا۔

ہونٹ تک نہ ہلانا۔ خفیف اشارہ بھی نہ کرنا۔ منھ سے بات نہ نکالنا۔

ہونٹ چاٹنا۔ شیریں چیز کھانے کے بعد ہونٹوں پر زبان پھیرنا۔ ۲ (کنایۃً) کسی مزے دار چیز کا ذائقہ یاد کرنا۔

(داغ) ؎

ہونٹ چاٹا ہی کیا ہر دہن زخم جگر
آج جھنجھلا کے جو قاتل نے نمکداں الٹا

ہونٹ چبانا۔ ہونٹوں کو دانتوں سے کاٹنا۔ رشک، حسرت، غصہ یا افسوس ظاہر کرنے کے لئے۔

(امانت) ؎

لب نازک سے جو ہم اس کے دوچار اے دلبر
رشک سے ہونٹ چبایا کرے تو آٹھ پہر

(آتش) ؎

حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں میں
زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دندان تلے

شعور نے ہونٹ چابنا کہا ہے ؎

رشک گل برگ میں ہو جائیں گے یہ نیلوفر
ہونٹ غصہ میں نہ چابو دم گفتار بہت

اب ہونٹ چباتا فصیح ہے۔

ہونٹ چٹوانا۔ ہونٹ چاٹنا کا متعدی المتعدی۔

(بحر) ؎

ہونٹ چٹوائے ہیں کیا کیا مجھے ان ہونٹوں نے
زہر کھاتا تری شکر کا نہ خواہاں ہوتا

ہونٹ چوسنا۔ مساس کی ایک حرکت

(آتش) ؎

لب لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہم نے چوسا ہے
نہ ہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر تک

ہونٹ خشک ہونا۔ ندامت یا غلبۂ تشنگی سے ہونٹ سوکھنا۔ ؎

ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ کے
اس گل تر نے جو کل شکوہ کیا بوسہ کا

دیکھو ہونٹ چوسنا میں آتش کا شعر۔

ہونٹ سی دینا۔ (کنایۃً) منھ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا

(داغ) ؎

اپنے جینے کی دعا بھی تو نہیں کی جاتی
سی دیئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی

ہونٹ سی لینا۔ ہونٹ سینا (کنایۃً) خاموش ہو جانا

(عاشق) ؎

کیا دخل زبان تک ہلاؤں
ہونٹ اپنے کہو تو آپ سی لوں

(شوق قدوائی) ؎

ارے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سیئے
ڈھنڈورا نہ پیٹو خدا کے لئے

ہونٹ سے ہونٹ ملانا۔ کنایہ ہے لب بلب ہونے سے وصل میں۔

(ناسخ) ؎

تھا جاں بلب رسیدہ سوئے جسم پھر گئی
جس دم ہمارے ہونٹ سے اس نے ملایا ہونٹ

ہونٹ کاٹنا۔ ہونٹ چبانا۔

(قدر) ؎

کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصہ میں کب
گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں

(امیر) ؎

ہونٹ کاٹے جو نظر آئیں وہ لب مرجان سے
دانتوں آجائے پسینہ گہر دندان سے

۲ غلبۂ شہوت میں معشوق کے ہونٹوں کو دانتوں سے زور دبانا

(ناسخ) ؎

میں جاں طلب ہوا جو کہا اس نے دل میں
کیا کاٹتا ہے سنگ دلی سے پہلے ہونٹ

ہونٹ مَلنا۔ زبان درازی کی سزا دینا۔
(رنگین) ؎

یہ یاد رہے خوب تجھے ہونٹ ملوں گا
گر اب کی کسی بات پہ اے یار نہیں کی

ہونٹھ ملوں تو دودھ نکل پڑے۔ (دہلی) یعنی ابھی دودھ پیتے بچہ ہو۔ ذرا زور کروں تو پیا ہوا دودھ نکل پڑے۔

ہونٹ نیلے ہونا زیادہ سردی یا چوٹ لگنے یا زہر کے اثر سے ہونٹھ نیلے ہو جاتے ہیں۔
(قدر) ؎

سوسنوں کے ہونٹھ نیلے ہو گئے
سرد اکڑے کھا کے جاڑا رات بھر

ہونٹ ہلانا ہونٹ کو حرکت دینا۔ (کنایۃً) بولنا بات کرنا۔
(قدر) ؎

نالہ کجا دہن ہے ہمارا دہان زخم
ممکن نہیں کہ ہونٹ ہلائیں کسی طرح

ہونٹ ہلنا۔ لازم

ہونٹوں پہ پپڑیاں جمنا۔ خشکی یا حدت سے ایسا ہوتا ہے۔

ہونٹوں پر چھٹی کا دودھ آجانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں پڑنا۔
(شوق قدوائی) ؎

جل بھیلا ہے یہ آفت ڈھائی جائے گی حضور
دودھ ہونٹوں پہ چھٹی کا آہی جائے گا حضور

ہونٹوں پہ زبان پھیرنا۔ ذائقہ لینے کا کنایہ
(اوج) ؎

پہونچا جو منہ پہ موت عناں پھیرنے لگی
ہونٹوں پہ ذوالفقار زباں پھیرنے لگی

ہونٹوں سے باتیں کرنا۔ اس طرح بولنا کہ ہونٹ ہلیں اور آواز نہ نکلے۔
(صبا) ؎

آپ کے منہ لگی ہے دختِ رز
باتیں ہونٹوں سے جام کرتے ہیں

ہونٹوں پہ ہنسی ہونا۔ کنایہ ہے مسکراہٹ کا
(امیر) ؎

کچھ رنج ہے دنیا میں تو کچھ مجھ کو خوشی ہے
آنکھوں میں جو آنسو ہیں تو ہونٹوں پہ ہنسی ہے

ہونٹوں سے دودھ کی بو نہیں گئی۔ ہونٹوں سے ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ ابھی تک شیرخوار بچہ ہو۔ ابھی دودھ پیتے بچہ اور نادان ہو۔
(شوق قدوائی) ؎

منھ پہ اس گل کے کلی کس لئے تو آتی ہے
تیرے ہونٹوں سے ابھی دودھ کی بو آتی ہے

ہونٹوں سے لگانا۔ لب آشنا کرنا۔
(ناسخ) ؎

اپنے ہونٹوں سے جو اک بار لگا لیتا تو
ہے یقیں ساغر ہے چشمۂ حیواں ہوتا

ہونٹوں کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔

ہونٹوں کی مستی پوچھو۔ (دہلی) بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ سلیقہ سے بات کرو۔ زنانے نہ بنو۔ محاورہ دہلی کے بانکوں سے متعلق ہے۔ جو حریف نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں۔

ہونٹوں میں بات دبنا۔ کنایہ ہے ہچکچانے سے بات کرنے میں۔
(امیر) ؎

کیا قصد جب کچھ کہوں ان کو جل کر
دبی بات ہونٹوں میں منھ سے نکل کر

ہونٹوں میں کہنا۔ آہستہ سے بات کہنا
(مومن) ؎

کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے یہ جو مجھ

تو وہ پھر کہتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

ہونٹوں میں مسکرانا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں اور ہونٹھ ہی ہل کر رہ جائیں۔

ہونٹوں ہونٹوں میں۔ ہونٹوں کے اشارے سے۔

(راسخ) ؎

پھر کبھوں لگا پھر کبھوں لگا بوسۂ لب کے لئے
ہونٹوں ہونٹوں میں نہ دو عرض مکرر کا جواب

ہَوْنس (ہ۔ واؤ معروف۔ نون غنہ) مونث۔ نظر بد۔ ٹوک رشک۔ حسد۔ بدخواہی۔

(ظفر) ؎

یہ کس کی ہونس وصل کو اک بار کھا گئی
بیماری فراق مجھے یار کھا گئی

ہونس کا کھا جانا۔ نظر بد کا اثر ہو جانا۔

ہونس لگانا۔ نظر لگانا۔

ہونس لگ جانا۔ (ع) نظر لگ جانا۔ ٹوک لگ جانا۔

(فقرہ) بچہ کو ہونس لگ گئی۔

ہونسنا۔ نظر لگانا۔ ٹوکنا۔

(جان صاحب) ؎

کیسے گدے ہو بچوں کا کھانا ہو ہونستے
رات کو تین ٹوٹ کا جاتے ہیں تو رات آپ

۲ کسی کے مال، وجاہ یا کثرت اولاد پر حسد کرنا ۳ برائی چاہنا جلنا

(اختر شاہ اودھ) ؎

یہ کس کی نظر تمھیں لگی آہ
ہونسا تھا یہ کس نے تم کو اے ماہ

ہونکار۔ دیکھو ہنکار

ہونکنا۔ (ہ۔ بالفتح۔ و نون غنہ) ۱ ہانپنا۔ سانس پھولنا۔ ۲ شیر کا بولنا۔

(اوج) ؎

وہ ہونکنا شیروں کا وہ اطفال کا ڈرنا
وہ رات کا وقت اور غضب شورش تھرنا

ہُوْنْق (عربی ہبنق سے بگڑا ہوا) صفت۔ احمق۔ بے وقوف۔

جانگلو۔ وحشی۔

ہُونکلنا۔ کسی طرف سے گذرنا۔

ہونہار۔ (ہ) بہ سکون حرف سوم) صفت۔ ہونے والا، شدنی۔ وہ بات جس کا ہونا ضروری ہو ۲ وہ شخص جس میں صاحبِ اقبال ہونے کے آثار پائے جائیں۔ وہ جس میں لیاقت او قابلیت کے آثار پائے جائیں۔

(عاشق) ؎

پڑھنے لکھنے غرض لگا وہ
پہلے ہی سے ہونہار تھا وہ

۳ وہ جس میں ترقی اور عروج کے آثار پائے جائیں۔

(امیر) ؎

کام آئے گا ضرور کسی دن حضور کے
پہلو میں اپنے رکھتے ہیں ہم ہونہار دل

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ مثل۔ ہونہار بچے کے آثار پہلے ہی اچھے نظر آنے لگتے ہیں۔

ہونہو۔ دیکھو ہو کے تحت میں۔

ہونی۔ (ہ) مونث۔ ہونے والی پیش آنے والی۔ شدنی ہونے والی۔ ہونے والی بات۔ شدنی۔

(راسخ) ؎

تیری یاری دشمن جاں ہو گئی
ہونے والی کا گلہ کیونکر کریں

(بہار عشق) ؎

ایک دن یہ بھی ہونے والی بات
ان کے ہمسایہ میں تھی ایک برات

ہونے دو۔ ۱ ہو جانے دو۔ ۲ مت روکو۔ منع نہ کرو لڑائی جاری رہنے دو۔

(جلال) ؎

لڑکے آقد یر سے شب بھر مری قسمت بولی
اور یوں ہی کوئی دو چار پہر ہونے دو

۳ کیا پروا ہے۔ کچھ ڈر نہیں۔

ہونے کا۔ ہونے والا۔

(جلیل) ؎

سخت جاں آپ کا یوں ذبح نہیں ہونے کا
تیغ فولاد کی پتھر کی کلائی ہوگی

ہونے کے دن۔ (مو) حیض کا زمانہ

ہونے لگنا۔ ہونا شروع ہونا۔

(جلیل) ؎

کیا تمہیں عشاق سے ہونے لگی شرمندگی
آنکھ قاتل ہے تو کیا لب بھی چلا سکتے نہیں

۲ لڑائی ہونے لگنا۔ تکرار ہونے لگنا

(داغ) ؎

وہ نگہ زاہد کی دل سے آشنا ہونے لگے
سیر تو جب ہے کہ دونوں میں دوا ہونے لگے

ہونے والا۔ صفت۔ مذکر۔ ہونہار۔ پیش آنے والا۔ ممکن۔

ہو وے۔ (مو) ہو۔ باشد۔ اس زمانے کے فصحا اپنے کلام میں نہیں لاتے۔ اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہیں

ہو ہو اچکنا۔ ہو چکنا کی جگہ (ابن الوقت) الٹا ؤ چولہے کی طرح بیٹھنا۔ اور گفتگو اور رخصت سب کچھ دس ہی منٹ میں ہو ہوا چکا۔

ہو ہو اکر۔ ہو کر کی جگہ۔ (بنات النعش) غرض دنیا سازی کی باتیں ہو ہوا کر شاہ زمانی بیگم اور سلطانہ بیگم چلی گئیں۔

ہُو ہُو۔ دیکھو ہو۔

ہُو ہا۔ (مو) مونث ۱ غل و شور ۲ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ۳ ہا ہو ۴ کبوتروں کے اڑانے کی آواز (کرنا کے ساتھ)

ہویدا۔ (ف) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ نمودار

ہی۔ (مو) ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر انحصار کے معنی کا فائدہ دیتا ہے ۱ فقط۔ صرف محض کی جگہ۔

(غالب) ؎

دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہم کو
نہ دے جو بوسہ تو منہ سے ہمیں جواب تو دے

۲ بالکل۔ ذرا کی جگہ۔

(جلال) ؎

نا صح ستا ہیں کیا ہمیں جب لگ گئی ہے کیوں
جس کا جواب ہی نہیں یہ وہ سوال ہے

۳ ضرور۔ لامحالہ کی جگہ۔

(آتش) ؎

دولت وصل سے ہووے ہی گی ایک روز فتوح
کون سی شب کو مرا ورد چہل کاف نہیں

۵ خصوصیت ظاہر کرنے کے لئے۔

(امیر) ؎

پاؤں صحرا میں نکالا کب ترے صحرائی کا
دل میں لانے کے رہا داغ ہی تنہائی کا

۶ فوراً کی جگہ۔

(انیس) ؎

تنہا میں دکھاؤں اسے ہاتھوں کی صفائی
یہ کہتے ہی رہوار کی باگ اس نے اٹھائی

۷ ذریعہ کی جگہ۔

(امیر) ؎

رہ طلب میں ادب ہی سے سرفرازی ہے
مزہ کلیم سے پوچھ برہنہ پائی کا ؎[1]

---

[1] نوٹ:۔ ۱ نثر میں ہی فاعل اور علامت فاعل اور مفعول اور علامت مفعول اور مجرور اور جار کے بیچ میں آتا ہے۔ جیسے زید ہی نے کہا تھا۔ عمرو ہی کو مارا تھا۔

(غالب) ؎

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

لیکن جب ضمیر میں فاعل واقع ہو تو سے علامت فاعل پہلے آتی ہے۔ اور ہی پیچھے جیسے "میں نے ہی دیا تھا۔ میں نے ہی لیا" ۲ ضمائر اس اور اُس اور تجھ اور مجھ کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ حذف ہو جاتی ہے جیسے "اِسی نے کہا تھا۔ اُسی کو لکھا تھا۔ مجھی سے دلوایا تھا۔ ۳ ہم کے ساتھ ہی آئے تو ہ حذف ہو جاتی ہے۔ اور اس کے آخر میں نون غنہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے،۔

(حاشیہ بہ سلسلہ صفحہ سابق)

اک یہاں جینے سے بیزار ہمیں ہیں یا رب
یا اسی طرح سے سب عمر بسر کرتے ہیں

۱ہ ہم کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ کو ہائے مخلوط التلفظ سے بدل کر آخر میں نون غنہ زیادہ کرتے ہیں۔ ؎

یہ کہہ سکتے ہو ہم دل میں نہیں پر یہ تو فرماؤ
کہ جب دل میں تمھیں تم ہو تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو

بعض نون زیادہ نہیں کرتے اور ہمھی کہتے ہیں۔ یہ ہمارے زمانے کے بعض اہل زبان ہم اور تم کے ساتھ ہی آئے تو اس میں کچھ تغیر نہیں کرتے۔ اور ہم ہی اور تم ہی کہتے ہیں۔ نظم میں بھی بعض اوقات ہم ہی اور تم ہی اپنی اصلیت پر قائم رہتے ہیں۔

(غالب) ؎

پیشے میں عیب نہیں رکھیئے نہ فرہاد کو نام
ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں مرد بھی تھا

۲ یہ اور وہ کے ساتھ ہی آئے تو ایک ہ حذف ہو جاتی ہے۔ اور کبھی نظم میں قایم بھی رہتی ہے۔

(شرف) ؎

وہ یہی آس تھی جس کا تھا سہارا اس کو
وہ یہی آس تھی جس کا تھا اسلا اس کو
یوں گذر سکتی تھیں یہ باتیں کب اسکے دل پیا
ڈالتے یہ ہی مضامین تھے اس کے دل میں

(مومن) ؎

نہیں اس کے خوان سے کوئی تلخ کام
وہی اشتہا بخشے وہ ہی طعام

اب، جب، تب، کب، سب کے ساتھ ہی آئے تو ہ ہائے مخلوط ہو کر بولی جاتی ہے۔ جیسے ابھی جبھی تبھی کبھی سبھی۔ کبھی دو منفی جملوں میں ہی اس طرح استعمال کرتے ہیں "نہ حامد ہی آیا نہ محمود" ایسے موقع پر ہی تاکید کے لئے آتا ہے۔ ناواقف لوگ دوسرے جملے میں حرف نفی کے ساتھ ہی بھی زیادہ کر دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں حامد آیا نہ ہی محمود یہ غلط ہے۔ بعض پہلے جملے ہی میں حرف نفی اور ہی اکٹھا کر دیتے ہیں۔ اور یوں بولتے ہیں "نہ ہی حامد آیا۔ اور نہ محمود یہ بھی غلط ہے۔

ہے (ھ۔ اور دری میں ربط کا کلمہ ہے بہت سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ حرف ربط نہیں ہے بلکہ فعل ناقص اس کے بعد گا یا گی اضافہ کرکے ہیگا۔ ہیگی۔ بولنا عام ہے ۲ کبھی ہوتا ہے کے معنوں میں آتا ہے۔ جیسے، کبھی اس ط ہے دور زماں ۳ (ع) افسوس۔ ہائے کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے اور افسوس، رنج وملال کے مقام پر اس کو لاتے ہیں۔

ہے تو یہ۔ اصل بات یہ ہے۔

(داغ) ؎

چھیڑ اس برق وش سے کرتا ہے
ہے تو یہ ایک ہی شریر ہے دل

ہے تو یوں۔ اصل بات اس طرح ہے۔

(داغ) ؎

ہے تو یوں زنداں پہ جہاں کی تواضع ختم ہے
حلقہ حلقہ پاؤں پڑتا ہے مری زنجیر کا

ہے غضب۔ غضب ہوا ستم ہوا کی جگہ۔

(ذوق) ؎

تم بھول کر بھی یاد نہیں کرتے ہے غضب
ہم تو تمہاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے

ہے ظالم۔ ہائے ظالم، ہائے کمبخت، ہائے افسوس کلمہ ہے کہ حسرت و افسوس اور رنج وملال کے مقام پر لاتے ہیں۔

(آتش) ؎

پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم
ورنہ گردوں سے ہوئے کار نمایاں کیا کیا

ہیگا ۔ ہے کی جگہ۔ اب متروک ہے۔

(نواب مرزا) ؎

طالب وصل جو ہوئے ہم سے
ہیگا سادہ مزاج جم جم سے

ہے ہے۔ کلمۂ تاسف

(داغ) ؎

کہتے ہیں بار بار وہ مجھ سے شب وصال
ہے ہے اگر نہ تیری دعا سے سحر ہوئی

ہے ہے کرکے پٹینا ۔ (دہلی) نوحہ کرکے پیٹنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا (فقرہ) ابھی ہمارا حلوہ نکلنے ۔ بیبی کو ہے ہے کرکے پیٹے جواس وقت نہ آئے۔

ہے ہے کرنا ۔ ماتم کرنا۔ کسی کو مرا ہوا دیکھنا

(شوق) ؎

مجھ کو پیٹے سواری گر منگواتے
ہم سے ہے ہے کرتے جو گھر کو جاتے

ہے ہے نہ کھے کھے ۔ جھگڑا نہ ٹنٹا (فقرہ) روز روز کی ہے ہے کھے کھے ہی آدمی جینے سے بیزار کر دیتی ہے۔

ہے یوں ۔ اصل بات یہ ہے۔

(غالب) ؎

کہتے ہوئے ساقی سے حیا آتی ہے ورنہ
ہے یوں کہ مجھے دُردِ تہِ جام بہت ہے

ہیا ۔ (ھ بکسر اول) (ہندی) ۱ دل، جگر، ہوش حواس (فقرہ) کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی ہیا کا۔ ۲ حوصلہ، جرأت۔ (فقرہ) شاباش تیرا ہیا، تونے مردوں جیسا کام کیا۔

ہیے کی پھوٹنا ۔ (کنایۃً) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ قوتِ ممیزہ سے بے بہرہ ہونا (فقرہ) اس کی تو ہیے کی پھوٹ گئی ہے۔ بلا بھلا کیا جانیں۔

ہیے کیا ر کی پھوٹی ہیں ۔ کنایہ ہے کمال بے عقلی سے

ہیئات ۔ دیکھو ہیئت۔

ہیاؤ ۔ ہواؤ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ حوصلہ۔ ہمت۔ جرأت

ہیاؤ پڑنا ۔ ہمت پڑنا۔ (فقرہ) دیت کے ڈر سے کسی کا ہیاؤ نہ پڑا۔

ہیاؤ کھل جانا ۔ دل کا ڈر جاتا رہنا۔ جھجک مٹ جانا۔ (بنات النعش) آنکھیں نیچی کئے تم پڑھے چلنا تھوڑی دیر میں ہیاؤ کھل جائیگا

ہیبت ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دہشت۔ رعب

(اختر شاہ اودھ)

آواز ہیبت ایک تلی
ہیبت سی دلوں میں اک سمائی

ٹپکنا، چھانا۔ سمانا کے ساتھ

(قدر) ؎

تا دور سے تیرا یار میں ہیبت ٹپکتی تھی
ہے کوڑیا لا سانپ مقرر تمام حالت

(فقرہ) ہیبت سلطانی اس پر ایسی چھا رہی تھی۔ کہ نہ ہلتا تھا نہ چلتا تھا۔ ۲ (ع) گھبراہٹ۔ جلدی۔ (پڑنا۔ مچنا۔ وغیرہ کے ساتھ)

ہیبت زدہ ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ خوف زدہ

ہیبت ناک ۔ (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ مہیب، خوفناک

ہیئت ۔ (ع۔ ہیئات) بمعنی ہیبت، مونث۔ ۱ وہ علم جس میں اجرام فلکی اور زمین کی گردش اور کشش وغیرہ کا بیان ہوتا ہے۔ ۲ بناوٹ۔ ساخت ۳ صورت شکل چہرہ ۴ حالت کیفیت طور طریق۔

ہیئت بدلنا ۔ شکل بدلنا۔

(انیس) ؎

ٹکڑے تھے منہ سزا تھی یہ اعمال زشت کی
ہیئت بدل گئی تھی ہر ایک بد سرشت کی

ہیئت پکڑنا ۔ صورت اختیار کرنا۔

(رند) ؎

کیا سجھائی ہے اسے جلوہ گری نے دیکھو
ہیئتِ انسان کی پکڑی ہے پری نے دیکھو

ہیئت گذائی ۔ مونث۔ موجودہ حالت جیسی کہ حالت ہے (توبۃ النصوح) انھوں نے میری ہیئت گذائی دیکھ کر تعجب کیا۔

ہیئت مجموعی ۔ عام حالت اور شکل

ہیٹ ۔ (انگ) مونث۔ انگریزی ٹوپی

ہیٹا ۔ صفت۔ مذکر۔ کم رتبہ گھٹیا۔ ناقص۔

(رند) ؎

نہ ہوگا کوئی مجھ سا دوسرا ہیٹا مقدر کا
نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا

ہیٹاپن ۔ (ھ) مذکر۔ ہیٹا ہونا۔

ہیٹی ۔ (ھ) صفت ۲ مونث۔ ذلت۔ سبکی۔ ہیٹائی (کرنا ہونا کے ساتھ)

ہیٹی ہونا ۔ کسی کا کسی کے مقابلہ میں سبک اور خفیف ہونا۔

ہیجا ۔ (ع۔ ہیجا۔ بالفتح و بالکسر اردو میں مستعمل ہے) مونث۔ جنگ۔ رزم۔

ہیجان ۔ (ع۔ بین بفتح اول و دوم ہے اور فارسی اور اردو میں بالفتح۔ مذکر ۱ جوش۔ ابال ۲ تیزی۔ شدت۔ زور۔ غلبہ

(ناسخ) ؎

تیرے گیسو میں نے دیکھے۔ جوشِ سودا ہو گیا
روئے آتش ناک سے ہیجان صفرا ہو گیا

ہیجڑا ۔ (س بالکسر و سکون سوم) مذکر۔ وہ شخص جس کے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالے گئے ہوں ۱ مخنث۔ خواجہ سرا ۲ صفت نامرد۔ زنانہ۔ زنخا۔ بودا۔ (بنانا کے ساتھ)

ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا ۔ ناممکن بات کے واقع ہونے کے محل پر مستعمل ہے۔

ہیچ ۔ (ف۔ معدوم۔ قلیل) ۱ معدوم

(داغ) ع

ہم نہیں اے آہ تو سارا زمانہ ہیچ ہے

۲ نکما۔ ناکارہ

(شوق قدوائی) ؎

ہنر کا عشق کی دنیا میں ہیچ مجھ سا بھی
کہ لاکھ بار مرا اور کہیں مزار نہیں

ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را ۔ (ف) مقولہ جو سب سے الگ ہو گیا۔ وہ رنج و غم سے بچ گیا۔

ہیچ سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا۔

ہیچ کارہ ۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ بے فائدہ۔ ناکارہ

(بحر) ؎

پڑا ہوں گوشہ میں ہیچ کارہ
نہ میں کسی کا نہ کوئی میرا

ہیچ کس ۔ ناکارہ و ناقص آدمی۔

ہیچ مدان ۔ (ف۔ ہیچ مداں) صفت۔ ناداں۔ بے علم ۲ (اشارے کے ساتھ) متکلم عاجزی سے اپنی نسبت یہ لفظ استعمال کرتا ہے۔

(رند) ؎

قاصر ہو جہاں مُدرکِ عقل تحقیق
کیا ذہن رسائی کرے اس ہیچمداں کا

ہیچ مدانی ۔ (ف) مونث۔ نادانی۔

(غالب) ؎

دشمن اس کا جو نہ معلوم ہوا
کھل گئی ہیچ مدانی میری

ہیچ و پوچ ۔ (ف) کنایۃً مہمل اور بے مغز چیز) صفت لغو۔ بیہودہ۔ فضول۔ بے وقعت۔

(رشک) ؎

گردش جو ہو تو رحمت زر ہیچ و پوچ ہے
پھرتا ہے آسمان بایں کر و فر تباہ

ہیڈ ۔ (انگ) مذکر ۱ سر ۲ گروہ۔ سردار ۳ اعلیٰ بڑا۔

ہیڈ آفس ۔ (انگ) مذکر صدر دفتر

ہیڈ کانسٹبل ۔ (انگ) مذکر کانسٹبلوں کا افسر۔

ہیڈ کلرک ۔ (انگ) مذکر کلرکوں کا افسر۔

ہیڈ کوارٹر ۔ (انگ۔ میں ہیڈ کوارٹرس) مذکر۔ صدر مقام صدر

ہیڈ ماسٹر ۔ (انگ) مذکر۔ صدر مدرس

ہیر ۔ (س۔ بالکسر) مونث۔ جوہر۔ ست۔ مغز ۲ وہ مغز لکڑی کا جو بکل کے نیچے ہوتا ہے ۳ رانجھا کی معشوقہ کا نام جس کا افسانہ مشہور ہے۔ ؎

بحر کا قصہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا

۴ (کنایۃً) صاف۔ شفاف۔ خالص۔

ہیرا ۔ (ھ۔ بالکسر) ۱ الماس ۲ (کنایۃً) نفیس۔

ہیرا کھانا ۔ دریدہ الماس کھانا۔ خودکشی کی نیت سے۔ کنایۃً) رشک سے جان دینا۔

(بحر) ؎

جوہری کھاتے ہیں ہیرا جن کا عالم دیکھ کر
کس زمرد کے نگیں ہیں وہ عذار سبز رنگ

ہیرامن ۔ (ہ) مذکر ۔ طوطا ۔

ہیراہینگ ۔ (ہ) مونث عمدہ قسم کی ہینگ ۔

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے ۔ مثل ۔ اہل ہنر کو قدردان ہی پہچانتا ہے ۔

ہیرے کی کنی کھانا ۔ ۱ ریزہ الماس کھانا ۔ ۲ (کنایۃً) خودکشی کر لینا ۔

(ذوق) ؎

تاب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر
کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں

ہیراپھیری ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو ایراپھیری ۔

ہیرپھیر ۔ (ہ) ہر دو یائے مجہول، مذکر ۔ دیکھو ایرپھیر ۔ ۱ گردش ۔ دورہ ۔ چکر ۔ انقلاب ۔

(بحر) ؎

جو گردشیں ہمیں دکھلائیں اسکی آنکھوں نے
یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا

۲ راہ کا خم و پیچ ۔ ۳ خریدنا اور واپس کرنا ۔ ۵ کمی کوتاہی ۔ ۴ اَدل بدل ۔ ۶ اینچ پیچ ۔ دھوکا ۔

ہیرپھیر کی باتیں ۔ مونث ۔ دھوکے کی باتیں ۔ (کرنا کے ساتھ ۔)

ہیرنا ۔ (ہ) ۔ (و) جوئیں دیکھنا ۔ جوئیں نکالنا ۔

ہیرو ۔ (انگ) ۱ بہادر ۔ سورما ۔ ۲ وہ شخص جس پر قصہ کا مدار ہو ۔ قصہ کی جان ۔

ہیرے پھیرے ۔ (ع) مذکر ۔ بار بار آنا جانا (کرنا کے ساتھ)

ہیز ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف ۔ عربی میں اس کا معرّب بزہائے حطی سے ہے) صفت ۱ مخنث ۔ ہجڑا ۔ زنخا ۔ ۲ (اردو) بزدل ۔ بودا ۔ ڈرپوک ۔ ؎

جو مرد ہیں وہی لیتے ہیں لوک کی اے شاد
جو ہیز ہیں وہ نہیں آن بان رکھتے ہیں

ہیزم (ف) بضم حرف سوم صحیح ۔

(عرفی) ؎

اے طعن فلک نوشتہ بر سم
وے زلف صبا بریدہ از دم
اے در بر توسنِ فلکت شوخ
زاں گونہ کہ پیش شعلہ ہیزم

مولوی معنوی کے شعر میں جو ہیزم قافیے میں لازم کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ روی کی تحریک کی صورت میں اختلاف حرکت ماقبل جائز ہے ۔ ؎

آدمی را آدمیّت لازم است
عُود را گر بو نباشد ہیزم است

مونث ۔ جلانے کی لکڑی ۔ سوکھی لکڑی ۔ ایندھن ۔

ہیزم فروش ۔ (ف) صفت ۔ لکڑیاں بیچنے والا ۔ لکڑہارا ۔

ہیزدہ (ف) صفت ۔ اٹھارہ ۔ ۱۸

ہیضہ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ ایک متعدی بیماری کا نام جس میں دست و قے کی شکایت بیشتر ہوتی ہے ۔

ہیضہ پھیلنا ۔ ہیضہ کی بیماری پھیلنا ۔

ہیضہ کرنا ۔ ہیضہ میں مبتلا ہونا ۔ (توبۃ النصوح) لیکن تمہارا ہیضہ کرنا مجھ کو اپنے مرنے سے زیادہ شاق تھا ۔

ہیک ۔ (ہ) مونث ۔ ایک سخت قسم کی خراب بو جو سونگھنے اور کھانے میں ناگوار ہوتی ہے ۔ (آنا کے ساتھ)

ہیکڑ (ہ) صفت ۔ زبردست ، خودسر ۔ شیخی مارنے والا

ہیکڑی ۔ (ہ) مونث ۔ ۱ زبردستی ، سرکشی ۔

(صفدر) ؎

دل اڑا لیتے ہو ایسی دل لگی اچھی نہیں
ہم کہے دیتے ہیں اتنی ہیکڑی اچھی نہیں

۲ شیخی ، ڈینگ ۔

ہیکڑی جتانا ۔ دھمکی دینا ۔

(رضا) ؎

بل پہ اس کی اکڑتے ہیں دشمن
ہر گھڑی ہیکڑی جتاتے ہیں

ہیکڑی سے ۔ زبردستی ۔
ہیکڑی کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔ زوردکھانا اینٹھنا ۔
ہیکل ۔ (ع ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث ۔ وہ بُت جو کسی سیارے کے نام پر بنایا جائے ۲ بڑا جثہ والا ۔ جیسے تونی ہیکل ۳ بتخانہ ۔
(ذوق) ؎

یا بنائی کوئی صورت کہ جسے دیکھے ہو ۔
ہیکل رُوم سے بتخانہ چیں تک حیرت

۴ حمائل یا تعویذ جس کو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۵ صورت شکل ۔ نقشہ ۔ ڈیل ڈول ۶ (اُردو) روپے یا اشرفی کا ہار جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں ۔
(آتش) ؎

ہوا ہے آج مجنوں عشق میں لیلیٰ کے دیوانہ
یہ زنجیر اُس کی گردن میں مری بیڑی کی ہیکل ہے

ہیل (ف) مونث ۔ سفید الائچی ۔ چھوٹی الائچی
ہیلا ۔ (ہ) مذکر ۔ دھکا ۔ پٹی کا دینا ۔ مارنا کے ساتھ ۔
ہیل میل (ہ) مذکر ۔ (عو) ربط ۔ ضبط ۔ میل جول (فقرہ) تمہارا ہیل میل دیکھ کر اُس نے بھی پیٹ سے پاؤں نکالے ۔
ہیلتھ ۔ (انگ ۔ بالفتح وسکون سوم وچہارم وپنجم) مونث صحت تندرستی ۔
ہیلتھ افسر (انگ ۔ ہیلتھ آفیسر) مذکر ۔ محکمہ حفظان صحت کا افسر ۔
ہیمہ (ف ۔ بالکسر وفتح سوم) مونث ایندھن
ہیمیا (ف) مونث ۔ علم طلسم کا نام ۔
ہیں (ہ) لہجے کی تیزی ۔ کلمۂ تعظیم ۲ تنبیہ اور تہدید کے لیے اِیں کی جگہ
(صبا) ؎

نہ ع میں ہیں نہ اِدھر آئیے گا
ابھی کچھ سن نہیں ڈر جائیے گا

۳ تعجب کے لیے ۔
(محسن) ؎

خون میں ڈوبی نگاہیں کیسی
ہیں مری جان یہ آہیں کیسی

۲ گھبراہٹ اور اضطراب ظاہر کرنے کے لیے
(گلزار نسیم) ؎

گھبرائی کہ ہیں کدھر گیا گل
جھنجلائی کہ کون دے گیا جل

ہیں ہیں ۔ تنبیہ ۔ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

ہیں ہیں میاں اپنے ہوش میں ہو
کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو

ہینسنا (ہ ۔ بالکسر و یائے معروف ونون غنہ) گھوڑے کا ہنہنانا ۔ گدھے کا بولنا ۔
ہینگ (ہ ۔ بالکسر ونون غنہ) مونث ۔ ایک درخت کا گوند ۔
ہینگ لگا کر رکھو ۔ (طنزاً) ہوا نہ لگنے دو ۔ بچا کر رکھو
ہینگ لگانا ۱ کسی چیز کو ہینگ ملنا ۲ (کنایۃً) زک دینا ۔ ہرانا ۔ نیچا دکھانا ۔ ذلیل کرنا ۔
ہینگ ہگنا ۔ (عو) ۱ پیچش کے مرض میں مبتلا ہونا ۲ سخت بیمار پڑنا ۔ بیمار پڑا رہنا ۳ نہایت کمزور وناتواں ہونا ۔
ہینگا ۔ (ہ) مذکر ۱ (گنوار) کھیت میں پھیرنے کا پٹرا ۲ (عو) بیلے معروف ۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلو اُس کا اصلی نام نہ سن لے ۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ رات کو بچے کا نام لیں اور اُلو سُن لے تو وہ اُس نام کو یاد کر لیتا ہے ۔ اور ایک تنکا لے کر دریا پر جاتا ہے اور لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مرجاتا ہے ۔ چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اس وجہ سے یہ نام تجویز کیا ہے ۔
ہینگو ۔ (عو) ۱ بلی ۔ گربہ ۔ نکٹی ۔ چونکہ رات کو زچہ کے چلے کے اندر اس کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۲ ہینگا کی جگہ ۔ لڑکی کو ہینگو کہتی ہیں ۔
ہیو ۔ (ہ) مونث ۔ (گنوار) گلے یا ڈھور کے بلانے کی آواز ۔
ہیوت (ہ) مونث ۔ فصل ربیع میں مینھ برسنا ۔ گندہ بہار ۔
ہیولا (ع ۔ بفتح اول وضم دوم وسکون واؤ معروف) بعض کی رائے

ہیں یہ لفظ ہیئت اولیٰ کا مخفف ہے) مذکر ۱۔ ہر چیز کا مادہ۔ ہر چیز کی اصل اور ماہیت ۲۔ ڈول ڈھانچہ۔ خاکہ۔

(نوازش) ؎

کسی رو زسے مجھ کو شیدا بنایا
کہ جس دن تمھارا ۔ہیولا بنایا

۳ (اُردو) لوتھڑا۔ مُضغہ بے ڈول جسم۔ (کنایۃً) بدقوارہ۔ بدشکل وہ جو آدمیت سے خارج ہو۔

(نواب مرزا شوق) ؎

صاف صورت سے تری پیدا ہے
آدمی کا ہے کو ہے ہیولا ہے

(اُردو) جلدی کرنے والا۔ متلوّن مزاج۔

ہیولا مزاج ۔صفت۔ وہ شخص جو کسی بات پر قائم نہ رہے

(صبا) ؎

خرابیاں ہیں ہیولا مزاج ہونے میں

وہ شکل ہو کہ جو نوعِ دگر نہیں ہوتی

ہَیہات (ع)۔ ایسا اسم ہے جس کے معنی ماضی کے یے جاتے ہیں۔ دُور ہوا۔ فارسیوں نے حسرت اور تاسّف کی جگہ مستعمل کیا) افسوس اور حسرت کے لیے مستعمل ہے۔

(اوج) ؎

تڑپے یہ دل کہ ناتوں سے سادات گر پڑے
سر اپنے پیٹتے ہوئے ہیہات گر پڑے

ہی ہی۔ مونث۔
ہنسی کی آواز۔

ہی ہی۔ ٹھی ٹھی ۔مونث
بیہودہ ہنسی

ی

(ع) مونث۔ اُردو کا پنتیسواں فارسی کا بتیسواں عربی کا اٹھائیسواں اور ہندی کا چھبیسواں حرف۔ اسکو یائے مثنات ۔یائے تحتانیہ بھی کہتے ہیں۔ (مرید) ؎

نشۂ مے کی دھن میں ساقی کو
جب لکھا حرف میم سے ہے بنی

(سالک) ؎

اس میں عالم نظر آیا مرے جفار کو
جب الف کے ساتھ کاف آیا تو یا آئی نظر

ابجد میں اس کے دس عدد فرض کئے گئے ہیں یہ حرف دو قسم کا ہوتا ہے ایک معروف دوسرا مجہول (الف) معروف جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے ۔جیسے امیر۔ فقیر۔ اس کا استعمال معانی ذیل میں ہوتا ہے ۱۔ نسبت جب الف بعد واو کے واقع ہو تو ہمزہ مکسور زائدہ ی سے قبل لاتے ہیں۔ جیسے طلائی کہربائی اور کبھی الف کو جو آخر میں ہو حذف کرتے ہیں اور اس صورت میں ہمزہ زائد نہیں لاتے جیسے بخارا سے بخاری۔ اگر یائے نسبت بعد ہائے مختفی کے ہو تو کبھی اس ہ کو تلفظ میں ہمزہ مکسورہ سے بدل دیتے ہیں۔ اور ی کو کتابت میں کچھ دخل نہیں ہوتا اور علامت ہمزہ کی ہ پر لکھ دیتے ہیں جیسے جامۂ۔ پشۂ۔ شکل بیضۂ۔ اور کبھی ے کو برقرار رکھتے ہیں جیسے سرمئی۔ کبھی اس لفظ میں جس کے آخر میں الف یا ہ یا یائے تحتانی ہو اور یائے نسبت اضافہ کرنا چاہیں۔ تو اس الف ہ۔ ی کو واؤ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے موسیٰ سے موسوی عیسیٰ سے عیسوی۔ دنیا سے دنیوی گنجہ سے گنجوی۔ دہلی سے دہلوی اور کبھی ہائے آخر کو حالت نسبت میں حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے مکہ سے مکی۔ بنگالہ سے بنگالی۔ کبھی ہائے آخر کلمہ کو کاف فارسی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے خانہ سے خانگی۔ اور کبھی الف نون زائد قبل یائے نسبت لاتے ہیں۔ جیسے ربانی۔ حقانی۔ نفسانی۔

ظلمانی۔ جسمانی۔ نورانی۔ کسی لفظ کا تیسرا حرف یائے تحتانی ہو تو کبھی یائے نسبت اضافہ کرنے کی حالت میں اس ی کو گرا دیتے ہیں۔ جیسے مدینہ۔ قریش۔ حنیفہ سے مدنی۔ قرشی و حنفی۔ اور کبھی قبل یائے نسبت کے حرف زائے معجمہ زیادہ کرتے ہیں۔ جیسے رے مرو سے رازی۔ مروزی ۲ یائے خطاب جو فارسی میں بعد اسماء و افعال کے آتی ہے۔ افعال میں تو کے معنے دیتی ہے اور آخر اسماء میں معنی ہستی کے یعنی ہے تو ۳ یائے مصدری جو بعد اسماء کے آتی ہے جیسے پاکی۔ رسوائی۔ دانائی ۴ یائے لیاقت اور وہ آخر میں مصدر کے آتی ہے جیسے خوردنی۔ گفتنی۔ رفتنی ۵ یائے متکلم یہ آخر میں اسماء و القاب کے آتی ہے جیسے الٰہی۔ اُستادی۔ قبلہ گاہی ۶ یائے فاعل بعد اسماء کے آتی ہے اور کرنے والے کے معنیٰ دیتی ہے جیسے کسبی (کسب کرنے والا)۔ فریبی۔ فریب دینے والا ۷ یائے مفعول جیسے بہری۔ سندھی (ب) مجہول۔ جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے۔ جیسے۔ بیر۔ شیر۔ فارسی ترکیبوں کے ساتھ اُردو میں مستعمل ہے۔

یائے معروف ہندی الفاظ میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ کبھی الفاظ کے آخر میں فائدہ معنی مصدری کا کرتی ہے۔ جیسے چوڑائی لمبائی اور کبھی فاعلیت کے معنیٰ کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے۔ تیلی۔ دھوبی۔ گندھی۔ کبھی نسبت کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے دھانی۔ بسنتی۔ اور کبھی اسماء و افعال کے آخر میں آکر تانیث کی علامت ہوتی ہے۔ جیسے گونگی۔ گھوڑی۔ دیکھی۔ کہی۔ سنی۔

یا۔ (عربی میں حرف ندا ہے۔ فارسی میں حرف عطف اور تردید کے معنیٰ ظاہر کرتا ہے) حرف تہجی۔ دیکھو ی ۱ اکثر دو خبروں کے جمع ہونے کو روکتے اور دو میں سے ایک کو خاص کرنے کے لیے آتا ہے۔ جیسے زید نیک ہے یا بد۔ یہ لو۔ یا یہ۔ ۲ کبھی اس غرض سے آتا ہے کہ دو کے علاوہ تیسرا وہاں نہیں۔ جیسے میں ہوں۔ یا خدا۔ یعنی سوا میرے اور خدا کے تیسرا کوئی نہیں ہے ۳ شک کے مقام پر بھی آتا ہے۔

(داغ) ؎

اِس گلی میں صبا کو بھیجا ہے
یا تو آتی ہے یا نہیں آتی

۴ کبھی تو اضافہ کرکے بھی بولا جاتا ہے ؎

یا تو پاس دوستی تجھ کو بہت مبارک ہو
یا مجھی کو موت آجائے تو قصہ پاک ہو

۵ کبھی یہ لفظ حذف بھی کر دیتے ہیں ؎

ہمارا کام سمجھانا ہے یا رو
اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو

۶ یہ کلمہ آخر کلماتِ ہندی میں آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے۔ مثلاً ۱ صیغہ امر کے آخر میں آکر اُسے فعل ماضی کر دیتا ہے۔ جیسے آیا۔ لایا ۲ اسماء کے آخر میں آکر کبھی تانیث اور کبھی تصغیر کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے انگیا۔ ڈبیا۔ جانگھیا ۳ نسبت یا صفت یا فاعلیت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بڑھیا۔ گھٹیا۔ تیلیا۔ چھالیا۔ فربیا۔

یا اللہ۔ ۱ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لیے

(ناظم) ؎

ہے یہ سارا تیری قدرت کا تماشا اللہ
آدمی ایسے بھی آفاق میں ہیں یا اللہ

۲ دعا مانگنے کے واسطے بھی مستعمل ہے۔

(مصحفی) ؎

دردِ عاشق کو سمجھتا ہی نہیں ہے بے درد
یا الٰہی کہیں ہو جائے یہ ذرہ ماں مجھ سا

۳ حیرت و تعجب ظاہر کرنے کے لیے۔

یا بارِ خدا۔ اے خدائے بزرگ۔ دیکھو بارِ خدا

یا بہ ایں شوراشوری یا بہ ایں بے نمکی۔ مثل۔ یا تو اتنا اخلاص تھا۔ یا اب اتنی بے اعتنائی ہے۔

یا بسے گوجر یا رہے اوجڑ۔ مثل۔ اس جگہ بستے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی ہی آبادی اور دوسرے کو آباد نہ ہونے دے

یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے میں۔ مثل یا کامیاب ہوئے یا جان گئی۔ یہ کام کرنا ضرور ہے چاہے معاملہ اِدھر ہو یا اُدھر۔

یا جائے ہزاری یا جائے بزاری سیلے تماشے میں یا تو امیر آدمی جائے کہ میلے کی سیر کرے۔ یا فقیر جائے کہ سیر کرنے

کے علاوہ پھانگ بھی لاتے

یا خدا۔ مذکر۔ یا اللہ۔

یا خدا تو دے نہ میں دوں۔ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے۔ اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے۔

یا دوست۔ مذکر۔ ایران کے قلندروں اور فقرا کی صدا ہے۔ ہندوستان میں بھی آزاد فقیر یا دوست کہہ کر صدا لگاتے ہیں۔

یارب (ع۔ اے پروردگار۔ فارسیوں نے دعا اور تعجب کے لیے استعمال کیا ہے) ۱؎ حیرت اور تعجب کے لیے۔

(میر حسن) ؎

اچنبھے کا یہ خواب دیکھا جواں
لگا کہنے یارب میں آیا کہاں

۲؎ مونث (کنایۃً) فریاد۔

(داغ) ؎

تم نے بھی کچھ سُنا کہ تا بہ فلک
شور ہو چکا ہے میری یارب کا

یا علی۔ مذکر۔ تعظیماً بغرض طلب۔ امداد مشکل کے وقت کہتے ہیں۔

(اوج) ؎

جب زیب زیں ہوا پسر مرتضیٰ علی
لی ہاتھ میں عنان فرس کہہ کے یا علی

۲؎ شیخی مارنے والے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں۔

(امیر) ؎

آگے باتوں میں کرامات نہ تم کرتے تھے
یا علی کہہ کے کبھی بات نہ تم کرتے تھے

یا علی مدد۔ کلمہ دُعا جو نصرت اور مدد کے واسطے مشکل پیش آنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں۔

(اوج) ؎

ہٹ کر ادھر جری نے کہا یا علی مدد
غصہ سے کانپنے لگا سرہنگ بے خرد

یا غفور۔ (ع۔ اے بخشنے والے) مذکر۔ گناہوں سے معافی چاہنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔

(جلیل) ؎

خرابات سے کہے ہیں عجب نے کتنوں کا حال
ساقی کبھی زباں پہ کبھی یا غفور تھا

یا قسمت۔ **یا بخت۔ یا نصیب۔ یا مقدر**۔ حسرت اور افسوس کے موقع پر بخت یا نصیب کو پکارتے ہیں۔ ۲؎ بد قسمتی کا گلہ کرنے کے لیے۔

(راسخ) ؎

ہجر میں جینا مرن سے ہے وصل میں مرنا کٹھن
ہو گیا ہیں سب پہ دو بھر یا مقدر یا نصیب

(بحر) ؎

مجھ کو سوکھے گھاٹ ساقی نے اُتارا یا نصیب
کشتیٔ مے کو مرے آتے ہی لنگر ہو گیا

۲؎ قسمت آزمائی کے لیے۔

(امیر)

پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مرا نصیب
چلتا ہوا اب تو کوچۂ قاتل کو یا نصیب

۳؎ بد قسمتی ہے کی جگہ۔

(ناسخ) ؎

ہماری آہ تیرا دل نہ برمائے تو یا قسمت
وگرنہ آئینہ کو دیکھ پتھر ہو گئے پانی

یا کسی کو کر رہے یا کسی کا ہو رہے۔ یا کسی کا مطیع ہو جائے یا کسی کو اپنا مطیع کرلے۔

یا مرے اللہ (ع) مذکر حیرت اور تعجب کی جگہ۔

(داغ) ؎

بادہ کشی سے ایسی توبہ۔
یا مرے اللہ میری توبہ

یا مَوجُود۔ مذکر۔ فقیروں کی صدا

(اسحر) ؎

اتر کے کاسۂ مے عرش سے ہوا موجود

فقیر مست نے جس دم کہا کہ یا موجود

یادحشت ۱؎ اس وقت کہتے ہیں۔ جب کوئی شخص بے تکی باتیں یا بے تکا فعل کرے (فقرہ) تم کیا کہتے کہتے کیا کہنے لگے یا دحشت

یا ہو (ع) مذکر ۱؎ خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اے خدائے تعالیٰ ۲؎ (ف) ایک قسم کا سفید رنگ کبوتر جس کے مُنھ سے یا ہو کی آواز نکلتی ہے۔

(شعور) ؎

حق ہو جو بات کرے ذکر اُسی کا قاصد
نامہ بر میرا کبوتر تو یا ہُو ہو جائے

(ناظم) ؎

فاختہ ہی نہیں کچھ دیتی ہے کوکو کی صدا
ہے کبوتر کی بھی آواز میں یا ہُو کی صدا

یاب (ف) یافتن کا امر۔ اسماء کے آخر میں آکر فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے کامیاب۔ بہرہ یاب۔

یابندہ۔ (ف) صفت۔ پانے والا۔ حاصل کرنے والا

یابی۔ (ف) مرکبات میں معنی مصدری دیتا ہے جیسے کامیابی

یابس۔ (ع) صفت۔ خشک۔ خشکی کرنے والا۔

یابو۔ (ف) مذکر۔ چھوٹے قد کا گھوڑا

(تسلیم) ؎

پستہ قد غیر نظر آیا تو بولا وہ شوخ
دیکھئے دیکھئے وہ سامنے یابو آیا

یاجوج۔ (ع) مذکر۔ حضرت نوح کے پوتے کا نام۔ نیز اس کی قوم واولاد جو طوفانِ نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی تھی یہ لوگ بہت فتنہ انگیز تھے۔

یاجوج ماجوج۔ (کنایۃً) فتنہ پرداز۔ مفسد۔ متفنی لوگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

یاد۔ (ف) مونث ۱؎ قوتِ حافظہ ۲؎ یادداشت۔

(رشک) ؎

خوب رو کوئی نہ دیکھا ہم نے اپنی یاد میں

۳؎ نام رٹنا۔ تسبیح ۴؎ خیال۔

(سالک) ؎

ہچکیاں آئیں تو رونا تھم گیا
اچھے وقت اُس نے ہماری یاد کی

۵؎ از بر۔ حفظ۔ نوک زبان۔ دیکھو فراموش ۶؎ گنجفہ کھیلنے والے اپنے دوست آشنا کے نام کا ورق رکھتے ہیں۔ اور اُس کو سب پتوں کے تقسیم ہونے کے بعد دیکھتے ہیں۔

(داغ) ؎

مجھ سے نفرت کس قدر ہے اُس بت بے مہر کو
گنجفہ میں بھی ورق رکھا نہ میری یاد کا

یاد اللہ۔ مونث آزاد فقیروں کا سلام ۲؎ عبادت خدا کی یاد خدا۔ جان پہچان۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔

(شوق قدوائی) ؎

کیا کہیں زاہدوں سے کب کی رسم و راہ ہے
ہم سے اور اُن سے بہت روزوں کی یاد اللہ ہے

(کنایۃً) بھولی بسری ہوئی ؎

کیوں جناب داغ یاد اللہ میری یاد ہے
کہیں بھے رات کو آتے تھے کس کے گھر آپ

یاد اللہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ جان پہچان ہونا

(ذوق) ؎

ہم کو کیا ہاں راہ پر ہے یا کو گمراہ ہے
اپنی سب سے راہ ہے اور سب سے یاد اللہ ہے

یاد آنا ۱؎ خیال آنا۔ ذہن میں آنا۔ بھولی ہوئی چیز یاد آنا۔ ۲؎ خیال ہونا کسی بات کا۔

(ناسخ) ؎

فصلِ گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا۔
اے جنوں دیوانہ ہوں میں اپنے دل کی یاد کا

یاد آوری۔ ف۔ بھولی ہوئی چیز یاد کرنا) مونث۔ یاد کرنا خط بھیجنا۔ مزاج پرسی کرنا۔

یادِ ایام (ف) مونث۔ گزشتہ زمانے کی حالت یاد کرنے کے لیے۔

(برق) ؎

یاد اُیّام کہ رہتے تھے یہاں رات اور دن
ہوتے ایک آن جُدا ہم سے نہ تھا یہ ممکن

اِس معنی میں یاد آیا میکہ بھی ہے۔

(رشک) ؎

یاد آیا میکہ میلانِ مزاجِ یار تھا
یاس میں اُمید تھی انکار میں اقرار تھا

یاد بدنا۔ فراموش کی نسبت شرط بدنا۔ دیکھو یاد فراموش

(جرأت) ؎

یاد اُس سے بدے ہم نے بمنت کئی بوسے
ہارے بھی تو کیا ہار نہ دے داو نکالی

یاد پڑنا۔ یاد آنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا

(عالم) ؎

دیکھ کر کوہ چشمۂ شیریں
محنتیں کوہ کن کی یاد پڑیں

یادِ خدا۔ مونث۔ خدا کی عبادت (کرنا کے ساتھ)

(ناسخ) ؎

نہیں ہوتی ہیں فراموش صنم
خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں

یادداشت۔ (ف) مونث ۱۔ یاد رکھنے کا نشان یاد ۲۔ روزنامچہ۔ نوٹ بک۔ لکھی ہوئی باتیں۔ نوٹ ۳۔ حافظہ (فقرہ) ہماری یادداشت میں فرق آگیا۔

یاد دوست۔ قلندروں اور آزادوں کی صدا۔

یاد دلانا۔ ۱۔ جتانا ۲۔ آگاہ کرنا۔ بھولی ہوئی بات کو یاد کرانا

(ناسخ) ؎

پڑھنا اِس طفل کا دلاتا ہے یاد
پھوٹنا شاخ گل سے کونپل کا

یاددہانی۔ مونث۔ کسی بات کی تاکید کے لیے۔

یاد رکھنا۔ ۱۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ بھول نہ جانا ۲۔ آگاہ کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

یاد رہنا۔ دھیان رہنا۔ خیال رہنا۔

یاد رہے ۱۔ بھول نہ جانا ۲۔ آگاہ کئے دیتا ہوں۔

(نصیر) ؎

یہ بھلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے
نہ کیا ہم کو ذرا یاد بھلا یاد رہے

یادش بخیر۔ (ف) کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہوئے بطور دعا یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی ہم اُس کا نام بھلائی سے لیتے ہیں ! اور اُس کی ہر بلا سے حفاظت چاہتے ہیں ۲۔ اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ اتفاق سے آنکلے۔ تو بھی یہ کلمہ بولتے ہیں۔

(محسن) ؎

اِسی سے ہے ہر بزم میرا حال غیر
لو جا کے موسی سے یادش بخیر

یاد فراموش۔ مونث۔ ایک قسم کی شرط اور بازی جس کا قاعدہ یہ ہے کہ چند آدمی آپس میں قرار دے لیتے ہیں۔ کہ اگر ہم تم کو کوئی توام پھل کسی وقت ہاتھ میں دے دیں اور ساتھ ہی لفظ فراموش کہہ دیں تو تم کو اس کے عوض اِس قدر فلاں چیز دینا ہوگی اور اگر تم نے کہہ دیا یاد ہے۔ تو تم جیت گئے۔ اِس کو یاد فراموش بدنا کہتے ہیں۔

(رشک) ؎

سب کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت
سوجھی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فراموش

(شعور) ؎

کب چوکتا ہے یاد فراموش بدکے شوخ
خط لے کے نامہ بر سے کہنے لگا یاد ہے

یاد فرمانا۔ یاد کرنا۔ بلانا۔ کسی کو بادشاہ یا کسی امیر کا طلب کرنا۔

(رشک) ؎

رشک بھولا ہوا ہے لطف حیات
یاد فرمایئے کبھی اُس کو

یاد کرنا۔ ۱۔ بار بار نام لینا۔ رٹنا۔

(مصحفی) ؎

یوں کہہ کے گیا دل تو مجھے یاد کیا کر
بیٹھا ہوا غم میں مرے فریاد کیا کر

۲۔ خیال میں لانا۔ بھولی ہوئی بات کو حافظے میں لانا ۳۔ ازبر کرنا

حفظ کرنا ۔ ۵ ذہن نشین کرنا ۶ بڑے کا چھوٹے کو بلانا ۔ عالی مرتبہ کا طلب کرنا کسی کو ۔

(ناسخ) ؎

قتل گہ میں جو ہمیں یاد کیا قاتل نے
سر بکف ایسے چلے ہم کہ کفن بھول گئے

۷ کنایہ ہے ۔ کسی کی محبت ۔ رفاقت ۔ وفاداری یاد کرنے سے ۔

(برق) ؎

جب اور پہ اس طرح کی بیداد کروگے
جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے

۸ پچھتانا کی جگہ

(جلیل) ؎

تمھاری بے وفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے
دیا ایسا سبق تم نے کہ اب تک یاد کرتے ہیں

یاد کروگے ۔ ۱ کبھی نہ بھولوگے

(ناظم)

ہوکے آباد جو برباد کروگے ہم کو ۔
یاد رکھو کہ بہت یاد کروگے ہم کو

۲ پچھتاؤگے ۔ ہاتھ ملوگے ۔

یاد کرے ۔ کبھی نہ بھولے ۔ پچھتائے ۔ ہاتھ ملے ۔ افسوس کرے ۔

(داغ) ؎

ایسا بناؤں ٹھیک کہ یہ یاد ہی کرے
اب کے کسی طرح مرے قابو میں آئے دل

یادگار ۔ (ف ۔ یاد ۔ گار بمعنی گر) وہ چیز جو کسی کی نشانی کے طور پر رکھیں اور اس کو دیکھ کر وہ شخص یاد آئے ۲ نشانِ خیر جو کسی کا باقی رہے یعنی فرزند ۔ تحفہ) مونث ۱ نشانی ۔ آثار ۔ علامت ۲ وہ چیز جو کسی دوست کو نشانی کے طور پر رکھیں اور اس کو دیکھ کر وہ شخص یاد آئے ۲ نشانِ خیر ۔ جو کسی کا باقی رہے یعنی فرزند تحفہ) مونث ۱ نشانی ۔ آثار ۔ علامت ۲ وہ چیز جو کسی دوست کو نشانی کے طور پر دیں ۳ پرانی عمارت ۔ (فقرہ) مرحوم اچھی اچھی یادگاریں چھوڑ گئے ہیں ۴ (مجازاً) بیٹا ۔ پسر ۔ فرزند ۵ وہ چیز جس سے کسی کی یاد تازہ ہو

(مسرور) ؎

ہے یہ داغ دل تمھاری یادگار
نیل بوسہ کا ہماری یادگار

یادگار بنانا ۔ وہ عمارت جو کسی کے نام پر بنائیں

(داغ) ؎

جنت کے بدلے دل میں ترے گھر بنائیں گے
یہ یادگار ہم سرِ محشر بنائیں گے

یادگار زمانہ (ف) مذکر ۱ زمانے میں یاد رہنے والی چیز ۲ لاجواب ۔

یادگاری ۔ (ف اعو) مونث ۔ یاد

(رشک) ؎

ہے بتوں کی یادگاری بھی خدا کی یاد بھی ۔
اے تصور اب ہمارا دھیان پورا ہوگیا

یاد گدگدانا ۔ بار بار کسی کی یاد آنا ۔

یاد لگی ہونا ۔ کسی کا ہر وقت تذکرہ یا دھیان ہونا ۔

(داغ) ؎

ناقوس بت کدہ میں تو کعبہ میں ہے اذان ۔
ہے یاد میرے دوست کی گھر گھر لگی ہوئی

یاد میں ڈوبنا ۔ یاد میں محو ہونا ۔

یاد میں رہنا ۔ کسی کو اکثر یاد کرنا کی جگہ ۔

یاد میں نہ دیکھنا ۔ زندگی میں نہ دیکھنا ۔

(داغ) ؎

عشق کے کوچے نے وہ ہم کو دکھایا ہے بہشت
حضرت آدم نے جو دیکھا نہ اپنی یاد میں

یاد میں ہونا ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ آپ کو بلایا ہے ۔ (چراغ کعبہ) ہے یاد میں تیری حق تعالیٰ ۔

یاد ہو کہ نہ ہو ۔ معلوم نہیں یاد ہے یا بھول گئے ۔

یاد ہونا ۔ حفظ ہونا ۔ ازبر ہونا ۔ دھیان میں ہونا ۔

(ناسخ) ؎

ناسخ بڑا غنی ہے خدا جانے کس طرح ۔

مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا

۲ ذہن نشین ہونا ۳ دل میں آنا ۴ بلایا جانا ۔ طلبی ہونا ۔

یاد ہے ۔ بخوبی معلوم ہے ۔ خوب جانتے ہیں

یار ۔ (ف ۔ دوست ۔ ہم صحبت ۔) مذکر ۔ مددگار ۔ حامی ۔

(جلال) ؎

ہم ہیں شب فرقت صنم ہے ۔
اللہ ہے یار بے کسی کا

۲ دوست ۔ ساتھی ۳ معشوق ۔ محبوب ۔ ۔

(امانت) ؎

غم کے کھانے سے کسی دن غضب آ جائے گا
جان جائے گی تری یار کہاں پائے گا

۴ (اردو) زن فاحشہ اور بازاری عورت کا آشنا ۔

(جان صاحب) ؎

خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی
ہیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا

یار باز ۔ صفت ۔ مونث ۔ فاحشہ ۔

یار باش ۔ (ف) صفت وہ شخص جو ہر ایک سے یارانہ اور ربط و اتحاد رکھتا ہو ۲ خوش طبع ۔

(شرف) ؎

ہر وقت جمع رہتے تھے یاران خوش خصال
بے رنج و یار باش و پری شکل و بے مثال

۳ عیاش تماش بین ۔

(جرأت) ؎

کیونکر سہیں یہ ظلم و جور ۔ کیونکر ملاپ کا ہو طور
غیرت عشق ہم کو ہے ، آپ ہیں یار باش سے

یار بننا ۱ دوست بننا ۔ گہرا دوست ہونا ۔

یار بنانا ۔ یارانہ گانٹھنا ۲ اپنے مطلب کا کر لینا ۔ ڈھب پر لانا ۔

یار درخانہ من گرد جہاں میگردم ۔ (ف) مثل ۔ اُس جگہ مستعمل ہے جب چیز پاس موجود ہو اور ادھر اُدھر ڈھونڈتے پھریں ۔

(جلیل) ؎

یار درخانہ و ماگرد جہاں می گردیم
جان ہے گرم تلاش اور ہے جاناں دل میں

یار زندہ صحبت باقی ۔ (ف) مثل ۔ اب نہیں تو پھر سہی ۔ زندگی ہے تو پھر ملاقات ہوگی ۔

یار شاطر ۔ دیکھو شاطر ۔

یار عزیز ۔ پیارا دوست

(شرف) ؎

جان غش سے ہے مرض عشق پر اے یار عزیز
تن درستی سے زیادہ ہے یہ بیمار عزیز

یار غار ۔ مذکر ۔ گہرا دوست ۔ پکا دوست ؎

اے شاد مر گئے تو کسی نے دیا نہ ساتھ
جو حد کا یار غار ہوا گور تک گیا

جب رسول خدا صلعم مکہ کے کفار کے ستانے پر ہجرت کے ارادہ سے نکلے تو صرف حضرت ابوبکرؓ ان کے ساتھ تھے ۔ رستہ میں غار کے اندر تین دن تک چھپے رہے حضرت ابوبکر آپ کی خدمت میں حاضر رہے اور دل و جان سے خدمت میں مشغول رہے اور تکلیفیں سہا کئے ۔ اس وجہ سے یار غار بمعنی سچا دوست مستعمل ہو گیا ۔

یار کرنا ۱ دوست بنانا ۔ یار بنانا ۲ (ع) آشنائی کرنا ۔ آنکھ لگانا ۔

(راحت) ؎

نکل جاؤں گی میں بھی یار کر کے دیکھنا اک دن
رہو گھر سوت کے اچھا بجا چھوڑو تم واں کا

یار کی یاری سے کام اُس کے فعلوں سے کیا کام ۔ دوست کی دوستی سے غرض ہے اُس کے افعال سے کیا مطلب ۔ یہ مثل دوست کے عیبوں پر خیال نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

یار لوگ ، ۱ عیار دوست ۔ چالاک یار ۔ دوست آشنا ۲ ہم لوگ

یارو ۔ یار کی جمع بحالت خطاب ۔ دوستو ۔

یاروں۔ یار کی جمع
یاروں کا یار۔ دُکھ درد میں شریک ؛ دوستوں کا شریک حال
(ذوق) ؎
محتسب گر یہ دل آزار ہے مے خواروں کا
دیجئے اِک جام تو ہے یار ابھی یاروں کا
یار رہنا۔ مددگار رہنا۔ دوست ہونا
یارا (ف) مذکر۔ جرأت۔ جسارت۔ قدرت۔ طاقت
(داغ) ؎
نہ اب ہے صبر کا یارا نہ ضبط کی ہے تاب
عطش سے آگ لگی ہے جگر میں دل ہے کباب
یاراں (ف) مذکر۔ یار کی جمع
یاراں چوری و پیراں دغا۔ مثل۔ دوستوں سے کوئی بات نہیں چھپانا چاہئے اور نہ پیروں سے دغا کرنا زیبا ہے یعنی متکلم اپنی صداقت کی تائید میں کہتا ہے ۔ اس محل پہ بولتے ہیں جب کوئی شخص دغا بازی دوستوں سے کرے
یارانِ رفتہ۔ یارانِ عدم (ف) مذکر۔ مرے ہوئے لوگ
(مصحفی) ؎
یارانِ رفتہ ہم سے منہ ایسا چھپا گئے
معلوم بھی ہوا نہ کدھر کارواں گیا
یارانہ (ف) مذکر۔ دوستی۔ آشنائی۔ اتحاد ؎
بے خلش ہم نے بسر کی زیست گلشن میں جلیل
ربط گلچیں سے تو یارانہ رہا صیاد سے
یاری (ف) مونث ۱ مدد ۲ دوستی۔ آشنائی۔ محبت۔ اتحاد۔ اخلاص۔
یاری دینا۔ مدد دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرہ) نصیبا یاری دے تو سب کچھ ہو۔
یاری کھٹ کرنا۔ بچوں کا باہم ایک دوسرے سے دوستی قطع کرنا۔
یازدہ (ف) صفت۔ گیارہ۔ دس اور ایک۔ ۱۱ (عدد)
یازدہم۔ (ف) یازدہ سے نسبت رکھنے والا۔ گیارھواں۔

یاس (ع) مونث۔ ناامیدی۔ مایوسی (ہونا کے ساتھ)
یاس آجانا۔ مایوس ہوجانا۔
یاس کلی۔ (ف) مونث کامل مایوسی۔
(رند) ؎
اے صنم مجھ کو یاس کُلی تھی۔
بارے یہاں تک تجھے خدا لایا
یاسمن یاسمین۔ (ف) مونث۔ چنبیلی ؎
اُن مزاروں کی جو پاتی یہ صباحت آتش
یاسمین باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی
یاسین (عربی یا یسین) مونث۔ قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جس کی ابتدا میں یہی لفظ ہے۔ یہ صورت جانکنی دفع ہونے کے لئے بیمار کے پاس پڑھتے ہیں۔
(شرف) ؎
شب فراق میں یاسین ہوگئی مجھ کو
فسانہ گو جو تری کہہ کے داستاں اُٹھا
(پڑھنا۔ پڑھوانا۔ دم کرنا۔ سننا۔ سنانا کے ساتھ۔
(تسلیم) ؎
تیرے بیمار کی حالت یہ کھنی جاتی ہے
نزع کا وقت ہے یاسین پڑھی جاتی ہے
(داغ) ؎
دم نکالیں گے نئی ترکیب سے
کرتے ہیں یاسین دم شمشیر پر
(آتش) ؎
دل میں آتا ہے کہ یٰسین سنو عیسیٰ سے
دل بیمار کی مشکل کہیں آساں ہوئے
یاسین کا وقت آنا۔ کنایہ ہے نزع کے عالم سے
یاغ۔ (ترکی) مذکر۔ گھی تیل۔
یافت۔ (ف) مونث۔ آمدنی۔ نفع۔ (صریح) بالائی آمدنی۔ رشوت۔ ؎
ہے وکالت ترقیوں پر بہت ۔ ہ کہئے اس سال کتنی یافت ہوئی
یافتنی۔ (ف) قابل وصول پانے کے لائق۔
یاقوت۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی پتھر جو جواہرات کی قسم

سے سُرخ نیلا۔ زرد یا سفید ہوتا ہے۔ ؎

ظفر اُس کے لب رنگیں سے ہم تو کام رکھتے ہیں
کہاں کا لعل یانی ہے یاقوتِ یمن کس کا

۲ ایک قسم کا پلاؤ جس کے چاول سرخ ہوتے ہیں۔

یاقوتِ جگری۔ (ف) مذکر۔ یاقوت جس کا رنگ جگر کا سا ہو۔ سُرخ سیاہی مائل رنگ یاقوت

یاقوت رقم خاں۔ ایک مشہور خوش نویس کا نام

یاقوت رُمانی۔ مذکر۔ ایک عمدہ قسم کا نہایت سُرخ رنگ یاقوت جو انار کے دانہ سے مشابہ ہے۔

یاقوت لب (ف) صفت۔ محبوب کی صفت میں بولتے ہیں۔

یاقوتی ۱ یاقوت سے نسبت رکھنے والا ۲ مونث۔ ایک قسم کی نہایت مقوی معجون جس کا جزو اعظم یاقوت ہے ۳ ایک قسم کی مٹھائی جو نشاستہ میں قند اور زعفران ملا کر کھیر کی طرح پکاتے ہیں اور خوانچوں میں جما کر اوپر سے چاندی کا ورق لگا دیتے ہیں۔

یال (ف) مونث ۱ گردن۔ گلا ۲ گھوڑے کی گردن کے لمبے لمبے بال۔

(مونس) ؎

یال اُس کی جو بکھری نظر آتی تھی ہوا میں
گویا کہ پری بال سُکھاتی تھی ہوا میں

(اُردو میں اس کی جگہ بیشتر ایال بول چال میں ہے۔

یاں (ھ) یہاں کا مخفف۔ صرف نظم میں مستعمل ہے اِس جگہ

(امیر) ؎

پاؤں کا یاں ذکر کیسا صاف ہے ایسی زمیں
دل پھسلتے ہیں دمِ رفتار قیصر باغ میں

اب فصحائے لکھنؤ نے یاں ترک کر دیا ہے لیکن فصحائے دہلی جائز رکھتے ہیں۔

یاوَر (ف) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ دستگیر

یاوری (ف) مونث۔ مدد۔ دستگیری۔ سہارا۔ باطنی امداد جو خدا کی طرف سے ہو۔

یاوہ (ف۔ بفتح واؤ) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔ بے معنی

یاوہ سرا۔ یاوہ گو۔ (ف) بیہودہ بکنے والا۔ نامعقول۔

یاوہ گوئی۔ (ف) مونث۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔

یائے تحتانی۔ (ف) مونث۔ زمانہ شیخ ناسخ و خواجہ آتش تک الفاظ عربی و فارسی کی آخر کی تحتانی کو بغیر الف وصل گرا دینا جائز تھا۔

(ناسخ) ؎

قمری ہے ترے گھر کے گرد اے سرو
دوسرا طوق حلقہ ہے در کا

؎ خونریزی جس قدر ہو کہ اس سے عجب نہیں
آتش فراق یار پدر ہے یزید کا

قمری اور خونریزی کی ی گر گئی۔ لیکن اب اکثر فصحا اس یائے معروف کے سقوط سے احتراز کرتے ہیں۔

یائے معکوس۔ مونث بڑی ے

یُبس۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ سوکھا پن۔ خشکی

(جان صاحب) ؎

ہے شکایت قبض کی کھانا مجھے بھاتا نہیں
لاکھ نسخے پی چکی ہوں میں پر جاتا نہیں

یبوست۔ (ع۔ بضم اوّل و دوم و فتح چہارم) مونث خشکی سوکھا پن۔

یتیم (ع) صفت۔ مذکر ۱ وہ کمسن بچہ جس کی ماں یا باپ یا دونوں مر گئے ہوں ۲ نہایت قیمتی جواہر۔ بڑا موتی۔ جو بے نظیر ہو۔

یتیم الطرفین۔ (ع) مذکر وہ کمسن بچہ جس کے ماں باپ دونوں مر گئے ہوں۔

یتیم خانہ۔ (ف) مذکر۔ بے پدر و مادر بچوں کا مسکن۔

یتیمی۔ مونث۔ بے پدری کا عالم۔

یثرب (ع، بالفتح و کسر سوم) (مُلّا ہاتفی۔ لیلیٰ مجنوں)

بر و رگفت اے رسول یثرب بطحٰی موسیٰ بو صائے خوش صاحب

مذکر۔ قدیم نام مدینہ منورہ کا تھا۔ اب طیبہ زیادہ استعمال میں ہے

یجر وید۔ (س) مذکر۔ چاروں ویدوں میں سے ایک وید کا نام

یحیٰی (ع) مذکر۔ نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا۔

یخ - (ف - بالفتح) مونث - ایک قسم کی برف
(عاشق) ؎ ۱

اس مرد صبر کے لب و دندان سے ہے یقیں
سردی نے یخ جمادی ہے آب حیات میں

(کنایۃً) صفت - نہایت سرد (فقرہ) ہاتھ پاؤں یخ ہو گئے

برف اور یخ کا فرق - برف مثل غبار کے گرتی ہے اور یخ پگھلے ہوئے موم کی طرح قطرہ قطرہ ٹپکتی ہے اور سپید پتھر کی طرح جم جاتی ہے۔

یخنی (ف) مونث - شوربا - اُبالے ہوئے گوشت کا پانی

یخنی پلاؤ (ف) مذکر - گوشت کے اُبالے ہوئے پانی میں پکے ہوئے چاول۔

ید - (ع) مذکر - ہاتھ - کف - دست -
(محسن) ؎

بہ مجبوری لکھا الید کی صورت اللہ کو

یداللہ (ع) مذکر - خدا کا ہاتھ ۲ (کنایۃً) حضرت علی۔
(سحر) ؎ ۲

اے خضر لیے یداللہ کے ہم پیر رہے ہیں
راہ ظلمات میں ٹھوکر نہیں کھانے والے

ید الٰہی - (ف) مونث - ید اللہ ہونا - ؎

ہو گئی روشن جو موسیٰ کو ید الٰہی تری
معجزہ اپنا ہتھیلی کا پھپھولا ہو گیا

(انیس) ؎

زور ید اللٰہی سے بھری ہیں کلائیاں

ید بیضا - ید بیضوی - (ف) مذکر - چمکتا ہوا ہاتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ جلا ہوا ہاتھ - جسے آپ بطور معجزہ بغل میں دبا کر باہر نکالتے تھے تو آفتاب کی طرح روشن ہو جاتا تھا - جس سے آنکھوں میں چکا چوند آنے لگتی ؎

کھول کر زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے
ہاتھ چمکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے

۲ (کنایۃً) کرامات - خرق عادت -

ید طولیٰ (ف) طولیٰ - اطول کا مونث) مذکر - مجازاً کمال مہارت - ملکہ - (فقرہ) آپ تحریف کرنے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔

ید قدرت (کنایۃً) قدرت خدا تعالیٰ کی
(اوج) ؎

دکھائی ہیں ید قدرت سے صنعتیں کیا کیا
بنائی اس نے ہیں حکمت سے مورتیں کیا کیا

یراق - (ت) مذکر - لڑائی کا سامان ہتھیار اسلحہ بطلق سامان و اسباب کے واسطے مستعمل ہے۔

یرغا - (ف) مذکر - ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ -

یرغمال - (ف) بالفتح وسکون سوم) مذکر - کفیل - دو بادشاہوں کی آپس میں صلح اور صفائی ہو جاتی ہے - تو زبردست بادشاہ دوسرے کے قریبی رشتہ داروں میں سے کسی کو بطور ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے - تاکہ وہ بادشاہ اس کے سبب سے دغا نہ کرے۔

یرقان (ع - بفتح اول و دوم - فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے -
(زلالی) ؎

چہ خلوت خلوتے کز رنگ خستہ
اثر بر مُہرۂ یرقاں شکستہ

مذکر - ایک مرض کا نام جس میں تمام جسم اور خاص کر آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔
(مصحفی) ؎ (بفتح اول و دوم)

مجبور ہوں کروں یرقان کا علاج کیا
نرگس سے کب ہو زردیٔ رخسار کا علاج

(آتش) ؎ (بالفتح)

خاک پا تو نے نہ اس عیسیٰ نفس کی چھڑکی
باغباں نرگس گلزار کا یرقاں نہ گیا

یرقانی - (ع) صفت ۱ وہ شخص جو یرقان میں مبتلا ہو ۲ زرد و خزاں رسیدہ

یرمغاں (ف) بالفتح وضم سوم) مذکر - ارمغاں

یزداں (ف پہلے فارس والے دو خدا مانتے تھے - فاعل خیر کو یزداں اور فاعل شر کو اہرمن کہتے تھے - پارسی یزداں کو اسم ذات سمجھتے ہیں) مذکر - خدا تعالیٰ کا نام -

یزداں پرست - (ف) صفت آتش پرست

یزدانی - (ف) صفت - آتش پرستوں کے زاہد اور عابد لوگ

یزید - (ع) مذکر - معاویہ کے بیٹے کا نام - جس نے خلافت کی آڑ میں امام حسین کو میدان کربلا میں شہید کرا دیا تھا - (کنایۃً) سنگ دل

یٰس (ع - اس کا تلفظ یاسین ہے) دیکھو یاسین

یسار (ع - بفتح اول) مذکر - ۱ بایاں ہاتھ ۲ بائیں جانب

یساول (ت بفتح اول و ضم چہارم) مذکر - نقیب - چوبدار

یُسر (ع - بالضم) مذکر - توانگری - اقبال مندی (فقرہ) قسمت سے یُسر حاصل ہوتا ہے

یسیر (ع) صفت - ۱ سہل آسان ۲ تھوڑا - قلیل چھوٹا ۳ (اردو) وہ کمسن بچہ انسان کا جس کی ماں مرگئی ہو -

یٰسین (ع) مونث دیکھو یاسین -

یشب (ع - بالفتح) مذکر معرب یشم کا - جواہرات کی قسم میں سے ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے -

یعقوب (عبرانی) مذکر حضرت یوسفؑ کے باپ کا نام ان کا دوسرا نام اسرائیل تھا -

یعنی (ع - واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ - اس کا مصدر عنایت بمعنی قصد کرنا ہے) مراد یہ ہے - مطلب یہ ہے کسی بات کی توضیح کے لئے مستعمل ہے -

(محسن) ؎

یعنی اُٹھے کہ بحر پُر جوش
گوہر کے لیے ہے کھولے آغوش

۲ کیونکہ - اس لئے کہ - کی جگہ ؎

غرقِ گریۂ خونیں رہا نہ کر مومن
لباس یعنی پہنتے نہیں مسلمان سُرخ

یعنی چہ (ف) کیوں - کس وجہ سے (فقرہ) آپ کا اس طرح بے طلب چلے آنا یعنی چہ

یغما (ف - بالفتح) مونث - لوٹ - مال غنیمت -

یقظہ (ع - بفتح اول و دوم و سوم) مذکر - بیداری - جاگ اٹھنا سونے والے کا -

یقین (ع) مذکر ۱ وہ اعتبار و اعتماد جو کسی کے شک ڈالے سے زائل نہ ہو -

(سالک) ؎

یوں عمر گزاری تری فرقت میں کہ ہر دم
جینے کا گماں تھا مجھے مرنے کا یقیں تھا

۲ (اردو) اطمینان - بھروسہ -

یقین آنا - اعتبار آنا -

(آتش) ؎

لالوں کی قیمت کا آتا ہے یقیں کس کو
پلٹے ہیں تیرا تیرے خریدار عجب روپ

یقین جاننا - اعتبار کرنا - سچ جاننا - باور کرنا -

یقین جانو - سچ سمجھو -

(ذوق) ؎

ہم ہیں غلام ان کے جو ہیں وفا کے بندے
اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے

یقین کرنا - سچ جاننا -

یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانو گے - (کنایۃً) اگر تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری بات میں شبہ نہ کروگے -

یقین لانا - باور کرنا -

(آتش) ؎

چھوڑ کر عشقِ صنم زاہد نہ ہو مفتون حور
کب یقیں لاتا ہے دانا دور کی افواہ کا

یقین مانو - سچ جانو - درست سمجھو -

یقین نہ کرنا - اعتبار نہ کرنا - سچ نہ جاننا - شبہ کرنا -

یقین ہونا - باور آنا -

یقیناً (ع) مفرد - بیشک - از روے یقین (فقرہ) تمہارا کہنا یقیناً ٹھیک ہے -

یقینی - صفت - گماں و شک سے مُبرّا - بے شبہ (فقرہ) آج اُس کا آنا یقینی ہے -

یک (ف - بالفتح) ایک اکیلا -

یک انار و صد بیمار - (ف) مثل - وہاں بولتے ہیں

چیز ایک ہوا ور خواہشمند سیکڑوں۔ دیکھو ایک آنار۔

(مجروح) ؎

ایک دل اور خواستگار ہزار
کیا کروں انار و صد بیمار

یک انگور صد زنبور (ف) مثل۔ دیکھو انگور۔

یکایک۔ (ف) ناگہاں۔ دفعتہً۔ اک بارگی۔

(داغ) ؎

بڑی سختی سے میری جان نکلی ہے کئی دن میں
یکایک لاش کیونکر کوچۂ قاتل سے نکلے گی

یکبار (ف) ایک بار۔ ایک دفعہ ۲ دفعتہً ناگہاں۔

یکبارگی (ف) دفعتہً یکایک ۲ کل کی کل

یک بام دو ہوا۔ (ف) مثل۔ اُس شخص پر مستعمل ہے جب کسی ایک قاعدے یا دستور پر عمل نہ کریں۔ **یک بیک** (ف) دفعتہً

(اوج) ؎

زبانِ حکم سے دو حرف یک بیک نکلے
نجوم شمس و قمر دفعتہً چمک نکلے

یک پشتہ۔ صفت۔ ایک طرف چھپا ہوا کاغذ۔

یک پیری و صد عیب۔ (ف) مثل بڑھاپا سو بیماریوں کے برابر ہے۔

(یکتا) (ف) صفت ۱ (کنایۃً) خدا تعالیٰ ۲ اکیلا۔ بے نظیر۔ نرالا۔

یکتارا۔ مذکر۔ ایک تار کا ستار ۲ مونث۔ ایک قسم کی باریک ململ

یک تہی۔ وہ کپڑا جو دُہرا نہ ہوا اکہرا ہو

یکتاز (ف) صفت۔ یکہ تاز۔

یکتائی (ف) مونث ہونا۔ بے نظیر ہونا۔

یکتائے عصر۔ (ف) صفت۔ بے مثل۔ لاجواب۔

یکجا۔ (ف) ایک جگہ۔ اکٹھے۔ ملے جلے۔

یک جان۔ (ف) صفت ۱ یکدل ۲ (اردو) خوب ملا ہوا

یک جان دو قالب (ف) گہرے دوست پکا یار (رہونا کے ساتھ)

(داغ) ؎

بہت ہمدرد یک جان و دو قالب ہم نے دیکھے ہیں

نہیں ہے کوئی دنیا میں کسی کا ہم نہ مانیں گے

یکجدی۔ صفت۔ ایک دادا کی اولاد۔

یک جہت (ف) صفت۔ متفق ہمزباں۔

یک جہتی۔ (ف) مونث۔ اتحاد۔ دوستی۔

(داغ) ؎

تم کو لیلیٰ سے جو ہے یک جہتی
اپنا مجنوں سے بھائی چارہ ہے

یک چشم۔ (ف) صفت۔ کانا ۲ (کنایۃً) منافق

یک چشمی (ف) مونث۔ نیک و بد کو ایک نظر سے دیکھنا ۲ صفت۔ وہ تصویر جو ایک رُخ کی ہو۔

(شعور) ؎

کشیدہ ہے مجھ سے جو آئینہ رو
دو چشمی بھی ایک چشمی تصویر ہے

یک چوبہ۔ (ف) صفت۔ خیمہ جو ایک چوب رکھتا ہو

یکدانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا موتیوں کا ہار ۲ صفت وہ موتی جو نہایت سڈول اور موزوں ہو۔

یک در گیر محکم گیر۔ (ف) مثل۔ ایک ہی جگہ استقلال سے کام کرنا چاہیئے۔

یک دست۔ (ف) صفت۔ یکساں۔ برابر۔

(انیس) ؎

چلنے لگی یک دست جو شمشیر دو دستی
معلوم ہوا لٹ گئی سب کفر کی بستی

۲ خلعت کے واسطے مستعمل ہے۔

یک دستی (ف) صفت۔ ایک ہاتھ کا ۲ مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام۔

یک دگر (ف) وہاں استعمال کیا جاتا ہے۔ جب دو شخص باہم ایک کام میں متفق ہوں۔ یا بہت سے شخص اس طرح پر بولے کہ ہر واحد ہر واحد سے سروکار رکھتا ہو۔

یک دل۔ (ف) صفت ہمدم۔ ہمراز۔ ہمزباں۔ متفق۔

یکدلی (ف) مونث متفق ہونا۔

یک رُخی۔ (ف) صفت۔ ایک طرفہ۔ یک طرفہ ۲

کے دو طرف سے ایک ہی شکل کا۔

یک رنگ۔ (ف) صفت۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست ظاہر و باطن کا یکساں۔

یک رنگی۔ (ف) مونث۔ ایک طرح کا ہونا۔ محبت دوستی اخلاص۔ بظاہر و باطن یکساں ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو گل چیں۔

یک رُو۔ (ف) صفت۔ سچا دوست جو حاضر و غائب نیک کہے۔

یک روئی (ف) مونث یکجہتی۔ بے ریا ہونا۔

یک زبان۔ (ف) صفت بات کا پکا۔ متفق ثابت قدم۔ متفق۔

یکسالہ۔ (ف) صفت۔ ایک سال کا۔ اس میں ہا کا اظہار جائز نہیں۔

یکساں۔ (ف) صفت۔ برابر۔ ایک سا۔

(مصحفی) ؎

گھٹا چھانے سے ہے طوفاں اندھیرا
کہ گھر باہر ہے اب یکساں اندھیرا

یکساں آواز ۔ سبد ھی ہوئی آواز

یکسر (ف) تمام۔ بالکل۔

(اوج) ؎

ہزار شکر کہ مقتل میں وقت خوف و خطر
کیا حضور کے ارشاد پر عمل یکسر

یک سر ہزار سودا (ف) جب کوئی آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا ہے تو وہ اپنی کم فرصتی جتلانے کو یہ مثل زباں پر لاتا ہے۔

یک سُو (ف) صفت۔ ایک طرف ایک جانب۔

یکسو ہونا سب سے الگ ہونا۔

(ناسخ) ؎

جو یکسو ہے سب سے وہی چار سو ہے

یکسوئی (ف) مونث۔ قیام۔ استقلال۔ دلجمعی۔ فرصت

(داغ) ؎

مزاج اہل زمانہ میں ہے وہ یکسوئی
مریض کے بھی مرض میں نہ جمع ہوں اضداد

یکشنبہ۔ (ف) مذکر۔ اتوار کا دن۔

یک طرفہ صفت۔ ایک طرف کی جس میں دوسری طرف کا لحاظ نہ کیا جائے جیسے یک طرفہ رائے۔ یک طرفہ فیصلہ

یک فنی (ف) صفت (کنایۃً) بے نظیر فن کا کامل۔

یک قلم۔ (ف) صفت۔ بالکل۔ تمام۔ یک لخت فوراً ضرور

(رشک) ؎

آدمی کیا جانور بھی یک قلم ہوتے ہیں محو۔
خط نبو ترے لبا گر داغ پورا ہو گیا

(سحر) ؎

تہاں تک لکھوں گا پیام زبانی
کہ تحریر موقوف اب یک قلم ہے

یک گونہ۔ (ف) یکرنگ۔ ایک قسم کا۔ کسی قدر

یک لخت۔ (ف) صفت۔ بالکل سارا۔ سب تمام کمال۔ فوراً معاً۔

یک لقمہ صباحی بہتر ز ہزار مرغ و ماہی

(ف) مقولہ۔ صبح کا تھوڑا کھانا۔ دیگر ہر قسم کی غذاؤں سے بہتر ہے

یکُم (ف) مونث (۱) پہلی تاریخ مہینہ کی (۲) پہلا نمبر

یک مشت (ف) ایک دفعہ۔ اکٹھا۔

یک من علم را دہ من عقل می باید ۔ (ف) ایک حصہ علم کے لئے دس حصہ عقل کی ضرورت ہے۔

یک منزلہ (ف) صفت ایک منزل والا مکان۔

یک نفس (ف) ایک دم۔ مثال کے لیے دیکھو ناشتہ

یک نہ شد دو شد (ف) مثل۔ ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور پیچھے پڑی۔ ایک امر عجیب کے بعد دوسرے امر عجیب کے واقع ہونے پر بھی بولتے ہیں۔

(قائم) ؎

کل صبر و طاقت اُس کی گلی میں ہوئے تھے گم
خالی ہے آج دل سے بغل یک نہ شد دو شد

یک ہفتہ (ف) صفت (کنایۃً) چند روزہ
(رشک) ؎
اس ہستی یک ہفتہ کے دن سیر میں گزرے
مثل نہیں دنیا میں بنارس کے مقابل

یکے بعد دیگرے - (ف) ایک دوسرے کے بعد
(فقرہ) سب اہل کمال یکے بعد دیگرے شہر سے رخصت ہوئے

یکے را بگیر و دیگرے را دعوی کن (ف) مثل اس محل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ جو لینا ہے لے لو۔

یکے نقصان مایہ و دیگرے شماتت ہمسایہ
(ف) مثل اس محل پر بولتے ہیں۔ جب کسی کام میں اپنا نقصان اور خلق خدا کی ملامت کا احتمال ہو۔

یکہ (ف) صفت - اکیلا - تنہا
(اوج) ؎
وہ دس ہزار تھے تعداد میں یہ بیس ہزار
حضور یکہ و تنہا شہر پر تیں ہزار -
۲ لاثانی - یکتا - بے نظیر ۳ (عم) مذکر اکا۔

یکہ تاز (ف) صفت - وہ جو تنہا حریف پر حملہ کرے اور منتظر کسی کی مدد کا نہو (کنایۃً) بہادر - جری ؎
وہ ناہموار رستہ ضعفی ہے دشت الفت کا
کہ تھم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا

یگانگت - (فارسی میں یگانگی بفتح اول و چہارم ہے) مونث - قرابت

یگانہ (ف - اصل میں یک گانہ تھا - قرابتی رشتہ دار - ایک گھرانے اور ایک کنبہ کا ۲ اکیلا - واحد فرد ۳ بے نظیر بے مثل
(آتش) ؎
وہ نازنین یہ نزاکت میں کچھ یگانہ ہوا
جو پہنی پھولوں کی بدھی تو درد شانہ ہوا

یل (ف - بالفتح) مذکر ۱ پہلوان - بہادر -
(انیس) ؎
نیزہ ہلا کے جانب قاسم بڑھا وہ یل
دولھا نے مسکرا کے صدا دی سنبھل سنبھل
۲ فربہ - موٹا جسیم - مسٹنڈا ۳ (ھ) ایک کلمہ ہے کہ صیغہ امر وغیرہ کے آخر میں آ کے فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے اڑیل - پڑیل اور کبھی فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے - جیسے گھائل - پائل -

یل تل - صفت - خوب موٹا - فربہ اندام -

یلدا - (ف - بالفتح) مونث وہ اندھیری رات جو سب سے بڑی ہوتی ہے۔ جسے اہل فارس منحوس سمجھتے ہیں -

یلغار (ت - ہیں املا ایلغار - بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم تھا - اور دونوں الف غیر ملفوظ تھے اور بر وزن خنجر بولا جاتا تھا - مذکر - دشمن کی فوج پر حملہ کرنا - حملہ - دھاوا

یلمعی (ع - بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید نجم) صفت ذہین اور طباع آدمی - اردو فارسی میں تعبیر تشدید ہے -

یلہ (ف - بفتح اول و دوم) صفت - چھوڑا گیا - بے قید -

یم - (ع - بالفتح و تشدید میم - فارسی اور اردو میں تعبیر تشدید مستعمل ہے -) مذکر - دریا -
(رشک) ؎
رگ خلط د موی نشتر وحشت سے کھلی
یم خون موج زن آنکھوں سے دم چند رہا

یمان - یمانی - (ع - بغیر تشدید یا) یمن کی طرف منسوب ہے یمنی - یمن کا باشندہ -

یمن (ع - بالضم) مذکر - اقبال مندی - برکت
(رشک) ؎
اڑ گیا طائر بہار چمن -
دیکھئے یمن آشیاں میرا
۲ (بفتح اول و دوم) مذکر عرب کے ایک مشہور ملک کا نام اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے - سہیل ستارہ بھی اسی جگہ سے نکلتا ہے -

یمنی - (ع) صفت - ملک یمن سے نسبت رکھنے والا -
(اردو) مذکر ایک قسم کا نیلے رنگ کا کبوتر -

یمین (ع) مذکر ۱ سیدھا ہاتھ - دایاں ہاتھ ۲ دائیں طرف ۳ مونث - قسم سوگند - حلف -

یمین الدولہ (مذکر - رکن سلطنت - ایک معزز خطاب

جو اُمراء کو بادشاہوں کی طرف سے ملتا تھا۔

یمین و یسار - مذکر۔ ۱ دائیں بائیں۔ چپ و راست ۲ فوج کا دایاں اور بایاں بازو۔

یوحی (ع) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جس کی نسبت مشہور ہے ہزار برس کا ہو جائے تو جو شکل چاہے۔ اختیار کرے۔

(صبا) ؎

یوحی بنا جو سانپ کہن سال ہو گیا۔

یورپ (انگ) مذکر۔ ایک براعظم کا نام جو مغرب کی طرف واقع ہے۔ (فقرہ) یورپ ترقی کرتا جاتا ہے۔

یورپین (انگ) مذکر۔ یورپ کا رہنے والا۔ یورپ والوں کی نسل سے۔

یورش (ت) بضم اوّل، واؤ غیر ملفوظ و ضم سوم۔ ترکی میں بعد حرف مضموم واؤ لکھتے ہیں جو تلفظ میں نہیں آتا۔ اُردو میں بول چال (بہ کسر سوم ہے) مونث۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ غلبہ

(محسن) ؎

جانب قبلہ ہوئی یورش ابر سیاہ
کہیں پھر کعبہ میں قبضہ نہ کریں لات و ہبل

۲ فساد۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔

یور ہائینس - (انگ) پادشاہ اور شہزادہ کے خطاب کرتے وقت حضور والا۔ کی جگہ مستعمل ہے۔

یوریشین - (انگ) بضم اول واؤ غیر ملفوظ و کسر سوم و سکون چہارم مجہول و کسر پنجم و فتح ششم) مذکر۔ وہ انگریز جو ہندوستان میں پیدا ہوا ہو۔

یوسف (عبرانی یا سُریانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حسن و جمال میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ عزیز مصر کی بیوی جس کا نام زلیخا تھا اُنھیں پر عاشق ہو گئی تھیں ۲ (کنایۃً) کمال حسین ۳ مونث قرآن شریف کی ایک سورت کا نام

یوسفِ ثانی حضرت یوسف کا سا حسین

(بحر) ؎

کشورِ حسن میں رتبہ ہے یہ جانی تیرا
نام مشہور ہوا یوسفِ ثانی تیرا

یوم (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ دن۔ روز ۲

(ناصر) ؎

آج ہی کیوں نہ وصل کی ٹھہرے
ساعت اچھی ہے یوم اچھا ہے

یوم الحساب (ع) مذکر۔ روز قیامت روز حشر۔

یوم النشور۔ قیامت کا دن۔

یوماً فیوماً۔ روز۔ بروز

(رند) ؎

گر یونہیں یوماً فیوماً حُسن روز افزوں بڑھے
دھوم پڑ جائے تری محبوب جانی چاہئے

یومیہ۔ مذکر۔ روز کی مزدوری۔ روزانہ خوراک۔ دن بھر کی اُجرت روزمرہ کا خرچ۔ (فقرہ) تنخواہ نہیں جو یومیہ ملتا۔

یوں (ھ۔ لکھنؤ میں واؤ مجہول سے اور دہلی میں واؤ معروف سے ہے) ۱ اس طرح۔ ایسا۔ اِس طرز سے۔ اِس ڈھنگ سے

(ناسخ) ؎

بہ دلائل ہوا ہے ثابت یوں
منفرد ہوں نہ آپ غیر بھی ہوں

۲ اشارے کے واسطے۔ یہ کی جگہ جیسے یوں کہو کہ تم کو بات کرنا نہیں آتی ۳ مفت۔ بیکار کی جگہ

(مومن) ؎

گر کہئے کہ یوں لیتے ہو تم دل کو تو وہ شوخ
کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہیں بقرض

یوں بھی دیکھا وُوں بھی دیکھ - مقولہ۔ خوشی دیکھ لی اب غمی دیکھ۔ نیرنگیٔ زمانہ کے متعلق کہتے ہیں۔

یوں بھی سہی - اس طرح بھی منظور ہے۔

یوں بھی واہ وا۔ وُوں بھی واہ وا - دونوں طرح سے خوب ہے۔ ہر طرح سے خوش کی جگہ۔

یوں تو ۱ اس طرح۔ اس ڈھنگ سے۔ اس طریق سے

(آتش) ؎

باندھوں میں تیغ ابروے خمدار کا خیال
یوں تو نہ کٹ سکیں گے یہ دن ہجر یار کے

۲ ورنہ۔ وگرنہ کی جگہ ؎

غفلت کا ہوش کس کو ہے افضل مری طرح
یوں تو برائے نام ہیں مے خوار اور بھی

۲ برائے نام ۔ بادی النظر میں ۔
(آتش) ؎

خوب صورت یوں تو بہتیرے تھے لیکن پارسا
نازنیں نازک کمر نازک بدن کوئی نہ تھا

یوں توں کرنا ۔ (کنایۃً) بدزبانی کرنا۔
یوں سے ووں ہوجانا ۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہوجانا۔
یوں ووں ۔ اس طرح ۔ اُس طرح ۔ کسی طرح کی جگہ ۔
(شعور) ؎

کبھی ہے وصل کی حسرت کبھی ڈر درد فرقت کا
نہ یوں آرام ملتا ہے نہ ووں آرام ملتا ہے

یوں ہی ۔ دیکھو ۔ یونہیں ۔
یوں ہی سا ۔ ذراسا ۔ برائے نام ۔ مونث کے لئے ۔ یوں ہی سی ۔
(داغ) ؎

کچھ ہے بے جا عتاب بھی اُن کا
کچھ یوں ہی سی مری خطا بھی ہے

۲ (کنایۃً) مہمل سا ۔ بیہودہ سا ۔ ناتجربہ کار ۔ ز
(جلیل) ؎

اِس مشق ستم پر یوں ہی سا رہا گر دوں
آیا تو یہی آیا دو دل کو جدا کرنا

یوں ہی سہی ۔ اِس طرح بھی منظور ہے ۔ ہم یوں بھی خوش ہیں۔
(ظفر) ؎

جو کہو گے تم کہیں گے ہم بھی منظور ہے
یوں خوشی ہے آپ کی تو مہرباں یوں ہی سہی

یوں ہے ۔ اِس طرح ہے ۔ ایسا ہے ۔
(داغ) ؎

دھوم ہے حشر کی سب کہتے ہیں یوں ہے یوں ہے
فتنہ ہے اِک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں

یونہیں یہیں ۔ (ھ) یہ لفظ تمکین بر جنیں کے وزن پر یعنی واؤ ملفوظ اور واؤ غیر ملفوظ سے دونوں طرح مستعمل ہے ۔ اس کے املے میں اختلاف ہے کہ واؤ کے بعد نون چاہئیے یا نہیں مگر تحقیق یہ ہے کہ لکھنا چاہئیے کیوں کہ اِس لفظ کا پہلا جز "یوں" ہے بعض حضرات یوں ہی لکھتے ہیں یعنی آخر میں نون نہیں لکھتے لیکن اساتذہ نے زمین اور قرین کے قافیہ میں نظم کیا ہے ؎

میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا
تم وقت پہ آپہونچے نہیں ہو ہی چکا تھا
جو کچھ کہ ہوا ہم سے وہ کس طرح نہ ہوتا
حکم ازلی ذوق یونہیں ہو ہی چکا تھا

(داغ) ؎

زاہد مری تقدیر میں وہ دشمن دیں تھا
مجبور ہوں اللہ کو منظور یونہیں تھا

بعضوں کا خیال ہے ۔ کلمہ حصر "ہی" ہے اور "یں" نہیں ہے ۔ یہ خیال غلط ہے ۔ ہمیں ۔ تمہیں تو بالاتفاق نون کے ساتھ لکھے جاتے ہیں ۔ لہذا یا تو "یں" کو کلمۂ حصر کہئے یا یہ کہئے کہ "ہی" جو کلمہ حصر ہے اس کے بعد کبھی نون اضافہ کر دیتے ہیں (۱) اِسی طرح ۔
(داغ) ؎

یونہیں جلوے سے اپنے خون کر اہل تماشا کا
یونہیں آجائے گا چہرے پہ نور آہستہ آہستہ

۲ ایک تو کی جگہ
(رشک) ؎

بتوں میں عادت ردّ سوال یونہیں نہیں
ہمیں خدا کی طرف سے جواب رہتا ہے

۳ بے سوچے سمجھے ۔ (فقرہ) اُنھوں نے تم کو گاؤں یونہیں دے دیا قیمت نہیں لی ۴ بے فائدہ ۔ ناحق ۔
(امیر) ؎

وہ اُٹھی ہے گھٹا وہ برق چمکی وہ بہار آئی
اُٹھو رندو چلو واعظ تو یونہیں سر پھراتے ہیں

۵ کما ۔ فضول ۔
(داغ) ؎

غیروں کا وہ مذکور اُڑاتے ہیں یہ کہہ کر

کیا پوچھتے ہو اُن کی اجی وہ تو یونہیں ہیں

۲ بے وجہ بے سبب۔ ؎

جلال اس سے کیوں دوستی تم نے کی تھی
یونہیں بن گیا کیا وہ دشمن کسی کا

۳ بلا دقت۔ آسانی سے۔ بے ارادہ ۴ بغیر کسی تدبیر کے

(جلال) ؎

کاش آتے نہ تم عیادت کو۔
یونہیں بیمار عشق اچھا تھا

یونان۔ (ف) مذکر۔ یورپ کے ایک مشہور ملک کا نام جہاں بڑے بڑے مشہور حکیم گذرے ہیں۔ (فقرہ) یونان فتح ہوگیا۔

یونانی۔ صفت۔ یونان کا رہنے والا۔ یونان کا باشندہ ۲ یونان کا۔ یونان کا بنا ہوا ۳ مونث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک ۴ طب یونانی

یونس (عبرانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے۔ خدا کے حکم سے اُنہیں ایک مچھلی نے اپنے پیٹ میں رکھ کر صحیح و سلامت اُگل دیا تھا۔

یونی ورسٹی - (انگ۔ یونی ورسٹی) مونث۔ مدرسۃ العلوم جس میں جملہ علوم کی تعلیم اور فضیلت کے خطاب دیے جائیں۔

یہ - (ھ) یہ کلمہ اشارہ قریب کے واسطے آتا ہے اور ہائے مختفیہ سے بھی مستعمل ہے۔

(غالب) ؎

نہوئی گر مرے مرنے سے تسلی نہ سہی
امتحاں اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی

۲ ایسا۔ اس طرح

(رشک) ؎

یوں تو تڑپا کیے سب مقتل میں
میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی

۳ اس طرح کا ؎

جو مشکل ہے مرنا تو مرنا کسی پر
یہ مرنا تو اے رشک مشکل نہیں ہے

۴ اس قدر

(امیر)

کہتے ہم نے یہ بت خانوں میں سجدے
کہ بت کہنے لگے رحمت خدا کی

۵ یہ لوگ کی جگہ۔

(انیس) ؎

اب روک لے شمشیر کو اے میرے گل اندام
لازم ہے ترحم کہ یہ لیتے ہیں مرا نام

۶ زاید حُسن کلام کے لیے ؎

زاہد یہ کسے کی طرف کیا چلے گئے
مدت سے ہے امیر در خانقاہ بند

۷ میری یا اُس کی کی جگہ۔

(داغ) ؎

دکھلائے بت برہمن۔ شیخ حوریں
پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے

یہ آزما کر وہ آزما کر۔ اچھی طرح جانچ پرتال کی

(داغ) ؎

نہ طور دیکھے نہ رنگ برتے غضب میں آیا ہوں دل لگا کر
وگرنہ دیتا ہے دل زمانہ یہ آزما کر وہ آزما کر

یہ آگیا وہ آگیا۔ دوسرے کی ہمت بڑھانے کے واسطے کہتے ہیں بہت قریب ہے۔

(ناسخ) ؎

عرش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا
اور بڑھ آہِ رسا صد آفریں صد آفریں

یہ اور بات ہے۔ یہ بات جدا ہے۔

(عاشق) ؎

یہ اور بات ہے ناحق صنم جو قتل کریں
ثبوت جرم و خطا کا نہیں پیمبر پر

یہ اور ہوئی۔ یہ مزید بات ہوئی۔ اُس پر طرہ یہ ہے۔

(جلال) ؎

ہوش تو گم تھا پتا صبر کا بھی دل میں نہیں
آج اے نگہ ہوش رُبا اور ہوئی

یہ بات کہاں۔ یہ موقع پھر حاصل نہ ہوگا۔

(داغ) ؎

سُن لو جو ہم بیان کریں پھر کہاں یہ بات
چلتی ہوئی ہمارے دہن میں زباں ہے اب

۲ یہ صفت کہاں۔

یہ بات وہ بات ٹکا دھر میرے ہاتھ۔ اُس خودغرض کی نسبت بولتے ہیں جو ادھر اُدھر کی باتیں کرکے اپنا مطلب نکالنا چاہے۔

یہ بات ہی کیا ہے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے ؎

نئے اُس شوخ کے چُپ لگ گئی اُن کو اے داغ
میرے مطلب کو جو کہتے تھے یہ ہے بات ہی کیا

۲ یہ بے موقع بات ہے۔

یہ بات ہے۔ یہ خصوصیت ہے۔

(داغ) ؎

یہ بات ہے بہار چمن ہی کے واسطے
آتا نہیں پلٹ کے زمانہ شباب کا

یہ باتیں ہیں۔ وہمی باتیں ہیں۔ فضول باتیں ہیں۔

(رشک) ؎

ہم اور بوسہ لب جاناں یہ باتیں ہیں
ہرگز نہ پلے طالب فرش ایک بار بار

یہ بھی کسی نے نہ پوچھا تیرے منہ میں کئے دانت ہیں۔ جہاں کسی کی کوئی پوچھ گچھ اور خاطر تواضع نہ ہو وہاں بولتے ہیں۔

یہ بھی کوئی بات ہے۔ یہ مہمل بات ہے۔ بے موقع بات ہے۔

(داغ) ؎

یہ بھی کوئی بات ہے کہ محشر اُٹھا دیے
آتا ہے تم کو بیٹھے بٹھائے خیال کیا

یہ بھی میرا وہ بھی میرا۔ کوئی ناانصافی سے ہر ایک چیز پر ہاتھ مارے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔

یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا۔ دونوں میں سے کوئی کام نہ بنا۔

یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی۔ یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔

(داغ) ؎

پیغام اُنہیں دے کر کیا ریشہ دوانی ہو
یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی

یہ پٹی نہیں پڑھی۔ یعنی یہ کام کرنا نہیں چاہتے۔ ایسے فقروں میں نہیں آتے۔

یہ تو کچھ بات نہیں۔ یہ غلط ہے۔

(سحر) ؎

یہ تو کچھ بات نہیں بات کوئی یاد نہ ہو
اُس سے کہئے کہ جو اِن باتوں میں اُستاد نہ ہو

یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں۔ یہ بات مُسلّم ہے۔

یہ تو نہیں۔ یہ امر واقعہ نہیں

(داغ) ؎

یہ تو نہیں کہ تم سا جہاں میں حسیں نہیں
اس دل کو کیا کروں یہ بہلتا کہیں نہیں

یہ تھوڑی سی گزر جائے۔ عمر گزر جانے کے لئے

(داغ) ؎

مبارک خضر کو ہو عمر جاوید
یہ تھوڑی سی گزر جائے تو اچھا ہے

یہ ٹانگ کھولو تو لاج وہ ٹانگ کھولو تو لاج۔ مثل جب دونوں باتوں میں رسوائی اور بدنامی ہو اُس وقت مستعمل ہے۔

یہ جا وہ جا۔ فوراً بھاگ جانے والے کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) بھیڑ بھڑکے سے میں گھبراتی نہیں آخر محرم میں گلیوں گلیوں سیر تماشا کرتے پھرتے ہیں یا نہیں سر پر برقع ڈال لیا یہ جا وہ جا

یہ دن۔ اچھے دن اور بُرے دن کے واسطے مستعمل ہے (دیکھنا۔ دکھانا کے ساتھ)

یہ دن دیکھا۔ اِس حالت کو پہنچا ؎

دیکھ کر اُن کو یہ دن دیکھا جلیل
ہائے شوق دید نے اندھا کیا

یہ دن سب کے واسطے ہے۔ مرنا سب کو ضرور ہے
یہ زمانے کا حال ہے۔ اُس زمانے کے لوگوں کا یہ حال ہے
(داغ) ؎
تنگ آکے جی میں نے ترک رسم وفا
ہر اک سے کہتے ہیں یہ حال ہے زمانہ کا
یہ صاف صاف ہے۔ یہ واقعی بات ہے۔ اس میں کچھ لگی لپٹی نہیں۔
(رشک) ؎
یہ صاف صاف ہے کہ تری شکل دیکھ کر
حیران ہے جو آئینہ کردار چپ رہے
یہ قسمت کی بات ہے۔ بدقسمتی کا کنایہ ؎
عشرت نہ ہو قلق ہو یہ قسمت کی بات ہے
پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ
(دہلی) اس قدر۔ زیادہ
(داغ) ؎
دل نے مجھے تڑپایا آنکھوں نے کیا رسوا
اپنوں سے ہوا یہ کچھ بیگانوں سے کیا ہوتا
یہ کچھ نہیں۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ امر قابل اعتراض نہیں۔
(جلیل) ؎
خون جو میرا کیا یہ کچھ نہیں
کہتے ہیں کیوں خون کا دعویٰ کیا
یہ کس کا موت ہے۔ (عو) (دہلی) یہ کس کا نطفہ ہے
یہ کون بات ہے۔ یہ کوئی مشکل بات نہیں۔
(داغ) ؎
عہد نباہ کے وعدے سے تم تو ڈرتے ہو
یہ کون بات ہے اک دن بگاڑ کر لینا
۲ بے موقع ہے۔
یہ کہئے ۱ خیر ہوئی۔
(ریاض) ؎
گری تھی آج تو بجلی ہمیں پر
یہ کہئے جھک پڑے وہ ہم نشیں پر
۲ بتاؤ کی جگہ۔
(سحر) ؎
یہ کہئے اب وہ پردہ نشینی کہاں گئی
کیسے کھڑے ہو عاشق شیدا کے سامنے
یہ کوئی بات ہے۔ بے موقع ہے نازیبا ہے۔
(رشک) ؎
یوں زبانوں سے رہے خالی یہ کوئی بات ہے
اے دہان زخم پا جو یا زبان خار تھا
یہ کیا۔ یہ کس قدر بے موقع بات ہے۔
(داغ) ؎
قناعت آپ کو ہوتی نہیں کسی شئے پر
یہ کیا کہ دل کبھی لینا کبھی جگر لینا
یہ کیا کیا۔ بہت بُرا کیا کی جگہ۔
(داغ) ؎
یہ کیا کیا کہ نیم نگہ کرکے رہ گئے
جو مشغلہ اُٹھائیے پورا اُٹھائیے
یہ کیا ہے۔ کلمۂ تعجب۔ آج یہ کیا نئی بات ہے
(داغ) ؎
یہ کیا ہے آج غیروں سے مری تعریف ہوتی ہے
یہ کیا ہے خود بیاں ہوتا ہے اپنے جور پنہاں کا
۲ خیر تو ہے کی جگہ۔
یہ گو اور یہی میدان۔ آئیے ابھی مقابلہ ہو جائے۔
(غالب) ؎
تا کسے کے جی میں کیوں رہے ارمان
یہ ہی گوے اور یہ میدان
یہ گھٹنا کھولیں تو لاج وہ گھٹنا کھولیں تو لاج
(عو) دیکھو یہ ٹانگ۔
یہ کئے فاقوں میں سیکھے ہو۔ دیکھو کے فاقوں میں سیکھے ہو۔

یہ گئی وہ گئی۔ فوراً بھاگ جانے والے کے لیے مستعمل ہے۔

(داغ) ؎

روزِ محشر جو مری داد کی نوبت آئی
یہ گئی وہ گئی کب ہاتھ قیامت آئی

یہ قسمت سے ہے۔ یہ بات قسمت پر منحصر ہے۔

(داغ) ؎

اُسے شرمائیں گے ذکرِ عدو پر
یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے

یہ مُسلّم ہے۔ اس سے انکار کس کو ہے۔ یہ تسلیم ہے۔

(داغ) ؎

نہ ہوئی بات میں اے حضرت واعظ تاثیر
یہ مُسلّم کہ پڑھا آپ نے قرآن بہت

یہ مُنھ کہاں۔ یہ حوصلہ نہیں۔

(صبا) ؎

یہ مُنھ کہاں ترے آگے جو عرض حال کریں
مجال ہی نہیں جنبش لب سوال کریں

یہ مُنھ اور مسور کی دال۔ مثل اس لائق نہیں۔ [1] منصب اور کام کے لائق نہیں [2] اسی منھ سے کہتے ہو کہ ہم یوں کریں گے۔

یہ نتیجہ ملا۔ (کنایۃً) بدلے نیکی کے بدی ملی

(رنگین) ؎

کہ اس دم آئے وہ اور دے زبان یاری تو یہ کہئے
کہ لو دیکھو نتیجہ یہ ملا صاحب کی یاری میں

یہ وہ گڑ نہیں کہ چیونٹے کھائیں۔ یہ وہ گڑ نہیں جو مکھیاں کھائیں۔ ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہو سکتی۔ یہ چیز ایسے ویسوں کے قابل نہیں۔

یہ وہ نہ ہو۔ یہ وہ بات نہیں۔ یہ ویسا معاملہ نہیں

؎

لکھ پڑھ کے تو تو جان بھی دیتا ہوں میری جاں
یہ وہ نہو کہ دل کو لیا اور مکر گئے

یہ سے ہے (کنایۃً) بہت قریب ہے ؎

صحبت وعظ تو تا دیر رہے گی واعظ
یہ ہے میخانہ ابھی پی کے چلے آتے ہیں

یہاں۔ بروزن جہاں، (لکھنؤ، دہلی میں ہاں مستعمل ہے) [1] اس جگہ ادھر۔ اس مقام پر۔ اس طرف [2] اس دنیا میں [3] اشارہ متکلم کی طرف۔

(امیر) ؎

مصروف یاد دوست ہوں اے منکر ونکیر
پوچھا کرو یہاں نہیں فرصت جواب کی

[4] خاندان۔ گھر۔ ٹھکانا کی جگہ۔ (فقرہ) ہمارے یہاں یہ رسم نہیں ہوتی۔

(داغ) ؎

رواج پلنے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں
وفا کی رسم نہیں ان کے ہاں نکلتی ہے

یہاں سے۔ اس جگہ سے۔ اس طرف سے۔

یہاں سے ہوا ہو۔ (کنایۃً) دور ہو

یہاں کا یہیں۔ اسی جگہ کا اسی جگہ۔ دنیا کا دنیا ہی میں

(ضمیر) ؎

چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلا
ہاتھ خالی جاؤ گے یاں کا یہیں رہ جائے گا

یہاں وہاں کا ذکر۔ اِدھر اُدھر کی باتیں

یہُود۔ (ع) مذکر یہودی کی جمع حضرت موسیٰ کی اُمت

یہُودَن (اردو) مونث یہودی کا مونث

یہودی (ع) مذکر۔ حضرت موسیٰ کی اُمت کا آدمی۔

یہی۔ یہ ہی کا مخفف۔ اب فصحا اس کی جگہ یہ ہی نہیں بولتے [1] خاص یہ خصوصاً یہ کی جگہ۔ (فقرہ) میں یہی بار بار کہتا ہوں [2] قریب کی طرف اشارہ کرنے کے لیے [3] خصوصیت ظاہر کرنے کے لیے۔

(جان صاحب) ؎

تھی یہی عید جو وصال ہوا

۵۔ ایسا اسی قسم کا۔

(حالی) ؎

تو نے دیکھا تھا کبھی اسلامیوں کا حال یہ
کیا عرب سے لے کے نکلے تھے یہی اسلام ہم

۶۔ صرف کی جگہ ؎

رہتا فن سے نام قیامت تلک ہے ذوق
اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

یہی سہی۔ یوں ہی سہی۔

(جلال) ؎

خوش ہوگئے عدو جو وہ ہم سے خفا ہوا
اچھا یہی سہی کہ بروں کا بھلا ہوا

یہی گو یہی میداں۔ یہی وقت امتحاں کا ہے۔

(ناظم) ؎

امتحاں کا ہے یہی وقت نیا ساماں ہے
یہی میداں ہے یہی گو ہے یہی چوگاں ہے

یہی لیل و نہار ہے۔ یہی گردش زمانہ ہے

(سحر) ؎

دیکھیے ہوتا ہے کیا ہے جو یہی لیل و نہار
اب نہ وہ دن کی عنایت ہے نہ وہ رات کا لطف

یہی نا۔ صرف اتنی ہی بات کی جگہ۔

(اوج) ؎

قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انقباد
ہاں یہی نا درلغ ہے فدوی کا ناگوار

یہیں۔ (ھ) ۱۔ اسی جگہ۔ اسی مقام پر۔

(ناسخ) ؎

جسم خاکی کو چھوڑیں عدم کی راہ لیں
اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر

۲۔ اسی طرف۔ ادھر ہی ۳۔ اسی دنیا میں۔ اسی جہاں میں

(داغ) ؎

بزم دنیا تھی قابل جنت
خوب بنتی اگر نہیں بنتی

یہیں سے سلام کرتے ہیں۔ کنایہ بیزاری ظاہر کرنے سے

(صبا) ؎

طاق ابرو سے اُن کے در گذرے
ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں

یہ یہیں کہیں۔ اسی جگہ کسی مقام پر (...)

ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہے وہ ...
خدا کے واسطے جلدی یہیں کہیں ...

کتب خانہ ... اسلامیہ دہلی ختم شد

(ریاض) ؎

ہماری کتب

ادب، تاریخ اور سوانح

مشرقی تمدن کا آخری نمونہ
یعنی
گذشتہ لکھنؤ

اس ذیلی براعظم کے مسلمانوں نے سرزمین ہند پر جو تہذیبی موتی بکھیرے ہیں۔ ان کی جگمگاہٹ سے ساری دنیا کی آنکھیں خیرہ ہیں۔ اس ضمن میں "سرزمین اودھ" کو ایک خاص امتیاز حاصل ہے اودھ کی تہذیب اپنی شاندار روایات کے لحاظ سے ایک خاص حیثیت رکھتی ہے۔ اس عظیم الشان تہذیبی روایات سے واقفیت کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ مسلّمہ طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ اس موضوع پر اس سے بہتر اور کوئی کتاب دنیا کی کسی بھی زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ صرف اسی کتاب نے مولانا عبدالحلیم شرر کے نام کو تاریخ اور ادب میں لافانی بنا دیا ہے یہ کتاب ایک عرصے سے نایاب تھی۔ اب اس کا نیا ایڈیشن بڑے اہتمام سے چھاپا گیا ہے۔ عمدہ کتابت وطباعت۔ دیدہ زیب سرورق۔ قیمت مجلّد مع رنگین گرد پوش چھ روپے ۶/-

جنگِ بدر

کفر واسلام کے درمیان پہلی آویزش، حق و باطل کا پہلا معرکہ جس سے اسلامی فتوحات کی بنیاد پڑی۔ خدا کے نام لیواؤں کی ایک مختصر سی تعداد جس نے طاغوتی طاقتوں کا قلع قمع کر دیا۔ مولانا صادق سردھنوی کا یہ ناول تاریخی حقائق سے شمہ بھر بھی ہٹنے نہیں پایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ان تاریخی حقائق کے ساتھ رومان کی دلآویز داستان بھی ہے۔ جس نے ناول کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ قیمت مجلّد معہ رنگین گرد پوش چار روپے

جنرل پبلشنگ ہاؤس۔ بندر روڈ۔ کراچی

تعلیمات اسلام

مولانا مولوی عبدالصمد صاحب میرٹھی نے اس ضروری اور روزانہ کام آنے والی کتاب کو بہت ہی معتبر فقہ کی کتابوں سے اخذ کر کے اختصار کے ساتھ بڑی محنت اور جانفشانی سے سوال وجواب کی صورت میں پیش کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سہل اور آسان زبان اختیار کی ہے۔ اس مختصر کتاب میں طہارت یعنی غسل کے طریقے بتلانے کے بعد نمازوں کی ترکیب اور ان کے فرائض وواجبات اور مکروہات کا مجمل طریقہ پر بیان ہے۔ نماز تراویح نماز عیدین اور دیگر نمازوں زکوٰۃ عقیقہ نکاح وطلاق۔ مردے کی تجہیز وتکفین کے مسائل کا بھی ضرورت کے موافق ذکر کر دیا گیا ہے۔ آخر میں وظیفے اور مناجات بھی شامل ہیں۔ ضخامت تقریباً ۲۰۷ صفحات۔
قیمت دو روپے آٹھ آنے ۲/۸

اسلام کا سیاسی ومعاشی نظام

(محمد ممتاز عباسی) اس مختصر لیکن انتہائی جامع کتاب میں اسلام کی سیاسی ومعاشی بنیادی باتوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اسلامیات کے طلباء کے لیے بیحد مفید اور کارآمد کتاب ہے۔ قیمت ۱۲ر

مرد مجاہد

ایک اولوالعزم نوجوان کی شجاعانہ داستان جس نے مٹھی بھر عربوں کی جمعیت سے ایک سیل بے پناہ کا منہ پھیر دیا جس نے کفر کی ظلمتوں کو روئی کے گالوں کی طرح بکھیر دیا اور جس کا اخلاق اس تلوار سے بھی زیادہ تیز تھا۔ تاریخ اسلام ایک ولولہ انگیز باب حسن وعشق اور فراق وہجر کی ایک دلکش داستان خان محبوب طرزی کا ایک ناقابل فراموش تاریخی ناول۔ قیمت مجلد معہ رنگین گرد پوش چار روپے آٹھ آنے ۴/۸

سول ایجنٹ سلطان حسین اینڈ سنز بندر روڈ۔ کراچی

عماد الدین زنگی

تاریخِ اسلام کا وہ شاندار ہیرو جس کی زندگی مسلسل جہاد تھی جو ایک غیر متزلزل پہاڑ تھا جس نے صلیبی جنگوں میں اپنے عزمِ آہنی سے عیسائیوں کے چھکے چھڑا دیئے جس کی سب سے بڑی تمنا یہ تھی کہ دنیا ایک مرتبہ اسلامی عظمت کو صحیح طور پر جان لے جو اسلام کے لیے جینا اور مرنا چاہتا تھا۔ مولینا صادق حسین سردھنوی نے عماد الدین زنگی کے حالات اور صلیبی جنگوں کے واقعات کو افسانوی رنگ دے کر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس ڈھنگ سے پیش کیا ہے کہ اس کے پڑھنے میں دلچسپیاں بڑھتی جاتی ہیں لیکن حقیقتیں اپنی جگہ سے ہٹنے نہیں پاتیں۔ حُسن وعشق کے امتزاج نے اسے ایک لافانی داستان بنا دیا ہے۔ مجلد اور رنگین گردپوش قیمت چار روپے آٹھ آنے

جُویائے حق

اس میں مولانا عبدالحلیم شرر نے مشہور صحابی حضرت سلمان فارسی رضی کے اسلام لانے کے واقعہ کو ایسے نئے انداز میں پیش کیا ہے کہ تینوں حصے ختم کرنے کے بعد آپ بے اختیار پکار اٹھیں گے کہ کاش اس کا جو تھا حصہ ہوتا۔ ہر حقیقت آپ کے دل پر نقش ہو جائے گی عشق و محبت رسول کے مناظر کتاب کے ہر صفحہ میں آپ کے شعور کو بیدار کریں گے جو ایک مسلمان کی زندگی کا اصل مقصد ہے مولانا شرر کی ایک شاہکار تصنیف کامل تین حصے۔ قیمت مجموعی۔ نو روپے۔ فی حصہ تین روپے۔

ایامِ عرب

(کامل ۲ حصے) طلوعِ اسلام سے پیشتر کا عرب، جب وہاں فسق و فجور، قتل و غارتگری اور ظلم و ستم عام تھے۔ جب وہاں درندگی اور بہیمیت کا دَور دورہ تھا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ کتاب اسی دَور سے متعلق ہے۔ مولانا شرر کی یہ کتاب نہ صرف ایک ناول بلکہ اس زمانہ کے "عرب" کی سچی "تصویر" ہے قیمت کامل ۱۰/ روپے فی حصہ ۱۰/۲/

جنرل پبلشنگ ہاؤس بندر روڈ - کراچی

نور الدین زنگی

بہادر باپ عماد الدین زنگی کے بہادر بیٹے نور الدین زنگی کے کارناموں کی ایک ولولہ انگیز تاریخی ناول۔ ایک طرف یورپ اور ایشیا کے تمام عیسائی حکمران اور ان کا ٹڈی دَل لشکر تھا اور دوسری طرف خدا اور اس کے رسول کا والہ و شیدا نور الدین زنگی اور اُس کے قلیل جانباز ساتھی جنگ ہوئی۔ ایک خوفناک جنگ ۔ آخر حق باطل پر غالب آیا۔ جنگ کے پرجوش واقعات کے ساتھ ساتھ مصنف نے ناول میں حسن وعشق کی لطیف چاشنی پیدا کر کے اُسے ایک سرور آگیں شے بنا دیا ہے۔ جسے آپ بار بار پڑھنے پر مجبور ہوں گے۔
قیمت مجلد رنگین گردپوش کے ساتھ چار روپے آٹھ آنے

عزیزۂ مصر

محبت کی ایک عجیب تاریخی داستان، جس میں والیِ مصر خمارویہ ابن طولون کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ یہ اسی محبت کا کرشمہ تھا جس نے خلافتِ بغداد کی فوج سے ٹکرا دیا اور یہ اُسی کی محبت کی کرم فرمائیاں تھیں، جنھوں نے عزیزۂ مصر شہزادی جولیانا کو اپنے عزیز شوہر سے بچھڑنے اور آفات کا شکار ہونے پر مجبور کیا۔ مولانا شرر کا ایک دلچسپ ترین تاریخی ناول۔
قیمت مجلد رنگین گردپوش دو روپے آٹھ آنے۔

شوقین ملکہ

جیرڈ شاہ انگلستان کی ماں ملکہ ازبلا کی جوانی کی داستان جو سراپا رنگینیت میں ڈوبی ہوئی ہے ملکہ کا بیک وقت اپنے کئی کئی عاشقوں سے معاشقہ آخر ایک ترک نوجوان کی محبت میں بری طرح گرفتار ہونا جس کے لئے وہ اپنا تاج و تخت تک چھوڑنے کو تیار تھی حق و باطل کے پرجوش جنگی کارنامے۔ مجاہدین اسلام اور عیسائی نائٹوں کی خون آشام جنگ حُسن وعشق کی رنگین داستان جو صرف پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔
قیمت مجلد معہ رنگین گردپوش۔ چار روپے آٹھ آنے

سول ایجنٹ سلطان حسین اینڈ سنز بندر روڈ - کراچی